فرہنگِ آصفیہ



جلد سوم

PDFBOOKSFREE.PK

مُرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی

اردو سائنس بورڈ

وفاقی وزارت تعلیم - حکومت پاکستان

299-اپر مال، لاہور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرہنگِ آصفیہ

جلد سوم

س تا ک

مرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی



اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال، لاہور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلسلہ مطبوعات نمبر 156 (ج، د)

جملہ حقوق بحق اردو سائنس بورڈ، لاہور
وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان

طبع عکسی (بار ششم) : 2010ء
قیمت (مکمل سیٹ) : -/1500 روپے (چار جلد در دو جلد)

ناشر
اقبال نبی ندیم
ڈائریکٹر جنرل، اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال، لاہور

مطبع : کوثر پرنٹنگ کارپوریشن، آؤٹ فال روڈ، لاہور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تعالی اللہ چہ زیبا ارمغانے شعرا حاک اللہ چہ رنگیں گلستانے

فرہنگ آصفیہ

جلدِ سوم

یعنی جامع - ضخیم - بسوط - مکمل اور مطول اردو لغات یا خلاصۂ ارمغانِ دہلی جس میں ہندوستانی موجودہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی - فارسی - ترکی - ہندی - سنسکرت بلکہ لغات انگریزی مخلوط بہ اردو - عدالتی و بیگماتی محاورات - اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی مروجہ اصطلاحات - داخلِ روزمرہ و مضربُ الامثال - خاص خاص اشارے - کنائے - تاریخی واقعات - مناسبِ حال مادے - تذکیر و تانیث کے فیصلے - طبعیات و فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے - علمِ زبان یعنی فلولجی کے نکتے - اردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے ملک کی متداول رسمیں قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی اور وجہ تسمیہ وغیرہ قلمبند جو ان ہزار سے زیادہ مندرج و مندمج ہیں

بندہ سید احمد دہلوی مصنف و مؤلفِ کتبِ متعددہ جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹِ انگریزی و رؤسائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے - مثلاً مناظرہ تقدیر و تدبیر - وقائعِ دربانیہ - سفرنامہ مہاراو راجہ الوز - ارمغانِ دہلی - طبی تعلیم - لغات النسا - فسانۂ راحت - انشائے ہادی النسا سیر شبلہ - وکتبِ تعلیمِ نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی لگاتار اکیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر سے

قدردانِ علم و ہنر فیض رسان فیض گستر جناب معلی القاب حضور پرنور - اعلیٰ حضرت - والاشوکت - رستمِ دوراں - افلاطونِ زماں - ہملطان ابن السلطان - آصف جاہ - نظفر الملک - نظام الدولہ - حضرت بندگانِ عالی متعالی نواب والاخطاب

میر محبوب علی خاں بہادر

فتح جنگ - جی سی ایس آئی - آصف جاہِ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرمانروائے مملکتِ حیدرآباد دکن کی اسلامی و دائمی یادگار کے واسطے سالِ جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکیس سال میں ختم اور چھ برس میں ترمیم و نظرثانی کے بعد تیسرا تبرکاً حضورِ پرنور کے نام نامی سے نامزد و شائع کی - تاکہ اہلِ ہند کو عموماً و باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف و حضور اقدس کا نام چلتا رہے شعر رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق + اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت + چنانچہ حضورِ انور دام اقبالہ و عمم نوالہ نے وہ قدردانی فرمائی کہ ملغ سات ہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تاحیاتِ مؤلف مرحمت فرمایا بلکہ حال میں جو مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا ہے امید ہے کہ اس کی بھی ضرور تلافی فرمائی جائے گی شعر ورنہ انت خاک اس کی زبانہ شناسد ز مہ تا ماہ الا بسکہ کرد وہ بوت پائمال +

جنوری ۱۸۹۸ء میں

مولوی محمد مرزا بیگ خاں صاحب بی اے دہلوی صحح و مؤلفِ کتب ہائے سرکاری کی تصحیح اور مولوی کرم بخش صاحب مالک و مہتمم مطبع کے حسنِ انتظام و اہتمام سے

اسلامیہ پریس شہر لاہور میں طبع ہو کر مشتہر ہوئی

طبع اول ۱۵۰۰ جلد

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ

ڈاکی کا محصول فی جلد ۵ روپیہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بندگانِ عالی میں ایک واجب الرحم گزارش اور اپنی آپ سفارش

جتنا گمنام ہوں ہے ملک میں شہرت میری شعر اس کی بدولت ہے کہ عزلت میں ہے عظمت میری

اگرچہ ہندوستانی اُردو لغات کی نسبت جس کے کچھ اجزا چھپے ہوئے پندرہ برس گزر گئے اور اس عرصے میں اس برق رفتار روز افزوں ترقی کرنے والی اُردو زبان نے تازہ وسعت و مغربی علمیت کے لحاظ سے کچھ سے کچھ بدل لیا اس فرہنگِ آصفیہ میں بہت کچھ بڑھایا گیا ہے اور حسب الحکم اختصار کے معانی سے مطلق سروکار نہیں رکھا یعنی ارمغانِ دہلی کی طرح شاملِ اشعار و نظائر تاریخی واقعات۔ جدید تحقیقات اور الفاظ کے مادے بکثرت دیئے گئے اور ۱۸۷۸ء سے لے کر ۱۹۰۱ء یعنی سالِ طبع تک اٹھائیس برس صرف کر کے اس ریختے کی مضبوط بنیاد ڈالی۔ اور مقدمہ کتاب و دیباچے میں جو ایک علیحدہ حصے میں مجدداً چھاپا جائیگا ایک نہایت مفید و دلچسپ بحث کی ہے مگر پھر بھی دو وجہ سے حسب دلخواہ دل کی حسرت نہ نکلی شعر ع پوری ہوئی ہیں اُمیدیں نہ ہوں بر یوں ہی عمر ساری گزر جائیگی + بہت سے فائدہ مند نوٹ سکارا مکتے۔ دلاویز بحثیں۔ حیرت انگیز باتے۔ اصطلاحات کے پتے۔ خاص کر وہ لغات و حال کے اشعار اور نئے محاورات جو اس زمانے میں ایجاد یا غیر زبانوں سے ترجمہ ہو کر فرہنگ کی تکمیل کے بعد بہم پہنچے تھے۔ اچھوتے کے اچھوتے پڑے رہ گئے اور جلدی کے سبب انہیں ہاتھ لگانے تک کی نوبت نہ آئی پس چار و ناچار موجودہ حالت ہی میں چھاپ کر پیش کر دینا مناسب جانا شعر بغیر ختم شد سے یار آڑ چلا نامہ + پکارتا ہی رہا میں کرنا مر لینا + ہاں خدائے تعالیٰ بانی دار العلوم مخزن الفنون ریاست حیدر آباد و محبوب خلائق کاشف دقائق سلطانِ دلن میر محبوب علی خاں بہادر بالقابہ کو سلامت رکھے اگر مؤلف کی عمر نے وفا کی تو امید ہے کہ از سرِ نو اضافے رکھ کر طبع ثانی میں یہ ارمان بھی نکل جائیگا شعر کس کو ہے نا اُمیدی درگاہِ آصفی سے یہ مسی کہ آرزو ہے ویسا ہی پائینگا +

اول وجہ یہ ہے کہ اس لغات کی اشد ضرورت کے سبب دورانِ پیش از اکبرِ سلطنت نے قابل اطمینان معقول مہلت نہ دی یہاں تک کہ منظور شدہ انعام کی رقم میں سے بدیں خیال کہ بہت جلد چھپ کر جائیگی ایک معقول رقم روک رکھنے کی صلاح بتائی۔ اس کے علاوہ پبلک نے بھی جس حالت میں تھی اسی حالت میں اسکے شایع ہونے پر صد زور دلا۔ حالانکہ حضور نظام پیشتر بہت افزائی اور دستگیری سے پہلک نے بھی آنکھ پھیر لی۔ اور یہ نہیں تو کاشعر روانہ پانی کی وجہ لینے کی توفیق نہیں کھیسنا جانتے ہیں مرغ گرفتار کے ساتھ + دل کا سودا ہے خفا ہونے کی کچھ بات نہیں + گھنگور رہتی ہے ابھی کی خریدار کے ساتھ +

دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ کتاب کچھ ایسی گھڑی سے شروع ہوئی ہے کہ اس نصیب مؤلف کو مصائب و آلام کا پالا ماہا و یا سا بالقصد مات کے علاوہ سال گزشتہ میں پے در پے دو جانی اور مالی صدمے ایسے گزرے کہ انہوں نے رہا سہا بٹھا دیا پہلے تو نو عمر نواسی اور جوان اکلوتی بیٹی نے پیرئے بڑھاپے میں دائمی مفارقت اختیار کی۔ اس کے بعد ہی ایک دشمن دوست نما کشمیری پنڈت سے جو بارہ برس کا گہرا دوست تھا ساڑھے تین ہزار کی امانتی رقم و بالی۔ حالانکہ تک نوبت پہنچی ساڑھے پانچ ہزار روپے اوپر خرچ ہو گئے۔ خانوادگی گرفت نہ ملنے کے سبب تینوں عدالتوں سے عدم ثبوت میں مقدمہ خارج ہوا۔ واقعات پر کسی حاکم نے توجہ نہ فرمائی۔ اپریل ۱۹۰۶ء میں یہ مصیبت اٹھائی جس کے سبب بذاتِ خود تمام کاموں سے معطل پردہ نشینوں کا سامانہ تک نہ کر سکا۔ اور یہ زائد خرچ بھی خود ہی برداشت کرنا پڑا۔ خیر بقول حضور شعر۔ دزدیدہ نگہ دل کو چرا کر ہوئی بدنام + پر وہ نہیں کچھ اس کی ہمیں دیگانہ ادا کو +

غرض جس طرح بنا جوں توں کر کے ادھر ادھر سے قرض دام لے فرہنگ آصفیہ کو چھاپ حکم عالی بجا لایا۔ شعر ہے گو کہ کی فکر کیا یار و کہ ساری جائداد + وقتِ مرنے کے نہ ہو جس پہ ملال

ایسے نکما و نالی مقصد تھا کہ کسی طرح حضور عالی کے گوشِ مبارک تک کیفیت پہنچے اور ان کی مشہور عالم فیاضی حاتم سے بڑھ کر جیا۔ دریا دلی میرے حالِ زار پر رحم و جبر نقصان فرما کر یا تو کر نکال دے۔ بلکہ جو کچھ اس کے انطباع میں صرف ہو وہ بھی مل جائے۔ اور بندہ قرض خواہوں کے شکنجے۔ سود کے پنجے سے نجات پائے۔ شعر وہ نہیں دل جو کسی کے لئے بیتاب نہیں + وہ نہیں چشم جو آلودۂ خوناب نہیں + مگر ایسی قسمت کہاں کہ کیمیائے سوز و ہزار سے آنسو پونچھنے دے لیکن مصرع نگہ اب دل مضطر کہ ہے شاہد و کن حامی +

ان مصائب اور حادثے کی مفصل و دردانگیز کیفیت جسے سن کر سنگدل دل بھی آنسو بھر لائے دیباچے میں عرض کی جائیگی بلکہ اس مالی صدمے کے متعلق بھائے زمانہ کی ہدایت خانوادگی و عدالتی نقائص اور زمانہ کے دوستوں کی حالت دکھانے کی غرض سے (ایک یار مار کشمیری پنڈت) کے نام سے سچا آپ بیتا حال بھی زیرِ تصنیف ہے جس سے ہم جیسے سادہ دلوں کو ایک عمدہ سبق حاصل ہوگا۔ شعر ہے دل کے جلے سوز سخن میں نہیں ہوتا + خوشبو کے لئے آگ پہ رکھتے ہیں اگر کو + فقط

بندۂ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ وظیفہ خوار سرکار عالی مقام حضور نظام دام اقبالہا ۲۸ ستمبر ۱۹۰۹ء (مقام حیدر آباد)

قطعہ کافی ہے یہ شرف کہوں کیسے کافیوں غلام + مانا کہ جاہ و منصب و ثروت نہیں مجھے + تسمت بری سہی پہ طبیعت بری نہیں + ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

معذرت

چونکہ نظام گورنمنٹ نے اس قدر عجلت اور نہ دہی سے کتاب کو اصل سے مقابلہ از سرِ نو کیا جاتا۔ اس وجہ سے جس قدر غلطیاں پروفوں کے مقابلہ یا سرسری نظر ڈالنے سے دیکھنے میں آئیں۔ صرف اُنہیں پر اکتفا کی ۔ مؤلف

مورخہ ۲۴ - فروری ۱۸۹۹ء مقام لاہور

صحت نامۂ فرہنگِ آصفیہ جلد سوم

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح	نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳	۱	۱	ساتھ ہی سمندر	سات ہی سمندر	۶۳	۲	۱۵	سامان کار	سامانِ کار
۴	۱	۱۶	سپیڑوانی	سپیڑوانی	۶۳	۲	۲۵	لنبا ہوا ہے	بنا ہوا ہے
۹	۱	۶	ذوق	سوداؔ (شیخ مجلت نہ ہوتی جاتی ہے تو ذوق کو دیکھ کے کوئی کوئی)	۶۳	۲	۲۶	آدمی	آدمی
۹	۱	۲۹	غیر متحرک	غیر متحرک	۶۴	۱	۱	لڑائی	لڑائی
۱۳	۲	۱۵	ینگنا	رینگنا	۶۴	۱	۶	بیین مت	جبین مت
۱۵	۲	۱۲	رونا پیٹنا	رونا پیٹنا	۶۴	۱	۲۱	سرا ہے جا	سرا ہے جا
۲۵	۱	۲۸	درس لینا	درس لینا	۶۴	۲	۱	معنی	معنی
۲۷	۱	۱۸	آشنائی	آشنائی	۶۴	۲	۱۵	مار	مار
۲۷	۲	۱۷	تینگا	تینگا	۶۵	۱	۴	ہوں نے سے	ہُوں کے سے
۲۹	۱	۱۶	فعل متعدی	فعل متعدی	۶۵	۱	۲۵	نمبر ۱-۲	نمبر ۱-۲
۳۱	۱	۱۹	نشرًا بہ نشرًا	نشرًا بہ نشرًا	۶۶	۱	۱۰	کس کے	کس لئے
۳۱	۱	۲۶	قدوس	قدوس	۶۶	۲	۲۷	سفیدی	سفیدی
۳۴	۱	۳	سنگہ تناسب	ستا تناسب	۶۷	۱	۲۷	بے مہر	بے مہر
۳۶	۱	۱۵	غلام علی	غلام علی	۶۸	۱	۱	سرداء کو	سرداء کو
۳۷	۱	۲۳	سیح مطرف	سیح مطرف	۶۹	۱	۱۶	نزلہ کا رد	نزلہ پارہ
۴۰	۱	۷	زیادتی	زیادتی	۷۱	۲	۱۱	سینٹا	سینٹھا
۴۰	۱	۲۰	سبکہ ہے	سبک ہے	۷۱	۲	۲۲	رہتے ہیں	رہتے ہیں
۴۲	۱	۲۸	گھرواس	گھرواس	۷۲	۱	۲۸	تنزئہ	تنزئہ
۴۳	۱	۱۶	قدمباز	قدمباز	۷۳	۱	۵	ہوی	ہوئی
۴۳	۱	۲۲	بے فحش	بے فحش	۷۳	۲	۶	سرنگ	شرنگ
۴۷	۱	۳۰	خالِ خطِ پشتِ لبِ شیریں	خالِ خطِ پشتِ لبِ شیریں	۷۳	۲	۱۹	"	"
۴۸	۲	۱۳	بے باک ہونا	بے باک ہونا	۷۳	۲	۲۱	"	"
۴۸	۲	۸	دستار سرخ	دستار شرخ	۷۳	۲	۲۸	"	"
۴۹	۱	۱	کہ نکری	کہ نکری	۷۴	۱	۱	سرنگی یا سرنگیا	سرنگی یا شرنگیا
۵۲	۱	۲۷	دیکھے	دیکھے	۷۴	۱	۳۰	کشر کے کا آوانار	کترنے کا اوانار
۵۳	۱	۳	جاتے ہیں	جاتے ہیں	۷۴	۲	۹	بادشاہ	بادشاہ
۵۳	۱	۱۶	[illegible]	لڑنا	۷۴	۲	۱۰	(ف + ع)	(ف + ع)
۵۳	۱	۱۷	سرخوش	سرخوش	۷۶	۱	حاشیہ	فرہنگ اضفیہ	فرہنگ آصفیہ
۵۵	۱	۹	جُنبش	جُنبش	۷۷	۱	۱۸	(ف + ع)	(ف + ع)
۵۸	۲	۳۸	چیلا	چیلا	۷۷	۱	۲۱	منزاد فوا	منزاد فوانا
۵۹	۱	۶	خ محاورہ	خ محاورہ	۷۸	۱	۱۷	انگڑائی	انگڑائی
۶۰	۱	۱۴	سرُد	سرُد	۷۹	۲	۱	نمک - حلال	نمک حلال
۶۱	۱	۱۵	معرور	مغرور	۸۱	۱	۶	رُجلا رہنے والا	اجلا رہنے والا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۸۱	۱	۹	سنگے کی بادشاہی	سنگے کی بادشاہی
۸۲	۱	۱۰	کنوڑا	کنونڈا
۸۳	۱	۲۱	یکا ہوا شربت	پکا ہوا شربت
۸۳	۱	۲۳	رمان قاطع	برہان قاطع
۸۳	۱	۲۶	دریعہ	ذریعہ
۸۳	۲	۱	۴	اور
۸۴	۱	۲	چن کی پرلی طرف	جن کی پرلی طرف
۸۶	۲	۱۷	بیل مانگ	سیل مانگ
۹۰	۱	۱۵	قاقد النظر	فاقد النظر
۹۰	۲	۲۴	تلک	تلک
۹۱	۲	۲۳	شرع ہونا	شروع ہونا
۹۲	۱	۴	مُنوتری	مُتعدی
۹۳	۱	۱۱	قوم بی اسرائیل	قوم بنی اسرائیل
۹۸	۲	۹	یازمین	یازمین
۱۰۰	۱	۱	سناہٹ	سناہٹ
۱۰۳	۱	۲۲	سفید گھوڑا	سفید گھوڑا
۱۰۳	۱	۲۸	ستجاف	سنجاف
۱۰۵	۱	۱۲	سنڈیکیٹ	سنڈیکیٹ
۱۰۵	۱	۲۵	کاشانۂ تاسخ	کاشانۂ ناسخ
۱۰۰	۲	۳۰	لیک	ایک
۱۰۰	۲	۳۰	ترکیب مں	ترکیب میں
۱۰۹	۱	۲۹	بے ظُطف	بے ظُلف
۱۱۰	۲	۱۶	سنگ سوئی	سنگ سوئی
۱۱۱	۱	۲۰	فوج کا پناہ	فوج کی پناہ
۱۱۱	۱	۲۶	بدھضمی	بدہضمی
۱۱۱	۲	۳۰	بوبنارس	جوبنارس
۱۱۳	۲	۱۷	ہندو مذہب	ہندو مذہب
۱۰۵	۱	حاشیہ	۱۳۵	۱۲۵
۱۲۶	۱	۳	روزے	روزی
۱۲۸	۲	۱	ہونے	ہوئے
۱۲۹	۱	۶	والے محرومی	والے محرومی
۱۲۹	۱	۲۴	دیکھو رسوگ اُتارنا	دیکھو (سوگ اُتارنا)
۱۳۰	۱	۱۷	رسی	رسی
۱۳۰	۲	۱۳	دربہ	دربہ
۱۳۱	۲	۲۸	حالی	خالی
۱۳۶	۱	۸	سلنج سویرے	سلنج سویرے
۱۳۶	۱	۲۶	قرار دیئے ہیں	قرار دیتے ہیں
۱۳۷	۲	۹	ذوھا	دُوھا
۱۳۹	۲	۱۷	ہے دیوان میرا بہ اصلاح	ہیہ دیوان میر پر اصلاح
۱۳۹	۲	۱۹	دیکھو (ساہل)	دیکھو (ساہل)

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۴۰	۲	۱۵	تکلیف	تکلیف
۱۴۱	۱	۲۴	ہتھے	ہاتھ سے
۱۴۱	۲	۲۳	ایک میں دیکھی	ایکسیں دیکھی
۱۴۳	۲	۱۰	موسم سرما میں	موسم گرما میں
۱۴۳	۲	۱۲	موسم گرما	موسم سرما
۱۴۶	۱	۱۸	سید صنا بتا تا	سید معا بنا)
۱۴۶	۲	۱۳	ہم تے	ہم نے
۱۴۷	۲	۳۰	چھپڑنے سے	چھیڑنے سے
۱۴۹	۱	۲۳	نہیں کا اُتار لیا تھا	انہیں کا آوتار لیا تھا
۱۵۱	۲	۱	غمزہ	مجزہ
۱۵۲	۱	۹	سُڑپتے	سُڑپتے
۱۵۲	۱	۱۸	فعل متعدی	فعل متعدی
۱۵۳	۲	۶	سنگوئی	سنگوئی یا شکوئی
۱۵۸	۱	۲۹	جاتے	جاتے
۱۵۹	۱	۱	قوامین مقررہ	قوامین مقررہ
۱۵۹	۲	۱۴	باتشدید	بالتشدید
۱۶۰	۱	۶	(۲) فریادی	(۲-و) فریادی
۱۶۰	۱	۲۹	اونی	اُدنی
۱۶۰	۲	۲۲	تقی	(میر تقی)
۱۶۱	۱	۶	کاوِ کاوِ	کاوِ کاوِ
۱۶۱	۲	۳	حق نے	حق نے
۱۶۱	۲	۲۳	سن نومردار	سُن نومردار
۱۶۴	۱	۱۹	دُوم میں	دوم میں
۱۶۴	۱	۲۳	پت پا پڑہ	پت پا پڑہ
۱۶۴	۲	۵	یہ سب رنج والم	سب یہ رنج والم
۱۶۴	۲	۱۴	ملک رادی	ملک زادی
۱۶۵	۱	۱۶	گابریں	گاجریں
۱۶۵	۱	۲۱	(ذہ)	(ف)
۱۶۵	۱	۳۰	بیش قیمت ۔ موتی	بیش قیمت موتی
۱۶۵	۲	۱۰	حباحب	صاحب
۱۶۵	۲	۲۶	سباد شاہی	بادشاہی
۱۶۸	۱	۱۹	مواتوں رات	پراتوں رات
۱۶۸	۱	۳۰	شنگھ	شنگھ
۱۶۹	۲	۱	شترلے نہار	شترِ بے مُہار
۱۷۰	۱	۲	۲۳ اونٹ	(۲) اونٹ
۱۷۰	۱	۳	حشتری	شتری
۱۷۰	۱	۴	یادہ	یادہ
۱۷۰	۲	حاشیہ	شذ	شذ
۱۷۱	۱	۱۱	حبر و تعدی	جبر و تعدی
۱۷۱	۲	۱۶	طبیتوں	طبیعوں
۱۷۱	۲	۲۴	پرتگال	پرتگال
۱۷۱	۲	۲۷	مُنہ پر ٹریڑے	مُنہ پر ٹریڑے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۸۲	۲	۲۷	پانی	پانی
۱۸۳	۱	۱۳	ترتیب	تہذیب
۱۸۳	۲	۲۹	منسوب بہ شرط	منسوب بہ شرط
۱۸۵	۱	۱	پورب کا رہنے والا	پورب کا رہنے والا
۱۸۵	۱	۱۴	مشتبات دیکھو	مشتقات دیکھو
۱۸۵	۱	۲۲	مُنہ دیکھنے کی	مُنہ دیکھنے کی
۱۸۵	۲	۱	گردِ دربار	گردِ دربار
۱۸۵	۲	۸	کلہ تحقیر	کلہ تحقیر
۱۸۵	۲	۲۶	شرمگیں	شرمگیں
۱۸۶	۱	۵	مرکب از (شرم + آگندہ)	مرکب از (شرم + آگندہ)
۱۸۶	۱	۱۳	چھپانا	چھپانا
۱۸۶	۱	۱۶	شرمندہ نہ ہوں	شرمندہ نہ ہوں
۱۸۶	۲	۹	شست و شو	شست و شو
۱۸۶	۲	۱۳	(غافل)	(غافل)
۱۸۶	۱	۳	حیرانی	حیرانی
۱۸۶	۱	۶	اُدھیڑ بن	اُدھیڑ بن
۱۸۶	۱	۱۶	بے معنی	بے معنی
۱۸۶	۱	۲۰	حسن کے دریا	حسن کے دریا
۱۸۶	۲	۲۱	صاحب بہار عجم	صاحب بہار عجم
۱۸۶	۱	۲۹	رج بہار سوتا	رج بہار سوتا
۱۸۰	۲	۱۳	نظم کہنا	نظم کہنا
۱۸۰	۲	۱۳	پدرجنا	پدرجنا
۱۸۰	۲	۲۸	توگی تائی	توگی تائی
۱۸۰	۲	۲۸	چھپتا ہے	چھپتا ہے
۱۸۱	۷	۱۲	پھیکی	پھیکی
۱۸۱	۲	۱۲	جائیگا	جائیگا
۱۸۱	۲	۲۲	کھیل	کھیل
۱۸۱	۲	۲۴	مرہل	مرہل
۱۸۳	۱	حاشیہ	فرہنگِ آصفیہ	فرہنگِ آصفیہ
۱۸۳	۲	۱	احساں ماننا	احساں ماننا
۱۸۳	۲	۲۲	شکرآپ	شکرآپ
۱۸۴	۱	۲۸	خستہ خالی	خستہ خالی
۱۸۴	۲	۱۶	ترے	ترے
۱۸۵	۲	۲۶	داغ	داغ
۱۸۶	۱	۱	شکیبہ	شکیبہ
۱۸۶	۱	۵	دواشدگی	دواشدگی
۱۸۶	۱	۱۶	یہ اصل میں	یہ اصل میں
۱۸۶	۲	۱۳	عجیب بات	عجیب بات
۱۸۷	۱	۱۵	آواز زاغ	آواز زاغ
۱۸۷	۲	۲	شلک	شلک
۱۸۷	۲	۴	گویا	گویا

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۸۷	۲	۵	گوز	گوز
۱۸۷	۲	۶	سلامی اُتارنا	سلامی اُتارنا
۱۸۷	۲	۳	کیجاے	کی جائے
۱۸۸	۲	۱	خصلتیں	خصلتیں
۱۸۸	۲	۸	کلابتونی	کلابتونی
۱۸۸	۲	۱۷	ناخنِ شیر	ناخنِ شیر
۱۸۸	۲	۲۰	یہ لفظ	یہ لفظ
۱۸۸	۲	۲۸	شمع واں	شمع واں
۱۹۰	۱	۲	اٹھایا جاتا ہے	اُٹھایا جاتا ہے
۱۹۰	۱	۲۶	رنگ	رنگ
۱۹۰	۲	۴	کہر	کہر
۱۹۱	۱	۱۵	نونی	نون
۱۹۲	۱	۷	میدانِ طبع	میدانِ طبع
۱۹۳	۱	۱۶	اودے رنگ کا	اُودے رنگ کا
۱۹۴	۱	۲۸	شوخ رنگ ۔ ہندی	شوخ رنگ ۔ ہندی
۱۹۵	۲	۹	پکڑی ہوئی آئیں	پکڑی ہوئی آئیں
۱۹۶	۲	۱۸	نظر آیا ہے	نظر آتا ہے
۱۹۸	۱	۲۲	اپنے وقت کا دے کامل	اپنے وقت کا دلے کامل
۱۹۸	۱	۲۷	ہوئے	ہوئی
۲۰۰	۲	۱۱	دعوے امبری	دعوئے امیری
۲۰۳	۱	۳	دہونی	دُھونی
۲۰۳	۱	۱۶	سزازیل	عزازیل
۲۰۳	۲	۱۹	ہجوم اشرار	ہجوم اشرار
۲۰۳	۲	۲۸	طول کمل	طول امل
۲۰۴	۲	۳۰	بڑی تند	بڑی تند
۲۰۴	۱	۷	بموجب تشہیر ہو	بموجب تشہیر ہو
۲۰۴	۱	۱۲	کان بھرے	کان (ن) بھرے
۲۰۵	۱	۱۱	لکھنا	لکھنا
۲۰۵	۱	۱۲	لکھتے ہیں	لکھتے ہیں
۲۰۵	۲	۱۵	جنتلمین	جنتلمین
۲۰۵	۲	۱۷	اُنھی	الٰہی
۲۰۶	۱	۲۲	کعبہ	یا کعبہ
۲۰۸	۲	۶	صفا خال	صفا۔ خالی
۲۰۹	۲	۲۵	باد سیم	باد نسیم
۲۱۰	۱	۲۰	یا ضرر	یا ضرر
۲۱۰	۲	۲۲	پتی پڑتا	پتی پڑتا
۲۱۴	۲	۸	نہیں ہموار	زمینِ ہموار
۲۱۴	۲	۲۲	پھوعورتیں	پھر عورتیں
۲۱۷	۲	۹	تھنکر	ٹھوکر
۲۱۸	۲	۳۰	تغیر و تبتل	تغیر و تبتل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر شمار	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۲۰	۲	۲۰	کُن	کُن
۲۲۱	۲	۷	صیقل ہونا	صیقل ہونا
۲۲۳	۱	۱۱	صلا ردن کی آواز	صلا زدن کی آواز
۲۲۳	۲	۲۰	باہنہم	باہم
۲۲۳	۲	۲۴	قابلیت	قابلیت
۲۲۶	۱	۶	عینے	عینے
۲۲۶	۱	۸	آگندہ کوش	آگندہ کوش
۲۲۸	۱	۲۹	صلاح بمصلحت	صلاح ومصلحت
۲۳۱	۲	۱۰	لڑتا	سُرتا
۲۳۳	۱	۸	ضبط کرنا	ضبط کرنا
۲۳۴	۱	۲	بحث وتکرار کرنا	بحث وتکرار کرنا
۲۳۴	۱	۲۶	اسم مونث	اسم مؤنث
۲۳۵	۱	۱۰	تابع	تابع
۲۳۷	۱	۳	بڑے طباق پر	بڑے طبق پر
۲۳۷	۱	۲۵	ضد جنت بے	ضد جنت کی
۲۳۷	۲	۵	اکارت جانا	اکارت جانا
۲۳۷	۲	۸	کام درکھنا	کام رکھنا
۲۳۸	۲	۲۱	ہوئے	ہوئے
۲۳۹	۱	۱۳	کاہے کو	کاہیکو
۲۳۹	۲	۲	(۲-باناری)	(۲-باناری)
۲۴۰	۱	۲۹	طبلہ	طبلہ
۲۴۰	۲	۵	ذاکٹر	ذاکٹر
۲۴۰	۲	۲۳	اکومت کیا کرے	یہ کومت پیارے
۲۴۰	۲	۲۵	پیچ ہے	طرزہ
۲۴۴	۱	حاشیہ		
۲۴۴	۲	۳۰	تزکیۂ ظاہر	تزکیۂ ظاہر
۲۴۵	۱	۲۹	امانت	امانت
۲۴۵	۱	۲۹	طنز	طنز
۲۴۹	۱	۲۰	طوائف الملوک	طوائف الملوک
۲۵۳	۲	۷	بندر رکھا جاے	بندر رکھا جاے
۲۵۷	۱	۱۳	مؤنث	مؤنث
۲۵۹	۲	۲۴	عالم دیگر	عالم دیگر
۲۶۰	۲	۲	عالم بالا	عالم بالا
۲۶۷	۱	۲۹	عبادان سے	عبادان سے
۲۶۷	۲	۶	جزیرہ نما	جزیرہ نما
۲۶۷	۲	۱۸	ننھیال	ننھیال
۲۶۷	۲	۲۷	حمرالموت	حضرت موت
۲۶۷	۲	۲۸	بالفقیہ	باعقیہ
۲۶۷	۲	۲۹	باعبود	باعبرہ
۲۶۷	۲	۲۹	شقاف	سقاف
۲۶۷	۲	۲۹	باکثیر وغیرہ	باکثیر جمل اللیل - خرہ - بارضا - بزاز

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۷۰	۲	۱۳	لیں قرض مئے کہاں سے	لیں قرض مئے کہاں سے
۲۷۳	۱	۱۸	ہم صحبتی	ہم صحبتی
۲۷۴	۲	۲۵	پنساری	پنساری
۲۷۴	۱	۱۱	(ع + ف)	(ع + ف)
۲۷۵	۱	۱۶	کردہ ہاتھ	ملکردہ ہاتھ
۲۷۶	۱	۱۷	حل آج	حل آج
۲۷۶	۱	۱۹	انشائے راز	انشائے راز
۲۷۶	۲	۲۲	انحراف)	(نظر انتاج)
۲۷۷	۱	۱۱	عقل چرخ	عقل چرخ
۲۷۷	۲	۳	گاؤدی	گاؤدی
۲۸۳	۱	۲۵	انگریزی	رنگریزی
۲۸۳	۱	۲۴	بیان کرتے ہیں	بیان کرتے ہیں
۲۸۳	۱	۲۸	لڈن	کڈن
۲۸۷	۲	۲۲	خالحہ کعبہ	خانۂ کعبہ
۲۸۹	۱	۶	سب جگہ ہوتا	سب جگہ ہونا
۲۹۰	۲	۱۹	جاتا سے	جاتا ہے
۲۹۱	۱	۵	اُسے عنقا کہتے تھے	اُسے عنقا کہتے تھے
۲۹۲	۱	۵	لکھتے ہیں	کہتے ہیں
۲۹۲	۱	۵	نہیں چال صحیح ہے	نہیں یہ حال صحیح ہے
۲۹۲	۱	۶	ان کا نام نیسٹیں ہے	ان کا نام ٹیلسٹیں ہے
۲۹۲	۱	۲۱	کھبکر	ہوکر
۲۹۲	۲	۱۶	وابر عالم میں	وابر عالم میں
۲۹۳	۲	۶	مرگیا	مرگیا
۲۹۵	۲	۱۲	الم نشرح	الم نشرح
۲۹۶	۱	۲	کھوڑ دولانا	کھوڑ رولانا
۲۹۶	۱	۸	بھوتا	کھوتا
۲۹۷	۱	۱۴	سنہ وہ	وہ سنہ
۲۹۸	۲	۶	+ پ بنے ت کو	پ سے ت کو ت سے
۲۹۸	۲	۲۵	آنسوؤں کے	آنسوؤں کے
۳۰۱	۱	۲۷	بعض کا بدلہ لینا	بغض کا بدلہ لینا
۳۰۱	۲	۱۰	ایز	اِیَز
۳۰۳	۱	۹	ہونی	ہوتی
۳۰۳	۲	۱۶	ایک کا برپے جامہ	ایک برکا پیجامہ
۳۰۳	۲	۲۴	ہیتناک	ہیبتناک
۳۰۵	۱	۱۹	توردوں	توڑدوں
۳۰۶	۲	۸	بطِ مئے	بطِ مے
۳۰۷	۲	۱۴	حسن خداداد نہ اس کو	حسنِ خداداد نہ اس کو
۳۰۸	۱	۱۶	مجھکو	تم کو
۳۰۸	۱	۱۶	بھی م بخت	بھی کم بخت
۳۱۱	۱	حاشیہ	فرہنگ آصفیہ	فرہنگ آصفیہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۱۱	۱	۱۵	بادیہ پیماں	بادیہ پیما
۳۱۱	۲	۲۷	بربستہ لطیفہ	برجستہ لطیفہ
۳۱۲	۲	۸	شکست وغیرہ ہے	شکست وغیرہ
۳۱۳	۲	حاشیہ	غلط	غلہ
۳۱۳	۱	۲۷	غلطاں	غلطاں
۳۱۳	۱	۲۹	پیچاں	پیچاں
۳۱۵	۱	۵	دردمندی ظاہر کرنا	دردمندی ظاہر کرنا
۳۱۵	۱	۱۱	جاگے گا ایک	جاگے گا ایک
۳۱۵	۲	۵	اِترانا	اِترانا
۳۱۵	۲	۲۸	چشخنے	چشخنے
۳۱۷	۱	۴	غور و پرداخت ہونا	غور و پرداخت کرنا
۳۱۷	۱	۱۲	تانبے کی	تانبے کی
۳۱۷	۲	۲۴	کسی کسی سے	کسی کسی سے
۳۱۷	۲	۳۰	شور کرنے والا	شور کرنے والا
۳۱۸	۱	۶	جمعیت	جمعیت
۳۱۸	۱	۱۰	کھو	کھو
۳۱	۲	۲	بس غیبت	پس غیبت
۰	۹	۳۰	اکثر چُھوں	اکثر چُھوں
۳	۴	۶	جوفین ہے	جوفین ہے
۳۱۹	۲	۹	اے ختم رسل قرب تو معلوم شد	اے ختم رسل قرب تو معلوم شد
۳۲	۱	۱۱	(سوز)	
۳۲۰	۱	۱۵	گُھمڑے اُڑانا	گُھمڑے اُڑانا
۳۲۰	۲	۱	سوکھ لیتا ہے	سوکھ لیتا ہے
۳۲۰	۲	۶	ہرروی	ہَرَوی
۳۲۰	۲	۷	سکری	سکزی
۳۲۲	۱	۲۹	اُس ذات پر	اُس ذات پر
۳۲۳	۱	۳	نہوت	نہوت
۳۲۴	۱	۱۹	سوخت	سوختہ
۳۲۴	۲	۱۲	فائیل کرنا	فائل کرنا
۳۲۴	۲	۳۰	یوروپ	یُورپ
۳۲۵	۱	۲	رمقش	رمقش
۳۲۵	۲	۴	کیا عہد کوئی	کیا عہد کوئی
۳۲۶	۱	۶	معاوضہ	معاوضہ
۳۲۶	۲	۹	تخیل-سوز	تخیل-سوز
۳۲۶	۲	۱۷	گجردم	گجردم
۳۳۰	۱	۴	بھول گئی	بھول گئے
۳۳۰	۱	۴	یادتو	یادتو
۳۳۰	۱	۷	فراموش کار	فراموش کار
۳۳۰	۱	۳۰	فرمودہ خدا	فرمودہ خدا
۳۳۰	۲	۱	فرپہ	فرپہ
۳۳۱	۱	۱۰	آرتا ہے	آتا ہے
۳۳۱	۱	۲۵	فِردَوسی	فِردوسی
۳۳۳	۱	۲۹	آستان	آستاں
۳۳۳	۱	۲۹	فرشتہ خان	فرشتہ خاں
۳۳۴	۱	۱۵	وہ روزہ	وہ روزہ
۳۳۴	۲	۲۲	قبل عدو کا	قتل عدو کا
۳۳۸	۲	۱۸	مشہور سنگ تراش	مشہور سنگ تراش
۳۳۸	۲	۲۷	تو اُس نے	تو اُس نے
۳۳۹	۱	۱۷	مظلوموں	مظلوموں
۳۳۹	۲	۳۰	فریدِ گنج	فریدِ شکر گنج
۳۴۰	۱	۳	فقروں	فقیروں
۳۴۰	۱	۱۱	ملاک کیا	ہلاک کیا
۳۴۰	۲	۲	چوکھنا	چوکھٹا
۳۴۰	۲	۱۸	تاعم	قائم
۳۴۱	۱	۲۳	تیز زبانی	تیز زبانی
۳۴۱	۱	۲۷	آردو	اُردو
۳۴۱	۲	۸	خون نکانا	خون نکالنا
۳۴۲	۱	۴	چھ	چھ
۳۴۲	۱	۲۸	جہاں خراب سے	جہانِ خراب سے
۳۴۳	۱	۴	بجی	تجی
۳۴۳	۱	۱۰	اصراف کرنا	اسراف کرنا
۳۴۳	۱	۳۰	پیر مغاں لے	پیرِ مُغاں نے
۳۴۳	۲	۳	کسے علمی امتحان	کسی علمی امتحان
۳۴۳	۲	۱۰	خلقت	خلقت
۳۴۳	۲	۲۵	حوفی آدمی	جوفی آدمی
۳۴۴	۱	۷	فرشے	وشے
۳۴۴	۱	۱۹	اوا کرتے ہیں	ادا کرتے ہیں
۳۴۵	۱	۲۵	دوق	ذوق
۳۴۶	۱	۱	۱۹۶۹ء	۱۹۶۹ء
۳۴۶	۱	۷	چنند	چھند
۳۴۶	۱	۸	حوش	خوش
۳۴۶	۱	۸	آدہ	آدہ
۳۴۶	۱	۸	جیبے	جیبے
۳۴۶	۱	۱۳	گسی سے	کسی سے
۳۴۷	۱	۱۸	اس جہاں فانی سے	اِس جہانِ فانی سے
۳۴۸	۱	۹	بہت سے	بہت سی
۳۴۸	۱	۲۳	سوئیں	ہوئیں
۳۴۸	۱	۲۳	سُورنی	سُوارنی
۳۴۸	۱	۲۴	پچھڑ لائے	پکڑ لائے
۳۵۰	۱	۱۷	فقیر کی تانیت	فقیر کی تانیث

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۵۰	۱	۴۶	علمِ دین کا ۔ فاضل	عالم دشتِ جنوں
۳۵۰	۲	۲۴	(کبات میں)	قدم نکلنا
۳۵۱	۱	۱۱	اپنی	گھوڑے
۳۵۱	۲	۹	ہنے	بالفتح
۳۵۲	۱	۳	فتنۂ محشر	گڑگڑاہٹ
۳۵۲	۱	۸	فلک کو خبر نہ ہونا	مسلماں
۳۵۵	۱	۲۶	فوقیت	قرآں
۳۵۷	۱	۱۳	بگڑا ہوا	سبز کھانڈ
۳۵۷	۲	۶	دضع	قرول
۳۵۷	۲	۱۵	انفصال	قرولی
۳۵۷	۲	۱۹	انفصال ہونا	ت
۳۵۸	۱	۱۸	وغیرہ	ت + ع
۳۵۸	۱	۱۱	تھا	ساخت
۳۵۹	۲	حاشیہ	قابلِ	ہنستا ہے
۳۶۱	۲	۴	ہتیارا	چیخم دھاڑ
۳۶۲	۱	۶	عیان	پہلو
۳۶۲	۱	۶	آسان	قہر توڑنا
۳۶۲	۲	۲۲	مجائا	جھپا جھپ
۳۶۳	۱	۶	بالترتب	بھوجپوری
۳۶۷	۱	۹	اُٹھا ہوا ہے	نقرئی
۳۶۷	۱	۲۳	اِکھری قطار	اسم مذکر
۳۶۷	۲	۶	سارا شہر	پونیاں بنانے لگی
۳۶۷	۲	۱۵	بڑی وقت سے	بسل جہاں کو
۳۶۷	۲	۱۷	شکستہ حصّہ	مار
۳۶۷	۲	۲۴	چوٹی پر	کاٹ
۳۶۸	۱	۱۱	لاجواب	نکما
۳۶۸	۱	۱۳	جو چلے	دل عشاق
۳۶۸	۲	۹	کیا یار	دودہٗ چراغ
۳۶۹	۱	۲۹	عود دار تقاطع	جہاں میں رات دن
۳۶۹	۱	۳۰	دُہرا جامہ	پھر نیست سے ہست
۳۶۹	۲	۹	فصلِ گل	پنجاب
۳۷۱	۱	۲۴	جرأت	حُبدہ
۳۷۱	۱	۳۰	تحت الثرے	حرب
۳۷۲	۱	۱۰	مفرد	کوئی تقریب کرنا
۳۷۲	۱	۲۲	قبولی	تیغ قاتل جو بجالائے
۳۷۲	۱	۲۳	قبولیت	چپٹ تپا
۳۷۲	۲	حاشیہ	قتی	چھپیں راگنیوں میں سے
۳۷۲	۲	۲۱	قتلِ محمد	بہوا
۳۷۳	۱	۲۸	بگرنہ ہو	زرد کلغی
۳۷۳	۲	۱۱	روزِ ازل کو	الفتِ مادری
۳۷۳	۱	۵	یا ۔ ایشور	

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۲۶	۱	۱۳	دکل	کل
۴۲۷	۱	۲۸	چھاتی پہ	چھاتی ہے
۴۲۸	۱	۵	تیل تواب	تیل توا
۴۲۸	۱	۸	جھینے	جھینٹے
۴۲۸	۱	۱۴	کنونڈا کرنا	کنونڈا کرنا
۴۳۰	۱	۶	نادھند	نادھند
۴۳۰	۲	۱۳	چھنے ہو	چھنے او
۴۳۱	۲	۲۵	گار	کار
۴۳۳	۱	۷	فاغل	غافل
۴۳۳	۲	۹	کام بڑھیکا	کام بڑھیکا
۴۳۵	۲	۱۰	کوئی دھندا	کوئی دھندا
۴۳۷	۲	۱۷	بلانا	لانا
۴۳۹	۱	۵	کامرُوپی	کامرُوپی
۴۴۰	۱	۵	مُنہ سے	مُنہ سے
۴۴۰	۱	۲۸	بھروئے	بھروئے
۴۴۰	۱	۲۳	بات سنائی دینا	بات سُنائی نہ دینا
۴۴۱	۱	۲۶	گاہ بھی	گاہ تھی
۴۴۱	۱	۲۶	اُس در پہ حیران پڑی	اُس در پہ یہ حیران پڑی
۴۴۱	۲	۷	جتانا	جتانا
۴۴۲	۲	۸	سُن تو تو	سُن تو لو
۴۴۴	۱	۱۷	منبہ ہونا	متنبہ ہونا
۴۴۴	۲	۲۲	صم سے	اسم سے
۴۴۵	۱	۱	ہمیشہ سُنے	ہمیشہ سُنے
۴۴۸	۰	حاشیہ	۴۴۸	۴۴۸
۴۴۸	۱	۲۸	ہوا اس قدر	ہؤا اس قدر
۴۴۸	۱	۲۹	خلد ترازو	خار ترازو
۴۴۸	۲	۱۱	گھوڑے کو	گھوڑے ۔کو
۴۴۹	۱	۱۲	ساغرِ گل	ساغرِ مُل
۴۵۰	۲	۱	مجھے	مُجھے
۴۵۰	۱	۲	روئے	روئی
۴۵۰	۲	۱۹	مغنی	مُغنی
۴۵۰	۲	۲۱	گبرن	گُبرن
۴۶۰	۱	۱۵	نقا کبوتر	نقا کبوتر
۴۶۰	۱	۱۷	پاچنے والی	ناچنے والی
۴۶۰	۱	۲۹	کبھی بیٹھے	کبھی بیٹھے
۴۶۱	۱	۵	راہِ انقلاب	راہِ انقلاب
۴۶۳	۱	۱۱	چھانتا	چھانتا
۴۶۴	۱	۱۴	گل تکیہ	گل تکیہ
۴۶۵	۱	۳۰	باریک	باریک
۴۶۵	۲	۱۰	ٹکڑے	ٹکڑے
۴۶۵	۲	۲۸	تاے شقلہ	تاے شقلہ یعنی ٹ
۴۶۹	۲	۲۰	قاشیں بجانا	قاشیں بجانا
۴۷۱	۲	۲۴	جر ہوئی ہے	جڑ ہوتی ہے
۴۷۲	۱	۳۰	خونخوار ہوگیا	خونخوار ہوگیا
۴۷۲	۲	۱۸	گاڑی گاڑی سے	گاڑی کا گاڑی سے
۴۷۳	۱	حاشیہ	کشا	کشن
۴۷۵	۲	۱۴	ادھک	ادھک
۴۷۶	۱	۱۹	ہم موقت	اسم مُؤنث
۴۷۶	۲	۶	مخنث	مخبل
۴۷۷	۱	۱۶	کج مج زُبان	کج مج زُبان
۴۷۷	۱	۲۸	ستوان	ستحون
۴۷۷	۲	۷	ارھ کچرا	ادھ کچرا
۴۷۸	۲	۷	گھمیان	گھمیاں
۴۸۹	۱	۵	چپیر بھرنا	چپیڑ بھرنا
۴۸۱	۱	۱۴	نمین بیان	رنگیں بیاں
۴۸۴	۱	۱	جاں کنتی	جاں کنی
۴۸۶	۱	۱۸	چنے چبانا	چنے چابنا
۴۹۱	۲	۱	رہنا	رہنا
۴۹۱	۲	۱۲	مکانوں کے	مکانوں کے
۴۹۲	۱	۲۱	عنایت فرمانا۔ دینا ۔ عطا فرمانا	عنایت فرمانا ۔ دینا۔ عطا فرمانا
۴۹۲	۱	۲۲	(دیا کرن میں)	(دیا کرن میں)
۴۹۴	۱	۱۲	اپنے	اپنے
۴۹۵	۲	۷	گرگڑی ہڑی	گرگڑی ہڑی
۴۹۶	۲	۴	لُوں	لُوں
۴۹۷	۲	۳۰	ڈولانا	ڈُلانا
۴۹۷	۲	۳۰	پتھا کرنا	پنکھا کرنا
۴۹۸	۲	۲۶	جوں نکمت	جوں نکمت
۵۰۲	۱	۱۱	خلخال یا برنجمن	خلخال یا برنجمن
۵۰۲	۱	۱۳	مکڑی کا کام	مکڑی کا نام
۵۰۵	۱	۲۷	یاں سائرہ دائر	یاں سائرہ دائر
۵۰۹	۲	۰	حاشیہ	کسط
۵۱۲	۲	۳	گشٹ	گشٹ
۵۱۳	۱	۳	مُول	مول
۵۲۴	۱	۹	جوہر تو مجھ میں	جوہر تو مجھ میں
۵۲۸	۱	۶	عرفی	عرفی
۵۲۸	۲	۵	جنگل کشور	جنگل کشور
۵۲۹	۱	۲۲	کبھو	کبھو
۵۳۳	۲	۱۱	نہ ماریگا مکڑی کے چور کو	نہ ماریگا مکڑی کے چور کو
۵۳۹	۲	۶	زغفنہ	زغفنہ۔
۵۴۱	۲	۱	کل جاما	کل جاتا
۵۴۱	۲	۱۳	کلجھوین صورت	کلجھوین صورت
۵۵۰	۱	۴	دشمن کلیجا	دشمن کلیجا
۵۵۱	۱	۱	کہ مرا وہ	کہ میرا وہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۵۵۳	۲	۳۰	کھڑ تنفر	کھڑتنفر
۵۵۷	۰	۳	کرتے ہین	کرتے ہیں
۵۵۷	۰	۳	تصویر مین	تصویر میں
۵۵۷	۰	۴	مُصوّرون کے	مُصوّروں کے
۵۵۸	۱	۱۵	خوب مَل دَل کر	خوب مَل دَل کر
۵۵۹	۲	۱۶	شاہ جہان	شاہ جہاں
۵۶۰	۲	۱	بلکہ ایڑ بتھ	ملکہ ایڑ بتھ
۵۶۱	۱	۸	داماں	داماں
۵۶۱	۲	۲۸	کرجون	کرجوں
۵۶۱	۲	۲۹	اسم مُذکّر	اسم مُذکّر
۵۶۲	۱	۱۳	جیلے	جیلے
۵۶۲	۲	۲۴	کرا اینٹھ جانا	کرا آئینٹھ جانا
۵۶۳	۱	۲۰	طرف پھے نیچا کرنا	طرف سے نیچا کرنا
۵۶۶	۲	۳۰	انجنہاری	انجنہاری
۵۶۵	۲	۸	کیلا	کیلا
۵۶۷	۱	۱۹	زلف معنبر	زلف معنبر
۵۶۷	۲	۱۶	خرنک	گوش خرنک
۵۶۷	۲	۲۳	راگ کے سمجھنے	راگ کے سمجھنے
۵۶۷	۲	۳۰	بولا جاتا ہے	بولا جاتا ہے
۵۶۸	۱	۱۷	جوتی کے پنجے	جوتی کے پنجے
۵۶۹	۲	۹	جھوڑ دینا	چھوڑ دینا
۵۶۹	۲	۱۴	کنارہ چاند	کنارہ چاند
۵۶۸	۲	۲۹	نیا	نیا
۵۷۰	۱	۱	کنتک	کنتک
۵۰	۱	۲	کنٹھ	کنٹھ
۵۷۹	۱	۲۰	کوا ایے پنڈے والا	کوا ایے پنڈے والا
۵۸۳	۱	۷	غشت	غشت
۵۸۴	۱	۸	بڑا و مجہول اسم مُونث	بڑا ؤ مجہول اسم مُونث
۵۸۴	۲	۲۹	ساکنان کوئے دوست	ساکنانِ کوئے دوست
۵۸۶	۲	۱۳	ہوے تھے	ہوئے تھے
۵۸۹	۲	۳۰	بنی آدم	بنی آدم
۵۹۱	۱	۵	کو سے	کوسے
۵۹۱	۱	۵	ایسے	ایسے
۵۹۱	۱	۳۰	دھوپ	دُھوپ
۵۹۳	۲	۴	بجھانے بھی	بُجھا بھی
۵۹۳	۲	۴	جلے کا	جلے گا
۵۹۵	۲	۲۱	کومل	کومل
۵۹۶	۱	۲۴	محض بجھی	محض بُجھتے
۵۹۹	۲	۲۲	سونا ہے	رونا ہے
۶۰۰	۱	۱۳	اپنی اپنی	اپنی اپنی
۶۰۱	۱	۲۳	کویر	کویر
۶۰۱	۱	۲۴	بکتوں	بکتوں
۶۰۱	۱	۲۵	اندر اسن	اندر آسن
۶۰۱	۱	۲۶	خاک رُمائی	خاک رُمائی
۶۰۱	۱	۲۶	پہنے ہوش	پہنے بُوشن
۶۰۱	۲	۱۶	ہلاتا ہوں	ہلاتا ہوں

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۶۰۲	۲	۳	کریگا	کریگا
۶۰۲	۲	۴	برا کریگا۔	بُرا کریگا
۶۰۵	۲	۱۶	بلاد بیچے	بیچے
۶۰۵	۲	۲۶	پھنسانا	پھنسانا
۶۰۷	۱	۲۲	قصائی کا	قصائی
۶۱۰	۱	۲۵	پنجلی مُنی	پنجابی مُنی
۶۱۸	۲	۱۸	پشینا ڈالنا	پیٹا ڈالنا
۶۱۹	۱	۱۰	کھودتی	کھودنی
۶۱۹	۱	۲۰	کھرتوا	کھرتوا
۶۲۰	۱	۳۰	نا کل	نہ ہاکل
۶۲۱	۱	۱۶	لنگر ڈالنا۔ لنگر ڈالنا	لنگر ڈالنا
۶۲۲	۱	۲۷	کھر نجلا	کھڑنجلا
۶۲۳	۱	۱۷	صدمۂ انتقال	صدمۂ انتقال
۶۲۳	۲	۲۶	برائی	بُرائی
۶۲۴	۲	۶	اُداشنا ہو جانا	اُداشا
۶۲۶	۱	۸	ٹٹ	نٹ
۶۲۸	۱	۶	ہنسنا	ہنسا
۶۳۴	۱	۲۵	کھنکھار	کھنکھار
۶۳۴	۲	۱۹	کھنگر	کھنگر
۶۳۵	۲	۲۷	جھوڑ دوں	چھوڑ دُوں
۶۴۹	۲	۲۴	لیت	نیت
۶۴۲	۱	۲	گھوڑا	گھورا
۶۴۲	۲	۱۳	یلاؤ	پُلاؤ
۶۴۳	۱	۲۹	پچھا	بھلا
۶۴۵	۲	۳	وگرنہ کوئی م کو سوز	وگرنہ کوئی دم کو سوز
۶۴۹	۱	۱۰	جلد بڑا	جلد بڑا
۶۴۹	۲	۲۹	کیا پاو چھپنا ہے	کیا پُو چھپنا ہے
۶۵۰	۱	۲۸	ہو سکے۔ مقابلہ	ہو سکے + مقابلہ
۶۵۱	۱	۱۱	کیا خوب	کیا خُوب
۶۵۱	۲	۶	کیا خوب	کیا خُوب
۶۵۱	۲	۱۹	سفر کا تردد کرنا نہیں کرنا پڑتا	سفر کا تردد نہیں کرنا پڑتا
۶۵۴	۲	۹	جو کل کہا یہ اب	جو کل کہا کہ یہ اب
۶۵۶	۲	۷	کیت	کیت
۶۵۷	۱	۴	پھنسنا	پھانسنا
۶۵۷	۱	۲۵	کیڑا	کیڑا
۶۵۷	۱	۲۶	جانو۔ گمن +	جانور + گمن +
۶۵۷	۲	۱۲	کیڑے	کیڑے
۶۵۸	۱	۱۴	کھڑی	کھڑی
۶۵۸	۲	۲۷	خون ہی	خون ہی
۶۵۹	۱	۲۷	کس رنگ	کس رنگ کے۔
۶۵۹	۲	۹	کیسہ	کیسہ
۶۶۰	۲	۷	کیل	کیل
۶۶۱	۲	۳۱	کیلی سے بکرا یا بھینسا	کیلی سے بکرا یا بھینسا

سینگری (ا) اسم مُونث۔ مولی کی پھلی۔ موگری (سینگ کی مشابہت کے سبب سی کو نسبت مثل بانسری ڈاکر سینگری بنا لیا)
سینگر سادہ (ص) صفت۔ مد گنوار، پتلا دُبلا۔ کانٹا سا۔ سُوکھا سہما۔ قاق +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرہنگِ آصفیہ جلد سوم

س

س (ع) اِسمِ مذکر۔ (۱) عربی کا بارھواں۔ فارسی کا پندرھواں۔ اُردو کا اٹھارھواں۔ ہندی کا تیسواں۔ حرف جسے سینِ مُہملہ یا سینِ غیر منقوطہ کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اس کے ساٹھ عدد ہیں (۳) یہ حرف ہندی اور فارسی میں اپنے اپنے موقع پر حروفِ ذیل سے بدلتا ہے ب پ ت ٹ ج چ ز ژ ش ف ل ن و ہ وغیرہ +

سا (د) حرفِ تشبیہ (فارسی ساں کا مخفف)۔ (۱) مثل۔ مانند۔ جیسا۔ مُوافق۔ نظیر۔ مماثل۔ ثانی۔ ہمتا۔ ہمسر۔ مُشابہ۔ مطابق۔ سمان۔ برابر جیسے "تُما۔ اُن سا۔ کالا سا۔ گورا سا وغیرہ ؎

بجاؤنگا کبھی جنت میں میں نجاؤنگا + اگر نہوئیگا نقشہ تمہارے گھر کا سا (مومن)

رہنے میں اب کہاں وہ جوش وہ بھی تھا اک اُبال سا
بیٹھ گیا کچھ اُٹھتے ہی چھوڑ گیا خیال سا (داغ)

(۲) افراط۔ نہایت و کثرتِ مقدار کے واسطے بھی آتا ہے۔ جیسے "غم سا غم ہے۔ رنج سا رنج ہے۔ بہت سا۔ ڈھیر سا وغیرہ ؎

فرقت محبوب میں اندھیر سا اندھیر ہے + دن شبِ تاریک سے عالم نہ پوچھو رات کا (ناسخ)

سابر (ہ) اِسمِ مذکر۔ (۱) بارہ سنگا۔ گوزن۔ ایک قسم کا ہرن (۲) بارہ سنگے کا چمڑا۔ وہ سفید یا زرد رنگ کا چمڑا جو ہرن یا بارہ سنگے کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے (۳) نقب زنی کا آلہ۔ کوئل لگانے کا ہتیار۔ سابل +

سابق (ع) صفت (۱) اگلا۔ پہلا۔ اوّل۔ اگلے وقت کا (۲) سبقت لیجانے والا۔ بڑھا ہوا (۳) سبق دینے والا۔ اُستاد + خلیفہ (صرف فارسی میں آیا ہے) +

سابق الذکر (ع) صفت۔ مُتذکرۂ بالا۔ مذکورۂ بالا۔ جس چیز کا اُوپر ذکر ہوا ہو۔ مذبورہ۔ مذکورہ۔ مسطورہ +

سابق دستور (ع + ف) صفت۔ پہلے کے مُوافق۔ قدیم دستور یا رسم کے مُوافق +

سابق میں (د) تابعِ فعل۔ پہلے۔ زمانۂ گذشتہ میں +

سابقہ (ع) صفت۔ (۱) پہلا۔ اگلا۔ اگلے زمانے کا (۲) اِسمِ مؤنث۔ اگلی بیوی۔ پہلی بیوی (۳) و۔ اِسمِ مذکر۔ قدیم جان پہچان۔ اگلی ملاقات (۴) و۔ اِسمِ مذکر۔ واسطہ۔ مُعاملہ۔ کام جیسے "خدا اُن سے سابقہ نہ ڈالے"

سابقہ پڑنا (د) فعلِ لازم۔ (۱) کام پڑنا۔ مُعاملہ پڑنا۔ واسطہ پڑنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھل گیا حال مجھے آپ کی گویائی سے + سابقہ اب تو پڑا ہے کسی ہرجائی سے (بحر)
(۲) لین دین ہونا۔ بنج بیوپار ہونا (۳) واقفیت ہونا۔ جان پہچان ہونا
ربط ضبط۔ میل ملاپ ہونا +

سابل (ہ) اسمِ مذکر:۔ (دیکھو سابر نمبر ۳) +

سابن (ا) اسمِ مذکر:۔ صابُون +

سابن کے مول پڑنا (ا) فعلِ لازم:۔ بہت سی جوتیاں پڑنا۔ بازار کے بھاؤ پٹنا۔ کثرت سے جوتے کھانا ؎

معروف اتنے لئے ہے رنگیں سے لڑا + تا خلق کہے کہ یہ بھی شاعر ہے بڑا
جب پڑنے لگیں اُدھر سے سابن کے مول + سونے کی طرح سے تب گیا خوب نکھڑا
(رباعی رنگین)

سابُوت (ا) صفت (عوام):۔ ثبوت کا بگڑا ہوا لفظ۔ ثابت۔ کامل۔ پُورا۔ تمام۔ سارا +

سابُونی (ا) اسمِ مؤنث:۔ ایک نہائت سفید اور مُدوّر شیرینی کا نام لیکن آجکل صابُونی لکھتے ہیں +

سات (ہ) صفت:۔ ہفت۔ سبع۔ چھے جمع ایک کا عدد (کہاوت):۔ سُات ہاتھ ہاتھی سے رہیئے۔ پانچ ہاتھ سنگھاری سے + بیس ہاتھ ناری سے رہیئے۔ تیس ہاتھ تراری سے" یعنے ہاتھی۔ سینگدار جانور۔ عورت اور نشہ باز سے اتنا اتنا دُور رہنا چاہیئے +

سات پانچ (ہ) صفت:۔ (۱) پانچ سات + چند۔ دو چار۔ آٹھ سات جیسے "سات پانچ مل کیجے کاج + ہارے جیتے آئے نہ لاج" (۲) اسمِ مؤنث:۔ مکر و فریب۔ چالاکی۔ دغا و فصل جیسے "اُسے سات پانچ نہیں آتی وہ تو سیدھا آدمی ہے" (۳) اسمِ مذکر:۔ چند آدمی۔ دو چار آدمی جیسے "سات پانچ کی لاکڑی ایک جنے کا بوجھ" +

سات پانچ کرنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ (۱) تین پانچ کرنا۔ فیل لانا۔ جھگڑا نکالنا۔ حجت کرنا۔ تکرار کرنا (۲) مکر و فریب کرنا۔ دغا و فصل کرنا (۳) حیلہ و حجت کرنا۔ ٹانکا کرنا (۴) بہانہ جوئی اور عذر بیجا پیش لانا ؎

آٹھ نو شعار پھر کہہ سات پانچ لحاظ نہ کر + اس سے بہتر سن چکا ہوں شعر تو دو چار کے (احسان)

سات پانچ لانا (ا) فعلِ متعدی:۔ کھوٹ ولانا۔ جھگڑا نکالنا۔ اُلجھنا۔ ٹیڑھ کی لینا۔ حجت کرنا۔ جیسے "مجھ سے سات پانچ لاؤ گے تو سیدھا بنا دونگا" +

سات پردوں یا قفلوں میں رکھنا (ا) فعلِ متعدی:۔ نہایت احتیاط اور حفاظت کے ساتھ چھپا رکھنا۔ کمال نگہبانی کرنا۔ ہوا نہ لگنے دینا

سات پردوں میں کھول اُسکو چھپا + آوے گر آنکھوں میں وہ نورِ نظر (نامعلوم)
پائیں گر تیرے مرقع کے کچھ اوراق آنکھیں + سات پردہ نہیں رکھیں اتنی ہیں شتابی آنکھیں
(مرزا صابر)
وہ بسے ہیں آنکھو نہیں اب کوئی نہ دیکھیگا + سات پردوں میں صابر مایہ ہے نہاں اپنا

سات پردے لگنا (ا) فعلِ متعدی:۔ بہت سے پردوں میں بیٹھنا۔ نہایت پردہ کرنے لگنا۔ طنزاً اُس عورت کی نسبت بولتے ہیں جو پہلے تو سارے میں پھرے اور جب مقدور والی یا صاحبِ ثروت ہو جائے تو نہایت پردہ کرنے لگے ؎

اب سات پردے اُن کو لگے ہیں خدا کی شان
آٹھوں پہر تھے جو یاں بے نقاب ہو
(مؤلف)

سات پردے میں رکھنا (ا) فعلِ متعدی:۔ نہایت چھپا کر رکھنا۔ کمال احتیاط سے رکھنا +

سات پُشت (ا) اسمِ مؤنث:۔ سات پیڑھی۔ اخیر سات پُشتیں جیسے "باپ نہ دادے سات پُشت حرامزادے" +

سات تووں سے مُنہ کالا کرنا (ا) فعلِ متعدی (عو):۔ (نہایت نفرت کے موقع پر بولتے ہیں) سات تووں کی سیاہی سے مُنہ کالا کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پُوچھنا۔ نکالدینا۔ جیسے "یہاں آنے کا نام لے تو سات تووں سے منہ کالا کر کے نکالدوں۔ میں تو اُس کا سات تووں سے بھی منہ کالا نہ کروں" +

سات دھار ہو کر نکلنا (ہ) فعلِ لازم (عو):۔ کھایا پیا سات دھار ہو کر نکلنا۔ پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔ سات زخم پڑ کر نکلنا + اُنّی سار ہو کر نکلنا۔ گانٹھ کے رستے نکلنا۔ دستوں کے رستے نکلنا۔ ہضم نہ ہونا ؎

لگ گئی تیری نظر وہ ہو کے نکلا سات دھار
اے بصیر اِن کل مرے بچے کا سب کھایا ہُوا
(رحمت)

سات سُر (ہ) اسمِ مذکر:۔ سُرِ ہفتگانہ۔ علمِ موسیقی کے ساتوں درجے یعنی کھرج۔ رکھب۔ گندھار۔ مدھم۔ پنچم۔ دھیوت۔ نکھاد +

سات سمندر (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) مجازاً دُنیا کے کُل بحرِ اعظم۔ کیونکہ اس کا ماخذ عربی تحقیقات کے موافق سبعۃ البحر معلوم ہوتا ہے جو قرآن شریف میں آیا ہے۔ اور وہاں وہ ساتوں سمندر مُراد ہیں جو عرب کے اردگرد یا دُور و نزدیک واقع ہیں جیسے بحیرۂ شام۔ بحیرۂ قلزم۔ بحرِ عرب۔ بحرِ ہند۔ بحیرۂ عمان۔ بحیرۂ فارس۔ بحرِ اسود۔ لیکن ہندی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سات

الہامی مذہب نے بھی ساتھ ہی سمندر تجویز کئے ہیں۔ جن کا ذکر اکثر گیتوں رہ آیتوں اور کہانیوں میں ہے مگر ساتھ ہی اُن کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ ان ساتوں سمندروں میں ایک نمک کا۔ ایک دودھ کا۔ ایک مکھی کا۔ ایک دہی (جغرات) کا ایک شراب کا۔ ایک گنے کے رس کا۔ ایک شہد کا ہے۔ ہمارے زمانہ میں پانچ بحرِ عظم بہ تفصیل ذیل تحقیق ہوئے ہیں:۔ بحرِ شمالی۔ بحرِ الکاہل بحرِ ہند۔ بحرِ جنوبی۔ بحرِ اوقیانوس یا بحرِ ظلمات ✦ (۲) لڑکوں کے کھیل کا نام جسے پہلا۔ دُوجا۔ یا چُھورانی بھی کہتے ہیں ✦ اس کھیل میں زمین پر لکیریں کھینچکر سات لمبے گھر بناتے ہیں۔ جن میں کسی کا نام پہلا۔ کسی کا دُوجا کسی کا تیجا۔ کسی کا چُھتو۔ کسی کا کانڑا۔ کسی کا پیٹک۔ کسی کا سات سمندر ہونا ہے کھیلنے والا لڑکا ایک ایک گھر میں گِرتا پھینک کر باری باری سے ایک ٹانگ سے جانا اور اُسی پاؤں کے انگوٹھے سے گِرتا اُٹھا کر لاتا ہے جب اسی طرح سب گھر طے کر لیتا ہے تو جیت جاتا ہے ✦ ← ہفت گانہ

سات سِنگار (ا) اِسمِ مُذکر:۔ عورتوں کی سات آرائشیں جیسے سُرمہ لگانا۔ مہندی لگانا۔ پان کھانا۔ مِسی لگانا۔ سر گوندھنا۔ زیور پہننا۔ افشاں چُننا یا چوڑیاں پہننا۔ لیکن ہندوؤں میں سولہ سنگار مشہور ہیں ✦

سات سوچ ہے کھا کے بلّی حج کو چلی (ا) کہاوت:۔ بہت سے پاپ کما کر نیک کام کا ارادہ کیا ✦

سات سُہاگنوں کا ماتھ لگوانا یا سات سُہاگنوں کو کھلانا (ا) فعلِ متعدی (عو):۔ سات زندہ خاوند والیوں سے شگونِ نیک کی خاطر بیاہ کا جوڑا سِلوانا یا اُن کو مِٹھائی کا کھانا کھلانا ✦

سات سہیلیوں کا جُھمکا (ہ) اِسمِ مُذکر:۔ پروین۔ عقدِ ثریا۔ سپت رِشی یا سات مُنی۔ چھے یا سات چھوٹے چھوٹے سیاروں کا گچھا جو اکثر موسمِ سرما میں نظر آتا ہے ✦

سات پھیرے (ہ) اِسمِ مُذکر (ہندو):۔ (ا) سات طواف جو آگ کے گرد کئے جاتے ہیں۔ سات پرکما جو مُقدس آگ یا مندر کے گرد دئے جائیں (۲) وہ طواف جو دُولھا دُلہن منڈھے کے اندر شادی کے وقت کرتے ہیں اور اس سے عقد بندھنا مراد ہوتی ہے ✦

سات پھیرے پھرنا یا ہونا (ہ) فعلِ لازم (ہندو):۔ عقد ہونا نکاح ہونا۔ بیاہ ہونا ✦

ساتا رُوہن (ہ) اِسمِ مُؤنث:۔ سات بھیڑیوں کا جتھا۔ گرگ بندی ✦

ساتھ

دل کے دریچے ہیں بُتوں کے خطِ خال ✦ پھنس گیا ہے سات رُوہن میں غزال (نکہت)

ساتواں (ہ) صفت:۔ ہفتم۔ سات سے نسبت رکھنے والا۔ سابع۔ جیسے ساتواں دن۔ ساتواں گھر وغیرہ ✦

ساتویں (ہ) صفت:۔ ہفتم۔ سات سے مُتعلق۔ سابع جیسے ساتویں تاریخ ساتویں چیز وغیرہ ✦

ساتھ (ہ) اِسمِ مُذکر:۔ (ا) معیت۔ ہمراہی۔ رفاقت۔ شمولیت۔ سنگت ✦ تو بھی غضب ہے تفرقہ انداز اے اجل ✦ دم بھر میں چھُٹ جاتے ہیں سو بَرس کے ساتھ (ناسخ) (۲) تابعِ فعل:۔ ہمراہ۔ باہمگیر۔ بہ شمول۔ ایکدوسرے کے ہمراہ۔ باہم ✦ بالاتفاق (۳) تابعِ فعل:۔ سنگ۔ گیل۔ نال ✦ سمیت۔ سمیت ✦ مہت (۴) تابعِ فعل:۔ ایک جا۔ ایک جگہ ✦ ایک ہی وقت (۵) صِفت:۔ باہمی۔ ایک سنگ (۶) ساتھی۔ ہمراہی۔ سنگتی۔ جیسے "ہمارا ساتھ چھُوٹ گیا" یعنے ہمارا ساتھی چھُوٹ گیا (۷) اِسمِ مُذکر:۔ جماعت۔ گروہ۔ انجمن۔ سوسائٹی۔ فرقہ۔ منڈلی (۸) اِسمِ مُذکر:۔ شراکت۔ مشارکت۔ ساجھا (۹) میل ملاپ۔ ربط ضبط (۱۰) کبوتروں کی ٹکڑی کبوتروں کا جھاڑ لکھنؤ ✦

اِسی صورت سے ہم ہر دم جو خطِ شوق بھیجینگے
اُڑیگا ساتھ دروازے پر اُس گُل کے کبوتر کا ✦ (زرنگ)

ساتھ چھُوٹنا (ہ) فعلِ لازم:۔ سنگ چھُوٹنا۔ بچھڑنا۔ جُدا ہونا ✦ ملاپ نہ رہنا ✦ علیحدگی ہو جانا۔ جیسے "جنم جنم کا ساتھ چھُوٹ گیا" ✦

ساتھ دینا (ہ) فعلِ مُتعدی:۔ رفاقت کرنا۔ نباہنا۔ ہمراہ رہنا حمایت کرنا پُشتی کرنا۔ سہائتا کرنا۔ مدد دینا۔ شریکِ رنج و راحت رہنا ✦

یدا للہ کس لڑائی میں نہ آئے کام احمد کے ✦ حقیقت میں بہادر ساتھ دیتا ہے بہادر کا (اسیر)

ساتھ رہنا (ہ) فعلِ لازم:۔ (ا) اکٹھا رہنا ✦ ایک جگہ رہنا ✦ اب گھر میں رہنا (۲) ہمراہ رہنا۔ سنگ رہنا (۳) عورت کا مرد سے آشنائی رکھنا۔ پاس سونا صُحبت رکھنا۔ جیسے "فلاں باندی فلاں ملازم کے ساتھ رہتی ہے" ✦

ساتھ ساتھ چلنا (ہ) فعلِ لازم:۔ ہمراہ چلنا۔ اکٹھا چلنا ✦ پا بہ پا چلنا ✦ قدم قدم اور مونڈھے سے مونڈھا ملا کر چلنا ✦

ساتھ سو کر مُنہ چھُپانا یا ساتھ سونا اور مُنہ چھُپانا (ہ) فعلِ مُتعدی:۔ بے تکلفی میں تکلف کرنا۔ اقرار میں انکار یا انکار میں اقرار کرنا۔ اے جان ساتھ سو کر یہ کیا ہے مُنہ چھُپانا ✦ مُکھڑا دکھا مُکھڑا مُنہ سے نقاب ہم کو اٹھا دیں (؟)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُحاورہ ساتھ بھی سونا مرے اور منہ کو پہنچانا + قربان میں اس ننگ کے یہ ننگ نیا ہے (برجات)

ساتھ کا کھیلا (ہ) اسمِ مذکر:- بچپن کا دوست - لنگوٹیا یار - برابر کا یار - وہ شخص جس کے ساتھ بچپن میں کھیلے ہوں - گہرا یار - ہمجولی +

ساتھ کو (ہ) تابعِ فعل:- (۱) روٹی کے ساتھ کھانے کو + سالن - تیون - لاون - دال - ترکاری وغیرہ - جیسے "روٹی تو پک گئی ساتھ کو کیا پکا" (۲) ہمراہ چلنے کو - جیسے "ساتھ کو کوئی بھی نہیں" (۳) توشۂ راہ - زادِ راہ - جیسے "ساتھ کو کیا لیا" +

ساتھ کی کھیلی (ہ) اسمِ مؤنث:- ہمجولی - ہم عمر لڑکی جو ساتھ کھیلی ہو سہیلی +

ساتھ لگا پھرنا یا ساتھ لگا جانا (ہ) فعلِ لازم:- ہمراہ رہنا - پیچھے پیچھے پھرنا - پیچھا لاہونا - دُمچھا لاہونا - دُم کے پیچھے رہنا ؎

اُس کے نزدیک تو میں اُس سے جُدا جاتا ہوں
یک سائے کی طرح ساتھ لگا جاتا ہوں (غالب)

ساتھ لینا (ہ) فعلِ متعدی:- ہمراہ لینا - سنگ لینا +

ساتھ والا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) ہمراہی - سنگتی - ساتھی - رفیق ہمنشین مصاحب - ہم صحبت (۲) سپردائی - سنگتیا - سازندہ +

ساتھ والی (ہ) اسمِ مؤنث:- وہ عورت جو کسی عورت کے ساتھ آئی ہو ڈومنی کے ساتھ کی + دُلہن کے ساتھ کی +

ساتھ ہو جانا یا لگ لینا (ہ) فعلِ لازم:- پیچھے ہو لینا - ہمراہ ہو جانا - جیسے "چور یا کُتے کا ساتھ لگ لینا (۲) گانے بجانے - ناچنے کودنے - کھانے پینے - رہنے سہنے میں شریک ہو جانا +

ساتھ ہی ساتھ (ہ) تابعِ فعل:- ایک ساتھ - ایک ہی سلسلے میں - ساتھ کے ساتھ +

ساتھن (ہ) اسمِ مؤنث:- ساتھ والی - ساتھ کی عورت +

ساتھی (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) ہمراہی - ہمرہ - رفیق ؎

اُمید مرد تحمل سے دل کو بیجا تھی + نہ ساتھ دے سکے فرقت میں جلد ساتھی

(۲) ہم سبق - ہم مکتب (۳) مُمد و معاون - مددگار - حمائتی +

ساٹا (ہ) اسمِ مذکر (ہندو):- (۱) عوض معاوضہ - اَدلا بدلا - بدلا سدلا - مُبادلہ لٹا پلٹی - جیسے "ساٹے کی سگائی اور بیاہ جو روپے کا احسان کیا رکھا" (۲) ہنڈی کا باہمی لین دین +

ساٹھ (ہ) صفت:- تین بیسی - شصت ۶۰ +

ساٹھا (ہ) اسمِ مذکر:- ساٹھ برس کا آدمی یا ساٹھ برس کا جوان ہاتھی +

ساٹھا پاٹھا (ہ) اسمِ مذکر:- یعنی مرد یا ہاتھی ساٹھ برس تک جوان ہے - نیز جس مرد کے اس عمر میں قوٰے اچھے ہوں اُس کو کہتے ہیں +

ساٹھا پاٹھا بیسی گھیسی (ہ) کہاوت:- "ساٹھ برس کا مرد جوان ہوتا ہے اور بیس برس کی عورت عُمر سے ڈھل جاتی ہے" +

ساٹھن (انگلش):- Satin سیٹن - اطلس - تافتہ - وارنش - ایک قسم کا ریشمی کپڑا +

ساٹھی یا ساٹھی (ہ) اسمِ مؤنث:- ایک قسم کے سُرخ موٹے چاول جو ساٹھ دن کے اندر بشرطِ بارش تیار ہو جاتے ہیں +

ساجن یا سجن (ہ) اسمِ مذکر (ہندو):- (۱) سجن - خصم - خاوند - شوہر - پتی - بھرتار - کنتھ + سوامی - بالم - سائیں - مالک + پیا - پریتم (دوہا):- ساجن وہ دن کون تجھے جو سُکھ سے لائی بیت + اب دُکھ دے نیارے بھئے کون گاؤں کی ریت (۲) معشوق - سَن موہن - دلبر - جانی (دوہا):-

سجن سکارے جائینگے اور نین مرینگے روئے + بدھنا ایسی رین کو بھور کدھی نہ ہوئے

(۳) سردار - نبی پت - حاکم - امیر - نواب - راؤ - ٹھاکر جیسے "ساجن ساجن ہلگئے جھوٹے پڑے لپیٹھ" (۴) خداوند تعالیٰ - پروردگار - رام - صاحب - پرمیشر (پرم ایشر) - کرتار (بھن کبیر):-

کرلے سنگار چترا البیلی ساجن کے گھر جانا ہوگا
وہیں تیرا پیہر وہیں تیرا سہرا وہیں تیرا پہونچانا ہوگا

ساجنا (ہ) اسمِ مذکر (گنوار):- سجنا - زیب دینا + بن پڑنا جیسے "جا کا کا واکو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے" +

ساجھا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) شرکت - مُشارکت - شراکت - تجارت یا کسی کام میں باہم شریک ہونا جیسے "ساجھا جورو خصم ہی کا بھلا" (۲) بانٹ - بانٹ - حصہ - بھاگ - بٹائی جیسے "سخی کی کمائی میں سب کا ساجھا" (۳) پتی پہری جیسے "ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے" +

ساجھی (ہ) اسمِ مذکر:- شریک - پتی دار - حصہ دار - سہیم +

ساجھی کرنا (ہ) فعلِ متعدی:- شریک کرنا - ملانا - حصہ دار بنانا - پتی دار

ساجھی ہونا (ہ) فعلِ لازم:- شریک ہونا - حصہ دار بننا - پتی میں خریک ہونا

ساچق (ت) اسمِ مؤنث:- (صحیح بکسر جیم فارسی) - رسم حنا بندی - بر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساج

برات سے ایک روز پیشتر کی رسم جس میں دُولہا کے ہاں سے مہندی نقل مصری۔ میوہ۔ سُہاگ پُڑا۔ پھلیل۔ جوڑا۔ عطر وغیرہ آرائش کے ساتھ کچھ آدمی لیکر جاتے ہیں اگر دُولھا کو خلعت ملتا ہے تو وہ بھی آج ہی کے دِن جایا کرتا ہے،

ساحِر (ع) اسمِ مذکّر:- فسوں ساز۔ جادُوگر۔ ٹونہایا۔ لونیا +

ساحِرہ (ع) اسمِ مؤنّث:- جادُوگرنی۔ ٹونہائی +

ساحِل (ع) اسمِ مذکّر:- سمندر خواہ دریا کا کنارہ +

ساخت (ف) اسمِ مؤنّث:- (۱) بناوٹ۔ تصنّع + بندش + تکلّف + گھڑت۔ تراش۔ وضع۔ ترکیب۔ ڈول (۲) بنائی ہوئی بات۔ مکر۔ حیلہ۔ دم۔ فریب۔ بھگل۔ پاکھنڈ +

ساختہ (ف) صفت (۱) بنایا ہُوا + گھڑا ہُوا + مصنُوعی (۲) جھُوٹا۔ نقلی + اصلی کا نقیض جعلی +

ساختہ پرداختہ (ف) اسمِ مذکّر:- (۱) بنایا سنوارا۔ آراستہ پیراستہ (۲) کیا کرایا۔ قول فعل۔ عملدرآمد (۳) کرتُوت۔ کوتک جیسے اُن کو اس کا ساختہ پرداختہ سب منظور ہے +

سادات (ع) اسمِ مؤنّث:- (۱) سیّد کی جمع الجمع۔ بہت سے سیّد (۲) قوم سیّد۔ وہ قوم جو حضرت علیؓ کی اولاد اور حضرت فاطمہ کے بطن سے ہو +

سادگی (ف) اسمِ مؤنّث:- (۱) صفائی۔ سادہ روئی (۲) بے تکلّفی + راستبازی۔ صاف دلی (۳) بے بناوٹی۔ ٹیپ ٹاپ کے بغیر + بے کپٹی (۴) سادہ لوحی۔ ناسمجھی + سیدھا پن۔ بھول پن۔ صفائی ؎

اس سادگی پہ کون نہ مر جائے اے خدا + لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں (غالب)

قربان سادگی کے لگاکٹنے غیر سے + کیا جانے آج کیا تھا کہ سیّد خفا گیا (سیّد)

سادہ (ف) صفت:- (۱) بے ریشہ۔ بن ڈاڑھی مُونچھ والا صفا گالوں والا (۲) کورا بغیر لکھا۔ صاف (۳) بے مُہر بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۴) بھولا بھالا۔ سیدھا سادہ ؎

کوئی سادہ ہی اُسکو سادہ کہے + لگ رہے ہیں تو وہ عیّار سا (میر)

(۵) خالص۔ بے ملاؤ۔ نرا صرف (۶) بے ریا بے کپٹ۔ صاف دل + بے تکلّف۔ یکرنگ (۷) بن ترکاری کا گوشت۔ قلیہ (۸) بن گوٹ کنارہ کا + کامدار کا نقیض ؎

سادہ لباس پہنا زیور اُتار رکھا + اس سادگی پہ تم نے لاکھوں کو مار رکھا (مصحفی)

(۹) بے وقُوف۔ مُودھ۔ بھونڈو ؎

ہر صبح جو خورشید ترے مُنہ پہ چڑھے ہے + ایسا نہ ہو یہ سادہ کہیں جی سے اُتر جائے (میر)

سادہ

(۱۰) بے نقش و نگار +

سادہ پن (ف) اسمِ مذکّر:- (دیکھو سادگی) + ؎

نہ جس کے چوٹی نہ جس کے کنگھی نہ جس کو کرنا سنگار آوے

ابھی تو سادہ پن ہی غضب ہے جدھر کو دیکھے نہ وار آوے

سادہ رُو (ف) صفت:- بن ڈاڑھی مونچھوں کا۔ صاف چہرے والا۔ صاف صاف گالوں والا ؎

کھول کر بال سادہ رُو لڑکے + خلق کا کیوں وبال لیتے ہیں (میر)

سادہ دل (ف) صفت:- صاف دل۔ بے کپٹ۔ بے کینہ + بھولا۔ مُودھو۔ بے وقُوف ؎

وہ سادہ دل ہُوں کہ تا وقتِ واپسیں مجھکو + جمی ہوئی ہے بُتِ بے وفا کے آنے کی (داغ)

سادہ دِلی (ف) اسمِ مؤنّث:- بے تکلّفی۔ صفائی۔ بے ریائی۔ صاف دلی ؎

میں دِل دِل کہوں تجھ سے تُو کھِل کھِلا کے ہنسے + نہ میری سادہ دلی نہ ترا لڑکپن جائے (ہوش)

سادہ طور (ف + ع) صفت:- سادہ وضع۔ وہ شخص جس کا اوّل سے آخر تک ایکساں ڈھنگ رہے۔ بے ٹیپ ٹاپ +

سادہ کار (ف) اسمِ مذکّر:- سادہ اور سُبک کام بنانے والا + وہ سُنار جو نہایت سُدھ۔ نفیس اور پرداز کا کام بنائے +

سادہ کاری (ف) اسمِ مؤنّث:- سادہ کار کا کام +

سادہ کاغذ (ف) اسمِ مذکّر:- (۱) کورا کاغذ۔ بن لکھا کاغذ (۲) وہ کاغذ جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو +

سادہ لَوح (ف + ع) اسمِ مذکّر:- کورا + بیوقُوف۔ نادان۔ مُورکھ۔ بھولا بھالا + ہُوا آئینہ اُسکے کرمُنہ سے آگے + کوئی سادہ لوح اور ایسا نہ دیکھا (مؤلف)

سادہ لوحی (ف + ع) اسمِ مؤنّث:- بیوقُوفی۔ نادانی۔ مُورکھ پن۔ سادگی۔ بھولا پن۔ سودھو پن ؎

فریبِ وعدہ کا شکوہ جو میں روروکے کرتا ہُوں

تو میری سادہ لوحی پر وہ ہنس دیتا ہے قہ قہ کر (سودا)

سادہ لوحی تو عشق میں دیکھو + جانتا ہُوں کوئی عدُو ہی نہیں (داغ)

سادہ مزاجی (ف) اسمِ مؤنّث:- صاف دلی۔ بے ریائی۔ بے تکلّفی سادگی ؎

سیکڑوں ہیں تیری اس سادہ مزاجی پہ نثار

اور قُربان ہیں ظالم تیری ہٹ کے لاکھوں + (سوز)

سادہ وضع (ف + ع) اسمِ مذکّر:- (دیکھو سادہ طور) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سادھ	سار
سادھ (ہ) صفت:- (۱) مُتّقی - پارسا - پرہیزگار - مُقدّس - ست جن - ست پُرش - نیک - مہاتما (دوہا):-	قرینہ باندھنا - معمول کرنا + ترتیب دینا - باقاعدہ کرنا (۱۰) اصلاح کرنا - سنوارنا - سُدھارنا - آراستہ کرنا + سیدھا کرنا - تزیم کرنا - مُرمّت کرنا (۱۱) مضبوط کرنا - پکا کرنا چورسائی دیکھنا - سُدھ دیکھنا - سُدھ کرنا - ہموار کرنا - شاقول کے ذریعے سے دیوار وغیرہ کی کجی اور پستی دریافت کرنا - ٹیڑھا اور سیدھ دیکھنا (۱۲) سانچے میں ڈھالنا - مُڈھ دل کرنا - خیر اُدّا تارنا + ڈول ڈالنا - خاکا کھینچنا (۱۴) روکنا - تھامنا - جلس کرنا + آہ کرنے میں دم کو سادھے رہ + کہتے ہیں دل سے ہے جگر تک نزدیک (میر تقی).
سادھ ہے بیکنٹھ کو بیٹھا پالکی مانہ + رستے میں سے آئے پھر بھانگ تمکو مانہ	(۱۵) ٹھاننا - ارادہ کرنا جیسے "دل میں بات سادھنا" +
سادھارن (ہ) صفت (ہندو):- (۱) سمان - مانند - برابر - مُقابل - نظیر - ثانی - دوسرا - ہمتا - مشابہ (۲) برتاؤ - روزمرہ (۳) رسمی - معمولی - عام درجہ کا - متوسط - میانہ - بیچ کی راس + ایسا ویسا - مُروّج - رائج (۴) سادہ + صاف - اصلی - قُدرتی - خالص - نئے بلاؤ - نرمل + یکرنگت بے ریا (۵) سہل - آسان (۶) اِتّفاقی + عارضی (۷) تابع فعل: اکثر اوقات - بہت کرکے - عموماً + بارہا - اکثر بار + علی العموم - بیشتر - اتّفاق سے - اتّفاقیہ جیسے "میں تو سادھارن چلا آیا تھا" + یونہیں - بے سوچے سمجھے - آمدِ سخن جیسے "میں نے تو سادھارن کہدیا تھا" (۸) تابع فعل:- آسانی سے - بلا دقت - بلا تکلّف (۹) تابع فعل: آہستہ - رسان سے - سہج سہج - ہولے سے + نرمی سے - رسان میں - دھیرج سے +	
سادھن (س) اسمِ مذکّر (ہندو):- (۱) اُپائے - جتن - تدبیر - علاج - تجویز - (۲) وصف (نحو) فاعل: کسی کام کا کرنے والا (۳) نباہ - وفا + لوُرا (۴) کارروائی - بجا آوری - انصرام - تعمیل - اہتمام - عملدرآمد (۵) استعمال - عمل - مشق - ورد - ربط - مُزاولت - ابھیاس + عادت - سُبھاؤ - معمول - روّیہ - دستور (۶) زہد - ریاضت - کشٹ - عبادت - بندگی - تپسّیا - پرستش - جوگ (۷) اصلاح - درستی - ترتیب +	
سادھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سادھن کرنا - پورا کرنا + ثابت کرنا + بنانا + ٹھیک ٹھاک کرنا - درست کرنا - کرنا + جیسے "ایک سادھے سب سُدھے - سب سادھے سب جائے" (۲) ابھیاس کرنا - مشق کرنا - مزاولت کرنا (۳) تیراندازی کرنا (۴) سکھانا - تعلیم کرنا - تربیت کرنا - پڑھانا (۵) ہلانا مانوس کرنا (۶) تولنا - جانچنا - موزوں بنانا - جیسے "جسم سادھنا" اُس نٹ نے خوب جسم سادھ رکھا ہے" (۷) عادت ڈالنا - خُو ڈالنا - سُبھاؤ کرنا (۸) برقرار رکھنا - بحال رکھنا - قائم رکھنا - تھامنا - سنبھالنا - قابو میں رکھنا + اختیار کرنا - جیسے "اچھی چیز سادھی ہے خوب گت کریگی"	
سادھنی (ہ) اسمِ مؤنّث:- (۱) سادھنے کا آلہ جو معماروں اور نجاروں کے پاس رہتا ہے - گُنیا - کونیا (۲) سادھ کی تانیث - زنِ پارسا +	
سادھو (ہ) صفت:- (۱) اُتم جن - سنت - ست پُرش - پارسا - پرہیزگار - پتیا - صالح - مُتّقی - دھرمی - ستی جتی - ایماندار - دیندار - معصوم - بے دوش - پاک صاف جیسے	
سادھو کہیئے سُوپ کو یا پھیکے ملونہ + اچھی کہیئے جانی بُھوسی رکھے بٹور	
(۲) صاف دل بے کپٹ - بے ریا - سیدھا سادا + بے شر (۳) اسمِ مذکّر:- سادھ بیراگی - جوگی - جیسے "سادھو کو کیا سواد گُڑ نہیں بتاسے ہی سہی" (۴) اسمِ مذکّر:- بھلا آدمی - بھلا مانس - مرد آدمی (۵) دیکھو سادھو بچہ +	
سادھو بچہ (ا) اسمِ مذکّر:- ایک کشمیری قوم جو نہایت مکّار - عیّار اور چالاک ہے اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ وہ لوگ قوم سدوزئی سے ہیں مگر عام بات یہ ہے چونکہ یہ لوگ اکثر درویشی بھیس بدل کر لوگوں کو دھوکا دیا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا - جیسے "سادھو بچے بہت جھوٹے تھوڑے سچے" (۲) مکّار - عیّار - چالاک - دھوکے باز - فریبی - کیّاد +	
سادی (ا) صفت:- (۱) کوری - صاف - غیر مُنقّش + سفید (۲) جو کاندار یا جڑاؤ یا زرّین نہو (۳) خالص - نرمل - نئے بلاؤ - کیول (۴) نئے ساختہ (۵) بھولی بھالی - سیدھی سادی (۶) صاف دل - بے کپٹ - یکرنگ - اندر باہر سے ایک - بے ریا (۸) بے تکلّف - سادہ مزاج (۹) بیوقوف - نادان + نئے سلیقہ - پھوہڑ +	
سار (ہ) اسمِ مذکّر (ہندو):- (۱) پاسہ + چوسر کھیلنے کی کوڑیاں - پچیسی کھیلنے کی کوڑیاں (۲) پُوب: گوسالہ (۳) عرق شیرہ - رس - عصارہ (۴) طاقت بل - زور - سکت (۵) ست - عطر - جوہر - لُبِّ لباب (۶) گودا - مغز -	
سارا (ہ) اسمِ مؤنّث:- قدر قیمت - منزلت (دوہا):-	

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سار

ہوں سجن جانت نا ہیں پیا بچھڑن کی سار * جیا بچھڑن سے ہے کٹھن ہا بچھڑن کی ہار (۹) کھاد - میلا جو کھیتوں میں ڈالا جاتا ہے (۱۰) بساط خط رنج یا تختہ نرد (۱۱) اعتبار - پرتیت *

سار جاننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) قدر جاننا - گن پہچاننا - قدردانی کرنا - عزت کرنا - محرمت کرنا - جیسے (گیت) :- "سیاں نے موری سار نہ جانی جی" (۲) حقیقت جاننا - کیفیت معلوم کرنا جیسے (کہاوت) :- "سار پرائی پیڑ کی کیا جانے انجان" *

سارا (ہ) صفت :- (۱) کل - تمام - سب - درولت - جزو کل جیسے "سارا گھر جل گیا تب چڑیاں پونچھیں" (۲) پورا - کامل - ناقص کا نقیض جیسے "سارا چاند گزر گیا تب آئے" (۲) اسم مذکر (پورب) :- سالا خسر پوربہ - جورو کا بھائی *

سارباں (ف) اسم مذکر :- (۱) شتربان - سروان - اونٹ والا - اونٹ چلانے اور ہانکنے والا (۲) سانڈنی سوار - ناقہ سوار *

سارتھی (س) اسم مذکر :- (۱) رتھ بان - گاڑی بان (۲) رہنمائے قافلہ - بدرقہ اگوا - ہادی - قافلہ سالار *

سارجنٹ (انگلش) Sergeant اسم مذکر :- رنگروٹوں کا سکھانیوالا - حوالہ دار - حوالدار - جمعدار - داروغہ - ناظر - اول درجہ کا وکیل *

سارٹیفکیٹ (انگلش) (Certificate سرٹیفکیٹ) :- (۱) سند * راضی نامہ خوشنودی یا کارگزاری کی چٹھی - چال چلن کی چٹھی * پروانہ خوشنودی * مزاج * شہادت نامہ - (۲) نوشتہ - دست آویز - وثیقہ - تمسک - قبالہ *

سارس (ہ) اسم مذکر :- کلنگ - لکلک - لقلق * قاز - کونج - ایک آبی لمبی ٹانگوں والے پرند کا نام جو ہمیشہ اپنے جوڑے کے ساتھ رہتا ہے اور اگر ایک مرجائے تو دوسرا بھی اپنی جان دیدیتا ہے *

سارس کی سی جوڑی (ہ) صفت :- ہر وقت اور ہر دم ساتھ رہنے والے ہمزاد کی مانند *

سارق (ع) اسم مذکر :- چور - دزد - قزاق *

سازنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) پورا کرنا - سنپورن کرنا - اتمام پر پہنچانا - انجام دینا - ختم کرنا - تمام کرنا (۲) آنکھوں میں سرمہ دینا - کاجل لگانا - جیسے انجن سازنا (دوہا) :-

کاجل ساروں وشٹ میں بندی لگاؤں میں * کھینچوں مانگ سیندور کی اٹھ گن پوتے تیس

ساڑ

(۳) گوٹا کناری وغیرہ بننے والے جب باجے کی تاروں کو گلوں میں سے نانا درست کرنے کے واسطے ایک ایک تار نکالتے ہیں تو اسے بھی سارنا کہتے ہیں *

سارنگ (س) اسم مذکر :- (۱) مور - طاؤس (۲) ایک قسم کا سانپ (۳) بادل - ابر - گھٹا (۴) مور کی آواز - کوک - چھنکار (۵) پپیہا ایک پرند کا نام جو برسات کے موسم میں رات کو بولا کرتا ہے (۶) راج ہنس * کوکلا - (۷) ہاتھی - فیل * شیر (۸) الوان مختلفہ (۹) دھنش - دھنک - قوس قزح - آسمان کی کمان (۱۰) دیپک کی ایک راگنی کا نام (۱۱) بھونرا - خوشخبر (۱۲) شہد کی مکھی - بھڑ - تیتا - بر - برنی (نخشو)

دل اس کی زلف میں الجھا ہے میرے سر کھیڑا ہے
آہی الاماں سارنگ کے چھتے کو چھیڑا ہے *

(۱۳) سارنگی - چنگ *

سارنگی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے ساز کا نام جس میں تاروں کی بجائے تانت اور بال لگے ہوئے ہوتے ہیں - دوتارا - چوسارا - چنگ *

ہندوستان میں سارنگی ایسا باجہ ہے کہ جس کا جواب کسی ملک میں ایجاد نہیں ہوا - اسکو امجین کے حکیم سارنگ نے ایجاد کیا تھا - اسکی ابتدا یوں ہے کہ حکیم موصوف کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ جسطرح قدرت نے آدمی کے گلے سے ہر طرح کے نغمات پیدا کئے ہیں اسیطرح کا کوئی ساز ایجاد کیا جاوے - چنانچہ اس نے نصف دھڑ سے لیکر گلے تک کی شکل کا ایک ساز ایجاد کیا اور اسکا نام سارنگی رکھا یعنے انگ (بدن) کا سا - اور اسی کے ایجاد کی وجہ سے وہ ساز سارنگا کہلانے لگا - اس سے پہلے اسکا کچھ اور نام تھا - سارنگی میں اس نے آدمی کے بدن کا ڈھانچا بنایا اور تانت اور تار کی وہ رگیں بنائیں جو آواز اور نغمات کو اندر باہر لاتی اور لے جاتی ہیں اور جنکے ذریعہ سے گلے یا سینے میں آواز گونجتی اور پلٹتی پھرتی ہے - پہلے سارنگی میں تمام وہ رگیں موجود تھیں جو آدمی کے بالائے ناف سے لیکر گلے تک ہیں گویا یہ ساز علم تشریح کا ایک نمونہ تھا - لیکن اب چودہ یا سترہ طرب سے زیادہ نہیں ہوتیں *

سارنگیا (ہ) اسم مذکر :- سارنگی بجانے والا - سارنگ نواز *

سارے جہان کا چھٹا ہوا (ا) محاورہ :- پاک شہدا - نہایت گچا * از حد چالاک - عیار - حراف - ہوشیار - خرانٹ - آٹھوں گانٹھ کمیت ؎

ہر چند داغ ایک ہی عیار ہے مگر * دشمن بھی تو چھٹے ہوئے سارے جہاں کے ہیں (داغ)

ساڑھستی (ہ) اسم مؤنث :- منحوس ستارے کا ساڑھے سات برس تک کا دورہ * ادبار - بدطالعی - نحوست *

ساڑھستی آنا (ہ) اسم مؤنث :- ساڑھے سات برس کو سنیچر کی گرہ کا آنا * نحوست آنا - برے دن آنا - ساڑھے سات برس تک وبال اور ناداری میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساڑ

گھرا رہنا + کبھی آنا - ادبار آنا +

ساڑھو یا ساڈھو (ہ) اسم مذکر:- سالی کا خاوند - ہمزلف - ہمدامان - ہمریش +

ساڑھی (ہ) اسم مؤنث:- (اساڑھی کا مخفف) فصل ربیع - برس کے دوسرے چھ مہینے جن میں گیہوں - جو - چنے - مٹر - سرسوں - ترہ - مسور - ارہر - وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں +

ساڑھے (ہ) صفت:- آدھا - نصف - جیسے ساڑھے چار - ساڑھے تین وغیرہ +

ساڑی یا ساری (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے اکثر ہندنیاں آدھی کو باندھتی ہیں اور آدھی کو اوڑھتی ہیں - فارسی میں اسی کو سارہ کہتے ہیں) چادر ؎ +

کیا ہی شب فراق صنم خوفناک ہے + ساڑی سیاہ اوڑھ کے نکلی ہے کالکا (بحر)

ساز (ف) اسم مذکر:- (۱) سامان - تیاری - درستی - سرانجام ؎ مرسوم تھے جس طرح کے انداز + شادی کا خوشی خوشی کیا ساز (نسیم)

(۲) باجا جیسے چنگ - عود - بربط - سارنگی - قانون ؎

فرقت میں مغنی نے چھیڑا دل نالاں کو + ناساز ہوا ہم کو محفل میں جو ساز آیا (سحر)

(۳) صفت:- موافق - ہم مزاج - ہم طبع - ہمدل - ہمراز ؎

ناساز ہے جو ہم سے اسی سے یہ ساز ہے + کیا خوب دل ہے واہ ہمیں جس پہ ناز ہے (ذوق)

(۴) ربط - موافقت - میل ملاپ - ارتباط - اختلاط - گٹھت ؎

عدو سے سر سر کے ساز ہے + مرا خاک بھی دھیان آتا نہیں (شیریں)

سازیہ کینہ ساز کیا جانیں + ناز والے نیاز کیا جانیں (داغ)

آسان نہیں ہے تنہا در اس کا باز کرنا + لازم ہے پاسباں سے اب ہمکو ساز کرنا (مصحفی)

(۵) جنگ کے ہتیار - سامان جنگ - سلاح جیسے خود - خفتان - زرہ - ڈھال تلوار وغیرہ (۶) تناسب - تال میل (۷) ناچنے کا سامان جیسے پیشواز - (۸) صدری کے اوپر کا فیتہ - گھنڈیاں وغیرہ (۹) گھوڑے کے کا سامان جیسے راس - چارجامہ - لگام - زیر بند - کاٹھی وغیرہ +

سازباز (و) اسم مذکر:- گٹھت - گٹھوت - سازش + اتحاد + ایکا + موافقت + ہم آہنگی +

سازباز کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) سازش کرنا - گٹھنا - ہمراز ہونا (۲) میل ملاپ کرنا - میل جول کرنا - ربط ضبط بہم پہنچانا - دانت کاٹی روٹی یا ایک ہونا +

سازش (ف) اسم مؤنث:- اتفاق - ملاپ + گٹھت - لگاؤ میل +

ساغ

سازگار (ف) صفت:- مبارک - لائق + موافق - راست - راس + مصلح +

سازگاری (ف) اسم مؤنث:- موافقت - نباہ +

سازوسامان (ف) اسم مذکر:- درستی - ترتیب + مال اسباب - لوازمات + تیاری - مستعدی +

سازندہ (ف) اسم مذکر:- سازنواز - سارنگیا طبلچی وغیرہ - سپروائی - سنگتیا - بختری - سماجی +

ساس (انگلش) (Sauce) اسم مذکر:- سالن - تیمون - لاون + چٹنی +

ساس پن (انگلش) (Sauce-pan) اسم مذکر:- ایک قسم کی دیگچی - پتیلی - دستی کرچھا +

ساس (ہ) اسم مؤنث:- خوشدامن - جورو یا خاوند کی ماں - ساسو کہاوت:- "ساس سے توڑ بہو سے ناتا" +

ساس کا پوت (ہ) اسم مذکر (گنوار گیتوں میں):- کنتھ - خاوند - میاں - خصم - سوامی - پتی +

ساسرا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- ساس کا گھر - سسرال - خسرال - سوہرا +

ساسر باساسن لیٹ (انگلش Sarce net ساسنٹ) اسم مؤنث:- ایک قسم کا عمدہ باریک ریشمی کپڑا جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے +

ساشٹانگ ڈنڈوت کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- لمبا اوندھا لیٹ کر ڈنڈوت کرنا +

ساعت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گھنٹہ - ڈھائی گھڑی (۲) لحظہ - لمحہ پل منٹ + طرفۃ العین +

ساعد (ع) اسم مذکر و مؤنث:- بازو مگر فارسی میں پہنچا یا کلائی کے معنوں میں آیا ہے ؎

صبح واعظ نے بیاں کی روشنیٔ شمع طور
خواب میں دیکھا تھا شب کو میں نے ساعد یار کا

جہاں کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح + اگرچہ ساعد معشوق آستیں میں رہی (اسیر)

ساعی (ع) اسم مذکر:- کوشش کرنے والا - کوشاں - دوڑ دھوپ اور جد وجہد کرنے والا +

ساغر (ع) اسم مذکر:- جام - پیالہ - کٹورا - قدح - گلاس - شراب کا پیالہ - کاسہ سائل علی ؓ ہیں مے کوثر کے اے فلک + ساغر ہمارے ہاتھ میں دے آفتاب کا (امانت)

ساغر چلنا (و) فعل لازم:- شراب کا دور چلنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساغ

ساغ گو لگ رہا ہے چل چلاؤ + جب تلک بس چل سکے ساغر چلے (درد)

ساغری (ا) اسمِ مؤنث (لکھنؤ):- مقدارِ اسپ خصوصاً سفرۂ انسان مجازاً ؎

پیتا ہوں ساغرِ مے ساقی جو میں پیا پے +
صد چاک اس الم سے زاہد کی ساغری ہے (تاج)

ساق (ع) اسمِ مؤنث:- (۱) پنڈلی - گھٹنے اور ٹخنے کے بیچ کا حصہ ؎

ساق سیمیں کو تری دیکھ کے گوری گوری
چاند نکلے ہے ترے کوچہ سے چوری چوری (تاج)

(۲) مندلا - درخت کا تنہ + گدّا (۳) ساگ پات کا ڈنٹھل +

ساقط (ع) اسمِ فاعل:- (۱) گرنے والا - جاتا رہنے والا (۲) اسمِ مفعول:- گرا ہوا + متروک + نکما +

ساقط کرنا (ا) فعلِ متعدی:- (۱) حمل گرانا - حمل نکالنا (۲) بحر یا وزن سے گرانا +

ساقط ہونا (ا) فعلِ لازم:- (۱) حمل گرنا - حمل اسقاط ہونا (۲) بحر یا وزن سے جاتا رہنا (۳) جانا - جاتا رہنا - گم ہونا - کھویا جانا جیسے "یہاں سے مطلب ساقط ہوتا ہے" +

ساقی (ع) اسمِ مذکر:- (۱) شراب پلانے والا ؎

تکے ہے زاہد شرابِ گلگوں ہوا ہے دل بھی خراب آدھا
کھلا دے ساقی بلا سے اسکو ڈبو کے تو بھی کباب آدھا (ناسخ)

پیونگا آج ساقی سیر ہو کر + میسّر پھر شراب آئے نہ آئے (داغ)

(۲) ا:- حقہ پلانے والا - گڑوا والا - بھنڈے بردار (۳) ا:- معشوق - محبوبہ - صنم ؎

مے بھی ہے - مینا بھی ہے - ساغر بھی ہے ساقی نہیں
جی میں آتا ہے لگا دیں آگ میخانے کو ہم (آتش)

ساقن (ا) اسمِ مؤنث:- بھنگیرن - وہ بازاری عورت جو اوباش وضع مردوں کو حقہ اور بنگ - چرس وغیرہ پلاتی ہے +

ساکت (ع) صفت:- (۱) چپ - خاموش - دم بخود - دم بستہ (۲) بے حس و حرکت - سنسان - نقش دیوار +

ساکن (ع) (ا) صفت:- ٹھیرا ہوا - بے حس و حرکت - غیر متحرک - قائم (۲) (ا) اسمِ مذکر:- باشندہ - مکین - متوطن - رہیں - رہنے والا - باسی - بنفیم (۳) حرفِ تہجی:- زدہ یا وہ حرف جس پر سکون یعنی جزم ہو +

سال

ساکھ (ہ) اسمِ مؤنث (۱) گواہی - شاہدی - شہادت - وجہ ثبوت - سند - (۲) فصل - سماں - رُت - موسم + اناج کاٹنے کا سماں - تیار فصل + ثمرہ - حاصل + (۳) بھرم - اعتبار - پرتیت - بسواس - تیقن - بھروسا - جیسے "رہے ساکھ جائے سب کچھ" + عقیدت (۴) وقار - عزت - آبرو - نیکنامی - نام آوری +

ساکھ جانا (ہ) فعلِ لازم:- اعتبار جانا - پرتیت نہ رہنا - عزت جانا - بات جانا +

ساکھا (ہ) اسمِ مذکر - ہندو:- (۱) شاخ - ٹہنی - ڈالی - ڈال (۲) گھمسان - جُدھ - جنگ - جدل - معرکہ - محاربہ - مجادلہ - ہتیاروں کی لڑائی (۳) راڑ - تکرار - کلیس - تقبیہ - خانہ جنگی - لڑائی - جھگڑا - ٹنٹا (۴) لڑائی کے وسطے کچھ آدمیوں کا اتفاق - ایکا - یکدلی - (۵) نہایت ناموری کے ساتھ لڑنا +

ساکھا پڑنا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) بڑی بھاری لڑائی ہونا - معرکۂ عظیم پیش آنا (۲) بہت بڑا صدمہ یا حادثہ واقع ہونا (۳) کلیس ہونا - تکرار ہونا - تقبیہ ہونا +

ساکھا ڈالنا (ہ) فعلِ متعدی - ہندو - (عو):- لڑنا - جھگڑنا - فساد ڈالنا - راڑ مچانا +

ساکھی (ہ) اسمِ مؤنث:- ساتھ کھیلنے والی لڑکی - وہ لڑکی جو کھیل کود میں مرد خواہ عورت کے ساتھ شریک ہو - سکھی اسکا مخفف ہے + گواہ - شاہد +

ساگ (ہ) اسمِ مذکر:- سبزی - ترہ - بقل - ترکاری - بھاجی + بناس پتی - جیسے "پھوہڑ جورو اساگ میں شروا" +

ساگ پات (ہ) اسمِ مؤنث:- ترتراکاری - بقولات +

ساگو (ہ) اسمِ مذکر:- سمندر - بحر - بحرِ محیط - بحرِ اعظم +

ساگودانہ (ا) اسمِ مذکر:- ایک لطیف ڈلے کا نام - جو کھجور کے درخت سے بناتے اور اکثر بیمار کو کھلاتے ہیں - سالودانہ (ایک حکیم صاحب لکھتے ہیں کہ یہ ایک قسم کا غلہ ہے - جس طرح ہمارے ہندوستان میں کودوں ہے - فرق اتنا ہے کہ کودوں میں نشاستے کا جزو بہت کم ہے اور اس میں بالکل نشاستہ بھرا ہوا ہے - اسی وجہ سے زیادہ مقوی اور مسمن بدن ہے - مزاجاً اوّل درجہ میں گرم تر بقولِ متاخرین) +

ساگوَن (ہ) اسمِ مؤنث:- ایک قسم کی مضبوط لکڑی +

سال (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) ایک قسم کا درخت جس کے اکثر کواڑی تختے بنائے جاتے ہیں -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سال

اور نہایت مضبوط ہوتے ہیں (۲) چھید۔ سوراخ۔ روزن (۳) کاشانۂ سول خار (۴) گھر۔ خانہ۔ مکان۔ جگہ (۵) ہندی مکتب۔ پاٹ شالا۔ دیسی مدرسہ (۶) ایک قسم کی مچھلی (۷) گیدڑ۔ شغال بسیار۔

سال (ف) اسمِ مذکر:۔ (۱) برس۔ بمبت۔ سنہ (آفتاب کے دورے کی وہ حرکت جو برجِ حمل کے اوّل نقطے سے برجِ حوت کے اخیر نقطے تک ختم ہو) دشت سے کب وطن میں پہنچونگا + کہ چھٹا اب تو سال آپہنچا (ناسخ) (۲) عمر۔ اوستھا +

سالِ آئندہ (ف) اسمِ مذکر۔ اگلا سال۔ آنے والا برس +

سال بسال (ف) تابعِ فعل:۔ ہر سال۔ ہر برس۔ سالانہ۔ برسوڑی برسویں دن +

سال بھر (ا) تابعِ فعل:۔ تمام سال۔ تمام برس +

سالِ پیوستہ (ف) تابعِ فعل:۔ تیورس۔ پچھلے سال کا پچھلا سال

سالِ تمام (ا) اسمِ مذکر:۔ اخیر سال۔ اخیر سال کی رپورٹ +

سالِ حال یا رواں (ف + ع) تابعِ فعل:۔ امسال۔ سالِ موجودہ۔ اس برس +

سال خوردہ (ف) صفت:۔ (۱) پرانا۔ فرسودہ۔ برتا ہوا۔ مستعمل۔ سال دیدہ۔ کہنہ + (۲) بوڑھا۔ بڈھا۔ پیر + گرم و سرد چشیدہ + تجربہ کار۔ زمانہ دیدہ +

سالِ شمسی (ف + ع) اسمِ مذکر:۔ وہ برس جو سورج کی چال پر حساب کیا جائے۔ سنکرانتی برس +

سالِ فصلی (ف + ع) اسمِ مذکر:۔ مسلمانوں کا خراج وصول کرنے کا سال۔ جس میں کوئی خاص مہینا مقرر نہیں +

یہ سال جلال الدین اکبر کے وقت سے جسے ۹۲۲ برس کا عرصہ ہوا قرار پایا ہے۔ سالِ فصلی در اصل سالِ شمسی کا وہ برس ہے جو فصل سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن اس سال کا قیاس ہجری قمری تاریخ سے ہوا ہے۔ جسکی مجملاً تفصیل یہ ہے کہ جس وقت جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے دفتروں میں خراجِ ہند کے واسطے مزایانِ فارس کے حساب بموجب طرزِ جدید قرار پائی تو حمیتِ اسلام کے سبب سے سالِ بمبت کو جو ہندوستانی دفاتر میں قدیم الایام سے چلا آتا تھا متعصبوں نے دور کر کے اُس وقت کا سالِ ہجری مندرج و مندمج کر دیا۔ لیکن چونکہ خراج وصول کرنیکا مدار فصولِ شمسیہ پر موقوف ہے۔ اسوجہ سے بہت سا فرق پڑنے لگا۔ پس بعض لوگوں کے قول کے مطابق ردیوان ٹوڈرمل اور بعض کے کہنے کے موافق مزایانِ فارس نے اس وقت جبکہ ۹۷۱ ہجری

سال

یعنی ۱۵۶۳ء تھے۔ درجب اتفاق انہیں دنوں میں آغازِ سالِ ہجری جو غرّہ محرم ہوا کرتا ہے ابتدائے فصلِ خریف وقربِ زمان اعتدالِ لیل و نہار کے جو ہندی جوتش سے سنبلہ کا گیارھواں درجہ ہے۔ مطابق پڑا۔ لہذا اس وقت سے سنینِ ہجری کو جس قدر گذر گئے تھے۔ فصلی قرار دیکر آغازِ سال تحویلِ آفتاب بہ سنبلہ سے جو تقریباً ابتدائے ماہ کوار اور فصلِ خریف یعنی ساونی کے کٹنے کے زمانے کا آغاز ہوتا ہے ٹھیرا لیا +

جب تاریخ ہجری کا قمری سال خراج وصول کرنے کے فقروں میں تعلقِ فصل کے سببِ سالِ شمسی سے بدل گیا اور دیگر سالانہ معاملات تاریخ ہجری کے بارہ قمری مہینوں کے موافق بدستور سابق ہوتے رہے تو دونوں تاریخوں کے دنوں کی تعداد کے مقابلے کے وقت دو برس آٹھ مہینے سولہ دن چار گھڑی کی مدت میں قمری مہینوں کا ایک مہینے سے زیادہ فرق جا پڑا۔ کیونکہ سالِ شمسی ۳۶۵¼ دن کا ہوتا ہے اور سالِ قمری ۳۵۴ دن ۲۲ گھڑی کا (یہاں دن شب و روز کے مجموعہ یعنی ۶۰ گھڑی سے مراد ہے) پس اس سے معلوم ہوا کہ سالِ قمری سالِ شمسی سے ۱۰ دن ۵۳ گھڑی ۹ پل چھوٹا ہوتا ہے اور سالِ شمسی سالِ قمری سے تقریباً ساتھ گھڑی کم گیارہ روز ہوتا ہے چنانچہ اہلِ ہند اسی ایک مہینے کی زیادتی کو کونڈ کا مہینا یعنی سالِ کبیسہ کہتے ہیں۔ غرض شمسی سو سال کے عرصہ میں قمری حساب کے موافق قریب قریب تین برس کچھ دن کا فرق جا پڑتا ہے اسوقت یعنی ہماری تالیف لغات کے زمانہ میں اور علی الخصوص اس لفظ سالِ فصلی کے لکھتے وقت فصلی سنہ ۱۲۹۳ ہجری ۱۳۰۳ جلوسی ۱۸۸۶ ہیں۔ فقط + سید احمد

۲۵ جون ۱۸۸۶ء مطابق ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۰۳ھ موافق ۹۔ اساڑھ فصلی ۱۲۹۳ مقابل اساڑھ بدی متی ۱۲ سمبت ۱۹۴۳ بکرماجیتی۔ مقام کوٹھلہ دار الخلافۂ ہند یا تفریح گاہ محکمہ ہند

سالِ قمری (ف + ع) اسمِ مذکر:۔ وہ برس جو چاند کی چال پر شمار کیا جائے +

سالِ کبیسہ (ف) اسمِ مذکر:۔ وہ تیرہ مہینوں کا برس جو تین سال کے بعد آتا ہے جسے ہندی میں کونڈ کا برس کہتے (کبیسہ سالِ شمسی کے سوا گیارہ دن جو قمری سال کے مقابلہ میں زائد ہوتے ہیں اور انہیں جمع کر کے قمری تیسرا سال تیرہ مہینے کا کر دیا کرتے ہیں اور اسی کو ہندی میں کونڈ کہتے ہیں) +

سال گرہ (ف) اسمِ مؤنث:۔ (وہ گلاوہ جس میں بچے کی عمر یاد رہنے کے واسطے سال بسال اُس کے پیدا ہونے کی تاریخ میں گرہ لگاتے جاتے ہیں) جنم دن برس گانٹھ۔ رشتۂ عمر ؎

تیرے زخمی یہ ہوگا تری مان رکھنگی + اس کی دُنیا میں یہی سال گرہ ہوگی (دبیر)

سالِ گذشتہ (ف) اسمِ مذکر:۔ گذرا ہوا برس۔ پچھلا برس +

سال مال یا مالی (ف) اسمِ مذکر:۔ خراج یا محصول وصول کرنے کا برس +

سال وار (ف) تابعِ فعل:۔ (دیکھو سال بسال) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سال

سالا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بیوی کا بھائی۔ خسر پورہ۔ جیسے "دیوار کھوئے آلا۔ گھر کھوئے سالا" (۲) ایک سخت گالی جیسے "چل سالے" "سالے کی شامت آئی ہے" +

سالار (ف) اسم مذکر:۔ سردار۔ افسر۔ سرگروہ + پیشوا۔ رہنما + کپتان +

سالارِ جنگ (ف) اسم مذکر:۔ سپہ سالار۔ جنگی لارڈ۔ فوجی افسروں کا خطاب۔ (۲) ا:۔ سالا۔ خسر پورہ +

سالارِ قافلہ (ف + ع) اسم مذکر:۔ قافلہ کا سردار۔ اگوا +

سالارِ قوم (ف + ع) اسم مذکر:۔ قوم کا سردار۔ چودھری۔ سرگروہ۔ سرغنہ +

سالارِ مسعود غازی (ع) اسم مذکر:۔ یہ سالار ساہو بن عطاء اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی کے فرزند ہیں اور وہ عمر غازی بن بطل غازی بن عبد المنان بن محمد حنیفہ بن امیر المومنین اسد اللہ الغالب رحمتہ اللہ علیہم کے دلبند تھے +

(سالار مسعود غازی نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بارھویں پشت میں اکیس رجب ۴۰۱ھ روز یکشنبہ کو بوقت صبح صادق اجمیر شریف میں جلوہ فرمایا۔ اٹھارہ سال گیارہ مہینے چوبیس روز دنیا میں ہوا کھا کر انیسویں برس بوقت عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ھ کو بہرائچ میں جہاد کر کے راجہ شہر دیو کے تیر سے شربت شہادت نوش کیا۔ کہتے ہیں آپ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے تھے۔ اول آپکے والد ماجد سلطان مذکور کے سپہ سالار رہے۔ پھر آپ اپنے والد کے عہدے پر مستاز ہوئے حملہ سومنات وغیرہ میں خوب داد شجاعت دی۔ ہندوستان کے ہندو مسلمان بکثرت ان کے معتقد ہیں۔ بالے میاں۔ غازی میاں۔ سالار غازی۔ پیر بچلیم کے نام سے آپ خاص ہندیں اور سالار رجب کے نام سے ملک خراسان میں مشہور ہیں) +

سالانہ یا سالیانہ (ف) صفت:۔ (۱) سال سے نسبت رکھنے والا۔ برسوڑی برسی۔ برس دن کا۔ برسویں دن کا۔ سال بسال کا۔ (۲) ا۔ اسم مذکر:۔ وہ وظیفہ یا مشاہرہ یا جاگیر وغیرہ کی آمدنی جو سال تمام پر آئے +

سالانہ آمدنی (ف) اسم مؤنث:۔ سال بھر کی آمدنی۔ سال بھر کی وصولیت +

سالانہ نقشجات (ف) اسم مذکر:۔ سالانہ نقشہ وار رپورٹ۔ برس روز کی کارگذاری۔ ہر ایک محکمہ کا خانہ پری کیا ہوا نقشہ +

سالانہ رپورٹ (ف) اسم مؤنث:۔ برس دن کے تمام احوال اور کارگذاری کی رپورٹ جو ہر ایک سررشتہ کا حاکم افسر اعلےٰ کے پاس بھیجتا ہے +

سالک (ع) اسم مذکر:۔ (۱) راہرو۔ راہ چلنے والا (۲) پابند شرع۔ درویش زاہد۔ خدا دوست (۳) دلی کے ایک نامی شاعر کا تخلص جو حضرت غالب کے

سام

شاگرد تھے۔ اور مرزا قربان علی بیگ سالم نام تھا۔ ایک دو دیوان چھوڑ گئے ہیں +

سالگرام (س) ہندو:۔ (مرکب از سال + گرام) (۱) وہ جگہ جہاں سال کے بہت سے درخت ہوں (۲) ایک پہاڑ کا نام جس پر ایک قسم کا پتھر پیدا ہوتا ہے کہ اُسے ہندو لوگ وشنو کی مورت خیال کر کے لاتے اور پوجتے ہیں۔ یہ پتھر دریائے گنڈک میں بہت ملتے ہیں +

سالم (ع) صفت:۔ (۱) کامل ثابت۔ پورا + تمام۔ سب۔ سارا (۲) صحیح۔ سلامت۔ تندرست۔ بھلا چنگا (۳) محفوظ مصئون + جوں کا توں + مامون۔ بے جوکھوں +

سالن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ترکاری۔ تیون۔ لاون۔ نان خورش۔ روٹی کے ساتھ کھانے کی نمکین ترکاری (۲) گنوار:۔ گوشت۔ قلیہ +

سالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چھیدنا کرنا۔ بیندھنا۔ سوراخ کرنا۔ برمانا + چول کھودنا۔ چول میں پھنسانا جیسے "چارپائی سالنا" (۲) کاٹنا۔ تراشنا +

سالو (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سرخ کپڑا۔ لال قند۔ سوہالتہ + آل کی مثل نہایت سرخ مہل +

سالوتری (س) اسم مذکر:۔ گھوڑے کا حکیم۔ بیطار۔ چوپایوں کا علاج معالجہ کرنیوالا +

سالہ (ف) صفت:۔ سال سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے یکسالہ۔ دوسالہ۔ سہ سالہ وغیرہ +

سالہا سال (ف) تابع فعل:۔ برسوں۔ مدتوں۔ قرنوں +

سالی (ہ) اسم مؤنث:۔ بیوی کی بہن۔ خازنہ۔ خواہر زنہ جیسے "سالی آدھی گھر والی سالج پدی جوئے" +

سالیانہ (ف) اسم مذکر:۔ (دیکھو سالانہ) +

سامان (ف) اسم مذکر:۔ (۱) اسباب۔ اثاثہ۔ چیز بست۔ ساز۔ لوازمہ ؎ کس کام کے ہے جو کسی سے رہا نہ کام + سر ہو مگر غرور کا سامان نہیں رہا ؎ (مومن) (۲) تیاری۔ آمادگی۔ تہیہ + آراستگی۔ سجاوٹ۔ تکلف۔ ٹھاٹ ؎ کس نے ملنے کا کیا وعدہ کہ داغ + آج ہو تم اور ہی سامان میں (داغ) (۳) ہتیار۔ اوزار + راچھ۔ مصالح (۴) ا:۔ سرانجام۔ بندوبست۔ درستی اصلاح + ہوش +

سامان بندھنا (و) فعل لازم:۔ تیاریاں ہونا۔ کسی چیز کی درستی کا بندوبست ہونا۔ کسی چیز کے ظاہر ہونے کے آثار نمایاں ہونا۔ ڈھنگ پڑنا ؎ (توانائی طاقت کی دیری گئی کھل + عشق اور حسن میں جب جنگ کا سامان بندھا (جرأت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سام

سامانِ عیش (ف + ع) اسمِ مذکر:- چین چان - امن و امان یا نشاط کے لوازمات - لوازمۂ خوش گزرانی - جیسے شراب و کباب - پوشاک + رنگ دھن دولت وغیرہ +

سامان کرنا (و) فعلِ متعدی:- کسی چیز کی درستی کا انتظام کرنا - تیاری کرنا - لوازمات کا بہم پہنچانا +

سامان میں آنا (و) فعلِ لازم (عو):- (۱) آپے میں آنا - ہوش میں آنا - مزاج ٹھیک ہونا - مزاج کا اصلاح اور درستی پر آنا - غصہ فرو ہونا - مزاج ٹھیرا پڑنا - ٹھنڈا ہونا - دھیما ہونا (۲) قابو میں آنا - قبضہ میں آنا + سمٹنا - ڈھنگ سے لگنا +

سامان (ہ) صفت (ہندو):- جیسا - مانند - مثل - مقابل - نظیر - سا +

سامُدرِک (س) اسمِ مؤنث (ہندو):- وہ ہندی علم جسکے وسیلے سے ہاتھ پاؤں کی لکیریں دیکھکر آدمی کے بُرے بھلے طالع کو بتا دیتے ہیں - قیافۂ دست و پا +

سامَرتھ (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):- (۱) شکتی - طاقت - مقدور + قدرت + حیثیت - لیاقت (۲) بل - زور (۳) گنجائش - وسعت - سمائی - ظرف - حوصلہ (۴) رسائی - پہنچ - مداخلت +

سامرتھی (ہ) اسمِ مذکر (ہندو):- بلونت - بلوان - پراکرمی - طاقتور - شدّو

سامری (ع) اسمِ مذکر:- ایک شہر سامرہ کے رہنے والے جادوگر کا نام جو بعض آثار سے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان لیا کرتا تھا - چنانچہ اُس نے ایک مرتبہ ایک چاندی سونے کا گوسالہ بنا کر اُس کے پیٹ میں حضرت موصوف کے گھوڑے کے پیروں کے نیچے کی خاک لیکر بھر دی جس سے وہ گوسالہ فوراً زندہ ہو کر باتیں کرنے لگا اور اس ترکیب سے اُس نے حضرت موسیٰؑ کی اُمت کے ایک بڑے گروہ کو گمراہ کیا +

سامری فن (ع + ف) اسمِ مذکر:- مجاز آجادوگر - فسوں ساز ؎

مے ملا کر ساقیانِ سامری فن آب میں +
کرتے ہیں جادو سے اپنے آگ روشن آب میں (ریختی)

سامع (ع) اسمِ مذکر:- سُننے والا - شنوا - مستمع - وہ شخص جو دوسرا پڑھے اور آپ اُس کے سُننے میں شریک ہو - قاری کا نقیض +

سامعہ (ع) اسمِ مؤنث:- کان کی ایک قوت کا نام جو اصوات اور آواز کا ادراک کرتی ہے - سُننے کی قوت +

سانک (ہ) اسمِ مذکر:- ایک غلہ کا نام جو ایک خاص قسم کی گھاس سے نکلتا ہے - مزاجاً سرد و خشک - قابض و مولّدِ ریاح +

سامگری (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):- اسباب - سامان +

سامنا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) روکشی - مقابلہ ؎

گلشن میں ہے کیا گلوں کا جوبن + بُلبُل کو ہے سامنا غضب کا (اسیر)

(۲) جنگ - لڑائی - مُٹھ بھیڑ ؎

جب سے اُس کی ابروؤں کا ہے تصور کیا کریں
سامنا کس کس طرح سے ہم کو تلواروں کا ہے۔ (مجروح)

(۳) آگا - رو - پیشانی + نظارہ گاہ (۴) روبرو - سنمکھ (۵) بھیٹ + ملاقات + چار آنکھیں + برابری - گستاخی +

سامنا کرنا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) مقابلہ کرنا - روکشی کرنا - لڑنے کے ارادے سے آگے بڑھنا ؎

سامنا کرنے کو ابرِ نوبہار اُٹھا تو تھا + رو دیا پر اُس نے میری چشمِ تر کے سامنے (معروف)

(۲) گستاخی کرنا - رُوبرُو کھڑا ہو جانا + گستاخی کا جواب دینا - برابری کرنا + سوال و جواب کرنا (۳) لڑنا - لڑائی کرنا - ہتیار اُٹھانا +

سامنا ہونا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) مقابلہ ہونا - روکشی ہونا - مُٹھ بھیڑ ہونا ؎

تری تیغ اداؤں نے سب کو مارا + قضا کو سامنا ہے اب قضا کا (اسیر)

نگاہِ شوخ کی چُھپ پر پڑی جاں کا خدا حافظ
ہُوا ہے سامنا اے دل بلائے ناگہانی کا (امانت)

(۲) بھیٹ ہونا - چار آنکھیں ہونا - دوچار ہونا - ملاقات ہونا ؎

داغ نیں پر چاہی لونگا باتوں باتوں میں اُنہیں
شرط یہ ہے میرا اُن کا سامنا ہونے لگے + (داغ)

(۳) رُوبرُو ہونا - سنمکھ ہونا - مقابل ہونا (۴) بے پردگی ہونا - پردہ نہ رہنا +

سامنے (ہ) تابعِ فعل:- (۱) آگے - رُوبرُو - مُقابل - مُنہ کے آگے - جیتے مرن چلی سوکھ سامنے ؎

آپس میں تری آنکھیں ہیں کیا یار سامنے
لڑنے کو ہیں دو آہوئے تاتار سامنے (مصحفی)

کیوں تیری موت آئی ہیگی عزیز + سامنے سے مرے ارے جا بھی (میر)

(۲) ہوتے - ہوتے ہوئے - موجودگی میں جیسے "باپ کے سامنے اُسے کوئی نہیں پُوچھتا (۳) سیدھ میں - سیدھا - جیسے "سامنے چلا جا" (۴) بالمواجہ - مُنہ در مُنہ - جیسے "اُن کے سامنے کہدیا" +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سام

سامنے آنا (ف) فعلِ لازم:- (۱) مُقابل ہونا۔ رُوبرُو ہونا۔ چار آنکھیں کرنا۔ باہر آنا۔ مُنہ دِکھانا۔ جلوہ گر ہونا ؎

سمجھا ہے کسے تو غیر بتا اپنے مُہ رُخ زیبا کو چھُپا۔
پردے کو اُٹھا کر سامنے آ تو اَور نہیں ہیں اور نہیں (بیخود)

(۲) پیش آنا۔ بدلہ ملنا۔ پھل پانا +

سامنے پڑنا (ف) فعلِ لازم:- آگے آنا۔ مُقابل ہونا + مزاحم ہونا۔ روکنے کھڑا ہو جانا +

سامنے دھر لینا (ف) فعلِ مُتعدی:- (۱) آگے دھر لینا۔ آگے آگے لے چلنا آگے کر لینا ؎

دِل کو وہ لیچلا بوں گا ڈکو جیسے قصاب + ذبح کرنے کے لئے سامنے دھر لیتا ہے (جُرأت)

(۲) پکڑ لینا۔ گرفتار کر لینا۔ تھام لینا۔ لے چلنا +

سامنے کا (ف) تابعِ فعل:- (۱) آگے کا۔ رُوبرو کا + موجودگی کا۔ جیسے "ہمارے سامنے کا بچہ ہے" یا "ہمارے سامنے کا بنا ہے" (۲) صفت:- مقابل کا۔ برابر کا (۳) اسمِ مذکر:- حریف۔ دُشمن۔ مُدعی +

سامنے کرنا (ف) فعلِ مُتعدی:- (۱) رُوبرُو کرنا۔ ملانا۔ پیش کرنا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) پردہ اُٹھانا۔ آگے کرنا۔ دکھانا (۳) مُقابل کرانا۔ سنمکھ کرانا +

سامنے کی آنکھیں پھوٹیں! (ف) دعائے بد:- یعنے بدیں کی آنکھیں جو سامنے اور مُقابل ہیں کور و بے نُور ہو جائیں (۲) قسمِ سخت:- یعنی سامنے کی آنکھیں پھٹم ہوں ؎

سب قہرِ خُدا اسی پہ ٹوٹیں + آنکھیں مرے سامنے کی پھوٹیں (مومن)

سامنے کی بات (ف) اسمِ مُؤنث:- (۱) رُوبرو کا ذکر۔ آگے کی گفتگو (۲) موجودگی کا حال۔ جیتے جی کا ذکر۔ زندگی کا بیان +

سامنے ہونا (ف) فعلِ لازم:- (۱) مُقابل ہونا۔ سنمکھ ہونا + رُوبرُو ہونا + آگے آنا + پردہ اُٹھانا۔ ظاہر ہونا۔ پردہ نہ کرنا۔ پردے میں نہ ہونا (۲) مُقابلہ کرنا۔ روکش ہونا + لڑنا + گستاخی سے پیش آنا + لڑنے کھڑا ہو جانا (۳) لڑائی مانگنا۔ دعوتِ جنگ دینا (۴) ٹوکنا۔ دنگل میں اُترنا +

سامی (ع) اسمِ مذکر:- (گیتوں میں):- سوامی۔ پتی۔ خاوند۔ میاں۔ شوہر +

سان (ہ) اسمِ مُؤنث:- وہ گرنڈ کا بنا ہُوا گول پتھر جسے پھرانے سے لوہے کے ہتیاروں یا اُستروں وغیرہ پر دھار لگتی ہے۔ دھار رکھنے کا پتھر۔ سِلی۔ پتھری۔ فسان۔ سنگِ صیقل ؎

سان

تیز ہر دم کرتی ہے تیغِ نگاہ یار کو + چشم کی گردش ہوئی ہے سان اس تلوار کو (ناسخ)

اُس بُت کو آفتاب پرستی بہانہ ہے + تیغِ نگہ کو چاہیے سان آفتاب کی (ے)

سان چڑھانا یا رکھنا یا لگانا (ف) فعلِ مُتعدی:- سان کے ذریعہ سے تیز کرنا۔ دھار رکھنا۔ باڑھ رکھنا۔ پتھر چڑھانا ؎

قتل کو کس کے چڑھالی تیغ تو نے سان پر
اُتری ہے آنکھوں میں زخموں کے مرے خوں دیکھکر (ذوق)

سان پر چڑھنا (ف) فعلِ لازم:- پتھری پر تیز ہونا۔ فسان پر لگنا۔ باڑھ پر رکھا جانا۔ دھار رکھی جانا ؎

آنکھوں کی گردشوں سے یہ جوہر عیاں ہوئے + تیغِ نگاہ یار بھی چڑھتی ہے سان پر

سان دھرنا (ف) فعلِ متعدی:- سان لگانا۔ تیز کرنا۔ دھار نکالنا۔ باڑھ رکھنا +

سانبھر (ہ) اسمِ مُؤنث:- (۱) ایک جھیل کا نام۔ جو علاقۂ جے پور میں واقع ہے۔ اور اُس کے پانی سے از خود نمک بنتا ہے جیسے "سانبھر جائے آلو ناکھائے" (۲) اسمِ مذکر ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل میں تیار ہوتا ہے۔ کانی نمک کا نقیض جیسے "کوئی کھائے سانبھر کوئی کھائے لاہوری" +

سانپ (ہ) اسمِ مذکر:- (از سرپ بمعنی رینگنا) سرپ۔ ناگ۔ مار + ماموں + اجگر۔ اژدر + کیڑا۔ افعی۔ رسّی ؎

عشقِ گیسو میں یہ عالم ہے دلِ بیتاب کا
نالۂ پیچاں جو ہے اِک سانپ ہے سیماب کا (ناسخ)

(کہاوت):- "سانپ اور چور دبے پر چوٹ کرتا ہے" +

سانپ چھاتی پر پھرنا (ف) فعلِ لازم:- (۱) (دیکھو چھاتی پر سانپ لوٹنا) (۲) بڑا صدمہ گذرنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ نہایت رنج گزرنا ؎

چھاتی پہ اُس کے کیوں نہ پھرے سانپ تب مرے
جو ہو ڈسا ہوا تری زلفِ سیاہ کا (رسوا)

ہلا کے زُلف نہیں کی تھی کس نے بوسہ پر
کہ پھر گیا مری چھاتی پہ اُس نہیں کا سانپ (مجروح)

(۲) نہایت افسوس کرنا۔ پیچ و تاب آنا۔ ملول آنا۔ رو راہٹ ہونا۔ تلملاہٹ ہونا۔ اضطراب ہونا ؎

پھرے ہے سانپ چھاتی پر مری کن کن خیالوں کا
تصوّر آنکھ میں آجائے ہے جو اُس کے بالوں کا + (مضمون)

(۳) رشک گزرنا۔ رشک میں جلنا۔ آگ میں لوٹنا۔ حسرت آنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساں	شاں
پھر گیا سانپ رقیبوں کی دُہیں چھاتی پر ہاتھ سے میرے وہ جب ہار پہن کے پھُولے (بھاشا)	چھیڑ مت زلف کے مارے کو کہ دریا میں صنم سانپ کے کاٹے کو دیتے ہیں بہاتیسرے دن (بھاشا)
سانپ سا چھاتی یا دل پر پھرنا خواہ لوٹنا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو سانپ چھاتی پر پھرنا۔ نمبر ۱-۲-۳) ؎	**سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے** (ہ) کہاوت:- جو شخص موذی سے تکلیف اُٹھاتا ہے وہ ہمیشہ اُس کے ہمشکل دوسرے سے ڈرتا ہے۔ صدمہ رسیدہ کو ذرا سا صدمہ بھی ڈرا دیتا ہے۔ "دودھ کا جلا چھاچھ کو پھُونک پھُونک کر پیتا ہے" ؎
دھیان اُس زلف کا جب آتا ہے + دل پہ اک سانپ سا پھر جاتا ہے (رُخسرت) اُس کی زلفِ عنبریں کا آ گیا کھُلنا جو یاد رات بھر سینے پہ میرے سانپ سا لوٹا کیا (مومن)	چمن میں دیکھوں کیا سنبل کو مَیں اُس زلف کا مارا مثل ہے سانپ کا کاٹا ہُوا رسّی سے ڈرتا ہے (بھاشا) سمجھتے ہیں خیالِ زلف کو بھی زلف سودائی یہیں کاٹا ہے جب سے سانپ نے رسّی سے ڈرتے ہیں (بھاشا)
یُوں جو وہ متصل کرے چوٹیں + تیرے سینے پہ سانپ سے لوٹیں (مومن) یاد آتی ہے جو وہ زلفِ سیاہ + سانپ سا چھاتی پہ پھر جاتا ہے آہ (میر)	**سانپ کا سر ہی کچلا کرتے ہیں** (ہ) کہاوت:- موذی کو جیتا ہی نہیں چھوڑتے۔ شر انگیز کی شامت ہی آیا کرتی ہے +
سانپ سا لہرانا (ہ) فعل لازم:- (۱) سانپ کی طرح جنبش کرنا + سانپ کا جھومنا ؎	**سانپ کا مَن** (ہ) اسمِ مذکر:- سانپ کا دل جس کی نسبت عوام الناس کا خیال ہے کہ وہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا اور جس کے ہاتھ لگتا اُسے بادشاہ بنا دیتا ہے بلکہ تمام آفات۔ ضرر و نقصان وغیرہ سے بچا دیتا ہے۔ نہ آگ اُسے جلا سکتی ہے نہ پانی ڈبو سکتا ہے۔ مشہور ہے کہ جب سانپ نہایت خوش ہوتا ہے تو رات کے وقت اُسے مُنہ سے نکال کر جنگل میں رکھتا اور کوسوں اُس کی روشنی میں سیر کرتا پھرتا ہے۔ غرض یہ سب کہانیاں ہیں ؎
زُلف کو رُخ سے اُٹھاؤ یہ بھی کوئی حُسن ہے جب ہَوا لگتی ہے بس اک سانپ سا لہرائے ہے (نامعلوم)	اسکو نہ سمجھ قرصِ قمر یہ شبِ ہجراں + ہمسے بلی اک سانپ کا مَن نذر کو کر (انشا)
(۲) صدمہ گزرنا + رشک گزرنا + افسوس آنا۔ ملول آنا۔ تلملاہٹ ہونا۔ اضطراب ہونا +	تُمہارا خالِ رُخ زلفوں میں جب اے سیمتن چمکا تعجب ہے کہ دو مارِ سیہ میں ایک مَن چمکا (بھاشا)
سانپ سُونگھ جانا (ہ) فعل لازم ہے سانپ کا ڈس جانا۔ سانپ کا کاٹ کھانا ؎ دِل اُس کے سایۂ نخلِ مژہ میں اُونگھ گیا + نگہ کا سانپ مسافر کو آہ سونگھ گیا (نصیر) شمیم کاکلِ پیچاں سے بیں جو اُونگھ گیا + تو آپ کہنے لگے اس کو سانپ سُونگھ گیا (انشا)	وہ اندھا پٹھا تھا سو روشن ہُوا + جواں اُس میں وہ سانپ کا مَن ہُوا (میر حسن)
(۲) سانپ کا زہر چڑھ جانا۔ زہر کے مارے بیہوش ہو جانا +	**سانپ کھلانا** (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) سانپ کو جادو یا منتر کے زور سے تسخیر کرنا۔ بہلانا۔ سانپ کو پھُسلانا۔ کسی کے سر پر منتر کے زور سے سانپ کی روح کو بُلوانا ؎
سانپ تو نکل گیا مگر لکیر پیٹنا پڑا (ہ) کہاوت:- یعنی آفت سے تو بچ گئے مگر شگون بُرا ہُوا +	زُلف کو شانہ صفت ہاتھ لگا مت معروف سانپ کالا ہے یہ ہاں اس کو بہ تدبیر کھلا (مومن)
سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے۔ اپنے بِل میں سیدھا جاتا ہے (ہ) کہاوت:- بُرا آدمی سب جگہ نٹ کھٹی کرتا ہے مگر گھر میں سیدھا رہتا ہے	(۲) نافہم مغلوب الغضب مردم آزار آقا کی نوکری کرنا +
سانپ کا بچہ سپولیا (ہ) کہاوت:- بُرے آدمی کی اولاد بھی بُری یا مفسدہ شریر کا بچہ	**سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں** (۱) کہاوت:- بدذات کی بدی ظاہر نہیں ہوتی۔ فتنہ انگیز کی باتیں پیٹ میں ہُوا کرتی ہیں ؎
سانپ کا تماشا (ہ) اسمِ مذکر:- وہ تماشا جو سپیرے بُوٹی بجا کر سانپ کو خوش کر کے دکھاتے ہیں ؎	
یہ کالے سانپ وہ گیسو ہیں جن کے + تماشے میں ہوئے ہیں گنج زر خرچ (آتش)	
سانپ کا کاٹا (ہ) صفت:- سانپ کا ڈسا ہُوا۔ مارگزیدہ۔ جیسے "سانپ کا کاٹا سوئے پھُونکے کاٹا رہے" ؎	

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سانپ

انگشتیں ہیں اُس شانے کی کیوں زلف کے خم میں
ہوتے ہیں سدا سانپ کے تو پاؤں شکم میں (ظفر)

رکھتے ہیں پوشیدہ موذی اپنا قابو میں گریز
پیٹ میں سے پاؤں کب باہر نکالے مارتے (سودا)

شمشیر تیری ماہیے دریائے قہر ہے
چلنے کو اُس کے پیٹ میں ہیں مثل مار پاؤں (حسن)

سانپ کے سانپ پاؤں ہونا (ف) کہاوت:- بُروں کی بُری صحبت موذی کا موذی ہی دوست۔ کند ہمجنس باہمجنس پرواز +

سانپ کی سی کینچلی جھاڑنا (ف) فعل متعدی:- نکھرنا۔ رنگ نکالنا۔ صاف اور ستھرا بننا۔ پر پُرزے نکالنا +

سانپ کی سی لہر (ف) اسم مؤنث:- سانپ کے کاٹے کا سا پیچ و تاب۔ مار گزیدہ کی سی جنبش۔ سانپ کے کاٹے کا سا اثر۔ سانپ کے کاٹے کی سی ہڑک۔ مدورا ہٹ ؎

سانپ کی سی لہر اک دل پر مرے پھر جائے ہے
یاد آئے ہے جب اُس کی زلف بل کھائی ہوئی (ناسخ)

سانپ کی لکیر (ف) اسم مؤنث:- وہ نشان جو سانپ کے نکل جانے پر رہتا ہے۔ سانپ کی کینچلی کا نشان۔ سانپ کے پیٹ کا نشان جو چلتے وقت پڑتا ہے ؎

مانگ سب کہتے ہیں جسکو سانپ کی ہے وہ لکیر
کینچلی موباف ہے اور اُس کی چوٹی مار ہے (ناسخ)

سانپ کے مُنہ میں (ف) تابع فعل:- معرض ہلاکت میں خطرناک جگہ میں۔ جان جوکھوں میں ؎

باندھکر شکیں خیال زلف دلبر لے چلا + سانپ کے مُنہ میں مرا لجکو مقدر لے چلا (داغ)

سانپ کے منہ میں چھچوندر نکلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی (ف) کہاوت + کہتے ہے نتی ہے نہ چھوڑے اِدھر کنواں اُدھر کھائی ہر طرح سے ضرر ہی ضرر +

سانپ کے نیچے کا بچھو (ف) اسم مذکر:- (۱) موذی اور ظالم آدمی نہایت زبردار کرندوم جس نے سانپ کے نیچے پرورش پائی ہو ؎

سانپ کالا ہے اگر وہ گیسوئے عنبر فشاں
سانپ کے نیچے کا بچھو زہر برابر دخال ہے (ناسخ)

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے (ف) کہاوت:- کام نکل آئے مگر ضرر نہ ہو یعنی سانپ تو مر جائے پر لاٹھی کو صدمہ نہ پہنچے +

سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو (ف) کہاوت:- موقع کھوکر اب پچھتانا کیا جو چیز قابو سے نکل گئی اب اُسکا ذکر کیا۔ فوت شدہ چیز پر افسوس بے فائدہ ہے +

سانپ نہیں جو ٹٹی چاٹ کر رہیں (ف) کہاوت:- ہر شخص اپنی ہی خوراک کھا سکتا ہے اُس میں حرفہ نا ممکن ہے +

سانپ والا (ف) اسم مذکر:- سپیرا۔ سانپ کا کھلاڑی ؎

تمہاری زلفوں سے ہمکو ضرر نہیں ہرگز
کہ پاس رکھتے ہیں ہر وقت سانپ والے سانپ (نامعلوم)

سانپیا (ف) اسم مذکر (صحیح سیاپا) ہندو:- (۱) ماتم۔ سوگ۔ نوحہ۔ مُردے کا سوگ جو قوم یا خاندان میں ایک میعاد مقررہ تک رہتا ہے (۲) مرنے پر بددعا کوسنا۔ (۳) گریہ وزاری۔ رونا دھونا۔ ماتم و شیون +

سانپیا پڑنا (ف) فعل لازم (ہندو):- ماتم پڑنا۔ کہرام مچنا۔ واویلا ہونا +

سانپیا کرنا (ف) فعل متعدی (ہندو):- نوحہ کرنا۔ میت پر رونا +

سانپیا لاہوری (ف) صفت:- چونکہ لاہور کے کھتریوں میں مدت دراز تک مُردے کا ماتم رہتا ہے اس سبب سے بڑے ماتم یا سوگ کو لاہوری سانپے سے نسبت دیتے ہیں +

سانپین (ف) اسم مؤنث:- (۱) ناگن۔ مادۂ مار۔ سانپ کی مادین + دو موہی سانپ۔ چونکہ اس کی مادہ یا نر متحقق نہیں اس سبب سے سانپن ہی کہتے ہیں (۲) ایک لمبی بالوں کی لکیر یا بھونری جو بعض آدمیوں کی پشت اور گھوڑے کے کندھے کی جڑ میں ہوتی اور منحوس خیال کرتے ہیں لوگوں کا گمان ہے کہ جس عورت کے یا گھوڑے کے سانپن ہو اُسکا خاوند زندہ نہیں رہتا +

سانپوں (ف) اسم مذکر:- سانپ کی جمع +

سانپوں کی سبھا میں جیبھوں کی لپالپ (ف) کہاوت + بُروں کے بُرے ہی کام۔ موذیوں کی محفل میں تکلیف ہی کا چرچا

سانپے جانا (ف) فعل لازم:- (ہندو) ماتم کے واسطے جانا۔ شریک ماتم ہونا۔ کنبہ کی عورتوں کا کنبہ کی میت میں میعاد مقررہ تک رونے پیٹنے جانا +

سانپے کی تیل (ف) اسم مؤنث (ہندو۔ عوماً):- وہ پوشاک یا لباس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساں

جو غریب عورت ایک دفعہ دام لگا کر بنا لیتی ہے اور ہر ایک تقریب کے خصوص ماتم میں جہاں بہت سی عورتیں جمع ہوتی ہیں۔ اسی کو پہن کر جاتی ہے تاکہ عزت میں بٹا نہ لگے۔ تہوار کی پوشاک۔ دکھانے کا لباس +

سانتھل (ہ) اسم مؤنث (ہندو)۔ ران۔ زانو۔ جانگھ ٭

سانٹ یا سانٹھ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گانجھٹی + گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ۔ اس طرح تاگے سے تاگا سٹھا ہوا کہ معلوم نہ دے (۲) سازش۔ انسیٹ گٹھت باہم ملجانا۔ بندش (۳) دشمنی۔ عداوتِ باطنی جیسے "ان کے دل کی سانٹ نکلنی مشکل ہے (۴) خرمن کوب۔ اناج گاہنے کا چوبی آلہ (۵) ہنجوگ۔ ملاپ۔ اتفاق۔ ربط ضبط ٭

سانٹ یا سانٹھ لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ گرہ دینا۔ تاگا جوڑنا۔ تاگے کے دونوں سروں کو نے معلوم جوڑنا +

سانٹ یا سانٹھ لینا (ہ) فعل متعدی:۔ ملا لینا۔ شریک کر لینا۔ یار بنا لینا۔ گانٹھ لینا۔ سازش کر لینا۔ باہم ساز کر لینا +

سانٹا (ہ) اسم مذکر:۔ چابک۔ تازیانہ۔ چمڑے کا تسمہ بندھی ہوئی لکڑی جس سے بیل ہنکتے ہیں (۲) انکس۔ کنجک۔ پینا۔ آر +

سانٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ملانا۔ گانٹھنا۔ شریک کرنا۔ یار بنانا۔ دوست بنانا (۲) چپکانا۔ چسپاں کرنا۔ لئی یا گوند سے جوڑنا (۳) نتھی کرنا۔ نسلک کرنا۔ اُلجھانا (۴) گرہ لگانا۔ گانٹھ دینا۔ تاگا جوڑنا +

سانجھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ شام۔ مغرب۔ سورج ڈوبنے کا وقت۔ سندھیا۔ جھٹ پٹا +

سانجھ سویرے (ہ) اسم مؤنث:۔ صبح شام ؎

سانجھ سویرے ہل کر چڑیاں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں
چوں چوں چوں چوں چوں کیا وہ بچوں بچوں کرتی ہیں

سانجھی (ہ) اسم مؤنث (ہندو وغیرہ):۔ لڑکیوں کا ایک تہوار جو اسوج کے مہینے یعنی دسہرہ میں ہوتا ہے۔ اس میں گوبر کی مورتیں دیواروں پر بنا کر شام کو اُس کے آگے گیت گاتیں اور اس نام سے گھر گھر مانگتی پھرتی ہیں ایک فرضی دیوی +

سانچ (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) سچ۔ صدق۔ ست۔ ستی (۲) صحیح۔ درست۔ بجا۔ ٹھیک +

سانچ کو آنچ نہیں یا سانچ کو کیا آنچ (ہ) کہاوت:۔ سچ کو جھوٹوں نہیں۔ ایمان کو ضرر نہیں۔ سچ ہمیشہ تر تا ہے ؎

جلنے سے شوقِ دل کے سبب بچ گیا خلیل
(مصحفی)
وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ

یار سے کیوں دردِ دل نہیں کہتا
(انشا)
سُنا نہیں ہے وہ تو نے کہ سانچ کو کیا آنچ

سانچا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گنوار:۔ سچا۔ صادق۔ راستگو (۲) قالب۔ دھات کی چیز یا کھانڈ وغیرہ کے کھلونے ڈھالنے کا اوزار + ڈھانچا (۳) رحم۔ بچہ دان کوکھ۔ دھرن +

سانچے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سانچا کی جمع (۲) لفظ سانچا کی وہ صورت جو حرف مفتوحہ کے آنے سے الف سے ی بدل کر آجاتی ہے اور اس کے معنی وہی واحد کے لئے جاتے ہیں +

سانچے کی سچی (ہ) اسم مؤنث (بازاری):۔ مرد کے نطفے کو ضائع نہ دینے والی عورت۔ وہ عورت جسے پہلے ہی جماع میں ہر دفعہ حمل رہ جائے +

سانچے میں ڈھالنا (ہ) فعل متعدی:۔ قالب میں ڈھال کر بنانا۔ خیر اوتارنا۔ سڈول اور خوبصورت بنانا + خوش ترکیب اور خوش قطع بنانا

نقط نقشہ نہیں خوب اُس کا عالم ہی نرالا ہے
(ذوق)
خدا نے اُس کو سر سے پاؤں تک سانچے میں ڈھالا ہے

تم ہی کہو کہ کہاں تھی یہ وضع یہ ترکیب
(داغ)
ہمارے عشق نے سانچے میں تم کو ڈھال دیا

سانچے میں ڈھلنا (ہ) فعل لازم:۔ قالب میں بنایا جانا۔ سرتاپا خوش ترکیب اور خوش وضع ہونا۔ تناسبِ اعضا اور نیک سُک سے درست ہونا۔ خوبصورت بنا۔ تراشیدہ ہونا۔ تراش خراش حاصل کرنا۔ موزون ہونا۔ خیر اوچڑھنا ؎

تفاوت قامتِ یار اور قیامت میں ہے کیا مسئول
(میر مستحسن)
وہی فتنہ ہے لیکن یاں ذرا سانچے میں ڈھلتا ہے

ناتراشیدہ ہے وہ اور یہ ہے سانچے میں ڈھلا
(باقی)
شاخِ مرجاں اوڑھے ہے دستِ حیناں اوڑھے ہے

ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا + ذرا اُترا نہیں ظالم کہیں سے (داغ)

سانچی (ہ) صفت (گنوار):۔ راست۔ سچی۔ ٹھیک۔ درست۔ صحیح۔ واقعی جیسے "سانچی بات سعد اللہ کے۔ سب کے من سے اُتر ا رہے" (کہاوت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سال

سانحہ (ع) اسم مذکر:- واقعہ - وقوعہ - حادثہ - صدمہ - کسی بات مجاز آ خبر بد کا ظہور +

سانڈ (ہ) اسم مذکر:- مرکب از (سا - آنڈ) بدھیا کا نقیض - آنڈو - آنڈو الا خصیہ دار خصی کی ضد (۲) بجار - وہ بیل یا گھوڑا جسے بچے دلوانے کے واسطے رکھیں - نرگاؤ - اسپ نر (۳) وقف کیا ہوا بیل جسے کسی دیوتا کے نام پر آزاد کر دیتے ہیں اور وہ بے روک ٹوک پھرا کرتا ہے (۴) صفت:- فربہ جسیم یلحم شحیم موٹا تازہ - توانا + غم و فکر سے آزاد - بے فکرا - جیسے "رانڈ کا سانڈ" (۵) شہوت پرست بیست - مدھ ماتا + عیاش + لنڈیت +

سانڈا (ہ) اسم مذکر:- گوہ کی قسم کا ایک جانور جس کا تیل طلائے قضیب یا گٹھیا کے واسطے نکالا جاتا ہے - ظالم سانڈا +

سانڈنی (ہ) اسم مؤنث:- اونٹنی - ناقہ - جمازہ - قدبساز اور تیز رفتار سواری کی اونٹنی - یا اونٹ +

سانڈنی سوار (ہ) اسم مذکر:- ناقہ سوار - شتر سوار - وہ قاصد جو تیز رفتار اونٹنی یا اونٹ پر چڑھ کر خبر لے جائے - نامہ بر - پیغامبر +

سانڈیا (ہ) اسم مذکر:- (۱) بوتہ - اونٹ کا بچہ (۲) گوٹا بننے کا تار - گوٹے کا بیلن +

سانس (ہ) اسم مؤنث و مذکر:- (۱) نفس - دم - پھونک جیسے "جب تک سانس ہے تب تک آس ہے" (دوہا):-

تن کی تنگ سرائے میں تنگ نہ پایو چین
سانس نقارہ کوچ کا باجت ہے دن رین +

(۲) دمہ - دمہ کا مرض (۳) درد - شگاف جیسے پنجے میں سانس پڑنا وغیرہ (۴) بھاپ جیسے "دیگ کا سانس روکدو" (۵) چھے تک گنتے کے وقفہ کو بھی ایک سانس کہتے ہیں - اگرچہ اکثر شعرائے اردو نے اسے مؤنث باندھا ہے - مگر بول چال میں مذکر ہی سنا جاتا ہے - بلکہ جرأت نے بھی اس غزل میں جس کا قافیہ وصال بحال نہال اور ردیف ہوا ہے مذکر ہی باندھا ہے - چنانچہ ہم مطلع اور وہ شعر اس جگہ درج کرتے ہیں ؎

اس کے جانے سے یہ ملال ہوا + ہجر ہی میں مرا وصال ہوا
درد دل سے جو دم لگا رکنے + سانس لینا مجھے محال ہوا (جرأت)

سانس اڑنا (ہ) فعل لازم:- دم رکنا - دم اٹکنا - سانس کا مشکل سے نکلنا - قریب بمرگ ہونا - دم واپسیں لینا ؎

کیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد +
سینے میں ہوگی سانس اڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

ساں

سانس اکھڑنا (ہ) فعل لازم:- دم اکھڑنا - سوتہ تنفس ہونا + دم کے تعل میں فرق آنا - دم نہ سمانا - سانس قابو میں نہ رہنا ؎

دم جاں بلب ہجر کا ٹوٹیگا نہ اے موت
بیمار کی یہ سانس نہیں ہے کہ اکھڑ جائے (میر)

سانس الٹے لینا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو الٹے سانس لینا +

سانس بھرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) آہ بھرنا - ملے کرنا - اوپر کا دم لینا - (۲) دم چڑھنا - ہانپنا - سانس پھولنا - ہونکنا - اونچے اونچے سانس لینا - تھک کر جلدی جلدی دم لینا (۳) اخیر سانس پورے کرنا - مر کے چند بقیہ سانس لینا +

سانس پھولنا (ہ) فعل لازم:- دم چڑھنا - ہانپنا - سوتہ تنفس ہونا - جو جلدی جلدی چلنے یا اوپر چڑھنے خواہ بوجھ اٹھانے سے وقوع میں آئے + دمہ کا مرض ہونا +

سانس ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:- دم ٹوٹنا - دم کے تسلسل میں فرق آنا +

سانس ٹھنڈی بھرنا یا لینا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو ٹھنڈے سانس بھرنا ؎

ہمیشہ چپ ہی رہے ہم کبھی جو ٹھنڈی سانس
بھری بھی ہم نے تو ہو کر بتنگ جاں سے بھری

سانس چڑھنا (ہ) فعل لازم:- دم پھولنا - ہونکنی لگنا + تھکنا - بیدم ہونا معمول کے خلاف دم آنا +

سانس رکنا (ہ) فعل لازم:- دم بند ہونا - گلا گھٹنا ضیق النفس ہونا +

سانس کا روگ (ہ) اسم مذکر:- دمہ ضیق النفس +

سانس کھینچنا (ہ) فعل متعدی:- دم روکنا - دم سادھنا - حبس نفس کرنا حبس دم کرنا - دم گھرانا +

سانس گہری بھرنا یا لینا (ہ) فعل متعدی:- دم سرد کھینچنا - دیر تک سانس لیے جانا - لمبا سانس لینا ؎

لی باد بہار نے پھریری + سانس اک بھری صبا نے گہری (انشا)

(گہرے سانس بھرنا زیادہ بولتے ہیں) +

سانس لینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دم بھرنا - سانس کھینچنا - نفس کشیدن کا ترجمہ ؎

درد دل سے جو دم لگا رکنے + سانس لینا مجھے محال ہوا (جرأت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساں

(۲) کسی طرف کی ہوا کھینچنا یا بھاپ چھوڑنا +

سانس نہ لینا ہ، فعلِ متعدی :- جلد مر جانا - دم تک نہ نکالنا +

سانس نہ نکالنا ہ، فعلِ متعدی :- دم نہ مارنا - اُف نہ کرنا خاموش رہنا - چُپ سادھنا +

سانسا ہ، اسمِ مذکر :- (۱) فکر - اندیشہ - خدشہ - سوچ - بچار - چنتا - تردد - تشویش ؎

مر گئے دم کب تلک رہیں + بارے جی کے ساتھ سب سانسے گئے (میر)

"جب ہاتھ دیا کانسا تو روٹی کا کیا سانسا" (۲) ڈر - خوف - دہشت - ہول ہیبت - دغدغہ - خطرہ +

سانسا چڑھنا ہ، فعلِ لازم :- فکر دامنگیر ہونا - تردد پیش آنا - جیسے "جہاں بیٹی جوان ہوئی اور ماں باپ کو سانسا چڑھا" +

سانسا کرنا ہ، فعلِ متعدی (ہندو) :- فکر کرنا - اندیشہ کرنا - چنتا کرنا ؎

سمن سانسا مت کرو سر پر ہے سائیں
جو کچھ لکھا للاٹ میں بھیجیں گے یا نہیں

سانٹ ہ، اسمِ مؤنث :- شاخ - ساق - ٹہنی جیسے "جلیبی کی سانٹ" +

سانٹ ہ، اسمِ مذکر :- برچھی - سیلا - بھالا - نیزہ - انکس - کجک - آر +

سانٹکل ہ، اسمِ مؤنث (ہندو) :- زنجیر - توڑا - کنڈی +

سانگ یا سوانگ ہ، اسمِ مذکر :- (۱) کھیل تماشا (۲) بہروپ - رُوپ بھرنا - نقل بنانا - بھیس بدلنا (۳) جھانکی - نظارہ (۴) راس لیلا - کریڑا بلاس - ناچ (۵) بھگل - فریب - شعبدہ - دھوکا (۶) کرتوت - کرتب + (۷) مضحکہ - تمسخر - ٹھٹھا - مزاح ؎

گو دین کی صورت ہے پہ سیرت نہیں اُس کی
یہ دین ہے یا دین کا ہے سانگ بتاؤ

سانگ بنانا ہ، فعلِ متعدی :- (۱) رُوپ بھرنا - نقل کرنا - مسخرہ بنانا + رسوا کرنا ہنسی اُڑانا +

سانگ بننا ہ، فعلِ لازم :- (۱) روپ بھرنا - نقل کرنا (۲) تماشا بننا - مسخرہ بننا (۳) سوانگ تیار ہونا - کوئی روپ بھرا جانا +

سانگ بھرنا ہ، فعلِ متعدی :- (۱) روپ بھرنا - نقل بنانا (۲) بھگل گانٹھنا - فریب بنانا - دھوکا دینا +

سانگ کرنا ہ، فعلِ متعدی :- (۱) تماشا کرنا - کھیل کرنا (۲) بکھیڑا پھیلانا - جھگڑا مچانا - جیسے "یہ کیا سانگ کر رکھا ہے" (۳) روپ بھرنا -

ساں

(۴) مسخرا پن کرنا (۵) پاکھنڈ پھیلانا - راگ لانا - بھگل گانٹھنا ؎

کیا ستم ہے یہ کہ اس نے مجھے سُن کے مریض
لاکھ تم سانگ کرو ہم نہیں دم میں آنے والے

سانگ لانا ہ، فعلِ متعدی :- (۱) پاکھنڈ پھیلانا - بھگل گانٹھنا فیلسوفی یا مکر کرنا - دُند مچانا شعبدہ دکھانا - فیل لانا - جھگڑا نکالنا - راگ لانا ؎

وہ پردہ نشیں تو نہ دیگا دکھائی + کوئی سانگ جب تک نہ لاوینگے دیر (جُرأت)

(۲) رُوپ بھرنا - مختلف صورتیں دکھانا ؎

اتفاق رُخ گیسوئے ترے دل میرا + سانگ لایا کسی آئینہ بنا شانہ ہوا (غافل)

در تک آوے وہ کسی صورت تماشا دیکھنے
اتنی خاطر جا کے کیا کیا سانگ واں لاتا ہوں میں (ناجی)

سانگ مچانا ہ، فعلِ متعدی :- کھیل کرنا - تماشا کرنا مسخرا پن پھیلانا +

سانگ آنے ہ، اسمِ مذکر (دلال) :- ایک آنہ - گنڈا +

سانگڑہ ہ، اسمِ مذکر :- جنڈ کی پھلی جسے ہندو لوگ اچار وغیرہ ڈالنے کے کام میں لاتے ہیں - بادی کے حق میں نہایت مفید ہے +

سان گمان ہ، اسمِ مذکر (عو) :- وہم و خیال +

سانگی یا سوانگی ہ، اسمِ مذکر :- سوانگ بھرنے والا + بہروپیا + تماشا گر + کھلاڑی - بھانڈ - نقال +

سانگی ہ، اسمِ مؤنث :- گاڑی کے آگے کا وہ حصہ جس کے دونوں طرف لکڑیاں باندھکر جالی سی بُن دیتے ہیں تاکہ اسباب وغیرہ نہ گرنے پائے باچی کانقیض + گاڑی بان کے بیٹھنے کی جگہ - گاڑی کا بجوا +

سانن ہ، اسمِ مؤنث :- سانی قوم کی عورت - سانی کی جورو - ترکاری بونے کا کام کرنے والی عورت +

سانناً فعلِ متعدی :- مانڈنا - گوندھنا - مسلنا - سوندھنا - ملنا - گارا کرنا جیسے "آٹا سانناً" (۲) لینا - بھرنا - لتھنا - آغشتہ کرنا - آلودہ کرنا - جیسے "ہاتھ سان لئے" (۳) ملوث کرنا - تہمت لگانا شریک حال کرنا - جیسے "اُسے بھی اپنے ساتھ سان لیا" (۴) پھانسنا - معتبلا کرنا - لپیٹنا + شریک جُرم کرنا + رنگنا - (۵) داغ لگانا - کلنک لگانا حرف لانا +

سانو ٹا ہ، صفت :- مُستعد - ہوشیار - ہوش حواس سے درست - حاضر طبع - چوکس چوکنا + لیس مستعد - تیار - آمادہ - موجود + مقابل - سامنے - شمہ +

سانو ٹا ہو جانا ہ، فعلِ لازم :- (۱) ہوشیار اور چوکس ہو جانا + آمادہ و مستعد ہو جانا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سان

سامنے ہو جانا - مقابلہ کو کھڑا ہو جانا (۲) سنبھل جانا +

سانولا یا سانورا (ہ) صفت :- (۱) سیام برن - ملیح - سبزہ رنگ + نمکین - سیاہی مائل ؎

دھوپ تو کیا چاندنی پڑ جائیگی تجھ پہ اگر + گورا گورا جسم نازک سانولا ہو جائیگا (ناسخ)

(۲) کرشن جی کا لقب - شیام - سانولیا جیسے (گیت) :-

سانورے نے موکو گاری دی ہیں تو پنیا بھرن جاؤں"

سانولا رنگ (ا) اسم مذکر :- سیاہی لئے ہوئے رنگ - ملیح رنگ - گندمی رنگ - سبزہ رنگ +

سانولا سلونا (ہ) صفت :- (۱) نمک والا - سانولا - نمکین حسین و گندمی رنگ والا - سبزہ رنگ - ملیح - خوش رنگ - کھرا ؎

گو حسن پہ ہیں ناساں مہ و خورشید گورے چٹے
لیکن کوئی بلا ہے وہ سانولا سلونا + (جرأت)

(۲) فالسہ - پالسہ - پھالسہ - جمو آ (اس معنی میں خاص دہلی کے میوہ فروشوں کا ایجاد ہے جو اکثر اپنی چیز کو تشبیہ سے فروخت کیا کرتے ہیں - جیسے "سانولے سلونے ہیں شربت کو" (یعنے شربت کرنے کے واسطے فالسے لے لو) +

سانولا ہو جانا یا سانولا جانا (ہ) فعل لازم :- کالا پڑ جانا - تیرگی چھا جانا ؎

تو وہ خورشید قیامت ہے کہ تیرے سامنے
گورا گورا چاند کا منہ سانولا ہو جائیگا (ہیچ)

سانولیا (ہ) اسم مذکر :- کرشن جی کا لقب جو ناگ کی پھنکار سے کالے پڑ گئے تھے - (ٹھمری) :- یار سانولیا تیں تو من لینورے +

سانولی صورت (ا) صفت :- ملیح صورت - نمکین صورت + گندمی رنگ - سبزہ رنگ + کالی صورت ؎

او تیس تیری لیلی ہے سانولی صورت
ہے روبرو اس شمع کے دیوٹ کے برابر (بقا)

توری سانوری صورت مورے من ہی نہ بھاوے
چلو چلو کا ہو جو بن رس لینورے سانوریا تیں تو من لینورے (ٹھمری)

سان نہ گمان آنا (ا) تابع فعل :- خبر نہ اثر - وہم - گمان - پتا نہ نشان + ناگاہ - اچانک - دفعۃً - حالت بیخبری میں - یکایک +

ساو

ساؤ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کتی بھس کھل بلا ہوا چارہ جو گائے بھینس کو زیادہ دودھ کی خاطر کھلاتے ہیں (۲) اسم مذکر :- زمیندار وں کی ایک قوم + کشتکار + کاشتکار + مالی - کھیتی باڑی اور باغ کا کام کرنیوالا +

ساؤ (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) او ہین - غریب - مسکین + نرم دل + بردبار - متحمل مزاج + سیدھا - سیوت - بھلا مانس (۲) اسم مذکر - سیدھی وہ لوگ جو دودھ کے ساتھ آئیں (۳) بھائی بند - قرابتی - رشتہ دار (۴) گوتی ہمدھیالے والے +

ساؤدھان (ہ) اسم مذکر :- چوکس - ہوشیار - چترا - خبردار - سچیت + سرگرم - مستعد - آمادہ - تیار - لیس - متوجہ +

ساؤدھانی (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- چوکسی - خبرداری - سچیتی - ہوشیاری - چترائی - دور اندیشی +

ساؤڑ یا ساؤڑ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- زچہ خانے کی چھوت - سوتک - نفاس - زچہ خانہ کی ناپاکی - آلودگیٔ زچہ خانہ + وضع حمل کی ناپاکی +

ساون (ہ) اسم مذکر :- ہندی قمری چوتھا مہینا - برسات کا دوسرا مہینا - ۱۵ جولائی سے ۱۵ اگست تک کا زمانہ جیسے "برسے ساون ہوں پانچ کے باون" ؎

کیا ہی باندھی ہے تری چشم نے اشکوں کی جھڑی
کبھی ایسا نہ برستے ہوئے ساون دیکھا (بھیا)

ساون بھادوں (ہ) اسم مذکر :- (۱) برسات کا پہلا اور دوسرا مہینا جس میں بارش کی کثرت رہتی ہے ؎

بادہ کشی کے سکھلاتے ہیں کیا ہی قرینے ساون بھادوں
کیفیت کے ہم نے جو دیکھا دو ہیں مہینے ساون بھادوں (بھیا)

(۲) دھوپ بھی اور بارش بھی جیسے ہندو گیدڑوں کی شادی اور مسلمان پیغمبر کی سواری کہتے ہیں + (۳) وہ مکان جس میں چاروں طرف باریک باریک جالیاں لگی ہوئی ہوں اور اس میں نظر کے ٹکرانے سے بارش کی سی کیفیت نظر آئے + (۴) ایک قسم کی آتشبازی +

ساون بھادوں کا ملنا (ہ) فعل لازم :- ساون کے مہینے کا تمام ہو کر بھادوں کا بارش کے ساتھ شروع ہونا + (چونکہ اس روز اکثر بارش ضرور ہوتی ہے اسلئے اس بارش کو ملنے کی علامت خیال کرتے ہیں کیونکہ ہندوؤں اور گنواروں کی عورتوں میں دستور ہے کہ وہ جب کسی پردیسی سے ملتی یا بچھڑتی ہیں تو اس وقت دل کڑوتی بھی ہیں ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساون

چھوٹتے ہیں فوارۂ مژگان روز و شب ان آنکھوں سے
یوں نہ برستے دیکھے ہونگے بِل کے کسی نے ساون بھادوں

ساون کے اندھے کو ہرا سوجھے (ع) کہاوت:- یعنی اگر کوئی دولتمند غریب و مفلس ہو جائے تو امیری کی بُو جب بھی اُس کے دماغ سے نہیں جاتی۔ غریبی میں امیری کے زمانے کا حوصلہ نہیں جاتا رہتا +

ساون کی جھڑی (ع) اسمِ مؤنث:- ساون کی وہ بارش جو کئی کئی روز تک برابر رہتی ہے۔ بارش کی بھرمار +

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے (ع) کہاوت:- ہر حال میں یکساں ہمیشہ ایک ڈھنگ پر رہنا ؎

جوں سرو ہم اس باغ میں کرتے ہیں معاش
ساون نہ ہرے ہیں اور نہ بھادوں سوکھے

ساون کے گیت (ع) اسمِ مذکر:- برسات کے گیت +

ساونت (ع) صفت۔ اسمِ مذکر (ہندو):- سورما۔ دلیر۔ دلاور۔ بہادر۔ شجاع۔ جوانمرد۔ جودھا۔ بیر ؎

ایک ایک سے دبتا نہیں لڑتے ہیں برابر
آنکھ اُس کی ہے ساونت تو دل میرا جری ہے

ساونی (ع) اسمِ مؤنث:- (۱) فصلِ خریف۔ برس کے پہلے چھے مہینے جن میں جوار۔ باجرا۔ مونگ۔ موٹھ۔ اُڑد۔ مکئی۔ دھان۔ تِل۔ کنگنی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں (۲) ساون کے مہینے کا بدر۔ ساون کی پورنماشی (۳) وہ مٹھائی آم ترکاریاں اور میوہ وغیرہ جو ساون کے مہینے میں جھولے کے سامان کے ساتھ دولھا کے گھر سے دُلہن والوں کے ہاں بھیجیں

سندھارا (ع) ایک پھول کا نام جو ساون کے مہینے میں کھلتا ہے ؎

جب دوپٹا سُرخ رنگواتا ہے ساون میں وہ شوخ
ساونی پر اوس پڑ جاتی ہے ہر برسات میں

ساہ (ع) اسمِ مذکر:- (۱) تاجر۔ سوداگر۔ بیوپاری۔ بنجارہ۔ بنج بیوپار کرنے والا۔ جیسے "ساہ کے سوائے کمبخت کے دولے (۲) مہاجن۔ سیٹھ۔ لین دین کرنے والا۔ ساہوکار۔ بینکر۔ کوٹھی وال جیسے "بنئے کا ساہ بڑھے بھوجنا" ساہوں کی عاشقی میں دولے نکل گئے + جم ہوگیا فقیر پیالا اُٹھا لیا (بحر) (۳) بنیا۔ بقال۔ سودھی + دوکاندار (۴) صرّاف + ہُنڈی والا (۵) مالدار۔ دولتمند (۶) ذی عزت۔ مُعزز:- عزت دار (۷) بھلا آدمی بھلا مانس

ساہی

شریف (ع) عزت کا خطاب یا لقب جو مہاجنوں یا بنیوں کو دیا جاتا ہے (۹) صفت:- کھرا۔ دیانت دار۔ امانت دار۔ چور کا نقیض +

ساہ پن یا ساہوپن (ع) اسمِ مذکر:- سوداگری۔ اعتبار۔ کھرا پن + بھلمنسائی۔ شرافت +

ساما (ع) اسمِ مذکر:- (۱) سہاگ۔ ہندوؤں کی شادی کے دن جن میں بیاہ کا سنجوگ ہوتا ہے۔ شادیوں کا موسم جیسے "اب کے ساہے ہم نہ بیاہے۔ بھٹ پڑ وہ ساہے" (۲) وقت۔ سما۔ موسم۔ رُت۔ فصل (۳) کھیتی کاٹنے کا وقت۔ ساکھ۔ فصل +

ساما چمکنا (ع) فعلِ لازم:- بہت سی شادیوں کا ہونا +

ساہل یا ساہول (ع) اسمِ مذکر:- شاقول۔ پنسال۔ لٹکن۔ ایک پتھر یا لوہے کا گولہ جس میں ایک کُنڈا لگا ہوتا ہے اُس کنڈے میں تعمیر کے وقت دوڑا باندھکر معمار لوگ دیوار وغیرہ کی کجی معلوم کرتے جاتے ہیں +

ساہو (ع) اسمِ مذکر (۱) خیرخواہ مُربّی۔ پرکھا۔ پشت پناہ۔ دوست (۲) کریم۔ سخی۔ داتا۔ محسن۔ ولی نعمت (۳) دیکھو ساہ (۴) چور۔ دُزد۔ سارق۔ پٹمار۔ راہ زن +

ساہوکار (ع) اسمِ مذکر:- (۱) دیکھو ساہ (۲) روپیہ قرض دینے والا۔ بیاج چلانے والا۔ داد و ستد رکھنے والا +

ساہوکارا (ع) اسمِ مذکر:- صرّافا۔ ساہوکاروں کا بازار۔ لین دین کی جگہ + ساہوکا پن +

ساہوکاری (ع) اسمِ مؤنث:- سوداگری۔ تجارت۔ بنج۔ بیوپار۔ لین دین۔ دھن بیوپار۔ صرافہ۔ صرّافی + کھرا پن + دیانتداری + بھلمنسائی شرافت

ساہوکاری گدی (ع) اسمِ مؤنث:- تھڑا۔ ساہوکار کے بیٹھنے کی جگہ +

ساہول (ع) اسمِ مذکر:- (دیکھو ساہل) +

ساہی (ع) اسمِ مؤنث:- بیہ۔ خارپشت۔ تنفذ۔ چکاسہ۔ ژوژہ۔ ایک خاردار جانور کا نام جس کا منہ سؤر کے شابہ ہوتا ہے ؎

وہ دل رکھتے نہیں عاشق جو ان پلکوں سے ڈر جائے
کہیں شیروں کی بھی آنکھ آج تک جھپکی ہے ساہی سے

سائی (ع) اسمِ مؤنث:- بیعانہ۔ پیشداد۔ تقدمہ + کھچڑی یعنی ناچنے کی سائی۔ وہ نقدی جو کسی چیز کے چُکتا کر لینے کے بعد اصل قیمت سے پیشتر روک دینے کے واسطے دی جائے اور اداے قیمت کے وقت وضع ہو جائے + وہ روپیہ پیسا جو کسی چیز کے بنوانے کی نسبت پیشگی دیدیں جیسے "ایک کپڑے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سائی

سائی ایک کو بدھائی ۔ "جوتا پہنے سائی کا۔ بڑا بھروسہ بیاہی کا" ۔

سائی بجانا (ہ) فعل متعدی :- اُس کے گھر ناچنا جسکی سائی لی ہو (تحقیر)

سائی دینا (ہ) فعل متعدی :- بیعانہ دینا ۔ خرید سے پیشتر کچھ نقد دیدینا

سائبان (ف) اسم مذکر (صحیح سایہ بان) :- چھپر۔ آفتاب گیر۔ چھجہ۔ برآمدہ چھتر۔ شامیانہ۔ نمگیرہ۔ وہ چھپر یا چھجا وغیرہ جو مکان یا خیمہ کے آگے دھوپ کی شعاع یا مینہ کی بوچھاڑ سے بچنے کے واسطے ڈال لیتے ہیں

سائر (ع) صفت :- (۱) سیر کنندہ۔ گرداں۔ پھرنے والا۔ دائر (۲) تمام۔ سب۔ بالکل۔ سارا (۳) باقی۔ بچا ہوا۔ بقیہ (۴) چنگی وہ محصول جو شہروں کے دروازوں پر لیا جاتا ہے ۔

سائر خرچ (ا) اسم مذکر :- متفرقات خرچ۔ عارضی اور غیر مقرری خرچ کنٹینجنٹ۔ دفتروں کا بالائی صرف ۔

سائیس (ا) اسم مذکر :- گھوڑے کی خدمت کرنے والا۔ گھوڑے کا نگہبان نفر۔ چوبدار۔ جلو دار (یہ لفظ جو تائید کے وزن پر اُردو میں مشہور ہو گیا ہے عربی نہیں ہے۔ کیونکہ عربی میں دو طرح آیا ہے۔ اوّل تو سائِس بروزن خارِس۔ دوم سئیس بروزن رئیس بلکہ عوام الناس جو سہیئس بولتے ہیں یہ نہایت درست اور ٹھیک ہے۔ اس کے لغوی معنی سیاست کنندہ اصطلاحی نگہبان وخصوصاً نگہبان اسپاں آئے ہیں) ۔

سائیسی (ا) اسم مؤنث :- گھوڑے کی رکھوالی۔ گھوڑے کی خدمت کا کام یا پیشہ جیسے "سائیسی علم دریاؤ ہے" ۔

سائل (ع) اسم مذکر :- (۱) سوال کرنیوالا۔ پوچھنے والا۔ پرسندہ۔ خواہندہ۔ خواہاں مانگنے والا۔ فقیر۔ بھکاری۔ ٹکڑگدا (۳) ایسد دار۔ آسرا کرنے والا (۴) قانون دعوے کرنے والا۔ مدعی۔ سوالی دینے والا۔ عرضی دینے والا۔ درخواست کنندہ

سائیں (ہ) اسم مذکر :- (۱) صاحب۔ خدا۔ خالق۔ ایشر۔ پروردگار۔ رب۔ داتا

سائیں سب کو دیت ہیں اپنا ہاتھ نکائے
لوگ کہت ہم کھات ہیں اپنے ہاتھ کمائے

سائیں سے بچھارہ اور بندے سے ست بھاؤ
چاہے لمبے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ مُنڈاؤ

(۲) مالک۔ خداوند۔ سوامی۔ ولی۔ مخدوم ۔ پتی۔ خصم۔ شوہر بعتزار کنتہ۔ بالم۔ جیسے "سائیں راج بلند راج۔ پوت راج۔ محتاج راج (۳) درویش۔ خدا شناس۔ عارف۔ بیراگی۔ اتیت (۴) گدا۔ بھکاری۔

سائے

سنگتا۔ نفیر ۔

مٹھ والے کے سر نفیر کا چیلا کہاں سے ہو۔ کوڑی نہ ہو تو سائیں کا میلا کہاں سے ہو (نظیر)

(۵) درویشوں کا تکیہ کلام وخطاب جو دوسرے سے کرتے ہیں ۔

سائیں بابا۔ سائیں داتا۔ سائیں مولیٰ (ا) اسم مذکر :- کامل درویشوں کا لقب۔ پیر و مرشد برحق ۔

کھینچتا ہوں نعرۂ حق کھیلتا دمتال ہوں ۔
اے مرے سائیں مدد۔ داتا مدد۔ مولے مدد ۔

سائیں کا دربار (ا) اسم مذکر :- خدا کا دربار۔ خدا کی کچہری۔ بارگاہ الٰہی

سائین بورڈ (انگلش) Sign Board اسم مذکر :- وہ تختہ جو شارع عام پر اشتہارات یا نام لکھکر لگانے کے واسطے لٹکایا خواہ گاڑا جائے۔ پتے کا تختہ۔ اشتہاروں کا تختہ تختۂ اعلان ۔

سائیں سائیں (ہ) اسم مؤنث :- (بیابانے بھول) ہوا چلنے کی آواز۔ سرسراہٹ سنسناہٹ جیسے "سائیں سائیں ہوا چل رہی ہے" ۔

سائیں سائیں کرنا (ہ) فعل متعدی :- ہوا کا چلنا یا سنسنانا ۔ جسم میں سرسراہٹ ہونا۔ ضعف کے مارے جسم کا گرا پڑنا ۔

ہیں کس کو سانے کہ اب ضعف سے ۔ مرا جی ہی کرنے لگا سائیں سائیں (میر)

سائیں مُتوّنا (ہ) تابع فعل (ہندوعو) :- صحیح سلامت۔ بھلا چنگا۔ صحیح سالم۔ بھلا چنگا ۔

سایا (پرتگال) اسم مذکر :- (۱) گون۔ پیٹی کوٹ۔ میموں یا آیا لوگوں کی گھیر دار پوشاک۔ لہنگا۔ گھاگرا۔ دھبلا (۲) لفظ سایہ کو بھی بلحاظ بحر یا قافیہ الف سے سایا لکھ دیتے ہیں ۔

سایہ (ف) اسم مذکر :- (۱) چھایا۔ ظل۔ پرچھائیں۔ چھاؤں (۲) سرن۔ پناہ آڑ۔ بچاؤ۔ حفاظت (۳) حمایت۔ پشتی (۴) جن۔ بھوت۔ پریت۔ پری دیو یا پری کا اثر ۔

ہوش آئے کہیں ہار خدایا میرے دل کو
دیوانہ ہے پریوں کا ہے سایہ مرے دل کو

(۵) (ا) پرچھاواں۔ پرتو۔ عکس۔ اثر صحبت۔ جیسے "اس پر بھی اُس کا سایہ پڑ گیا"۔ "میں تو اُس کے سایہ سے بھاگتا ہوں" (۶) (ا) وہ تیرگی اور سیاہی جو تصویر میں جا بجا دھوپ کے عکس کے بموجب مصور لوگ بنا دیتے ہیں۔ یا فوٹو میں قدرتی طور پر آجاتی ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سائے

بحرِ اثر رنگ جہاں کا نہ تماشائی ہو۔
جن کا سایہ ہے بلا اس میں وہ تصویریں ہیں

(۷) اہلِ موسیقی کی اصطلاح میں اُس ہلکی سیاہی کو کہتے ہیں جو سفید کئے ہوئے تانبے میں اُس کے ناقص رہجانے کے سبب تُرشی یا سیل یا تیزاب پہنچنے یا استعدادِ زمانہ سے آجائے۔

سایہ اُترنا (و) فعلِ لازم:- جن یا بھوت کا دور ہونا۔ اثرِ جن و پری کا زائل ہونا۔

سایہ پروَردہ (ف) صفت:- (۱) کسی کی حمایت میں پلا ہوا۔ کسی کی توجہ اور مہربانی کا پلا ہوا (۲) ناز پروردہ۔ لاڈ کا پلا ہوا (۳) و:- فیض یافتہ دست پروردہ۔ مگر کا پلا ہوا۔ خانہ زاد۔ غلام۔ نمک پروردہ (۴) نشیب و فرازِ زمانہ سے ناتجربہ کار۔

سایہ پڑنا (و) فعلِ لازم:- پرچھاواں پڑنا صحبت کا اثر ہونا۔ پرتو پڑنا۔ دوسرے کی خُو بُو آجانا۔ عکس پڑنا۔

اُس گُل زمیں سے اب تک اُگتے ہیں سرو جس جا
مستی میں جھکتے جس پر تیرا پڑا ہے سایا

سایۂ خدا (ف) اسمِ مذکر:- بادشاہ۔ ظلِ الٰہی۔

سایہ دار (ف) صفت:- چھایا والا۔ وہ درخت جس کے نیچے چھاؤں ہے۔

سایہ ڈالنا (و) فعلِ متعدی:- (۱) مہربانی کرنا۔ حال پر توجہ فرمانا۔ فیض پہنچانا۔ (۲) اثر ڈالنا۔ فیضِ صحبت سے مستفید کرنا۔ مستفیض کرنا۔

سایہ رہنا (و) فعلِ لازم:- (۱) چھاؤں رہنا (۲) سر پر کسی بزرگ خواہ مُربّی یا ماں باپ کا قائم رہنا۔

سایہ ہونا یا ہو جانا (و) فعلِ لازم:- (۱) صحبت کا اثر ہونا (۲) مہربانی اور عنایت ہونا (۳) آسیب زدہ ہونا۔ بھوت پریت یا جن و پری کا فعلل ہونا۔

باغ سے وحشت ہوئی یاد قدِ دلدار میں۔ دیو کا سایہ ہوا سایہ مجھے شمشاد کا (ناسخ)

سائے (و) اسمِ مذکر:- (۱) سایہ کی جمع (۲) حروفِ مُغیّرہ کے آجانے سے وہ بدلی ہوئی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

سائے تلے آنا (و) فعلِ لازم:- کسی کی حمایت یا حفاظت یا پناہ میں آنا۔ سرن لینا۔

سائے سے بھاگنا یا بھڑکنا (و) فعلِ لازم:- سر پرچھائیں سے بھاگنا۔ نہایت

سبک

پدکنا۔ از حد متنفر و گریزاں اور متوحش رہنا۔ دور بھاگنا۔ صورت سے بھاگنا۔

سائے میں آنا (و) فعلِ لازم:- (۱) حمایت۔ پناہ اور سرن میں آنا (۲) آسیب زدہ ہونا۔ بھوت پریت کا مُلہل ہونا۔

سائے میں بیٹھنا (و) فعلِ لازم:- (۱) چھاؤں میں بیٹھنا (۲) حمایت اور پناہ میں رہنا۔

سب (ہ) (صحیح سرب) صفت:- (۱) سارا۔ سگرا۔ کُل۔ جملہ۔ تمام۔ سائر۔ ہمہ۔ سکل جیسے "سب کاموں میں پُوری کوئی نہ کہے لنڈوری"۔ "سب دن جنگی تہوار کے دن ننگی" (۲) ہر ایک۔ ایک ایک۔ ہر طرح کا۔ ہر قسم کا۔ جیسے "سب دھان بائیس پنسیری" (۳) پُورا۔ کامل۔ سالم۔ سمُوچا۔ سنبُوت۔ فیر مکسُور۔ ثابت "کیا سب خربوزہ وہ اکیلا کھا گیا؟" (۴) عام مُشترک۔ شامل۔ مشتمل (۵) تابع فعل:- بالکل۔ سراسر۔ بالتمام۔ مطلق۔ محض یک لخت۔ بال بال۔ یک قلم (۶) اسمِ مذکر:- میزان۔ جوڑ۔ ٹوٹل۔ جمع مجموعہ جیسے "سب کتنا روپیہ ہُوا؟" (دوہا):-

رام نام کے کارنے سب دھن ڈالا کھوئے۔
مُورکھ جانے گر پڑا دن دن دونا ہوئے

(۷) عام لوگ۔ عوام الناس۔ جگ۔ سنسار۔ کُل عالم جیسے "سب توڑیں میرا رب نہ توڑے"۔

چاکی چاکی سب کہیں مانی کہے نہ کوئے۔
جو مانی سے لگ رہا اُس کا بال نہ بیکا ہوئے

(۸) کُل۔ سب۔ سگرا۔ سمُوچا۔ تمام جیسے "سب چیز"۔ "سب مال"۔ "سب کُنبہ"۔ "سب گھر وغیرہ"۔

سب جگہ (ہ) تابع فعل:- ہر جگہ۔ سارے میں۔ تمام میں۔

سب سمیت (ہ) تابع فعل:- سب کے ساتھ شمولیت میں۔ ہمراہی میں۔ کُل ملا کر۔

سب کا (ہ) صفت:- عام لوگوں کا۔ پبلک کا۔ ہر ایک کا۔ تمام مُلک کا۔ جیسے "سب کا بھلا چاہے۔ سب کا حق سمجھے وغیرہ"۔

سب کا سب (ہ) تابع فعل:- سراپا۔ بالکل۔ بالتمام۔

سب کچھ (ہ) تابع فعل:- ہر ایک چیز۔ ہر ایک اسباب۔ تمام مال و متاع۔ سب چیز جیسے "سب کچھ گیا میاں کی ٹخ ٹخ نہ گئی"۔

سب کو ایک لاٹھی ہانکنا (ہ) فعلِ متعدی:- بغیر از لحاظ درجہ و مرتبہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سبک

ہر ایک سے یکساں برتاؤ کرنا ✦

سب کوئی (ہ) اسم مذکر:- ہر شخص - ہر متنفس - ہر ایک جیسے "سب کوئی آپ آپ کو چلے گئے" ✦

سب کے دیکھتے (ہ) تابع فعل:- لوگوں کے سامنے - آنکھوں کے روبرو - علانیہ - کھلم کھلا - تمام کی موجودگی میں ✦

سب (انگلش) Sub اسم مذکر:- نائب - پیشکار - پیشدست - گماشتہ - ماتحت ✦

سب انجینیر (انگلش) Sub-Engineer اسم مذکر:- میرعمارات کا نائب - گلڈھ کپتان کا نائب ✦

سب انسپکٹر (انگلش) Sub-Inspector اسم مذکر:- نگران کار کا ماتحت - نائب انسپکٹر - نائب ناظر - امین کا نائب یا ماتحت ✦

سب اوورسیر (انگلش) Sub-Overseer اسم مذکر:- نگران کار کا ماتحت نائب مہتمم - نائب پیمائش کنندہ ✦

سب اوفس (انگلش) Sub-Office اسم مذکر:- دفتر ماتحت ✦ ڈاکخانۂ مفصلات ✦

سُباس (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- خوشبو - مُشکنہ ✦ عطر - پھلیل ✦

سَبَب (ع) اسم مذکر:- (۱) لغوی معنی رسّی - جہاز کا سامان - چیز بست ✦ (۲) موجب - باعث - وجہ - واسطہ - کارن - خاطر لئے - واسطے - علت - (۳) حجت دلیل (۴) تقریب - ٹھلا (۵) ذریعہ - وسیلہ ✦

سُبحان (ع) صفت:- پاک - آزاد - مُبرّا - اصل میں اسم مصدر ہے جس کے معنی ہیں خدا کو بدی سے مُبرّا کرنا اور پاکی سے یاد کرنا ✦

سُبحان اللہ (ع) کلمۂ تعجب:- لغوی معنی خدا تعالےٰ بال بچوں زن و فرزند - توالد و تناسل - ہمجنس و لغو صفات ناقصہ اور اوصاف ناقابلہ سے بعید و آزاد ہے ✦ خدا تعالےٰ کو پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں ✦ (۲) استعجاب - واہ! کیا خوب! واہ واہ! کیا کہنا ہے! بارک اللہ! اللہ اکبر! او ہو! چہ خوش! صلِّ وجلِّ ✦ کیا بات ہے! جیسے "بڑے میاں تو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ (۳) کلمۂ تعریف:- قابل تعریف چیز کو دیکھ کر کہتے ہیں جس سے مراد ہوتی ہے کہ صانع حقیقی نے کیا صنعت کی ہے ✦

سُبحان تیری قُدرت (ا) اسم مؤنث:- تیری قدرت کا کیا کہنا ہے! بمقام تعجب اور تضحیک پر بھی استعمال کرتے ہیں - اور نیز یہ بھی کہتے ہیں کہ کالے تیتر کی بولی یہی ہے - یعنی وہ سُبحان تیری قدرت پکارا کرتا

سبز

ہے خواہ وہ کچھ ہی کہتا ہو مگر مجھ میں تو صاف یہی کلمہ آتا ہے ؎

سب مست ہو رہے ہیں پہچان تیری قُدرت
تیتر پکارتے ہیں سُبحان تیری قُدرت (نظیر)

سُبحانَ رَبّنا (ع) صفت:- پاک ہے ہمارا رب ✦

سُبحہ (ع) اسم مؤنث:- تسبیح - سُمرن - سمرنی - مالا ؎

نصلِ گُل میں اس قدر ہے میکشوں کا دَور دَور
سُبحہ زاہد بنے بنائی دانۂ انگور کی (نظیر)

سُبدھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- عمدہ سمجھ - تیز فہم ✦

سُبدھی (ہ) صفت (ہندو):- تیز فہم - بدھوان - گیانی - ذی شعور - دانا - دانشمند زیرک ✦

سُبَرن (س) اسم مذکر:- (۱) سونا - کنچن - زر - طلا (۲) صفت:- سُنہری - سونے کے رنگ کا ✦

سبز (ہ) صفت:- ہرا ✦ کچا - نا پختہ پھل ✦ تازہ - تر و تازہ - شاداب ✦ خشک کا خلاف ✦

سبز باغ دکھانا (و) فعل متعدی:- فریب دینا - دھوکا دینا - بُتا دینا - جھوٹے وعدے سے پھسلانا (اصل میں اُس عملی باغ سے مراد ہے جو بازیگر ایک آن واحد میں پردے کے نیچے سے غیر موسم میں سبز پتے اُگا کر دکھا دیتے ہیں - چونکہ اُس کی کچھ اصل نہیں ہوتی اس وجہ سے وعدہ ہائے دروغ پر استعمال ہونے لگا) ؎

تیرا ہی منہ تکے ہے کیا جانئے کہ نوخط ✦ کیا باغ سبز تو نے آئینے کو دکھایا (میر تقی)
ہم پہ بھی رنگ جمانے لگے ماشاءاللہ ✦ سبز باغ اب تو دکھانے لگے ماشاءاللہ (ناظم)

سبز بخت (ف) صفت:- خوش نصیب - صاحب اقبال - نیک بخت

وہ سبزہ رنگ ہم سے گو دل کا سخت ہووے
اپنی یہی دُعا ہے وہ سبز بخت ہووے (سودا)

سبز پوش (ف) اسم مذکر:- زاہد ✦ ماتمی ✦ سبز لباس والا ✦

سبز قدم (ف ع) صفت:- سبز پا - منحوس قدم - مُدبر - شوم - بدبخت - منحوس نامبارک - بھنڈ پیرا - بھنڈ پیری - زبھاگی - وہ شخص جس کا آنا مبارک نہ ہو جس کے آنے سے کچھ نقصان یا تکلیف یا خرابی ہو جائے ؎

آ کے وہ پھر بھی گئے دیکھیو اب تک نہ پھری
لینے بازار جو وہ سبز قدم پان گئی (نظیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سبز

خط جو آیا ترے رُخ پر تو گئی رونقِ حُسن ✦ یاں کے آنے سے نہ یہ سبز قدم بند ہُوا (ظفر)
خط نے ترے حُسن سب گنوایا ✦ یہ سبز قدم کہاں سے آیا (حشمت)
سب سبز ہو ترخشک ہو دریا میں اُڑے خاک ✦ ساحل پہ بنے قبر جو مجھ سبز قدم کی (امانت)

(۱۱) گلزار میں اُڑ جاتی ہے خاک آتے ہی اُس کے
مرمر رہے عجب سبز قدم باغِ جہاں میں۔

(۱۲) کی تجھ سے جس نے بیوفائی آخر ✦ خوبی نہ رہی نہ میرزائی آخر
رونق نہ رہی بہار خط سے مُنہ پر ✦ اس سبز قدم نے خاک اُڑائی آخر

(۱۳) جاہے بزمِ صنم میں رقیب سبز قدم
میں کیونکر اُس کو اُکھاڑوں وہ کچھ گیا نہیں

(چونکہ اہلِ فارس سبز بمعنی سیاہ اکثر استعمال کرتے ہیں اِس وجہ سے یعنی ہوگئے)
سبز قدم مرے یا ہو (۱) دعائے بد۔ بدنصیب اور ناشاد رہے۔
رہے وہ سبز قدم مرخرد نہ ہو ہے کبھی ✦ حنا ترے سرِ انگشت پر اگر نہ لگے

سبز قدم ہونا (۱) فعل لازم:۔ منحوس و بدبخت ہونا ✦
سبز ہونا (۱) فعل لازم:۔ ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ پھلنا پھولنا۔ تر و تازہ ہونا۔ رونق پکڑنا ✦

سبز ہوتی ہی نہیں یہ سرزمیں ✦ تخمِ خواہش دل میں تُو بوتا ہے کیا (میر)
جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں ✦ سبز ہوتے کبھی دیکھا ہے شریر کا (ناسخ)

(۲) کرسی نشین ہونا۔ جمنا۔ بننا۔ مقبول و مستجاب ہونا۔ مرتبہ اعلےٰ پانا ✦

(۱) عشق میں ہونے نہیں پاتے کسی عنوان سے
عزت و عار و حیا و شرم و نام و ننگ سبز

سبزہ (ف) اسمِ مُذکر:۔ (۱) ہریاول ✦ شادابی۔ تر و تازگی۔ طراوت (۲) روئیدگی۔ نباتات۔ بناس پتی جیسے "سبزہ روندنا" (۳) ایک قسم کا جوار
زمرد پنا (۴) ا:۔ بھنگ۔ بنگ۔ سبزی ✦

(۱۵) بہتر تری شراب نہیں میری بھنگ سے
اپنا ہی سبزہ تیز ہے تیرے سُرنگ سے۔

(۵) ا:۔ عورتوں کے کان کا ایک سبز رنگ کا زیور ✦ سبزہ بُندا ✦

(۱) اشک جو آنکھوں سے نکلا دانۂ انگور ہے
یاد آتا ہے یہ کس کے کان کا سبزا مجھے

(۲) پھر کسی کان کے سبزے سے لڑی آنکھ اپنی
پھر ہرا ہوگیا زخمِ جگر اچھا ہو کر

سبز

(۶) ا:۔ وہ گھوڑا جس کی سفیدی مائل بہ سیاہی ہو (۷) ا:۔ دہلی کے ایک مشہور بھانڈ کا نام ✦

سبزہ رنگ (ا) صفت:۔ (۱) سانولا سلونا۔ گندمی رنگ۔ گندم گوں ✦

(۱) تنگ تھے سبزہ رنگ کی یاد و ذقن میں شام سے
سبز کلیوں میں صبح کو کود پڑے دھڑام سے ✦

(۲) آخری چارشنبہ کو سب لوگ ✦ روند کر سبزہ عید کرتے ہیں
ہم جو عاشق مزاج ہیں تو آج ✦ سبزہ رنگوں کی دید کرتے ہیں

(۲) اسمِ مُذکر:۔ معشوق۔ من بھاون۔ دلربا۔ سبزہ رُخ ✦

(۱) بھنگ پینے میں نہ دیکھے ہونگے ہم سے لہری
سبزہ رنگوں سے گھٹا کرتی ہے اکثر گہری

(۲) سبزہ رنگوں کی یہ ہے خاک مقرر ناسخ
سبزہ رنگ اس لئے آتا ہے نظر کائی کا ✦

سبزہ روندنا (ا) فعلِ متعدی:۔ سبز گھاس پر پھرنا۔ نباتات کو پاؤں سے ملنا۔ باغ کی سیر کرنا۔ باغ میں پھرنا جیسے "آخری چارشنبہ کو سبزہ روندنا اچھا ہوتا ہے" ✦

سبزہ زار (ف) اسمِ مُذکر:۔ مرغزار۔ چراگاہ۔ ہرا جنگل۔ گھاس کا تختہ ✦

سبزہ لہلہانا (ا) فعلِ لازم:۔ نباتات یا سبز درختوں کا لہرانا۔ ہرے کھیتوں کا لہرانا ✦

سبزی (ف) اسمِ مؤنث:۔ (۱) ہریالی۔ ہریاول (۲) کچے پن کی علامت (۳) نباتات۔ ترکاری۔ بقولات۔ ساگ پات۔ بناس پتی (۴) ا:۔ بھنگ۔ بنگ۔ ایک نشے دار پتی کا نام جس میں نشہ ہوتا ہے۔ جیسے "سبزی میں سُرمئی خبر لاوے دُھر کی" ✦

(۱) گھونٹ سبزی چھان سبزی اور سبزی میں نہا
دیکھ بھی سبزی کو اور سبزی ہی پی سبزی ہی کھا

سبزی پینا (ا) فعلِ متعدی:۔ بنگ پینا۔ بھنگ نوشی کرنا ✦

بازآئیں مرد کب عملِ ناثواب سے ✦ سبزی پئیں جو توبہ کریں یہ شراب سے (فاضل)

سبزی فروش (ف) اسمِ مُذکر:۔ (۱) ترہ فروش۔ ترکاری فروش۔ کنجڑا کاچھی (۲) ا:۔ بنگ فروش۔ بھنگ بیچنے والا ✦

سبزی گھٹوانا (ا) فعلِ متعدی:۔ بنگ گھٹوانا۔ بھنگ پسوانا۔ پینے کے واسطے بھنگ تیار کرانا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سبز

زہر کھا جاؤنگا بازار سے لے کر ناچار
سبزی گھوٹ کے نہ اب ہاتھ سے دو چار کے پی

سبزی گھوٹنا (ر) فعل متعدی :- بھنگ گھوٹنا - بنگ حل کرنا - بنگ پینا + بنگ پینا +

سبزی منڈی (ر) اسم مؤنث :- ساگ پات اور ترکاری بکنے کی جگہ - وہ جگہ جہاں سبز ترکاریاں اور تازے میوے فروخت ہوتے ہیں ؎

روز طراوت آنکھوں میں ہے دائم چھاتی ٹھنڈی ہے
یا دیں سبزہ رنگوں کے دل کیا ہے سبزی منڈی ہے

سبسکرائبر (انگلش) subscriber اسم مذکر :- چندہ دینے والا + خریدار - خریداروں کی فہرست میں نام لکھوانے والا +

سبط (ع) اسم مذکر :- بیٹے کی اولاد + آل اولاد - نبیرہ - نواسا - پوتا - ناتی - نتنی + بنس خاندان - نسل - کنبہ - قبیلہ - گوتم - جیسے "سبط پیغمبر - سبط رسول +

سبع (ع) صفت :- سات ہفت - چھے اور ایک کی جمع ؎ +

سبع سیارہ (ع) اسم مذکر :- ثریا - پروین - سات رشی - سات سہیلیوں کا جھمکا +

سبق (ع) اسم مذکر :- (۱) سبقت پیش روی (۲) کتاب کی وہ مقدار جو ہر روز آگے پڑھائی جائے - درس - تعلیم پٹی - پاٹ - ورد ؎

کچھ نہ سیکھو سکھا دیا دل نے + سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے (مومن)

سبق اور طبق دونوں موجود ہیں یعنی ہم تعلیم و ہم خوراک (۳) :- پند - نصیحت - سکشا + اُپدیش + عبرت - گوشمالی - سزا +

سبق پڑھانا (ر) فعل متعدی :- (۱) درس دینا - تعلیم دینا - پٹی پڑھانا - سکھانا (۲) تنبیہ کرنا - عبرت دینا +

سبق پڑھنا (ر) فعل لازم :- پاٹ کرنا - درس لینا - سیکھنا +

سبق دینا (ر) فعل متعدی :- (۱) پاٹ کرانا - پٹی پڑھانا - درس دینا - تعلیم دینا - آگے پڑھانا (۲) نصیحت دینا - عبرت دینا - متنبہ کرنا - گوشمالی کرنا - سزا دینا +

سبق لینا (ر) فعل لازم :- (۱) پڑھنا - درس لینا - سیکھنا (۲) نصیحت پکڑنا - عبرت حاصل کرنا +

سبقت (ع) اسم مؤنث :- پیش روی - تقدیم - پیشقدمی - آگے بڑھنا + بڑھوتری - برتری - فوق - فوقیت - شرف - بڑائی - بزرگی - ترجیح (اُردو فارسی اشعار اور بول چال میں بسکون بائے موحدہ مستعمل ہے) +

سبقت کرنا (ر) فعل متعدی :- آگے بڑھنا - آگے جانا - پیشقدمی کرنا - پہل کرنا - شروع کرنا ؎

کرتے جوں کو نہیں ہم تو سخن میں سبقت + پر وہ کچھ ہم سے سُنیگا جو کہیگا ہم کو (ذوق)

سبقت لے جانا (ر) فعل لازم :- آگے بڑھ جانا - فوقیت لے جانا - شرف حاصل کرنا - غالب آجانا - بڑھ جانا ؎

برق پر بھی وہ لے گئے سبقت + ہو خبر کس کو آنے جانے کی (عارف)

سُبک (ف) صفت :- (۱) ہلکا خفیف - غیر گراں و سنگین (۲) نازک لطیف + باریک (۳) اوچھا - کمظرف - بے حوصلہ (۴) بے عزت - ذلیل - رسوا + شرمندہ + بے وقار (۵) چست - چالاک - تیز - تعمیل کار - جیسے "سبک دست یعنی تیز دست" (۶) جتی - مجرد - آزاد - بے تعلق +

سبک بار (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے سر پر کچھ بوجھ نہ ہو - ہلکا پھلکا - اکیلا - چھڑا - چھریرا - سبک ؎

قاتل نے میرے سر کو اُتارا ہزار شکر + بارِ گراں سے خوب سبکبار ہو گیا (مجید)

سبک دست (ف) صفت :- تیز دست - جلدی کام کرنے والا - پھرتیلا ہاتھ چالاک +

سبک دستی (ف) اسم مؤنث :- چابکدستی - تیز دستی - ہاتھ کی پھرتی ؎

جنوں کی سبکدستیوں کی قسم ہے + پھٹے پڑ رہا ہے گریباں پہ تارِ گریباں (مصحفی)

سبکدوش (ف) صفت :- سبکبار - وہ شخص جس کے پاس کچھ بوجھ نہ ہو - ہلکا پھلکا + آزاد - مجرد - بے تعلق - فارغ - بری الذمہ + فرصت پانے والا +

سبکدوش کرنا (ر) فعل متعدی :- آزاد کرنا - بوجھ اُتارنا - فارغ کرنا - بری الذمہ کرنا +

سبکدوش ہونا (ر) فعل لازم :- بری الذمہ ہونا - بوجھ اُترنا - فرصت پانا - فارغ ہونا - نجات پانا ؎

سر جو اُترا تو یہ دی حلق بُریدہ نے صدا + شکر صد شکر کہ میں آج سبکدوش ہوا (اسیر)

سبک سر (ف) صفت :- کمینہ - فرومایہ - اوچھا - کمظرف - کم حوصلہ - احمق ؎

وہ اپنی خو نہ چھوڑینگے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سبک

سبک ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) ہلکا ہونا (۲) فارغ اور بری الذمہ ہونا * آزاد ہونا (۳) خفیف ہونا۔ حقیر ہونا۔ بے وقار ہونا۔ نظروں سے گرنا ؎

کی نشست اس دل نے یاں تک بزمِ خوباں میں کہ آہ
ہو گیا آخر سبک سب کی نظر میں بیٹھ بیٹھ۔ (میر حسن)

ہائے سبک ہونا یہ میرا فرطِ شوق سے مجلس میں
وہ تو نہیں سُنتا دل دے کر میں ہی باتیں بناتا ہوں (میر)

نہ کی مجھ پر نگاہِ مست ورنہ کیا سبک ہوتا
مجھے بیہوش وہ کر کے گراتے اپنی آنکھوں سے (حسرت)

سُبکنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- بچے کا روتے وقت سُبکیاں بھرنا۔ ہچکیاں لینا *

سُبکی (ہ) اسمِ مؤنث:- ہچکی۔ روتے وقت اوپر کا سانس جھٹکے کے ساتھ لینے کی ہیئت۔ سِسکی *

سُبکی (ف) اسمِ مؤنث:- (۱) ہلکاپن۔ خفیف گرانی (۲) خفت۔ ذلت۔ رسوائی۔ شرم کی بات۔ لاج کی بات۔ بیقدری۔ بے عزتی (۳) صفائی۔ ستھرائی * نزاکت۔ نازکی جیسے "اُس کاریگر کے ہاتھ میں بڑی سبکی ہے" *

سبکی ہونا (ا) فعل لازم:- خفت ہونا۔ ذلت ہونا *

سُبکیاں (ہ) اسمِ مؤنث:- (سبکی کی جمع) *

سُبکیاں لینا (ہ) فعلِ متعدی:- ہچکیاں لینا۔ سِسکیاں بھرنا۔ رونے میں ہچکیاں لینا *

سَبَل (ع) اسمِ مذکر:- آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سے آنکھوں کے پپوٹے اُلٹ جاتے اور پلکیں دیدوں میں چُبھنے سے آنکھیں دُکھتی رہتی ہیں۔ باسنی۔ بلغمند *

سَبَل (ع) اسمِ مذکر:- آلۂ ثقب زنی۔ بیرم۔ پھالی *

سَبُو (ف) اسمِ مذکر:- گھڑا۔ مٹکا۔ ٹھلیا۔ کڑوا ؎

دل کو کیا گدازِ محبت کی آگ نے * پختہ ہوا سبُو جو مرا خام ہو گیا۔ (وزیر)

سَبُوچہ (ف) اسمِ مذکر:- چھوٹا گھڑا۔ کڑوا۔ بدھنا *

سَبُورا (ہ) اسمِ مذکر (صحیح صابورہ):- چرمی آلہ کا نام جس سے عورتیں اپنی چُل مٹاتی ہیں * وہ ساختہ عضو تناسل جو چپٹ باز عورتوں کے پاس رہتا ہے

سَبُوس (ف) اسمِ مؤنث:- بھُوسی۔ چوکڑ *

سُبھ (س) صفت:- (۱) خجستہ۔ مُبارک * نیک۔ اچھا۔ مسعود۔ سعید * خوشنما *

سبھی

سُبھ گرہ (ہ) اسمِ مذکر:- طالعِ مسعود۔ اختر نیک *

سُبھ گھڑی (ہ) اسمِ مؤنث:- ساعتِ سعید۔ مُبارک گھڑی۔ نیک گھڑی ؎

ہو مُبارک تجھے اے ماہِ منوّر سہرا * سُبھ گھڑی سے ہے بندھا آج ترے سر سہرا

سُبھ لگن (ہ) اسمِ مذکر:- دو اچھے ستاروں کا سنجوگ۔ قِرانُ السّعدین۔ اچھا وقت۔ منگلک سما *

سبھا (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):- مجلس۔ محفل۔ سماج۔ بزم۔ انجمن۔ سوسائٹی * جماعت۔ گروہ۔ منڈلی۔ دربار۔ پنچایت * جلسہ ؎

آہ و بخشی سبھا میں مُنہ کو اُجیالا کیا * مُژدہ زد و اپادے گلگیر کو نذرانہ شمع (بحر)

سبھاپتی (ہ) اسمِ مذکر (ہندو):- میر مجلس۔ صدر انجمن پریزیڈنٹ۔ سردار مجلس * سرپنچ *

سبھاسَد (ہ) اسمِ مذکر:- مجلسی۔ شریکِ جلسہ۔ ممبر *

سبھا کرنا (ہ) فعلِ متعدی:- جلسہ کرنا۔ پنچایت جوڑنا۔ لوگ جمع کرنا۔ مجلس کرنا۔ محفل کرنا *

سُبھاؤ (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) اچھی خُو۔ اخلاقِ حمیدہ۔ خُلق (۲) خُو۔ عادت۔ خصلت * بان ؎

ولیکن یہ خوباں کا دیکھا سبھاؤ * کہ بگڑے سے دونا ہوا ان کا بناؤ (میر حسن)

(۳) ڈھنگ۔ قاعدہ۔ برتاؤ * خاصیتِ مزاج۔ خاصہ ؎

من موتی اور دودھ رس ان کا یہی سبھاؤ •
پھاٹے سے جُڑتے نہیں کوٹن کرو اوپاؤ (رحیم)

سُبھیتا یا سُبھیتا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) فرصت۔ وقت۔ مُہلت۔ سوختہ۔ چُھٹکارا۔ چُھٹی۔ مخلصی (۲) اطمینان۔ خاطر جمع۔ تسلی۔ تسکین۔ (۳) افاقہ۔ فائدہ۔ کمی (۴) امن۔ چین۔ کل۔ راحت۔ آرام۔ سُکھ۔ آسائش۔ آسودگی (۵) فراغت۔ انفراغ (۶) خلوت۔ تنہائی۔ علیحدگی ؎

نہیں ملتی ہے فرصت غیر اُسے گھیرے ہی رہتے ہیں
کہوں کچھ حال دل بس ڈھونڈتا اتنا سبھیتا ہوں (نامعلوم)

سبیل (ع) اسمِ مؤنث:- (۱) راہ۔ راستہ۔ سڑک۔ طریق (۲) ف۔ وقف ہر چیز خصوصاً وقف آب و شربت و شیرہ بنو۔ پیاؤ جیسے (سقہ کی آواز) "سبیل ہے پیاسوں کو" (۳) تدبیر۔ صورت۔ جتن۔ شکل۔ بندوبست جیسے "اُن کے روپے کی بھی کچھ سبیل کی؟" *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سبی

سبیل پلانا (و) فعل متعدی:- بلا قیمت اور بلا معاوضہ پانی یا ماہ محرم میں شربت خواہ دودھ پلانا۔ راہ چلتوں کو مفت پانی پلانا ؎

بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل
پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں۔

سبیل رکھنا (و) فعل متعدی:- پانی پلانے کے واسطے ہگزر پر مٹکے وغیرہ رکھنا۔ پیاؤ لگانا (مصرعۂ ناسخ):- رکھی تھی قضا نے آبِ آہن کی سبیل ؎ ملکِ عدم کو اب کوئی پیاسا نہ جائیگا۔ قاتل نے آبِ تیغ کی رکھی سبیل ہے (خورشید)

سبیل کرنا (و) فعل متعدی:- راستہ نکالنا۔ دینے کی کوئی تدبیر کرنا۔ صورت نکالنا۔ تدبیر سوچنا۔ بندوبست کرنا +

سبیل لگانا (و) فعل متعدی:- (۱) پیاؤ لگانا۔ پو لگانا۔ مفت پانی یا شربت خواہ دودھ پلانا (۲) بازاری:- وقف کر دینا۔ اپنی کر کے نہ رکھنا +

سپاٹا (ہ) اسم مذکر:- (۱) نشانہ۔ ہدف۔ آماج جیسے "کیا سپاٹا بٹھایا ہے" + (۲) ڈھب۔ ڈھنگ۔ ٹپس "تم نے اُن کے ہاں اچھا سپاٹا لگایا" (۳) ٹپہ۔ پلہ۔ زد۔ مار + فاصلہ۔ مسافت۔ دوری۔ بُعد (۴) سُراغ۔ کھوج۔ پتا +

سپاٹا لانا (و) فعلِ متعدی:- ٹپس جمانا۔ ڈھب لگانا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ پنیری جمانا +

سپاٹا لڑنا (ف) فعل لازم:- موافقت ہونا۔ پلول ملنا۔ رسائی ہونا۔ پہنچ ہونا + موقع ملنا۔ سنجوگ بننا۔ ڈھب بننا۔ سجھاڑ ٹپاؤ آشنائی ہونا۔ دل لگی ہونا۔ آنکھ لگنا +

سپاٹا لگانا یا مارنا (ف) فعل متعدی:- نشانہ لگانا۔ نشانہ پر مارنا + آنکھ لگانا۔ آشنائی کرنا۔ گٹھ جانا + پھانسنا۔ جال میں پھنسانا۔ پھندا لگانا۔ جال ڈالنا +

سپاٹ (ہ) صفت:- (۱) صاف۔ سادہ۔ سلپٹ۔ یکساں جیسے "سپاٹ جُوتا" یعنی کلابتو کا وہ جوتا جس میں تار یا چمکی کا کام نہ ہو (۲) چورس مسطح۔ برابر۔ ہموار۔ چٹیل +

سپاٹ ہونا (ہ) فعل لازم:- گھس کر یکساں ہونا۔ ہموار ہونا جیسے "چمکی سپاٹ ہو گئی" +

سپاٹا (ہ) اسم مذکر:- (۱) دوڑ۔ جھپٹ۔ طارہ۔ جگٹ ٹوڑ (۲) سیر۔ تماشا جیسے "سیر سپاٹے کو گئے ہیں" +

سپاٹا بھرنا یا مارنا یا لگانا (ہ) فعلِ متعدی:- طارہ بھرنا۔ دوڑ لگانا۔ دُور تک کا دھاوا مارنا۔ پرندے کا اُڑ جانا +

سپارا (ہ) اسم مذکر:- سر ذکر۔ خفتہ۔ تعصیب کی ٹوپی +

سپر

سپارہ (ف) اسم مذکر:- (مخففِ سی پارہ) قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ۔ (چونکہ قرآن شریف کے تیس پارہ کئے ہیں اس سبب سے ہر ایک پارہ کو سی پارہ کہنے لگے +

سپاری یا سپاہاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھالیا۔ کیلی۔ فوفل۔ پھال (۲) خفتہ۔ سر ذکر +

سپاس (ف) اسم مؤنث:- شکر۔ منت۔ شکریہ۔ شکر گزاری۔ تھینکس۔ ستایش۔ حمد و شکرِ نعمت۔ اظہارِ احسانمندی +

سپاس گزاری (ف) اسم مؤنث:- شکر گزاری۔ اظہارِ احسانمندی۔ منت شناسی۔ اعترافِ نعمت +

سپاس نامہ (ف) اسم مذکر:- ایڈرس (وہ تحریری شکریہ جو کسی حاکم کے رخصت یا تبدیل ہوتے وقت اُس کی کارگزاری کے منت پذیر ہونے میں دیتے ہیں +

سپاہ (ف) اسم مؤنث:- فوج۔ لشکر۔ سینا۔ کٹک +

سپاہ گری (ف) اسم مؤنث:- سپاہی کا کام یا پیشہ جیسے "سپاہگری کے چھتیس۳۶ فن ہیں"

سپاہی (ف) اسم مذکر:- جنگی آدمی۔ فوجی آدمی۔ پیادہ۔ لشکری۔ چپراسی تلنگا۔ برقنداز۔ مذکوری۔ سنتری۔ کانسٹیبل نجیب +

سپاہی کا پوت (ا) اسم مذکر:- سپاہی زادہ +

سپاہیانہ (ف):- سپاہیوں کے موافق + دلیرانہ۔ بہادرانہ چستی کے ساتھ پھرتی سے +

سپر (ف) اسم مؤنث:- (۱) ڈھال۔ پھری۔ آفتابی ؎

تیغ حُسنِ یار کی کیا تاب لائے آفتاب
مُنہ پہ لینے کے لئے کس دن سپر ملتی نہیں

(۲) ہ:- آڑ۔ حفاظت۔ پناہ۔ روک۔ سرن (مصرعہ):-
"توبہ بڑی سپر ہے گنہگار کے لئے" +

سپر پھینکنا یا ڈالنا (و) فعل متعدی:- ہتیار ڈالنا۔ خوف سے یا ہار مان کے۔ ڈھال پھینک دینا۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ پُشت دکھانا +

سپر ہونا (و) فعل لازم:- آڑ ہونا۔ ہدف بننا۔ آڑے آنا۔ سامنے آنا۔ دیدار بننا۔ ٹٹی ہونا ؎ قتل بھی ہونے نہ دینگے رشک سے اغیار کو
تیغ جب کھینچو گے اُن پر ہم سپر ہو جائینگے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سپر

رُکتی نہیں تیغ نالہ ہرگز + جب تک کہ جگر سپر نہ ہووے (میر)

سپُرد (ف) اسم مؤنث:- تفویض- تحویل- حوالہ- سونپنا- دھرؤ- امانت (بہتم اوّل زباں زد ہے) +

سپُرد کرنا (و) فعلِ متعدی:- (۱) سونپنا- امانت رکھنا- حوالہ کرنا- ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) حراست کرنا- نظر بند کرنا +

سپُرد ہونا (و) فعلِ لازم:- سونپا جانا + حوالہ ہونا- ذمہ ہونا- نظر بند ہونا +

سپُردگی (ف) اسم مؤنث:- تحویل- حوالگی- تفویض + حوالات- حراست- نظر بندی +

سپُرد گئے مال (ف + ع):- اسم مؤنث:- مال سونپنا- حوالگئے زر- تحویلِ دولت +

سپیرا (ہ) اسم مذکر:- سنگتی- ڈھاڑی- سازندے- ناچنے والی کے ساتھ
سپیرانی والے جو بلہ و سارنگی بجاتے ہیں- ڈوم- بھڑوے +

سپرنٹنڈنٹ (انگلش) superintendent اسم مذکر:- نگراں- محافظ- نگہبان- منتظم- مہتمم- سرپرستہ کار- داروغہ- ناظر- سررشتہ دار +

سپنستان (ف) اسم مذکر:- لسوڑا- کشکاش- مخاط- مزاجِ معتدل (مہل گپتا) چونکہ کنیا کے تھنوں سے مشابہ ہے اسلئے یہ نام ہوا +

سپنا (ہ) اسم مذکر:- (۱) رویا- خواب- سوتے میں جو کچھ نظر آئے اُسے سپنا کہتے ہیں جیسے "سپنے میں راجا بھئے دن کو وہی احوال" "ہووے بے سوچے سوچے دے" (۲) خیال- وہم جیسے "سپنے کی سی مایا جس کو اپنی بتلاوے" +

سپند (ف) اسم مذکر:- (دیکھو اسپند) +

سپوت (ہ) اسم مذکر:- (۱) سعادتمند بیٹا- لائق بیٹا- فرزندِ رشید- اہل لڑکا- اچھا لڑکا- ماں باپ کا فرماں بردار بیٹا جیسے "سپوتوں کے کپوت اور کپوتوں کے سپوت (۲) طنزاً:- نالائق اور ناخلف بیٹا +

سپوتی (ہ) صفت:- (۱) سعادتمند اور لائق اولاد والی (۲) سات بیٹوں والی جیسے "سپوتی روے ڈوکوں کو- پوتی روے پوتوں کو" +

سپورن (ہ) صفت:- (سمپورن) بھرا ہوا- معمور- مملو- بھرپور- سیر- اگھایا- آسودہ + سارا- تمام- کُل +

سپولیا (ہ) اسم مذکر:- سانپ کا تازہ نکلا ہوا بچہ +

سپہ (ف) اسم مؤنث:- مخفف سپاہ- فوج- لشکر +

ہر اسماں ہے دلِ عاشق کبھی سپہ غمزگاں کی ۔ کچھ لیا ہو یہ برگشتہ پٹی سے سپہ ہی ہو (ظفر)

سپت

سپہ سالار (ف) اسم مذکر:- فوج کا سب سے بڑا افسر- جرنل- کمانیر- کمانڈر انچیف- مقدمۃ الجیش- جنگی لاٹھ +

سپہ گری (ف) اسم مؤنث:- (دیکھو سپاہ گری) +

سپہر (ف) اسم مذکر:- فلک- آسمان- آکاس- چرخ- گردوں- گردِ فلکی- گگن- سپہر کہنہ جو دیکھا ہوا ہے اپنے ناؤں کا + فیل بے جا جگ سب سناکر تا ہے بھلوں کا (اسیر)

سپہر (و) اسم مذکر:- (سپہر):- تیسرا پہر- دن ڈھلے- دن کا تیسرا حصہ- ظہر و دوپہر کے بعد +

سپھل (ہ) صفت (ہندی):- برومند- پھل دار یا اچھا پھل- عمدہ نتیجہ + مفید- فائدہ مند- بہرہ ور- زرخیز- سیر حاصل- شاداب +

سپاری (ہ) اسم مؤنث:- (دیکھو سپیاری) +

سپید (ف) صفت:- (۱) سفید- دھولا- اُجلا- اُجلا- سیت- چٹا- بیضہ- براق + گورا- مبیح (۲) کورا- سادہ- بن لکھا +

سپید و سیاہ کرنا (و) فعلِ متعدی:- سیاہ و سفید کرنا- بُرا خواہ بھلا کرنا- یں اپنے کشورِ دل کا تمہیں کیا ختا + تم اب سپید کرو آگے یا سیاہ کرو (سودا)

سپیدہ (ف) اسم مذکر:- پھولا ہوا جست خواہ رانگ جسے اکثر آنکھوں کی دوا اور وارنش وغیرہ میں ڈالتے یا منہ پر پوڈر کی بجائے ملتے ہیں- مزاجاً دوم درجہ میں سرد و خشک- بعض کہتے ہیں کہ دوم میں سرد و سوم میں خشک +

سپیدی (و) اسم مؤنث:- (۱) سفیدی- قلعی- پتھر کا پھوکا ہوا چونہ- سنگِ مرمر کا چونہ (۲) بیاض + دھولاپن + براقی- صباحت (۳) روشنی- اُجالا- جوت- نور +

سپیرا (ہ) اسم مذکر:- سانپ رکھنے اور کھلانے والا- سانپ پکڑنے والا- مارگیر- سانپ کا تماشا کرنے والا +

سَت (ہ) اسم مذکر:- (۱) زور- بل- طاقت- بوتا- قوت + تمدرت- شکتی-

سکت ؎

ہم عشق میں کیا کیا ہوئے اب آخر آخر ہو چکے
بے سَت ہوئے بے دَست ہوئے بیخود ہوئے میت ہوئے

افتادہ ہجر یار میں مُردہ صفت رہا + اُٹھکر میں بیٹھتا کبھی اتنا نہ سَت رہا (لاعلم)

(۲) ٹھیک- بجا- درست- صحیح- جیسے ستیہ بچن (۳) سچ- سانچ- راست- صدق- سچا جیسے رام (یعنے خدا) نام سَت ہے (۴) رس- عرق- مول- عطر- جوہر- خلاصہ- کُنہ- لُباب- تتمہ- اصل- جڑ- روح + ملح جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ست

"ست کلمہ ایست لوبان یاست کچلہ زہ عصمت عفت۔ پارسائی۔ پاکدامنی (۶) مضبوطی۔ ہتواری۔ استحکام۔ استقلال (۷) ایمان۔ دھرم +

ست بچن (پنجابی) اسم مذکر:۔ آمنا۔ صدقنا۔ بجا ہے۔ درست ہے ٹھیک ہے +

ست بچن کا نوکر ہونا (ہ) فعل لازم:۔ مالکی کا نوکر ہونا۔ خوشامد کا بندہ ہونا +

ست بچن کرنا یا کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ ہاں میں ہاں ملانا خوشامد سے ہاں ہاں کرنا۔ حق تائید کلام کرنا +

ست بچنیا (پنجابی) اسم مذکر:۔ مالکی کا نوکر۔ زمانہ ساز۔ دُنیادار + خوشامدی۔ للّو پتّو کرنے والا +

ست پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ ایمان یا دھرم پر قائم و مستقل ہونا + پاکدامنی اور عصمت میں پکا ہونا + ستی ہونے پر مستعد ہونا جیسے "جب ستی ست پر چڑھے تو بان کھانا رسم ہے" +

ست پر رہنا (ہ) فعل لازم:۔ ایمان یا دھرم پر مضبوط اور ثابت رہنا۔ سچ کو نہ چھوڑنا (۲) عفت و عصمت پر مستقل رہنا +

ست چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ ستی ہونے کو جی چاہنا۔ پاکدامنی کا غالب ہونا۔ مرنے پر مستعد ہونا + ستی ہونے کا جوش بھرنا +

ست چھوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ ہمت مارنا۔ پست حوصلہ ہونا + دھیرج نہ رکھنا + استقلال چھوڑنا ؎

ست ست چھاڑے باؤلے ست چھاڑے پت جاے
ست کی باندھی لکشمی پھیر ملیگی آے + (کبیر)

ست ڈگنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ایمان جانا۔ دھرم میں فرق آنا (۲) ہمت ٹوٹنا۔ دھیرج نہ رہنا۔ دھیرج نہ بندھنا (۳) ایمان بگاڑنا۔ دھرم کھونا دوسرا مذہب اختیار کرنا +

ست سیتا (ہ) صفت:۔ پارسا۔ صاحب عصمت۔ ستونتی۔ سیتا سی ؎ بات ملنے کی زنافی سے کوئی بنتی نہیں + ہے وہ ست سیتا کوئی اُن جیسی ستونتی نہیں (رنگین)

ست کی باندھی (ہ) صفت:۔ ست پر قائم۔ قول کی باندھی۔ قول ہاری نبھانی۔ بچن کی باندھی۔ ایمان دھرم پر مستحکم +

ست نکل جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) طاقت نہ رہنا۔ طاقت کچھ جانا۔ طاقت کا زائل ہو جانا (۲) تھک جانا۔ ہار جانا۔ دم نہ رہنا (۳) مقدور نہ رہنا۔ جی دولت نہ رہنا +

ست ہار دینا یا ہار جانا (ہ) فعل لازم:۔ ہمت ہار دینا۔ تاب و طاقت نہ رہنا۔ تھک جانا + بوڑھا ہو جانا +

ست

ست (ہ) صفت:۔ (۱) صداقت۔ سچائی۔ راستی (۲) صحت۔ درستی + شائستگی۔ تہذیب (۳) اصلی حقیقی + اصیل (۴) کھرا۔ سچا + بے قلب۔ بے غش +

ست بادی (ہ) اسم مذکر:۔ سچا آدمی۔ صادق القول + فیلسوف۔ فلاسفر۔ حکیم + (ہندو)

ست بھاؤ (ہ) تابع فعل:۔ ٹھیک ٹھیک۔ سچا سچا۔ سیدھا سیدھا رستی پر۔ راست کرداری اور راستبازی پر۔ (ہندو)

سائیں سے سانچارہ اور بندے سے ست بھاؤ
چاہے لانبے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ مُنڈاؤ (کبیر)

ست پُتر (ہ) اسم مذکر:۔ حقیقی بیٹا۔ اصلی بیٹا۔ اپنے نطفہ کا بیٹا۔ اپنے بند کا بیٹا۔ ولد الحلال۔ فرزند صلبی (ہندو)

ست جُگ (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) سب سے پہلا اور کھرا زمانہ جس کی میعاد ہندوؤں کے نزدیک ستّرہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس تھی۔ دُنیا کے وجود کے چار مقررہ قرنوں میں سے پہلا قرن جس میں سچ اور صدق کے سوا دوسری بات کا نام نہ تھا۔ نہایت سچا زمانہ + دیوتاؤں کا زمانہ (۲) برہم لوک اُوپر کی ساتویں دُنیا۔ ملاءِ اعلےٰ +

سَت (ہ) صفت:۔ (سات کا مخفف) ہفت۔ سبع۔ ۷ +

ست بیجھڑا (ہ) صفت:۔ رلا ملا۔ ملا جُلا۔ گڈمڈ + دوغلا۔ دوغلی نسل کا۔ وہ شخص جس کی نسل میں مختلف اقوام کے لوگ رلے ملے ہوں مخلوط النسل + وہ سالن جس میں مختلف ترکاریاں پڑی ہوں۔ باؤلی ہانڈی + مرکب الجنس +

ست پُوتی (ہ) صفت:۔ سات بیٹوں کی ماں + بہت سی آل اولاد والی +

ست مضمی (ا) اسم مؤنث (وغیرہ):۔ گالی۔ وہ عورت جو ایکدوسرے کے بعد سات خصم کر چکی ہو (کہاوت):۔ "رانڈ رووے کُواری روووے سات لگی ست خصمی رووے" +

ست کھنا یا ست کھنڈا (ہ) صفت:۔ ہفت منزلہ +

ست لڑا (ہ) صفت:۔ سات لڑی کا رستا + ایک زیور کا نام جس میں سات لڑیاں ہوتی ہیں +

ست ماسا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ رسم جو حمل کے ساتویں مہینے برتی جاتی ہے۔ (مفصل کیفیت ستوانسا میں دیکھو) +

ست منزلہ (و) صفت:۔ سات درجہ کا اُونچا مکان۔ سات کھنڈا کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ست

سکان - وہ مکان جس کے اوپر سات مکان ہوں - ست مکنڈا +

ست نجا (ہ) صفت :- (۱) سات قسم کے ملے ہوئے اناج - ستر نج - سات قسم کا بھنا ہوا غلہ (۲) وہ مٹھائی جو سات اناج ملا کر پکایا جائے (۳) ملا جلا - گڈ مڈ - ملا جُلا - ست بھجرا (۴) مخلوط نسل - دوغلا - دورسا +

سُت (ہ) اسمِ مذکر (پورب) :- لڑکا - بیٹا + **پُوت** - پُتر +

سُتا (ہ) اسمِ مؤنث :- لڑکی - بیٹی +

سَتّا (ہ) اسمِ مذکر :- گنجفے یا تاش کا وہ ورق یا پتا جس پر سات نقطے خواہ علامتیں ہوں - پاسہ کے سات حصے - پچیسی کی سات چت کوڑیاں +

سِتار (ف) اسمِ مذکر (اصل سہ + تار) :- طنبورہ کی قسم کے ایک باجے کا نام جس میں حضرت امیر خسرو دہلوی نے بہت کچھ ایجاد کیا - اوّل اوّل اس باجے میں صرف تین ہی تار ہوا کرتے تھے ؎

چھیڑ دو پردہ عاشق سے + اُس پری کا ستار کرتا ہے (رند)

سِتار باز (ف) اسمِ مذکر :- ستار بجانے والا - ستاریا +

سِتار بازی (ف) اسمِ مؤنث :- شوقِ ستار - ستار بجانے کا شوق - ستار نوازی +

سِتارَہ (ف) اسمِ مذکر (ا) کوکب - تارہ - اختر - نجم - اُڈگن - وہ روشن کرّے جو آسمان پر رات کے وقت چمکتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں (۲) طالع - کرم یکیہ دیوگنت - بھاگ - نصیب - نصیبا - پرالبدھ - قسمت - تقدیر - بخت (۳) (ا) راس - برج - طالع جیسے ان دونوں کا ستارہ ملا ہوا ہے (۴) (ا) ٹیکا - نشان - سفید دھبا جو گھوڑے وغیرہ کی پیشانی پر ہو (۵) وہ گول گول پُھلی سنہری چاندی یا سونے وغیرہ کے نرس جو ٹوپیوں - جوتیوں - چوڑیوں وغیرہ پر چمک کے واسطے لگاتے ہیں +

تھا فلک حیرت میں یہ ثابت ہیں یا سیارے ہیں
تیری جوتی کے جو کل جھمکے ستارے رات کو (ناسخ)

ستارہ بلند ہونا (ا) محل لازم :- ستارہ کا اُونچا ہونا - ستارے کا عروج کرنا - ستارہ کا اوج پر ہونا + طالع کا یاور ہونا - اقبال کا بلند ہونا ؎

تجھے جو بام پر اے ماہ رو کھڑے دیکھا + فلک نے آج ستارہ مرا بلند ہوا (وزیر)

ستارہ پیشانی (ف) صفت :- وہ منحوس گھوڑا جس کی پیشانی پر ناخن کے برابر سفیدی یعنی اتنا سفید ٹیکا ہو جو سر انگشت سے چھپ جائے - یہ گھوڑا دشمنِ جان خیال کیا جاتا ہے +

ستارہ چمکنا (ف) فعل لازم :- (۱) تارے کا روشن اور درخشاں ہونا ؎

ستا

کبھی ستارہ نہ چمکے زمین کا سرِ راہ + جو کفشِ پاؤں میں اسکے ستارہ وار نہ ہو (صحفی)

(۲) نصیبا جاگنا - اقبال یاور ہونا - دن پھرنے +

اُسے سجدہ کرے جو مہ کی مانند + ستارہ کیوں نہ چمکے اُن جبیں کا (معروف)

ذرّہ کا بھی چمکنا گلستارہ + قائم جو زمین و آسماں ہے (نسیم)

ستارہ دُمدار (ف) اسمِ مذکر :- جھاڑو ستارہ - دُمدار ذنب +

ستارہ شناس (ف) اسمِ مذکر :- منجم - نجومی - رصد بند - جوتشی - شاستری - اختر شناس +

ستارہ کی گردش (ا) اسمِ مؤنث :- گردشِ طالع - قسمت کا بگاڑ - نصیبے کا پھیر - ادبار - بداقبالی - نحوست ؎

خیالِ خالِ چشمِ یار جو دل سے نہیں جاتا -
تو شاید آ رہے ہے چند سے ابھی گردش ستارے کی (ناسخ)

ستارہ گردش میں ہونا (ف) فعل لازم :- ادبار اور بداقبالی کا سامنا ہونا - طالع کا برگشتہ اور مخالف ہونا +

ستارہ ملنا (ف) فعل لازم :- راس ملنا - مزاج اور طبیعت کا موافق ہونا - موافقت ملنا - میزان ملنا - طبیعت ملنا - موافقت آنا (چونکہ اہلِ ہند گل اور اور دوستی و دشمنی تک کو ستاروں کی گردش پر موقوف سمجھتے ہیں - پس جب دو شخصوں کے نام کی راسیں یا ستارے ایک خاصیت ایک مزاج کے ہوتے ہیں تو وہ دونوں باہم دوست رہتے ہیں جیسے "اُن میاں بیوی کا خوب ستارہ ملا - ہمارا اُن کا ستارہ نہیں ملتا") +

ستارۂ ہند (ا) اسمِ مذکر :- سرکاری عزت کا خطاب جو اس زمانہ میں شروع ہوا ہے +

سُتاری یا سُتالی (ہ) اسمِ مؤنث :- چماروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چمڑے میں چھید کرتے ہیں +

سِتاری (ف) اسمِ مؤنث :- چھوٹا ستار - چھوٹا طنبورہ ؎

اس طرح بول نکلتے نہ سُنے تھے ہم نے + صاف کرتی ہے صنم تیری ستاری باتیں (ناسخ)

ستاریا (ف) اسمِ مذکر :- (دیکھو ستار باز) +

ستاسی (ہ) صفت :- سات اُوپر اسّی - ہشتاد و ہفت - ۸۷ +

ستالی (ہ) اسمِ مؤنث :- (دیکھو ستاری) +

ستانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تکلیف اور آزار دینا - کشٹ دینا - رنج دینا - دُکھ دینا - اذیت پہنچانا (۲) حیران کرنا - دق کرنا - گلے کا مار ہونا - پیچھے پڑنا - تنگ کرنا - عاجز کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ستا

ستانوے (ہ) صفت:- سات اور نوے - نوے و ہفت - ۹۷ +

ستاور (ہ) اسم مؤنث:- بوزیدن - ایک دوا کا نام جو دوسرے درجہ میں گرم اوّل درجہ میں خشک ہے +

ستاون (ہ) صفت:- سات اوپر پچاس - پنجاہ و ہفت - ۵۷ +

ستائیس (ہ) صفت:- سات اوپر بیس - بست و ہفت - ۲۷ +

ستائش (ف) اسم مؤنث:- تعریف و توصیف - حمد و ثنا - شکر و سپاس - آفرین - سراہنا - آشتی +

ستتر (ہ) صفت:- سات اوپر ستر - ہفتاد و ہفت - ۷۷ +

شرع (ع) اسم مؤنث / مذکر جب موقع:- (۱) پوشیدہ مخفی - ستور + شرمگاہ - جورے کی جگہ - عورت خواہ مرد کا وہ مقام جس کا بردہ واجب اور اُس کے ننگا کرنے سے شرم آتی ہے (۲) بردہ - حجاب - اوٹ جیسے "ستر عورت" یعنی پردہ شرمگاہ" ے ستر کرنا یعنی بے پردہ اور ننگا کرنا +

ستر دکھانا (ر) فعل متعدی:- شرمگاہ یا مقام مخصوص کو اگھاڑنا +

ستر (ہ) صفت:- (۱) سات بگہ دس - سابق دنائیاں - سات ضرب کھائے دس - ہفتاد و بعین - ۷۰ (۲) عدد کثرت - بہتیرے - سینکڑوں - بیسیوں - صدہا - جیسے "ایسے ایسے ستر پھرتے ہیں" "تم جیسے ستر کو چراتا ہوں" - گھر کر گھر کر ستر بار سر دھر + (کہاوت)

ستر کان بہتر جھول (ہ) محاورہ بڈھا اور جھول دار کپڑا +

ستر یا بہتر (ہ) صفت:- (۱) خرف - فرتوت - پیرانہ سال (۲) اسم مذکر:- وہ شخص جس کی بڑھاپے کے باعث عقل جاتی رہی ہو - ستر یا بہتر برس کی عمر کا پیر نابالغ +

ستروان (ہ) صفت:- (۱) ستر حصوں کا ایک حصہ ½ (۲) ستر سے نسبت رکھنے والا ½ +

سترہ یا سترہ (ہ) صفت:- سات اوپر دس - دہ و ہفت - ۱۷ +

سترویں یا سترھویں (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- میت کی وہ رسم جو سترہ روز بعد برتی جاتی ہے (۲) ا:- حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہٗ یا حضرت امیر خسرو کا عرس جو شوال اور ربیع الآخر کی سترھویں تاریخ کو ہوتا ہے (۳) ہر جاندینی مہینے کی سترہ تاریخ + (۴) صفت:- سترہ نمبر کی جسکا نمبر سترہ ہو +

سترھواں (ہ) صفت:- دہ و ہفتم - دہ و ہفتی +

ستری (ہ) اسم مؤنث (دلال):- دو روپے +

ستم

ستری بہتری (ہ) اسم مؤنث:- وہ بیوقوف بڑھیا عورت جو کبرسنی کے باعث بدحواس ہو گئی ہو (۲) خرفہ - فرتوت - پیرانہ سال +

ستری بہتری باتیں (ہ) اسم مؤنث:- بوڑھیوں کی سی بہکی بہکی باتیں بدحواسی کی باتیں +

ستل (س) اسم مذکر (ہندو):- زمین کا تیسرا طبقہ +

ستلی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سن کی بلدار رسی (۲) دلال:- بیس بیس روپے کی ڈوری بھر

ستلڑا (ہ) صفت:- سات لڑی کا +

ستم (ف) اسم مذکر:- (۱) ظلم - تعدی - جور - جفا - بیداد - تشدد - اذیت - آزار - ایذا - تکلیف ؎

ستمگاں کی طرح پھر گئے ہم سے جو نرخ چشم + یہ بھی ستم ہے گردش لیل و نہار کا (غافل)

(۲) غضب + قیامت - افسوس ؎

جوانی کا عالم اور اُس پر یہ غم + ستم ہے ستم ہے ستم ہے ستم (حسین)

کیا ستم ہے یہ کہ ہوتے تیغ و تشت + ذبح کرنے میں مرے تاخیر ہے (میر تقی)

(۳) ا (بکثرت تعریف):- نہایت خوبصورت خواہ چالاک خواہ ظالم خواہ بزرگ کے حق میں بولتے ہیں ؎

بتاں کی میر ستم وہ نگاہ ہے جس نے + خدا کے واسطے بھی خلق کا وبال لیا (میر)

(۴) ا:- نہایت ظلم یا اندھیر ؎

سامنا کیا دل شکستہ سے ہو رخ پھیر کا + ٹوٹ جاتا ہے لڑائی میں ستم شمشیر کا (اسیر)

ستم ایجاد (ف + ع) صفت:- مؤجد ستم - ایسا ظالم جس کے گھر سے ظلم کی بنیاد پڑی ہو - نہایت ظالم ؎

حاکم شہر حسن کے ظالم کیونکہ ستم ایجاد نہیں +
خون کسو کا کوئی کرے سوال ہم نہیں فریاد نہیں

ستم توڑنا (ر) فعل متعدی:- ظلم کرنا - نہایت سختی کرنا - تشدد کرنا + نہایت خفا ہونا - حشر توڑنا - حشر برپا کرنا + فتنہ اُٹھانا + ستانا - تکلیف دینا - آفت پہنچانا +

ستم ٹوٹنا (ر) فعل لازم:- آفت آنا - بلا میں مبتلا ہونا - مصیبت پڑنا - ظلم ہونا - نہایت سختی اور جبر ہونا - تشدد ہونا - حشر برپا ہونا ؎

جب اکبر مغموم کا دم ٹوٹتا ہے + سب کہتے تھے سر پر ستم ٹوٹتا ہے (سحر)

ستم ٹوٹے (ا) (دعائے بد) (ع):- غضب آئے - آفت یا مصیبت میں گرفتار ہو ؎

جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے + شاہ عباس کا علم ٹوٹے (شوق)

ستم دیدہ - ستم رسیدہ - ستم زدہ (ف) صفت:- مظلوم - وہ شخص

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ستم

جس پر ظلم ہوا ہو + دُکھیا۔ ظلم رسیدہ۔ ستایا ہوا + مجبور۔ ناچار +

ستم ڈھانا (و) فعل مُتعدی:۔ (۱) ظلم کرنا غضب ڈھانا۔ نہایت تشدد کرنا۔ حشر برپا کرنا (۲) کوئی عجیب یا انوکھی بات کرنا۔ کوئی بڑھکا کام کرنا۔ فوق العادت کام کرنا +

ستم شعار (ف ع) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس نے ستم کا جامہ پہن رکھا ہو۔ ظلم کا بانا پہنے ہوئے۔ ظالم۔ ستمگار جس کو ظلم کرنے کی عادت ہو گئی ہو

کیوں اے ستم شعار وہ کہنا بھی یاد ہے + تجھ سے وفا کرے تو خدا سے دغا کرے (داغ)

ستم ظریف (ف ع) صفت:۔ ظرافت کے پردے میں ظلم کرنے والا۔ ہنستے ہنستے مار رکھنے والا۔ ہنسی ہنسی میں قیامت ڈھانے والا ؎

ہنستے ہی ہنستے مار رکھا تجھ جو ہم ظریف + ہے یاد بھی ہمارا قیامت ستم ظریف (میر)

مَیں نے کہا کہ بزم ناز غیر سے چاہیے تہی + ہنس کے ستم ظریف نے مجھکو اُٹھا دیا کہ یوں (غالب)

ستم ظریفی (ف ع):۔ اسم مؤنث:۔ پردۂ ظرافت میں ستمگری ؎

ہنس کر کبھو بُلایا تو برسوں تلک رُلایا + اُس کی ستم ظریفی کس کے تئیں دکھاؤں (میر)

ستم کرنا (و) فعل مُتعدی:۔ (۱) ظلم کرنا۔ بیداد کرنا (۲) غضب ڈھانا۔ انیتی کرنا۔ بُرا کرنا ؎

بندہ خانہ میں جو آپ آئے کرم تم نے کیا + پر لیا باتوں ہی میں دل کو ستم تم نے کیا (درد)

(۳) کوئی نئی اور عجیب بات کرنا۔ بڑھکا کام کرنا (۴) قابل افسوس کوئی کام کرنا +

ستم کیا ہے (و) محاورہ:۔ عجیب کام کیا ہے۔ بڑھکا کام کیا ہے نئی بات نکالی ہے +

ستم گار یا ستمگر (ف) اسم مذکر:۔ بیداد گر۔ ظالم۔ مردم آزار۔ دُکھ دائی ایذا دہندہ +

ستم ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) ظلم ہونا۔ قہر ہونا۔ بیداد ہونا۔ انیتی ہونا۔ جبر و تعدی ہونا ؎

کوئی ہمیشہ گرفتار غم نہیں ہوتا + ستم تو ہوتے ہیں پر یہ ستم نہیں ہوتا (مصحفی)

(۲) تشدد ہونا۔ سختی ہونا (۳) غضب ہونا۔ بُرا ہونا ؎

نالاں تھا یُوں نہیں ایک جہاں جس کے ناطقے + باندھی جفا پر اُس نے کمر اب ستم ہوا (درد)

(۴) آفت یا مصیبت کا نازل ہونا ؎

کیا کہوں کیسا ستم غفلت سے مجھ پر ہو گیا + قافلہ جاتا رہا مَیں صبح ہوتے سو رہا (میر)

ستو

(۵) افسوس ہونا۔ غم ہونا۔ ملال ہونا ؎

ہے ستم جس سے کہ دل اپنا ملا + وہ کبھی آنکھ ملاتا ہی نہیں (جرأت)

(۶) عجیب یا انوکھا آدمی ہونا (۷) نہایت چالاک یا کسی فن خواہ بدی میں یکتائے روزگار ہونا +

ستما سا (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو ستواسا) +

ستمبر (انگلش) صحیح September اسم مذکر:۔ انگریزی نواں مہینا جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس میں خُرد سالی اجوائن کاجر مولی شلغم بند گوبی ناتوں اجوائن پیاز تکا ہو تیم متر وغیرہ ترکاریاں اور جڑ کی قسم کے پھول جیسے نرگس اور ڈیلیا وغیرہ بوتے ہیں +

ستمی (ہ) اسم مؤنث:۔ چاند کی ساتویں تاریخ تیتھی تتہ + (ہندو)

ستن (ہ) اسم مذکر (ستھن کا مخفف):۔ پنجاب میں پائجامہ کو کہتے ہیں۔ ازار +

ستنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) صاف ہونا + بچ رہنا + سٹنا + کھینچنا جیسے "سارا پانی سُت کر اوھر چلا آیا" (۲) پتلا پڑنا۔ خالی ہونا۔ سوکھنا۔ کچھ نہ رہنا۔ جیسے "پیٹ سُت گیا" "مال سُت گئے" (۳) کھسوٹا جانا۔ نوچا جانا جیسے "ٹہنی کے پتے سُتنا" +

ستنا یا ستھنا (ہ) اسم مذکر:۔ پائجامہ۔ ازار تنگ پائجامہ (حقارتاً چھوٹے تنگ پائجامے یا بچوں کے پائجامے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

ستو (ہ) اسم مذکر:۔ (بھنے ہوئے اناج کا آٹا جسے اکثر پورب کے غربا تھکا کھاتے اور موسم گرما میں عام آدمی چاول یا گیہوں کے ستو گھول کر پیتے ہیں تاکہ جسم میں ٹھنڈک رہے۔ جیسے (پوربی):۔ "آئی ستون کی بہار بلم تم موچھیں مُڑائے ڈالو") +

ستو باندھ کے پیچھے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ کھانے کے واسطے صرف ستو رکھکر کسی کے سر ہونا۔ نہایت سر ہونا۔ نہایت پیچھے پڑنا۔ آسائش و آرام کو بالائے طاق رکھکر سر ہونا + لے کر چھوڑنا۔ جان توڑ کر پیچھے پڑنا +

ستو گھولنا (ہ) فعل مُتعدی:۔ اوّل معنی ستو تھتنا۔ دوسرے تھوک بلونا + بے فائدہ اور لاطائل گفتگو کرنا جیسے "کیا ستو گھول رکھے ہیں" مطلب کی بات کہکر جھگڑا کاٹو"

ستو اسنکرانت (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ تہوار جس میں ہندو لوگ برہمنوں کو ستو بنا کر تقسیم کرتے ہیں (یہ سنکرانت آفتاب کے برج حمل میں داخل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ستو

ہونے کے رو سے ہے اور ہے کیونکہ اصل میں سنکرانت تحویل آفتاب کو کہتے ہیں ۔

سُتوان (ہ) صفت:- سُتی ہوئی پتلی - نازک - سُواسی ۔

سُتوان ناک (ہ) اسم مؤنث:- سُواسی ناک - زنبق بینی الف بینی پتلی اور خوبصورت ناک (گرنگین نے ایک جگہ بحر کے لحاظ سے سُوتواں بھی باندھا ہے) چنانچہ ؎

بینی تری جوں الف عیاں ہے ۔ تو میری بھی ناک سُوتواں ہے (رنگین)

سُتوانا (ہ) فعل متعدی:- صاف کرانا جیسے "دری سُتوانا" ۔ ملوانا جیسے "پیٹ سُتوانا" ۔ نچڑوانا ۔ کھسُوانا ۔ نچوانا جیسے "پتے سُتوانا" ۔ مہندی سُتوانا ۔

سُتوا نساء (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ بچہ جو ساتویں مہینے پیدا ہوا ہو (۲) حمل کی ایک رسم کا نام جو اکثر پہلے جنے میں برتی جاتی اور اُس میں زچہ کے مکے سے زچہ کے واسطے جوڑا مستی عطر تیل پھلیل کنگھی چوٹی - پھولوں کا گہنا - مہندی - چاندی کی نہرنی - کٹوری - کچھ نقدی وغیرہ آتی ہے - اس رسم میں زچہ کے مکے والے اُس کے مہندی لگاتے اور دُلہن بنا کر اُس کی گود میں سات قسم کی ترکاریاں - ناریل بیوہ اور کچھ نقدی وغیرہ رکھتے ہیں - چنانچہ گود بھرنا اسی سے مُراد ہوتی ہے ۔

سُتون (ف) اسم مذکر:- کھم - تھم - پیلپایہ ۔ لاٹھ - منارہ - مُنار - کھمبا ۔ رُکن - ٹھونی ؎

گرنے سے تھم گیا یہ فلک میری آہ سے ۔ دیکھو تو کیا ستون تہ سقف کہن لگا (ظفر)

سُتونتا (ہ) صفت:- (۱) سچا - صادق - راست باز (۲) نیک سیرت - نیک بخت - صالح - بھلا مانس - شائستہ - مُہذب (۳) پارسا - پرہیزگار - نکوکار - نیک چلن (۴) کلونتا - فخر خاندان ۔

سُتونتی (ہ) صفت:- باعصمت عفیفہ - نیک بخت - نکوکار - پارسا - پرہیزگار - بیوی زن ۔

سُتھرا (ہ) صفت:- پاک - صاف نفیس - لطیف - پاکیزہ - اچھا - خوب - نیک - اُجلا - نرمل - نتھرا ۔ کورا - اچھوتا - خوش پوشاک - خوش لباس خوش وضع ۔ مُباح - حلال ۔

سُتھرا شاہی (ہ) اسم مذکر:- سُتھرا شاہ فقیر کا پیرو گروہ - کیونکہ سُتھرا گورو نانک کے ایک چیلے کا نام تھا جس سے یہ پنتھ چلا ہے - یہ لوگ اکثر ڈنڈے بجا کر بھیک مانگتے پھرتے ہیں ۔

سُتھرانا (ہ) فعل متعدی (پورب):- بکھیرنا - پھیلانا ۔ بچھانا - فرش کرنا ۔

ستھر

ستھراؤ (ہ) اسم مذکر:- چھتراؤ - فرش - بچھونا - مقتولوں کے تودے - ڈھیر ؎

وادیٔ عشق میں نہ جاؤ وہاں ۔ ہر قدم پر ہیں سیکڑوں ستھراؤ (مصحفی)

ستھراؤ پڑنا (ہ) فعل لازم:- مقتولوں کا فرش مرنا - مُردوں کا بچھونا بچھ جانا - کھیت پڑنا - بچھونا ہونا ؎

انداز سے جدھر وہ قدم باؤ پڑ گیا ۔ کوسوں اُدھر دلوں ہی کا ستھراؤ پڑ گیا (ظفر)

ستھراؤ ڈالنا / **ستھراؤ کرنا** (ہ) فعل متعدی:- (۱) مار کر بچھا دینا - مقتولوں کا فرش کر دینا - مردوں کا ڈھیر لگا دینا - کھیت ڈال دینا ؎

ابرو ہی کی جنبش نے ستھراؤ کئے ہیں ۔ مارا نہیں اُن نے کوئی تلوار سے بانک (میر)

کیا عشق بے محابا ستھراؤ کر رہا ہے ۔ میلان جان گہوں کے گشتوں سے بھر رہا ہے (" ")

(۲) منہدم کرنا - اینٹ سے اینٹ بجا دینا - توڑ پھوڑ کر گرا دینا ۔

ستھراؤ ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) مقتولوں کا ڈھیر لگنا - کشتوں کے پشتے لگنا - کھیت پڑنا - بہت سے آدمیوں کا مارا جانا (۲) بہت سے مکانات یا عمارتوں کا منہدم ہونا - اینٹ سے اینٹ بجنا ۔ درختوں یا بیلوں کا کثرت سے گرنا - ٹوٹ پھوٹ کر ملیامیٹ ہونا ؎

خون کے سیلاب میں ڈوبے ہوؤں کا کیا شمار
ٹک بہے وہ جدول تشنہ تو ستھراؤ ہو ۔ (سودا)

ستھرائی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) صفائی - نفاست - اُجلاپن ۔ نکھٹ ۔ خوشنمائی - پاکیزگی - لطافت ؎

مست جاروب کشی کرتے ہیں یاں پلکوں سے
کعبہ کب پہنچے ہے بُت خانے کی ستھرائی کو (انشا)

(۲) عو:- بھاڑو - جاروب - بُہاری - سوہنی - بڑکا جیسے "اتنا دن چڑھ گیا ابتک ستھرائی نہیں دی (۳) عو:- خوش سلیقگی - صفائی طبع - سگھڑپن سگھڑاپا ۔

ستھرائی پھیرنا (ہ) فعل متعدی (عو):- جھاڑو دینا - جھاڑو پھیرنا - گھر بار صفایا پھیرنا - تباہ کرنا - غارت کرنا - برباد کرنا - لوٹ کر لیجانا ؎

اے دوگانا تو مجھے لوٹنے کو آئی پھیر ۔ پھر شبک جاویگی گھر پر ترے ستھرائی پھیر (رنگین)

ستھرائی دینا (ہ) فعل متعدی:- جھاڑو دینا - جاروب کشی کرنا ؎

فلک کرتا ہے سنگ آستاں پر جبہہ فرسائی
ملک تا رخطوط مہر سے دیتا ہے ستھرائی (سودا)

ستہ (ع) صفت:- (۱) چھے شیش - ۶ (۲) حساب:- حساب کا وہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ستھن

قاعدہ جس میں بار بار ربہ جانا نہیں پڑتا اور ایک دو تہی یا پنج معلوم مقداروں کے وسیلہ سے مجہول مقدار معلوم کر لیتے ہیں +

ستہ ستنا سبہ (ع) اسم مذکر:- (دیکھو ستہ نمبر ۲) +

ستھن (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو ستن)، جیسے "میرے میاں کے دو کپڑے ستھن ناڑا بس" +

ستھنا (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو ستنا بمعنی ازار) +

ستھنی (ہ) اسم مؤنث:- ستھن کی تانیث وتحقیر- ازریا +

ستھیا یا ستیا (ہ) اسم مذکر:- آنکھوں کا حکیم- وہ شخص جو سرمہ یا انجن کے ذریعے سے آنکھ کا علاج کرے- کحال- بید حکیم- آنکھیں بنانے والا +

ستی (ہ) صفت (ہندو) ۱ عصمت والی- پاکدامن عفیفہ- پتی پرتا عصمت والی- ثابت قدم- وفادار- ساتھ دینے والی- دھرماتما- پارسا- نیکوکار- صالحہ (۲) اسم مؤنث:- وہ عورت جو محبت کے باعث اپنے خاوند کی لاش کے ساتھ جل جاتی ہے ؎

اے شمع فقل تو نے یاں اصل کو دکھائی ۔ کیا خوب سانگ لائی اس بزم میں ستی کا (محمد افضل)

(۳) درگا- ساودھی- دیوی (راجہ دکش کی بیٹی اور مہادیو کی استری کا نام جو اپنے باپ کے اپمان یعنی بیعقیدی کرنے سے اس کے یگ کنڈ میں گر کر جل مری جس کی نسبت ہندوؤں کا خیال ہے کہ وہی ستی ہو پھر ہمالچل کے گھر میں پاربتی ہو کر پیدا ہوئی- پس ستی ہونے کی رسم اسی زمانے سے جاری ہوئی ہے- واللہ اعلم) +

ستی ست پر کرنا (ہ) فعل متعدی (مع):- جان سلب کرنا- خوف- درد یا صدمہ کے باعث معرض ہلاکت میں ڈالنا +

ستی ست پر ہونا (ہ) فعل لازم (مع):- جاں بلب ہونا- قریب بمرگ ہونا- ہلاکت میں پڑنا- خوف- درد یا صدمہ کے باعث معرض ہلاکت میں ہونا +

ستی مٹھ (ہ) اسم مذکر:- وہ جگہ جہاں کوئی عورت ستی ہوئی ہو یا وہ مکان جو اس کی ہڈیوں پر بنایا گیا ہو +

ستی ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) اپنے مرے ہوئے خاوند کی چتا میں زندہ جل کر مرنا (۲) مرنا- جان دینا- جان قربان کرنا جیسے "اس پر ستی ہوئی بیٹھی ہے" ؎

ستی شمع پر وانہ کے ساتھ ہوگی + جلائیگا اس کو جلانا ہمارا (بحر)

ستیا (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو ستیا) +

ستیا (ہ) اسم مذکر:- ست + سچ + واقعی- حقیقت- اصل + ایمان- دھرم +

ستیا ناس (ہ) اسم مذکر (مع):- ناس- تباہی- بربادی- بناش- واقعی تباہی- بالکل بربادی +

ستیا ناس جانا (ہ) فعل لازم (مع):- ٹوٹنا- پھوٹنا- ڈھیتا- نیوان نلس ہونا- کھوجڑا جانا + ایمان جانا- تباہی اور بربادی ہونا ؎

بگڑ بگڑاتی ہے تو کیوں منہ کو پھلا کر ہر بار + ستیا ناس ترا جائیو اے ری نہ بدی (رنگین)

جیسے "موئے تیرا ستیا ناس جائے یہاں سے اجڑ" (یہ لفظ چونکہ ستیا بمعنی دھرم یا ایمان سے مرکب ہے اس سبب سے اس کے ترکیبی معنے یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ خدا ایمان نصیب نہ کرے یا ایمان جو بڑی قیمتی چیز ہے جاتا رہے- کیونکہ ناش بمعنی بربادی وزوال آیا ہے) +

ستیا ناس کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) تباہ وبرباد کرنا + اجاڑنا + خراب کرنا + خاک میں ملانا- بگاڑنا- کھونا- کھو کھونا + آوارہ کرنا- بدچلن کرنا- جیسے "اس کی محبت نے لڑکے کا ستیا ناس کر دیا" (۲) ڈھانا- منہدم کرنا +

ستیا ناس گئی } (ہ) صفت مؤنث:- خانہ خراب- کھوج مٹی- کھوجڑے بیٹی +
ستیا ناس گیا } (ہ) صفت مذکر:- کھوجڑے بیٹا- کھوج مٹا +

ستیا ناس ملانا (ہ) فعل متعدی (مع):- کھوج کھونا- خراب کرنا- برباد کرنا- بگاڑنا- ناس ملانا +

ستیا ناس ہونا (ہ) فعل لازم:- تباہ وبرباد ہونا- اجڑنا- خراب ہونا- ویران ہونا + ڈھیتا- منہدم ہونا + کھوجڑا جانا- نام ونشان نہ رہنا ؎

رنگیں مجھے قول دیکے گو ٹیاں + کہنے لگی لانہ جی میں وسواس
جو تجھ سے وفا کرے تو پھر بس + ہو اس بندی کا ستیا ناس (رنگین)

ستیا ناسی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک درخت کا نام جس میں بہت سے کانٹے ہوتے اور اس کے پھل کے اندر بارود کے سے دانے نکلتے ہیں جو خارش کے واسطے بہت مفید ہیں (۲) صفت:- برباد کرنے والا- اجاڑو- خانہ کن منحوس + بدچلن- آوارہ +

ستیا ناسی کی جڑ (ہ) صفت- خانہ ویرانی کی بنیاد- فتنہ پرداز- خانہ خراب +

سٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سازش- گٹھت- لاگ- لپیٹ- سیل جمل- آنٹ سانٹ (۲) جگت- تہیر + ڈھب +

سٹ لڑانا (ہ) فعل متعدی:- گٹھنا- جگت لگانا- ربط پیدا کرنا- یارانہ گانٹھنا + آشنائی کرنا- آنکھ لگانا +

سٹا (ہ) اسم مذکر:- (۱) جوار کی بوندی- جوار کا خوشہ- جوار کا بھٹا (۲) وہ اقرار نامہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سٹا

جو دو کاشتکار باہمی کشت کی بابت لکھ لیں۔ شراکت۔ کھیت کا ساجھا بٹائی +

سٹا بٹا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) اٹ سٹ۔ ساز باز۔ سازش۔ بیل ملاپ (۲) فریب دینا۔ مکر و فن +

سٹابری (انگلش) (Stabery) (دیکھو اسٹابری) +

سٹاسٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو۔ سڑاسٹر۔ برابر کوڑے مارنے کی آواز۔ لگاتار تھپیوں کے مارنے کی آواز ؎

گلے میں پہنا دہ ہنس سنہ کے ہار + سٹاسٹ وہ پھولوں کی چھڑیوں کی مار (میر حسن)

(۲) حالیہ فعل:۔ متواتر۔ برابر۔ پٹاپٹ۔ پٹ پٹ جیسے کوئی اب بولے کوئی جب بولے۔ میری نکٹی سٹاسٹ بولے +

سٹاک (ہ) اسم مؤنث:۔ سڑاک۔ چھڑی کے مارنے کی آواز ؎

جو نسیم صبح لپٹ گئی کسی گل کے دہن پاک سے
تو شعاع مہر نے اک چھڑی بڑی اس کے آگے سٹاک سے (نظام)

سٹامپیڈ (انگلش) (Stampeo) صفت:۔ ٹکٹ چسپاں۔ ٹکٹ لگایا ہوا۔ محصول دادہ۔ ہیڈ +

سٹانا (ہ) فعل متعدی (پوربی):۔ ملانا۔ بھڑانا + جوڑنا + چسپاں کرنا۔ چپکانا +

سٹاؤ (ہ) اسم مذکر (پوربی):۔ چسپیدگی +

سٹیائے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ حیران و سرگرداں پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ گھبرایا ہوا بچہ ڈانواں ڈول پھرنا +

سٹپٹا جانا (ہ) فعل لازم:۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ اور بے اوسان ہو جانا ؎

دیکھتے ہی عشق کو عقل گئی سٹ پٹا + دل کو میرے آؤ یہ جوڑا تو ڈٹا تو ڈٹا (ظفر)

سٹپٹانا (ہ) فعل لازم:۔ گھبرانا۔ چھکے چھوٹنا۔ حواس باختہ ہونا۔ بے اوسان ہونا حیران ہونا۔ بوکھلانا۔ مضطرب ہونا جیسے "بیاہ مانگے نو مانگ آئیں مگر اب سٹپٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آئے" +

سٹر پٹر (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹا موٹا کام۔ ادنیٰ ادنیٰ کام۔ فد افد اسے کام۔ بکھیڑا الجھیڑا جیسے "اسی سٹر پٹر میں دن پورا ہو جاتا ہے" +

سٹر پٹر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ چھوٹے موٹے کام کرنا۔ بکھیڑا پھیلانا + بیکار پھرنا۔ جالے لیتے پھرنا جیسے "کیا سٹر پٹر کرتا پھرتا ہے" +

سٹر پٹر لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ چھوٹے موٹے کام کرنا۔ الجھیڑا لگانا۔ بکھیڑا پھیلانا جیسے "کیا سٹر پٹر لگا رکھی ہے" +

سٹھن

سٹھ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو سٹاسٹ (۲) جلد جلد +

سٹاک (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پتلی چھڑی۔ چھڑ۔ بید (۲) پتلی عورت۔ چھریرے بدن کی عورت۔ دبلی پتلی عورت (۳) پتلا سانپ (۴) چھوٹا ہیجوان +

سٹک جانا (ہ) فعل لازم:۔ کھسک جانا۔ لوگوں کو غافل پا کر چپکے سے نکل جانا۔ شک کی طرح جلدی سے چلا جانا۔ کافور ہو جانا +

سٹکنا (ہ) فعل لازم:۔ کھسکنا۔ فرار ہونا۔ روپوش ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ چپکے سے چلا جانا۔ ہوا ہونا۔ چمپت بننا ؎

مرگ تکیہ پا بہ زنجیر اس کے آئی اور + صبر گریزپا تو کبھی کا سٹک گیا (جرأت)

جاتے نہ کوئی دیکھا اس تیغ کے منہ پر سے + واں سایان سے وہ لے بابں مار سٹکتے ہیں (میر)

سٹکو (ہ) اسم مؤنث:۔ بیوہ عورت۔ بے سلسلہ عورت۔ پھوڑ عورت۔ احمق عورت +

سٹکنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھٹنا۔ سازش کرنا۔ مل جانا (۲) پورب۔ چپکنا۔ جڑنا۔ چسپاں ہونا۔ وصل ہونا +

سٹھ (ہ) صفت:۔ (۱) ساٹھ کا گنتف (۲) صفت۔ جاہل۔ بیوقوف۔ مورکھ + اناڑی۔ نادان۔ ابلہ +

سٹھ جانا (ہ) فعل لازم:۔ کمسن سالی کے باعث حواس خمسہ میں فتور آ جانا۔ پیرانہ سالی کے باعث بہک جانا۔ بیوقوف ہو جانا +

سٹھورا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ میٹھا جو زہر کے واسطے سونٹھ اور میدہ وغیرہ ڈالکر بنایا جاتا ہے (۲) وہ سخت توام کا میٹھا جو اشر جاڑے کے موسم میں عورتیں گوند وغیرہ ڈالکر بنایا کرتی ہیں۔ حلوائے سخت (اسکا مادہ سونٹھ ہے) +

سٹھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ساٹھی کا گنتف۔ وہ نہایت موٹے اور لال رنگ کے چاول جو ساٹھ روز کے عرصہ میں بوسے جوتے جا کر تیار ہو جاتے ہیں ایک قسم کے موٹے چاول +

سٹھیانا (ہ) فعل لازم:۔ ساٹھ برس سے اوپر عمر کا ہو جانا۔ کمسن سالی کے باعث حواس باختہ ہو جانا۔ پیرفرتوت اور نہایت ضعیف ہو جانا عقل کا جاتا رہنا عقل میں فتور آنا ؎

بیٹا بر جے باپ کو تو ہیگو سٹھیائے
ناج بگاڑے گھر رہے سب سے دونا کھائے (کبیر)

کچھ خیر ہے بڑے میاں سٹھیا گئے ہو کیا
لڑکوں کے ساتھ کھیلنے تم گڈیاں چلے (نظیر)

سٹھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھنیں ایک دوسری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سٹی

کو باہم دیتی اور نیز وہ خوش بنائے ہوئے گیت جو بیاہ میں ڈومنیاں سمدھنوں کی طرف سے ایک دوسری کی نسبت سناتی ہیں (اصل میں یہ لفظ پنجابی زبان کا ہے اس کی اصل سٹھا بمعنی کسیلا ہے چونکہ گالی کڑوی کسیلی بات کو کہتے ہیں اور اس سے غرض مزاح کے طور پر دوسرے کو چڑانا ہوتا ہے پس اس لحاظ سے اُس گالی کو جو ایک سُریلی آواز کے ساتھ گا کر سمدھن کو دی جائے۔ سیٹھنی کہنے لگے ؎

سُن مصحفیؔ زشت و بداطوار کی گالی * کہتا ہوں یہ گالی نہیں کچھ پیار کی گالی
سیٹھنی کے عوض توتے نے جو تیار کی گالی * گالی ہے وہ کچھ اَور ہی سرکار کی گالی (انشا)

سٹی (ہ) اسم مؤنث :- حواس - زندری - گیان - اوسان - ہوش - عقل - سمجھ (یہ لفظ اصل میں سنسکرت کے لفظ شاٹھ बुद्धि بمعنی عقل سے ماخوذ ہے) *

سٹی بھولنا (ہ) فعل لازم :- اوسان جاتے رہنا - حواس باختہ ہونا - گھبرا جانا - سٹپٹا جانا - بوکھلا جانا - عقل ٹھکانے نہ رہنا - ہوش پراں ہونا *

سٹی گم ہونا (ہ) فعل لازم :- (دیکھو سٹی بھولنا) *

سٹیا (ہ) اسم مؤنث (عورتوں) حقارتاً یا زور سے غضب :- بیٹی - بیٹا *

سٹیل (انگلش) اسم مؤنث :- (Steel) (۱) فولاد - اسپات (۲) لوہے کی قلم - فولادی قلم (۳) صفت :- فولادی *

سج (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- روپ - ڈول - شکل - روش - انداز - ہیئت - وضع

آنکھ کچھ اپنی ہی اُس کے سامنے ہوتی نہیں
جس نے وہ خوبی سج دیکھی دہل کر رہ گیا * (کریم)

(۲) سوجھا - آرائش - زیب و زینت - سجاوٹ - سنگار - خوبصورتی چھب

کرتا ہے کون منع کہ سج اپنی تو نہ دیکھ
لیکن کبھی تو میرے کر حال پر نظر (کریم)

کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ
آنکھوں میں جان آئی ہے ادھر نگاہ کر (کریم)

سج دھج (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بناؤ سنگار - زیب و زینت * صورت شکل رنگ و روپ * وجاہت - نمود - چھب تختی - روش - انداز ؎

سج دھج کبھی کبھی خط و رخسار دیکھنا * اِک دن میں آئینہ اُسے سو بار دیکھنا (صفی)
واہ کیا نام خدا سج دھج ہے کیا انداز ہے * آدمی دیکھا نہیں ایسا تو اے راس گات کا (بحر)

کٹ جائے ابھی ارۂ غیرت سے چمن میں
سج دھج یہ اگر دیکھ لے شمشاد تمہاری (ضمیر)

سجد

دیکھے جو تیرے قد کو قیامت تو یہ کہے
سج دھج ہی اَور ہے اور یہ سراپا ہی اَور ہے (رفیع)

سجاده صفت (ہندو) :- سیدھا - راست - دایاں - داہنا - یمین * سیدھا ہاتھ *

سجادہ (ع) اسم مذکر :- (۱) مُصلّی - جانماز - نماز پڑھنے کا بچھونا * آسن (۲) درویشوں یا بزرگان دین کی گدی - پیروں کی گدی *

سجاده نشین (ع + ف) اسم مذکر :- کسی بزرگ یا پیر یا درویش کی گدی پر بیٹھنے والا *

سجاده نشین ہونا (ہ) فعل لازم :- گدی پر بیٹھنا - پیر کی گدی سنبھالنا - خلافت لینا ؎

آ کے سجادہ نشیں قیس ہوا میرے بعد * نہ رہی دشت میں خالی مری جاگیر سے بعد (لا علم)

سجاف (ہ) اسم مؤنث :- سنجاف - چوڑی گوٹ - حاشیہ (اُڑدو والوں نے سنجاف کر لیا ہے) *

سُجان (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) عالم - گیانی - واقفکار (۲) دانا - دانشمند - عاقل - بدھوان * زیرک - ہوشیار - چالاک - عیار * آٹھوں گانٹھ کمیت * فطرتی *

سُجانا (ہ) فعل متعدی :- بھلانا - ورم کر دینا - کپڑا بنا دینا - آماس کر دینا - جیسے مار سے مار کر سجا دیا " ذرا سی بات پر منہ سجا لیا یعنی پھلا لیا " *

سَجانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ترتیب سے لگانا - موقع یا سلیقہ سے رکھنا (۲) آراستہ کرنا - تحزین کرنا - زیبائش کرنا - بنانا سنوارنا - سنگار کرنا (۳) کشتی یا میز یا دسترخوان پر چُننا - خوان میں لگانا *

سَجاوٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) آرائش - آرائش - ترتیب - زیبائش - بناؤ سنگار - زیب و زینت ؎

بناؤ ختم ہے تم پر تمہارے سر کی قسم * دُلہن کو بھی یہ سلیقہ نہیں سجاوٹ کا (بحر)
اچھا تو ہے زینتیں بناؤ اپنی * بن بن کے سجاوٹیں دکھاؤ اپنی (ریاض الاسلام)
ڈرتا ہوں کہ خود نگی نہ خود بینی ہو * نظروں میں کہیں سما نہ جاؤ اپنی

(۲) سج دھج - چھب تختی ؎

ہے اجی میری دوگانہ کی سجاوٹ خاصی * چینی رنگ غضب تپہ کچھاوٹ خاصی (رنگین)

سَجدہ (ع) اسم مذکر :- (۱) متھا ٹیکن - سر جھکانا - ڈنڈوت - بندگی - تشکر (۲) قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام (بعض فرہنگ نویسوں کی رائے ہے کہ بفتح سین مہملہ اسی کے واسطے ہے ورنہ بکسر ہے) *

سجدۂ شکر (ع + ف) اسم مذکر :- دوگانہ نفل جو کسی امر کے شکر پہ میں ادا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سجدہ

کیا جائے۔ خدا تعالیٰ کا شکریہ بذریعہ سجدہ ادا کرنا +

سجدہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ سر جھکانا۔ ماتھا ٹیکنا۔ تسلیم بجا لانا۔ ڈنڈوت کرنا

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا (ذوق)

سجدہ گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سجدہ کرنے کی جگہ۔ ماتھا ٹیکنے کا مقام (۲) خاک شفا یا لکڑی وغیرہ کی چھوٹی سی گول ٹکیا جس پر اہل تشیعہ نماز کے وقت سجدہ کرتے ہیں ؎

نہیں اٹھتا ہے سر سجدے سے میرا + مگر ہے سجدہ گہ اُس خاک پا کی (وزیر)

سجع (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خوش الحان پرندوں کی چہچہاہٹ جیسے "بلبل و قمری وغیرہ کی آواز (۲) کلام موزون و مقفّٰی۔ دو جملوں کے اخیر دو لفظوں کی موافقت۔ وہ لفظ جو نثر کے فقرہ کے اخیر میں آئے اور اس کے موافق دوسرے فقرے کے اخیر میں واقع ہو (۳) وہ موزون فقرہ یا مصرعہ جس کے ظاہری معنی بھی ٹھیک ہوں اور کسی شخص کا نام بھی آجائے۔ مثلاً "سمّہ احمد" قرآن شریف کا ایک فقرہ بھی ہے اور اس سے احمد کے نام کا سجع بھی عمدہ نکلتا ہے یا مصرعہ "پسر غلام محمد پدر غلام علی"۔ اس جگہ مع ردیف ایک مصرعہ میں سجع موزون ہوا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس +

سجع متوازی (ع) اسم مذکر:۔ دو لفظوں کے وزن اور اعداد حروف میں موافقت مگر روی میں مخالفت جیسے "مراتب و مراسم اخلاق، احوال وغیرہ مگر یہ کچھ عمدہ قسم کا سجع نہیں ہے +

سجع متوازی (ع) اسم مذکر:۔ دو لفظوں کے حروف روی و وزن اور عدد حرف میں موافقت جیسے گل و مُل۔ خبر و اثر۔ سفر و سقر۔ خمار و شمار وغیرہ یہ سجع کی عمدہ قسم ہے +

سجع مطرّف (ع) اسم مذکر:۔ دو لفظوں کے حرف روی میں موافقت مگر اعداد اور وزن میں مخالفت جیسے اطوار و وقار۔ حال خیال وغیرہ (مطرّف عربی میں اُس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کا سر اور دُم تو خواہ سفید خواہ سیاہ ہو مگر اور اعضاء بالکل مختلف ہوں۔ پس اس اختلاف کی وجہ سے اس سجع کا یہ نام قرار پایا) +

سجل (ع) صفت:۔ آراستہ۔ پیراستہ + عمدہ۔ نفیس۔ تحفہ۔ اچھا۔ درست ٹھیک + خالص۔ کھرا + معقول +

سجن (ہ) اسم مذکر:۔ (ساجن کا مخفف) (۱) نیک۔ بھلا مانس + معزز۔

سچ

اچھا (۲) خاوند۔ پتی۔ شوہر۔ سوامی (۳) پیارا۔ من موہن + معشوق۔ دلبر۔ دلربا (۴) دوست۔ مِتر +

سجنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ پھبنا۔ زیبا ہونا (۲) بننا۔ سنورنا۔ آراستہ و پیراستہ ہونا + درست ہونا۔ تیار ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ (۳) مُرتب ہونا۔ ڈھنگ سے لگنا (۴) مکان کا فرش فروش اور آلات شیشہ وغیرہ سے آراستہ ہونا (۵) فعل متعدی:۔ سجانا۔ موزوں کرنا۔ زیب تن یا زیب سر کرنا ؎

کیا آمد محتسب ہے ساقی + منڈیل جو شیشے نے سجی ہے (نامعلوم)

سجنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ساجن کی تانیث) (۱) معشوقہ۔ پیاری (۲) سکھی سہیلی۔ بہنیلی۔ گوئیاں۔ آلی ؎

بھانت بھانت کا پھرو اسجنی اپنی بولی بولے رے (گیت)
اُٹھ ری ہولی ہو رہی تو کیا پڑی سووے ری
رین گئی تو جانے دے سجنی دن مت کھووے ری

سجوانا (ہ) فعل متعدی:۔ درست کرانا۔ آراستہ کرانا۔ موزوں کرانا +

سجھانا (ہ) فعل متعدی:۔ دکھانا۔ سکھانا۔ جتانا۔ نامعلوم بات سے آگاہ کرنا۔ بتانا۔ نیچ اونچ سمجھانا + کھولنا۔ ظاہر کرنا +

سجھائی دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) نظر آنا۔ معلوم دینا (۲) ثابت ہونا۔ متحقق ہونا۔ خیال میں گذرنا ؎

روشن اشک گرا دینگی نظر سے اِک دن +
ہے ان آنکھوں سے یہی مجھ کو سجھائی دیتا (ذوق)

سجی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے کھار کا نام جو ایک اسی نام کے پودے کی راکھ سے بنایا جاتا ہے جس کو فارسی میں شخار اور عربی میں قلی کہتے ہیں۔ راج بھنگ +

سجیلا (ہ) صفت:۔ آراستہ۔ پیراستہ۔ بناٹھنا۔ سجا سجایا (۲) چھبیلا۔ وضعدار۔ خوش وضع۔ خوبصورت + خوشرو۔ بانکا جیسے "کیا سجیلا جوان ہے" +

سچ (ہ) صفت:۔ (۱) راست۔ ٹھیک۔ حق۔ درست۔ صحیح (۲) اسم مذکر:۔ سچائی صدق۔ بست۔ حقیقت (۳) تابع فعل:۔ بجا۔ درست۔ البتہ۔ واقعی۔ تحقیق۔ فی الحقیقت۔ الحق۔ فی الواقع۔ حقیقتاً۔ بیشک۔ بلاشبہ۔ لاریب نفس الامر (۴) کلمۂ تصدیق:۔ ہاں +

سچ کا زمانہ نہیں (و) کہاوت:۔ سچ کا کوئی اعتبار نہیں کرتا۔ جھوٹ کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سچ

دُھوکھا ہے۔ دروغ کو فروغ ہے ؎

کہے جو جھوٹ تو ہم ہوتے ہیں خفا کے رسوا۔
سچ کہئے تو زمانہ یار و نہیں ہے سچ کا ؎

سچ مچ یا سچے مچ (ف) تاکیدی فعل :- (۱) ہُو بہُو۔ لیپا پوتی سے کم۔ کاست ہُو بہُو۔ عین مین ؎ جیسے "یہ کھلونا سچ مچ آدمی ہے" ؎

وہ جوگن جو سچ مچ تھی زُہراجبیں ؎ سو مجلس میں آئی لئے ہاتھ میں (میر حسن)

(۲) بے شک۔ بلاشبہ۔ یقیناً۔ بالکل صحیح۔ تحقیقاً۔ حقیقت۔ فی الحقیقت واقعی ؎

یہ تو میں کہتا ہوں کہ سچ مچ کرو الطاف ؎ جھوٹی بھی تسلی ہو تو ضائع تو نہیں (سودا)

کھنچ گیا آخر کو جذب حُسن سے ؎ سچ مچ اے ناسخ تو اب مجذوب ہے (ناسخ)

وعدہ کس شخص کا اور وہ بھی نہایت کتجا ؎
ہم بھی کیا خوب ہیں سچ مچ ہمیں باور آیا ؎

سچ ہے (ف) محاورہ :- (۱) بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے (۲) بیشک ہاں (۳) سچ کہا ہے۔ بزرگوں کا قول درست ہے ؎

بوسہ مانگا لبِ شیریں کا وہ بُت تلخ ہُوا ؎
سچ ہے کڑوا ہے بہت راہِ خدا کا سودا

(مصرعہ) سچ ہے حرامزادے کی رسّی دراز ہے ؎ (ذوق)

سچّا (ف) صفت :- (۱) راست گو۔ راستباز۔ صادق۔ سانچا (۲) درست۔ ٹھیک جیسے "سچا پیچ یا نقل" (۳) کھرا۔ بے کھوٹ۔ خالص۔ اصل چاندی یا اصل سونے کا (۴) اچھوتا۔ نرمل۔ غیر مستعمل ؎ تازہ (۵) ایماندار۔ دھرمی (۶) سیدھا۔ بے کپٹ۔ صاف دل۔ بے ریا۔ مُخلص (۷) اصلی جواہر۔ کانی جوہر ؎

سچّا بیوپار (ف) اسمِ مذکر۔ سچا کاروبار اور ٹھیک ٹھیک معاملہ۔ سیدھی سیدھی بات۔ کھرا کھرا حساب ؎

سچّا پن (ف) اسمِ مذکر۔ صداقت۔ راستبازی۔ ایمانداری۔ دیانتداری ؎ نجابت ندی۔ استقلال۔ وفاداری۔ راستگوئی ؎

سچّا جوڑا (ف) اسمِ مذکر :- (۱) کھرا کامدار جوتا (۲) کھرے کام کا جوڑیوں کا جوڑا۔ چوڑیوں کا جوڑا جس میں پکے تار۔ ستارے۔ مقیش۔ کلابتو وغیرہ لگا ہو

سچّا موتی (ف) اسمِ مذکر۔ اصلی موتی۔ وہ کھرا قیمتی موتی جو صدف کے اندر سے نکلا ہو ؎

سحر

سچّا ہُوا (ف) اسمِ مذکر :- نیک دین کا کھرا پن ؎ دیانتداری۔ راست معاملگی معاملہ کی صفائی ؎

راکھے سچا ہاتھ جو مکتا ملے اُدھار ؎ بگڑے بیتی بیت بھی بھاجے کوس ہجار (دوہا)

سُچکنا (ف) فعل لازم (نکسال میں) کھرا قرار ہونا۔ غور و تامل کرنا۔ ہچکچانا۔ ٹھٹکنا۔ تذبذب کرنا۔ متفکر ہونا۔ اندیشہ کرنا ؎

رہ جب گھر سے نکلے سُچکتے سُچکتے ؎ قدم بھی اُٹھائے جھجکتے جھجکتے (نظیر)

سُچکنے سے کہانی تو کہہ ڈال بھی ؎ ترے مُنہ کو اب تک ہے سمجھی (انشا)

سَچَل (ف) صفت :- (۱) جھٹل کا نقیض۔ کھرا۔ اصل۔ اصل۔ ٹھیک ٹھیک۔ بالکل درست۔ واقعی جیسے "سچل بات کہدو" (۲) اسمِ مذکر :- حقیقت۔ راستی۔ راستبازی۔ ماراجیت کا جوا۔ جیت کر لے جانے کی بازی ؎

سچل سچل بولنا یا کہنا (ف) فعلِ متعدی :- سچ سچ کہنا۔ کھری کھری کہنا۔ بے لاگ لپیٹ کہنا۔ کھرا کھرا سُنانا ؎

سچّی (ف) اسمِ مؤنث :- (۱) راستباز۔ صادقہ (۲) صفت :- راست۔ ٹھیک۔ واقعی۔ بجا۔ درست جیسے "سچی بات" (۳) کھری۔ خالص۔ نرمل بے کھوٹ ؎

سچی تول (ف) اسمِ مؤنث (ہندو) :- پوری تول ؎

سچی چوڑیاں (ف) اسمِ مؤنث :- (دیکھو سچا جوڑا نمبر ۲) ؎

سحاب (ع) اسمِ مذکر :- ابر۔ بادل۔ گھن۔ گھٹا۔ بدگھ۔ اِندر ؎

نہ برشکال میں جب تک شراب پلوائی۔
بلا کی طرح سے سر پر مرے سحاب رہا

سحر (ع) اسمِ مذکر :- جادو۔ ٹونا۔ افسوں طلسم ؎

اُٹھا گو سالۂ زر ایک ہی افسوں میں واہ
سامری نے سحر یہ کھایا ہے تری تقریر کا ؎

سحر بیان (ع + ف) اسمِ مذکر۔ فصیح بیان۔ جادو بیان۔ شاعرِ فصیح و بلیغ۔ وہ شخص جس کی تقریر نہایت مؤثر اور پُر تاثیر ہو ؎

سحر سامری (ع + ف) اسمِ مؤنث :- وہ جادو جو سامری جادوگر کو معلوم تھا اور اُس کے وسیلہ سے اُس نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان کر مُنہ سے بولتا سونے چاندی کا گوسالہ بنایا تھا ؎

سحَر (ع) اسمِ مؤنث :- خیرات کا وقت۔ صبح کے پہلے کا وقت۔ چار گھڑی کا تڑکا۔ بھور تڑکا۔ نور کا تڑکا۔ صُبحدم۔ تاروں کی چھاؤں ؎ صبح۔ فجر۔ روزِ روشن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سحر

راجہ کرن کا پہرا ؎

اُمید زیست کب ہے فراق جاناں میں
نہ ہو اگر شبِ غم کی سحر نہیں ہوتی (رسا)

سحر خیز یا (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جو صبح کی بڑی بڑائی چیز اٹھا کر لے جائے - چور - اُچکا - اُٹھائی گیرا +

سحر گہی (ف + ع) اسم مؤنث:- رمضان کے دنوں کا وہ کھانا جو رات کے تین چار بجے تک صبح روزہ رکھنے کے واسطے کھا لیتے ہیں +

سَحَری (ع) اسم مؤنث:- (دیکھو سحر گہی) بول چال میں حلے خطی ساکن ہے - بیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں ؎

اُٹھتے ہی پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری +
شوق سے رکھیو توکل میں ترے واری روزہ (رنگین)

سَخا
سَخاوَت (ع) اسم مؤنث:- فیاضی - دان داری + جود بخشش +

سَخت (ف) صفت:- (۱) کڑا - کرخت - کینڑا + ٹھوس - ناملائم - درشت (۲) گراں - بھاری - سنگین + مضبوط - مستحکم - محکم - اُستوار - پکا (۳) مشکل - کٹھن - تنگ - دشوار جیسے (۴) ناگوار - خلاف طبع - اجیرن - گراں خاطر (۵) بدمزاج - اکھڑ + کٹھور - بے رحم - سنگدل (۶) نہایت - ازحد بہت - ات گت ؎

خاتم دست سلیماں سے ہوں قائم نگیں عزیز
سخت بیتابی وہ جو ماتھے سے کھوئے مجھ کو (قائم)
میں تو بندہ ہوں ترے جور و جفا کا لیکن
سخت دھڑکا ہے مجھے اس دلِ سودائی کا (مخلص)

سخت کافر تھا جس نے پہلے میر + مذہبِ عشق اختیار کیا (میر)

(۷) بخیل کنجوس (۸) تابع فعل:- بشدت - بکثرت + بزور - درشتی سے - ٹپٹ - بغایت ؎

یک بیک تو نے یہ کیا رنگ بدلا اے فلک
تیری گردش سے کہیں کیا سخت جی ہلکاں ہوا (رنجور)

سخت بے انصافی (ف) اسم مؤنث:- نہایت ظلم - نہایت ستم - ازحد جور و جفا - بڑا اندھیر +

سخت

سخت بے ایمانی (ف) اسم مؤنث:- نہایت اودھمی بیڑی دغا - بڑا فریب

سخت بے چین ہونا (ف) فعل لازم:- نہایت مضطرب ہونا - تلملانا - ازحد گھبرانا ؎

کیوں نہ لرزاں ہو سراپا تن لاغر میرا (میر) (سخت بے چین ہے بزبان فارسی ترا جرات)

سخت جان (ف) صفت:- (۱) بے مہر - سنگدل - بیرحم - بزدلی (۲) اور وہ شخص جس کی مشکل سے جان نکلے - بمشکل مرنے والا - جیسا زندگی والا وہ شخص ہو کاٹا کاٹے نہ مارا مرے ؎

نہیں ہے کچھ قتل ان کا آساں یہ سخت جاں ہیں بڑی بلا کے
قضا کو پہلے شریک کرنا یہ کام اپنی خوشی نہ کرنا (داغ)

(۳) ا:- نہایت جھنجھٹ مصیبت اور مشقت کو برداشت کرنے والا -

(۴) ا:- سخت بیحیا - نہایت بیحیا - ازحد بے عزت +

سخت جانی (ف) اسم مؤنث:- زحمت کشی - جفاکشی - برداشت مصیبت دوسرا پورا پڑا قاتل کا ہاتھ + سخت جانی کا مزا جاتا رہا (داغ)

سخت پچھتانا (ف) فعل لازم:- ازحد پشیمان ہونا - نہایت افسوس کرنا ؎

سخت پچھتائے ہیں ہم دیکھ کے دل اُس کو یہاں
اپنی افسوس جوانی پہ (ریاض)

سخت دل (ف) صفت:- سنگیں دل - بیرحم - کٹھور ؎

سخت دل جو ہیں اُنھیں محروم رکھتا ہے فلک
بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا (ریاض)

سخت دلی (ف) اسم مؤنث:- بیرحمی - بے مہری - سنگدلی - کٹھورپن نٹھرائی فسائی پن - بلادی + ظلم سختی - جفاکاری +

سخت دن (ف) اسم مذکر:- ایام مصیبت - کڑے کسیلے دن +

سخت دن آنا (ف) فعل لازم:- مصیبت اور بدحالی کا زمانہ آنا +

سخت زمین (ف) اسم مؤنث:- (۱) وہ زمین جس کی مٹی نہایت چکنی یا کنکریلی ہو + مضبوط - محکم اور کڑی زمین (۲) مشکل بحر قافیہ ردیف وغیرہ +

سخت سُست کہنا (ف) فعل متعدی:- بُرا بھلا کہنا - درشتی اور سختی سے پیش آنا - لعنت ملامت کرنا - زجر و توبیخ کرنا - جھڑکنا - دھتکارنا - بدزبانی کرنا - لتاڑنا - پھٹکارنا - ڈانٹنا - آڑے ہاتھوں لینا +

سخت مشکل (ف) صفت:- نہایت دشوار - ازحد ناممکن ؎

نکل جانا بدن سے جاں کا آساں ہے مجھکو + نکلنا کوچۂ قاتل سے لیکن سخت مشکل ہے (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سخت

سخت مشکل ہے ہجر میں جینا ✦ زندگی اپنے اختیار نہیں (لاعلم)

سخت مشکل پڑنا یا ہونا (و) فعل لازم:- کوئی دشوار امر پیش آنا۔ وقت اور دشواری ہونا ؎

سخت مشکل ہے سخت ہے بیداد ✦ ایک ہیں خوں گرفتہ سو جلاد (میر)

سختی (ف) اسم مؤنث:- (۱) نرمی کا نقیض۔ درشتی ✦ کرختگی۔ کڑاپن (۲) مضبوطی۔ استحکام۔ پائداری۔ استقلال (۳) دشواری۔ دقت (۴) بیرحمی۔ سنگدلی۔ نٹھرائی (۵) بدمزاجی۔ اکھڑپن (۶) ظلم و تعدی۔ زیادتی ✦ سخت گیری (۷) نہایت تاکید۔ از حد تقید (۸) تندی۔ تیزی ✦ خشونت (۹) حنیہ۔ ڈانٹ (۱۰) عسرت۔ تنگی۔ افلاس۔ تہیدستی (۱۱) مصیبت۔ بپتا۔ دکھ۔ درد۔ کشٹ ✦ بداقبالی۔ ادبار ✦

سختی سے (و) تابع فعل:- بمشکل بدشواری ✦ درشتی سے۔ بیرحمی سے ✦ تندی اور بدمزاجی سے ✦ بعسرت جیسے "سختی سے گزرتی ہے" ✦

سختی سے پیش آنا (و) فعل لازم:- درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی دکھانا سخت گیری کرنا ✦ بیرحمی کا برتاؤ کرنا ✦

سختی کرنا (و) فعل متعدی:- درشتی کرنا۔ تحکم جتانا۔ ستانا۔ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ تنبیہ کرنا ✦

سخن (ف) اسم مذکر:- بفتحتین و بضم اول و فتح ثانی و بفتح اول و ضم ثانی نیز بفتحتین مگر افصح بفتح اول و ضم ثانی (۱) بات۔ کلام۔ گفتار۔ نطق (۲) قول۔ بچن۔ عہد (۳) گفتگو۔ بات چیت۔ قیل و قال (۴) شعر۔ نظم۔ کہت

سکہ ہے مضمون نازک میں تو کامل اے نسیم
شہرۂ آفاق تیرا بھی سخن ہو جائیگا

(۴) مقولہ۔ کہن۔ قول جیسے "ہمیں اُن کا سخن یاد ہے"۔ "مردوں کا ایک ہی سخن ہوتا ہے" ✦

سخن پرور (ف) صفت:- اپنی بات کی سچ کرنے والا۔ ہٹیلا۔ ہٹی ضدی ✦ ہٹ دھرم متعصب ✦

سخن پروری (ف) اسم مؤنث:- بات کی سچ۔ اپنے کلام کی طرفداری ہٹ۔ ضد۔ تعصب ✦ اثبات رائے ؎

اُسے دیکھ کر دل میں تامل ہے ناصح ✦ مگر بات کیا ہے سخن پروری ہے (داغ)

سخن پروری کرنا (و) فعل متعدی:- بات کی سچ کرنا۔ اپنی بات کا پاس کرنا۔ اپنے کلام کی تائید اور طرفداری کرنا ✦

سخن

سخن تکیہ (ف) اسم مذکر (کھٹی) تکیہ کلام (کسی لفظ کا اس طرح زبان پر چڑھ جانا کہ موقع بے موقع ہر ایک بات کے بیچ میں وہ لفظ لایا جائے) ہر سخن کے ساتھ لب پر نالۂ جانکاہ ہے ✦ تیری فرقت میں سخن تکیہ ہمارا آہ ہے (ناسخ)
واہ کیا پیرمغاں کا ہے تصرف میکشو ✦ محتسب کا اب سخن تکیہ ہے مُل مُل جانا (" ")
رہا رکھو نہ رکھو ہے جو لفظ تکیہ کلام ✦ اب اس کو کہتے ہیں اہل سخن سخن تکیہ (غالب)

سخن چیں (ف) اسم مذکر:- غماز۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا آدمی۔ لترا۔ چغل خور ✦

سخن چینی (ف) اسم مؤنث:- غمازی چغلخوری۔ لگائی۔ لتری۔ لترا پن

سخن دان یا سخن سنج یا سخن ور (ف) اسم مذکر:- شاعر۔ کہیشر۔ کوی۔ کبی۔ شعر کہنے والا۔ ناظم۔ سخن گو ✦

سخن دانی یا سخنوری (ف) اسم مؤنث:- شاعری۔ خوش گفتاری شیریں کلامی۔ خوش بیانی ✦ زباندانی۔ فصاحت ✦

سخن دینا (ا) فعل متعدی:- بچن مارنا۔ قول دینا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ زبان دینا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ✦

سخن ڈالنا (و) فعل متعدی:- (۱) کوئی بات کہنا کسی امر کی سفارش کرنا۔ ذکر چھیڑنا۔ جیسے "ہم نے اُس کی نسبت کے لئے سخن ڈالا ہے (۲) انکار کرنا۔ بات ٹالنا منظور نہ کرنا (۳) سوال کرنا۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ (۴) مانگنا۔ درخواست کرنا (کہاوت):- "سخن اُنھوں پر ڈالیے جو ہنس ہنس رکھیں مان ✦

سخن رس یا سخن فہم (ف) صفت:- بات کو پہنچنے اور سمجھنے والا۔ مغز سخن اور بات کی تہ کو پانے والا۔ چتر۔ سیانا۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ بدھوان سُجان۔ صاحب ادراک۔ زیرک۔ تیز فہم ✦

سخن ساز (ف) اسم مذکر:- (۱) شاعر۔ سخن گو۔ خوش تقریر۔ فصیح (۲) و- صفت:- چرب زبان۔ باتیں بنانے والا۔ مکار۔ کیتاد ✦

سخن سازی (ف) اسم مؤنث:- (۱) سخن گوئی۔ شاعری۔ فصاحت خوش کلامی (۲) و:- چرب زبانی۔ باتوں کی جالاکی۔ کارستانی۔ جوڑ توڑ۔ بندش۔ زمانہ سازی۔ دُنیاسازی۔ فریب بازی۔ توڑ جوڑ۔ لسانی ؎

صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے۔
کیا ہر انداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں

سخن شناس (ف) صفت:- بات کو پرکھنے والا۔ باتوں کا جوہری ✦

۴ اہل بصرہ فارس کو نہیں مانا۔ غالب نے اعتراض کیا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سخن

قدردانِ سخن - نقادِ سخن ؎

سخن شناس کو ہے کمالِ ہنر کہ خوبیٔ زر + اگر کھُلے ہے تو صرّاف کی نظر چڑھ کر (سودا)

سخن کا پُورا (ا) صفت:- بات کا پکا - قول کا سچا - راسخ القول - اترا کا پُورا ثابت قدم مستقل مزاج +

سخن گویا یا سخن ور (ف) شاعر کہنہ مشق فصیح خوش بیان خوش گفتار +

سخی (ع) صفت:- داتا - فیاض - جواد - کریم - خدا کی راہ پر دینے والا دان والا دریا دل - دان پُن کرنے والا - دھرماتما - فراخ حوصلہ - جیسے "سخی کے مال پر پڑے سُوم کی جان پر" (۲) اسمِ مذکر:- کریم النفس - کریم الطبع - لوگوں کے ساتھ سلوک کرنے والا آدمی - فیاض آدمی جیسے "سخی دے اور شرمائے باول برسے اور گرمائے" +

سخی کا بیڑا پار ہے (ا) کہاوت:- داتا کی مشکل آسان ہے - کریم پر کوئی کام دشوار نہیں +

سَدّ (ع) اسمِ مذکر:- اوٹ - پردہ - دیوار - روک - دو چیزوں میں حائل اور مانع چیز +

سدِّ راہ ہونا (ا) فعل لازم:- مزاحم ہونا - حائل ہونا - مانع آنا - روک ہونا + حارج ہونا - مُخل ہونا ؎

سدِّ راہ اتنا ہوا ضعف کہ ہم آخر کار
آنے جانے سے بھی اُس کوچہ کے معذور ہوئے

گریہ ہمارا سدِّ رہِ یار ہو گیا + صبح شبِ فراق کی دیوار ہو گیا (ناسخ)

سدِّ سکندر یا سدِّ یاجُوج (ع + ف) اسمِ مؤنث:- سکندر بادشاہ کی بنائی ہوئی مضبوط دیوار جو علاقۂ ترکستان یعنی چینی تاتار اور چین کے بیچ میں واقع ہے - شاید دیوارِ چین سے مراد ہو ؎

[illegible] صورت سے دربار ہو سکتی نہیں + سدِّ اسکندر ہے یاں تعمیرِ شیشہ آئینہ (نصیر)
(تازہ تحقیق لفظ سکندر میں دیکھو) +

دا (س) تابع فعل (عو):- ہمیشہ - مُدام - دائم - نت - دوام - جُگ جُگ جاوید + ہر وقت - متواتر - جیسے "سدا کے دُکھیا بنجھا ور نام" "سدا کسی کی نہیں رہی" +

سدا برت (ہ) اسمِ مذکر:- دوامی خیرات - لنگر - بیلا - وہ خیرات جو روز نہ کی جائے - ہر روز اناج یا روٹی کی خیرات +

سدا بہار (ا) صفت:- (۱) ہمیشہ سرسبز رہنے والا - دو برس سے زیادہ عرصہ تک تازہ رہنے والا - بارہ ماسیا (۲) ایک نبات کا نام جو ہمیشہ

سدھ

سرسبز اور تازہ رہتی ہے جسے گُلِ ہمیشہ بہار بھی کہتے ہیں +

سدا پھل (ہ) صفت:- (۱) وہ درخت جو ہمیشہ پھلوں سے لدا پھندا رہے (۲) اسمِ مذکر:- ہمیشہ پھل لانے والا درخت - ہر سال پھلنے والا درخت +

سدا سُہاگن (ہ) اسمِ مذکر:- ایک قسم کے پھول کا نام +

سدا سہاگن (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) ایک قسم کی جڑی کا نام (۲) ایک قسم کے پھول کا نام جسے سدا سُہاگ بھی کہتے ہیں (۳) درویشوں کا ایک فرقہ جنھوں نے زنانہ رنگین لباس چوڑیاں اور سنگار اپنا دیرہ کر رکھا ہے (۴) کسبی - ہیجڑا - چھنال - فحبہ جو نئے نئے آشناؤں کے سب کبھی رانڈ نہیں خیال کیجا سکتی (۵) وہ عورت جس کا خاوند ہمیشہ اُس کے پاس رہے +

سدا گلاب (ا) اسمِ مذکر:- ایک قسم کا سُرخ گلاب جو بارہ مہینے پھولا رہتا ہے - اس میں خوشبو کم ہوتی ہے - کہتے ہیں کہ یہ گلاب چین سے آیا تھا - چینی ورد ؎

بہارِ حسنِ خدا داد کو زوال نہیں + سدا گلاب کے دو پھول ہیں یہ گال نہیں (ذوق)

سدا مت (ہ) صفت (ہندو):- قدامت - تقدم - پراچین - قدامت سلف - قدیم - پُرانا - زمانۂ دراز کا +

سدا مت کا یا سے (ہ) تابع فعل:- مُدت کا - پُرانا - اوّل کا - اگلے زمانے کا + ہمیشہ سے - قدامت سے +

سُدّان (ہ) تابع فعل (عوام):- برابر سے معیت - سمیت - ساتھ - سنگ - ہمراہ گیل - مع - نال - سہت - ساتھ ہی ساتھ +

سدّ دِیا (ہ) تابع فعل (گنوار):- (۱) سویرے - علی الصباح - نور کے تڑکے کارے - بھلکے - دُھندھلکے (۲) پیش از وقت - پہلے - جلدی +

سُدّہ (ع) اسمِ مذکر:- گانٹھ گٹھلی - وہ مواد غلیظ کی گرہ جو انتڑیوں خواہ گوں میں پڑ جاتی ہے +

سدھ (س) صفت:- (۱) پُورا - کامل - سمپُورن - سب گنوں پُورا پختہ کار (۲) تیار لیس - لباس سے آراستہ - سجا ہوا (۳) فاضل - عالم زاہد مُتّقی - رکھی (۴) پکّا - راسخ مضبوط - سنگین (۵) بھگت - دھرماتما ولی - عارف - مُقدّس - پاک - پوتر معصوم - گناہ سے پاک - نردوکھی سادھو (۶) صحیح - سالم - تندرست - بھلا چنگا (۷) قانونی - شرعی -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سدھ

شاستری حسب قانون - آئین کے مطابق + جائز - روا - مُباح - درست
سُدھ (۸) اسمِ مذکر:- ایک قسم کے دیوتا - نبی - ولی - اولیا - وہ دیوتا یا رُوح جو دُدھیا دھرس (رسی) کے ساتھ رہتی ہے - چنانچہ نَو سدھ یا بارہ سدھ جو ہندی مشہور محاورہ ہے وہاں اسی سدھ اور قوت سے مراد ہے
(۹) عجیب دان شخص - تینوں زمانوں کا حال جاننے والا شخص - باخبر آدمی - (۱۰) ایسا شخص جس نے منتر پڑھنے یا بھبھوت وغیرہ دینے سے کوئی قوت حاصل کر لی ہو - سیانا - تسخیر کرنے والا شخص - ساحر - جادوگر -
(۱۱) جینی یہ فنا فی اللہ - فنا فی الذات - فنا فی الشیخ +
سدھ کرنا (۵) فعلِ مُتعدی:- (۱) پورا کرنا - تمام یا خاتمہ پہنچانا - انت کو پہنچانا - انجام دینا - (۲) مُسخر کرنا - جادو یا منتر کے زور سے قابو میں لانا (۳) پاک کرنا - مقدس کرنا + پوتر کرنا (۴) سدھارنا - رخصت ہونا - پسپا کرنا - بھگا دینا - (۵) شروع کرنا - آغاز کرنا - بنیاد ڈالنا - ہاتھ لگانا (۶) کامیابی حاصل کرنا - کام بنانا - مراد حاصل کرنا +
سدھ ہونا (۵) فعلِ لازم:- (۱) پسیجنا - نرم ہونا - پورا ہونا - انجام کو پہنچنا (۲) کام بننا - مقصد و یا مراد کو پہنچنا - کامیاب ہونا (۳) پاک اور بے عیب ہونا (۴) پکا ہونا - پختہ ہونا - کامل ہونا - (۵) درست ہونا - ٹھیک ہونا + تسلیم کیا جانا - مانا جانا +
سُدھ (۵) اسمِ مؤنث:- (۱) حافظہ - یاد - چیتا - یادداشت + قوت حافظہ (۲) خبر - آگاہی - ہوش +

تھا بتری نرگس میگوں سے زمانہ بدمست
سُدھ کسی رند کو کب خانۂ خمار کی تھی -

(۳) علم - واقفیت - وقوف - پہچان + سمجھ - ادراک عقل - تصور - خیال - دھیان + گیان (۴) ہوش - ہوشیاری - چیتنی - چوکسی (۵) توجہ - غور - التفات - رغبت (۶) سوچ - بچار - فکر - تدبیر -
سُدھ بُدھ کھونا یا بھولنا + ہوش و حواس باختہ ہونا + عقل و تمیز جاتی رہنا +

مجھ بے سدھ کی بدھ جنگ نہیں گھر میں پیا باس
پنچھیا سے ہے س نہیں کیسے ہووے گھر باس
ساس نہاوے باورتی اور نند لگاوے دوکھ
کہے تو پیا سدھ کر و نہیں میری گتی نہ موکھ

سدھ

(۷) حواس - حس - اندری (۸) صفت:- سیدھا - سڈول - موزوں - بڑھ سے پیمائش اور وضع میں درست - ٹیڑھا کا نقیض - گنیئے اور پنسال میں ٹھیک +
سُدھ بُدھ (۵) اسمِ مؤنث:- خبر اثر - ہوش حواس عقل و شعور - ہوش - آگاہی - عقل و سمت - تمیز -

ہم دونوں کو کچھ اس بن سُدھ بُدھ نہیں ہے جُرأت
دل ہم سے بے خبر ہے ہم دل سے بے خبر ہیں

سُدھ بُدھ لینا (۵) فعلِ مُتعدی:- خبر گیری کرنا - خبر گیراں رہنا - خبر رکھنا - محافظت کرنا - پوچھ کرنا - نگران حال رہنا +
سُدھ بُدھ نہ رہنا (۵) فعلِ لازم:- کچھ خبر نہ رہنا - ہوش و حواس درست نہ رہنا - عقل نہ رہنا +
سُدھ بُدھ بسرانا (۵) فعلِ متعدی (ہندی):- ہوش کھونا - بیحواس کرنا - عقل زائل کرنا - سمت بھلانا +
سُدھ بسرنا یا بکھرنا - یکسوئی بجائی + پسپائی بجائی - موری سُدھ بدھ بسرانی ہے - موری سُدھ بسرنا یا بکھرنا (۵) فعلِ لازم:- ہوش و حواس کھوئے جانا - سمت نہ رہنا - خبر نہ رہنا - حواس باختہ ہونا +
سُدھ رکھنا (۵) فعلِ مُتعدی (ہندی):- خبر رکھنا - چوکسی رکھنا - خیال رکھنا - دھیان رکھنا +
سُدھ لینا (۵) فعلِ مُتعدی (ہندی):- خبر لینا - خبر رکھنا - خبر گیری کرنا - دھیان رکھنا - خبر گیراں ہونا - خیال رکھنا - جیتے سیان -
موری سُدھ نہ لینی جی +
سُدھارنا (۵) فعلِ مُتعدی:- (ہندی) (۱) سنوارنا - درست کرنا - صحیح کرنا + بجانا - ترتیب سے لگانا - ٹھیک کرنا (۲) ٹھیک بنانا - بل نکالنا +
سدھارنا (۵) فعلِ لازم (عو):- (۱) رخصت ہونا - وداع ہونا جانا - روانہ ہونا (۲) محبت بیاہ اور تعظیم کے موقع پر جانا کی بجائے یہ عورتیں زبان پر لاتی ہیں -

نہ دیکھا کسی نے جو کچھ اختیار + کماحق کو سونپا تجھے سب سدھار (میر)
جانے غفور کچھ نہ آفت + تم تیر سے جلد کھ سدھارو (غلیم)
ناچار جو رخصت چوہنگا بھی تو بولا + میں کیا کروں جو میری گتی سدھار (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سدھ

آج تشکر وہ سدھارا یہ کہا کیوں کر + تو نے تکی سی یہ کیا چھاتی میں ماری تا (رنگین)

وہ سدھارے اپنے گھر مجکو رہی یہ کشمکش
ضبط کیجیے یا ادھر دل سوئے دلبر لے چلا

(۲) دنیا سے رخصت ہونا۔ جہان سے جانا۔ مرنا۔ انتقال فرمانا ؎

جو رہے یہی غم کے مارے ہم + تو بھی آج کل سدھارے ہم (میر تقی)

سدھارو (ف) محاورہ (فعل) :- (۱) چلو۔ رخصت ہو۔ گھر کو جاؤ (سانت بے تکلفی نازیا طنز تنفر کے موقع پر کہتے ہیں ؎

ایسا ہی جاؤں جاؤں جو کہتے ہو سدھارو
اس دلپہ کل جو ہونی ہے سو آج ہی وہ ہولے

(۲) خبر سے گھر کو سدھارو + کسی کا مفت میں تم جی نہ مارو (انشا)

(۳) سدھارے۔ چلے جائے ؎

یاران عدم رفتہ سے کہدو کہ سدھارو
ہم پیچھے چلے آتے ہیں ہم کو نہ پکارو۔

سدھانا (ف) فعل متعدی :- (۱) تعلیم کرنا۔ سکھانا۔ تربیت کرنا۔ مہذب بنانا۔ تعلیم اخلاق دینا (۲) جانور کو کسی رستہ پر ڈالنا۔ جانور کو مانوس کرنا۔ ہلانا + کاڑھنا۔ نکالنا۔ قدمباز بنانا +

سدھرنا (ف) فعل لازم (ہندی) :- (۱) سنورنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا (۲) صحیح ہونا۔ اصلاح پانا (۳) رستی پر آنا۔ سیدھا ہونا (۴) مرتب ہونا۔ تیار ہونا

سدھنا (ف) فعل لازم :- (۱) تعلیم پانا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ (۲) جانور کا چلنا۔ رستہ پر لگنا۔ نکلنا +

سدھنا (ف) فعل لازم :- (ہندی) صاف ہونا۔ میل دور ہونا۔ نرمل ہونا دھلنا۔ بے غش ہونا +

سدھوانا (ف) فعل متعدی :- چاندی یا سونے وغیرہ کا صاف کرنا۔ میل دور کرنا

سدھوانا (ف) فعل متعدی :- درست کرانا۔ سکھوانا۔ نکلوانا۔ بنوانا۔ جانور کو درست کرانا +

سدھور یا۔ سدھورا (ف) اسم مذکر :- (عو) وہ سات طرح کا پکوان جو ستو انسے میں دودھ کے میکے کی طرف سے تلا جاتا یا میکے سے میوے اور سات قسم کی ترکاریوں سمیت آتا ہے اسے سب بٹھیکر کھاتے ہیں اور دلہن کی گود ترکاریوں وغیرہ سے بھری جاتی ہے +

سدی (س) اسم مونث :- (۱) روشنی۔ اجالا (۲) اجالا پاکھ۔ اُترتے

سُر

چاند کا وقت۔ ہندی مہینے کا دوسرا پاکھ +

سُدَڈول یا سُدَھال (ف) صفت :- (۱) متناسب۔ باہم مناسب رکھنے والا۔ اچھے ڈول کا خوبصورت۔ خوش وضع۔ موزون۔ زیبا خوشنما خوش قطع ؎

نور تن زور ظلم کی آفت + منہ غضب پنجیاں سڈھال پری (رنگین)

(۲) نہایت سدھا ہوا کار سے درست +

سڈول (ف) صفت :- (دیکھو سُدڈول)

سَر (ف) اسم مذکر (ہندی) :- (۱) تالاب۔ جوہڑ۔ پوکھر۔ جھیل۔ حوض۔ ڈبگی۔ ڈھہر۔ جوہڑ۔ چھپر۔ ٹوبا (۲) تیربان۔ ناوک۔ خدنگ (۳) ہر کنٹلنر سل۔ کانا۔ زکٹ۔ وہ خود۔ ولمبی لمبی چھڑیاں جنکی سرکیاں بنائی جاتی ہیں جیسے مرد کی زیر زنی خر (۴) پانی۔ آب۔ جل +

سُر (س) اسم مذکر (ہندی) :- (۱) ملک۔ فرشتہ۔ ہاتف (۲) دیوتا۔ دوت پیغمبر (۳) کرنا کا تبین (۴) ایشور۔ پیشیر خدا (۵) سورج۔ آفتاب خورشید +

سُرپر (ف) اسم مذکر (ہندی) :- مقام ملائکہ۔ اندر لوک + پری عرش کرسی۔ ملکوت +

سُر (ف) اسم مذکر :- (۱) سانس جو ناک سے نکلے (۲) الحان۔ تال تان آواز۔ راگ۔ لہجہ۔ لے۔ آہنگ۔ ترانہ + علم موسیقی کا موضوع۔ بلندی و پستی کے اعتبار سے اسکے سات درجے ہیں جن کی تفصیل سات سروں میں لکھی گئی۔ آواز کی تمثیل اس جگہ لکھی جاتی ہے۔ پہلے سُر کی آواز مور کی مانند ہے۔ جو نانک سے نکلتی ہے۔ دوسرے کی پپیہا کی مانند ہے جسکا مخرج شکم ہے۔ تیسرے کی بھیڑ کی مانند جو سینے سے نکلتی ہے۔ چوتھے کی مرغ کی مانند جو معدے سے نکلتی ہے۔ پانچوں کی کوئل کی مانند جو قلب سے نکلتی ہے۔ چھٹے کی مینڈک کی مانند جسکا مخرج گلو ہے۔ ساتویں کی ہاتھی کی مانند جو دماغ سے نکلتی ہے (۳) مکھا۔ بڑی نرکھی (۴) سُور۔ حروف علت جو سنسکرت یا ہندی میں آتے ہیں پنجن کا نقیض (۵) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو سُر کہتے ہیں۔

سُر بدیا (ف) اسم مونث :- علم موسیقی۔ علم آواز +

سُر ملانا (ف) فعل متعدی :- آواز ملانا۔ ساز کا سُر کے موافق کرنا۔ ہم آہنگ کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

۱ سر ملنا ہ فعل لازم:- (۱) آواز ملنا - تال ملنا - آہنگ کا سُروں اور ساز کے موافق ہونا (۲) تازہ ملنا - تال میل ہونا - گٹھت ہونا - موافقت آنا راس ملنا +

سر ہ (اسم مذکر:- (سنسکرت - شر P82) (۱) سر - مُونڈ - سیس - کپال - کلہ کھوپری - ماس - جیسے "سر سہلائے بیجا کھائے" (۲) چوٹی - قُبّہ - نوک پُھننگ - قُلّہ (۳) اول - شروع - ابتدا جیسے "سر سے پاؤں تک" (۴) ذمّہ جیسے "اپنی بلا اور کے سر" (۵) مالک - آقا - سردار جیسے "سر سے سوا ہے"

سر اُتروانا ہ فعل متعدی:- سر کٹوانا - سر قلم کرانا - سر اُڑوانا مروانا قتل کرانا

بام پر چڑھ کر نہ ہر ایک سے لڑاؤ آنکھ جی + (جرأت)
تن سے کیا منظور ہیں اب سر اُتروانے کئی

سر اُٹھا کر چلنا ہ فعل متعدی:- مُتکبرانہ قدم رکھنا - مغرورانہ رفتار سے چلنا + حد سے باہر قدم رکھنا - غرور کرنا - اِترانا

سر اُٹھا کر جو چلا اس دشت و حشت خیز میں (میر)
یار تلووں سے وہیں خارِ مغیلاں ہو گیا

سر اُٹھانا ہ فعل متعدی:- (شعرائے اُردو بالفتح استعمال کرتے ہیں)

(۱) سر اوپر کرنا - سر اونچا کرنا - سر اُبھارنا

سر اُٹھانے کی نہیں ہے ہمکو فرصت عشق میں (میر)
ہر دم اِک تیغ جفائے تازہ یاں گردن پہ ہے

(۲) دھوم مچانا - شور و شغب کرنا

یہ کس کی آتشِ پنہاں نے جی جلایا ہے (جرأت)
کہ نا فلک شراروں نے سر اُٹھایا ہے

(۳) سر نکالنا - سر ہلانا - سر کو جنبش دینا

سر اُٹھاتے ہی ہو گئے پامال + سبزۂ نو دمیدہ کی مانند (میر)
دیکھتا دامنِ صحرا میں جو وحشت اپنی + سر اُٹھاتا نہ گریبان سے مجنوں اپنا (جرأت)

(۴) سر کو ہلانا - گردن سرکانا

سر اُٹھانا تجھے بالیں سے جو دشوار ہُوا + کیوں دلا بیٹھے بٹھائے یہ ہوا تجھ کو کیا (جرأت)

(۵) ستانا - ستانا مارنا - حیران و پریشان کرنا - تنگ کرنا

خاک میری کو کر دیا برباد + کیا بگولے نے سر اُٹھایا ہے (ممنون)
پاؤں صحرا میں رکھنے دیتے نہیں + کیا پھپھولوں نے سر اُٹھایا ہے (مصحفی)

(۶) فتنہ برپا کرنا - فتنہ پردازی اور شرارت انگیزی کرنا - فساد اُٹھانا -

سرا

دنگا مچانا - شور و شر کرنا

سر اُٹھایا ہے جنوں نے عشق زلفِ یار میں (انشا)
پاؤں کو درکار ہے زنجیر بھاری ان دنوں -

(۷) سرکشی کرنا - مُتمرّدی کرنا - بغاوت کرنا - پھر جانا - مخالفت کرنا - فساد پر کمر باندھنا - انحراف کرنا

فتنے کتنے جمع ہوئے ہیں زلف و خال و خد و قد (میر)
کوئی نہ کوئی عہد میں میرے سر ان میں سے اُٹھائیگا

سر کوئی اُٹھاتا نہیں آگے مرے غافل + بیٹھا ہے عمل جب سے مرا مکر سخن میں (غافل)
آہ اے آہ برق عالم سوز + تو نے بے طرح سر اُٹھایا ہے (جرأت)

یہ مجھ پر ناتوانی نے بہت اب سر اُٹھایا ہے (عارف)
کدھر ہے فوج درد و غم کہ کرنے کو کمک نکلے

(۸) ضد کرنا - ہٹ کرنا - اصرار کرنا - اڑنا

پامالی عزیزوں کی رکھتی تھی نظر میں کچھ + اتنا بھی نہیں آگریاں سر نہ اُٹھانا تھا (میر تقی)

(۹) اِترانا - غرور کرنا - گھمنڈ کرنا + اکڑنا - اینٹھنا

سرگل نے اُٹھایا تھا اس باغ میں سو دیکھا (میر)
کیا ناز سے یاں کوئی کج کر کے کلہ بیٹھے +

بحرِ جہاں میں صورتِ فوارہ نغمو! (منظور)
گرتا ہے سر کے بل وہی جو سر اُٹھائے ہے

دشمن سر ہے تری گردنکشی مانند شمع + افسرِ شوق سے رکھ پر نہ اتنا سر اُٹھا (ناسخ)

سر اُٹھایا جو بگولے نے پریشان ہوا + (ہجر)
خاک ہو خاک کے پُتلے کو سزا و گھمنڈ

(۱۰) شرارت کرنا - نٹ کھٹی کرنا - جیسے "سر اُٹھاتے ہی دھپ کھایا" (۱۱) لڑنا - جھگڑنا - تکرار کرنا

لبوں تک آ نہیں سکتا ہے نالہ سینے سے (ماہر)
اور اتنے ضعف پر ہے قصد سر اُٹھانے کا ؛

(۱۲) سر سامنے کرنا - سُکھ ہونا - مقابل ہونا - مُنہ سامنے کرنا

زخم جس سے تری تلوار کا کھایا نہ گیا (میر)
سر کبھی اُس سے شہیدوں میں اُٹھایا نہ گیا

سر اُٹھانے کی فرصت نہ ہونا (و) فعل لازم:- دم لینے تک کی فرصت نہ ہونا - سر اونچا کرنے کی مُہلت نہ ملنا - مطلق فرصت نہ ہونا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر ا

عدیم الفرصت ہونا ؎

دیکھتے سوئے فلک گو بہ لگاوحسرت + سر اُٹھانے کی نہ اتنی بھی تو فرصت پائی (عارف)

نسخۂ عشق کے مطالعہ سے + کس کو فرصت ہے سر اُٹھانے کی (″)

سر اُڑانا یا اُڑا دینا (د) فعل متعدی :- سر قلم کرنا - سر کاٹ ڈالنا - دھڑ یا گردن سے سر جُدا کر دینا ؎

سر اُڑانا جو تیرے پاؤں سے چھو جائے سر + ہاتھ لگ جائے اگر ہاتھ لگانا مجھ کو (برق)

سر آنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) کسی دیوی دیوتا یا بھوت پریت وغیرہ کا سر پر جن دوبری کا سر پر اثر نمایاں ہونا جیسے جس کے سر آئیگا وہی سر ہلائیگا (۲) سر پر وار کرنا - سر کی چوٹ چلنا +

سر آنکھوں پر (ہ) تابع فعل :- (۱) بسر و چشم منظور - دل و جان سے تسلیم - بطیب خاطر قبول ؎

کہنا تو ہمارے سر آنکھوں پہ ناصحا + پر کیا کریں جو دل ہی نہیں اختیار میں (رہا)

بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر + مہرباں آپ کی خفت مرے سر آنکھوں پر (داغ)

(۲) باشوق - شوق سے - تمہیں اختیار ہے +

سر آنکھوں پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی :- نہایت تعظیم و تکریم اور اعزاز کرنا - کمال قدردانی فرمانا - بہت عزت اور آؤ بھگت کے ساتھ بٹھانا - نہایت خاطر و مدارات سے پیش آنا ؎

کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر
ہمارے اُٹھ گئے دُنیا سے قدرداں کیا کیا +

سر آنکھوں سے (ہ) تابع فعل :- (۱) بسر و چشم - تہ دل سے - بطیب نفس - خلوص نیت سے + نہایت شوق تعظیم عزت اور قدردانی کے ساتھ - برضا و رغبت - بڑی خوشی سے - جیسے "ہم آپ کا فرمانا سر آنکھوں سے بجا لائینگے (۲) باشوق تمہیں اختیار ہے ہمیں منظور ہے

سر اُونچا کرنا (ہ) فعل متعدی :- سر بلند کرنا - ممتاز فرمانا - عزت بخشنا - سرخرو کرنا ؎

دار کو کیونکر نہ جانے پایۂ معراج وہ + لاکھ میں اونچا کیا اُس نے سر منصور کو (غافل)

سر اوندھا کر پڑنا یا سر اوندھانا (ہ) فعل متعدی :- نہایت رنج و غم یا فکر و تردد کے باعث سر اُٹھانا - کمال غمگینی کے سبب مُنہ لپیٹ کر پڑ رہنا + سر فرو افگندن کا ترجمہ - سر نیچا کرنا +

سر باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پٹا باز :- سر کا نشانہ باندھنا - سر پر

سر ب

چوٹ چلنا - سر کا وار کرنا (۲) ہندوؤں :- سر مُنڈھنا - جوئی کرنا - سر کرنا - بالوں میں موباف ڈالنا (۳) چابک سوار :- گھوڑے کی باگ اس طرح پکڑنا کہ چلتے میں اُس کی گردن ادھر اُدھر نہ ہو سکے +

سر بھاری ہونا (ہ) فعل لازم :- سر کا نزلہ یا زکام کے باعث بوجھل معلوم دینا - درد سر ہونا - سر گھومنا +

سر بیچنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر پر کھیلنا - سر دینا - جان کو جوکھوں میں ڈالنا سر سے در گزرنا - جان کو خطرے یا ہلاکت میں ڈالنا - جان دینا ؎

وہ سودا ہے تری زلفوں کا جس کو + سیاہی لیتے ہیں سر بیچکر مول (آتش)

ہے طرفہ تماشا سر بازار محبت + سر بیچتے پھرتے ہیں خریدار محبت (داغ)

(۲) فوج کی نوکری کرنا - جنگی سپاہیوں میں بھرتی ہونا +

سر پاؤں (ہ) تابع فعل :- ابتدا انتہا + آغاز و انجام - اوّل آخر + مُبتدا خبر + ٹھیک ٹھاک - اتا پتا - ٹھیک ٹھور - ٹھکانا ؎

اگرچہ آنے کا کیا اُس نے ہے وعدہ لیکن
اے نصیر اُس کی نہیں بات کا ہرگز سر پاؤں

سر پاؤں پر دھرنا (ہ) فعل متعدی :- قدموں پر سر رکھنا - پاؤں پڑنا ؎

ہاتھ سینے پہ دھرے پھرتے نیولوں بے سر و پا
ٹک جو سر کو بھی ترے پاؤں پہ دھر جاتے ہم

سر پاؤں نہ ہونا (ہ) فعل لازم :- ابتدا و انتہا یا آغاز و انجام کا پتا نہ لگنا - مبتدا و خبر نہ ملنا - ٹھور ٹھکانا یا ٹھیک ٹھاک نہ ہونا ؎

آج اُس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں + اب تک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں (معروف)

کیوں شیخ عبث مسجد میں سر پھوڑے ہے اور بیٹھے پاؤں + ہے یہ رات کہ جس رات کا سر پاؤں نہیں (″)

سر پٹک کے مرنا (ہ) فعل لازم :- (۱) سر پھوڑ کر مرنا - سر ٹکرا کر جان دینا

نہیں سر پٹک پٹک کے مروں یعنی اس جگہ
دکھلا دیا قضا نے ترا سنگِ در مجھے +

(۲) نہایت کوشش کرتے کرتے تھک جانا - جستجو اور سعی سے عاجز آجانا گوڈے ٹوٹ جانا +

سر پٹکنا یا پٹخنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر کو دے دے مارنا - سر کو زمین خواہ پتھر خواہ فرش پر مارنا - سر پھوڑنا - سر دُھننا - سر ٹکرانا + تلملانا کر کے گلگشت گیا کون گل اپنے گھر کو + سر پٹکتی ہے صبا باغ کی دیواروں سے (اسیر)

سر پٹکتی پھرتی ہیں اروح سنگ و خشت سے + پر جل بجھے ہیں جس جم کیا کیا تطرلیاں جھڑکر (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر پ

کھودی ہے تصویر شیریں اس لئے فرہاد نے
رُوح بھی ٹپکا کرے سر حشر تک کہسار پر (ذوق)

اُس آستاں سے کس دن پُر شور سر نہ ٹپکا
اُس کی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا (میر)

کونسا دن ہے جو تیرے غم سے اے آرام جان
سر ٹپکتا ئیں نہیں ہوں تلملاتا میں نہیں (مجروح)

چمن کو آج مارا ہے یہاں تک رشک گلرو نے
کہ بلبل سر ٹپکتی ہے نہیں منہ کھولتیں کلیاں (میر)

(۲) سر مارنا۔ واپس کرنا۔ اُلٹا پھیرنا۔ کسی بُری چیز کو نہایت تنگی اور نفرت سے دوکاندار کے پاس لا ڈالنا۔ کسی چیز کو غصے کے مارے آگے لا کر پھینک دینا ؎

خام فراق لے گئی تھی جنس جاں قضا
دیکھا جو صبح کو تو مرے سر پٹک گئی + (میر)

قاصد تلاش کر کے گھر اُس کا جو تھک گیا
آخر وہ میرے سر کو مرے سر پٹک گیا + (میر)

(۳) نہایت کوشش کرنا۔ از حد سعی کرنا۔ خوب ہاتھ پاؤں مارنا۔ کمال تجسس کرنا ؎

عدم میں خاک اُڑائی کہاں کہاں پھٹکا + بندھا کمر کہ نہ مضموں ہزار سر پٹکا (امانت)

پکارا منتیں کیں غل کیا دیا جھٹکا + نہ کھولا یار نے دروازہ لاکھ سر پٹکا (؟)

(۴) منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ ہاتھ کھانا۔ عجز و نیاز کرنا۔ ہاتھ جوڑنا۔ منہ سمجھانا بجھانا۔ فہمایش کرنا۔ بُرائی بھلائی جتانا ؎

صف مژگاں سے اُس کی جب نہ تب دل جا نکلتا ہے
سمجھتا ہی نہیں ہر چند حیراں سر پٹکتا ہے (انشا)

کیسی شب وصال کہ پٹکا ہزار سر
رکھنے دیا نہ پاؤں بھی اُس نے پلنگ پر (میر)

چارہ گر زنداں میں اُس کے آستاں سے لگ گئے
ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا (مومن)

(۵) افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ تلملانا۔ رونا پیٹنا۔ ملامت ؎

تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے
خود سے روتے تڑپتے سر پٹکتے رہ گئے (مجروح)

سر پ

سر پر رہ (ہ) تابع فعل:۔ (۱) نہایت نزدیک۔ (دھوکے) بہت قریب پاس متصل + لگ بھگ جیسے "بیاہ سر پر ہے اور سامان خاک نہیں (۲) ذمہ۔ سر +

سر پر آ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ اوپر آ پہنچنا۔ ذمہ پڑنا۔ سر ہونا۔ وارد ہونا ؎

منظور کس کو ہے جو اُٹھائے بلائے عشق
جب سر پہ آ پڑے تو کہو کوئی کیا کرے (مجروح)

سر پر آ پہنچنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت قریب آ جانا۔ لگ بھگ ہونا نزدیک یا سامنے آ جانا ؎

اب تک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی
اور آ پہنچی قاتل فصل زمستاں سر پر (مومن)

سر پر اٹھانا یا اٹھا لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شور و غل برپا کرنا۔ دھوم مچانا۔ دھوم چوٹنا۔ اودھم ڈالنا۔ اودھم مچانا۔ شورش برپا کرنا۔ اس قدر غل مچانا کہ کان پڑی آواز نہ سنائی دے۔ شور و شغب سے عمارت سر پر کر لینا

فصل گل آئی چمن میں کہ قیامت آئی
عندلیبوں نے اٹھایا ہے گلستاں سر پر (؟)

شب فرقت کے نالوں نے نہاں سر پر اٹھایا ہے
زمیں کو زلزلہ ہے آسماں چکر میں آیا ہے (؟)

بعث اپنا خاک سے ہوگا گراں شور نش کے ساتھ
عرش کو سر پر اٹھا لینگے ہم محشر سمیت (میر)

ہمسائے کہتے ہیں یوں گھبرا کے غل سے میرے
اس نے تو سب محلہ سر پر اٹھا لیا ہے (؟)

دیکھینگے ہم کہ بچکے رہ جاتا کہاں ہے اب
نالوں نے اُس کا سر پہ اٹھایا مکاں ہے اب (؟)

(۲) کسی جگہ کو تہ و بالا کرنا۔ شرارت انگیزی اور فتنہ پردازی سے ستانا۔ برباد کرنا ؎

کیا میر تو روتا ہے پامالیے دل ہی کو
ان لونڈوں نے دلی سب سر پہ اٹھائی ہے (میر)

پھر بھی اٹھالی سر پر تم نے زمیں سب آ کر
کیا کیا ہوا تھا تم سے کچھ آگے یاں زمین پر (میر)

سر پر اجل یا قضا کھیلنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) موت کا سر پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر پ

سوار ہونا۔ موت کا وقت قریب آجانا۔ موت کا سر پر آنا۔ موت پکارنا۔ موت کا بلانا ؎

سوال وصل پر بولا یہ قاتل کھیلتی ہر دم
اجل سر پر ترے اے واجب التعزیر پھرتی ہے (درد)

گئے جب اُس کے گھر تو چاہئے کیا قتل ہونے کو
اجل یاں کھیلتی ہے سر پہ واں تیغ آزمائی ہے (جرأت)

(۲) شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ نحوست و بداقبالی کا سامنے آنا +

سر پر آچڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ چھاتی پر آموجود ہونا۔ مقابلہ کرنے کو کھڑا ہوجانا۔ خم ٹھونک کر سامنے آجانا۔ سر ہونا۔ پیچھے پڑجانا۔ ساتھ لگ لینا

شامت ہے کس کی مُنہ جو ترے ناصحا چڑھے
ہو شخص یوں بلا کی مرے سر پہ آ چڑھے + (جرأت)

سر پر احسان کرنا (ا) فعل متعدی:۔ مرہون منت کرنا۔ کسی کو احسانمند بنانا۔ کسی کے ساتھ بھلائی کرنا ؎

روٹھا ہوا بیٹھا تھا کب مجھ سے وہ منتا تھا
احسان کیا سر پر بجلی کے چمکنے نے + (نامی)

سر پر آرا یا آرے چلنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) (دیکھو آرے سر پر چلنا)

(۲) ہلاکت میں پڑنا۔ جان پر بننا ؎

اک ذرا کیجیو گیسو میں سمجھ کر شانہ + آرا سر پر نہ کسی عاشق شیدا کے چلے (اسیر)

(کہاوت):۔ سر پر آرے چلنگے تو بھی مدارہی مدار +

سر پر آنا (ہ) فعل لازم:۔ قریب آجانا۔ لگ بھگ پہنچنا۔ نزدیک ہونا ؎

سو چکا چین سے اب چونک امانت ہوئی شام
دن گیا وصل کا آئی شب ہجراں سر پر (رند)

سر پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت تعظیم و تکریم سے پاس بٹھانا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ اونچا بٹھانا ؎

سروگر سر پہ نہ قمری کو بٹھاتا اپنے + رتبہ معشوق سے عاشق کا نہ بالا ہوتا (نصیر)

مُرید اے شیخ صاحب آپ کو سر پر بٹھا لینگے
بٹھاتے ہیں بھلا ایسوں کو کب سیخوا پہلو میں (رند)

سر پر بنانا (ہ) فعل لازم:۔ دام مصیبت یا کند بلا میں مبتلا ہونا۔ مصیبت یا آفت میں پھنسنا۔ بپتا میں گھرنا ؎

جال خطِ پشتِ لبِ شیریں کو ترے دیکھ

سر پ

کیا بن گئی طوطے شکر خوار کے سر پر
آیا جو نظر خال تو حسرت سے مگس بھی
مُنہ پیٹے ہے ہاتھوں کو سدا مار کے سر پر (نامی)

سر پر پاؤں رکھکر اُڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت بیتاب و بیقرار ہونے سے سر بھر کر بھاگ جانا۔ بہت جلد بھاگ جانا۔ بہت تن پا بن کر چلدینا

بیجوڈی میں نہ بات کا سر پاؤں + اُڑ گئے ہوش رکھ کے سر پر پاؤں (مومن)

سر پر پاؤں رکھکر بھاگ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (دیکھو سر پر پاؤں رکھکر اُڑ جانا) ؎

دھوپ میں جلتے جنوں جوں جوں زمیں پر پاؤں تھے
جُوں بگولا بھاگتے ہم سر پہ رکھکر پاؤں تھے + (نامی)

جو رشکِ حُسن کے شعلے تیرے رشک گلشن ہو
تو سر پر پاؤں رکھ شمع لگن سرگرم رفتن ہو۔ (بیخود)

سر پر پاؤں رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ بہت جلد بھاگنا۔ بہت تن پاؤں بن کر جانا + ہوا ہونا۔ کافور ہونا ؎

پہنچے نہ برق دوڑ کو تیرے سمند کی + ہر چند اپنے سر پہ رکھے شعلہ وار پا (میر حسن)

سر پر پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ذمہ ہونا۔ ذمہ پڑنا جیسے "یہ نقصان بھی ہمارے سر پر پڑیگا" (۲) گزرنا۔ بیتنا جیسے "جس کے سر پڑتی ہے وہی جانتا ہے" (۳) مصیبت کا سر پر آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت پڑنا +

سر پر جن چڑھنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) بھوت پریت کا سر پر آنا۔ (۲) سر پر غصہ سوار ہونا۔ طیش میں بھرنا۔ ضد یا ہٹ پر قائم ہونا +

سر پر ٹیکا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی قسم کی ناموری کا تاج ہونا۔ سرسہرا ہونا۔ فضیلت یا ہنر کی پگڑی بندھنا۔ عزت پانا۔ راج ٹیکا ہونا

ٹینی کے سر پر آج ٹیکا ہے + اس کے آگے کنیل پھیکا ہے (میر تقی)

(۲) اختیار و دولت ہونا۔ کسی کام کا کسی شخص پر انحصار ہونا +

سر پر چڑھنا یا چڑھا لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر پہ عزت کے ساتھ رکھنا۔ سر پر اُٹھانا ؎

کیوں نہ پھولے دل صد چاک ہمارا یارو + گل سمجھکر وہ ہمیں سر پہ چڑھا لیتا ہے (نصیر)

(۲) مصاحب بنانا۔ مُنہ لگانا۔ یار بنانا ؎

پاؤں کی جوتی ہے اے بیٹا نہ اس کو سر چڑھا
کھوجڑے بیٹے تری جورو خصم ہو جائے گی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرپ

چڑھانا ضعف سے مانی کا کب سر پر گوارا ہے
تپِ غم نے ترے بیمار کا چہرہ اُتارا ہے (الفاظ)

(۳) گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا بے باک اور نڈر کرنا۔ اپنے اوپر گستاخ کر لینا ؎

ہنستا دلِ صد چاک پہ کیوں دستۂ گُل آہ
اتنا نہ وہ گلرو جو اُسے سر پہ چڑھاتا (مرزا جان)

سر پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) یار بننا۔ بے صاحب بننا۔ مُنہ لگنا۔ اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا ؎

بل لیا کرتی ہے عشاق سے جاناں سر پر
چڑھ گئی ہے بہت اب زلفِ پریشاں سر پر (الفاظ)

کہا دیتے نہیں اک بوسہ بھی تم + یہ کس کام آئیگا اے یار اخلاص
کہا مُنہ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم + مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص (فقیر محمد گویا)

(۲) گستاخ ہونا۔ نہایت بے ادب ہونا۔ بے باک ہونا۔ نڈر ہونا۔ آپ سے جوں جوں دبے جاتے ہیں + اُون بھی سر پر چڑھے جاتے ہو تم (جعفر)

نہ لگائینگے وہ خط کی طرح دشمن کو
مثالِ زلف چڑھا سر پہ یہ رزالہ عبث (مرزا صابر)

(۳) سوار ہونا۔ اوپر چڑھنا ؎

شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہے پڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے + (الفاظ)

(۴) اترانا۔ گھمنڈ کرنا +

سر پر چلّانا یا غُل مچانا (ہ) فعل لازم:- پاس آکر شور کرنا۔ قریب کھڑے ہو کر غوغا کرنا +

سر پر چھپّر رکھنا (ہ) فعل مُتعدی:- (۱) بارگراں۔ سر پر رکھنا۔ کسی قسم کا بوجھ ڈالنا۔ بوجھ میں دبانا ؎

عکسِ مژگان کا پڑا میری تو وہ نازک بدن
ہنس کے بولا آپ نے تو سر پہ چھپّر رکھدیا (مرزا جان)

(۲) بارِ احسان میں دبانا۔ مرہون منت بنانا (۳) کسی کے سر پر الزام لگانا۔ الزام دھرنا۔ بُرائی سڑ ڈالنا (۴) ذمّہ ڈالنا۔ ذمّہ کرنا (۵) کسی کے ذمّہ بہت سا قرضہ ڈالنا +

سر پر خاک اُڑانا یا ڈالنا (و) فعل مُتعدی:- ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ رونا۔ پیٹنا۔ غمگینی اور سوگ ظاہر کرنا + افسوس کرنا۔ تلملانا ؎

یاد کر صبحِ چمن میں نفسِ سرد مرے + سر پہ خاک اپنے اُڑاتی ہے صبا میرے بعد (سعد اللہ)

کوئی سر پہ ڈالتے ہے اس غم سے خاک
کسی نے کیا ہے گریباں کو چاک + (میر تقی)

سر پر خون چڑھنا یا سوار ہونا (و) فعل لازم:- آمادۂ قتل ہونا۔ قتل کرنے کی دُھن بندھنا۔ جلادی یا ہتیا پر اُترنا۔ جان لینے پر کمربستہ ہونا ؎

دستار سُرخ کیوں سرِ صیّاد پر نہ ہو
بُلبل کا خون سر پہ ہے اُس کے سوار آج (امانت)

سر پر خون لینا (و) فعل لازم:- ہتیا کرنا۔ گناہِ قتل کو اپنے ذمّہ لینا ؎

خوں مرا سر پہ نہ لے او بُت خونخوار نہ چھیڑ
اپنے بیمار کو اے دیدۂ بیمار نہ چھیڑ (جعفر)

سر پر خون ہونا (و) فعل لازم:- ہتیا ہونا۔ گناہِ قتل ذمّہ پڑنا ؎

خون لاکھوں بے گناہوں کے ترے سر پر ہوئے
اے بتِ سفاک تو کچھ کم نہیں مزدور سے (ناسخ)

سر پر دھمّال ہونا (ہ) فعل لازم:- سر پر غُل و شور ہونا۔ شور و شغب کے باعث دماغ کا پراگندہ اور مغز پریشان ہونا + بارِ غم کا سر پر سوار ہونا + ہنگامہ آرائی ہونا ؎

جگر جل کر ہوا ہے کوئلا بیتاب تو بھی ہوں
تپش کی تو بھی ہے سر پر مرے دھمّال مت پوچھو (میر تقی)

انقلابِ دہر سے از بسکہ جاں پامال ہے۔
گردشِ گردوں سے سر پر روز و شب دھمّال ہے (نکہت)

سر پر دھرنا یا سر دھرنا (ہ) فعل مُتعدی:- ذمّہ ڈالنا۔ لگانا۔ سڑ ڈالنا۔ تھوپنا ؎

حاسدوں نے ظفر مرے سر پر + پوچھو بُہتان دھر کے کیا پایا (ظفر)

سر پر رکھنا (ہ) فعل مُتعدی:- (۱) سر پر اُٹھانا۔ سر پر بوجھ لینا (۲) تعظیماً کسی چیز کو اُٹھا کر سر پر رکھنا۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ مقدس جاننا۔ ماتھے جُرات کے جو کل سنگِ یار لگا + کبھی چھاتی سے لگایا کبھی سر پر رکھا (جُرات)

(۳) ذمّہ ڈالنا۔ تھوپنا +

سر پر سہنا (ہ) فعل مُتعدی:- برداشت کرنا۔ سہارنا۔ کسی سخت بات کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

اُٹھانا (کنہ بحری)

دوارے مورے ٹھاڑا رہے وھوپ چھاؤں سب سر پر سہے
جب دیکھوں موری جائے بھوکھ اے سکھی ساجن نہ سکھی دکھ

سر پر شیطان چڑھنا (و) فعل لازم:- غصہ چڑھنا۔ خبط چڑھنا بہت ہوا۔ اڑ ہونا +
نشہ دولت کا بدامطوار کو جس آن چڑھا سر پر شیطان کے ایک اور بھی شیطان چڑھا (ذوق)

سر پر غل مچانا (و) فعل متعدی:- پاس کھڑے ہو کر چلانا۔ نزدیک آکر شور کرنا +

سر پر کالی ہانڈی رکھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو دھو):- بدنامی کا ٹوکرا سر پر لینا۔ بدنامی یا رسوائی اختیار کرنا۔ شرمندگی یا خجالت اُٹھانا +

سر پر کفن باندھنا یا باندھے رہنا (و) فعل متعدی:- ہر وقت مرنے پر مستعد رہنا۔ ہر وقت جان دینے کو تیار اور مستعد رہنا۔ مرنے کے بعد کا سامان ساتھ رکھنا ٥

مشتاق مرگ کون ہے مجھ سا جہان میں باندھے ہوئے میں سر پہ ہمیشہ کفن رہا (میر)

سر پر کھڑا ہونا (ہ) فعل لازم:- سامنے موجود ہونا۔ پاس رہنا۔ قریب ہونا۔ لگ بھگ ہونا ٥

پہلو میں وہ عیسیٰ ہے اجل سر پہ کھڑی ہے کیا جان دم نزع کشاکش میں پڑی ہے (اسیر)

سر پر گھوڑا بیابان یا زمین وغیرہ اُٹھانا (و) فعل متعدی:- نہایت شور و غل مچانا۔ اُودھم مچانا ٥

جب پھلتے ہیں بغل اشک تو پھر سر پر زر و در کے گھر اُٹھاتے ہیں (غلطاں)
تھی اور میں مجنوں کے کہاں اُسکی تعظیم نالے مرے سر پہ بیابان اُٹھایا (نیاز)

لیٹے جو ہم تو اُس نے شب سر پہ زمین لی اُٹھا
دھوم سے غل سے چیخ سے شور سے تو بہ دھاڑ سے } (رنگ)

سر پر لینا (ہ) فعل متعدی:- سر پر اُٹھانا + سر پر سہنا۔ ذمہ لینا۔ اوڑھنا۔ اُٹھانا + اختیار کرنا۔ جھیلنا۔ برداشت کرنا ٥

کیا سُنا قصۂ فرہاد تھا اے نخوت ایسی آفت بھی کوئی سر پہ بشر لیتا ہے؟ (جرأت)

سر پر مٹی ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (سر پر خاک ڈالنا) خاک اُڑانا +

یہ رنگ بن ترے ہوئی کلیے کو جائے گُلاں سروں پہ ڈالتے ہیں اہل انجمن مٹی (معرف)

سر پر موت یا قضا کھیلنا (و) فعل لازم:- دیکھو سر پر اجل کھیلنا ٥

آج کل ہوتا ہے سوزِ عشق سے جل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا } (رنگ)

سر پر نقارہ بجنا (و) فعل لازم:- شور و غل و ہنگامہ برپا ہونا۔ سر پر دھمال ہونا ٥

سر پہ نقارہ بجے گو نفخۂ صور اُٹھے بیٹھ زانو نے دلبر سے نہ اپنا سر اُٹھے (نخت)

سر

کچھ نہیں اُسکو خبر گر سر پہ نقارے بجیں پوچھ مت اب جو کہ نوبت ہے ترے بیمار کی (معرف)

سر پر نہ رہنا (و) فعل لازم:- (۱) سر سے اُتر جانا جیسے پگڑی یا ٹوپی کا سر پر نہ رہنا۔ (۲) کسی سرپرست یا بڑے بوڑھے اور مربّی کا اپنے اُوپر نہ رہنا جیسے "جس کے سر پر کوئی نہیں رہتا اُس کی یونہی مٹی خراب ہوتی ہے" (۳) سامنے موجود رہنا۔ چھاتی پر رہنا جیسے "جب تک سر پر نہ ہو کیا مقدور جو راج مزدور کام کریں" +

سر پر وارنا یا سر سے پھوارنا (ہ) فعل متعدی:- نچھاور کرنا۔ سر پر نثار یا صدقے کرنا +

سر پر ہاتھ پھیرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پیار کرنا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ بزرگانہ شفقت اور مہربانی سے پیش آنا۔ تسلی و تشفی کرنا ٥

مجنوں کے نہ کیوں چاٹنا تلوے سگ لیلیٰ پھیرے تھا سدا ہاتھ وہ مچکار کے سر پر (نصیر)

(۲) مونسنا۔ لوٹنا۔ صفایا کرنا۔ سر مونڈنا جیسے اس ظالم نے اُسکے سر پر خوب ہی ہاتھ پھیرا +

سر پر ہاتھ دھر کے یا سر پکڑ کے رونا (ہ) فعل لازم:- نہایت پچھتانا۔ کمال افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ از حد رنج و الم کرنا۔ قسمت کو رونا۔ نصیبوں کو پیٹنا۔ ماتھا ٹھونکنا ٥

رو تو اے شوخ شہادت سر پہ اپنے ہاتھ دھر لوگ کہتے ہیں کہ قاتل کچھ پشیماں ہو گیا (رفعت)

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ } (ذوق)

ہے فسونسازی سے عالم تیری آنکھوں کا مطیع ہاتھ رکھکر سر پہ روتا ہے عمل تسخیر کا (صابر)

سر پہ ہاتھ دھرنا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کا سرپرست بننا۔ کسی کی سرپرستی اختیار کرنا۔ حامی و مددگار ہونا۔ ظلِ حمایت میں لینا۔ مربّی بننا (۲) کیلئے سر کی قسم کھانا ٥

نام اسکا ہے نزاکت کہ قسم کھانے کو ہاتھ سر پر جو رکھا پاؤں نہ اُن کا اُٹھا (برق)

کل تھا نشکوہ و لیکن بعد کے شاکی تھے ہم اب تو با در آئیگا لو ہاتھ سر پر رکھ دیا (جلالی)

سر پر ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) ذمہ پڑنا۔ سر ہونا (۲) حامی و مددگار ہونا۔ مربّی ہونا۔ کچھ عقدۂ مشکل کا تو ممنون اندیشہ نہ کر سر کھلتا جب سر پہ ہو رہتی ہو پھر مشکل کہاں (ممنون)

سر پڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) ذمہ پڑنا۔ سر ہونا۔ ذمہ ہونا (۲) جھگڑے میں آنا۔ بانٹے میں آنا +

سر پڑے کا سووا (ز) اسم مذکر:- مجبوری کا سودا۔ ذمہ پڑے کا معاملہ۔ سر پڑے کی بات +

سر پکڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- مغموم اور سوگوار بنکے بیٹھنا۔ رنج و الم کی صورت ظاہر کرنا ٥

بیٹھے رہیں نجدیں سر پکڑے کب تلک ساقی ہمارے ہاتھ میں دست بسہ نہیں (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سر پکڑنا (ف) فعل متعدی:- (۱) مدد کرنا - سہارا دینا - دستگیری کرنا (۲) - بازاری) بوقتِ بیماست عزت کا سر تھامنا - تسلی دینا (۳ مو) سر کو بوجھل بنانا - سر کو جکڑ لینا جیسے نس دوا نے تو ملتے ہی سر پکڑ لیا +

سر پھٹنا (ف) فعل لازم - سر پھوٹنا - سر شق ہونا + سخت درد سر ہونا +

سر پھرانا (ف) فعل متعدی:- (۱) سر چکرانا - دورانِ سر پیدا کرنا - بیہودہ گوئی کے باعث سر میں درد کرنا - مغز پراگندہ کرنا ؎

کہے منہ بجنے سے اسکو کوئی — سرا سر پھراتی ہے دانی کی بات (زنجیر)

نکلے یہ ایراغ فرض حال اڑنے میں کہا نظیر — پر بے زیادہ اب بکنے نے تو سر پھرا دیا (نظیر)

(۲) مغز زنی کرنا بیہودہ باتیں کرنا - بھانے میں کوشش کرنا +

سر پھرا ہے (ف) محاورہ:- شامت آئی ہے - کمبختی آئی ہے - نصیبوں کی شامت نے گھیرا ہے ؎

کونسی بات ہے جس بات پہ جاوید کا کوئی — سر پھرا ہے کہ کرے پاس پھرا دیگا کوئی (مومن)

بجوے سے ہماری خاک کے ہوتا ہے یہ مسر — گر کچھ سر پھرا ہے ان دنوں گردوں گرداں کا (نظیر)

سر پھر جانا (ف) فعل لازم:- سر میں درد ہو جانا - سر میں چکر آ جانا - مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہو جانا - دورانِ سر شروع ہو جانا ؎

کہوں میں اپنے جو برگشتہ طالعوں کی بدی — تو سامعوں کا ابھی پھر کیونکہ سر بھلا پھر جائے (انشا)

سر پھرنا - (ف) فعل لازم:- (۱) سر گھومنا - سر چکرانا - سر میں درد ہونا - مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہونا - دورانِ سر پیدا ہونا ؎

ستم ہے گردوں مضل نہ پوچھو — کہ سر پھر گیا مدعا کہتے کہتے (مومن)

مال کچھ کہتے ہیں جب کہتا ہوں شکِ پری — سر ہمارا سنتے سنتے یہ کہانی پھر گیا (برق)

گردش چرخ سے سر کیوں نہ دوں خور کا پھرے — کوشب و روندیہ رہتا ہے ہنڈولا پھرتا (نظیر)

تھک گئے میں پاؤں اور جاتی نہیں سرگشتگی — سر مرا پھرنے لگا ہے نالۂ زنجیر سے (ناسخ)

بقیں ہے سنتے سنتے مس کا سر پھرنے لگے ناسخ — بیاں میں سامنے جبکے کروں اپنی تگا پو کا -

(۲) شامت آنا - سر زنش اور زدوکوب یا مرنے کا خواہاں ہونا - کمبختی آنا ؎

بجوے سے ہماری خاک کے ہوتا ہے یہ مسر — گر کچھ سر پھرا ہے ان دنوں گردوں گرداں کا (حصفی)

سر

پڑا پھرے ہے ہی نکریں سدا ظالم — کسی طرح سے کسی دل کو دیجئے آزار (ناسخ)

کہ پھر خیال کو اب لگیا ہے یہ بغیر — زبس پھرا ہے سر اس کا ہوا ہے بجوفتار

ملنے ہے دولت سرشار جو ارث آسماں — سر پھرا ہے سر کشور رکھتے ہو کیوں دستار کج (ناسخ)

یار کیا تیغ بکف پھرتا ہے — سر مرا پھرنے لگا کیا باعث (وزیر)

(۳) دماغ میں فتور آنا - حواسوں میں فرق آنا - سودا یا جنون ہونا - عقل زائل ہونا ؎

زمیں پہ ٹھوکریں کھاتا پھرے گا رہ گزاروں کی — مرا پیرو ہوا ہے سر پھرا ہے چرخ گرداں کا (زنجیر)

فرہاد سے ہمسری کرے کون — سر کس کا پھرا ہے یوں مرے کون (حسرت)

سر پھوٹنا (ف) فعل لازم:- (۱) سر پھٹنا - سر ٹوٹنے سے ہونا - لکڑی پتھر اینٹ وغیرہ سے سر ٹوٹنا - سر شق ہونا (۲) مار کٹائی ہونا - مار پیٹ ہونا - باندی چلنا - باندی بندوق ہونا (۳) سخت درد سر ہونا - سر میں از حد درد ہونا +

سر پھوڑ کر - چیر کر - یا - توڑ کر لینا (ف) فعل متعدی:- منہ چڑے پن سے لینا - سر ہو کر لینا - لڑائی کی دھمکی دیکر لینا - ظلم و تعدی سے کچھ مال لینا جان پر کھیل کر لینا - ڈراوہ دھمکا کر لینا - مار کٹائی سے لینا - زبردستی سے لینا ؎

جمشید کا میں تخت کے سر تو نگی دیکھنا — غائب جہاں نما پہ مرا جام ہو گیا (انصاف)

سر پھوڑنا (ف) فعل متعدی:- (۱) سر توڑنا - سر کے ٹکڑے کرنا - سر پارہ پارہ کرنا (۲) سر ٹکرانا - سر سے سر مارنا - سر دھننا ؎

اسیر مرگئے لاکھوں قفس میں پھوڑ کے سر — کہا جو اک نے کسی نے بنا آئی ہے (مصحفی)

(۳) تاسف - رشک یا غم کے باعث اپنے کو ہلاک کرنا ؎

پھوڑتا ہے کوئی سر کعبے کے پیشانی پار — تیغ ابرو پہ کوئی جان کو کرتا ہے نثار (امانت)

غیر تجھ پر پھبتیاں ہیں سر بسر فرہاد ساں — تو اگر شیریں ہے تو ناسخ ترا پرویز ہے (ناسخ)

(۴) لڑنے مرنے کو مستعد ہونا - لڑنا - جوتی پیزار کرنا - لڑنا جھگڑنا - بحث و تکرار کرنا (۵) ہندو - اوندھے جلے مردے کے سر کو چتا میں بانس سے ٹکر ٹکڑے کرنا تاکہ بخوبی جل جائے - کریا کرم کرنا (۶) آپ سر زخمی کرنا - خود سر میں پتھر وغیرہ مار کر حاکم کے پاس فریادی جانا اور اپنے کسی مخالف کو فوجداری میں پھنسوانا +

سر پھیرنا (ف) فعل متعدی:- سرکشی کرنا - حکم عدولی کرنا - کہنا نہ ماننا - انکار کرنا - آگا نہ ماننا +

سر پیٹتے پھرنا (ف) فعل لازم:- سر دھنتے پھرنا - پچھتاتے پھرنا - افسوس کرتے پھرنا - (دیکھو شعر مصحفی سر پھرنا میں)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سر پیٹنا (ف) فعل لازم:- بلکر سر پر ضرب لگانا۔ غصے کے مارے سر میں چوٹیں لگانا۔ دونوں ہاتھوں سے سر کو متواتر زدوکوب کرنا ؎

یہی جی میں آتی ہے سر پیٹ لوں یہ غصہ دلاتی ہے دائی کی بات (رنگین)

(۲) ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ نالہ وزاری کرنا۔ بلاپ کرنا (۳) افسوس کرنا۔ تلملانا۔ تاسف کرنا ؎

خیالِ زلف میں سر سے نصیر پٹا کر بغل کے سانپ گیا ہے لکیر پٹا کر (نصیر)

دیکھا تھا حفی نے کہیں اسکو ایکدن پھرتا ہے کوچہ کوچہ وہ سر پیٹتا ہوا (صحفی)

سر پیر نہ ہونا (ا) فعل لازم:- دیکھو (سر پاؤں نہ ہونا)

کیوں نہ ہو بے ربط سرا پا نہو غلط جب اسکی بات کا کوئی سر ہو نہ پیر ہو (داغ)

سر توڑنا (ف) فعل متعدی:- دیکھو (سر پھوڑنا)

ایک ہی کام میں بگڑے مرے دو مطلب سر جو توڑا اُدھر دروازہ تھا اِدھر توڑا (ناسخ)

سر تو نہیں پھرا (ف) محاورہ:- شامت تو نہیں آئی عقل میں فتور تو نہیں پڑا؟ پاگل تو نہیں ہوئے ؎

سر ٹکرانا - یا - **سر کو ٹکرانا** (ف) فعل لازم:- سر دے دے مارنا۔ سر پھوڑنا ؎ سجدے کرنا ؎ جانفشانی کے ساتھ کوشش کرنا۔ نہایت کوشش کرنا ؎

صنعت سے اُس در پہ اب ہم نقش بر دیوار ہیں
سر بہت ٹکرا چکے دیوار و در سے پیشتر (ظفر)

مسجد و تحانہ میں ٹکرایا سر پر بے مزا تیرے سنگ در پہ آیا جب سائی میں مزا (ظفر)

آپ کا شب کو نہیں پاتے جو در وازہ کھلا
روز ٹکراتے ہیں ہم سر کو در و دیوار سے (حزیں)

سر ٹوٹنا (ف) فعل لازم:- سر کا ٹکڑے یا پارہ پارہ ہونا۔ سر پھٹنا۔ لڑائی جھگڑا جوتی پیزار ہونا۔ سر زخمی ہونا ؎

سر جوڑ جوڑ کر بیٹھنا (ف) فعل لازم:- نہایت اختلاط اخلاص اور محبت سے بلکر بیٹھنا۔ ایک دوسرے کا درد مند اور غمخوار بنکر بیٹھنا۔ سلوک سے بیٹھنا ؎

تو بھی تو شامل ہو بزم میں ہم سے ساقی لیکر بغل میں ظالم مینائے بادہ ناب
بھلی ہیں ایکے کلیاں اس گلشن میں سر جوڑ جوڑ جیسے مل بیٹھے ہیں احباب (نظیر)

سر جوڑ کر بیٹھنا (ف) فعل لازم:- اکٹھے ہو کر بیٹھنا۔ بلکر بیٹھنا۔ اختلاط سے بیٹھنا۔ اتفاق سے بیٹھنا۔ مل بیٹھنا ؎

رقیبوں سے سر جوڑ بیٹھے ہو کیوں کر
ہمیں تو نہیں میتے ٹک پاؤں چھونے (ایضاً)

سر

یا رب اُٹھائی کسکے کماں تیر جوڑ کر بیٹھے ہیں سر ہرن پہ عصا نیر جوڑ کر (منیر)

سر جوڑنا (ف) فعل متعدی:- (۱) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا ؎ مجلس جمع کرنا۔ جلسہ کرنا۔ پنچایت جوڑنا (۲) اتفاق کرنا۔ ایکا کرنا۔ باہم متفق الرائے ہونا۔ متفق ہونا ؎

(دو چار کے دس پانچ کے بس کا نہیں یہ کام
سر جوڑ کے اس کام میں سب زور لگاؤ (عالم)

(۳) خفیہ مصاحت کرنا۔ باہم سازش کرنا۔ کسی کے خلاف صلاح و مشورہ کرنا ؎

سر جھاڑ منہ پہاڑ (ف) تابع فعل:- دیوانہ وار۔ وحشیانہ۔ بدہیبت۔ بد ہیئت اور بھیانک صورت میں۔ پہاڑ جیسے منہ پر سر کے جھاڑ سے ٹوٹے ہوئے بال کھڑے ہوئے۔ چڑیل کی صورت میں۔ شکل مہیب یا ماتمی میں ؎

شام شب فراق ہے یا دو دو آہ ہے سر جھاڑ منہ پہاڑ بلائے سیاہ ہے (نحمت)

سر جھاڑ منہ پہاڑ لئے اپنے ہاتھ میں عاشق کے شامیانہ تابوت کی شبیہ (انشا)

سر جھاڑ منہ پہاڑ جو وحشت نظر پڑی حضرت جنوں سے مرشد کامل نے غش کیا (انشا)

سر جھاڑنا (ف) فعل متعدی:- (پورب) کنگھی کرنا ؎

سر جھکانا (ف) فعل متعدی:- (۱) سر نیچا کرنا۔ سر نوانا۔ سر کو خم کرنا۔ سرکشی سے باز رہنا۔ عجز و انکسار ظاہر کرنا ؎

جائے عبرت ہے خاکدانِ جہاں تو کہاں منہ اُٹھائے جاتا ہے
دیکھ سیلاب اس بیاباں کا کیا سر کو جھکائے جاتا ہے (نظیر)

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب ہے (داغ)

(۲) شرم یا غیرت سے گردن نیچی کرنا ؎

پائے قاتل کا بوسہ نہ سکے ہمنے سر کو جھکا کے کیا پایا (مومن)

سر جھکائے تا سدا گردوں کیا کیا تھا بوشرمسار رہا (وزیر)

(۳) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ مطیع و فرمانبردار ہونا ؎

سر جھکاتا ہے کون واعظ کی بے سمجھی فریب باتوں پر (لالہ علم)

سر جھکنا (ف) فعل لازم:- سر نیچا ہونا۔ شرمندگی یا عجز کے باعث گردن نیچی ہونا ؎

جھکے کیوں کر نہ خجلت سے سر اہلِ مشورت
سر اعمالِ بد سے پایۂ مسند نما ہے (ایضاً)

سر چھیکنا (ف) فعل متعدی:- سر منڈھنا۔ تہ ڈالنا۔ سر کرنا۔ سر ڈالنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سر چڑھا (ص) صفت۔ مُنہ لگا۔ گستاخ۔ بے ادب۔ بیباک۔ لاڈلا ٭

سر چڑھانا (ف) (۱) دیکھو نمبر ۱۔ سر پر چڑھانا) ٥

رکھو مت سر چڑھائے دلبروں کے گوندھے بالوں کو
کھلانا کھولنا مشکل بہت ہے ایسے کالوں کو (سودا)

دیکھو (نمبر ۲۔ سر پر چڑھانا) ٥

سر چڑھایا اتنا تالف بے ادب کو کہ لیٹے پاؤں جو رکھتی ہے کافر معصف رخسار پر (نکہت)
ترا گیسو بہت بل کر رہا ہے بگاڑا تو نے ظالم سر چڑھا کر (وزیر)

سر چڑھایا تھا تمہیں تیوری چڑھانے کے لئے
مُنہ لگایا تھا تمہیں مُنہ کے بنانے کے لئے (داغ)

کیا سر چڑھا کے اس کو بگاڑا ہے یار نے بل کر رہی ہے زلف گرہ گیر دوش پر (وزیر)

(۳) دیکھو (نمبر ۳۔ سر پر چڑھانا) ٥

ساری تقصیر ہماری ہے تصور آپ کا کیا رحم ایسوں پہ نہ کرتے نہ اُٹھاتے صدما
مُنہ لگایا تمہیں ہمنے یہ اُسی کی ہے سزا سر چڑھایا تمہیں ہمنے یہ ہماری ہے خطا (امانت)

کج ادائی سے مُروّت نہ ہمیں کرنی تھی
بے وفاؤں سے محبت نہ ہمیں کرنی تھی

(۴) مغرور ہونا۔ مُتکبر ہونا۔ اپنے سے باہر ہونا۔ اپنے میں نہ رہنا ٭ پھرنا۔ پھرنا ٥

روٹھکر گھر سے جو نکلا مردہ آتا نہیں پاؤں پٹتی ہوں مَیں ایسا سر چڑھا آتا نہیں (بی بی رشک)

(۵) سر کو بل دینا۔ سر قربان کرنا۔ کسی دیوی دیوتا کے آگے سر کاٹ کے نذر کرنا ٥

طرف مشہد کو میں جو آؤں گا تیغ قاتل کو سر چڑھاؤں گا (امیر)

کرے گا کیا تو بیچ آکر وہیں سے بیٹھا ہوا دعا کر
گلی میں اُس کی یہ سر چڑھا کر ابھی تو منت بڑھا چکے ہیں (شوق)

سر چڑھکر (ص) تابع فعل ہے۔ سر پر آکر۔ از خود ظاہر ہو کر ٭ سر ہو کر۔ دفعتہ پڑ کر (اشتقاق دیکھو سر چڑھ کے میں)

سر چڑھنا (ف) فعل لازم۔ دیکھو (نمبر ۱۔ سر پر چڑھنا) ٥

کیا ہوا زلف جو اب سر پہ چڑھی تو اُس کے تجھ کو ہے یاد وہ دست پاؤں کا پٹرنا تیرا (قدرت)
شیریں بہت چڑھی تھی سر اُس کے سو اُترش کھا آپ نہ تم تیشہ ہوا کوہ کن تمام (مصحفی)
دیکھئے کس کس کو ڈستے ہیں یہ گیسو بیگناہ سر چڑھا ہے یار کے بیطرح جڑ ہاتھ کا (امانت)

(۲) دیکھو (نمبر ۲۔ سر پر چڑھنا) ٥

ڈرتیں نہیں تجھ کو کسی قاتل کسی خونخوار کا سر چڑھے تجھ سخت جاں کے مُنہ پہ ہے تلوار کا (اسیر)
تیری خواہش جنے کی تو اُسکے سری چڑھ گئی کیوں رہی اے بنت العنب تو بیسی سانی ہوتی (محمود)

سر

(۳) دیکھو (نمبر ۳۔ ۴ سر پر چڑھنا) (۴) بھڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ روکش ہونا ٥

سر پہ چڑھ نالہ کشو نکے نکیں صور پھُنکے سب بکلجا یگا اے چرخ ستمگار گھمنڈ (بحر)

(۵) سر میں اثر کرنا۔ سر کو لگنا جیسے تمباکو یا تیز نشہ وہ سر کو چڑھ گیا (۶) سر کے اوپر رکھا جانا (۷) سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا۔ اِترانا۔ نخوت کرنا ٥

یکہ مست جُن آب خوارہ ترانے پر تُچل جو کر سر چڑھتا ہے گرتا ہے وہ مُنہ سر کے بل (نکہت)

(۸) قرضہ کا زیادہ ہوتا جانا۔ قرض بڑھتا جانا (۹) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔ جیسے اتنا بچوں کو مُنہ نہ لگاؤ کہ بات بات پر سر چڑھیں ٭

سر چڑھکے (ص) تابع فعل ہے۔ دیکھو (سر چڑھکر)

سر چڑھکے یا سر چڑھکر بولنا (ف) فعل لازم ہے۔ (۱) بھوت پریت کا سر پر آکر کھیلنا۔ جن کا سوار ہو کر بکنا (۲) از خود ظاہر ہونا۔ چھپائے نہ چھپنا جیسے خون سر چڑھ کے بولتا ہے ٥

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے جادو وہ کہ سر پہ چڑھ کے بولے (نسیم)

سر چڑھکے یا سر چڑھ کر مرنا (ف) فعل لازم ہے۔ کسی کے سر ہو کے مرنا۔ کسی کو اپنے خون کا متہم کرنا۔ کسی کے سر اپنا خون کرنا۔ کسی کے ذمہ گناہ قتل ثابت کر کے جان دینا ٥

کہا پتنگ نے یہ وارِ شمع پر چڑھکر عجب مزا ہے جو مرئیے کسی کے سر چڑھکر (ذوق)

مُنہ اپنے تُو سے تری دستا کرینگے آخر کو ہم اکدن ترے سر چڑھکے مریں گے (طپش)

سر چلا جانا (ف) فعل لازم (عو) درد کے مارے سر کا گرا پڑنا۔ سر کا بوجھل اور گراں ہونا۔ سر قابو میں نہ رہنا ٭

سر چوٹ (ص) صفت۔ (محاورہ عو) (۱) غدا گوار۔ نہایت بار خاطر۔ از حد درد سر اور گرانی طبع۔ خلاف مرضی۔ چڑ۔ باعث نفرت۔ مُوجب غضب اور غصہ۔ زہر لگنا۔ بُرا لگنا ٥

اوڑھنی بھاری مری ہو گئی اتنا خراب ہے مرے سر چوٹ سے یوں کہ تو لاتا ترا (نگین)

ساری ہیکل مرے سر چوٹ ہے اب جی میں یہ ہے
کوس اک ڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل (انیس)

رُخ پہ کرتا مار ہر زن دار دل پر چوٹ ہے زلف کو سر پر چڑھانا بس مرے سر چوٹ ہے (مصحفی)

اس نزاکت پر کسی کی غش جو دل لوٹ ہے
سر رکھوں گر پاؤں پہ کہتا ہے یہ سر چوٹ ہے

شب کو لپٹی جو میں زناخی سے مُنہ پہ آنچل کی اُس نے کر کے اوٹ
چیں برابر ہوئیں کہا رنگیں ہے چمٹنا ترا مرے سر چوٹ

(۲۔ سم مونث) چیٹک۔ چوٹ۔ لاگ۔ چھیڑ ٭ لُطف۔ مزا۔ چاٹ۔ غیرت ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

(یہ معنی صرف حضرت ناظم والی رام پور کے دا سوخت سے مستنبط ہوتے ہیں ورنہ ہمارے کانوں نے نہیں سنے شاید لکھنؤ میں اس موقع پر غلط بولا جاتا ہو کیونکہ حضرت موصوف پورے زبان داں اور کامل شاعر مانے جاتے ہیں مگر ہمیں تعجب ہے ہمارے نوعمر تجربہ کار محاورات کا دعوے کرنے والے مؤلفوں نے اسکے معنی ابھی۔ فوراً۔ تُرت وغیرہ کہاں سے نکالے جو نکہ خود محاورات اور علمی الخصوص اسلامی اصطلاحوں سے واقف نہیں اسوجہ سے یہاں اُن کے دعوے نے نیچا دکھایا ورنہ کوئی مثال بھی ضرور دینی چاہئے تھی۔ معلوم ہوتا ہے کہ فیلن ڈکشنری نے اُن کو یہاں بھی دھوکا دیا جیسا اور جگہ بھی گلشن فیض کے مطلب کو سمجھ کر دھوکا کھا چکے ہیں۔ محاورہ والی اور ہے اور صرف لسانی آور۔ (بندہ ناظم)

ایک اک نم ہے اُسکا گُل تر سے بہتر ایک اک داغ ہے گلخیرۂ زر سے بہتر
ایک اک اک سے شہوار گُرز سے بہتر ایک اک آہ ہے جنت کے نیزے سے بہتر
رگ جاں بنی ہے مُشتاق اسی نشتر کی
شیشۂ دل کو ہے سر چڑھ اسی پتھر کی

سر چیرنا (ف) فعل متعدی (۱) سر شق کرنا۔ سر پھوڑنا (۲) سر ہونا۔ زبردستی کرنا۔ مارنے مرنے کو مستعد ہونا۔ مُنڈ چڑھا پن رکھانا ؎

کوہکن سر چیرنے سے کام بنتے کا نہیں دیکھ تو چین جبیں موج جوے شیر کو (مرزا صابر)

(۳) لوٹنا۔ جھگڑنا۔ جوتی پیزار کرنا (۴) اڑنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔

سر خوش (ف) صفت:۔ آنند۔ خوشحال۔ مگن۔ سامان عیش و نشاط سے مالامال۔ سرست ؎

سیراب آب ہو سے قوج اور قوج سے ہم سرخوش گلوں کی بُو سے قوج اور قوج سے ہم (مصحفی)

سر دکھانا (ف) فعل متعدی مدعو:۔ سر میں سے جوئیں چُنوانا۔ جوئیں دکھانا۔

سر دُکھانا (ف) فعل متعدی:۔ سر پھرانا۔ دردِ سر کرنا۔

سر دُکھنا (ف) فعل لازم:۔ دردِ سر ہونا۔ سر پھرنا۔ سر چکرانا۔

سر دھرا یا سر دھرو (ف) اسم مذکر (۱) سرپرست۔ مُربّی۔ پُرکھا۔ ولی۔ وارث۔ بڑا بُوڑھا (۲) آقا۔ مالک۔ افسر۔ سردار۔ سرگروہ۔ پیشوا۔ مُنڈ۔ حاکم۔

سر دُھننا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (سر پیٹنا) حسرت خواہ غصّے خواہ افسوس و تعجب سے بار بار سر ہلانا۔ سخت تکلیف یا صدمہ کے باعث سر کو دے مارنا۔ افسوس کرنا۔ تلملانا۔ ہاتھ ملنا۔ پچھتانا۔ ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا ؎

جبکہ خاکستر ہوا پروانہ جلکر رات کو شعلۂ شمع لگن دھننا رہا سر رات کو (نصیر)

نہ دوا سے ابلق ایام مجھکو میں وہ بیکس ہوں
کہ ساتوں چرخ سر دھنتے ہیں میری پائمالی پر (کسی)

سر

ہائے شب کو اُس کے حُسن کر مر گئے کتنے سر کو دُھن کر (میر)

گریاں کرتا ہے پروانوں کے جب وہ شمع رو مثلِ شبنم اشک کے مُنہ تکتے ہیں روشن چراغ (وزیر)

رو رہی ہے دُھن رہی ہے سر بہ لب پر دود آہ
ہے مگر محفل میں پروانوں کی ماتم دار شمع (امیر)

مجھکو ہنستے کل جو دیکھا اور سے طیش کھایا پہلے تو اُس نے سر دُھنا
پھر یہ فرمایا مجھے رنگیں ترا زہر لگتا ہے یہ ہر جائی پنا (قلق)

(۲) کسی عمدہ بات یا راگ کو سُن سُنکر مزا لینا۔ مزے میں آکر جھومنا۔ لُطف کے مارے سر ہلانا ؎

باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں ایسی نہ سُنیئے گا
پڑھتے کسو کو سُنیئے گا تو دیر تلک سر دُھنیئے گا (امیر)

دلِ مضطر بیاں سے یہاں سُنتا ہے شعلۂ شمع کی مانند وہ سر دُھنتا ہے (مرزا صابر)

سر دھونا (ف) فعل متعدی:۔ بال صاف کرنا۔ سر کے بالوں کو کھلی ملتانی یا آملے وغیرہ سے نکھارنا ؎

دن بھر خیالِ زُلف میں ایسی اُڑائی خاک دھونے کے قابل آج سرشام ہو گیا (لالہ علم)

سر دینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) سرشار کرنا۔ سرفرازی کرنا ✦ جان پر کھیلنا جان جوکھوں میں ڈالنا ✦ مرنا۔ جان دینا ؎

لوگ سر دینے جاتے ہیں کیسے یار کے پاؤں کے نشانوں پر (میر)

پاسِ سخن نہیں ہے یہاں اُس کی شان پر مانندِ خامہ رکھ جو سر اپنا زبان پر (عظیم)

(۲) سرگُم یا ٹیڑھا رکھنا جیسے سر دیوانہ کھلی میں تو دھکوں سے کیا ڈر (۳) تلاش کی بازی کا بڑا پتا دینا یا چلنا ✦

سر دینے کو حاضر ہیں (ف) محاورہ مدعی کو موجود ہیں۔ جان دینے کو مستعد ہیں۔ سر کف ہیں ؎

جانباز تو لاکھوں ہی سر دینے کو حاضر ہیں آلودہ وہی خون سے شمشیر نہیں کرتا (ناسخ)

سر ڈوب (ف) تابع فعل:۔ (۱) مُغرق۔ ازسرتا پا غرق۔ شور بور۔ شرابور۔ لتھ پت ؎

خانہ خراب کیسا کیا تیری چشم نے تھا کون یوں جسے تو نصیب ایکدم ہوا
تلوار کیسے خون میں سر ڈوب ہے تری یہ کس اجل رسیدہ کے گھر پر ستم ہوا (بیخود)

(۲) سر ڈباؤ پانی۔ سر سے اُونچا پانی۔ گہرا پانی۔ آبِ عمیق ✦

سر ڈھانکنا یا ڈھکنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) سر پر کوئی کپڑا ڈالنا۔ کوئی چیز سر پر ڈالنا (۲) کسیاں) اظہار کرنا۔ گواہی دینا۔ سفارش کرنا۔ حمایت کرنا۔ حمایتی ہونا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سیدوں سر بدن سے نُہومان نکلگیا سر کیا ڈھکا کہ دوریہی چٹیاں نکل گیا (جان صاحب)

سر ڈھکی (ہ) اسم مؤنث (عو۔ لکھنؤ) سرفروزی۔ شب زفاف۔ ازاد بگرامی مراد۔ بیاہ۔ گونا ؎

بن سر ڈھکی ہوئے تجھے کیا چاہیے بھلا
بُرقعہ سے قدر پہ اس بڑے آنچل کی اوڑھنی

سر رنگنا یا لال کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (اظہاری) سر لہولہان کرنا۔ سر سے خون نکالنا۔ سر پھوڑنا۔ سر پھاڑنا۔ سر پھوڑے کرنا +

سر رہنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سکونت قائم و برقرار رہنا۔ سر سلامت رہنا۔ جان سلامت رہنا ؎

جان پہ کھیلا ہو نہیں میرا جگر دیکھنا سر رہے یا نہ رہے مجکو اُدھر دیکھنا (درد)

(۲) کسی کام کے پیچھے پڑا رہنا۔ کسی کام سے نگار رہنا۔ چٹا رہنا۔ لگے جانا (۳) نہایت کوشش کرنا۔ رات دن کوشش میں رہنا +

سر سفید ہونا (ف) فعل لازم:۔ سر کا ڈھولا ہو جانا۔ بڑھاپا آجانا۔ بانو نکاپک جانا۔ بوڑھا ہونا +

سر سکھانا (ہ) فعل متعدی:۔ بال سکھانا۔ بالوں کو پھریرا کرنا یا اُن کی نمی دُور کرنا +

سر سلامت ہونا (ف) فعل لازم:۔ جان یا سر پہ قرار ہونا ؎

نہیں پروا ہمارے قتل سے گر تجکو مفر ہے بہت بچ جائینگے قاتل جو اپنا سر سلامت ہے (قلق)
تیرے خنجر پہ خون میرے بسمل ہیں بہت سر سلامت جو ہلا ہے تو قاتل ہیں بہت (ناظم)

سر سہرا ہونا یا رہنا (ہ) فعل لازم (۱) کسی کام کی درستی اور سرانجام کا کسی شخص پر موقوف ہونا۔ کسی پر کسی کام کا دار و مدار ہونا۔ کسی پر منحصر ہونا ؎

زیست کا اپنی ملاقات کے سر سہرا ہے وصل کا اُس کی سحر رات سے سر سہرا ہے (نکہت)
بنا کر بدن تن مجنوں میں یہ رشتہ رگ جانکاہ جنوں تیرے ہی سر سہرا ہمارا رگریباں کا (داغ)

(۲) بدنامی یا ننگ نامی کا ہونا۔ عزت کا رتبہ یا سرداری کا جھنڈا ہونا ؎

اے جوانبخت مبارک تجھے سر پہ سہرا آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)

سر سہلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر پر ہاتھ پھیرنا۔ پیار کرنا۔ چمکارنا۔ پچکارنا (۲) تعریف کرنا۔ خوشامد کرنا۔ تلوسہ کرنا +

سر سہلانا بھیجا کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ دوست بنکر نقصان پہنچانا۔ خوشامد کے پردے میں ظلم کرنا۔ ظاہر میں دوستی باطن میں دشمنی کرنا۔ تعریف کرکے مال اُڑانا ؎

غیر کا بھلا اجو سر ہو مؤنو سر نگوں ایک آفت ہوں کہ سر سہلاؤں بھیجا کھاؤں میں (معروف)

سر

وُہ گرچہ عاشقوں کا ہے کلیجا پہ سر سہلا ہی کے کھاتا ہے بھیجا (مصحفی)

سر سے بلا ٹالنا (ہ) فعل متعدی:۔ چاہنا چاہے یا مجبوری سے کوئی کام کرنا۔ بیگار ٹالنا۔ روگ ٹالنا۔ پاپ کاٹنا +

سر سے بلا ٹلنا (و) فعل لازم:۔ سر سے عذاب ٹلنا۔ روگ ٹلنا۔ پاپ کٹنا +

سر سے بوجھ اُتارنا یا ٹالنا (ہ) فعل متعدی (۱) سر سے قرضہ آتارنا + قرض ادا کرنا۔ شادی خواہ بچوں کے بیاہ وغیرہ سے فارغ ہونا (۲) بیدلی سے کام کرنا۔ بیگار ٹالنا۔ رفع الوقتی کرنا ؎

لا باز نگیں کو ساتھ اپنے کر آیا پیغام سر سے ایک بوجھ سایہ تو نے اتارا بھلا (رنگین)

سر سے بوجھ اُترنا (ہ) فعل لازم:۔ قرض یا تقاضائے شدید سے سبکدوش ہونا +

سر سے بوجھ باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ ناحق کا فرج اپنے ذمہ لینا +

سر سے بیگار ٹالنا (ف) فعل متعدی:۔ بیدلی سے کام کرنا + پاپ کاٹنا +

سر سے بیگار ٹلنا (ف) فعل لازم:۔ سر سے عذاب ٹلنا۔ پاپ کٹنا۔ مصیبت دُور ہونا +

سر سے پانی گذر جانا (ف) فعل لازم:۔ ڈبانو پانی ہو جانا۔ پانی کا سر سے اوپر ہو جانا ؎

روز بہی کے رچاؤ مچا میں دیدۂ تر سے اک روز گزر جائے گا پانی مرے سر سے (عارف)

سر سے پاؤں تک (ہ) تابع فعل از سر تا پا۔ ابتدا سے انتہا تک۔ نک سے شک تک۔ اول سے آخر تک۔ ایڑی سے چوٹی تک۔ بالکل تمام ؎

جو کھل کر اُن کا جوڑا بال آئیں سر سے پاؤں تک
بلائیں آکے لیں سو سو بلائیں سر سے پاؤں تک (ذوق)

سر سے پاؤں تک آگ لگنا
سر سے پاؤں تک لگنا (عو) فعل لازم:۔ ہمہ تن غصے یا خشم میں بھر جانا۔ نہایت جل جانا۔ لال ہو جانا۔ جل بھن جانا۔ از حد افروختہ ہو جانا +

سر سے چلنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت تعظیم کے باعث سر کو پاؤں بنا کر راستہ طے کرنا۔ سر کے بل چلنا ؎

نقش پائے یار پر رکھے بھلا کیونکر قدم سر سے چلنے کی ہے کوئے یار میں عادت ہمیں (ناسخ)

سر سے سروانا ہے (ہ) (۱) سر کے ساتھ پگڑی ہے۔ سر ہے تو پگڑی بھی ہے (۲) سردار کے ساتھ فوج یا ماں باپ خواہ خاوند کے ساتھ بال بچے اور منج ہے +

سر سے کفن باندھنا (ف) فعل متعدی:۔ جان سے ہاتھ دھونا۔ مرنے کو آمادہ اور مستعد ہونا۔ ہتھیلی پر جان رکھنا۔ جان پر کھیلنا + جان سے درگذرنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سرے باندھا ہے کفن عشق میں تیرے بسمل — جمع ہمنے بھی کیا ہے سروساماں یکجا (میر)
چاہئے وقتِ کفن سے شمع سر سے باندھنا — رشتۂ الفت نہیں کس جگر سے باندھنا (میر)
دیکھیں تو کرتی کیونکر روکے گا جنازے کو — اب باندھ کے ہم بھی تو یاں سر سے کفن نکلے (طپش)

سر سے کھیل جانا (ف) فعل لازم:- زیست سے دست بردار ہو جانا۔ مرنے پر کمربستہ ہو جانا۔ جان سے گزر جانا ؎

میں ہاتھ اُس مارکاٹل کو بتاں کے کب لگاتا ہوں
(ناسخ) — نہ جب تک ہمدموں میں اپنے سر سے کھیل جاتا ہوں

سر سے کھیلنا (ف) فعل لازم:- جنون و پری یا بھوت پریت کے اثر سے سر کو جنبش دینا۔ سر پر بھوت آنا ؎

تیرے عاشق کو کیا ہوا ہے — نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
(مصحفی) — وہ مست مجذوب بن گیا ہے — نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
ڈسا ہو کالے نے جس کو کاٹو — تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
(ذوق) — زبان و گیسو کا تیرے مارا — نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے

سر سے مارنا (ف) فعل متعدی:- سر پر اٹھا کر پٹک دینا۔ پٹکنا سنانا پٹخا دینا +

سر سے سر جوڑنا (ف) فعل متعدی:- سر سے سر ملانا۔ جھرمٹ مارنا ؎

گھٹیاں اڑھے آرہے ہیں کچھ — سر سے سر جوڑے جا رہے ہیں کچھ (ادیب)

سر سے گزرنا یا گزر جانا (ف) فعل لازم:- (۱) جان سے گزرنا۔ جان سے ہاتھ دھونا۔ ہتھیلی پر سر رکھنا۔ زندگی سے ہاتھ اٹھانا۔ سر کی سلامتی سے ہاتھ اٹھا لینا۔ سر دے دینا ؎

شمع کے زیرِ قدم ہے منزلِ اقلیمِ عشق — سر سے جو گزرے ہے کیا ہے سفر و دور کا (نصیر)

گزر جاتا ہے سر سے بزمِ مستاں میں بسکدوشی
(ناسخ) — نہیں کچھ حاجتِ سرگردوں مینائے صہبا کو

(۲) سر سے اوپر ہو جانا۔ سر سے چڑھ جانا۔ ڈباؤ پانی ہو جانا +

سر سے لگنا (ف) فعل لازم:- دل و غ سے آگ روشن ہونا۔ سر سے آگ شروع ہونا۔ نہایت افروختگی ہونا۔ کمال برافروختہ ہونا۔ از حد ناگوار گزرنا۔ جل مرنا۔ جل جانا ؎

سر سے ایسی لگی ہے اب کہ جلے جاتے ہیں — متصل شمع سے روتے ہیں گلے جاتے ہیں (میر)

سر سے مارنا (ف) فعل متعدی (۱) کسی ناپسندیدہ چیز کو واپس کرنا۔ خفگی یا غصے کے باعث کوئی چیز پھینکنا۔ ناخوش ہو کر کسی چیز کو واپس کرنا ؎

سر

بی بی مغلانی جو سی لائی تھیں آئی نہ پسند
(انشاء) — بیگما جی نے وہ سر اُن کے سے ماری انگیا

(۲) سر پر لانا۔ اٹھا کر پھینک دینا ؎

میں گنجفہ مارونگا ابھی غیر کے سر سے — پھر وہ اُدھر پھینکی اگر آنکھ بچا کر (سعرف)

(۳) کراہت کے ساتھ سپرد کرنا۔ بیدلی سے کوئی چیز دینا۔ ناحق سر کرنا بکھیڑہ زحمت ڈالنا ؎

پریشاں تھا جو رکھنا بیچ سے منظور دنیا میں
(مصحفی) — تری زلفوں کو صانع نے ہمارے سر سے ملا ہے

(۴) سر سے لگانا۔ سر سے ٹکرانا ؎

کہاں تک اسے سر سے مارا کریں — نہ پہنچا مرا ہاتھ اُس کی کمر تک (میر)

سر سینگ ہونا (ف) فعل لازم:- سر پر کسی خاص علامت کا ظاہر ہونا۔ کوئی خاص نشانی موجود ہونا۔ سڑیکا ہونا۔ جیسے بے وقوف کے کیا سر سینگ ہوتے ہیں +

سر کا بوجھ اُترنا (ف) فعل لازم:- سبکدوشی یا فراغ حاصل ہونا۔ کسی کے تقاضائے شدید سے نجات پانا۔ وعدہ ایفا کر کے سبکبار ہونا ؎

ہم تو حاضر ہوئے لیکن نہ کیا تو نے قتل — تن سے اُترا جو نہ بوجھ تو سر کا اُترا (برق)

سر کاٹنا یا اُتارنا (ف) فعل متعدی:- سر تراشنا۔ سر قلم کرنا۔ سر اُڑانا +

سر کا سا بوجھ ٹالنا یا ڈالنا (ف) فعل متعدی:- بیگار سی ٹالنی۔ بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ مجھدا سا اُتارنا ؎

شیخ کی تو نماز پست جا — بوجھ سر کا سا ڈال آتا ہے (میر)

سر کا نہ پاؤں کا (ف) تابع فعل:- بے سروپا۔ مبتدا نہ خبر۔ اوّل نہ آخر۔ سر نہ پیر +

سر کٹا (ف) صفت:- بن سرا۔ وہ شخص جسکے سر نہو +

سر کٹنا (ف) فعل لازم:- (۱) سر میں اُسترا لگ جانا۔ سر میں زخم آجانا (۲) سر قلم ہونا۔ سر جدا ہونا ؎

اپنے یوسف کو مرے یوسف سے تو نسبت نہ دے
(ظہیر) — اے زلیخا اس پہ سر کٹتے ہیں اُس پر انگلیاں

(۳) جان دینا۔ ہلاک ہونا +

سر کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) سر فراغل کرنا۔ سر اندر گھسیڑنا جیسے دیوار میں سر کردوں گا (۲) سر چپکنا۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی دینا (۳) فتح کرنا۔ زیر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

ڈان - ٹھوپنا - سر چڑھانا جیسے آج بھی دربانیاں اُن کے سر کیں (۴) بھڑانا - لڑوا دینا - جیسے تم نے اُسے ناحق میرے سر کر دیا یعنی مجھ سے بھڑا دیا (۵) ہندو عو) چوٹی گوندھنا - سر گوندھنا (۶) مُستقل اور زندہ دار بنانا - اپنا بار کسی کی گردن پر ڈالنا ✦

سر کو آنا (ہ) فعل لازم :- لڑنے کو دوڑنا - کھانے کو دوڑنا - کاٹنے کو دوڑنا - سر ہونا - پیچھے پڑنا ✦

سر کو بکھیرنا (ہ) فعل مُتعدی :- سر کے بالوں کو کھنڈانا - دیوانگی اور وحشت کا اظہار کرنا ؎

عشق نے خوار و ذلیل کیا ہم سر کو بکھیرے پھرتے ہیں
سوزِ درون و داغِ الم سب دل کو گھیرے پھرتے ہیں (میر)

سر کو دُھننا (ہ) فعل مُتعدی :- دیکھو (سر دُھننا)

گرمیِ رخسار و زلف میں جلیے بھُنیے گاہے مانندِ شمع سر کو دُھنیے
سر تا قدم زبان ہو جیے لیکن کچھ مُنہ سے نہ کہیے اور سب کچھ سُنیے (رائے جرأت)
صبح تک شمع سر کو دُھنتی ہے کیا پتنگے نے التماس کیا (میر تقی)

سر کھا (ہ) کلمۂ تنفر (امر) چل دُور ہو - جہنم کو جا - اپنا کام کر - ایسی تیسی میں جا - جُملے میں پڑا لفظ اپنے کے ساتھ مُستعمل ہے)

سر کھانا (ہ) فعل مُتعدی (۱) مغز کھانا - دماغ پراگندہ کرنا - دماغ چاٹنا یا تعرّض کرنا ؎

جب کہ رنگیں کے بیاں آنے کی سُنتی ہے خبر
اپنا سر بک بک کے کھا جاتی ہے اُردا بیگنی (انشا)

(۲) بک بک کرنا - بکواس کرنا - بکے جانا - بیہودہ بکنا جیسے چلو سر نہ کھاؤ (۳) دق کرنا - ستانا - تنگ کرنا - زچ کرنا - گفتگو سے عاجز کرنا ✦

سر کھاؤ (ہ) کلمۂ تنفر (امر) دفان ہو - دفع ہو - پرے سرکو - ایسی تیسی میں جاؤ - جیسے زمانو تو اپنا سر کھاؤ (اپنا کے ساتھ آتا ہے)

سر کھائے (ہ) کلمۂ تنفر (امر) چلا جائے - دفان ہو - ایسی تیسی میں جائے - جیسے زمانے تو اپنا سر کھائے (اپنا کے ساتھ بولتے ہیں)

سر کھپ (ہ) صفت :- جان نثار - جانباز - سکار یعنی نہ کرنے والا - بہادر بخوف ہر حالت میں شریک ✦ محنت مشقت میں مصروف رہنے والا ؎

ہے ہم سے بھی ہو سکتا جو کچھ نہ کیا ہوگا مجنوں سے بھی خاکش نے فرہاد سے سر کھپنے (انشا)

سر کھپانا (ہ) فعل مُتعدی :- مغز مارنا ✦ کوشش کرنا - سمجھانا - سر مارنا - کسی کام میں نہایت فکر اور تندہی کرنا - کسی سخت کام میں اپنے کو مصروف کرنا ؎

سر

فکرِ دُنیا میں سر کھپاتا ہوں میں کہاں اور یہ وبال کہاں (غالب)

سر کھُجانا (ہ) فعل لازم :- شامت آنا - کمبختی آنا - مار کھانے کو جی چاہنا - ٹانٹ کھُجانا - پٹنے کا ارادہ ہونا ✦ تنبیہ کا طالب ہونا ؎

بزمِ رنداں میں شیخ آیا ہے اب تو اُس کا بھی سر کھُجایا ہے (جرأت)
ناصحِ تیش جو لگایا تھا کوہکن کا بھی سر کھُجایا تھا (نکہت)
اِن دنوں عزم ہے پھر جانبِ صحرا تیرا سر کھُجایا ہے مگر آبلہ پا تیرا (ایضاً)

سر کھولنا (ہ) فعل مُتعدی :- (۱) سر ننگا کرنا - سر اُگھارنا (۲) سر پھاڑنا - شرق کرنا - (۳) چوٹی کھولنا - سر کے بال پھیلانا - سر کی بندش وا کرنا ✦

سر کے بل (ہ) تابع فعل :- سر کی رُخ کی طرف سے - سر نیچے کو اور پاؤں اوپر کو ✦

سر کے بل چلنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (سر سے چلنا)

سر کے ساتھ ہے (ہ) محاورہ :- دم سے وابستہ ہے - جان کے ساتھ لگا ہوا ہے - آئی ہے جان کے ساتھ جائے گی جنازے کے ساتھ - جب تک سر تن پر اور تن میں جان باقی ہے دست بردار ہونا غیر ممکن ہے تا دمِ زیست ہے ؎

میرے سر کے ساتھ ہے یہ دردِ سر جب تک ہے سر
سر کوئی جو کاٹ ڈالے تب یہ دردِ سر مٹے (سودا)

گر جنگ چرخ سے کبھی اختر کے ساتھ ہے
اے نالہ سرکشی یہ تیری سر کے ساتھ ہے (مصحفی)

عشق گو کوہ گراں ہے سر پر اس کی کن ہم ہیں جرأت یہ ارادہ اپنے سر کے ساتھ ہے (جرأت)

سر کی سوں یا سر کیسوں (ہ) ندا - عہد - سر کی قسم - سر کی سوگند ؎

ہر چند جانیں جاتی ہیں پر تیغِ جور سے تُم کو ہمارے سر کیسوں تُم ہاتھ مت اُٹھاؤ (میر)

سر گاڑی پیر پیا کرنا (ہ) فعل مُتعدی :- سر اور پاؤں کی محنت سے کوئی کام کرنا - کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا - نہایت محنت اور مشقت کرنا - کولھو کی طرح چلنا - کسی کام میں رات دن پلنا جیسے سر گاڑی پیر پیا کرے جب روٹی ملتی ہے ✦

سر گالا مُنہ بالا (ہ) کہاوت :- (۱) سر تو سفید ہو گیا مگر مُنہ پر جوانی برستی ہے ✦ (۲) بُڑھاپے میں جوانوں کی سی حرص - پیری میں نادانوں کی سی حرکت ✦

سر کھینچنا (ہ) فعل مُتعدی :- طول پکڑنا - طول کھینچنا - امتداد ہونا ؎

شورِ نشاطِ خدا ان کے بلا سر کھینچا میر سا ہے کوئی عالم میں علم کا ہے کو (میر)

(۲) بلند ہونا - اونچا ہونا - بھڑکنا ؎

شبِ آہِ شرر افشاں ہے نخوت سے بھری میری سر کھینچا یہ شعلہ تو بجھ کو جلا جاتا (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سر گریبان میں ڈالنا (ف) فعل متعدی:- فکر یا شرمندگی کے باعث سر نیچا کرنا۔ (گریبان میں تنہا ڈالنا زیادہ بولتے ہیں)

فکر سے میں نہیں خالی غمِ جاناں میں کبھی — کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی (ناسخ)

کیا نظر گاہ ہے کہ شرم سے گل — سر گریباں میں ڈال لیتے ہیں (میر)

سر گنجا کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) اسقدر مارنا کہ سر پر بال نہ رہیں۔ مار مار کر سر کے بال اڑا دینا (۲) مفلس کرنا۔ کوڑی نہ چھوڑنا۔ نہایت خرچ کرانا۔ لوٹ کر کھا جانا۔

سر گوندھنا (ف) فعل متعدی:- چوٹی کرنا۔ سر کے بال باندھنا۔ سر باندھنا۔

سر لگنا (ف) فعل لازم:- تھپنا۔ زد پڑنا۔ ستم ہونا۔ تہمت لگنا۔ الزام دھرا جانا۔

سر لینا (ف) فعل متعدی:- (۱) اوٹنا۔ زد لینا جیسے تم نے یہ بلا اور سر لے لی۔ بیٹھے بٹھائے ایک عذاب آ سر لے لیا (۲) سر آنا۔ جان لینا۔

سر مارنا (ف) فعل متعدی:- (۱) مغز بھنوکانا۔ مغز زنی کرنا۔ سر مغز کرنا۔ سمجھانا۔

ساتھ اس شامت کے اے کے سر اپنا تو نہ مار
اے ظفر دل تو اسیرِ زلفِ کاکل ہو گیا (ظفر)

(۲) فعل لازم:- چیخنا۔ چلانا۔ غل مچانا۔ پکارنا۔ بھنوکنا۔ دق ہونا۔ حیران ہونا۔

اُس ہوا کے رہ میں سر مار مار کر — جب اٹھ چلا تو گھر میں وہ بولا پکار کر (جرأت)

دانہیں ہوتا کسیکے منہ پہ برگز در ترا — یاں جو آتے ہیں چلے جاتے ہیں دن سر مار کے (مصحفی)

(۳) سر پھوڑنا۔ سر ٹکرانا۔ سر پٹکنا۔ سر دے مارنا۔

آہ نے کچھ کیا نہ آہ اثر — سر کو پھر ماریں آہ جا کر ہم (مسیح)

سر مار کر ہوا تھا میں خاک اُس گلی میں — سینے پہ پھجو اُسکا مرگوز نقشِ پا تھا
سو بخت تیرہ سے ہوں پامالِ صبا میں — اِس دن کے واسطے میں کیا خاک میں ملا تھا (نظیر)

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نکرنے پر
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا (ذوق)

کونسی ہجر کی شب آہ کی میں یا رغیر — صبح تک سر در و دیوار سے مارا نہ کیا (مصحفی)

(۴) سر پیٹنا۔ سر پٹکنا۔ سر دھننا۔

ہجراں کی کوفت کھینچی بیدم سے ہو چلے ہیں
سر مار مار یعنے اب ہم بھی سو چلے ہیں (میر)

ہائے کیا سر مارو ں اے یارو کہ اس سر کے تئیں
ساری ساری رات اب تو دردِ سر رہنے لگا (مصحفی)

(۵) خفگی سے واپس کرنا۔ بُری چیز کو پھینکنا۔ سودا لوٹانا۔

بنایا ہے کمبخت نے مانند کتنا — نہ لے ایسا کوئی خریدار جو تا

سر

گلے تہ موتی ہیں بے ربط واٹی — یہ اُس جوتے والے کے سر مارُ جوتا (ارغنین)

کوسے قاتل میں اگر جاتا نہیں — پھیر دے قاصد مرے سر مار خط (اسیر)

(۶) نہایت کوشش کرنا۔ بہت سی تدبیریں کرنا۔ جان لڑانا۔ جان کھپانا۔

مارا پتھر پھر اور سینہ پہ چھر مارا — پر تراول نہ بلا ہنے بہت سر مارا (ارغنین)

لاکھ سر مارا کئے عقدۂ کاکل نہ کھلا — کیا ہی دل توڑ کے اُلجھے پسلی نکلا (مؤلف)

(۷) ڈھونڈھنا۔ تلاش کرنا۔

پا یا در اثر نہ کیدر رات بھر پھری — سر مارتی یہ آہ سپہر کہن سے ساتھ (ذوق)

(۸) غل شور مچانا۔ واویلا کرنا۔ دھوم ڈالنا۔ ٹکرانا۔

رشکِ گلسا میں سر کے چند بے تجھ بن — قیس و فرہاد کو پھر یاد دلایا ہم نے

(۹) زد سے ڈالنا۔ سر پھینکنا۔ سر کرنا۔ سر ڈالنا۔ کسی کے پلے باندھنا۔

اے محبت دل آشفتہ کا سودا دیکھا — اُس کی زلفوں سے لیا اور مرے سر مارا (داغ)

سر مُنڈا (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جسکے سر کے بال مُنڈے ہوئے ہوں۔ قلندر۔

سر مُنڈاتے ہی اولے پڑے (ف) کہاوت۔ کسی کام کے شروع کرتے ہی نقصان یا خرابی کے واقع ہونے پر بولتے ہیں۔ افتاد ہی خراب ہونی۔ اول ہی کام بگڑا ہاتھ ڈالتے ہی پہنچائے۔ ہاتھ لگاتے ہی نقصان ہوا۔

سر مُنڈاتے ہی پڑے یہ اولے — کوکلا ندی بکنے لگی شال کے مول (انشا)

سر مُنڈانا (ف) فعل متعدی:- حجامت بنوانا۔ بال اُتروانا۔ اُسترا پھروانا (۲) آزاد کا چیلا ہونا۔ مرید ہونا۔ جوگ لینا۔ جوگی بننا۔ فقیری لینا۔ ترکِ علائق کرنا۔

قلندر بننا۔

نہیں ممکن رہائی قید سے اُس زلف مشکیں کی
قلندر ہو کے میں بھی اُس کے پیچھے سر مُنڈاتا ہوں (نظیر)

(۳) بھدا کرنا (۴) ٹھگا یا جانا۔ ٹھگائی میں آنا۔ دھوکے میں آکر لٹ جانا۔

سر مُونڈا (ف) اسم مذکر:- (عو) بگوڑا۔ مُوا۔ بگوڑا نا ٹھا۔

سر مُونڈنا (ف) فعل متعدی:- (۱) حجامت بنانا۔ بال اُتارنا۔ اُسترا پھیرنا (۲) مُونسنا۔ ٹھگنا۔ لوٹنا۔ چھلنا۔ فریب سے مال کھانا۔ مال اڑانا۔

سر مُونڈی (ف) اسم مؤنث:- (عو) مُنڈو۔ بگوڑی ناٹھی۔ منحوس۔ کمبخت۔ بدنصیب۔

سر میلا ہونا (ف) فعل لازم:- (عو) حائض ہونا۔ حیض کے باعث ناپاک ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔

ناپاؤں مردے اُبات پر بہت پھیلا — مرا خدا کی قسم ان دنوں ہے سر میلا (ناظمین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سر میں بال ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) مقدور یا طاقت ہونا۔ جھیلنے یا برداشت کرنے کے قابل ہونا۔ سمانا ہونا۔ گنجائش ہونا۔ جیسے میرے سر میں اتنے بال نہیں کہ دو دو کا خرچ اٹھاؤں۔

سر میں خاک ڈالنا (ف) فعل متعدی:- (۱) ماتم کرنا۔ پیٹنا۔ خاک اڑانا۔ گریہ زاری کرنا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کی صورت بنانا۔ ماتم زدہ بننا۔ سوگوار بننا۔ سوگ لینا۔

سر میں کھانا (ف) فعل متعدی:- پیٹنا۔ مار کھانا۔ سر پر جوتیاں پڑنا۔ پاداش ملنا۔ بدکرداری اور مردم آزاری کی سزا پانا۔

قدر بوسی تلک مختار ہیں غیر زیادہ لگ چلیں تو سر میں کھائیں (میر)

جوں فلک جو کہ سر اٹھائے گا آخر کار سر میں کھائے گا (نحمت)

سر نگا کرنا (ف) فعل متعدی:- سر اگھاڑنا۔ سر برہنہ کرنا۔ سر پر کپڑا نہ رکھنا۔ سر کھولنا۔ عزت اتارنا۔

سر نوانا (ف) فعل متعدی:- سر جھکانا۔ سر نیچا کرنا۔ عاجزی کرنا۔ سر تسلیم خم کرنا۔

سر نہ اٹھانا (ف) فعل متعدی:- (۱) سر نہ اونچا کرنا۔ سر نہ ابھارنا۔ کسی تکلیف یا بیماری کے باعث اسقدر ناتوان ہونا کہ سر کا اونچا کرنا دشوار ہو جائے (۲) دم بھر کی مہلت یا فرصت نہ ملنا (۳) سر نہ نکالنا۔ سر باہر نہ کرنا۔

دیکھا ہے جس سحر اس جو دشت اپنی سر اٹھانا نہ گریبان سے مجنوں اپنا (جرأت)

(۴) شرمندگی یا خجالت سے منہ سامنے نہ کرنا۔ شرم کے مارے سر اونچا نہ کرنا۔ احسان کے ادے سر اونچا نہ کرنا۔

تم وہ خوش قد ہو روش پر جو ذرا تنکے چلو
سر اٹھانے نہ چمن میں کوئی شمشاد کبھی } (انیس)

مہلت سے سر اٹھا نہیں سکتی ہے فاختہ بھاری ہمارا طوق گلوگیر دیکھ کر (امیر)

سر اٹھانا نہیں تو شرم جفا سے ظالم یاد کے ہیں کسی کمبخت نے احسان بہت (داغ)

سر نہ اٹھانے دینا (ف) فعل متعدی (۱) دم بھر کی فرصت یا مہلت نہ دینا۔

ہو دم سینہ میں نالے دم سحر ہے تو سر اٹھانے نہیں دیتا ہے کچھ ڈر ہے آہ (مصحفی)

(۲) سرکشی کا موقع نہ دینا۔ ترقی نہ کرنے دینا۔ فتنہ انگیزوں اور مفسدوں کو دبائے رکھنا (۳) بات نہ کرنے دینا۔ بولنے کی فرصت نہ دینا۔

سر نہ پاؤں یا سر نہ پیر (ف) تابع فعل:- آغاز نہ انجام۔ مبتدا نہ خبر۔ اتا نہ پتا۔ ٹھیک نہ ٹھاک۔ دلیل نہ ثبوت۔

سر نیچا کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) شرمندہ کرنا۔ لجانا۔ شرمانا۔ نیچا دکھانا۔ خجالت زدہ کرنا (۲) ہمگینوں کی سی صورت بنانا۔ اداس ہونا (۳) سر جھکانا۔ سر خم کرنا۔

سر

سر نیچا ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) شرمندہ ہونا۔ خجلت زدہ ہونا۔ جیسے بنی والے کا ہر طرح سر نیچا ہے" (۲) ہارمانا۔ مغلوب ہونا۔ عزور ڈھیلا ہونا۔

سر ہلانا (ف) فعل متعدی:- (۱) سر کو جنبش دینا جیسے "دھڑی بھر کا سر تو ہلا دیا" پیر بھر کی زبان نہ ہلائی گئی" (۲) تسلیم کرنا۔ ماننا۔ قبول کرنا۔ واہ واہ کرنا۔ سراہنا۔

گو ترے شعر اگر ہے کھے بہتر عارف متعصب تو نہیں سر کو ہلانے والے (عارف)

(۳) افسوس کرنا۔ تاسف کرنا۔ دانتوں میں انگلی دینا۔

شب جو وہ توڑنے مرا دل بیمار گیا سر ہلائے وہیں عیسیٰ پس دیوار گیا (افسوس)

(۴) انکار کرنا۔ جنبش سر سے کسی امر کی ناسنوری ظاہر کرنا (۵) بھوت پریت کا سر پر آ کر کھیلنا۔ بھوت کے سر پر آنے کی علامت ظاہر کرنا۔ جھومنا۔ سر جنبان ہونا۔

سر ہلنا (ف) فعل لازم:- (۱) سر کا جنبش کرنا۔ سر کانپنا۔ سر لرزنا (۲) علامت ضعف یا بڑھاپے کا ظاہر ہونا (۳) انکار ہونا (۴) جھومنا۔ جنباں ہونا۔ بھوت پریت کا سر پر اثر نمایاں ہونا (۵) حالت تعریف یا لطف میں سر کو جنبش ہونا۔

سر ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) پیچھے پڑنا۔ درپے ہونا۔ تعاقب کرنا۔ پیچھا کرنا۔

دیکھتے ہی شکل رازدل سے ماہر ہو گئے پھر نہ ڈوبے والے ٹلے جس بات کے سر ہو گئے (داغ)

(۲) چمٹنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ لپٹنا۔ جھاڑ ہونا۔

شکوہ کرتا تو خدا جانے وہ کیا کرتے تغضب جسنے کی تعریف وہ لٹے مرے سر ہو گئے (داغ)

(۳) نہایت مصروف ہونا جیسے کسی کام کے سر ہونا (۴) دقت پڑنا۔ تھپنا۔ گلے بندھنا۔ گلے پڑنا (۵) تکرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا (۶) تہمت لگنا۔ الزام لگنا (۷) لڑنا۔ جھگڑنا (۸) اپنا بار کسی کی گردن پر ڈالنا مستکفل کر دینا۔

سر (اسم مذکر:- (۱) دیکھو (سر) (۲) چوٹی۔ چھنگ۔ قلہ۔ پہاڑ کی چوٹی۔ نوک۔ کلس۔ قبہ (۳) سردار۔ میر۔ مہتر۔ سالار۔ پیشوا۔ سرگروہ۔ ایک مقدم لشکر (۴) ابتدا۔ سلسلہ۔ شروع۔ جانب۔ طرف (۵) فکر و خیال۔ میل و خواہش جیسے سر و کار (۶) زور۔ قوت (۷) بالا۔ اوپر۔ فوق جیسے سر پوش۔ سرکوہ وغیرہ (۸) مجموعہ سامان (۹) تحسین کلام کے واسطے داد بھی آتا ہے (۱۰) تامل یا گنجفہ کا پتا جو پھینکا جائے۔

گنجفہ میں عشق کے مجھ سا نہیں کوئی جلد باز
اس نے واں شمشیر کھینچی میں کہا سر لیجئے } (مومن)

(۱۱) مرتبہ میں بڑھکا پتا جیسے تیکہ۔ بادشاہ۔ پیادہ وغیرہ (۱۲) میں۔ اندر۔ بیچ جیسے سر بازار۔ سر دربار۔ سر مجلس وغیرہ (۱۳) ف (خیال چست)

گو ہے سر دیوزۂ فیض بل نظر سے ہر ماہ نشیں مرحلۂ فقر و فنا کا (نظم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سَر

تنقیح: اگر پہلے وہ جگہ تھا سر کو دینا چنداں ضرور نہ تھا مگر دو خیال سے یہ لفظ لکھ دیا گیا۔ ایک تو یہ کہ ہندی سر اور اسکے ساتھ جتنے مرکبات آئیں وہ علیحدہ معلوم ہو جائیں۔ دوسرے یہ کہ فارسی سر اور اس کے مشتقات علیحدہ رہیں لیکن یہاں دیکھنے والے کو ایک دقت پڑے گی وہ یہ کہ شعرائے اُردو اور زبان داں اُردو نے تو بیک بخت کُل ہندی سر کے محاورہ کو بفتح سین مُہمل باندھا اور اُسکا قافیہ در۔ بر۔ پر کے ساتھ روا رکھا ہے مگر عوام الناس نے اس میں فرق نہیں کیا بلکہ وہ فارسی سر کو بھی کبھی سین مُہمل استعمال کرتے ہیں اسلئے دیکھنے والے کو واجب ہے کہ وہ جو محاورہ سر بفتح کے ساتھ نہ پائے وہ سر کسر میں دیکھے اور جو اس میں نہ پائے وہ اس میں دیکھے۔

سَر اُٹھانا (ف) فعل متعدی:- سر تر اشنا۔ سر قلم کرنا یا کاٹنا۔

سَر اجلاس (ف + ع) تابع فعل:- بر سر اجلاس۔ سر دربار۔ بھری کچہری میں۔ حاکم کے روبرو۔

سَر انگشت (ف) اسم مذکر:- انگلی کے اُوپر کا حصہ۔ بُن۔ پھول۔

سَر باز (ف) صفت:- جان پر کھیلنے والا۔ بہادر۔ سورہ۔ شیر۔ مبارز۔

سَر بازار (ف) تابع فعل:- (۱) بر سر بازار۔ شاہ راہِ عام پر۔ عام لوگوں میں۔ بھری خلقت میں۔

ہنسیں تجھ سے وہ میں خاک کہوں خلوت میں
آج جو اُس نے کہا ہے سر بازار مجھے (داغ)

(۲) علانیہ۔ سب کے روبرو (۳) عین بازار میں۔ عام میں۔

آبرو جنس اس ہے کہیں بکا لے نہ جائے آپ لے لیں تو یہ سودا سر بازار نہ جائے (لا علم)

سَر بام (ف) تابع فعل:- لب بام۔ کوٹھے پر۔ کوٹھے کی چھت یا منڈیر یا چھجے پر۔

سَر بستہ (ف) صفت:- مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ سربند۔

سَر بسر (ف) تابع فعل:- (۱) برابر۔ ساوی یکساں (۲) اس سرے سے اُس سرے تک۔ بالکل۔ تمام۔ اول سے آخر تک۔ سرتا پا۔ سراسر۔

سَر بصحرا نکلنا (ف) فعل لازم:- دیوانہ وار نکلنا۔ جنگل کی راہ لینا۔

سَر بلند (ف) صفت:- ممتاز۔ معزز۔ اونچا۔ اعلیٰ۔ اقبال مند۔ سربفلک۔

سَر بلند کرنا (ف) فعل متعدی:- ممتاز فرمانا۔ عزت بخشنا۔ اعلیٰ منصب پر پہنچانا۔ درجہ بڑھانا۔

سَر بلند ہونا (ف) فعل لازم:- ممتاز ہونا۔ معزز ہونا۔ اونچے مرتبہ پر پہنچنا۔

سَر بلندی (ف) اسم مؤنث:- اقبالمندی۔ طالعمندی۔ امتیاز۔ عزت۔ فخر۔

سَر بمُہر (ف) صفت:- مُہر لگا ہوا۔ بند۔ سربستہ۔ سربمہر۔ مختوم۔ مکتوم۔ مقفل۔

سَر

سَر پر (ف) تابع فعل:- (۱) بالائے سر۔ سر کے اُوپر جیسے برجھا کا سر پر ہونا (۲) ذمہ۔ حاصل ہوئے مرنے تری خنجر کے نمیر کو سر پر ہمارے مُفت کا احسان ہو گیا (داغ)

سَر پر خاک ڈالنا (ف) فعل متعدی:- دیکھو (سر پر خاک ڈالنا)

سَر پرست (ف) صفت:- مربّی۔ حافظ۔ حامی۔ مددگار۔ نگہبان۔ رکھوالا۔ پرکھا۔ خبرگیر۔ محافظ + سیزدان +

(جو لوگ اسے فارسی اس معنی میں خیال کریں وہ غلطی پر ہیں کیونکہ فارسی میں یا تو خادم کے معنی میں آیا ہے اور یا میزبان کے چنانچہ اس کی مثال نزہتنامہ جہانگیری والے نے فوزونی کے کلام سے اور صاحب تنقیح نے نظامی گنجوی کے اشعار سے مع ثبوت دی ہے معلوم نہیں صاحب جہا. مجم کے ان معنی میں فارسی ہونیکا کیوں قائل ہوتے ہیں)

سَر پرستی (ف) اسم مؤنث:- نگہبانی۔ ولایت۔ مربّی پن۔ مددگاری۔ حراست +

سَر پر نقارہ بجنا (ف) فعل لازم:- دیکھو (سر پر نقارہ بجنا)

سَر پستاں (ف) اسم مذکر:- پھنسی۔ چھاتی کا گھنڈ۔ ڈھینپی۔ بھینگوا۔ چھاتی کی گھنڈی۔ گھنڈا +

سَر پنچ (ف) اسم مذکر:- میر مجلس۔ میر انجمن۔ پریزیڈنٹ۔ پنچوں کا سردار۔ جوری۔ بھاپتی +

سَر پوش (ف) اسم مذکر:- ڈھکنا۔ چپنی۔ ڈھکنی۔ ڈھکن۔ توبرہ پوش +

سَر پیچ (ف) اسم مذکر:- پگڑی۔ پگڑی کے اوپر کا چھوٹا کپڑا۔ ایک قسم کا زیور جو پگڑی میں باندھتے ہیں + جیغہ +

سَر تابی (ف) اسم مؤنث:- سرکشی۔ نافرمانی۔ حکم عدولی۔ بغاوت۔ نمک حرامی +

سَر تا پا (ف) تابع فعل:- از سر تا پا۔ سر سے پاؤں تک۔ اول سے آخر تک + بالکل۔ سراسر +

سَر تاج (ف + ع) اسم مذکر:- (۱) متقنہ۔ عورتوں کا سر پوش۔ پوشش سر (۲-۵) تاج سر + آقا۔ خاوند۔ مالک +

سَر تاج بنانا (ف) فعل متعدی:- (عو) کسیکو اپنا فخر سمجھنا۔ فخر خاندان یا باعث عزت تصور کرنا۔ سردار بنانا۔ افسر بنانا +

سَر چلنا (ف) فعل لازم:- تاش یا گنجفہ کا پتا پھینکنا۔ داؤں چلنا۔ بازی شروع ہونا +

سَر حد (ف + ع) اسم مؤنث:- حدِ فاصل۔ کنارہ۔ انتہا۔ چھور۔ سوا۔ نت

عبرت نے کہا بنی جو تربت سرحد ہے یہ ملکِ آرزو کی (امیر)

سَر خط (ف + ع) اسم مذکر:- قبالہ۔ لکھت۔ پٹہ۔ بیع نامہ۔ کوبین نامہ۔ لکھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سَر

ذکری کا پروانہ ۔ یادداشت ۔ تمسک ۔

سَرخیل (ف) اسم مذکر ۔ سرگروہ ۔ خاندان کا سردار ۔ امیر ۔ سردار قوم ۔ سرغنہ ۔ افسر ۔

سَرِدست (ف) تابع فعل ۔ (۱) فی الحال ۔ اسوقت ۔ ابھی ۔ بالفعل (۲) فوراً ۔ لگتے ہاتھ ۔

بزمِ اگر اے شمک قدر سے ٹھاٹ آئینہ بھی کھینچے تری تصویر سرِدست (نصیر)

(۳) عنقریب ۔ موجود ۔ حاضر ۔

سَردفتر (ف) اسم مذکر ۔ بڑے کارک ۔ میرمنشی ۔ دفتر کا افسر ۔ اہلکاروں کا سرگروہ ۔

سَر دینے کو حاضر ہونا (ع) فعل لازم ۔ مرنے کو موجود ہونا ۔ قربان اور جان نثار ہونے کے واسطے آمادہ رہنا ۔

جانباز تو لاکھوں ہی مرنے کو حاضر ہیں آنکھوں ہی خوں سے شمشیر نہیں کرتا (ناسخ)

سَرِراہ (ف) تابع فعل ۔ راہ کے سرے پر ۔ سڑک پر ۔ راہ میں ۔ راستے میں ۔

سَررشتہ (ف) اسم مذکر ۔ تدبیر ۔ چارہ کار ۔ مجازاً مدعا ۔ مقصود ۔ مطلب ۔ معاملہ ۔

سَررُو (ع) اسم مؤنث ۔ صحیح (ف) سرو سے)

(اس جگہ اضافت محض غلط ہے کیونکہ یہ لفظ سر ۔ رُو سے مرکب ہے یعنی وہ رگ جسکی فصد لینے سے سر اور چہرے کا خون آئے ۔ قیفال)

سَرزمین (ف) اسم مؤنث ۔ زمین ۔ ملک ۔ خطہ ۔ ولایت ۔ سطح زمین ۔

رفعت کبھی کسی کی گورا یہاں نہیں جس سرزمیں کے ہم ہیں وہاں آسماں نہیں (ناسخ)

سَرزور (ف) صفت ۔ طاقتور ۔ زبردست ۔ سینہ زور ۔ سرکش ۔ متمرد ۔ منحرف ۔ گردن کش ۔ دنگئی ۔ نٹ کھٹ ۔ مگرا ۔ مچیٹ ۔ فسادی ۔

سَرزوری (ف) اسم مؤنث ۔ ڈھٹائی ۔ مگرائی ۔ اڑیل پن ۔ سرکشی گردن کشی ۔ انحراف ۔ نٹ کھٹی ۔ بے حیائی ۔ قصور پر شرمندہ ہونے کی بجائے سرکشی جیسے چوری اور سرزوری ۔

سَرسبز (ف) صفت (۱) تروتازہ ۔ ہرا بھرا ۔ لہلہاتا ۔ شاداب (۲ ۔ ع) کامیاب فتحمند (۳ ۔ ع) خوش و خرم ۔ سرجیون ۔

سَرسبز کرنا (ع) فعل متعدی ۔ از سرِ نو تازہ کرنا ۔ دوبارہ زندہ کرنا ۔ بحال کرنا ۔ جیسے مقدمہ سرسبز کرنا ۔

سَرسبز ہونا (ع) فعل لازم ۔ (۱) تروتازہ ہونا ۔ خوش و خرم ہونا ۔ ہرا ہونا ۔ از سرِ نو جان پڑنا (۲) کرسی نشین ہونا ۔ مقبول خلائق و قابل پذیرائی ہونا ۔ شہرت پانا پھلنا

شہرت ہو سرخطائی نے لگائی ہے ہمیں یا الٰہی نہ ہو سرسبز سخن بدگو کا (غافل)

سَر

سرسبز فلک ہند میں ایسا ہوا کوئی میر ۔ پیر ریختہ لکھا ہوا تیرا دکن گیا (میر)

(۳) رونق پانا ۔ زینت حاصل کرنا ۔

ہوا سرسبز آگے یار کے سروِ گلستاں کب کو نسبت زور کی نیلوفری کو اسکے خلقت سے ہے (میر)

سَرسفید ہونا (ع) فعل لازم ۔ (دیکھو سرسفید ہونا)

سَرسہرا ہونا (ع) فعل لازم ۔ (دیکھو سرسہرا ہونا)

سَرسے کفن باندھنا (ع) فعل متعدی ۔ (دیکھو سرسے کفن باندھنا)

سَرسے گزرنا (ع) فعل لازم ۔ (دیکھو سرسے گزرنا)

سَرسے وارث یا بزرگ کا گزر جانا (ع) فعل لازم ۔ مربی یا بوڑھا کا اپنے اوپر سے اٹھ جانا ۔

سَرشام (ف) اسم مؤنث (۱) شام ۔ جھٹ پٹا ۔ مغرب ۔ سانجھ (۲ ۔ تابع فعل) سورج ڈوبتے ہی ۔ جھٹ پٹے کے وقت ۔ دونوں وقت ملتے ۔ شاما شام ۔

سَرفراز (ف) صفت (۱) سربلند ۔ ممتاز ۔ معزز ۔ ترقی یافتہ اب یہ لفظ معیوب ہوگیا ہے ۲ ۔ ع) ازالہ بکر شدہ ۔ وہ لونڈی جسکا سر ڈھکا جا چکا ہو ۔

سَرفراز کرنا (ع) فعل متعدی ۔ (۱) سربلند کرنا ۔ بڑھانا ۔ ممتاز فرمانا ۔ عزت بخشنا ۔ درجہ یا منصب بڑھانا ۔ ترقی دینا ۔ نوازنا ۔ نوازش فرمانا ۔ آسمان پر چڑھانا (۲) چیرہ توڑنا ۔ کوارپت دور کرنا ۔ نتھنی اتارنا ۔ ازالہ بکر کرنا (کسبیوں کی اصطلاح ہے)

سَرفراز ہونا (ع) فعل لازم ۔ (۱) سربلند ہونا ۔ ممتاز ہونا (۲ ۔ کسبیاں) نتھنی اترنا ازالہ بکر ہونا ۔ چیرہ ٹوٹنا ۔

سَرفرازی (ف) اسم مؤنث ۔ سربلندی ۔ عزت ۔ ناموری ۔ بزرگی ۔ امتیاز ۔ فضیلت ۔ رفعت ۔

سَرقلم کرنا (ع) فعل متعدی ۔ سر اتارنا ۔ سر کاٹنا یا جدا کرنا ۔

وہ کہتا ہے جب یہ کرشمہ ستم ہے نصیراب ترا میں قلم سر کروں گا
تو میں پھر جواب اسکو دیتا ہوں اچھا رقم سرگزشت اپنی کیسر کروں گا (نصیر)

قلم کیں زلفیں تو کر ڈال مرا سر بھی قلم
تو شکدوش ہوا کیوں نہ شکدوش ہوں میں (ناسخ)

سَرقلم ہونا (ع) فعل لازم ۔ سر اترنا ۔ سر تراشنا ۔ سر کٹنا ۔ سر جدا ہونا ۔

سر کے حال عدم رقم نہ ہوا سر قلم ہو کے بھی قلم نہ ہوا (مرزا صابر)

سَرکش (ف) صفت ۔ مغرور ۔ باغی ۔ پھرا ہوا ۔ نکھرام ۔ متمرد ۔ نافرمان ۔ حکم عدول ۔ بیوفا ۔

سَرکشی (ف) اسم مؤنث ۔ بغاوت ۔ نکھرامی ۔ بدخواہی ۔ بیوفائی ۔ نافرمانی ۔ حکم عدولی ۔

ہم سرکشی سے تجھ تئیں سجدے سے بچ بچ کر چلے اب سجدہ ہی میں گزرے ہے قد جو ہوا محراب سا (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سرکوبی (ا) اسم مؤنث :- سر کچلنا - تادیب - گوشمالی - سزا ۔

سر کی قسم (ع) اسم مؤنث :- سر کسوں - سوگند سر (قسم کھت جو اپنے کسی عزیز یا خاص اپنی ذات کی نسبت کھاتے ہیں) ؎

جو اپنے درسے اُٹھا نہ دیتے تو کہیں نہ کرتا میں جبہ سائی
اگرچہ یہ سرنوشت میں تھا تمہارے سر کی قسم نہ ہوتا (مومن)

سرگذشت (ف) اسم مؤنث :- (۱) ماجرا - بیتی - واقعہ - واردات - کیفیت (۲) ذکر - حال - احوال - حکایت - داستان - روایت - قصہ - کہانی - (۳) سوانح عمری - تذکرہ - برتانت ۔

(اگرچہ لفظ گزشت زاے ہندسے لکھنا چاہئے مگر چونکہ تمام لغات والے زال معجمہ سے لکھتے ہیں مجبوراً ہمکو بھی انہیں کی پیروی کرنی پڑی)

سرگراں (ف) صفت :- (۱) خمار آلودہ - مخمور - وہ شخص جس میں نشہ کا خمار ہو (۲) خفا - ناراض - کشیدہ خاطر - برہم ؎

وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
نبھک سر ہو کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو (ذوق)

(۳) معزور - متکبر - بیدماغ ۔

سرگرانی (ف) اسم مؤنث :- (۱) خمار - سر بھاری ہونا - دردسر - دردسری ۔ سکا بمعنی پن - ۲ سر - تکلیف ؎

کہے دیتی ہے سرگرانی ہماری اجل کا کچھ احساں ہوا چاہتا ہے (مراغ)
آگیں مے کیا تیری بات تو نہ نگلیں بلا سے ٹلی تیرے بس اب کیا سرگرانی ہے (مصحفی)

(۲) کشیدگی - رنجیدگی - برہمی - خفگی - بیدماغی (۳) مجازاً غم - افسوس - افسردگی ۔

سرگرداں (ف) صفت :- مضطرب - سرگشتہ - حیران و پریشان - آوارہ ؎

ستیوں کے ستم سے چرخ ظالم تک ہے سرگرداں
جگر مریخ کا بھی خون یہ جلاد کرتے ہیں (ذوق)

سرگردانی (ف) اسم مؤنث :- (۱) حیرانی - پریشانی - آوارگی (۲) وقت تشویش - فکر - غصہ - جھگڑا - بکھیڑا ۔

سرگرم (ف) صفت :- گرمجوش - مستعد - چالاک - محنتی - پرجوش - تند - تیز

سرگرمی (ف) اسم مؤنث :- (۱) تندی - تیزی ۔ گرمجوشی - پرجوشی - (۲) مستعدی - آمادگی - موجودگی (۳) چالاکی - ہوشیاری (۴) کوشش بلیغ - سعی کامل ۔

سرگروہ (ف) اسم مذکر :- (۱) سردار - قوم - چودھری ۔ سرپنچ ۔ سرخیل ۔

سر

(۲) سرغنہ - بانی مفساد - مفسدوں یا باغیوں کا سردار ۔

سرگریباں میں ڈالنا (ف) محاورہ - دیکھو سر گریباں میں ڈالنا ۔

سرگشتگی (ف) اسم مؤنث :- حیرانی - پریشانی - آوارگی (۲) آفت - بلا - مصیبت - بپتا - نحوست - ادبار ۔

سرگشتہ (ف) صفت :- حیران و پریشان - آوارہ و سرگردان - بھٹکا ہوا ۔

سرگوشی (ف) اسم مؤنث (۱) کانا پھوسی - کھسر پھسر - کانا باتی - چپکے سے کان میں کچھ کہنا یا چپکے چپکے باتیں کرنا (۲) غیبت - چغلی - برائی - بدی ؎

عاشق سے بیدماغی اس گل کا ہے وتیرا سرگوشی صبا پھر ہونے لگی پیرا (مصحفی)

سرگوشی کرنا (ع) فعل متعدی :- کانا پھوسی کرنا - کھسر پھسر کرنا - چپکے چپکے باتیں کرنا - چپکے سے حکایت کرنا - غیبت کرنا - کان بھرنا ؎

کیا کسی نے کی یہ سرگوشی کہ بس بیکار گی
ہم سے آنکھوں میں لگے ہوئے اشارے جاتے (جرأت)

یہ سے سودے کی کر کے سرگوشی زلف نے اسقدر بڑھائی بات (عاشق)

سرلگنا (ع) فعل لازم - زد پڑنا - ٹھیلنا ؎

میں آشنا نہیں تب تازہ ہائے داغ ہمت یہ شکت کی ہے مرے سر لگی ہوئی (داغ)

سربمست (ف) صفت :- نہایت متوالا - از حد مخمور - بمست - مدہوش - سرگراں ۔

سرمغزن (ع) اسم مؤنث :- نہایت فکر یا تردد ۔ دردسر ۔ بکواس - بک بک - بیفائدہ معززنی ۔

سرمکھ ہونا (ع) فعل لازم - (لکھنؤ) مقابل ہونا - سامنے ہونا - روکش ہونا - روبرو ہونا - سنمکھ ہونا ؎

اُسکی ابرو سے جو سرمکھ ہو ہلال پھینک نوسے تو اسے مان کر (بحر)

(یہ لفظ دراصل سنمکھ ہی صحیح ہے جسکی وجہ لفظ سنمکھ میں لکھی گئی ہے مگر صاحبان لکھنؤ نے اصلاح دیکر جس کو سرخیال فرمایا ہے گویا سر اور مکھ سے مرکب مانا ہے ۔ حالانکہ یہ امر محض غلط ہے)

سرمو (ف) صفت :- بال کی نوک کے برابر - ذرا سا - تنک سا - رائی بھر - شمہ - جبھر - رتی بھر جیسے "سرمو فرق نہیں" ۔

سرنامہ (ف) اسم مذکر :- مکتوب الیہ کا وہ پتہ اور نشان خط کے لفافہ پر یا چٹھی کے شروع میں لکھا جائے ۔ عنوان ۔

سرنگوں (ف) صفت :- (۱) اوندھے منہ - سر کے بل (۲) شرمندہ - منفعل - خجل ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سر نو ف۔ تابع فعل :۔ نئے سرے۔ پھر کے سے ۔

سر نوشت (ف) اسم مؤنث :۔ خط پیشانی۔ تقدیر کا لکھا۔ للاٹ۔ کرم لیکھا۔ قسمت کی لکیر۔ تقدیر۔ نصیب۔ بھاگ۔ پر البدھ۔ مقسوم ۔ ہونی۔ ہونہار ۔ حکم ازلی۔ قضا ۵

کہتے ہو کیا لکھا ہے مری سرنوشت میں
گویا جبیں پہ سجدۂ بت کا نشاں نہیں (ع)

سروسامان (ف) اسم مذکر :۔ (ہر دو مترادف) ضروری اسباب۔ لوازمات۔ مصالح۔ سانگری۔ سرانجام۔ حوائج۔ اسباب معیشت ۔

سروکار (ف) اسم مذکر :۔ مرکب از سر + کار (۱) میل۔ خواہش (۲) کام۔ معاملہ۔ واسطہ ۔ علاقہ ۔ لگاؤ ۔ غرض۔ مطلب ۵

سونے سے کچھ تو بنتا کپڑے پھرتے ہو کیوں یہ کہتے ہو نہیں اس سے سروکار مجھے (سودا)

(۳) بحث۔ تکرار۔ قضیہ۔ مباحثہ ۵

سر ہے یا بہے اس سے سروکار نہیں ہم ترے در سے نہیں سر کو اٹھانے والے (معروف)

سروکار رکھنا (ف) فعل متعدی :۔ مطلب رکھنا۔ غرض رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔ ربط رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ معاملہ رکھنا ۵

اتنا تبلا دے کہ ہر جائی ہوں میں یار کہ تو
میں ہر اک شخص سے رکھتا ہوں سروکار کہ تو (انشا)

سروکار نہونا (ف) فعل لازم :۔ مطلب یا غرض نہونا۔ واسطہ نہونا ۵

رات جب تک مرے پہلو میں وہ دلدار نہ تھا دکھ کو مجھ سے مجھے کچھ دل سے سروکار نہ تھا (جرأت)

مانگے ہے عاشق تجھے دیکھ کے ظالم یارب کسو کو اس سے سروکار نہووے (میر)

سروکار ہونا (ف) فعل لازم :۔ (۱) غرض یا مطلب ہونا۔ واسطہ ہونا۔ کام ہونا ۵

کچھ زمانے کی خبر ہم سے نہ پوچھو یارو کار دنیا سے ہمیں کو سروکار ہے کیا (جرأت)

جی نے چاہا تو گیا بیٹھ کسی کوچے میں اور نہ چاہا تو ہے پھرنے سے سروکار مجھے (سودا)

(۲) کام پڑنا۔ واسطہ پڑنا ۔

سر ہو جانا (ف) فعل لازم :۔ (۱) گرویدہ ہو جانا۔ لپٹ پڑنا۔ دامنگیر ہو جانا ۵

تیرے گیسو سے پریشاں نہ ہو جائیں کیسے یہ بکھرنے والے (داغ)

(۲) فتح ہو جانا (۳) کنجیفہ یا طاش کے پتے کا غالب آجانا (۴) زندہ ڈالا جانا۔ پتے بند ہو جانا ۔

سرا :۔ یا۔ **سرائے** (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) گھر۔ خانہ۔ حویلی۔ مکان۔ مسکن۔ (۲۔۵) فرودگاہ۔ مسافروں کے ٹھیرنے کا مکان۔ مسافر خانہ۔ مہمان سرا ۔

سرا

دھرم سالہ۔ مہمان خانہ ۵

واں سزاں میں ہے سرا قدم رکھنے کو کوچ کر جلد مسافر یہ سرا جانی ہے (اسیر)

سِرا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) انت۔ چھور۔ کنارہ۔ کور۔ (۲) انتا۔ آخر۔ اخیر۔ (۳) ابتدا۔ آغاز۔ اول جیسے سرے سے پڑھو ۔

سَراب (ع) اسم مذکر :۔ وہ چیز جو موسم گرما میں بعض دوپہر کے وقت زمین مشورہ میں پانی کا دھوکا دیتی ہے۔ نمایش آب۔ مرگ تشنہ۔ وہ کلر زمین جو سورج کے سامنے پانی کی مانند چمکتی ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ان آب نما بخارات کا نام ہے جو بیابان میں پانی کی مانند معلوم ہوتے ہیں (۲) معدوم۔ نابود۔ دھوکا ہی دھوکا ۔

سَراپ (ہ) اسم مذکر (مبدو) بددعا۔ کوسنا۔ دھکار۔ پھٹکار۔ دیوی دیوتا یا کسی اہل کمال کی بددعا ۔

سراپ دینا (ہ) فعل متعدی :۔ (مبدو) بددعا دینا۔ کوسنا۔ دھکارنا۔ سراپنا دیوی دیوتا یا کسی اہل کمال کا خفگی یا تکلیف کے باعث بددعا دینا ۔

سَراپا (ف) اسم مذکر :۔ (۱) از سر تا پا۔ اول سے آخر تک۔ تمام۔ سب جیسے سراپا ناز (۲) معشوق کے جسم کی اول سے آخر تک نظر یہ توصیف ۵

سراپا التماس سپاہی زادے کا یوں ہے لکھا میں نے
اگر ابرو کو باندھا تیغ مژگاں کو سناں باندھا (مظفر)

(۳) خلعت ۔ پورا خلعت ۔

سَراپنا (ہ) فعل متعدی :۔ مبدو۔ دیکھو سراپ دینا ۔

سَراپردہ (ف) اسم مذکر (۱) بارگاہ شاہی (۲) وہ اونچی قنات جو خیمہ کے گرد اگرد بفاصلہ چار دیواری کے لگا دیتے ہیں (۳) گھر کا پردہ (۴) ڈیرہ۔ خیمہ (اصل میں باضافت مقلوب اسطرح ہو گیا ہے ورنہ پردۂ سرا تھا) ۔

سَراج (ع) اسم مذکر :۔ چراغ۔ دیوا۔ دیا ۔ روشنی ۔ سورج۔ خورشید۔ آفتاب (اسطرح بھی آتا ہے جیسے سراج الدین) ۔

سَراچہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) ایک بانس کا خیمہ۔ بڑا خیمہ (۲) کھانچا (۳) سرا کی تصغیر یعنی خانۂ خرد۔ بعض لوگ چھوٹے خیمے کو بھی کہتے ہیں ۵

سَراچے کا بانس (ف) اسم مذکر :۔ لمبا آدمی۔ طویل القامت ۔ رانا قد بانس۔ لم تڑنگو ۔

سَراد (ہ) اسم مذکر :۔ کنا گت (شاستر کے قانون کے موافق پرتروں کو ان لینے دینا پانی وغیرہ دینے کے ایام جن میں برہمنوں کو قول کرتوں اور کتوں کو خاص ان کے مرنے کی تاریخ پر جمانا) اور کچھ نذر کرتے ہیں۔ یہ رسم اسوج کے مہینے کے پہلے پکش میں برتی جاتی ہے۔ ہن لوگوں کا خیال ہے ان چار دن میں سے کسی دن میں ہمارے پتر ہونگے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سر

سَرا سَر (ف) تابع فعل :- سر بسر - اس سرے سے اُس سرے تک - تمام - بالکل یکلخت یک قلم - محض جیسے سراسر غلط ہے ٭

سَرا سَری (ف) تابع فعل :- (۱) مجمل طور پر - مختصر طور پر - آسان طور پر - جلدی سے - یوں ہی - اُوپر کی نظروں سے چلتے چلتے - محبت کے طور پر (۲-ر) ہم مؤنث - ایک زیور کا نام جو ماتھے پر دھرا اُوپر لٹکایا جاتا ہے (۳-و) عدالت خفیفہ ٭ وہ عدالت جس میں چھوٹی چھوٹی نالشیں سُنی جائیں ٭

سَراسَری اختیارات (ف-ع) اسم مذکر :- (قانون) خفیف یا مختصر اختیارات ٭

سَراسَری دیکھنا (و) فعل متعدی :- مجمل نظر ڈالنا - اجمالی طور پر دیکھنا یا ملاحظہ کرنا ٭

سَراسَری نالش (ف) اسم مؤنث :- اونی دعوے - چھوٹی نالش ٭

سَراسیمہ (ف) صفت :- (۱) حیران و پریشان ٭ متعجب - متحیر - بھچک رہا ہوا - بکا بکا ٭ شوریدہ سر (۲) مضطرب - بیکل - گھبرایا ہوا - مشوش - بیقرار (یہ لفظ سر و آیمہ سے مرکب ہے اوّل معلوم دوم بمعنی شوریدہ و پریشان) ٭

سَراسیمگی (ف) اسم مؤنث :- پریشانی - آشفتگی ٭ حیرانی ٭

سُراغ (ت) اسم مذکر :- (۱) کھوج - پاؤں کا نشان - لیک - نقشِ قدم - پیٹر - پتا - نشان - ٹھکانا - تھاہ - (۲) تلاش - جستجو ٭

سُراغ پانا (و) فعل متعدی :- تھاہ لگانا - کھوج پانا - پتا لگانا - ٹھکانا دریافت کرنا ٭

جو نقشِ پا میں ہے آنکھ اپنی لگ رہی ہے شاید سُراغ پاؤں یارانِ رفتگاں کا (نصیر)

کس کی ہم جستجو میں نکلے تھے نہیں پاتے کہیں سُراغ اپنا (ناسخ)

سُراغ رساں (ت-ف) اسم مذکر :- کھوجیا - پتا لگانے والا - قدم شناس - تھاہ لگی ٭

سُراغ رسانی (ت-ف) اسم مؤنث :- (قانون) تلاش - ڈھونڈ - جستجو - پتا یا ٹھکانا معلوم کرنا - کھوج نکالنا ٭

سُراغ لگانا (و) فعل متعدی :- کھوج لگانا - پتا لگانا - تھاہ لگانا - ٹھکانا دریافت کرنا ٭ جستجو کرنا - تلاش کرنا ٭

سُراغ لینا (و) فعل متعدی :- (۱) ڈھونڈنا - تلاش کرنا - تھاہ لگانا - کھوج لگانا - پتا لگانا (۲) نشان دریافت کرنا - عندیہ لینا ٭

سُراغ ملنا (و) فعل لازم :- پتا ملنا - کھوج لگنا - نشان پانا ٭

نصیر اُسکی کمر کا کچھ سُراغ اب تک نہیں ملتا خدا جانے کہ عنقا نے کہاں ہے آشیاں باندھا (نصیر)

سُراغی (و) اسم مذکر :- کھوجی - جاسوس - مخبر - تھاہ لگی ٭

سُراگائے یا گئو (ہ) اسم مؤنث :- گاؤ ورشتی - سما - آموشا - بن کی گائے ٭ وہ برفانی پہاڑوں کی نہایت خوبصورت مویشیوں کی گائے جسکی دُم کی اکثر چوریاں بنائی جاتی ہیں یہ گائے تبت اور تاتار کوہ ہمالیہ میں زیادہ پائی جاتی ہے - فیلن صاحب اس کی اصل سُرمچی گو قرار دیتے ہیں کیونکہ سُرمچی بمعنی عمدہ آتے ہیں مگر یہ محض غلط ہے - کیونکہ اوّل تو سُرمچی سے سُرا ہو جانا نہ قریب القیاس اور نہ اس قسم کی کوئی مثال نظر سے گزری - دوسرے اصل سُر بمعنی دیوتا ہے کیونکہ دیوتاؤں پر اسکی دُم کا چنور جھلا جاتا تھا اور سُر سے سُرا ہو جانا قریب القیاس ہے جیسے تُرا اور تُرا - کپڑا لپیٹنے کا بیلن جو اکثر جُلاہوں یا گوٹہ بُننے والوں کے پچھواڑ ہوتا ہے

سُرانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ٹھنڈا کرنا - سیتل کرنا - سرد کرنا - خنک کرنا - بجھانا - غرق کرنا - ڈبونا (۲) لکھنؤ ضریح - اسباب نذر و تعویذ وغیرہ مشترک چیزوں کو دریا میں بہانا - اہل دہلی ایسے موقع پر ٹھنڈا کرنا بولتے ہیں ٭

سَرآمد (ف) صفت :- (۱) کامل - پورا - خاتم - ختم کرنے والا (۲) برگزیدہ - بہتر - ممتاز ٭ سردار - مہتر ٭

سرانجام (ف) اسم مذکر :- (۱) انجام کار - عاقبت - آخرکار - پایانِ کار - تکمیل (۲) سامان ٭ انتظام - بندوبست - انصرام - سامان کار (چونکہ سامان ہر ایک چیز کو انتہا پر پہنچانا ہے اسوجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے)

سرانجام کرنا (و) فعل متعدی :- انجام کو پہنچانا ٭ انصرام کرنا - سامان کرنا - انتظام کرنا - بندوبست کرنا ٭

کیا کیا سرانجام اسباب سُور کہ صرف چراغاں ہوئی چشم حُور (مومن)

سرانجام ہونا (و) فعل لازم :- انجام کو پہنچنا - پورا ہونا - سامان ہونا - انتظام و انصرام ہونا - بندوبست ہونا ٭

سراندیپ (ہ) اسم مذکر :- (جزیرہ لنکا یا سیلون جو بحر ہند میں ہندوستان سے ۲۰ کوس کے فاصلہ پر جانب جنوب واقع ہے اس میں ایک پہاڑ کوہ آدم نام مشہور ہے جسکی نسبت اہل اسلام کا اعتقاد ہے کہ آدم صفی اللہ بہشت سے اسی جگہ پھینکے گئے اور یہیں اگر ٹھیرے چنانچہ وہاں جو ایک گڑھا سا بنا ہوا ہے اُسے اُن کے قدم مبارک کا نشان بیان کرتے ہیں - اس پہاڑ پر عمودی ہونے کے سبب سے زنجیریں لگا رکھی ہیں جنکو پکڑ کر آدمی چڑھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اسکا پرانا نام سنکل دیپ یعنی زنجیروں والا جزیرہ یا نشان قدم کے باعث سرن دیپ جسکا معرب سرن دیپ ہو گیا مشہور ہے - اگرچہ وہاں کے مجاور تنگ بہت کرتے ہیں مگر سیر گاہ اچھی اور قابل دید ہے - یہ پہاڑ کچھ بہت بلند نہیں دو گھنٹہ یا وہ گھنٹہ میں آدمی پہنچ جاتا ہے - بعض لوگ آدم علیہ السلام کی قبر بھی اسی جگہ خیال کرتے ہیں - ہندوؤں کی تاریخ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرا

میں یہ جزیرہ مالدیپ اور وہاں کے راجہ راون کی مہمانی کے سبب مشہور ہے۔ لنکا اسکے قلعہ کا نام تھا جسکے کھنڈر اب بھی ایک اونچائی میں موجود ہیں۔ یہاں کے باشندے مسافروں کو جو ادھر سے بڑے دھوکے دیتے اور جھوٹا جواہر اُن کے ہاتھ تعریف کرکے فروخت کر دیتے ہیں۔ اُن کی انگریزی گفت گو قابل مضحکہ ہے) ٭

سَراوگ (ہ) اسم مذکر:۔ سنسکرت श्रावक شراوک) (۱) فعل میں اسکے معنی سننے والا اور اسم میں جین یا بودھ کا پیرو۔ سراوگی۔ جینی۔ جین مت والا۔ (جین مت کے اقوال کو سننے اور ماننے والا فرقہ) (۲) (کاگ۔ زاغ۔ کلاغ۔ غُراب ٭

سَراوگی (ہ) اسم مذکر:۔ جین مت کا پیرو۔ جینی ٭ بودھ مذہب کا ماننے والا ٭

سَراہنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) تعریف و توصیف کرنا۔ صفت و ثنا کرنا تحسین و آفرین کرنا۔ واہ واکرنا۔ مرحبا کہنا۔ شاباش دینا۔ حمد کرنا۔ ستایش کرنا ٭

بنا یا سب جس نے ہووے بھلا سراہے اُسے کوئی کیا ہی چلا (انشا)

اسے لالہ گر خاک نے دیئے تجھ کو چار داغ
چھاتی مری سراہ کہ ایک دل ہزار داغ (میر)

ہے یوں کہ آئینے کی بھی چھاتی سراہنے منہ پر سے اُس خدنگ مژہ کی نکل گیا (نصیر)

(۲) قدر کرنا۔ قدر دانی کرنا۔ گُن جاننا۔ داد دینا ٭

جگر کو مرے تم سراہو عبث یزید کہ مژگاں کے اُسکے مقابل ہانت (مصحفی)

سراہا پری زاد کے باپ نے کہا کہدیا جوگی جی آپ نے (میر حسن)

جو دور ہیں انہیں ترچھی نگہ کی تاب نہیں جگر سراہئے ظالم ترے قریبوں کا (لا اعلم)

(۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ ہر دن قازملنا ٭

مجھ کو وہ بد کہے اگر تو کہے پر دلا تو اُسے سراہے جا (منظر)

سرائے (ف) اسم مؤنث (۱) گھر۔ خانہ (۲) مسافر خانہ۔ بھٹیارخانہ۔ دھرم سالہ۔ فرودگاہ مسافراں۔ مہمان خانہ ٭

سرائے کا کُتّا (ہ) صفت:۔ اول معلوم۔ دوم مطلب پرست۔ مطلب کا یار۔ ہر شخص کا دوست جیسے سرائے کا کُتّا ہر مسافر کا یار ٭

سرائے کی بھٹیاری (ہ) صفت:۔ اول معلوم۔ دوم بیباک اور بیباک عورت رذالی۔ سفلی۔ گالی گفتار۔ بکنے والی عورت ٭

سَرایت کرنا۔ یا کر جانا (ہ) فعل متعدی:۔ گھسنا۔ پیرنا۔ پیٹھنا۔ رچنا ٭ اثر کر جانا۔ تاثیر کر جانا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں مل مل کر اثر کرنا۔ جیسے شکر کا پانی میں گھل مل جانا ٭

سرایت کچھ جو دل میں کر جائے پتھر کی جا کُشادہ دامن ہے (ذوق)

سرب

سُرب (ف) اسم مذکر:۔ مخفف اُسرب بمعنی سیسہ جو ایک قسم کا جست ہے ٭

سَرب (س) صفت (ہندو) سب۔ سارا۔ تمام۔ کُل۔ سکل ٭

سرب گہن (ہ) اسم مذکر:۔ پورا گہن۔ خسوف یا کسوف کامل۔ ماہ و سورج کا گہن ٭

سربراہ (ف) اسم مذکر:۔ منتظم۔ انتظام کرنے والا۔ کارگزار۔ مُنصرم۔ کارکن۔ گماشتہ ٭

سربراہ کار (ف) اسم مذکر:۔ کسی کام کا انتظام اور اہتمام کرنے والا۔ مُنتظم۔ مُہتمم۔ قیم ٭

سربراہی (ف) اسم مؤنث:۔ انتظام۔ بندوبست۔ انصرام۔ نظم و نسق۔ مال و اسباب کی خبر گیری ٭

سربھنگ (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح (سرب انگ) دیکھو (سربھنگی)

سربھنگی (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح (سرب انگی۔ یعنی ہر شخص کی چیز یا کچھ کھا لینے والا) اگھوری (ہندو فقیروں کا وہ فرقہ جو مُردار اور نجاست وغیرہ تک کھا لینے سے پرہیز نہیں کرتا بلکہ اسی وسیلہ سے جیتا ہے جو دوکاندار نہیں دیتا اُسی کی دُکان کے سامنے مُوت پینے اور نجاست کھانے لگتا ہے جس سے وہ گھبرا کر کچھ دیدیتا ہے) ٭

سرپ (س) اسم مذکر:۔ ہندو (۱) ناگ۔ سانپ۔ اجگر۔ مد۔ افعی ٭ (۲) کینہ توز۔ کپٹی ٭

سرپت۔ یا سرپتیا (ہ) اسم مذکر (پُورب) ایک قسم کی گھاس جسکے بوریے وغیرہ بناتے ہیں۔ پٹیلا۔ نرسل کے پتے (حکیم سید ضامن علی صاحب جلال لکھنوی نے سرپت کو مُونث باندھا ہے) ٭

جسے سرکی لگائی کلیل میں نیزہ اُسے را سُرہی بنگئی جب انھیں قاتل نے سرپت لی (جلال)

سرپٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ گھوڑے کی نہایت تیز رفتاری۔ دوڑ۔ پویہ۔ دُلکی ٭

پیچھے رہنے کا نہیں میرا محبار چھیڑیئے گھوڑے کو سرپٹ دیکھئے (بحر)

سرپٹ دَوڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹرپٹانا۔ بگ ٹٹ دَوڑانا۔ پویہ ڈالنا۔ بے تامل دَوڑانا ٭

سُرپُر (س) اسم مذکر:۔ راجہ اندر کا دار الخلافہ۔ پُری۔ جنت۔ سُرگ۔ اندرلوک۔ امراوتی ٭

سَرپوش (ف) اسم مذکر:۔ ڈھکنا۔ ڈھکن۔ چھپنی ٭

سَرپیچ (ف) اسم مذکر:۔ پگڑی۔ دستار ٭ عمامہ ٭

سُرت (ہ) اسم مؤنث:۔ سُدھ۔ چیت۔ خبر۔ ہوش۔ دھیان۔ خیال۔ یاد۔ چیتا۔ حافظہ۔ یادداشت۔ ہوشیاری ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سُرت

(دکنیوں میں اور یوپ والوں میں تو اسکے اعراب اسی طرح ہیں جس طرح ہم نے دیئے ہیں بندی والے شاید ہی کبھی بولتے ہیں مگر بعض اساتذہ نے اسے مؤنث باندھا ہے) ۔ چنانچہ نعت رنگین کا شعر سند درج کیا جاتا ہے ؎

کاہے تو نہیں آتا بھلا تی مُوں جی اپنا بُوٹے سے زیر لفظ ہے سُرت نہ کچھ سُرکی (رنگین)

پنجاب میں۔ بھی اسی طرح بولتے ہیں ۔

سُرت آنا (ف) فعل لازم :۔ ہوش آنا ۔ خیال ہونا ۔ خبر پڑنا ۔ سُدھ آنا ۔

سُرت بسارنا (ف) فعل متعدی :۔ (ہندی) حواس باختہ ہونا ۔ ہوش گمانا ۔ ہوش کھونا ۔ دل سے بھلانا ۔

سُرت سے (ف) تابع فعل :۔ ہوش سے ۔ ہوشیاری سے ۔ چوکسی سے ۔ احتیاط سے ۔

سُرت نہ رہنا (ف) فعل لازم :۔ خبر نہ رہنا ۔ بیہوش ہونا ۔ بدحواس ہونا ۔

سُرتا (ف) صفت :۔ (۱) چترا ہوشیار ۔ چالاک ۔ باخبر ۔ دانا ۔ عقلمند ۔ چوکس ۔ چوکنا ۔ سیانا ؎

مرغ را کیا ہے جھپٹے کے جو اس صورت سے دیکھ کر خال رُخ یار اُٹھے اور بیٹھے
جیسے سُرتا کسی صیدی کا کبوتر تہ پر لاگ سے دانے کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے

(۲) ذہین ۔ فہیم ۔ ذکی (۳) ۔ اسم مذکر) وہ گول تھیلا جس میں بند چند گم کر کھاتی ہیں ۔ چگا ۔

سُرتا بُرتا (ف) مذکر ۔ عو (۱) خرچ ۔ صرف ۔ انصرام (۲) تیا پانچا حصہ ۔ بخرہ ۔ بانٹ ۔ چونٹ (۳) سرانجام ۔ انصرام ۔ انتظام ۔

سُرتا بُرتا کرنا (ف) فعل متعدی :۔ خرچنا ۔ برتنا ۔ صرف میں لانا ۔ تیا پانچا کرنا ۔ بانٹ بُوٹ لینا ۔ انصرام کرنا ۔

سُرتا بُرتا ہونا (ف) فعل لازم :۔ صرف میں آنا ۔ خرچ میں آنا ۔ خرچا پڑ جانا ۔ تیا پانچا ہونا ۔ باہم تقسیم ہونا ۔ انصرام ہونا ۔

سُرتابی (ف) اسم مؤنث :۔ سرکشی ۔ نافرمانی ۔ حکم عدولی ۔

سُرتا سرا (ف) صفت :۔ سراسر ۔ سرتاسر ۔ بالکل ۔ تمام ۔ سب ۔ سب کا سب ۔

سُرتال (ف) اسم مؤنث :۔ (ہندی) تیسرے مرتبہ کی پرتال ۔ جائزہ کے بعد جائزہ ۔ پرتال کی پڑتال ۔

سُرتیا یا سُرتیلا (ف) صفت :۔ دیکھو (سُرتا بمعنی ۱-۲)

سُرجن (س) اسم مذکر :۔ (۱) معزز آدمی ۔ عزت دار آدمی ۔ شریف ۔ بھلا مانس (۲) دیکھو (سجن) ۔

سُرجن ہار (ف) اسم مذکر :۔ صحیح (سرجن ہار) خالق پیدا کنندہ ۔ کرتار ۔ اُت پد کرنے والا ۔ بنانے والا ۔ رچنے والا ۔ پیدا کرنے والا ۔

سرجیون (ف) صفت :۔ (۱) سرسبز ۔ شاداب ۔ ہمیشہ سرسبز رہنے والا (۲) پائیدار ۔

سُرخ

مضبوط ۔ لازوال (۳) چیلا ۔ گیلا ۔ تر ۔ نم ۔ مرطوب (۴) زرخیز ۔ سیراب ۔ زرریز ۔ سیر حاصل (۵) رُوح افزا ۔ رُوح بخش ۔ جان بخش ۔ حیات بخش ۔ رواں بخش ۔ فرحت بخش (۶) ہرا بھرا ۔

سرجیون بوٹی (ف) اسم مؤنث :۔ فرحت بخش نبات ۔ رُوح افزا بوٹی ۔

سرجیون پہاڑ (ف) اسم مذکر :۔ وہ پہاڑ جو ہمیشہ سرسبز اور فرحت افزا ہے ۔

سرچشمہ (ف) اسم مذکر :۔ منبع ۔ سوتا ۔ پوکھر ۔ پانی نکلنے کی جگہ ۔ آبشار ۔ جوبار ۔ رودبار ۔

سرچوٹ (ف) صفت :۔ عو ۔ دیکھو (مشتقات سر) ۔

سرحد (ف ع) اسم مؤنث :۔ حد فاصل ۔ چھور ۔ سوانا ۔

سُرخ (ف) صفت :۔ (۱) لال ۔ سُوا ۔ حمر ۔ قرمز ۔ گلگونہ (۲) و ۔ اسم مؤنث :۔ گلگونگی ۔ رتی ۔ چرمنی (۳ و ۴) رتی بھر بیسواں حصہ چاول کا زن ۔ ماشہ کا آٹھواں حصہ (۴) و ۔ بقال تیز ۔ گراں ۔ منگا جیسے آجکل بھاؤ سُرخ ہے یعنی چڑھا ہوا ہے ۔ تیز ہے ۔

سُرخ بادہ (ف) اسم مذکر :۔ خمرہ ۔ علت سُرخ ۔ لب ایک قسم کے دمدمہ کا ۔ مرض اکثر جو شش خون سے بچوں کو ہو جاتا ہے ۔ صفراوی و دم ۔ دانہ لال پھنسیوں کے قریب باجسم ہو جاتے ہیں ۔

سُرخ بیا (ف) اسم مؤنث :۔ ایک [illegible]

سُرخ جوڑا پہنا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) لال پوشاک پہننا ۔ عقابی جوڑا پہننا ؎

ستاری ہیں بھی دُھن رہتی ہے رنگ اکو جمانے کی
پہن کر سُرخ جوڑا گت سجانے میں شہ سے کی

(۲) بادشاہ کا غضب ظاہر کرنے یا حکم قتل دینے کے واسطے سُرخ پوشاک پہنا ۔

سُرخ کر دینا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) چقندھ بنا دینا ۔ لالوں لال بنا دینا ۔ خوش خوراکی کے باعث سُرخی آجانا (۲) غصہ میں لال کر دینا ۔ انگارا بنا دینا ؎

تیرے آگے وصف گل کرنے سے آجاتا ہے خشم
سُرخ کر دیتا ہے ہم کو سبز باغ عندلیب (ناسخ)

(۳) آگ میں لال کر دینا ۔ لال رنگ دینا ۔

سُرخ و سفید ہونا (ف) فعل لازم :۔ میدہ اور شہاب ہونا ۔ گوری رنگت پر سُرخی کا نمایاں ہونا ۔ رنگ روپ یا رنگ و روغن نکلنا ۔ موٹا تازہ اور تندرست ہونا ۔

سُرخ ہونا (ف) فعل لازم :۔ (۱) لال ہونا ؎

ہو گئے مارے غصہ کے سینکڑوں دشمن نپید گر لہو سے سیکڑوں میرا تن انگارہ سُرخ (ناسخ)

(۲) میوے کا پک جانا (۳) غصے میں لال ہو جانا ۔ انگارا ہو جانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سُرخاب (ف) اسم مذکر۔ (۱) چکوا +

(ایک آبی پند کا نام جو رات بھر اپنی ادہ سے خبر دیتا اور ایک دوسرے کو پکارتا اور اُسکی آواز کے تعاقب جاتا مگر ملاقات سے محروم اور نہایت مضطرب رہتا ہے اسکا رنگ سرخ ہوتا اور مادہ کو بعض کے قول کے موافق حیض بھی آتا ہے اسکی عمر مشہور ہے جب دونوں میں سے کوئی پہلے مرجاتا ہے تو پھر جو اسمیں لگتا اگر دونوں میں سے ایک اگر میں ہو تو دوسرا بھی فوراً جاتا رہتا ہے اسکو عربی میں مُحام فارسی میں خرچال ہندی میں چکوا چکوی کہتے ہیں۔ اسکی نسبت جو جو خیالات مشہور ہیں اُنکی سند میں چند اشعار بھی درج ذیل ہوتے ہیں ؎

غم نامہ مرا آج کبوتر جو لے چلا — تاثیرِ ہجر دیکھیو سُرخاب ہوگیا (ناسخ)

نہ وہ شفق کا اس خط سے آب — شب نہ سودے ہر اس سے سرخاب (ناسخ)

کس سے بشب یہ ہوتا ہے گر قطار فراق — ہجر میں کیا اپنا مرغ نامہ بر سُرخاب تھا (ایضاً)

ملتی ہے عاشق کو لذت فرقتِ معشوق میں — اختیاری عجز ہے سرخاب کا (ایضاً)

شام سے تا صبح دیتے ہو مجھے رنجِ فراق — کیا رکاب آدمی میں فرق اور سُرخاب میں (ایضاً)

(۲) کابل کے متصل ایک اور بھی اس نام کا ہے۔ چونکہ اُس کی زمین سُرخ ہے جس سے پانی کا رنگ سُرخ دکھائی دیتا ہے اسوجہ سے یہ نام ہوا گیا۔ اس نام کے اور نالے بھی بعض مقامات میں ہیں چنانچہ شملہ پر بھی لال پانی کے نام سے ایک چشمہ مشہور ہے اسکے علاوہ فارسی والوں نے گلگونہ شراب اور خون کے معنوں میں بھی باندھا ہے نیز تبریز کے ایک پہاڑ اور ایک مشہور پہلوان کا نام جو یزدجرد بکا بیٹا تھا۔ بعض نے سُراب کا نام بھی سُرخاب لکھا ہے +

سُرخاب کا پر لگنا یا لگانا ہونا (ف) فعل لازم:۔ دولت پر مغرور و متکبر ہونا۔ یا شان و شوکت میں کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا۔ کسی انوکھی بات خواہ خاص ہنر جوہر یا فضیلت پر مغرور ہونا۔ شاخ نخل ان ہونا۔ ڈال کا ٹوٹا یا بوا عجب ہونا۔ طرفہ معجون ہونا۔ نادر و نایاب ہونا۔ نرالا پن ہونا۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات ہونا۔ ندرت ہونا۔

جیسے اب تم میں کوئی سُرخاب کا پر لگ گیا ہے ؛ جو اب کی بنی کو اپنی پہیلی خیال کرتے ہو ؎

زادِ راہ و گلرنگ کو ہم بندوں میں — آج نکلا نہیں تیرے پر سرخاب کی ٹوپی (جرأت)

سر پہ ہے فلک پائے اماں ہے — ہے کہاں رنگ جس نکلا پر سرخاب کے (حکمت)

شاخِ گل پر جو بیٹھ گیا بلبل — پر سرخاب ہے اب بلبلِ نالاں میں کیا (نصیر)

میاں عاشق کا پر میں کیا ہے بلبل — تل کو کاتو نہیں تمہیں فارغ کو کیا بات (عاشق)

سُرخرو (ف) صفت:۔ اول معلوم۔ دوم شاش۔ بشاش۔ خوش و خرم + نامہ۔ صاحب عزت و آبرو۔ معزز۔ معتبر۔ معتمد۔ قابل تعظیم + عالی منش۔ مختار۔ قوی حوصلہ + تحمل۔ کامیاب۔ فخر کرنے والا (۳) بری الذمہ +

سُرخرو رہنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) معاملہ میں سچا اور کھرا رہنا۔ باوقار رہنا۔ عزت

سُرخ

میں فرق نہ آنا۔ بات بنی رہنا ؎

خون جو ہو کے بہا دل تو دے سے لیکن — سرخرو تجھ سے تو اے دیدۂ خونبار رہے (سپہر)

(۲) خوش و خرم رہنا۔ بشاش بشاش رہنا ؎

سرخرو یکدل و خرم کر کے یہ جلاد ہیں — کوئی مر جائے انہیں غم نہیں یہ شاد ہیں

کوئی برباد بلا سے ہو یہ آباد ہیں — سر و کی طرح غم اندوز سے آزاد ہیں (ناسخ)

مثل آئینہ کبھی انکو حیراں دیکھا — کبھی شیشہ پہ نگاہت بدنداں دیکھا

سرخرو نہ ہونا (ف) فعل لازم:۔ کامیاب نہ ہونا۔ عہدہ برآ نہ ہونا + خوش نہ ہونا ؎

بتائے نکسا کاغذ جبل میں رنگ — کیوں سرخرو نہ ہو کہ حنا پائے مال ہے (امانت)

رہے وہ بند قدم سرخرو نہ ہو کبھی — حنا ترے سر انگشت سے اگر نہ لگے (دولہ)

سرخرو ہونا (ف) فعل لازم:۔ بری الذمہ ہونا + کامیاب ہونا۔ وعدہ کے بوجھ اترنا۔ عہدہ برآ ہونا۔ وعدہ وفا ہونا۔ سچا ہونا۔ سبکدوش ہونا۔ خوش و خرم ہونا۔ عزت پانا۔ سچا رہنا۔ باوقار ہونا۔ رسوخ پانا۔ منہ سامنے ہونا ؎

غم نہیں گر روسیاہی ہو خدا کے سامنے — سرخرو ہوں اُس بتِ نا شناس کے سامنے (ناسخ)

بہلے نے بلبل پیدل کا جب ہو ستیاد — تو کیوں نہ سامنے گل کے ہو سرخرو صیاد (احمد)

بھلا کس منہ سے تم اب بولتے ہو سرخرو ہو کر
دیا ہے آپ نے کس دن مجھے اک پان کا بیڑا (نامعلوم)

سرخرو ہوتا ہے آگے ابھی اسکے تجھ کو — لالوں کا مرے دیدۂ خونبار نہ تو (جعفر)

سُرخروئی (ف) صفت:۔ عزت۔ توقیر۔ آبرو + برتری۔ خلاصی۔ رہائی۔ سرفرازی۔ کامیابی + رسوخ +

سُرخروئی ہونا (ف) فعل لازم:۔ رسوخ ہونا۔ کامیابی ہونا۔ جب مراد کام ہونا + بری الذمہ ہونا + عزت حاصل ہونا ؎

کیوں دشت کو ہو نہ سُرخروئی — ہر خار کو ہے زیارت پا (جوان)

سرخط (ف + ع) اسم مذکر:۔ تمسک۔ پٹہ۔ قبالہ۔ نوکری کا پروانہ۔ سرٹیفکٹ۔ کرایہ نامہ۔ اقرار نامہ +

سُرخہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) اشہب (اگرچہ کتابوں سے سُرخ رنگ بھی معلوم ہوتا ہے مگر عوام الناس میں وہ سفید گھوڑا جسکے ایال دُم خواہ جسم کے بال سُرخ یا سیاہی مائل ہوں۔ لیکن یہ بات صحیح نہیں معلوم ہوتی کیونکہ کتب لغات میں وہ سیاہ گھوڑا جسمیں سفیدی غالب یا بھورے رنگ کا ہو سُرخہ لکھا ہے) ؎

سبز کیکا سائے کے نیچے نہال تھا — سُرخا کیکا دھوپ کی شدت سے لال تھا (لا اعلم)

(۲) سُرخ کبوتر (۳) شراب جیسے آج تو سُرخے پر سوار ہو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سُرخی

سُرخی (ف) اسم مؤنث:- (۱) لالی۔ حُمرت (۲) کُٹی ہوئی اینٹیں جو چونہ میں ملائی جاتی ہیں * بجری (۳) خُون۔ لہو (۴) سرخ بادہ۔ حُمرہ *

سُرخی مائل (ف+ع) صفت:- لالی لئے ہوئے۔ سُرخی لئے ہوئے۔ لال سا *

سُرخیل (ف) اسم مذکر:- سردار قوم۔ سرگروہ *

سَرد (ف) صفت (۱) ٹھنک۔ ٹھنڈا۔ یخ۔ مثل برف (۲) سُست۔ ضعیف۔ ڈھیلا۔ نامرد۔ افسردہ (۳) گرم کا نقیض * منڈا۔ رحیما (۴) بے لطف۔ بے مزہ * بے رونق۔ کساد بازاری *

سرد بازار ہونا (و) فعل لازم:- کساد بازاری اور بیرونقی ہونا۔ خرید و فروخت کم ہونا (بازار کا مندا ہونا (بازار سرد ہونا زیادہ بولتے ہیں)

سرد ہے بازارِ خوباں گرم بازاری نہیں کتنے یوسف دیکھتا ہوں کچھ خریداری نہیں (واقف)

سرد پُونو (ہ) اسم مؤنث:- اسوج کے مہینے کی اخیر تاریخ جس سے موسم سرما کا آغاز خیال کیا جاتا ہے (یہ لفظ شرد پُونو سے نکلا ہے)

سرد تر (ف) صفت:- وہ دوا یا چیز جو مزاج کو بارد و نیز مرطوب ہو *

سرد چینی (و) اسم مؤنث:- کباب چینی۔ سیتل چینی۔ کباب۔ حب العروس۔ مزاجاً گرم و خشک اگرچہ ہندوستان میں جزیرہ جاوا سے لاتے ہیں مگر چین کی عمدہ ہوتی ہے۔ صوبہ بہار میں اسکے درخت بنتے جاتے ہیں *

سرد خشک (ف) صفت:- وہ چیز جو مزاجاً بارد و نیز یابس ہو *

سرد رُت (و) اسم مؤنث:- (شرد رُت) وہ سردی کا موسم جو ۱۵ اگست سے ۱۵ اکتوبر یا اسوج اور کاتک میں رہتا ہے۔ موسم خزاں چونکہ سرد اور سرد ایک ہی ہیں اس سبب سے مشتقات میں لکھا *

سرد کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) ٹھنڈا کرنا۔ خنک کرنا (۲) غصہ فرو کرنا۔ رحیما کرنا۔ مُلائم کرنا (۳) ڈرا دینا۔ خوف زدہ کر دینا۔ دم بخود کر دینا (۴) بھنڈا کر دینا بیرونقی کرنا۔ قدردانی یا خریداری کم کرنا *

سرد و گرم دیکھا ہوا یا زمانہ کا سرد گرم دیکھا ہوا (و) صفت:- تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ بڑا بھلا زمانہ دیکھے ہوئے اونچ نیچ سمجھنے والا۔ نشیب و فراز جاننے والا *

سرد مزاج (ف+ع) صفت:- (۱) وہ شخص جسکا مزاج بارد ہو * بارد (۲) مُردہ دل۔ افسردہ خاطر (۳) بے مہر۔ سرد مہر۔ سیتل۔ سُست۔ سہل انگار *

سرد مہر (ف) صفت:- بے مہر۔ بے محبت۔ بے رحم۔ کم توجہ۔ بیمروت۔ بیوفا۔ سخت دل۔ کٹھور۔ ظالم ؎

مجھ اُس سرد مہر کے آگے ترُش خورشید ہو گیا کافور (میر)

سرد

سرد مہری (ف) اسم مؤنث:- بے مہری۔ ٹھنڈی گرمی۔ بیوفائی۔ بے مروتی۔ سنگدلی۔ بے پروائی۔ کم توجہی۔ بے التفاتی ؎

میرے سینہ پہ مُنہ کی سرد مہری سے داغ مُشک سے بدتر ہے پھایا مرہم کافور کا (ناسخ)

سرد مہری یہ ہے شُعلہ رُخوں کی ناسخ گرم پہلو نہ ہوا فصل زمستاں میں کبھی (ناسخ)

سرد مہری سے رفیقو اپنے جو تھے صبر قرار ہو گئے کافور تک سیکم پُنہا کر ہمیں (جرات)

مضمونِ سرد مہری جاناں رقم کروں گر ہاتھ آئے کاغذ کشمیر کا ورق (نظیر)

سرد مہری سے تری دل ہوا ایسا ٹھنڈا کر پسینا بھی مرے بدن پر مرے تو ٹھنڈا (میمون)

سرد ہو جانا یا ہونا (و) فعل لازم:- (۱) خنک ہو جانا۔ ٹھنڈا ہو جانا۔ سیتل ہو جانا۔ گرمی نہ رہنا (۲) گرم کا ضد ہونا۔ جان باقی نہ رہنا۔ بالکل مر جانا ؎

اُس صید نیم خوردہ کو تو نے کیا ذبح آخر تڑپ تڑپ کے یونہیں سرد ہو گیا (ذوق)

سرد ہوتا ہوں تڑپ کر کوئی دم میں ہمدم وصل کا یاد آگیا ہے موسم جاڑے (ناسخ)

کس برق وش کی تیغ نگہ نے کیا شہید ہم سرد ہو گئے دلِ انگار گرم سے (مخزن)

(۳) وہم ہو جانا۔ سہم ہو جانا۔ رم خشک ہو جانا۔ ڈر جانا۔ دم بخود ہو جانا۔ بک دک رہ جانا۔ متحیر ہو جانا جیسے محمد کامل کی ماں بیٹے کی جدائی کا حال سُن کر سرد ہو گئی" کالی گھٹائیں بجلی کی گرمی دیکھ جنہیں سرد ہو گئی (انشا)

(۴) بے رونق ہو جانا۔ مدھم ہونا۔ ماند ہونا۔ گرد ہونا ؎

گرمی سے میری ابر کا ہنگامہ سرد ہے آنکھیں اگر سمی ہیں تو دریا بھی گرد ہے (میر)

سَردابہ (ف) اسم مذکر:- (۱) تہ خانہ * دخمہ * بھونرا (۲) دیکھو (سرداوہ) *

سَردار (ف) اسم مذکر:- افسر۔ سرگروہ۔ امیر۔ سرخیل۔ چودھری * سرغنہ۔ حاکم * سرقوم *

سَردامَردی (و) اسم مؤنث:- (گنوار) بادا بوری۔ زبردستی۔ دھینگا دھینگی۔ زور آوری *

سَردارنی (و) اسم مؤنث:- سردار کی بیوی *

سرداری (ف) اسم مؤنث:- افسری۔ حاکمی۔ چودھرات۔ حکومت * امیری۔ بندگی *

سَرداننا (و) فعل متعدی:- (۱) ٹھنڈا پڑنا۔ ٹھنڈیانا (۲) نامرد ہونا۔ سست ہو جانا۔ ضعیف الباہ ہو جانا *

سَرداوہ (و) اسم مذکر:- (صحیح سردابہ) *

(اصل میں یہ لفظ تہ خانہ کے لئے موضوع ہے جو زمین کھود کر ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے چونکہ اس خالی قبر سے جو مُردے کے رکھنے کے واسطے چند روز پہلے سے کھود کر تیار کیا جاتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرخ

ہیں کہ وقت ضرورت قبر کھودنی اور بنانی پڑے سوا کہ کوئی تشبیہ ہے اسوجہ سے اس خالی قبر کو بھی سوا یہ سرواہ کہنے لگے)

سَرو دست (ف) اسم مؤنث:- فی الحال - بالفعل - ابھی - لگتے ہاتھ - الحال - ہُنے (پنجابی) *

سَرو فتر (ف) اسم مذکر:- دفتر کا سردار - ہیڈ کلارک * سررشتہ دار *

سَرو دَل (ہ) اسم مؤنث:- چوکھٹ کے اوپر کا پٹاؤ - چوکھٹ کے اوپر کی لکڑی یا سل جس میں کواڑ کی بالائی چول رہتی ہے *

سَرو دَوال (ف) اسم مؤنث:- پوزبند - تسمہ - مُکتہ - وہ چمڑے کی چیز جو گھوڑے کے منہ پر چڑھاتے ہیں جسکے باعث لگام اٹکی رہتی ہے *

سَروَہ (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا نہایت شیریں اور قیمتی خربزہ جو ایران اور کابل میں بکثرت ہوتا ہے اگرچہ اُسکا تخم ہندوستان میں بھی ڈالا گیا مگر وہ بات نہیں ہوتی *

سَروِدھا (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) (۱) پدرسیت - ساکھ - بھروسا - اعتماد (۲) توفیق مقدور - شکتی - سامرتھ - پراکرم - اچھا (۳) عزت - آدر - قدر دانی - آؤ بھگت آدر مان * خاطر تواضع *

سَروی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ٹھنڈ - خنکی - سیت - ٹھنڈک (۲) جاڑا - موسم زمستان (۳ - ہ) زکام - ہوا زدگی - ریزش - نزلہ بارد *

سَروی پڑنا (ہ) فعل لازم:- جاڑا پڑنا - ٹھنڈ ہونا - پالا پڑنا *

سَروی چڑھنا (ہ) فعل لازم:- جاڑا چڑھنا - جاڑے سے بخار آنا - جُری چڑھنا *

سَروی کا موسم (ف) اسم مذکر:- جاڑے کی رُت - موسم زمستان *

سَروی کھانا (ہ) فعل متعدی:- جاڑا کھانا - جاڑے کا اثر ہونا - جاڑے مرنا *

سَروی گرمی سے بچانا (ہ) فعل متعدی:- گرم و سرد موسم یا ہوا یا مکان سے محفوظ رکھنا *

سَروی مرنا (ہ) فعل لازم:- جاڑے مرنا - جاڑا کھانا - سردی کی تکلیف میں بسر کرنا *

سَروی ہونا (ہ) فعل لازم:- زکام ہونا - ہوا زدگی ہونا *

سَروئی (ہ) صفت:- سروے کے گودے کی مانند رنگ - گہرا سبز رنگ *

سَررِشتہ (ف) اسم مذکر:- (۱) رسّی - ڈورا - تاگا - دھاگہ - ڈوری (۲) تاگے کا سرا (۳) مُدعا - مقصود - مطلب - مُعاملہ (۴) دفتر - محکمہ عدالت - کچہری - صیغہ (۵ - ہ) دستور - رسم - طریقہ - معمول - رواج (۶) علاقہ - تعلق - سیل ملاپ - (۷) علم فضل - اہلکار - نوکر چاکر - شاگرد پیشہ *

سَررِشتہ دار (ف) اسم مذکر:- سررفتر - میر منشی - دیسی زبان کے دفتر کا سپرنٹنڈنٹ

سرس

دیسی زبان کی سلیدر رکھنے والا - سلیخوان *

سَررِشتہ داری (ف) اسم مؤنث:- میر منشی گری - سپرنٹنڈنٹی - پیشکاری - سلیخوانی *

سَررِشتہ کا حکم (ہ) اسم مذکر:- قانونی حکم - معمولی حکم - معمولی کارروائی - قانونی کارروائی *

سَررِشتہ مال (ف) اسم مذکر:- زمین کے محصول داخل کرنیکا محکمہ - وہ عدالت جہاں زمین کے خراج کا حساب کتاب رہتا ہے *

سَررُو (ہ) اسم مؤنث (ف) سرارو - سرارے - وہ رگ جسکے فصد لینے سے سر اور چہرہ کا خون آتا ہے - تیغال *

سَرزَد ہونا (ہ) فعل لازم:- واقع ہونا - صادر ہونا - ظاہر ہونا - نمودار ہونا - ظہور میں آنا *

سَرزمین (ف) اسم مؤنث:- زمین کا مزید علیہ - زمین - دھرتی - ملک - خطہ - کشور - ولایت - دیس - اقلیم *

سَرزَنش (ف) اسم مؤنث:- ملامت - دھکار - پھٹکار - ڈانٹ ڈپٹ - سخت سست کہنا - بُرا بھلا کہنا *

سَرزَنی (ہ) اسم مؤنث:- مغز زنی - کوشش - سعی - سرمارنا *

سَرزور (ف) صفت:- سرکش - باغی - متمرد - نافرمان - منحرف * مگرا *

سَرزوری (ف) اسم مؤنث:- سرکشی - تمردی - بغاوت - انحراف * ہٹ دھرمی - ہٹ دھینگا دھینگی *

سَرس (ہ) اسم مذکر:- ایک درخت کا نام جسکی لمبی لمبی پھلیاں ہوتی ہیں اور اُس کے پھولوں میں بڑے بڑے زردی لئے ہوئے سبز دانے ہوتے ہیں انکی خوشبو نہایت بھینی بھینی ہوتی ہے *

سَرسام (ف) اسم مذکر:- قرانیطس - ورم دماغ (ایک مرض کا نام ہے کہ جسکے سبب دماغ میں ورم ہو کر خلل دماغ ہو جاتا اور آدمی آپے سے باہر ہو کر واہی تباہی بکنے بکنے لگتا ہے یہ لفظ سر بمعنی دماغ یا راس اور سام بمعنی ورم سے مرکب ہے)

ہذیان تپ فراق سے بکنے لگا رقیب نکلا مرا بخار اُسے سرسام ہو گیا (وزیر)

سَرسائی (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) بہنات - اقرباء - اعزا و اقارب (۲ - گنوار) اخلاق - ادھکائی (۲ - گنوار) آل - نسل - تری - بیل - رطوبت (۳ - پیمایش) مربع کرم کا پیمانہ - ساڑھے چار نیٹ مربع مقدار *

سَرسانا (ہ) فعل لازم:- (گنوار) رونق آنا - جان پڑنا - کھیتی میں تازگی آنا *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرس

سرسبز (ف) صفت :- (دیکھو مشتقات سرف)

سرسبزی (ف) اسم مؤنث :- (۱) ہریاول - طراوت - تروتازگی - شادابی (۲) برکت - افزونی - لہرہر - عروج - ترقی - اقبال مندی ٭

سرسوتی (ہ) اسم مؤنث :- (صحیح سرسوتی) ایک دیبی (دیوی) کا نام جو برہما کی استری اور جملہ علوم وفنون کی موجد خیال کی جاتی ہے - شاردا - بھگوتی - مہامائی - علم سنسکرت کی مخترع (۲) ایک ندی کا نام جو الہ آباد کے متصل ہے اور نیز وہی ندی تھانیسر کے قریب بیان کی جاتی ہے (۳) زبان - راگ اور علم وہنر کی دیوی بھاگنی داگ دیوی - جیسے سرسوتی سدا واہنے رہے یعنی تمہاری عقل تمہاری مدد پر رہے ؎

سنے گر بات سرسوتی کی تان کا جھل عجب کیا سرسوتی بھی جائے مل بل (انشا)

سرسوتی کابل (ہ) اسم مذکر :- علم کی دیوی کا زور ٭ علمی طاقت ٭ علم غیب کی آگاہی ٭

سرسر (ہ) اسم مؤنث :- سانپ یا ہوا چلنے کی آواز ٭

سرسرانا (ہ) فعل لازم :- (۱) سانپ کا یا کسی اور کیڑے کا رینگنا - سانپ کا پیٹ کے بل چلنا (۲) ہوا کا لہرانا (۳) ہوا کا سائیں سائیں کرنا (۴) کسی رقیق چیز کے جوش ہوتے وقت پانی کا بولنا - پکنے کی آواز (۵) پودوں یا درختوں میں جان پڑنا - کھیتی میں رونق آنا ٭ روپ آنا - پنپنا (۶) ہلکا ہلکا سانس آنا ٭

سرسراہٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سانپ کے چلنے یا کسی کیڑے کے رینگنے کی آواز - رتی کے گھٹنے کی آواز (۲) پکتے میں پانی بولنے کی آواز (۳) ہوا کی سنسناہٹ (۴) رونق تازگی - روپ (۵) جنبش - خیزی - تموج ٭

سرسری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کا نسج رنگ کا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے (۲) اتشبازی کی چھچھوندر (۳) یونہی سی خیزی - سرسراہٹ - تموج ٭

سرسری (ف) اسم مؤنث :- (دیکھو سراسری)

سرسری گزرنا (ہ) فعل لازم :- (۱) اوپر اوپری گزرنا - اوپر اوپری آجانا - بالائی بالا گزرنا - بن دیکھے بھالے چلا جانا ؎

سرسری تم جہان سے گزرے ورنہ ہر جا جہان دیگر تھا (میر)

سرسری نظر کرنا (ہ) فعل متعدی :- بالا بالا نظر ڈالنا - بھلا دیکھنا ؎

حیف جو وہ نسخۂ دل کے اوپر سرسری سی ایک نظر کر گیا (میر)

سرسوتی (س) اسم مؤنث :- (دیکھو سرستی)

سرسوں (ہ) اسم مؤنث :- رائی اور ترے کی قسم کے ایک تخم کا نام جسکا اکثر تیل نکالا جاتا ہے - یہ دو طرح کی ہوتی ہے ایک سرخ - ایک زرد - سرشف - خردل اصفر ٭

سرش

سرسوں آنکھوں میں پھولنا (ہ) فعل لازم :- (دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا) کسی کیفیت کا نظر میں سمانا - کوئی کیفیت نظر پڑنا - خوشی وانبساط کا نمایاں ہونا ؎

وہ بانکپن تھی جب مل تبولی سرسوں آنکھوں میں سب کے پھولی (نسیم)

سرسوں پھولنا (ہ) فعل لازم :- سرسوں کا پھول لانا - زرد زرد پھول کھلنا ٭ نظر میں کسی کیفیت کا نمایاں ہونا ٭ زردی زرد نظر آنا ٭

سرسوں ہتیلی پر جمانا (ہ) فعل متعدی :- (ہتیلی پر سرسوں جمانا زیادہ بولتے ہیں) بہت جلدی کوئی کام کرنا - طرفۃ العین میں کوئی کام کرنا - نظر بندی کر کے کوئی تماشا دکھا دینا ؎

کیا ساغر زریں کو کیا جلد مہیا ساقی نے تو سرسوں ہی ہتیلی پہ جمائی (ذوق)

چنبیلی زرد ہر سو ایک جھونکے میں کھلائی ہے
ہتیلی پر بہار باغ نے سرسوں جمائی ہے (نشاط)

سرشار (ف) صفت :- لبریز - لبالب - چھلکتا ہوا - بھرا ہوا - کناروں تک بھرا ہوا - مملو - مملوء - مترشح - بھرپور - مالا مال (یہ لفظ شاید بمعنی ریختن اور سر بمعنی سر یا کنارہ سے مرکب ہے یعنی از سر ریزندہ) (۲) مخمور - خمار آلودہ - نشے میں چور - بدمست - مدماتا - متوالا ؎

میکشو مست ہیں آنکھیں جو تمہاری شاید شب تمہیں ساقیٔ سرشار نے سونے نہ دیا (شہیدی)

اس معنی میں بعض اہل لغات اتفاق نہیں کرتے کہ فارسی ہے مگر شعرائے عجم کے کلام میں برابر پایا جاتا ہے - ظہوری - صائب - سعدی وغیرہ کے اشعار اس امر کے مصداق ہیں

مخمور رانگاہ تو سرشار مے کند بدمست را عتاب تو ہشیار مے کند (صائب)

بنفشہ خط لب یار بہار است بہار اے جنون من سرشار بہار است بہار (سعدی)

عقل را آور و بر دوں ز خمار جام بفشش بمعنی سرشار (ظہوری)

(۳) غرور - گھمنڈ - یا جوانی میں بدمست ٭

سرشام (ف مع) (بمعنی) :- آغاز مغرب - سنجا - شروع مغرب جیسے سرشام سے سو رہتا ہے ٭

سرشت (ف) اسم مؤنث :- (۱) خلقت - ہیدائش - طینت - مایہ طبع طبیعت خو - عادت - خصلت - جبلت - سیرت - سبھاؤ - بان ٭ خمیر - مزاج - ترکیب آمیزش (۳) خواص - خاصہ - گن - خاصیت - مقتضا (۴ صفت) مخلوط - آغشتہ - ملا ہوا - گندھا ہوا جیسے عفت سرشت ٭

سرشتہ (ف) اسم مذکر :- (دیکھو سررشتہ) ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرش

سرشت (ع) اسم مؤنث ب۔ (س۔ سرشٹی) خلقت۔ مخلوق۔ خلق اللہ۔ دُنیا۔ ہستی۔ آفرینش۔ کائنات۔ موجودات۔ اَت پت۔

سرشف (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (سرسوں)۔

سرشک (ف) اسم مذکر:۔ قطرہ۔ آنسو۔ اشک ؎

لعل سرشک باعثِ انشائے راز ہے آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (لاعلم)

اُٹھے شعلے دُرونِ سینہ سے تعظیم فرقت میں
سرشکِ دیدہ استقبال کو تا آستیں آیا (نسیم دہلوی)

سرطان (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کینکڑا۔ کنگچہ۔ ایک آبی کیڑے کا نام جو بیشتر کچھوے سے چھوٹا مکڑی یا بچھو سے مشابہ ہوتا ہے اور اکثر دریا نہر تالاب جوہڑ وغیرہ میں رہتا ہے یہ جانور اُلٹا سیدھا سب طرح چلتا ہے۔ خرچنگ۔ عقرب آبی۔ ابوبحر۔ پنج پایہ (۲) آسمان کے چوتھے بُرج کا نام جسے ہندی میں کرک راس کہتے ہیں اور یہ زمانہ قریب خیال کیا جاتا ہے کچھوے کی اس کی صورت خرچنگ کے مشابہ ہے لہذا اس نام سے موسوم ہوا (۳) ایک درم سوداوی یا پھوڑے کا نام جو نہایت سخت ہوتا اور روز بروز بڑھتا چلا جاتا ہے اس میں سُرخ و سبز رگیں سرطان کے ہاتھ پاؤں کی مانند نظر آتی ہیں اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۴) دیکھو (خطِ سرطان)

سُرعت (ع) اسم مؤنث:۔ جلدی۔ تیزی۔ پھرتی۔ شتابی۔ تاول۔ عجلت۔ تعجیل۔

سَرغنہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بڑا۔ بزرگ۔ عظیم۔ کلان۔ کبیر (۲) سرگروہ۔ سرخیل۔ سردار قوم۔ مفسدوں کا پیشوا۔

سَرف (ع) اسم مذکر:۔ بیہودہ خرچ۔ فضول اور زائد خرچ۔

سَرفراز (ف) صفت:۔ (اصل میں سرافراز تھا) سربلند۔ ممتاز۔ اعلیٰ۔ معزز۔

سرفراز کرنا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (مشتقات سر)۔

سَرفرازی (ف) اسم مؤنث:۔ سربلندی۔ اقبالمندی۔ فخر۔ افتخار۔ امتیاز۔ توقیر۔ ترقی۔

سُرفہ (ف) اسم مذکر:۔ کھانسی۔ سعال۔ کھکھی۔ کھر۔ کھُری۔

سَرقہ (ع) اسم مذکر (۱) چوری۔ دُزدی (۲) دُوسرے کے شعر یا مضمون کو اپنے شعر میں داخل کر لینا۔

سَرقہ بالجہر (ع) اسم مذکر:۔ دھینگا دھینگی کی چوری۔ ٹھگا۔ بٹ ماری۔ راہزنی۔

سَرکار (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) دربارِ شاہی۔ عدالت۔ کچہری۔ بارگاہ۔ درگاہ

سرک

(۲) سردار۔ میر۔ پیشوا۔ رئیس۔ آقا۔ ولی نعمت۔ والی ؎

خوش ہو تم کو اگر قدر پرانوں کی نہیں ڈھونڈ لینگے اجی ہم بھی کوئی سرکار نئی (شاخ)

(۳۔ و) گورنمنٹ۔ حکومت۔ سلطنت۔ ریاست۔ سرداری۔ بادشاہی۔ راج۔ مملکت ؎

بھیجے دیتا ہے اُنہیں عشق متاعِ دل و جاں
ایک سرکار لُٹی جاتی ہے سوغاتوں میں (راغ)

(۴۔ و) مذکر:۔ حضور۔ جناب عالی۔ حضرت۔ رئیس۔ نواب (۵) کئی پرگنوں کا ضلع۔ صوبہ کا ایک حصہ جیسے کالپی جو اکبر کے وقت میں صوبہ اکبرآباد کی سرکار خیال کی جاتی تھی (۶) مذکر:۔ کسی کام کا اہتمام کرنے والا۔ سررشتہ کار (۷۔ و) مذکر:۔ شارہ بطرف معشوق۔ محبوب۔ منظورِ نظر ؎

داغ اس فکر میں وزارت کھلا جاتا ہے کھسے راضی مرے سرکار ہے کہ نہیں (داغ)
اُن دنوں سکہ پہ معزز نے کھائے تھے گل جن دنوں صاحب لئے پھرتے تھے بغل بچہ پر (معزز)
باغ کو جائیے گا ابرِ سیہ مست اُٹھا پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج (وزیر)
قاصد یہ کہنا پاکے مرے یار کا مزاج پوچھا ہے اک غریب نے سرکار کا مزاج (قدر بلگرامی)

(۸۔ ف) کارخانہ (۹) دارالخلافہ۔ دارالریاست۔ راجدھانی۔ دارالحکومت۔ بیت السلطنت۔

سرکار در بار چڑھنا (و) فعل متعدی:۔ کچہری تک جانا۔ سرکاری دفتروں میں نام چڑھنا جو اشرافوں کے نزدیک عیب میں داخل ہے۔ فریادی ہونا۔ نالش کرنا۔ مدعی بننا۔ دعویدار ہونا۔

سرکاری (ف) صفت:۔ (۱) سررشتہ کا۔ سرکار کا۔ منصبی۔ گورنمنٹی (۲) شاہی۔ حضوری۔ حاکمانہ (۳) رئیس یا آقا کے متعلق۔

سرکاری آسامی (و) اسم مؤنث:۔ منظوری کی نوکری۔ گورنمنٹ کی ملازمت وہ ملازمت جسکی تنخواہ شاہی خزانہ سے ملے اور پنشن کا استحقاق ہو گورنمنٹی عہدہ۔

سرکاری آمدنی (و) اسم مؤنث:۔ شاہی محصول کی وصولیت۔ خرید و مالگذاری وغیرہ کا روپیہ سلطنت کی آمد مالیہ۔ باج۔

سرکاری اہلکار یا ملازم (و) اسم مذکر:۔ درباری عہدہ دار۔ سلطنت کا منصبدار۔ گورنمنٹ کا ملازم۔

سرکاری خرچ (و) اسم مذکر:۔ وہ خرچ جو شاہی خزانہ سے دیا جائے۔

سرکاری کاغذ (ف ع) اسم مذکر:۔ گورنمنٹی کاغذ۔ اشامپ۔ پرامیسری نوٹ۔ وہ کاغذ جسکی سرکار مالک ہے اور دُوسرا اسکے بیچ کے کام میں نہیں لا سکتا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرک

سرکاری کام (ا) اسم مذکر۔ دفتر کا کام۔ سلطنت کے متعلق کار۔ شاہی کام۔ وہ کام جو سرکار سے متعلق ہو۔

سرکاری مال (ا) اسم مذکر۔ سلطنت کے متعلق مال۔ شاہی مال۔

سرکاری وظیفہ (ف + ع) اسم مذکر۔ پنشن۔ وہ وظیفہ جو سلطنت کی طرف سے دیا جائے۔

سرکانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ہٹانا۔ ایک طرف کرنا۔ الگ کرنا۔ جدا کرنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف گھسیٹ کر رکھنا۔ کھسکانا (۲) کسی کام کی تاریخ بدلنا۔ ملتوی کرنا۔ اور دن پر موقوف رکھنا جیسے مقدمہ یا بیاہ سرکانا (۳) غائب کر دینا۔ چھپا دینا جیسے قرقی کی خبر سنکر مال سرکا دیا (۴) چپکے سے دوسرے کا مال کیسکو دے دینا (۵) رشوت میں دینا۔ کھسکانا جیسے دو روپے سرکا دیئے اور کام بن گیا۔

سر کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) فتح کرنا۔ جیتنا۔ لڑائی مارنا۔ شکست دینا۔ تسخیر کرنا۔

ہو سکے گا کسی اور سے کار فرہاد — کر گیا ہے وہ نہم عشق کی کسر ہیں سر (غافل)

جو تعریف زلف اس کی کیسر کروں گا — تو ہے یوں کہ ظلمات کو سر کروں گا (صرف)

(۲) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ نکالنا۔

آ زردہ خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا — تم حرف سر کرو گے ہم گریہ سر کرینگے (میر)

ہم نے کس رات نالہ سر نہ کیا — پر اسے آہ کچھ اثر نہ کیا (درد)

عبث کیوں تم نے آہو تیر سر کی — شب فرقت سے کوسوں صبح سر کی (شاہ نیاز)

(۳) کھولنا۔ وا کرنا (جیسے قلعہ سر کرنا مرزا غالب نے بھی سر ہونے میں یہ معنی لئے ہیں)

(۴) چھوڑنا۔ چلانا۔ فیر کرنا جیسے بندوق یا توپ سر کرنا (۵) زیر دست یا زبردست کو گنجفہ کا ورق پٹخنا کہ بازی شروع رہے کیونکہ جب تک ایک دوسرے کو سر نہیں کرتا گنجفہ نہیں کھیلا جاتا تینوں کھلاڑیوں میں سے ایک کا پہلے پتا ڈالنا جس پر دوسرا پھر تیسرا کھلاڑی پتا ڈالتا ہے پاگیا میں قتل کا ایما بت بے پیر کا — سر کیا جو گنجفہ میں بازی شمشیر کا (نکہت)

(۶) نرمے ڈالنا۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی چپکنا۔

سرک سرک (ا) تابع فعل۔ عر۔ جھپاک جھپاک۔ جلدی جلدی۔ سانپ کی سی چال۔ پھرتی سے جیسے "ابھی سرک سرک انگنائی میں نکل گئی کبھی چھپر چھپر کوٹھے پر چڑھ گئی"۔

سر ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) فتح ہونا۔ مسخر ہونا۔ قبضے میں آنا جیسے قلعہ سر ہونا۔ ملک سر ہونا (۲) حکم بننا۔ میسر بننا جیسے اب ان کے سب پتے سر ہیں کیونکہ کسی کے پاس میسر نہیں رہا۔

سرگ

سرکش (ف) صفت:۔ باغی۔ نافرمان۔ متمرد۔

سرکشی (ف) اسم مؤنث:۔ بغاوت۔ تمردی۔ نافرمانی۔ حکم عدولی۔

سرکلر (انگلش) Circular اسم مذکر:۔ گشتی حکم۔ وہ کاغذ جس میں کسی امر کی بابت کچھ ہدایتیں لکھکر جا بجا بھیجی جائیں۔

سرکل (انگلش) Circle اسم مذکر:۔ حلقہ۔ احاطہ۔ صوبہ۔ وائرلیس۔

سرکنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ہٹنا۔ الگ ہونا۔ ایک طرف ہونا۔ کھسکنا۔ چل دینا۔ ٹل جانا۔ ہلنا جلنا۔ رستہ سے الگ ہونا۔ رستہ چھوڑنا (۲) غائب ہونا۔ اٹھ جانا۔ چلا جانا جیسے بہت سا مال سرک گیا (۳) تاریخ کا ملتوی ہونا۔ دن یا وقت ٹلنا (۴) جانا۔ رخصت ہونا۔ چلتا بننا۔

جواب لکھ کے مرے خط کا نامہ بر سے کہا — خطر کی جلد ہے چلیاں سے لیکے سر کو خط (ظفر)

سرکنڈا (ا) اسم مذکر:۔ فصل۔ نرکل۔ کانا۔ نے۔ سرپھٹا۔ نچیڑا۔ پھنٹا۔

وا سلامی جو بھیجیں تھے یا کہ سرکنڈا — ہوے میں صاحب لشکر ہنا کے اک جھنڈا (جرأت)

سرکنگبیں (ف) اسم مؤنث:۔ اصل میں (سرکہ۔ انگبیں تھا) سکنجبین۔ سرکہ کا بنایا ہوا شربت (چونکہ اسکا ایجاد سرکہ اور شہد میں بنانے سے ہوا تھا اس سبب سے یہ نام پڑا)

میری دوا تو شربت دیدار یار ہے — نسخے میں کیوں طبیب نے سرکنگبیں لکھی (ظفر)

سرکہ (ف) اسم مذکر:۔ گڑ کے شربت خواہ گنے خواہ انگور کے رس کو جوشا کر خمار اٹھا لیتے ہیں وہ سرکہ کہلاتا ہے جسکا ذائقہ نہایت ترش ہو جاتا ہے۔

سر کھینچنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا (۲) ملول ہونا۔ طوالت کھینچنا۔

بخت نے تمہارے دل میں بھی اتنا تو سر کھینچا
قسم کھانے لگے تب ہاتھ میرے سر پہ دھر بیٹھے (درد)

سرکی (ا) اسم مؤنث:۔ سرپا تیلیوں کی چک خواہ پوشش جو اکثر گاڑیوں پر بارش کے بچاؤ کے واسطے ڈالتے یا کچھ لوگ اسکا چھپر بنا کر رہتے ہیں۔

سرکی والا (ا) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو سرکیاں بنائے یا بیچے۔

سرگ (ا) اسم مذکر:۔ (سنسکرت میں سُورگ स्वर्ग تھا) جنت۔ فردوس بیگنٹھ۔ اندراک بہشت۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ (۲) آسمان۔ گگن۔ اکاس۔ انبر۔ گردون گرداں۔ چرخ۔ فلک۔

سرگباشی (ا) اسم مذکر:۔ (ہندو) بیگنٹھ باسی۔ جنت میں رہنے والا۔ فردوس مکانی۔ مغفور۔ مرحوم۔ مبرور۔ آنجہانی۔

سرگباشی ہونا (ف) فعل لازم:۔ (ہندو) بیگنٹھ کو سدھارنا۔ جنت کو جانا۔ انتقال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرگ

فوہانا۔ مرنا۔ گزرنا ۔

سرگذشت (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (مشتقاتِ سر) ۔

سرگرداں (ف) صفت:۔ (۱) حیران و پریشان۔ آوارہ و سرگشتہ (۲) ہکا بکا۔ متحیر ۔

سرگرداں ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) حیران و پریشان ہونا۔ آوارہ و سرگشتہ ہونا ۔

حسینوں کے ستم سے چرخ ظالم تک ہے سرگرداں
جگر مریح کا بھی خون پر جلاد کرتے ہیں

(۲) سر کے گرد گھومنا۔ سر پر صدمے ہونا۔ واری جانا۔ بل جانا ۔

سرگشتگی (ف) اسم مؤنث:۔ حیرانی۔ پریشانی ۔

سرگشتہ (ف) صفت:۔ حیران و پریشان۔ آوارہ و سرگردان ۔ خراب خستہ ۔

سرگم (ہ) اسم مؤنث:۔ (سنسکرت سَرِی گم ꣡ ꣡ ꣡ ꣡) راگ کا سُر۔ راگ کے ساتوں سُروں کا نام (۲) خلوط یا حروف میں سُروں کی علامتیں ۔

سرگن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) برگن کا نقیض۔ ذات باری کی صفات۔ ربانی خاصیت۔ اوصافِ الٰہی۔ حمد (۲) نعت۔ منقبت ۔ دیوتاؤں کی تعریفوں کے بھجن ۔

سرگوشی (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (مشتقاتِ سر) کھسر پھسر۔ کانا پھوسی۔ کانا باتی ۔

سرگوشی کرنا (و) فعل متعدی:۔ کھسر پھسر کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ کانا باتی کرنا۔ چپکے چپکے کان میں بات کہنا ۔ راز کی باتیں کہنا ۔

سرگوشیاں جن میں کرے خاک مذلیب پھرتی ہے ساتھ ساتھ گلوں کے صبا لگی (رند)

سرگین (ف) اسم مذکر:۔ گائے کا گوبر ۔

سرل (ہ) صفت:۔ (ہندی) (۱) سیدھا۔ سچا۔ ایماندار۔ دھرماتما۔ دیندار (۲) بھولا۔ سیدھا سادا۔ بے کپٹ وہ شخص جسے چھل بٹے نہ آتے ہوں (۳) سہل۔ آسان (۴) اسم مذکر:۔ ایک درخت کا نام ۔ ایک خوشبودار لکڑی کا نام ۔

سرلا (ہ) صفت:۔ (ہندی) سیدھا۔ لمبا۔ سیدھی۔ مثلِ سرو ۔

سرما (ف) اسم مذکر:۔ جاڑا۔ سردی کا موسم۔ زمستان ۔

سرمائی (ف) اسم مؤنث (۱) جاڑا دل (۲) صفت:۔ جاڑے کا۔ زمستانی ۔

سرمایہ (ف) اسم مذکر:۔ نداصل۔ پونجی۔ مایہ۔ راس المال۔ جمع۔ دھن۔ مول ۔

(ع۔ف) باعث۔ سبب (۳) دھن۔ دولت۔ لچھمی ۔

سرمد (ع) صفت:۔ (۱) ہمیشہ۔ ہمیشہ (۲) قادرِ لایزال جسکی ابتدا انتہا نہ ہو۔ خدا تعالیٰ۔ ہمیشہ رہنے والا۔ جسکی ذات کو بقا ہو (۳۔ و) مستِ ازل۔ مجذوب۔ مست (صحیح سرمست) ولی کے ایک مشہور مجذوب کا تخلص جس کو اورنگ زیب نے مروا ڈالا تھا ۔

سرم

سرمست (ف) صفت:۔ بدمست۔ متوالا ۔ مدہوش۔ مخمور۔ نشہ میں چور ۔

سرمغزن (و) اسم مذکر:۔ (۱) بکھان۔ محنت مشقت۔ دردِ سر۔ تکلیف (۲) فکر۔ تردد (۳) ملال۔ آزردگی۔ خفگی (۴) دیکھو (مشتقاتِ سر)

سرمکھ (ہ) تابع فعل:۔ دیکھو (مشتقاتِ سر) سنکھ ۔

سرمہ (ف) اسم مذکر:۔ انجن۔ کحل۔ توتیا (ایک قسم کا سیاہ پگھلتا ہوا پتھر جس میں سیسہ آمیز ہوتا ہے ایشیائی لوگ اسکو تقویتِ بصر کے واسطے نہایت باریک پیسکر آنکھوں میں لگاتے ہیں) (۲) صفت۔ نہایت باریک۔ میدا سا۔ آٹا سا ۔

سرمہ دان (ف) اسم مذکر:۔ سرمہ دانی۔ سرمہ رکھنے کا چھوٹا سا ظرف۔ کحل دان ۔

بھری ہتی ہے تیری خاک راہ سے ہماری چشم گویا سرمہ دان ہے (عارف)

سرمہ دانی (و) اسم مؤنث:۔ دیکھو (سرمہ دان) ۔

سرمہ در گلو (ف) صفت:۔ خاموش۔ چپ (کہتے ہیں سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) ۔

سرمہ در گلو ہونا (و) فعل لازم:۔ خاموش ہونا۔ گنگ و لال ہونا۔ بول نہ سکنا۔ سکتہ کی حالت میں ہونا ۔

ہوں سرمہ در گلو تو میں سرمہ در گلو پھر کیونکر لف سے نہ پریشان کر مجھے (درد)

سرمہ دینا (و) فعل متعدی:۔ (۱) آنکھوں میں سرمہ ڈالنا۔ انجن لگانا۔ سرمہ لگانا ۔

سرمہ وہ دیں مری آنکھوں میں تو کیوں روئیں نہ غیر
اس میں اندھا ہے اک چشمِ عنایت کا سا

سرمہ آنکھوں میں جو ہر وقت دیا جاتا ہے
چشم بد دور مرے قتل کا یہ ساماں ہے

(۲) سرمہ کھلانا تاکہ آواز بیٹھ جائے۔ گنگ و لال کرنا ۔

کیا کہوں غیر کی خط دیکھ ہوئی بند آواز سرمہ گویا کہ دیا آتے مجھے پان کے بیچ (میر)

سرمہ ڈالنا یا گھالنا (و) فعل متعدی:۔ (ہندی) دیکھو (سرمہ دینا بمعنی اول)

سرمہ ڈھلکنا (ہ) فعل لازم:۔ سرمہ بہنا یا پھیلنا۔ سرمہ بہکر پھیلا جانا ۔

سرمہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ نہایت باریک کرنا۔ میدہ سا کر دینا۔ پیس کر آٹا کر دینا ۔

ہر ایک اپنی آنکھوں میں دے مجھ کو کیا جگہ
سرمہ کیا ہے یار نے برقِ نگاہ سے

سرمہ کھا بیٹھنا (و) فعل لازم:۔ خاموشی اختیار کر لینا۔ چپ سادھنا۔ چپ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرم

باندھنا۔ گنگ صم ہو جانا ۵

دیکھ کر آنکھوں کو اُس کی مصحفی ان دنوں سُرمہ سا کھا بیٹھے ہیں ہم (مصحفی)

(چونکہ سُرمہ یا سفید دُور کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے اسلئے یہ معنی ہو گئے)

سُرمہ گھُلانا (و) فعل متعدی:۔ (بیگمات) دیکھو (سُرمہ دینا نمبر اول)

سُرمہ گیں۔ سُرمہ آلود (ف) صفت:۔ سُرمہ لگی ہوئی۔ وُہ آنکھیں جن میں سُرمہ دیا ہوا ہو ٭

سُرمہ لگانا (و) فعل متعدی:۔ آنکھوں میں انجن سارنا ٭

سُرمہ ہونا (و) فعل لازم:۔ نہایت باریک اور سیدہ ہو جانا ٭

سُرمئی (ف) صفت:۔ سُرمہ کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے نیلا ٭ وُہ کپڑا جو نیل شہاب اور کھٹائی سے رنگا جائے ٭

سُرمے کی تحریر (و) اسم مؤنث:۔ سُرمہ لگیر جو آنکھ کے اندر کھینچتے ہیں خطِ سُرمہ ۵

تیرہ بختوں کا خطِ تقدیر دیکھ آنکھ میں اُس سُرمہ کی تحریر کھینچ (داغ)

سُرمے کی قلم (و) اسم مؤنث:۔ پنسل۔ وہ قلم جسکے اندر سُرمہ کی سلاخ رکھی ہوئی ہوتی ہے ٭

سَرن (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آسرے کی جگہ۔ بچاؤ کی جگہ۔ ٹھکانا۔ ماوا۔ نامن۔ دارالامان (۲) پناہ۔ اسرا۔ بھروسا۔ ٹیکہ۔ مُتکا ٭

سرن میں آنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) پناہ میں آنا۔ آسرا لینا جیسے سرن آئے کی لاج رکھنا ہمارا راج ٭

سرن لینا (ہ) فعل متعدی:۔ پناہ لینا۔ آسرے میں آنا ٭

سرن میں (ہ) تابع فعل:۔ حفاظت میں۔ امن میں۔ آسرے میں پناہ میں ٭

سَرنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) کافی ہونا۔ کفایت ہونا۔ بس ہونا۔ وافر ہونا (۲) بننا ٭ گزرنا۔ بسر ہونا۔ عمر کٹنا جیسے اُس بن نہیں سرتی بیٹھے بیٹھے کیونکر سرے گی (۳) نکلنا۔ خارج ہونا جیسے باد سرنا ٭

سُرنا (ف) ہم مذکر:۔ (اصل میں سُورنا تھا یعنے خوشی کی نفیری) وُہ نفیری جو روشن چوکی کے ساتھ بیاہ شادی جشن اور خوشی کے موقعوں پر بجائی جاتی ہے ٭

سَرنا (ہ) اسم مذکر:۔ ہوا سے پھلائی ہوئی مشک جسپر چڑھ کر دریا سے پار اُترتے جاتے ہیں ٭ سُراہی (پنجابی)

سُرنائی (ف) اسم مذکر:۔ نفیری بجانے والا۔ نفیری والا۔ نفیریا ٭

سَرنام (و) صفت:۔ مشہور۔ نامی۔ نامور۔ نامزد۔ ممتاز ٭

سرنام کرنا (و) فعل متعدی:۔ مشہور کرنا۔ مشتہر کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا منادی کرنا ٭

سرنام ہونا (و) فعل لازم:۔ مشہور ہونا۔ معروف ہونا ٭

سَرنامہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (مشتقات سَر) لفافہ کی عبارت۔ لفافہ۔ مکتوب الیہ کا نام ونشان اور القاب وآداب وغیرہ (۲) کاغذ کی پیشانی۔ ہیڈنگ۔ سامنے کا پیشانی۔ سُرخی۔ عُنوان ٭

سُرنگ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) زمین کے نیچے کا بنایا ہوا راستہ۔ نقب۔ سوراخ زمین۔ تُنل۔ زمین دوز راستہ۔ چھپواں جانے کا راستہ ۵

نہیں ہے غم جو مرے ہاتھ قبر تنگ لگی کہ باغِ خلد میں اِس جا سے ہے سُرنگ لگی (اسیر)

میری جگہ ہو دلیں تو پہنچوں میں اس طرح جیسے سُورواں ہو گونکی سُرنگ سے (بحر)

(۲) وُہ زمین دوز نالی جس میں بارُود بھر کر دشمنوں کی سپاہ پر اُڑاتے ہیں (۳) صفت:۔ لال۔ احمر۔ سُرخ (۴) اسم مذکر:۔ لال خواہ تیلیا خواہ لاکھی رنگ کا گھوڑا اگر کتابوں میں وُہ گھوڑا جسکی یال اور دُم کے بال سُرخ ہوں ۵

آتی ہے نشہ سے گلگوں میں مجھکو نیند مشکل ہے یہ سوار سُرنگ خواب (فصیر)

(اس معنی میں فارسی میں گزنگ تھا چونکہ ہندی میں ک بدی کی علامت ہے اور س علامت خوبی پس جلال الدین اکبر بادشاہ نے جسے سنسکرت میں عبارت تھی سُرنگ نام رکھدیا کیونکہ گزنگ کے معنی بدرنگ کے ہوتے ہیں اور اس کے خوشرنگ ہیں)

(۵) صفت:۔ اچھے رنگ کا۔ خوش رنگ (۶۔ و) اسم مذکر:۔ سُراخ۔ پتا۔ کھوج۔ تھاہ۔ گ جیسے تم کیونکر سُرنگ لگاتے ہوئے یہاں تک پہنچے ٭

سُرنگ اُڑانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی سوراخ یا کسی زمین دوز نالی میں بارُود بھر کر اُڑانا (۲۔ بازاری) گوز مارنا۔ پاد مارنا ٭

سُرنگ لال گھوڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (بچوں کے ایک کھیل کا نام جسمیں حلقہ باندھکر چڑھیوں پر سوار ہو کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور باری باری سے ایک ایک لڑکا ایک سانس میں یہ فقرہ کہتا ہوا اپنی اپنی گھوڑی کے پاس جاتا ہے کہ "سُرنگ لال گھوڑی تو ہے کیوں نہ بولی" "سُرنگ لال پیلے تم ہم سے کیوں نہ بولے" اگر اثنائے راہ میں دم ٹوٹ گیا تو جنہوں نے لڑکے چڑھی پر سوار ہوتے ہیں وُہ سب اُتر کر گھوڑیاں بن جاتے اور جوڑ کے نیچے تھے وُہ اپنے اپنے سوار کی چڑھی پر چڑھکر پھر اسی طرح کہتے ہوئے گردش کرتے پھرتے ہیں علی ہذا القیاس یہ تماشا جب تک چاہیں باندھے رہتے ہیں) ٭

سُرنگ لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کان کھودنا۔ کھائی کھودنا ٭ سوراخ کرنا (۲) نقب لگانا۔ سیندھ لگانا۔ کونجھل لگانا (۳) خبر لگانا۔ پتہ لگانا۔ تھاہ لگانا۔ اندر ہی اندر کھوج لگانا (۴) جڑ کھودنا۔ بُنیاد کھوکھلی کرنا۔ جڑ کٹنی کرنا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرن

سُرنگی یا سُرنگیا (ہ) اسم مذکر:- (۱) نقب زن، سُرنگ لگانے یا کان کھودنے والا (۲) ٹھگ۔ کھوجی۔ سُراغ رساں۔ پے برندہ ✦

سَرنگون (ف) صفت:- دیکھو (مشتقاتِ سر)

سَرنوشت (ف) اسم مؤنث:- تقدیر، نصیب۔ حکم ازلی۔ کرم ریکھا ✦

سَرو (ف ع) اسم مذکر:- (۱) ایک سیدھے مخروطی خوشنما درخت کا نام جو اکثر باغوں میں لگاتے اور اُسکے قامت کو معشوق کے قد سے تشبیہ دیتے ہیں شعر ؎

دل میں اتنا تو سمایا ہے کہ جل جاتا ہوں سرو فوخیزہ جو اگشت نما ہوتا ہے (مومن)

(۲) معشوق۔ قدِ معشوق ✦

سَرو آزاد (ف) اسم مذکر:- وہ ایک شاخ یا سیدھا سرو جسکی شاخیں نہایت سُدھ ہوں اور کبھی پھل نہ لائے بلکہ ہمیشہ سرسبز رہے ؎

قامت ہے ترا جو سرو آزاد تو میرا بھی قد ہے نخلِ شمشاد (رنگین)

پابندیِ آب و خاک ہے سب پر مجھ میں کیسی آزادی کہاں یہ حال ہے آزاد کا (ذوق)

سَرو چراغاں (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا جھاڑ جو سرو کے درخت کی مانند ہوتا اور محفلوں میں روشن کیا جاتا تھا یہ فارسی والوں نہ ہند کا اختراع ہے ورنہ قدما نے اسے نہیں لکھا ؎

کیا بیاں عالمِ زوالِ خجالت کا کروں روشنی جاتی رہی سرو چراغاں رہ گیا (آتش)

باغِ جہاں میں سرو چراغاں کی طرح میں ونخل تھا جو موسمِ گل میں بھی ترنہ تھا (تسلیم)

سَرو خراماں (ف) صفت:- چلتا ہوا سرو۔ معشوق سرو قد ✦

سَرو سہی (ف) اسم مذکر:- بالکل سیدھا یا وہ سرو جس کی دو شاخیں نہایت سیدھی نکلی ہوں، معشوقِ خوش قامت ✦

سَرو قد یا۔ قامت (ف ع) صفت:- خوب صورت اور لمبا جوان۔ خوش قامت۔ راست قد۔ سیدھے قد کا ✦

سَرو و نار (ف) اسم مذکر:- وہ سرو خواستہ جس کی شاخیں آپس میں ایکدوسرے کی طرف مائل اور ہر طرف جھکی ہوئی ہوں گویا لاڈ کرنے والا۔ سرو مراد، معشوق ✦

سُروالی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کے نہایت چکنے چمکدار اور سیاہ تخم کا نام جو اکثر دوا کے کام میں لاتے ہیں اور نیز جہاں شمنو کو رپٹانا منظور ہوتا ہے وہاں بھی ڈال دیتے ہیں ✦

سُروپ (ہ) صفت:- اچھے رُوپ والا۔ سندر۔ خوبصورت۔ منوہر، سُندر ✦

سَروپ (ہ) اسم مذکر:- (۱) ڈول۔ رُوپ۔ انگ۔ شکل و شباہت جیسے رُوپ سُروپ بھولا بادشاہ کا حکم ہوئے روپیہ (۲) ڈکوت کا بیان (۳) مانند۔ برابر۔ نظیر۔ سمان، مثل۔ آسا سا ✦

سَروتا (ہ) اسم مذکر:- چھالیا کترنے کا آوزار، گنڈیریاں کترنے کا آلہ ✦

سرو

سَروقی (ہ) اسم مؤنث:- چھوٹا سروتا ✦

سَروج (ہ) اسم مذکر:- (۱) کنول۔ پدم۔ نیلوفر (۲-ر-ع) بال چھڑ، کپور۔ کپوری وغیرہ وہ خوشبوؤں کی چیزیں جو ریت رسم کے وقت دولھا کے ایک ہاتھ سے پسوا کر دلہن کی مانگ میں بھروائی جاتی ہیں جیسے "دولھا کے ایک ہاتھ سے سروج پسوایا اور دلہن کی مانگ میں بھروایا"

سُرود (ف) اسم مذکر:- گیت۔ نغمہ۔ راگ (۲) بات۔ سخن (۳) چھپا۔ ریز (۴) رقص و سماع۔ گانا بجانا۔ ناچ رنگ (ہ) بفتح سین بمعنی طلا۔ ایک قسم کے بابہ کا نام۔ بربط۔ بین ✦

سُرودھا (ہ) اسم مذکر:- وہ علم جس میں ناک کے سُروں کو دیکھ کر نیک بد شگون لیتے ہیں (اسکا موجد ایک چرنداس بیراگی ساکن بلی باب سے ساٹھ برس پیشتر ہوا ہے)

سَرور (ف) اسم مذکر:- سردار۔ بادشاہ۔ امیر ✦

سَرورِ کائنات (ف ع) اسم مذکر:- سردارِ عالم حضرت رسول اکرم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطاب ✦

سُرور (ف) اسم مذکر:- (۱) شادی۔ خوشی، فرحت۔ انبساط۔ آنند تائی ؎

زاہد گر کی صحبت تو فاک کرے چرخ مرا سُرور ہے گل خندۂ شرر کا سا (مومن)

(۲-ر) کیف۔ بلکانشہ۔ خفیف سا نشہ۔ خُمار ؎

عدو کو دیکھ کے آنکھوں میں اپنی خُوں اُترا وہ سمجھے بادہ گلرنگ کا سرور آیا (مراج)

سُرور جمنا یا گھٹنا یا ہونا (ر) فعل لازم:- نشہ جمنا۔ گھمگھڈ نشہ ہونا۔ خُمار چڑھنا۔ آنکھوں میں سُرخی جھلکنا ✦

سَروسامان (ف) اسم مذکر:- مال و اسباب۔ شئے ضروری، ضروریات۔ اسباب۔ چیز بست ✦

سُروش (ف) اسم مذکر:- جبرئیل علیہ السلام کا نام ✦ پیغام خیر لانے والا۔ فرشتہ خوشخبر ✦ صرف پیغام لانے والا فرشتہ ✦ ملک ✦ دیوتا ✦

سُروشِ غیب (ف ع) غیب کا فرشتہ۔ ہاتف غیب۔ آسمانی آواز ✦

سَروکار (ف) اسم مذکر:- (۱) کام کاج کاروبار۔ معاملہ۔ بیوپار۔ واسطہ، کام (۲) تعلق۔ واسطہ ✦ ربط و ضبط۔ میل ملاپ۔ رکاؤ ✦

سَروَن (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) کان۔ گوش۔ سمع (۲) سَروَن جاشنی اور فریزر صاحب کا گیت ✦

سَروہی (ہ) اسم مؤنث:- (ایک مشہور قصبہ کا نام جو کوہ آبو سے تخمیناً ۲۰ کوس کے فاصلے پر پکا روڈ میں واقع ہے چونکہ یہاں کی بنی ہوئی تلوار مشہور اور تیغ ہندی وہیں کی تلوار سے مراد ہے اسوجہ سے مطلق تلوار کے معنے میں بھی شعرا نے استعمال کیا ہے جیسے "سر نہیں یا سروہی نہیں" ؎

قتل کرتا ہا اغیار کو قاتل ناخ نکوئی ہاتھ سروہی کا اور جھر چھوڑ دیا (ناسخ)

(چونکہ تلوار اپنی لوہے کی خوبی کے سبب جیتی جاگتی چیز سے فوراً تو ڈ جاتی ہے اسلئے مثل ہے کہ سر ہی باندھے تو دُر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرٹانا

سرٹانا (ف) اسم مذکر۔ سر رکھنے کی جگہ۔ بالین۔ پائینتی کا نقیض۔ وہ رخ جس طرف تکیہ رکھکر لیٹتے ہیں ؎

عشق ہے آنکھوں کو تلووں سے مجھے ملنے کا پائینتی یار کی ہو میرا سرٹانا شب وصل (آتش)

تہے جھور کے پہلو ہی میں پائے ہمنے سر پستر کبھی تکیے نہ سرہانے پائے (داغ)

سرتنگ (ف) اسم مذکر۔ مرکب از (سر + تنگ) افسر سپاہ۔ سردار فوج۔ کپتان۔ ہراول۔ کمانیر۔ پیشرو لشکر و سپاہ + سارجنٹ حوالدار۔ جمعدار (۲) پہلوان۔ مبارز۔ بہادر۔ دل چلا (۳) پیدل سپاہی سپاہی + نقیب + چوبدار۔ پہلوان۔ کوتوال +

سرہونا (ر) فعل لازم:۔ (۱) فتح ہونا۔ تسخیر ہونا + قابو میں آنا۔ جیتا جانا (۲) شروع ہونا آغاز ہونا۔ ابتدا ہونا۔ نکلنا۔ جاری ہونا جیسے نالہ سر ہونا۔ گریہ سر ہونا (۳) درپے ہونا۔ تعاقب کرنا۔ پیچھے پڑنا (۴) گلے پڑنا ۔ زدتہ پڑنا (۵) گھلنا۔ واہونا۔ بل کھلنا ؎

کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہوتے تک (غالب)

سرے (ف) تابع فعل:۔ (عو) (۱) پیچھے + فی فرد۔ راس جیسے "آدمی سرے دو روپیہ دو"۔ "آدمی سرے کیا پڑا" (۲) سب سے پہلے پہلے ہی۔ اول +

سرے سے (ف) تابع فعل:۔ اول سے۔ شروع سے۔ ابتدا سے۔ پہلے سے +

سرے کا (ف) صفت:۔ اول کا۔ شروع کا۔ کنارے کا +

سری (ف) اسم مؤنث:۔ تیر کا گز۔ خدنگ ؎

لکھتا ہوں صفحہ حرکاں ترکش ہوا قلم ہیں نوک قلم ہے پیکاں نامے قلم سری ہے (ناسخ)

سری (ف) اسم مؤنث:۔ کلیجو سفندہ۔ راس الغنم۔ چفتہ۔ بکری یا بھیڑ کا سر۔ مذبوح جانور کا سر +

سری پائے (ع) اسم مذکر:۔ کلے پائے۔ کلہ مع پا +

سیری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) مچھی کا نام۔ وشنو کی استری + دولت و اقبال کی دیبی۔ (۲) ایک عزت کا خطاب۔ حضور۔ جناب جیسے سری بھگوان۔ سری مہاراج وغیرہ (۳) چھے مشہور راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام +

سری پتی (ف) اسم مؤنث:۔ لچھمی کا خاوند۔ وشنو +

سری پھل (ف) اسم مذکر:۔ ناریل۔ ناریل سوہانی +

سری راگ (ف) اسم مذکر:۔ چھ راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام جو اگن لپس مطابق نومبر دسمبر یعنے آغاز سرما میں بعد از دوپہر گایا جاتا ہے +

سری کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (ہندو) (۱) مچھی کا نام لیکر شروع کرنا۔ بسم اللہ کرنا۔ (۲) شہادت دینا۔ گواہی دینا + گواہی ثبت کرنا۔ وتحفظ کرنا +

سری گنیشائے نمہ (ف) ہندو۔ سری گنیش جی کی استتی جو بجائے بسم اللہ ہر ایک کتاب کے شروع میں لکھی جاتی ہے۔ کسی کام کے شروع کرنیکا متبرک کلمہ۔ بسم اللہ +

سری

سری مہاراج یا سری حضور (ر) اسم مذکر:۔ حضور اقدس۔ جناب عالی جاہ پناہ۔ خداوند نعمت۔ ان داتا۔ آقائے نامدار +

سری نیم (ر) صفت:۔ (دلال) تیس کا آدھا۔ پندرہ۔ پانزدہ۔ ۱۵ +

سری (ر) اسم مذکر:۔ (مخرب) سڑی۔ باؤلا۔ دیوانہ۔ پاگل +

سریا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ دھات کی سلاخ جس سے کوئی چیز بنائیں جیسے لوہے کا سریا۔ (۲) وہ سرکنڈے کا ٹکڑا جسپر گوٹے کے تار یعنی بادلہ لپیٹتے ہیں +

سریانا (ف) فعل متعدی:۔ (پورب) سنبھالنا۔ ترتیب سے رکھنا۔ سگھڑاپا مرتب کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ درست کرنا۔ چنتا۔ ٹھکانے سے لگانا +

سریت (ر) اسم مؤنث:۔ (اسکا ماخذ عربی سریتہ ہے) گھر میں ڈالی ہوئی حرم۔ وہ لونڈی جسے اپنے تصرف میں لائیں۔ حرم۔ خاصگی۔ چیلی (سنسکرت کے نفذ سریت بمعنی استری سے بہت ملتا ہوا ہے)

سری ٹیک (ف) اسم مذکر:۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں ٹانگیں اونچی کرکے سر کے بل کھڑے ہو جاتے ہیں اور کبھی غم خرشادے بھی کنایہ ہوتا ہے +

سریر (ف) اسم مذکر:۔ (ہندو) جسم۔ بدن۔ دیہ۔ کایا۔ قالب خاکی۔ ہنگ۔ پنڈا۔ بھشہ۔ بنیان +

سریر بندھک (ف) اسم مذکر:۔ (ہندو) اول۔ یرغمال کفالت میں اپنے بیٹے یا کسی عزیز کو دینا +

سریر دھارن کرنا (ف) فعل لازم:۔ (ہندو) جسم پکڑنا۔ قالب اختیار کرنا کسی قالب میں آنا (۲) انگور بندھنا۔ گوشت بھرنا۔ زخم بھرنا +

سریر ڈنڈ (ف) اسم مذکر:۔ سزائے جسمانی +

سریر پمنجدھ (ف) صفت:۔ قریب کارشتہ۔ گوشت پوست اور استخوان ایک ہونے کا رشتہ۔ وہ رشتہ جس میں خون ملا ہوا ہو۔ جگر۔ لخت جگر +

سریر (ع) اسم مذکر:۔ تخت۔ شاہی گدی۔ اورنگ۔ نگہاسن۔ پلنگ۔ راج پاٹ۔ مسند +

سریر آرا (ع + ف) صفت:۔ تخت کو آراستہ کرنیوالا۔ زینت بخش تخت و تاج۔ تخت پر بیٹھنے والا۔ تخت نشین ؎

سریر آرائے گردوں جنبک سلطان ماہ ہو قمر سنگور اعظم صدر اعلی سعد اکبر ہو (ذوق)

سریش (ف) اسم مذکر:۔ (سریشم) ایک لیسدار چیز کا نام جو اونٹ گائے بھینس وغیرہ کے کچے چمڑے یا مچھلی کے پوٹے کو پکا کر بناتے اور لکڑی وغیرہ جوڑنے کے کام میں لاتے ہیں (۲) صفت:۔ نہایت چپاں ہونے یا چپک جانے والا لیسدار چیپ دار +

سری صاف (ر) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی تن زیب۔ نہایت باریک ململ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سری

سَریع (ع) صفت:- (۱) جلدی کرنیوالا - سُرعت والا ✦ جلد - شتاب - تیز (۲) اسم مؤنث:- عروض کی ایک بحر کا نام جسکا وزن مفتعلن مفتعلن فاعلان ہے ✦

سَریعُ التاثیر (ع) صفت:- جلد اثر کرنیوالا - زود اثر - تیز - تُند ✦

سریعُ الحرکت (ع) صفت:- جلد جلد حرکت کرنیوالا ✦

سریعُ الزّوال (ع) صفت:- جلد زوال پذیر ہونیوالا - چند روزہ - قریب الانتقال ✦

سریعُ الفَہم (ع) صفت:- تیز فہم - زود رس - زود فہم ✦

سریعُ الہَضم (ع) صفت:- زود ہضم - جلد ہضم ہونیوالا - جلدی سے پچ جانیوالا - لطیف - بعلّتِ الہضم کا نقیض - جلد تحلیل ہونیوالا ✦

سُریلا (ہ) صفت:- خوش گلو - خوش الحان - خوش آواز - رسیلے گلے کا آدمی - آگ کی مانند - لے والا ✦

سُریلا گلا (ہ) اسم مذکر:- نغمہ سرائی یا راگ سے نسبت رکھنے والا گلا ✦

سُوہلی (ہ) اسم مؤنث:- موزون - رسیلی - لے والی - سُر دار - آہنگ دار ؎

سُوہلی صدائیں ہیں اُس شوخ کی سی — الٰہی یہ جلسہ کہاں ہو رہا ہے (داغ)

سُوہلی آواز (و) اسم مؤنث:- وہ آواز جو سُر و سرائی یا راگ سے نہایت مناسبت رکھتی ہے ✦

سُرین (ف) اسم مذکر:- چوتڑ - پُٹھا - پُٹھ ✦

سِڑ (ہ) اسم مؤنث:- جنون - دیوانگی - سودا - مالیخولیا - خفقان ✦ پگلاپن - خبط ✦ باؤلا پن ✦

سِڑ بِلّا یا سِڑ بِلّا (ہ) اسم مذکر:- (۱) خولا - خبطا - پگلا - سودائی - باؤلا (۲) احمق - بیوقوف - چوتیا - سودھو - اُزبک - ماٹھو ✦

سِڑپن یا سِڑپنا (ہ) اسم مذکر:- دیوانگی - خبط - پاگل پن - سودا - جنون ✦

سِڑھیا ہونا یا لگنا (ہ) فعل لازم:- سودا اُچھلنا - جنون ہونا - خبط ہونا ✦

سِڑا (ہ) صفت:- (۱) دیوانہ - پاگل - مجنون - خبطی - سودائی - باؤلا (۲) احمق - خبطا - چوتیا ✦

سَڑا (ہ) صفت:- (۱) بُسا - مُتعفن - سڑاند والا - تُرش شدہ (۲) پورب:- گلا - بوسیدہ - خراب - بگڑا ہوا ✦

سَڑاسَڑ (ہ) تابع فعل:- کوڑے یا چھڑی کے متواتر مارنے کی آواز - برابر لگاتار - سٹاسٹ ✦

سَڑاک (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھڑی یا چابک کی آواز جیسے "سڑاک سڑاک چھڑیاں لیں" - جلد - تُرت ✦

سَڑاک دینی یا سَڑاک ویسی (ہ) تابع فعل:- جلدی سے - تُرت - فوراً - تیزی سے ✦

سَڑاک سے (ہ) تابع فعل:- جلدی سے آواز کے ساتھ جیسے "سڑاک سے چھڑی ماری" ✦

سَڑانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) عمداً گھِنا نا - خم اُٹھانا - بدبُو پیدا کرنا - مُتعفن کرنا (۲) پورب:- گلانا - بوسیدہ کرنا (۳) وبال رکھنا - رکھ چھوڑنا ✦

سَڑاند (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گندہ بدبودار مُتعفن حالت (۲) پورب:- تخمیر کی کچی بین - بیچ ✦

سڑ

سڑاند اُٹھنا یا آنا یا مارنا (و) فعل لازم:- بدبُو آنا - تعفن پیدا ہونا - سڑ جانا - عفونت ہو جانا ✦

سڑاندا (ہ) صفت:- (۱) بدبودار - سڑا ہوا - مُتعفن - گندہ (۲) بگڑا ہوا - کارہ - خراب - بکھا ؎

اے صبا کہدے عروسانِ چمن کے روبرو — ہے سڑاندا پھول گل اُس بن کے روبرو (نکہت)

سُڑپ (ہ) اسم مؤنث:- کسی رقیق چیز کے پینے یا جلد جلد کھانے کی آواز - سُڑک - کش - چسکی ✦

سُڑپا (ہ) اسم مذکر:- کش - ایک دفعہ ہی پی جانے کی آواز - چسکی - چُسکا ✦

سُڑپا لگانا یا مارنا (ہ) فعل لازم:- کش لگانا - سُڑپنا - پینا - کسی پتلی چیز کو جلد جلد نگلنا - چسکی لگانا ✦

سُڑپنا یا سُڑپنا (ہ) فعل لازم:- پینا - سُڑپے لگانا - کش کھینچنا - سُڑکنا - چسکی لگانا - چسکنا - چسکی بھرنا ✦

سُڑسُڑ (ہ) تابع فعل:- حُقہ پینے کی آواز - حُقہ کی آواز ✦

سُڑسُڑی (ہ) اسم مؤنث:- ایک چھوٹا سا مٹی کا حُقہ جو ایک ایک پیسے بکتا ہے اور پیتے وقت اُس میں سے سُڑسُڑ کی مانند آواز نکلتی ہے ✦

سُڑک (ہ) صفت:- (عوام) جلدی - شتابی - فوراً - جیسے "سڑک سے آکر چلے گئے"

سَڑک (و) اسم مؤنث:- شارع عام - راجمارگ - شاہراہ - شاہی رستہ - رستہ - راہ - گلیارا - ڈگر - (پہلے تو لوگ اس کی نسبت خیال کرتے رہے کہ انگریزی لفظ ہوگا مگر جب انگریزوں نے ہندوستانی ڈکشنریاں بنائیں تو انہوں نے ہندی قرار دیا چنانچہ فیلن صاحب نے جو کی ڈکشنری سب سے اخیر بنی اسکا مادہ یا ماخذ سنسکرت سرک सरक قرار دیا لیکن یہ ساری گھڑت ہے کیونکہ ہمنے سنسکرت کی بڑی بڑی مستند ڈکشنریاں جو انگریزوں نے بنائیں تھیں یا کوش جو پنڈتوں نے لکھے تھے دیکھ ڈالے کہیں لفظ سڑک اس معنی میں نہیں نکلا ماں اسکا پتا چلا تو عربی سے صاف صاف چلا اور اُسمیں کچھ یہ پھیچ بھی نہیں کرنا پڑا کیونکہ عربی میں شارع بمعنی راہ آشکارا و بزرگ یعنی شارع عام کہہ سکتے ہیں چونکہ فنِ عمارات اور نقاشی یعنی انجینری میں عربی زبان کے بہت سے لفظ ہندمیں اسلامی سلطنت ہونیکے باعث مستعمل ہو گئے ہیں پس یہ بھی شاہ قول - فانہ وغیرہ کی طرح زبان زد خلائق ہو گیا شین معجمہ کی جگہ سین مہملہ اور رائے مہملہ کی جگہ رائے فقیا جسکا ہندی زبان کے موافق بولنا سہل تھا استعمال کرنے لگے ؎

زلف کے کہنے سے بتوں نے دلا لگ کی راہ — اس میں سو خم ہیں یا ک سیدھی سڑک جاتی ہے (ظفر)

سڑک چھاپ (ہ) اسم مؤنث:- (عوام) سرکی گرہ - چھانسا - مکر - چھانسی (سڑک چھاپ سڑکنا سے درست ہے)

سڑک کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سڑک نکالنا - نئی سڑک یا رستہ جاری کرنا (۲)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سڑک

جیلخانہ کی سزا پانا - قید یا مشقت بھگتنا ۔

سُڑکنا (ف) فعل متعدی :- (۱) نگلجانا یا پی کر جانا (۲) پورب میں لوگ ایسان سے سوتے کو بھی کہتے ہیں ۔

سُڑکی (ف) اسم مؤنث :- دیوپنب) کنکوے کی ڈور کا رفتہ چھوڑ کر ڈھیلی دینا - چھپکا دینا ۔

سِڑان (ف) اسم مؤنث :- (۱) دیوانی - باؤلی - چلن - خبطن - سودائن (۲) صفت - تانیث - احمق - بیوقوف ۔

سڑنا (ف) فعل لازم :- (۱) خُم اُٹھنا - خمیر ہونا - جوش اُٹھنا - کھٹا ہو جانا (۲) پورب :- گلنا - بوسیدہ ہونا (۳) مدت تک پڑا رہنا جیسے "قید میں سڑنا" (۴) پنجاب :- جلنا - سوختہ ہونا جیسے "روٹی سڑ گئی یا ہاتھ سڑ گیا" (۵) بگڑنا - خراب ہونا - کام کا نہ رہنا ۔

سڑی (ف) اسم مذکر - (۱) سودائی - پاگل - مجنون - دیوانہ - باؤلا - خفقانی - خبطی - مخبوط الحواس (۲) بیوقوف - احمق - مسلوب العقل ۔

سڑیل (ف) صفت :- غلیظ - گندا - متعفن - ناکارہ - بوسیدہ - خراب - نکما - عیب دار جیسے سڑیل عورت - سڑیل چیز ۔

سزا (ف) اسم مؤنث :- (۱) لائق - سزاوار - موافق - مناسب - مطابق (۲) پاداش نیکی وبدی - جزا - مگر اردو میں جزائے بدی سے مراد ہوا کرتی ہے ۔ عوض - بدلا - عذاب - کیفر کردار - سیاست - قصاص - عقوبت - تنبیہ - مکافات - گوشمالی - تعزیر ؎

قتل دشمن کا ہے ارادہ اُسے یہ سزا اپنی جاں نثاری کی (مومن)

مدعا جائے سزا ہیں عقوبت کے واسطے آخر گنہگار ہوں کافر نہیں ہوں میں (غالب)

(۴ - ف) تاوان - جرمانہ - ڈنڈ - جُرمانہ ۔

سزا پانا (ف) فعل لازم :- کتے کے پاس بیٹھنا - کرنی بھوگنا - کتے کو پہنچنا - گوشمالی یا عقوبت ملنا - پٹنا - مار کھانا - دُکھ پانا - جرمانہ یا قید بھگتنا ۔

سزا دِلوانا (ف) فعل متعدی :- سیاست کرانا - پٹوانا - قصاص دلوانا - قید کرانا - جرمانہ کرانا ۔

سزا دینا (ف) فعل متعدی :- سیاست فرمانا - مارنا - پیٹنا - گوشمالی کرنا - کیفر کردار کو پہنچانا ۔

سزا ملنا (ف) فعل لازم :- پاداش ملنا - کتے کو پہنچنا - کیفر کردار ملنا ۔

سزاوار (ف) صفت :- لائق - مستحق - مناسب - قابل - مستوجب - واجب - لازم - زیبا - موزون ۔

سزاوار ہونا (ف) فعل لازم :- راس ہونا - موافق ہونا جیسے "یہ گھر ہمیں تو سزاوار ہوا" ؎

جس طرح کہ مجھ کو نہ بھلا چاہ کا کرنا ہو دل کا لگانا نہ سزاوار تجھے بھی (معروف)

(۲) عہدہ مراد کو پہنچنا - کامیاب ہونا جیسے "ہمیں ستا کر کوئی کیا سزاوار ہوگا" ۔

سست

سزایاب (ف) صفت :- قابل سزا - سزا پانے کے لائق ۔

سزایافتہ (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جو قانونی سزا پا چکا ہو - پہلے کا مجرم ۔

سزائے بدنی یا جسمانی (ف) اسم مؤنث :- دھڑ - ڈنڈ - دیہ بندی - مار پیٹ یا زدوکوب کی سزا ۔

سزائے تازیانہ (ف) اسم مؤنث :- کوڑے کی سزا ۔

سزائے جائز (ف + ع) اسم مؤنث :- قانون یا شریعت کے موافق سزا - وہ سزا جو کافی دینا بجا اور درست ہو ۔

سزائے سنگین (ف) اسم مؤنث :- سخت سزا - کٹھن شاسن ۔

سزائے قتل یا موت (ف + ع) اسم مؤنث :- پھانسی کی سزا - وہ سزا جس میں جان لی جائے ۔

سَزاوُل (ت) اسم مذکر :- محصل - سرکاری روپیہ وصول کرنیوالا - تحصیلدار - روپیہ اگاہنے والا ۔

سُستا (ف) اسم مذکر :- (گنوار) خرگوش - سسا ۔

سُست (فہ) صفت :- (۱) ناتواں - کمزور - کم طاقت - عاجز - نربل - نقیہ (۲) چست کا نقیض - کاہل - مجہول - احدی - کاہل - کام میں دیر کرنے والا - آلکسیا - آلکسی (۳ - ف) ڈھیلا - کم شوت - ضعیف الباہ (۴ - ف) اُداس - آزردہ - افسردہ - دلگیر - ملول خاطر - چُپ چُپ (۵ - ف) بطئی الحرکت - دھیما - مندا (۶ - ف) ضعیل - نڈھال - ماندہ (۷ - ف) کم ذہن - بد ذہن - کور دل ۔

سُست اِعتقاد (ف + ع) صفت جنیف الاعتقاد - کم عقاد - رنج الاعتقاد کا نقیض ۔

سُست پیمان (ف) صفت :- وعدے کا کچا - عہد شکن ۔

سُست قدم (ف + ع) صفت :- دھیما چلنے والا - سست رو - تیز رو کا نقیض ۔

سُست کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) دھیما کرنا - طاقت کم کرنا - زور گھٹانا (۲) کاہل بنانا - مجہول بنانا ۔

سُست ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) کاہل ہونا - مجہول ہونا (۲) اُداس ہونا - غمگین ہونا (۳) ڈھیلا ہونا - کم شوت یا کمزور ہونا (۴) بطئی الحرکت ہونا - کم رفتار ہونا ۔

سَستا (ف) صفت :- (۱) ارزاں - مندا - کم قیمت - کم خرچ - کسبی داموں کا جیسے "سستا اور خٹ منگا پیا" "سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایک بار" ؎

یہ ٹک حسن بھی یار عجب سستی ہے کہ دل سی چیز یہاں کوڑی بھی سستی ہے (گویا)

(۲) گھٹیا - گھٹکا - کم قدر ۔

سستا بیچنا (ف) فعل متعدی :- ارزاں فروخت کرنا - مندا بیچنا - کسبی داموں سے معاملہ کرنا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سست

سستا سما (ہ) اسم مذکر:- وہ زمانہ جس میں غلہ کثرت سے پیدا ہوا ہو۔ ارزانی کا وقت ۔

ستا رگانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کی چیز کو کم قیمت میں لینا۔ تھوڑے داموں میں لینا۔ کمتی داموں میں محبوب کرنا (۲) کم قیمت پر فروخت کرنا سستا بیچنا ۔

سستا مال (ہ) صفت:- ارزاں جنس ۔

سستاکر (ہ) تابع فعل:- آرام سے۔ بے فکری سے ۔ بخوبی جیسے "سستاکر پیخانہ پھرے جب اٹھیو" (عو)

سستانا (ہ) فعل لازم:- (۱) آرام لینا۔ دم لینا ۔ تکان اُتارنا۔ سہارا لینا۔ تکیہ کرنا۔ استراحت کرنا۔ ٹھیرنا۔ ٹھہرنا ۔ ؎

ہم تو کہتے تھے دم آخر ذرا سستا جا لے چلے ہم جان سے مختار ہے اب جانا جا (جرأت)

(۲) تازہ دم ہونا۔ قوت پانا ۔

سستا سولا (ہ) صفت:- (۱) گھٹیا۔ کم قدر (۲) ارزاں فروش۔ کم قیمت پر بیچنے والا ۔

سستی (ہ) صفت:- ارزاں۔ کم قیمت۔ جیسے "ستی بھیڑ کی دُم اُٹھا اُٹھا کر دیکھتے ہیں" ۔

سستی دُکان (ا) اسم مؤنث:- وہ دُکان جس پر چیز ارزاں ملے۔ سندی دُکان ۔

سستی (ف) اسم مؤنث:- (۱) کاہلی۔ تساہُل۔ ڈھیلاپن۔ آلکسی۔ آلکس۔ کسل۔ چستی کا نقیض (۲) نامردی ۔

سستی توڑنا یا اُتارنا (ر) فعل متعدی:- انگڑائی لینا جیسے "میرے اوپر سستی نہ توڑو" یعنی میرے پاس کھڑے ہو کر انگڑائی نہ لو ۔

سستی کا تیل (ر) اسم مذکر:- طلا۔ وہ تیل جو جولیت کو قوت بخشے اور نامردی کو دُور کرے ۔

سستی کرنا (ر) فعل متعدی:- دیر کرنا۔ ڈھیل کرنا۔ تاخیر کرنا۔ دیر لگانا ۔ کاہلی کرنا۔ آلکسی کرنا ۔

سستے چھوٹنا (ر) فعل لازم:- کم جرمانے یا کم نقصان میں نجات پانا۔ تھوڑے مواخذے یا خفیف سزا میں رہائی پانا۔ مفت چھوٹنا۔ خاصے رہنا۔ آسانی سے بلا وضع ہونا ؎

یہ دل اُسے مفت بھی ہے مہنگا ہم خوش ہیں کہ سستے چھوٹتے ہیں (بحر)

سِسر (س) اسم مؤنث:- ماگھ اور پھاگن کے درمیان کا سردی کا موسم۔ کُہر یا پالا پڑنے کا زمانہ ۔

سُسر یا سُسر (ہ) اسم مذکر:- (پورب) خُسر۔ خاوند کا باپ ۔ بیوی کا باپ ۔ ایک گالی ۔

سُسرا (ہ) اسم مذکر:- خُسر۔ خاوند خواہ جورو کا باپ (۲) ایک قسم کی گالی بیٹی کی گالی ۔

سسک

سُسرال (ہ) اسم مذکر:- (۱) خسرال خسر خانہ۔ سسرے کا گھر۔ ساس یا سُسرے کا گھر۔ میکے کا نقیض (۲) خاوند یا جورو کی طرف کا کُنبہ (۳) بازاری) قید خانہ۔ جیل۔ محبس ۔

سُسرال کا کُتا (ہ) اسم مذکر:- وہ داماد جو خُسر کی روٹیوں پر پڑا رہے ۔ سُسرال میں رہنے والا داماد ۔

سُسکارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بچے کو مُنہ کی آواز سے پیشاب کرانا۔ بچے کو پیشاب کرانا (۲) لشکارنا۔ کُتے کو کسی پر دوڑانا۔ بھپکانا۔ لہکانا ۔

سِسکارنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (سُسکارنا نمبر ۲)

سِسکاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سسکی (۲) کُتے کو جھپٹانے یا لپکانے کی آواز ۔

سِسکاری بھرنا (ہ) فعل متعدی:- سسکی بھرنا۔ کسی تکلیف سے سِس کرنا ۔

سِسکتی (ہ) صفت:- روتی۔ بسورتی۔ ٹھنکتی۔ مُنہ بناتی جیسے "سسکتی گئی مکتی آئی" یعنی جیسی بدشگونی سے روتی گئی ویسی ہی آئی ۔

سِسکتی بھنکتی (ہ) اسم مؤنث:- (عو) (۱) کنجوس عورت۔ کھی چوس عورت۔ تنگدل عورت۔ خسیس عورت (۲) صفت:- مقدار قلیل۔ بہت کم۔ ذرا سی جیسے "کیا سسکتی بھنکتی چیز دی ہے" ۔

سِسک سِسک کر دم نکلنا (ر) فعل لازم:- دقت جان نہ نکلنا۔ نہایت جانکنی سے دم نکلنا۔ تھوڑا تھوڑا کر کے دم نکلنا ؎

کیوں نہ نکلے سسک سسک کر دم بسملِ خنجرِ ادا ہیں ہم (غافل)

سِسکنا (ہ) فعل لازم:- (۱) بُسکنا۔ سُبکی بھرنا۔ ذرا ذرا سانس لینا ۔ مرنے کے قریب ہونا۔ ذرا سا دم باقی رہنا۔ رمق جاں ہونا۔ جاں کنی میں ہونا۔ نزاع میں ہچکیاں لینا جیسے "وہ تو سسک رہا ہے کوئی دم کا ہے" ؎

مُنہ میں پانی نہ چواؤ جو سسکتے دیکھو کیا کہوں یار عداوت کبھی ایسی تو نہ تھی (بحر)

(۲) کنجوسی کرنا۔ بُخل کرنا جیسے "تم تو بڑے سسکتے ہو" (۳) جان نکلنا۔ جان دینا۔ کوڑی کوڑی پر مرنا ۔

سِسکی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سُبکی ۔ آہ سرد (۲) کسی تکلیف خواہ درد کے باعث زبان بھیچکر آواز نکالنا۔ سِسکاری یا عورت کا جماع کراتے وقت زیرِ لب آہ آہ کرنا (۳) جاڑے کے مارے سُو سُو کرنا ؎

موسم سرما میں لگ چلنا پھر اُنے صُبحدم ساتھ سسکی کے عجب بنتی ہے چتون اے صبا (جرأت)

سِسکی بھرنا (ہ) فعل متعدی:- لمبا سانس لینا۔ آہ سرد بھرنا بتکلیف یا درد کے باعث سِسکاری بھرنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سسک

دیکھ چکی تھی مری بے کسی کیا بس کی بھری جبہ گنہگاں نے جیا اتنی بڑی سسکی بھری (رنگین)

پا کے تنہا جو کل دوگانہ کو میں نے چھاتی ٹی چھٹ کے بزور

چونکتے ہی وہ بولی سسکی بھر اوہی میں مرگئی موئی در گور (قدر بلگرامی)

سسکیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی:- لمبے لمبے سانس لینا۔ مزے میں آکر یا درد کے باعث سسکاریاں بھرنا ۔

سُسم (ہ) صفت:- (ہندو) سیل گرم۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ سنتا ہوا۔ سنتا سنتا ۔

سُوسُو کرنا (ہ) فعل متعدی:- جاڑے کے مارے سسکاریاں بھرنا۔ جاڑے یا سردی کے مارے کانپنا جیسے "بچہ سوسو کرتا پھرتا ہے کوئی کپڑا انہیں اڑھاتا" ۔

سسّی (ہ) اسم مؤنث:- ایک مشہور معشوقہ کا نام جسکا عاشق کوئی شخص پنوں ہوا اور اس کا افسانہ تمام پنجاب میں زبان زد خلائق ہے ۔

سشن (انگلش Session) اسم مذکر:- جلوس۔ جلاس۔ عدالت جداری۔ کونسل پنچ وراہم (شمش)

سشن جج (انگلش Session Judge) اسم مذکر:- فوجداری کے سنگین مقدمات کا فیصلہ کرنے والا حاکم عدالت۔ صدر عدالت۔ وہ حاکم اعلے جو کونسل کے یا جوری کے ذریعہ سے سنگین مقدمات کا فیصلہ کرے ۔

سطح (ع) اسم مؤنث:- (مگر اہل لکھنؤ نے مذکر بھی باندھا ہے) (۱) نھوی منی بام۔ کوٹھا۔ چھت ۔ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط ۔ تختہ ۔ کھیت ۔ میدان۔ وسعت ۔ فرش ۔ اوپر کی ہموار جگہ۔ چورسائی ۔ روے آب ۔ سر آب ۔

پر تو سے رخ کے چاندنی ہے سطح آب کا ہے رشک ماہتاب ستارہ حباب کا (وزیر)

(۳) علم ہندسہ کی اصطلاح میں وہ چیز جس میں عرض وطول تو ہو مگر عمق مطلقاً نہ ہو ۔

سطح آب (ع + ف) اسم مؤنث:- پانی کا بالائی حصہ۔ روے آب۔ پانی کی چادر ۔

سطح زمین (ع + ف) اسم مؤنث:- روے زمین۔ سرزمین۔ تختۂ زمین ۔ میدان۔ کھیت ۔ فرش زمین ۔

سطح مائل (ع) اسم مؤنث:- ڈھلوان سطح۔ سلامی یا ترچھی سطح ۔

سطح مستوی (ع) اسم مؤنث:- ہموار سطح۔ برابر سطح۔ چورس جگہ ۔

سطر (ع) اسم مؤنث (۱) صفت:- قطار۔ الگ ۔ سلسلہ (۲) لکیر ریکھا۔ ڈنڈیر (۳) خط کھینچنا۔ لکھنا ۔ نوشتہ۔ تحریر ۔

سطر بندی (ع + ف) اسم مؤنث:- صف بندی۔ اس طرح لکھنا کہ اگر اوپر یا نیچے خط کھینچیں تو حرفوں کے دانڑے یا مرکز کشش وغیرہ نہ کٹیں ۔

سعادت (ع) اسم مؤنث:- خوشی۔ نیک بختی ۔ اقبال مندی ۔ نیکی۔ بھلائی ۔ نحوست کا نقیض ۔

سفا

سعادت مند (ع + ف) اسم مذکر:- نیک بخت۔ سپوت ۔ وفادار۔ نمک حلال۔ مطیع۔ فرمان بردار۔ خدمت گزار ۔

سعادت مندی (ع + ف) اسم مؤنث:- نیک بختی۔ فرمانبرداری۔ اطاعت ۔

سعد (ع) اسم مذکر:- (۱) نیک۔ مبارک۔ سعید۔ مجھ (۲) طالع کی مناسبت۔ خوش طالعی۔ اقبال مندی (۳) ستاروں کا اچھا اثر۔ نحس کا نقیض ۔

سعی (ع) اسم مؤنث:- صحیح یعنی (۱) دوڑ دوش۔ تگ و پو۔ دوڑ دھوپ (۲) کوشش۔ جدوجہد۔ تندہی۔ دلسوزی۔ سرگرمی۔ جانفشانی۔ پیروی۔ جدوجہد۔ پیروروڑی ۔ (۳) محنت۔ جتن (۴۔ نو) سفارش ۔

سعی سفارش (ع + ف) اسم مؤنث:- (عو) اردو میں ایک دوسرے کا مترادف خیال کرکے بولتے ہیں۔ جدوجہد۔ کوشش بلیغ۔ کہنا سننا ۔

سعی سہارا (ع) اسم مذکر:- (عو) مترادف سعی سفارش۔ کوشش بالواسطہ ۔

سعی کرنا (ع) فعل متعدی:- (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا ۔ محنت و جانفشانی کرنا۔ تگ و پو کرنا (۲) سفارش کرنا ۔

ایک نے آکے مری سی نہ کی قاتل سے کیا کوئی روسے میرا گر مسلماں ہیں تھا (مصحفی)

سعید (ع) صفت:- نیک۔ مبارک۔ نجتہ ۔ بہرہ مند۔ مقصد ور۔ کامیاب۔ نیکبخت۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش نصیب۔ مجھ ۔

سفارت (ع) اسم مؤنث:- (۱) ایلچی گری۔ پیغامبری۔ رسالت۔ وکالت (۲) وہ گروہ جو صلح یا دوستی یا کسی امر کے فیصلہ کے واسطے ایک سلطنت سے دوسری سلطنت کی طرف جائے ۔

سفارش (ف) اسم مؤنث:- (سپاردن کا حاصل بالمصدر) سپردگی۔ حوالگی ۔ شفاعت سہائتا ۔ مدد۔ سہارا ۔ سعی۔ کسی شخص کو کسی کے سپرد کرنا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا ۔ بھلائی کا کلمہ کہنا ۔ تقریب۔ وسیلہ۔ سہائت ۔

سفارش کرنا (ف) فعل متعدی:- شفاعت کرنا۔ سہائتا کرنا۔ وسیلہ کردینا۔ پہنچانا۔ رسائی کرنا ۔ سعی کرنا ۔

سفارش نامہ (ف) اسم مذکر:- سفارشی خط۔ وہ چٹھی جس میں عامل کی تعریف اور اسکے واسطے کسی امر کی سفارش خواہ سعی ہو ۔

سفارشی (ف) صفت:- وہ شخص جسکی سفارش کی ہو ۔ وسیلہ والا ۔

سفارشی ٹٹو (ف) اسم مذکر:- حمایتی گھوڑی ۔ وہ شخص جو لیاقت تو نہ رکھتا ہو مگر سفارش سے نوکر ہوگیا ہو ۔ نالائق۔ بے ہنر۔ بے جوہر آدمی ۔

سفارشی چٹھی (ف) اسم مؤنث:- (دیکھو سفارش نامہ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سفا

سَفّاک (ع) صفت:- خونریز- قاتل- خونی- بیرحم- آتیائے ○
بخشے اُس بت سفاک کو اے وحشر خون ہی مجھ میں نہ تھا خون کا دعویٰ کیسا (داغ)

سَفّاکی (ع+ف) اسم مؤنث:- خونریزی * بیدردی- بیرحمی *

سُفال (ع) اسم مؤنث:- ٹھیکری- ٹھیکرا * اخروٹ- بادام پستہ وغیرہ کا خول *

سِفت (ف) صفت:- سِفتہ- گاڑھا- دبیز- موٹا- غفص- مضبوط- محکم- ڈھٹ- جیسے "سفت بھی ہو مُفت بھی ہو بڑے پینے کا بھی ہو" (کہاوت)

سَفَر (ع) اسم مذکر:- (۱) مسافرت- جانا- سیاحت ○
جو ساتھ چلا ہے آتش تو باندھ لے کمر اپنی سفر زیارتِ کعبہ کو ہے ضرور اپنا (آتش)
(۲) روانگی- کوچ- چالا *

سَفَر خَرچ (ع) اسم مذکر:- بھتّا- راہ خرچ- الاونس *

سفر کردہ (ع+ف) صفت:- تیاج تجربہ کار- گھاٹ گھاٹ کا پانی پیے ہوئے *

سفر کرنا (ع) فعل متعدی:- (۱) سیاحت کرنا- جانا آنا- مسافرت کرنا (۲) روانہ ہونا- کوچ کرنا ○
کاروانِ گُل سفر شاید چمن سے کر گیا آج جو لالان ہے تو شکلِ جرسِ عندلیب (غافل)
(۳) مرنا- گزرنا- رحلت کرنا- انتقال فرمانا- بجھنا- تمام ہونا ○
مجھ کو گریہ رونے سے نظر نہیں شکلِ شرر ہنستے ہنستے جو کرے گم میں سفر وہیں ہوں (مصحفی)
کیا جانوں بزمِ عیش کہ ساقی کی چشم دیکھ میں صحبتِ شراب سے آگے سفر کیا (امیر)

سفر نامہ (ع+ف) اسم مذکر:- سیاحت نامہ- سفر کی کیفیت- روزنامچۂ سفر- حالات و سرگزشت سفر *

سَفر وائی (ع) اسم مذکر:- دیکھو رہٹ وائی *

سَفر مینا (انگلش) صحیح (سیپرس- مائنرس Sappers and Miners) انگریزی فوج کی وہ پلٹن جس کے سپاہی سرنگ لگانے اور کھودنے کھادنے کا کام کرتے ہیں *

سُفرہ (ع) اسم مذکر:- دسترخوان- توشہ دان (۲-ف) مقعد- دُبر- گانڈ (کراہت کے باعث اوّل معنی میں بالفتح مستعمل ہے)

سَفَری (ف) صفت:- (۱) منسوب بہ سفر- سفر کی چیز- سفر کے متعلق جیسے سفری کپڑے سفری جوتہ وغیرہ * زادِ راہ (۲-ف) پورب:- اُمرود *

سفری جورُو (ع) اسم مؤنث:- (بطور مزاح) ساتھ رہنے والی جورُو- وہ بیوی جسے سفر میں ساتھ رکھیں *

سُفل (ع) اسم مؤنث:- نشیب- پستی * پچھٹ * پھوک- فضلہ *

سُفل دان (ع+ف) اسم مذکر:- ایک "انبے کا ظرف جو امیروں کے دسترخوان پر

سفی

اِس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ کھاتے وقت ہڈیاں یا کسی چیز کا پھوک اُس میں ڈالتے جائیں- ہڈی دانی *

سِفلگی (ع+ف) اسم مؤنث:- پاجی پن- سفلہ پن- سبکی- کمظرفی- اوچھاپن- پست حوصلگی * چھچھورا پن- چھچھورپن * کمینہ پن *

سِفلَہ (ع) صفت:- رذیل- کمینہ- پاجی- چھچھورا- اوچھا- خفیف- تُچک جیفر- نالائق *

سِفلہ پن (ع) اسم مذکر:- کمینگی- پاجی پن- نالائقی- رذالت پن * چھچھورپن *

سِفلَہ پَروَر (ف) اسم مذکر:- کمینوں کو مُنہ لگانے اور صاحب بنانے والا- نالائقوں کو دوست رکھنے والا *

سُفلی (ع) صفت:- ادنیٰ- علوی کی ضد * کم درجہ کا- گھٹیل *

سِفلی عمل یا جادو (۱) اسم مذکر:- وہ منتر یا جادو جس میں شیطان یا روحانیاتِ ارضی سے استعانت کی جائے- کلام الٰہی یا سحر علوی کے سوا عمل- شیطانی عمل *
(چونکہ استعانت باللہ کے علاوہ دو قسم کی استعانت اور ہے ایک استعانت اجرامِ روحانیاتِ فلکی اُس کو سحر علوی کہتے ہیں وہ بہ نسبت سفلی سحر کے زیادہ مؤثر اور پائدار ہے اور اسی کو سحر بابلی بھی کہتے ہیں- اور دوسری قسم کی استعانت شیاطین اور روحانیات ارضی کی ہے اسکو سحر سفلی یا عمل سفلی کہتے ہیں- یہ کم اثر اور کم پائدار ہے اور ہر قسم کے سحر ضرر کی طرف خاصۃً مؤثر ہوتے ہیں پس جو استعانت اسماء و صفات الٰہی کے سوا ہے وہ خواہ سفلی ہو خواہ علوی مذہب اسلام میں حرام اور کفر ہے- گر جاہل عامل جو قواعد شریعت سے واقف نہیں سحر علوی اور سحر سفلی کو نہ سمجھ کر اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ اور اُقْتُلْ یَا مَرِّیْخُ (قبول کر میری دُعا اے اسرافیل اور قتل کر میرے دشمن کو اے مریخ) کہا کرتے ہیں اور عوام کو سکھاتے ہیں اور اس سحر علوی کو سحر جائز نہیں سمجھتے بلکہ جائز اور استعانت باللہ کے اقسام میں جانتے ہیں خود تباہ ہوتے ہیں اور عوام کو برباد کرتے ہیں اور تین مذکورہ بہتانوں کو دو استعانتیں سمجھ کر ایک کو موسوم بہ علوی کرتے ہیں اور دوسری کو موسوم بہ سفلی- یہ سراسر اُن کی غلطی ہے حالانکہ تین نام سے موسوم ہونا چاہئے اول کلام الٰہی- عمل الٰہی- دوم سحر- عمل علوی- سوم عمل یا سحر سفلی)

سُفُوف (ع) اسم مذکر:- برادہ- چورن- بجنی- آردِ جنتہ پیسی کُٹی دوا- پھنکی- پوڈر *

سَفید (ف) صفت:- (۱) سیاہ کا نقیض- ابیض- سپید- دھولا- دُھل- چٹا- بجا- گورا صحیح ○
زاہد سوفاک با وہ پرستوں میں رُو سفید ہے مثل ابر اُسکے بدن میں لہو سفید (اسیر)
(۲-و) کورا- سادہ- بن لکھا جیسے "سفید کاغذ" (۳-و) خائف- ترساں- خوف زدہ- سہمناک ○

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سفی

سُخم پنبال کا ہے گماں سب جہان کو ایسا ہے تیرے عجب سے جنگجو سفید (اسیر)

سفید پڑ جانا (د) فعل لازم:- مُنہ فق ہو جانا۔ چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ خوف یا غم کے باعث چہرے کی رنگت کا متغیر خواہ زرد ہو جانا۔ خون خشک ہو جانا یا ہوائیاں اُڑنے لگنا۔ بھبھے اُننا۔

سفید پکا (ز) اسم مذکر:- وہ کبوتر جس کا رنگ سفید۔ پوٹا کالا۔ دُم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوتے ہیں۔

سفید پوش (ف) صفت:- سفید کپڑے پہننے والا۔ اُجلا رہنے والا۔ بھلا مانس۔ کم پایہ۔

سفید خون (و) اسم مذکر:- (باداری) مَنی۔ نطفہ (چنانچہ جب وہ لوگ سفید خون کی قسم دلائینگے تو اس سے یہی مُراد ہوگی مگر مذاق میں بولتے ہیں)

سفید کرنا (د) فعل متعدی:- (۱) اُجلا کرنا۔ دھو لا کرنا (۲) تانبے کو سنکھیا کی لاگ سے جڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا۔ جڑا بنانا۔

سفید و سیاہ (ف) اسم مذکر:- نیکی۔ بدی۔ بُرائی۔ بھلائی۔ اچھائی بُرائی نیز نیکی

نو جواں کے سفید و سیاہ سے غافل کبھی بیاہ کبھی ہے سفید یا کارنگ (اسیر)

سفید ہونا یا ہو جانا (د) فعل لازم:- (۱) دھو لا ہونا۔ چٹا ہونا۔ گورا ہونا۔ سپید ہو جانا

ناتوانی سے ہے اے قاتل ہوا میرا سفید — نیمبو ہو جائیگا بھر کر بال آسا سفید
رو برو خورشید کے ہو جاتے ہیں کالے ہرن — تو اگر آنکھیں دکھائے ہو ہر اک لا سفید (نظیر)

(۲) دیکھو (سفید پڑ جانا) نجالت یا شرمندگی کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔

ہنکے بولا وہ گل تر ہیں گل دیگر گفت — گل جو اُسکے آگے نجالت سے ہوا سا سفید (وزیر)
گلعذاروں کی جو محفل میں گیا وہ گل تر — ہو گئے زد و جور و چار تو دو چار سفید (ناسخ)

سفیدہ (ف) اسم مذکر:- (۱) پھٹکے ہوئے جست کا پھول جو اکثر آنکھوں کی دوا میں پڑتا ہے (۲) ایک قسم کا پوڈر جو بارہ سنگے کے سینگ کو پھونک کر بناتے اور مُنہ پر چھڑکتے ہیں مگر یہ دستور ایران کا ہے ہندوستان میں صرف کاشغری سفیدے سے یہ کام لیا جاتا ہے بلکہ ان دنوں میں تو انگریزی پوڈر کا زیادہ رواج ہو گیا ہے۔

سفیدی (ف) اسم مؤنث:- (۱) دھو لاپن۔ بیاض۔ صباحت۔ چٹاپن (۲) انڈے کے اندر کی سفیدی جو پیلوں کا ماوہ ہے (۳) مُنہ پر ملنے کا پوڈر (۴) قلعی۔ دیواروں پر پھیرنے کا نہایت سفید چونہ۔ پتھر یا سنگ مرمر کا پکا ہوا چونہ۔

بچھوڑی حضرت یوسف نے یہاں بخل الٰہی — سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زنداں پر (غالب)
شب جو اُٹھی اُس سے رو بحیرت انداز نقاب — چاندنی بنکر سفیدی رہ گئی دیوار پر (ناسخ)

(۵) روشنیئے صبح۔ چاندنا۔ چاننا۔

سفیدی آنا (د) فعل لازم:- بال سفید ہونا۔ بڑھاپا آنا۔ پیر ہونا۔ بوڑھا ہونا۔

میرا ئی سفیدی تھکر یں غفلت میں کھوتا ہے — کر اُٹھ صبح قیامت ہوگی کس نیند سوتا ہے (میر)

سقن

سفیدی پھرنا (د) فعل لازم:- مکان پر قلعی ہونا۔ چونہ پھرنا۔ صفائی ہونا۔ کھڑیا پھرنا

آمد آمد ہے نوچ کس کی داغ یہ سفیدی جو گھر میں پھرتی ہے (داغ)

سفیدی پھیرنا یا کرنا (د) فعل متعدی:- قلعی کرنا۔ دیوار یا مکان پر سفید چونہ پھیرنا

سفیر (ع) اسم مذکر:- ایلچی۔ دُوت۔ قاصد۔ رسُول۔ پیک۔ پیغامبر۔ وکیل۔ میانجی

سفینہ (ع) اسم مذکر:- (۱) کشتی۔ ناؤ۔ جہاز

آشناؤں سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم — تو بلو لو وہ انہیں دریا میں سفینہ بھر کے (ذوق)

(۲) کتاب۔ اشعار۔ بیاضِ اشعار۔ یادداشت کی بیاض۔ نوٹ بک جیسے "علم در سینہ نہ در سفینہ" (۳-۴) سمن۔ اطلاعنامہ۔ سرکاری اطلاع کا کاغذ جو مرعا علیہ یا گواہوں کے پاس جاتا ہے۔ حکم طلبی (۴-۱) کوئی کتاب سادہ۔ سادہ بیاض۔ بن لکھے مجلد اوراق۔

سفیہ (ع) صفت:- نادان۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ موڈھو

سقا (ع) اسم مذکر:- بہشتی۔ پانی لانے والا۔ پانی پلانے والا۔ پنیارا۔ کہار۔ آبکش۔ پن بھرا۔ ماشکی۔ مشک اُٹھانے والا

سقاوہ یا سقابہ (ع) اسم مذکر:- صحیح (سقابہ) خزانۂ آب۔ پانی رہنے کا مقام۔ پانی کا چھوٹا سا حوض جو اکثر غسل خانوں میں بنا دیتے ہیں

سقابہ (ع) اسم مذکر:- دیکھو (سقاوہ)

سقر (ع) اسم مذکر:- دوزخ۔ نرک۔ جہنم جیسے "سقر و سقر برابر" ہے

سقط (ع) اسم مذکر:- چوپایہ کی موت۔ گھوڑے یا گدھے کا مرجانا

سقط ہونا (د) گھوڑے یا چوپایہ کا مرنا

سقطی نامہ (ع ف) اسم مذکر:- وہ سرکاری تہریت یا جبڑ جس میں مالے کے مرے ہوئے گھوڑے درج ہوتے ہیں

سقف (ع) اسم مؤنث:- مکان کی چھت۔ چھپ۔ سائبان۔ کوٹھا۔ بام۔ شامیانہ

اثر دکار ہے تو جا پہنچے عرش اعلیٰ تک — نہیں سقف فلک اے نالۂ شبگیر لوہے کی (ناسخ)

سقم (ع) اسم مؤنث:- (۱) علت۔ بیماری۔ دکھ (۲-۱) عیب۔ نقص۔ خرابی

سقم نکالنا (د) فعل متعدی:- عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ رخنہ ڈالنا

سقمونیا (یونانی) اسم مذکر:- محمودہ۔ ایک نہایت تیز مسہل صفرا۔ گوند جو مائل بہ سبزی و زردی ہوتا ہے۔ سوداوی امراض اور پیٹ کے کیڑوں کے واسطے نہایت مفید ہے مزاج تیسرے درجہ میں خشک دوسرے میں یابس اور بعضوں کے نزدیک صفرا میں مدبر جسم

سقن یا سقنی (ا) اسم مؤنث:- بہشتی۔ پانی بھرنے والی عورت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سقن

سَقَنقُور (روی) اسم مُذکّر۔ ایک گوہ کے مُشابہ جانور کا نام۔ یا وُہ مچھلی جو ریت میں رہتی ہے۔ ریگ ماہی حشرات الارض میں سے ایک جانور کا نام جِسکا گوشت نہایت مقوی باہ ہوتا ہے ٭

سَقنی (ع) اسم مُؤنث:۔ دیکھو (سقن)

سُقُوط (ع) اسم مُذکّر:۔ گرپڑنا۔ خطا کرنا۔ کسی لفظ کا وزن یا بحر کے خلاف ہونا ٭

سفّے کی بادشاہی (ع) اسم مُؤنث:۔ دولت چند روزہ۔ تھوڑے دِن کی حکومت ٭ (یہ محاورہ نظام سقّے سے لیا گیا ہے جسنے ہمایوں بادشاہ کو ڈوبتے دیکھکر کنارا اور جس نے صلہ میں ڈھائی دِن کی بادشاہی لیکر چام کے دام چلائے تھے)

سَقیم (ع) صفت:۔ (۱) بیمار۔ علیل۔ مریض۔ روگی۔ مانده۔ عیب دار۔ عیبی کنوڈا ٭

سَکارہ (ہ) اسم مُؤنث:۔ (گنوار) بھور۔ پو پھٹے۔ علی الصباح۔ تڑکے (اصل میں سَکال بمعنے اچھا وقت)

سَکارا (ہ) اسم مُذکّر:۔ (ہندو) مُنڈن کا دن وُہ فیس جو مُنڈی کی بابت دی جائے ٭

سَکارنا (ہ) فعل مُتعدی:۔ (ہندو) (۱) قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ آیا کرنا۔ نذر لینا۔ مُنڈوانا (ہندو) مُنڈی کا روپیہ ادا کرنا ٭

سَکارے (ہ) اسم مُذکّر:۔ (گنوار) سویرے۔ صبح۔ بھور۔ تڑکے۔ پو پھٹے۔ دِن نکلے (۲) کل۔ فردا۔ آج کے دوسرے دن ٭ (دودا)

بجن کارے جاینگے اور مین مرینگے روے بدھنا ایسی بن کر کہ بھور کدے نہ ہوے

سَکالرشپ (انگلش) Scholarship اسم مُؤنث:۔ وظیفہ۔ طالب علمی کا وظیفہ ٭

سَکّان (ع) اسم مُذکّر:۔ ہتوار۔ دنبالہ کشی۔ کنہر ٭

سکت (ہ) اسم مُذکّر و مُؤنث:۔ (ع) دَم۔ طاقت۔ سامرتھ۔ بُوتا۔ توانائی۔ شکتی۔ قُوت ٭

(ہندو اور اہل لکھنؤ مُؤنث بولتے ہیں)

انگشت آرزو سے دوا آج لت ہوئی بارے مریض شب میں اتنی سکت ہوئی (رشک)

سکتر (انگلش) صحیح سکرٹری (Seeretary) اسم مُذکّر:۔ سکرٹری۔ میر منشی۔ دیوان۔ حضور نویس۔ منشی ٭ دبیر۔ مصاحب۔ متصدی۔ پیشکار ٭

سَکتہ (ع) اسم مُذکّر:۔ ایک دماغی مرض کا نام جس میں حس و حرکت زائل ہو کر آدمی مردے کی مانند ہو جاتا ہے۔ مرض بے ہوشی۔ مُورچھا۔ مرگی صرع۔ غشی۔

سکڑ

حیرت۔ بیخودی ٭

لاؤں اُس آئینہ رو کو مت دکھاؤ آئینہ اور کچھ حال ہے جُرأت کی سے سکتہ نہیں (جرأت)

(۲) وہ ہاے ہوّز جو ساکن پڑھی جائے اور کسی لفظ کے اخیر میں واقع ہو جیسے آمدہ رفتہ خفتہ وغیرہ (۳) شعر کے وزن میں کسی حرف پر ذرا توقف کرنا پڑے تو اُسے بھی سکتہ کہتے ہیں اور قبیح خیال کرتے ہیں مگر بعض موقع پر ملیح بھی سمجھتے ہیں ٭

سکتہ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ شعر کی روانی میں فرق آنا۔ کسی لفظ کا بحر سے جُدا معلوم ہونا۔ شعر ٹوٹنا ٭

سکتہ کا عالم (ہ) تابع فعل:۔ حالت تحیّر۔ حیرت کا مقام۔ بیخبری اور بیہوشی کی نوبت۔ خاموشی کا عالم۔ ہک دک اور سُن سان ہو جانے کی نوبت ٭

سکتہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) موچھا گت میں آجانا بیہوش ہو جانا۔ غش آجانا۔ (۲) شعر ٹوٹنا (۳) حیرت ہونا۔ متحیّر ہونا ٭

سب کو خاموشی ہوئی محفل کو سکتہ سا ہوا بزم میں جب بحث اثبات ناں ہونے لگی (تجمل)

سکٹ (ہ) اسم مُذکّر:۔ (ہندو) (۱) سخت۔ کٹھن۔ مُشکل۔ دشواری (۲) حالت نزاع۔ دُکھ۔ کشٹ۔ تکلیف۔ بدنصیبی۔ نصیبوں کی شامت (اِس معنی میں سنکٹ کا نون گرا کر مستعمل کر لیا ہے ورنہ صحیح سنکٹ ہے) (۳) گاڑی۔ چھکڑا۔ ارابہ ٭

سکٹ چوتھ یا سنکٹ چوتھ (ہ) اسم مُؤنث:۔ ہندوؤں کے اُس تہوار کا نام جو ماگھ کے مہینے میں گنیش جی کے جنم کے متعلق کیا جاتا ہے۔ گنیش جی کا جنم دن ٭

سُکّر (ہ) اسم مُذکّر:۔ (۱) زہرہ۔ ناہید۔ لوٹنے فلک۔ ایک ستارہ کا نام جو نہایت تاباں ہے (۲) جمعہ یوم آدینہ۔ سُکروار ٭

سُکّر (ع) اسم مُذکّر:۔ مستی۔ خُمار۔ نشہ۔ بے ہوشی۔ مد ٭

سَکّر (ا) اسم مُؤنث:۔ (گنوار یا ہندو) شکّر۔ چینی۔ کھانڈ ٭

سکّر سُرا بولنا (ہ) فعل لازم:۔ شین قاف درست نہ ہونا۔ غلط تلفظ کرنا۔ شکّر شورے کی بجاے سکّر سُرا کہنا۔ اپنی بے علمی اور جہالت ظاہر کرنا ٭

سَکرات (ع) اسم مُؤنث:۔ (سکرہ کی جمع):۔ (۱) موت کی شدت اور نزع کی تکلیف (۲) بیہوشیاں۔ مستیاں ٭

سَکرانت (س) اسم مُؤنث:۔ تحویل آفتاب۔ سورج کا ایک بُرج سے دوسرے بُرج میں جانا ٭

سَکرنک (س) اسم مُذکّر:۔ فعل متعدی:۔ متعدی مصدر ٭

سِکڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ سُننا ٭

سکڑا (ہ) صفت:۔ ایک کلمہ ہے جو لفظ پر کی طرح رشتے کی دوری ظاہر کرنے کے واسطے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سکڑ

آتا ہے۔ مثلاً سکڑ دادا یا سکڑ نانا وغیرہ ۔

سکڑا (ا) صفت :- تنگ ۔ بھچا ہوا ۔ سمٹا ہوا ۔

سکڑا کونا (ا) اسم مذکر :- زاویۂ حادہ ۔

سکڑ دادا (ا) اسم مذکر :- دادا کا دادا ۔

سکڑنا (ف) فعل لازم :- (۱) سمٹنا ۔ ٹھٹھرنا ۔ بھچنا ۔ تنگ ہونا (۲) کنجوسی کرنا ۔ بخل کرنا ۔ (۳) سمجھنا ۔ کنارہ کرنا (۴) اینٹھنا ۔ کاہلی جیسے جاڑے کے مارے سکڑا جاتا ہے" (۵) شکن پڑنا ۔ حقہ پڑنا ۔ تشنج ہونا ۔

سکڑ نانا (ف) اسم مذکر :- نانا کا دادا ۔ ماں کا سکڑ دادا ۔

سکڑی (ف) صفت :- تنگ ۔ بھچی ہوئی ۔ چوڑی کے خلاف ۔

سکڑی پڑنا (ف) فعل لازم :- (ہندو) وقت پیش آنا ۔ دشواری ہونا ۔ مصیبت پڑنا ۔

سکڑی گھاٹی (ف) اسم مؤنث :- دو پہاڑوں کے بیچ کا نہایت تنگ راستہ ۔ کٹھن راستہ ۔ راہِ دشوار گزار ۔

سکشا یا شکشا (ف) اسم مؤنث :- (۱) تعلیم ۔ تربیت ۔ تادیب ۔ سکھانا (۲) نصیحت ۔ سیکھ ۔ پند ۔ اپدیش (۳) وید کے ایک حصہ کا نام ۔

سکل (س) صفت :- (ہندو) سگرا ۔ سارا ۔ تمام ۔ کل ۔ ہر ایک ۔ سپورن جیسے "سکل پیرا دور ہوں" ۔

سکنا (ف) فعل لازم :- توانستن کا ترجمہ ۔ لائق ہونا ۔ قابل ہونا ۔ ممکن ہونا ۔ جوگا ہونا ۔

سکنا (ف) فعل لازم :- (۱) جمنا ۔ بریاں ہونا ۔ پختہ ہونا ۔ پک کر کرارا ہونا ۔ کھٹک ہونا ۔ جیسے روٹی سکنا ۔ پاپڑ سکنا (۲) تپنا ۔ گرم ہونا ۔ جیسے دھوپ میں سکنا ۔

سکنجبین (معرب سرکنگبین) اسم مؤنث :- مرکب از (سرکہ ۔ انگبین) سرکہ یا غیر کے عرق کا ملا ہوا شربت جو دافع سفرا و ملغم ہے ۔

سکندر (رومی) مخفف اسکندر :- (۱) سکندر رومی زبان میں لسن کو اور یونانی زبان میں محافظ کو کہتے ہیں چنانچہ لفظ سکندر کی وجہ تسمیہ میں اول معنی کے موافق صاحب برہان قاطع اور صاحب کہتے ہیں کہ سکندر درحقیقت فیلقوس کا نواسا اور دارا کا بیٹا تھا اسکی ماں کا نام ناہید تھا جب دارا نے اپنی بیوی فیلقوس کی بیٹی کو اسکی گندہ دہنی کے سبب متنفر ہو کر فیلقوس کے پاس واپس بھیجدیا تو وہ اُس زمانہ میں حاملہ تھی مگر اُسنے اس امر کو چھپا رکھا تھا فیلقوس نے حکما کی صلاح سے اُسکے منہ کا علاج اسکندروس یعنے لسن کے ذریعہ سے کرایا چنانچہ اس بدبودار چیز نے اُسکے منہ کی بدبو کو مبدل بخوشبو کر دیا یہاں تک کہ اُسکے پیٹ سے جو بچہ پیدا ہوا اُسکی خوشبو نے یہ علم کو مکمل کر دیا پس اسکندروس کی نقلی رعایت سے اُسکا نام سکندر قرار پایا اور فیلقوس کا بیٹا کہلایا ۔ کتب تواریخ سے ہن نام اور اس صفات کے دو مشہور اولوالعزم بادشاہ جنکے زمانہ میں بہت سا تفاوت ہے پائے جاتے ہیں چنانچہ ہکی مفصل کیفیت ناسخ التواریخ وغیرہ میں موجود ہے ۔ اول کو ذوالقرنین اکبر کہتے ہیں

سکن

اور اسی کے وقت میں حضرت خضر علیہ السلام کا ہونا ثابت کرتے ہیں بلکہ بعض نے اسے پیغمبر بھی مانا ہے مزار القرنین اسوجہ سے کہتے ہیں کہ اُسکی پیشانی پر ماتھے کے دو رنوگرشے نہایت اُبھرے ہوئے تھے لیکن جو لوگ اس میں رائے لگاتے ہیں اُنہیں سے کسی نے تو لفظی معنی کی رعایت سے یہ بیان کیا کہ اُسکے دو گیسو تھے چونکہ قرن گیسو کو بھی کہتے ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض کا خیال ہے کہ چونکہ وہ مغرب سے مشرق تک گیا اور ہوا خیال کرتے ہیں اس سبب سے یہ لقب پڑا اور یوں کہو کہ نور و ظلمت میں داخل ہونیکے باعث اس خطاب سے مخاطب ہوا ۔ قرآن شریف میں اسی ذوالقرنین کی طرف اشارہ ہے ۔ تاریخ جہانگشا نے سد یاجوج اسی کی بنائی ہوئی لکھی ہے بعض مورخوں کا بیان ہے کہ جسے فریدوں کہتے ہیں اسی کا نام سکندر ہے لیکن گروہ عظیم الشان بادشاہ تھا مگر مغرب سے مشرق تک نہ تھا یہ ثابت نہیں ہوتا ۔ دوسرے کا نام سکندر رومی یا سکندر اعظم ہے جو سنہ ۳۳۰ قبل مسیح کا بادشاہ فیلقوس کا بیٹا ارسطو حکیم کا شاگرد اور مغرب سے مشرق تک فاتح ہوا ہے اور شاید یہی وجہ ہے اسکو بھی ذوالقرنین کہنے لگے یونانی لغات میں لفظ اسکندر کے معنی چرکر محافظ کے لکھے ہیں اور بادشاہ محافظ ملک و رعایا ہوتا ہے اس سبب سے عجب نہیں کہ یہی معنی وہ فوجداد بادشاہوں کی وجہ تسمیہ کے واسطے ٹھیک اور قرین قیاس ہوں ۔

جس طرح سکندر ذوالقرنین اکبر اور سکندر رومی میں اختلاف ہے اسی طرح سد سکندر میں بھی محققوں اور مورخوں کا اختلاف ہے مگر حال کی تازہ تحقیقات سے یہی متحقق ہے کہ سد سکندر کا بانی سکندر رومی ہے گو تشخیص مقام میں اب بھی اختلاف ہے کیونکہ بعض لوگ تو اُس سیکل آہنی کو سد سکندر کہتے ہیں جو اُبناء جبل الطارق کے دو پہاڑوں پر ایک پہلوان کی شکل میں بنا کر اس طرح کھڑی کر دی ہے کہ اُس پہلوان کی ایک ٹانگ اس پہاڑ پر ہے اور دوسری اسپر گویا کہ شخص ٹانگیں چوڑے کھڑا ہے جسکی ٹانگ تلے سے بڑے بڑے جہاز بآسانی آ اور جا سکتے ہیں یہ شکل جزیرہ صقلیہ کی طرف سے جانیوالے جہازوں کو روکنے اور متنبہ کرنے کے واسطے بنائی گئی تھی چونکہ اُس زمانہ میں فن جہازرانی کمال کو نہیں پہنچا تھا اور یہ سیکل آہنی کے اس طرف کا سمندر نہایت خوفناک تھا جہاں سے کوئی جہاز سلامت پھر کر شاذ و نادر ہی آتا تھا پس ان جہازوں کو تباہی سے بچانے کے واسطے سکندر رومی کے حکم سے یہ شکل بنائی گئی تھی جو اب تک موجود اور بعض کے نزدیک سد سکندر کہلاتی ہے لیکن یہ بات تامل سے خالی نہیں کیونکہ سد چیز دیگر ہے اور یہ شکل چیز دیگر ۔ بعض مؤرخوں کا یہ قول ہے کہ جب سکندر رومی ملک خوارزم کو فتح کر چکا اور وہاں سے چین کی طرف گیا تو وہ اکبار ایک طرف تو اہل سائبیریا سے جنکو انگریزی میں اسکو تھو کہتے ہیں اور یاجوج کہتے ہیں اور دوسری طرف اہل ترکستان یا منگولین سے جنہیں یاجوج کہتے ہیں پیش یا بابل سائبیریا کوتاہ قامت اور منگل انکی نسبت دراز قد ہوتے ہیں ۔ یہ دونوں قومیں سکندر کے زمانہ میں نہایت خونخوار و مردم آزار بلکہ مردم خوار اور نہایت کثرت و افزائش سے تھیں جب سکندر ان کو شکست دیکر خوارزم کی طرف واپس ہوا تو ان لوگوں نے پھر اُسکا تعاقب کیا اور اس تعاقب کی وجہ سے اہل خوارزم کو بہت صدمہ پہنچایا چنانچہ وہ تنگ آکر سکندر سے اس امر کی التجا کے مستدعی اور تدبیر رفع کے طلبی ہوئے اسلئے سکندر نے یاجوج ماجوج کے خروج سے اہل خوارزم کو بچانے اور محفوظ رکھنے کے واسطے اس درہ کوہ میں جو کوہ یلدل اور کوہ القطائی کے درمیان واقع اور اس قوم کے آنے جانیکا راستہ تھا ایک مستحکم دیوار کھڑی کرا دی تھی جسکا اب کوئی محسوس آثار نمایاں نہیں پس درحقیقت یہی سد سکندر اور قریب القیاس ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سکن

لیکن ایشیائی شہروں کا بیان ہے کہ وہ دیوار بنانے اور لوہے کو گلا کر گھلانے کے مشورے سے اُن کو چھاڑ دی کے درمیان جن کی پرلی طرف یاجوج آباد تھی نہایت چوڑی اونچی اور لمبی بنوائی گئی تھی جس کے سبب سے وہ قوم پھر آباد نے انسان میں نہ آسکے حقیقۃً لوگوں میں مشہور اور بعض کتابوں میں مسطور ہے کہ یاجوج اُس دیوار کے توڑنے میں تمام دن مصروف و مشغول رہتے ہیں مگر جب رات کو تھک کر اپنے گھر جاتے ہیں تو رات بھر میں پروردگار کی قدرت سے پھر اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے بعض لوگ یقین کہتے ہیں کہ وہ لوگ دن بھر اسکو چاٹا کرتے ہیں جب شام کو کاغذ کے برابر رہ جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ آتی صبح کو کھا چاٹ لینگے مگر رات بھر میں پھر وہ ویسی ہی ہو جاتی ہے کوئی کہتا ہے قیامت کے قریب لوگ اسے بالکل چاٹ لینگے مخفی نہ رہے کہ محققانِ تحقیقاتِ جدید کے نزدیک یہ اقوال اتفاقات نہیں ہو سکتے بیان تحقیقات کی تفصیل نہیں لکھی تھی اسوجہ سے اس قدر لکھ دینا مناسب سمجھا اور منتاقدین خیالات بھی ظاہر کر دیئے ۔

مگر پابندی مذہب یہ رائے ہو سکتی ہے کہ ایشیائی تدقیقوں کے طبقات میں سے اہل اسلام کے ہر طبقے کی تاریخ زیادہ تر مسلسل پائی جاتی ہے پس شروع اسلام کے بعد جو واقعہ عالم میں ہوا ہے اسکو کچھ مسلسل تاریخی شہادت سے اور کچھ قرائن سے پورا پورا معلوم کر سکتے ہیں اور اس سے پیشتر کے واقعات کافی یا ناکافی شہادت ہم پہنچنے کے سبب کچھ مجمل کچھ مفصل اور کچھ بالکل افسانہ یادگار رہ گئے تھے مؤرخان اسلام نے بھی جس طرح اُن واقعات کو مختلف طریق سے پایا اپنے مصنفات میں درج کر دیا جن پر یقینی درجہ سے لیے قائم ہونی مشکل ہے اب جو واقعہ معلوم کیں گے تو وہ کم و بیش ہوگا اسی طرح اگرچہ اندرسے تحقیقات جدید سد سکندری وغیرہ ایک افسانہ سا معلوم ہوتا ہے مگر اہل اسلام کے نزدیک جدید تحقیقات ظنی ہے اور قرآن کا بیان واجب التسلیم اور واجب العقیدہ ہے چونکہ قرآن کے بیان سے سکندر کا دیوار بنانا پایا جاتا ہے اسلئے سند دلیلوں سے قطع نظر کر کے اسکو تسلیم و مفوض بعلم الٰہی کرتے ہیں ۔

الحاصل چونکہ اس نام کے دونوں بادشاہ بڑے صاحب اقبال اور اولوالعزم ہوئے ہیں اسوجہ سے لوگ طالع یا مرکو لفظ سکندر سے تشبیہ دینے لگے چنانچہ دعا کے موقع پر کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اسکا نصیبا سکندر کرے لیکن ان کا مفہوم اس اخیر کے سکندر سے ہی ہوتا ہے کیونکہ عوام نے دونوں سکندروں کو ایک ہی خیال کر رکھا ہے (ف) شکر کہ گھوڑے کا شعور کرنا ۔ فارسی زبان میں فہمی سمجھی سرنگوں ہونے یا ٹھوکر کھانے کے تھے (۳ - ی) عوام کالانعام نے سکنڈل کو بھی سکندر کرنا شروع کر دیا ہے کیونکہ سکنڈل انگریزی لفظ ہے جس کے معنی اشارہ کرنے اور ملامت بتانے کے ہیں چونکہ یہ ریل کو آتے جاتے وقت باتھ لانے اور برابر کھینچنے سے مشرک یعنے لائن خلی اور بھری ہونے کی خبر دیتا ہے پس اسوجہ سے عوام نے سکندر کے اُس نشان سے جو کا حال ہم اول نمبر کے دوسرے پیرگراف میں لکھ آئے ہیں اسی کو شابہ خیال کر کے سکندر کہا یا یوں کہو کہ بان سے صاف ادا نہ ہونے کے باعث قلی سگنل کو سکندر بولنے لگے جیسے ہوکر زیر کا حکم دینا ۔

سکندری (ف) صفت ۔ (۱) منسوب بہ سکندر جیسے تہ سکندری (۲ - ی) گھوڑے کی ٹھوکر ۔

سکندری کھانا (ا) فعل متعدی ۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا ۔ گھوڑے کا گرنا ۔

سکندریہ (ف) اسم مذکر ۔ مصر کے ایک مشہور شہر کا نام جسکو سکندر رومی نے بنایا تھا ۔

سکنڈ (انگلش) جمع سیکنڈ Second اسم مذکر ۔ (۱) ثانیہ لمحہ منٹ کا ساٹھواں

سکہ

حصہ ۔ پل (۲) صفت ۔ دوسرا ۔ دوجا ۔ ثانی ۔ دوم ۔

سکو یا سکھو (و) اسم مذکر ۔ قصاب آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں ۔ چھری بند بھائی ۔ قصائی ۔

سکوان (انگلش) صحیح سک مین Sick Man اسم مذکر ۔ بیمار آدمی ۔ مریض ۔ ماندہ ۔ روگی ۔

سکوت (ع) اسم مذکر ۔ خاموشی ۔ چپ ۔

سکوت کرنا (و) فعل متعدی ۔ خاموش رہنا ۔ خاموشی اختیار کرنا چپ ہونا ٹھیرنا ۔

سکورہ (ف) اسم مذکر ۔ مٹی کا پیالہ ۔ کاسۂ گلی ۔ مٹی کی چینی (اردو والے بکسر سین مہملہ اور ہندو بفتح سین مذکور بولتے ہیں)

سکوری (و) اسم مؤنث ۔ مٹی کی پیالی ۔

سکون (ع) اسم مذکر ۔ (۱) آرام ۔ قیام ۔ ٹھیراؤ ۔ قرار ۔ اطمینان ۔ امن ۔ آسودگی ۔ (۲) جزم ۔ حرف ساکن کی مقررہ علامت ۸ ۔

سکونت (ع) اسم مؤنث ۔ بود و باش ۔ قیام ۔ اقامت ۔ ریاست بساست ۔ رہنے کی جگہ ۔ مسکن ۔

سکونت پذیر ہونا (و) فعل لازم ۔ بود و باش اختیار کرنا ۔ رہ پڑنا ۔ بسنا ۔

سکھ (ہ) اسم مذکر ۔ سکھ پانے والا نصیحت پذیر ۔ شاگرد رشید چیلا ۔ بالکا معتقد پیرو ۔ مرید ۔ گرو نانک کا پیرو ۔ پنجابیوں کی وہ قوم جو گرو نانک کو مانتی اور انکے گرنتھ پر چلتی ہے ۔ نانک پنتھی ۔

سکہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ٹھپا ۔ وہ منقش لوہا جس سے روپے اشرفی پیسے وغیرہ پر مہر کرتے ہیں ۔ ضرب ۔ ڈھلا ہوا نہ جو ملک میں چلے (۲) طرز ۔ روش ۔ قاعدہ ۔ قانون ۔ دستور العمل (۳) مہر شاہی ۔ چھاپ ۔ مہر (۴ - ل) حکم ۔ حکومت ۔ تحکم ۔

سکہ بٹھانا یا بٹھلانا (و) فعل متعدی ۔ (۱) سکہ جاری کرنا ۔ سکہ چلانا ۔ اپنے نام کا روپیہ چلانا ۔

سکے بٹھائے ہیں جب تم نے کرم کے دام نے جھنڈا گلوں کے شور دل میں صلیب کا (بحر)

(۲) حکم جاری کرنا ۔ حکم ٹھہرانا تخت ٹھانا ۔ خوب جمانا ۔ نقش جمانا ۔ نقش جمانا ۔

سکہ بٹھلانا دل میں جس کی چاہئے زندہ کیا سکندر اپنا میں بھلا سکہ بٹھا کر اٹھے (مصحفی)

سکہ یہی بٹھایا ہے لجے نے ان دنوں آنے نہ پاوے یاں کوئی مہمان ڈومنی (نظیر)

سکہ بنانا (و) فعل متعدی ۔ سکہ ڈھالنا ۔ چوری سے کوئی سکہ تیار کرنا ۔

سکہ بیٹھنا (و) فعل لازم ۔ تخت بیٹھنا ۔ حکم جاری ہونا ۔ عمل بیٹھنا ۔ حکومت قائم ہونا ۔ اپنے نام کا روپیہ چلنا ۔ خوب بیٹھنا ۔ دھاک ہونا ۔ نقش جمنا ۔ حکم چلنا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سکہ

تان سین طالب ہیں کے دستوان پر — لیکا زر سے سکہ نہ بیٹھا ہے نہ بیٹھے گا (مصحفی)

اس کا کوئی نقش قائم نہیں جواب — بیٹھا ہوا ہے سکہ تیرے زر خرید کا (داغ)

سکہ چلانا (ف) فعل متعدی:- سکہ جاری کرنا۔ روپیہ چلانا۔ اپنے نام کا سکہ لگانا۔ سکہ کا رواج دینا۔

لعنت ہے ایسے سکہ زر کے چلانے پر — سکاٹ کمپنی کا بگاسولہ آنے پر (زلا علم)

سکہ مچھرہ شاہی (ا) اسم مذکر:- وہ روپیہ جس پر بادشاہ کا چہرہ بنا ہوا ہو جیسے انگریزی روپیہ۔

سکہ حالی (ع) اسم مذکر:- تازہ سکہ۔ نیا سکہ۔ وہ سکہ جس پر حال میں چھاپا لگا ہو۔ رائج نظام کا سکہ جو پندرہ آنہ کا ہوتا ہے۔ سکہ رائج الوقت۔ سکہ موجودہ۔

سکہ رائج الوقت (ع) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (سکہ حالی ۲) معاملہ پورا ہونے کے وقت کا جاری سکہ۔

سکہ زن (ع+ف) اسم مذکر:- ٹکسالیہ۔ سکہ ڈھالنے والا۔

سکہ قلب یا جعلی (ع) اسم مذکر:- ناجائز طور پر بنایا ہوا سکہ۔ جھوٹا سکہ۔ مصنوعی سکہ۔

سکہ لگانا (ف) فعل متعدی:- (۱) ٹھپا لگانا۔ زر پر ضرب لگانا۔ روپیہ پیسہ بنانا (۲) بازاری جوتے یا چپت مارنا جیسے "اسکے سر پر موچی کا سکہ لگا دیا یعنی جوتے مار دیئے"۔

سکہ مارنا (ف) فعل متعدی:- نقود پر ضرب لگانا۔ ٹھپا جمانا۔ روپیہ پیسہ چلانا (سکہ زدن کا ترجمہ ہے)

سکھ (ہ) اسم مذکر:- دکھ کا نقیض۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ امن۔ امان۔ آسودگی۔ کل۔ شانتی۔ تندرستی جیسے "سکھ میں سب کو یاد کرے تو دکھ کاہے کو ہو"۔

سکھ پانا (ہ) فعل متعدی:- آرام پانا۔ راحت حاصل کرنا۔ چین سے رہنا۔

سکھ دائی (ہ) صفت (ہندی):- راحت رساں۔ آرام بخش۔ چین دینے والا جیسے

بھادوں آئی بین اندھیری جنم لیو سکھ دائی نے
کوئی پان بچھری بھوگ لگاویں کوئی کپوان بٹھائی رے

سکھ سے رہنا (ہ) فعل لازم:- آرام سے بسر کرنا۔ چین سے رہنا۔ خوش رہنا۔ آنند سے رہنا۔

سکھ فرمانا یا کرنا (ہ) فعل متعدی:- استراحت فرمانا۔ آرام فرمانا۔ امیروں کا سونا۔ (اصل میں شاہان تیموریہ یا اس خاندان کے آدمیوں کے استراحت فرمانے کو کہتے ہیں)

سکھ نبیری (ا) اسم مؤنث:- وہ سرکاری مہینوں جو سپاہیوں کو لاکر یا رہنے کے واسطے سرکار سے عطا ہو۔

سکھ نیند (ہ) اسم مؤنث:- خواب راحت۔ شکر خواب۔ شادر خواب۔ چین کی نیند۔ جیسے "میں تو سوئی سکھ نیند پیا کو کو لے گئی رے (سہاگ پور کا گیت)"۔

سکھ

سکھتھا شاہی (ہ) اسم مؤنث:- سکھوں کا عہد یا عہد کا زمانہ۔ کس پرسش کا وقت۔ بے انصافی کا زمانہ۔ افیالی راج جیسے "مرہٹی دھینگ دھینگ ملک کا راج"۔

سکھالا (ہ) صفت:- (ہندو) سہل۔ آسان۔

سکھانا یا سکھلانا (ف) فعل متعدی:- (۱) خشک کرنا۔ تری یا نمی دور کرنا۔ رطوبت جذب کرنا (۲) کسی کو دیر لگانا۔ بٹھائے رکھنا جیسے "تم نے تو ہمیں سکھا دیا" یعنی اسقدر دیر لگائی کہ ہماری ساری رطوبت جذب ہو گئی۔

سکھانا یا سکھلانا (ف):- (۱) تعلیم دینا۔ تربیت کرنا۔ تفہیم کرنا۔ پڑھانا۔ لکھانا۔ بتانا۔ (۲) نصیحت کرنا۔ پند دینا۔ سکشا دینا (۳) سدھانا۔ کسی راستہ پر یا ڈھب پر لگانا۔ ملانا۔ (۴) عو) ورغلانا۔ بہکانا۔ پٹی پڑھانا جیسے "سکھا سکھا کر بھیجتی یا لڑواتی ہے" (۵) ہمت بندھانا۔ بھروسا دینا جیسے "سکھائے پوت دکھن یا پار نہیں جاتے رکھوت"۔

سکھانا پڑھانا (ف) فعل متعدی:- (عو) (۱) لگانا۔ بجھانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ بدگمان کرنا (۲) تعلیم و تربیت کرنا۔

سکھائے میں آنا (ف) فعل لازم:- بہکانے میں آنا۔ کسی کے کہنے میں آنا۔

سکھپال (ہ) اسم مذکر:- (۱) آرام پالکی۔ ایک قسم کی زنانہ پالکی۔ ڈولہ۔ محافہ (۲) پالنا پنگوڑہ۔ مہد۔

سکھ تلا (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) پائے تابہ وہ پٹے کا تکمہ جو جوتے کے اندر رکھ لیتے ہیں۔

سکھ درشن (ہ) اسم مذکر:- ایک بوٹی کا نام جسکا عرق اکثر کان کے درد میں ڈالتے ہیں اسکا پتا چڑا گھیگوار سے مشابہ ہوتا ہے۔ سدرشن بھی کہتے ہیں شاید ہندو لوگ اسکا درشن مبارک خیال کرتے ہونگے۔

سکھی (ہ) صفت:- (ہندو) آسودہ۔ خوش۔ سکھ بھوگنے والا۔ سکھیا۔ مطمئن۔ جیسے "تن سکھی تو من سکھی"۔

سکھی رہنا (ہ) فعل لازم:- آرام سے رہنا۔ خوش رہنا۔ چین سے رہنا۔ جیسے "کم کھانا سکھی رہنا"۔

سکھی رہو (ہ) دعا (ہندو فقیر یا برہمن):- آنند رہو۔ تندرست رہو۔ خوش رہو۔

سکھی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) فعوی معنی مددگار۔ معاون۔ یار۔ دوست کیونکہ یہ لفظ ساکھی یا ساکھی سے بنا ہے یعنی ساتھی۔ آلی بھولی۔ وہ عورت یا لڑکی جو عمر۔ دولت۔ نسب وغیرہ میں برابر ہو جیسے "سکھی آئے بدر دوجرم کے مجھے رین اندھیری کا ہاں" گیت (۲) سداسہاگن فقیرنی یا وہ گروہ جو زنانہ لباس رکھتا ہے (۳) زنانہ۔ زنخہ۔ مخنث۔ ہیجڑا۔ پیشہ گرامی وہ مرد جو حرکات و سکنات میں عورتوں کی پیروی کرے (۴) کہنہ مشق یا مگری۔ ایک قسم کی پہیلیاں جنمیں ایک بات کہکر دوسرے معنی میں اسکو پلٹ جاتے ہیں۔ دو سخنہ۔ دو معنی بات۔ جو عورتوں کی زبان سے کہی جاتی ہے اسمیں اول تو سوال و بیان معشوق پر موزوں ہوتا ہے مگر اخیر کو دوسری بات نکلتی ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ قائل معشوق کی بات کہکر مکر گیا۔ چنانچہ اس کی مثال ہے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سکھ

سگری رین چھتیں پہر راکھا — رنگ رس سب واکا چاکھا
بھور بھئی جب دیا اُتار — اے سکھی ساجن نا سکھی ہار
سرب سلونا سب گن نیکا — وا بن سب جگ لاگے پھیکا
وا کے سر پر ہووے کون — سکھی کوئی ساجن نا سکھی لون

(ہندوستان میں اسکے موجد حضرت امیر خسرو دہلوی ہیں عجب نہیں جو فارسی زبان کا درخسرو بھی انہیں کی ایجاد پسند چلبلی اور پُر مذاق طبیعت کا نتیجہ ہو)

سُکھیا (ہ) اسم مذکر۔ (دیکھو سکھی) جیسے "دُکھیارے دُکھیا سووے" (کہاوت) جب جاگے تب دُکھیا ہی جاگے سکھیا نہ جاگے کوے ۔ لگن بن رین نہ جاگے کوے (بہاگ)

سکیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو یا گنوار) (۱) اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ جمع کرنا سمیٹنا۔ فراہم کرنا۔ (۲) بھاڑو دینا۔ بہارنا۔ صاف کرنا ۔

سکیڑ (ہ) اسم مؤنث (عوام):۔ (۱) تنگی۔ بھینچ سمیٹ۔ انقباض (۲) بُخل کنجوسی تنگدلی پیچیلی ۔

سکیڑ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بھینچ کرنا تنگی کرنا (۲) بُخل کرنا کنجوسی کرنا تنگدلی کرنا ۔

سکیڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سکوڑنا پھیلنا۔ تنگ کرنا چست کرنا (۲) سمیٹنا۔ اکٹھا کرنا ۵

یہ تنگنائے، ادھر نہیں منزل فراغ — غافل پاؤں حرص کے پھیلا سکیڑ تو (ذوق)

سکیلا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی تلوار ۔ لوہے کا ہتھیار تلوار سیف شمشیر تیغ جیسے باندھے سکیلا پھرے اکیلا" ۔

سگ (ف) اسم مذکر:۔ کُتا۔ کوکر۔ کلب ۵

اے ہمائے نہ لگا تو میری ہڈی کو — سگِ دیوانہ مجھے کاٹ کے مرجاتا ہے (آتش)

سگِ بازاری (ف) اسم مذکر:۔ عام کُتا۔ لینڈی کُتا ۔

سگِ تازی (ف) اسم مذکر:۔ شکاری کُتا جو عربی نسل سے ہو ۔

سگِ دیوانہ (ف) صفت:۔ ہاڈلا کُتا ۔ بڑکھایا۔ گھبرایا ہوا۔ پھاڑ کھانے کو دوڑنے والا۔ بدمزاج۔ تُند مزاج ۔

سگِ زر و برادرِ شغال (ف) کہاوت:۔ اوّل معلوم (۲) کالی بھلی نہ سیت۔ "ضیا یہ ویسا رہ" ۔

سگِ شکاری (ف) صفت:۔ شکار مارنے والا کُتا۔ سگ صیدی ۔

سگا (ہ) صفت:۔ (۱) ایک ماں باپ کا۔ ایک خون کا۔ خاص حقیقی۔ قریب رشتہ کا۔ برادر۔ قرابتی۔ اپنا۔ یگانہ۔ جگر۔ جگری۔ قریب (۲) پنجاب جنوائی۔ خویش۔ بیٹی کا خاوند (۳) پہاڑی لوگ ہم قریہ یعنی ایک گاؤں کے رہنے والے کو کہتے ہیں ۔

سگا بھائی (ہ) اسم مذکر:۔ حقیقی بھائی۔ وہ بھائی جو ایک ماں باپ سے ہو ۔

سگارت (ہ) اسم مؤنث:۔ (عو) رشتہ۔ ناتہ۔ قرابت ہمدردی۔ یگانگت۔ خویشی۔ اپنایت ۔

سگا

سگاوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سگارت)

سگائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) منگنی۔ رونا۔ نسبت جیسے "رانڈ گیا سگائی کو آپا لے یا بھائی کو" ۔

سگائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ بات ٹھیرانا۔ منہ میٹھا کرنا۔ پان کھلانا۔ رشتہ جوڑنا ۔

سگائی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نسبت ہونا۔ بات ٹھیرنا۔ منگنی ہونا ۔

سُگریو (س) اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی خوشنما گردن والا (۲) ہندروں کا راجا۔ سورج کا بیٹا جو کشکندھا پوری کا راجا اور راجہ رامچندر جی کا گہرا دوست و دوگا تھا۔ رامچندر جی نے اسکے بھائی بالی کو مار کر اُسے راجا بنا دیا تھا ۔

سُگندھ (ہ) صفت:۔ (ہندو) خوشبو۔ دُرگندھ کا نقیض۔ مہک۔ بُباس ۔

سُگھڑ (ہ) صفت:۔ (لغوی معنی سُڈول کیونکہ اصل میں یہ لفظ سُگھڑ بیٹی اچھا گھڑا ہوا تھا) (۱) خوش سلیقہ۔ ذی شعور۔ عالی طبع۔ صاحب تمیز۔ ہنرمند۔ جیسے سُگھڑ سگھڑ ہنس گئیں پھوڑوں کو آیا ہنسا (۲) چتر۔ چالاک۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ کوڑہ کا نقیض۔ پھوہڑ کا خلاف (۳) کاریگر۔ دستکار ۵

تم عجب کوئی سگھڑ چنے یہ کاڑھی بوٹی — واچھڑے بنگنی اک پھولونکی کیاری انگیا (انشا)

سُگھڑ بھلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (عو) (۱) دشمنانہ خیرخواہی۔ مگر مٹنڑا میٹھے ریگر (۲) مفت کی بھلائی (۳) خوشامد۔ تملق۔ چاپلوسی۔ تلوتپو (۴) خیرخواہی دلسوزی۔ دردمندی جیسے "مڑی میں لڑائی پیسے میں سُگھڑ بھلائی" سُگھڑ بھلائی سُسرے بیل انگ بہو کو دے" ۔

سُگھڑپن (ہ) اسم مذکر:۔ حسن سلیقہ۔ ہنرمندی۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ چستراتی ۵

شب کو جانے جو نشے میں نشیمن کو لگے — میں یہ بولا کہ نہ ٹھوکر ترے دشمن کو لگے
مُنکے بولا مرے دشمن کا تھا دوست تو اب — اگ اِس نم کو بولی کو سُگھڑپن کو لگے (تذکرہ جہان)

سُگھڑاپا (ہ) اسم مذکر:۔ سُگھڑپن۔ تنیرداری۔ ہنرمندی۔ خوش سلیقگی ۵

لائی اگیا جو مرے واسطے سی مغلانی — اپنے سُگھڑاپے پہ اترا کے ہنسی مغلانی (رنگین)

سُگھڑائی (ہ) اسم مؤنث:۔ سُگھڑاپا۔ چستراتی۔ ہوشیاری۔ سلیقہ۔ دانائی۔ ہنرمندی ۔

سِل (ع) اسم مؤنث:۔ ایک مہلک مرض کا نام جسکے سبب پھیپھڑے میں زخم ہو کر آدمی کے منہ سے خون آتا اور اسی میں ناتوان ہو ہو کر مرجاتا ہے تپ کہنہ۔ دق۔ بڑا آزار۔ بڑی جاری جیرن جُرم چھے دق ۵

یہ بیں تینوں بیماریاں جاں گسل — محبت ہوئی دق ہوئی سِل ہوئی (رند)

سِل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) مصالحہ پیسنے کا چوڑا پتھر۔ پتھر کا پتلا اور چوڑا ٹکڑا جو عمارتوں میں لگایا جاتا یا فرش میں بچھایا جاتا ہے ۔ صلابت ۵

کیے وار تھکے دست و بازو سے قاتل — ٹلی نہ سِل مرے سینے سے سخت جانی کی (اسیر)

(پہیلی) سِل ٹوٹے سِل بٹا ٹوٹے جو چیز کبھی نہ ٹوٹے (پرچھائیں) (۲) پتھری سِلی ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلا

سِلا پِتّا (ہ) اسم مذکر۔ سِل لوڑھا پتھر کا چوڑا ٹکڑا اور اُسکے پیسنے کا چھوٹا ٹکڑا۔ لوڑھا سلوٹ ٭

سلارہ (ہ) صفت:۔ (دلّال) دس عشرہ۔ وہ ۱۰ ٭

سلاروہن (ہ) اسم مذکر:۔ (دلّال) دس روپے ٭

سِلّاں (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خوشہ۔ سُنبلہ (۲) وہ اناج کی بالیں جو از خود گر پڑتی یا کھیت کٹ جانے کے بعد پڑی رہجاتی ہیں اُنکے چُننے کو سِلّا کہتے ہیں ٭

سِلّا بِیننا یا چُگنا (ہ) فعل متعدی:۔ خوشہ چینی کرنا۔ بالیں بیننا ٭

سِلّا بیننا (ہ) اسم مذکر:۔ سِلّا بیننے والا۔ خوشہ چین ٭

سِلاجیت (ہ) اسم مذکر:۔ مرکب از (شِلا + جیتو) یعنی روح حجر۔ پہاڑ کا مدّہ یا ساؤ یعنی عصارہ سائلہ سلاس۔ پہاڑ کا پسینہ۔ ایک سیاہ رنگ پیشاب کی سی بُو والے رقیق مادّے کا نام جو پہاڑ میں سے از خود ٹپکتا اور چوٹ پھیٹ نوت باد و صاب میں گرمی بہم پہنچانے کے کام آتا ہے مزاجاً تیسرے درجہ میں حار دوسرے میں یابس مُحلل رياح۔ نافع تقطیر البول و سنگ شانہ و اوجاع مفاصل وغیرہ ٭

سِلاح (ع) اسم مذکر:۔ آلۂ جنگ۔ لڑنے کے ہتھیار (۲) راچھ۔ اوزار۔ کام کرنے کے ہتھیار (۳) قانون:۔ وہ آلۂ حرب یا دھار دار خواہ نوکدار ہتھیار جس کی ضرب سے آدمی مرسکے جیسے برچھی۔ گپتی۔ چھرا۔ تلوار۔ شامدار۔ لٹھ یا برچھی دار لاٹھی وغیرہ ٭

سِلاح بَند (ع + ف) صفت:۔ ہتھیار بند۔ مسلح۔ پانچوں ہتھیاروں سے لیس ٭

سِلاح خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ ہتھیار گھر۔ شستر شالا۔ دار السلاح۔ توپ خانہ۔ زرہ خانہ وہ مکان جہاں ہتھیار جمع ہیں ٭ میگزین ٭

سِلاح ساز (ع + ف) اسم مذکر:۔ ہتھیار بنانے والا ٭ زرہ فروش ٭ زرہ گر ٭

سُلاخ (و) اسم مؤنث:۔ (۱) سلائی میل سیخ۔ لوہے کی گول چھڑی (یہ لفظ اصل میں شلاک ग्रा का ٭ تھا جسکے معنی سنسکرت میں سلائی کانٹے۔ تیر۔ قلم نقاش وغیرہ کے ہیں اُردو والوں نے بہ نظر فصاحت دیگر الفاظ کی طرح اسکے کاف تازی کو بھی خائے عجمہ سے بدل لیا نیز فارسی سلاک سے بھی قریب قریب ہے جسکے معنی ڈھلی ہوئی سلائی کے ہیں ؎

بھری ہے آہ کی خونِ دل جگر میں سلاخ ۔۔۔ کلال کی ہے کوئی آتشِ مقرر میں سلاخ (ظفر)

(۲) لکیر۔ خط۔ دھار جیسے تیز شراب یا سرکہ کی نسبت کہتے ہیں کہ پیتے ہی سلاخ بندھ گئی ٭

سَلارس (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو (سلاجیت) (۲) الائچی کا تیل ٭

سَلاست (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سلیس پن۔ روانی۔ ہمواری (۲) نرمی۔ ملائمت۔ آسانی۔ سہولت (۳) الفاظ کا نہایت سہولت اور آسانی سے اسطرح ادا ہونا کہ جس میں کوئی ثقیل لفظ نہ آوے (۴) سادگی۔ صفائی۔ فصاحت ٭

سلاستِ زبان (ع + ف) اسم مؤنث:۔ نرم کلامی۔ شیریں گفتاری۔ فصاحت ٭

سلا

سَلاسِل (ع) اسم مؤنث:۔ سلسلہ کی جمع۔ بیڑیاں۔ زنجیریں لڑیاں۔ جولان ؎

بنکے آئی ہے اِدھر کاکل لیلےٰ شاید ۔۔۔ پانے مجنوں میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی (اسیر)

سَلاطِین (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سلطان کی جمع۔ بُت سے بادشاہ۔ قیاصرہ۔ قیصر ٭ (۲۔ و) شہزادے۔ پہلے بادشاہوں کی اولاد۔ شاہی خاندان کے بھائی بند سلطانِ وقت کی اولاد سے غیر ٭

سَلام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گردن جھکانا۔ تسلیم کرنا ٭ درود تحیت۔ کورنش۔ بندگی۔ ڈنڈوت۔ پنام۔ رام رام۔ جے گوپال۔ یا اللہ۔ عشق اللہ۔ مجرا۔ دعا۔ اشیرواد ؎

زمانہ مہدیٔ موعود پائے گر موسیٰ ۔۔۔ تو سب سے پہلے تو کہیو سلام حضرت کا (مومن)

(۲) سلامتی۔ بے گزندگی۔ امن۔ پاکی از عیوب۔ امنیت۔ امان (۳۔ و) رخصت۔ خدا حافظ۔ فی امان اللہ۔ سدھاریئے (۴۔ و) باز آئے۔ معاف رکھئے۔ دعائے پوجئے۔ (۵۔ و) جو مثنوی۔ رباعی۔ قطعہ۔ غزل یا قصیدے کی طرز پر ہو اور اُسکے مطلع یا اول شعر میں لفظ مجرا سلام۔ مجرائی۔ سلامی لایا جاوے تو اُسے مجرا یا سلام کہتے ہیں ؎

سلام اُسپہ جو کہتی تھیں دل پڑھ دھرے ۔۔۔ خدا ہی جانے مرے لوگ جیتے ہیں کہ مرے (آزردہ)

کہوں ہو مجرائی وقتِ فنا حسینؑ حسینؑ ۔۔۔ صدا مزار سے نکلے سدا حسینؑ حسینؑ (دبیر)

سلامی شہ پہ جو گذرے تو کوئی تو پوچھیگا ۔۔۔ ہوا سر بے گنہ جو قلم کوئی تو پوچھیگا

مجرا سے جو شام سے لے کر سرِ شبیر ۔۔۔ روے تنِ اطہر سے ملا کر سرِ شبیر

(۶) خاتمہ نماز کا پہلا خواہ دوسرا سلام (۷) رخصت۔ جایئے۔ تشریف لیجایئے۔ سدھاریئے ؎

اے عشق رخصت اے ہوس آزو سلام ۔۔۔ اپنا مقام آج سے دار البقا ہوا (داغ)

(۸۔ و) (مجازاً) ناامیدی اور مایوسی کے موقع پر بھی آتا ہے ؎

دربار ہو یا نہ ہو غرض کیا ۔۔۔ اپنا تو سلام ہو چکا اب (مصحفی)

سلام پھیرنا (و) فعل لازم:۔ خاتمہ نماز پر دائیں اور بائیں جانب بدی باری سے منہ پھیر کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا ٭ نماز ختم کرنا ٭

سلام پیام یا سلام پیغام (و) اسم مذکر:۔ (عو) نسبت کی بابت ذکر و کار۔ منگنی کی چھیڑ چھاڑ۔ گفت و شنید ٭ بات چیت ٭

سلام دینا (و) فعل متعدی:۔ (۱) رخصت کرنا۔ دور کرنا۔ چھوڑنا۔ الگ کرنا۔ القط کرنا جیسے آزردہ نے باندھا ہے مگر بول چال میں نہیں سنا گیا ؎

ہے رند عید بخش خاطر کو دو سلام ۔۔۔ آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)

(۲) خدا حافظ کہنا۔ سلام کہنا ٭ صاحب لوگوں کا کسیکو اندر بلانے کی اجازت دینا یا کوئی چیز لیکر جواب میں کہنا کہ سلام دو یعنی پہنچ جانے کا شکریہ ادا کرو۔ زبانی رسید دینا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلا

سلام طلب (ع) اسم مذکر:- سلام کا خواہاں - سلام کی تمنا - کہنے والا ٭

سلامُ علیک (ع) اسم مؤنث:- (۱) تُو سلامت رہے - ۔ہم سلام - بندگی - تسلیم ٭ آداب - تحیّۃ - ملاقات - کورنش جیسے "اُن کے گئے کی سلام علیک ہے" (۲) صاحب سلامت - واقفیت - شناسائی - مُلاقات جیسے "میری اُن کی تو دُور کی سلام علیک ہے"

سلامُ علیکُم } (ع) ندا:- تُمہارے اوپر سلامتی ہو - تُم جیتے رہو - تُم جوان مال اور برو
سلام عَلَیکُم } وغیرہ سے محفوظ رہو جب کوئی شخص کسی مجلس میں آتا یا کسی شخص سے ملتا یا رخصت ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتا اور اُس کے جواب میں دُوسرا شخص وعلیکم السلام کہتا ہے ٭

سلام کرائی (و) اسم مؤنث:- سلامی - سلامنا:- وہ نقدی جو دلہن کی طرف کے رشتہ دار دولہا کو بوقت رخصت دیتے ہیں ٭

سلام کر کے چلنا یا سلام کر چلنا (و) فعل لازم:- ناراضی کے ساتھ رخصت ہونا ٭

مبارک ہو مجلس آپ کو یا غیر کو — کر چلے ہم تو سلام اس بزم رشک آمیز کو (ممنون)

سلام کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) سر یا ماتھے یا سینے پر ہاتھ رکھنا - بندگی کرنا - رام رام کرنا - تسلیم کرنا - آداب بجانا - گڈ مورننگ کہنا - جوہار کرنا - مجرا کرنا - ڈنڈوت کرنا (۲) رخصت ہونا - جانا - سدھارنا - وداع ہونا - چلنا جیسے یہ لیجئے میں تو اب سلام کرتا ہوں آپ بیٹھے سوچتے رہئے (۳) کسی کی اُستادی - بڑائی - ہُنرمندی دانائی - چالاکی وغیرہ کو تسلیم کرنا ٭ ماننا - ؛ ہونا ٭ مان جانا - قبول کر لینا معقول ہونا - قائل ہو جانا ٭ مرجا کہنا - شاباشی دینا - سراہنا - صدحمت کہنا ٭

جان سلامت لے کر جاوے کعبہ میں تو سلام کریں
ایک جراحت اِن ہاتھوں کا صیدِ حرم کو کھانے دو } (میر)

اکیلی جاؤ جو مسجد میں طاق بھرنے کو — رو گا نا جان تُمہیں مُجھ کے ہم سلام کریں (جانصاحب)
خرد پہ اپنی بڑا ہے گھمنڈ ناصح کو — جُو اُسکے روبرو ہوئے تو میں سلام کروں (میر سوز)

(۴) دست بردار ہونا - باز آنا - معافی چاہنا - تارک ہونا - چھوڑنا - اجتناب کرنا احتراز کرنا ٭

نہیں اب بس تو حضرت دِل عاشقی کو سلام کرنا تھا (داغ)
طاق ابرو سے اُنکے در گزرے ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں (صہبا)
ترے کوچے کے رہنے والوں نے یہیں سے کعبہ کو سلام کیا (میر)

کس کا قبلہ کیسا کعبہ کون حرم ہے کیا احرام
کوچے کے اُسکے باشندوں نے سبکو یہیں سے کیا سلام } (میر)

(۵) خُدا حافظ:- خیر باد کہنا ٭

سلا

سلام لینا (و) فعل لازم:- سلام کا جواب دینا - سلام قبول کرنا - وعلیکم السّلام کہنا + دُعا دینا ٭

خدا کو کرتے رجوع جو نہیں سجدہ — ہمارا وُہ بُت کافر سلام لیتے ہیں (نصیر)

سلام ہونا (و) فعل لازم:- مجرا ہونا - درشن ہونا - ملاقات ہونا - کسی حاکم کی خدمت میں مُلازمت حاصل ہونا + رُوبرُو ہونا - سامنے ہونا - جیسے "تمہارا اسلام ہوئے تو دوسرا بُلایا جائے" ٭

سلام ہے (و) محاورہ:- (۱) باز آئے - دھتے پُوجے - چھوڑا - ترک کیا - دست بردار ہوئے - معاف رکھیئے ٭

مسجد کو تیری شیخ ہمارا سلام ہے — ہم نے تو آستانِ بُتاں سجدہ گاہ کی (مجرُوح)
جانے ہیں اب تو کوئے بُتِ لالہ فام کو — اپنا تو بس سلام ہے دارالسّلام کو (ذوق)

(۲) بڑے بے ڈھب ہو - تمہارا بھی بایاں پاؤں پوجئے - تُم سے خدا بچائے - خُدا محفوظ رکھے - خُدا کام نہ ڈالے - جیسے "تُمہیں بھی بس سلام ہے" ٭

میں تو مُفت ہی خدا ہوئی بدنام — اس محبت کو آپ کی ہے سلام (شوق)

سَلامت (ع) صفت:- (۱) محفوظ - مامون - مصُون - آفات و صدمات سے بری - ہر ایک بلا سے بچا ہوا - صحیح - تندرست - زندہ - باحیات - موجود قائم جیسے "تُم سلامت رہو"

سلامت آپ پیٹنگے نہیں کل دوش پر (داغ)
لے گئے ہیں آج تو اے داغ دو مینے کے دل

(۲) پورا - کامل - ثابت صحیح سالم جیسے "وہاں تک سلامت پُہنچے تو جانو پُہنچ گیا" (۳) اسم مؤنث:- سلامتی - امن - اطمینان (۴) ؛:- تابع فعل بخیر عافیت تندرستی کے ساتھ (۵) ؛:- مبارک باد کا جواب - جواب تہنیت - مبارکباد کی قبولیت - جیسے "ناک کٹی مبارک سر مُنڈا سلامت" ٭

سلامت رو (ع + ف) صفت:- کفایت شعار - کم خرچ - میانہ رَو - چلن سے چلنے والا - بڑھکر نہ چلنے والا - متوسط درجہ پر کاربند ہونے والا - وہ روش اختیار کرنے والا جس سے اخیر تک نبھ جائے - مُدبّر - منتظم ٭

سلامت روی (ع + ف) اسم مؤنث:- کفایت شعاری - میانہ روی - کم خرچی - نیک چلنی - چلن سے چلنا - گھرستی پن - طریقہ خانہ داری - سیاست - بندوبست - انتظام - تدبیر - انصرام - ایسا طریقہ جس سے کسی طرح کا حرف نہ آئے - بیداغ راستہ ٭

سلامت روی اختیار کرنا (و) فعل متعدی:- چلن سے چلنا - کفایت شعاری سے بسر کرنا - میانہ روی اختیار کرنا - بڑھکر نہ چلنا - نباہ دینے کے قابل کوئی روش اختیار کرنا - نیک چلنی اختیار کرنا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلما

سلامت رہنا (۱) فعل لازم:- (۱) زندہ رہنا۔ جیتے رہنا۔ جیسے "سلامت ہے بھوجکا بڑا بھروسا" (۲) تندرست رہنا۔ صحیح سالم رہنا (۳) محفوظ رہنا۔ مامون رہنا۔ مصئون رہنا۔ امن میں رہنا (۴) برقرار اور قایم رہنا۔ موجود رہنا جیسے ؎

تم سلامت رہو ہزار برس ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار (غالب)

اے داغ سلامت رہیں مہمان ہمارے جو آتی ہے آفت تو مصیبت نہیں جاتی (داغ)

(۵) آباد رہنا۔ خوش رہنا (۶) ثابت رہنا۔ جوں کا توں رہنا۔ کامل اور پورا رہنا۔ جیسے "تمہارے آنے تک یہ مال سلامت رہ چکا"۔

سلامتی (عربی پر ترکیب فارسی) اسم مؤنث (۱) امنیت۔ بے گزندی۔ حفاظت۔ صیانت۔ بچاؤ (۲-۱) خیریت۔ عافیت۔ کسل فضل الٰہی (۳-۱) صحت۔ تندرستی۔ آرام (۴-۱) زندگی۔ حیات جیسے "تمہاری سلامتی رہے" (۵-۱) موجودگی ہوتے۔ جیسے "تمہاری سلامتی میں سب کچھ دیکھ لیا" (۶-۱) قیام بقاری (۷-۱) ایک قسم کا موٹا کپڑا (بعض لوگوں کا اعتراض ہے کہ ہر حالت میں سلامت خود مصدر ہے پھر اسے مصدری کا نگانا خلاف فصاحت و علمیت ہے مگر ہم کہتے ہیں فارسی والوں کا قاعدہ ہے کہ وہ اکثر اس قسم کے مصدروں کے ساتھ ایک یائے معروف بڑھا دیتے ہیں جیسے زیادتی۔ کمی۔ خلاصی مخلصی۔ فضولی۔ خوبی وغیرہ چنانچہ اسکے ثبوت میں بہت سے شعرائے عجم کے اشعار دیکھنے میں آئے)۔

سلامتی پڑھنا (۱) فعل متعدی (عو):- (۱) دوام قیام کی دعا دینا۔ ازل سے ابد تک ہونے کا اقرار کرنا جیسے "اللہ میاں کی سلامتی پڑھ کر نیاز دیدو"۔

سلامتی سے (۱) تابع فعل (عو):- (۱) خدا کے فضل سے خدا کی عنایت سے۔ خیریت سے بخیر تندرستی سے (عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کسی امر کا ذکر کریں گی تو پہلے یہ لفظ شگون نیک خیال کر کے زبان پر لائینگی جس طرح اہل فارس بخیر کا لفظ ہر ایک بات کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "سلامتی سے کہاں گئے تھے"۔ سلامتی سے چار بچے تو اب موجود ہیں")۔

سلامتی کا جام پینا (۱) فعل متعدی:- (۱) دیکھو زندگی کا جام پینا)

سلامتی میں (۱) تابع فعل:- حیات میں۔ زندگی میں۔ خیریت میں۔ موجودگی میں۔ عہد میں جیسے "تمہاری سلامتی میں یہ دن دیکھا"۔

سَلامی (عربی پر ترکیب فارسی) اسم مؤنث:- (۱) تعظیم۔ سلام۔ مجرا۔ ہتیاروں کو اٹھا کر سلام۔ اسلامی سلام۔ سپاہیانہ سلام (۲) توپوں یا بندوقوں کے فیر سے پیشوائی یا تعظیم ادا کرنا۔ شلک چلانا (۳) نذرانہ۔ پیشکش (۴) ڈھلوان۔ ڈھال۔ ڈھلوان (۵) دیکھو سلام کرائی) ؎

عباس کو تھا حکم غلامی میں ملا کوثر اگر کو تشنہ کامی میں ملا (رباعی)

نوشہ نے کیا جو وقت رخصت مجرا گلزار بہشت کا سلامی میں ملا

سلا

(۶) بوسہ۔ سلام کرنے والا ؎

مجھ کو تربہ کہاں سلامی کا فخر کافی ہے بس غلامی کا (مولف)

سلامی اُتارنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کسی بادشاہ یا رئیس یا اختیار یا حاکم اعلیٰ وغیرہ کی تشریف آوری کا توپوں یا بندوقوں کے ذریعہ سے اظہار تعظیم کرنا۔ سلامی کی توپیں یا بندوقیں سر کرنا۔ توپوں وغیرہ سے سلامی کا اعلان کرنا۔

سلامی ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) کسی بادشاہ۔ اعلیٰ حاکم یا رئیس کی تشریف آوری کی توپیں چھوٹنا۔ کسی جشن یا سرکاری خوشی تہوار کی توپیں چلنا۔ بادشاہ یا کسی امیر کے شہر میں داخل ہونے کی توپیں سر ہونا (۲) دولھا کی سلام کرائی کی رسم ادا ہونا۔ دولھا کو سلام کے عوض نقدی کا دیا جانا (۳) ڈھلوان ہونا۔

سُلا دینا (۵) فعل متعدی:- (۱) بچہ کو بہلا کر سلا رکھنا (۲) زہر کھلا کر مار رکھنا۔ مار ڈالنا۔ کھپت رکھنا۔ گلا گھوٹ دینا۔

سُلانا (۵) فعل متعدی:- (۱) خوابانیدن کا ترجمہ۔ بچہ کو تھپک تھپک کر نیند دلوانا۔ (۲) قبر میں رکھنا (۳) دفن کرنا۔ گاڑنا۔ دابنا جیسے "میرا دل ذرا دھڑکے تو کس کا دھڑکے کئی بچے تو اسی مرض میں سلا چکی (عو):- (۴) کسی اجنبی عورت کو غیر مرد سے ہم بستر کرا دینا۔

سِلانا (۵) فعل متعدی:- (ہندی) (۱) سیتل کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ سرد کرنا (۲) پوجا کے پانی کو گھر کے دروازہ کے دونوں کونوں پر ڈالنا (۳- پورب) تعزیہ کو دفن کرنا یا بنانا (۴) سلوانا۔ دوخت کرانا۔

سِلائی (۵) اسم مؤنث:- (۱) سلوانے کی اجرت (۲) دوخت سیون۔ ٹانکا (۳) ایک کپڑے کا نام جو اکثر ایکہ مکئی یا جوار کو لگ جاتا ہے (۴) سینا۔ کار دوخت۔

سَلائی (۵) اسم مؤنث:- (۱) میل سرمہ۔ سرمہ لگانے کی گول اور پتلی سلاخ (۲) ایک جراحی کا نام جسکے ذریعہ سے پیشاب لاتے یا کسی خم میں دوا پہنچاتے ہیں۔ فلی (۳) میل سینک۔ پتلی سلاخ۔ گوبھ بتے کا کانٹا۔ کلائی کے اندر رکھنے کی پتلی سینک جو اکثر لوہے کی ہوتی ہے (۴) موٹا سوا۔ ٹاٹ سینے کا سوا (۵) دیا سلائی یا چنگاری۔

سَلائی پھیرنا (۵) فعل متعدی:- (۱) گرم سلائی کے ذریعے سے اندھا کرنا نیل کی سلائی سے اندھا کرنا۔ ٹھیم کرنا۔ آنکھیں پھوڑنا۔ نابینا کرنا۔ نور بصر کو زائل اور چشم جما بین کو کور کرنا۔

(پہلے دستور تھا کہ جب کسی بادشاہ یا سرکش کو اندھا کرنا منظور ہوتا تھا تو سونے کی سلائی کو تمے پر خوب گرم کرتے تھے جب وہ جلنے لگتی یا گرم ہو جاتی تھی تو فوراً گرم گرم آنکھوں میں پھیر دیتے تھے جس سے مجرم معدوم البصر ہو جاتا تھا اس قسم کی سختیاں اکثر بادشاہوں کے ساتھ کی گئی ہیں)۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلا

کیا نظر اس سے دمِ چشم نمائی پھیری ۔ شاخ نے دیدۂ نرگس میں سلائی پھیری (نسخت)

(۲) کسی زخم یا آنکھ میں سلائی گھمانا ۔ سُرمہ گھلانا ۔

سَلائیاں پھرنا (ف) فعل لازم :۔ اندھا یا معدوم البصر کیا جانا ۔ آنکھیں پھوڑی جانا ۔

شہاں کی کُحل جواہر تھی خاکِ پائن کی انہیں کی آنکھوں میں پھرتی سلائیاں آنکھیں (میر)

سَلائیاں پھیرنا (ف) فعل متعدی :۔ (دیکھو سلائی پھیرنا) آنکھیں پھوڑنا ۔

سَلب (ع) صفت :۔ (۱) اٹھایا ہوا ۔ نیست کرنا ۔ ربودگی ۔ نفی (۲) ا۔ جذب ۔ اخذ جیسے تسلب مرض یعنی کسی شخص کے مرض کو جذب کر لینا "سلب اختیارات" اختیار لے لینا ۔

سِلپٹ (ف) صفت :۔ (۱) صاف ۔ ہموار ۔ برابر ۔ چکنا ۔ مسطح ۔ مستوی (۲) گھسا ہوا حروف مٹا ہوا ۔ سپاٹ جیسے سلپٹ روپیہ ۔ پیسہ یا اشرفی وغیرہ (۳) بے نور معدوم البصر فاقد النظر ۔ پنٹ اندھا (۴) ا۔ انگریزی سلیپر کا بگڑا ہوا لفظ ۔ کف پائی ۔ چمڑی جوتی ۔ وہ جوتی جو گھر میں صاحب لوگ پہنا کرتے ہیں ۔ گھیتلی جوتی ۔ بن ایڑی کی جوتی (۵) وہ لکڑی کا تختہ جو ریل کی سڑک پر بچھاتے ہیں ۔ سلیپر کا بگڑا ہوا لفظ ۔

سِلپچی (ا) اسم مؤنث :۔ (صحیح سلاپچی) دیکھو (چلمچی یا سلپچی) ۔

سَلَجھا ہُوا (ف) صفت :۔ بُجھتا ہوا ۔ سُلجھا ہوا ۔ نمٹا ہوا ۔ گرم و سرد چشیدہ ۔ آزمودہ کار ۔ جہاں دیدہ ۔ تجربہ کار ۔ آٹھوں گانٹھ کمیت ۔ خرانٹ ۔ پختہ کار ۔

سُلجھنا (ف) فعل لازم :۔ سمجھنا ۔ باہم طے کرنا ۔ جھگڑنا نمٹنا ۔

سُلجھا سُلجھایا (ف) صفت :۔ دیکھو (سلجھا ہوا) ۔

سُلجھانا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) اُلجھانا کا نقیض ۔ کھولنا ۔ وا کرنا ۔ جدا کرنا (۲) باریک اور پیچیدہ معاملات کا فیصل کرنا ۔ دقیق امور کا حل کرنا ۔ توضیح کرنا ۔ تصریح کرنا ۔

سُلجھاؤ یا سُلجھاؤ (ف) اسم مذکر :۔ نمٹاؤ ۔ نمٹیرا ۔ نپٹاؤ ۔ فیصلہ ۔ عقدہ کشائی ۔ توضیح ۔ تصریح ۔ وضاحت ۔ انکشاف ۔ معاملات ۔

سُلجھنا (ف) فعل لازم :۔ اُلجھنا کا نقیض ۔ کھلنا ۔ آسان ہونا ۔ سہل ہونا ۔ حل ہونا ۔ وا ہونا ۔ منکشف ہونا ۔ مُعقد نہ فیصل ہونا ۔ تصریح ہونا ۔ نمٹنا ۔

سِلخ (ع) اسم مذکر :۔ آلۂ حرب ۔ ہتیار ۔ اوزار ۔

سِلخ پوش (ع + ف) صفت :۔ ہتیار بند ۔ مُسلح ۔ زرہ بکتر پہنے ہوئے ۔ پانچوں ہتیاروں سے آراستہ ۔

سِلخ خانہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ مخفف سلاح خانہ ۔

سَلخ (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) پوست کشی ۔ کھال کھینچنا (۲) چاند رات ۔ دوج ۔ (چونکہ اس روز چاند زمین و آفتاب ایک سمت میں اس طرح واقع ہوتے ہیں کہ چاند زمین کے گرد گھومتے ہوئے اپنے مرخ روشن کی جھلک دکھا دیتا گویا پورے سے مُنہ نکالتا ہے اس وجہ سے اس تاریخ کا نام سلخ رکھا) ۔

سلط

سَل رُچنا (ف) فعل متعدی (ہندی) :۔ (۱) جان کنی لانا ۔ پتا جوہر کرنا ۔ خوگر کشی کرنا ۔ اپنے آپ پستی ہونا ۔

تریا تجھ میں تین گن اور اوگن ہیں لکھ چار منگل کارے سل رچے اور کو کن اُپجیں مل (دوہا)

(۲) انتظام خانہ داری کرنا ۔ گھر کا بندوبست کرنا ۔

سَلسلانا (ف) فعل لازم :۔ نرم نرم کھجلی ہونا ۔ سرسراہٹ ہونا ۔ گدگدی ہونا ۔ سرسرانا ۔ کھجلانا ۔ چُل ہونا جیسے ہتیلی یا پھوڑے کا سلسلانا (۲) رینگنا ۔ کیڑوں کا پیٹ کے بل چلنا ۔

سَلسلاہٹ (ف) اسم مؤنث :۔ خارش ۔ خارشت ۔ کھجلی ۔ چُل ۔ گدگدی ۔ گُدگُدی ۔

سَلسَل بَول (ع) اسم مذکر :۔ ذیابیطس ۔ مُصور پرمیا ۔ چھلک مثانی (ایک مرض کا نام جس میں آدمی پیشاب روکنے پر قادر نہیں رہتا ۔ پیشاب بابدبو سناتا اور قطرہ قطرہ آتا ہے بعض لوگ سے پتھری یعنی سنگ شانہ کا مقدر خیال کرتے ہیں) ۔

سِلسِلہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) زنجیر ۔ بیڑی ۔ جولان (۲) قطار صف ۔ لڑی ۔ لنگتار جیسے "پہاڑ کا سلسلہ" (۳) خاندان ۔ خانوادہ ۔ کُل ۔ جنس ۔ نسل ۔ گوت (۴) شجرہ ۔ کرسی نامہ (۵) ترتیب ۔ درستی حسب مراتب ۔ (جبر و مقابلہ) مقادیر کی وہ قطار جو کسی خاص قاعدے کے موافق ایک دوسرے پر موقوف ہو ۔

سِلسِلہ بندی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ صف بندی ۔ قطار بندی ۔ ترتیب ۔ جنس واری ۔ ذیل بندی ۔

سِلسِلہ جاری کرنا (ف) فعل متعدی :۔ کسی کام کو متواتر کرنے کا موقوف ڈالنا ۔ کوئی کام چھیڑنا یا ہمیشہ کے واسطے شروع کرنا ۔

سلسلہ جاری ہونا (ف) فعل لازم :۔ کسی کام کا متواتر یا لگاتار ہونا ۔

نہ کیونکر اشک مسلسل ہو رہنا دل کا طریق عشق میں جاری ہے سلسلہ پل کا (نصیر)

سلسلہ وار (ع + ف) صفت :۔ ب مراتب ۔ ترتیب وار ۔ صف وار ۔ درجہ وار ۔

سَل سے بیٹھنا (ف) فعل لازم :۔ (ہندی دگنوار) سلطنت سے بیٹھنا ۔ اطمینان سے بیٹھنا ۔ مطمئن ہو جانا ۔ ٹھکانے سے بیٹھ جانا ۔

سُلطان (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بادشاہ ۔ راجہ ۔ نیک ۔ فرمانروا (۲) شاہزادہ ۔ کنور ۔ نیک زادہ ۔

سلطان جی (ا) اسم مذکر :۔ مراد از حضرت سلطان المشائخ سلطان نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہ العزیز جن کا مزار پُر انوار دہلی سے جانب جنوب تین میل کے فاصلہ پر ہے ۔

سُلطانہ (ع) اسم مؤنث :۔ ملکہ ۔ شہزادی ۔ رانی ۔

سُلطانی (ع) صفت :۔ شاہی ۔ گورنمنٹی ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلط

سُلطانی بانات (ع + ف + ہ) ایک قسم کی رومی نہایت عمدہ دبیز بادشاہ پسند بانات۔

سَلطنت (ع) اسم مؤنث (۱) بادشاہی۔ راج۔ بادشاہت۔ مملکت۔ حکومت۔ فرمانروائی۔ عملداری (۲) پورب۔ اطمینان۔ طمانیت۔ ٹھہر۔ ٹھکانا جیسے سلطنت سے بیٹھنا یا کام کرنا وغیرہ۔

سلطنتِ جمہوری (ع) اسم مؤنث۔ دیکھو (جمہوری سلطنت)

سلطنتِ شخصی (ع) اسم مؤنث۔ وہ حکومت جس میں بادشاہ خود مختار اور مطلق العنان ہو۔

سلطنتِ مُتحدہ یا مُتحدہ (ع) صفت۔ ملی ہوئی سلطنت۔ مشہور سلطنت۔ مشمول اور خلط ملط حکومت۔ مشہور ریاستیں۔ امریکہ کے وہ صوبے جن میں جنگل کٹ کٹ کر آباد ہونے پر نیا صوبہ بن کر شامل ہو جاتا ہے۔ ایک بادشاہ یا ایک حکومت کے ملک جیسے سویڈن اور ناروے کی سلطنتِ متحدہ۔

سَلَف (ع) صفت۔ (۱) گزرا ہوا۔ بیتا ہوا۔ گزشتہ۔ اگلا۔ پہلے کا۔ سابقہ۔ سابق۔ اگلے لوگ۔ اگلے زمانے والے۔ بزرگانِ گزشتہ۔ آباؤ اجداد۔

سلف سے (ع) تابع فعل۔ قدامت سے۔ ہمیشہ سے۔ ابتدا سے۔ پہلے سے۔ اوّل زمانہ سے۔ سابق سے۔

سُلَف (ع) اسم مذکر۔ مُرادف سودا۔ اسباب چیز بست۔ خرید و فروخت۔ وہ چیز جو خریدی جائے (یہ لفظ علٰحدہ نہیں آتا سودا کے ساتھ آتا ہے جیسے سودا سُلف) اظہار عربی سَلَف یعنی اُس روپے سے ماخوذ ہے جو سوداگری میں لگایا جائے مگر لفظ سُلف زیادہ قریب معلوم ہوتا ہے کیونکہ اس کے معنی ناری۔ ناشتہ اور نیز اُس طعام کے ہیں جو کسی آئے گئے کے واسطے رکھیں)۔

سُلفا (ا) اسم مذکر۔ (۱) بھربھرا کرکے تمباکو پھرنے کو سُلفا کہتے ہیں۔ نیز ایک مقدار تمباکو جیسے ایک سُلفا تمباکو دینا یعنی ایک چلم تمباکو یا ایک دفعہ پھرنے کے قابل تمباکو (۲) چرس (یہ لفظ فارسی سُلف بمعنی کھانسی سے ماخوذ ہے چونکہ اس طرح تمباکو بھرنے سے ایک دفعہ ہی زیادہ دھواں اُٹھ کر کھانسی کا باعث ہوتا ہے اس وجہ سے اُردو والوں نے یہ محاورہ بنا لیا)۔

سُلفا اُڑانا (و) فعل متعدی۔ (۱) سُلفہ بھر کے پینا۔ دم لگانا۔ کش لگانا (۲) خاک سیاہ کر دینا۔ برباد کر دینا (۳) چرس پینا۔ چرس کا دم لگانا۔

سُلفا کر ڈالنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) جلا کر خاکستر کر دینا۔ راکھ کر دینا۔ دھوئیں میں اُڑا ڈالنا (۲۔ بازاری) اُڑا دینا۔ دولت برباد کر دینا۔ خاک میں ملا دینا۔ فضول خرچی میں اُڑا دینا۔ اُف کر دینا۔ پھونک مار دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ صرف کر دینا۔

سلم

سُلفا کرنا (ف) فعل متعدی۔ جلا کر راکھ کرنا + اُڑا دینا۔ برباد کر دینا۔

سُلفا ہونا (ف) فعل لازم۔ (۱) جل کر خاک ہو جانا (۲) اُڑ جانا۔ برباد ہونا۔ اُف ہونا۔

سِلفچی (ف) اسم مؤنث۔ پیچی۔ چلمچی۔ طشت۔ لگن (ہاتھ دھونے کا ظرف جس کے اندر کُلی کرتے اور کھانا کھا کر منہ ہاتھ دھوتے ہیں)۔

سِلک (ع) اسم مؤنث و مذکر۔ (۱) لڑی۔ تار (۲) تاگا۔ رشتہ۔ دھاگا۔ رشتۂ مروارید۔ (۳) ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ پرونا۔ نظم سلسلہ۔ تطار۔ تسلسل۔

اِک لڑی شبنم جو پاؤ آتی ہے تو کہتے ہیں ہم — کیا ہوا مُدت سے وہ سلکِ گہر ملتی نہیں (صہبا)

خجلتِ مُذابِ جاماں سے گرہ ہے آب آب — سلکِ گوہر اپنی مرگاں کی طرح تر ہو گیا (ناسخ)

(شعرائے اُردو نے جو اس کو موتیوں کی لڑی قرار دیا اس میں ذرا تکلف ہے کیونکہ سلک اصل میں اُس ڈورے کو کہتے ہیں جس میں موتی پروئے ہوئے ہوتے ہیں نظم اُس توقع پر زیادہ چسپاں ہے)۔

سُلگانا (ف) اسم مؤنث (عو)۔ دیکھو (سُلگنا)۔

سُلکھنیا (ف) اسم مؤنث (عو)۔ جلد جلد چلنے والی عورت۔ وہ عورت جو گھڑی اِدھر گھڑی اُدھر دکھائی دے۔ چالاک تُرتریا۔ پھرتیلی۔ وہ لڑکی جو سارے میں دوڑی دوڑی پھرے۔ جیسے کیسی سُلکھیا سی پھر رہی ہے۔ یہ سلکھیا روز اسی طرح چپکے سے نکل جاتی ہے" (اس کا مادہ سرکنے سے بھی خیال میں آتا ہے اور لگھنے بمعنی رکھنے سے بھی)۔

سُلگ (ف) صفت۔ (۱) لگاتار۔ برابر۔ اس سرے سے اُس سرے تک جیسے ایک سُلگ دھجی مارو دو (۲) پورا۔ کامل۔ ثابت۔ سالم۔

سُلگانا (ف) فعل متعدی۔ (۱) روشن کرنا۔ جلانا۔ لگانا۔ آگ بالنا۔ آگ پھونکنا۔ آگ جلانا۔ دھونکانا۔ بھڑکانا + بنانے فساد ڈالنا (یہ لفظ اصل میں سُلگانا یعنی اچھی طرح لگانا تھا جس سے مراد ہے آگ کو لکڑیوں میں اچھی طرح لگانا)۔

سُلگنا (ف) فعل لازم۔ (۱) جلنا۔ بلنا۔ روشن ہونا۔ جلنا شروع ہونا۔ لگنا۔ لنا + دھواں نکلنا۔

تری اُلفت کی چنگاری نے ظالم اک جگہ چُن کا — اِدھر جی اُس کا سُلگا یاں اُدھر چھاتی میں پھپھولا دا (داغ)

(۲) ہم بغیر تمیز اور بے سمجھ ہونا جیسے "تو نری سُلگ ہے تجھ کو کرنا کیا ایک دن کام تمام ہو جائے گا"۔

سَلَم (ع) اسم مؤنث (۱) کسی چیز کی پہلے سے قیمت دے دینا تاکہ بوقتِ تیاری سے لیں جس طرح زمینداروں کو اکثر غلہ کی قیمت پیشگی دے دیا کرتے ہیں۔ تقاوی۔ پیشگی۔ بیعانہ۔

سَلما (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کے چاندی یا سونے کے چکدار تار۔ مُقیش۔ بابو لوگ وہ موٹے اور چوڑے مُنہری خواہ پیلی تہ جو اکثر کامدار جوتیوں میں داخل ہوتے ہیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلم

میں ٹانکتے ہیں جیسے سلما ستارا لگا کر خوب چمکا دو ۔

سلمے ستارے کی جوتی یا ٹوپی (ا) اسم مؤنث :- چکمی کی جوتی - کامدار ٹوپی ۔

سلنا (ف) فعل لازم :- (ہندو) (۱) پھٹنا - چھید ہونا - سوراخ ہونا - بند ہونا (۲) مثوڑی (ہندو عورتیں) ملنے جلنے والیوں کے یا دیگر گودنا - مینڈھنا - زخم دینا - کوچنا - کوچے لگانا ۔

سِلنا (ف) فعل لازم :- دوخت ہونا - سیا جانا ۔

سِلو (انگلش) SLOW صفت :- سست - مدھم - دھیما جیسے گھڑی کا سلو ہونا یا ریل کا سلو ہونا یعنی اپنی معمولی رفتار سے کم چلنا ۔

سَلُّو (ا) اسم مذکر :- کٹا ہوا چمڑہ جس سے بجائے ڈوکا کام لیتے ہیں (اسکا مادہ سلنا بمعنی سوراخ کرنا ہے کیونکہ وہ چمڑا سوراخ میں ہی دیا جاتا ہے)

سَلُّو کی سِلائی یا گٹھائی (ا) اسم مؤنث :- نرے چمڑے کی سلائی یا گٹھائی یعنی دوخت ۔

سَلُّو (ف) (صفت :- ہندو) سلّو کا مخفف - بیوقوف عورت ۔

سِلوانا (ف) فعل متعدی :- چھید کرانا - سوراخ کرانا - بند ہوانا ۔

سِلوانا (ف) فعل متعدی :- دوخت کرانا - سوانا - سلانا ۔

سِلوائی (ا) اسم مؤنث :- بند ہوائی - چھید کرائی - سوراخ کرانے کی مزدوری یا اجرت جیسے چار پائی سلوانے کے دام ۔

سِلوائی (ا) اسم مؤنث :- دوخت کرانے کی مزدوری - سلوانے کی اجرت ۔

سلوتری (ا) اسم مذکر :- گھوڑوں کا ڈاکٹر - گھوڑوں اور چوپایوں کا علاج معالجہ کرنے والا - بیطار ۔

سِلوٹ (ا) اسم مؤنث :- چین - شکن - جھنڈ - جھری - چنٹ - گنجلک ۔

سِلوٹ پڑنا (ف) فعل لازم :- جھکنے پڑنا - شکن پڑنا - جھریاں پڑنا ۔

سلوک (ع) اسم مذکر :- (۱) راستہ چلنا - راہ - راستہ - نیک روی - طریقہ (۲) برتاؤ - عمل - ربط - رویہ (۳) صوفیوں کی اصطلاح میں تقرب حق تعالیٰ کی طلب - راہ خدا جوئی - تلاش حق (۴ - ۱) آشتی - صلح - ملاپ - دوستی محبت - پیار - اخلاص جیسے "ماں بیٹوں میں سلوک ہو گیا یا خاوند جورو میں نہایت سلوک ہے" (۵ - ۱) بھلائی - نیکی - خیر خواہی - بہتری جیسے "تم نے بڑا سلوک کیا کہ قیدی ہونے دیا" (۶ - ۱) روپے پیسے کے ساتھ خبر گیری بخشش - عطا ۔

سلوک سے پیش آنا (ف) فعل لازم :- محبت اور پیار - اخلاص کا برتاؤ کرنا - پرسان حال ہونا ۔

سلوک سے رہنا (ف) فعل لازم :- مل کر رہنا - اتفاق سے رہنا - محبت اور پیار

سلے

اخلاص سے بسر کرنا - ملاپ رکھنا ۔

سلوک کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) بھلائی کا برتاؤ کرنا - نیکی کرنا - خیر خواہی کرنا - نیکی کمانا (۲) روپے پیسے سے سلوک اور خبر گیراں ہونا بخشش کرنا - عطا کرنا - مفت دینا (۳) ملنا - ملاپ کرنا - صلح کرنا - آشتی کرنا ۔

سلوک کرانا (ف) فعل متعدی (۱) صلح کرانا - ملاپ کرانا - ملوانا - اخلاص کرانا - روٹھے کو منانا (۲) دلوانا - خبر گیری کرانا ۔

سلونا (ف) صفت :- (۱) نمکین - نمک دار - نمک آلودہ - چٹ پٹا جیسے مٹھاس کے بعد سلونے کو ضرور جی چاہتا ہے" ؎

جگر کے زخم شاید میں نمک بند مزا کچھ آنسوؤں کا ہے سلونا (میر)

نمک چرے کا کیا ہے کس کو کہتے ہیں لب شیریں
نہیں آگاہ میٹھے سے نہ ہم واقف سلونے سے

(۲) خوشرنگ - سانولا - ملیح - گندمی ۔

سلونوں (ف) اسم مذکر :- رکھشا بندھن - راکھی پونو (ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ساونوں کے مہینے میں ہوتا اور اس میں راکھی باندھتے اور اکثر سویاں کھاتے ہیں) ۔

سلونی (ف) صفت مؤنث :- نمکین - نمک آلودہ - ملیح - سانولی ۔

سلہج یا سلہج (ف) اسم مؤنث :- سالے کی بیوی سالے کی جورو جیسے سالی وہی سالی سلہج پوری جوئے (کہاوت) ۔

سِلی یا سِلّی (ف) اسم مؤنث :- (پورب) (۱) استرا - چاقو وغیرہ تیز کرنے کی پتھری - فسان - سان (۲) موٹا تختہ - درخت کے تنہ کا تختہ - پٹڑا (۳) مرغابی - پرند آبی (۴) جس لاہوا اناج ۔

سلیپر (انگلش) جمع Slipper سلیپر - اسم مؤنث :- (۱) پھٹدی ہلکی جوتی سلیپٹ جوتی - آرام پائی - کفپائی (۲) وہ تختہ جو ریل کی سڑک پر لوہے کی پٹڑی چڑھنے کے واسطے بچھاتے ہیں (۳) پتہ کا ٹال - وہ آہنی حلقہ جو پہیہ پر چڑھاتے ہیں ۔

سلیٹ انگلش Slate اسم مؤنث :- پتھر کی تختی ۔

سلیخ یا سرِ سلیخ (ف) اسم مؤنث :- (ہندو) دیکھو (سلہج)

سلیس (ع) صفت :- نرم - ہموار - یکساں ۔ سہل - رواں - آسان ۔ عام فہم ۔ صاف اور سیدھی زبان یا عبارت (کتب متداولہ میں اس کی بجائے سلَس پایا جاتا ہے) ۔

سلیقہ (ع) اسم مذکر :- (۱) سرشت طبیعت (۲ - ۱) تمیز شعور - قوف ؎

سلیقہ بات کا کیا کچھ زبان ہی کھولے ہے تو اپنے والد مرحوم کو محروم بولے ہے (سودا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سلے

(۳-۱) ہنر۔ دستکاری۔ جوہر لیاقت (۴-۱) سُگھڑپن۔ سُگھڑاپا۔ سنجیدگی۔ تہذیب۔ علم مجلس۔

سلیقہ مند (ع + ف) صفت:۔ صاحب شعور۔ تمیزدار۔ سُگھڑ۔ ہنرمند۔ سنجیدہ۔

سلیم (ع) صفت (۱) ٹھیک۔ درست۔ کامل۔ پورا (۲) سادہ دل۔ صاف دل (۳) تندرست۔ صحیح سالم۔ چنگا (۴-۱) حلیم۔ بردبار۔ گمبھیر۔ چپکا۔ خاموش۔ صلح دوست۔

سلیم الطبع (ع) صفت:۔ (۱) حلیم المزاج۔ نرم دل۔ موم دل (۲) دھیرا۔ گمبھیر۔ بے پتا۔ بیٹھا۔ کم گو (۳-۱) فہیم۔ دانشمند۔ دوراندیش (۴-۱) صائب الرائے۔

سلیمان (ع) اسم مذکر:۔ (قوم بنی اسرائیل کے بادشاہ اور حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام جو حضرت عیسیٰ سے ۱۰۱۵ برس پیشتر تخت نشین ہوئے تھے۔ انکا عہد بہت مشہور ہے اکثر بڑے بڑے آدمی ان کا کلام سُننے کے واسطے پڑھتے جاتے تھے۔ انہوں نے ایک معبد بنوایا تھا جس کا نام بیت المقدس ہے ان کے مذہبی مسائل کُل ایک ہزار پانچ ہیں ان کے عہد میں بنی اسرائیلیوں کی بادشاہت کو بڑا عروج ہوا مگر زوال بھی ان کے بعد ہی سے شروع ہوگیا۔ حضرت عیسیٰ سے ۱۰۳۳ برس قبل پیدا ہوئے اور ۹۷۵ برس پیشتر وفات پائی۔ اکثر لوگوں کا قول ہے کہ کہ تمام جن و انس ان کے تابع تھے اور آپ تمام حیوانات سے خدمت لیتے تھے۔ روایت ہے کہ کسی چیونٹی نے اُن کی اور اُن کے تمام لشکر کی ضیافت کی اور اس بات سے بحکم خدا معلوم کیا کہ جو قدرت اور سخاوت تم میں ہے وہ خدا تعالیٰ نے اولی کیڑے میں بھی دی ہے)۔

سلیمانی (ع) صفت:۔ (۱) منسوب بہ سلیمان (۲) ایک قسم کے دورنگے پتھر کا نام۔ سلیمانی نگ جو سیاہ و سفید ہوتا ہے۔

سلیمو (ہ) اسم مؤنث:۔ بندریا کا فرضی نام۔ بندریا۔ ظرافتاً بدسلیقہ۔ پھوہڑ۔ پلّی۔ کھلنڈا بالی عورت جیسے "سلیمو بن عید کیسے"۔

سم (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) آواز۔ تال۔ سُر (اہل موسیقی ضرب ہائے معینہ پر آواز کے موزون ہونے کو تال اور آخر ضرب کے وزن کے ساتھ برابر ہونے کو سم کہتے ہیں (۲) برابر۔ ہم وزن۔ پورا۔ کامل۔

سُم (ف) اسم مذکر:۔ چوپایہ کا کھُر۔ گھوڑے کی ٹاپ۔ گھوڑے یا چوپائے کا ناخن۔ پوڑ۔

سما

آہوئے چیں صید ہوں آنکھوں سے تیری شہسوار
چوکڑی وحشت میں بھولیں گر سُمِ توسن بجا (انشا)

سُم ڈُبونا (۱) فعل لازم:۔ سُموں کا تریا آکودہ ہونا۔ جنگ عظیم کے مبالغہ میں کہتے ہیں "ایسی لڑائی ہوئی کہ گھوڑوں کے سُم (خون میں) ڈوب گئے"۔

سُم لینا (۱) فعل متعدی:۔ گھوڑے کا ٹھوکا کھانا۔ سکندی کھانا۔

وہ اوگھٹ راہ ہے اے مصحفی وشت محبت کی
کہ سُم لیتا ہے مرکب جس زمیں پہ یکہ تازوں کا (مصحفی)

سَمّ (ع) اسم مذکر:۔ زہر۔ بس۔ بکھ۔ ہلاہل۔ گرل۔

دُنیا میں نیک ہے فزوں بدکا امتیاز کیا کیا گراں نہ شد سے قیمت میں سم ہوا (آتش)

سَمّ الفار (ع) اسم مذکر:۔ زہر موش۔ مرگ موش۔ سُنبل کھار۔ سنکھیا۔ ایک زہریلے پتھر کا نام جس کے کھانے سے چوہا بہت جلد مرجاتا ہے اور انسان بھی پھٹکا نہیں کھاتا۔

سَمّ قاتل (ع) صفت:۔ زہر ہلاہل۔ زہر قاتل۔ وہ زہر جس کے کھانے سے آدمی پھٹکا نہ کھائے۔ بہت جلد کام تمام کرنے والا زہر۔

سَما (ع) اسم مذکر:۔ آسمان۔ فلک۔ امبر۔ آکاس۔

سَما یا سماں (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وقت۔ جُگ۔ زمان۔ زمانہ۔ دور۔ ہنگام۔ بیلا۔ ویلا۔ ساعت۔ کال۔ اوسر۔

عجب وقت ہے اور عجب ہے سماں کرے رو دگھڑی آکے جو اہاں (میر حسن)

(۲) موقع۔ محل۔

کہیں گر دھر کبھی راے تک نہیں کینا روسا
سمیں پڑے کی بات بلا کو سیکھ دیت ہے موسا

نہ میرے باعث شور و فغاں ہو ابھی کیا جانئے یہاں کیا سماں ہو (میر)

(۳) رُت۔ موسم۔ فصل۔

سما کرے نہ کیا کرے سمے سمے کی بات کسی سمے کے دن بڑے کسی سمے کی رات (۱۲ اظم)

(۴) اچھی فصل۔ اچھی ساکھ۔ ارزانی۔ سستاپن۔ (۵) ہم آہنگی۔ تال میل۔ دمسازی۔ موافقت۔ اتفاق (۶) تماشا۔ نظارہ۔ سیر۔ دید (۷) کیفیت۔ عالم۔ حالت۔ بہار۔ جوبن۔ لُطف۔ رونق۔ سوجھا۔

خط میں کیا ہے سماں پسینے پر موتی گویا جڑے ہیں سینے پر (میر)
اشارہ کرے ہے سما جو گئے کا کہ بیٹھے بھبوت آج روے سحر پر (انشا)
صدا یوں سینہ کوبی ہے یاں نیخیر گردن کی سماں ہو فوج نیں جیسے آواز جلاجل کا (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سما

رقیبوں کا جلنا کہاں دیکھتا تو سماں یہ میرے گھر میں آیا تو دیکھا (صاحب)

مے ہے ساقی ہے ہوا ہے ابر ہے لیکن ہمیں
آہ اس گل رو کے بن کچھ یہ سماں بھاتا نہیں (ارشاد)

(۵) کثرت۔ بہتات۔ زور۔ تیزی۔ تندی۔ زور شور ؎

دیکھے سماں جو اس مژۂ اشکبار کا ہو جائے شق جگر ابر بہار کا (تسلی)

(۹) آرایش۔ زیبایش (۱۰) راگ رنگ کا مزہ (۱۱) سمت۔ رخ۔ شا۔ عمر۔ اوستھا ؎
(۱۲) سال۔ برس۔ بہت ؎

سماں باندھنا (ف) فعل متعدی:۔ کیفیت پیدا کرنا۔ لطف پیدا کرنا۔ موقع گانٹھنا۔ رنگ جمانا۔ مزہ گانٹھنا ؎

لب جو کہن نے اسے رشک پری ایسا سماں باندھا
کہ تو نے رود ترانے گائے اور آب رواں باندھا

سماں بندھنا (ف) فعل لازم:۔ رنگ جمنا۔ کیفیت گھٹنا۔ رقص و سرود کی کیفیت میں محو ہونا ؎

سماں چھانا (ف) فعل لازم:۔ کیفیت بننا۔ رنگ جمنا۔ مزے میں محو ہونا کسی لطف یا کیفیت کا طاری ہونا ؎

سماں شب کا آنکھوں میں چھایا ہوا مزا دل میں سارا سمایا ہوا (میر حسن)

سَماپَت (س) اسم مذکر:۔ پورا۔ سمپورن۔ کامل۔ سدھ ؎

سَماجانا (ف) فعل لازم:۔ بس جانا۔ بیٹھ جانا۔ آٹ جانا۔ بھر جانا ؎

میں تو حیراں ہوں کہوں کیوں کر کنارا تجھ سے جاں
سامنے ہوتے ہی بس دل میں سما جاتے ہو تم (ارشاد)

مری آنکھوں کی پتلی میں سما جا اور تماشا کر کہ ہوتی ہے پری کی عکس سے محبوس شیشے میں (انشا)

سَماج (س) اسم مؤنث:۔ (۱) سبھا۔ انجمن۔ مجلس محفل سوسائٹی (۲) گروہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ منڈلی ؎

سَماجَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زشتی۔ ترشی۔ عیب ناکی ؎ شرمندگی (۲-۹) خوشامد درآمد۔ منت۔ چاپلوسی۔ لَلو چپّو (یہ لفظ منت کے ساتھ اردو میں بولا جاتا ہے نوعی معنوں میں اور اس میں بہت تفاوت ہے ایک شرمندگی کا لفظ ایسا ہے کہ وہ ذرا مکتا ہوا ہے کیونکہ خوشامد کرنا ایک شرمندگی کا فعل ہے اور نیز فعل عیب) ؎

سَماجی (س) اسم مذکر:۔ سنگتیا۔ ڈوم۔ ڈھاڑی بھنڈی۔ طبلچی۔ سفرائی۔ سپردا۔ سازندہ ؎

سَماچار (س) اسم مذکر:۔ (۱) خبر۔ سندیسا۔ اطلاع۔ واقفیت۔ آگاہی۔ روایت

سما

(۲) حالت۔ کیفیت۔ مزاج۔ روٹیدار۔ خیر و عافیت (۳) اطلاع چٹھی۔ اطلاعنامہ ؎

سَماڈھ (ہں) اسم مؤنث:۔ (۱) گڑھا۔ غار۔ کھنوہ۔ مقعر (۲) خواہش نفسانی کا انضباط۔ اندریوں کی روک۔ خدا کا عیان (۳) جوگیوں یا سنیاسیوں کی قبر۔ مزار۔ راجاؤں کا مقبرہ ؎

سَماڈھ لگانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) جس دم کرنا۔ سانس روکنا۔ دیویں دوار سانس چڑھانا (۲) پہلے کھینچنا۔ کچھ میعاد کے واسطے جم کر بیٹھنا۔ تاڑی لگانا۔ نیم کرنا۔ عمد کرنا (۳) اپنے کو مردہ بنا لینا۔ دم سادھنا۔ دم چرانا ؎

سَماڈھ لینا (ف) فعل لازم:۔ (۱) جوگیوں خواہ سنیاسیوں کا جیتے جی دفن ہونا۔ دم سادھ کر کچھ مدت کے واسطے مدفون ہونا۔ جیتے جی گڑ جانا۔ زندہ درگور ہونا۔ جبنا ؎

سَماڈھان (س) اسم مذکر:۔ مذہبی پختگی۔ کٹاپن۔ مذہبی تعصب ؎ استغراق۔ مراقبہ۔ دھیان ؎ سوال کا جواب ؎

سَماع (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سُننا۔ راگ سُننا (۲) رقص و سرود۔ گانا ؎ وجد۔ حال (بعض نے بمعنی نمبر ۲ بکسر سین لکھا ہے) ؎

سَماعَت (ع) اسم مؤنث:۔ شنوائی۔ سُنوائی جیسے "وہاں کسی کی سماعت نہیں" ؎

سماعت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ سُننا۔ توجہ کرنا۔ کان لگانا۔ التفات کرنا ؎

سَماعَت کے قابل (ا) صفت:۔ سُننے کے قابل وہ مقدمہ جو قانوناً سُنے جانے کے لائق ہو۔ پیشی کے قابل محکام کی توجہ کے قابل ؎

سَماعی (ع) صفت (۱) سُنا ہوا۔ روایتی۔ نقلی۔ سینہ بسینہ۔ کانوں کان۔ (۲۔ صرف) وہ صیغے جو قاعدے کے خلاف مگر اہل زبان کے موافق ہوں ؎

سُمّاق (ع) اسم مذکر:۔ ایک دوا کا نام جو سورج کے دانے کے برابر قد میں اور ترش مزے میں ہوتی ہے مزاجاً اکثر کے نزدیک دوسرے درجہ میں بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں یابس ؎

سَماق (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا نہایت سخت سنگ مرمر۔ مگر بعض لغت نویسوں نے نرم بھی لکھا ہے ؎

سَماکھا (ف) اسم مذکر:۔ ثابت آنکھوں والا۔ سُجاکھا۔ بینا۔ صاحب بصارت ؎

سَمان (ف) صفت (ہندی):۔ مانند۔ برابر۔ نظیر۔ ہتا۔ ثانی ؎

سَمانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) پورا آنا۔ اٹنا۔ کھپنا۔ ٹھیک آنا۔ گنجیدن کا ترجمہ۔ ٹھسنا۔ پر ہونا۔ آجانا ؎ اندر آنا۔ اندر بیٹھنا ؎

آتے میں سمائی مگھر کوئی تجویز اور کر اے ہمنشیں خوشی سے ہم اس میں سما چکے (معروف)

کاجل ڈالوں کر کرا اور سُرمہ دیا نہ جائے ان نینن میں پی بسے دوجا کون سمائے (دوہا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سما

(۲) بیٹھنا۔ گھر کرنا۔ بسنا۔ جمنا۔ ٹھنا۔ تدنظر ہونا۔ جیسے "تمہارے دل میں کیا سمائی ہے؟ صورت میرے بتکی من میں رہی سمائے جُوں مہندی کے پات میں لالی لکھی نہ جائے (دودھا)

تُمہیں تو ہو جو کہ خواب میں ہو تُمہیں تو ہو جو خیال میں ہو
کہاں چلے آنکھ میں سما کر کدھر کو جاتے ہو دل میں آ کر (داغ)

(۳) گنجایش ہونا۔ وسعت ہونا (۴) رچنا۔ بسنا۔ سمطر ہونا ؎

محنتِ گُل ہے ناگوارِ دماغ کیا سمائی ہوئی ہے بُو بھی کو (داغ)

(۵) بچنا۔ وقعت پانا۔ نظر پڑھنا۔ بھانا۔ پسند آنا

شامِ خوبی کی نہ خوبی ہی کچھ پیشِ نگاہ ایسی بکلی فوتری نظروں میں سمائی ہستی (جرأت)

سَماوی (ع) صفت:۔ آسمانی۔ بالائی۔ اُوپر کی۔ انغیبی جیسے "سماوی آفت یا بلا"۔

سَمائی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) گنجایش۔ وسعت۔ ظرف جیسے "تمہارے یہاں میں سمائی نہیں (۲) بردباری۔ برداشت۔ تحمل جیسے "میں نے بڑی سمائی کی جو چُپ ہو رہا" (۳) حوصلہ۔ طاقت جیسے "اپنی اپنی سمائی ہے چاہو جس قدر لو" (۴) کھپت۔ کھپاؤ ؎

تنگ ہستی کی طرح جلکے بزم میں بھی رہا دونوں عالم میں کہیں میری سمائی نہ ہوئی (برق)

سماد (س) اسم مؤنث:۔ (ہندی) بات چیت۔ بول چال۔ گفتگو۔ جواب و سوال۔ ذکر مذکور۔ مکالمہ (۲) کہانی۔ حکایت۔ قصہ۔ کتھا۔ افسانہ (۳) اطلاع۔ خبر۔ سندیسا۔ پاتی ٭

سَمبَت (ا) اسم مذکر:۔ سنہ۔ برس۔ سال۔ ہندی سال ٭ راجہ بکرماجیت کا چلایا ہوا برس جس کو آجتک ۱۹۴۳ برس ہوئے۔ یہ سال چیت سے شروع ہو کر پھاگن میں ختم ہوتا ہے ٭

(سمبت دو مشہور ہیں ایک بکرماجیتی جس کا اُوپر بیان ہوا۔ دوسرا سالکا جو راجہ شالباہن نے اُس وقت سے جاری کیا ہے جس وقت کہ اُس نے بکرماجیت پر غالب آ کر اُسے شکست دی تھی چونکہ سالکا ہندی زبان میں لڑائی کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا۔ آغاز اس کا بھی چیت کے مہینے سے ہوتا ہے۔ اس سنہ کو شروع ہوئے ۱۸۰۸ برس ہوئے مگر بحساب انگریزی ۱۸۰۹ ہوتے ہیں کیوں کہ یہ سنہ سنہ عیسوی سے ۷۸ برس بعد قائم ہوا۔ اور بکرماجیتی سنہ عیسوی سے ۵۷ برس پیشتر قرار پایا تھا) ٭

سَمبَندھ (ا) اسم مذکر:۔ (ہندی) (۱) رشتہ۔ ناتہ۔ نسبت۔ قرابت۔ تعلق۔ علاقہ۔ رابطہ (۲) گُتھن۔ گٹھیلہ۔ کُبّہ (۳) راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ میل ملاپ (۴) گوت برادری (۵) مضاف الیہ۔ (۶) ٹیک۔ قافیہ ٭

سمٹ

سَمبَندھ تیاگنا (ف) فعل متعدی:۔ طلاق دینا۔ جورو سے قطع تعلق کرنا۔ جواز اُ جورو کو چھوڑنا ٭

سَمبَندھ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ نسبت کرنا۔ رشتہ ناتہ کرنا۔ سگائی کرنا ٭

سَمبَندھی (ف) صفت (ہندی):۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ قرابتی۔ نسبتی۔ متعلق ٭

سَمبَندھی پُستک (ف) اسم مذکر:۔ شجرہ منسوب۔ نسب نامہ۔ کُرسی نامہ ٭

سَمپُٹ (ف) اسم مذکر و مؤنث:۔ بوہے۔ تانبے خمہ چاندی کا ایک برتن جس میں مُہوس روائیاں وغیرہ ڈال کر اُس کے نیچے نرم نرم آنچ کرتے تھے (یہ لفظ صحیح سنسکرت سَمپُٹ ۹۲ یعنی ڈھکنے اور صندوق کے آتے ہیں پس اُسی سے یہ لفظ نکلا ہے) ؎

وہ مُہوس ہوں جو نکلے روح بھی بھجوں یہی میرے سمپٹ سے کوئی پیسے کا جوہر نہ گیا (بحر)

سَمپُٹی (ف) اسم مؤنث:۔ (اول) دیکھو (سمپٹ) (۲) پُوجا کا چندن رکھنے کی تانبے کی کٹوری ٭

سَمپُورَن (ف) صفت (ہندی):۔ (۱) پُورا۔ کامل۔ مکمل۔ تمام۔ سموچا۔ ثابت مکمل (۲) تامل مثل:۔ نپٹ۔ محض۔ نِک سے سُک تک۔ از سر تا پا۔ سراپا۔ سراسر۔ تمام و کمال۔ یک قلم۔ درست ٭

سَمپُورَن ہونا (ف) فعل لازم:۔ پُورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ موچکنا۔ نبٹنا۔ بے باق ہونا۔ چکتا ہونا۔ نبٹرنا۔ نمٹنا ٭

سمت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) راہ۔ راہِ راست ٭ روش (۲) طرف ٭ جانب۔ جہت۔ پہلو۔ رُخ۔ ہائیں ٭

سمت الراس (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جانبِ سر ٭ سر سے آسمان تک کا لیدھا خط (۲) اوج۔ بلندی کی انتہا۔ ترقی کا کمال (اس سے اکثر وسط السما مُراد ہوتی ہے کیوں کہ انسان کو اپنے سر کی کھوپری وسطِ آسمان کے محاذی معلوم ہوا کرتی ہے) ٭

سمٹ جانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) سکڑ جانا ٭ اکٹھا ہو جانا (۲) اُٹھنا۔ کم ہونا۔ دُنیا سے اُٹھنا جیسے "ون بدن خلقت سمٹتی جاتی ہے" (۳) کم ہو جانا۔ ختم ہو جانا ٭

سمٹنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) اکٹھا ہونا ٭ سکڑنا ٭ فراہم ہونا۔ سکڑنا۔ جمع ہونا۔ بکھرنا کا نقیض (۲) اُٹھنا۔ رخصت ہونا۔ مرجانا جیسے "اب کے سال بہت سی خلقت سمٹ گئی (۳) کم ہونا۔ ختم ہو جانا ؎

یہ جب پھیلتے ہیں سمٹتی ہے دولت (مصورِ حالی)

(۴) بجاز اُ دست کش ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سمٹ

گئے پھیل جب پھر سمٹتے نہیں وہ (مصرعۂ حالی)

یعنی جب وُہ کسی کام کے پیچھے پڑ جاتے ہیں پھر اُس میں کمی نہیں کرتے ۔

سمٹی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا کپڑا جس کی بُناوٹ کھیس کی سی ہوتی ہے ۔ چُوں کہ یہ بُناوٹ سمٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے اِس وجہ سے یہ نام رکھا گیا

جہاں وُہ جاتے ہیں پوشاک بیوُنتوانے کو
(انشا) لیے لٹھے ہوئے سمٹی کے تھان جاتی ہے

سمجھ

سمجھ (ہ) اسم مؤنث (۱) بُدھ ۔ عقل ۔ فہم ۔ دانش ۔ گیان ۔ دانائی ۔ اِدراک ۔ رائے ۔ ذہن کی رسائی ۔ فہمید ۔ بُوجھ ؎

وُہ اُلٹی کاہے کو سمجھے ہماری سیدھی بات
(ظفر) جو اُس پری کی سمجھ ہو نہ اُسے پری اُلٹی ؟

(۲) خیال ۔ دریافت ۔ دانست ۔ واقفیت ۔ وہم ۔ گمان ۔

سمجھ آنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ہوش سنبھالنا ۔ ہوشیار ہونا ۔ سیانا ہونا ۔ بچّہ بڑا ہونا ؎

کچھ کچھ رہے سمجھ جو آئی ایک جا ٹھیری موری سگائی
(ریختی) آون لاگے باہن نائی کوئی لے رُپیّا کوئی دھیلی

(۲) عقل آنا ۔ بُوجھ پڑنا ۔ گیان آنا ۔ آنکھیں کھُلنا جیسے "اِتنا کھو کر کچھ آئی" ۔

سمجھ بُوجھ (ہ) اسم مؤنث :- فہم و فراست ۔ عقل و ہوش ۔ جان بُوجھ ۔

سمجھ بُوجھ کر (ہ) تابع فعل :- (۱) جان بُوجھ کر ۔ دیدہ و دانستہ جیسے سمجھ بُوجھ کر چھوڑ دیا (۲) فہم و فراست سے ۔ سوچ سمجھ کر ۔ عقل و دانائی سے جیسے "اِس کام میں سمجھ بُوجھ کر ہاتھ ڈالنا" ۔

سمجھ پر پتھر پڑیں (ہ) محاورہ :- ایسی عقل چُولھے میں جائے ۔ اِس سمجھ پر تف ہے ۔ ایسی دانائی پر حیف ۔ یہ سمجھ غارت ہو ؎

تجھے اے نگدلِ آرام جانِ مُبتلا سمجھے پڑیں پتھر سمجھ پر ایسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے (ذوق)

(جب کوئی بیوقوفی کا کام ہو جاتا ہے تو اُس وقت یہ محاورہ بولتے ہیں)

سمجھ دار (ا) صفت :- (۱) سیانا ۔ ہوشیار ۔ بُرے بھلے کو جاننے والا (۲) عقل مند ۔ ذی ہوش ۔ تجربہ کار ۔ عاقل و نیک ۔ دانا ۔ بُدھوان ۔ بَدھو ۔

سمجھ میں آنا (ف) فعل لازم :- فہم میں آنا ۔ بُوجھ پڑنا ۔ ذہن نشین ہونا ۔ خیال میں آنا ۔ سمجھنا ۔

سمجھانا (ہ) فعل مُتعدی :- (۱) ذہن نشین کرنا (۲) بتلانا ۔ بجتانا ۔ مُطلع کرنا ۔ آگاہ کرنا ۔ سُجھانا (۳) نصیحت کرنا ۔ پند دینا ۔ فہمایش کرنا ؎

سمجھ

حضرتِ ناصح گر آویں دیدہ و دل فرشِ راہ
(غالب) کوئی مجھ کو یہ تو سمجھا دو کہ سمجھاویں گے کیا

(۴) شرح کرنا ۔ تفسیر کرنا ۔ تصریح کرنا ۔ وجہ بیان کرنا (۵) حل کر کے دکھانا ۔ حل کرنا (۶) حساب کتاب دکھانا ۔ حساب کی تفصیل بتانا ۔ حساب دینا (۷) خبر لینا ۔ مارنا ۔ پیٹنا ۔ ٹھیک بنانا جیسے جُوتیوں سے سمجھاؤں گا جب سمجھے گا" (۸) تسلیم کرانا ۔ منوانا ۔ اِقرار کرانا ۔ اِقبال کرانا (۹) کان کھولنا ۔ تنبیہ کرنا جیسے "ذرا اُن کو سمجھا دینا میں بھی اُن کی فکر میں ہوں" ۔

سمجھانا بُجھانا (ہ) فعل مُتعدی :- عقل دینا ۔ عقل کی باتیں بیان کرنا ۔ فہمایش کرنا ۔ راضی رضا کرنا ۔ اُونچ نیچ سمجھانا جیسے "سمجھا بُجھا کر دونوں کو ملوا دیا" ۔

سمجھ کے (ہ) تابع فعل :- سوچ بچار کر کے ۔ جان بُوجھ کے ۔ دیکھ بھال کر ۔ غور و تامّل سے ۔

سمجھ کے کرنا (ہ) فعل مُتعدی :- ہوش سے کرنا ۔ فکر و تامّل سے کرنا ۔ دانائی سے کام لینا ۔ دانستہ کرنا ۔ جان کے کرنا ۔

سمجھتا (ہ) فعل لازم :- (۱) جاننا ۔ بُوجھنا ۔ واقف ہونا ۔ آگاہ ہونا ۔ ماہر ہونا ؎

کی سلطنتِ دہر و زر و دیں نے تیرے پھینکا سرِ سُلطان تہِ اسے باز سمجھ کر (اسیر)
بسمل ہوا ہوں جب سے اُس خنجرِ نگہ کا بسمل کو تیغ کے میں بسمل نہیں سمجھتا (معرف)

خُدا ہے عالم الغیب ایسی باتوں کو سمجھتا ہے
(کیسوں) شکایت کرتے ہیں نا فہم کیا رکھ رکھ کے گردن پر

نسیم دہلوی ہم مُوجدِ بابِ فصاحت ہیں کوئی اُردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں (نسیم دہلوی)

(۲) سیکھنا ۔ حاصل کرنا ۔ آموختن کا ترجمہ ۔ معلوم کرنا (۳) مُتعدی :- خیال کرنا ۔ گمان کرنا ۔ خیال میں لانا ؎

لے کے دِل یار نے بوسہ جو دیا ہم سمجھا میں سستے لے تُو مجھے ہاتھ آگیا مہنگا سودا (اسیر)
اے حُوبانِ جنّت عاشق ہوں اُس پری کا ناز و ادا تمہارا میں کچھ نہیں سمجھتا (غافل)

(۴) مُتعدی :- دِل میں ٹھاننا ۔ ٹھیرانا ۔ قرار دینا ؎

بخشا مجھے خالق نے فرشتوں سے یہ کہہ کر جُرم اُس نے کئے ہیں مجھے غفار سمجھ کر (اسیر)

(۵) مُتعدی :- بُھگتنا ۔ لینا ۔ حساب میں لگانا جیسے "چور کی رنگائی مورے پیا سے سمجھ لیجو" (گیت کا ٹکڑا) اِس کے دام بھائی سے سمجھ لینا (۶) مُتعدی :- عوض لینا ۔ بدلہ لینا ۔ سُلٹنا جیسے "میں بھی تجھ سے سمجھ کر رہوں گا" ؎

سمجھیے گے اُس بُتِ نا آشنا سے داغ گر ایکبار اور خُدا نے مِلا دیا ۔ (داغ)

(۷) لازم :- ذہن نشین ہونا ۔ ذہن پر چڑھنا ۔ چیتے پر چڑھنا جیسے "اب تک سمجھ لیا"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سمجھ

(۸) متعدی :- مارنا - پیٹنا - مزا دینا جیسے "بچ کر کہاں جائے گا ایسا سمجھوں کہ یاد کرے" (۹) سوچنا - فکر کرنا - بچارنا - اندیشہ کرنا جیسے "پہلے خوب سمجھ لو پھر کام کو ہاتھ لگانا" ؎

خبر مرگ بیابان محبت میں نہیں کچھ — رکھنا قدم اے خضر خبردار سمجھ کر (اسیر)

کیا لال جڑے ہیں لبِ شیریں میں تمہارے — قیمت کہو بوسہ کی میری جان سمجھ کر (نظیر)

ایسا نہیں ہے دل کہ جسے مفت نہیں دوں — کہتا بھی ہے جو بات تو انسان سمجھ کر (نظیر)

(۱۰) ماننا - تسلیم کرنا - سامان میں آنا - قبول کرنا ؎

سب نے قتلِ مجھ کو سمجھا ہے اس کے — لیکن کسی سے ہرگز قاتل نہیں سمجھتا (معروف)

(۱۱) ہوشیار ہونا - سانا ٹا ہونا - مستعد ہونا ؎

سمجھ کے گھر سے نکلیو تو اے بتِ گمراہ
کہ راہ دیکھتے ہیں سب سے دادخواہ تیری (انوری)

(۱۲) عقل میں لانا - فہم کرنا - جیسے "سمجھے سو گدھا اناڑی کی جانے بلا" ؛

سمجھنے والا (ہ) اسم مذکر - دانشمند - عقلمند - سمجھ دار - زیرک - فہیم جیسے "سمجھنے والے کی موت ہے" یعنی دانشمند کے لئے ساری افتیں ہیں ؛

سمجھوتی (ہ) اسم مؤنث :- سمجھا لینا - سمجھ جیسے "اپنی من سمجھوتی ہے چاہو جس طرح سمجھ لو" ؛

سمجھے (ہ) ندا :- خیال میں آیا - جانا - دیکھا ؛ ہوش آیا عقل پکڑی - خبر پڑی معلوم ہوا ؛

سمدا (ہ) صفت (ہندو) :- تمام - سارا - ثابت - پورا - مکمل - کامل جیسے "سمدی چھالیا - سمدا روپیہ یا گھر وغیرہ" ؛

سمندر (س) समद्र اسم مذکر :- بحرِ محیط - دریائے اعظم - ساگر - سمندر - سندھو (ہندو سات سمندر مانتے ہیں جس کی تفصیل لفظ ساگر میں دی گئی ہے) ؛

سمندھن (ہ) اسم مؤنث :- دولہا یا دلہن کی ماں آپس میں ایک دوسرے کی سمدھن کہلاتی ہیں اور نیز اسی طرح اور نسبتی رشتے کی عورتیں ؛ (یہ لفظ اصل میں سمبندھن سے بگڑا ہے)

سمدھی (ہ) اسم مذکر :- سمدھن کا خاوند - دولہا یا دلہن کا باپ - خسر - سسرا - دولہا اور دلہن کا باپ باہم سمدھی کہلاتے ہیں (اصل میں سمبندھی تھا)

سمدھیانا (ہ) اسم مذکر :- دولہا یا دلہن کا گھرانا - سمدھی کا گھر - بیٹے خواہ بیٹی کی سسرال و خسرالگی ؛

سمرن (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ورد - وظیفہ - یاد کرنا ؛ یادِ خدا ؛ جپنی - رٹ - جپنا ؎

تیرے ہی نام کی سمرن ہے بھجو اور تسبیح — تو ہی ہے ورد ہر اک صبح و شام عاشق کا (نصیر)

سمن

(۲) مالا - تسبیح ؛ وہ بلور یا کانچ یا موتیوں کے چند دانے جو بطور تسبیح ہر وقت ہاتھ میں رہتے ہیں ؎

زمرد کی سمن کو ہاتھوں میں ڈال — ادراک بین کاندھے پر اپنے سنبھال (میر حسن)

سمرن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) رٹنا - تسبیح کرنا - رام بھجنا - خدا کا نام لینا ؎ سمرن کرے رام سمرے کو جانے کل کی (بھجن)

تو سمرن کرلے میرے منا دیئین بن بین چندر بن دھرتی سیکھ بنا جیسے
پنڈت بیدر بن بینا تیسے پرانی ہر نام بنا - تو سمرن کرلے میرے منا (از کبیر صاحب)

(۲) مالا پھیرنا - تسبیح جپنا ؛

سمرنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) رام بھجنا - رٹنا - خدا کا نام لینا - مالا پھیرنا ؛

سمرنی (ہ) اسم مؤنث :- چھوٹی سی مالا - تسبیح کو چک ؛ وہ چند دانوں کی تسبیح جو اکثر لوگ ہاتھ میں رکھتے یا بعض آدمی خوبصورتی کے واسطے ہاتھوں میں پہنتے ہیں ؎

ہاتھ سمرنی بغل کترنی پڑھے بھاگوت گیتا رے
اور ن کو تو گیان بتاوے آپ پھرت ہے رینڈے (کبیر)

نہ دلایا دار تسلسل اشک — سمرنی یار کی کلائی کی (رند)

(حضرت رند نے ہندی کی ناواقفیت کے باعث یا بلحاظ بحر اس جگہ سیم کو ساکن باندھا ہے) ؛

سمع (ع) اسم مذکر :- گوش - کان - کرن ؛

سمع خراشی (ع + ف) اسم مؤنث :- دماغ چٹی - تصدیعہ دماغی - کان کھانا ؛

سمن (ف) اسم مؤنث :- چنبیلی - سفید چنبیلی - سبز برگ ؛

سمن اندام (ف) اسم مذکر :- گورا چٹا آدمی - معشوق - سیم تن - سیم بر ؛

سمن بر (ف) اسم مذکر :- دیکھو (سمن اندام) ؛

سمن (انگلش) Summon اسم مذکر :- پروانہ طلبی - بلاوا - اطلاعنامہ - اعلان - طلبی نامہ - دستک ؛

سمن جاری کرنا (ا) فعل متعدی :- حسب قانون طلبی نامہ یا دستک بھیجنا ؛

سمن کی تعمیل (ا) اسم مؤنث :- طلبی کا عمل میں لانا - سمن کو بجا لانا ؛

سمند (ف) اسم مذکر :- زردی مائل گھوڑا - وہ بادامی رنگ کا گھوڑا جس کی ایال اور دم و زانو سیاہ ہوں بلکہ زانو اور دست و پا کے بال سیاہ ہوں تو بھی سمند ہی ہے (۲) مطلق گھوڑا ؎

زبان شمع سے نکلی صدا ے بسم اللہ — چراغ پا جو کسی شب ترا سمند ہوا (وزیر)

کھلا نشیں جو بگڑی کاپچ اس کے میر — سمندِ ناز پہ اک آوہ تازیانہ ہوا (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سمن

سَمَندَر (سنسکرت) اسم مذکر:۔ (ایک آتشی چوپے کا نام جو آگ کے اندر پیدا ہوتا اور امیر لوگ اُس کی کھال کی ٹوپیاں بناتے ہیں جب اُس کی ٹوپی میلی ہو جاتی ہے تو آگ میں ڈالنے سے اُس کا تمام میل کچیل جل کر صاف نکل آتی ہے اور آگ اُس میں مطلق اثر نہیں کرتی۔ اِس کی صورت گرگٹ سے بہت مشابہ ہے۔ آگ کے باہر نہیں جی سکتا ؎

ترا مجنوں تفتہ دشت میں آتش قدم گر ہو — جلائے زیر پا گر خارِ گلزارِ سمندر ہو (ذوق)

دلِ سوزاں کو میرے خوف ہے کیا آتش کا — ہوں سمندر کی طرح تر میں تو پلا آتش کا (نصیر)

رزق دونوں کو ہی پہنچاتا ہے وہ روزی رساں
آب میں رہتی ہے ماہی اور سمندر آگ میں

کب ہے ہمارے سینۂ سوزاں میں تخت دل
آتش کدے میں ہیں یہ سمندر بھرے ہوئے

(یہ لفظ سام سنسکرت آتش راند کلمۂ ظرف سے مرکب ہے)

سَمَندَر (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (سُمندر)

سمندر پلونا (ہ) فعل متعدی:۔ بچھونا کو چھان مارنا۔ نہایت تلاش و جستجو اور تگ و دو کرنا ؎

پایا نہ دل بہایا ہوا سیلِ اشک — میں پونچھ مرا سے سمندر پلو چکا (میر)

سمندر پار اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ عبور دریائے شور کرنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ جلاوطن کرنا ؛

سَمَندَر پھَل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا پھل جو بطور دوا کام آتا ہے۔ (۲) صدف۔ سیپی۔ دریا بار ؛

سمندر جھاگ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سمندر پھین۔ وہ کف جو دریائے اعظم کے کناروں پر جم جم کر خشک ہو جاتے اور دوا وغیرہ میں کام آتے ہیں کفِ دریا۔ تیسرے درجہ میں گرم و خشک ؛

سَمَندَر سوکھ (ہ) صفت:۔ (۱) سمندر کو جذب کر لینے والا ڈاکی۔ بہت پینے اور کم کا رجانے والا۔ نہایت شرابی جیسے "سمندر سوکھ کے آگے دریا بھی کچھ نہیں (۲) اسم مذکر:۔ دوا کے ایک پودے کا نام ؛

سَمَندَر کھار (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سنکھیا۔ سم الفار (۲) ہڑتال۔ زرنیخ ؛

سمندری (ہ) صفت:۔ سمندر کا۔ بحری۔ سمندر سے منسوب ؛ سمندر والا ؛

سَمَندری سفر (ا) اسم مذکر:۔ بحری سفر۔ دریائی سفر۔ تری کی سیاحت ؛

سَمَندری لڑائی (ہ) اسم مؤنث:۔ بحری جنگ۔ دریا کے اندر کی لڑائی۔

مسن

جہازی لڑائی ؛

سَمنک (ہ) اسم مؤنث:۔ گیہوں کا جگر۔ گیہوں کی گری جو آٹا کر نکالی جاتی ہے ؛

سَمو چا (ہ) صفت:۔ (ہندو) پورا۔ کامل۔ تمام۔ سب۔ سارا ؛

سَمُور (ع) اسم مذکر:۔ (لومڑی کے قسم کے ایک نہایت باریک پشم دار جانور کا نام جس کی کھال سُرخی مائل بہ سیاہی و تیرگی ہوتی ہے اِس کی کھال کو جوڑ کر پوستین بناتے اور اُس کی کھال کو بھی سمور ہی کہتے ہیں ؛

سَمُوسا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) بکھونٹ۔ سنبوسہ۔ تر بکھونٹ (وہ سہ گوشہ پکوان جس کے اندر قیمہ یا نکاری خواہ میٹھا بھر کر تلتے ہیں) (۲) چوکھونٹے رومال کو آڑا کر کے کندھوں پر ڈالنے کو بھی سموسا کرنا کہتے ہیں (۳) مثلث۔ وہ عمارت یا زین جو کھونٹی ہو ؛

سَمُوم (ع) اسم مؤنث:۔ زہریلی ہوا۔ لُو۔ گرم ہوا ؛

سَمونا (ہ) فعل متعدی:۔ ملانا۔ رلانا۔ آمیز کرنا ؛ ٹھنڈا اور گرم پانی ملانا۔ مختلف مزاج یا مختلف رنگ کی دو چیزوں کو ملا کر اعتدال پیدا کرنا ؎

حمام کی طرف جو گیا بہرِ غسل تو — یاں اشک گرم نے مرے دریا سمو دیا (مصحفی)

آیا ہے اعتدال پہ ہرگز مزاجِ دہر — میں گرچہ گرم سرد زمانہ سمو گیا (میر درد)

سَمو یا ہُوا (ہ) صفت:۔ (۱) نیم گرم۔ سیل گرم۔ شیر گرم۔ مسموم۔ کنکنا (۲) دوغلا۔ دوسلا۔ مخلوط النسل ؛

سَمے (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) وقت۔ مدت ؛ موسم۔ رُت فصل ؛

سَمیت (ہ) تابع فعل:۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ باہم۔ مع۔ معمول مرکب کے ؎

مُڑے واغ سے معمور ہے سینہ تمام — رو بُرو اللہ کے جائیں گے ہم حضرت سمیت (نصیر)

سَمیٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) (ھو) وہ دوا جس سے عورتوں کی فرج تنگ اور چست ہو جاتی ہے۔ یہ دوا اکثر دائیاں بچے کے بعد اصلی حالت پر لانے کے لئے دیا کرتی ہیں (۲) قابض دوا ؛

سَمیٹا سَمیٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ جھپٹا جھپٹی۔ لینا لوانا۔ دولت گھسیٹنا۔ فراہمی۔ جمع آوری ؛

سَمیٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) فراہم کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ ڈھیر کرنا۔ بٹورنا۔ (۲) گھسیٹنا۔ روپیہ رولنا جیسے "اِس نے تو خوب دولت گھسیٹی" (۳) تنگ کرنا۔ چست کرنا۔ سکیڑنا (۴) انجام کو پہنچانا۔ تمام کرنا۔ نپٹنا۔ نپٹانا جیسے "سارا کام سمیٹ دیا" ؛

سِن (ع) اسم مذکر:۔ عمر۔ سال۔ آروشھا۔ ابل۔ ایو۔ بیئس۔ مقدارِ عمر ؎

اُٹھ کے کرچے سے تمہارے کو جو جائے سوئے خلد — آپ کل بارہ برس کے سن زیادہ حور کا (اسیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سن

سنِ بلوغ - بلوغت یا تمیز (ع) اسم مذکر:- سمجھ کی عمر - امتیاز کی عمر - سیان پن - جوانی کی عمر - شباب کی عمر ٭

سنِ رسیدہ (ع ف) صفت:- بوڑھا - ضعیف - سال خوردہ - پیر - شیخ - کبیر سن - کبر سن ٭

سنِ شعور (ع) اسم مذکر:- دیکھو (سنِ بلوغ)

سَن (ہ) اسم مذکر:- ایک پودے کا نام جس کی چھال سے رسیاں بناتے ہیں"

سَن (ہ) اسم مؤنث:- کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز - جھٹکا ہٹ - زناٹا جیسے "سن سے گولی نکل گئی" ٭

سن سن (ہ) اسم مؤنث (۱) ہوا کی آواز - سنسناہٹ (۲) سردی کے باعث جو ایک کیفیت پانی میں ہاتھ یا پاؤں ڈالنے سے پیدا ہوتی اور دل کو ناگوار گزرتی ہے - کپکپی - کپکپاہٹ - پھریری ٭

سن سن کرنا (ہ) فعل متعدی:- سردی سے کپکپانا یا ہاتھ ٹھٹھرانا ٥

کیوں کر دریا میں نہاؤں وہ ہمارا سروناز
جو قدم رکھتے ہوئے کرتا ہے سن سن آب میں (انشا)

سن سے (ہ) تابع فعل:- جلدی سے - پھن سے - زناٹے سے ٭

سن سے جی ہو جانا (ہ) فعل لازم:- دھک سے دل ہو جانا - سنسناہٹ چھوٹ جانا - پران سا نکل جانا ٭

سن سے نکل جانا (ہ) فعل لازم:- جلدی سے نکل جانا - زناٹے سے جانا - آواز کے ساتھ نکلنا ٥

دم بلبلِ اسیر کا تن سے نکل گیا جھونکا نسیم کا جو ہیں سن سے نکل گیا (ناسخ)

سُن (ہ) صفت:- (۱) بیہوش - سکتہ میں - بیحواس - بیخبر ٥

گلی میں اُس کی جب جاتا ہوں میں تب ایک نہ ایک چرچا
کچھ ایسا سُن کے آتا ہوں کہ بس واں سے سُن آتا ہوں (انشا)

(۲) بیحس و حرکت - بیحرکت (۳) چپ چاپ - خاموش - گنگ - صم ٥

سُن پڑے رہتے ہیں بے یار اندھیرے میں ہم
ہیں شبِ گور کی مانند ہماری راتیں (انشا)

(۴) بر و اطراف - حذر (۵) چمک مارا ہوا وہ شیشہ جس کی آب گم سی گئی ہو ٭

سُن بہری (ہ) اسم مؤنث (ہندی):- فالج - ادھرنگ - سینگ - جھولا - کپ باٹے - رعشہ - لقوہ - بر و اطراف ٭

سُن کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بیحس و حرکت کرنا ٭ اس قدر مارنا کہ جسم بالکل

سنا

لوتھ ہو جائے (۲) محو کرنا - خاموش کرنا جیسے اُس کے گانے نے سب کو سُن کر دیا" (۳) چمک مارنا - شیشے کو گھس کر اُس کی آب بڑھانا ٭

سُن ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) بیحس و حرکت ہو جانا - جھولا مار جانا - ضد ہو جانا (۲) ٹھٹھر جانا (۳) متحیر ہو جانا - خاموش ہو جانا - دھک سے ہو جانا - ہک ہک ہو جانا - حیرت میں آ جانا

دیکھ تجھ کو دوں مجھے غم کھاتے سُن کے تیری سُن ہو جاتے (مومن)

آتے ہی گھر کے تو نے پھر جانے کی سُنائی ہو جاؤں سُن نہ کیونکر یہ تو بُری سُنائی (ذوق)

(۲) مزے کے مارے محو اور مدہوش ہو جانا (۳) ہکا بکا عالم ہو جانا ٭

سَنا (ع) اسم مؤنث:- ایک درخت اور پودے اور اُس کے پتوں کا نام جو اکثر سہیل میں پڑتی ہے - ہندی میں اسے مہار لکھتا ہے عمدہ سَنا وہ ہے جو مکہ معظمہ یا اسکندریہ سے آتی ہے بڑا جاؤ دوسرے درجہ میں چار اول میں یابس مفید امراضِ سوداوی و بلغمی و عرق النسا وغیرہ ٭

سُنَا (ہ) فعل متعدی (۱) گوش کرنا - کانوں سے آواز معلوم کرنا - کان دینا - کان لگانا - کان دھرنا - اِصغا کرنا جیسے "سُن رے ڈھول بہو کے بول" (۲) توجہ کرنا غور کرنا - متوجہ ہونا - دھیان لگانا ٥

خوابِ آرام میں اسے ہیں کچے سُنسان کون سُنتا ہے پکارِ شبِ بیدار کسی کو (اسیر)

(۳) گالی کھانا - بُرا بھلا گوش دو کرنا ٥

چپ کر دبس دے بھی منہ سے سنو گے نا بھلا کچھ نہ سمجھا و مجھے حضرتِ سلامت ان دنوں (مخرف)

ایک کہو گے تو دس سنو گے (فقرہ) (۴) مقدمہ کی سماعت کرنا - شنوائی کرنا - فریاد کو پہنچنا ٭

سُنا اَن سُنا کرنا (ہ) فعل متعدی:- کسی بات کو سُن کر ٹالنا - کان میں بول نہ جانا - مگر پن کرنا ٭

سَناٹا (ہ) اسم مذکر:- (۱) دریا کے چڑھاؤ کا شور ٭ زور کی ہوا یا بارش کے دور سے آنے کی آواز ٭ پرند وغیرہ کے زور سے جانے کی آواز - بادو باراں کا شور و غل ٥

جو پر تیر کا سنتا ہے ترے سناٹا سہمگیں جان نکل جائے ہے اُس کے تن سے (نصیر)

(۲) وہ صدائے وحشت ناک جس کے سُننے سے انسان خائف اور ترساں ہو - (۳) حیرت - سکتہ کا عالم - اچنبھہ - اچرج - تحیر جیسے "وہ بیٹے کا مرنا سُن کر سناٹے میں رہ گئی" (۴) سُنسان - ہُو کا عالم - خاموشی - چپ چاپ - شہرِ خموشاں کا عالم جیسے تمام شہر میں سناٹا ہو رہا ہے" ٥

نہیں معلوم کہاں ہے دلِ نالاں اپنا آج کچھ کوچۂ محبوب میں سناٹا ہے

(۵) خوف - دہشت - سہم ٥

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنا

دل کے سناٹوں سے جنگل میں لرزتی ہے صبا
یاد آتے ہیں جو عشرت میں مجھے گھر کے مزے (رنج)

سناٹا آنا (ف) فعل لازم:- دل کا سن سے ہو جانا۔ ہک دک رہ جانا۔ پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ڈر جانا۔ سہم جانا۔ غشی کا عالم طاری ہونا۔

سناٹا کر جانا (ا) فعل لازم:- (۱) متحیر ہو جانا۔ حیرت میں ہو جانا۔ گھبرا جانا سٹ پٹا جانا۔ بحواس ہو جانا۔ ہوش نہ رہنا (۲) دیوانہ برسنا۔ آتو بولون سنسان ہر جاتا ہے۔

سناٹوں یا سناٹوں میں (ف) تابع فعل:- خوف اندیشہ میں غم و فکر میں

بدن میں صبح سے تھی سنسناہٹ — انہیں سناٹوں میں جی جا چلا تھا (میر)

سناٹے سے برسنا (ف) فعل لازم:- زور سے برسنا۔ شدت سے برسنا۔ موسلا دھار پانی پڑنا۔ چھاجوں برسنا۔ زور شور سے پانی پڑنا۔

کل تو سناٹے سے برساہی کیا ہے ساری رات
آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی مژہ کی لگی (انشا)

سناٹے کا مینہ (ف) اسم مذکر:- زور شور کی بارش۔ دھڑتے کا مینہ۔

سناٹے کی ہوا (ف) اسم مؤنث:- زور کی ہوا۔ تند ہوا۔ زناٹے کی ہوا۔ آندھی جھکڑ

کیا ہی سناٹے کی ہوا آئی — ہو گئی جان اس کے سن غش (انشا)

سناٹے میں آجانا (ف) فعل لازم:- حیرت میں ہو جانا۔ ہک دک رہ جانا۔ پاؤں تلے کی مٹی سرک جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خائف ہو جانا۔ سہم جانا۔

سنا چاہنا (ف) فعل متعدی:- گالیاں کھانے یا برا بھلا سننے کا خواہش مند ہونا۔ برا بھلا سننے کو جی چاہنا۔ گالیاں کھانے کا ارادہ ہونا۔ بھوگ سننے کو جی چاہنا۔

جو کہتا ہوں اس سے کہ سن شعر میرے — تو کہتا ہے کیا کچھ سنا چاہتا ہے (ناسخ)
نسیم اس سے کہتا ہوں کر بات کوئی — تو کہتا ہے کیا کچھ سنا چاہتے ہو (نسیم)

کیا سنا چاہے ہے اے معروف اس کے منہ سے کچھ
ہر گھڑی بوسے پہ کیوں کرتا ہے تو حکرار چپ (معروف)

(سنا چاہنا اور لفظ کچھ لازم و ملزوم ہیں اس کے بغیر یہ معنی نہیں ہو سکتے کیونکہ کچھ کا لفظ کسی بری اور ناملائم بات کی طرف اشارہ کرتا ہے)

سنار (ف) اسم مذکر:- نقوی معنی نار کو سنہرا بنانے اور مزین کرنے والا۔ زرگر۔ گہنا پاتا بنانے والا۔ صواغ۔ سادہ کار جیسے "سنار اپنی ماں کی نتھ میں سے بھی چرا تا ہے"۔ "سنو چوٹ سنار کی ایک چوٹ لہار کی"۔

سنار کی کھٹائی اور درزی کے بند (ا) کہاوت:- یعنی سنار کو زیور کے کھٹائی میں ڈالنے کا بہانہ اور درزی کو بند لگانے کا جیلہ مدت تک ٹالنے کے واسطے کافی ہے نہایت جھوٹے اور بار بار ٹال دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

سنار ہتا (ف) اسم مذکر:- وہ بازار یا محلہ جہاں بہت سے سنار ہوں۔

سناری (ف) اسم مؤنث:- (۱) پیشہ زرگری (۲) سنار کی بیوی یا اس پیشہ والے کی عورت۔

سناسی (ف) اسم مذکر:- دیکھو (سنیاسی)

سنان (ف) اسم مؤنث:- انی۔ تیز نوک۔ تیر کی نوک + بھالا۔ نیزہ۔ برچھا۔ برچھی۔

کون ہے دل کو نہ تھی لاگ تری مژگاں سے — کس کے سینے سے مری جاں یہ سناں پار نہ تھی (رند)

سنانا (ف) فعل متعدی:- (۱) گوش زد کرنا۔ کان میں ڈالنا۔ کہنا۔

گر جاویں حروف الف میں تو لگتی ہیں سنانے — کیا آئے ہو حضرت ہمیں قرآن پڑھانے (نظیر و حالت)

(۲) آگاہ کرنا۔ جتانا۔ مطلع کرنا۔ خبردار کرنا جیسے "ذرا ان کو بھی سنا دینا میں نالش کئے بغیر نہیں رہوں گا" (۳) گالیاں دینا۔ بھوگ سنانا۔ برا بھلا کہنا۔

ایسی ہی بات ہے تو کیا عہدہ برآ ہو گے — ہم ایک نہیں کتنے تم لاکھ سناتے ہو (میر)
خط میں مجھے قاصد تو سنائی ہیں ہزاروں — آخر یہی لکھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (داغ)
کہتا ہوں ایک میں تو سناتے ہیں مجھ کو دس — (مصرعہ میر)

(۴) آواز پہنچانا۔ لعنہ ملامتہ۔ چھیڑ خانی کرنا (۵) قاری بننا۔ قرآن شریف لوگوں کے سامنے یا تراویح میں پڑھنا (۶) کسی کے روبرو گانا خواہ پڑھنا۔

سنانا (ف) فعل لازم:- (عوام) بے فکر ہو کر سونا۔ سونے میں لمبے لمبے سانس لینا جیسے "شام سے جو سنانے تو صبح کی خبر لائے"۔

سنانی یا سناؤنی (ف) اسم مؤنث:- خبر مرگ + موت کی خبر جو پردیس سے آئے (یہ پنجاب کا محاورہ تھا اب کل اردو میں سناؤنی بولا جاتا ہے مگر اگلے شعرا نے سنانی ہی باندھا ہے البتہ لکھنؤ میں اب بھی سنانی مستعمل ہے چنانچہ حضرت برق نے فرمایا ہے۔

انتظار خط میں پہلے خط سے یہ جانی پڑی — نامہ بر آیا تو وہ لیکر سنانی پھر گیا (برق)

سنانی یا سناؤنی آنا (ف) فعل لازم:- پردیس سے یا دوسری جگہ سے موت کی خبر آنا۔ خبر آنا +

کتے ہیں کہ مکتوب بھی ہے نصف ملاقات — ہو چین مرے دل کو خط اس کا اگر آوے
پر اپنے نوشتہ سے یہ خط و کد ان سے — تیری نہ سنانی کہیں اے نامہ بر آوے (نظیر)

سنانی یا سناؤنی جانا (ف) فعل لازم:- پردیس سے موت کی خبر جانا۔ خبر مرگ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجی جانا۔

یہ خواہش ہے میری تو جائے آنو — سنانی تری تیرے گھر جائے آنو (رنگین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنا

سُنائی یا سُنوائی (ہ) اسم مؤنث:- فریاد رسی - پہنچ - سماعت - باریابی - دخل - شنوائی جیسے "وہاں کسی کی سُنوائی نہیں" مصدر غریبوں کی ہوتی ہے واں کب سُنائی ؂

سُنبُل (ع ف) اسم مذکر (۱) بروزن بُلبُل (ایک خوشبودار گھاس کا نام جسے ہندی میں بالچھڑ یا جٹامانسی اور عربی میں سُنبل الطیب کہتے ہیں تلی اسپرعاشق ہے اکثر عطریات اور بالگیری رنگ میں ڈالتے ہیں شعرا معشوقوں کی زلف کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں خوشۂ گندم کے معنی میں بھی آتا ہے چنانچہ آگے وحدت بڑھا کر سُنبلہ بھی کہتے ہیں لوگوں کا بیان ہے کہ خاص سُنبل ایک اور چیز ہے بالچھڑ اس کی ایک قسم ہے۔ خان آرزو نے ایک قسم کے پھول کا نام لکھا ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک ایرانی کے پاس یہ پھول دیکھا اس کی گٹھی نرگس کی مانند تھی اور پھول نیلاہٹ لئے ہوئے تھا اس میں کچھ پیچیدگی اور خوشبو بھی تھی چنانچہ اس کی تصدیق جوہری دکھنوری سے بھی ہوتی ہے جو ایک معتبر اور مستند کتاب ہے بعضوں نے سنبلستان کو بھی لکھا ہے گر عربی میں یہ معنی نہیں پائے جاتے لیکن زیادہ تر شعرا نے غالب اسی پر ہے کہ بالچھڑ کو سُنبل کہتے ہیں۔ دوسرے درجہ میں جا رہے۔ شعرائے لکھنؤ میں خواجہ محمد وزیر صاحب شاگرد ناسخ نے جو صاحب دیوان اور مستند شاعر خیال کئے جاتے ہیں تعجب ہے کہ سُنبل بروزن بُلبُل کو بائے تازی موقوف کے ساتھ نہیں معلوم کس استاد کی تحقیق یا سند کے موافق باندھا یا لام گرایا ہے ؎

سُنبل گلشن میں کہہ رہا ہے — یکتا ہے وہ زلف گو دوتا ہے (وزیر)

لیکن گلزار نسیم نے صاف بلبل کے وزن پر داخل کیا ہے ؎

سُنبل مرا جانا یہ نہ لانا — شمشاد انہیں سولی پر چڑھانا (نسیم)

(۲) ۱:- سنکھیا (شاید یہ عوام الناس نے سم الفار سے سُنبل کر لیا ہے ورنہ اس معنی میں کسی لغت والے نے نہیں لکھا چنانچہ سُنبل لکھا بھی اسی پر دلالت کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ طبیب جب بالچھڑ سے مراد لیں گے تو سُنبل الطیب ضرور لکھیں گے واللہ اعلم بالصواب)

سُنبل الطیب (ع) اسم مؤنث:- بالچھڑ ؂

سُنبل کھار (ا) اسم مذکر:- (عوام) دیکھو (سم الفار)

سُنبلہ (ع) اسم مذکر:- (۱) خوشہ - خوشۂ گندم وجو وغیرہ - گیہوں یا جو کی بال ؂ (۲) آسمان کے چھٹے برج یعنی کنیا اس کا نام جو ایک لڑکی کی صورت پر واقع ہوا ہے جس کا دامن نیچے کو لٹکا ہوا شمال و مغرب کی طرف اور پاؤں جنوب و مشرق کی جانب ہیں بایاں ہاتھ کوئے کی طرف جھکا ہوا اور سیدھا ہاتھ کندھے کی جانب اٹھا ہوا ہے چونکہ اس ہاتھ میں گیہوں کی بال بھی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے اگست کو اس میں سورج آیا کرتا ہے)

سُنبوسہ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (سموسا)

سُنبہ (ف) اسم مذکر:- (از سنبیدن بمعنی سوراخ کردن) (۱) برما سوراخ کرنے کا اوزار جو بڑھئیوں کے پاس ہوتا ہے (۲) ۱:- توپ میں بارود کی تھیلی یا گولہ ڈال کر

سنبہ

اوپر سے ٹھوکنے کا چوبی گز ؂

سُنبہ ٹھوکنا (ا) فعل متعدی:- (۱) توپ میں گز مارنا - توپ کے اندر تھیلی ڈال کر اوپر سے گز مارنا (۲) بنگا ٹھوکنا - میخ مارنا ؂

سُنبھالا (ہ) اسم مذکر:- وہ افاقہ جو بیماروں کو موت کے نزدیک معلوم ہوتا ہے جس کے سبب لوگ ان کے تندرست ہو جانے کا گمان کرتے ہیں ؎

کہیں ہمارے محبت بھی ہوتے ہیں اچھے — دھوکے دیتا ہے طبیبوں کو سنبھالا میرا

تمہارا اٹھ کے آنا اور مریض غم کا مر جانا — مری جاں فرق ہوتا ہے سنبھلنے میں سنبھالے میں (داغ)

سنبھالا لینا (ہ) فعل متعدی:- قریب بمرگ بیمار کا مرض سے برائے نام افاقہ پانا - مرنے سے پہلے صحت کا نمایاں ہونا ؎

بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا — لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا (ذوق)

سنبھالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) تھامنا - پکڑنا - روکنا - جیسے ٹوپی یا پگڑی سنبھالنا ؎

ہم بھی جگر کو تھام لیں دل کو سنبھال لیں — تم تھم کے رخ سے زلف چلیپا اٹھائیے (داغ)

(۲) مدد کرنا - سہارا تنا کرنا - سہارا دینا - ہاتھ پکڑنا - دستگیری کرنا - ساتھ دینا (۳) بگڑتی چیز کو درست کرنا - بگڑتے کام کو بنانا (۴) نگہبانی کرنا - تیمارداری کرنا (۵) جانچنا - پرتال کرنا ؂ قابو میں کرنا - گرہ باندھنا - چوکس کرنا جیسے "جو کھوں سنبھالنا" ؂ (۶) گرنے نہ دینا - ہاتھوں پر لینا - اوپر ہی روکنا جیسے "گرتی ہوئی چیز کو سنبھالنا" (۷) چارج لینا - قبضہ جتانا ؂ باگ ہاتھ میں لینا ؂ تخت جتانا جیسے "اٹھاؤ میرا متبنیٰ (گھونگٹ) میں گھر سنبھالوں اپنا" (۸) باز رکھنا - قابو میں رکھنا جیسے "زبان سنبھال کر بولو" ؎

زباں سنبھالو یہ مژدہ زوال باغ ہیں پر — خدا کیسوں کو تم سا بھی بے لگام نہیں

(۹) اٹھانا - سمیٹنا جیسے "دامن سنبھالنا - آنچل سنبھالنا" (۱۰) مرض کو بڑھنے نہ دینا - مرض کو روکے رکھنا (۱۱) تولنا - وار کرنے کو اٹھانا جیسے "لٹھ سنبھالنا تلوار سنبھالنا" (۱۲) اٹھانا - ہاتھ میں اٹھانا - ہاتھ میں لینا جیسے "لکڑی سنبھال کر چل دیئے" (۱۳) قائم رکھنا - برقرار رکھنا - انگیزنا جیسے "کارخانہ سنبھال لیا - گھر سنبھال لیا" (۱۴) گننا - شمار کرنا - گنتی کرنا جیسے "روپے یا عدد سنبھالنا (سوداگر)

سنبھالو (ہ) اسم مذکر:- ایک درخت کا نام جس کے پتے آدمی کے پنجہ سے مشابہ ہوتے ہیں - اس کے پھول اور پتے دوا میں پڑتے ہیں مزاجاً سوم درجہ میں گرم اور خشک ؂

سُن بجھری (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) قابلج - بھولا - لقوہ ؂

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنبھل

سنبھل لے (ف) (محاورہ بے تکلفانہ) ہوش پکڑ۔ عقل بنوا۔ تمیز پکڑ۔ (بازاری)

سنبھل سنبھل کر (ف) تابع فعل:۔ (۱) بن بن کر۔ تکلف سے جیسے سنبھل سنبھل کر بیٹھنا چلنا وغیرہ" (۲) ٹھیر ٹھیر کر۔ دم لے لے کر۔ وقفہ سے ؎

سنبھل سنبھل کے بجھتا ہے کچھ دلِ بیتاب — الٰہی آج یہ صدمہ ہے جان پر کیسا (داغ)

سنبھلنا یا سنبھل جانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) تھمنا۔ رکنا۔ گرنے سے بچنا۔ ٹھیرنا۔ تکنا۔ قائم رہنا ؎

تری جادو نگاہی سے بتا میں — ہزاروں بار سنبھلا ہوں گرا ہوں (تجلی)

(۲) خبردار ہونا۔ چوکس ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ چیتنا (۳) افاقہ ہونا۔ آرام ہونا۔ تندرست ہونا ؎

جب سے عیادتِ دلِ بیمار تم نے کی — اُٹھ بیٹھتے ہیں آپ سے اتنا سنبھل گئے

(۴) پنپنا۔ تازہ ہونا۔ اُبھرنا۔ جان پڑنا۔ زوال سے بچنا۔ رونق پکڑنا۔ بحال ہونا۔ (۵) دُرست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ راہ پر آنا۔ بگڑنے یا خراب ہونے سے بچنا۔ چلن دُرست ہونا (۶) اپنے کو پھسلنے یا گرنے سے بچانا۔ سانولا ہو جانا (۷) حالت ردی یا خراب سے افاقہ پانا ؎

دم لینے کی طاقت ہے بیمار محبت ہے — اتنا بھی غنیمت ہے مومن کا سنبھل جانا (مومن)

(۸) دم لینا۔ سستانا۔ آرام لینا۔ ہوش میں آنا۔ حواسوں میں آنا (۹) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہاتھ میں آنا مٹھی میں آنا۔ تحت میں آنا جیسے "گھر سنبھلنا"۔ "کام سنبھلنا" (۱۰) برداشت ہونا۔ اُٹھنا۔ سہارا ہونا جیسے "بوجھ سنبھلنا" "کرسی سنبھلنا"

(۱۱) عبرت پکڑنا۔ متنبہ ہونا ؎

اِتنا نہ اپنے جامہ سے باہر نکل کے چل — دُنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل (درد)

(۱۲) بچنا۔ محفوظ ہونا (۱۳) مستعد اور آمادہ ہونا ؎

سنبھلنے دے (ف) محاورہ:۔ دم لینے دے۔ فرصت لینے دے۔ دم لے مہلت دے۔ ٹھیر۔ صبر کر ؎

سنبھلنے دے اری او نا امیدی کیا قیامت ہے
کہ دامانِ خیالِ یار چھوٹا جائے ہے ہم سے

سنبھلنے نہ دینا (ف) فعل متعدی:۔ ہوش نہ لینے دینا۔ اوسان نہ آنے دینا۔ فرصت نہ دینا۔ دم نہ لینے دینا۔ مہلت نہ دینا ؎

تلوار بھی کھا کر میں گروں پاؤں پہ اُن کے
وہ ضربِ پئے ہم سے سنبھلنے نہیں دیتے } (ناسخ)

سنت

سنبھالو (ف) محاورہ:۔ (۱) ہوش پکڑو۔ ہوش میں آؤ۔ عقل بنواؤ۔ عقل کے ناخن لو۔ یہ بات نہ کہو ؎ چیخو۔ رُعب جگاؤ ہو (۲) مستعد ہو۔ آمادہ ہو۔ "سانولے ہو جاؤ کہ اب وار چلتا ہوں" ؎

سنپات (س) اسم مذکر:۔ ایک مرض کا نام جس سے تمام جسم سردی کے باعث جکڑ جاتا ہے۔ یہ مرض بلغم صفرا سودا کے بگڑ جانے سے پیدا ہو جاتا ہے۔ تری دوش ؎

سُن پانا (ف) فعل متعدی:۔ سُن لینا۔ خبر لگا لینا۔ واقف ہو جانا۔ جان لینا ؎

بیٹا ہو کسی کے جو سُن پائیں میرے — سنتے ہی اُس کے گھر میں پھر آجاویں پھیرے (نظیر)

سنپولیا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) سانپ کا بچہ (۲) سانپ کی تصغیر ؎

سنپیرا (ا) اسم مذکر:۔ سانپ پالنے والا اور پکڑنے والا۔ بیگی۔ سانپ کا کھلاڑی۔ ایک قوم ؎

سنت (ا) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) سادھو۔ سادھو۔ دھرماتما۔ رشی منی ؎ درویش جوگی۔ زاہد۔ عابد۔ پارسا۔ پرہیزگار ؎ جیسے "جب آیا یاد یہی کا نت جیسا گدھا ویسا سنت" (۲) صفت:۔ دیندار۔ خدا پرست۔ صالح۔ متقی۔ دھرمی۔ ستی جتی ؎

سنت آدمی ہے (ف) محاورہ:۔ (ہندو) سیدھا سادا بھولا بھالا آدمی ہے۔ بڑا نیک اور مسکین آدمی ہے ؎

سُنّت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) راہ۔ روش۔ عادت۔ دستور۔ طریق۔ رسم۔ (۲) فقہ اسلام:۔ وہ طریقہ جس پر پیغمبر خدا اور صحابہ خلفا نے عمل کیا ہو۔ قول و فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم وہ بات جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو مگر اپنی عمر میں ایک آدھ بار قصداً ترک بھی کر دیا ہو تاکہ فرض نہ سمجھا جائے جیسے نماز فریضہ سے پیشتر کی سنتیں وغیرہ۔ حضرت صلعم کا وہ فعل جو اُن کے خصوصی فعل سے جُدا اور فرائض سے علاوہ ہو (۳) ختنہ مسلمانی ایک شرعی رسم جس کے موافق لڑکے کے عضو تناسل کا زائد چمڑا کاٹا جاتا ہے ؎

سُنّت ابائی (ع) اسم مؤنث:۔ باپ دادا کی رسم۔ کل کی ریت مرجاد ؎

سُنّت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ ختنہ کرنا۔ مسلمانی کرنا ؎

سُنّت ہونا (ف) فعل لازم:۔ ختنہ ہونا۔ مسلمانی ہونا۔ رسم ختنہ کا ادا ہونا ؎

سنتا (ا) اسم مذکر:۔ وہ گیڑی جو ہار جانے کے بعد جیتنے والے سے لے کر پھر کھیلنا شروع کریں (اصل میں سنتی بمعنی قائم مقام و بدلہ و عوضہ تھا) ؎

سنتا پہنانا (ف) فعل متعدی:۔ مارے ہوئے شخص کو ایک گیڑی کھیل جاری کرنے کے واسطے دینا ؎

سنتا پہنانا (ف) فعل لازم:۔ مارنے کے بعد گیڑی لینا ؎

سنتاپ (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) حدت۔ تمازت ؎ تپش۔ گرمی۔ حرارت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنت

(۲) دکھ - درد - کشٹ - مصیبت - عذاب - بپتا - آفت (۳) فکر - سوچ - چنتا +

سنتاپ دینا (ف) فعل متعدی:- کشٹ دینا - دکھ دینا - تکلیف دینا - عذاب دینا +

سَنتاپی (س) صفت:- دکھی - مصیبت زدہ + آفت کا مارا - بلا رسیدہ +

سَنتان (س) اسم مذکر:- (ہندو) اولاد - بال بچے - لڑکے بالے + نسل - بنس - کُٹم +

سَنتَرا یا سَنگتَرا (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (رنگترا)

سَنتری (انگلش) Sentry اسم مذکر:- پہرا دینے والا - سپاہی - پہرے دار - چوکیدار - پاسبان - پاسی +

سَنتوش (س) اسم مذکر:- (ہندو) صبر - استقلال - قناعت - اطمینان - دل جمعی - تسلی - دھیرج - دھرنا +

سَنتوکھ (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) دیکھو (سنتوش) +

سَنتوکھ سے بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- صبر سے بیٹھنا - اطمینان کرنا - استقلال سے بیٹھنا - دھیرج رکھنا +

سَنتوکھی (ہ) صفت:- (ہندو) قانع - صابر - مطمئن +

سِنَٹ (انگلش) Senate اسم مذکر:- مدبرانِ ملک کی مجلس - واضعانِ قانون کی جماعت - کونسل - منتخب جماعت +

سَنٹی (ہ) اسم مؤنث:- پتلی شاخ - پتلی ٹہنی - چھڑی - بید +

سِنجاب (ف) اسم مذکر:- ایک چوہے سے بڑے جانور کا نام جس کی ملائم پشم دار کھال کے پوستین بناتے ہیں یہ اکثر ترکستان سے آتا ہے +

سِنجاف (۱) اسم مؤنث:- مصحح (ف - سنجاف) (۱) جھالر - کنارہ - کور - چوڑی اور آڑی گوٹ - حاشیہ - وہ کنارہ یا گوٹ جو پوشاک کے گرداگرد لگائیں (۲) (۱) اسم مذکر:- آدھا سُرخ آدھا سبز یا سفید گھوڑا یا آدھا سبزہ آدھا سُرخ گھوڑا +

سنجاف لگانا (۱) فعل متعدی:- چوڑی گوٹ لگانا - حاشیہ لگانا - چوطرفہ کنارہ لگانا +

سنجاف لگنا (۱) فعل لازم:- گوٹ لگنا - حاشیہ لگنا - کنارہ لگنا ؎

داہنی بھوں کی نال وہ ہے کہ سنجاف لگے میری سر سے اگر قیس کی سر جدا ہو جائے (رشک)

سِنجافی (۱) صفت بہ (۱) کنارہ دار - حاشیہ دار - وہ کپڑا جس کے گرداگرد چوڑی گوٹ لگی ہوئی ہو (۲) وہ گھوڑا جو آدھا سبزہ آدھا سُرخ ہو مگر سنجاف زیادہ بولتے ہیں +

سنجافی کنجا (۱) صفت:- (بازاری) وہ گنجا جس کے سر پر چاروں طرف گنج اور بیچ میں بال ہوں +

سند

سَنجوگ (ہ) اسم مذکر:- (۱) میل ملاپ - دوستی - ملاقات ؎

لوگوں نے بہت چاہا کریں تو نہ ملیں پھر ہونا تھا پر میرا ترا سنجوگ زنا خی (لکھنؤ)

(۲) اتفاقی ملاقات - اتفاقی خوشی جیسے ندی نالہ سنجوگ کہتے اور دھوکت لوگ"

(۳) موقع - اتفاق (۴) قران السعدین - دو آدمیوں کی ملاقات - اتفاقِ ملاقات ؎

میرے رب نے یہ دن دکھایا بنا بنی کا سنجوگ بنایا (گیت)

(۵) حادثہ - سانحہ - واقعہ - سماچار (۶) نصیب - بھاگ - قسمت + مقسوم +

سَنجوگی (ہ) صفت (۱) ملا ہوا - جُڑا ہوا - توام (۲) دوہرا - نجرا - دو جُڑے ہوئے پنجرے جن میں ایک مادہ کے واسطے اور دوسرا نر کے واسطے ہوتا ہے - اس قسم کے پنجرے تیتر باز اکثر رکھتے ہیں +

سَنجھا (ہ) اسم مؤنث (ہندو و ع) شام - مغرب - جھٹ پٹا + شام کی پوجا اصل میں سندھیا ہے تجاج کے معنی سنسکرت میں شام و نماز مغرب کے ہیں +

سنجھا بتی کرنا (ف) فعل متعدی:- (ہندو) شام کا چراغ جلانا - دیا بتی کرنا - چراغ جلانا +

سنجھا پھولنا (ف) فعل لازم:- شفق پھولنا - شام کے وقت سُرخی کا نمودار ہونا +

سَنجھلا (ہ) صفت:- سنبھلے سے چھوٹا - اوّل سے تیسرا جیسے سنجھلا لڑکا سنجھلا ماموں وغیرہ"

سنجھلی (ہ) صفت:- منجھلی سے چھوٹی - اوّل سے تیسری جیسے سنجھلی لڑکی سنجھلی پھپی وغیرہ"

سَنجیدگی (ف) اسم مؤنث - گمبھیرپن - بھاری بھرکم پن + وزن - وقعت - متانت +

سَنجیدہ (ف) صفت:- (۱) موزوں - جچا ہوا - تلا ہوا (۲) ا:- قدر انداز - نشانہ باز - جانچ کر نشانہ لگانے والا ؎

تیر جب بیٹھا مرے دل میں ترازو ہو گیا اس سے یہ ظاہر ہوا قاتل بہت سنجیدہ ہے (داغ)

(۳) ا:- گمبھیر - بھاری بھرکم - متین - باوقعت - فہمیدہ - سلجھا ہوا - نشا ہوا - تجربہ کار + پُر مغز - خاثر + پختہ - درست - باون تولے پاؤ رتی - نہایت عمدہ +

کیوں کہوں کیوں کر کہوں کس سے کہوں کیا کیا کہوں
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے (داغ)

سَند (ع) اسم مؤنث:- تکیہ گاہ - پیٹھ لگا کر بیٹھنے کی چیز جیسے گاؤ تکیہ وغیرہ"

(۲) بھروسا کرنے کی چیز - وثیقہ (۳) مناسبت - کسی چیز کو کسی چیز سے نسبت کرنا - کسی چیز کا کسی چیز سے پشت بہ پشت منسوب ہونا (۴) ا:- ثبوت - نظیر - دلیل - تمثیل (۵) ا:- پروانہ کارگذاری - کارنامہ - پاس - سرٹیفکٹ + رسائی تصدیق نامہ (۶) ا:- وہ پروانہ یا فرمان جس کی رو سے موجد یا مصنف کو خاص

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سند

استحقاق حاصل ہو۔ سرکاری رجسٹری (ع) ا:۔ وثوق۔ اعتبار۔ اعتماد۔ ساکھ۔ پرتیت (۸) ۱:۔ تمسک۔ قبالہ۔ نوشتہ۔ لکھتم (۹) ۱:۔ اجازت نامہ (۱۰) گواہی نامہ شہادت نامہ (۱۱) صفت:۔ مانی ہوئی۔ تسلیم شدہ۔ قابلِ اعتماد۔ معتمد معتبر ؎

جنھوں کی ڈاڑھی ہے اُن کی تو بات واہی ہے
جو ڈاڑھی مُنڈے ہیں اُن کی سند گواہی ہے } نظیر

سند جاننا (۱) فعل متعدی:۔ صحیح جاننا۔ اعتبار کرنا۔ اعتماد کرنا۔

سند دینا (۱) فعل متعدی:۔ ثبوت دینا۔ نظیر دینا۔ گواہی بہم پہنچانا۔

سند کارگزاری (۱) اسم مؤنث:۔ فوجی یا خدمت کا سرٹیفکیٹ۔ ایام ملازمت کی چٹھی۔

سند گردانا (۱) فعل متعدی:۔ بھروسا کرنا۔ یقین کرنا۔ نظیر سمجھنا۔ دلیل جاننا۔ ثبوت خیال کرنا۔ تمسک گردانا۔

سند لانا (۱) فعل متعدی:۔ نظیر لانا۔ تمثیل دینا۔ مثال دینا۔ ثبوت بہم پہنچانا۔ دلیل لانا۔ دوسرے کا قول نقل کرنا۔ گواہی دینا۔

سند لیاقت یا فضیلت (ع) اسم مؤنث:۔ ہنر یا علمیت کا سرٹیفکیٹ۔ صافی نامہ۔ نیک نامی یا نیک چلنی کی شہادت۔

سند مانگنا (۱) فعل متعدی:۔ ثبوت چاہنا۔ نظیر طلب کرنا۔

سند معافی (ع) اسم مؤنث:۔ وہ پتہ یا سرکاری فرمان جس سے کسی سن کے خراج کی معافی ثابت ہو۔ جاگیر کی سند۔ لاخراجئے زمین کا حکم۔

سند وراثت (ع) اسم مؤنث:۔ وارث تسلیم ہونے کا ثبوت۔ وراثت نامہ مصدقہ سرکار۔

سند ہے (۱) محاورہ:۔ درست ہے۔ قابلِ تسلیم ہے۔ تمسک گردانے کے لائق ہے۔ نظیر دینے کے قابل ہے ؎

سند ہے جو کہ ہم کہہ دیویں عارف زبانِ سبحہ اپنی زبان ہے (عارف)

سند یافتہ (ع + ف) صفت:۔ پاس شدہ۔ وہ شخص جس کے پاس کسی امر کا سرٹیفکیٹ ہو۔ اجازت یافتہ۔

سنداً (ع) تابع فعل:۔ از روئے سند۔ تمثیلاً۔ نظیراً۔ بطور تمثیل۔

سندان (ف) اسم مؤنث:۔ اہرن۔ گھن۔ نہائی۔ وہ آہنی مربع مثلث چبوترے سے لوہا کوٹتے ہیں۔

سُندر (ہ) صفت:۔ (ہندو) خوبصورت۔ حسین۔ صاحب جمال۔ شکیل۔ جمیل۔ خوش نما۔

سنڈ

سُندر تائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) خوبصورتی۔ خوش نمائی۔ ملوک پن۔

سُندرس (ا) اسم مذکر:۔ (صحیح فارسی سندروس بروزن محبوس) ایک قسم کے سرو رنگ کے گوند کا نام جسے پکا کر وارنش بناتے ہیں اس کی دھونی مفید بواسیر ہے اس میں اور گندھابیں صرف اتنا فرق ہے کہ کندر کو تو جلانے سے بُو سے مصطگی پیدا ہوتی ہے اور اس سے ناگوار بُو نکلتی ہے۔ فارسی والوں نے رنگ سُرخ کو بھی لکھا ہے۔

سُندری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) جھیلہ۔ شکیلہ۔ خوبصورت عورت (۲) ایک قسم کی لکڑی جس کے جہاز بنتے ہیں (۳) ستار کے وہ حلقے جن کے موافق ٹھاٹ درست کیا جاتا ہے مُرکی کے ہلانے اور اُتار چڑھاؤ کرنے کے پردے۔

سِندور یا سیندور (ہ) اسم مذکر:۔ ایک سُرخ رنگ کی دھات کا نام جسے ہندو عورتیں اکثر مانگ میں بھرتی ہیں اور اُس کے کھانے سے آدمی کی آواز بیٹھ جاتی ہے۔ پرسنج۔ اسرنج۔ اینگور۔ شنگرف۔ شنجرف۔ مزاجاً معتدل الحرارت۔

سِندور کھلانا یا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ شنجرف کھلا کر آواز بند کرنا۔ زبان بند کرنا۔

سِندوریا (ہ) صفت:۔ سُرخ۔ لال۔ سیندور کے رنگ کا۔ شنگرفی جیسے "سندوریا آم"۔ وہ آم جس کا مُنہ سُرخ ہو۔

سِندھ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سمندر۔ بحر۔ قلزم۔ ساگر۔ دریا (۲) ہند کے ایک دیس کا نام جو دریائے سندھ یا اٹک سے سیراب ہوتا ہے (۳) ایک بھیرویں راگ کی راگنی کا نام جو اخیر دن میں گائی جاتی ہے (۴) دریائے اٹک۔ اباسین (ہ) ہاتھی کا مد۔

سِندھارا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (ساونی نمبر ۳)۔

سَندھیا (س) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو سنجا۔ دن اور رات کے ملنے کا وقت (۲) صبح۔ دوپہر اور شام کی پوجا۔

سَندیسا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) پیغام۔ سماچار۔ خبر (۲) مژدہ۔ نوید۔ بشارت۔ خوشخبری۔

سَندیہ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) شک۔ شبہ۔ گمان (۲) سوچ۔ فکر۔ اندیشہ۔ غم۔ دغدغہ۔

سندیہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ غم و فکر کرنا۔

سنڈ (ہ) صفت:۔ سانڈ کا مخفف۔ قوی ہیکل۔ فربہ۔ موٹا۔ زور آور۔ مضبوط۔ ہشٹ پشٹ۔ ہٹا کٹا۔ چوپڑ تنا۔ خنگرا۔ توانا۔ تگڑا۔

سنڈا (ہ) صفت:۔ دیکھو (سنڈ)۔ مرد فربہ اندام۔ جوانِ قوی ہیکل۔ سخت بازو۔ تنومند و زور آور ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنڈ

چاہے گرچ پنچ سے تو وہ سنڈا توڑ ڈالے سپہر کا انڈا (انشا)

سنڈاس (ہ) اسم مذکر:- وہ عمارت خانہ یا پیخانہ جو کوٹھے پر ہو اور اُس کا بول دربار نیچے اگر گرے اور باہر کے باہر فاکروب کھڑی کی کھول کر کمائے یا وہ پیخانہ جس کے صاف کرنے کا مُنہ گھر کے باہر دیوار کے اندر ہو (اس کا مادہ سینڈ یعنی نقب معلوم ہوتا ہے)۔

سنڈاسی (ہ) اسم مؤنث:- سنسی - آگ کے اُوپر سے پتیلی ہٹلوئی وغیرہ اُتارنے کا دست پناہ۔

سنڈا مُنڈا (ہ) صفت:- موٹا تازہ - بہت موٹا - چوپٹ دونا - جنگلا - ہٹا کٹا - زور آور - توانا۔

سنڈ مُنڈ (ہ) صفت:- (عو) دیکھو (سنڈا مُنڈا)

سنڈی (ہ) صفت:- سُنڈی - موٹی تازی - فربہ اندام - ہٹی کٹی۔ لیم شیم عورت۔

سنڈیکیٹ (انگلش) Syndicate اسم مؤنث:- مُنتظمانِ مدارس کی جماعت۔

سنسا (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) سندیہ - فکر - اندیشہ - تردّد۔

سنسار (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) دُنیا - جہان - عالمِ سفلی - جگت - کائنات۔ (۲) بیرحقوی - دُنیا کے لوگ جیسے "سو وے سنسار جاگے پاک پروردگار"۔

سُنسان (ہ) صفت:- (۱) ویران - اُجاڑ - غیر آباد - ویرانہ - خرابہ - وہ جگہ جہاں آدمی کی بُو تک نہ ہو - بھوکا مکان۔

وہ سُنسان جنگل وہ نورِ قمر وہ بتراق سا ہر طرف دشت و بر (میر حسن)

یہ خانۂ دل جیسا سُنسان نظر آیا بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے (داغ)

(۲) خاموش - چپ چاپ - سُنّاٹا - خالی - ریتا۔ اُداس۔

خوب ہے روز آج ہم سُنسان ماموں دیکھ کر یاد آیا ہم کو مجنوں بیدِ مجنوں دیکھ کر (ذوق)

ٹوٹا بُوں دیکھ کر دلِ بے آرزو کو میں سُنسان گھر کیوں نہ ہو جہان تو گیا (داغ)

کیا حضرتِ جوں کہیں کعبہ کو سدھارے سُنسان ہے گھر کس لیے کیوں آج ہے ویرانہ (مومن)

سُنسان ہے کیا بحر میں کاشانۂ ناسخ بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز (ناسخ)

(۳) ڈراؤنا - خوفناک - بھیانک - مہیب۔

یہ گھر سُنسان کیوں اُس بن لگے ہے کسی کو جس طرح سے جن لگے ہے (انشا)

سُنسان پڑا رہنا (ہ) فعل لازم:- اُجاڑ اور غیر آباد رہنا۔ سُونا رہنا۔ اُداس رہنا چہل پہل نہ ہونا۔

دُنیا سے اُٹھا جب سے قدم یار ہمارا سُنسان پڑا رہتا ہے میخانہ کسی کا (مؤلف)

سنس

سُنسان کرنا (ہ) فعل متعدی:- اُجاڑنا - ویران کرنا - غیر آباد کرنا - بے آدم و بے پرند بنانا۔ سُونا کرنا - خالی کرنا - اُداس کرنا۔

باغ سُنسان مکان کو پکڑ کر صیاد بعدِ مدت ہوئے ہیں مُرغِ خوش الحاں پیدا (آتش)

سُنسان ہونا (ہ) فعل لازم:- اُجڑ ہونا - ویران ہونا - سُونا ہونا - خالی ہونا - اُداس ہونا - آدمیوں یا دیگر حیوانات کا نہ رہنا۔

سُنسان شہر مادرِ غربت ہے لکھنؤ شاید کہ باغ آج وطن سے نکل گیا (ناسخ)

سَنسکرِت (س) संस्कृत اسم مؤنث:- یہ لفظ سنس + کرت سے مرکب ہے۔ قول کے معنی پاک و مقدس و رسم یعنی کرنا یعنی پاک صاف یا مقدس کی ہوئی زبان۔ (۱) اچھی طرح سے آراستہ کیا ہوا - مُزیّن - آراستہ - مُقدس - عمدہ - فائق - افضل - صاف - مُصفّا - وہ پاک اور مُقدس زبان جسے ہندو لوگ دیوتاؤں کی بھاکا خیال کرتے ہیں - دیوبانی دیوتاؤں کی بولی - وہ زبان جس میں ہندوؤں کے دیوشاستر لکھے ہوئے ہیں۔ مکمل اور پوری زبان (۲) زبان ساختہ مصنوعی زبان۔

سَنسَناتا (ہ) فعل لازم:- (۱) سرسراتا - سن سن کرنا - جھنجھناتا - سائیں سائیں کرتا۔ (۲) ضُعف یا خوف یا سُستی کے باعث ایک ایسی کیفیت پیدا ہونا جس سے دل گھبرائے اور عالمِ غش طاری ہوتا ہوا معلوم دے - مُورچھا گت میں آنا - غش میں آنا غوطہ میں آنا - سکتے کا عالم ہونا۔

سنسناتا ہے جی اپنا دوگانا اُس گھڑی
گھر کے جانے کو منگاتی جس گھڑی ڈولی ہے تُو (انشا)

(۳) کانپنا - تھرانا - ڈگمگانا۔

کبھی سو جانے ہیں گر سناٹے گاہ تھراتے
ترے کوچے میں پائے رہرواں کیا کیا پسرتے ہیں (انشا)

(۴) کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز - زناٹے سے جانا جیسے جعفر زٹلی نے لکھا ہے "یک خشت سنسناتی دو ندناتی و پھنپھناتی اگر نہ خورد اندرون چھاتی لگیدہ بودے"۔

سَنسَناہَٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سرسراہٹ - وہ آواز جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے خیرہ پانی کے کھولنے میں نکلے (۲) مُورچھا گت - وہ کیفیت جو ضُعف طاری ہونے کے وقت آدمی کے ہاتھ پاؤں میں نمایاں ہوتی ہے - عالمِ غشی - حالتِ سکتہ - دہلا مرتے ضُعف یا ناتوانی کے آثار کا ظہور۔

بدن میں صبح سے تھی سناہٹ نہیں سناٹوں میں جی چلا تھا (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنس

سَنسنی (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (سنسناہٹ) ۔

سنسنی چھوٹنا } (ف) فعل لازم:- ضعف کی کیفیت کا طاری ہونا یا موت کا
سنسنیاں چھوٹنا } چھانا - بدن سنسنانا - جی کانپنا - کپکپی چھوٹنا ۔

سَنسی (ا) اسم مؤنث:- ایک اوزار کا نام جس سے لوہار یا سُنار گرم دھات کو آگ کے اندر سے پکڑ کر باہر لاتے اور اُس سے تھام کر چوٹ لگاتے ہیں - ایک قسم کا زنبور ۔

سنسے (س) اسم مذکر:- (ہندو) شک وشبہ ۔ خوف واندیشہ ۔

سِنک (ا) اسم مذکر:- رینٹ - ناک کی غلاظت ۔

سَنک (ا) اسم مذکر:- (لکھنؤ) خبط - سودا - مالیخولیا - جنون ۔

سَنکارا ہُوا (ا) صفت:- اشارہ کیا ہوا - بہکایا ہوا - لگایا ہوا - اُبھارا ہوا - اُکسایا ہوا

آج میرے خون پر اصرار ہے ہر دم تمہیں آئے ہو کیا جانتے تم کس کے سنکارے ہوئے (میر)

سَنکارُ دینا (ا) فعل متعدی (محاورہ):- آنکھ مارنا - اشارہ کر دینا - سین مین یا رینا - اُکسا دینا - اُبھار دینا - بہکا دینا - پیچھے لگا دینا ۔

مت آنکھ میں دیکھ کے یوں مار دیا کر غمزے ہیں بلا ان کو نہ سنکار دیا کر (میر)

سَنکارنا (ا) فعل متعدی:- (۱) سین مین لڑنا - آنکھ مارنا - اشارہ کرنا ۔

شاید چمن میں آتا ہے ہنستا ہوا وہ گل سنکارتی ہے غنچوں کو بادِ بہار کچھ (امانت)

(۲) اُکسانا - اُبھارنا - بہکانا - پیچھے لگانا ۔ سر کرنا ۔

سَنکٹ (ا) اسم مذکر (ہندو):- (۱) بپتا - بپت - مصیبت - شامت - آفت - بلا (۲) دیکھو (سکٹ)

سنکٹ چوتھ (ا) اسم مذکر:- دیکھو (سکٹ چوتھ) ۔

سنکٹ میٹنا (ا) فعل متعدی:- مصیبت دور کرنا - آفت ٹالنا - دکھ درد دور کرنا ۔

سُنکر (ا) اسم مذکر:- (پورب) میوہ فروش - مکھانی ۔

سَنکرانت (ا) اسم مؤنث:- (۱) تحویل آفتاب کا دن - سورج کے نئے گھر میں آنے کا دن - سورج کے ایک برج سے دوسرے برج میں جانے کا روز - پہلی تاریخ (۲) ہندوؤں کا وہ تہوار جو ماگھ بیساکھ ساون وغیرہ کی سنکرانت کو ادا کیا جاتا ہے ۔

سَنکل (ا) اسم مؤنث:- (ہندو) زنجیر - کنڈی ۔

سَنکلا آنے (ا) اسم مذکر:- (دلال) ایک روپیہ دو آنے ۔

سنکلی (ا) اسم مؤنث:- (ہندو) چاندی کا تاگڑا یا زنجیر جو ہندو لوگ اکثر گلے میں ڈالتے ہیں ۔

سنکلپ (س) اسم مذکر:- (۱) منت - نذر - نیت - نیم منورت - کامنا -

سنگ

(۲) دان پن - خیر خیرات - للّٰلہ ۔ وقف ۔

سنکلپ برت (س) اسم مذکر:- وہ دان جو برہمن کو برت رکھنے میں دیا جائے وہ پن جو برہمن کو کیا جائے ۔

سنکلپ کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) منت ماننا - نذر ماننا - نیت کرنا - عہد کرنا (۲) پن کرنا - دان دینا - خیرات کرنا - للّٰلہ دینا (۳) وقف کرنا - خدا کے نام پر چھوڑ دینا - کرشن آرپن کرنا (۴) ہبہ کرنا - نام نہاد کرنا - دے جانا - دے ڈالنا - نام لکھ دینا ۔

سِنکنا (ف) فعل متعدی:- ناک سے رینٹ (غلاظت) نکالنا - ناک صاف کرنا - چھنکنا ۔

سُنکنو (ا) اسم مؤنث:- (عو) وہ عورت جو دیوار یا پردے کے پیچھے بیٹھ کر خواہ مخواہ کھڑی ہو کر اوروں کی باتیں سنے - آجکل ہلی میں سُلگا کہتے ہیں ۔

سنکوچ (س) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) شرم - حیا - حجاب - لحاظ (۲) وہم - دھڑکا - اندیشہ - وہم - وسواس - شک وشبہ (۳) افسوس - ملولا - دریغ ۔

سِنکونا (انگلش) Cinchona اسم مؤنث:- ایک درخت کا نام جس کی چھال سے کونین Quinine دافع بخار دوا نکلتی ہے ۔ ویسی کونین - کلکتہ کی بنی ہوئی کونین جاوا سے دوسرے درجہ پر اور ارزاں ہے ۔

سنکھ (ا) اسم مذکر:- (۱) گھونگا - خرمہرہ کلان - ناقوس - کونڈا - بڑی کوڑی جسے ہندو لوگ اکثر دیوتاؤں - خواہ مُردے کے آگے یا جنگ میں بجاتے اور اُس کی آواز گدھے کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے (۲) سو پدم کی تعداد یا شمار یعنی لاکھ کروڑ (۳) زیور - حلیہ - گہنا ۔

سنکھ بجانا (ا) فعل متعدی:- (۱) ناقوس بجانا - نرسنگا بجانا - بگل بجانا - تُرئی بجانا (۲) دوا نکالنا ۔

سنکھنی (ا) اسم مؤنث:- کوک شاستر کے موافق عورتوں کی تقسیم میں سے وہ قسم جن کے بال لمبے قد دراز جسم متوسط مزاج چڑچڑا خواہش نفسانی پر زائد مائل ہوں ۔

سنکھیا (ا) اسم مؤنث:- ایک قسم کا کافی مہر سم الفار - سُنبل کھار ۔

سنگ (ف) اسم مذکر:- (۱) پتھر - بجر بجر (۲) وزن - بوجھ - گرانی (۳) تمکین - وقار ۔

سنگ آستاں (ف) اسم مذکر:- دہلیز کا پتھر - سنگ در - سرحلی ۔

اُس سنگ آستاں پہ جبیں نیاز ہے وہ اپنی جا نماز ہے اور یہ نماز ہے (ذوق)

سنگِ اَسوَد (ف+ع) اسم مذکر:- وہ سیاہ پتھر جو کعبۃ اللہ کی دیوار میں چسپاں ہے جس کی نسبت اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ یہ پتھر جنت سے لایا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنگ

گیا اور حقیقت میں ایک فوارائی جسم ہے اُس کو مس کرنا یا تحیۃ کا بوسہ دینا گناہوں کے دُور ہونے کا باعث ہے۔ یہ افعال تحیۃ کئے جاتے ہیں نہ عبادتاً کیونکہ اعمال عبادت سوائے معبودِ حقیقی کے غیر کے لئے بجالانے اسلام میں کفر اور حرام ہیں ؎

سنگ اسود ہے حرم میں مجھے ڈر ہے واعظ
کہیں پڑ جائے نہ بُنیادِ صنم خانے کی

درِ جاناں کا کیا پتھر ہے سنگِ اسود اے زاہد
کہ ہم بھی چوم کر اُس کو لگاتے اپنی آنکھوں سے

سنگ آمد سخت آمد (ف) مثل ؛ یہ مشکل کام چار و ناچار کرنا ہی پڑا مشکل پڑی اور ایسی مشکل پڑی کہ کہنے ہی بنی گی ؎

سنگِ آہن رُبا (ہ) اسم مذکر ؛ مقناطیس ۔ چمک پتھر ۔ لوہا اُٹھانے والا پتھر ؎

سنگِ باسی (ہ) اسم مذکر ؛ دیکھو (باسی نمبر ۲) ؎

سنگِ بصری (ف + ع) اسم مذکر ؛ ایک قسم کا پتھر جو شہر بصرہ میں پیدا ہوتا اور ادویات میں کام آتا ہے ؎

سنگِ پارس (ف + ہ) اسم مذکر ؛ جوالحکیم ۔ دیکھو (پارس پتھر) ؎

(جو اشخاص کہ زمانۂ سلف میں سونا اور چاندی بنانے کے پر تذویر ہنر کو رواج دیتے تھے اور اس عبث خیال میں ہمیشہ مستغرق رہتے تھے اور اپنے آپ کو کیمیا گر کہلواتے تھے اُن کی یہ رائے تھی کہ کل قسم کے فلزات مرکب ہیں اور اُن کی بیس یعنے زمین ہی سے ہے کے اجزا شامل ہیں جس کو جب طرح طرح کی کثافتوں سے جن سے یہ میل آلود ہوتی ہے پاک و صاف کیا جاتا ہے تو فلزات سونے کی صفات اختیار کرتے ہیں اُن کا یہ قول تھا کہ کل فلزات پر جب سنگ پارس کا عمل ہوتا ہے تو یہ سونے و چاندی میں منقلب ہو جاتے ہیں اور سنگ پارس کی بابت اِن کیمیا گروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا حیوان ہے کہ جس کی شکل پتھر میں منقلب ہے اور اس کی مادہ بھی ہے جس وقت سے کہ خالق ارض و سما نے اُن کا باہم اتفاق کیا ہے تب سے اس کی مادہ اس کے جسم میں فرطِ محبت سے ایسی لپٹ گئی ہے کہ اسی کے جسم کا حصہ بن گئی ہے۔ بعض کیمیا گر یہ بیان کرتے ہیں کہ اس پتھر کی ترکیب میں گندھک و پارہ شامل ہیں اور گندھک کو تو یہ لوگ ماریطوس یعنے خاوند اور پارہ کو اُنحسر یعنے جورو کے نام سے تعبیر کرتے ہیں بعض کیمیا گر سنگ پارس کی ماہیت یہ بیان کرتے تھے کہ یہ ایک سُرخ رنگ کا سفوف ہے جس کی بو نرالی و عجیب ہوتی ہے۔ اِس پتھر کے تیار کرنے کا طریق جو ان رھو کا بازوں نے اختیار کیا ہوا تھا یہ تھا کہ کیمیا گروں والے پر دو غا پارہ میں فیلسون طلے یا ریا سونا کو شریک کر کے جب کٹھالی میں آگ پر رکھا کرتے تھے تو اُن کے باہم شریک ہو جانے سے

سنگ

ایک مرکب پیدا ہو جاتا تھا جو اول تو ایک سیاہ رنگ کی چیز بن جاتا تھا اور بعد اس کے اس کی شکل ایک سفید جسم کی ہو جاتی تھی اور جب مدت تک کٹھالی میں آگ کی آنچ پر رہتا تھا اور نہایت گرم ہو جاتا تھا تو اس کا رنگ زرد ہو جاتا تھا۔ اور آخر الامر یہ نہایت سُرخ رنگ اختیار کرتا تھا۔ سنگ پارس کے تیار کرنے کی مندرجہ بالا طریق سے صاف صاف یہ واضح ہوتا ہے کہ اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی ضرور شامل کیا جاتا ہوگا اور جب اُس کو پگھلے ہوئے مُرب یا اور مُرب میں شریک کر کے شستہ و صاف کیا جاتا ہوگا تو کل چاندی و سونا جو کہ اس مُرکّم میں اول ہی سے موجود ہوتا ہوگا پاک و صاف ہو کر پیدا ہو جاتا ہوگا اور اس ہی مُرکّم کو یہ دغا باز کیمیا گر سونا یا چاندی بنانے کے استعمال میں لاتے ہوں گے اور بھولا کویہ دھوکا دیتے ہوں گے کہ ہمارے پاس سنگ پارس موجود ہے اور اسی کے لگانے سے فلان فلز سونے میں منقلب ہو گئی ہے۔ لیکن یہ لوگ جو خود اس مرکب کو تیار کرتے تھے اپنے دلوں میں تو ضرور قائل ہوں گے کہ یہ ہماری دھوکا بازی ہے اور جس چیز کو کہ ہم سنگ پارس کے نام سے مشہور کرتے ہیں اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی کی ایک کثیر مقدار ہم نے خود شامل کی ہوئی ہے اگرچہ اس امر کو تو یہ لوگ برابر صدیوں تک سچ مانتے رہے کہ دُنیا میں سنگ پارس موجود ہے مگر کسی شخص نے یہ دعوے نہ کیا کہ میرے پاس بھی یہ پتھر موجود ہے ہر ایک کیمیا گر یہی کہتا رہا کہ فلان شخص کے پاس یہ پتھر ضرور موجود ہوگا مروجہ بیکن کا یہ یقین تھا کہ جس کا دوسرا نام قصہ جات و فسانہ کی کتب میں فوائد بیکن مشہور ہے کہ سنگ پارس دنیا میں موجود ہے۔ اور ارفالدي ویلنوبہ کہا کرتا تھا کہ سنگ پارس کا بڑھانا میرے قبضۂ قدرت میں ہے میں جب چاہتا ہوں اس کو بڑھا سکتا ہوں ھنری ششم نے ۱۴۵۰ء میں سنگ پارس کے دریافت کرنے کے لئے لوگوں کو تعین کیا اور ان کو شاہی سندات اکسپشنیں عطا کیں۔ بادشاہ کا منشا یہ تھا کہ سنگ پارس سے سونا و چاندی بنا کر سلطنت کے قرضہ کو سونے و چاندی سے ادا کیا جاوے۔ بادشاہ کی طرف سے اس باب میں بہت کوشش ہوئی مگر سونا نہ بن سکا اگرچہ بادشاہ نے کوچہ پال مال مقام کاملاٹ ھوس میں سونا و چاندی بنانے کی غرض سے ایک بھٹی بھی تیار کرا دی تھی ایک مشہور و معروف کیمیا گر مسمی مرفلی نے ۱۵۲۲ء میں اپنی تصانیف میں اس پتھر کے دریافت کرنے کے لئے بارہ طریقے تحریر کئے تھے جن کا اُس نے نام بارہ ابواب رکھا تھا۔ اور سونا و چاندی بنانے میں اُس نے بہت خاک چھانی مگر آخر کار مایوس ہو گیا۔ اور اپنی تباہ و تلف زندگی پر بہت تاسف و افسوس کھایا اور تمام لوگوں سے اس امر کی التجا کی کہ میری تصانیف و کتب کو جو جھوٹ و لغویات سے بھری ہوئی ہیں جلا دینا مناسب ہے بلکہ جرمن کے ایک مجاور سی یاسل لغطا کی یہ رائے تھی کہ کل فلزات کی ترکیب میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنگ

نمک۔ گندھک اور پارہ شامل ہے اور یہی اجزا ہیں جو سنگ پارس کی ترکیب میں پائے جاتے ہیں کارنیلوس اغرفا سنگ پارس کی تلاش میں فرانس کے کیمیاگروں کے ساتھ شریک ہوا اور اسی جست خیال میں اپنی کل دولت کو برباد کر دیا اور نہایت مفلس ہو کر عین عالم شباب میں مر گیا۔ فراسلسوس نے بھی اس پتھر کی تلاش میں بہت خاک چھانی اور دولت برباد کی اور اغرفا ہی کی طرح عین جوانی میں کنگال ہو گیا۔ مرادی اور کیلی نے بھی سنگ پارس کی تلاش میں پتھروں کے پتھر کھود ڈالے مگر سنگ پارس کا کچھ سُراغ نہ ملا بوحیل اور سر اسحاق نیوٹن نے بھی سونا اور چاندی بنانے کی غرض سے باہم شراکت اختیار کی اور اس مطلب کے پورا کرنے کے لئے ایک کمپنی مقام لنڈن میں قائم کی لیف نز مقام نز مبہ ہماغ میں سنگ پارس کی تلاش میں جرمن کے اُس فرقہ کے حکما کے ساتھ شریک ہوا جو روسی کوشین کے نام سے مشہور تھے برغمان جو علم کیمیا کا مشہور و معروف عالم تھا سونے اور چاندی کے سنگ پارس کے عمل سے بن جانے کے باب میں چند نظیرات پیش کرتا ہے اور ہم کو یقین دلاتا ہے کہ سنگ پارس کے دنیا میں موجود ہونے میں کچھ شک نہیں لانا چاہئے مگر یہ نظیرات جو برغمان نے پیش کی ہیں ایسی ہیں جو کیمیاگروں کے محض دغا و فریب سے بھری ہوئی ہیں جو مکر و فریب کہ اس باب میں ان لوگوں کی طرف سے عمل میں آتا تھا وہ یہ تھا کہ کٹھالی میں جو مکر و اول کسی نہ کسی حیلہ سے پوشیدہ طور پر ڈال دیتے تھے۔ اور جب کٹھالی میں یہ موجود پایا جاتا تھا تو یہ دعوے کرتے تھے کہ یہ سونا سنگ پارس کے عمل سے بنایا گیا ہے +

اور مختلف قسم کی حیلہ سازی و دغابازی تھی جو اس باب میں کیمیاگر لوگ اپنے عمل میں لاتے تھے۔ بعض اوقات ان لوگوں کی طرف سے یہ حیلہ و چالاکی عمل میں آتی تھی کہ کٹھالی کی حقیقی و اصلی تہ پر سونا یا چاندی چھپا کر اس پر ایک اور جعلی تہ جما دیتے تھے اور جب اس کٹھالی کو آگ پر رکھا جاتا تھا تو آگ کی حرارت سے اوپر کی جعلی تہ یا پیندا گھل کر نظر سے غائب ہو جاتا تھا اور حقیقی تہ نیچے سے نکل آتی تھی جس پر سونا یا چاندی موجود پایا جاتا تھا بعض اوقات یہ لوگ اس قسم کی دھوکے بازی سے لوگوں کو کیمیاگری کے ہنر سے قائل کرتے تھے کہ پتھر کے کوئلوں میں ایک طرف سے سوراخ نکال کر ان میں کسی قدر سونا یا چاندی کو بھر دیتے تھے اور ان سوراخوں کو موم سے بند کر دیتے تھے اور جب یہ کوئلے آگ کی بھٹی میں رکھے جاتے تھے تو آگ کی گرمی سے ان کا موم گھل جاتا تھا اور سونا و چاندی ان میں سے نکل کر بھٹی میں موجود پایا جاتا تھا۔ بعض کیمیاگر آگ سلگانے کے کھدوینے اس قسم کے تیار کرتے تھے جو اندر سے خالی اور کھوکھلے ہوتے تھے اور اُن میں کسی قدر سونا یا چاندی بھر کر ان کے سرے کو موم سے بند کر دیتے تھے اور جب کٹھالی کو جو آگ پر رکھی ہوئی تھی ان چمچوں سے

سنگ

ہلایا جاتا تھا تو موم جو اُن کے سروں پر لگا ہوا ہوتا تھا آگ کی حرارت سے پگھل جاتا تھا اور سونا یا چاندی کٹھالی میں داخل ہو جاتا تھا۔ عام طریق جو کیمیاگروں نے لوگوں کو اپنے ہنر و اُستادی کے دکھانے کے لئے اختیار کیا ہوا تھا وہ یہ تھا کہ یہ لوگ لوہے کی کیلوں کو ایک سیال چیز میں ڈال دیتے تھے اور جب کیلوں کو اس سیال چیز سے باہر نکالا جاتا تھا تو ان کا نصف حصہ سونے میں منقلب پایا جاتا تھا۔ ان کیلوں کے نصف حصہ کے سونے میں منقلب ہو جانے میں حکمت عملی یہ ہوتی تھی کہ اُن کا نصف حصہ سونے کا بنا ہوا ہوتا تھا اور نصف لوہے سے بنایا جاتا تھا اور وہ نصف حصہ جو سونے سے بنا ہوا ہوتا تھا اسکے رنگ کو عوام الناس کی نظر دفع چھپانیکی غرض سے اس پر کسی خمیر چیز کو لگایا جاتا تھا پس جب کیلیں اس سیال چیز میں ڈالی جاتی تھیں تو اسکی تاثیر سے وہ خمیر جو سونے کا رنگ چھپا ہوا ہوتا تھا سونے پر سے اُتر جاتی تھی اور اُن کا نصف سونے کا چھپا ہوا حصہ اس طور پر نہایت چمک کے ساتھ نمودار ہو جاتا تھا اور جو یہ یقین کیا یہ یقین تھا کہ سنگ پارس کی تاثیر سے ایک۔ رذیل قسم کی فلز میں منقلب ہو سکتے ہیں اور سر ہمفرڈ ڈیول کی یہ رائے تھی کہ اس پتھر کی تاثیر سے ایک رذیل فلز کے کروڑ ہا حصے سونے یا چاندی میں منقلب ہو سکتے ہیں مگر باسل ولنطائن کا یہ قول ہے کہ سنگ پارس کی تاثیر سے ایک ذلیل قسم کی فلز کے ستر حصے سونے میں منقلب ہو سکتے ہیں اور ڈاکٹر فرانسس جو سب سے اخیر کیمیاگر ہے یہ بیان کرتا ہے کہ اس پتھر کے عمل سے ایک رذیل قسم کے فلز کے فقط تیس یا ساٹھ حصے سونا یا چاندی میں بدل سکتے ہیں عابری صاحب کے وقت میں مقام ولطن میں جیبر نامی ایک بڑا کیمیاگر رہتا تھا اس شخص نے اپنی کُل دولت و مال سنگ پارس ہی کی تلاش میں ضائع کر دیا تھا عابری صاحب کا یہ بیان ہے کہ جب یہ شخص مرا تو اس کے مرنے کے بعد لوگوں نے اس کی رصدگاہ میں دو یا تین انڈوں کے چھلکوں سے بھرے ہوئے ٹوکرے موجود پائے تھے جن کی بابت عابری صاحب کہتے تھے کہ مجھے خیال ہے کہ جیبر اپنے عین حیات میں یہ کہا کرتا تھا کہ ان چھلکوں میں سنگ پارس کے اعلیٰ اجزا موجود ہیں عاش صول جو کہ حالات سلف کا ایک بڑا محقق عالم گذرا ہے یہ بیان کرتا ہے کہ ۱۶۵۳ء میں فادر بیک ہوس نے مجھکو سنگ پارس کے اصلی اجزا سے مطلع کیا اور مجھے یہ وصیت کی کہ اس بات کو کسی پر ظاہر نہ کرنا لیڈی میری اور طالی مطیع اپنے خط مورخہ جنوری ۱۶۵۱ء میں یہ لکھتی ہیں کہ مقام وائینا میں لاتعد کیمیاگر موجود ہیں سنگ پارس کے خیال میں کُل لوگ متفرق ہیں اور اس کی تلاش بڑی سرگرمی کے ساتھ کی جاتی ہے اور جو اشخاص عوام الناس کی نسبت زیادہ علم و لیاقت رکھتے ہیں اُن کے سروں سے مذہبی تعصب و دینی حرارت و جوش کا جن اُتر گیا ہے اور کیمیاگری کے توہمات باطلہ کا دیو اس کا جانشین ہوا ہے اس کیمیاگری کے جنون اور دیوانے پن سے ہزارہا خاندان تباہ کر دیئے ہیں اور کوئی تونگر و صاحب ثروت شخص مشکل سے ایسا نظر آتا ہے جس نے ایک نہ ایک کیمیاگر نوکر نہ رکھ لیا ہو بلکہ شہنشاہ وقت کا خود یہ حال ہے کہ وہ بھی کیمیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنگ

کی اس حماقت وجہالت کا در پردہ معاون ہے اور مخالف نہیں اگرچہ ظاہر میں تو وُہ لوگوں کو اس سے باز رکھنے کا دم بھرتا ہے۔ اگرچہ کیمیاگری کے اس قدیم طریق کو آجکل فریب دکر کا دام خیال کیا جاتا ہے۔ مگر اس امر سے انکار نہیں ہو سکتا کہ نوع انسان کو اس سے چند ایسے فوائد حاصل ہوئے ہیں جن کا بغیر اس کے حاصل کرنا مشکل تھا۔ ان کیمیاگروں کی کتب کے مطالعہ سے ہم لوگ یہ کہہ سکتے ہیں کہ تحقیقات ومشاہدہ کیا چیز ہے اور ان سے کیا فوائد ونتائج حاصل ہوتے ہیں اگرچہ ان لوگوں کے خیالات صحیح نہیں تھے اور ان میں سے اکثر محض فریبی دوغا باز تھے اور اپنے ذاتی فوائد کے لئے جہلا کو اپنے دام تزویر میں پھانستے تھے مگر اس میں کچھ شک نہیں کہ ان میں بعض ایسے اولوالعزم ولیقِ اشخاص بھی موجود تھے جن کی تحقیقات اعلیٰ درجہ کی اور نہایت مفید تھی یہی لوگ تھے جنہوں نے نہایت محنت وجانفشانی سے علم التحقیقات والمشاہدات اور جدید علم کیمیا کی بنیاد ڈالی۔ مثلاً فرانسسوس رہیمند اولی۔ غلابر۔ فرانز نیکن۔ باسل ولنطاین وغیرہ علم طبابت و فن کیمیا و دواسازی میں انہوں نے اعلیٰ تحقیقات کی جن کے سبب سے اس ترقی یافتہ زمانہ میں بھی ان کے نام نہایت عزت وتعظیم کے ساتھ لئے جاتے ہیں۔ سر طامس براعون کیمیاگری کے اس سے بھی پُر تزویر فن کو جدید علم کیمیا کا مہد خیال کرتے ہیں) ٭

سنگ پشت (ف) اسم مذکر:۔ کچھوا۔ سلحفاۃ ٭

سنگ تراش (ف) اسم مذکر:۔ پتھر کاٹنے اور پتھر کا کام بنانے والا ٭

سنگ تراشی (ف) اسم مؤنث:۔ پتھر کا کام بنانے کا پیشہ۔ بُت سازی۔ بُت تراشی ٭

سنگِ جراحت (ف + ع) اسم مذکر:۔ حجر الاعرابی۔ سیل کھڑی۔ سرکودلا۔ ایک سفید نہایت چکنے مزاج کا یا بس پتھر کا نام جو زخم کے واسطے نہایت مفید ہے ٭

سنگ خارا (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سخت نیلگوں پتھر۔ سنگ فلوذ ٭

سنگدل (ف) صفت:۔ پتھر کی چھاتی والا۔ سخت دل۔ قسی القلب۔ بیرحم۔ سنگین دل۔ کٹھور ٭

سنگدانہ (ف) اسم مذکر:۔ پرند کا معدہ جس میں اکثر کنکر بھی نگلا کرتے ہیں۔ اور نہایت سخت بشکل قرص ہوتا ہے ٭

سنگِ راہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ پتھر جو راستہ میں پڑا ہوا آنے جانے والوں کا تکلیف دہ ہو۔ ٹھوکر (۲) سدِ راہ۔ مانع۔ مزاحم ؎

بے لُطف تیرے کیوں کر تجھ تک پہنچ سکیں ہم
ہیں سنگِ راہ اپنے کتنے یہاں سے واں تک

سنگ ریزہ (ف) اسم مذکر:۔ کنکر۔ چھن۔ روڑی۔ بجری ٭

سنگ سار (ف) اسم مذکر:۔ پتھراؤ ٭ وُہ شرعی سزا جو آدمی کو وقوع زنا پر بشرطیکہ چار عینی گواہ متفق اللفظ بلاشبہ دخولِ مملوکہ غیر پر شہادت دیں یا فاعل خود مقر ہو اس میں آدمی کو تا بہ کمر زمین میں گاڑ کر سر پر پتھر مارتے اور اسی طرح اُس کا کام تمام کر دیتے ہیں اس قسم کی سزا اکثر تو کبھی یا منغلوں کو بھی ہوا کرتی ہے (یہ لفظ سنگ بمعنی پتھر اور سار بمعنی سر سے مرکب ہے)

سنگسار کرنا (۹) فعل متعدی:۔ پتھر مار کر کام تمام کرنا۔ کنکنک دبا کر اُوپر سے پتھر کی بوچھاڑ کرنا ؎

جو کبھ جاتے ہیں بُت خانہ سے کبھی اُٹھ کر — تو سنگسار ہیں سنگِ راہ کرتے ہیں (وزیر)
وُہ بت شیریں ادا کرتا ہے مجھ کو سنگسار — یہ شکر پارے برستے ہیں کہ سنگ پتھر نہیں (ناسخ)

سنگسار ہونا (۹) فعل لازم:۔ پتھروں سے مارا جانا۔ زمین میں گاڑ کر اُوپر سے پتھر برسائے جانا۔ پتھر لگایا جانا ؎

نہ وحشی ہُوں نہ کوئی نخل بیوہ دار ہُوں میں
یہ کیا سبب ہے جو اے چرخ سنگسار ہُوں میں

سنگساری (ف) اسم مؤنث:۔ سنگباری۔ وُہ سزا جو آدمی کو زمین میں کنکنک دبا کر پتھراؤ سے دی جائے ؎

سنگساری کا مزا ہوش میں بھی ہے باقی — بیٹھتا ہوں میں ہدا نخلِ شرورِ تلے (عارف)

سنگ ساز (ف) اسم مذکر:۔ پتھر بنانے یا درست کرنے والا۔ مصلحِ سنگ۔ وُہ شخص جو چھاپہ کے پتھر کو درست کرتا اور اُس کی غلطیاں اُلٹے حرفوں میں بناتا ہے ٭

سنگِ سُرخ (ف) اسم مذکر:۔ لال پتھر۔ وحدی پتھر ٭

سنگِ سُرمہ (ف) اسم مذکر:۔ سُرمہ کی ڈلی کحل۔ توتیا۔ وُہ سیاہ چمکدار پتھر جسے پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں ٭

سنگِ سلیمانی (ف + ع) اسم مذکر:۔ سلیمانی نگ جو اکثر رودنگا یا قنادر ہوتا ہے۔ سیاہ سفید پتھر جس کی درویش لوگ اکثر تسبیح بنا کر گلے میں ڈالا کرتے ہیں ٭

سنگِ سماق (ف + ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا نہایت سخت سفید پتھر۔ بعض لوگوں نے نرم بھی لکھا ہے ٭

سنگِ سینہ (ف) صفت:۔ چھاتی کا پتھر۔ ناگوار طبع۔ گراں خاطر یا بدل تھے اغیار سنگ سینے کے — اب تو کچھ دیکھ ہم کو ملتے ہیں (میر)

سنگِ شجر یا شجری (ف + ع) اسم مؤنث (ایک قسم کا شجر دار پتھر جو اکثر دریا خواہ سمندر کے اندر سے نکلتا ہے اور یہ بھی سنگ کی قسم میں سے ہے جو آفتاب کے باعث

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنگ

وقت کا مکس پڑنے سے اپنے میں وہی صورت پیدا کر لیتا ہے اس قسم کے پتھر اکثر دریاے نربدا اور اس ندی میں سے جو شہر بانسے کے قریب ہے بہت نکلا کرتے ہیں لوگ اس کے بکس چھریاں وغیرہ تراش کر نہایت عمدہ بناتے ہیں اکثر عقیق سے مشابہ ہوتے ہیں مگر فارسی لغات والوں نے لکھا ہے کہ یہ ایک قسم کا سنگ جان یعنی مونگا یا جو اس بحر ہے جو سمندر یا دریا سے نکالنے کے بعد ہوا لگ کر پتھر ہو جاتا ہے چنانچہ امام غزالی وغیرہ نے اسے نبات و حجار کے درمیان لکھا ہے یعنی دونوں میں شامل ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سنگ شجر عقیق شجر کے خلاف ہے جس میں درختوں کے نقش منقوش ہوتے ہیں) ٭

سنگ شوئی (ف) اسم مؤنث :- چاول یا دال میں پانی ڈال ڈال کر نیچے بیٹھے ہوئے کنکر پتھر الگ کرنے اسی عمل کو تیں اسی عمل پر شستشو کرنا بولتی ہیں مگر صحیح سنگ شوکرنا ہے ٭

سنگلاخ (ف) اسم مذکر :- (۱) سنگستان - وہ جگہ جو پتھریلی اور پہاڑی ہو نیز وہ مقام جہاں سنگین جگہ اور سنگین مکان ہوں (۲) ف صفت :- سخت مشکل - دشوار جیسے سنگلاخ زمین میں سفر کرنا ٭

سنگ لرزاں (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا پتھر جو ہلانے سے اس طرح لرزتا ہے جیسے کوئی لچکدار چیز - اس کی بڑی بڑی سلیں گوالیار وغیرہ کی طرف سے آتی ہیں اور اکثر عجائب خانوں میں موجود ہیں ٭

سنگ لوح (ف + ع) اسم مذکر :- (۱) سنگ سر تربت - تختی - وہ پتھر جو مزار کے سرہانے مردہ کا حال یا کوئی متبرک عبارت خواہ تاریخ وفات لکھ کر لگاتے ہیں ؎

لرزہ اضطراب سے میرے ہر امزار جو سنگ لوح اپنی جگہ سے سرک گیا (رند)

(۲) بعض لوگ تصویر قبر کو بھی کہدیتے ہیں ٭

سنگ ماہی (ف) اسم مذکر :- سنگ سرماہی - وہ سخت و سفید پتھر جو مچھلی کے سر میں سے نکلتا اور سنگ گردہ و درد گردہ کے واسطے نہایت مفید ہے ٭

سنگ مثانہ (ف + ع) اسم مذکر :- پتھری جو آدمی کی پیشاب گاہ میں ہوتی ہے ٭

سنگ مرمر (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا سفید پتھر جو نہایت ملائم اور بعضا پیلاہٹ لئے ہوئے ہوتا ہے - عربی میں صرف مرمر کہتے ہیں - سنگ خلم - الباسٹر ٭

سنگ مزار (ف + ع) اسم مذکر :- سنگ تربت - سنگ سر مزار - قبر کی لوح قبر کی تختی - دیکھو (سنگ لوح)

سنگ مقناطیس (ف + ع) اسم مذکر :- دیکھو (سنگ آہن ربا) اول درجہ میں عاد و دوم میں یاس ٭

سنگ موسیٰ (ف + ع) اسم مذکر :- ایک قسم کا سیاہ خوش نما پتھر ٭

سنگ یشب (ف - مرکب یشم) اسم مذکر :- ایک قسم کا سبزی مائل قیمتی پتھر کا نام جسے اکثر ہون ول کے واسطے پتیے یا تختی بنا کر گلے میں ڈالتے ہیں بلکہ بجلی کی آفت سے بچنے کے واسطے بہت خوب لکھا ہے ٭

سنگ (ہ) تابع فعل :- (ہندو) (۱) ہمراہ - بالاجمال مع واکٹھا - یک بخت (۲) اسم مذکر :- ساتھ - صحبت - رفاقت - ہمراہی - تجھات چھوڑا جاتا ہے سنگ نہیں چھوڑا جاتا"

سنگ جانا (ہ) فعل لازم :- ساتھ چلنا - رفاقت کرنا - ہمرکاب ہونا ٭

سنگ چلنا (ہ) فعل لازم :- ساتھ جانا - رفاقت کرنا - ساتھ دینا - ہمراہی کرنا

تجدبے پران کایا کیسے روئی
میں جانا میرے سنگ چلے گی یا کا رن بل بل رھوئی (کبیر)
تجدبے پران کایا کیسے روئی

سنگ چھوٹنا (ہ) فعل لازم :- ساتھ چھوٹنا - مفارقت ہونا - جدائی ہونا - علیحدگی ہونا ؎

کیسے کروں ری موری آلی ری بالم روٹھو جائے
جنم جنم کو سنگ چھوٹو جائے بالم روٹھو جائے

سنگ چھوٹنا (فعل لازم) ساتھ چھوٹنا - ترک رفاقت کرنا - دستی ترک کرنا صحبت چھوٹنا ٭

سنگ سونا (ہ) فعل لازم :- ساتھ سونا - ایک بستر یا ایک پلنگ پر سونا - ہم بستر ہونا - جیسے "سنگ سوئی تو لاج کیا" ٭

سنگ لگ لینا (ہ) فعل لازم :- ساتھ ہو لینا - پیچھے ہو لینا - بن کہے یا بن بلائے ہمراہ ہو جانا ٭

سنگ لینا (ہ) فعل لازم :- ہمراہ لینا - ساتھ لینا ٭

سنگاتی یا سنگھاتی (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) ساتھی - رفیق - ہمراہی - یار - جلیس ہم صحبت - ہنشین جیسے "بیٹ سنگھاتی میں تین جوڑ دیا آپ" ٭

سنگار (ہ) اسم مذکر :- آراستگی - بناؤ - تزئین - کنگھی چوٹی - مانگ پٹی - آرائش سجاوٹ - زیب و زینت - لباس - حلیہ - زیور - ہر صفت ٭

سنگاردان (ا) اسم مذکر :- وہ ظرف جس میں عورتیں سامان آرائش یعنی کنگھی - سرمہ - مسی - آئینہ وغیرہ رکھتی ہیں - مقابہ ٭

سنگار کرنا (ہ) فعل متعدی :- بنانا - سنورنا - کنگھی چوٹی کرنا - مانگ پٹی کرنا - آرائش کرنا ٭

سنگار میز (ا) اسم مؤنث :- صاحب لوگوں کی وہ میز جس پر سامان آرائش رہتا ہے - کنگھی چوٹی کی میز ٭

سنگارنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) بنانا - سنوارنا - آراستہ کرنا - مزین کرنا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنگت

سنگت (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ہمرہی۔ معیت۔ رفاقت (۲) شرکت۔ مشارکت۔ ساجھ (۳) صحبت۔ ساتھ جیسے "سنگت بھلی نہ سادھ کی اور کیا گندی کی باس" (کہاوت)

(۴) ہم صحبت۔ ہم جلیس۔ ہمنشین پاس بیٹھنے اُٹھنے والا (۵) رنڈی کے ساتھ کے لوگ۔ سازندے۔ ڈوم ڈھاڑی۔ سماجی۔ سپیروائی (۶) ٹولی۔ منڈلی۔ جتھا۔ جماعت۔ گروہ۔ فرقہ۔ قافلہ۔ زمرہ۔ جُٹ۔ جیسے "سنگت کی پھوٹ کا اللہ بیلی (کہاوت)

(۷) ڈیرہ۔ خانقاہ۔ صومعہ۔ دھرم شالا۔ استھل۔ مٹھ (۸) عورتوں کی ٹولی۔ عورتوں کی منڈلی۔

سنگت کرنا (ہ) فعل متعدی :- رفاقت کرنا۔ میل ملاپ کرنا۔ دوستی پیدا کرنا۔ ساتھ دینا۔

ایک نار دیکھیت میں ہری اندر سب لوہو سے بھری
جو کوئی واسے سنگت کرے اپنا ہاتھ لہو سے بھرے (رمزی کی پہیلی)

سنگترا (پرتگال) اسم مذکر :- (۱) سنترا۔ رنگترا۔ کولا۔ نارنج۔ بڑی اور میٹھی نارنگی۔ محمد شاہ نے خوش رنگی کے باعث اس کا نام رنگترا رکھ دیا (۲) تشبیہاً۔ گول اور چھوٹی چھاتیاں۔

سنگتی (ہ) اسم مذکر۔ رفیق۔ ساتھی۔ ہمراہی۔

سنگتیا (ہ) اسم مذکر۔ سفردا۔ سفر دائی۔ سازندہ۔ شخص جو رقاصہ کے ساتھ رہے۔

سنگر (ف) اسم مذکر۔ دُمس۔ وہ دیوار یا پشتہ خواہ پتھروں کا پارہ جو فوج کا پناہ کے واسطے لشکر کے چاروں طرف بنا دیتے ہیں۔ مُراد اُکھائی۔ خندق و دمدمہ۔ مورچہ۔

خط جو نکلا تو اٹھی آئینہ رُخ سے نقاب — زنگیوں نے حلبی فوج کا سنگر توڑا (بحر)

سنگرام (س) اسم مذکر۔ (دو ہوں میں) جنگ و جدل۔ جدھ۔ رن۔

تُلسی رن میں جُوجنا ایک گھڑی کا کام — نت اُٹھ رن سے جُوجنا بن کانڈے سنگرام (دوہا)

سنگرنا (ہ) فعل لازم :- (پوربی) بنا سنورنا۔ آراستہ ہونا۔ سجنا۔

سنگریزی (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) مدھیمی۔ اجیرن۔ گرانی۔ ثقالت سوء ہضمی۔

سنگین (ہ) اسم مؤنث :- خفیہ خبر۔ پوشیدہ خبر۔ کسی بات کی بُو باس۔ خبر اثر۔ بھید۔ بھاؤ۔ کنسوئی۔

ہماری جان لبوں سے پر سنے کو کش آئی — کسی کے آنے کی سنگین کچھ سنائی دی (میر تقی)

سنگین

سنگین پانا (ہ) فعل متعدی :- بھید لگانا۔ سُراغ لگانا۔ کسی کی بات کا پتا لگانا۔

سنگین لینا (ہ) فعل متعدی :- بھید بھاؤ لینا۔ خفیہ بات دریافت کرنا۔ کنسوئیاں لینا۔

سنگو الینا (ہ) فعل متعدی :- جمع کر لینا۔ سکیر لینا۔ ٹبلا کر لینا۔ فاقہ جمع کر لینا۔ ہتیا لینا۔ قبضہ کر لینا۔ مار رکھنا۔ ٹھور رکھنا۔ سنبھال لینا۔ ترتیب سے لگا لینا۔ لوٹ گھسوٹ لینا۔

سنگوانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ٹھونسنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ سمیٹنا۔ سکیرنا۔ ٹبلا کرنا (۲) سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ قبضہ کرنا (۳) تربیت سے لگانا۔ ڈنگ سے لگانا جیسے سب چیزوں کو سنگوا دو (۴) چھین لینا۔ مار لینا۔ اُتروا لینا۔ غصب کر لینا جیسے "جوتوں نے کپڑے سنگوا لئے" راہ سنگوا لینا۔ اسباب سنگوا لینا (۵) مار ڈالنا۔ قتل کروا لینا (۶) لوٹ لینا۔

سنگونٹی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ غلاف یا پیتل وغیرہ کا خول جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھا دیتے ہیں (۲) سینگ بنا ہوا۔ مصلقہ۔

سنگھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) شیر۔ اسد۔ غضنفر۔ کیشری۔ ایک نہایت زبردست درندے کا نام جو بن میں رہا کرتا ہے (۲) برج اسد۔ آسمان کا پانچواں برج۔ پانچویں راس (۳) چنبیلی کا جھنڈا (۴) ہنبض۔ لڑی (۵) سکھوں چھتریوں اور راجپوتوں کا عام خطاب۔ بعض مذہبی کے نام کا ایک جزو (۶) چاندی خواہ سونے کا ایک زیور جو رتھ کے بیلوں کے ماتھے پر قلادہ معلق میں لگایا جایا کرتا تھا (۷) ہندوں میں بھی عزت کا خطاب جیسے آتمے سنگھ جی کیسو سنگھ جی کہاں گئے تھے" (۸) صفت :- زور آور۔ بہادر۔ (۹) دیوی کا رتھ۔

سنگھ جی (ہ) اسم مذکر :- (۱) چھتریوں خواہ راجپوتوں اور سکھوں کا خطاب (۲) اینٹھو خان۔ اکڑباز (۳) من موجی۔ لہری۔

سنگھارہ (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (سنگھاڑا)

سنگھاڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک پھوٹنا کانٹے دار پھل جو کثیر پانیوں میں ہوتا اور اس کا پھول گل بنفشہ کہلاتا ہے (۲) سہ مثلث یا پھوٹنا سموسے کی طرح پلٹا ہوا رول (۳) دلال۔ تین رخے۔

سنگھاڑا مچھلی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی مچھلی جس کے اوپر سنگھاڑے سے مشابہ کانٹے سے کھڑے ہوتے ہیں۔

سنگھاسن یا سنگاسن (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) مرکب از سنگھ + آسن (۱) شاہی تخت سریر۔ راج گدی (۲) ایک ہندی کتاب کا نام جسے سنگھاسن بتیسی بھی کہتے ہیں اس میں راجہ بھوج اور اُن تیس پتلیوں کا ذکر ہے جو ایک تخت کے ساتھ زمین کے اندر سے نکلی تھیں۔

سنگھاسن پر بٹھانا (ف) فعل متعدی :- تخت نشین کرنا۔ راج گدی پر بٹھانا۔ بادشاہ بنانا۔ گدی پر بٹھانا۔

سنگھانا (ہ) فعل متعدی :- بو یا بدن کا ترجمہ دوسرے شخص کی ناک میں کسی خوشبو وغیرہ کو دینا۔

سنگی (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) (۱) ساتھی۔ ہمراہی۔ رفیق (۲) مردوں کا سنگاتی زیادہ بولتے ہیں (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو بنارس یا جزاپور وغیرہ کی طرف مخملدن کی طرح بنا جاتا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنگ

سنگیا (س) اسم مؤنث (ہندی)۔ (صرف بخویں) (۱) اہم (۲) ہتھیار (۳) محاورہ (۳) سوچ وفکر کی اہتری ۔

سنگین (ف صفت:۔ (۱) منسوب بہ سنگ۔ پتھر کا بنا ہوا پتھر کی عمارت (۲) بھاری۔ وزنی۔ گراں بوجھل (۳) سخت مضبوط۔ مستحکم۔ دیرپا جیسے کلا بتوں کا سنگین کام (۴) سنگین بیمار (۵) ٹھوس۔ بنگڑ (۶) (۱) اسم مؤنث:۔ ایک قدیم پہلوانی ہتیار جو اکثر پرے کے وقت بندوق پر چڑھا لیتے ہیں اس کے سرے پر ساہی لگ تو شدان کے قریب لگا دیتے ہیں۔ سرنیزہ۔ اردو زبان میں لفظ سنگینی بھی پرچھی نیزہ مترادف ہے اس میں سرنیزہ کہتے ہیں ؎

نکلا ہے تیری مورک چشم سے پھرا سنگین مگر اے بت خونخوار میں لچکیں

(۲) ۱: غصہ۔ جھوک کر بنا ہوا کپڑا۔ دبیز۔ سفت ۔

سنگین جرم (ف ۔ ع) اسم مذکر:۔ بھاری مقصور وہ جرم یا گناہ جو سخت سزا کے قابل ہو ۔

سنگین جمعبندی (ف ۔ ع) اسم مؤنث:۔ بھاری لگان کی سخت گذاری جو زمینداروں پر لگائی جائے ۔

سنگین دل (ف) صفت:۔ سخت دل۔ بے رحم۔ کٹھور۔ نردئی ؎

مجھے کیوں کر ہمارے اس پری پیکر سے یارانا وہ سنگین دل ہیں سودائی وہ بے پروا میں دیوانا (نامعلوم)

سنگین سزا (ف) اسم مؤنث:۔ سزائے سخت۔ بھاری سزا ۔

سنگینی (ف) اسم مؤنث:۔ سنوار کی مضبوطی۔ استحکام سختی۔ گرانی۔ وزن۔ ٹھوس پن۔ گاڑھا پن ۔

سنگھ (ہ) صفت:۔ (۱) سامنے۔ مقابل۔ روبرو۔ آگے۔ پنہ ورمنہ۔ بالمواجہ۔ کھلم کھلا ؎

سنگھ صف شکن جو آئے جس گھڑی ہو کر آمنے سیدان میں کارزار (سودا)

(۲) شہادت۔ گواہی (اہل ہنود جو اس لفظ کو سنسکرت خیال کرتے ہیں یہ ان کی غلطی ہے کیونکہ ہندی اور سنسکرت میں لفظ سن بمعنے کے واسطے آتا ہے جیسے فارسی میں حرف با بمعنے خود یا کسی معنی ملتے یا ہم برابر کے آتے ہیں جیسے سنگ یعنی قربت کے ساتھ۔ سمان عزت کے ساتھ۔ سنگھ بمعنی مگھ کے مقابل یا المواجہ۔ مشابہ۔ یا ہم۔ امتہ وغیرہ) ۔

سنگھ کرنا مادہ (فعل متعدی:۔ سامنے کرنا۔ حاضر کرنا۔ موجود کرنا۔ پیش کرنا ۔

سنگھ ہونا (ہ) (فعل لازم:۔ سامنے ہونا۔ مقابل ہونا۔ آگے آنا۔ روبرو آنا۔ مقابلے آنا ۔

گل اگر سنگھ ہو بعضے بھید کچھ کہہ کر گئے بلبلو کتنے ہی غنچے راز دل تہ کر گئے (میر درد)

نگاہ تجھ سے لگی ہے محو یار ہے میں دیکھوں ہوں کہ جب سنگھ ہو تم آنکھیں لڑاؤ گے تو کیا ہوگا (جرأت)

شام گھٹا اک آئے سے سنگھ کے سے وہ کام آوے ۔ ٹوک کے سے سنگھ ہووے ۔ ایسی نہ دیکھی ہووے (پہیلی) (ٹھاکر کی)

سننا (ہ) (فعل متعدی:۔ (دیکھو (سننا) ۔

سنسن سنسن (ہ) اسم مؤنث:۔ ہوا کے چلنے یا پانی کے بہنے کی آواز۔ سرسراہٹ۔ سنسناہٹ۔ جھنجھناہٹ ۔

سنوار (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بگاڑ کا نقیض۔ بجاوٹ۔ درستی۔ اصلاح۔ ترمیم جیسے۔ مرمت سے سنوار ہوا ہی کرتی ہے (یعنی نہیں ہوتی (۲) بگو:۔ مار۔ پھٹکار۔ لعنت جیسے "تجھے خدا کی سنوار" ۔

میری چھوچھو کو ہے علی کی سنوار قہر ہے وہ اسے نبی کی مار (رنگین)

سنوارنا مادہ (فعل متعدی:۔ (۱) درست کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ مرمت کرنا۔ اصلاح دینا (۲) ترتیب سے لگانا۔ ٹھونگ سے کر۔ سلیقہ سے لگانا (۳) آراستہ کرنا۔ سجانا (۴) نعمت دینا۔ زیبندہ بنانا (۵) سدھانا۔ مہذب

سنہ

بنانا۔ راہ پر لانا۔ چلنے سے بچانا (۶) بنانا۔ پورا کرنا جیسے بگڑی کو سنوارنا"۔ کام سنوارنا ۔

سنورنا مادہ (فعل لازم:۔ (۱) بگڑے کا نقیض۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ مرمت ہونا۔ اصلاح پانا (۲) سجنا۔ آراستہ ہونا (۳) ترتیب سے لگنا یا مرتب ہونا (۴) سدھرنا۔ چال چلن درست ہونا (۵) بنا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا ۔

سنو تو سہی (ا) محاورہ:۔ ٹھیرو تو۔ صبر کرو۔ تھمو تو ؎

نہ رکو ہم کو یہ کہکر کہاں سنو تو سہی وصال میں ہے ستم یہ ادا سنو تو سہی (مومن)

(۲) خیال کرو۔ بھلا سوچو تو۔ کیا یہ بات ہو سکتی ہے؟ ہرگز نہیں ؎

چلو بھی حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو مریض عشق کو ہوگی شفا سنو تو سہی

رائے میٹھے ہو رہو صوفی جو انکے در پر تم ہوا ہے کیا تم سید بھلا سنو تو سہی (مؤلف)

(۳) مانو تو۔ مان تو جاؤ ؎

یونہیں لڑائی میں چلنے لگی نسیم سحر اٹھو بھی سو رہیے سے دل بڑا سنو تو سہی (مؤلف)

(۴) کان تو لگاؤ۔ ذرا دھیان تو کرو ؎

نہ چونکا خواجۂ عجم جو میں تو کہتے ہیں ہم یہ کسکے پاؤں کی آئی صدا سنو تو سہی (مؤلف)

سنہ (ع) اسم مذکر:۔ سال۔ برس۔ بہت ۔

سنہ جلوس (ع) اسم مذکر:۔ کسی بادشاہ کی تخت نشینی کا برس۔ جیسے "ہماری ملکہ معظمہ قیصر ہند کا سنہ جلوس ۱۸۳۷ء ہے اور اب ان کو تخت پر بیٹھے ہوئے ۶۰ برس ہوئے۔ گویا آجکل ملکہ معظمہ کا ساٹھواں جلوسی سنہ ہے"۔ (وقت طبع فرہنگ)

سنہ رواں (ع ۔ ف) اسم مذکر:۔ موجودہ سال۔ امسال ۔

سنہ عیسوی (ع) اسم مذکر:۔ وہ شمسی برس جسکا حساب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کے زمانہ سے شروع ہوا ہے۔ انگریزی سال جسکے مہینے بتفصیل ذیل ہیں:۔ جنوری ۳۱ یوم۔ فروری ۲۸ یوم۔ مارچ ۳۱ یوم۔ اپریل ۳۰ یوم۔ مئی ۳۱ یوم۔ جون ۳۰ یوم۔ جولائی ۳۱ یوم۔ اگست ۳۱ یوم۔ ستمبر ۳۰ یوم۔ اکتوبر ۳۱ یوم۔ نومبر ۳۰ یوم۔ دسمبر ۳۱ یوم ۔

(فروری کے مہینے میں ہر چار سال کے بعد ایک دن بڑھایا جاتا ہے جسے کیسہ کہتے ہیں۔ جب انگریزی سنہ پورے چار پر تقسیم ہو جاتیں تو جان لو کہ اب کے برس فروری کا مہینا ۲۹ دن کا ہوگا چونکہ ہر سال چوتھائی دن کا فرق رہتا ہے اس لیے ہر چوتھے برس پورا دن لگا دیتے ہیں۔ جسکا بیان ہم نے سال فصلی کے نوٹ میں مفصل لکھا ہے)

سنہ فصلی (ع) اسم مذکر:۔ وہ برس جس میں سایہ کے موافق حساب کیا جاتا ہے یہ سن جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے وقت سے شروع ہوا ہے۔ جس کی تفصیل سال فصلی میں دی گئی ہے ۔

سنہ ہجری (ع) اسم مذکر:۔ سال محمدی۔ یعنی وہ قمری سال جو حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنہ

وآلہ وصحابہ وسلم کے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کرنے کی تاریخ سے شروع ہوا ۔

اس سنہ کی ابتدا یوں ہوئی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ابی موسیٰ اشعری حاکم یمن نے حضرت عمرؓ کو ایک نامہ لکھا کہ آپ کے جو خطوط میرے پاس آتے ہیں اُن پر کوئی تاریخ نہیں ہوتی جس کے سبب اکثر اوقات مغالطہ پڑتا ہے کہ پہلا خط کونسا اور دوسرا کونسا ہے علاوہ اسکے جو وقت اسکے آنے میں صرف ہوتا ہے اُسکا پتہ بھی خط سے نہیں لگ سکتا ۔ اسلئے مناسب ہے کہ آیندہ جو خطوط میرے نام آویں اُن پر تاریخ ضرور ہو ۔ پس خلیفۂ وقت نے اصحاب آل صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے وضع تاریخ کی نسبت مشورہ کیا ۔ بعض لوگوں کی رائے ہوئی کہ حضرت سرور کائنات کی وفات سے بنائے تاریخ مقرر کی جاوے ۔ بعض لوگوں نے حضرت کی پیدایش کے زمانہ کو مستحسن جانا مگر حضرت عمرؓ نے نہ مانا اور فرمایا کہ اگر وفات سے تاریخ کا سلسلہ شروع کیا جائے تو مجھے ہجرت حضرت کی جدائی کا رنج تازہ ہوتا رہیگا اور جو پیدایش رسول مقبول سے شروع کرو گے تو بھی مجھے ہجرت نجالت کلسا نہ رہیگا ۔ کیونکہ میں جبتک اسلام نہیں لایا تھا بلکہ ضلالت میں گرفتار تھا کوئی اور بات بکالو چنانچہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے تاریخ ہجرت کو مناسب جانا کیونکہ یہ زمانہ ابتدا سے نصرت وقوت اسلام کا زمانہ تھا اگرچہ حضرت خیر البشرؐ ۲۸ صفر کو مکہ معظمہ سے چل کر ۱۲ ربیع الاول کو داخل مدینہ منورہ ہوئے تھے اور جس وقت سال ہجری کی تجویز ہوئی اُس وقت سترہ برس گذر چکے تھے مگر چونکہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارادہ ابتدائے ماہ محرم سے تھا لہذا اسی کے موافق تاریخ ہجری مقرر کی گئی اور ایک ماہ چھبیس دن کا کچھ خیال نہ کیا یا یوں کہو کہ ماہ محرم حرمت والے مہینوں سے ایک مہینہ ہے اس وجہ سے شروع سال اس سے قرار پایا ۔ ہجری مہینوں کے نام یہ ہیں ۔ (۱) محرم (۲) صفر (۳) ربیع الاول (۴) ربیع الآخر (۵) جمادی الاولیٰ (۶) جمادی الآخر (۷) رجب (۸) شعبان (۹) رمضان (۱۰) شوال (۱۱) ذیقعدہ (۱۲) ذی الحج ۔

چونکہ اہل عرب مہینے کا شروع رویت ہلال کے دوسرے روز جانتے اور اُسے غرّہ کہتے ہیں اور جس روز چاند دکھائی دیتا ہے اُس دن مہینے کا خاتمہ خیال کرکے اُسے سلخ کے نام سے نامزد کرتے ہیں پس اس وجہ سے چھ تیس روز کے اور چھ اُنتیس ۲۹ دن کے مہینے ہوتے ہیں ۔ اور سال بھر کے ۳۵۴ روز ہو جاتے ہیں ۔

سُنہرا (ہ) صفت ۔ (۱) رُپہلا کا نقیض ۔ سونے کے رنگ کا ۔ مذہب ۔ زرد ۔ اندرود ۔ طلائی ۔ طلا کار ۔ زرّین ۔ پُرزر ۔ سونے کا ۔

یہ طلائی رنگ جسم یار گہرا ہو گیا — جو انگر کھا چھو گیا تن سے سُنہرا ہو گیا (رشک)
نے کی کلیف نہ کر یں ان آنکھ کے جام — موٹے سر و برگ ۔ برق سُنہرا تعویذ (آتش)

(۲) زرد ۔ پیلا ۔

سُنہری (ہ) صفت ۔ (۱) رُپہلی کا نقیض ۔ سونے کے رنگ کی ۔ زرّین ۔ مذہب ۔ پُرزر ۔ طلائی ۔

سنی

دانت خاصے دھڑی طلسم بھی — سُنہری لب تبسم بول چال پری (رنگین)
اے پری تو نے جو پہنی ہے سُنہری انگیا — آج آئی ہے نظر سونے کی چڑیا مجھکو (ناسخ)
سورج تو بنا سُنہری آوگی — سورج کی کرن کرن بنی ہے (ہ)

(۲) زرد طلائی رنگ ۔ چنپئی رنگ ۔ بسنتی رنگ ۔

وصف جب میں نے کئے تیرے سُنہری رنگ کے — خود بخود ہر صفحۂ دیواں مذہب ہو گیا (ہ)

سُن ہو جانا (ہ) فعل لازم ۔ (دیکھو مشتقات سُن)

سُنّی (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا باریک اور ملائم سن جسے الگر گدوں میں بھرتے ہیں اور اُس کے چیوں کو بچھے پچھوے کہتے ہیں ۔

سُنّی (ع) اسم مذکر ۔ اہل سنت وجماعت ۔ چاریاری مسلمانوں کا فرقہ جو خلفائے اربعہ کو برحق مانتا اور علے القدر مراتب چاروں کو بزرگ جانتا ہے ۔ طریقۂ رسول اللہ پر قائم رہنے والا فرقہ ۔ کٹے مسلمان ۔ سنت رسولؐ پر چلنے والا گروہ (کمادت) "سُنّی نہ شیعہ جو دل میں آیا سو کیا"

سَنیا (ہ) اسم مؤنث ۔ (جمع سنیا) فوج ۔ کٹک ۔ لشکر ۔ سپاہ ۔ عسکر جیسے راون کی سنیا (۲) ۔ ذریات ۔ اولاد ۔ بال ۔ بچے ۔ نسل ۔ پود جیسے نئی سنیا پرانی سنیا (۳) ایک قسم کا ٹسر کا کپڑا ۔

سنّیاس (س) اسم مذکر ۔ (۱) ترک ۔ تیاگ ۔ دست کشی ۔ قطع تعلق ۔ قطع علائق ۔ جوگ فقیری (۲) ہندو مذہب کا چوتھا دھرم یا آسرم ۔ عمر کے اخیر چوتھے حصے کے کرم ۔

سنیاسی (س) اسم مذکر ۔ تارک الدنیا ۔ چوتھا آسرمی جو دنیا سے قطع تعلق کر لیتا ہے ۔ فقیر ۔ جوگی ۔ ہندو فقیروں کا ایک پنتھ ۔ آزاد فقیر ۔

سُنی اَن سُنی کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ سن کر ٹال جانا ۔ گول ہو رہنا ۔ چپ سادھنا ۔ ان اٹھا کرنا ۔

سَنیچر (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ساتواں گرہ ۔ ساتواں سیارہ ۔ سنزل کیوان ۔ ایک نہایت سُست رفتار نحوس ستارے کا نام جو ہندوستان کی اقلیم سے متعلق ہے (۲) ہفتہ ۔ یوم السبت ۔ جمعہ کے بعد کا دن ۔ شنبہ ۔ سنیچر ستارے کا دن (۳) نحوست ۔ ادبار ۔ بدنصیبی ۔ بدطالعی (۴) افلاس ۔ فلاکت ۔ مفلسی ۔ تنگدستی (۵) میلا ۔ غلیظ ۔ اگھوری آدمی (۶) بخیل ۔ کنجوس (۷) بلاچٹ ۔ بلانوش ۔

(اصل میں یہ لفظ شنیش یعنی سست اور چر یعنی رفتار سے مرکب ہے گویا یہ لفظ اصل میں شنیش چر थ्नि+चर تھا) ۔

سنیچر آنا (ہ) فعل لازم ۔ زحل ستارہ کا طالع میں آنا ۔ زحل کی تاثیر میں دبنا ۔ نحوست آنا ۔ ادبار آنا ۔ بُرا ستارہ بُری گھڑی آنا ۔

غیر ہفتے کے دن آیا سو مفرد سے معروف — میں نے جانا کہ اب مجھ پہ سنیچر آیا (مصرف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنی

سنیہ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) پیار۔ محبت۔ اخلاص۔ چاہ۔ لگن۔ پریت۔ پیت۔ پریم۔ مہر۔ الفت ٭

سنیہی (ہ) اسم مذکر (ہندی):۔ (۱) دوست۔ پیارا۔ محب (۲) صفت:۔ چاہنے والا۔ عاشق ٭ محبت کرنے والا ٭

سُوداف اسم مؤنث:۔ سمت۔ طرف۔ جانب۔ پہلو جیسے یک سُو وغیرہ ٭

سُوء (ع) صفت:۔ (۱) بد۔ برا۔ بکھد۔ نکما۔ خراب (۲) اسم مؤنث:۔ بدی۔ برائی۔ خرابی ٭ اندوہ۔ بلا۔ آفت ٭

سُوءِ ادبی (ع) اسم مؤنث:۔ بے ادبی۔ خلاف ادب۔ گستاخی۔ شوخی۔ بے اختیاری بے قدری۔ بے عزتی۔ نرآدر ٭

سُوءِ ظن (ع) اسم مذکر:۔ بدگمانی۔ برا گمان ہونا۔ گمان بد۔ خیال بد۔ خیال الہال ؎

کل کے لئے کر آج نہ خست شراب میں — یہ سوءِ ظن ہے ساقئ کوثر کے باب میں (غالب)

سُوءِ مزاجی (ع) اسم مؤنث:۔ علالت۔ بیماری ٭

سُوءِ ہضمی (ع) اسم مؤنث:۔ بدہضمی۔ اجیرن۔ پیٹ کا خلل۔ گرانی ٭

سو (ہ) کبھی اسم اشارہ کبھی ضمیر کبھی جزا کے واسطے:۔ (۱) وُہ ٭ جو ٭ تو ٭ جیسے جو کہو سو ہی سہی" ٭ "جو چاہے سو کرے" ٭ "چڑھے گا سو گرے گا۔ تیرے گا سو ڈوبے گا وغیرہ وغیرہ"

(۲) (پوب) حرف علت:۔ اس لئے۔ اس واسطے۔ کیونکہ ٭ پس ؎

ہم رکتے نہ تھے کناروں میں جو دل دیتے ہیں — دیکھیں تو ہمیں جس نے دل سے کون ایسا ہے (جزا)
سو اب اک خفی کے ہے زیر قدم سر اپنا — سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے (جزا)

سُوس ح ت صفت:۔ اتم۔ سندر۔ شبہ۔ عمدہ۔ اچھا ٭ سفید۔ مبارک ٭ بہت اتگت۔ نہایت ٭

اینفو سنسکرت میں اپنے اپنے موقع پر کہیں عبادت کہیں بھروسے۔ کہیں اجازت کہیں تحمل و وقفت۔ کہیں توقع۔ کہیں سہولت۔ کہیں خوبی و عمدگی۔ کہیں خوبصورتی۔ کہیں نیکی بھلائی۔ کہیں از عدہ افراد کے واسطے آتا ہے جیسے سوگھڑ۔ سوبھا۔ سوہاگ۔ سوپھل سونیک وغیرہ)

سَو (ہ) صفت:۔ (۱) صد۔ ہاتھ۔ پانچ بیسی۔ سینکڑا:۔ سے ٭

(اس کا واو بعض موقع پر بالے بھول جاتا ہے جیسے دسو رتے۔ چار سو چار سے وغیرہ)

مثالیں:۔ جہاں سو وہاں سوائے۔ سو تک گنتی پاؤں تک بنتی (۲) تابع فعل:۔ ہر چند بہر صورت جیسے "سو چھپاویں ہم دیکھ ہی لیں گے" "سو جتن کئے پر نہ مانا" (۳) مفید یعنی کثرت۔ بہت بہت سے جیسے "اک تن تو سو جھگڑے ہیں" ؎

سو کانٹے ہیں بیڑی کے برنگ گل صد برگ — کیا دشت نوردی میں کرتا ہے جنوں گل (ذوق)

سو بات کی ایک بات (ہ) اسم مؤنث:۔ نہایت سنجیدہ اور تجربہ کی

سوس

بات ٭ قول فیصل۔ مدعا بات ٭ الحاصل۔ القصہ ٭ خلاصہ ٭ مدعا ٭ خلاصۂ مقصود ؎

یاد رکھ مرسن یہ سو کی ایک کہی — بات اب مجھ کو تجھ سے کچھ نہ رہی (اثر)

سو بسوے (ہ) تابع فعل:۔ (ہندی) ہر صورت۔ یقیناً۔ تحقیقاً۔ غالباً۔ بالضرور۔ بیشک۔ اغلباً۔ گمان غالب ٭

سو جان سے عاشق ہونا یا کشتہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ از بس شیدا و والا ہونا۔ نہایت فریفتہ ہونا۔ سو ہونا۔ محو ہونا۔ مٹنا ٭ ؎

صنوبر آگیا غش میں سے سو جان سے عاشق — عجب تماشا اس کا نمونہ ہے قیامت ہے (جان صاحب)
کشتہ ہے سو جان سے ازل نرگس خونریز کا — سرکو سودا ہے تری زلف بلا انگیز کا (آتش)

سو جان سے صدقے (ہ) محاورہ:۔ ہزار جان سے قربان ہر طرح سے قربان نہایت خوشی میں اکر کہتے ہیں یعنی اگر سو جانیں ہوں تو سو وفعہ اس خوشی میں صدقے ہوں ؎

اک دم میں مجھلے سب کہ در زمانے کے — سو جان میں صدقے اس آنکھ لڑانے کے (مصحفی)

سو جان سے قربان یا نثار ہونا (ہ) فعل لازم:۔ اپنی جان کو سو سو دفعہ وارنا۔ بلبکن جانا۔ صدقے جانا۔ واری واری جانا ٭ نہایت مائل راغب اور عاشق ہونا ٭ کمال محبت کرنا۔ جان دینا۔ دم دینا۔ فریفتہ ہونا ؎

کیوں نہ سو جان سے اس رشک پری پر ہوں نثار — دیکھ کر جس کو کرے دست ہوس حور دراز (جزا)

وُہ جو خنجر بکف نظر آیا — میر سو جان سے نثار ہوا (میر)

سو جتن کئے (ہ) محاورہ:۔ ہر چند۔ بہر حیلہ سازی مکر و فریب کئے ٭

سو چھپاویں (ہ) محاورہ:۔ ہر چند چھپائیں۔ کسی طرح پوشیدہ کریں ؎

اُسے معروف گو ہم سو چھپاویں کوئی چھپتا ہے — کہ اپنا قصۂ عشق آپ ہوا ہے عام سو سو کوس (جزا)

سو دن چور کی ایک دن ساہو کی (ہ) کہاوت:۔ سو دفعہ شریر کی چلے گی تو ایک دفعہ شریف کی بھی چل جائے گی ٭ ہمیشہ ایک سی شخص کی نہیں رہتی۔ چور کبھی پکڑا بھی جاتا ہے ٭

سو سر کا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ایک اکیلے دانشمند یا زبردست کا سو پر بھاری ہونا۔ ایک مستقل مزاج کا سو آدمیوں پر غالب ہونا۔ گمبھیر ہونا ٭ نگرا ہونا۔ نہایت زور آور ہونا ٭

سو سُنا (ہ) فعل متعدی:۔ ایک کی بجائے سو گالیاں یا باتیں سُنا۔ ایک کہنا دس سُننا۔ بہت سی گالیاں سُنا ؎

غیر ایک کہے گا تو وُہ سو مجھ سے سُنے گا — میرے ترے مُنھ میں ہے کہیں کہتا نہیں (مصحفی)

سو سُنار کی نہ ایک لُہار کی (ہ) کہاوت:۔ کمزور کی سو چوٹیں زبردست

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوس

کی ایک چوٹ کے برابر بھی نہیں ہوتی ہیں۔ زبردست کی کوشش زبردست کے آگے محض بے فائدہ ہے۔ یعنی اگر فلاں شخص میرے ساتھ سوفعہ بدی کرے گا یا ظرافت میں مجھے رلائیگا تو میری شیم کندہ ہوگی اور میں ایک ہی دفعہ یا لطیفہ میں لے رہوں گا ؎

کہا جو میں نے کہ ریحنے دل کے دو ٹکڑے ۔۔۔ لگا کے ہر طرف بیاں تیغ آبدار کی ایک
تو کیا کہوں کہ وہ بولا سنی نہیں یہ مثل ۔۔۔ سو سنار کی ہوتی اور لہار کی ایک (انشا)

معروف تو سن بات یہ اس احمق کی ۔۔۔ کیوں تو نے زباں مجھ سے اس کی تری کی
سوس کے تری ایک کہے گا رنگیں ۔۔۔ زرگر کی دو سونہ ایک آہنگر کی (رباعی مرزا جس)

سوسو (ہ) تابع فعل:۔ بہت بہت۔ بافراط۔ کثرت۔ نہایت جیسے سوسو چٹیاں ریں۔ سوسو پھیرے کئے ؎

گھر سے چلے وہ آتے میں میری خبر کو آج ۔۔۔ سوسو دعائیں دیتا ہوں آہ سحر کو آج (مؤلف)

سوسوبل کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت غصہ اور پیچ و تاب کھانا ؎

خدا جانے پھنسوں کس پیچ میں اب دیکھئے کیا ہو
کہ مجھ پر آج بل کھاتی ہے وہ زلف دوتا سو سو (امیر)

سوسو کوس (ہ) تابع فعل:۔ لمبا سفر۔ مسافت۔ دور دور۔ کوسوں ٭

سوسو کوس بھاگنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت رمیدگی اور وحشت اختیار کرنا۔ دور بھاگنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ الگ رہنا۔ دور رہنا۔ پرے رہنا ؎

غضب ہے جس کے باعث ہم ہوئے بدنام سو سو کوس
ہمارے نام سے بھاگے ہے وہ خود کام سو سو کوس (معروف)

سوسو کوس نظر نہ آنا (ہ) فعل لازم:۔ دور دور نظر نہ آنا۔ کہیں پتہ نہ لگنا ؎

یہ روز ہجر بھی یارب مگر روز قیامت ہے ۔۔۔ نظر آتی نہیں جو آج مجھ کو شام سو سو کوس (معروف)

سوسو گھڑے پانی کے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو سینکڑوں گھڑے پانی پڑنا ؎

رقیبوں پر یہاں پڑتا ہے تب سو سو گھڑے پانی
بنا حمام کو تم جس گھڑی حمام کرتے ہو (رباعی جس)

سوسو نام دھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت عیب چینی کرنا۔ از حد عیب نکالنا۔ کیڑے ڈالنا۔ نقص بیان کرنا ؎

کیا غور جن ہے سو سو دھرے ہے روز نام ۔۔۔ وہ شبیہ شاہد کنعاں کو دھر کے سامنے (معروف)

سو سیانے ایک مت (ہ) کہاوت:۔ جتنے دانا ہوں گے سب کی ایک رائے ہوگی ٭

سو غلاموں گھر سونا (ا) کہاوت:۔ اگر فرزند نہ ہو تو سو غلاموں کے ہوتے بھی گھر خالی خالی لگتا ہے یعنی فرزند ایک بھی باعث آبادئے خانہ ہے اور بیوفا غلام ہزار ہوں تو کچھ نہیں۔ آج ہیں کل چمپت بنے ٭

سوا

سوکوس بھاگنا (ہ) فعل لازم:۔ دور بھاگنا۔ وحشت پکڑنا۔ نفرت کرنا۔ الگ رہنا ؎

ڈرتا ہوں بکہ میں غم فرقت کے نام سے ۔۔۔ سوکوس بھاگتا ہوں محبت کے نام سے (معروف)

سوکوس سے اپنا گھر نظر آنا (ا) فعل لازم:۔ اپنا حال اپنے تئیں خوب روشن رہتا ہے۔ اپنا گھر دور سے دکھائی دیتا ہے۔ اپنی مصیبت پہلے سے معلوم ہو جاتی ہے ؎

دور بیٹے یار میں ہے حال دل ابتر اپنا ۔۔۔ ہم کو سوکوس سے آتا ہے نظر گھر اپنا (میر)

سوکے سوائے (ہ) تابع فعل:۔ پچیس فیصدی ٭

سوکے سوائے کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ پچیس فی صدی کا نفع کمانا ٭

سوگز پھاڑیں ایک گز نہ واریں (ہ) کہاوت:۔ بظاہر تو نہایت محبت اور جانفشانی دکھائیں مگر موقع یا نقصان کے وقت صاف الگ ہو جائیں۔ زبان سے کچھ کہیں عمل کچھ کریں۔ ظاہردار کی نسبت بولتے ہیں ؎

ان لوگوں کے تو گردن پھر سب میں لباسی
سوگز بھی جو یہ پھاڑیں تو ایک گز بھی نہ واریں

سو نکتوں میں ایک ناک والا نکو (ہ) کہاوت:۔ سو عیب داروں میں ایک بے عیب سب سے زیادہ عیبی خیال کیا جاتا ہے۔ سو مردوں میں ایک نیک۔ یا سو رذیلوں میں ایک شریف بدنام ورسوا خیال کیا جاتا ہے ٭

سوا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا خوشبودار باریک پتی کا ساگ جو اکثر پالک کے ساتھ پکایا جاتا ہے۔ اردو میں سویا بولتے ہیں ٭

سوا (ہ) صفت:۔ (۱) ایک اور اس کا چوتھا حصہ۔ ایک صحیح اور ایک چوتھائی ۱¼ جیسے "سوا گز۔ سوا روپیہ" (۲) ایک چوتھائی زیادہ (۳) جیسے کے وہ چاروں رتے جن پر چوبہ ٹھیرا رہتا ہے ٭

سوا نیزے پر سورج آنا (ا) فعل لازم:۔ روز قیامت کا آشکارا ہونا۔ نہایت گرمی پڑنا۔ آگ برسنا ٭

(مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ قیامت کے روز آفتاب عین سے سوا بانس کے فاصلہ پر آجائے گا۔ جس کے باعث مخلوق کو اس قدر پسینے آئیں گے کہ وہ ان میں تر بتر ہے بھریں گے یعنی اس روز نہایت تپش۔ گرمی اور حدت کا سامنا ہوگا جس کے سبب اوسان پراگندہ اور ہوش بے ٹھکانے ہو جائیں گے۔ ایسے وقت میں وہی ٹھیک رہے گا جس کے اعمال نیک اور حساب صاف ہوگا ؎

کی ہے ہنگامۂ یار اتنی قیامت برپا ۔۔۔ ہے سوا نیزے پہ خورشید قیامت اپنا (ظفر)

ٹھہرجانا مژہ پر اس دل سوزاں کا آفت ہے ۔۔۔ سوا نیزے پہ جب خورشید آیا پھر قیامت ہے (نصر)

سوآ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ملدوطا۔ سرگا۔ ایک پرند کا نام جو نہایت سبز رنگ رخ و منقار ہوتا ہے اور چونچ سے الموم سب کی رخ ہوتی ہے (مولی کی پہیلی):۔ ایک کھیت میں ایسا ہوا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوا

آدھا بگلا آدھا سُوا (۲) بڑی سوئی۔ موٹی سوئی (۳) غلّہ کی بال کا نکوا۔ جوکھاس وغیرہ کے اُگنے کی سوئی ۔

سِوا (ع) حرف استثنا (۱) علاوہ۔ ماسوا۔ سوائے۔ بجز۔ بجز۔ اُپرنت۔ بغیر بغیر از۔ ماورا ۔ تپسر ۔ غیر فاک جیسے "بیٹے کے سوا کون دے گا" "تمہارے سوا کوئی نہیں آیا" (۲) صفت :۔ زیادہ۔ افزود۔ بڑھتی ۔ فالتو۔ اُوپر جیسے "خدا سوا دے" ایک سے ایک سوا ہے ۔

بل بے نفرت کہ ہیں دیکھ کے خوبانِ فرنگ جلد جلد آذر بھی بگی کو سوا مانگتے ہیں (ظفر)

سُوآت (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) پندرھواں نچھتر۔ سورج کی جورو ۔ آفتاب کے بُرجِ حمل میں آنے کا زمانہ ۔ موسم بہار کی بارش ۔ ابرِ نیساں ۔ ستمبر و اکتوبر کی بارش جس سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی پیدا ہوتا ہے ۔

سُوآت بُوند (ہ) اسم مؤنث :۔ قطرۂ نیسان جس سے موتی پیدا ہوتا ہے ۔ موسم بہار کی بارش ۔ بارش نیسان ۔ کنیا دانی ۔

سوآت بُوند سیپی کمت کدلی بھیو کپور کارے سرپ کے مکھ بچے پھیو منگت سو بھاسور
دوماں کو آرگا کتھا یت نہیں مکتا چین جیسے سیپی سوآت بن پڑے ہے رُن رین (رتنا سرداس)

سَواد یا سُواد (ہ) (اسم مذکر ۔ ہندی) (۱) ذائقہ ۔ مزہ ۔ لذت ۔ چاٹ ۔ رس (۲) ثلث ۔ کیفیت ۔ خوبی ۔ حلاوت ۔ فرحت ۔ خوشی (۳) پریت ۔ محبت ۔ اخلاص (۴) صفت :۔ لذیذ ۔ خوش مزہ ۔ خوش ذائقہ جیسے "آج ترکاری بڑی سواد بنی ہے" ۔

سَواد پڑنا (ہ) (فعل لازم ۔ ہندی) مزہ پڑنا ۔ عادت پڑنا ۔ لت لگنا ۔

سَواد لگنا (ہ) (فعل لازم ۔ ہندی) مزہ دینا ۔ اچھا لگنا ۔

سَواد (ع) اسم مذکر :۔ (۱) سیاہی ۔ کالک ۔ رنگ کی سیاہی (۲) نقطۂ سیاہ جو دل پر ہوتا ہے (۳) نواح ۔ گرد نواح ۔ اطراف ۔ آس پاس ۔ حوالئے شہر نواحی (۴) ذہن ۔ ملکہ ۔

سوار (ف) اسم مذکر :۔ (۱) پیادہ کا نقیض ۔ راکب ۔ گھڑ چڑھا ۔ سوار جیتے پاؤں کے نیچے آیا ۔ ڈالے سوار اور گھوڑا" (۲) فاعل :۔ چڑھیت ۔ اوپر کا یار ۔ ابرہ (۳) صفت :۔ چڑھا ہوا ۔ سواری پر بیٹھا ہوا (۴) چست ۔ متوالا (۵) رسالہ کا ملازم ۔

سوار بنانا (ف) (فعل متعدی :۔ سواری سکھانا ۔ چڑھنا بتانا ۔

سوار بننا (ہ) (فعل لازم :۔ سواری سیکھنا ۔

سوار کرانا (ف) (فعل متعدی :۔ سواری میں بٹھوانا ۔ روانہ کرنا ۔ رخصت کرنا ۔

سوار کرنا (ف) (فعل متعدی :۔ سواری پر بٹھانا ۔ ڈولی گاڑی خود گھوڑے پر چڑھانا ۔ سوار بناتا ۔

سوار ہونا (ہ) (فعل لازم :۔ (۱) چڑھنا ۔ اُوپر بیٹھنا (۲) جانا ۔ سدھارنا ۔ رخصت ہونا ۔

سوا

روانہ ہونا (۳) آسن تلے دبانا ۔ عورت کے اُوپر چڑھنا ۔

سوآرتھ (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندی) اپنا مطلب ۔ اپنی غرض ۔ اپنا فائدہ ۔ اپنا لابھ ۔ (کتابوں میں آتا ہے) ۔

سوارتھی (ہ) صفت :۔ خود غرض ۔ خود مطلب ۔ خود کام ۔ اپنے مطلب کا ۔ اپنی غرض کا ۔ آپ کا جی ۔

سواری (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) گھوڑے پر چڑھنے کا کام (۲) مرکب ۔ سوار ہونے کی چیز ۔ چڑھنے کی چیز ۔ جیسے گھوڑا ۔ ہاتھی ۔ رتھ ۔ گاڑی وغیرہ (۳) جلو ۔ جلوس ۔ جلو کے لوگ ۔ ہمرکاب (۴) کشتی کے ایک داؤں کا نام (۵) وہ شخص جو سوار ہو ۔ سوار شدہ ۔ جیسے فی سواری کیا لے گا" ۔

سواری اُتروالو (ہ) ندا :۔ کہاروں کی آواز جس وقت سواری لیکر مکان پر پہنچتے ہیں ۔

سواری اُتروانا (ہ) (فعل متعدی :۔ جو عورت ڈولی یا گاڑی وغیرہ میں آتی ہو اُسے جا کر لانا ۔

سواری کا پیجامہ (ہ) اسم مذکر :۔ وہ پیجامہ جس کی تراش جہانگیر کے پاس سے محراب دار ہو ۔

سواری کرنا (ہ) (فعل متعدی :۔ چڑھنا ۔ سوار ہونا ۔

سواری کسنا (ہ) (فعل متعدی :۔ کشتی میں دبا بیٹھنا ۔ آسن لینا ۔ آسن تلے دبانا ۔

سواری لینا (ہ) (فعل متعدی :۔ سوار ہونا ۔ چڑھنا ۔

سواری ہونا (ہ) (فعل لازم :۔ (۱) کسی بادشاہ یا سردار یا امیر کا طمطراق کے ساتھ سوار ہو کر نکلنا ۔

علم سے آہ اور آنکھوں سے فوج اشک جاری ہو
ترے عاشق کی جس جانب کو اے ظالم سواری ہو (بعض)

(۲) عورت کا پردے کی سواری میں بیٹھنا ۔ سوار ہونا (۳) گھوڑے کا لانگا جانا ۔ گھوڑے پر پہلے پہل سواری ہونا ۔

سوال (ع) اسم مذکر :۔ (۱) درخواست ۔ مانگ ۔ التماس طلبی ۔ حسن (۲) دریافت ۔ استفسار ۔ استفہام ۔ پرسش (۳-۱) التجا ۔ آرزو ۔ منتی ۔ نویدن (۴-۱) عرض ۔ معروض ۔ سردا س (۵-۱) عرضی ۔ رقعہ ۔ استغاثہ (۶-۱) گذارش ۔ عرضداشت (۷-۱) بھیک کی درخواست ۔

مانگوں خدا سے عشق لب شیریں و نذیر کا ردکب کرے کریم سوال اک فقیر کا (گویا)

(۸) مسئلہ ۔ عقیدہ ۔ ریاضی یا اقلیدس وغیرہ کی نسبت استفتا دریافت ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوال بنانا (ف) فعل متعدی:- پوچھنے یا امتحان کے واسطے کسی مسئلہ کا تیار کرنا۔

سوال جرح (ع) اسم مذکر (قانون):- سوال تردید۔ دلیل توڑنے والا سوال۔ گرفت کا سوال۔ بات میں سے بات نکال کر اعتراض کرنا۔ بات کاٹنا۔

سوال جواب (ع) اسم مذکر:- (دیکھو جواب سوال)

سوال جواب کرنا (ا) فعل متعدی:- (دیکھو جواب سوال کرنا)

سوال حل کرنا (ا) فعل متعدی:- مسئلہ حل کرنا۔ کسی عقدہ کو کھولنا۔ مشکل حل کرنا۔

سوال در سوال (ا) اسم مذکر:- بات میں بات نکالنے یا پیچ میں پیچ ڈالنے کی تقریر۔ سوالات جرح۔

سوال دقیق (ع) اسم مذکر:- مشکل اور باریک بات کا سوال۔ مسئلہ ما یتحلل۔

سوال دینا (ا) فعل متعدی:- عدالت میں دعوی پیش کرنا۔ عرضی کرنا۔ درخواست دینا (۲) کسی سوال کو حل کرنے کے واسطے پیش کرنا۔

سوال دینا (ا) فعل متعدی:- عرضی دینا۔ نالش کرنا۔ دعوی کرنا۔ ہر عدالت محشر جواب کیا دوگے جو داد خواہوں نے تم پر کوئی سوال دیا (نامعلوم)

سوال ڈالنا (ف) فعل متعدی:- (۱) مانگنا۔ التجا کرنا۔ درخواست کرنا (۲) سوال رد کرنا۔ کسی بات کو نیچے ڈالنا۔ منظور نہ کرنا۔

سوال کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) مانگنا۔ طلب کرنا۔ چاہنا (۲) درخواست کرنا۔ پوچھنا (۳) استفسار کرنا۔ دریافت کرنا (۴) امتحان لینا۔ آزمانا۔ جانچنا۔ (۵) التجا کرنا۔ منت کرنا۔

سوال و جواب (ع) اسم مذکر:- ردوبدل۔ ردوکد۔ حیص بیص۔ بحث و تکرار۔ حجت و تکرار۔

بوسہ پر اُن سے وصل میں کیا حجتیں رہیں گذری تمام رات سوال و جواب میں (باقر)

سوالات (ع) اسم مذکر:- (سوال کی جمع)

سوالات امتحان (ع) اسم مذکر:- وہ سوال جو امتحاناً دریافت کئے جائیں۔ لیاقت کی جانچ پڑتال کے مسئلے۔

سوالاتِ تحریری (ع) اسم مذکر:- نوشتنی سوالات۔ وہ لکھے ہوئے سوالات جن کا جواب لکھوا کر لیا جائے۔

سوالاتِ حل طلب (ع) اسم مذکر:- وہ سوال جن کی تشریح اور جواب منظور ہو۔ استفسار طلب سوال۔

سوالاتِ زبانی (ع+ف) اسم مذکر:- وہ سوال جو زبانی دریافت کئے جائیں۔ زبانی امتحان۔ اورل (Oral)

سوالاتِ علمی (ع) اسم مذکر:- کسی علم کے متعلق سوالات۔

سوالاتِ قانون (ع) اسم مذکر:- قانون کے سوال۔ قانونی بحث۔ قانون کے موافق استفسار۔

سوالات کے کاغذ (ع) اسم مذکر:- وہ کاغذات جن میں امتحان کے سوال درج ہوں۔

سوامی (ہ) اسم مذکر:- (۱) آقا۔ مالک۔ خداوند۔ خداتعالیٰ۔ دھنی۔ پرھو۔ (۲) بھرتا۔ پتی۔ میاں۔ خاوند۔ خصم۔ شوہر۔ گھر والا (۳) راجہ۔ حاکم۔ بادشاہ۔ (۴) گرو۔ پیر۔ پیشوائے دین۔ امام (۵) سنیاسی۔ جوگی۔ پرمہنس۔ (۶) حضور۔ جناب عالی۔ قبلہ۔ حضرت۔

سوانا یا سوانہ (ہ) اسم مذکر:- (۱) حد۔ کنارہ۔ مینڈھ۔ ڈولو۔ ڈول۔ نت چھور (۲) ڈھولو۔ ٹھنڈا۔

سوانح (ع) اسم مذکر:- سانحہ کی جمع (۱) روئیداد۔ احوالات۔ ماجرے۔ واقعات۔ (۲) حادثات۔ حوادث۔ متوحش و شنیدنی امور۔ مقدمات ناپسندیدہ و متوحش۔

سوانح عمری (ع) اسم مذکر:- سرگزشت۔ کسی شخص کی زندگی کا حال۔ تذکرہ۔ کسی عالم خواہ فاضل خواہ بڑے بڑے کام کرنے والے یا بہادر یا حاکم کے وہ واقعات جو اُس کی عمر میں گذرے ہوں۔ لائف (Life)

سوانح نگار (ع+ف) اسم مذکر:- واقعہ نگار۔ اخبار نویس۔ نامہ نگار۔ وہ افسر جو سلطنت مغلیہ کے زمانے میں دور دور کے صوبوں میں عام و خاص کا روائی انتظام موجودہ وغیرہ کے لکھنے پر بادشاہ کی طرف سے مامور کیا جاتا تھا۔

سوانگ (ہ) اسم مذکر (سوانگ) دیکھو سانگ نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵) (۲) کرتوت۔ کرتب۔ افعال۔

جانے میلے میں وہ مہ اور دل کے ساتھ سوانگ دیکھو گردش افلاک کے (صبا)

(۳) شعبدہ۔ تماشا۔ کھیل۔

معشوق کیا ہے گانبارڈ سے خشک مغز اک سوانگ ہے جو کاٹ کی پتلی سنور گئی (بحر)

سوانگ لانا (ف) فعل متعدی:- (۱) دیکھو سانگ لانا نمبر ۱ و ۲ (۲) روپ بھرنا۔ نقل کرنا۔

اشتیاقِ رخ و گیسو میں ترے دل میرا سوانگ لایا کسے ایسا بنا شانہ ہوا (غافل)

گر تیرے بنتی ہے کبھی خبر کبھی سناں لاتی ہے سوانگ سیلی کی مژگاں نئے نئے (آتش)

(۳) راگ لانا۔ رنگ لانا۔ قیل بجھانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوا

(سوانگ بنانا۔ بنانا۔ بھرنا۔ کرنا۔ بچانا وغیرہ دیکھو سانگ کے مشتقات ہیں) ٭

سوانگی یا سوانگیا (ہ) اسم مذکر:۔ بہروپیا۔ روپ بھرنے والا اور دکھانے والا ٭ فیلسوف۔ شعبدہ باز ٭ مکار۔ فریبی۔ دھوکے باز ٭

سُوآما (س) صفت:۔ (۱) خاکستر شدہ۔ راکھ یا بھسم ہوگیا ہوا (۲) اسم مذکر:۔ ایک لفظ ہے جو ہوم یا جاگ کرتے وقت جبکہ دیاؤں کو بلی دان دیتے ہیں تو کہتے جاتے ہیں یعنی جہاں منتر تمام ہوا اور اُس کے خاتمہ پر سوآما کو یاد کیا (۳) اسم مؤنث:۔ اگنی دیوتا کی استری (۴) اسم مؤنث:۔ وہ دیوی جو ہوم کی راکھ میں رہتی ہے ٭ مطلق دیوی مگر اس معنی میں بودھ مت کے لوگ کہتے ہیں ٭

سُوآما کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جلا کر راکھ کر دینا۔ سوختہ کر دینا۔ جلا دینا (۲) خاتمہ کر دینا۔ دھول اُڑا دینا۔ سُلفہ کر دینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا ٭

سِوائے (ع) حرف استثناء:۔ (۱) ماورا۔ علاوہ۔ بجز۔ غیر از (۲) صفت:۔ زیادہ۔ فالتو۔ اُوپر۔ بیش۔ اُوپرنت ٭

سوائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ غلہ جو زمینداروں کو بیج کے واسطے اِس شرط پر دیا جائے کہ ہم غلہ کٹنے کے وقت من کا سوا من لے لیں گے (۲) وہ دھرتی جس کی مٹی چکنی اور ریتلی یا بھوری اور بھربھری ہو جیسے مَیسن۔ روسلی۔ دوسٹ۔ سیوٹا سیگون۔ پڑوا۔ کابر وغیرہ کہتے ہیں ٭

سوایا (ہ) صفت:۔ (۱) ایک صحیح ایک چوتھائی ۱¼۔ ایک اور اُس کا چوتھائی ٭ (۲) ایک چوتھائی زیادہ ٭ ایک حصہ زیادہ (۳) بیش۔ زیادہ۔ بڑھکا۔ بڑھا ہوا ٭ (سُساگ)

ایک نبڑا بنا اور بنے کا باوا ہے نا چل کے دیکھو ری سکھی سب میں سوایا ہے بنا

سُوبس بسنا (ہ) ـــ فعل لازم:۔ (عو) اچھی طرح بسنا۔ خوشی و خوری کے ساتھ آباد رہنا۔ پھلنا۔ پھولنا۔ خوش و خُرم رہنا۔ چین چان کرنا۔ سرسبز و شاداب رہنا جیسے "الٰہی بچی تو سوبس بسے اپنی جوانی کا سکھ دیکھے"۔ "سُوبسے یہ کیڑا جس نے راکھا ہمارا بیڑا" (گنوار) ٭

سوبھا (ہ) اسم مؤنث:۔ (عو) (۱) زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ آراستگی۔ خوشحالی۔ جیسے "چار برتنوں کا ہونا بھی گھر کی سوبھا ہے" (۲) سندرتا۔ خوبصورتی۔ حُسن و جمال (۳) شان و شوکت۔ ٹھاٹ باٹ (۴) رونق۔ گھما گھم جیسے "ساری اِسی دم کی سوبھا ہے" (۵) عزت۔ آبرو۔ حُرمت ٭

(یہ لفظ سنسکرت شُبھ ہے शुभ بمعنی رونق۔ چمک سے ماخوذ ہوا ہے)

سوبھاوان یا مان (ہ) صفت:۔ خوشنما۔ شان دار۔ مُزیّن۔ مُرتّب ٭

سوت

سَوبھاؤ (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو سُبھاؤ)

سُوپ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو):۔ (دیکھو چھاج بڑا) غلہ افشاں۔ چَج ٭

سُوپ سی ڈاڑھی (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ چھاج سی ٹُٹی ڈاڑھی پنکھا سی ڈاڑھی ٭

سوت (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پانی کا چشمہ۔ سوتا۔ منبع۔ دھار۔ دھارا۔ چھرنا ؎

رہتے ہیں عشقِ وقن میں اشک آنکھوں سے رواں
دیکھنا چھوٹی ہے سوت آکر کہاں اِس چاہ کی (ناسخ)

(۲) نکاس۔ مبدا۔ مصدر۔ نکلنے کی جگہ (۳) وہ دریا خواہ تالاب وغیرہ کی شاخ جو کٹ کر دوسری طرف ہو لے ٭

سوت جاری رہنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چشمہ کا بہتا رہنا۔ پانی رواں رہنا۔ پانی کا نکاس بنا رہنا (۲) آمد کا قائم رہنا۔ آمدنی برقرار رہنا۔ روپیہ آتے چلا جانا ٭

سوت جاری ہونا (ہ) فعل لازم:۔ چشمہ جاری ہونا ٭

سوت نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ چشمہ پھوٹنا۔ منبع جاری ہونا ٭

سُوت (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) تاگا۔ دھاگا تار رشتہ خام جیسے "سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا" (۲) عمودی خط۔ سیدھا خط سیدھ نیسال۔ سیدھ دیکھنے کا ڈورا۔ جیسے "دیوار کی یہ اینٹ سُوت سے باہر ہے" (۳) سُوت کا سولھواں حصہ (۴) ریشہ۔ وہ باریک تاگا جو اکثر کاری کی بیلوں میں ہوتا ہے ٭

سُوت اٹیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ سوت لپیٹنا۔ چرخی یا اٹیرن پر سُوت چڑھانا ٭

سُوت باندھنا (ہ) فعل لازم:۔ سیدھا خط ڈالنا۔ سیدھ باندھنا عمودی خط کھینچنا ٭ شست باندھنا۔ نشانہ باندھنا ٭

سُوت کے بَنولے ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا ٭

سَوت یا سوتن (ہ) اسم مؤنث:۔ (گیتوں یا کہاوتوں میں اکثر ہو کر) سوتن ایک خاوند کی دو عورتیں باہم سوکن کہلاتی ہیں۔ وہ بیوی جو پہلی بیوی پر لائی جائے فارسی انباغ۔ عربی ضرہ (دونا):۔

کانٹا بُرا کریل کا اور بدلی کی گھام سُوت بُری ہے جن کی اور ساجھے کا کام
ایک سُلگھ بھی جو تم پی لوگے میرے ہاتھ کا سوت جھلمائی ابھی جل کر بھسم ہو جائے گی (راحت)

(یہ لفظ زبان سنسکرت میں सपत्नी سپتنی تھا ہندی میں آنے سے لمبے فارسی کر کے سُتنی ہوا پھر ستنی کے سُتن اور سُتن سے سوتن جب فاعدہ زبان بولا جانے لگا اس کے علاوہ سنسکرت میں دشمن کو سپتن सपत्न کہتے ہیں چونکہ یہ عورتیں باہم دشمن ہوتی ہیں اس وجہ سے سپتنی سوکن کہنے لگے جو لوگ سوکن کا مادہ ساتھ یعنی ساتھ رہنے والی خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں افسوس کہ فیلن صاحب نے مونڈھیا دفتر بنا کر اکثر جگہ ایسی گھڑت کی ہے جس سے ان کی دکشنری میں اور اوغلط لگ گیا ہو ہی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوت

اسی فقرہ میں سات برس تک رہے مگر ہمیں کبھی اس قسم کے لفظ پسند نہ آئے چونکہ صاحب بہادر اس قسم کے الفاظ بہت جلد سمجھتے اور قریب الفہم خیال کرتے تھے اس سبب سے نوعمر نوجوان پنچ گروں نے اُن کو بڑے بڑے صوبے دیئے اور لغات کا ستیاناس کرا دیا۔ غرض الفاظ اور امثال کی طرف ایسا راغب بنایا کہ یہ عیب میں عیب آور کر دیا ۔

سوت بھلی سوتیلا بُرا (ہ) کہاوت :- یعنی سوکن کی نسبت اُس کی اولاد زیادہ دشمن ہوتی ہے ۔

سوت پر سوت اور جلاپا (ہ) کہاوت :- یعنی ایک دشمن کے ہوتے دوسرا دشمن اور آجانا اور بھی دکھ ہے ۔

سوت کا لانا جیتے جی کا جلانا (ہ) کہاوت :- یعنی دوسری جورو کا لانا پہلی جورو کے حق میں زندہ درگور کرنا ہے ۔

سوتا (ہ) اسم مذکر :- (۱) سوت - چشمہ (۲) کھاڑی - خلیج - دھارا - شاخاب - پانی کی وہ شاخ جو کسی دریا خواہ تالاب وغیرہ میں سے کٹ کر بہتی چلی جائے (۲) صفت :- خفتہ - سوتا ہوا ۔

سوتا پا (ہ) اسم مذکر (عو) :- وہ دشمنی جو دو سوکنوں میں حسب فطرت ہوتی ہے ۔

سوتک (سن) اسم مذکر (ہندو) :- فتوی معنے منسوب بہ تولد ۔

(بچے کے پیدا ہونے یا اسقاط یا موت ہو جانے سے جو ناپاکی تین نجاست خیال کی جاتی ہے اُسے سوتک کہتے ہیں لیکن زیادہ تر سوا اور سوتک بچے :- دس - بلدہ تیرہ - سولہ یا تیس دن تک اپنی اپنی ذات اور رسم کے موافق مانی جاتی ہے - مسلمانوں میں اسے نفاست کہتے اور عموماً ایک چھے دن یا چالیس تک عورت کو ناپاک خیال کرتے ہیں :- مرنے کی نجاست کو اصل میں پاک کہنا چاہیے سوتک غلط مشہور ہو گیا ہے)

سَوتن (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو سوت) (انگریزی کا ٹکڑا) :- "ہم سے کر چل بل سیاں سوتن گھر گئے" ۔

سُوتنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چھوڑنا - کسی چیز کو سیدھا کر کے نیچے کی طرف دونوں ہاتھوں سے ملنا جیسے پاشویہ کرنا یا پیٹ سوتنا (۲) بانجھا یا کلپ چڑھانا جیسے "دور سوتنا" (۳) کھسوٹنا جیسے شاخ کے پتے سوتنا (۴) اُلیچنا - صاف کرنا - جیسے تودری سوتنا" (۵) لوٹ کھسوٹ کر جسم ننگا کر دینا - اور پگسیٹ لینا (۶) سان سے کھینچنا جیسے "تلوار سوتنا" (۷) چوسنا - جذب کرنا - کھینچ لینا ۔

سوتی (ہ) اسم مؤنث :- وہ چھوٹی سی شاخ یا کھالی جو کسی دریا سے پھوٹ کر دوسری طرف بہتی چلی جائے ۔

سُوتی (ہ) صفت :- (۱) سوت کا - سوت کا بُنا ہوا (۲) اسم مؤنث :- بچوں کی ایک

سوت

شرط جس میں ہر وقت ذرا سا تاگا مُنہ کے اندر رکھتے ہیں تاکہ جس وقت کوئی شرط والا لڑکا کہے کہ سوتی آوے تو فوراً نبان نکال کر وہ تاگا دکھا دیں اور ادائے شرط سے بچ جاویں ۔

سُوتی آونے (ہ) ندا :- سوت دکھا دو ۔ (یہ وہی شرط ہے جس کا حال سوتی نمبر ۲ میں لکھا گیا)

سوتی بھیڑیا راڑ جگانا (ہ) فعل متعدی :- فتنہ خوابیدہ کو بیدار کرنا - دبی دبائی آگ اکھیڑنا - نئے سرے سے فساد اُٹھانا ۔

جو سوتی بھیڑیا عبث غوغا جگائے پھر ۔۔۔ دروازہ گھر کا اُس سگ دُنیا سے بھیڑ تو (ذوق)

(بعض کے نزدیک اصل میں سوتی بھیڑیا بمعنے قتیا تھا یعنے سوتے قتیوں کو جگانا خود فتنہ برپا کرنا ہے مگر ذوق کے شعر سے بھیڑیا ہی ثابت ہے - کیوں کہ وہ بھیڑ کے جاگنے کو شور و غل بھرانے کا سبب خیال کرتے ہیں) ۔

سوتے فتنہ کو جگانا (دیکھو سوتی بھیڑ جگانا) ۔

دل کی شب چشم خواب آلودہ کو ملتے اُٹھے ۔۔۔ سوتے فتنہ کو جگانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (امانت)

سوتے کا سوتا رہنا (ہ) فعل لازم (مص) حالت نوم میں ہی پڑا رہنا - بے خبر سوتا ہوا رہ جانا ۔

چل بسے پیش از سحر جو تھے رفیقانِ سحر ۔۔۔ آہ اک سوتے کا سوتا میں ہی غافل رہ گیا (مومن)

(۲) سوتے میں مر جانا - رات کو سو کر جیتا نہ اُٹھنا ۔

سَوتیلا (ہ) صفت :- سوت کا - سوکن سے تعلق رکھنے والا ۔

سَوتیلا باپ (ہ) اسم مذکر :- وہ باپ جس کے نطفہ سے آپ نہ ہو سکے باپ کا نقیض - دوسرا باپ ۔

سوتیلا بھائی (ہ) اسم مذکر :- وہ بھائی جو ایک ماں یا ایک باپ سے نہ ہو برادرانہ - وہ بھائی جو آدھا ماں سے ہو ۔

(جن بھائیوں کی ماں ایک اور باپ دو ہوں اُن کو عربی میں اخیافی اور جن کی مائیں دو اور باپ ایک ہو انھیں علاتی اور جو ایک ماں باپ سے ہوں وہ عینی کہلاتے ہیں) ۔

سَوتیلا بیٹا (ہ) اسم مذکر :- خاوند کی پہلی یا دوسری بیوی کا بیٹا - وہ بیٹا جو اپنے پیٹ سے نہ ہو - خاوند کا وہ بیٹا جو اور بیوی سے ہو - پسر اندر - پیغنہ - فرزند رسیب ۔

سَوتیلی (ہ) صفت :- سوتیلا کی تانیث - غیر حقیقی ۔

سوتے مُردے جگانا (ہ) فعل متعدی :- قیامت برپا کرنا - ہنگامۂ محشر کھڑا کرنا - شور و شر مچانا ۔

(چونکہ شور سے روز نفخ صور سے مُردے جاگ جائیں گے اس وجہ سے یہ محاورہ شور و شر و ہنگامۂ محشر کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوت

توقع پر بولنے لگے) ؎

اگر خواب میں آن کر جگایا سوتے مُردے جگائیں گے ہم (مومن)

سوتے نصیب جاگنا (ہ) فعل لازم:- سخت غفلت کا بیدار ہونا قسمت کھلنا اقبال کا یاور ہونا۔ نصیبا سامنے ہونا ؎

چھوڑا ناتھی کو اپنے آگے ہیں گے نصیب سوتے جاگے (انشا)

سُوجا (ہ) اسم مذکر (ہندی) سُوا۔ پریا۔ سُنبہ (۲) سُوا۔ بڑی سوئی ٭

سوجانا (۱) فعل لازم:- (۱) نیند آجانا۔ دراز ہوجانا۔ خواب فرمانا (۲) سُن ہوجانا۔ حرکت خون بند ہوجانا۔ سنسنا جانا ؎

چین آئے اُسے تکیہ ترے سر کا بن کر کاٹ ڈالوں گا میرا ہاتھ جو سو جائے گا (داغ)

کوئے مقصود سے یوں رکھتی ہے غفلت مجھے دور
جیسے سو جانے سے ہو جاتے ہیں بیکار قیام (آتش)

آگے کسی کے کیا کریں دستِ طمع دراز یاں ہاتھ سو گیا ہے سرہانے دھرے دھرے (میر)

سُوج کر کُپا یا تھم ہونا (ہ) فعل لازم:- نہایت سُوج جانا۔ بہت سُوجنا ٭

سُوجن (ہ) اسم مؤنث:- ورم۔ آماس۔ پھولن ٭

سُوجن اُترنا (ہ) فعل لازم:- آماس یا ورم کا کم ہونا ٭

سُوجن چڑھنا (ہ) فعل لازم:- ورم پھیلنا۔ آماس پھانا۔ سُوجن ہونا ٭

سُوجن ہونا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (سوجن چڑھنا)

سُوجنا (ہ) فعل لازم:- (۱) ورم ہونا (۲) آماس ہونا۔ سُوجن چڑھنا (۳) پھولنا۔ غُصّے یا بدمزاجی سے مُنہ پھلائے رہنا۔ مُنہ تُھتھانا۔ "اُن کا مُنہ تو سدا سُوجا ہی رہتا ہے" ٭

سُوج کر تھم ہونا (ہ) فعل لازم:- نہایت ورم ہونا۔ از حد آماس چڑھنا۔ ورم سے تھم کی مانند موٹا ہونا ؎

منزلِ مقصود کیا راہِ صعوبت ملک ہے رفتہ رفتہ سوج کر پائے تجسس تھم ہوا (مرزا صابر)

سُوجھ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) جوت۔ نظر۔ بینائی۔ بصارت (۲) عقل۔ ادراک۔ سمجھ۔ بُوجھ۔ ہوش۔ حواس۔ فکر صائب۔ نظر فاخر ٭

سُوجھ بُوجھ (ہ) اسم مؤنث:- عقل و فہم۔ درک و ادراک۔ دور اندیشی۔ جیسے "بڑی سوجھ بوجھ کا آدمی ہے" ٭

سُوجھتا یا بُوجھتا (ہ) اسم مذکر:- (۱) فکر۔ صوابدید۔ اندیشہ ٭ انتظام۔ بندوبست تدبیر جیسے "اپنے گھر کا سوجھتا کر کے نکلو" (۲) ڈھنگ۔ مطلب۔ مقصد۔ گُن۔ جیسے "جاؤ تو سہی اپنا سوجھتا نہ دیکھو تو آجانا" ٭ (شعرا نے اکثر سوجھتا باندھا ہے)

سوجھتا اپنا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (اپنا سوجھتا کرنا" زیادہ بولتے ہیں) ٭

سوچ

تدبیر و دور اندیشی سے کام کرنا۔ اپنا فکر و تردد کرنا۔ اپنی بہتری اور مصلحت کی بات کرنا ٭ انتظام و بندوبست کرنا۔ اُپاے کرنا۔ اندیشہ کرنا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ عاقبت اندیشی کرنا ؎

بھلی اک عمر وفا سے کھو دی اشک آنکھوں سے تم کر کچھ سوچا اپنا تو بہتر ہے کہ دنیا ہے (میر)

سوجھتا اپنا کرے کچھ ابتر ہے مصلحت جوشِ غم سے جب بے نیا ہے چشم گریاں گ (؟)

ناوک اندازی کریں گے نالۂ شبگیر سے سوجھتا اپنا کرے کہدو یہ چرخِ پیر اُب (لکھنؤ)

سوجھنا کرنا (ہ) فعل متعدی:- فکر کرنا۔ سوچنا۔ تدبیر کرنا ٭

سوجھنا ہونا (ہ) فعل لازم:- فکر ہونا۔ تدبیر ہونا ٭ بات قرار پانا۔ نسبت ٹھیرنا۔ (دیکھو چترِ بہلی صفحہ ۲۰۲ مطبوعہ ارمغان دہلی ۱۹۳۵ء)

سُوجھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) نظر آنا۔ دکھائی دینا ؎

نصیب اب سوجھتا ہے ہم کو وصلِ یار کا ہونا خوشی نے مُنہ دکھایا ہے جو اک اپنی بچھڑ کر کی ہے (نصیر)

(۲) آنکھ سے معلوم ہونا۔ دیکھنا۔ نظر پڑنا۔ نظر میں آنا جیسے "سوجھے نہیں ہٹورا چانڈ سے رام رام (بھجن)"۔

یہ گھٹ میں سوجھے نہیں کرے گھانہ جائے ٭ ہلار ہے اور نہ ملے واسے کما بسائے ٭

(۳) معلوم ہونا۔ ظاہر ہونا جیسے "ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا" یعنی نہایت اندھیرا ہے۔

(۴) خیال ہونا۔ خیال آنا جیسے "دل کو ہوا وار تو سب سوجھتا تھا وار" "چور کو چوری سوجھی" ٭ ذہن میں آنا۔ خیال پر چڑھنا سمجھ میں آنا ؎

چشمِ یار آئی یاد دیکھ کے جام وقت پر سوجھی عجب شے ہے (معروف)

سُوجی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) روا۔ مغز گندم۔ گیہوں کی گری (۲) (ہندو) برسوئی سوزن (۳) (ہندو):- درزی۔ خیاط۔ پارچہ دوز ٭ (یہ لفظ سنسکرت میں سوچی تھا جس کے معنی سوئی کے ہیں) ٭

سوجے پھولے (ہ) صفت:- خفا و آزردہ۔ مُنہ تُھتھانے۔ مُنہ پھلائے۔ خفا خفا ؎

حال میرا اُس نے پوچھا جو کسی نے تو کہا وہی ہیں جو آکے کل ہاں بیقراری کر گئے

بٹے کٹے اور بھلے چنگے ہیں اُن کو کیا ہوا سوجے پھولے آئے تھے گلگزاری کر گئے

سوچ (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) آبدست۔ استنجا۔ پاکی۔ صفائی ٭

سوچ (ہ) اسم مذکر:- (۱) فکر۔ اندیشہ۔ خیال۔ بچار۔ چنتا (۲) غم و الم۔ رنج و اندوہ (۳) غور۔ دھیان۔ توجہ ٭ خوض ٭

سوچ بچار (ہ) اسم مذکر:- فکر و تامل۔ غور و فکر۔ سوچ سمجھ۔ دیکھ بھال ٭

سوچ بچار کے (ہ) تابع فعل:- سوچ سمجھ کے۔ غور و تامل سے۔ سوچ بچار سے۔ دیکھ بھال کے ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوچ

سوچ سمجھ (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو سوچ بچار) ٭

سوچ سمجھ کے (ہ) تابع فعل :- غور و فکر سے - ہوش و حواس سے ٭

سوچ کرنا (ہ) فعل متعدی :- فکر کرنا - چنتا کرنا - اندیشہ کرنا - غم کھانا ٭

کاہے کو سوچ کرے من موہ کہ گربھ میں گانٹھ کا کتیک کھایو
پہلے درد وہ کلس بھرایو پاچھے تیرو جنم کرایو

سوچ مٹانا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) غم دور کرنا - اندیشہ مٹانا ٭

سوچ میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- فکر میں بیٹھنا - خیال میں مصروف ہونا - دھن میں لگنا ٭

اُس کی لاتوسی سوچ میں بیٹھے ہے کیوں اُس کے آنے ہی قسم ہے مجھے گردم بھی میں لوں
تیرا جو عہد ہے اُس عہد پہ میں قائم ہوں میں نے مانا ہے کہ وہ آوے تو میں مٹھیڑوں
لاکسی طرح اُسے میری پیاری اتنا

سوچ میں رہنا (ہ) فعل لازم :- غوطہ میں رہنا - فکر میں رہنا - خیال میں غرق رہنا - دھن میں لگا رہنا - اندیشہ میں ہونا ٭

سوچ میں ہونا (ہ) فعل لازم :- فکر میں ہونا - خیال میں ہونا - سوچنا - فکر کرنا - اندیشہ کرنا ٭

میر کس سوچ میں ہو بولو آنکھیں تو ملاؤ دل کہاں ہے (میر)

سوچنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) فکر کرنا - غور کرنا - اندیشہ کرنا - چنتا کرنا - بچارنا - خوض کرنا - دھیان کرنا (۲) مراقبہ میں جانا - مراقبہ کرنا - دھیان لگانا (۳) سمجھنا - بوجھنا - ذہن نشین کرنا جیسے "خوب سوچ لو" (۴) عاقبت اندیشی کرنا ٭

سوچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- آبدست کرنا - پانی لینا - طہارت کرنا ٭

سوچی پتر (س) اسم مذکر (ہندو) :- فہرست مضامین - صحت نامہ ٭

سوخت (ف) اسم مؤنث :- (۱) سوختگی - سوزش ٭

آپ کو سوخت غیر کو لذت یہ مزا بس کباب میں دیکھا (نامعلوم)

(۲-۱) ایک قسم کا جوا جو گنجفہ میں بازی بدھ کر کھیلتے ہیں - یہ خلاف قاعدہ تاش - کھیلنے میں بازی ضبط کرنے کو اور گنجفہ میں آنکھ کے چھپا رکھنے سے نکمی ہو جانے کو سوخت کہتے ہیں ٭

سوخت کرنا (ہ) فعل متعدی :- جلانا ٭ ضبط کرنا - منسوخ کرنا - رد کرنا - جیسے بازی سوخت کرنا - سر سوخت کرنا" وغیرہ ٭

سوخت ہونا (ہ) فعل لازم :- جلنا ٭ ضبط ہونا - منسوخ ہونا - رد ہونا جیسے "دام سوخت ہونا" ٭

سود

سوختگی (ف) اسم مؤنث :- جلن - سوزش ٭ تکلیف - رنج - صدمہ - جلاپا - غم - کلفت ٭

سوختنی (ف) اسم مؤنث :- جلنے کے قابل ٭ جلانے کے لائق ٭ جلنے جوگا ٭

سوختہ (ف) صفت :- (۱) جلا ہوا - آتش زدہ - جھلسا ہوا ٭

جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر تو پھر جلے گا جیسا کہ کوئلا بجھا ہوا (ذوق)

(۲) غم سے جلا ہوا - غم اندوز - اندوہگین - افسردہ - پژمردہ - مصیبت زدہ ٭

جلد بجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا آگ لینے گئے تھے یہ آنا کیا تھا (میر درد)

(۳) وہ بجھایا ہوا کوئلا یا اُپلا جس میں جلد آگ لگ جاتی ہے - اخگر نیم سوختہ - حراقہ - نیز وہ بارود میں رنگا ہوا کپڑا جس میں چقماق سے جلد آگ لگ جاتی ہے (۴-۱) بلوٹنگ پیپر - سیاہی چٹ - جاذب (سہارن پور وغیرہ کی طرف سنا گیا ہے) ٭

سوختی (ا) اسم مؤنث :- (لکھنؤ) رنج - کلفت - غم ٭

سُود (ف) اسم مذکر :- (۱) زیان کا نقیض - نفع - فائدہ - منافع ٭

تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا (غالب)

(۲-۱) بہتری - بھلائی - خوبی - عمدگی (۳-۱) بیاج - ربا - نقد روپے کا نفع ٭

سُود بتّا (ہ) اسم مذکر :- نفع نقصان ٭

سُود پر دینا یا سُودی چلانا (ا) فعل متعدی :- روپیہ منافع پر قرض دینا - بیاجو روپیہ دینا ٭

سُود پر لینا (ا) فعل متعدی :- بیاجو روپیہ لینا ٭

سُود خوار یا سُود خورا (ف) اسم مذکر :- بیاج کھانے والا - رباخوار ٭

سُود در سُود (ف) اسم مذکر :- بیاج پر بیاج - چکر بردی - مرکب سود - پیچیدہ بیاج - بیاج کا بیاج ٭ حساب کا وہ قاعدہ جس میں بیاج پر بیاج لگانے کا قاعدہ اور اس کا نرخ دستور بتایا جائے ٭

سُود کھانا (ا) فعل متعدی :- بیاج لینا - بیاجو روپیہ چلانا - سود پر دینا ٭

ہے منافع جو مسئلہ سے سوا سود کھانا بھی اب حلال ہوا (جان صاحب)

سُود لگانا (ا) فعل متعدی :- بیاج لگانا - بیاج پھیلانا ٭

سُود مند (ف) صفت :- مفید - فائدہ مند ٭

سُود ہونا (ا) فعل لازم :- فائدہ ہونا - نفع ہونا - حاصل ہونا - ہاتھ لگنا - ہاتھ آنا ٭

سُود (ہ) اسم مذکر :- بنیوں کی ایک قوم جو اکثر ضلع کانگڑا میں پائی جاتی ہے - اُن میں ایک پہاڑی سود کہلاتے ہیں اور دوسرے دیسی - جن کا باہم میل ملاپ اور رشتہ ناطہ نہیں ہو سکتا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سود

سَوَدا (ع) اسم مذکر:- (۱) سیاہ۔ کالا (۲) اخلاطِ اربعہ میں سے ایک سیاہ غلط کا نام۔ بلغم سوختہ۔ صفرائے سوختہ۔ رَنس ؎

ہو گیا جزوِ بدن جائے گا اب کیا سودا — مو کے آنکھوں میں ہے دل میں سیہ سودا (امیر)
چار اخلاط ہیں اندوہ و غم و رنج و الم — خونِ بلغم ہے میرے تن میں نہ صفرا سودا (؟)

(۲) ف:- خبط۔ جنون۔ دیوانگی۔ پاگل پن۔ بَولاہَن۔ سِڑپن۔ مالی خولیا۔

(چونکہ خلط سودا کے بڑھ جانے سے جنون پیدا ہوتا ہے اس لیے فارسی والے اس معنی میں مستعمل کرنے لگے)

سُود و بازارِ محبت یہ نظر آیا مجھے — دل کا جب سودا ہوا تب ہو گیا سودا مجھے (نصیر)
وہ خریدار ہوں باغِ جہاں میں ناسخ — غیرِ سودا نہیں ملتا کوئی سودا مجھ کو (ناسخ)
تنگ آیا ہوں بہت شہر کی آبادی سے — لے چلے کاش مجھے جانبِ صحرا سودا (امیر)
جو کرتے پیری بھوں کی ہم کیا ہم کو سودا تھا — گرہ دل میں میٹا لیلیٰ دلِ نشین بن کر (داغ)

(۳) عشق۔ دلفگنگی۔ سینہ۔ پریم۔ پریت۔ موہ ؎

پھر یہی کہتا ہے دل صحرائے قیس آباد ہو — پھر ہوا سودا ہمیں اُس شوخ خیلی فام کا (سخن)

(۴) خیال۔ دھیان۔ دُھن ؎

دل تو دل وہ داغ بھی نہ رہا — شوق سودائے خط و خال کہاں (غالب)
سودا جاتا ہے سر سے ترا سودا نہیں جاتا — دل جاتا ہے دل سے تری اُلفت نہیں جاتی (داغ)
میں تری زُلف کے سودے میں گرفتار بلا — اور کیا ہوں گا سودا پائے بزنجیر تو ہوں (ظفر)
دم نکل جائے گا اُس زُلف کے سودے میں مرا — سونگھنے کو جو کبھی مشک ختن مجھ کو دیا (آتش)

(۵-ت) مُعاملہ خرید و فروخت۔ بھاؤ تاؤ۔ مول تول۔ خرید و فروخت کی بات چیت ؎

دل کا زُلفوں میں ترے سہل ہوا یوں سودا — جیسے سستی کوئی بکتی ہے نیلام کی چیز (ظفر)

کل تک نہیں کرتا جگ ہے یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے

(۶) اسباب۔ بست۔ چیز جو کمانے پینے برتنے برتانے کی چیز جو باہر سے لائی یا خریدی جائے ؎

لے کے دل ہار نے بوسہ جو دیا بھائیں نے — سستے داموں مجھے سودا یہ اخیر مہنگا سودا (امیر)
سودا سے عشق میں کبھی پائی نہ منفعت — کیا کیا ضرر اُٹھائے تمنا سے سود میں (ظفر)

(۷-۱) مُعاملہ۔ بیوپار ؎

دل کا سودا ہے خفا ہونے کی کچھ بات نہیں — گفتگو رہتی ہے بائع کو خریدار کے ساتھ (ثاقب)
بوسہ لینا لبِ شیریں کا وہ بہت تلخ ہوا — سچ ہے کڑوا ہے بہت راہِ خدا کا سودا (امیر)

(۸) مرزا محمد رفیع خلف الرشید مرزا محمد شفیع کا تخلص جو بجوگوئی اور قصائد میں ملک الشعرا اور میر تقی میر کے ہمعصر تھے۔ اِن کا کلیات مشہور اور ہر جگہ ملتا ہے ؎

سودا اچھلنا (۱) فعل لازم:- خبط ہونا۔ جنون ہونا۔ خفقان ہونا۔ دیوانگی یا پاگل پن کا زور کرنا۔ مالی خولیا کا زور ہونا ؎

سودا بنانا یا کرنا (۱) فعل متعدی:- بھاؤ ٹھیرانا یا قیمت نرخ کا کرنا۔ مُعاملہ طے کرنا ؎

سودا بننا یا ہو جانا (۹) فعل لازم:- مُعاملہ خرید و فروخت کا کوتہ ہونا۔ سودا چکنا۔ بھاؤ تاؤ بننا۔ مول تول ہونا۔ مُعاملہ ٹپنا۔ نرخ یا قیمت ٹھیرنا ؎

حُسن کی جنس گراں نقد و دو عالم کم و زن — نہ بنے گا نہ بنے گا کوئی سودا (اسیر)
آپ سے اب نہ بنے گا کوئی سودا اپنا — پھیر دیجے دلِ بیتاب ہمارا ہم کو (داغ)
کیا پوچھتے ہو قیمتِ دل کا مُعاملہ — تم سے بھلا کوئی سودا بنا بھی ہے (الٰہی)
لے چلا ہوں میں اسے بنانا اُلفت میں مگر — دیکھئے کرتا ہے سودا کیا دلِ (صابر)

سودا پٹنا (۹) فعل لازم:- مُعاملہ بننا۔ مُعاملہ طے ہونا۔ سودا چکنا ؎

سودا ٹھیرنا (۵) فعل لازم:- قیمت بننا۔ بھاؤ چکنا۔ معاملہ بننا یا مول تول ہونا۔ مول چکنا۔ نرخ قرار پانا ؎

متاعِ دل بہت ارزاں ہے کیوں نہیں لیتے — کہ ایک بوسہ پہ سودا ہے اب تو ٹھیرا (نصیر)
دل کا کیا مول بھلا زلفِ چلیپا تیرے — تیری کچھ گانٹھ گرہ میں ہو تو سودا ٹھیرے (؟)
متاعِ شوق بھی ہے یہ مُفت بھی سکتے ہیں — اگر لیجے تو کچھ سودا ہمارا آپ کا ٹھیرے (داغ)

سودا خریدنا یا مول لینا (۹) فعل متعدی:- چیز خریدنا۔ کوئی چیز لینا۔ اسباب مول لینا ؎

سودا دلانا (۱) فعل متعدی:- کھانے پینے کی چیز دلانا۔ کوئی چیز دلوانا ؎

سنگ ہیں جھولیوں میں لڑکوں کی — اِن کو سودا دلا دیا کس نے (مصحف)

سودا سُلَف (۱) اسم مذکر:- چیز بست۔ کھانے پینے کی چیز۔ بازاری چیز جو خریدی جائے (سُلَف کی تحقیق اِسی لفظ میں دیکھو) ؎

سودا کرنا (۹) فعل متعدی:- مُعاملہ کرنا۔ بیچ کرنا۔ بیوپار کرنا۔ خرید و فروخت کرنا۔ مُعاملہ بنانا۔ مول تول کرنا۔ قیمت ٹھیرانا۔ نرخ کوتہ کرنا۔ بھاؤ تاؤ کرنا ؎

دل کا سودا ہم کبھی کرتے نہ زلفِ یار سے
پر یہ شامت ہے نہ تھے واقف ضرر سے پیشتر
(ظفر)

کیوں مُفت دل اے جانِ جہاں مُفت میں کھوئیں
دیوانے نہیں آپ سے سودا نہ کریں گے
(برق)

سودا لینا (۱) فعل متعدی:- کوئی چیز خریدنا۔ کوئی اسباب مول لینا ؎

سودا ملنا (۹) فعل لازم:- چیز ملنا جیسے "ہاتھ کے تنکے کو سب جگ سودا ملتا ہے" ؎

سودا ہو جانا (۹) فعل لازم:- (۱) سودا بن جانا۔ مُعاملہ طے ہو جانا۔ قیمت چُک جانا۔ بھاؤ ٹھیر جانا (۲) جنون ہو جانا۔ خبط ہو جانا۔ مالی خولیا ہو جانا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سود

سود بازارِ محبت میں لیے نظر آیا مجھے دل کا جب سودا ہُوا تب ہو گیا سودا مجھے (نصیر)

سود ا ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) خرید و فروخت ہونا۔ بیع بیوپار ہونا۔ لین دین ہونا۔ مُعاملہ بننا۔ سول قبول ہونا۔ بھاؤ بننا۔ مُعاملہ ہونا ؎

تھی جو کاہک یار کی زُلفِ رسا بازار میں جنسِ دل کا اپنے سودا ہو گیا بازار میں (نصیر)

(۲) جنُون ہونا۔ خفقان ہونا۔ خبط ہونا۔ مالی خولیا ہو جانا ؎

سودا کی جا سنگ اسود کو چُوما ارے تجھ کو سودا ہُوا چاہتا ہے (ناسخ)

بک رہا ہے تو مَیں بیٹھا ہوں مُنہ کش تجھ کو اے ناصح ہے سودا یا مجھے (اسیر)

کوئی ناواقف اگر کہتا تو کہتا غم نہ تھا کیوں جی تم بھی مجھ کو کہتے ہو کہ سودا ہو گیا (نسیم)

(۳) عشق ہونا۔ آنکھ لگنا۔ دل لگنا۔ شیفتہ ہونا۔ فریفتگی ہونا (مثال اول کے لیے سودا نمبر ۳) ؎

تمام عُمر ظفر ہم رہے پریشاں حال کسی کی زُلف کا سودا ہوا تو ایسا ہُوا (ظفر)

سوداگر (ف) اسمِ مذکر:- تاجر۔ بنجارا۔ بیوپاری۔ بنجارا۔ مہاجن ؎

سوداگر بچہ (ف) اسمِ مذکر:- تاجرزادہ۔ بیوپاری کا بیٹا ؎

سوداگر بچی (۱) اسمِ مُؤنث:- تاجرزادی ؎

سوداگری (ف) صفت:- (۱) سوداگری سے متعلق۔ بیوپار سے تعلق رکھنے والا۔ مہاجن۔ بیوپاری۔ بنجارا۔ تجارتی جیسے "سوداگری مال" (۲) اسمِ مُؤنث:- بنج بیوپار۔ تجارت۔ بیوپار (۳) اسمِ مذکر:- سوداگر پن۔ مہاجن پن "کیوں صاحب ہم سے بھی سوداگری چال چلے" ؎

سوداگری مال یا اسباب (۱) اسمِ مذکر:- بکری کا مال۔ بیچنے کا اسباب۔ اشیائے فروخت ؎

سوداگری کرنا (۱) فعلِ مُتعدی:- تجارت کرنا۔ بیوپار کرنا۔ بنج کرنا۔ کاروبار کرنا لین دین کرنا ؎

سودائی (ع) صفت:- (۱) دیوانہ۔ باؤلا۔ مجنُون۔ مخبوط الحواس۔ جنُونی۔ پاگل۔ سڑی۔ بورانا۔ خبطی ؎ احمق ؎

مِرے تھا عاقل نانے کا پر لُفت کے طفیل کوئی سُوائی کسے ہے کوئی دیوانہ مجھے (تاب)

(۲) اسمِ مذکر:- دیوانہ آدمی۔ پاگل آدمی۔ وُہ شخص جو آپ ہی آپ خیالِ باطل پکایا کرے۔ بیوقوف آدمی۔ مجنون آدمی ؎

سُن کے آوازہ مری نظر میں کہا ظالم نے دیکھنا در پہ کھڑا ہے وُہی سودائی کیا (مصحفی)

(جب کسی کی طرف منسُوب کر کے کہتے ہیں تو وہاں عاشق کے معنی ہوتے ہیں جیسے اُس کا سودائی اِس کا سودائی وغیرہ) ؎

سودائی بنانا (۱) فعلِ مُتعدی:- (۱) دیوانہ باؤلا بنانا۔ مخبوط الحواس کرنا۔ تنکے چُنوانا ؎

سوڈ

مُجھ کو سودائی بنایا ہے دِکھا کر آنکھیں تُم دھتُورے کا کیا کرتے ہو بادام سے کام (ناسخ)

(۲) عاشق و شیدا بنانا ؎

سوداوی (ع) صفت:- (۱) منسُوب بہ سودا (۲) اسمِ مذکر:- وُہ شخص جس کے مزاج میں خلطِ سودا بڑھا ہُوا ہو۔ وُہ شخص جس میں سودا بڑھ گیا ہو (۳) صفت:- مغمُوم۔ غمگین ؎

سوداوی مزاج (ع) اسمِ مذکر:- وُہ شخص جس میں خلطِ سودا غالب ہو ؎ خفقانی آدمی۔ جنونی آدمی ؎

سُودر (ہ) اسمِ مذکر:- شُودر۔ ہندُوؤں کی چوتھی ذات جس کا کام نوکری۔ خدمت۔ رذیل وغیرہ ہے جیسے مالی۔ دھوبی۔ چمار۔ لُہار وغیرہ ؎

سودرہ (ہ) اسمِ مُؤنث:- (۱) پاکی۔ صفائی۔ نفاست۔ ستھرائی۔ پوتر تا (۲) کھوج۔ پتا۔ بھید۔ سُراغ (۳) محمدگی۔ خُوبی ؎

سودھا (ہ) صفت (ہندُو):- سیدھا۔ صاف۔ بے کپٹ۔ سچا۔ صاف دِل۔ سادہ دِل۔ بے فریب۔ بھولا ؎

سودھن (ہ) اسمِ مذکر:- (ہندُو) (۱) تہذیب۔ شُستگی۔ تراش۔ آراستگی (۲) لطافت۔ پاکیزگی۔ صفائی۔ نفاست (۳) اصلاح۔ دُرستی (۴) قرض کی بے باقی۔ مُعاملہ کی صفائی ؎ (سنسکرت میں شودھن بمعنی تفریق۔ سیر اکیس کا ضدی نیبو۔ صاف کرنے والا اور جھاڑو بھی آیا ہے) ؎

سودھنا (ہ) فعلِ مُتعدی (ہندُو):- (۱) صاف کرنا۔ پاک کرنا۔ شُدھ کرنا۔ میل کُچیل نکالنا جیسے "چاندی یا سونا سودھنا" (۲) قرض ادا کرنا۔ قرضہ چُکانا۔ بے باقی کرنا۔ مُعاملہ کی صفائی کرنا (۳) صحیح کرنا۔ اِصلاح دینا۔ غلطی نکالنا (۴) بِلانا۔ مُقابلہ کرنا۔ مطابقت کرنا (۵) تلاش کرنا۔ پتا لگانا۔ سُراغ لگانا (۶) گننا۔ شمار کرنا۔ جوڑنا۔ پھیلانا۔ حساب لگانا ؎ اندازہ کرنا۔ اُکل کرنا ؎

سُودھی (ہ) صفت:- (۱) پاک۔ صاف۔ مُقدس۔ پوتر۔ معصوم صفت۔ بیگناہ۔ نِرداش (۲) کھرا۔ سچا۔ صادق۔ کھرتل (۳) بھولا۔ سفید۔ دھولا۔ چٹا (۴) نفیس۔ عُمدہ۔ پاکیزہ ؎

سُودی (ف) صفت:- بیاجُو۔ وُہ روپیہ جو سُود پر دیا جائے ؎ وُہ روپیہ جو سود دے کر لیا جائے ؎

سوڈا (انگلش) Soda اسمِ مذکر:- سوڈیم Sodium دھات کا کھار ؎ ایک قسم کی بجی ہُوئی۔ اصل میں ایک زمینی لئے ہوئے سفید دھاتی مادے کا نام ہے جو زمین میں پانی سے ملکا ہوتا اور اکثر پہاڑوں میں پایا جاتا ہے ؎

سوڈا واٹر (انگلش) Soda-water اسمِ مذکر:- وُہ کل کا پانی جو سوڈے کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوڈ

لاگ سے بنایا جاتا ہے۔ ولایتی پانی ۔

سوڈول (ہ) صفت:۔ (دیکھو سڈول یا سڈھال) ۔

سوڈھی (ہ) اسم مذکر:۔ چھتریوں کی وہ قوم جو اپنے کو بابا گرونانک کی اولاد بتلاتی ہے ۔

سُور (س) ॒ر) اسم مذکر:۔ (۱) آواز۔ سُر (۲) حروف علت یا اُن کی آواز واول۔ حروف اعراب جو بقول بعض تیرہ اور بعض کے کتنے مواقف سوا ہیں ۔ (حرف علت زبان سنسکرت میں تین قسم پر تقسیم کئے گئے ہیں اول ہُلت سُور ह्रस्वस्वर جن کے تلفظ میں ہر سُر کے تلفظ سے سہ چند وقفہ لگتا ہے جیسے اے ए آی ऐ اُو ओ آؤ औ دوسرے دیرک سُر دیرگھ स्वर جن کی آواز لمبی اور دراز ہو جیسے آ आ اِی ई اُو ऊ تیسرے پرشور سُر ترسوسر तरसस्वर جن کی آواز نہایت مختصر ہونے کے سبب جلدی سے نکلے جیسے اَ अ اِ इ اُ उ ऋ) ۔

سُور (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بہادر آدمی۔ شجاع آدمی۔ سُورما آدمی۔ رُستم۔ گُرد۔ پہلوان آدمی۔ غازی مرد (۲) صفت:۔ بہادری شجاعت۔ سورپن۔ رُستمی۔ پہلوانی ۔

گو ہمت آیا ہے مگر شیخی ہیں سرکش ہوتی نہیں خم سر کہ میں سُور کی گردن (ناسخ)

معنی جانبازی ہی تجھ میں کئی جی کے چور سرکٹے پر بھی قدم بڑھتا ہے آگے سور کا (مصحفی)

سور بیر (ہ) صفت:۔ راوت۔ بڑا بہادر۔ سورما۔ جودھا ۔

سُور یا سُوَر (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بدجانور۔ خوک۔ خنزیر۔ گراز (۲-۱) صفت:۔ حرام زادہ شریر۔ بدذات۔ بخیل (۳-۱) ایک گالی (۴) کلمہ خشم وعتاب وغضب ۔

سُور کھینٹا (ہ) اسم مذکر:۔ سُور کا بچہ۔ سُوَر زادہ ۔ سُور کا جنا ۔

سُور (ف) اسم مذکر:۔ (۱) جشن۔ خوشی ۔ بیاہ۔ شادی جیسے محفل سور وسوَر (۲) سُرخ رنگ۔ لال رنگ۔ چنانچہ اس وجہ سے لال اور گل گلاب وغیرہ کو سوری کہتے ہیں (۳) سیاہی مائل خاکی رنگ جو گھوڑے خچر یا اونٹ کا ہو۔ چنانچہ خورد رنگ گھوڑے کو سور اسی وجہ سے کہتے ہیں ۔

سُور (س) ॒र) اسم مذکر:۔ (۱) عالم۔ فاضل۔ دانا۔ پنڈت (۲) خورشید۔ سورج۔ مہر۔ آفتاب (۳) سرسوں۔ سرشف (۴) بدھ مت کے ستر ہیں پیشوا کے باپ کا نام (۵) سورداس مراد اندھا جیسے مسلمانوں میں حافظ ۔

سُور داس (ہ) اسم مذکر:۔ (ایک اندھے ہندی شاعر اور گویے کا نام ہے جس کا قصہ اتفاق میں مفصل لکھا گیا ہے چونکہ یہ شخص نابینا تھا اس واسطے ہر ایک ہندو نابینا کو عزت کے طور پر سورداس کہنے لگے۔ جس طرح اہل اسلام نابیناؤں کو اکثر حافظ ہونے کے سبب ہر ایک مسلمان اندھے کو حافظ کہہ دیتے ہیں) ۔

سور

(۲) آفتاب پرست۔ شمّاش ۔

سورا (ہ) اسم مذکر:۔ (گنوار۔ سُسرا۔ سُسر (بیٹی کی گالی) ۔

سُوراخ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) چھید۔ رخنہ۔ روزن۔ بل۔ بلا۔ بہ۔ سال (۲) روزن۔ دلدار۔ جھری (۳) مُنہ۔ منفذ۔ دہان (۴) سوکھا ۔ گھنٹا (ہ) موری۔ بدرو۔ پرنالہ (۶) سام۔ جسم کے اوپر کے چھوٹے چھوٹے چھید (۷) گھر۔ خانہ ۔

سُوراخ دار (ف) صفت:۔ روزن دار۔ چھیدوار۔ مسام دار ۔

سُوراخ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ بیندھنا۔ چھیدنا ۔

سُورت (ف) اسم مذکر:۔ صبح عربی (سورہ) قرآن شریف کی فصل۔ فرقان حمید کا باب ۔ خاصیتا۔ کلام حمید کا حصہ۔ کلام اللہ کا کوئی سا پورا بیان ۔

سُورت (ہ) اسم مذکر:۔ ہندوستان کے ایک بڑے شہر کا نام جو احاطہ بمبئی میں واقع ہے ۔

سُورتی (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سورت کا باشندہ (۲) سورت کا تمباکو جو نہایت تیز ہوتا اور اسے اکثر مسلمان پان میں ڈال کر کھاتی ہیں ۔

سورٹھ (ہ) اسم مؤنث:۔ بھیرو راگ کی بھارجا (بھاریج) ایک راگنی کا نام جیسے ؎

سورٹھ میٹھی راگنی رَن میٹھی تلوار جاڑے میٹھی کامنی سیجوں میٹھی نار (دوہا)

(جب کھلی سورٹھ کتھا بولیں گے تو وہاں سر وسم۔ علانیہ۔ کھلم کھلا بے ہچکچانے سے غرض ہوگی جیسے وہ تو کھلی سورٹھ کہتا ہے جسے کچھ کرنا ہو کرلے") ۔

سُورج (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) شمس۔ خورشید۔ آفتاب۔ فیر اعظم (مکہ مہر آوت۔ بھان) (۲) روپ۔ آفتاب کی روشنی ۔

سُورج برس (ہ) اسم مذکر:۔ سال شمسی ۔

سورج بنسی (ہ) اسم مذکر:۔ راجپوتوں کا فرقہ جو اپنے آپ کو سورج کی اولاد میں خیال کرتا ہے اور اس کی حکومت اجودھیا میں رہی تھی۔ راجہ اجمند اسی خاندان میں تھے ۔

سُورج ڈوبتے یا ڈوبے (ہ) تابع فعل:۔ وقت غروب آفتاب۔ سورج چھپے ۔

سُورج ڈوبنا (ہ) فعل لازم:۔ آفتاب کا غروب ہونا۔ سورج کا چھپنا ۔

سُورج سنسار (ہ) اسم مذکر:۔ نظام شمسی ۔

سُورج سنکرات (ہ) اسم مؤنث:۔ تحویل آفتاب۔ سورج کا ایک برج سے دوسرے برج میں جانا ۔

سُورج کو چراغ دکھانا (ہ) فعل متعدی:۔ فعل عبث کرنا۔ دانا کو دانائی کی بات بتانا۔ لقمان کو ادب سکھانا۔ تجربہ کار کو عقل دینا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سور

سُورج کی کِرن (ہ) اسم مؤنث :- شعاعِ آفتاب ۔

سُورج گرہن یا گہن (ہ) اسم مؤنث :- کسوف ۔ گرفتگیٔ آفتاب ۔

(جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے تو وہ آفتاب کے ایک جزو کو زمین کے ایک حصہ سے چھپا لیتا ہے۔ پس اسی کو سورج گہن یا کسوف کہتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہتی ہے مگر درحقیقت زمین کی روشنی جاتی رہتی اور چاند کا سایہ اُس کے اوپر آجاتا ہے۔ عام لوگوں کا جو اعتقاد ہے کہ یہ اُس کے اعمال کی سزا ہے یا بادشاہ اُس کو قتل کرتا ہے یہ جاہلانہ خیال ہے جس کے باعث ہندوؤں میں بہت سی خیر خیرات ہوتی اور مسلمانوں میں نماز کسوف پڑھی جاتی ہے تاکہ خداوند تعالیٰ سورج کی مشکل آسان کرے) ؎

خصت ہوا وہ مہر تو تا شام صبح سے — اپنے سیاہ خانہ میں سورج گہن رہا (اسیر)

پھیلی جو داغ عشق کی محشر میں تیرگی — چلائے اہل حشر کہ سورج گہن ہوا (ماسعلوم)

سُورج منڈل یا سُورج مَنڈَل گیرُوہ (ا) اسم مذکر :- قرصِ خورشید۔ سورج کا دائرہ ۔

سُورج منڈلی (ہ) اسم مؤنث :- نظامِ شمسی۔ سُورج سنسار ۔

سُورج مُکھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) آفتاب پرست۔ ایک قسم کے بہت بڑے زرد رنگ کے پھول کا نام جو آفتاب کے ساتھ اپنا رُخ بدلتا جاتا ہے ؎

حُسن کیونکر کماں ہے عاشق ہو مشرق میں — کب ہوا سورج مکھی پر اعتدالِ آفتاب (بحر)

(۲) ایک قسم کا پنکھا جو دھوپ کے وقت امیروں کے چہرے کے سامنے کرلیتے ہیں تاکہ دھوپ نہ لگے) ؎ آفتاب گیر ؎

کھینچتا ہے آپ کو کیوں اس قدر دورِ آفتاب — سایہ کیا سورج مکھی کا ہے کسی رخسار پر (آتش)

اللہ رے نازکی کہ شبِ ماہتاب میں — سورج مکھی ہے پائے کے منہ پر لگی ہوئی (ماسعلوم)

نیزہ پنکھے کی ڈنڈی کا جو لوہے کی چیز ہوتی ہے اور اس کے ساتھ بہت سے لوہے کے کانٹے لگے ہوئے ہوتے ہیں (۳) ایک قسم کی آتش بازی جس میں بہت سے پٹاخے لگے ہوئے ہوتے ہیں (۴) وہ بادل کا ٹکڑا جو سورج کے منہ پر آکر اُسے چھپا لے (گلزار) ۔

سُورگ (س स्वर्ग) اسم مذکر :- اندرلوک۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ۔ جنت بہشت۔ فردوس (۲) اکاس یا پہلا آسمان (۳) جسم سے مکت پائے ہوئے لوگوں کے رہنے کی جگہ۔ عقبیٰ۔ دوسرا جہان ۔ عالمِ ارواح ۔

سُورما (ہ) صفت :- (دیکھو سُور بمعنی بہادر) جیسے ایک سورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا" یعنے اکیلا بہادر بہت سے آدمیوں پر غالب نہیں آسکتا ۔

سُورَن (ہ) اسم مذکر :- (لغوی معنی خوش رنگ) کنچن۔ سونا۔ زر۔ ایک قیمتی زرد رنگ کی دھات کا نام جس کے اکثر زیور بنائے جاتے ہیں ۔

سور

سُورَن کی کایا (ہ) اسم مؤنث :- کنچن سا بدن۔ صندل سا بدن ۔ بزرگا ۔ بزرگی۔ تندرست ۔

سُورَنجان (ہ پہاتیہ) اسم مؤنث :- ایک بڑی کا نام جس کی شکل سنگھاڑے کی لڑی سے مشابہ اور تلخ و شیریں دو قسم کی ہوتی ہے جسے مبت بربری اور جنگلی سنگھاڑا بھی کہتے ہیں سوداجا تیسرے درجے میں حار۔ دوسرے میں یابس۔ سفید یرقان۔ عرق النسا و بواسیر ہادی وغیرہ ۔

سُورَنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مادہ خوک (۲) بہت سے بچے دینے والی عورت ۔

سُورَہ (ع) :- دیکھو سورت بمعنی پارہ قرآن وغیرہ) قرآن شریف کے ۱۱۴ باب میں سے ایک باب ۔

سُورَہ اخلاص (ع) اسم مؤنث :- قُل ہو اللہ (قرآن شریف کی آخری سورتوں میں سے ایک سو بارھویں سورت کا نام جس میں خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے۔ چونکہ اخلاص دو میں بمعنی محبت اور پیار و ارتباط کے مستعمل ہے۔ اس لئے عورتیں اس سورت کو محبت اور سہاگ کے واسطے مخصوص خیال کرکے نکاح کی رسم میں دولھا سے آرسی مصحف کے وقت پڑھواتی اور قرآن شریف میں سے اُس کے ہاتھ سے نکلواتی ہیں) ؎

تلہنے اور نبی میں ہے اخلاص ہم — گوندھے سورہ اخلاص کو پڑھ کر سہرا (ذوق)

سُورَہ تبارک (ع) اسم مؤنث :- قرآن شریف کی ایک متبرک سورت کا نام۔ (اس سے انتیسویں سیپارہ کا آغاز ہوتا ہے اور عقائد اسلام کے موافق اس سورت کو مانع عذاب قبر و دافع نظر بد جانتے ہیں۔ مفصل کیفیت لفظ تبارک میں دیکھو) ۔

سُورَہ نُور (ع) اسم مؤنث :- (قرآن شریف کی اس سورت کا نام جو اٹھارھویں سیپارہ میں سورۂ مومن کے بعد واقع ہوئی ہے۔ یہ سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اہل اسلام کے نزدیک اس کے اور بہت سے خواصوں میں سے یہ خواص بہت مشہور ہیں کہ اگر اس سورت کو سات مرتبے صدق دل اور اعتقاد کامل سے پڑھے تو بہتان سے نجات پائے اور بازو پر باندھے تو شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے۔ اکثر شعرا نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے) ۔

سُورَہ یٰسین (ع) اسم مؤنث :- قرآن شریف کی ایک بہت مشہور سورت کا نام۔ (اس کے شروع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ثنا بلکہ بعض لوگوں کے قول کے موافق حضرت کے اسمائے گرامی میں سے ایک نام یہ بھی ہے۔ بعض مفسرین لکھتے ہیں کہ اس میں یا حرف ندا اور سین لفظ سید کی طرف اشارہ ہے مگر تفسیر بیضاوی میں درج ہے کہ سین۔ انیسین کا مخفف یعنی انسان کی تصغیر بالتعظیم ہے یہ سورت اکثر حل مشکلات کے واسطے اور بالخصوص سختی موت کے دفع ہونے کے لئے حالت نزع میں انسان کو سناتے ہیں جس سے اگر اس کی زندگی ہوتی ہے تو بچ جاتا ہے ورنہ اس کی مشکل جلد آسان ہو جاتی ہے لیکن ہمارے نزدیک اس کی وجہ یہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سور

کر اس اخیر وقت میں وہ قرآن شریف کو سن کر اپنے خدائے لایزال اور رسول مقبول کی طرف دھیان لگائے اور جان دے کر اپنی نجات آپ ہی کی طرف سے ہونی چاہئے تاکہ خاتمہ بالخیر ہو بقول سعدیؒ ؎ عروسی بود نوبت دولت ۔ اگر نیک روزی بود خاتمت ۔ چونکہ یہ سورت اکثر مرنے کے وقت سنائی جاتی ہے اس سبب سے عوام ڈر کے مارے اس کا نام نہیں لیتیں اور اسے سنانا دیں کہتی ہیں مگر اس سن کے اس سوئے کتابی کا بیان ۔ مجھ کو ذکرِ مصحفِ رُخ سورۂ یٰسیں ہوا (امانت) مر گیا سنتے ہی اُس کے نالۂ مرغِ سحر ۔ وصل کی شب میرے حق میں سورۂ یٰسیں ہوا (آتش)

سُوری (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) مادۂ خوک ۔ سُورنی ۔

سُوڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) لحاف ۔ رضائی ۔ بالاپوش ۔ گدڑی ۔

سُوڑیا سوہڑ (ہ) اسم مؤنث :۔ نفاس ۔

(زچہ خانہ کی نجاست اور ناپاکی جو مسلمانوں میں کم سے کم چھ دن زیادہ سے زیادہ چالیس دن تک مانی جاتی اور ہندوؤں میں اپنی اپنی ذات کے لحاظ سے کسی کے ہاں کم سے کم بارہ اور زیادہ سے زیادہ تیس دن تک مانی جاتی ہے اگر مسلمان عورتیں جن کے ہاں گنڈے تعویذ کے باعث پر مہینہ ہوتا ہے چھ دن تک زچہ کے گھر کی چیز نہیں کھاتے اور وہ اُس مقام تک جاتے ہیں ۔ فصل کیفیت سُوتک میں دیکھو) ۔

سُوڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو ۔ گنوار) بچھڑنا ۔ کوڑے مارنا ۔ تازیانے لگانا ۔ کوڑے ٹپکارنا ۔

سوز (ف) اسم مذکر ۔ (۱) سوزش ۔ جلن ۔ سوختگی ۔ تپن ۔ حرقت ۔ تپش ؎

فغان و آہ سے ہے سوزِ دل عیاں ہوتا ۔ دلیل آگ کے ہونے کی ہے دھواں ہوتا (آتش)

(۲) دکھ ۔ درد ؎

گئے جنت میں اگر سوزِ محبت والے ۔ تو یہ جانو ہے دوزخ ہی میں جنت والے (ذوق)

(۳) کوفت ۔ رنج ۔ غم ۔ سوگ ۔ ملامت ۔ آزردگی ۔ اذیت (۴) ۱۰ ۔ وہ قطعہ یا رباعی یا چند اشعار جو مرثیہ خوان مرثیہ شروع کرتے وقت پڑھتے ہیں ۔ نیز مرثیہ خوانی کی ایک طرز ؎

کچھ میں شاعر تو نہیں معنی ہوں مرثیہ خواں ۔ سوز پڑھ پڑھ کے مجھوں کو رُلا جاتا ہوں (مصحفی)

نوحہ خواں ہے سارا مطربِ ہجر میں ۔ راگ مجھ کو مرثیہ کا سوز ہے (ناسخ)

(۵) حضرت محمد میر سوز میر ضیاء الدین کا تخلص جو اپنے وقت کے یکتا اور نامی شاعر ہی نہیں بلکہ زبان اردو میں رنگ پیدا کرنے والوں میں تھے ان کی کیفیت آبِ حیات میں دیکھنے کے قابل ہے ۔

سوز خوان (ف) اسم مذکر ۔ ایک خاص طرز پر مرثیہ پڑھنے والا ۔

سوز خوانی (۱) اسم مذکر ۔ مرثیہ خوانی ۔ ایک طرز خاص کی نوحہ خوانی ۔

سوزاک (ف) اسم مذکر ۔ مرکب از سوز (ف) + اک (ف) حرقت البول ۔ ایک مرض کا نام جس سے مجرائے بول میں زخم پڑ کر پیشاب سوزش کے ساتھ آتا اور پیپ بہتی رہتی ہے

سوس

اس کی وجہ زیادتی صفرا ہے ۔

سوزش (ف) اسم مؤنث :۔ جلن ۔ گلن ۔ کھولن ۔ سوختگی ۔

سوزن (ف) اسم مؤنث :۔ سوئی ۔ سوجی ۔ کپڑا سینے کا آلہ ۔

فصلِ گل باقی ہے کرلوں گلگریباں پھر چاک ۔ آئے دوسوزن اگر بہرِ رفو آتی ہے (آتش)

سوزن زدہ (ف) صفت :۔ وہ چیزیں جس میں سوئی سے بہت سے چھوٹے چھوٹے سوراخ کئے ہوں ۔ سوراخ دار ۔ چھلنی کی مانند ۔ مثلِ غربال ۔

سوزنِ عیسیٰ (ف + ع) اسم مؤنث :۔ وہ سوئی جو حضرت عیسیٰ کو آسمان پر لے جاتے وقت اُن کے دامن میں اُلجھی ہوئی چلی گئی تھی جس کے سبب بحکم الٰہی وہ چوتھے آسمان سے آگے نہ جا سکے ۔ کیونکہ سوئی دنیوی اسباب و تعلقات کی چیز تھی شعرا نے اکثر اس بات کو تضمین کیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں بھی لکھنا ضرور ہوا ۔

سوزن کاری (ف) اسم مؤنث :۔ سوئی کا کام ۔

سوزنی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ بستر جس کے اندر پتلی پتلی روئی بھر کر اوپر سے سوئی کا کام کیا ہو ۔ گنگدوں کی بجائے پھول بیل بنایا ہوا بستر ۔ ایک قسم کا مروانہ لباس جس پر سوئی کا باریک کام کیا ہوا ہو ؎

عاشق ہیں جو سوزنِ مژہ کے ۔ اپنی چپکن بھی سوزنی ہے (ناسخ)

سوزنی کا انگرکھا (۹) اسم مذکر ۔ روئی دار پاس پاس نگندے پڑا ہوا سفید انگرکھا ۔

سوزنی کا کام (۱) اسم مذکر ۔ وہ کام جو سوزنی کی طرح پتاگوں سے بنایا گیا ہو ۔

سُوس (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) مُلٹھی ۔ چرسی گنجی کا درخت (۲) مصخوک آبی ۔ ایک آبی جانور کا نام جو پانی پر اکثر مشک کی طرح تیرتا ہوا دکھائی دیتا ہے ۔ گھڑیال ۔ ایک قسم کا مگرمچھ ۔

سوسائٹی (انگلش Society) اسم مؤنث :۔ (۱) انجمن ۔ مجلس ۔ منڈلی ۔ فرقہ ۔ گروہ ۔ سبھا ۔ سماج (۲) میل جول ۔ سنگت ۔ ساتھ ۔ تمدن ۔ محبت ۔ مصاحبت ۔ موانست ۔

سوسلا رہنا (ہ) فعل لازم (عو) بیسود رہنا ۔ پڑ رہنا ۔ اس جگہ سُلا رہنا تابع مہمل ہے جو تحسین کلام کے واسطے آیا ہے جیسے عید کی خوشی میں بچے سویرے سے سوسلا ہے کہ کل صبح ہی اٹھیں گے" ۔

سوسمار (ف) اسم مذکر ۔ ہوشیار کے وزن پر گوہ ۔ ایک صحرائی جانور کا نام جس کی چربی آدمی کو نہایت موٹا کرتی اور شافعی مذہب میں حلال مانا گیا ہے ۔

سوسن (ف) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کے آسمانی رنگ کے پھول کا نام جس کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوس

چھٹے قسم میں اس کی شاخ بلند۔ پتے پتلے پھول میں پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں جو کھل کر خمیدہ ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ شعرا نے اس پھول کو اکثر زبان سے تشبیہ دی ہے ۔

سوسنی (ف) اسم مؤنث :- نیلگون - آسمانی ۔

سُوسُو کرنا (ہ) فعل متعدی :- (عو) جاڑے کے مارے کانپنا جیسے "سُوسُو کرتی آئی کہ سردی مرتی ہوں" ۔

سُوسی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا زنگین جاری دار کپڑا جسے اکثر دیہات کی عورتیں پہناکرتی ہیں۔ خصوصاً پنجاب میں اس کا بہت رواج ہے ۔

سوغات (ت) اسم مؤنث :- (۱) رہ آورد - تحفہ - وہ چیز جو مسافرت سے دوستوں کے واسطے لائیں - ہدیہ ؎

اے نسیم سحری بہر اسیرانِ قفس تحفۂ نکہتِ گل سے کوئی سوغات نہ تھی (آتش)
سرِ راکات کے اسے رسیاں لیتا جا گرچہ بیکار سہی پر ہے یہ سوغات نئی (داغ)

(۲) عمدہ چیز - نادر چیز - انوکھی چیز ۔

سوغاتی (ہ) صفت :- (عوام) قابلِ تحفہ - نایاب - عمدہ - پسندیدہ - چیدہ ۔

سُوفار (ف) اسم مذکر :- تیر کا وہ سوراخ یا شگاف جو تیر کے گز میں بائیں طرف سے کمان میں رکھتے ہیں اس جانب ہوتا اور اسے چلاتے وقت چلّہ میں رکھ کر چھوڑتے ہیں

رہا نِ تیر - تیر کی چٹکی ؎

جب آشیاں سے یہ سوفار تیر کا ٹھیرا تو مرغِ تیر ترا طائرِ ہما ٹھیرا (ظفر)
ہے کمانِ ارتری تیرِ مژہ تشنۂ خون منہ کھلا رہتا ہے اس واسطے سوفاروں کا (ذوق)

(۲) سوئی کا ناکا - کنواں ۔

سوفتہ (ہ) اسم مذکر :- (اصل میں پیشہ بندی لفظ تھا) فرصت مہلت چھوٹ - چھٹکارا ؎

سوفتہ سینہ زنی سے جو ہیں یار ملے کیا ہے ممکن جو گریباں میں پھر اک تار ملے (امیر)

(۲) افاقہ - کسے مرض ۔

سوفتے میں } (۱) تابع فعل :- فرصت میں - بیٹھے میں - فرصت کے وقت
سوفتے کے وقت } تنہائی میں - اکیلے میں ۔

سوفسطا (یونانی) اسم مذکر :- وہ حکمت جس کی بنیاد وہم پر ہے ۔

سوفسطائی :- حکیموں کا وہ گروہ جن کی بنیاد وہم پر ہے اور حقائق سے بالکل منکر ہیں (ان کی قسمیں فارسی بڑی لغات میں دیکھو)

سُوک (ہ) اسم مذکر :- (۱) زہرہ ستارہ - ناہید - لوسئے فلک - چھٹا گرہ - (جیسے "سُرن چلی اور سُوک سامنے" چونکہ ہندو لوگ اس ستارہ کا مقابل ہونا منحوس خیال کرتے ہیں اور کوئی نیک کام نہیں کرتے جبل اس وجہ سے منشی کہتے ہیں کہ مرنے کو جانے میں کیا شگون دیکھنا چاہئے) ۔

سوکھ

(۲) یوم آدینہ - جمعہ (۳) ایک منی کا نام جو ہرگوشی کا بیٹا اور رکاشسوں کا گرو تھا ۔

سُوک ڈوبنا (ہ) فعل لازم :- زہرہ ستارے کا غروب ہونا جیسے "سُوک ڈوبے سُبھ کاج نہیں کرتے" ۔

سُوک (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار یا ہندو عو) سوکن - سوتن - سوت جیسے "میری سُوک آتو سہی" ۔

سُوکا (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) روپے کا چوتھا حصہ - پاؤلا ۔

سوکا (ہ) صفت :- وہ فصل جو اولوں سے مرجائے ۔

سوکن (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو سوت) جیسے "سوکن مرگئی تو بھی چھوڑ گئی" یعنی ایک دشمن ٹلا دوسرا موجود ہے ۔

سوکنا یا سوکھنا (ہ) فعل متعدی :- ایک دفعہ ہی پی جانا - چڑھا جانا - ڈکار جانا - ڈکوس جانا ۔ جذب کر لینا ۔

سوکنوں کی جوڑی (ہ) اسم مؤنث :- اوّل معلوم (۲) ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت بہم ٹکراتی ہے ۔

سوکھا (ہ) صفت :- (۱) خشک شدہ - نمی یا رطوبت دور شدہ (۲) یابس خشک (۳) کھڑنک - سکڑا ہوا - جھریاں پڑا ہوا (۴) پتلا - دبلا - لاغر - تنکا - تاگا - ٹیڑی - (۵) روکھا - پھیکا - بن لاون کا (۶) اسم مذکر :- قحط - قحط سالی - خشک سالی - کال (۷) خشک تمباکو (۸) بھنگ - بنگ (۹) دبلاپن - لاغری - دبلاہٹ ۔

سوکھا پڑنا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) قحط پڑنا - قحط سالی ہونا - کال پڑنا ۔

سوکھا ٹالنا یا ٹرخانا (ہ) فعل متعدی :- بے نیل مرام واپس کرنا - خشک جواب دینا - صاف انکار کرنا - سلوک نہ ہونا - یونہیں یا خالی خولی رخصت کرنا - باتوں میں ٹالنا ۔

سوکھا ٹھنٹھ (ہ) اسم مذکر :- خشک شدہ درخت - نہایت سوکھا ہوا اور بن پتوں - بغیر شاخوں کا درخت - سوکھا گدا ؎

اے ہمدم خزاں لگے اس سرکو تیرے آگ بلبل اداس بیٹھی ہے اک سوکھے ٹھنٹھ پر (انشا)
بیٹھ کر ٹھنٹھ پر جو دیکھے ذرا فاختہ بھجے کوکنا ہے فقط کنکا چھڑا فاختہ (حسن)

سوکھا جواب (ہ) اسم مذکر :- روکھا جواب - خشک جواب - صاف انکار - خالی جواب ۔

سوکھا جواب دینا (ہ) فعل متعدی :- صاف انکار کرنا - مطلق جواب دینا - کانوں پر ہاتھ رکھ جانا ۔

سوکھا سا (ہ) صفت :- لاغر نحیف - دبلا پتلا - ٹٹیری سا - تنکا سا جیسے "سوکھا سا بامن ہو گیا پھول چنتا" ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوکھا

سُوکھا سَہما (ہ) صفت:- دُبلا پتلا- لاغر نحیف ۔ چپ چپ ۔ خوف زدہ ؎

اُس پری کے رشک سے لیلیٰ نکیو کر تپ کرے — سوکھے سہمے قیس کا دل سے مٹا یا غائلہ (انشا)

پھریروں کو ہوا ہے اب کے یہ اوج — دب گئی جن سے مرہٹوں کی فوج
سوکھے سہمے ہیں کالے کالے ہیں — یہ بھی پر کوئی گھوڑے والے ہیں (انشا)

سُوکھا لگنا (ہ) فعل لازم:- (عو) دُبلا ہوتا جانا- لاغر نحیف ہوتا جانا- غم یا بیماری کے باعث بدن کا سوکھتا جانا ۔ مرض دق کا لاحق ہونا- دق ہو جانا ۔

سوکھ کر یا سوکھ کے (ہ) تابع فعل:- خشک ہو کر- نمی یا طوبت دور ہو کر جیسے "سوکھ کر کھڑنک ہو گیا- سوکھ کر ٹھنٹھ ہو گیا- سوکھ کر تنکا ہو گیا" وغیرہ ۔

سُوکھ کر پنجر ہو جانا (ہ) فعل لازم:- اس قدر لاغر ہونا کہ پسلیاں نکل آئیں ۔ نہایت دُبلا ہو جانا- بدن پر گوشت نہ رہنا ۔

سُوکھ کر کانٹا ہو جانا / **سُوکھ کر کانٹا سا ہو جانا** (ہ) فعل لازم:- سوکھ کر یقاہت ہو جانا- نہایت دُبلا اور لاغر ہو جانا- تنکا سا ہو جانا- لکیری سا ہو جانا- تیلی سا ہو جانا- نزار نحیف ہو جانا- قاق ہو جانا ؎

روشوں کی طرف جو رُخ کبھی اُس کا ہو چلے — ہو خلش خار کو گل سوکھ کے کانٹا ہو جائے (انشا)
دعوتِ ناقۂ لیلیٰ کے لئے صحرا میں — ہو گئے سوکھ کے مجنوں کے سب اعضا کانٹے (نکہت)
ناتوانی ترے ہاتھوں سے یہ اب حال ہے — ہو گئے سوکھ کے دونوں ترے بازو کانٹے (سرور)
سوکھ کر ہو گئے ہیں کانٹا گو — دل میں سب کے کھٹک رہے ہیں ہم (فرحت)
مجنوں تری سوکھ ساکھ کے کانٹا سا بن گیا — لیلیٰ کا چہرا شکلِ گلِ لالہ ہے (انشا)

(بعض اوقات مضاف کہہ کر ایسے موقع پر مضاف بھی کر دیتے ہیں چنانچہ میر تقی کا شعر ہے ؎

بے رونقی ہے باغ کی جنگل سے بھی بڑی — گل سوکھ کے ترے ہجر میں کانٹا سا ہو گیا (میر)

سُوکھ کر کانٹا ہونا (ہ) فعل لازم:- نہایت لاغر- دُبلا نحیف ضعیف- کمزور- ناتوان اور صورتِ خارِ خشک ہونا ؎

کیا اُس قدِ موزوں کا اُسے عشق ہوا ہے — ہے سوکھ کے کانٹا ہوا سرو پائے صنوبر (اسیر)
یہ ہے چمنِ دہرِ گماں کا ترے اے میر — کانٹا جو کچھ گیا دل میں ہوا سوکھ کر کانٹا (معرف)
غمِ فراق سے پھر سوکھ کر ہوا کانٹا — بچھا جو پھول اُٹھا کوئی اُس کے بستر کا (میر)
دیوانہ تیرا سوکھ کے کانٹا ہوا ہے کیا — سر تن پہ یوں ہے آبلہ ہو جیسے خار پر (امانت)
ہے تنفر تجھ سے بطرز اُس گل کو ہے اغیار سے — سوکھ کر کانٹا ہوا ہوں بلبلِ اس خار سے (؟)
آرہے گا دشت میں لیلیٰ ترے ناقے کے کام — ہو گیا مجنوں ہو کانٹا سوکھ کر اچھا ہوا (ذوق)
راہ میں اُس کی اُگے سوکھ کے کانٹا غم سے — کہیں آجائیں نہ ڈر ہے قدمِ یار تلے (عارف)
سوکھ کر کانٹا ہوئے تجھ سے ترے اے مجنوں — پاؤں پر آیا اثر طوقِ گریباں واہ واہ (انصیر)

سوکھ

غمِ فرقت میں تری سوکھ کے کانٹا ایسے — اپنے ہم کو بچاتے ہیں یہاں ہم سے (ناسخ)
ہوا باغِ جہاں میں اس لئے سوکھ کر کانٹا — کہ اُس گل کو لگائے کانٹے تقریبِ دامن سے (جرأت)
دیدۂ اغیار میں کھٹکا کیا تو بھی ضرور — گو فراقِ رشکِ گل میں سوکھ کر کانٹا ہوا (منفور)
زبسکہ سوکھ کے کانٹا ہوا ہوں غم سے میں — کہیں میں لوگ نہ کاہلال میرے تئیں (مصحفی)
گو ترے ہجر میں یوں سوکھ کے کانٹا ہوتا — رشکِ گل چشمِ رقیباں میں کھٹکتا ہوتا (نصیر)
سوکھ کر کانٹا ہوا معترف مجھ پاس کی نہ بات — طاقتِ گفتار پائی کب زبانِ خار نے (معروف)

سُوکھ کر ہدف ہونا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو سوکھ کر کانٹا ہونا) ؎

تپِ فرقت سے اے کماں ابرو — ہو گیا سوکھ کر ہدف عاشق (نکہت)

سُوکھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) خشک ہونا- بے نم اور بے طوبت ہونا- رطوبت نہ رہنا (۲) دُبلا ہونا- لاغر ہونا- مجمر نا (۳) سکڑنا (۴) دیر لگنا- عرصہ لگنا جیسے "دو گھنٹہ تک بیٹھا سوکھا کیا" ۔

سُوکھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) جذب کرنا- پینا- چوسنا ۔ (۲) سڑپنا- فشکنا- سڑکنا- ڈوکنا- چڑھانا- ڈکوسنا ۔

سوکھے (ہ) صفت:- (۱) حروفِ صغیر کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیں (۲) خشک شدہ سوکھا کی جمع ۔

سُوکھے ٹکڑوں پر کوّوں کی مہمانی (۱) کہاوت:- ناداری میں عیش کی باتیں- مفلسی میں شیخی- غریبی میں بیاہ ۔

سُوکھے ٹکڑوں پر کوّے اُڑانے (۱) کہاوت:- تھوڑی سی تنخواہ اور بے عزتی کا کام ۔

سُوکھے دھان (ہ) اسم مذکر:- دھانوں کا وہ کھیت جو سوپ کی تیزی سے جل گیا ہو ۔

سُوکھے دھانوں پر پانی پڑنا (ہ) فعل لازم:- عین وقت پر یا حسبِ خواہش نہ برسنا ۔ تنت پر باش ہونا- تر و تازہ ہونا- شادابی حاصل کرنا ۔ از سرِ نو زندگی پانا- جی جانا- جان پڑ جانا ۔ مُرجھا جانا- بُری حالت سے اچھی حالت ہونا "آب رفت بجوئے آمدن" کا ترجمہ- وقت پر کام نکلنا- نراس سے آس ہونا- خلاف کی امید بند ہونا ؎

سوکھے دھانوں میں ہار کبھی پانی نہ پڑا — کبھی پوشاک پہن کر نہ وہ دھانی آیا (اسیر)
تم ایسے آئے جیسے سوکھے دھانوں پانی پڑا" ۔

(چونکہ دھان سب غلوں سے زیادہ پانی چاہتے اور ایسے ہی مقاموں میں جہاں پانی یا تری ہمیشہ رہے بوئے جاتے اور ذرا پانی نہ ملنے سے سوکھ جاتے ہیں پس ان کے حق میں جلد پانی کا بہم پہنچ جانا ایسا ہے جیسے مرنے سے بچ جانا- لہٰذا اس خیال سے یہ محاورہ بنایا گیا) ۔

سُوکھے ساون وُکھے بھادوں (ہ) کہاوت:- سدا بے فیض رہنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوکھ

اِن سے نہ ساون میں فائدہ ہے نہ بھادوں میں - گویا ان کے بل ہمیشہ خط اور خشک سالی ہی رہتی ہے ۔

سُوکھے کا آزار (۱) اسم مذکر - مرض دق - بڑی بیماری - بڑا آزار - سوکھا ۔

سُوکھے گھاٹ اُتارنا (۵) فعل متعدی :- سوکھا ٹالنا - مایوس رکھنا - محروم رکھنا - یونہیں ٹالنا - ٹرخانا - بے نیل مرام رکھنا ۔

والے محرومی نہ پہنچے چشمۂ مقصود تک سوکھے گھاٹوں تشنہ کاموں کو اُتارا ہوگیا (بحر)

سُوکھی (۵) صفت مؤنث :- خشک شدہ - کھڑنک (۲) بن لاون کی - روکھی (۳) نمی اور رطوبت سے دور (۴) خالی خولی (۵) یابس - (۶) دُبلی پتلی - لاغر ضعیفہ - نحیفہ - ناتوان (۷) اسم مؤنث :- سوکھی چیز ۔

سُوکھی الفَن (۱) اسم مؤنث :- (طنزاً) دُبلی پتلی الف کی مانند عورت ۔

سُوکھی چبانی کرنا (۵) فعل متعدی :- (عوام) بن پانی پیے کھائے چلے جانا - کھانے میں پانی نہ پینا - بغیر پانی کھانا کھانا ۔

سُوکھی روٹی (۵) اسم مؤنث :- نانِ خشک ۔

سُوکھی سہمی (۵) صفت مؤنث :- دُبلی پتلی - لاغر نحیف - خوف زدہ - خائفہ نحیفہ ۔

سوگ (ف - ۵) :- (۱) ماتم مصیبت - گرام غم واندوہ (۲) ۵ :- چنتا - فکر - سوچ - اُداسی - دُکھ (۳) ماتم مُردہ - سیاپا - بلاپ - سنتاپ - وہ غم جو مردے کے مرنے پر ہر قوم کے دستور کے موافق کم سے کم تین دن - تیرہ دن یا چالیس دن تک کیا جاتا ہے - اس میں بیاہ شادی - چوڑی - مہندی - کپڑے بدلنا - خوشی منانا - سویّاں کھانا - تہوار کرنا - پان کھانا - ہنسی بولنا - رنگین کپڑے پہننا سب کچھ عورتیں چھوڑ دیتی ہیں - اس قسم کی رسم خاص ہندوستان میں ہی ہے ۔

نہ وعدے پر آئے تو کیا ہمنشینو مرے سوگ میں بھی وہ شامل نہ ہونگے (نواب)

رہتی ہے تو اِن جوڑوں میں کچھ میسلی کچیلی سچ کہہ کہ یہ ہے کس کا تجھے سوگ زنانی (رنگین)

سوگ اُتارنا (۱) فعل متعدی :- ماتم دور کرنا - سوگ اُٹھانا - سیاپے سے نکلنا ۔

سوگ اُٹھانا (۱) فعل متعدی :- دیکھو سوگ اُتارنا) ۔

سوگ رکھنا (۱) فعل متعدی :- میت کا غم کرنا - ماتم کرنا - ماتم رکھنا - سیاپا رکھنا - غم رکھنا - ماتم داری کرنا ۔ مُردے کے بعد چالیس روز تک کوئی خوشی کی بات نہ کرنا غم میں رہنا ۔

کچھ غم نہ کریں یہ لوگ اُس کا دو دن بھی رکھیں نہ سوگ اُس کا (مومن)

اے مرگ آ کہ میری بھی ہو جائے آبرو رکھا ہے اُس نے سوگ صدو کی وفات کا (شیفتہ)

سوگ کرنا یا منانا (۱) فعل متعدی :- ماتم کرنا - غم کرنا - سیاپا کرنا - رنج میں رہنا ۔

سول

سوگ لیکر بیٹھنا (۱) فعل لازم - ماتم اختیار کرنا - رسم ماتم کا پابند ہونا - غم کرنا ۔

سوگ وار (ف) صفت :- (۱) غمگین مغموم - غمزدہ - رنجیدہ - دلگیر - ملول - اندوہناک - آزردہ - دردمند - غم خوار - ماتمی - ماتم والا ۔

اجل کا نام لیں تقدیر کو روئیں بھی کو سیں مرے قاتل کا چرچا کیوں نہ ہو سوگواروں میں (داغ)

جب کوئی بھی نہ ملا نہ ہمیں اپنا دردمند ہم آپ سوگوار بنے اپنے سلے (حالف)

(۲) مصیبت زدہ - آفت زدہ ۔

سوگ واری (ف) اسم مؤنث :- غم - ماتم - ماتم داری - سیاپا - سنتاپ - بلاپ ۔

سوگند (ف - ۵) اسم مؤنث :- (گنوار) قسم - کریا - سُوں - عہد - حلف ۔

احساں نہ مٹے گا ناکسوں کا سوگند ہجوم بیکسی کی (اسیر)

سوگند دلانا یا دینا (۱) فعل متعدی :- قسم دینا - قسم کھلانا - عہد کرانا ۔

سوگند کھانا (۱) فعل متعدی :- سوگند یاد کرون کا ترجمہ - قسم کھانا - عہد کرنا - حلف اُٹھانا ۔

سوگندسوگندی (۱) اسم مؤنث :- قسما قسمی - اقرار به حلف - عہد پیمان - قول اقرار - باہم واثق اقرار ۔

سوگی (ف) صفت :- (۱) غمگین مغموم - مصیبت زدہ - ملول - رنجیدہ - ماتمی - ماتم زدہ - (۲ - ۵ - لکھنؤ) ابرک کی ٹکیاں - آرائش جو ہندوؤں میں بیاہ کے ساتھ جاتی ہے ۔

سُول (ہ) اسم مذکر :- (۱) کانٹا - خار (۲) انی - سنان - برچھی کی نوک (۳) درد شکم - پیٹ کا درد - باد گولا - درد قولنج (۴) چبن - ہول (۵) ہر مسول (۶ ف) (دیکھو سُورگھوڑے کا رنگ) ۔

سِوِل (انگلش Civil) صفت :- (۱) سیٹری کا نقیض - ملکی مالی حیوانی انتظامی - تمدنی (۲) خلیق - سنجیدہ - مہذب - بھلا مانس - شریف - علمدار - خواندہ - تعلیم یافتہ ۔

سِوِل جج (انگلش Civil Judge) اسم مذکر عدالت کا چھوٹا صاحب - وہ سرکاری ملازم جس کے سپرد قضات منصفی اور مفتی گری ہو - مصنف - قاضی - مفتی ۔

سِوِل سَرجن (انگلش Civil Surgeon) اسم مذکر :- وہ اعلےٰ درجہ کا ڈاکٹر جسے ملازمان گورنمنٹ کے علاج معالجہ - دیکھنے بھالنے اور ضلع بھر کی اسپتالوں - جیلخانے - پاگل خانے وغیرہ کے دیکھنے کا اختیار ہو ۔

(لفظ سِوِل یعنی شہری اور سرجن یعنی طبیب جراح سے مرکب ہے یعنی سرکاری شہری طبیب - جراح - ڈاکٹر) ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سول

سِوِل سَرْوِس (انگلش Civil Service) اسم مذکر (۱) افسران متعہد وہ اعلےٰ درجہ کے مُلکی ملازم جو بڑے بڑے عہدوں کے مستحق خیال کئے جاتے ہیں جیسے ڈپٹی کمشنر، کمشنر، سکریٹری لفٹنٹ گورنر وغیرہ (۲) وہ امتحان جسے آدمی پاس کر کے کمشنری یا سکریٹری کے عہدے کا مستحق ہو جاتا ہے ۔

سِوِل کورٹ (انگلش Civil Court) اسم مؤنث :- عدالت دیوانی - وہ عدالت جس میں لین دین یعنی تو خود کے متعلق مقدمات طے ہوں ۔

سِوِل لِسٹ (انگلش Civil List) اسم مؤنث :- ملازمان ملکی کی فہرست - وہ فہرست جس میں تمام مُلکی عہدہ داروں کے نام مع مناصب - ایام ملازمت - تعداد تنخواہ وغیرہ درج ہوں ۔

سولہ (ہ) صفت :- شانزدہ - چھے اوپر دس - ۱۶ ۔

سولہ سِنگار (ہ) اسم مذکر :- ہر ہفت - ہفت ونہ - وہ نہ - وہ سولہ طرح کی آرائش و زینت جو ہندوستان کی عورتوں سے مخصوص اور انتہا کے بناؤ میں داخل ہے جیسے سُرمہ - مسّی - کاجل - کنگھی چوٹی - مانگ - بیٹی - گہنے - کپڑے کی بھاوٹ - چوڑی - مہندی وغیرہ ۔

سولھواں (ہ) صفت :- شانزدہم - سولہ سے نسبت رکھنے والا ۔

سُولی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دار - گل - پھانسی - وہ سیدھی بلند نوک دار بلّی یا لکڑی جسے زمین میں گاڑ کر گنہگاروں یا مجرموں کے گلے میں رسّی یا ہمہ کمر بند لٹکا دیتے ہیں بعض ملکوں میں سر کچ بعض میں بصورت مثلث یعنی صلیب کی طرح ہوتی ہے - پھانسی کا پھندا یا ٹکٹکی - گل پھانسی کا کھمبا یا لکڑا (۲) مجازاً مصیبت - ہلاکت - تکلیف سخت صعوبت سخت ۔ جیسے سولی پر رات کاٹنا سولی پر کی روٹی کھانا - آٹھ پہر سولی ہونا یعنی مصیبت میں رات گزارنا - جان جوکھوں کی سولی کھانا - ہر وقت مخاطرہ اور مہالکہ میں رہنا وغیرہ ۔

سُولی پر جان ہونا (ہ) فعل لازم :- (عو) عتیق میں جان ہونا کٹھن مصیبت میں مبتلا ہونا - عذاب میں جان ہونا جیسے اُس کے ہاتھوں میری سرِ وقت سولی پر جان ہے ۔

سُولی پر چڑھانا ۔ فعل متعدی :- (عو) (۱) دار پر کھینچنا پھانسی پر چڑھانا - پھانسی دینا - جان لینا (۲) نہایت تکلیف دینا - اذیت پہنچانا - جیسے اس لالچ نے تو مجھے سولی پر چڑھا رکھا ہے ۔

سُولی پر چڑھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) دار پر چڑھنا سولی پر لٹکنا - پھانسی پانا ۔

اپنے تئیں کہلوانے سے ہے ننگ گو سولی پر چڑھاتے (شاہ نصیر)

چڑھا منصور سولی پر پکارا تو خبردار ہو یہ آگہی بالکا زینہ ہے آنے جس کا جی چاہے (نامعلوم)

(۲) نہایت ... نیت پانا - دق ہونا - بیس بن جان ہونا ۔

سوم

سُولی پر کھنچنا (ہ) فعل لازم :- نہایت مصیبت میں گھٹنا بمشکل بسر ہونا - جیسے مجھے وہ دن سولی پر کھنچا ۔

شمع کو رشک سے سولی پہ کٹے ساری رات شب وہ محفل میں اگر شاہد محفل آوے (معروف)

سُولی پر کی روٹی کھانا (ہ) فعل متعدی :- جان جوکھوں یا مصیبت کی روٹی کھانا - جان بیچے کی روٹی کھانا ۔

سُولی پر بھی نیند آتی ہے (ہ) کہاوت :- یعنی نیند وہ بُری بلا ہے کہ مخاطرہ اور مصیبت کی جگہ پر بھی آئے بغیر نہیں رہتی - نیند جان کی بھی پروا نہیں کرتی ۔

یادِ مژگاں میں مری آنکھ لگی جاتی ہے لوگ سچ کہتے ہیں سولی پہ بھی نیند آتی ہے (فدیر)

سُولی چڑھانا (ہ) فعل متعدی :- پھانسی دینا - گل دینا - دار پر کھینچنا ۔ مارنا قتل کرنا - ذبح کرنا - جان لینا ۔

سُولی دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دار پر کھینچنا یا چڑھانا (۲) تکلیف دینا - اذیت پہنچانا - دکھ دینا ۔

سُولی دینے والا (ہ) اسم مذکر :- جلّاد ۔

سُولی ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) دار پر کھینچا یا پھانسی پانا - گل ہونا (۲) باعثِ مخاطرہ ہونا - عذاب جان ہونا - کسی کے حق میں نہ ہونا ۔

سولی ہوا ہے مجکو مرا بڑھ کے بولنا منصور وار کشتہ ہوں حرف بلند کا (میر)

سُوم (ہ) صفت :- بخیل - کنجوس - شُوم - کنٹاک - دانہ زد - مسک - تنگدل جیسے سوم سے نہ ٹلا (سوم اور اُس کی جورو کے سوال و جواب :- (دوہا) ؎ جورو پوچھے سوم سے کاہے یہ ملیں شاہ کے کچھ کھویو گانٹھ کے کہ کاہو کو دیں (جواب) :- کچھ کھویو گانٹھ کو ناہو کو دیں - دیتے دیکھو اوذر کو جاسی دیا ملیں ۔ مطلب :- بخیل کی جورو نے اُس سے پوچھا کہ آج تم اور اس کہیں ہو - کسی کو کچھ دے دیا یا گھر سے گھو دیا ؟ کنجوس نے جواب دیا کہ بیوی نہ تو کچھ گرہ کا کھویا اور نہ کسی کو دیا بات صرف اتنی ہے کہ اوذر کو دیتے دیکھ کر جی جل گیا ہے ۔

سُوم کے گھر میں گنتا پڑا جائے نہ جانے وے (ہ) کہاوت :- بخیل کے گھر بھی نہ آپ فائدہ اٹھائیں نہ دوسرے کو اٹھانے دیں ۔

سوم (س) (सोम) اسم مذکر :- (۱) چاند - ماہ - قمر - مہتاب - چندرماں (۲) ملک الموت - جم راج - جم دوت (۳) دیوتا ؤں کا خزانچی - کبیر (۴) ہوا (۵) کاموذ - کپور (۶) ایک بوٹی اور اُس کے عرق کا نام (۷) مشیو - مہادیو ۔

سوم وار (ہ) اسم مذکر :- چاند کا دن ۔ پیر کا روز - دوشنبہ - چندر بار - چندر بار ۔

سوم وَتی یا سَوموتی ماوَس (ہ) اسم مؤنث :- اول بیش کا پندرھواں من جو پیر کے روز آ کر پڑے - ہندو لوگ اُسے پرب مانتے اور اگر سوچ بدی یعنی کناگتوں میں آ کر واقع ہو تو اُسے نہایت متبرک جانتے اور تھانیسر میں جا کر اپنے اپنے پتروں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوم

کے سرادھ کراتے اور خیر خیرات دیتے ہیں ۔

سوم (ف صفت) :- (۱) تیسرا - ثالث (۲) تیرے کا تیجا - فاتحہ روز سوم - پھول ۔

سُوں یا سوں (ہ) اسم مؤنث (ہندی) :- قسم سوگند - حلف - عہد پیماں ۔

سُون (ہ) اسم مؤنث (۱) چپ سکوت - خاموشی (۲) دم - نفس سانس ۔

سُون کھینچنا (ہ) فعل لازم :- دم کوکے رہنا - چپ سادھنا - خاموشی اختیار کرنا - سکوت کرنا - چپ چاپ ہو رہنا - خبر نہ ہونا - دم بخود ہونا - سوچ سونگھنا - دم نہ مارنا - خاموش ہو جانا

جان سے مارا مجھے اور کھینچے ہیں سُون ہے — اُس گلابی پوش کی گردن پہ میرا خون ہے (ناسخ)
لوٹ میں تا دیر جا اور بادہ گلگوں کھینچ — گوشہ مسجد میں مت جا کیا ہے راہ سون کھینچ (مصحفی)
یہ کاغذ دیکھئے تک اب دھیان سے — بس سُون کھینچے جائیے ہاں دم نہ ماریے (انشا)
دم خدا سادھ کے بیٹھے ہیں پھریری قبا ابھی — سُون کھینچے ہوئے لاہوت کو جا سکتے ہیں (")

سُون کی لینا (ہ) فعل متعدی :- دم نہ مارنا - خاموشی اختیار کرنا - دم کوکے رہنا - چپ سادھنا - خاموش ہو رہنا ۔

سَون (ہ) اسم مذکر (ہندی) (۱) شگون - فال (۲) سلونوں کے تہوار کو جو رکابوں اور مکانوں کی دیواروں پر رام رام لکھتے ہیں اُس کا نام بھی سَون ہے ۔

سَون دیکھنا یا لینا (ہ) فعل متعدی :- شگون دیکھنا - فال لینا ۔ استفادہ دیکھنا ۔

سَون کُسَون ہونا (ہ) فعل لازم (ہندی) :- بدشگونی ہونا - بدفالی ہونا ۔

سونا (ہ) اسم مذکر :- (۱) طلا - ایک قیمتی نہایت وزنی سُنہری دھات کا نام ہے عربی میں ذہب - فارسی میں زر سنسکرت میں کُندن - ہندی میں کنچن کہتے ہیں جیسے "سونا جانے کسے آدمی جانے بسے" "سونا پانا اور کھونا دونو برے" (۲) آنکھ اچھی ذات کا (۳) کثرت زیور جیسے سونے میں جھول رہی ہے یا ڈوب رہی ۔

سونا اُچھالتے چلے جاؤ (ہ) کہاوت :- نہایت امن اور خوش انتظامی کی تعریف میں بولتے ہیں یعنی سونا جس پر ہر ایک کی رال ٹپکتی ہے اس منتظم اور عادل بادشاہ کے وقت میں کوئی اُسے بھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا - رسم غارت گری بالکل مفقود اور خوف واندیشہ کوسوں دور ہے ۔

پوچھی حقیقت اُس نے جو امن راہ کی — تو بولے سر جھکا کے وہ بچہ مداریے
خطرہ نہ آپ کیجئے بس خیر شوق سے — سونا اُچھالتے ہوئے گھر کو سدھاریے (نظیر اکبرآبادی)
ہے عہد شاہ باعث آسائش جہاں — شحنہ نہ کوئی کرتا ہے غارت گر سپہر
چاندی کا تھال لے کے نکلتا ہے شب کو چاند — سونا اُچھالتا ہوا پھرتا ہے دن کو مہر (نظیر اکبرآبادی)

سونا جھونا (ہ) اسم مذکر :- ایک دوسرے کا مترادف اور ہر لفظ تابع مہمل ہے - کیونکہ ہمیشہ سونے کے ساتھ ہی آتا ہے جیسے لوٹیاں بلندیاں ٹھاٹ سونے جھونے

سون

میں لدی پھندی اِتراتی پھرتی ہیں" ۔

سونا جانے کسے آدمی جانے بسے (ہ) کہاوت :- جب تک سونے کو کسوٹی پر نہ لگائیں اور آدمی کے پاس نہ بیٹھیں اُس کی حقیقت اور صحیح کیفیت نہیں معلوم ہوتی ۔

سونا چھوٹے مٹی ہوتا ہے (ہ) کہاوت :- نہایت بدبخت اور بداقبال کی نسبت بولتے ہیں - یعنی بھلائی کرتے بُرائی پلے پڑتی ہے یا یوں کہو کہ اِس قدر نحوست آگئی ہے کہ جس چیز کو ہاتھ لگاتے ہیں اُلٹا اثر دکھاتی ہے چنانچہ خوش اقبالی کے موقع پر کہتے ہیں کہ مٹی پکڑے سونا ہوتی ہے ۔

سونا چاندی (ہ) اسم مؤنث :- مال و دولت - روپیہ پیسہ - زر و مال ۔

سونا مُسَگند (ہ) صفت :- (۱) زر خالص کھرا سونا ۔ کُندن سا ۔ صاف کیا ہوا سونا - سودھا ہوا سونا ۔

لٹکا آئی جو باز و پر کوئی الٹ زلف پیچاں کی — کیا سونا مُسگند اُس نے ترے سونے کے جوشن کو (ناسخ)
سونا مُسگند کیوں نہ کھول تجھ کو اے پری — رنگت سُنہری اُس پہ ہے جوشِ بدن میں ہے (")

(۲) نجیب الطرفین - اصیل جس نسب سے درست - اچھی نسل یا اچھے خاندان کا ۔

(۳) مراداً پاک صاف - اور گئے گناہ سے مبرا - معصوم صفت ۔

سونا لے کے مٹی نہ دینا (ہ) فعل متعدی :- نہایت نادہندہ اور ہاتھ کا جھوٹا ہونا ۔

سونا (ہ) فعل لازم :- (۱) خفتن کا ترجمہ اور جاگنے کا نقیض - نیند لینا - پسوڑنا - سوتنا - آنکھ لگنا - آرام کرنا - خواب کرنا - استراحت فرمانا جیسے "دشمن سوئے نہ سونے دے" تعویا مرابر (۲) لیٹنا - ساتھ لیٹنا (۳) ہم بستر ہونا - صحبت داری کرنا - جماع کرنا (۴) مرنا - آنکھیں بند کرنا - وفات پانا - رحلت کرنا - انتقال کرنا (ہ) قیلولہ کرنا ۔

سونا سوگند ہو جانا (ا) فعل لازم :- نیند لینا قسم میں داخل ہو جانا - بالکل سونا میسّر نہ ہونا - سونا قسم ہو جانا - آرام کرنے کی ذرا مہلت نہ ملنا - لیٹنے یا ذرا کمر سیدھی کرنے کا بھی موقع نہ ملنا ۔

دِل رو رو کے بند ہو گیا ہے غالب — آنکھ بھی کو پسند ہو گیا ہے غالب
سونا سوگند ہو گیا ہے غالب — واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہیں
اشکوں سے مدام مُنہ کا دھوا ٹھیرا — شب گئی نیندوں کا رونا ٹھیرا
سونا سوگند تب ہے سونا ٹھیرا — دیکھا اُس سیم تن کا گُندن سا رنگ

سونا (ہ) ست (ہ) خالی تہی - رہتا - چھوچھا - اکیلا - میرا گھر سُونا پڑا ہے ۔

رلت تانیث میں ایسے موقعوں سے بدل لیتے ہیں جیسے

بیٹا نہیں تو لن کی تم چھوڑ دو ہی سیج — تھوڑے دنوں تو ساتھ بھی سونا ضرور ہے (بی بی ہادت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سون

(۲) اُجاڑ۔ ویران۔ غیر آباد جیسے تیرے مرے سے کیا شہر سونا ہو جائے گا" (سودا)

سونا لینے پی گئے سونا کر گئے دیس سونا ہاتھ پی پھر سے روپا ہو گئے کیس (نامعلوم)

(۳) سُنسان۔ چُپ چاپ۔ خاموش۔ اکانت۔ خاموشی کا عالم شہر خوشاں ہے

گھر میرا وقت میں سونا ہو گیا کنج مدفن کا سونہ ہو گیا (ناسخ)

(۴) غیر محافظ۔ بلا نگرانی ۔

سُونا گھر پھڑوں کا راج (ہ) کہاوت۔ جب کوئی سرپرست نہ ہو تو بد ذاتوں کا زور ہو جاتا ہے۔ جب کوئی لائق نہیں ہوتا تو نالائقوں کی بن آتی ہے ۔

سُونا ہو جانا (۱) فعل لازم۔ سُنسان ہو جانا۔ بے رونق ہو جانا۔ خالی ہو جانا ؎

اُن کے گھر سے جب بگلگیں چلا تو یہ کہا آپ کے جانے سے کیا سونا مکاں ہو جائے گا (داغ)

سونا مکھی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک دوا کا نام جو آنکھوں کی دواؤں میں پڑتی اور اُسے عربی میں مرقشیثا یا حجر القور۔ فارسی میں سنگ روشنائی یا سنگ نور کہتے ہیں۔ ماہیت میں ایک قسم کا پتھر ہے جو سیندور نہیں مگر ملجا سا ہے۔ دوسرے درجے میں حار یابس کے نزدیک تیسرے میں یابس۔ نور بصر بڑھانے اور برص کو نفع دینے والا ؎

تُو وہ سورے کا پتلا ہے اگر بیٹھے کوئی مکھی وہیں مکھی کی طرح اڑے یا سونے کی (ناسخ)

سونپنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سپرد کرنا۔ حوالے کرنا۔ ہاتھ دینا۔ تحویل کرنا۔ تفویض کرنا۔ دھرنا (مصرفہ میر حسن) کسی حق کو سونپا تجھے لے سدھار۔ (۲) چارج دینا سنبھلوانا (۳) کسی کے اعتبار پر چھوڑ دینا ۔ امانتاً رکھنا ۔

سونٹا (ہ) اسم مذکر۔ ڈنڈا۔ گنڈا۔ گدکا۔ ڈنڈا۔ گنڈا۔ گدکا۔ کُتکا۔ ڈنڈا۔ گنڈا۔ گدکا۔ دو موٹی ہاتھ بھر کی لاٹھی جو اکثر قلندر یا اوباش آدمی اپنے ہاتھ میں رکھتے یا جس سے بھنگ گھونٹتے ہیں ۔ تبم۔ جریب۔ عصا۔

سونٹا بردار (۱) اسم مذکر۔ شخص جو امیروں کی سواری کے آگے آگے چاندی کے منڈھے ہوئے سونٹے لے کر چلتا ہے۔ عصا بردار۔ خواص۔ چوب دار۔ تبم بردار ۔

سونٹا رائے (۱) اسم مذکر۔ ایک فرقہ کا نام ہے جو کسی اچھوت ہندو کو ہندو لوگ کہدیتے ہیں ۔

سونٹا سے ہاتھ (ہ) اسم مذکر۔ (عو) خالی ہاتھ۔ ننگے ہاتھ۔ جب ہاتھوں میں چوڑیاں نہیں رہتیں یا کسی زیور سے ہاتھ بھرے ہوئے نہیں ہوتے تو عورتیں تشبیہاً سونٹا سے ہاتھ کہا کرتی ہیں۔ اس محاورے میں ہندو عورتوں کی خصوصیت نہیں مسلمان عورتیں بھی برابر بولتی ہیں کہ "میرے سونٹا سے ہاتھ ہو گئے ساری چوڑیاں ٹوٹ گئیں۔ چوڑی والی آئے تو اور چوڑیاں پہنوں" (بیوہ کا رونا)

سائیو پہرے چوڑیاں چھٹانی بھر بھر ہاتھ میں کہا رامایا رے بگاڑا رے سونٹا سے ہاتھ

سونٹھ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) سوکھی ادرک۔ زنجبیل۔ درجہ سوم کے اخیر میں گرم اور دوم میں خشک (۲) گنوار۔ قیمتی چیز۔ نادر چیز۔ بے بہا چیز جیسے ایسی ہی تم نے

سون

سونٹھ بھیجی ہے" ۔

(اس جگہ لفظ سونٹھ کا فوق قلب مکانی کی صورت پیدا کر کے سونٹھ خیال کیا گیا مگر ہندی کوششوں میں فیلن و کشنری کے سوا کہیں اس سونٹھ کا پتا نہیں لگتا۔ واللہ اعلم گھڑت ہے یا زبانی اعتبار پر لکھ دیا ہے چونکہ سونٹھ کے یہ معنی نہیں آتے شاید اس وجہ سے یہ تکلیف فرمائی۔ لیکن ہماری رائے میں اس جگہ سونٹھ ہی اس معنی میں ہے کیونکہ گاؤں گنوئیں میں قیمتی چیز اس وجہ سے خیال کی جاتی ہے کہ ہر جگہ ہوتی نہیں جاتی اور وہاں کبھی کبھی بلکہ خاص کر بچہ پیدا ہونے میں اس کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ لوگ کسی نادر چیز کی طرح اسے وقت بے وقت کو لگا رکھتے ہیں چنانچہ گنواری عورتیں جس کے گھر میں سونٹھ نہ ہو اُسے نہایت غیر معتمد خیال کرتی ہیں اس کے علاوہ جب کبھی شخص کسی کے یہاں میت میں جانے کا ارادہ کرتا اور کمیت کا مالک اُسے روکتا ہے تو یہ اُس کے جواب میں کہتا ہے کہ "تو نے ایسی ہی سونٹھ بو رکھی ہے جو ہمیں منع کرتا ہے"۔ یہ باتیں ہم نے بگوش خود سنی ہیں۔ پس ان دلائل سے سونٹھ کا اُن لوگوں کے نزدیک عزیز اور نادر ات سے ہونا کچھ عجب نہیں۔ اس کے علاوہ یہ محاورہ بھی انہیں لوگوں سے بقالوں میں آکر رائج ہوا) ۔

(۳۔ ہندو) بخیل۔ کنجوس۔ کشٹک جیسے سونٹھ راے یعنی بخیل ہبارد۔ کنجوس صاحب وغیرہ (۴۔ ہندو) چُپ۔ خاموش۔ دم بخود۔ گول جیسے "وہ تو سونٹھ ہوا ہے کچھ جواب نہ دیا" (اس معنی میں فیلن صاحب ہبارد کی رائے ہے کہ لفظ شونیہ संठ کو بگاڑ کر سونٹھ کر لیا ہے لیکن سنسکرت کوششوں سے لفظ شونیہ کے معنی خالی اور صفر کے پائے جاتے ہیں شاید اُسے بھی یہ خیال کیا ہو مگر ہم اس سے بھی متفق نہیں ہیں کیونکہ ہمارے نزدیک ایک سونٹھ کی بستگی اور گرہ بن سے بجائے خود خاموشی کی حالت عیاں ہے۔ پس اسی قسم کے الفاظ پر جیسے فیلن صاحب کی وکشنری پر اعتراض ہے اسی اعتراض آنے کی وجہ وہی ہے کہ انہوں نے کم سن بچوں کے آگے سنسکرت کی کشنریاں رکھ دیں اور کہدیا کہ اپنی لیاقت کے موافق ان لفظوں کے معنے نکالتے چلے جاؤ۔ اس جگہ ہمیں حرف حرف سے اعتراض ہے ورنہ لفظ سونٹھ یعنی خاموشی تو فوربس شکسپیر نے بھی جہالت پوری بھاکا کے موافق لکھ دیا ہے) ۔

سونٹھ بسانا (ہ) فعل متعدی (گنواری ہندو وغیرہ) ۔ (۱) کوئی قیمتی چیز خریدنا (۲) کیوکا خریدنا۔ زچہ خانہ کی چیزیں یا سامان خریدنا جیسے (کہاوت) "چاؤن کی آئی ہیں سونٹھ بسا جائیں"۔

سونٹھ پانی (ہ) اسم مذکر۔ زیرہ کا پانی۔ وہ ترش پانی جس میں زیرہ سونٹھ گھٹائی نمک مرچ وغیرہ ڈال کر کھانا ہضم ہونے کے واسطے بنا لتے اور پیتے پھرتے ہیں ۔

سونٹھ پانی والا (ہ) اسم مذکر۔ شخص جو زیرے کا پانی بیچے ۔ ایک ذلیل اور حقیر آدمی ۔

سونٹھ پنجیری (ہ) اسم مؤنث۔ (عو) زچہ خانہ کی عمدہ خوراک جو میدہ۔ گھی۔ سونٹھ وغیرہ پکا کر خشک بنائی جاتی ہے اور نوماے میں تقسیم ہوتی ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سون

سونٹھ کی ناس لینا یا سونٹھ کے لڈو کھانا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) سونٹھ کی یعنی خاموشی کی بلا سونگھنا۔ گھنی سادھنا۔ گونگے کا گڑ کھانا۔ چپ سادھنا۔ خاموشی اختیار کرنا * برداشت کرنا۔ بردباری کرنا۔ تحمل کرنا * (اس محاورہ سے روشن بھاگی کو بٹہ لگتا ہے) *

سونٹھ ہو رہنا (ہ) فعل لازم:- خاموش ہو رہنا۔ دم کوے رہنا۔ چپ ہو جانا * (بعض لوگوں نے مارنا اور بھرنا کے ساتھ بھی لکھا ہے) *

سونٹھو راے (ہ) صفت:- (پورب) بخیلوں کا سردار *

سونٹھیا صراف (۱) اسم مذکر:- بڑا بھاری مہاجن۔ قابل اعتبار اور ساکھ والا ساہوکار * طنزاً غیر معتبر اور بددیانت کو بھی کہتے ہیں (جس طرح فیلن صاحب نے وہاں قیمتی کے معنی میں لفظ سونٹھ دیا تھا اسی طرح یہاں ہونے کے معنی لے کر سونا بیچنے والا صراف قرار دیا ہے چونکہ سونٹھ کے معنی سونے کے ہیں نہ بیش قیمت چیز کے۔ اس وجہ سے ہم اس کو تسلیم نہیں کر سکتے یہ محض گھڑت ہے اصل میں اس جگہ بھی سونٹھ ہی ہے کیونکہ سونٹھ کا نا کی چیزوں میں ممنگی اور گنواروں کے نزدیک ایک نادر اور قیمتی چیز ہے اس وجہ سے سونٹھ کے بیوپاری کو ابتدا میں بڑا بھاری بیوپاری مانا کرتے تھے چنانچہ اس کے ثبوت میں ہم لفظ سونٹھ میں بہت کچھ لکھ آئے ہیں۔ چنانچہ مشہور ہے "ایسی کیا تم نے میرے ہاتھ سونٹھ بیچی ہے" یعنی ایسی کونسی بیش قیمت چیز فروخت کی ہے کہ جس کے دام ادا کرنے ضروری اور لازمی ہیں۔ اس کی اصل جو سنوٹیا بمعنی سوناقرار دی ہے وہ بھی تکلف اور بناوٹ سے خالی نہیں *

سونٹے (ہ) اسم مذکر:- (۱) سونٹا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی *

سونٹے بردار (۱) اسم مذکر:- سونٹا بردار کی جمع *

سونٹے پڑنا (ہ) فعل لازم:- لٹھ پڑنا۔ لاٹھیاں پڑنا۔ ڈنڈوں سے پٹنا *

سونٹے سے (ہ) (ایا) فعل (بازاری):- خشک سے۔ بلا سے۔ ٹھینگے سے۔ کیا پروا ہے *

سونجھنا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کے درخت کا نام جس کی پھلیاں ہندو لوگ بادی رفع ہونے کے واسطے بہت کھاتے اور اس کا گوند عورتیں کمر کی مضبوطی کے واسطے اکثر کھاتی ہیں جیسے "رت کا پھولا سونجھنا ڈال پات سے جائے" *

سوندھا (ہ) صفت:- (۱) کوری مٹی یا کورے برتن کی سی خوشبو والا۔ بالو کی بنی ہوئی چیز کی سی خوشبو والا۔ آگ کے اندر بھنا ہوا پھل جیسے آلو وغیرہ جو سوندھی خوشبو دیتا ہے وہ بھی سوندھا سوندھا آلو کہلاتا ہے (۲) اسم مذکر:- خوشبو۔ مگندہ۔ مہک (۳) ایک مرکب خوشبو کا مصالحہ جس سے بال دھوتے یا جسے کپڑوں وغیرہ میں لگاتے ہیں *

سون

پہنچے مہک نہ اس کی پرستان میں کہیں سوندھا لگا کے کھول نہ یوں سر کے بال تو (انشا)

پوشاک میں بالکل بانکپنا سوندھے کی مہک پھولوں سی ہے (مصرع جرأت)

سوندھاپن (ہ) اسم مذکر:- سوندھاہٹ۔ سوندھی سوندھی خوشبو۔ کورے برتن یا تازے بھنے ہوئے چنوں کی خوشبو *

سوندھانا (ہ) فعل متعدی:- (گنوار) دودھ جوش کرنے کی خالی ہانڈی کو آگ پر رکھ کر سکھانا۔ رطوبت جذب کرنا تاکہ دودھ پھٹ نہ جائے *

سوندھاہٹ (ہ) اسم مؤنث:- (دیکھو سوندھاپن) *

سوندھانا (ہ) فعل متعدی:- (گنوار) ملانا۔ گڈمڈ کرنا۔ جیسے گوشت سوندھ کر چڑھاؤ یعنی کچا مصالحہ ڈال کر ملا لو آگ پر رکھ دو علیحدہ مصالحہ بھوننا کچھ ضرور نہیں (۲) سانا۔ بھرنا۔ منتھنا۔ آلودہ کرنا * گوندھنا جیسے آٹا سوندھ کر رکھ دیا مگر گھی نہ لگائی (۳) کپڑوں کو دھونے کے واسطے ملنا *

سوندھی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ریہ جس میں دھوبی کپڑے بھگو کر ان کا میل کاٹتے ہیں۔ کھار۔ بھٹی۔ جوکھار (۲) وہ بڑی ناند جس میں دھوبی کپڑے بھگوتے ہیں۔ سوندی *

سوندھی (ہ) صفت:- (۱) کوری مٹی کیسی خوشبو والی (۲) اسم مؤنث:- پکی کچری۔ سیندھ۔ چھوٹی قسم کی پھونٹ جیسے "پہاڑ کی سوندھیاں مٹھیاں" (آواز نرکاری فروش)

سوندھیاں (ہ) اسم مؤنث:- (سوندھی کی جمع) کچریاں۔ پھونٹیں۔ کیا پاپن کچریاں ہیں سوندھیاں اور میٹھیاں" * (آواز نرکاری فروش)

سونڈ (ہ) اسم مؤنث:- ہاتھی کا ہاتھ۔ خرطوم۔ بینے فیل *

سونڈوالا (ہ) اسم مذکر:- (عو) ہاتھی۔ فیل * وہ جانور جس کے منہ پر لمبی نالی سی لٹکے *

سونڈا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک لمبی سونڈ والا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے۔ سُرسری (۲) کاٹھی۔ زین *

سونڈکا (ہ) اسم مذکر:- (۱) گمان۔ مد (۲) وہ چیز جسے آپ بالائی پر رکھتے ہیں *

سونڈی (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- ایک سرخ رنگ کا کیڑا جو چنوں میں لگ جاتا ہے (۲) ناف۔ نابھی۔ ٹونڈی (۳) کلال۔ آب کار۔ شراب کشید کرنے والا *

سونس (ہ) اسم مذکر:- دیکھو سوس نمبر (۲) *

سوں سوں (ہ) اسم مؤنث:- سانس کی آواز جو ناک سے نکلے *

سوں سوں کرنا (ہ) فعل متعدی:- ناک سے سانس لینا۔ ہانپنے کی آواز *

سوئف (۱) اسم مؤنث:- (اصل میں سونپ یا سونپھ تھا جو اب بھی ناتی اور ہندو بولتے ہیں) باریان جو اکثر پیٹ کے درد اور نزلہ وغیرہ میں کام آتا ہے۔ مزاج دوسرے درجہ میں گرم و خشک *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سون

سونف کا عرق (۱) اسم مذکر:- عرق بادیان ٭

سُونگھا (۱) اسم مذکر (ہندو):- وہ شخص جو قوت شامہ کے وسیلے سے زمین کے اندر کا حال یعنی خزانہ، دریا کا پانی وغیرہ دریافت کر لیتا ہے (۲) شکاری کُتا۔ وہ کتا جو شکار کی بو پہچانے (۳) مخبر۔ جاسوس۔ بھیدی۔ کھوجی۔ سراغی ٭

سُونگھنا (۱) فعل متعدی:- (۱) بُو لینا۔ ناک سے بو یا باس معلوم کرنا۔ باس لینا۔ مہک معلوم کرنا (۲) بازاری لوگ یا عوام بطور مذاق جوتی پہچاننے کو کہتے ہیں جیسے "اپنی اپنی جوتی سونگھ کر چلنا" ٭

سُونگھنی (۱) اسم مؤنث:- (۱) باس۔ نسوار (۲) باس کی ڈبیا ٭

سونڈلانا (۱) فعل متعدی:- رنگ کا تیرہ پڑنا۔ سانولا ہو جانا۔ کالا ہو جانا ٭

سونے (۱) اسم مذکر:- سونا کی وہ صورت جس میں الف کو یا سے بجھول سے خروف مغیرہ کے آنے پر بدل لیتے ہیں جیسے "سونے کا گہنا اور پیتل کی پنیدی" ٭

سونے جھونے میں آدھا پھندا رہنا (۱) فعل لازم:- سونے کے زیور میں پیلا رہنا۔ زیور میں ٹھنا بہت سا زیور سونے کا پہنے رہنا ٭

سونے سے گھڑاون مہنگی (۱) کہاوت:- اصل قیمت سے لاگت زیادہ۔ "دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی"۔ "روپے کا سونا دس روپے کی گھڑاون" (پرانی کہاوتوں میں سوئی سے گھڑاون مہنگی دیکھنے میں آیا ہے۔ چنانچہ رنگین نے بھی اسی طرح ایک رباعی میں باندھا ہے ؎

رنگین لیتا ہے گو گھڑاون مہنگی — گھڑتا ہے وہ خوب دو گھڑاون مہنگی
معروف سے کسدوہ کیوں ٹھن ٹھنائے — سوئی سے کہیں ہو گھڑاون مہنگی) (رباعیات رنگین)

سونے کا پانی (۱) اسم مذکر:- (۱) آبِ طلا۔ وہ پانی جس میں سونا گلایا گیا ہو جیسے گلٹ کے مانے یعنی سلوشن میں (۲) وہ پانی جس میں سونے کی کوئی چیز ڈال کر جوش دے لیں اور پھر اس پانی پر چنگیر کیں جس کی سیتلائے باگ موڑلی ہو ٭

سونے کا نوالہ (۱) اسم مذکر:- لقمۂ نعمت۔ لقمۂ چرب۔ نوالہ جیسے "سونے کا نوالہ کھلا بیٹے شیر کی نظروں سے ڈرائیے" ؎

کہتے ہیں مرے کے بوطلائی جبین کا — سونے کا نہیں نے تجھ کو نوالہ کھلا دیا (برق)
چشم براہ ہوں میں کس گل کی — آج یاں کون آنے والا ہے
نہیں اُترتا گلے سے جوں نرگس — منہ میں سونے کا گو نوالہ ہے (انشاء)

سونے کا ورق (۱) اسم مذکر:- ورق طلا جو اکثر کام آتا ہے ٭

سونے کی چڑیا (۱) اسم مؤنث:- (۱) مالدار۔ دولتمند۔ دھنی۔ دھنوانت۔ دھنوان جیسے "آج تو بمبئی میں سونے کی چڑیا آئی ہے خوب ہاتھ رنگو" (اہل علم)

سون

(۲) انگیا کی درسیانی درخت جس کا حال لفظ چڑیا میں لکھا جا چکا ہے۔ اس معنی میں صرف شاعروں نے سونے کا طرہ لگا دیا ہے ورنہ لفظ چڑیا لکھتے ہیں ؎

شکر ہے یار کی انگیا پڑا خواب میں ہاتھ — بخت بیدار ہوئے سونے کی چڑیا پائی (ناسخ)
اے پری تو نے جو پہنی ہے سنہری انگیا — آج آئی ہے نظر سونے کی چڑیا مجھ کو (؟)

(۳) دولت۔ مال۔ زر ؎

روح دولت تھی جو نکلی جسم سے سمجھے یہ ہم — باہر اپنے ہاتھ سے سونے کی چڑیا ہو گئی (اسیر)

(۴) بیش قیمت چیز۔ بیش بہا شے۔ قیمتی مال۔ نایاب یا نادر چیز خواہ پرند ؎

یہ مرغ مگیہ سونے کی چڑیا ہو جائے — آنکھ اٹھا کر جو طلائی تری جوشن دیکھے (وزیر)
چھٹ گئی اُس آتشامی کی جو انگیا ہاتھ سے — ہاتھ ملتے ہیں کھڑی سونے کی چڑیا ہاتھ سے (جرأت)
کچھ تو میں ٹھنڈا رہا اور کچھ وہ شرماتی رہی — رات کو سونے کی چڑیا ہاتھ سے جاتی رہی (نامعلوم)

سونے کی چڑیا ہاتھ آنا رہ (۱) فعل لازم:- کسی مال الراحمق کا داؤں میں پھنسنا۔ دولتمند کا قابو میں آنا۔ موٹی اسامی ملنا ٭

سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا (۱) فعل لازم:- عمدہ کام بگڑ جانا۔ آئی مراد کا ہاتھ سے جاتا رہنا۔ کسی امیر کا قابو سے نکل جانا۔ مال کا جال سے بچ جانا ٭

سونے کی سلاخ (۱) اسم مؤنث:- سونے کی میخ یا کیل ٭ سونے کی سلائی یا سیخ ٭

سونے کے سہرے بیاہ ہو (۱) عو:- (دعا) یعنی خدا تعالےٰ ایسے دولتمند گھر میں بیاہ کروائے کہ پھولوں کی بجائے سونے کا سہرا بندھنے کو آئے ٭ خدا دولتمندی اور خوش اقبالی کے ساتھ بیاہ نصیب کرے ٭

سونے کی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا (۱) کہاوت:- فائدہ کی خاطر جان جوکھوں میں نہیں پڑا جاتا۔ لابچ کے لئے جان نہیں دی جاتی ٭

سونے میں پیلی موتیوں میں سفید ہو (۱) دعا:- یعنی کثرت سے زر و جواہر پہننا نصیب ہو۔ سونے کے زیور کی کثرت سے سنہری اور موتیوں کی کثرت سے سفید بنی رہے ٭

سونے میں سُہاگا (۱) محاورہ:- باعث زینت و جلا ٭ مرہم التاثیر ٭ چونکہ سُہاگے سے سونا دمکتا اور رونق پکڑتا ہے اس سبب سے ایسے موقع پر بولتے ہیں۔ جہاں کہتے ہیں کہ جیسے "انگوٹھی میں نگینہ" چنانچہ مثل بھی ہے "سونے میں سُہاگا موتیوں میں تاگا" یعنی سونے کی رنگت سُہاگے سے گھلتی اور موتیوں کی بہاتاگے میں پرونے سے معلوم ہوتی ہے۔ کھرے۔ ایمان دار اور امین ملازم کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ تیر ہدف کے موقع پر بھی کہتے ہیں ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سُون

سُونی (ہ) صفت مؤنث :- خالی - ریتی - بھری کا نقیض جیسے سونی سیج مت کہنا بیل اچھا" بٹیا تمہیں کہتی ہوں تم چھپر دسونی سیج تھوڑے دنوں ساتھ بھی سونا ضرور ہے (رحمت)

سُونیا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- شگونیا - فالیا - شاہ بین - فال گو - شخص جو فال دیکھے کاہن - پیشین گو ٭

سُونیا (ہ) اسم مذکر :- راکھ میں سے سونا نکالنے والا - نیاریا ٭

سُونا (ہ) صفت :- (۱) لال - سُرخ ٭ کُسنبہ کا رنگ - قرمزی (۲) بھڑ ساگ کی بھاجا جو گنوار کاشتکار میں صبح کے وقت گاتے ہیں جیسے سُوہے کی ریت نہیں مشروع (مشروع اکی توفیق نہیں" ٭

سونان (ف) اسم مذکر :- ریتی - لکڑی یا لوہا صاف کرنے کا خاردار آلہ ٥

ٹوٹتی دست جنوں ہے گر نہیں زنجیر پا تو مری قسمت سے کیا سونان بھی جاتا رہا (ظفر)

سونان روح (ف + ع) صفت :- آزار دہندۂ جان - گراں خاطر ٭

سونہلا (ہ) اسم مذکر :- رویی کی تعریف کا گیت ٭ تعریف کا گیت ٭

سونہلے یا سہلے (ہ) اسم مذکر :- سونہلا کی جمع - ماتا دیوی کی تعریف کے گیت اور نیز وہ گیت جو عورتیں بیاہوں یا بیٹھک وغیرہ میں پیر پیغمبر یا جن و پری کی تعریف میں گایا کرتی ہیں ٥

کوئی گواتی ہے سہلے بلا کے پھیلے دار وہ چھل تو کہاں اور وہ جم (رنگین)

سونہن (ف) اسم مذکر :- سونان کا مخفف - ی ٭

سونہرا (ہ) اسم مذکر (ہندو) (دیکھو سونی سرا)

سُونہنا (ہ) فعل لازم :- زیبا ہونا - پھبنا - سوجھا معلوم دینا - اچھا دکھائی دینا - مونڈن ہونا - سجنا (یہ لفظ سنسکرت شوبھن ٭ بمعنی چمکدار اور خوبصورت سے ماخوذ ہے) ٭

سُونی (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) خوبصورت - سندر تا - خوشنما - دلفریب (۲) اسم مؤنث :- جھاڑو - جاروب - بُہاری ٭ (چونکہ جھاڑو گھر کو صفائی سے سجاتا ہے اس سے یہ نام رکھا گیا) ٭

سُونی یا سوئی (ہ) ضمیر :- وہی ٭ جوہی ٭ ویسا ہی ٭

سُوئی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سوزن - سوجی - کپڑا سینے کا اوزار جیسے سوئی ٹوٹی کشیدے سے چھوٹی" (۲) ترازو کا کانٹا - زبان ترازو (۳) گھڑی یا کمپاس وغیرہ کی سوئی جو حرکت کرتی یا نشان بتاتی ہے (۴) اناج یا کسی چیز کا چھٹا ٹوٹا جو اول ہی اول نکلے - انکر - پُوا (۵) پھانس - کانٹا - خار جیسے سوئیاں سی چبھ رہی ہیں" (۶) نوک کے برابر - ذرا سا جیسے منہ سوئی پیٹ کوئی"

سوئی پرونا (ہ) فعل متعدی :- سوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا ٭

سوے

سُوئی کا بھالا یا پھاوڑا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- بات کا بتنگڑ ہو جانا - پرکا کاگ ہو جانا - ذرا سی بات کی بڑی بات ہو جانا ٭

سُوئی کا کام (ہ) اسم مذکر :- سوزن کاری ٭

سوئی کا ناکا (ہ) اسم مذکر :- سوئی کا چھید یا وہ سوراخ جس میں تاگا پرویا جاتا ہے ٭

سوئی کے ناکے سے خدائی کو یا سب کو نکالنا (ہ) فعل متعدی :- قدرت کے دو سے ناممکن بات کا کر دکھانا (یہ ایک قصے کی طرف اشارہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ایک زندیق سے متعلق ہے جس سے آپ نے سوال کیا تھا کہ سوئی کے ناکے میں سے اونٹ نکل سکتے ہیں اُس نے کہا کہ خدا میں وہ قدرت ہے کہ سارا جہان نکل سکتا ہے) (۲) حسن سلیقہ دکھانا - دانائی دکھانا ٭ مطیع کر لینا ٥

تھا کام یہ تیرا ہی خداوند تعالےٰ لا سوئی کے ناکے سے خدائی کو نکالا (ہدایت)

سویا (ہ) اسم مذکر :- ایک خوشبودار ساگ کا نام جسے فارسی میں شود کہتے ہیں ٭

سَوَیا (ہ) اسم مذکر :- سوا کا پہاڑا ٭ ایک قسم کا گیت ٭ سوا سیر کا بٹ ٭

سویا اور چوکا (ہ) کہاوت :- یعنی غافل ہوا اور خطا کھائی ٥

سدا بیدار رہے غفلت سے نیرنگ مثل مشہور ہے سویا سو چوکا (زیرنگ)

سَوَیّاں (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی خوراک جو گیہوں کے میدے یا آرد کو گوندکر تار کی مانند بنائی جاتی اور مسلمانوں میں عید کو اور ہندوؤں میں سلونوں کے تہوار پر بالخصوص پکا کر کھائی جاتی ہیں - فارسی میں رشتہ حلوا عربی میں شعیریہ کہتے ہیں ٭

سَوَیّاں بٹنا یا توڑنا (ہ) فعل متعدی :- سَوَیّاں بنانا ٭

سَوَیّاں جھیلنا (ہ) فعل متعدی :- گھوڑی یا ناتھ کی سوئیوں کو احتیاط کے ساتھ اُٹھا اُٹھا کر پھیلانا ٭

سُوَیدا (ع) اسم مذکر :- وہ نقطۂ سیاہ جو دل پر ہے ٥

ہو گیا جز و بدن جائے گا اب کیا سودا مر مٹا آنکھوں میں ہے دل میں ہو یدا سودا (اسیر)

مت مرو مک دیدہ میں سمجھو یہ نگاہیں ہیں جمع سویدائے دل چشم میں آہیں (غالب)

(یہ اصل میں سودا کی تصغیر ہے جو سود کی تانیث ہے) ٭

سویر (ہ) صفت :- اوّل - پہلے - جیسے اویر سویر سب کے ساتھ ہے" ٭

سَویرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) اوّل وقت ٭ صبح - تڑکا - سحر - طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت ٥

خوباں منہ پر ڈالے زلفیں شام سویرے پھرتے ہیں
دل کو اے آشفتہ چھپا رکھ یاں تو لٹیرے پھرتے ہیں (آشفتہ)

(۲) دن - روز جیسے ابھی تو سویرا ہے" ٭

سویرا ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) صبح ہونا - پو پھٹنا - تڑکا ہو جانا - دن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوے

بکل آنا ۔ دن چڑھ جانا ۔ روز روشن ہو جانا ۔ سورج سر پر آجانا جیسے جہاں مُرغا نہیں ہوتا کیا وہاں سویرا نہیں ہوتا ؟

سوگیا اُن کے فریب وعدہ سے شب کٹ گئی ہے اب چونکا کہ جب ایسا سویرا ہو گیا (نسیم)

(۲) تڑکا ہو جانا ۔ چاندنا ہو جانا ۔ آنکھوں کے آگے چکا چوند آجانا ۔ صدمہ دماغی سے ترمرے آجانا جیسے آتے جوتے پڑے کہ سویرا ہو گیا "

سویرے (ہ) اسم مذکر ۔ حروف علیہ کے آجانے کی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ؎

سانجھ سویرے ہل کر چڑیاں جوں چوں چوں چوں کرتی ہیں
جوں چوں چوں چوں چل چل کیسیوں بیچوں کرتی ہیں (نظیر)

سُوئمبر یا سوامبر (ہ) اسم مذکر ۔ یہ لفظ سویم स्वयम् اور بر वर بمعنی خاوند سے مرکب ہے یعنی اپنی پسند کا خاوند چھانٹ لینے کا قاعدہ ۔ ہندوؤں کے اگلے زمانہ کی وہ رسم جس میں کنیا اپنے بر کو اُس کے کمال و ہنر کو دیکھ کر خود چن لیا کرتی تھی (اس کا عالی خاندانوں اور راجاؤں میں یہ دستور تھا کہ جب اُن کی لڑکی شادی کرنا چاہتی تھی تو وہ تمام امیروں اور راجاؤں کو اطلاع کر دیتے تھے کہ فلاں روز جن جن کو شادی کرنی ہو فلاں جگہ آئیں اور اپنے اپنے کرتب دکھائیں جس کا کرتب پسند آئے گا وہی یہ دُلہن پائے گا) ۔

سُوئمبر رچنا (ہ) فعل متعدی ۔ خاوند کے انتخاب کی مجلس جمع کرنا ۔

سُوئمبرا (ہ) اسم مؤنث ۔ اپنے آپ خاوند کو اخذ کر لینے والی لڑکی ۔

سُوئیوں ناج پرونا (ہ) فعل متعدی (محاورہ) ۔ نہایت کٹنک پن کرنا ۔ خساست کرنا ۔ خست کرنا ۔ بخل کرنا ۔ کنجوسی کرنا جیسے ایسی کٹنک اور دانہ زد بھی نہ ہو تو کہ سوئیوں ناج پر وڈار کوئی صبح اٹھ کر تمہارا نام بھی نہ لے " (چتر بینلی) ۔

سہ (ف) صفت ۔ تین ۔ ثلاث ۔ ۳ ۔

سہ بندی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) سپاہ ۔ رتبہ ۔ وظیفہ جو تیسرے مہینے ادا کیا جائے ۔ سپاہ خراج (۲) اسم مذکر ۔ وہ سپاہی جو ہر سال سہ بندی خراج یعنی محصول وصول کرنے کے واسطے نوکر رکھا جائے جیسے سہ بندی کے پیادے کا آگا پیچھا برابر ہے " یعنی چند روزہ حاکم کا ہونا نہ ہونا برابر ہے اس کو سپہ بندی کا مخفف بھی آب حیات میں لکھا ہے جس کے معنی نوٹ محمد شاہ فوج قرار دیئے ہیں) ۔

سہ برگہ (ف) اسم مذکر ۔ تین پنکھڑی کا پھول ۔ تتی جو ٹوپیوں وغیرہ پر بنائی جاتی ہے ۔

سہ پہل (ہ) صفت ۔ تین پہلو کا ۔ سہ رُخہ ۔

سہ چشمہ (ف) صفت ۔ تین آنکھ ۔ سہ گانہ ۔

سہا

سہ دَرہ (ف) اسم مذکر ۔ تین درجہ کا مکان ۔ تین دروازوں کا دالان ۔ لکڑی یا پتھر کے تین محراب دار دروازے ۔

سہ شنبہ (ف) اسم مذکر ۔ اتوار سے تیسرا دن ۔ منگل ۔ منگل وار ۔

سہ کرّر (ف) تابع فعل ۔ تبارا ۔ تیسری دفعہ ۔

سہ ماہی (ف) صفت ۔ سال کا چوتھا حصہ ۔ ہر تیسرا مہینا ۔

سہ منزلہ (ف + ع) صفت ۔ تین کھنڈ کا مکان ۔ اُوپر نیچے تین درجوں کا مکان ۔ سہ آشیانہ ۔

سُہانا (ہ) صفت ۔ (۱) مرغوب ۔ دل پسند ۔ خوش آئندہ ۔ پیارا ۔ بھاتا جیسے سہانے کی رات ان سہانے کی بات " (۲) سنتا ۔ گنگنا ۔ نیم گرم ۔ شیر گرم ۔ مسمسم ۔

سَہار (ہ) اسم مؤنث ۔ برداشت ۔ تحمل ۔ صبر ۔ دُکھ کی سہار مشکل ہے " ۔

سَہارا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مدد ۔ آسرا ۔ بھروسا ۔ تکیہ ۔ وسیلہ جیسے ڈوبتے کو تنکے کا سہارا " ؎

بتوُ دین دُونیا میں کافی ہے مجکو خُدا کا بھروسا سہارا تمہارا (داغ)

(۲) امید ۔ توقع (۳) اطمینان ۔ تقویت ۔ طمانیت ۔ آڈیٹیکن ۔ قوت ۔ توانائی (۴) اڑاڑ ۔

سَہارا پانا (ہ) فعل متعدی ۔ تقویت پانا ۔ مدد پانا ۔

سَہارا تکنا (ہ) فعل متعدی ۔ آسرا ڈھونڈھنا ۔ مدد چاہنا ۔

سہارا دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ مدد دینا ۔ ٹیک لگانا ۔ تھامنا ۔ روکنا ۔ سنبھالنا ۔ حمایت کرنا ۔ تقویت دینا ۔ بھروسا دینا ۔ اُمید وار کرنا ۔ اُمید بندھانا ۔

سَہارا ڈھونڈھنا (ہ) فعل متعدی ۔ آسرا تکنا ۔ وسیلہ ڈھونڈھنا ۔

سَہارا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) وسیلہ ہونا ۔ ذریعہ کرنا (۲) نوکر رکھانا (۳) جمع پونجی سے اطمینان کر لینا ۔ جائداد خرید لینا ۔ جیسے اُنہوں نے تو اپنا خاصہ سہارا کر لیا " ۔

سَہارنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اُٹھانا ۔ تحمل کرنا ۔ برداشت کرنا ۔ سہنا ؎

شراب عشق کی حدت سہا نہیں کیونکر یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے (بحر)

(۲) تھامنا ۔ روکنا (۳) گوارا کرنا ۔

سُہاگ (ہ) اسم مذکر ۔ مرکب از (سو + بھاگ) (۱) خوش نصیبی ۔ خوش طالعی ۔ خوش حالی (۲) خاوند کی حیات کا زمانہ ۔ وہ زمانہ جو خاوند کی زندگی میں بسر ہو جیسے " تیرا سُہاگ بنا رہے " یعنی تیرا خاوند زندہ رہے (۳) میاں بیوی کا پیار اخلاص ۔ محبت ۔ موافقت ۔ سازگاری ؎

سارے محلوں میں جاگ ہے ہم سے اب تو گھر گھر سُہاگ ہے ہم سے (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سہا

بھلے آدمی ارے باز آ گئیں اُس پری کے سہاگ سے
کہ بنا ہو جو خاک سے اُسے کیا مناسبت آگ سے (انشا)

پاؤں پر ہاتھ میں رکھا تو کہا بہت کچھ کرنے تم سہاگ لگے (جرأت)

(۴) ناز و نیاز۔ ساڈ چاؤ۔ لاڈ پیار (ہ) ایک قسم کے عطر کا نام جو زیادہ تر بیاہ شادی میں ملا جاتا ہے ؎

گانی نہیں ہے عطر لگانا سُہاگ کا جو چاہئے سنا یئے ہم کو سُہاگ میں (نامعلوم)

(۶) ایک قسم کے خاص گیت جو عورتیں شادی میں گایا کرتی ہیں یہ دو طرح کے ہوتے ہیں جو گیت دولھا کی طرف سے دُلہن کے شوق میں گائے جائیں وہ سُہاگ اور جو دُلہن کی طرف سے دولھا کی تعریف میں گائے جائیں اُن کو سُہاگ گھوڑیاں کہتے ہیں ؎

اِدھر کا تو یہ رنگ تھا اور یہ راگ محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سُہاگ (میر حسن)

(۷) وہ تمام خوشی کے زیور اور چیزیں جو سہاگن ہونے کی حالت میں تو پہنیں اور رانڈ ہو کر موقوف کر دیں جیسے نتھ۔ کلج یا لاکھ کی چوڑیاں۔ مہندی۔ مسی۔ سُرخ کپڑے (ہ) خوشی۔ انبساط۔ خُرمی جیسے "باہر تیرا سہاگ بھیتر تیرا سُہاگ" (۹) سنگار۔ آرائش۔ بناؤ جیسے (فرخ آباد کا گیت) ؎

سب سکھیاں سنگار ہیں کرتیں ہم کن پہنے کریں سُہاگ یہاں آئیں گے

ناجوری ناجو گھونگٹ کھول گھونگٹ میں تیرے چندر بدن سے لال لگے انمول (سہاگ)

لاڈو تیرا بر آیا بنڑی تیرا آیا میں تجھے آکھوں بال آنگن جو ض کھدایا (" ")

(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہ لفظ اصل میں دو بھاگ تھا یعنی دو شخصوں کے نصیبوں کا ملنا چونکہ دال میں سین کا بدل ہے جیسے بکواس و بکواس وغیرہ پس دو بھاگ سُہاگ ہو گیا مگر یہ بیان ضعیف ہے) ؎

سُہاگ اُتارنا (ہ) فعل متعدی: جب عورت رانڈ ہو جائے تو اُس کی نتھ اُتار کر چوڑیاں توڑنا۔ بیوہ بنانا۔ بیوہ پن ظاہر کرنا۔ رنڈسالہ پہنانا ؎

سُہاگ اُترنا (ہ) فعل لازم: نتھ اُترنا۔ چوڑیاں ٹوٹنا۔ رنڈسالہ پہننا بیوہ ہونا۔ رانڈ ہونا ؎

سُہاگ بھری (ہ) صفت: خوش و خرم۔ خاوند کے سکھ اور گھر کے عیش میں مسرور ؎

سُہاگ بھاگ (ہ) اسم مذکر: پیار اخلاص۔ خاطر و مدارات جیسے سُہاگ بھاگ زنانی چولہے آگ نہ گھڑے پانی" یعنی لینا دینا خیر سلا خاطر داری بہت ؎

سُہاگ پٹارا (ہ) اسم مذکر: (بندوبست) وہ زیور کا ڈبا جو دولھا کی طرف سے دُلہن کو دیا جائے۔ اِس میں کنگھی۔ سُرمہ۔ مسی اور اُبٹنا وغیرہ بھی ہوتا ہے پنجاب میں سُہاگ پٹاری کہتے ہیں ؎

سُہاگ پٹڑا (ہ) اسم مذکر: کاغذ کا وہ خوش نُما بنا ہوا پٹڑا جس میں تر خوشبو کی چیزیں جیسے چھیل چھبیلا۔ ناگر موتھا۔ صندل۔ کپور۔ کچری وغیرہ رکھ کر ساچق کے روز دُلہن کے ہاں بھیجے جاتے اور وداع کے روز دولھا سے پہلا کر دُلہن کی مانگ میں بھروائے جاتے ہیں

سہا

ساچق کے سامان میں سے ایک سامان کا نام ؎

سُہاگ رات (ہ) اسم مؤنث: شب زفاف۔ نخت رات۔ دولھا دُلہن کے ساتھ سونے کی اوّل رات۔ بیاہ کی رات ؎

سُہاگ سیج (ہ) اسم مؤنث: برات کا پلنگ جس پر دولھا دُلہن سوتے ہیں ؎

سُہاگ کا عطر (۱) اسم مذکر: ایک قسم کا عطر جو شادی میں کام آتا ہے ؎

سُہاگ کا گھڑا ہونا (ہ) فعل لازم: نہایت پیارا خلاص۔ میل جول۔ ربط ضبط ہونا۔ گھڑا سُہاگ ہونا زیادہ بولتے ہیں ؎

عشق والی پہ کیوں دسہرا ہے اِن میں کیسا سُہاگ گھڑا ہے (نکت)

سُہاگ گھوڑی (ہ) اسم مؤنث: وہ شادی کے گیت جو دولھا کے گھر میں دُلہن کی تعریف میں دولھا کی توجہ اور شوق بڑھانے کے واسطے گائے جاتے ہیں جیسے ؎

آج رین سہاگ کی بنڑی کو بنایا گاؤ جب نگ آج بدھاوا میرے بنے پر دن دکھایا۔
بنڑا بنڑی تکھت پر بیٹھے آرسی مصحف دکھایا۔ وغیرہ ؎

سُہاگ لہر (ہ) اسم مؤنث: نسیم صبا۔ ہوائے خوش گوار ؎

سُہاگا (ہ) اسم مذکر: (۱) نمکین تنکار۔ ایک کھار کا نام جو اکثر پہاڑوں سے لاکر پکاتے ہیں اور وہ سونا چاندی گلانے کے کام میں آتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار یابس درد دکرم دندان و دمانہ بواسیر وغیرہ جیسے شہد سہاگا گھی مری دھات کا جی"۔ کوئی سا دھات کا کشتہ ہو ان چیزوں سے اصلی حالت پر آ جاتا ہے (۲) پنجاب: میڑا۔ کھیت کے کیسان کرنے کا پٹڑا۔ جندرا ؎

سُہاگن (ہ) اسم مؤنث: مرکب از (سو + بھاگ) وہ عورت جس کا خاوند زندہ ہو۔ شوہر والا۔ خاوند والی۔ وہ عورت جس کا سُہاگ قائم و برقرار ہو ؎

سُرخ جوڑا جو پہن کر مرا قاتل آیا موت تو آئی مگر خوب سُہاگن آئی (ظفر)

سیج سکھی پی اکیلا چوپک پی پی ہوے ناجانوں اُس پی سے کون سُہاگن ہوے (دوہا)

(لفظ سیج سہاگ کا کر لیا ہے جس کے معنی ہزار کے ہیں اور چوپک۔ سے مُراد چاروں طرف ہے) ؎

سُہاگن کا بچہ پچھواڑے کھیلتا ہے (ہ) کہاوت: یعنی سُہاگن کا بچہ مر جائے تو اُسے مرنا نہیں سمجھنا چاہئے بلکہ یہ خیال کرنا چاہئے کہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا ہے کیونکہ میاں بیوی زندہ ہیں تو بہتیرے بچے ہی بچے ہو جاویں گے یہ مرنا بمنزلہ غائب ہونے کے ہے نہ مرنے کے ؎

سُہال (ہ) اسم مذکر: ایک قسم کی خستہ اور روغنی میٹھی تلی ہوئی روٹی ؎

سُہالی (ہ) اسم مؤنث: سُہال کی تانیث۔ پوری۔ کچوری وغیرہ جیسا تلی جائے سُہالی سے نہیں بھرتا" "سسرال کی گالیاں سُہالیاں ہوتی ہیں" ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سہا

مت بُرا مانیو جمیل اُس کا اُس کی گالی نہیں سُہالی ہے (جمیل)

سَہالگ (ہ) اسمِ مُذکّر (ہندو) :- مرکب از (سہاگ + بھاگ) (۱) ہندوؤں کے بیاہ کا سنجوگ یا مبارک زمانہ - ساہا (۲) اہلِ حرفہ کی شادیوں میں گرم بازاری ٭

سَہالگ چمکنا (ہ) فعلِ لازم :- بہت سے بیاہ شادیاں ہونے کے سبب اہلِ حرفہ کی گرم بازاری ہونا ٭

سَہام (ع) اسمِ مُذکّر :- (۱) حصّے - ٹکڑے (۲) تیر - بُنکہ - ناوک - بان - خدنگ ٭

سُہانا یا سُہاؤنا (ہ) صفت :- (۱) مرغوب - دل پسند - خوش آئیند - اچھا معلوم دینے والا ٭ خوش منظر - خوب صورت - موزون - بھاتا - سُندر - من بھاون - منوہر - خوش اسلوب ؎

بُرج بے اختیار یاد آیا اور سُہانے درختوں کا سایہ (انشا)

سُہانا تھا کچھ ایسا روپ اُس کا کہ سایہ چاہتی تھی دھوپ اُس کا (ے)

لگا اساڑھ سُہاؤنا گرجت چوں اور پی پی کرت پپیہا رسولیت اور مور (گیت)

(۲) سہتا - نیم گرم - شیر گرم - گوارا - گُنگُنا - سُمسُم ٭

سُہانا سا (ہ) صفت :- اچھا اور خوشنما سا - مرغوب الطبع - دل کے موافق - خوش آئندہ سا ؎

گھڑی چار دن باقی اُس وقت تھا سُہانا سا اِک طرف سایہ ڈھلا (میر حسن)

سُہانا سُہانا وقت (ہ) اسمِ مُذکّر :- خوشگوار اور خوش آئندہ وقت - دل کو خوش کرنے والا اور طبیعت میں تازگی پیدا کرنے والا وقت جیسے "وہ پچھلی رات کا سُہانا سُہانا وقت - وہ گلابی جاڑے کا موسم ہتھوں میں گھم گھم کرتی چلیں" ٭

سُہانا (ہ) فعلِ لازم :- (۱) بھانا - پسند آنا - پیارا لگنا - مرغوب ہونا - دل پسند ہونا - رُچنا - اچھا لگنا جیسے کانا مجھے بھائے نہیں اور کانے بن سُہائے نہیں" (۲) پھبنا - زیب دینا - موزون ہونا - خوشنما ہونا (۳) سہتا سہتا ہونا - گُنگُنا ہونا - نیم گرم ہونا ٭

سُہانا سایہ ڈھلنا (ہ) فعلِ لازم (لکھنؤ) :- جُھٹ پُٹے کا وقت - ہلکی سی سانج - سرِ شام - دونوں وقت ملنا - سندھیا ہونا ٭

سَہاوَل (۱) اسمِ مُذکّر :- (دیکھو ساہل) شاتُول ٭

سُہاؤنا (ہ) فعلِ لازم :- (دیکھو سُہانا)

سہائے (ہ) اسمِ مُذکّر (ہندی) :- مدد - سہارا - تقویت - اعانت - یاوری - مددگاری - حمایت - پُشتی (۲) صفت بمعاون - مددگار - یاور - مہربان ٭

سہائے کرنا (ہ) فعلِ مُتعدّی :- مدد کرنا - حمایت کرنا - تقویت دینا - سہارا دینا - بچانا - پناہ دینا - آڑے آنا ٭

سہر

سہائی (س) اسمِ مُذکّر :- (۱) مُذگار (۲) اسمِ مُؤنّث :- مدد - سہارا ٭

سہائتا (ہ) اسمِ مُؤنّث :- (دیکھو سہائے) ٭

سہائتا کرنا (ہ) فعلِ مُتعدّی :- (دیکھو سہائے کرنا) ٭

سُہایک (ہ) اسمِ مُذکّر :- معاون - مددگار - یاور - حمائتی ٭

سَہت (ہ) حرفِ ربط (ہندو) :- ساتھ - سنگت - سمیت ٭

سَہتا سَہتا (ہ) صفت :- قابلِ برداشت - سہارنے کے لائق ٭ گُنگُنا - سُمسُم - شیر گرم ٭

سہج (ہ) اسمِ مُذکّر :- سہل - آسان - سُگم - آہستہ جیسے "سہج پکے سو میٹھا" ٭

سہج سہج سے (ہ) تابعِ فعل :- آہستہ آہستہ - دھیرج سے - رسان سے - سہولت سے ٭

سہج میں (ہ) تابعِ فعل :- آہستگی میں - نرمی سے - آسانی سے - فرصت میں ٭

سِہرا (ہ) اسمِ مُذکّر :- (۱) وہ پھولوں خواہ موتیوں کی لڑیاں جو دولھا دُلہن کے سر پر پٹّہ پر لٹکائی جاتی ہیں ٭ مقیش یا سونے کے تاروں کے ہار جو عروس یا داماد کے سر سے باندھتے ہیں ٭ مور مکٹ - مالا جیسے "دولھا کے سر سہرا" (۲) وہ نظم یا گیت جو دولھا اور اُس کے سہرے کی تعریف میں ہوں ؎

اے جوان بخت مبارک تیرے سر پر سہرا آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا

ایک کے ایک پہ تزئین ہے دم آرائش سر پہ دستار ہے دستار کے اوپر سہرا

سر پہ طُرّہ ہے مُزیّن تو گلے میں تبدھی کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پر سہرا

دُرِ خوش آب مضامیں سے بنا کر لایا واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا

میرے موتیوں کا سہرا برا جے سر سوہے کنگنا
سُبہ کی گھڑی وے میرا جیون بار بنا

(اس لفظ کے ماوّے میں لوگوں نے عجیب عجیب شگوفے چھوڑے ہیں بعض صاحب تو کہتے ہیں کہ یہ لفظ شوہر تھا یعنی خاوند کی نسبت رکھنے والا - اس سے شہر پھر سہرا ہو گیا - بعض کی رائے ہے کہ سیرا یا سے بھول کھو اگرچہ فارسی والوں نے اپنے قاعدے کے موافق سہو باندھ دیا ہے مگر یہ بات صاحب بہا عجم بھی نہیں بتاتے کہ یا سے بھول کس صلاحت اور کس وجہ سے تسلیم کی جائے - ایک صاحب رائے دیتے ہیں کہ اسے فارسی سہ یعنی تین اور ہار سے مرکب خیال کرو - شاید اول میں تین لڑی کا ہوتا ہو لیکن یہاں ایک لفظ فارسی دوسرا ہندی ملا نہیں کھاتا اس وجہ سے ہم بقاعدہ فلولجی اس طرح پر کہتے ہیں کہ یہ لفظ ہندی سر یعنی فرق اور ہار سے مرکب ہے یعنی سر کا ہار - اول اول اس لفظ نے سر ہار نام پایا ہو پھر طے ملے گر کے سہارا ہوا ہو اس کے بعد الف نے قلب مکانی پیدا کر کے سہرا نام حاصل کیا ہو اور یہی ہر طرح سے اقرب ہے) ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سہرا

سہرا باندھنا (ف) فعل متعدی:- (۱) سہرا سر پر رکھنا۔ دولھا بننا (۲) نیگ لینے کے واسطے بھنوئی کا اپنے ہاتھ سے نسبتی بھائی کے سہرا باندھنا۔

سہرا بندھائی (ف) اسم مؤنث:- سہرا باندھنے کا نیگ جو بہنوئیوں کو ملتا ہے۔

سہرا دکھانا (ف) فعل متعدی:- شادی دکھانا۔ بیاہ دکھانا۔ شادی دیکھنے کا موقع نصیب کرنا۔ بیاہ رچوانا ؎

بنا بنڑی کو مبارک ہو بنی بنڑے کو حق نے دونوں کا ہیں آج دکھایا سہرا (شیریں)

سہرا دیکھنا (ف) فعل متعدی:- بیاہ دیکھنا۔ شادی کرنا۔ بیاہ رچانا جیسے "خدا تمہیں بیٹے کا سہرا دیکھنا نصیب کرے"۔

سہرے جلوے کی (ا) اسم مؤنث:- بیاہتا بیوی۔ وہ بیوی جسے باقاعدہ پنچوں کے ساتھ بیاہ کر لائے ہوں۔

سَہَسَر (س) صفت:- سہسر۔ ہزار۔ الف۔

سَہَل (ع) صفت:- لغوی معنی نرم و ہموار زمین۔ اصطلاحی نرم۔ آسان۔ سہج۔

سَہَل انگار (ع + ف):- آسانی طلب۔ تن آسا۔ کاہل۔ سست۔ الکسیا۔ حیلہ جو۔ بہانہ جو۔

سَہَل انگاری (ع + ف) اسم مؤنث:- تن آسانی۔ آسان طلبی۔ کاہلی۔ سستی۔ آلکسی۔ حیلہ جوئی۔ بہانہ سازی۔

سَہَل کرنا (ا) فعل متعدی:- آسان کرنا۔ پانی کر دینا جیسے "نئی تصنیف نے علم سہل کر دیا"۔

سَہلانا (ف) فعل متعدی:- (۱) پولے پولے ہاتھ پھیرنا۔ آہستہ آہستہ رگڑنا۔ گدگدانا۔ (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا (۳) پچکارنا۔ چمکانا۔ تھپکنا۔

سُہلے (ف) اسم مذکر:- (دیکھو سوہلے)۔

سَہم (ف) اسم مذکر:- ترس۔ بیم۔ خوف۔ ڈر۔ ہیبت۔

سَہم جانا (ا) فعل لازم:- ڈر جانا۔ خوف یا رعب میں آ جانا۔ ہیبت چھا جانا ؎

رکھے ہے منہ میں یہ انگشت حیرت اے کماں ابرو
گیا ہے سہم کچھ کھا کر یہ تیرا تیر دل میرا (نامعلوم)

سَہم چڑھنا (ف) فعل لازم:- خوف چھانا جیسے کل کی شادی کا سہم چڑھا ہوا ہے"۔

سَہما (ا) صفت:- خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ چپ۔

سَہما سَہما (ا) صفت:- خوف زدہ۔ خائف۔ ڈرا ہوا۔ چپ چپ ؎

سہمے سہمے نظر پڑے ہیں میر اُس کے اطوار سے ڈرے کچھ تو (میر)

سَہمانا (ا) فعل متعدی:- ڈرانا۔ خوف دلانا۔

سہمنا (ا) فعل لازم:- ڈرنا۔ خوف کھانا۔ ہیبت زدہ ہونا ؎

سہی

ڈرتے ہیں وہ جہاں نظر آتا ہے گرد باد سہمے ہوئے ہیں کیا مری وحشت غبار سے (ثاقب)

سَہنا (ف) فعل متعدی:- (۱) برداشت کرنا۔ سہارنا۔ اُٹھانا۔ انگیز کرنا۔ جھیلنا ؎

واہ رے شرک سہوں ظلم ترا اس خاطر نہ لے تجھ سے کوئی نام وفا میرے بعد (ممنون)
اُن کے تو جور سہتے اک عمر ہو گئی ہے صیاد سے گلا ہے شکوہ نہ باغباں سے (رسوز)

(کہاوت):- "سہتا سے ان سہتا پھاتی رہے" (۲) بھگتنا۔ شاماً بھوگنا۔ جیسا کیا ویسا سہو" (۳) صبر کرنا۔ سنتوک کرنا (۴) سنبھالنا۔ تھامنا (ف) ماننا۔ تسلیم کرنا (۶) گوارا کرنا۔ (یہ لفظ سنسکرت سہنا بمعنی صبر اور برداشت سے نکلا ہے)۔

سَہَسر (ف) صفت:- (۱) الف۔ ہزار۔ دہ صد جیسے "سہسر گوپی ایک کنہیا"۔ (۲) بہت۔ بافراط۔ سینکڑوں۔ ہزاروں جیسے "رام کے سہسر ہاتھ ہیں جا سے جیے"۔

سَہنک (ا) اسم مؤنث:- (دیکھو صحنک) ؎

آج نوچندی ہے سودا مری سہنک کا تمام چوک سے جا کے تمہیں لاؤں بی سیدانی (رنگین)

سَہو (ع) اسم مذکر:- بھول۔ چوک۔ خطا۔ غلطی۔ فراموشی۔ غفلت ؎

لکھ رہتا وصل ہجر کی جا سر نوشت میں اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا (رند)

سَہوِ قلم (ع) اسم مذکر:- لغزش تحریر۔ قلم کا ارادے کے خلاف چل جانا۔ قلم سے کچھ کا کچھ نکل جانا۔

سَہوِ کاتب (ع) اسم مذکر:- کاتب کی بھول۔ غلط جم لکھنے والے سے ہو جاتے ہے یہ دیوان میر پر اصلاح لوگ کہتے ہیں سہو کاتب ہے (سودا)

سَہواً (ع) تابع فعل:- بھولے سے۔ بلا ارادہ۔ غفلتاً۔

سَہُول (ا) اسم مذکر:- (دیکھو سہل)۔

سَہُولت (ع) اسم مؤنث:- نرمی۔ آسانی۔ آہستگی۔

سہی ہَسَی (ا) تابع فعل:- (اصل میں صحیح تھا۔ یہ لفظ جس قدر موقعوں پر بولا جاتا ہے اگر وہ سب موقعے جتائے اور اُن کے واسطے الفاظ بنائے جائیں تو بھی ہم پورا پورا چربا نہیں اتار سکتے کیونکہ اہل زبان سے بہت سے ایسے موقعے پر استعمال کرتے ہیں کہ انہیں اہل زبان ہی بول اور سمجھ سکتا ہے۔ دوسرا شخص اگر بولے گا تو ضرور خطا کھائے گا۔ لہذا ہم چند مشہور قریب الفہم موقعے زیادہ تر حضرت غالب کی غزل بنا کر آگے چلتے ہیں) (۱) ٹھیک۔ بجا۔ درست جیسے جو تم کہو سو ہی سہی (۲) برائے ایجاب۔ بقول۔ منظور۔ تسلیم۔ اچھا۔ فرض کیا ؎

ہم بھی دشمن تو نہیں ہیں اپنے غیر کو تجھ سے محبت ہی سہی (غالب)

(۳) برائے شرط جیسے آ تو سہی؟ کھا تو سہی؟ جا تو سہی؟ وغیرہ (۴) تکمیل فعل کے واسطے جیسے "یاں کھاؤ تو سہی پیچھے تکلف کر لینا" یعنی پہلے کھانا تو کھاؤ ؎

(مصرعۂ رنگین) اُس کو یاں لا تو سہی سوچ میں بیٹھی ہے کیوں۔ یعنی پہلے لے تو آ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سہی

(۵) غنیمت ہے۔ مغتنم ہے۔ بہتر ہے ؎

ایک ہنگامہ پہ موقوف ہے گھر کی رونق نوحۂ غم ہی سہی نغمۂ شادی نہ سہی (غالب)
یاد سے چھیڑ چلی جائے اسدؔ گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (")

(۶) تسلئے خاطر یا من سمجھوتی کے واسطے۔ یہی سمجھیں گے۔ یونہیں جانیں گے ؎

اپنی ہستی سے ہو جو کچھ کہ ہو آگہی گر نہیں غفلت ہی سہی (غالب)
عمر ہر چند کہ ہے برق خرام دل کے خوں کرنے کی فرصت ہی سہی (")
ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے بے نیازی تری عادت ہی سہی (")
ہم کوئی ترکِ وفا کرتے ہیں نہ سہی عشق مصیبت ہی سہی (")

(۷) تاکید کے واسطے۔ حصر تاکید کے لئے ؎

کچھ تو دے اے فلک ناانصاف آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی (غالب)

(۸) تسلسل کے واسطے۔ جاری رہے۔ چلے جائے۔ برقرار رہے ؎

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)

(۹) تاکید کلام کے واسطے۔ مانو۔ جانو۔ خیال کرو ؎

عشق مجکو نہیں وحشت ہی سہی میری وحشت تیری شہرت ہی سہی (غالب)

(۱۰) منظور کرو۔ قبول کرو ؎

میرے ہونے میں ہے کیا رسوائی اے وہ مجلس نہیں خلوت ہی سہی (غالب)

یعنی جلوت نہ سہی بھے خلوت ہی میں بُلانا منظور کرو * (۱۱) ہر چہ باداباد۔ کچھ ہی ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ جیسے چلو یونہی سہی۔ ہم فقیر ہی سہی" *

سہی شام (ا) تابعل۔ صبح مسرشام *

سُہیل (ع) اسم مذکر۔ ایک نہایت تاباں مشہور ستارے کا نام جو ملک یمن میں طلوع ہوا کرتا ہے۔ اس کی تاثیر سے چھڑے ہوئے جو شیریں پیدا ہو جاتی اور کل شرارت الارض مر جاتے ہیں ؎

اللہ رے تابِ حسن کہ اس کا دُرِ بُلاق چشمک نے نی کرے ہے سُہیل یمن کے ساتھ (ذوق)

سہیلی (ہ) اسم مؤنث۔ مرکب از سہیل + آلی (یا) ساتھ رہنے والی۔ مصاحبہ۔ مصاحب خاص۔ کنیز۔ ہمعصر۔ ساتھن۔ سکھی۔ بہنیلی۔ آلی۔ سجنی۔ ہمجولی لڑکی جیسے "سُن ری سہیلی مدری پہیلی۔ بابل گھر رہی میں البیلی" ؎

ہے یہ گھر کا لنگا یہاں ہے کون باون گز سے کم
ایک سے ایک آہ بندی کی سہیلی قد ہے } (جوبن)

سے یا سیہ یا ساہی (ہ) اسم مؤنث۔ خارپشت۔ سیہ۔ ساہی۔ سہی۔ خُرد۔ خُرد۔ خُرد۔ ایک وحشی جانور کا نام جس کے تمام جسم پر بڑے بڑے سیاہ و سفید گنڈے کانٹے ہوتے ہیں

سے

اُس کا مُنہ مور کے مُنہ سے بہت مشابہ ہے چنانچہ اسی وجہ سے اس کو بعض نے حرام بعض نے مکروہ لکھا ہے جس وقت اِسے خوف آتا ہے تو یہ اپنے پر پھیلا لیتی یا اُن کے ذریعہ سے حرکت کرتی ہے ہندوستانیوں کا خیال ہے کہ اس کا کانٹا گھر میں رکھنے سے لڑائی ہوتی ہے یہ قریباً بڑے کچھوے کے برابر ہوتی ہے) *

سے کا کانٹا (ہ) اسم مذکر۔ چونکہ اس کانٹے کو لوگ لڑائی کا باعث خیال کرتے ہیں اس وجہ سے اُس آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو لڑائی کا گھر۔ باعث تکرار یا خود لڑاکا ہو ؎

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں کانٹا ہے گھر میں سیہ کا یا گُل کنیر کا (ذوق)

سی یا سیہ (ہ) اسم مذکر۔ شیر۔ سنکھ۔ اسد۔ ناہر ؎

ہنساتے سوار گئے کاگا بھٹے دوان جا بمنا گھر اپنے سی کس کے جمان (دوہا)

رسی (ہ) اسم مؤنث :۔ دفعۃً چٹکی لے لینے یا کسی چیز کے کاٹ کھانے یا تکلیف یا مرچ کی جلن کے باعث جو آدمی کے مُنہ سے آواز نکلے ؎

پڑھانے مجکو وہ مس گر حروف انگریزی تو چاک دل کے دکھا کر کہوں میں اے بی سی (نامعلوم)

(۲) سردی کے سبب سُو سُو کرنے کی آواز (۳) حروف تشبیہ :۔ مانند۔ مثل۔ نظیر۔ مشابہ۔ برابر۔ ہمتا جیسے "ماں سی نہیں دوسری دوست" یعنی ماں جیسی (۴) برائے کثرت و افراط جیسے "بیڑیاں سی بیڑیاں تو ڈی ہیں سخت سی سخت ہے کہ کوئی بھی نکر یگا *

سی سی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ جلانے سُو سُو کرنا۔ چوں کی تیز تکلیف کے باعث مُنہ سے آواز نکالنا *

سی (ف) صفت :۔ تیس۔ تین بھائی ۔۔۔ ۳۰ *

سی پارہ (ف) اسم مذکر۔ قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ *

سے (ح) حرف جر۔ (انیس۔ سوں۔ رستی۔ تے وغیرہ) (۱) برائے ابتدا۔ اس میں زمانے سے تعلق ہو۔ خواہ مکان سے جیسے کل سے راہ دیکھ رہا تھا * گھر سے بازار تک گیا (۲) بیان کے لئے۔ جیسے اُسے کپڑے پیسے کھانے پینے سے کیا کمی ہے (۳) بعضیت کے واسطے جیسے ہندوؤں میں سے ایک وہ بھی ہے (۴) سبب یا علت کے واسطے جیسے غُل سے کان پھٹے جاتے ہیں یعنی غُل کے سبب * (۵) مدد کے واسطے جیسے دو توپوں سے قلعہ لے لیا۔ سو سواروں سے شہر لے لیا (۶) علامت مفعول کی بجائے جیسے اُس سے کہدو (۷) ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ جیسے "سالن ہے روٹی کھائی (۸) دوری کے واسطے جیسے یہ چیز ہاتھ سے پھینک دو (۹) نسبت کے واسطے جیسے یہ چیز اُس سے اچھی ہے یعنی اُس کی نسبت * ایک سے دو بھلے (۱۰) اہمیت جیسے میں اس آدمیوں سے وہاں گیا (۱۱) بعد۔ پس۔ پھر جیسے اب سے جھوٹ مت بولنا یعنی اب کے بعد (۱۲) اوپر۔ پر جیسے سیڑھی سے گرا۔ کوٹھے سے گرا (۱۳) طرف۔ جانب جیسے مغرب سے ابر اُٹھا۔ پُورب سے چلا (۱۴) اندر۔ بیچ۔ جیسے ہنڈے سے گھی نکال لو۔ پتیلی سے سالن نکال لو (۱۵) تجرید۔ علحدگی۔ جیسے دس میں سے پانچ چُن لو (۱۶) کثرت و افراط کے لئے جیسے وہاں چور سے چور ہیں *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سے

یا اِس شہر میں بہ معاش ہے بہ معاش ہیں ؎

ہے مراد اِس دل سوزاں پہ فروغ آفتاب جس سے ڈر کر بھاگتا ہے دُور سے دُورِ آفتاب (صابر)

سے (ہ) صفت :- (۱) دیکھو (سو) صدر ؎

سخاوت یاد ہی اُس شہ کی ہے کہ اک دِن دو شالے دیئے سات سے (میر حسن)

(۲) گنوار ۔ بے ۔ اِست جیسے "وہ مہار اچاہتے"۔

سَیّاح (ع) صفت :- بہت سیاحت کرنے والا ۔ جہاں گرد ۔ بہت سیر کرنے اور پھرنے والا (اسم مذکر) مسافر ۔ جاتری ۔ راہی ۔

سِیاحت (ع) اسم مؤنث :- سفر ۔ سیر ۔

سَیّاحی (ع) اسم مؤنث :- مسافرت ۔ سیر ۔ سفر ۔

سِیادَت (ع) اسم مؤنث :- (۱) سرداری پیشوائی ۔ بزرگی ۔ امامت ۔ سلطنت ۔ حکومت ۔ بادشاہی (۲) حضرت فاطمہ علیہا السلام کی اولاد ۔ قوم ساوات ۔

سِیار یا سِیال (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) شنال ۔ گیدڑ ۔ جمبو ۔ شرگال ۔

سَیّار (ع) اسم مذکر :- بہت سیر کرنے والا بہت پھرنے والا ۔ تیز چلنے والا ۔ گردش کرنے والا ستارہ ۔

سَیّارہ (ع) اسم مذکر :- ثابت کا نقیض ۔ گردش کرنے والا اور پھرنے والا ستارہ ۔

سِیاست (ع) اسم مؤنث :- سردار ملک کی حفاظت و نگرانی ۔ حکومت و سلطنت (۲) انتظام ملک ۔ بندوبست ۔ دار و گیر ۔ نظم و نسق (۳) تنبیہ ۔ چشم نمائی ۔ دھمکی ۔ ڈانٹ ڈپٹ گوشمالی (۴) رعب داب ۔ قہر و غضب ۔ خوف و دہشت ۔ سخت گیری ۔

سِیاست کرنا (۱) فعل متعدی :- سزا دینا ۔ تنبیہ کرنا ۔ گوشمالی دینا ۔ دھمکانا ۔ چشم نمائی کرنا ۔

سِیاستِ مُدُن (ع) اسم مؤنث :- شہری انتظام ۔ نظام شہری ۔

سِیاق (ع) اسم مذکر :- (۱) حساب ۔ حساب کے قاعدے (سیاق کے لغوی معنی روانی ۔ چلانے اور پائے بند بازو یعنی بازو کے پاؤں کی ڈوری کے ہیں چونکہ علم حساب میں زبان و قلم دونوں کو زیادہ اور سرعت کے ساتھ حرکت ہوتی ہے اِس وجہ سے یا اِس باعث سے کہ حساب کی یادداشت مثل بازو ہے جو اکثر دہن کے ہاتھ سے اُڑا جاتی ہے اور اُس کا لکھ لینا ایسا ہے جیسے بازو کے پاؤں میں ڈوری ڈال دیں پس حساب لکھنے کے قواعد کو سیاق کہنے لگے) (۲) ربط مضمون ۔ طرز ۔ ڈھنگ ۔ ترکیب ۔

سِیاقِ عبارت یا کلام (ع) :- تابع فعل :- ربط تحریر یا طرز کلام ۔ یا کہنے یا بولنے کے ڈھنگ سے ۔ مثلاً "سیاق عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف تدبیر کا طرفدار ہے" "سیاق کلام سے ظاہر ہے کہ آپ کو دوسری طرف رجحان زیادہ ہے" ۔

سَیّال (ع) صفت :- رواں ۔ بہنے والا ۔ رقیق ۔ پتلی ۔ لچکدار ۔ لچکنے کے قابل ۔

سِیالا (ہ) اسم مذکر :- (گنوار ہندو) موسم سرما ۔ جاڑا ۔ سیت ۔ کال ۔

سیا

سِیام (ہ) صفت :- (۱) کالا ۔ سیاہ ۔ اسود ۔ تیرہ و تار (۲) اسم مذکر :- کرشن جی کا لقب ۔ (چونکہ کنہیا جی شیش ناگ سانپ کی پھنکار سے سانولے پڑ گئے تھے اِس سبب سے یہ لقب پڑ گیا تھا) (۳) کالی کویل ۔ کویل (۴) راگنی کا نام ۔

سِیام بَرن (ہ) اسم مذکر :- کالا رنگ ۔ سیاہ فام ۔ کالا ؎

سیام برن اور دانت انیک لچھت جیسے ناری
دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یوں کہے تو آری (آری کی پہیلی)

سِیاں (ہ) اسم مذکر :- (گیتوں میں) ساجن کی تصغیر بالمحبت ۔ کنتھ ۔ بالم ۔ پیا ۔ سوامی ۔ مالک ۔ خاوند ۔ پتی ۔ بھتار ۔ بھرتا ۔ خصم ۔ شوہر ۔ میاں جیسے سیاں کے ہوتے جوگیا کا ناؤں ۔ پہن اوڑھ سیاں سر جاؤں (گیت) سیاں سے کھلیں لینے آئے ۔

سِیاں بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا (ہ) کہاوت :- جان پہچان یا دوست کے صاحب اختیار ہونے سے ڈر جاتا رہا ۔

سِیان (ہ) اسم مذکر :- (متروک) دانائی ۔ ہوشیاری ۔ چالاکی ۔ عیاری ۔ فطرت ؎

یہ دلبروں کے فن و ذریب اتنی عمر میں مجھ سا ہٹ تب آ بھٹی ہے اس کی سیان پر (میر تقی)

سِیان پَت } (ہ) اسم مؤنث } :- (۱) چترائی ۔ دانائی ۔ عیاری ۔ ہوشیاری ۔
سِیان پَن } (ہ) اسم مذکر } چالاکی ۔ (۲) فریب ۔ دھوکا (۳) کنجوسی ۔ کشک پن ۔ بخیلی ۔

سِیانا (ہ) صفت :- (سنسکرت سگیان یعنی با دانش تعلم عالم ۔ گیانی ۔ سُجان ۔ واقف ۔ دانا ۔ زیرک ۔ عقلمند ۔ تیز فہم ۔ زکی ۔ بدھوان ۔ سمجھ دار ۔ سچیت ۔ فہیم ؎

سیانے تو ہیں سب سے سیانا چھچھو رہتا ہے دیکھ ہو چکا گنھاڑے پر کم ہو (معلوم)

(۲) چالاک ۔ پختہ کار ۔ پکا ۔ تجربہ کار ۔ گھاگ ۔ آٹھوں گانٹھ کا کمیت (۲) چترا چاترا ۔ چالاک ہوشیار ۔ عیار ۔ فطرتی جیسے "بنئے سے سیانا سو دیوانہ" "سیانا کوا گوہ کھاتا ہے" (پہیلی) :-

ایک میں دیکھی ایسی ناری پیٹ میں لگڑا ننگی ساری
پیاس لگے جب ایسی سیانی اور کے ہاتھ سے پیووے پانی (شمل)

(۳) تاڑو ۔ تاڑ باز ۔ تاڑیا ۔ مردم شناس ۔ قیافہ شناس ۔ کائیاں ۔ بھانپو ؎

جب بات بناتا ہوں تو کہتا ہے مرا دل ہے یار سیانا کوئی فقرہ نہ چلے گا (بحر)

(۴) مکار ۔ فریبی ۔ چھلیا ۔ بھگلیا ۔ دغاباز ۔ متقی ۔ حرّاف جیسے "قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے ہوتے ہیں" (۶) حکمتی ۔ جگتی ۔ ڈھب کا ۔ مطلبی ۔ مطلب کا جیسے "بنئے سے سیانا سو دیوانہ" (۷) بالغ ۔ یانا کا نقیض ۔ بڑا ۔ بڑی عمر کا ۔ سن تمیز کو پہنچا ہوا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سیا

کر رکھا تعویذ طفلی میں جسے اب تو وہ لڑکا سیانا ہو گیا (میر)

(۸) اسم مذکر۔ عامل۔ پری خوان۔ صاحب تسخیر۔ بھوت پریت اُتارنے اور گنڈا تعویذ کرنے والا۔ مُلّا نا۔ بھوپا۔

طبیب کہتا ہے اس کو وق ہے کہیں میں جراح ہے یہ زخمی
سیانا کہو ہے پری کا سایہ نہ تم سے ملتے نہ ایسے ہوتے (مصحفی)

ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ منتر سے بولے نہ میرے کھیلے (نظیر)

اودھی بھڑکے ہے دل میں آتش دیوانگی آہ جس جی پھونکتے ہیں آن کر سیانے مجھے (جرأت)

(۹) پنجاب:۔ حکیم۔ طبیب۔ بید۔

سیاہ (ف) صفت:۔ (۱) (دیکھو سیام) (۲) ازحد نہایت بہت جیسے "سیاہ مست" (۳) شوم نحس۔ بد۔ واژوں جیسے "سیاہ بخت"۔

سیاہ باطن (ف + ع) اسم مذکر:۔ بدباطن۔ ریاکار۔ مکار۔ کپٹی۔ کینہ توز۔ منافق۔ دربھیا۔

سیاہ بخت (ف) صفت:۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ واژوں بخت۔ ابھاگی۔ بھوتا۔

سیاہ پوش (ف) صفت:۔ ماتمی۔ سوگوار۔

سیاہ تاب (ف) صفت:۔ (۱) جب صیقل کئے ہوئے لوہے کو بنیوں کے عرق میں ترکر کے ایک خاص طریقے سے آگ پر رکھتے ہیں تو وہ نیلگوں ہو جاتا ہے۔ پس اسی کو سیاہ تاب کہتے ہیں (۲) سفیدی ملے ہوئے کوئلے جو دھواں دُور کرنے کے واسطے مکان پر پھیرے جائیں۔

سیاہ دل (ف) صفت:۔ عاصی۔ گنہگار۔ سنگدل۔ بیرحم۔ ظالم۔

سیاہ رُو (ف) صفت:۔ روسیاہ۔ سیاہ چرہ۔ کالا کلوٹا۔ بے حُرمت۔ بے عزت ذلیل۔ رسوا۔ شرمندہ۔ خوار۔ بے وقر۔ بدنام۔ کلنکی۔

سیاہ زبان (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی زبان کے نیچے نہایت سیاہی ہو۔ چنانچہ لوگوں کا خیال ہے کہ اُس کی بددعا اور کوسنا بہت جلد اثر کر جاتا ہے ہندی میں اُسے کلجبا کہتے ہیں۔

سیاہ سفید کرنا (۱) فعل متعدی:۔ خواہ مخواہ بھلا کرنا۔ مختار کُل ہونا چاہنا سو کرنا۔ (چونکہ سیاہ بمعنی بدہے جیسے سیاہ کار وغیرہ اور سفید بمعنی اچھا جیسے سفید کار۔ نیکبخت سفید۔ سفید رُو وغیرہ آتا ہے اس وجہ سے یہ معنی لئے گئے جن لوگوں کو زبان فارسی کی واقفیت نہیں اور محاورہ دانی کا دعویٰ کرتے ہیں اُن کے نزدیک سیاہ کو سفید سفید کو سیاہ کرلے کا اختیار اگر یہ فقرہ ہندی ہوتا تو شاید چل بھی جاتی)۔

سیا

سیاہ کار (ف) صفت:۔ فاسق۔ فاجر۔ بدکار۔ ظالم۔ گنہگار۔ عاصی۔ پاپی۔ اپرادھی۔

سیاہ کاری (ف) اسم مؤنث:۔ فسق وفجور۔ بدکاری۔ ظلم۔

سیاہ گوش (ف) اسم مذکر:۔ ایک درندے سے چھوٹے سے جانور کا نام ہے امیر لوگ شکار کے واسطے رکھتے ہیں۔ چیتے کی قسم میں سے ہے۔ بن بلاؤ۔

سیاہ مست (ف) صفت:۔ بدمست۔ نہایت متوالا۔ نشے میں غرقاب۔ نشے میں چور۔ مخمور۔

گشتہ ہوں میں کس چشم سیاہ مست کا یارب
ٹپکے ہے جو مستی مری تربت کے شجر سے (ذوق)

سیاہ مستی (ف) اسم مؤنث:۔ بدمستی۔ مدہوشی۔ بے ہوشی۔

سیاما (ہ) اسم مذکر:۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ دیو۔ سایۂ پری۔

لگ گئی آنکھ جو سوؤں میں تری نوں کے شب سیاہے نے کئی بار بایا مجھ کو (ذوق)

سیاہہ (ف) اسم مذکر:۔ اہل عملہ متصدیان دفتر کی اصطلاح میں وہ کچا روزنامچہ جس میں نقدی یا اجناس ہر روزہ کو بطریق اجمال بلا تفریق وتفصیل ایک جگہ درج کر لیتے ہیں۔ بہی۔ کھاتہ۔ روزنامچہ۔

سیاہۂ آمدنی (۱) اسم مؤنث:۔ روزانہ آمدنی جو زمینداروں سے لے کر داخل خزانہ کی جائے۔

سیاہہ بہی (۱) اسم مؤنث:۔ (۱) روزنامچہ۔ جس میں روزمرہ کا خرچ آمدنی وغیرہ درج ہو۔ آمدنی کا کھاتہ۔ روکڑ بہی (۲) وہ رجسٹر جس میں عدالت کے حکم احکام درج کئے جائیں۔

سیاہہ دکھانا (۱) فعل متعدی:۔ فوج کی تعداد ظاہر کرنا۔ فوج کا شمار یا لشکر کی کثرت دکھانا۔ جائزہ دینا۔ موجودات دینا۔

ہمارا دل رحم ہے کہ اکھ اُس کی نہ چھپکے گی دکھائیں تک چشم اُس کے سیاہہ فوج مژگاں کا (نامعلوم)

سیاہہ عوائد (ف + ع) اسم مذکر:۔ روزمرہ کی آمد وخرچ اور ترسیل زر وغیرہ کا ہر یا موجودہ شمار روکڑ وغیرہ کا روزنامچہ۔

سیاہہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ درج رجسٹر یا روزنامچہ کھاتے پر چڑھانا۔

سیاہہ نویس (ف) اسم مذکر:۔ محاسب۔ روزنامچہ لکھنے والا۔ کھاتے پر چڑھانے والا۔

سیاہی اسم مؤنث:۔ (۱) کالک۔ کلونس (۲) بدلہ۔ زکاب۔ روشنائی۔ مسی۔ وہ چیز جس سے (۳) تاریکی۔ اندھیرا۔

کہو کوئی نہ کرے وحشت سیاہیٔ گور ہوئے ہیں جانور کے کاڑے سیاہی میں کے تئے (مصحفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سیا

(۴) کاجل۔ کجلا (ہ) کلنک کا ٹیکا۔ داغ۔ دھبا۔ کلپ ٭

سیاہی چٹ (۱) اسم مذکر:۔ جاذب کاغذ۔ بلوٹنگ پیپر۔ سوختہ۔ سیاہی چوس ٭

سیاہی ڈالنا (۱) فعل متعدی:۔ دوات میں روشنائی ڈالنا۔ دوات کو بھرنا اور درست کرنا ٭

سیاہی فالیز (۱) اسم مذکر:۔ (لکھنؤ) نکمے اور بیکار آدمی سے کنایہ ٭

سیاہی نے دبایا ہے (۱) محاورہ:۔ کالی کالی چیزوں کو خواب میں دیکھ کر ڈر جانے اور بڑبڑانے کے موقع پر بولتے ہیں (یعنی خواب میں باتیں کرتا۔ اٹھ اٹھ کر آدمیوں سے دست و گریبان ہوتا بلکہ لکڑی ہاتھ میں آجانے تو مارنے کو چل جاتا ہے۔ چونکہ اُسے اپنی کچھ خبر نہیں ہوتی اس وجہ سے بیداری کا حکم اُس پر نہیں لگا سکتے۔ اہل ہند میں یہ ایک مرض ہے مگر عوام اُس کو جن و پری کا اثر خیال کر کے کچھ سے کچھ بیان کر دیتے ہیں ٭

دھیان اُس کا کل شکیں کا جو آیا مجھکو خواب میں کے سیاہی نے دبایا مجھکو (آتش)

سیب یا سیو (ف) اسم مذکر:۔ (ایک میوۂ شیریں کا نام جو امرود سے کسی قدر شاداب اور سرخ و خوشنما نشان اُس پر ہوتے ہیں۔ مزاجاً معتدل۔ اس کا مربّے تقویت قلب کے واسطے نہایت مفید ہے عربی میں تفاح۔ ترکی میں آلما۔ اُردو میں سیو کہتے ہیں شعرا معشوق کی ٹھوڑی سے تشبیہ دیا کرتے اور اُسے "سیب زنخدان" باندھتے ہیں۔ فارسی میں سیو بھی کہتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ بائے تازی اور واؤ مجہول کا اُس زبان میں بھی بدل ہے۔ چنانچہ عماد الدین وغیرہ شعرائے عجم کے کلام میں موجود ہے) ٭

سیب زنخداں (ف) اسم مذکر:۔ خوشنما چھوٹی اور خوبصورت ٹھوڑی معشوقانہ زنخدان ٭

نہ کبھی مرگ سے یوسف کو پہنچتا آسیب پاس اُس کے جو ترا سیب زنخداں ہوتا (ناسخ)

سیپ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) صدف۔ سیپی۔ گوش ماہی۔ ایک قسم کا دریائی کیڑا جس کے اندر سے موتی نکلتے ہیں (۲) پرندوں کے ایک مرض کا نام جس سے وہ دُبلے ہو جاتے اور مر جاتے ہیں (۳) ایک قسم کا پتلی گٹھلی کا آم ٭

سیپ کے بوتام (۱) اسم مذکر:۔ وہ بٹن یا گھنڈیاں جو سیپ کے خول سے بنائی جائیں ٭

سیپ کے موتی (۱) اسم مذکر:۔ وہ موتی جو سیپ کے خول سے بنائے جائیں ٭

سیپ لگنا (۱) فعل لازم:۔ پرند کا بیماری کے باعث لاغر اور دُبلا ہو جانا۔ سوکھا لگ جانا ٭

سیپارہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی تین ٹکڑے ٭

حالتِ دل کا بیاں کرتا کسی سے میں تو کیا عشق میں اک مصحفِ خسار کے سیپارہ تھا (آتش)

(۲) قرآن شریف کا ہر تیسواں حصہ ٭

مرا ہوں اُس کے قامت و لفِ دہن پہ میں سیپارہ ہے مجھے یا لف لام میم کا (صابر)

الم کا ہے وہ رتبہ دیکھ تو قرآن میں زاہد سر سیپارۂ اوّل پہ لکھا ہے الم میرا (آتش)

سیپی (۱) اسم مؤنث:۔ دیکھو سیپ نمبر اوّل و سوم) ٭

سیت

سیپی آم (۱) اسم مذکر:۔ نہایت پتلی گٹھلی کا آم ٭

سیپی سا منہ نکل آنا (۱) فعل لازم (عو):۔ گال پچک جانا۔ مُنہ سُست جانا۔ چہرے کا بُجھا اور لاغر ہو جانا۔ مُنہ نکل آنا۔ ہڈیاں دکھائی دینے لگنا۔ جیسے "دو ہی دن میں بچے کا سیپی سا منہ نکل آیا" ٭

سیت (ہ) اسم مذکر:۔ اصل سیتو सेतु (۱) پُل جسر جیسے "سیت رامیشور" (۲) بند۔ پُشتہ۔ مینڈ۔ تودہ۔ ٹیلا۔ ٹاپو (۳) صفت:۔ سفید۔ دھولا۔ چٹا۔ ابیض جیسے "کالی بھلی نہ سیت دونوں کو مارو ایک ہی کھیت" (اس معنی میں یہ لفظ اصل میں سنسکرت شویت श्वेत से لیا گیا ہے) ٭

سیت (ہ) اسم مؤنث بیانے معروف:۔ (۱) وہ طوبت جو آدمی کے ہاتھ یا پاؤں سے موسم سرما میں اکثر نکلا کرتی ہے ٭ پسینہ۔ پسیو۔ عرق۔ نمی ٭

سیت ملتھوں سے جو پنکی تو یہ خوشبو پھیلی عطر گویا کف رنگیں نے حنا کا کھینچا (بحر)

(۲) موسم گرما۔ سردی کے دن۔ جاڑا۔ زمستان (۳) ٹھنڈ۔ خنکی (۴) اوس شبنم پالہ (۵) چھاچھ۔ مٹھا۔ است (۶) صفت:۔ ٹھنڈا یعنی تپتا (ہ) سُست۔ کاہل۔ ڈھیلا ٭

سیت راہڑی (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ چھاج میں جوار۔ مکئی یا اجوے کا پکایا ہوا دلیا جسے پہلے بھاڑ کر دھوپ میں رکھ دیتے اور پھر پکا کر رات بھر چھوڑ دیتے اور علی الصباح چھاچھ ملا کر کھاتے ہیں تاکہ جسم سرد رہے ٭

سیت کال (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) سیالے کے دن۔ جاڑے کا موسم فصلِ زمستان۔ سردی کے دن ٭

سیتا (س) اسم مؤنث:۔ (۱) ہل کی پھالی۔ ہل کا وہ لوہا جس سے زمین کھُدتی جاتی ہے (۲) جانکی۔ بیدیہی یعنی متھلا کے راجہ جنک کی بیٹی اور سری رامچندر جی کی رانی جن کے نام کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جس وقت راجہ جنک جگ کے واسطے ہل جوت کر زمین صاف کر رہے تھے تو اُس وقت ہل کی پھالی لگنے سے زمین کے اندر سے ایک مشکا نکلا جس میں سے یہ لڑکی نمودار ہوئی اور اس وجہ سے سیتا نام رکھا گیا (۳) صفت:۔ پاکدامن۔ پارسا۔ بامصمت عفیفہ عصمت والی (چونکہ سیتا جی باوجودیکہ راون ایک محترمہ کے ہاتھ لگا جانے سے بھی اپنے ست قائم رہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے ٭

سیتا پتی (ہ) اسم مذکر:۔ رامچندر جی۔ سیتا جی کے خاوند ٭

سیتا پھل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) شریفہ۔ ایک عمدہ خوش ذائقہ پھل کا نام جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جب راجہ رامچندر جی اور سیتا جی امرت سر کے علاقہ سے گذرے تو وہاں ایک تالاب پر شریفے کے بہت سے درخت کھڑے تھے سیتا جی کی فرمائش سے وہ پھل توڑ کر اُن کو دیا گیا جس کی وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ مگر ہماری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سیت	سیٹ

ذاتی تحقیق جو سفر دکن اور سیر وادیِ نربدا سے حاصل ہوئی یہ ہے کہ جب راجہ رام چندر مُلک تلنگانہ میں پہنچے اور یہاں کے سرسبز جنگل میں جہاں دس ہزار تالابوں میں سے چھبیس ہزار اِس وقت تک صحیح سالم موجود ہیں اور شریفے کے درخت بکثرت و خوش ذائقہ پائے جاتے ہیں تو وہاں سیتا جی نے پھل پسند فرمائے اور رامچندر جی نے ایک اور پھل جو اِسی قسم کا مگر ذائقہ میں ذرا اُترا ہوا اور ترشی مائل بہ رنگِ سُرخ ہے اپنے لئے انتخاب کیا جس کا نام رام پھل رکھا گیا۔ ہم نے اُس کو کھایا اور خوب غور سے دیکھا۔ شریفہ سے بڑا بہ رنگِ سُرخ اور لمبوترا ہوتا ہے۔ وضع ہو بہو ویسی ہی ہے۔ مقام جنگل جہاں رامچندر جی نے ہرن کے شکار کے واسطے گھُٹنا ٹیک کر تیر چلایا تھا اُسی جگہ آمیر کے اسٹیشن کے قریب واقع ہے۔ یہاں ایک چٹان بس فیٹ اونچی اور ڈھائی سو فیٹ چوڑی موجود ہے اِس پر رامچندر جی کے گھُٹنے کا نشان بنا ہوا ہے۔ راون سیتا جی کو یہیں سے اُٹھا کر لے گیا تھا۔ ہنومان اِسی جگہ کے راجہ کا سپہ سالار تھا۔ بنمکنڈہ میں اُس کے نام کا ایک بہت پُرانا خوشنما سیاہ پتھر کا مندر بنا ہوا ہے۔ ہنومان کا گھر اِسی جگہ تھا۔ اِس کی قوم کے لوگ اب تک موجود ہیں۔ اِن کے رنگ سیاہ اور چہرے لمبوترے ہیں۔ یہ مقام نہایت ہی پُرفضا اور صحت افزا ہے۔ حضور نظام کی حکومت ہے ۔

(۲) بیٹھا گھیا۔ گول گھیا۔ کوڑا۔ کوہڑا ۔

سیتا چھتی یا چھیتی چھیتا (ہ) صفت :۔ (مسلمان عو) صحیح ستاستی۔ دیکھو ستاستی) ۔

سیتاستی (ہ) صفت :۔ سیتا کی سی ست والی۔ باعفت۔ عفیفہ۔ پارسا۔ پاکدامن۔ باعصمت پتی برتا۔ بیوی زن۔ نیک بیوی ایسی عفت جس کے دامن پر زنا عار نہ ہو ۔

سیتانگ (ہ) اِسم مذکر (ہندو) :۔ جھولا۔ رعشہ۔ کمپ باتی۔ سُبھری۔ فالج لقوہ۔ اردہنگ۔ وہ مرض جس سے جسم رہ جائے ۔

سیتل (ہ) صفت :۔ سنسکرت شیتل शीतल (۱) ہندو :۔ ٹھنڈا۔ خنک۔ سرد۔ بارد (۲) سست۔ ڈھیلا (۳) خوش سلیقگی (۴) اِسم مؤنث :۔ ایک قسم کی بتاتات یا بید جس کے بوریئے بناتے اور اُسے سیتل پاٹی کہتے ہیں (ہ) چیچک یا ماتا دیوی ۔

سیتل پاٹی (ہ) اِسم مؤنث :۔ سرد بوریہ۔ آسام کی چٹائی ۔

سیتل چیر (ہ) اِسم مؤنث :۔ (ہندو) ٹھنڈا کپڑا۔ ایک قسم کا کپڑا جس کی نسبت مقصود ہے کہ اُس سے آگ اثر نہیں کرتی ۔

سیتل چینی (ہ) اِسم مؤنث :۔ کباب چینی۔ سرد چینی مزاجاً گرم و خشک۔ مفصل دیکھو سرد چینی میں ۔

سیتل تائی یا سیتلا (ہ) اِسم مؤنث :۔ (ہندو) (۱) سردی۔ ٹھنڈک۔ سیت۔ برودت (۲) حلم۔ نرمی۔ مُلائمت ۔

سیتلا (ہ) اِسم مؤنث :۔ (۱) ٹھنڈی۔ چیچک۔ ماتا۔ گوٹی (۲) ایک دیوی کا نام جو سیتلا کی ماں خیال کی گئی ہے۔ پھپھولے والی (پُرانی فارسی میں الفاظ ذیل اِس سے مُشابہ ہیں۔ شیرینگ۔ شیرینہ۔ شیرونہ) ۔

سیتلا پوجا یا پوجن (ہ) اِسم مؤنث :۔ (ہندو) سیتلا ماتا کی پوجا ۔

سیتلا کا پُجاپا (ہ) صفت (عو) :۔ اوّل معلوم۔ دوم بدہیئت۔ بدصورت۔ بدنما ۔

سیتلا کا کھا جا (ہ) اِسم مذکر :۔ شیرخوار بچے جو اکثر مرض چیچک سے فوت ہو جاتے اور اُن کی زندگی پر کم بھروسہ کیا جاتا ہے۔ چیچک کی خوراک ؎

پُورشہ ہے کہ طفلِ راجا ہے جو ہے سو سیتلا کا کھا جا ہے (حکمت)
ہوا لڑکا جو کھا جا سیتلا کا عجب احوال ہے ماتا پتا کا (جرأت)

(ہم تعجب کرتے ہیں کہ بزعم خود ہمارے سخن سنجی محاورہ دان ہمعصروں نے اِس لفظ کے معنی سیتلا منہ داغ کے اپنے خزانے کی کون سی کوٹھڑی میں سے نکالے۔ اِس معنی میں نہ تو کوئی ہندو ہی بولتا ہے اور نہ مسلمان۔ جہاں اپنی رائے اور تحقیق سے کچھ لکھا گیا ہے وہاں ایسی ہی دست درازیاں ہوئی ہیں ایسی ہی غلطیاں مخزن المحاورات کے ہندی الاصل مؤلف نے بھی کی ہیں جو پنجاب ٹکسٹ بک کمیٹی میں پاس ہو کر مدارس میں بھیجی گئی ہے) ۔

سیتلا کا مٹھ یا بھون (ہ) اِسم مذکر :۔ (ہندو) وہ چھوٹے چھوٹے برج منا گھروندے جو اکثر شہروں کے باہر سیتلا کی پوجا کے واسطے بنا دیتے ہیں ۔

سیتلا کھایا (ہ) صفت :۔ چیچک رو یا چیچک منہ داغ۔ بدہیئت۔ آبلہ رو ۔

سیتلا کی پھوٹی آنکھ (ہ) اِسم مؤنث :۔ (ہندو) وہ آنکھ جو چیچک سے جاتی رہی ہو۔ چونکہ آنکھ لاعلاج ہوتی ہے اِس وجہ سے اُس نقصان پر بھی اطلاق کرنے لگے ہیں جس کا جبر نقصان ناممکن ہو ۔

سیتلا منہ داغ (ہ) صفت :۔ وہ شخص جس کے مُنہ پر چیچک کے نشان ہوں۔ آبلہ رو۔ کوچا۔ کیلا۔ سیتلا کھایا۔ بدنما چہرے والا ۔

سیتی (ہ) حرف جار :۔ (پُرانی ہندی جو اب متروک ہے) سے۔ از۔ من ؎

کوئی میں تجھ سے جدائی سے کرتا ہوں گا یارانہ کسی تجھ کو سائی ہے کسی سیتی بدھائی ہے (وحشت)

سیٹ (انگلش Seat) اِسم مؤنث :۔ سواری۔ ایک آدمی کے قابل سواری کی جگہ نشست۔ بیٹھک جیسے "ڈاک میں سیٹ لے کر چلے جاؤ" ۔

سیٹن یا سیٹھن (انگلش Sheeting) شیٹنگ) اِسم مؤنث :۔ ایک قسم کا موٹا نہایت غفص کپڑا جو پلنگ کی چادروں اور مزانے پیجاموں کے کام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سیٹھ

آتا ہے۔ یہ لفظ امریکن ہے اور وہیں سے اول اُس کا ایجاد ہوا ٭

سیٹھ (ہ) اسم مذکر۔ (س شریشٹھ) (۱) دھن کا دیوتا ٭ دھنوان یعنی۔ دولتمند۔ ساہوکار۔ مہاجن۔ ساہ۔ کوٹھی والا ٭ صرف جیسے سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ" (۲) تھوک فروش۔ تاجر۔ سوداگر۔ بیوپاری (۳) ایک عزت کا خطاب یا کلمہ جو بنئے بقال کے حق میں بولا جاتا ہے ٭

سیٹھا (ہ) صفت:۔ (۱) بے مزہ۔ بے نمک مرچ کا۔ پھیکا۔ بے لذت۔ تفہ۔ جیسے بخار کے سبب منہ سیٹھا ہے" (۲) ضعیف و کمزور ٭

سیٹھاپن (ہ) اسم مذکر:۔ پھیکا پن۔ بے نمکی ٭

سیٹھی (ہ) صفت مؤنث:۔ (۱) بے مزہ پھیکی (۲) دیکھو سیٹی ٭

سیٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ منہ کی مہین آواز۔ زفیل۔ زفیر۔ شپیل۔ پپٹے کی سی آواز ٭ صفیر۔ پرندوں کی آواز ٭ وہ آواز جو کبوتر اڑاتے وقت منہ کے اندر دو انگلیاں رکھ کر نکالتے ہیں ؎

سمجھوں گا سیٹی صدائے صورِ اسرافیل کو ہے قیامت جھکا لگت اُس کبوتر باز سے (ناسخ)

سیٹی باز (ا) اسم مذکر۔ زفیریا۔ سیٹی بجانے والا ٭

سیٹی بجانا (ہ) فعل متعدی:۔ صفیر کرنا۔ زفیر لگانا ٭

سیٹی دینا یا مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ صفیر کے ذریعہ سے بلانا۔ زفیر دے کر پکارنا ؎

کوٹھے اوپر مکڑی اور بنکو تر جاے سیٹی مار بلاے تُوں جوڑ اچھڑا جاے (دوہا)

سیج (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بستر۔ بچھونا (۲) پلنگ۔ چارپائی۔ کھاٹ ٭ خاوند کے ساتھ سونے کی چارپائی جیسے "سیج کی کمی بھی بری" یعنی اگر کھٹی سوکن ہو تو وہ بھی ناگوار ہوتی ہے ٭

سیج بچھانا (ہ) فعل متعدی:۔ پلنگ درست کر کے بچھانا۔ بستر درست کرنا ٭

سیج بند (ا) اسم مذکر:۔ پلنگ کی چاروں پایوں سے باندھنے کی ڈوری رسّا۔ پلنگ کی ڈوریاں ٭

سیج چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ میاں بیوی کا ساتھ سونا۔ پلنگ پر قدم رکھنا ٭ ہم بستر ہونا۔ ہم خواب ہونا ؎

ایک کنتھ کی نو لکھ ناری سیج چڑھیں وہ تریا ساری (پہیلی۔ پرتاوہ)
جلے کنتھ دیکھے سنسار ان تریوں کا ہی سنگار

سیج سجانا (ہ) فعل متعدی:۔ پلنگ کو آراستہ کرنا۔ پلنگ درست کرنا۔ بستر بچھانا ٭

سیج سجنا (ہ) فعل لازم:۔ پلنگ آراستہ ہونا جیسے ابراہیم ادھم کی سیج سو امن پھولوں سے سجتی تھی" ٭

سیج سنوارنا (ہ) فعل متعدی:۔ (دیکھو سیج سجانا) ٭

سیّد

سیج گاڑی (ا) اسم مؤنث:۔ پالکی گاڑی۔ پیلس کی وضع کی گاڑی۔ جس میں چار پیٹے ہوتے اور چار آدمی بیٹھ سکتے ہیں (جو لوگ اس کا ماخذ انگریزی خیال کریں تو وہ لفظ چیز Chaise بتلا سکتے ہیں جس کے معنی ہیں وہ دو پہیہ گاڑی جس کی کرسی نما بیٹھک ہو اور دو آدمی بیٹھ سکیں یعنی یکہ بگی۔ مگر ہماری رائے میں چونکہ یہ گاڑی پلنگ کی طرح لمبی اور نعش سے مشابہ ہوتی ہے اس وجہ سے سیج بمعنی پلنگ ہی سے تشبیہ سے کر یہ لفظ بنا لیا ہے لیکن اصل ایجاد اہل فرنگ ہی سے ہے) ٭

سیجڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ سیج کی تصغیر بالتحقیر۔ کھٹیا۔ کٹولی۔ پلنگڑی ٭

سیجڑیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ سیج کی بالتصغیر جمع جو اکثر گیتوں میں آتی ہے کھٹیاں پلنگڑیاں جیسے ؎

سونی سیجڑیاں اکیلے پڑے ہو بلم تم ہم سے لڑے ہو

سیجیں (ہ) اسم مؤنث:۔ سیج کی جمع۔ چارپائیاں۔ کھاٹیں ٭

سیچنا (ہ) فعل متعدی:۔ پانی دینا۔ آبپاشی کرنا۔ پاٹنا۔ پانی پٹانا کھیتی میں پانی پہنچانا ؎

تسی ہر دا ناگ کے سیچت ہی کملائیں رام پھیر وے جو رہیں پرت پہر ہریائیں (دوہا)
اگ لگے پچھوے پہلے سیچت جاوے سوکھ
میں تو ہے پوچھوں اے سکھی پھول کے بھیتر روکھ (پہیلی انار کلی ہری)

سیخ (ف) اسم مؤنث:۔ سلاخ۔ لوہے کی دو لمبی اور گول سنیک جس پر کباب لگاتے ہیں۔ کباب زن ٭

سیخ پا ہونا (ا) فعل لازم:۔ گھوڑے کا الف یا چراغ پا ہونا ٭

سیخ پر لگانا (ا) فعل متعدی:۔ کباب لگانا۔ کباب بھوننا (دوسرے معنی جو تکلیف دینے اور جلا کر کباب کرنے کے جو ہمارے یار متبع فیلن صاحب نے دیئے ہیں وہ محض غلط اور افترا میں داخل ہیں کیونکہ اس محاورے کو وہی لوگ جانتے ہیں جن کے ہاں کباب کھایا جاتا ہے ٭

سیخچہ (ف) اسم مذکر:۔ سیخ کی تصغیر ٭

سیخ کباب (ا) اسم مذکر:۔ سیخ کے کباب۔ وہ کباب جو سیخ پر بھونے جائیں ٭

سیّد (ع) اسم مذکر:۔ (۱) امام۔ پیشوا۔ رہنما۔ سردار۔ سردارِ قوم۔ حضرت فاطمہؓ کی آل اولاد جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہے ٭ حسنینؓ کی اولاد۔ سبطِ رسول۔ اہل بیت۔ آلِ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام (۲) عوام و ہندو:۔ (وہ بزرگ دین یا مقبول خدا جو صاحب کرشمہ اور ولی ہونے کے خیال سے روح پاک متقدر ہو۔ چنانچہ اکثر کہتے ہیں "اُس کے سر پر سیّد آتا ہے یا اُسے سیّد کی پھٹکار ہو گئی ہے") ٭

سیّد زادہ (ع۔ف) اسم مذکر:۔ اولادِ حسنینؓ۔ سیّد کی اولاد۔ ارفعِ سادات ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سید

سیدانی (۱) اسم مؤنث - تو مہ سادات کی عورت - سید کی بیوی جو اپنی ہی قوم سے ہو ۔
کل علی جی میں ذرا جا تو بی سیدانی حوض کو دودھ سے بھروا تو بی سیدانی (رنگین)

سیدھ (۱) اسم مؤنث - (۱) ٹیڑھ کا نقیض - سیدھی میدھا پن - سیدھ پن ۔ استقامت (۲) شست - نشانہ - تاک - ہدف - سامنے جیسے "ناک کی سیدھ میں چلے جاؤ" ۔

سیدھ باندھنا (۱) فعل متعدی - شست لگانا - نشانہ باندھنا ۔

سیدھ میں (۱) تابع فعل - سامنے - شست میں - ہدف میں - ایک خط میں - مقابل میں ۔

سیدھا (۱) صفت - (۱) ٹیڑھے کا نقیض (۲) راست - مستقیم - سیدھ دار - کھڑا جیسے "سیدھا بشت میں گیا" - سیدھا گھر خدا کا (۲) سادہ دل - صاف دل - کھرا - بے کپٹ - بھولا - سچا - سادھو جیسے "وہ تو سیدھا آدمی ہے" (۳) غریب - مسکین - حرام زادے یا شریر کا نقیض - مرکھنا کے خلاف جیسے "سیدھا جانور یا گھوڑا" وغیرہ (۴) یمین - دایاں - راست بخلاف چپ - (۵) ٹھیک - درست - باقاعدہ (۶) آسان - سہل - سیدھے جیسے "سیدھا کام یا سیدھا سوال" (۷) موافق - حسب مرضی جیسے "اب تو اس کا خاوند بیوی سے سیدھا ہے" (۸) ساعد - مددگار - سعید جیسے "جب دن سیدھے آئیں گے تو سب کام بن جائیں گے" (۹) نیک - ایمان دار (۱۰) تابع فعل - سامنے - مقابل - محاذی - مسکنہ ۔

سیدھا آنا (۵) فعل لازم - مقابلہ سے پیش آنا - سامنے ہو جانا - سامنا کرنا - مارنے کو تیار ہونا جیسے "وہ تو مات کرنے سے سیدھا آتا ہے" ۔

سیدھا بنانا (۵) فعل متعدی - (۱) سیدھ بنانا - راست بنانا - کبھی دور کرنا ۔
ناوک مژگان برگشتہ سے کی تھی جسے
کیوں نہ کرتیر گر سیدھا بنائیں تیر کو (ناسخ)
(۲) ٹھیک بنانا - سرکش کی سرکشی نکالنا - درست کرنا - قدر واقعی ظاہر کرنا - گوشمالی کرنا - کسی خطا یا قصور پر متنبہ کرنا - خبر لینا - آڑے ہاتھوں لینا - سرزنش کرنا ۔
خدا نے کیا سیدھا بنایا کاکل خم دار کو کر دیا بیکار مور ناتواں نے مار کو (ناسخ)
سیدھا بنا دوں وہ کرے یار جو بھر قابو میں میرے گر فلک کج ادا پڑے (عارف)
اس نے گلشن میں لکھا کر قد دلجو اپنا خوب ہی سرو لب جو کو بنایا سیدھا (ظفر)
کتنے تیروں کو بنایا رم میں سیدھا یار نے کون ہے سرکش کہ تیرے آگے خم نہیں (غافل)
اے آہ ذرا بنا دے سیدھا ہے چرخ میں سخت کج ادائی (مومن)
اگر زرہ والے اسے پھر اب تک آویں گے تجھے اے چرخ سرکش خوب سیدھا بنا دیں گے (نکہت)
(۳) تربیت کرنا - ادب سکھلانا - راہ پر لانا - سیدھے راستہ پر ڈالنا جیسے "استاد کے سپرد کرو - سیدھا بنا دے گا" "گھوڑے کو ہر ایک چابک سیدھا نہیں بنا سکتا" ۔

سیدھا بننا (۵) فعل لازم - درست ہونا - ٹھیک بننا - کجی نکلنا - ٹیڑھ نکلنا -

سید

راستہ پر آنا ۔
قامت موزوں سے اس کے ہمسری کرتا ہے یہ سرو اے قمری کیونکر خوب سیدھا بنے (نصیر)
خم ہے قدرت میں یا سنبھل گئے سیدھے بنے ہم ایسے کہ سب بل نکل گئے (نامعلوم)

سیدھا بنا دینا (۵) فعل متعدی - کجی نکال دینا - بل نکال دینا - درست کر دینا - ٹھیک کر دینا - راہ پر لے آنا - پشت نکال دینا - خفتے درست کر دینا - دماغ جھاڑ دینا ۔
بنا دیتا ہے کوچہ نقر کا ٹیڑھے کو بھی سیدھا کچھے جب جنسری میں تل کا سب خم نکلتا ہے (شیدی)

سیدھا سادا (۵) صفت - بے تکلف مزاج - بے کپٹ - مکر و فریب سے ناآشنا - غریب سا - مسکین صفت ۔
دیکھا جہاں کو ایسا سادا کہاں میں نے نہایت ہی اک بھولی شوخ و شنگ جواں نکلا (شوق)
گرچہ اک سیدھا سا انساں تیر کی صورت میں یک اک اس کج کے حق میں کوئی آفت ہوں میں (معروف)

سیدھا سادا یا سیدھا سادھا (۱) صفت (مرکب از سیدھا + سادہ) - بھولا بھالا معاف اور بے کپٹ - بے تکلف مزاج - راست طبع - بے فساد - سادہ وضع
کاٹی ہے ہم نے یہ دن بیل وقات زندگی کی سیدھے سے سیدھے سادے اوچ سے کج رہے ہیں (انشا)
تم کہاں کے سیدھے سادے اور بے تکلف کیسا سیدھا سادا ہے بنایا تم نے جس نے (مؤلف)

سیدھا سادھا بننا (۵) فعل لازم - بھولا بھالا بننا - جان بوجھ کر اپنے کو ناواقف ظاہر کرنا ۔

سیدھا کرنا (۵) فعل متعدی - دیکھو (سیدھا بنانا) ۔
تیرے قامت سے کیا خوب ہی سیدھا اس کو سرو گلشن کو بہت دعوی رعنائی تھا (ممنون)
تیری بابر دے کماں کو تیر سا سیدھا کیا پیش مژگاں تیر خرمن مثل کیاں ہو جائے گا (ناسخ)
اگر مینا کی گردن خم نہ ہوتی تو کیا ساقی کو میں سیدھا نہ کرتا (معروف)

سیدھا ہاتھ (۵) اسم مذکر - داہنا ہاتھ - دایاں ہاتھ - اگلے ہاتھ کا نقیض - دست راست - یمین - سجا ہاتھ ۔

سیدھا ہونا (۵) فعل لازم - (۱) کجی دور ہونا - راست ہونا (۲) ٹھیک ہونا - درست ہونا - سیدھا بننا (۳) راہ پر آنا - سرکشی نکلنا ۔

سیدھا (۵) اسم مذکر - کچی خوراک - ناپختہ طعام - رسد - پیٹیا - سوکھی چیزیں جو بطور ضیافت برہمن یا کسی بدھائی دینے والے کو دیں - آٹا - نمک - گھی - گڑ - پان - پیسہ وغیرہ جو حالت خوشی میں دیا جائے ۔

(یہ لفظ اصل میں "سیدھا" تھا کیونکہ سیدھ ع سنسکرت میں کچے کے معنی میں اور اسدھ بمعنی ناپختہ) ۔

سیدھا مٹھن یا ئن کرنا (۵) فعل متعدی - (ہندو) برہمنوں کے واسطے کچی خوراک نکال کر علیحدہ رکھنا ۔

سیدھا دینا (۵) فعل متعدی - کچی خوراک کسی خوشی کے موقع پر برہمن یا کرمین

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سید

یا مرد باب نشاط وغیرہ کو دینا ۔

سیدھے (ہ) صفت :- (حروف مفعول کے آجانے کی صورت میں) ۔

سیدھے سُبھاؤ (ہ) تابع فعل :- سادگی سے ۔ سیدھے پنے سے ۔ سچے پن سے ۔ صاف دلی سے ۔ بے نہیں ۔ بے سبیل تذکرہ ۔ سیدھی سادی عادت کے موافق ۔ بے جھجھک میں ۔ ان جانی میں ۔ حسب عادت ۔ ایمان داری سے ۔ سچ سچ ۔

سیدھے مُنہ بات نہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- غرور یا غصہ کے باعث سیدھی طرح بات نہ کرنا ۔ رُخ دے کر نہ بولنا ۔ التفات نہ کرنا ۔

سیدھی (ہ) (سیدھا کی تانیثی صورت) :- راست ۔ ٹھیک وغیرہ ۔ دیکھو (سیدھا)

سیدھی آنکھ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) داہنی آنکھ (۲) نظر لطف وعنایت جیسے "جب سیدھی آنکھوں کام نکلے تو کیوں نظر ٹیڑھی کریں" ۔

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی — جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج (ناسخ)

سیدھی آنکھوں (ہ) تابع فعل :- خوشی بخوشی سلوک سے ۔ بن بگڑے جیسے "اُن سے سیدھی آنکھوں ربہ نہیں نکل سکتا ہے" ۔

سیدھی آنکھوں بات نہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (سیدھے مُنہ بات نہ کرنا) بے رُخی کرنا ۔ رُخ نہ دینا ۔

سیدھی آنکھوں دینا (ہ) فعل متعدی :- جی آنکھوں لینا اُنہیں آنکھوں دینا ۔ دینے وقت نظر سیدھی کرنا ادائے قرض کرنے کے وقت دل یا تیوری پر بل نہ لانا ۔

سیدھی اُنگلی سے گھی نہیں نکلتا (ہ) کہاوت :- ملائمت اور نرمی سے ہر ایک کام نہیں نکلتا ۔ راست بے سیاست نہیں ہو سکتی ۔ زبان بیختی کے بغیر کام نہیں نکلتا ۔

سیدھی چال چلنا (ہ) فعل لازم :- سلامت روی اختیار کرنا ۔ سیدھا راستہ چلنا ۔

خیر ت چاہتا ہے تو سیدھی چال چل اے دل — گرتے ہیں شیشے میں جو اترا کے سوار کج (ناسخ)

سیدھی راہ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) راہ راست ۔ صراط المستقیم سوا الطریق (۲) نیک راہ ۔

سیدھی سادھی یا سیدھی سادی (ہ) صفت مؤنث :- (۱) بھولی بھالی ۔ بے کپٹ ۔ صاف دل (۲) صاف ۔ سلیس ۔ فصیح ۔ آسان جیسے سیدھی سادھی عبارت یا بول چال ۔

سیدھی سُنانا (ہ) فعل متعدی :- کھری کھری کہنا ۔ کھلی کھلی کہنا ۔ برا بھلا کہنا صاف صاف سُنانا ۔ بے لاگ کہنا ۔ بے لاگ لپٹ بیان کرنا ۔ بے دھڑک اور بے باکانہ گالیاں دینا ۔ بے نقط سُنانا ۔ بے لگاؤ ہو کر گالیاں دینا ۔ کسی کا لحاظ اور خیال نہ کر کے بُرا بھلا سُنانا ۔

سیر

صفدری قدر کو کہیں اُس کے کہا تھا مل سرو — سیدھی اُس شوخ نے کیا کیا نہ سُنائیں مجھ کو (صفدر)

کہنے لگا کہ ٹیڑھے بہت ہو رہے ہو تم — دو چار سیدھی سیدھی تمہیں بھی سُنائیے (میر)

سیدھی سُنائیں ہیں نے بھی ناصح کو برملا — اُس نے جو گالی الٹی سُجھائی تمام رات (عاشق)

سیدھی طرح (ا) تابع فعل :- (۱) آہستگی سے ۔ رسان سے ۔ نرمی سے ۔ ملائمت سے چین سے (۲) ڈھنگ سے ۔ ترتیب سے (۳) بغیر فساد و فتنہ (۴) اچھی طرح ۔ بخوبی ۔ جیسے "میں تو تم سے سیدھی طرح اپنا روپیہ لوں گا" (ہ) شرافت سے ۔ تہذیب سے ۔ بھلمنسائی سے جیسے "سیدھی طرح بات کرو" ۔

سیدھی کہنا (ہ) فعل متعدی :- صاف کہنا ۔ کھلی کہنا ۔ کھری کہنا ۔ بے لاگ کہنا ۔ کھرا حال سُنانا ۔

سیدھی نظر (ا) اسم مؤنث :- نظر مہر ۔ نگاہ لطف وکرم ۔ عین الطاف ۔ مہربانی ۔ مروت ۔ شفقت ۔

نہ کی ہوات بھی عاشق سے جس نے عمر بھر سیدھی — عجب ہے اُس سے یہ کہنا کہ رکھ ہم سے نظر سیدھی (سودا)

فلک ٹیڑھی نظر سے کی صبح سے ناشاد چلتا ہے — مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے (ذوق)

نہ کچھ قدر ہم کو نہ زر چاہئے — فقط ایک سیدھی نظر چاہئے (شوق)

سیدھی نظر رکھنا (ا) فعل متعدی :- چشم لطف وکرم اور نظر عنایت سے پیش آنا ۔ مہربانی کی نظر رکھنا ۔

نہ کی ہوات بھی عاشق سے جس نے عمر بھر سیدھی
عجب ہے اُس سے یہ کہنا کہ رکھ ہم سے نظر سیدھی (سودا)

سیدھیاں سُنانا (ہ) فعل متعدی :- کھری کھری کہنا ۔ صاف صاف کہنا ۔ کھلی کھلی کہنا ۔ آڑا دا نہ گالیاں دینا ۔ دشنام دہی کرنا ۔ بے لاگ گالیاں دینا ۔

کبھی اُس کی جو میں جتانے لگا — مجھے سیدھیاں وہ سُنانے لگا (میر)

سیر (ع) اسم مؤنث :- (۱) گلگشت ۔ سیل ۔ تفریح ۔ پھرنا ۔ گشت ۔ سیاحت ۔ دورہ جیسے سفلسی میں اور بازار کے سیر" (۲) ہوا خوری ۔ چہل قدمی (۳) تماشا ۔ کیفیت ۔

مومن آؤ تمہیں بھی دکھلا دوں — سیر تم خانے میں خدائی کی (مومن)

خواہش وصل میں عاقب کی کون دیکھے سیر — کچھ دعائیں بھی ہیں جاتی میں اثر کے ساتھ (ثاقب)

(۴) مزہ ۔ تماشا ۔ لطف ۔

حور کے واسطے زاہد نے عبادت کی ہے — سیر تو جب ہے کہ جنت میں نہ جانے پائے (داغ)

(۵) میلا ٹھیلا ۔ نمائش ۔ سیر سپاٹا (۶) لطف ۔ مزہ ۔ "کبھی دعا جانیں تو کیا سیر ہو" ۔

(۷) ہنسی ۔ مذاق ۔ ٹھٹھا ۔ "اسے چھیڑنے سے عجب سیر ہوتی" (۸) مطالعہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سیر

کتب بینی - ملاحظہ جیسے آجکل کس کتاب کی سیر کر رہے ہو؟ ؎

(۹) اِ۔ نظارہ - دید بازی ؎ بہار - جوبن ؎

سیر دیکھنا (۱) فعل متعدی :- تماشا دیکھنا - بہار دیکھنا - کیفیت لوٹنا - مزہ حاصل کرنا ؎

سیر کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) پھرنا ؎ سفر کرنا ؎ ٹہلنا - ٹولنا ؎ باغ کی گشت وگلگشت وکوچہ گردی کرنا (۲) ہوا خوری کرنا - چہل قدمی کرنا - تفریح کو جانا (۳) تماشا دیکھنا - کیفیت دیکھنا ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی (غالب)

(۴) مطالعہ کرنا - پڑھنا (۵) تماشا دیکھنے جانا - میلے میں جانا ؎

سیر گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- تماشا گاہ - سیر دیکھنے کی جگہ - مقام فضا - نظارہ گاہ - دید کی جگہ ؎

سیر و شکار میں مصروف رہنا (۱) فعل لازم :- جا بجا پھرنے اور شکار کھیلنے میں مبتلا رہنا ؎

سیر ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) لطف ہونا - بہار ہونا - مزا آنا ؎

دلی میں پھولوالوں کا میلا پھر آئے داغ بن بلائے وہ تو قیامت کی سیر ہو (داغ)

(۲) سیر گلفروشاں کے ہونے کو بھی کہتے ہیں جو دہلی کا ایک مشہور برساتی میلہ ہے ؎

سیر (ف) صفت :- (۱) پُر - رجا ہوا - آسودہ - چھکا ہوا - اگھا یا ہوا پیٹ بھرا - گرسنہ کا نقیض (۲) مطمئن - مستغنی - بے پروا (۳) متنفر - برداشتہ - بیزار - جیسے اُس کی باتوں سے دل سیر ہو گیا" ؎

سیر چشم (ف) صفت :- (۱) آسودہ حال - مستغنی - بے پروا ؎ قانع - صابر (۲) سخی - دانا - دل والا - ذی حوصلہ ؎

سیر چشمی (ف) اسم مؤنث :- آسودگی - استغنا - بے پروائی - صبر و قناعت ؎

سیر حاصل (ف + ع) صفت :- زرخیز - بار دار - شاداب - اچھی پیداوار کی ؎

سیر ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) چھکنا - رجنا - آسودہ ہونا پیٹ بھر نا نیت بھرنا - (۲) بیزار ہونا - متنفر ہونا - دل بھر جانا (۳) مستغنی اور بے پروا ہونا ؎

سیرت (ع) اسم مؤنث :- (۱) خو - خصلت - عادت - بان - بھاؤ (۲) ذاتی وصف - گن - ہنر ذاتی سلیقہ ؎

ہوتے سیرت سے ہیں مردان والا و ممتاز ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز و چپل (ذوق)

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا (مصحفی)

سیروا (ہ) اسم مذکر :- پلنگ یا چارپائی کے سرہانے خواہ پائینتی کی لکڑی (یہ لفظ سر + پا بمعنی پایہ یعنی پاؤں سے مرکب ہے کثرت استعمال سے وا ل معلہ گر پڑی اور پا حسب قاعدہ واؤ سے بدل کر وا ہو گیا) ؎

سیروں (ہ) اسم مذکر :- (۱) سیر کی جمع (۲) کثرت کے واسطے جس طرح دھڑیوں آتا ہے مثلاً سیروں لہو نکل گیا ؎

جوش جوں نے فصدوں سے مطلق کمی نہ کی ؎ سیروں لہو ہمارے بدن سے نکل گیا (آتش)

سیروں لہو بڑھنا (ہ) فعل لازم :- خوشی و انبساط کے باعث جسم میں بہت سا خون پیدا ہو جانا ؎

بڑھ گیا سیروں لہو اُن کو جو آتے دیکھا خود نہ پہچان سکا میں کہ مرا دل ہے وہی (داغ)

سیری (ف) اسم مؤنث :- آسودگی - پری - اطمینان - طمانیت - تسلی - تسکین -

سیر

سیر کو سوا سیر موجود ہے (۱) کہاوت :- ہر فن مولے راموسی - ایک زبردست کے لئے دوسرا اُس سے زیادہ زبردست موجود ہے ؎

سیر کی ہانڈی میں سوا سیر پڑا اور اُبل گیا (۱) کہاوت :- کم حوصلہ یا کم ظرف کو کوئی مرتبہ ملا اور وہ پھٹ پڑا - کمینے کو مقدرت ہوتے ہی پر نکلتے اور اپنے سے باہر ہو جاتا ہے ؎

سیر (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) (۱) وہ زمین جو مالک یا موروثی اسامی کے زیر کاشت ہو - کاشتکاری - اراضی کاشت جو زمیندار کے نام ہو (۲) شریک شامل بٹائی

سیر جوتا (ہ) اسم مذکر :- وہ زمیندار جو اپنی زمین کی آپ ہی کاشت کرے ؎

سیرا (ہ) اسم مذکر :- (پنجاب) حلوا - سوہن بھوگ (۲) شکے کا پتلا گڑھ جو تنبا کو میں ڈالا جاتا ہے ؎

سیراب (ف) صفت :- مرکب از (سیر + آب) تشنہ کا نقیض - پانی سے بھرا ہوا - لبریز ؎ تازہ - تر و تازہ - شاداب - سرسبز ؎ پھولا پھلا ؎ زرریز - زرخیز - سیر حاصل ؎ رجا ہوا - چھکا ہوا - پیٹ بھرا ؎

سیراب کرنا (۱) فعل متعدی :- پیاس بجھانا - تر و تازہ کرنا - پیٹ بھنا نیت بھرنا - چھکانا ؎

سیرابی (ف) اسم مؤنث :- نمی - تری ؎ شادابی - تر و تازگی - زرریزی - زرخیزی ؎

سیرت (ع) اسم مؤنث :- (۱) خو - خصلت - عادت - بان - بھاؤ (۲) ذاتی وصف - گن - ہنر ذاتی سلیقہ ؎

ہوتے سیرت سے ہیں مردان والا و ممتاز ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز و چپل (ذوق)

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا (مصحفی)

سیروا (ہ) اسم مذکر :- پلنگ یا چارپائی کے سرہانے خواہ پائینتی کی لکڑی (یہ لفظ سر + پا بمعنی پایہ یعنی پاؤں سے مرکب ہے کثرت استعمال سے وا ل معلہ گر پڑی اور پا حسب قاعدہ واؤ سے بدل کر وا ہو گیا) ؎

سیروں (ہ) اسم مذکر :- (۱) سیر کی جمع (۲) کثرت کے واسطے جس طرح دھڑیوں آتا ہے مثلاً سیروں لہو نکل گیا ؎

جوش جوں نے فصدوں سے مطلق کمی نہ کی ؎ سیروں لہو ہمارے بدن سے نکل گیا (آتش)

سیروں لہو بڑھنا (ہ) فعل لازم :- خوشی و انبساط کے باعث جسم میں بہت سا خون پیدا ہو جانا ؎

بڑھ گیا سیروں لہو اُن کو جو آتے دیکھا خود نہ پہچان سکا میں کہ مرا دل ہے وہی (داغ)

سیری (ف) اسم مؤنث :- آسودگی - پری - اطمینان - طمانیت - تسلی - تسکین -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سیر

سیر کھانا ۔ جی بھرنا ۔ نیت بھرنا ۔ پیٹ بھرنا ۔

سیری کرنا (۱) فعل متعدی :۔ بھرنا ۔ پُر کرنا ۔ چکانا ۔ رجانا ۔ اطمینان کرنا ۔ جی بھرنا ۔ نیت بھرنا ۔ پیٹ بھرنا ۔ خوش کرنا ۔ راضی کرنا ۔ تسلی کرنا ۔ تسکین کرنا ۔

سیری ہونا (۱) فعل لازم ۔ چکنا ۔ رجنا ۔ اطمینان ہونا ۔ تسلی ہونا ۔ تسکین ہونا ۔ تشفی ہونا ۔

سیری (۵) اسم مذکر ۔ (گنوار) شریک ۔ ساجھی ۔ بٹائی دار ۔ حصے دار ۔ شریک کشت ۔

سیڑھ (۵) اسم مؤنث :۔ (گنوار) تری ۔ نمی ۔ سیل ۔ سیلاب ۔ وہ ندی یا نالہ جس سے اُس کے آس پاس کے کھیت سیراب کئے جائیں ۔

سیڑھی (۵) اسم مؤنث :۔ (۱) زینہ ۔ مرزبان ۔ سُلّم ۔ پیشرفی (۲) وسیلہ ۔ ذریعہ جیسے آدمی سیڑھی سے چڑھتا ہے یعنی وسیلہ سے ترقی پاتا ہے (۳) درجہ ۔ مرحلہ ۔ مرتبہ ۔ ٹوکری ۔ گریڈ ۔ جیسے ایک سیڑھی اور چڑھ جانے پر پیر پھسلا پڑتا ہے" ۔

سیڑھی سیڑھی چڑھنا (۱) فعل لازم ۔ بدستور ترقی کرنا ۔ درجہ بدرجہ مرتبہ پانا ۔

سیڑھیاں (۵) اسم مؤنث :۔ (۱) سیڑھی کی جمع (۲) پوڑیاں ۔ پایہائے زینہ ۔ قدمچے ۔

سیزن (انگلش season) اسم مذکر ۔ رُت ۔ موسم ۔ سامفصل ۔

سیس (۱) اسم مذکر :۔ دیکھو (سائیس) ۔

سیس (۵) اسم مذکر ۔ (ہندی) سر ۔ سر فرق ۔ راس ۔ مونڈہ ۔ کپال ۔ کھوپری ۔ مستک ۔ پیشانی ۔

سیس پھول (۵) اسم مذکر :۔ (۱) سر کا ایک زیور کا نام (۲) خاوند ۔ پتی ۔ سرتاج ۔ برتا ۔

سیس نوانا (۵) فعل متعدی ۔ سر جھکانا ۔ سر خمیدہ کرنا ۔ سلام کرنا ۔ آداب بجالانا ۔ تسلیم بجا لانا ۔ حکم ماننا ۔

سیسا یا سیسہ (۵) اسم مذکر ۔ ایک دھات کا نام جو رنگ کی قسم میں سے نیلاہٹ لئے ہوئے ہوتی ہے ۔ سکا ۔ مُرَب ۔ زنگ ۔ بندوق کی گولیاں اسی سے بناتے ہیں ۔

سیسٹر (۵) اسم مذکر :۔ (۱) کمان کا چلّہ ۔ زہ کمان ۔ وہ رسّی جس میں تیر رکھ کر چلاتے ہیں (۲) اس رسّی کا ایک کنارا نام ۔

سیس ناگ (۵) اسم مذکر ۔ (ہندی) شیش ۔ ناگ یعنی سر پر اج (سانپوں کا راجہ جس کے ہزار پھن بتاتے اور کہتے ہیں کہ اس کے اوپر کے پھن پر زمین ٹھیری ہوئی ہے یہ وشنو کا بستر خیال کیا جاتا اور اس کا پھن اُن کا چھتر مانا جاتا ہے ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ پھن جی اور بلدیو جی شیش ناگ کا اوتار تھا ۔ پتال کا راجہ ۔

سیف (ع) اسم مؤنث :۔ تیغ ۔ تلوار ۔ شمشیر ۔ لمبی تلوار ۔

بھی سیف زبان سے کوں میاں ذوالفقار آتش کوئی کافر جو منکر ہو میری معجزہ بیانی کا (آتش)

سیف توپ پڑی تھی مگر پنجہ کاٹ کر گیا (۱) کہاوت : یعنی جس پر بھروسہ تھا وہ تو کام نہ آیا مگر ایک اور شخص سے کام نکل گیا (اس کی ابتدا یوں ہے کہ ایک مرتبہ نواب سیف اللہ خاں تلتی پر سوار تھے بیٹا پاس بیٹھا تھا کسی نادہندہ نے سوال کیا کہ اور بابو سیفو کوئی چٹاپلو انواب صاحب نے مٹھی پھیر لیا مگر لڑکے نے ایک اشرفی جیسے نکال کر ہاتھ میں رکھ لی ۔ نواب نے خوش ہو کر کہا "سیف توپ پڑی تھی مگر پنجہ کاٹ کر گیا") ۔

سیکھ

سیف زبان (ع ۔ ف) اسم مذکر ۔ تیز زبان ۔ وہ شخص جس کے کلام میں تاثیر اور بات میں اثر ہو ۔ اصلی اور جملہ شاعر سخن ان سخن گو ۔ منہ پھٹ ۔ دریدہ دہن ۔

دُنیا سے سُر کے سوا ں ہر تی کی آنکھیں کہہ جھکیں نیچے سیف زباں ہر تی کی آنکھیں (ذوق)

سیفہ (ف) اسم مؤنث ۔ جلد سازوں کا وہ اوزار جس سے کاغذ کاٹتے ہیں ۔ تلوار کا ٹکڑا ۔

سیفی (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ اسم جلالی جو کسی شخص کے رفیعہ کے واسطے نگلی تلوار کی تشبیہ پر مقدمہ مقررہ کے موافق پڑھ پڑھ کر پھونکنے اور اُس شخص کا ہلاک ہو جانا تصور کرنے میں جب یہ اسم اُلٹا اپنی ہی تباہی اور بربادی کا موجب ہوتو اسے سیفی کا کاٹ جانا کہتے ہیں ۔ نیز ایک دعا کا نام جس میں نہایت جلال برستا ہے ۔ مجازاً جادو ٹونا ۔

کوئی پڑھتا ہے سیفی میرا دشمن کوئی کھینچے پھرے ہے سیف آہن (ظفر)

ہو گیا میں قتل اُن کا نام لے کر پیارے مجھ کو سیفی یا کا اسم جمالی ہو گیا (صبا)

اُس غنیش ابرو سے چلے سیف سیفی خرگاں وہ کریں نشتر فولاد پہ جادو (جرأت)

مجھ پہ افلاک سے سیری ہی بلائیں آئیں سیفیاں پڑھتے ہوئے پھر کے بلائیں آئیں (موقع)

دم فنا دیکھنے والوں کے کیا کرتا ہے سیفی عامل کا اشارہ ہے ترے ابرو کا (آتش)

(۲ ۔ ۱) سراپ ۔ دعائے بد ۔ کوسنا ۔ نفرین (۳ ۔ ۱) صفت :۔ تلوار سے مشابہ ۔ شمشیر نما ۔

سیک یا سینک (۵) اسم مؤنث ۔ گرمی تپش لپٹ ۔ حدت ۔ تفعول ۔ تیز آگ کے نزدیک لے جانا ۔

سیک پہنچنا (۵) فعل متعدی ۔ گرمائی پہنچنا ۔ آرام آنا ۔

سیکتے پھرنا (۵) فعل لازم ۔ (باطاری) چارہ جوئی کرتے پھرنا ۔ رفع تکلیف کے واسطے مدد گار ڈھونڈھنا ۔ جیسے ہمارا کوئی وار چل گیا تو پھر سیکتے ہی پھرو گے" ۔

سیکڑا (۵) اسم مذکر :۔ (۱) سو ۔ صد (۲) صفت :۔ فی صدی ۔

سیکڑوں گھڑے پانی پڑ جانا (فعل لازم ۔ کمال نادم و شرمندہ ہو جانا ۔ نہایت خجل و منفعل ہو جانا ۔ شرم سے آب آب ہو جانا ۔

چند اس نے سے قطرے جو بڑے پانی کے پڑ گئے سیکڑوں سنبل پہ گھڑے پانی کے (نصیر)

پھینے کل آپ جو غیروں سے لڑے پانی کے پڑ گئے سیکڑوں بس ہم پہ گھڑے پانی کے (جرأت)

سیکنا (۵) فعل متعدی :۔ (۱) آگ پر گرم کرنا ۔ تپانا ۔ گرمائی پہنچانا ۔ تفعول کرنا ۔ گرم پانی کے تودے دینا ۔ (۲) روٹی پکانا ۔ روٹی پونا جیسے دو روٹیاں ہماری بھی سیک دیا کرو" (۳) کرارا کرنا ۔ خوب گرمائی پہنچانا ۔ انگاروں پر لال کرنا (۴) چارہ جوئی کرنا ۔ حمایتی تلاش کرنا (۵) بھوننا ۔ بریاں کرنا جیسے کباب سیکنا" ۔

سیکھ (۵) اسم مؤنث :۔ (ہندی) پند نصیحت ۔ سکھنا ۔ اُپدیش ۔ صلاح ۔ مشورہ ۔

سیکھ دینا (د) فعل متعدی ۔ نصیحت کرنا ۔ پند دینا ۔ صلاح دینا ۔ مشورہ دینا ۔ تدبیر بتانا ۔

سیکھ دا کو دیجئے جا کو سیکھ سہائے سیکھ نہ دیجے باندرا جو گھر بیٹھے کا جائے (دوہا)

(اس کا قصہ مختصر اس طرح پر ہے کہ ایک مرتبہ بارش کے سبب بندر عاجز آکر اور بھاگ چھپا اپنے گھر کو ایک کھجور پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سیک

چڑھ گیا جہاں پیا پنے مگر نسلے میں بھیا ہوا مینہ کی بوندوں کا ہوا تھا اُس نے سُر سے بلا نصیحت کیا کہ مدد تجھ خدا نے انسان کی سی صورت ہاتھ پاؤں سب کچھ دیئے مگر تو نے اتنا سلیقہ بھی نہ کیا کہ اُن کو بھیگنے سے بچا جاتا بندہ ایک تو جلا ہوا اچھا بھی ہوا اور بھی جلایا (اُردو کہاوت) نوکیا کہ اُس نے کہا کہ بھیگنے سے بچا جاتا پر غرض کہ سکھا دیتا (دکھا)

سیکھ لینا (ف) فعل متعدی:- (ہندو) (۱) اصلاح و شورہ لینا۔ رائے لینا (۲) نصیحت پکڑنا۔ عبرت پکڑنا۔ نصیحت حاصل کرنا۔

سیکھ ماننا (ف) فعل متعدی:- نصیحت پر چلنا۔ کہا ماننا۔ صلاح یا مشورے پر عامل ہونا۔ "جو نہ مانے بڑے کی سیک وہ مانگے در در بھیک"۔

سیکھتڑ (ف) صفت:- نو آموز۔ مبتدی۔

سیکھنا (ف) فعل متعدی:- (۱) آموختن کا ترجمہ۔ تعلیم پانا۔ حاصل کرنا۔ پڑھنا (۲) دوسرے کی عادت یا روش اختیار کرنا جیسے "سیکھ سیکھ پڑوسن تیرے لچھن"۔

دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے (درد)

سیل (ف) اسم مذکر:- (۱) بھالا۔ برچھا۔ نیزہ۔ ترپون۔ بتم علم (فارسی اللوں نے اسی سے سہل لکھا ہے) (۲) سیسی بچوں کی موچھیں۔ بسورہ (۳) انگلش Shell چونکہ اُردو والوں نے تیسرے معنی میں اس لفظ سے یہ لفظ بنا لیا اس وجہ سے ہم نے بلحاظ اُردو تلفظ اسی میں داخل کر دیا۔ ایک قسم کا آہنی گولہ جس کے اندر بارود دیا چھوٹے چھوٹے ہتیار مع بارود بھر کر توپ کے ذریعہ سے چلاتے ہیں جو وقت پر گولہ سخ ہو جاتا ہے تو دفعتہً اندر کی بارود میں آگ لگ کر پھٹ جاتا ہے۔ بم کے گولے کو بھی سیل کا گولہ کہتے ہیں)۔

سیل کا کونڈا (ف) اسم مذکر (عو):- (موچھوں کا کونڈا) (ہندوستان کی عورتوں کا دستور ہے کہ جب لڑکا سن بلوغ کو پہنچتا اور اس کی مسیں بھیگنے لگتی ہیں تو وہ اس خوشی میں سوئیاں پکا کر انہیں کونڈوں میں بھر اللہ میاں کی نیاز دلواتی اور سب کو کھلاتی ہیں)۔

سیل کے کونڈے ہی کے آج ہیں کیا اے دوا وہ چھوٹا سا جو لو کا تیری گودی کا پلا (انشا)

سیل کا گولہ (ف) اسم مذکر:- بم کا گولہ مجوف بارود بھر اگولہ۔ بہ فصل دیکھو (سیل نمبر ۳)

سیل (ع) اسم مذکر و مؤنث:- پانی کی رو۔ سیلاب۔ بہاؤ۔ بہاؤ۔ لہر۔ طغیانی۔ طوفان۔

پھرتا ہے سیل حوادث سے بھی سوں کا منہ شیر سپید صاف تیرتا ہے وقت فطن آب میں (ذوق)

نئی مے خواری کر جس روز محبوب خدا سیل ہے ہو کیوں نہ نادم خانۂ خمار کا (ناسخ)

رہی ہے منزل مقصود سے تھوڑی دور کتنے دکستاں انہیں حاتم پہ کیا کیوں خبر تھی مجھے سیل فنا کے آنے کی (داغ)

الٰہی سیل گنہ عرق انفعال کی (سالک مثال نیش)

سیل (ف) اسم مؤنث:- (۱) نمی۔ تری۔ رطوبت۔ سیڑھ۔ نم (۲) شرم۔ حیا جیسے اُس کی آنکھوں میں ذرا سیل نہیں" (۳) ٹھنڈ۔ سردی۔ خنکی۔ چنانچہ سیلا بمعنی ٹھنڈا اور سیلک بمعنی ٹھنڈا آتا ہے جو اسی سے نکلا ہے (۴) عادت۔ بان۔ خو خصلت۔ سیرت۔ خلق۔

سیل

اہلیت۔ سبھاؤ۔ آدمیت۔ مزاج طینت۔ سرشت۔ صلاح۔ نیکی۔ پارسائی۔ پاکدامنی بھلائی حلم۔ مروت۔ نرم دلی۔ استقلال (اس لفظ کے لوے میں جب نمی کے معنی لیتے ہیں تو واؤ شامل ہوتا ہے اور اس سے اخذ کرتے ہیں اور جب خلق عادت وغیرہ معنے مراد رکھتے ہیں تو اس جگہ شامل ہوتا ہے اور اخذ کرتے ہیں مگر درحقیقت دونوں قریب قریب ایک ہی معنی کے ہوتے ہیں کیونکہ خلق فارسی میں بھی اچھے عمدہ کے معنی میں آیا ہے اور ٹھنڈ ہندی میں بھی خوش اور نیکی کے معنی میں آیا ہے جیسے اُس کی اکل ٹھنڈ اپنے ٹھنڈ اپنے سوں)

سیل جانا (ف) فعل لازم:- نم ہو جانا۔ تر ہو جانا۔

سیل گرم (ف) صفت:- کچھ ٹھنڈا کچھ گرم۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ گنگنا۔ گنگنا۔

سیل نائی (ف) اسم مؤنث:- (ہندو) دیکھو (سیتل نائی)۔

سیل ونت (ف) صفت:- (ہندو)۔ صالح۔ پاکدامن۔ پارسا۔ عصمت۔ سلیم الطبع۔ اہل۔ راضی۔ خوش۔ قانع۔ صابر۔ وفادار۔

اونچے نیچے ہندو پوتے کائے بھینس گھر گھوڑی سیلونت ایک جی چڑی پھر چلا ساس کی جڑی (بجن کبیر)

ہلدی رومی ناتجے کھیٹ میں تجے نہ آم سیلونت گن ناتجے ارگن تجے نہ غلام (دوہا)

سیلا (ف) صفت:- (۱) نم۔ بھیگا۔ تر۔ گیلا (۲) ٹھنڈا۔ خنک۔ بارد۔ سرد۔

سیلا کر کے کھانا (ف) فعل متعدی:- (ہندو) (۱) ٹھنڈا کر کے کھانا (۲) نرمی اور آہستگی سے کام نکالنا۔ جلدی نہ کرنا۔

سیلاہ (ف) اسم مذکر:- (۱) ریشمی چادر جس کا دکن میں زیادہ رواج ہے اور طریق سوغات اکثر لاتے ہیں (۲) سر پر باندھنے کا ریشمی عمامہ۔ مندیل۔ پگڑی (۳) ایک قسم کا ابلا ہوا چاول (اس کلمہ شامی قرار دیتے ہیں)۔

سیلاب (ع۔ ف) اسم مذکر (۱) پانی کا ریلا سد و طوفان آب۔ پانی کا پٹھاؤ۔ طغیانی (۲) ریلا۔ نالہ۔ ندی۔

میر ہے شکوں کا فلک پر موج زن سیلاب تھا نالۂ من کی جگہ شب حلقۂ گرداب تھا (ناسخ)

سیلاب چی (ف) اسم مذکر:- (الکھنؤ) دیکھو (چلمچی) لگن طشت منہ ہاتھ دھونے کا برتن۔

ماہ کامل تیرے منہ کی ہے سیلاب چی آفتاب اے تا باں آفتاب ہو گیا (ناسخ)

(یہ لفظ ترکی میں چلمچہ اور فارسی سے تغاچہ ہو کر چلمچی کر لیا اور اہل لکھنؤ نے سیلاب چی ٹھیرا لیا)۔

سیلابی (ف) اسم مؤنث:- (۱) نمی۔ تری۔ رطوبت۔ سیلاب (۲) زمین جو دریا کی طغیانی سے سیراب ہوتی ہے کھادر۔ ترائی (۳) طغیانی۔ چڑھاؤ۔ رو۔ طوفان۔

سیلانی (ف) صفت:- سیر کا شوقین۔ سیر کرتا پھرنے والا۔ جہاں گرد۔ سیلانی۔ رمتا۔ باوہ نوردی بھرنے والا۔

سیلانی جیوڑا (ف) صفت:- بوجی۔ لہری۔ من موجی۔ وہ شخص جو ایک جگہ ٹکے نہ دیر تک ایک شغل میں مصروف رہے۔

سیلانی فقیر (ف) اسم مذکر:- رمتا جوگی۔ درویش جہاں گرد۔ مرد سیاح۔

کل سیل سا جو شاں جو اد ھر آیا میر سب بولے کہ یہ فقیر سیلانی ہے (میر)

سیل کھڑی (ف) اسم مؤنث:- دیکھو (سنگ جراحت)۔

سیلنا (ف) فعل لازم:- نم ہونا۔ گیلا ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سیل

سیلی (ہ) اسم مؤنث (۱) وہ بالوں کی ڈوری یا سیاہ ریشم خواہ تاگوں کی لڑی جو انگرکھی یا شیروانی کے گلے میں پہنتے ہیں ؎

تو نے کان لو بالا چھاؤ دیہن کر لیا جو گیا بیس ہاتھوں بیچ سمر گجیے بچ بلی کاندے پے کیس (دونا)
سازو برگ بینوائی حسرت واندوہ ہیں ہم فقیروں کے لئے سیلی ہے بھاگا آہ کا (بحر)

(۲) جال بجالی (۳) عورتوں کے زیر ناف تا سینہ پیشاور سینے کے بالوں کی سیدھی لکیر ؎

دیکھو سیلی قبر ہے ہتھیلی قبر ہے (قافیہ میں شعر یا عشق نقل نہیں کیا گیا) (رنگین)

موج خمیر ہے کہ سیلی ہے شکم پیار کے ناف ہے یا شیشہ کافور پیرہن میں ہے (آتش)
ناف اُس صبیح کی ہے کونی نسترن کا پھول تا ناف سیلی سینے سے ہے نسترن کی شاخ (ذوق)

سیم (ہ) اسم مؤنث چھوٹی چھلی ایک قسم کی ترکاری جس کی پھلیاں یا اُس کے بیج پکایا کرتے ہیں ؎

سیم کے بیج (ہ) اسم مذکر۔ تخم سیم جو اکثر پھیل کر پکاتے اور لذت میں بادام کے مزے کے ہوتے ہیں ؎

سیم (ف) اسم مؤنث۔ (۱) چاندی۔ روپا۔ نقرہ (۲) دولت۔ روپیہ پیسہ ؎

بیڑیاں سی ہیں ہتھڑیاں لوہے میں ہیں نے سیم کے جنوں جلے آہن اب تو سیم در ہے آہن گر کے پاس (ناسخ)

سیم تن یا سیم بدن (ف) صفت۔ چاندی کے سے جسم والا۔ گورا۔ چٹا۔ معشوق۔ حسین۔ خوبصورت۔ من موہن ؎

سیماب (ف) اسم مذکر مرکب از (سیم + آب) پارہ۔ زیبق۔ بسمجوج۔ روح اکسیر بلکہ روح جمیع اجساد ہے ؎

دل میں ہے سیماب آنکھ بچھو نامہ کی جا حال دل کے نامہ بر لائق نہیں تحریر کے (ظفر)

سیماب آگ ہونا (۱) فعل لازم۔ مثل سیماب بے قرار اور بے تاب ہونا۔ چونکہ سیماب آگ پر نہیں ٹھیرتا اور جلد پرواز کر جاتا ہے اس وجہ سے تشبیہاً محاورہ ہو گیا ؎

رات ایسا انتظار یار میں بے تاب تھا بستر گل کو نہ تھا میں آگ پر سیماب تھا (ناسخ)

سیماب وار (ف) صفت۔ سیماب کے مانند۔ مثل سیماب بے تاب و بے قرار ؎

سیمابی یا سیمابیا (۱) اسم مذکر۔ کبوتر کے ایک رنگ کا نام ؎

ہیں یہ بے تابی کے محصول کسی رنگ کا ہو نامے کے بند ہتے ہی سیمابی کبوتر ہو جاے (ناسخ)

سیمرغ (ف) اسم مذکر۔ عنقا۔ ایک پرند کا نام جس میں بقول بعض تین سو نو دس کل رنگ ہوں بقول بعض قیس پرندوں کے برابر قد رکھتا ہے۔ زال پدر رستم کو اسی نے پرورش کیا تھا اور بعض لوگوں نے ایک حکیم کا نام بھی لکھا ہے جس کی خدمت میں زال نے تعلیم پائی تھی ؎

ڈرتے ہیں ترے ڈوک پرگاں سے یہ طائر سیمرغ نہ نکلے ہے قاف سے باہر نہیں آتا (اسیر)

سیمل (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (سینبھل) ؎

سیمی یا سیمین (ف) صفت۔ چاندی کا۔ نقرہ ؎

سین (انگلش Scene) اسم مذکر۔ نظارہ ؎ پردہ۔ وہ پردہ جو تماشا گاہوں میں ہر ایک جھانکی یا تماشے کے بعد ڈالا اور اُٹھایا جاتا ہے تھیٹر کا پردہ جس پر جنگل پہاڑ وغیرہ کا نقشہ بنا ہوا ہوتا ہے

سین

سین (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) اشارہ چشم۔ آنکھ کا اشارہ۔ عشوہ۔ غمزہ۔ چٹک۔ رمز (۲) علامت۔ نشان۔ چہ (یہ لفظ فارسی میں نشان بتانے کو آکر شروع یا بیچ سے باہر ایک ہنا ثابت ہے) ؎

سین چلانا یا دینا یا مارنا (محاورہ) فعل متعدی۔ (ہندی) آنکھ مارنا۔ بھوں چلانا۔ اشارہ کرنا۔ غمزہ کرنا ؎

سین (ع) اسم مذکر۔ دیکھو حرف (س) ؎

سینا (ہ) فعل متعدی۔ دوخت کرنا۔ ٹانکا بھرنا ؎ رفو کرنا ؎

سینا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) عضو دوخت سیوں۔ ٹانکا۔ سینے کا کام۔ سینے کا کپڑا۔ سلائی کی چیز جیسے "میرے آگے بھی بہت سینا پڑا ہے" "اُن کا سینا ہماری پسند نہیں" ؎

سینا پرونا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) سینے سلائی کی چیز۔ سلائی کا کام "تم بچے کو لو تمہارا سینا پرونا میں سنبھالوں" ؎

سیناس (س) اسم مذکر۔ (ہندی) سینا۔ فوج۔ لشکر۔ سپاہ ؎

سیناپتی (س) اسم مذکر۔ (ہندی) سپہ سالار۔ فوج کا کمانیر ؎

سیناہ (ف) فعل متعدی۔ (۱) انڈوں پر بیٹھنا۔ انڈوں کو بیٹھ کر گرمانی پہنچانا (۲) ہندی) پوجنا۔ پرستش کرنا۔ پوجا کرنا۔ عبادت کرنا ؎

چتے رام کو چھاڈ کے سیویں تتی اُوت آپ بچارے مر گئے جن سے مانگیں پوت (کبیر دوہا)

(۳) پالنا۔ پرورش کرنا۔ جیسے اُنھوں نے تو بیماری کو سے رکھا ہے علاج۔ دوا تو ابھی نظر آتے" ؎

سینا مینی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) اشارہ و کنایہ۔ باہم آنکھیں لڑانا۔ رمز و کنایہ ؎

سینت (ہ) تابع فعل۔ (ہندی) صفت۔ بلا قیمت۔ بھوکٹ۔ بن داموں۔ یونہیں ؎ ناحق۔ بے فائدہ جیسے کھانا نہ کپڑا سینت کا بھدرا" یعنی وہ چیز بے قیمتا ہے نہ کپڑا صفت کا خانہ بن گیا ہے ؎

سینتالیس (ہ) صفت۔ سات اوپر چالیس۔ چہل و ہفت۔ ۴۷ ؎

سینتنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سنگوانا۔ حفاظت سے رکھنا جیسے سینت کے رکھنا (۲) جوڑنا۔ جمع کرنا ؎ علیحدہ کر کے رکھنا (۳) کسی کے پاس رکھنا۔ جمع کرانا (۴) بازاری۔ مار ڈالنا قتل کر ڈالنا۔ مار رکھنا۔ ٹھور رکھنا۔ کھیت رکھنا ؎

سینتیس (ہ) صفت۔ سات اوپر تیس۔ سی و ہفت۔ ۳۷ ؎

سینچنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (سیچنا) بلانا۔ کھیت میں پانی دینا ؎

سیندور (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (سندور بمعنی اینگور) ؎

سیندور کھانا (۱) فعل متعدی۔ اول معلوم دوم مار ڈالنا۔ سر مر کھانا ؎ لطف جاتا ہے سرو نالہ پر شور کا خون دل پینا ہے یہ کھانا مجھے سیندور کا (ذوق)

سیندور کھلانا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو (سر مر کھلانا) آفت بند ہو جانے کی وا کھلانا۔ کیوں نہیں بولتے سحر کے طیور کیا شفق نے کھلا دیا سیندور (ذوق)

سیندوری آم (ہ) اسم مذکر۔ سُرخی لئے ہوئے آم ؎

سیندھ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) نقب۔ کوٹھل۔ کوٹ شکاؤنہ۔ دیوار میں چوری کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سین

واسطے چسپید کرنا (یہ لفظ سنسکرت سندھی ۲۲۲۲ بمعنی سریش سے نکلا ہے (۲) ایک قسم کی کچی یا پھونٹ جسے سونھی بھی کہتے ہیں ۔

سیندھ لگانا (ف) فعل متعدی :- گھر یا دیوار میں کونبھل دینا ۔ نقب زنی کرنا ۔

سیندھا (ف) اسم مذکر :- کانی ناک والا سفید ہو خواہ کالا بلی خواہ سیاہ ۔ نک سنگ ۔ پہاڑی نون ۔

سیندھی پلیندی (ف) اسم مؤنث :- (۱) جنگلی کھجور کے تنہ کا رس جس سے سرور ہوتا اور اکثر تاڑی کی بجائے پیتے ہیں (۲) دیکھو (سوندھی) ۔

سینک (ف) اسم مؤنث :- دیکھو (سیک بمعنی گرمائی) ۔

سینک (ف) اسم مؤنث :- (۱) جھاڑو کی تیلی تیلی ۔ خلال ۔ دانت کریدنی (۲) تنور کا گز ۔

سینک سڑپے (ف) اسم مذکر :- (ہندو طنزاً) فضول خرچی ۔ اسراف ۔ صرف بیجا ۔ (یکوئی محاورہ نہیں ہے صرف بطریق مذاق کبھی بول دیتے ہیں جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ کوئی سوم بنیا اپنے گھر والوں کو ایک سینک بھر کے گھی پکا کر کھا تھا جب وہ مر گیا تو بیٹے نے اسے بھی فضول خرچی سمجھ کر تھوڑا سا گھی ایک شیشے میں بند کر کے رکھ دیا اور کہا کہ سینک سڑپے تو لالچی کے ساتھ گئے اب تو دیکھو اور کھاؤ پیو لب اور بھی زیادہ کفایت کے عادی ہو جاؤ دیکھ لینے سے بھی تسلی ہو سکتی ہے کیا ضرور ہے کہ گھی کھایا ہی جایا کرے) ۔

سینک کھڑی رہے (ف) محاورہ :- گاڑھی بھنگ کی تعریف میں بولتے ہیں ۔

ساقی کی عطا میں کوئی کیا شاخ نکالے گاڑھی پیچنی بھنگ کی سینک اس میں کھڑی ہے (اسیر)

سینکڑا (ف) صفت :- دیکھو (سیکڑا) ۔

سینکنا (ف) فعل متعدی :- دیکھو (سیکنا) ۔

سینکیا (ف) صفت :- (۱) دھاری دار ۔ مخطط ۔ خط دار جیسے سینکیا گلبدن ۔ (۲) اسم مذکر :- چڑیا ۔ ڈوریا ۔ کھنجری ۔

سینگ (ف) اسم مذکر :- (۱) شاخ حیوان ۔ قرن "بھاروں کا بھلا ایک سینگ کیلا ایک سو کھا" (۲) بازاری ۔ عضو تناسل ۔ ٹھینگا ۔ انگوٹھا جیسے گھا گئی لڈو اور کھا گئی سینگ "(۳) علامت خاص ٹیکہ ۔ علامت فخر جیسے کیا تمہارے ہی سر پر سینگ ہیں" (۴) ذاتی بوجھ ۔ ذاتی اولاد جیسے گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں" ۔

سینگ سمانا (ف) فعل لازم :- گنڈہ ہونا ۔ پنپنا ۔ سرن پانا ۔ آرام پانا ۔ گزر دیکھنا ۔ حفاظت کی جگہ تلاش کرنا جیسے جہاں سینگ سمائے وہاں چلے جاؤ" ۔

سینگ کٹا کر بچھڑوں میں ملنا (ف) فعل لازم :- بڑی عمر کے آدمی کا چھوکروں کی مجلس میں شریک ہونا ۔ بڑوں کا بچوں میں کھیلنا کودنا ۔ ڈاڑھی مونچھ منڈا کر لڑکا بننا ۔

سینگ مارنا (ف) فعل متعدی :- جھونکنا ۔ سینگ چبھونا ۔ سینگ گھسیڑنا وغیرہ ۔

سینگ نکلنا (ف) فعل لازم :- (۱) شاخ کا نمودار ہونا ۔ ماتھے پر قرن نکلنا (۲) جانوروں کا جوان ہونا ۔ جوانی پر آنا ۔

سینگڑا (ف) اسم مذکر (۱) بارود رکھنے کا سینگ ۔ بارود دان (۲) ایک سینگ کا باجا جسے منہ سے بگل کی طرح بجاتے ہیں ۔ ناد ۔

سینگنا (ف) فعل متعدی :- (گنوار) شاخ دار حیوان کی چمڑی پہچاننا ۔ چوری کا مال پہچاننا ۔ چمڑی کے مویشی پکڑنا ۔

سنگوٹی (ف) سینگ کی تصغیر (۱) چھوٹا سا سینگ ۔ ننھا سینگ جیسے اس بیل کی کیا چھوٹی چھوٹی سنگوٹیاں ہیں (۲) اسم مؤنث :- ہرن کے سینگوں کا بنا ہوا ہتھیار جس سے اکثر پٹلباز کھیلا کرتے ہیں (۳) پیتل کا خول یا شام جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھاتے ہیں ۔ سینگوں کا غلاف (۴) ماس کا محصول حیوانات کا محصول جسے "فی ماس بولتے ہیں" ۔

سینگی (ف) اسم مؤنث :- (۱) وہ سوراخ کیا ہوا سینگ جسے منہ سے کھینچ کر بدن کا گوشت ابھار لیتے یا گرمی چوستے ہیں ۔ شاخ حجام ۔ شیشہ حجام جسے "درد کو ابھی سینگی کاڑھیں (آواز) (۲) ایک قسم کی مچھلی ۔

سینگی والی (ف) اسم مؤنث :- (۱) وہ کنجری جو سینگیاں لگائے (۲) بدصورت اور بدہیئت عورت (جب بھری سینگی کہیں گے تو پچھنوں سے مراد ہوگی اور خالی سینگی کہیں گے تو صرف سینگی کھینچنے سے مراد ہوگی) ۔

سینگیاں (ف) اسم مؤنث :- (سینگی کی جمع) ۔

سینگیاں توڑنا (ف) فعل متعدی :- (۱) سینگیاں کھینچنا یا لگانا ۔ شاخیں لگانا (۲) بازاری :- متواتر بوسے لینا ۔ بتیاں توڑنا ۔

سینگیاں کھینچنا یا لگانا (ف) فعل متعدی :- شاخیں لگانا ۔

سینہ (ف) اسم مذکر :- چھاتی ۔ صدر ۔ انسان کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں ہوتی ہیں اور حیوانات کا اگلا دھڑ جس میں دونوں پستیں ہوتی ہیں (اگرچہ فارس والوں نے پستان اور سرزنش کے معنی میں بھی باندھا ہے) ۔

سینہ ابھار کر چلنا یا نکال کر چلنا (ف) فعل لازم :- تن کر چلنا ۔ سینہ تان کر چلنا ۔ اترا کر چلنا ۔ اینٹھ کر چلنا ۔

سینہ بند (ف) اسم مذکر :- (۱) انگیا (۲) ایک سر مائی پوشش کا نام جس سے چھاتی گرم رہتی ہے (۳) گھوڑے کی پیٹی جو نیچے گیر کے اوپر کسی جاتی ہے (۴) وہ کپڑا جو بچوں کی رال ٹپکنے کے سبب کپڑے بچانے کے لئے سینے تک باندھ دیتے ہیں ۔

سینہ بہ سینہ (ف) تابع فعل :- (۱) چھاتی پر چھاتی ۔ چھاتی سے چھاتی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سین

ہی ہوئی (۲) وہ بات جو خاندان میں ایک دوسرے کی بتائی ہوئی پر چلی آئے۔ وہ بات جو نسلاً بعد نسلٍ ہوتی آئے۔

سینہ پر سل دھرنا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (چھاتی پر پتھر رکھنا) ؎

خانۂ اغیار میں جاتے ہیں سن کر کیا کروں — سل مگر سینہ پہ دھر لیتا ہوں بھاری اس کے نل (مجمل)

سینہ پیٹنا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (چھاتی پیٹنا نمبر ۱) ؎

شگافِ جادہ ہر جا دیکھ کر سینہ پیٹتا ہے — رفو کرتا ہوں نوکِ خار سے صحرا کے دامن میں (امانت)

سینہ پیٹنا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (چھاتی پیٹنا)۔

سینہ چاک ہونا (۱) فعل لازم:۔ چھاتی پھٹنا۔ سینہ شق ہونا۔ صدمہ کے مارے چھاتی کا پھٹا جانا ؎

ہلا کیا حضرتِ آدم کو پھاہا جنت سے آنے کا — نہ کیوں اس غم سے سینہ چاک ہو گندم کے کھانے کا (نصیر)

سینہ زن (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو محرم میں سینہ زنی کرے۔ ماتمی۔

سینہ زوری (ف) اسم مؤنث:۔ زور آوری۔ سرزوری۔ زبردستی۔ سرکشی۔

سینہ زوری کرنا (۱) فعل متعدی:۔ سرزوری کرنا۔ زبردستی کرنا۔ دھینگا دھینگی کرنا۔ سرکشی کرنا۔

سینہ زور (ف) صفت:۔ زبردست۔ سرزور۔ سرکش۔

سینہ سپر (ف) تابع فعل:۔ سنکھ ہو کر۔ مقابل ہو کر۔ سینہ سامنے کر کے۔ ڈٹ کے سامنے کرے گا تو جہاں تیغ آزمائی — تو واں سینہ سپر ہم بھی چلیں گے (جرأت)

(۲) صفت:۔ صفِ جنگ میں سینہ سامنے کر دینے والا۔ وہ بہادر جو مُنہ پر کھائے اور جو سہی پر مارے۔

سینہ سپر رہنا (۱) فعل لازم:۔ موقع خوف و خطر یا ہلاکت یا جنگ وغیرہ میں مُنہ سامنے رکھنا۔ مقابل رہنا۔ سامنے رہنا۔ جما رہنا۔ ڈٹا رہنا ؎

دیکھیں گے تیری برشِ شمشیر نظر ہم — جوں آئینہ رہتے ہیں سدا سینہ سپر ہم (نصیر)

سینہ سپر کرنا (۱) فعل متعدی:۔ صفِ جنگ میں ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالنے سے نہ رکنا۔ مقابل ہونا۔ سنکھ ہونا۔ سامنے ہونا۔ مُنہ پر کھانا۔ ضرب یا نشانہ کے واسطے مُنہ سامنے کر دینا۔ مقابلہ کرنا۔ نشانۂ آفت و بلا ہونا ؎

ہم وہ نہیں کہ جاں کا خوف خطر کریں — کھنچیں جو آپ تیغ تو سینہ سپر کریں (امانت)

سینہ سپر کیا تھا جن کے لئے بلا کا — وہ بات بات میں اب تلوار کھینچتے ہیں (میر)

کیوں بھویں تانتے ہو بندہ نواز — سینہ کس وقت میں سپر نہ کیا (درد)

پاس اُس کے گئے جو ہم سپر کو سینہ — دل کرنے کو اُس کی چاہ کا گنجینہ (بیخود)

سین

جب ہم سے کنا دیکھنے آئے ہیں تم ہیں — سُن کر یہ لگا وہ دیکھنے آئینہ (بیخود)

کیا لطف ہے گر بہر دم وہ تیغ کھینچے — سینہ سپر کریں ہم قطع نظر کر و تم (میر)

تیغ قاتل کو جب اچھا سپر کا فسوس — مصحفی تجھ کو یہاں سینہ سپر کرنا تھا (مصحفی)

سینہ سپر ہونا (۱) فعل لازم:۔ آفات و بلا کا نشانہ ہونا۔ صفِ جنگ میں ڈٹنا۔ مقامِ خوف و خطر میں مُنہ سامنے کر کے کھڑا ہونا۔ مقابل ہونا۔ سنکھ ہونا ؎

خدنگِ مژگاں سے ذوق اُس کے دلِ اپنا سینہ سپر ہے جب سے
مثالِ آئینہ سخت جانی سے سینہ دیوار آہنی ہے (ذوق)

اُٹھائے غم اتنے کس نے میرا سا جگر کس کا — ہوا یوں معرکے میں عشق کے سینہ سپر کس کا (مصحفی)

مژگاں اُس کے پیچھے ہیں خنجر ہیں یا بھالے ہیں — سینہ پر یاں ہم بھی سب اپنے بھالے ہیں (شرف)

سینہ سیاہ (۱) صفت:۔ سیاہ دل۔ تیرہ دل۔ کپٹی۔ بدباطن۔ سیاہ باطن۔

سینہ صاف (ف) صفت:۔ بے کپٹ۔ بے نفاق۔ صاف دل۔

سینہ صندوق (۱) صفت:۔ اُبھرے ہوئے سینے والا۔ چوڑے چکلے سینے والا۔

سینہ کاوی (ف) اسم مؤنث:۔ سینہ خراشی۔ محنت شاقہ۔ سخت کوشش و محنت کشی۔ عسیب ؎

سینہ کاوی اس کے کوئی جب تک نہ اے ظفر — نامور ہو جو گیں ایسا تو ہو سکتا نہیں (ظفر)

غم جدائی میں تیرے ظالم کروں میں کیا مجھ پہ کیا بنی ہے — جگر گدازی ہے سینہ کاوی ہے جانکنی ہے (ذوق)

سینہ کوبی یا سینہ زنی (ف) اسم مؤنث:۔ چھاتی پیٹنا۔ ماتم۔ وتحال۔ تصادم ؎

چشم کہتی ہے تری جنبشِ مژگاں سے کہ دیکھ — سر پہ ہمارے یہ سینہ زنی خوب نہیں (ذوق)

سینہ کوٹنا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (چھاتی پیٹنا یا کوٹنا) ؎

بس کہ ایں حالِ الم زدہ اے وائے — سینہ ہی فقط کوٹے ہے کیا پیٹے ہے سر بھی (جرأت)

دل جو تھا اک آبلہ پھوٹا گیا — رات کو سینہ بہت کوٹا گیا (میر)

سینے (۱) اسم مذکر:۔ (۱) سینہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی تبدیلی صورت۔

سینے پر پتھر رکھنا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (چھاتی پر پتھر رکھنا) ؎

سینے پر اپنے تو بھی رکھ اے نصیر پتھر — کیوں سنگ دل کے غم میں کرتا ہے آہ بیٹھا (نصیر)

سینے پر سانپ لوٹنا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (چھاتی پر سانپ لوٹنا)۔

سینے پر ہاتھ دھرنا (۱) فعل متعدی:۔ کسی صدمہ پر دل کو تھامنا۔ دل کو تسلی دینا۔ اضطراب خاطر کو روکنا ؎

ہاتھ سینے پہ میں دھر دھر کے بہت بیٹھ گیا — راہ میں تیری کہاں تک نہ ہر گام قلق (مصحفی)

سینے سے لگانا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (چھاتی سے لگانا) ؎

شبِ ہجراں میں جو کچھ مُنہ سے ہوئی ہیں باتیں — تیری تصویر کو سینے سے لگا لوں تو کہوں (دوغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سین

سینے کا ابھار (ا) اسم مذکر۔ عورتوں کی چھاتیوں کا نو چھاتیوں کا اُبھرنا جو علامتِ بلوغ ہے ۔

سینی (ف) اسم مؤنث :۔ لوہے تانبے خواہ پیتل یا ٹین کا خوان یا کشتی ۔

سیو (ا) اسم مذکر :۔ ف (سیب ۔ سیو) (۱) ایک شیریں پھل کا نام۔ دیکھو (سیب) (۲) ایک قسم قلمدار مٹھائی اور نیز نمکین بیسن کی سوّیاں ۔

سیوا (س) اسم مؤنث :۔ (۱) خدمت۔ ٹہل جیسے "سیوا کرے سو میوہ کھائے"۔ (۲) نگہداشت۔ حفاظت۔ نگرانی۔ محافظت (۳) نوکری۔ چاکری۔ ملازمت ؎

شیریں ہے پھل اِن پودوں کا اور سایہ ہے گھن کا
سیوا کرو اِن کی اِنہیں پروان چڑھاؤ } (حالی)

(۴) پوجا۔ ستکار۔ بھگتی۔ پرستش۔ بندگی۔ عبادت۔

خواجہ جی کے جاؤں گی میں بیران جی کے جاؤں گی خواجہ جی کی سیوا میں لال مٹیا پاؤں گی (گیت)

سیوا کرنا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) شل کرنا۔ خدمت کرنا۔ جیسے "دن دن کر ساوھن کی سیوا جو چاہو سے بیکنٹھ کا میوا"۔ (۲) نوکری کرنا۔ ملازمت یا چاکری کرنا (۳) انتظار کرنا۔ منتظر رہنا جیسے "بھلی سیوا کرائی"۔ "گھنٹہ بھر سے سیوا کر رہے ہیں" (۴) پوجا کرنا۔ پرستش کرنا ۔

سیوار (ا) اسم مذکر :۔ ایک قسم کی گھاس جس سے شکر صاف ہوتی ہے ۔

سیواری (ا) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی شکر جو سیوار گھاس سے صاف کی جاتی ہے ۔

سیوت (ا) صفت :۔ (قصاب) قرمہ اور چکنا گوشت ۔

سیوتی (ا) اسم مؤنث :۔ از (سیت) یعنی سفید۔ ایک قسم کا سفید گلاب۔ نسترن۔ نسرین۔ نسترون۔ نسترن۔ گل سکیں (یہ لفظ ہندی زبان میں سیوتی بفتح واؤ اور سنسکرت میں سینتی ہے مگر اردو والے بواؤ مجہول استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ خواجہ حیدر علی آتش نے بھی باندھا ہے ؎

مارا پڑا ہوں دیکھ کے اک سیوتی سا رنگ لازم جریدتین کو ہے نسترن کی شاخ (آتش)

سیوڑا (ا) اسم مذکر :۔ جین مت کا سادھو ۔ سراوگیوں کا درویش جس کا کام اُپدیش کرنا اور کتھا سُنانا ہے۔ جین مت کا بھکاری ۔

سیوک یا سیوگ (ا) اسم مذکر :۔ (۱) نوکر۔ چاکر۔ داس۔ ٹہلوا۔ خدمتگار۔ خدمتی۔ مدم چرواہ (۲) پجاری۔ پوجا پاٹ کرنے والا۔ بھگت۔ عابد (۳) مرید۔ چیلا۔ بالکا۔ پیرو ؎

سیوک سوہی جانئے رہے ہپت میں سنگ (دوہا)

سیہ

تن چھایا جیوں دھوپ میں رہے ساتھ اک سنگ

سیوَن (ا) اسم مؤنث :۔ (۱) درخت ۔ ٹامکا ۔ سلائی یا دونوں خصیوں یا اُن کے نیچے کی ملی ہوئی جگہ۔ کھوپری کا جوڑ ۔

سیونگ بینک (انگلش Saving Bank) اسم مذکر۔ وہ کوٹھی یا بینک جس میں بچت یا پس انداز کا روپیہ یا خواہ سود پر جمع کیا جائے ۔

سیوین (ا) اسم مؤنث :۔ (ہندی) دیکھو (سوّیاں) ۔

سیہ (ف) صفت :۔ مخفف سیاہ۔ کالا ۔ بد۔ نگون ۔ نحس ۔

سیہ باطن (ف + ع) اسم مذکر :۔ دیکھو (سیاہ باطن) ۔

سیہ بخت (ف) صفت :۔ دیکھو (سیاہ بخت) ؎

گو سیہ بخت ہوں پر یار بھالیتا ہے شکل سایہ کی مجھے ساتھ نکالیتا ہے (نصیر)

سیہ تاب (ف) صفت :۔ دیکھو (سیاہ تاب) ؎

جوشِ سودا سے سیہ تھا کیا ہی ناسخ کا لہو ہے سیہ تاب اُس بُتِ سفاک کی تلوار پر (ناسخ)

سیہ رُو (ف) صفت :۔ دیکھو (سیاہ رُو) ؎

اُس ماہ وش کو غیر سیہ رُو سے کام کیا ہے فیض اپنے اختر بخت نزدند کا (شیفتہ)

سیہ کار صفت :۔ دیکھو (سیاہ کار) ؎

بے سیاہی چل کا کام قلم کا رہے ذوق روسیاہی سر و ساماں ہے سیہ کاروں کا (ذوق)
تیری بیداد کے محشر میں ہم کھا دیں گے جو کوئی لے کا نامہ سیاہ کاروں کا (میر)
نہیں سپیدی کہیں جس کی زد عصیاں میں گنہگاروں میں ایسا سیاہ کار ہوں میں (غافل)

سیہ مستی (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (سیاہ مستی) ؎

بزم میں ہر دم گریں کیونکر نہ ہم اغیار پر ہے سیہ مستی نگاہِ نرگسِ مخمور سے (وحشت)

(لفظ سیہ کے باقی محاورے یا مشتقات لفظ سیاہ میں دیکھو) ۔

سیہی (ا) اسم مؤنث :۔ (گنوار) خارپشت۔ سہی بمعنی سیہ ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ش

ش (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا تیرھواں فارسی کا سولھواں اردو کا انتیسواں ہندی یا سنسکرت کے حروف صحیح کا تیسواں حرف ش جسے شین معجمہ یا نقوط یا نقرشت بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اسکے تین سو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) فارسی کے عامل بالمصدر کی علامت اور بعض اوقات حدود اربعہ میں لفظ شمال کا مخفف خیال کیا جاتا ہے (۴) یہ حرف ہندی اور فارسی میں اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے بدل جاتا ہے ت، چ، ج، چھ، ر، س، ع، کھ، ل وغیرہ

شاب (ع) اسم مذکر:- جوان - گیارہ سے پچیس برس تک کی عمر کا آدمی یا چونتیس سے نیچے نیچے کی عمر کا آدمی ؎

جب پردۂ رُخ سے دور کرے وہ نقاب کا ۔ جلوہ ہر ایک ذرّہ میں ہو آفتاب کا
کل بنکے فتح مجتہد عصر ساقیا ۔ دکھلا کے سبز باغ عذاب و ثواب کا
کہنے لگا زراہ تمسخر مجھے بہ طنز ۔ معلوم ہو گا حشر میں پینا شراب کا
ہمنے کہا کہ یونہی ہم خوب جانتے ۔ پر کیا کریں کہ ہے ابھی عالم شباب کا
گستاخی ہو معاف تو اک عرض میں کروں ۔ کیجے جو آپ مجھکو نہ مورد عتاب کا
تقوے ہمارے آگے ہو بیجا آپکا درست ۔ اور ہو یقین آپکے اس اجتناب کا
مے ہو دے کنج باغ ہو ساقی ہو ماہ رُخ ۔ اور واں محل نہو کوئی باعث حجاب کا
گردن میں ہاتھ ڈالکے وہ شوخ بے حیا ۔ دے ذائقہ زباں سے دہن کے لعاب کا
کھینچے ہنسی سے اپنا وہ منہ سے ملکے منہ ۔ یہ ریش جبہ جلوہ ہے رنگ خضاب کا
منت سے یوں کہے کہ ہمارا لہو پیئے ۔ گریبی نہ جائے جلد یہ پیالہ شراب کا
اُسوقت ہم سلام کریں قبلہ آپکو ۔ گر کچھ بھی خوف کیجئے روز حساب کا
او امتحاں بغیر تو یہ آپکا غلام ۔ قائل نہیں ہے تب کسی تنبیہ خطاب کا

(لطیفہ دل نشین)

شاباش (ف) کلمہ تحسین:- اصل میں شاد باش تھا خوش رہو ۔ مرحبا - واہ وا - آفرین ہے - کیا کہنا ہے - دھن ہو ؎

کیا غزل خوب کہی تو نے یہ شاباش نصیر ۔ اور مضمون بہ آئین دگر باندھیں (نصیر)
ناسخ کی غزل سنکے کہا کرتے ہیں شاباش ۔ آتی ہے مجھے حافظ شیراز کی آواز (ناسخ)

اگر ہم اسکو شاد باش کا مخفف نہ کہیں تو بھی درست ہے کیونکہ شاد کا لفظ بھی بمعنے شاد آتا ہے ۔

شاباشی (ف) اسم مؤنث:- واہ وا - آفرین - مرحبا (عوام بولتے ہیں) ۔

شاباشی دینا (ف فعل متعدی) (عوام) مرحبا کہنا - آفرین کرنا - واہ وا کرنا -

پیٹھ ٹھوکنا ۔

شاہالا یا شہ بالا (ا) اسم مذکر:- صحیح فارسی شاہ بالا) دولھا کے آگے بیٹھنے والا دولھا کا نائب - ہمدوش - ساق دوش - ایران اور ہندوستان کے مسلمانوں کی رسم ہے کہ جب برات چڑھتی ہے تو نیک فریب کے رشتہ کے لڑکے کو جو دولھا کے ہمسن ہمسال ہم قد ہوتا ہے سہرا باندھکر آگے بیٹھا دیتے ہیں جکو اب تو زیادہ تر کم سن لڑکے بٹھایا کرتے ہیں - باقی کیفیت دیکھو (شاہ بالا) میں ۔

شابش (ا) کلمہ تحسین و آفریں ۔ شاباش کا مخفف بمعنی دیکھو (شاباش) جیسے "خابش تلا تیرے تعویز کو باندھتے ہی لڑکا چھدکا" ۔ "شابش بیوی تیرے دھنی کو پادے آپ لگادے لڑکے کو" ۔ (عوام زیادہ بولتے ہیں)

شابشی (ا) اسم مؤنث:- (عوام) دیکھو (شاباشی)

شاپ (انگلش Shop شوپ) اسم مؤنث:- ہاٹ - دکان ۔ خُردہ فروش کی دکان ۔ کارخانہ ۔ بھنڈسار ۔

شاپ کیپر (انگلش Shop-keeper) اسم مذکر:- دکاندار - خردہ فروش سوداگر ۔

شاخ (ف) اسم مؤنث:- (۱) ٹہنی - ڈال - ڈالی - غنبہ ؎

گجرے ہیں اُنکے ساعد سیمیں پہ سطح ۔ پھولوں سے سطح ہو گل نسترنی شاخ (صابر)
کشتی کی گلشن بہتی میں جلتی ہے ہما ۔ اس چمن میں مجھکے شاخ بار و مثمر نہیں (رند)

بد خصلتوں کو کرتا ہے بالائے فلک ۔ اونچی ہے آشیانہ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

(۲) سینگ - شاخ حیوانات - قرن ؎

رہتی ہے کشمکش میں پس از مرگ پر جفا ۔ آخر کو زیارہ کٹی کر گدن کی شاخ (ذوق)
ظالم کو زیر تیغ رکھوں بعد مرگ بھی ۔ قطرن بناؤں پاؤں اگر کر گدن کی شاخ (صابر)

(۳) ٹکڑا - پارہ - جیسے شاخ شاخ بمعنی پارہ پارہ (۴) وہ نہر جو کسی چشمے سے نکالی جائے ۔ رجیما ۔ وہ نہر جو کسی دریا سے نکالی جائے ۔ دھارا - سوتا (۵) قاش - پھانک - سانک - جیسے جلیبی کی شاخ - نہال کی شاخ (۶) ہرن کا سینگ ۔ اظہار تعداد کے واسطے جو خاص ہرن سے مخصوص ہے جیسے چار شاخ ہرن ؎

آنکھوں نے تیری قتل کیا مجھے ۔ خنجر سے بھی ہے تیز سوا اُس ہرن کی شاخ (صابر)

(۷) حصہ - جزو - شق - جیسے مدرسے کی شاخ (۸) (ا) عیب - نقص - دوش - خلل ۔ موجب خلل بات ؎

ترے سر کے دبنے پہ جس نے اٹھائی ہے ۔ تو پھر شاخ غرّاں میں بھی شاخ اس نے نکالی ۔ (دبیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شاخ

(۹-ا) کمان کی لکڑی چوب کمان ؎

ہر صید کی کمر کسی گئی ٹوٹ جس گھڑی ۔ ٹوٹی کمانِ دلبر ناوک فگن کی شاخ (ذوق)

(۱۰-ف) انگلی سے کھوے تک یا چڈے سے پاؤں تک کا حصہ ۔ ہاتھ ۔ ٹانگ ۔ (۱۱-ا) نسبت تعلق ؎

نظارہ تیرے بوٹے سے قد کا لگا ٹیگا ۔ کس کس نہ ہو شیار کو دیوانہ پن کی شاخ (آتش)

(۱۲-ا) پنج ۔ جھگڑا ۔ ٹنٹا ۔ عذاب ۔ دِقّت ۔ دُم ۔ ضمیمہ ۔ پنچھالہ ؎

عریاں ہی دفن کرنا تھا زیر زمیں مجھے ۔ یہ اور دوستوں نے لگا دی کفن کی شاخ (داغ)

گلگشتِ بوستانِ عدم مجھکو جانے ۔ ناحق لگی ہے اہلِ وطن کی شاخ (صابر)

(۱۳-ا) انوکھی بات ۔ سب سے بڑھکر بات ۔ ندرت ۔ باعث فخر بات ۔ ہنر ۔ خوبی ۔ طرّہ ۔ عمدگی ۔ بھلائی ؎

چشم و کمر سے تیرے چشم و کمر ملائیں ۔ چیتے میں کیا تکلف کیا شاخ ہے ہرن میں (آتش)

چاروں میں رنگ مشک بو ہوا ہو جائیگا ۔ کونسی وہ شاخ ہے جسپر چمن کو ناز ہے (" ")

کونسی خوبی نہیں تیرے قد آزاد میں ۔ شاخ ہے کیا سرو میں طرّہ ہے کیا سنبل میں (داغ)

شراب اب ہے ہر رنگ کی اپنے پیالے میں ۔ وہ طرّہ کونسا گل میں ہے کیا ہے شاخ لالے میں

(۱۴-ا) ایک قسم کا پکوان جو میدے کے خمیر اور کھانڈ کو ملا کر اُس کی روٹی سی بناتے اور چھری سے تراش کر گھی میں تل لیتے ہیں ۔ سُہال ۔ ایک قسم کا قتلہ

(۱۵-ا) نسل ۔ اولاد ۔ (۱۶-ا) سینگی ۔ پچھنا ۔

شاخ دار (ف) صفت ۔ ٹہنی دار ۔ سینگدار ۔

شاخ در شاخ (ا) صفت ۔ پیچ در پیچ ۔ بات میں بات ۔ اُلجھا ہوا پیچیدہ ۔

شاخِ دریا (ا) اسم مؤنث ۔ رود بار ۔ دھارا ۔ نالا ۔ دریا کا وہ حصّہ جو اپنی دھار سے جدا ہو کر دوسری طرف بہتا چلا جائے ۔

شاخِ زعفران (ف ع) صفت ۔ (۱) انوکھی ۔ انوکھا ۔ نادر ۔ عجیب و غریب عمدہ نایاب ۔ طنزاً کبر و نخوت کی نسبت کہتے ہیں ؎

گنے سے آپکو یاں شاخ زعفراں دیکھو ۔ شگوفہ اور ہی لائی ہے ابکی بار بسنت (نصیر)

نازنیں وہی ہے میل سے گو غزال ہے ۔ ٹہنی جو زرد بھی ہے سو شاخ زعفراں ہے (میر)

فغاں وہ سکے مری ہنستے ہنستے لوٹ گئے ۔ گل کے منھ سے بنی شاخ زعفراں فرہاد (وزیر)

(۲) مغرور ۔ خودبیں خودنما ۔ اپنے تئیں کھینچنے والا جیسے "ماں املی باپ تیلی میٹ شاخ زعفران" ۔

شاخ غزال یا آہو (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) ہرن کا سینگ ۔ (۲) کنٹھا ۔ تیر اندازی کی کمان ۔ (۳) ہلال ۔ اول روز کا چاند ۔

شاخ

شاخ لگانا (ا) فعل متعدی :- (۱) قلم لگانا ۔ ٹہنی لگانا (۲) سینگی لگانا ۔ مثال دیکھو شاخیں لگانا میں (۳) منسوب کرنا ۔ نسبت دینا ۔ مثال دیکھو شاخ نمبر ۱۱ (۴) دیکھو شاخ نمبر ۱۲ (۵) دن لگانا ۔ مرتبہ بڑھانا ۔ فخر بخشنا ۔

شاخ لگنا (ا) فعل لازم :- (۱) ٹہنی لگنا (۲) سینگی لگنا (۳) دن لگنا ۔ اترانا ۔ نازاں ہونا ۔ نازیا فخر ہونا ؎

شاخ بنات کونٹے قلیاں نہ سنہ لگائے ۔ ایسی مصاحبت سے لگی اُس دہن کی شاخ (ذوق)

ہے ہاتھ میں چھڑی کی عوض یاسمن کی شاخ ۔ اب تو لگی ہے آپکا بانکپن کی شاخ (صابر)

شاخ بنات (ف) اسم مؤنث :- (۱) مصری کے کوزے کی وہ لکڑی یا تاگا جو کوزہ بنانے کے واسطے اُس کے آبخورے میں لگا دیتے ہیں (۲) دوسرے بقول عوام حافظ شیرازی کی معشوقہ کا نام ۔

شاخ نکالنا (ا) فعل متعدی :- (۱) سینگ نکالنا ۔ سینگ لانا یا ابھارنا ۔ (۲) ٹہنی لانا ۔ ڈال نکالنا ۔ (۳) عیب نکالنا ۔ نقص ظاہر کرنا ۔ دوش دینا ۔ داغ لگانا ۔ کلنک لگانا ۔ بُرائی نکالنا کیڑے ڈالنا ۔ (اس معنی میں لفظ مخفف شاخسانہ خیال کرنا چاہئے) ؎

ترے سر کے دھبے نے جس نے آنکھ ڈالی ہے ۔ تو پھر شاخِ غزالاں میں بھی شاخ اُس نے نکالی ہے (وزیر)

چمن میں آج نرگس سے جو تو نے آنکھ ڈالی ہے ۔ کوئی شاخ اُس میں نایا چشم بر دو بالا لگا ئی ہے (؟)

کب کہا میں نے کہ جھکا نہیں دنیا میں کوئی ۔ آپ نے وہ نکالے ہیں مری ذات میں شاخ (سنیرین)

مردم کی ہے نگاہ میں ہر عیب سے بری ۔ چشم صنم میں شاخ نکالے غزال کیا (امانت)

(۴) محبت کرنا ۔ دلیل نکالنا ۔ نکتہ چینی کرنا ۔ حرف گیری کرنا ؎

جب نکالے ہے وہ پیروں کی کرامات میں شاخ ۔ پھر بھلا کیوں نہ نکالے مری ہر بات میں شاخ (سنیرین)

(۵) پنج نکالنا جھگڑا کھڑا کرنا ۔ فتنہ اُٹھانا (۶) انداز نکالنا ۔ طرز نکالنا ۔ اترانا ؎

کیا شاخ نکالی ہے نئی اُس میں خدا داں ۔ دور آپکو اتنا نہ تو اے سرو رواں کھینچ (نصیر)

شاخ نکلنا (ا) فعل لازم :- (۱) سینگ کا نویا بڑا ہونا (۲) عیب نکلنا ۔ نقص نکلنا (۳) نقشہ اُٹھنا ۔ جھگڑا نکلنا ؎

میں نے دیکھا کہ جمازنگ پھری کچھ تو ہوا ۔ آپ فتنہ طرف نہر پھرا لشکر خدا
آنکھ بدلی یہ کہا مصلحتاً ہو کے خفا ۔ ہے یہی رنگ تو اب لطف ملاقات کا کیا
صرصر ظلم تو چلتی ہی رہے گی صاحب
اک نہ اک شاخ نکلتی ہی رہیگی صاحب (امانت)

(۴) محبت نکلنا ۔ تکرار ہونا ۔ بحث ہونا ؎

دل بسمل کے سوا تحفہ ہے کیا پاس مرے ۔ سو نکلنے لگی اب ایسی بھی سوغات میں شاخ (سنیرین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شاخ

شاخچہ (ف) اسم مذکر۔ شاخ کا مصغر۔ چھوٹی ٹہنی ٭

شاخسانہ یا شاخشانہ (ف + ف) اسم مذکر۔ مرکب از شاخ + شانہ (۱) حجت۔ تکرار۔ (۲) رخنہ۔ عیب۔ خلل۔ نقص۔ نداء۔ کانک۔ الزام۔ بہتان۔ تہمت۔ عیب گیری۔ عیب جوئی۔ (۳) فتنہ۔ فساد۔ جھگڑا ٹنٹا۔ (۴) بحث۔ دلیل (۵) شک۔ شبہ۔ بدگمانی۔ گمان بد ؎

کب دیا دل میں تیری زلفوں کو ٭ یہ بھی لوگوں کا شاخسانہ ہے (سوز)

(۶) ڈھکوسلا۔ دم۔ فریب۔ دھوکا۔ گھڑت ؎

مشک و سنبل کہاں وہ زلف کہاں ٭ شاعروں کے یہ شاخسانے ہیں (میر)

حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے ٭ کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں (معنی)

باقی مثالیں اس کے مشتقات میں دیکھو ٭

(یہ لفظ فارسی میں اگرچہ شاخسانہ ہے مگر شاخسانہ بھی بہت سی فارسی لغات میں پایا جاتا ہے لیکن اسکی اصل سب کے نزدیک بالاتفاق شاخسانہ ہے جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب طرح ہمارے ہندوستان میں منڈچیرے اور اگھوری فقیروں کا گروہ ہے۔ اسیطرح وہاں بھی منڈچرے فقیروں کا ایک گروہ ہے جسکا قاعدہ ہے کہ ہاتھوں میں ڈنڈوں کے بجائے سینگ اور میڈھے کے شانہ کی ہڈی لیکر گروہ آدھ کے ساتھ بجاتے ہوئے دکانوں اور گھروں پر مانگنے جا کھڑے ہوتے ہیں اگر صاحب خانہ یا مالک دکاں نے سیدھی طرح پیسہ دیدیا تو خیر ورنہ وہیں پاکھنڈ پھیلانے اور اپنا سر چیرنے اور بھیری لیکر اپنے اعضا کاٹنے اور خوں بہانے لگتے ہیں جسکی وجہ سے وہ لوگ تنگ آکر انہیں کچھ نہ کچھ دیکر ٹال دیتے ہیں۔ پس اسوجہ سے فارسی میں ڈراوے دھمکی اور خوف کے معنے ہو گئے۔ اگر کوئی شخص کسی کا مطلب برنہ لائے اور وہ اسے مرنے مارنے کی دھمکی دے تو کہتے ہیں کہ تم ہم سے شاخسانہ کرتے ہو یعنی منڈچرا پن دکھا کر ڈھمکتے ہو پس اردو والوں نے اس سے حجت رخنہ فتنہ اور موجب خلل بات کا مفہوم کر کے ان معنوں میں مستعمل کر لیا جو ہم اوپر لکھ آئے ہیں اور ان معانی ہی کی وجہ سے ہم نے اسکو اردو قرار دیا ہے کیونکہ اصل اور بموجہ زبان فارسی کے معنی سے بہت دور ہیں حضرت شانیفر نے اسکو شاخشانہ ہی باندھا ہے یہی صاحب بہار عجم پر تعجب ہے کہ انہوں نے شخصانہ بہ صاد مہملہ مخفف شاخسانہ کیونکر شاخسانہ کے ساتھ ملا دیا ہے شاید کسی کتاب بیاض شمار یا دیوان میں املا غلط لکھا ہوا دیکھکر اسکو بھی درست خیال کر لیا ہو لیکن ہماری رائے میں یہ کاتب کی غلطی ہے وہ ہرگز ایسی غلطی نہیں کر سکتے) ٭

شاخسانہ پیدا ہو جانا (۱) فعل لازم۔ جھگڑا کھڑا ہو جانا۔ فتنہ برپا ہو جانا۔ رخنہ نکل آنا ؎

ٹکڑے دل ہیں کہ تن زخم شانہ ہو گیا ٭ زلف میں پیدا کہاں کا شاخسانہ ہو گیا (اختر)

شاد

شاخسانہ کھڑا کرنا (۱) فعل متعدی۔ جھگڑا نکالنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خلل پیدا کرنا۔ فساد اٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا ٭

شاخسانہ نکالنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ مین میخ نکالنا ؎

شاخسانہ ہی نکالے ہے حبابات میں تو ٭ باغ میں تیرے سوا کسنے اوڑانی ڈالی (نصیر)

(۲) عیب چینی کرنا۔ خردہ گیری کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ برائی کرنا۔ کیڑے ڈالنا ٭

شاخسانہ ہونا (۱) فعل لازم۔ نقص نکلنا۔ عیب ظاہر ہونا ؎

نہ زلف یار کا خاکا بھی کر سکا مانی ٭ ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا (آتش)

شاخسانے (۱) اسم مذکر۔ شاخسانہ کی جمع ٭

شاخسانے نکالنا (۱) فعل متعدی۔ جھگڑے کھڑے کرنا۔ رخنے نکالنا۔ نقص پکڑنا۔ اعتراض کرنا۔ حجت و تکرار کرنا۔ نکتہ چینی و خردہ گیری کرنا ٭

شاخسانے نکلنا (۱) فعل لازم۔ (۱) فتنے برپا ہونا جھگڑے کھڑے ہونا ؎

شاخسانے ہزار نکلیں گے ٭ جو گیا اسکی زلف کا اک تار (میر)

(۲) حجت و تکرار ہونا (۳) عیب گیری و نکتہ چینیاں ہونا (۴) بہتان لگنا۔ الزام لگنا ٭

شاخیں (۱) اسم مؤنث۔ شاخ کی جمع جو حروف صغیرہ کے نہ آنے کی صورت میں آتی ہے۔ ٹہنیاں۔ سینگیاں ٭ عیوب ٭

شاخیں کھنچوانا یا لگوانا (۱) فعل متعدی۔ سینگیاں لگوانا۔ سینگیاں تڑوانا ٭

شاخیں لگانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) سینگیاں لگانا۔ سینگیاں توڑنا ؎

بیمار چشم دلبر آہو لگاہ کو ٭ شاخیں بھی گر لگائیں تو لیکر ہری شاخ (ذوق)

(۲) قلمیں لگانا۔ درخت کی ٹہنیاں بونا ٭

شاخیں نکالنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) درخت کا ٹہنیاں یا ڈالیاں لانا۔ (۲) عیب جوئی کرنا۔ عیب نکالنا یا نقص ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا ؎

باغ میں جا نکلے ہم تیرے جو قد کی بدیں ٭ سینکڑوں شاخیں نہ تھیں قامت شمشاد میں (امانت)

شاخیں نکالوں سینکڑوں شاخ غزال میں ٭ دیکھوں جو تیرے سرمہ و نالہ دوار کو (وزیر)

سینکڑوں شاخیں نکالیں اس میں بل بے بیعہ ہے غزال چشم آہو گیر پشت آئینہ (ایضاً)

مصرعہ سر دیں لاکھوں ہی نکالوں شاخیں ٭ باندھو ہار کی رعنائی کا (آتش)

(۳) حجت و تکرار کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ ر

شاد (ف) صفت۔ (۱) خوش و خرم۔ خوشوقت۔ خوشحال۔ بے غم۔ بافرحت۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شاد

اللہ جیسے چشم ما روشن دل ما شاد (۲) پر بھرا ہوا۔ لبریز۔ لبالب۔ چنانچہ شاداب بمعنے پُر از آب۔ بہت لبسیار۔ بافراط ۔

شاد باش (ف) کلمۂ دعا۔ خوش رہو۔ شاباش ؎

کیا شاد کو خفیف کرے ہے زبانِ خلق ۔ شاباش جس کو کہتے ہیں وہ شاد باش ہے (ذوق)

شاد ہونا (۱) فعل لازم :۔ خوش یا خوشحال ہونا۔ مسرور ہونا۔ آسودہ ہونا۔ پرسن ہونا۔ ؎

کیا شاد ہون کہ بس غم ہجراں میں مر گیا ۔ روزِ فراق ہی مجھے روزِ وصال ہے (عارف)

شاداب (ف) صفت ۔ تر و تازہ ۔ سرسبز ۔ ہرا بھرا۔ سیراب ۔

شادان ہونا (۱) فعل لازم :۔ دیکھو (شاد ہونا) خوشحالی کرنے والا۔ کیونکہ شادان اسم حالیہ ہے ؎

دیکھکر بکو وہ غناک ہے ہیں شاداں ۔ اے دل اس سے بھی سوا اور غمیں کیوں نہ ہوئے (عارف)

شادابی (ف) اسم مؤنث :۔ سیرابی ۔ سرسبزی ۔ طراوت ۔ ہریاول ۔ تر و تازگی

شادماں (ف) صفت :۔ خوش و خرم ۔

شادی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) خوشی ۔ انبساط ۔ خوشحالی ۔ آسودگی ۔ (۲) جشن ۔ عید ۔ تیوہار (۳-۱) :۔ خوشی کی تقریب ۔ بیاہ ۔ بیاہ ۔ رسم

کتھڈالی جیسے شادی خانہ آبادی ہے (۳-۱) :۔ جب بی شادی کہینگے تو وہاں بچوں کے ڈرانے کے فرضی نام سے مراد ہوگی ۔

شادی رچانا (۱) فعل متعدی :۔ بیاہ کے کاروبار کا پھیلانا ۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان شروع کرنا ۔

شادی کا تمبول (۱) اسم مذکر :۔ دیکھو (تمبول بمعنی ۲) ؎

شفق نہیں ہے یہ افلاک نے تری شبِ وصل ۔ بھرا ہے شادی کا تمبول آبگینوں میں (مصحفی)

شادی کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) بیاہ کرنا ۔ بیاہ کرنا ۔ نکاح کرنا ۔ بیاہ ۔ بیاہ کرانا (۲) خوشی منانا ۔ جشن کرنا (۳) نئے گھر میں جا کر رہنے سے پیشتر اس گھر میں مستحقوں اور غریبوں خواہ رشتہ دار دنکو کھانا کھلانا ۔ پرورش کرنا ۔ نئے مکان کی شادی سے یہی غرض ہوا کرتی ہے (۴) گھوڑا بیچنا ۔ گھوڑے کو فروخت کرنا ۔ کیونکہ بیچنے کا لفظ اسکی نسبت اچھا نہیں جانتے ۔ مکان کی نسبت بھی کہتے ہیں ۔

شادی مبارک (ف ع) محاورہ ۔ ایک کلمہ ہے جو تہنیت عربی یا ولادت وغیرہ کے موقع پر بجائے مبارکباد کہتے ہیں ۔ جیسے شادی مبارک ہنسے کو رنگ بھری برات ہے ۔

شادی مرگ

شادی مرگ (۱) اسم مذکر :۔ (۱) اس ترکیب مقلوب بلا اضافت تختانی صحیح ہے ۔ مگر بعض لوگوں نے باضافت بھی باندھا ہے) وہ شخص جو افراط خوشی میں مر جائے ۔ خوشی میں مرا ہوا ؎

زخم پر کر کھل گئے سینوں پر اہل بزم کے ۔ تھا جو شادی مرگ سب خنجر ترا مانجھا ہوا (نسیم دہلوی)

(۲) اسم مؤنث :۔ مرگ انبساط ۔ خوشی کی موت ۔ وہ موت جو افراط خوشی سے آجائے وہ مرگ جو دفعتہً کسی خوشخبری یا دولت کے ملجانے سے آجائے یہی ایک قسم کی مرگ مفاجات ہے ؎

شادیئے مرگ سے پھولا میں سمانیکا نہیں ۔ گور کہتے ہیں کسے تم کفن ہے کس کا (آتش)

شادی مرگ ہو جانا یا ہونا (۱) فعل لازم :۔ کسی بات کی خوشی میں دفعتہً مر جانا ۔ افراط خوشی سے موت آجانا ۔ باضافت تختانی بھی آتش نے باندھا ہے ؎

دم میں شادیٔ مرگ ہو جانا ۔ تیرے خط کے جواب میں دیکھا (آتش)

ایسی ادا سے بوسہ طلب کا کہ شادیٔ مرگ ہوں ۔ جور و ستم کا میری جان لطف کر کم کام لو (مومن)

ہو گیا منکر نوید وصل شادی مرگ میں ۔ لب تک یہ زمزمہ آیا کہ شیریں ہو گیا (ؔ)

ترے بیمار کو گر اپنے جینے کی تمنا ہو ۔ فلک پر سن کے ہنستے ہنستے شادی مرگ لیلی ہو (ذوق)

جواب وصل سے کیونکر نہوں میں شادی مرگ ۔ خوشی بھی اور خوشی دلربا کے آنے کی (داغ)

شادی ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) خوشی ہونا ۔ خوشوقتی اور خوشحالی ہونا ؎

کبھی خنداں ہوئے تو صورتِ گل ۔ ہم کو شادی برائے نام ہوئی (امیر)

(۲) بیاہا جانا ۔ نکاح ہونا (۳) گھوڑے یا مکان وغیرہ کا فروخت ہونا ۔

شادیاں (۱) اسم مؤنث :۔ (شادی کی جمع) ۔

شادیاں گنانا (۱) فعل متعدی :۔ بیاہ وغیرہ کی بہت سی تقریبیں کرنا ۔

شادیانہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) خوشی کا باجا ۔ آنند منگل ۔ خوشی کے گیت ۔ خوشی کے نوبت نقارے (۲) وہ نذر جو کسان زمیندار کو شادی کے موقع پر نیوتے کے طور پر دیتا ہے (۳) بدھاوا ۔ بدھائی ۔ مبارکباد ۔ جیتے کا ر ۔

شادیانہ بجانا (۱) فعل متعدی :۔ خوشی کی نوبت بجانا ۔ فتح کا نقارہ بجانا ۔

شادیانہ دینا (۱) فعل متعدی :۔ خوشی کی نوبت بجانا ۔ مبارکباد دینا ۔ بدھاوا دینا ۔ ؎

شادیانہ جو دیا نالۂ شیریں نے دیا ۔ جب ملاقات کو ناشاد کی ناشاد آیا (داغ)

شاذ (ع) صفت :۔ (۱) مفرد ۔ جدا شدہ ۔ تنہا رہا ہوا (۲) کم ۔ نادر ۔ کمیاب قلیل الوجود (۳) صرفیوں کی اصطلاح میں وہ لفظ جو خلاف قیاس ہو نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شاذ

کے علاوہ قواعد کلیہ کے مطابق اور قوانین مقررہ کے موافق نہو۔ خلاف قاعدہ ✤ (۴) گاہے گاہے کبھی کبھی۔ (۵) عجیب۔ انوکھا۔ اعجوبہ ✤

شاذونادر (ع ۲ تابع فعل): کبھی کبھی۔ اتفاقاً۔ گاہے گاہے ✤

شارح (ع) اسم مذکر:۔ شرح کرنے والا۔ مفسر۔ کھولکر بیان کرنے والا۔ ٹکا کار۔ محالا شرح لکھنے والا۔ محشی۔ ٹکا کار ✤

شارع (ع) اسم مذکر:۔ (۱) راہ۔ رستہ۔ بڑا رستہ۔ سڑک (۲) دین کا رستہ ظاہر کرنیوالا۔ عامل۔ بانی جو لوگوں کو دین کی راہ تعلیم کرے۔ عالم فاضل صاحب شرع۔ فقیہ ✤

شارع عام (ع) اسم مذکور:۔ عام راستہ۔ وہ سڑک جسپر عام لوگ چلیں۔ شاہراہ ✤

شاستر (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) کسی دیوتا یا منی کا بنایا ہوا گرنتھ۔ پستک۔ پوتھی ✤ پوتر پستک ✤ ویدانت۔ نیائے۔ سانکھیا۔ میمانسا۔ تنچل۔ وشیشک۔ وغیرہ۔ قانون۔ آئین۔ شرع۔ فقہ ہنود۔ کتب عقائد ہنود جیسے دھرم شاستر ✤

شاستر بانچنا (د) فعل متعدی۔ شاستر کا وعظ کرنا ✤

شاستری (س) اسم مؤنث:۔ (۱) شاستر جاننے والا۔ پنڈت۔ فقیہ ہنود۔ (۲) برہمنوں کے ایک درجہ کا نام (۳) دیوناگری کے حروف ✤ سنسکرت زبان کے حروف (۴) سنسکرت زبان ✤

شاشہ (ف) اسم مذکر:۔ پیشاب۔ موت ✤

شاطر (ع) صفت:۔ (۱) شوخ۔ بے باک ✤ عیار۔ چالاک ✤ دلاور۔ وہ شخص جو کسی پر بار نہو۔ جیسے یار شاطر میں نہ بار خاطر (۲ ف) پیک۔ قاصد ✤ شطرنج باز (اس کا مادہ شطر یعنی دور کرنا ہے۔ چونکہ شاطر وہ حیلے کرتا ہے جو آدمیوں کی عقل اور ذہن سے دور ہوں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)

شاعر (ع) اسم مذکر:۔ عروض جاننے اور شعر کہنے والا۔ ناظم۔ کہتر۔ کوی ✤ لے کے دیوان بغل میں اپنی میر ✤ کہتے پھرتے ہیں کہ کام شاعر کا (میر)

شاعرہ (ع) اسم مؤنث:۔ شعر کہنے والی عورت۔ ناظمہ۔ شعر گو۔ کویتا استری ✤

شاعری (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) شعر گوئی۔ گوتائی۔ مبالغہ بیان ✤

شاغل (ع) صفت (۱) مصروف متوجہ۔ کسی شغل میں مشغول (۲) ذاکر۔ خدا کا ذکر کرنے۔ اور وظیفہ وظائف میں رہنے والا ✤

شافع (ع) اسم مذکر:۔ شفاعت کرنے اور بچوا لینے والا۔ شفیع ✤

شاک

شافعی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اہل سنت وجماعت کے چار اماموں میں سے ایک امام کا نام جن کے دادا کا نام شافع تھا یعنے ابوعبداللہ محمد بن ادریس حنفی نے مذہب شافعی کے قواعد اپنی تحقیق کے موافق منضبط کئے (۲) وہ لوگ جو امام شافعی کے پیرو ہوں۔ شافعی المذہب ✤

شافہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ روئی کی بتی جو کسی دوا میں لتھڑکر زخم کے اندر رکھی جائے۔ وہ دوا کی یا صابون کی بتی جو دبر میں پنجانہ کھلکر آنے کے لئے رکھی جائے۔ ایک قسم کا حقنہ۔ عمل طاہر۔ فرزجہ۔ پیچنہ ✤

شافی (ع) صفت:۔ (۱) شفا دینے والا۔ آرام کرنے والا۔ صحت بخش (۲) صاف۔ سیدھا۔ قطعی۔ بالتفصیل متحقق۔ صحیح۔ ٹھیک۔ پورا۔ واقعی ✤

شافی جواب (ع) اسم مذکر:۔ جواب صاف۔ پورا جواب۔ ٹھیک جواب۔ ایسا جواب جس میں کچھ دوبارہ دریافت کرنے کی حاجت نہ رہے ✤

شافی مطلق یا حقیقی (ع) اسم مذکر:۔ بالکل شفاعت بخش دینے والا۔ یہ اصلی صحت دینے والا۔ خدا تعالیٰ ✤

شاق (ع) صفت۔ بالتشدید:۔ (۱) سخت۔ دشوار۔ بھاری۔ اجیرن۔ دوبھر۔ مشکل۔ تکلیف دہ۔ پیچیدہ۔ کٹھن۔ تھکا دینے والا کام۔ کار دشوار ؎

ہے ہجوم عاشقاں اتنا کہ قاتل پاں تک
لا کھ جادم لے کے آتا شاق ہے شمشیر کو (مرزا صابر)

(۲-۱) ناگوار۔ مکروہ۔ ملال انگیز۔ بیزار کر دینے والا کام ✤

شاق گزرنا (۱) فعل لازم:۔ دشوار اور ناگوار معلوم دینا۔ برا لگنا۔ دوبھر ہونا۔ دل دکھنا۔ جی دکھنا ✤

شاق ہونا (۱) فعل لازم:۔ ناگوار خاطر و بار دل ہونا۔ دوبھر ہونا۔ اجیرن ہونا۔ جی دکھنا ✤ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ بھاری ہونا ؎

دل کی بیماری سے طاقت طاق ہے ✤ زندگانی اب تو کرنا شاق ہے (میر)

ہیں جو خشاق انہیں رنج ہے سامانوں کا ✤ شاق ہے عبد کا دن اور بھی نادانی پر (اسیر)

نہیں جو وصل کی امید زندگی کے ساتھ ✤ تو کھانا اپنا مجھے شاق زہر کیونکہ ہو (ظفر)

شاقہ (ع) صفت:۔ منسوب بہ شاق۔ سخت۔ دشوار۔ دوبھر۔ کٹھن۔ بھاری (جیسے محنت شاقہ) ✤

شاک (س) اسم مذکر:۔ (۱) ساتوں اقلیموں میں سے ایک اقلیم (۲) سنہ علی الخصوص وہ سنہ جو راجہ شالباہن سے منسوب ہیں۔ مفصل کیفیت سمت میں دیکھو۔ یہ سنہ عیسوی سے ۷۸ برس بعد شروع ہوتے ہیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شاکر — شام

شاکر (ع) صفت:- شکر گزار۔ شکر کرنے والا۔ نعمت یا بھلائی کا احسان ماننے والا۔ پاس گزار + قانع۔ صابر۔ سنتوکھی جیسے خدا پر شاکر و صابر ہیں۔ جیسے "شاکر کو شکر موزی کو ٹکر"۔

شاکرِ نعمت (ع) اسم مذکر:- نعمت کا شکر گزار +

شاکی (ع) صفت:- (۱) شکایت کرنے والا۔ گلہ گزار۔ گلہ مند۔ شکوہ کرنیوالا۔ (۲) فریادی۔ نالشی۔ داد خواہ۔ مستغیث (۲-۱):- بدگو۔ چغلخور۔ غماز غیبت کرنے والا۔ لتر +

شاگرد (ف) اسم مذکر:- (۱) خدمت گار۔ خدمتی۔ ٹہلوا۔ (۲) تلمیذ۔ طالب علم۔ چٹا۔ کسی بات کو استاد سے سیکھنے والا (۳) چیلا۔ بالکا۔ مرید۔ معتقد۔ پیرو۔ لڑکا۔ نوکر۔ ملازم۔ چاکر۔ (۵) سائیس۔ نفر۔ چرد یدار۔ (۶) نوآموز۔ اُمیدوار۔ اپرنٹس۔ دفتر کا کام سیکھنے والا۔ سیکھتر +

شاگردِ پیشہ (ف) اسم مذکر:- (۱) سلاطین ہند کے دفاتر میں عملہ نعلہ کو کہا کرتے ہیں۔ اہلکار (۲) جلو دار۔ امرا کے آگے آگے چلنے والے نوکر۔ حشم وخدم۔ تزک۔ (۳) نوکر۔ چاکر۔ خدمت گار۔ خدمتی۔ ادنے درجے کے ملازم۔ خانگی یا نیچ کے نوکر جیسے سائیس۔ خانساماں۔ خدمتگار اور اوپر کا کام کاج کرنے والے (۴) ادنے ملازموں کے رہنے کے وہ مکان جو کسی کوٹھی یا محل کے متعلق قریب ہی بنے ہوئے ہوں +

شاگردِ رشید (ف + ع) اسم مذکر:- ہدایت یافتہ اور لائق شاگرد منظورِ نظر شاگرد +

شاگرد کرنا (۱) فعل متعدی:- شاگرد بنانا۔ شیرینی لیکر تلمیذوں کے زمرہ میں داخل کرنا۔ چیلا کرنا +

شاگرد ہونا (۱) فعل لازم:- شیرینی رکھنا۔ تلمذ اختیار کرنا۔ چیلا ہونا۔ مرید ہونا۔ معتقد ہونا۔ قائل ہونا۔ استادی تسلیم کرنا +

شاگردی (ف) اسم مونث:- (۱) اُستادی کا نقیض۔ تلمذ طالب علمی نوآموزی۔ (۲) خدمت ٹہل (۳) چیلاپن۔ مریدپن۔ (۴) وہ مزدوری جو استاد بطریق انعام شاگرد کو دے۔ شاگردانہ +

شاگردی کرنا (۱) فعل متعدی:- کسی سے کام سیکھنا۔ اُستاد بنانا۔ پڑھنا تعلیم پانا۔ معتقد ہونا۔ شیرینی رکھنا +

شال (ہ-ف-ت-) اسم مونث:- اونی یا ریشمی چادر +

شال باف (ف) اسم مذکر (۱) شال بُننے والا (۲) ایک طرح کا سرخ ریشمی کپڑا

شال بافی (ف) اسم مونث:- شال بُننے کا کام +

شال دوز (ف) اسم مذکر:- شال پر سیل بوٹے بنانے والا شال پر کام بنانے والا +

شالا (س) اسم مذکر:- گھر۔ مکان۔ جگہ جیسے پاٹ شالا (مکتب) گوشالہ (گایوں کے رہنے کا مکان) کھڑک +

شالی (ت-ف-س) اسم مذکر:- دھان۔ چاول +

شالی (ف) صفت:- منسوب بہ شال۔ شال کا جیسے شالی رومال +

شام (ہ) اسم مونث:- حلقۂ آہن جو لکڑیوں اور اوزاروں کے سروں پر خواہ مخواہ لگاتے ہیں۔ دھات کا بنا ہوا خول یا چھلا چنانچہ شام لگانا یا جڑنا اسی کے واسطے آتا ہے +

خط نگاہ یار کی ہے انجکھ سے بہار ۔۔ نرگس کا پھول بہر عصا شام ہوگیا (برق)

آنسو یہ آ کے نوک مژہ پر تھما نہیں + سوتے پر آبنوس کے چاندی کی شام ہے (بحر)

شام (ہ) صفت:- س-ر-شام ☐ (۱) سیاہ۔ کالا۔ اسود۔ نیلا اور کالا ملا ہوا (۲)- اسم مذکر:- سری کرشن کا لقب (۳) ایک انجیر کا درخت جو الہ آباد میں ہے اور ہندو اسکو مقدس جانکر پوجا کرتے ہیں +

شام کرن (ہ) اسم مذکر:- وہ گھوڑا جس کے کان سیاہ ہوں +

شام (ف) اسم مونث:- وقت مغرب۔ آفتاب غروب ہونے کا وقت۔ مسا۔ سانجھ۔ سنجا۔ جھٹ پٹا۔ دونوں وقت ملتے۔ بسیرے کا وقت۔ "سب کی بیا شام" +

شام پھولنا (۱) فعل لازم:- شفق پھولنا۔ مغرب کی سرخی کا نمودار ہونا۔ ہیں نیز زلف کیا گل دُر اسکے کان میں + دیکھی نہیں ہے پھولتی یوں شام ابتک (انصیف) چوٹی میں وہ پیچ میں پھولوں کے ہار کو + پھولی ہے شام کہہ دو یہ صبح بہار کو + (وزیر) پیش از دم سحر مرا زناہو کا دیکھ + پھولے ہے جیسے شام ہی ماہ تاب ہے + (تقی) جلوہ گریوں ہے تراالب مسی پان کے بیچ + شام گویا کہ یہ پھولی ہے گلستان کے بیچ + (صفی)

شام غریباں باغریبی (ف) اسم مذکر:- مسافروں کی شام جو دہشتناک اور مایوسی و تمنائی کا باعث ہوتی ہے۔ علی الخصوص مفلسی کی حالت میں جبکہ توشہ تک نہو + مصیبت کی شام مفلسی کی شام + ؎

خط کا آغاز ہوا اس رخ نورانی پر + چل بسی صبح وطن شام غریباں آئی + (آتش)

دیکھے شام غریبی وہ مسافر میں چل + جس کو گھر یاد نہو جس کو وطن یاد نہو (داغ)

داغ سے روشن کیا میں نے بیاباں میں چراغ + میرے گھر آیا ہے یہ شام غریباں میرا (مصحفی)

شام کا بھولا صبح گھر آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے (۱) کہاوت:- اگر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شام

کوئی شخص اپنا وعدہ وقت معہود سے کچھ عرصے بعد پورا کرے تو وہ بے وفا اور وعدہ خلاف نہیں خیال کیا جا سکتا ۔

شام کلیان (۱) اسم مذکر:۔ شام کا راگ ۔

شام کی صبح کرنا (۱) فعل متعدی:۔ شب بروز آور دن کا ترجمہ۔ رات کاٹنا رات گزارنا ؎

کاہِ گاہ سخت جانیہائے تنہائی نہ پوچھ ۔ صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

شام کو شام اور سحر کو سحر نہ گنا ۔ اس قدر مصروف اور ساعی ہونا کہ رات کو رات اور دن کو دن نہ سمجھنا۔ ہر وقت مصروف و مستعد رہنا ؎

شام کو شام سحر کو نہ سحر کہتی ہوں ۔ بلکہ اُڑتے ہوئے طائر کی خبر کہتی ہوں (صفدر)

شام کے مرے کو کب تک روئیے (۱) کہاوت:۔ ہمیشہ کے دکھ کو کب تک پیٹیئے۔ عمر بھر کے جھگڑے کی کب تک شکایت ۔ جس امر کی حسرت تمام عمر رہے اُسکا ذکر ہی کیا ؎

پھنس چکا دل زلف میں بس سو یہ لیجے ۔ شام کے مرے کو کب تک روئیے (لالہ رام)

تیرہ بختی میں دل زار نے ہی خوں تو آہ ۔ رونے کب تک ہیں مرے کے تئیں شام کے ہم (جرأت)

شام و سحر (ع) تالیع فعل:۔ صبح و مسا۔ سانج سویرے ۔ دونوں وقت۔ ہر وقت ۔

شام ہونا (۱) فعل لازم:۔ سانج ہونا۔ دن چھپنا۔ آفتاب غروب ہونا۔ شام پڑی دن چھپ گیا چکوی دینی روئے ۔ چل چکوے دا دیس جہاں شام کدے ہوئے (دوتا)

شام (سریانی) اسم مذکر:۔ (۱) ملک کا نام جسے شام بن نوح نے آباد کیا تھا اہل عرب اسکو سام بھی کہتے ہیں۔ مگر سریانی زبان میں شین معجمہ ہے۔ یہ ملک دریائے فرات اور بحیرۂ شام کے مابین واقع اور اسکا دارالخلافہ مشہور دمشق ہے جو الیشائی روم کا ایک شہر ہے۔ اس ملک کے جنوب میں عرب اور بیت المقدس ہے ۔ یہ ملک نہایت قدیم مقام شاہان سلف اور قدمائے غیبی کا ہے۔ ارم اور سریہ بھی اسی کو کہتے ہیں ؎

شاما (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک سیاہ رنگ کی خوش الحان چڑیا کا نام جیسے "شاما بولی میں سنا یا خالہ جان کا کہنا آگے آیا یعنی بروقت کے آثار نمایاں ہوئے ؎

شام پرتی (انگلش) چمپرٹی Champerty کو بگاڑ لیا ہے:۔ اس شرط پر مقدمہ لینا کہ جیسی ڈگری کا کچھ حصہ وکیل بھی لے ؎

شامت (ع) اسم مؤنث:۔ از (شام بمعنی بدبختی) بدقسمتی۔ بدنصیبی۔ نحوست۔

خام

بدبختی۔ ادبار۔ شقاوت۔ نکبت۔ آفت۔ مصیبت۔ فلاکت۔ بپتا۔ سختی۔ کشاکش۔ ورگت۔ خرابی۔ بپت۔ کمبختی ؎

ترے فریب میں کیوں انگیا مری مٹتی ۔ دیا تھا حق نے دل نا امید وا رکھے (عارف)

زلف بے وجہ گلے پڑتی ہے اک حضرتِ دل ۔ اسکو تم اپنے نصیبوں کی ہی شامت سمجھو (نصیر)

تیری کاکل سے رکھتا ہے یہ بل ۔ دل کی شامت کو دیکھتے ہیں ہم (رؤف)

شامتِ اعمال (ع) اسم مذکر:۔ کئے کی سزا۔ لچھن اور کرتوت کا صلہ۔ گناہوں کی مصیبت ۔

شامت آنا یا آجانا (۱) فعل لازم:۔ برے دن آنا۔ خرابی کے آثار نمایاں ہونا۔ نصیبوں کا برگشتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ مصیبت کا سامنا ہونا۔ کمبختی آنا ؎

جوں شانہ الجھتا ہے اُس کاکل سرکش سے ۔ آئی تو نہیں اے دل کچھ اب تیری شامت سے (نصیر)

ہر کہیں کہتا ہے قصہ نو جوانِ زلف یار کا ۔ کیا دلِ ناداں تری آئی ہے شامت ان دنوں (معرف)

آئی ہے کیا میری شامت آئی ہے کیا میری موت ۔ میں کروں اظہار درد غم تمہارے سامنے (داغ)

زلف نے حال مو بہ مو جو کہا ۔ بولے شامت تری بھی آئی ہے (عاشق)

نہ چھیڑ اُس زلف پر پیچ کو کہ تیری شامت آجائے ۔ چلی جا اے صبا ماں گرتی تقدیر بہتر ہے (ایضاً)

کیوں ٹوٹ پڑا گیسوئے شبگوں یہ تمہارے ۔ تو اور سنو آئی ہے شامت کسی دل کی (شوق)

گلا سمجھ کے دوچپ تھا میری جو شامت آئے ۔ اٹھا اور آٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے (غالب)

شامت زدہ (ع + ف) صفت۔ عو:۔ شامت کا مارا۔ مصیبت زدہ۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ کمبخت۔ ناشاد و نامراد۔ کمبختی کا مارا ؎

دن گئے زلفِ بُتِ کافر کے آپہنچے تو میں ۔ شام کو شامت زدہ پر گھر میں آپہنچے وہیں (ظفر)

ملتی ہے شان یار کی زلفِ سیاہ کی ۔ شامت زدہ میں محوِ شبِ تار ہو گیا (شائق)

بے وجہ یہ دلِ زلف گرہگیر میں الجھا ۔ دیوانہ شامت زدہ زنجیر میں الجھا (نصیر)

شامت سوار ہونا (۱) فعل لازم۔ عو:۔ دیکھو شامت آنا جیسے حسن نو مردار تجھ پر کیا شامت سوار ہے جو فاؤ ند سے آئے دن لڑتی ہے ؎

شامت کا سہرا سر پر کھیلنا (۱) فعل لازم:۔ ادبار یا بداقبالی و مصیبت کا سر پر آنا۔ برے دن آنا ؎

شامت کا مارا (۱) صفت ؎ دیکھو (شامت زدہ) ؎

ساتھ اس شامت کے مارے کے سہرا بنا تو نہ ۔ اے ظفر دل تو یہ زلف کا کل ہو گیا (ظفر)

شانے سے چوٹی یار کی الجھی تو یُوں سے کہا ۔ کیوں مارا کھایا ہے شامت کے مارے تو نے (نصیر)

شامت کا گھیرا (۱) صفت:۔ دیکھو (شامت زدہ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شام

شامت کی مار (ا) صفت :- نصیبوں کی خرابی - قسمت کا لکھا - بدنصیبی - بدحالی - کمبختی +

شامت کی ماری (ا) صفت مؤنث :- دیکھو (شامت زدہ) مصیبت زدہ +

شامت گھیرا (ا) صفت :- دیکھو (شامت زدہ) +

شامت میں پھنسنا (ا) فعل لازم :- دام مصیبت میں گرفتار ہونا - خرابی میں آنا - آفت میں پھنسنا - شومئے طالع میں مبتلا ہونا + ؎

سوا اے سرزلف بتاں اُسکو ہوا ہے + شامت میں یہ دل صفت پھنسا دیکھے کیا ہو (عاشق)

شامت ہونا (ا) فعل لازم :- بدنصیبی اور بدطالعی کا پیش آنا - نصیبوں کی برائی ہونا - برگشتگی طالع کا ہونا + ؎

سبھوں سے ملتا ہے وہ شوخ مجھ سے ہے بیزار + یہ اور کچھ نہیں طالع کی میرے شامت ہے (جرأت)

میں کہا اُنسے مجھے چاہتے ہیں شاید آپ + آپکے دل سے جو نکلی ہے صدا آہوں کی

سُنکے یہ کہنے لگیں مجھے چاہوں کیونکر + ایسی شامت ہے بھلا کیا سر پہ خواہوں کی (بیتاب)

اگر کہوں میں سنوارو نصیب تو رہ گئے ہیں دیکھے کمالی
عجب نصیبوں کی کچھ ہے شامت سوا لیگر جو اب دیگر

شامتی (ا) صفت عجز :- شامت زدہ کمبختی کا مارا - بدنصیب - بدبخت +

شامل (ع) صفت (۱) پھیلا ہوا - گھیرے ہوئے - ملا ہوا - شریک - ضم شدہ - ملحق - مشترک (۲) ہمراہ - ساتھ (۳) اکٹھا - ایک جگہ + جُڑواں - چپاں (۴) ساجھی - حصہ دار - پتی دار (فاعل معنی مفعول ہے اس کے معنے فراگیرندہ ہیں +

شامل حال (ا) تابع فص :- (۱) شریک حال - ہر امر اور ہر حالت میں شریک جیسے "خدا کا فضل شامل حال ہے" (۲) عوام :- ملکر - باہم - ہمراہ - شامل ہوکر جیسے "شامل حال رہتے ہیں - شامل حال گئے تھے" +

شامل حال ہونا (ف) فعل لازم - عوام :- شریک ہونا - ملنا +

شامل کرنا (ف) فعل متعدی :- ملانا - شریک کرنا - ملحق کرنا + داخل کرنا مسل میں ملانا + جوڑنا - پیوند کرنا - لگانا - وصل کرنا +

شامل مسل (ا) صفت :- مسل میں داخل کیا ہوا - مقدمات کے کاغذات کے ساتھ منسلک یا تھی کیا ہوا +

شامل ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) ملنا - داخل ہونا - شریک ہونا - ملحق ہونا - محیط ہونا - وصل ہونا :- حصہ لینا - کسی چیز میں پتی ڈالنا - ساجھی ہونا +

شاملات (ا) (شامل کی جمع) (۱) یہ جمع المکاران عدالت کی بنائی ہوئی

شان

ہے - عربی میں نہیں آتی - دیکھو (شامل) (۲) حصہ داری - شرکت - ساجھا - مشارکت +

شاملات میں (ا) تابع فعل :- شرکت میں - حصے میں - پتی میں - ساجھے میں +

شامہ (ع) اسم مذکر :- سونگھنے کی قوت - اچھی اور بُری بو کے معلوم کرنے کی قوت جس کا مسکن دماغ اور آلہ ناک ہے +

شامی (ع) اسم مذکر :- باشندۂ ملک شام - شام کا رہنے والا - منسوب بہ شام +

شامی کباب (ا) اسم مذکر :- وہ کباب جو گوشت کو مع مصالح اوبالکر پیسنے کے بعد ٹکیاں سی بنکر تلے جاتے ہیں - ملک شام میں اسکا دستور بہت ہے +

شامیانہ (ا) اسم مذکر :- (۱) نگہرا - کپڑے کا سائبان - آسمان گیر - سایہ پوش (۲) ایک قسم کا خیمہ - (اساتذۂ فارس کے کلام میں نہیں صرف ہندوستان کی گھڑت ہے)

شان (ع) اسم مؤنث :- (۱) شوکت - عظمت - مرتبہ - دبدبہ - جلال + ؎

کیا کہوں کیا ہے مجھے تیرے گدا کی شان ہے + شک نہیں ہے صدقے اُسپر بادشاہ کی شان ہے (عارف)

(۲) حق - نسبت جیسے - یہ آیت اُن کی شان میں ہے - (۳) وقت - موقع حال - جیسے آیت کی شانِ نزول (۴) عزت - فخر - حرمت - شرف - توقیر - منزلت رفعت (۵-۱) قدرت - شکتی - طاقت جیسے "خدا کی شان ہے چاہے سو کرے" + ؎

جھکے زاہد کے سر پائے صنم پر سجدہ کرنے کو
خدا کی شان بُت کرنے لگے دعوے خدائی کا (نظیر اکبرآبادی)

(۶-۱) آن - انداز - ادا - اٹوٹ - طور - طرز - طریق - وضع + ؎

کبھی ہندو ہے کبھی ہے وہ مسلماں شیریں
روز اُس بُت کو نئی شان سے ہم دیکھتے ہیں (شیریں)

(۷) ہیئت - صورت - شکل - ڈھنگ + ؎

سناں شمع خالے برگ یا رو پر نکالا ہے + پر پروانہ نے اُس نے عجب ہی شان کا پایا (نصیر)

شان جانا (ف) فعل لازم :- عزت میں فرق آنا - رتبہ گھٹنا + ؎

وہ نہ آئے تو تو ہی چل رنگیں + اس میں کیا تیری شان جاتی ہے (رنگین)

شان چوٹلا (ا) اسم مذکر - عوام :- (۱) دوسرے کی طرز و انداز اور ڈھنگ اوڑانے والا شخص (۲) دماغ چوٹلا - متکبر و مغرور آدمی +

شانِ خدا (ا) اسم مؤنث :- خدا کی قدرت - فطرت کے بڑے بڑے کام + ؎

پوچھا میں نے اُس صنم سے کیا ہو حسن شباب + ہنس کے بولا دیکھ شانِ خدا تھی میں نہ تھا (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شان

شاندار (ا) صفت :- باعظمت - ذی رتبہ - عالیشان + رعب داب والا + عزت دار + دھوم دھام کا + بہت بڑا لمکاں عظیم جیسے شاندار مکان، خوشنما - بھڑکیلا - چٹکیلا جیسے شاندار جوتی یا پوشاک +

شان دکھانا (ا) فعل متعدی :- عظمت دکھانا - تجمل ظاہر کرنا + قدرت دکھانا +

شان شوکت (ع) اسم مؤنث :- رعب - داب - جاہ وجلال - تجمل - شکوہ - بھڑک - ٹھاٹ - احتشام +

شان کا مارا جانا (ا) فعل لازم :- عزت یا عظمت میں فرق آنا - جیسے "اُس میں کیا شان ماری جاتی ہے" +

شان گھٹنا (ا) فعل لازم :- عزت یا عظمت کا کم ہونا - حرمت میں فرق آنا +

شان لگنا (ا) فعل لازم (طنزاً) :- دن لگنا - عزت بڑھنا - فخر ہونا - اترائے کا سبب ہونا + ؎

کچھ امتیاز دلا جسکو تھا نہ طفلی میں + ستم ہوا کہ جوانی میں اُسکو شان لگی (نصیر)

ہنسو نہ تم تو مرے حال پر میں ہوں وہ ذلیل
کہ جسکی ذلت وخواری سے تم کو شان لگی (حزیں)

شان میں بٹا لگنا (ا) فعل لازم :- عزت میں فرق آنا - ناک کٹنا - حرمت کم ہونا +

شان میں جھگڑے پڑنا (ا) فعل لازم (طنزاً) :- عزت وحرمت میں فرق آنا - ننگ وعار کا موجب ہونا + ؎

زلیت سے جو ہاتھ دھو بیٹھا ہے گر اُس پاس بھی
آ پھروگے تم تو کیا جھگڑے پڑیں گے شان میں (قزلباش)

شانِ نزول (ع) اسم مؤنث :- کسی آیت قرآنی کے اُترنے کا موقع - موقعِ نزول - سببِ نزول - باعثِ نزول ! یہ لفظ مخصوص ہے احکامِ الٰہی کے واسطے مگر نہیں معلوم ہمارے دوست مخزن المحاورات نے اپنے سرورق پر اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور شانِ نزول کیونکر لکھ دیا۔ شاید اجتہاد فرمایا ہے) +

شان وشوکت (ف + ع) اسم مؤنث :- طمطراق - رعب داب - جاہ وحشم - ٹھاٹ باٹ - دھوم دھام - کروفر +

شاہ

شان وشوکت سے رہنا (ا) فعل لازم :- کروفر سے رہنا - ٹھاٹ باٹ سے بسر کرنا - طمطراق اور جاہ وحشم کے ساتھ رہنا +

شانہ (ف) اسم مذکر :- (۱) کنگھی - کنگھا + ؎

ہم بھی تو ہلا دیتے پکڑ زلف کو اُس کی
کاش ہم کو بناتا یہ فلک شانہ کسی کا (برجیس)

(۲) کتف - مونڈھا + مونڈھے کی ہڈی - کھوا + ؎

پر چھائیں سے بھی میری بھڑکتے ہیں ہیانک
چلتا ہے کبھی ہاتھ کبھی شانہ کسی کا (برجیس)

شانہ بیں (ف) اسم مذکر :- فال گیر - فالیا - شگون بتانے والا - چونکہ یہ فال بکری کے شانہ کی ہڈی پر نقش لکھ کر ایران میں دیکھا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے + ؎

اُلجھا ہے کس کی زلفِ پریشان میں دل مرا + اے شانہ بیں سمجھ کے ذرا شانہ دیکھنا (مصحفی)

قسمت میں ہے وہ زلف گرہگیر دیکھنا
اے شانہ بیں مراحظ تقدیر دیکھنا
یوں ہی ہوا رہے گی جو فصل بہار میں
پاؤں میں ہو نیار کے زنجیر دیکھنا (مصحفی)

شانہ پھڑکنا (ہ) فعل لازم :- مونڈھا پھڑکنا جس سے دوست کی ملاقات کا شگون لیتے ہیں + ؎

شانہ یوں جو پڑا پھڑکنا ہے + کوئی آوے گا کیا حبیب مرا (۱۸۱۴ء)

شانہ سے شانہ چھلنا (ا) فعل لازم :- کثرت وانبوہ خلائق کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا - نہایت اژدہام اور بھیڑ ہونا +

شانہ ہلانا (ا) فعل لازم :- کھوا ہلانا - کھوا ہلا کر جگانا یا نیند سے اُٹھانا + ؎

خیال خواب راحت ہے علاج اس بدگمانی کا
وہ کافر گو میں مومن مرا شانہ ہلاتا ہے (مومن)

شاہ (ف) اسم مذکر :- (۱) اصل - جڑ - (۲) مولا - خداوند - صاحب - آقا - مالک (چونکہ بادشاہ - رعایا کی جڑ ہے اور اُس کا آقا ہے اس سبب سے بادشاہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا) (۳) بادشاہ - سلطان - راجہ - ملک - راؤ - (۴) فقیروں کا لقب - داتا - سوامی (۵) نوشہ - دولہا - (۶) شاہ شطرنج کی کشت کرنے کو بھی شاہ کہتے ہیں - اُردو میں شہ اسی سے بنا لیا ہے (۷) بڑا - کلاں - عظیم جیسے شاہ راہ - شاہ رگ - شاہنشائی - شاہ توت

شاہ

شاہ گام۔ وغیرہ (۸) تاش کے اُس میر کا نام جو یکے سے کم اور سب میروں سے بڑا ہوتا ہے +

شاہ باز (ف) اسم مذکر:۔ ایک سفید اور بڑے شکاری پرند کا نام جس سے بادشاہ لوگ اکثر شکار کھیلا کرتے ہیں۔ بڑا باز۔ شاہیں۔ جُرّہ باز +

تو نے زلفوں کو الجھ پڑنے سے مُنڈوایا جو یار
شاہ باز حسن بے باز و نظر آیا مجھے (انشا)

شاہ بالا (ف) اسم مذکر:۔ اس کے لغوی معنی ہمدوش۔ اصطلاحی وہ شخص جو قد و بالا اور سن و سال میں دولھا کا ہمسر و قریبی رشتہ دار ہو جسے مثل نوشہ آراستہ کر کے دولھا کے پیچھے بٹھاتے اور تا خانۂ عروس لیجاتے ہیں۔ ہندوستان میں خطنہ شدہ کو شاہ بالا نہیں بناتے۔ ترکی میں ساقدوش کہتے ہیں +

شاہ برہنہ (ا) اسم مذکر:۔ عورتوں کا ایک فرضی جن جیسے شاہ دریا زین خاں۔ صدر جہاں۔ سکندر شاہ وغیرہ +

کہیں ملبق کوئی پریوں ہی کے اٹھاتی ہے
کہے ہے شاہ برہنہ سے کوئی دل کا غم (انشا)

شاہ بلوط (ف + ع) اسم مذکر:۔ سیتا سپاری۔ ایک قسم کا بلوط جو نہایت شیریں۔ نافع ہے۔ زہر و خفقان و غثیان و شانہ کو مفید ہے۔ یہ پھل مزاجاً درجۂ اول میں یابس ہے۔ بلوط الملک +

شاہ پر (ف) اسم مذکر:۔ پرند کے باز و کا سب سے بڑا پر +

شاہ تُرہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک نہایت سبز اور تلخ ساگ کا نام جو دوا میں کام آتا اور مصفّی خون خیال کیا جاتا ہے۔ خارشت کے واسطے بہت مفید۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار جسے ہندی میں پت پاپڑہ کہتے ہیں +

شاہ تیر (ف) اسم مذکر:۔ بڑی کڑی۔ بڑی کڑی شہتیر۔ سقف خانہ +

شاہ خانم (ا) اسم مؤنث (طنزاً):۔ بڑے گھر کی عورت۔ متکبر عورت۔ جیسے شاہ خانم کی آنکھیں دُکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کر دو (یعنی ایسی نازک مزاج و متکبر ہیں کہ اپنی تکلیف کے ساتھ اوروں کو بھی تکلیف دینے سے پرہیز نہیں کرتیں) +

شاہ درہ (ف) اسم مذکر:۔ عو۔ دو آبادی یا گاؤں جو شاہی جاگیر کو یا محل خواہ قلعے کے نیچے واقع ہو +

شاہ دریا (ا) اسم مذکر:۔ عورتوں کے اعتقاد کے موافق ایک فرضی جن کا نام جو ساتوں پیروں کا لاڈلا بھائی اور سکندر شاہ سے چھوٹا مانا گیا ہے +

جلا دل سر پہ ترے آج شاہ دریا کو + کہ دور ہووے ترے دل کا یہ سب رنج و الم (رنگین)

کیا فقط روتی ہیں پریاں اس پری کے عشق میں
شاہِ جنّ اے یار دریا شاہ دریا ہو گیا (امانت)

شاہ راہ (ف) اسم مؤنث:۔ بڑا راستہ۔ بڑی سڑک + بادشاہ کی سواری آنے جانے کے قابل رستہ +

شاہ زادگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بادشاہ زادے کی خرد سالی کا زمانہ (۲) امیری۔ میر زائی (۳) ہیو قوفانہ غرور۔ ابلہانہ تکبر +

شاہ زادہ (ف) اسم مذکر:۔ ملک زادہ۔ راج کنور۔ راج کمنوار۔ کنور۔ ٹیکا +

شاہ زادی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بادشاہ زادی۔ ملک زادی۔ بادشاہ کی بیوی۔ شاہی خاندان کی عورت۔ بادشاہ کی بیٹی۔ بیگم۔ ملکہ۔ سلطانہ۔ رانی۔ (۲) کنول کے پھول کے اندر کا زرد زیرہ +

شاہ صاحب یا شاہ جی (ا) اسم مذکر:۔ اعلیٰ درجے کے درویشوں کا لقب + باجی۔ سوامی جی۔ سائیں صاحب

ہوا میں میر جو اُس بُت سے سائل بوسہ لگا + لگا کہنے ظرافت سے کہ شہ صاحب مذا دیو ہے
ایک بوسہ ہم نے مانگا لاؤ مولی واہ جی + پھوٹے منہ سے یہ نہ نکلا لیتے جاؤ شاہ جی (انشا)

شاہ سوار (ف) اسم مذکر:۔ بڑا سوار۔ خوب سواری جاننے والا سوار +

شاہ عباس (ف + ع) اسم مذکر:۔ (۱) عباس بن عبد المطلب کا نام جو رسول مقبول کے چچا اور خلفائے عباسیہ کے مورث اعلیٰ تھے۔ ان کی حکومت ۱۳۲ھ میں تھی اور ان کے خاندان میں ۶۵۶ھ تک سلطنت رہی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو اُن بیوی سے پیدا ہوئے جنسے حضرت فاطمہ کی وفات کے بعد نکاح کیا تھا یہ بڑے بہادر اور جری تھے۔ یزید کی فوج کے ساتھ اُنہوں نے خوب خوب بہادریاں دکھائیں اور اکثر اُسکو نیچا دکھایا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شاہ

شاہ عباس کا علم (ف + ع) اسم مذکر:- وہ جھنڈا جو حضرت عباس ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی فوج کے ساتھ تھا اور نیز وہ علم جو محرم میں اہل تشیعہ ساتویں تاریخ کو اُنکی یاد میں نکالتے ہیں +

شاہ عباس کا علم لوٹے (۱) دعائے بد۔ عو:- یعنی حضرت عباس کے علم کی مار پڑے (اہل تشیعہ میں یہ قسم بہت کھائی جاتی ہے) ؎

جھوٹے کی جان پر ستم لوٹے + شاہ عباس کا علم لوٹے (شوق)

شاہ گام (ف) اسم مذکر:- بڑا قدم۔ گھوڑے کا ایک خاص قدم راہ وار قدم۔ تیز قدم +

شاہ نامہ (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ تاریخ جس میں بادشاہوں کا ذکر لکھا جائے تاریخ سلاطین۔ سیئر۔ (۲) ایک مشہور قدیم شاہان فارس کی منظوم تاریخ جسے فردوسی شاعر نے ۱۰۰۰ء میں محمود غزنوی کے حکم سے تصنیف کیا تھا +

شاہ مرداں (ف) اسم مذکر:- (۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب ؎

شاہ مردان شیر یزدان تخت پروردگار + لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

(۲) دہلی کے قریب ایک مقام کا نام جہاں تغرے دفن ہوتے اور اُسے علی گنج بھی کہتے ہیں۔ یہاں کی گابریں بڑی میٹھی ہوتی ہیں اس وجہ سے ترکاری فروش اُن کو "شاہ مردان کی لالڑیاں" کہکر فروخت کرتے ہیں +

شاہ مردان کی لالڑیاں (ف) اسم مؤنث:- گابریں۔ تر ردک +

شاہ نالے (ف) اسم مذکر:- بڑا بگل۔ تُرم۔ سرنا + شہنائی نفیری +

شاہ نشیں یا شہ نشیں (ف) اسم مؤنث:- (۱) بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ۔ (۲) بساط گرانمایہ (۳) وہ برآمدہ جو آگے نکلا ہوا ہو۔ جس پر اکثر بادشاہ بیٹھکر لوگوں کو درشن دیا کرتے تھے + ؎

بیٹھے ہے جپہ وہ رہے یہ دعا کہ یارب + تا خانۂ جہاں ہے وہ شہ نشیں نہ لوٹے (جرأت)

(۴) دالان کے اندر کا وہ اونچا دالان جس کے چھوٹے چھوٹے در ہوتے اور اکثر وعظ وغیرہ کے موقع پر پردہ کرکے وہاں عورتوں کو بٹھا دیا کرتے ہیں + ؎

اگرچہ چھوڑ کر بیٹھا تھا وہ پردہ نشیں جلوں + نگاہ عاشقاں در پردہ لیکن شہ نشیں میں تھی (نصیر)

شاہ وار (ف) صفت:- بادشاہوں کے لائق نہایت عمدہ و نفیس چیز۔ جیسے جواہرات و اسباب خانہ وغیرہ + بیش قیمت۔ موتی دُرِ یتیم +

شاہ

شاہانہ (ف) صفت:- (۱) شاہی۔ خسروی۔ راجائی۔ سلطانی بادشاہوں کے موافق۔ بادشاہوں کی مانند۔ عمدہ۔ نفیس۔ جیسے شاہانہ پوشاک شاہانہ کارخانہ وغیرہ۔ (۲) اسم مذکر:- شادی کا جوڑا + جو دولہا کو پہنایا جائے (۳) شام کا گیت یا وقت +

شاہانہ جوڑا (ف) اسم مذکر:- دولھا کا سُرخ جوڑا۔ سُرخ پوشاک +

شاہانہ وقت (ف) اسم مذکر:- شام کا وقت۔ وقت مغرب جیسے "ساچق کا نشان شاہانہ وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو" +

شاہد (ع) اسم مذکر:- (۱) گواہ۔ ساکھی۔ شاکشی۔ حاضر۔ وہ شخص جو آنکھ سے دیکھی بات کسی کی طرف سے حاکم کے روبرو ظاہر کرے۔ جیسے "چور کا شاہد چراغ ہے" (۲ - ف) صاحب حسن۔ معشوق۔ محبوب۔ امرد۔ خوبصورت لڑکا (۳ - ف) خوب خوشنما۔ دل پسند +

شاہد باز (ف) اسم مذکر:- حسن پرست۔ جنسوں سے رغبت رکھنے والا + امردوں سے محبت رکھنے والا + لہ

شاہد بازار (ف) اسم مذکر:- بازاری معشوق۔ کسب کمانے والے معشوق + کوٹھے والیاں۔ کسبیان۔ کنچنیاں۔ طوائف بیسوا۔ پاتر + ؎

جس آنکھ کو ہو رخنۂ دیوار کی تلاش
پھر کیوں کرے وہ شاہد بازار کی تلاش (مصحفی)

شاہد حال (ع) اسم مذکر:- گواہ حال +

شاہدی (ع) اسم مؤنث:- شہادت۔ گواہی۔ اظہار +

شاہنشاہ (ف) اسم مذکر:- بادشاہوں کا بادشاہ۔ بڑا بادشاہ جس کے ماتحت اَور کئی بادشاہ ہوں۔ مہاراجہ۔ اودھراج قیصر۔ فغفور۔ خاقان۔ سلطان +

شاہنشاہی (ف) اسم مؤنث:- راج۔ ادھکار۔ سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی +

شاہی (ف) صفت:- بادشاہی۔ سروری۔ بادشاہت۔ حکومت شاہانہ +

شاہین (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک سفید رنگ کے شکاری پرند کا نام (۲) ترازو کی سوئھ + تولنے کے کانٹے کی سوئی۔ زبانۂ ترازو + ترازو کی ڈنڈی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شاہی

وہ مردِ خلائق تھے ہم اعمال جو تولے
اُڑتا ہوا شاہین ترازو نظر آیا

شایان (ف) صفت:- (مخفف شائستگان) زیبا - موزوں - لائق مناسب - قابل - سزاوار - اُچت (۲) عمدہ - نفیس - قابل امراء سلاطین (۳) روا - جائز - (۴) ممکن - واجب +

شایبہ (ع) اسم مذکر:- (۱) ملونی - آمیزش - غیر خالص - اچھی چیز میں بُری چیز کا ملاؤ - آلودگی (۲) شک - شبہ - احتمال - لاگ - لگاوٹ - (اِن معنی میں عربی نہیں ہے فارسی اور اردو والے بول دیتے ہیں) +

شاید (ف) تابع فعل (از شائستن):- (۱) زیبا - لائق - باید - مگر فقط باید کے ساتھ آتا ہے (۲) حرف شک - مگر - باشد - کداچت - ظن غالب - غالباً + ممکن + فارسی میں تمنا کے موقع پر بھی آجاتا ہے - جیسے کہ حافظ نے لکھا ہے + مصرعہ -

شاید کہ باز بینم آں یار آشنا را

شاید و باید (ف) تابع فعل:- جیسا چاہئے - بخوبی - ہر طرح سے جیسا شایان اور زیبا تھا +

شائستگی (ف) اسم مؤنث:- درستی - تہذیب - سزاواری - قابلیت لیاقت - استعداد - بھلمنسائی - خوش خُلقی - اخلاق - مُروّت آدمیت - انسانیت +

شائستگی سے (۱) تابع فعل:- درستی سے - اخلاق سے - تہذیب سے +

شائستہ (ف) صفت:- (۱) لائق - زیبا - موزون - شایان - جوگ - مناسب - سزاوار - (۲) تربیت یافتہ - مہذب تعلیم یافتہ مؤدب - صحبت یافتہ - اہل بمعقول (۳) خوش خلق - خوش اخلاق - خلیق - ملنسار - متواضع (۴) سگھڑ - ہنرمند - باسلیقہ (۵) ہونہار اصلاح پذیر - سیکھنے یا سادھنے جوگ (۶) اچھا - بہتر +

شائع (ع) صفت:- فاش آشکارا - ظاہر - پرگھٹ مشتہر عام پھیلا ہوا - چھاپ کر مشتہر کیا ہوا - چھاپا ہوا - اعلان کیا ہوا - شہرت دیا ہوا - مشہور کیا ہوا +

شائع کرنا (ا) فعل متعدی:- مشتہر کرنا - پھیلانا - اشتہار دینا - چھاپ کر مشتہر کرنا - جدی کرنا - چھاپنا +

شب

شائع ہونا (ا) فعل لازم:- مشتہر ہونا - پھیلنا - اعلان دیا جانا - چھپکر جاری ہونا - سب پر ظاہر ہونا +

شائق (ع) صفت:- مشتاق - اشتیاق رکھنے والا + شوق رکھنے والا - شوقین - آرزومند - خواہشمند - خواہاں - طلبگار - مُتمنّی پُرشوق +

(اِس لفظ کے عربی ہونے میں تو کچھ کلام نہیں - مگر جن معانی میں فارسی اور اُردو میں بولا جاتا ہے - اس کے یہ معنی نہیں ہیں - البتہ شوق میں لانے اور اپنا فریفتہ بنانے والا ضرور ہیں جن سے مراد معشوق و دلربا ہو سکتی ہے - ایسی صورت میں مُفرّس قرار دے سکتے ہیں) +

شب (ف) اسم مؤنث:- رات - راتری - رج - رجنی - رین - لیل - نِس - روز کا نقیض +

بُلا اُس سیہ روز کو بزم میں
شبِ عیش اے مہ جبیں ہو چکی (امیر)

شب باش (ف) اسم مذکر:- متیم - منزل گزیں - فروکش - رات کی رات رہنے والا - شب گزار - بسرام +

شب باش ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) رات کو رہنا - رات بھر ٹھیرنا - بسرام کرنا - رات گزارنا - رات بھر سونا (۲) شب کو مصیبت ہونے کے واسطے کسی کسبی کے ہاں رہنا +

شب باشی (ف) اسم مؤنث:- رات کا قیام - بسرام - شب گزاری - منزل گزینی - فروکشی +

شب بخیر (ف) کلمۂ دعا:- رات خیر سے گزرے +

(جب کسی امر کے صبح کو کرنے کا قصد ہوتا ہے تو اُسکے ساتھ یہ لفظ کہتے ہیں جیسے "رات کی نیت حرام ہے شب بخیر کل وہاں ضرور چلینگے") +

شب برات (ف) اسم مؤنث:- مرکب از (شب + برات) - (ماہ شعبان کی چودھویں اور بعض کے نزدیک پندرویں رات جس میں ملائکہ بحکم الٰہی رزق کی تقسیم اور عمر کا حساب لگاتے ہیں - اس تاریخ میں مسلمان لوگ اپنے اپنے مُردوں کی فاتحہ دلاتے روشنی کرتے آتشبازی چھوڑتے اور حلوا پوری پکا کر باہم بانٹتے ہیں - لیکن سب سے پہلے حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی نیاز دلوائی جاتی ہے - جسکی وجہ یہ ہے کہ جب رسول مقبول نے جنگ اُحد ختم کر کے اپنے یاروں کے ساتھ مدینہ کی طرف مراجعت فرما ہوئے تو دیکھا کہ ہر ایک اپنے اپنے مُردوں کی تعزیت کرتا رو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شب

اور فاتحہ دلواتا ہے۔ حضرت نے یہ حال دیکھکر فرمایا۔ افسوس امیر حمزہ کا کوئی رونے والا نہیں۔ انصار نے یہ سنکر اپنی عورتوں کو امیر حمزہ کے گھر بھیجا تاکہ ماتم داری کریں۔ شام سے آدھی رات تک اُنھوں نے اُن کا ماتم کیا اور مرثیہ پڑھتی رہیں۔ چنانچہ ابتک اہل عرب میں یہی دستور ہے کہ کوئی کسی مردے کی تعزیت کو کیوں نہ آئے مگر اول حضرت امیر حمزہ کی تعزیت کرے گا۔ شب برات کی فاتحہ کا دستور بھی انہیں سے منسوب کرتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک خوشی کا تیوہار خیال ہوتے لگا ہے اس وجہ سے رات کی خوشی کو شب برات اور دن کی خوشی کو عید سے تعبیر کیا کرتے اور آتش بازی چھوڑتے ہیں جیسے "اُن کے اس دن عید اور رات شب برات ہے" یعنی رات دن خوشی حاصل ہے ؎

کیوں ہیں اتنک اپنے پھلجھڑی کیطرح ۔ شب فرقت شب برات نہیں (ناسخ)

شب برات کا چاند:۔ (۱) اسم مذکر۔ عو:۔ ماہ شعبان ۔

شب بیدار (ف) صفت:۔ رات بھر جاگ کر عبادت کرنے والا۔ شاغل۔ رات بھر جاگنے والا۔ رات کو اُٹھنے والا۔ شب خیز۔ عابد۔ تہجد گزار ۔ ؎

نوجوانی کھو کے یوں پیری میں غفلت بر گئی
صبح کو آتی ہے جیسے نیند شب بیدار کو

شب بیداری (ف) اسم مؤنث:۔ شب خیزی۔ بیداری۔ بیخوابی۔ رتجگا ۔ رات بھر عبادت کرنا ۔

شب تاریا تاریک (ف) صفت:۔ اندھیری رات ۔

شب چراغ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے لعل کا نام جو رات کو چراغ کی مانند چمکتا ہے۔ اسکا قصہ یوں مشہور ہے کہ دریائی گھاٹ جو دیگر حیوانات کی مانند ہوتی اور دریا کے اندر رہتی ہے جب رات کیوقت چرنے نکلتی ہے تو اس جواہر کو مُنہ سے نکالکر زمین پر رکھدیتی اور اُسکی روشنی میں چرتی پھرتی ہے جہاں چرچکی اُس گوہر بے بہا کو مُنہ میں رکھا اور غوطہ لگا گئی۔ شکاری اس کی گھات میں رہکر اُس لعل کو اُڑا لاتے ہیں۔ یہ بات بھی ایسی ہے جیسے سانپ کے من کی نسبت زبان ذوخلائق ہے۔ ورنہ حقیقت میں وہ خود ایک کانی جوہر لعل کی قسم میں سے ہے (۲) گگنیو۔ پٹ بیجنا۔ کرمک شب تاب ۔

شب خوابی (ف) اسم مؤنث:۔ رات کو پہنکر سونے کے کپڑے۔ پوشاک شبینہ ۔ رات کا سونا ۔

شب خون (ف) اسم مذکر (۱) رات کا حملہ۔ قتال شب۔ چھاپہ۔ رات

شبق

کے وقت بے خبر دشمن پر دھاوا (۲) خون۔ قتل۔ خون ریزی ؎

جان و دل پر شکر آئی تھی جو شش یاس کی
مدت اس بلوے میں شب خون تمنا ہوگیا

شب خون مارنا (۱) فعل متعدی:۔ چھاپہ مارنا۔ بیخبری میں دشمن پر دھاوا کرنا ۔

شب خونی ۔ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ قزاقی جو رات کے وقت خونریزی کے ساتھ کی جائے ۔

شب خیز (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شب بیدار) ۔

شب خیزیا (۱) اسم مذکر:۔ قزاق جو رات کو لوٹے ۔

شب خیزی (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو شب بیداری)

شب دیز (ف) اسم مذکر:۔ مشکی گھوڑا۔ کالے رنگ کا گھوڑا ؎

کوڑے نالوں کے لگاتا ہوں قدم اُٹھتا نہیں
کیا ہی شب دیز شب فرقت بھی اڑیل ہوگیا

شب دیگ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ شلغم گوشت جو رات بھر ایک خاص ترکیب سے مُنہ خام کرکے پکایا جاتا اور دن کو خمیری روٹی کے ساتھ کھایا جاتا ہے ۔

شب رنگ (ف) اسم مذکر:۔ مشکی رنگ کا گھوڑا۔ کالا گھوڑا ۔

شب زفاف (ف) اسم مؤنث:۔ سہاگ رات۔ بخت کی رات۔ دولھا دلہن کی اول رات۔ شب عروس ۔

شب شہادت (ف) اسم مؤنث:۔ قتل کی رات۔ محرم کی نویں رات جس کی صبح کو امام حسین کا کنبہ اور اُن کے بہت سے ہمراہی۔ مع حضرت امام حسین علیہ السلام کوفیوں کے ہاتھ سے شہید ہوئے شب عاشورا ۔

شب قدر (ف + ع) اسم مؤنث:۔ عظمت و جلال کی رات۔ اگرچہ اس کے تعین میں اختلاف ہے مگر اکثر کا اس پر اتفاق ہے کہ وہ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب ہے جس کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت کے برابر ہے۔ مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ اس رات کو آسمان کی کھڑکی کھلتی اور خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی عبادت دیکھنے اول آسمان پر تشریف لاتے ہیں۔ قرآن شریف کے اُترنے کی رات بھی اسی کو لکھا ہے ۔ ؎

مبارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی ۔ سحر تک مہ و مشتری کا قراں تھا۔ (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شب

شب کور (ف) اسم مذکر:- رتوندیا- وہ شخص جسے رات کو نہ دکھائی دے ✦

شب کوری (ف) اسم مؤنث:- اندھاپن- رتوندا ✦

شب کی شب (۱) تابع فعل:- رات کی رات- صرف ایک رات- رات بسیرا ✦ دنیا میں ہم رہے بھی تو کم فرصتی کے ساتھ جیسے سرائے میں رہتا ہے انسان شب کی شب (مصحفی)

شب ماہ شبِ ماہتاب (ف) اسم مؤنث:- چاندنی رات ✦ پری میں غیر گریہ بھلا کیا ہے اور سوز ✦ دریا کی سیر ہے تو شب ماہتاب میں (میر سوز)

شب و روز (ف) صفت:- رات دن- لیل و نہار- شبانہ روز ✦

شبِ وصال یا شبِ وصل (ف ع) اسم مؤنث:- (۱) معشوق سے ملنے کی رات- سہاگ رات- ملاقات کی رات ✦

کسی کی شب وصل سوتے کٹے ہے ✦ کسی کی شب ہجر روتے کٹے ہے
ہماری یہ شب کیسی شب ہے الٰہی ✦ نہ سوتے کٹے ہے نہ روتے کٹے ہے (۱۸۶ علم)

(۲) وہ شب جس میں کسی عارف باللہ کا انتقال ہو ✦

شبِ یلدا (ف) اسم مؤنث:- اندھیری بڑی رات- شب تار و دور- شبِ تاریک پوس مہینے کی اندھیری اور منحوس رات ✦

کمینچتی روز قیامت سے بھی ہے آنکو دور ✦ تری زلفوں کی بلائیں شب یلدا کیسکر (ذوق)

شباب (ع) اسم مذکر:- جوانی بگرد پن- تیس برس کی عمر سے چالیس برس تک کا زمانہ ✦ وقت پیری شباب کی باتیں ✦ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں (ذوق)

(۲) شروع- آغاز- ہر ایک چیز کی ابتدا ✦

شباشب (ف) تابع فعل:- راتوں رات- تمام رات ✦

شبانہ روز (ف) تابع فعل:- رات دن- شب و روز ✦ ہر وقت ✦

شباہت (ع) اسم مؤنث:- مشابہت- سمانتا- صورت- شکل- ہیئت و اندام کی مطابقت- شبیہ- شکل- صورت- ہیئت- چہرا مہرا مجازاً رونق- روپ جوبن ✦ آئنے سے غلط کہ دہی کچھ رنگ ہو گیا ✦ وہ شکل اگر اور وہ شباہت کہاں رہی (مصحفی)

شبد (س) ج ✦ اسم مذکر:- (۱) آہٹ ✦ آواز- صوت- صدا- بانگ- (۲) لفظ بول چال- پد- جو کچھ منہ سے بولا جائے (۳) صیغہ- مشتق (۴) نانک پنتھی لوگ بھجن کو شبد کہتے ہیں ✦

شبد کوش (س) اسم مذکر:- کتاب لغات- ڈکشنری- فرہنگ ✦

شبستاں (ف) اسم مذکر:- خلوتخانہ- خواب گاہ- امیروں کے سونے کی جگہ ✦ مسجد کی وہ جگہ جہاں رات کو عبادت کرتے ہیں ✦

شبکہ (ع) اسم مذکر:- سوراخدار لوہے یا جست وغیرہ کے تاروں کا جال- لوہے کا جال- چھپکا کبوتروں کے پکڑنے کا جال- جو لکڑی میں بندھا ہوا اور بیشکل مثلث ہوتا ہے- غلط العام چھپکا ہو گیا ✦

شبنم (ف) اسم مؤنث:- مرکب از ارشب ✦ فم- آبی- شب- اوس- تریل- وہ رطوبت جو ہوا میں سے درختوں پر ٹپکتی ہے ✦

روئے رنگیں عرق فشاں ہے ✦ شبنم گل سے ٹپک رہی ہے (رند)

(۲) ایک قسم کا سفید اور نہایت باریک کپڑا مثل تنزیب ✦

ٹھنڈی سلیں تھیں جس پہ گلہ جاتی تھی ✦ اوس پڑ جاتی تھی شبنم جو نظر آتی تھی (امانت)

آفتاب داغ سودا کو جو دیکھا اڑ گیا ✦ جائے تن اے جنوں شبنم کا کرتا ہو گیا (وزیر)

شبنمی (ف) اسم مؤنث:- مسہری- چھپر کھٹ جو اس سے بچنے کے واسطے بنایا جائے-

شبو (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کا سفید پھول جس میں بھینی بھینی خوشبو آتی اور رات کے قریب کھلتا ہے- اسکے درخت کا بھی یہی نام ہے ✦

شبہ (ع) اسم مذکر:- شک- گمان- احتمال- بھرم ✦ زعم ✦ دھوکا ✦ وہم ظن- وسواس ✦

شبہ کرنا (۱) فعل متعدی:- بدگمانی کرنا- بھرم کرنا- احتمال رکھنا- شک کرنا ✦

شبہ مٹانا یا نکالنا (۱) فعل متعدی:- بدگمانی یا شک رفع کرنا- احتمال دور کرنا ✦

شبہ ہونا (۱) فعل لازم:- گمان گزرنا- دھوکا ہونا- احتمال گزرنا ✦

شکل اسکی ایسی ہے دیکھ کر پڑ جائے دھوکے ✦ تا قیامت آئینے میں شبہ ہو تصویر کا (ناسخ)

شبینہ (ف) صفت:- (۱) رات کا شب سے منسوب ✦ باسی- رات گذرا ہوا- (۲) رات کا بچا ہوا- (۳) شب بیداری جو لوگوں سے کرائی جائے- مگر اس معنی میں صرف اہل پنجاب بولتے ہیں ✦

شبیہ (ع) اسم مؤنث:- (۱) نظیر- مشابہ- مانند- مثال- ہم شکل (۲) وہ تصویر جو کسی خاص شخص کی صورت اور شکل کے مطابق بنائی جائے- شباہت ✦

چاند سورج کو تمہاری شکل سے نسبت ہے کیا ✦ کچھ شبیہ اپنے غیرت شمس و قمر ملتی نہیں (رند)

شبیہ مُعَیَّن (ع) اسم مؤنث:- (اقلیدس) وہ شکل جس کے مقابل کے دو دو اضلاع تو برابر ہوں- لیکن چاروں ضلعے برابر نہ ہوں اور نہ چاروں زاویے ہی قائمے ہوں ✦

شپ (ف) صفت:- (۱) جلد- زود- شتاب- عجل- عجلت (۲) (۱) قمچی کی آواز سڑاک ✦ تیز چلنے کی آواز جیسے "وہ شپ سے نکل گیا" ✦

شپ شپ (ف) صفت:- (۱) جلد جلد- جھپ جھپ (۲) تیر چلانے کی متواتر آواز (۳) چقاچق- تلواروں کی پیہم آواز ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چل ہٹ جی پر سے بچکی دل باد لوں کو لیکر ۔ ہاہی ہو یا تیری تلواروں کی تپ تپ پٹ پٹ (انشا)

شاشپ (ف) اسم مؤنث ۔ صبح (شاشاپ) (۱) پیکاں تر کی پیہم آواز (۲-۳)

چپڑ چپڑ ۔ چاٹنے کی آواز (۲-۱) پے در پے ۔ برابر ۔ متواتر ۔ پیہم ۔ (۳-۱) پانی کے چھپکے یا اس کے اندر جانے کی آواز ۔

شپیر یا شبیر (عربی) شیر کی تصغیر ۔ (۱) نیک ۔ خوبصورت ۔ حسین ۔ چونکہ شبیر و شبر اور شبیر اصل میں یہ تینوں ہارون علیہ السلام کے فرزندوں کے نام تھے ۔ مگر حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم انہیں ناموں سے حضرت حسن و حسین اور محسن کو بلایا کرتے تھے ۔ اس وجہ سے حضرت امام حسین کا لقب پڑ گیا تھا ۔

تعریف کرن کیا میں شہ والا کی ۔ موسے آکی ہے کچھ قدر نہ یاں عیسے کی
شبیر کا جو لہو بنا ہے یہ شفق ۔ ادنے ہے دلیل رتبہ اعلے کی

شش (س) صفت :- صد ۔ سو ۔ سینکڑا ۔

شتا (س) اسم مذکر :- (۱) جاڑا ۔ سردی ۔ (۲) زمستان ۔ موسم زمستاں ۔ جاڑے کا موسم جو ہندوستان میں وسط نومبر سے وسط فروری تک رہتا ہے ۔

شتا (ہ) اسم مذکر :- (عوام و بازاری) چانتا ۔ تھپڑ ۔ لپڑ ۔ دھول ۔

شتاب (ف) تابع فعل :- جلد ۔ فوراً ۔ فی الفور ۔ عجلت ۔ جھٹ ۔ بلا توقف ۔ چٹ ۔ جھٹ پٹ ۔

شتاب کار (ف) صفت :- جلد باز ۔ تعجیل کار ۔ پھرتیلا ۔ تُرتُریا ۔

شتابی (ف) اسم مؤنث :- (۱) شتاب کا مرادفہ ۔ جلدی ۔ تیزی ۔ تُرت ۔ فوراً ابھی ۔ قاتل مرے کو شتابی سے دھو کیوں ۔ جوں مورچہ نہ دیہ ترے خنجر میں گھر کرے (ذوق)

ساقیا جام مے شتابی دے
کون کہتا ہے پار ساہیں ہم

(۲) اضطراب ۔ گھبراہٹ ۔ بے صبری ۔ جیسے کیوں شتابی کرتا ہے صبر کر (پنجابی بولتے ہیں) ۔

شُتُر (ف) اسم مذکر :- اونٹ ۔ ابل ۔ جمل ۔ ایک کوہانگی حیوان کا نام جس کی شکل پہاڑ کے ٹیلے سے بہت مشابہ ہے ۔ (بعض شعرا سے ہندی نے جو اسکو شجر عنبر کے قافیے کے ساتھ باندھا ہے یہ اُن کی غلطی ہے) ۔

شُتربان (ف) اسم مذکر :- اونٹ کا نگہبان ۔ ساربان ۔ اونٹ والا ۔

شُتربے مہار (ف) صفت :- بن نکیل کا اونٹ جو آزاد اور قابو سے باہر ہو ۔ بے لگام ۔ بے زبر ۔ بے خوف ۔ بے باک ۔ گھر کا نہ گھاٹ کا ۔ وحشی ۔ جنگلی ۔ جانگلو ۔ صحرائی ۔ بن بیدھا ۔ ناشائستہ ۔ غیر مہذب ۔ ناتراشیدہ ۔ بے تربیت ۔ آوارہ ۔ بادہوائی ۔

شتر

گر بہر سیر لیئے محمل سوار جائے ۔ مجنوں بھی ساتھ جوں شتر لے ہمارا جائے (سرور)

شُترپا (ف) اسم مذکر ۔ سوئے مکھی کا پھول ۔

شترخانہ (ف) اسم مذکر :- اونٹوں کا طویلہ ۔ وہ احاطہ جہاں سرکار کے اونٹ پرسے

شُترسوار (ف) اسم مذکر :- (۱) سانڈنی سوار ۔ وہ اردلی جو اونٹ پر سوار ساتھ ہو ۔ (۲) قاصد ۔ ہرکہ ۔ وہ سانڈنی سوار جو چٹھیاں پہنچاتا ہے ۔

شُترغمزہ (ف) اسم مذکر :- (۱) دھوکا ۔ مکر ۔ دغا ۔ فریب ۔ چلتر ۔ فطرت ۔ چالاکی ۔ فند ۔ کید ۔ چھل ۔ جُل ۔ شرارت ۔

شترغمزے کے پیچ خمیدہ پشت نے کیا کیا ۔ خنجر آسا مرے ناولوں نے انکی ناک چھیدی (مسند ظفر)

(۲-۱) ناز بیجا ۔ ناموزوں نخرہ ۔

عزیز دناقۂ لیلیٰ کے دیکھو گے شترغمزے ۔ اگر مجنوں کو مل جائینگی خدمت ساربانی کی (ذوق)

چونکہ غمزہ آنکھ بھوں کے اشارے کو کہتے ہیں جو انداز اور ناز کے ساتھ ہو ۔ جس حالت میں اونٹ خود قدرتی ناموزونی اور بدہیئتی میں بدنام ہے تو اس کا نخرہ کیا فاک ہوگا) ۔

شُترکینہ (ف) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کا کینہ اور کپٹ کبھی نہ نکلے ۔ بلکہ ہمیشہ دل میں رہے ۔ کیونکہ اونٹ کا قاعدہ ہے ۔ کہ یہ اپنی عداوت کا بدلہ لیکر ہی چھوڑتا ہے چاہے کسی قدر عرصہ کے بعد موقع کیوں نہ ملے ۔ دلی عداوت ۔ دلی دشمنی ۔

شُترگاؤ (ف) اسم مذکر ۔ زرافہ ۔ (ایک حیوان کا نام جو مصر کے نواح میں اکثر پایا جاتا ہے ۔ اس کی گردن اونٹ سے اور اس کے کھر بیل سے مشابہ ہیں ۔ چونکہ رنگ پلنگ سے ملتا ہوا ہے ۔ اس سبب سے شترگاؤ پلنگ بھی کہتے ہیں ۔ لوگوں کا بیان ہے کہ یہ عجیب الخلقت جانور تازہ حبشی اور پہاڑی بیل کے ساتھ جفتی ہونے سے پیدا ہوتا ہے ۔ اس کا قد سر کی چوٹی سے لیکر کھروں تک ۱۷ گز کے قریب ناپنے میں آیا ہے ۔)

شُترمُرغ (ف) اسم مذکر ۔ صحرائے افریقہ و عرب کے ایک پرند کا نام جو اونٹ سے بعض اعضا میں نہایت مشابہ ہے ۔ جنوبی امریکہ میں بھی پایا جاتا اور قد میں ۷ ہاتھ گز کے قریب ہوتا ہے ۔ اس کی گردن نہایت لمبی اور صاف ہوتی ہے ۔ دوڑنے میں ریگستانی میدانوں میں گھوڑے پر سبقت لے جاتا ہے ۔ اس کی خوراک غلہ نباتات ہے ۔ کنکر پتھر کھا کر ہضم کر لینے میں مشہور ہے ۔ اس کے بازوؤں کے پر قدیمی زیور سے کم نہیں ۔ یہ تیس انڈوں سے کم نہیں دیتا ۔)

شُترنال (ف) اسم مؤنث ۔ زنبور ۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جو اونٹ کی پیٹھ پر لدتی اور اسی پر چلائی جاتی ہے ۔ ایسی توپیں بادشاہی سواری میں اکثر ہوا کرتی تھیں اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شعر

وہ تمام راستے چھوٹتی جاتی ہیں ✦

شُتری (ف، صفت:۔ (۱) شتر کے رنگ کا۔ گندمی۔ بادامی۔ ناپالی۔ (۲) اونٹ کے بالوں کا۔ برک کا۔ جیسے شتری چغہ۔ یا پٹی وغیرہ جسے صرف شتری بھی کہتے ہیں ✦ (۲) دھوسہ۔ بادہ۔ نقارہ جو اونٹ پر رکھا جاتا ہے ✦

شُجاع (ع) صفت:۔ دلیر۔ بہادر۔ وہ در۔ دل چلا۔ جری۔ سورما۔ سورمیر ✦

شجاعت (ع) اسم مؤنث:۔ دلیری۔ بہادری۔ سورماپن۔ مردانگی ✦

شجر (ع) اسم مذکر:۔ درخت۔ برچھ۔ تروہ۔ روکھ۔ پیڑ ✦ ؎

دل ہوا سرو گلستاں کے نظارے سے نہال ✦ شجر قامتِ دلدار مجھے یاد آیا (امانت)

شجردار (ف) اسم مذکر:۔ وہ نگینہ جس میں پیڑ سے بنے ہوئے ہوں سنگ شجر ✦

شجرہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) درخت۔ پودا۔ (۲) نسب نامہ۔ کرسی نامہ۔ سلسلہ۔ بنا ولی۔ وہ کاغذ جس میں درخت کی طرح یا دائرہ یا تیسرا وار درج ہو (۳) وہ کاغذ جس میں مشائخ لوگ اپنے پیروں کا نام اور سلسلہ یعنی نحانوادہ لکھکر مرید کو وظیفہ کے طور پر پڑھنے یا پاس رکھنے کے واسطے دیتے ہیں (۴) کھیت کا نقشہ۔ مخاک بست پٹواری کا نقشہ ✦

شجرہ قلمہ (ا) اسم مذکر:۔ صحیح شجرہ۔ کلمہ۔ (۱) پیروں کا شجرہ اور ٹوپی جو تبرکاً مریدوں کو بھی بناتے ہے (۲) بدھنا بوریہ۔ انگوچھنگنی۔ استر بستر برتن بھانڈا۔ اسباب و سامان۔ چیز بست۔ اثاثہ۔ بکھیڑا ✦

شجرہ قلمہ اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ بدھنا بوریا سمیٹنا۔ استر بستر باندھکر چلنے کی تیاری کرنا۔ بکھیڑا اُٹھانا ✦

شجرہ وکلمہ (ف) اسم مذکر:۔ سلسلہ کے پیروں کا نام اور پیر کی ٹوپی جو تبرکاً کسی مرید خاص یا سجادہ نشین کو دی جاوے ✦

شحم (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) چربی۔ پیہ۔ (۲) مٹاپا۔ فربہی چنانچہ شحیم موٹے آدمی کو اسی وجہ سے کہتے ہیں (۳) گودہ۔ مغز۔ کسی پھل کے اندر کا ہیر جیسے تخم حنظل وغیرہ

شحنہ (ع) اسم مذکر:۔ کوتوال۔ محافظ شہر۔ وہ شخص جسے بادشاہ انتظام شہر اور لوگوں کی نگہبانی کے واسطے مقرر کرے ✦ حاکم کے تین شحنے کے نو ✦

شخص (ع) اسم مذکر:۔ (۱) آدمی کا جسم کالبد مردم۔ وجود انسان۔ بدن (۲) آدمی۔ نفر۔ بشر۔ تنفس۔ نرہ۔ (۳-۹) مرد عجیب۔ طرفہ معجون۔ انوکھا آدمی۔ جیسے "آپ بھی کیا شخص ہیں" ✦

شخصِ غیر (ع) اسم مذکر:۔ اجنبی آدمی ✦

شخصِ عالیشان (ع) اسم مذکر:۔ معزز آدمی جو دیس میں فیصلہ کرائے۔ پنچ لیا۔ سرپنچ ✦

قد

شخصِ واحد (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اکیلا آدمی۔ ایک آدمی۔ تنہا آدمی۔ (۲۔ قانون) وہ شخص جس کا کوئی ساتھی یا مددگار نہو۔ بلا معاون ✦

شخصی (ع) صفت:۔ ایک آدمی سے متعلق۔ شخص واحد سے منسوب ✦

شخصی حکومت (ع) اسم مؤنث:۔ وہ حکومت جس میں بادشاہ کو اختیار مطلق حاصل ہو۔ جمہوری کا نقیض ✦

شخصیت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) انسانیت۔ آدمیت۔ بشریت (۲-۹) اشرافت۔ اصالت۔ جنسانی۔ خوبی۔ بھلائی جیسے "اس میں بھی کوئی شخصیت تھی نے" (۳-۹) عزت۔ حرمت۔ شان۔ وقعت۔ وقار۔ پت۔ جیسے "ایسا ہو کر سارا شخصیت خل جائے"

شخصیت جتانا (ا) فعل متعدی:۔ ڈینگ کی لینا۔ اترانا تعلی کرنا ✦

شُدّ (ف) فعل لازم:۔ (۱) رفت و گذشت (۲-۹) کسی کام کا آغاز یا ابتدا ✦

شُد آمد سے (ا) تابع فعل:۔ قیامت سے۔ ابتدا سے۔ اول سے۔ پرانی رسم یا رواج کے موافق ✦

شُدبُد (ف) اسم مؤنث از (شدن و بودن):۔ کسی کام کی تھوڑی سی واقفیت یا مہارت۔ تھوڑا سا دخل۔ حرف شناسی۔ یونہیں سی مداخلت۔ قدر قلیل واقفیت ✦

شُدبُد ہونا (ا) فعل لازم:۔ تھوڑا سا علم یا کسی قدر مہارت ہونا۔ حرف شناسی ہونا۔ ذرا سی مداخلت ہونا۔ یونہیں سا جاننا ✦

شُدّ (ع) (ترکیبات میں) سختی۔ مضبوطی۔ استواری ✦

شُدّ و مَد (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دھوم دھام۔ تزک و احتشام۔ طمطراق۔ ٹھاٹ (اس معنی میں فارسی والے مستعمل کرتے ہیں) ✦

(۲) شدت۔ سختی۔ زور۔ جیسے۔ شد و مد کی بیمات ✦

شُدّ و مَد سے یا شُدّ و مَد کے ساتھ (ا) تابع فعل:۔ زور دے کر۔ عبارت میں جوش اور زور پیدا کرکے۔ تاکید لفظی سے۔ زور سے۔ سختی کے ساتھ۔ تندی کے ساتھ ✦ ؎

سخن کر دے میں متعلق گوئی ہی نہیں کرتا ✦ پڑھیں ہیں شعر کوئی ہم سو وہ بھی شد و مد سے (میر)

ظریف جو اور پھر اس شد و مد کے ساتھ ✦ میری زبان نے مجھے جھوٹا بنا دیا (داغ)

شُدّا (ا) اسم مذکر:۔ علم۔ وہ جھنڈا یا جھنڈی جو شہدا سے کربلا کی یادگار میں محرم میں نکالا کرتے یا تعزیوں کے ساتھ رکھتے ہیں۔ یہ لفظ اصل میں عربی لفظ شہدا سے لیا گیا اور علم شہدا کے معنی میں مشہور ہو گیا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شدّاد

شدّاد (ع) اسم مذکر:- ایک مشہور کافر بادشاہِ مصر ارم کا نام جو قوم نوبی سے اپنے بھائی شدید کے بعد تخت نشین ہوا۔ ضحاک تازی اسی کا بھانجا تھا۔ خدائی کا دعوےٰ کرکے بہشت کی بجائے باغ ارم اس نے بنوایا تھا۔ اور اُس میں حوروں کی بجائے خوبصورت عورتیں اور غلاموں کے عوض حسین امرد چھوڑے تھے۔ جس وقت باغ تیار ہوا۔ اور یہ اُسکا ملاحظہ کرنے گیا۔ تو خدا کے حکم سے گھوڑے کی رکاب میں سے پیر اُتارنے نہ پایا تھا۔ کہ روح قبض ہوگئی۔ اور سارا دعوے رکھا رہا۔ اس باغ کے تین طبقے تھے۔ اور ہر ایک طبقہ ایک نئے انداز سے آراستہ تھا۔ ملک ارم میں اسی کے دم سے ترقی ہوئی ✦

شدّت (ع) اسم مؤنث:- (۱) سختی۔ تیزی۔ کشٹ شُندی۔ درشتی۔ خشونت ✦ تکلیف۔ (۲) زور۔ جوش خروش۔ قوت۔ جیسے شدّت کا بخار۔ (۳) زیادتی۔ کثرت افزونی۔ ترقی۔ غلبہ۔ جیسے شدت کی بارش یا مرض کی شدت۔ (۴) جبر تعدی زبردستی زور آوری۔ سینہ زوری ✦

شدّت سے (ا) تابع فعل:- (۱) زور سے۔ سختی سے۔ تعدی سے۔ جیسے شدّت سے بخار چڑھا۔ شدت سے مینہ برسا ✦ (۲) کثرت سے۔ افراط سے جیسے شدت سے روپیہ خرچ ہوا ✦ ؎

صدمہ کچھ دل پر نہ ہو اُس کے خدا خیر کرے ✦ حالت اس قاتلِ شدّت سے بتا اپنی ہے (مصحفی)

شدّت کا (ا) صفت:- زور کا۔ بہت سا۔ سخت ✦

شدنی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہونے والی بات۔ ہونی۔ بھادی۔ (۲) صفت) ہونہار ممکن۔ ہونے جوگ ✦

شدّہ (ع) اسم مذکر:- معنوی معنی حملہ۔ دھاوا۔ چونکہ یورش کے وقت فوج کا جھنڈا آگے رہتا ہے۔ اس وجہ سے اس کے معنی جھنڈا۔ علم۔ نشان۔ جھنڈا۔ ہوگئے مگر ہندوستان میں شدّہ اُس علم کو کہتے ہیں جو تعزیوں کے ساتھ رہتا یا ساتویں تاریخ کو بنجے وغیرہ کی شکل بنے ہوئے نشان نانگ برنگ کے کپڑوں سے آراستہ کسی جگہ میں زیارت کے واسطے رکھتے ہیں چنانچہ مثل:- نکالا نکلنا اسی سے مراد ہے ✦ اس کا املا الف سے غلط ہے ✦

شُدّھ (ہ) صفت:- (سنسکرت) (۱) پاک صاف۔ پوتر۔ کیول۔ ترادوش ✦ ستھرا۔ اچھوتا خالص (۲) ٹھیک۔ درست۔ صحیح (۳) بھدرا۔ چاربرو کا صفایا جو کسی عزیز کے مرنے پر کیا جاتا ہے (۴) اُجلا۔ نرمل۔ سفید۔ اُجلا (۵) کایستہ گوشت لحم ✦

شدہ شدہ (ف) تابع فعل:- رفتہ رفتہ۔ درجہ بدرجہ۔ ہوتے ہوتے آہستہ آہستہ ✦

شدید (ع) صفت:- سخت کٹھن ✦ محکم۔ اُستوار ✦ شکل۔ دشوار ✦ بہت زیادہ

شرا

ندرکا۔ نہایت۔ بھاری۔ جیسے ضرب شدید یعنی ضرب سخت ✦

شدید العداوت (ع) اسم مذکر:- دشمن سخت۔ جانی دشمن۔ وہ شخص جو دشمنی کرنے میں نہایت سخت ہو ✦

شر (ع) اسم مذکر و مؤنث:- بدی۔ شرارت۔ برائی۔ خرابی۔ کھوٹ۔ بگاڑ۔ فتنہ و فساد جھگڑا۔ مٹنا۔ دنگا ✦ ؎

میں مُوا کون کرے گا واں شد ✦ آپ کے کوچے سے اب شر ہی گیا (گویا) (یہ لفظ مؤنث بھی بولا جاتا ہے اور مذکر بھی مگر اہل دہلی مؤنث ہی بولتے ہیں جیسے پہلی تمہاری طرف سے شر اُٹھی" ✦ ؎

نہ تھا اُن سے صابر لڑائی کا دھیان ✦ فقط باتوں باتوں میں شر ہوگئی (صابر)

شر اُٹھانا یا کرنا (ا) فعل متعدی:- جھگڑا اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ فساد کرنا ✦

شراء (ع) اسم مذکر:- خرید فروخت ✦ خرید۔ بیع کا نقیض ✦

شراب (ع) اسم مؤنث:- (۱) عرق۔ پینے کی شے اس میں شربت ہو یا پانی:- (۲) نشہ کرنے والا عرق۔ مے۔ خمر۔ صہبا۔ مُل۔ بادہ۔ مد۔ مدِرا۔ وارد ✦ ؎

ساقی شرابِ کو آتش کہوں کہ آب ✦ حیران ہوں آفتاب کو آتش کہوں کہ آب (مغیر)

مے چھوٹنی مجھ سے کیونکر ہے ہے ریا غیر ✦ مجھ کو گھٹی میں پلائی ہے شراب انگور کی (رند)

(۳) طبیبوں کی اصطلاح میں شربت دوا جیسے شراب بنفشہ۔ شراب نیلوفر یعنی شربت بنفشہ و شربت نیلوفر ✦

(فرہنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ نوشیرواں بادشاہ کے عہد میں جو خاندان کیانی سے تھا۔ شراب کا رواج ہوا۔ اُس کا قاعدہ تھا کہ وہ انگور کا عرق پیا کرتا تھا اور جو جھوٹا بچتا تھا اُسے ایک برتن میں جمع کرا دیتا تھا۔ جو خمیر اُٹھکر شراب بن جاتا تھا۔ ایک دن کسی باندی سے خفا ہوکر اُسے بلا دیا۔ تو وہ نشہ میں آکر رونے لگی۔ اور بعض کہتے ہیں کہ خود باندی نے کسی بیماری سے تنگ آکر بیمار خودکشی اسے پیا تھا۔ جس سے بجائے رنج کے خوشی ہوگئی تھی۔ پس بادشاہ نے یہ حال دیکھکر شراب بنوانی شروع کردی) ✦

شراب پرتگالی (ا) اسم مؤنث:- ملک پرتگال کی بنی ہوئی شراب پورٹ وائن ✦ عمدہ شراب ✦ ؎

دفعتہً سے انشا کی عجب حالت ہے اے ساقی
شراب پرتگالی کے دے مُنہ پر ٹیڑھے جا (انشا)

شراب پینا (ا) فعل متعدی:- مے نوشی کرنا۔ شراب کا عادی ہونا ✦

شراب خانہ (ف) اسم مذکر:- کلال خانہ۔ میخانہ۔ مے کدہ۔ خرابات بھٹی۔ پاسی خانہ شراب بکنے کی جگہ۔ شراب بننے کی جگہ ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شرا

شراب خوار (ف) اسم مذکر:- شرابی۔ میخوار۔ بادہ نوش۔ مدرا پینے والا ✦

شراب خواری (ف) اسم مؤنث:- بادہ کشی۔ مے نوشی ✦

شراب دو آتشہ (ف) اسم مؤنث:- دو مرتبہ کشید کی ہوئی شراب تیز شراب۔ تند شراب ✦

شراب طہور (ع) اسم مؤنث:- وہ پاک صاف شراب جو بہشت میں جنتیوں کو ملیگی۔ ؎

زاہد نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو
کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی } (بیخ)

شرابور (ا) صفت:- (رکھنا، ہونا) تر بتر۔ شرابور۔ ستھ چھ۔ لتھڑ پتھڑ۔ سرتاپا آلودہ ✦ خم سے بدبات میں اس درجہ ہوا جوش شراب ✦ ہوگئی بادہ گلگوں سے شرابور گھٹا (ناسخ) اس دیدۂ خونبار کے ہاتھوں سے اے جریحہ ✦ کیا پوچھتے ہو ہم تو شرابور ہیں سارے (جرأت)

شرابی (ف) اسم مذکر:- (۱) شراب خوار۔ بادہ کش۔ قدح کش۔ (۲ صفت) متوالا۔ مست شراب۔ سرمست۔ مدماتا۔ مخمور ✦

شرّاٹا (ا) اسم مذکر:- زور کی آواز۔ شور۔ غل۔ زناٹا ✦ ہوا کا سنسناتا۔ منہ کی صداؤں ✦ شرّاٹے منہ کے ہیں یہاں بادل گرج رہے ہیں
نقارے سے فلک پر کچھ آج بج رہے ہیں } (انشا)

شراوھ (س) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (سراوھ) (۲) کریا کرم ✦

شرارت (ع) اسم مؤنث:- (۱) بدی۔ برائی۔ ایذا رسانی۔ کھوٹ۔ کھٹائی۔ شیطنت۔ بدذاتی۔ نٹ کھٹی ✦ (۲) شوخی۔ طنازی۔ ٹھرائی ✦ طراری۔ چھلاہٹ۔ چنچل پن۔ بے باکی۔ چالاکی۔ دلیری ✦ ؎

رگ رگ میں ہے یہ آپ شرارت بھری ہوئی ✦ پانی بھی تو پلائے تو ہم کو شراب ہو (مؤلف)

کون ہوتے تھا کہاں طور کے غش آیا ✦ ایک یہ بھی تھی میری جان شرارت تیری (تصویر)

خوبی میں تغافل ہے رکاوٹ میں لگاوٹ ✦ تیری نگہ یار شرارت نہیں جاتی (زار ہلوی)

(۳ ع) چنگاری۔ شرارہ چنگی۔ آگ کا تپنگا ✦ (۴-۱) دنگا۔ سرکشی۔ غوغا۔ شورش ✦

چونکہ لفظ شرارت بمعنی شرارہ آیا ہے۔ اس سے تجلی کے معنی بھی نکلتے ہیں۔ چنانچہ اس لفظ کے نمبر ۲ میں تصویر کے شعر سے ثابت ہوتا ہے جو خاص اسی رعایت سے باندھا ہے لیکن وہ موقع ایسا ہے۔ کہ اس میں نمبر ۲ کے معنی بھی بخوبی نکلتے ہیں۔ اس وجہ سے وہاں دیا گیا)

شرارت کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ کھٹائی کرنا۔ (۲) شوخی کرنا۔ دنگا کرنا ✦

شرا

شرار (ع) اسم مذکر:- آگ کا تپنگا۔ چنگاری۔ پارۂ آتش ✦ (اصل میں شرارہ کی جمع ہے۔ مگر اردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں) ؎

کبھی نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا مجھ کو ✦ اِدھر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا (ناسخ)

شرارتاً (ع) تابع فعل:- از روئے شرارت۔ شرارت سے۔ شیطنت سے۔ بدی ✦

شرارہ (ع) اسم مذکر:- آگ کا تپنگا۔ چنگاری۔ پارۂ آتش ✦

شرافت (ع) اسم مؤنث:- شریف پن۔ بزرگی ✦ نجابت ✦ اصالت امیرزادگی۔ بھلمنسائی۔ اشراف۔ انسانیت۔ آدمیت ✦

شراکت (ا) اسم مؤنث:- صحیح (شرکت) (۱) ساجھا۔ شاملات حصہ داری۔ پتی۔ حصہ (۲-عو) دشمنی۔ عداوت۔ وہ دشمنی جو باہم ہمسروں یا رشتہ داروں میں ہو (یہ لفظ غلط مشہور ہو گیا ہے۔ صحیح شرکت ہے۔ لیکن چونکہ کثرت سے بولا جاتا ہے۔ اور قانون تک میں آگیا ہے۔ اس وجہ سے اردو نے قرار دیا کیونکہ حقیقت میں شرکت ہی کو بگاڑ لیا ہے مگر شعرائے اردو نے شرکت ہی باندھا ہے چنانچہ میر حسن نے لکھا ہے ✦ مصرع یہ شرکت تو بندے کو بھاتی نہیں) ✦

شراکت کرنا (ا) فعل متعدی:- ساجھا ملانا۔ ساجھا کرنا۔ پتی ڈالنا۔ شریک کرنا ✦

شراکتِ مختلطہ (ا) اسم مؤنث:- وہ شرکت جس میں شریکوں کی رقموں یا مدت شرکت میں اختلاف ہو۔ غیر مساوی شرکت ✦

شراکت مساوی (ا) اسم مؤنث:- برابر کا ساجھا۔ یکساں پتی۔ برابر کی حصہ داری ✦

شراکت نامہ (ا) اسم مذکر:- دقیقۂ شرکت۔ وہ کاغذ جو شریکوں میں باہمی اقرار مدار کی بابت لکھا جائے ✦

شرائط (ع) اسم مؤنث:- (شرط کی جمع) شرطیں ✦

شرائین (ع) اسم مؤنث:- (شریان کی جمع) تمام جسم میں خون پہنچانے والی رگیں رگ ہائے جہندہ۔ رود ہار رگیں ✦

شراب (ع) اسم مذکر:- آشامیدنی۔ خوردنی۔ نوش۔ جیسے اکل و شرب ✦

شربت (ع) اسم مذکر:- پینے کی چیز مٹھاس میں پکایا ہوا عرق۔ ادویات کا شیرہ کھانڈ میں پکایا ہوا۔ کھانڈ خواہ قند پانی میں گھولا ہوا۔ ؎

بوسۂ لب کا مزہ لے کے پیا ہے میں نے ✦ حلق سے میرے ہے جب شربتِ عناب اُترا (آتش)

شربت پلانا (ا) فعل متعدی:- (اقتدیں گھولا ہوا پانی نوش کرانا۔ (۲) مسلمانوں کی ایک رسم جو نکاح کے بعد شربت پلا کر ادا کی جاتی اور اسکے عوض کچھ نقد دی جاتی ہے۔ خوشی کی رسم ادا کرنا۔ (۳) ہندو۔ سگائی کرنا۔ بات ٹھیرانا ✦ پان کھلانا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شرب

شربت پلائی (اِ) اسم مؤنث:- (۱) وہ رقم جو دلہن والوں کو شربت پلا کر حاصل ہو یا وہ رقم جو شربت پینے کے عوض میں بعد از نکاح دی جائے (۲) ہندو:- وہ نیگ جو دولھا یا دُلہن کی جانب سے نائی کو دیا جائے۔ رخصتانہ ۔

شربت کے پیالے پر نکاح پڑھانا (۱) فعل متعدی:- کچھ کھٹراگ نکالنا وغیرہوں کی طرح صرف شربت کا پیالہ پلا کر نکاح کر دینا ۔

شربت کے سے گھونٹ (اِ) اسم مذکر:- میٹھے گھونٹ۔ شہد کا سا لطف ۔

شربت کے سے گھونٹ سمجھ کر پینا (۱) فعل متعدی:- کسی ناگوار یا تلخ بات کو حلیمی اور خوشی کے ساتھ برداشت کرنا۔ کسی کڑوی چیز یا بات کو فرط محبت کے باعث مزے لے لے کر پینا ۔

شربتی (۱) اسم مؤنث:- (۱) ایک طرح کا ہلکا زرد کسی قدر سرخی لئے ہوئے رنگ۔ نارنگی اور مہتاب ملا کر بنایا ہوا رنگ ۔ ایک قسم کا نگینہ جو بنگ سرخ یا ئل زردی ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا میٹھا نیبو جسے میٹھا بھی کہتے ہیں اور بنجابی اکثر چوسا کرتے ہیں (۳) ایک قسم کے نہایت باریک اور عمدہ کپڑے کا نام جیسے شبنم، شربتی۔ آب دار وغیرہ کہہ سکتے ہیں (۴) ایک قسم کے بڑے بڑے خالسے جو میٹھے ہوتے اور دہلی میں کثیر ہیں خاکی خالسے کہتے ہیں ۔

یہ آب آب خال برنگ یار سے ہوئے۔ شکری جو تھے وہ شربتی اب خالسے ہوئے (بحر)

(۵) صفت:- رسیلہ۔ رس دار۔ رس کا بھرا ہوا ۔

شرح (ع) اسم مؤنث:- (۱) بیان۔ اظہار۔ کھولکر کہنا۔ برزن ۔ کشائش (۲) تفسیر۔ تشریح۔ تفصیل ۔ ٹیکا۔ حاشیہ۔ بھاش ۔

لب جاں بخش کے قریب و خط ۔ شرح ہے متن زندگانی کی (آتش)
تیری صورت کو دیکھتے ہیں ہم ۔ شرح وحدت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

(۳) اِ:- خرچ۔ دَر۔ قیمت۔ مول۔ بھاؤ۔ جیسے کس شرح سے بکا۔ کیا خرچ لگی (۴) اِ:- لگان۔ پرتا۔ وہ خرچ یا خراج جو فی بیگھہ یا فی ہل لگایا جائے ۔

شرح آبپاشی (ف) اسم مؤنث:- قانون۔ نہر کا پانی دینے کا خرچ یا محصول ۔

شرح بندی (۱) اسم مؤنث:- فرخنامہ۔ خرچ کی فہرست ۔

شرح خوراکِ گواہان (۱) اسم مؤنث:- گواہوں کی خوراک کا محصول ۔

شرح سود (ع) اسم مؤنث:- سود کا محصول ۔

شرح کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) مفصل بیان کرنا۔ کھول کر کہنا۔ تفصیل یا تفسیر بیان کرنا۔ تصریح کرنا (۲) کسی کتاب کے متن کی تفسیر یا تشریح لکھنا ۔

شرح کہنا (۱) فعل متعدی:- ٹیکا لکھنا۔ تفسیر لکھنا ۔

شرط

شرح لگان (۱) اسم مؤنث:- خراج۔ خرچ۔ زمین کی پرتی۔ بگھوتی ۔

شرر (ع) اسم مذکر:- آگ کی چنگاری۔ شعلہ۔ پارہ آتش ۔

ترے پرسے جھڑنے لگے شرر نہ تڑپ تو بسمل زار بس
جلیگا قفس جلیگا قفس جلیگا قفس (شرر)

سخت جانی سے جھڑیں جو چنگاریاں ہنگام ذبح ۔ سنگ آہن مل گئے پیدا شرر ہونے لگا (وزیر)

شرط (ع) اسم مؤنث:- (۱) عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ پن۔ قول (۲) ہٹ۔ بانی۔ بدی۔ داؤں (۳) لازم۔ لزوم۔ انحصار۔ واجب۔ ضرور ۔

کپ ہرن میں لگی ہے شرط اتحاد کی ۔ کب کھلیں سر سے آنکھیں کہر اور زاری (اسیر)
حسن کے واسطے ہے دل لازم ۔ عشق کے واسطے جگر ہے شرط (اختر)
گلشن عیش کے نظارے کو ۔ مثل غنچہ گرہ میں زر ہے شرط (آتش)

(۴) ف:- طرز۔ طور۔ طریق۔ فارسی والوں نے اس معنی میں مستعمل کیا ہے۔ اور مولانا نظامی نے اکثر جگہ باندھا ہے (۵) ف:- مناسب۔ واجب جیسے شرط انصاف یہ نہیں کہ کسی غریب کی زمین اور امیر کی طرفداری کریں ۔

شرط باندھنا۔ بدنا کرنا۔ لگانا (۱) فعل متعدی:- بازی لگانا۔ عہد کرنا۔ ہوڑ مچانا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ مارنا۔ ذمہ لینا۔ ذمہ دار بننا ۔

یا وہ ڈبو دے زمیں یا ہم ڈبو دیں نو فلک ۔ آجائے تو رد کرتے ہیں ہم شرط ابر تر سے باندھ کے (امین)
خو تمہاری نہ جائے گی بدلی ۔ اس میں جو چاہو ہم سے بدو شرط (ظفر)
دل بند زلف سے نہیں چھٹتا ۔ اس کے چھٹنے میں تم نہ باندھو شرط (ایضاً)
لے تو چلا ہے ناصح ناداں پیام وصل ۔ میں شرط باندھتا ہوں جو بے آبرو نہ (داغ)
دیکھیں تو پہلے کون مٹے اس کی راہ میں ۔ بیٹھے ہیں شرط باندھ کے ہنقش پا سے ہم (اعلم)
آج رونے کا جو انداز نکالا ہے نیا ۔ شرط کیا ابر سے اے دیدۂ تر باندھی ہے (صفی)

شرط یہ ہے (۱) تابع فعل:- بشرطیکہ۔ اس شرط پر اس اقرار پر ۔

شرطی (۱) صفت:- (۱) مشروط۔ شرط لگی گئی۔ اقراری۔ معہود جیسے یہ سودا شرطی ہوا ہے ناپسند ہو تو پھیر دینا (۲) تابع فعل ہونا:- ضرور۔ بیشک۔ مقرر۔ بلاشبہ۔ ضد کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں ۔

اُس سے اک بار تو بندی ملیگی شرطی ۔ تنگ و ناموس کو کھو بندی ملیگی شرطی
ہاتھ اب جان سے دھو بندی ملیگی شرطی ۔ ہونی جو ہو سو ہو بندی ملیگی شرطی
وصل کی اب تو زباں اُس سے میں ہاری آتا (آتش)

شرطیہ (ع) صفت:- (۱) منسوب بہ شرط۔ از روئے شرط۔ شرطی ۔ وہ جملہ جو شرط و جزا سے مل کر بولا جاوے (۲) دیکھو شرطی نمبر (۲) ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شرع

شَرع (ع) اسم مؤنث:۔ راہ راست۔ وہ سیدھا رستہ جو خدا تعالیٰ نے بندوں کے واسطے بنا کر اُسپر چلنے کا حکم دیا۔ قانون تعزیری۔ قانونِ اسلام جو قرآن کے موافق ہے۔ دین مذہب۔ اعتقاد۔ آئین۔ دستور۔ راہ۔ طور۔ طریقہ۔ سماج۔ دھرم شاستر۔

شَرع پر چلنا (ا) فعل لازم:۔ دین اسلام اور اُس کے قانون کے موافق عامل ہونا۔ دین محمدی پر کاربند ہونا۔ اسلام کے قاعدوں کا برتاؤ کرنا۔

شَرع تورہ (ع+ت) اسم مؤنث غیر:۔ یہ دو مترادف لفظ ہیں جس کے مراد یعنی قانون شریعت، سنت اسلام۔ دین و مذہب ہیں۔

شرع تورے والی (ا) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جو پابند شرع اور قواعد اسلام کی نہایت پابند ہو (طنزاً بھی کہتے ہیں)۔

شرع پر چلنا (ا) فعل لازم:۔ قانون اسلام شرع محمدی کی پیروی کرنا۔ دھرم شاستر کے موافق کرنا۔

شرع کے خلاف کرنا (ا) فعل متعدی:۔ قانون اسلام کے خلاف کرنا۔ مذہب کے برعکس کرنا۔

شَرع محمدی (ع) اسم مؤنث:۔ قانونِ محمدی۔ دینِ اسلام کا طریقہ۔

شَرع محمدی مَہر (ع) اسم مذکر:۔ وہ نقدی جو نکاح کے وقت قانون اسلام کے موافق مرد کے ذمہ مقرر ہو جسکا اقل درجہ ۳۲ روپیہ ہے اور زیادہ سے زیادہ حد ہے۔

شَرع محمدی نکاح پڑھانا (ا) فعل متعدی:۔ قانون اسلام کے موافق سیدھا سادا نکاح کر دینا جس میں نہ تو زیادہ صرف کیا جاتا ہے اور نہ تزک و احتشام اور باجے گاجے کی ضرورت ہوتی ہے۔

شَرع میں سخنہ ڈالنا یا نکالنا (ا) فعل متعدی:۔ مذہب میں کوئی نئی بات داخل کر کے خلل انداز ہونا۔ مذہبی امور میں جھگڑا نکالنا۔ بدعت کرنا۔

شرع میں شرم کیا (ا) کہاوت:۔ (۱) جو بات مذہباً جائز ہو اُس میں شرم کرنے سے کیا فائدہ (۲) معاملہ میں شرم نہیں چاہئے۔

شَرعاً (ع) تابع فعل:۔ از روئے شرع۔ قانون اسلام کے موافق۔

شَرعاً جائز ہونا (ا) فعل لازم:۔ از روئے شرع اسلام مباح ہونا۔ مذہبی قاعدے کے موافق درست ہوتا۔

شَرعی (ع) صفت:۔ (۱) شرع کے مطابق۔ قانون اسلام کے موافق۔ جیسے شرعی لباس (۲) شرع پر چلنے والا۔ پیرو اسلام۔

شَرعی پیجامہ (ا) اسم مذکر:۔ ٹخنوں سے اونچا پیجامہ۔ اُٹھنگا پیجامہ۔

شَرعی ڈاڑھی (ا) اسم مؤنث:۔ شرع کے موافق ڈاڑھی جو لبوں میں ایک بالشت کے قریب ہوتی ہے۔

شَرعی قسم (ع) اسم مؤنث:۔ باضابطہ قانون اسلام کے موافق سوگند۔

شرق

شَرعی کنّن یا قلتبان (ا) اسم مذکر:۔ (ظرافتاً) قاضی جو نکاح پڑھاتا ہے۔ (ایک نئے محاورہ جہاں سے ماں باپ کو بھی لکھ رہا ہے)۔

شَرغہ (ا) اسم مذکر:۔ سرتاپا بادامی رنگ کا گھوڑا۔ اگر سمند کی یال اور دم مائل بہ زردی ہو تو اُسے بھی شرغہ کہیں گے۔

شَرف (ع) اسم مذکر:۔ بزرگی میں کسی پر فوق لیجانا۔ بزرگی۔ بزرگواری۔ برتری۔ ترجیح۔ فوقیت۔ عمدگی۔ خوبی۔ بھلائی۔

شَرف لیجانا (ا) فعل لازم:۔ فوقیت لیجانا۔ سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔ غالب آجانا۔ آگے نکل جانا۔ فوق لیجانا۔

گل پر شرف تراز خوش رنگ لے گیا۔ قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا (آتش)

شَرفِ خدمت یا ملازمت (ع) اسم مؤنث:۔ خدمت کرنے یا پاس رہنے کا افتخار۔ خدمت میں حاضر ہونے یا پاس آنے کا فخر۔

شَرف یاب (ع+ف) صفت:۔ (۱) مغرز۔ اعزاز یافتہ (۲) شرف حاصل کرنے والا۔ بزرگی پانے والا۔

شَرف یاب ملازمت ہونا (ا) فعل لازم:۔ خدمت میں حاضر ہونے کی عزت حاصل کرنا۔

شَرف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بلندی۔ جائے بلند۔ مقام منیع۔ مبارک۔ نیک۔ بزرگی۔ عُلوِ حسب۔ وہ بزرگی جو خاندان یا آباواجداد کے سبب ہو۔ شرافت۔ سجابت (۲) کسی سیارے کا اپنے اصلی گھر یا مقام یعنی برج میں آنے کا انتظار۔ جیسے "شرف آفتاب برج حمل کے انیسویں درجے منزل بطن میں آنے سے اور شرف ماہ برج ثور کے درجہ سوم یعنی منزل ثریا میں آنے سے خیال کیا جاتا ہے اسیطرح عطارد کو سنبلہ میں زہرہ کو حوت میں مریخ کو جدی میں مشتری کو سرطان میں زحل کو میزان میں آنے سے شرف حاصل ہوتا ہے"۔ بعض لوگوں کا قول ہے چونکہ جب کوئی سیارہ اپنے گھر میں آتا ہے تو اُسوقت جو کام کیا جائے وہ مبارک اور نیک ہوتا ہے۔ اِس وجہ سے شرف یعنی مبارک اور نیک کہنا چاہئے۔

شَرف ہونا (ا) فعل لازم (۱) بزرگی یا فخر حاصل ہونا۔ عزت پانا (۲) کسی سیارہ کا اپنے اصلی گھر میں داخل ہونا۔

ساقی نے مُنہ لگایا نہ جام شراب کو۔ اس چاند میں شرف نہ ہوا آفتاب کو (قلق)

شَرق (ع) اسم مذکر:۔ معنوی معنی طلوع آفتاب (ریختہ تابان۔ اصلاحی معنی آفتاب نکلنے کی جگہ۔ مشرق۔ پورب۔

شَرق سے غرب تک (ا) تابع فعل:۔ مشرق سے مغرب پورب سے پچھم تک۔

شرق

شرقی (ع) صفت:- (۱) پوربی۔ پوربیا۔ پورب کا رہنے والا (۲) شرق کا۔ پورب کا۔ شرق سے نسبت رکھنے والا +

شرقی زبان (ا) اسم مؤنث:- وہ زبان جو یورپ کے شرق میں بولیجاتی ہے۔ جیسے ایشیائی زبان مثل عربی۔ چینی۔ فارسی۔ سنسکرت وغیرہ +

شرقی علوم (ع) اسم مذکر:- وہ علوم مشرق جو ایشیا میں رائج ہیں +

شرک (ع) اسم مذکر:- خدا کی ذات میں کسی اور کا شریک کرنا کفر۔ اسمٰعیلی بت پرستی کسی خدا مانتا کسی کو خدا کا شریک خیال کرنا +

شرکِ جلی (ع) اسم مذکر:- شرک ظاہر و صریح جیسے بت پرستی +

شرکِ خفی (ع) اسم مذکر:- شرکِ پوشیدہ جیسے کسی آدمی کو حاجت روا سمجھنا +

شرکا (ع) اسم مذکر:- (شریک کی جمع) +

شرکت (ع) اسم مؤنث:- شمولیت۔ اشتراک۔ شراکت۔ ساجھ۔ ہمراہی۔ ساجھا۔ شاملات +

میں اس طرح کا دل لگاتی نہیں + یہ شرکت تو بندی کو بھاتی نہیں (میر)

(مشتقات دیکھو شرکت میں) +

شرم (ف) اسم مؤنث:- (۱) لاج۔ غیرت۔ حیا۔ انفعال۔ ندامت۔ حجاب۔ پیچ کہیے کس منہ سے جاؤ گے غالب + شرم تم کو مگر نہیں آتی (غالب)

(۲) خیال۔ لحاظ۔ پاس +

قاتل نہ مجھ سے مدّ یہ منہ وقت ذبح تو + کچھ شرم کیجیو مرے گردن جھکائے کی (جرأت)

(۳) آلۂ تناسل و عضو مخصوص دشرمگاہ (۴) ۱:- عزت۔ حرمت۔ بات +

شرم بھی نہیں آتی (ا) محاورہ:- دوست کے نہ آنے کے شکوے یا خلاف بیانی کے جواب میں کہتے ہیں یعنی دل میں تو سمجھو۔ شرماؤ تو سہی قائل تو ہو +

شرم حضوری (ف + ع) اسم مؤنث:- سامنے کا لحاظ۔ آنکھ کی شرم منہ دیکھنے کی لاج و مروت +

بخشے ہی جائیں شرم حضوری میں لاکھ جرم + دنیا میں کیا کریں جو خدا رو برو نہ ہو۔ (داغ)

شرم رکھنا (ا) فعل لازم:- لاج رکھنا۔ عزت بچانا۔ بات بنی رکھنا +

روبی نے رکھا ہے دو تر سا بجگاں پر + رکھیو تو میری شرم پڑھاپے میں خدایا (میر)

شرم رہجانا (ا) فعل متعدی:- بات رہجانا۔ پت رہجانا۔ عزت قایم رہنا۔ توقیر میں فرق نہ آنا۔ آبرو رہنا +

شرم سے پانی پانی ہونا (ا) فعل لازم:- شرمندگی سے آب آب ہونا خجالت کے مارے پسینے پسینے ہونا +

شرم

دست ہمت اُس کا گرد بار رہتا + پانی پانی شرم سے ہووے سحاب (میر)

شرم سے گڑنا (ا) فعل لازم:- شرمندگی یا خجالت کے مارے زمین میں دفن ہو جانے اور منہ چھپانے کو جی چاہے۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ از حد نادم ہونا۔ کسی شخص کا ہونا

شرم شرم میں کام ہو جانا (ا) فعل لازم:- لحاظ اور مروت میں کام تمام ہو جانا

شرم کرنا (ا) فعل متعدی:- شرمانا۔ لحاظ کرنا + عار کرنا۔ حجاب کرنا۔ حیا کرنا۔ (خال دیکھو شرم)

شرم کی بات (ا) اسم مؤنث:- لاج کی بات۔ افسوس کی بات۔ غیرت کی بات +

شرم کی بات ہے (ا) کلمۂ تحقیر:- غیرت کا مقام ہے۔ افسوس کی جگہ ہے۔ ننّ ہے۔ لعنت ہے +

شرم کی بہو بھوکی مرے (ا) کہاوت:- غیرت مند ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے۔ مروت والا سدا معرض خطر میں رہتا ہے۔ جس دن کو کھانے میں شرم ہوتی ہے وہ ہمیشہ بھوکی مرا کرتی ہے +

شرمگاہ (ف) اسم مؤنث:- جائے ستر عورت۔ پردہ کی جگہ۔ وہ مقام جس کا چھپانا اور پردے میں رکھنا واجب ہے۔ اندام نہانی +

شرماشرمی (ا) تابع فعل:- (۱) شرم و لحاظ کے دباؤ میں آکر۔ مروت کے باعث۔ حجاب کے سبب۔ از روے شرم جیسے "ترکش میں دو تیر نہیں پر شرماشرمی رکھے ہیں" (۲) اسم مؤنث:- شرم و لحاظ۔ حجاب +

چاہیے عاشق و معشوق میں گرماگرمی + وصل کی رات نہیں خوب یہ شرماشرمی (سلطان)

شرمانا (ا) فعل لازم:- (۱) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ نادم ہونا۔ لجانا۔ منفعل ہونا۔ محجوب ہونا (۲) متعدی:- لاج کرنا۔ لحاظ کرنا۔ حجاب کرنا۔ حیا کرنا۔ (۳) متعدی شرمندہ کرنا۔ ندامت دینا۔ ذلیل کرنا۔ جیسے "اُسے خدا شرمائے ہم کیا کہیں" +

اُسے شرمائیں گے ذکر عدو پر + یہ قسمت ہے حجاب آئے نہ آئے (داغ)

شرماؤ یا شرماؤ (ا) صفت:- لجاؤ۔ شرم کرنے والا + حیادار + شرمندہ۔ شرمگیں۔ سرنگوں۔ منفعل۔ شرمناک +

شرمسار (ف) صفت:- مرکب از (شرم + سار) صاحب شرم۔ لاجونت۔ شرم زدہ۔ شرمندہ۔ شرماؤ۔ حیامند۔ شرمگیں +

شرمسار کرنا (ا) فعل متعدی:- شرمندہ کرنا۔ لجانا۔ غیرت دلانا۔ خجل کرنا +

ذکر مہر و وفا تو ہم کرتے
پر تمہیں شرمسار کون کرے (داغ)

شرمساری (ف) اسم مؤنث:- شرمندگی۔ خجالت۔ انفعال۔ لاج۔ شرم +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شرم

شرمندگی (ف، اسم مؤنث):- ندامت۔ غیرت۔ لاج۔ شرم۔ جیسے "آپ کی شرمندگی میرے سر آنکھوں پر"۔

شرمندگی اُٹھانا (۱) فعل لازم:- ندامت اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ خفت اُٹھانا۔ پچھتانا۔ رسوا ہونا۔

شرمندہ (ف) مرکب از شرم + آگندہ، شرمناک۔ شرمسار۔ لاجونت۔ شرمیلا۔ نادم۔ خجلوالا۔ غیرتمند (۲) ۱:- ممنون۔ احسان مند جیسے "ہم آجتک کسی کی کوڑی کے شرمندہ نہیں"۔

شرمندۂ احسان (ف-ع) صفت:- احسان کا شرمندہ۔ احسان کے سبب شرمگیں۔ ؎

آتا ہوں تری تیغ کا شرمندۂ احساں + سر پر ترے سر کی قسم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

شرمندہ صورت (۱) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے چہرے اور ہیئت ظاہری سے حیا خواہ شرمندگی ٹپکے۔ شرمایا۔

شرمندہ کرنا (۱) فعل متعدی:- شرم دلانا۔ حیا دلانا۔ غیرت دلانا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خفیف کرنا۔ چپانا۔ لجانا۔ سکچانا۔

شرمندہ ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) خجل ہونا۔ نادم ہونا منفعل ہونا۔ لجانا (۲) ممنون ہونا۔ احسان مند ہونا۔ احسان اُٹھانا۔ ؎

ایک مشت خاک کا بھی تجھ سے شرمندہ ہوں + مرا گھر اے فلک تیری زمیں خاک (ناسخ)

شرمیلا (۱) صفت:- (پورب) دیکھو (شرمایا)

شروا (۱) اسم مذکر:- مخفف شوربا جو شوربا سے بنایا گیا ہے۔ شوربہ۔

شروا چٹ (۱) اسم مذکر:- طعام تلاش۔ بنیہ بخچڑ۔ وہ خوشامدی جو کھانے کے لالچ سے دوست بنے۔ ابن الوقت۔ زمانہ ساز۔

شروع (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی کسی کام میں پڑنا کسی حیوان کا پانی میں اُترنا۔ اصطلاحی معنی آغاز۔ ابتدا۔ آرمبہ۔ اُٹھان۔ اوّل۔ آدہ۔ پہل۔

شروع سے (۱) تابع فعل:- ابتدا سے۔ آدے۔ اول سے۔

شروع سے آخر تک (۱) تابع فعل:- ابتدا سے انتہا تک۔ اول سے آخر تک۔ آدے انت تک۔ از اول تا آخر۔

شروع کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) آغاز کرنا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا جیسے کتاب شروع کرنا (۲) بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا بناڈالنا۔

شروع ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) آغاز ہونا۔ ابتدا ہونا (۲) جاری ہونا۔ رواں ہونا۔ کھلنا جیسے "اول یہ بات تجھ سے شروع ہوئی"۔

شری (س) اسم مؤنث:- دیکھو (سری بمعنی لچھمی وغیرہ)۔

شری

شریان (ع) اسم مؤنث:- رگ جو منہ جس میں اور چھوٹی رگوں کی نسبت خون زیادہ ہوتا ہے۔ وہ رگ جس میں روح ہوتی ہے۔ نبض دیکھنے کی رگ۔ لال رگ۔ (شریان اُن چھوٹی چھوٹی رگوں سے عبارت ہے جو ہر ایک رگ کے نیچے ہوتی ہیں اور اُن میں خون کی نسبت روح زیادہ اور قلب سے آگی ہیں)۔

شریر (ع) صفت:- صاحب شور بد۔ بڑا۔ نٹ کھٹ۔ پاپی۔ کھوٹا۔ بدذات۔ حرامزادہ۔ شوخ۔ میباک۔ دنگئی۔ اتپاتی۔ سرکش۔

شریعت (ع) اسم مؤنث:- (۱) راہ ظاہر و راست۔ وہ قانون جو حق تعالیٰ نے بندوں کے واسطے مقرر فرمایا (۲) دینی قانون۔ دھرم شاستر۔ قانون اسلام (۳) طریقہ۔ راستہ (۴) سالکوں کی اصطلاح میں تزکیۂ ظاہر۔ صفائی ظاہر۔

شریف (ع) صفت:- (۱) مرد بزرگ قدر۔ بزرگ۔ نجیب۔ اصیل بڑے رتبہ کا۔ عالیخاندان، اونچے گھرانے کا (۲) بھلامانس۔ مہذب۔ اشراف۔ شائستہ۔ تہذیب یافتہ۔ اشراف زادہ۔ کلونت۔ نجیب خاندان (۳) سید۔ آل رسول (۴) مکہ شریف کے حاکم کا لقب جو سید ہوتا ہے (۵) صفت:- پاک۔ مقدس۔ پوتر۔ ایک تعظیم کا کلمہ جیسے مزاج شریف۔ مکہ شریف۔ رجیر شریف۔ اسم شریف وغیرہ (۶) ۱- اسم مذکر۔ ناظر عدالت اس معنی میں یہ لفظ انگریزی (Sheriff) سے بگڑا ہوا ہے جس کے معنی قانونی کارروائی کرنے والا یا جوڈیشل ہیں۔

شریف قوم (ع) اسم مذکر:- قوم کا سردار۔ سردار قوم۔

شریف و رذیل (ع) صفت:- ادنیٰ اعلیٰ۔ نیک و بد۔ وضیع و شریف۔

شریفہ (۱) اسم مذکر:- ایک شیریں اور چھوٹے سے پھل کا نام۔ سیتا پھل (یہ لفظ ہندی شری پھل سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ سنسکرت میں شری پھل کے معنی مقدس اور پاکیزہ اور عمدہ پھل کے ہیں چنانچہ وہ لوگ ناریل اور بیل کے پھلوں کو شری پھل کہتے اور دیوتاؤں وغیرہ پر چڑھاتے ہیں)۔

شریک (ع) صفت:- (۱) شامل ملا ہوا۔ ملحق۔ شامل حال۔ ساتھی ؎

جب دل جلے تو کیوں نہ جگر بھی جلا شریک + ہمسائے کو سدا نہ شریک (نصیر)

(۲) اسم مذکر:- حصہ دار۔ پتی دار۔ ساجھی (۳) ۱:- مددگار۔ معاون۔ سہایک (۴) ۱:- رفیق۔ دوست۔ ساتھ رہنے والا۔ ہمراہی۔ ؎

دل میں رکھوں جو کیوں ترے ابرو کا میں خیال + آتا ہے کام وقت پر اے دل یہ اشریک (نصیر)

(۵) ۱:- رشتہ دار ہم کنبہ۔ ہم قوم۔ حریف۔ ہم پیشہ۔ ہم سر۔ ؎

حسن لاثانی کا تیرے دوسرا ہوگا شریک + دیکھ پانی لگا کہیں گر تیرے منھ کو آئینہ (سودا)

(۶) ۱:- دشمن۔ چٹک رکھنے والا۔ "تا سے مجھے خیال نہ آیا کہ وہ تو میری شریک ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شری

کامیکو میری سی کمیگی" (۷) ۶- خانی - تیسرا مانند خدا کا شریک پیدا نہیں ہوا - اب تک تو حن میں اُسکا کوئی شریک نہیں آگے کی خدا جانے" (۸) ۹- نمبر کونسل - رکن مجلس ٭

شریک الرائے (ع) اسم مذکر:- رائے سے اتفاق کرنے والا متفق الرائے ٭

شریک رنج و راحت (ف-ع) اسم مذکر:- دکھ سکھ کا ساتھی ہمدم - رفیق ٭

شریک جرم (ع) اسم مذکر:- کسی جرم یا گناہ میں شامل - قصور میں شریک ٭

شریک حال (ع) اسم مذکر:- شامل حال ٭

شریک رہنا (۱) فعل لازم:- شامل رہنا - ساتھ رہنا - اکٹھے رہنا - ملے جلے رہنا ٭

شریک شکنی (ف-ع) اسم مذکر:- اندرونی شریک جو بطور خود شریک ہو - وہ شریک یا پتی دار جو اندرون خانہ شریک ہو گیا ہو ٭ ایک دادا کی اولاد - وراثت میں حق رکھنے والا - موروثی شریک ٭ وہ شریک جسکا نام بندوبست یا پٹواری کے کاغذات میں تو نہو مگر بولے جوتنے اور کشت میں شریک چلا آتا ہو ٭

شریک کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) شامل کرنا - ملانا (۲) ساجھی کرنا - حصہ دار بنانا - پتی دار بنانا (۳) ملحق کرنا - داخل کرنا (۴) ساتھا - لپیٹنا جیسے جرم میں شریک کرنا

شریک ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) شامل ہونا - ملنا - ساتھ ہونا (۲) ساجھی یا پتی دار ہونا (۳) ضمیمہ بننا (۴) معاون و مددگار ہونا جیسے جرم میں شریک ہونا

شڑپا (۵) اسم مذکر - عوام:- دیکھو (سڑپا) ٭

شڑپے لگانا یا مارنا (۱) فعل متعدی - عوام:- بہت بہت سا پینا - اندھے بگلے کی طرح نگلنا جیسے شین کے شڑپے لگاتا ہے یعنی شین کے حرف کا بہت استعمال کرتا ہے" ٭

شست (ف) اسم مؤنث:- (۱) انگوٹھا - انگشت نہ - ابہام - چونکہ زہ کمان یعنی چلہ کو انگوٹھے سے پکڑتے ہیں اس وجہ سے زہ گیر کے معنی میں ہو گیا یعنی وہ ہڈی یا بالوں کا چھلا جو تیر انداز اپنے انگوٹھے میں رکھتے ہیں (۲) مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۳) صفت:- ساتھ شصت - پختہ (۴) مضراب (۱۰۵) ہدف - نشانہ - سیدھ (۱۰۶) پیمائش کا وہ آلہ جو بلکل دوربین ہوتا ہے اور اس سے بگھ کی سیدھ دیکھتے ہیں (عوام بکسر شین مجہ بولتے ہیں)

شست باندھنا یا لگانا (۱) فعل متعدی:- سیدھ باندھنا - تاک لگانا - نشانہ باندھنا - نشانہ درست کرنا - چھتیانا ٭

دل کو اپنے ہدف تیر بلا پاتا ہوں ٭ اس کماندار نے کیا شست اُدھر باندھی ہے (صفی)

شش

شست پٹڑی (۱) اسم مؤنث:- تختہ بسط ٭

شستر (س) اسم مذکر:- ہتیار - آلہ ضرب - آلہ مضرب - تلوار خنجر بندوق وغیرہ

شستر دھاری (س) صفت:- ہتیار بند - مسلح ٭

شستر سالہ (س) اسم مؤنث:- سلاح خانہ ٭

شستر گو (۱) صفت:- (بگیمات قلعہ) روتی صورت - غمگین صورت - محرم کی پیدائش جیسے "تم ہنسو گی تو سسرال والے کہینگے کہ کیا شستر محرم کی پیدائش ہے" - (گھر سہیلی) ٭

شست و شو (ف) اسم مؤنث:- نہانا دھونا - دھو کر صاف کرنا ٭

باتونیاں ٹوٹتا ہے عارف کوئی مینائے گلاب
یا کہ اُس گل پیرہن کی شست و شو کی جائے ہے (عارف)

تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر - اے بخیں شست و شو اچھی نہیں (صبا)

شست و شو کرنا (۱) فعل متعدی:- دھونا دھلانا - پاک صاف کرنا ٭

تیرے صنعاے پاکوزہ پہ نجیگا رونے گل - کرنے نہیں گل وش عبث شست و شوے گل (فاضل)

ہر دم کی خبک بار یکا باعث ہے یکھلاہ منظور دیرہ ہے کہ کرے شست و شوے دل (شیریں)

شستہ (ف) صفت:- دھویا ہوا - پاک - صاف - نرمل ٭ خالص - غیر مخلوط جیسے شستہ زبان شستہ گفتگو ٭

شش (ف) اسم مذکر:- پھیپھڑا ٭

شش (ف) صفت:- چھے - ۶ ٭

شش پہلو (ف) صفت - مسدس - شش گوشہ - چھے کونہ ٭

شش جہت (ف-ع) اسم مؤنث:- تمام عالم - اطراف عالم - یعنی مشرق و مغرب - جنوب و شمال - تحت و فوق - پورب پچھم - اُتر دکھن نیچے اوپر ٭

تمہارے جلوے سے رنگ جماں ہوا یہ دیار ٭ جو شش جہت میں نہیں ہے سو کھنوئیں ہے (جرأت)

شش دانگ (ف) صفت:- تمام اور کل چیز کیونکہ شش دانگ کا پورا ایک دینار ہوتا ہے - چنانچہ ہمارے ہندوستان میں بھی بیس بیسے کا کامل اور پورا مراد ہوتی ہے - کیونکہ بیس بیسوے کا پورا ایک بیگھہ ہوتا ہے - جب شش دانگ عالم کہینگے تو وہاں تمام دنیا سے مراد ہوگی ٭

شش عید کے روزے (۱) اسم مذکر:- چھے روزے جو ست ہیں اور عید رمضان کے دوسرے روز سے متواتر چھے یوم تک رکھے جاتے ہیں - جنکی نسبت یہ مشہور ہے کہ ان چھے روزوں کا ثواب ایک سال کے روزوں کے برابر ہوتا ہے ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شش

شش ماہی (ف) اسم صفت ۔ چھ ماہی ۔ نصف سال ۔

شش و پنج (ف) اسم مذکر ۔ (۱) جوا ۔ قمار بازوں کا پاسہ (۲) وہ چیز جو عرض ظرف میں ہو (۳) سوچ ۔ بچار ۔ فکر و اندیشہ ۔ حیرانی ۔ اضطرابی ۔ دُبدھا ڈھکڑ پکڑ ۔ اُدھیڑ بُن ۔ تردد ۔ فکر ۔

(۱) ابھی ہے دل میں شش و پنج یہ مدت سے ۔ آئینہ کیوں دو چار کیا ہم نے کیا کیا (نصیر)

شش و پنج میں پڑنا (۱) فعل لازم ۔ سخت تردد اور فکر میں مشغول ہونا ۔ اُدھیڑ بُن میں رہنا ۔ نہایت متردد اور متفکر ہونا ۔

شش و پنج میں ہونا (۱) فعل لازم ۔ فکر و اندیشہ ۔ یا اُدھیڑ بُن میں ہونا ۔ دُبدھا میں پڑنا ۔ ڈھکڑ پکڑ میں ہونا یا رہنا ۔

ششدر (ف) اسم مذکر ۔ (۱) دینا کی چھے طرفیں جنہیں شش جہت بھی کہتے ہیں ۔ چھے دروازے کا مکان چھے دروازے دار گھر ۔

جسم سے حیرت نے پیدا کی نکل جانے کی راہ
اب تو ششدر ہے سرائے بے در و بے بام روح (رجائی)

(۲) نرد بازی کا پاسہ جس میں چھے چھے نقش ہوتے ہیں (۳) وہ مقام جہاں سے رہائی مشکل اور دشوار ہو (۴) صفت ۔ حیران و پریشان ۔ عاجز و سرگردان ۔ متحیر ۔ ہکا بکا (یعنی تختہ نرد کی بازی سے لئے گئے ہیں کیونکہ وہاں ششدر اصل چھ گھروں سے مراد ہے جو اس بازی میں خانۂ شطرنج کی مانند بنے ہوئے ہوتے ہیں اور نیز اسکے پاسوں میں بھی چھے چھے نقش ہوتے ہیں ۔ یہ بازی دو تختوں پر کھیلی جاتی ہے جن میں سے ہر ایک تختے پر بارہ بارہ گھر اس طرح پر کہ چھے دائیں جانب چھے بائیں طرف واقع ہوتے ہیں ۔ اور دائیں اور بائیں جانب کے گھروں میں کچھ فاصلہ بھی ہوتا ہے ۔ پس جسوقت نرد تختے کے آخیر گھر میں جاکر بند ہو جاتی ہے اور اپنی طرف کے چھے گھروں میں سے کسی گھر میں حریف کی اجازت بغیر نہیں جا سکتی تو اسوقت کھلاڑی عاجز و حیران ہو جاتا ہے ۔ لہذا اسی وجہ سے حیران و سرگردان کے معنی پر اطلاق ہونے لگا ۔

کہیں ہے کاغذ کہیں قلم اور کہیں دوات آپ چپ ہے جرأت
کسی کا خط اس کو ایسا آیا کہ جس کے ششدر جواب میں ہے (جرأت)

بازی دہر نے وہ بند کیا گھر میں مجھے ۔ جس طرح نرد کبھی ہو کسے ششدر رکھے (عارف)

ششدر رہنا (۱) فعل لازم ۔ حیران و متحیر رہنا ۔ ہکا بکا رہنا ۔

جس کے در پر ماتھا خود گر چہ جو گر آفتاب ۔ رہگیا پر فعل تیری دیکھ ششدر آفتاب (صفیر)

ششدر سا رہنا (۱) فعل لازم ۔ حیران سا رہنا ۔ حیران و ہکا بکا سا ہو جانا ۔

ششدر سا رہگیا ہوں در یار دیکھ کر ۔ دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر (ناسخ)

شطر

ششدر ہو جانا (۱) فعل لازم ۔ حیران و متحیر ہو جانا ۔ ہکا بکا ہو جانا ۔ حیرت میں رہجانا ۔ ہکا بکا ہو جانا ۔ بے وسدھ ہونا ۔ ہکا بکا ہونا ۔ متحیر ہونا ۔

دیکھ کر رخ کی صف میں ہی نہیں ششدر ہوں
حال آئینہ سے پوچھے کوئی حیرانی کا (جرأت)

تنہائی پہ اپنی ہوں سٹ ششدر و حیراں ۔ آئے کا جو ہے نام تو رونا نہیں آتا (جرأت)

بزم میں وا جو نقاب رخ جاناں ہوگا ۔ کوئی بیخود کوئی ششدر کوئی حیراں ہوگا (غافل)

تمامی عشق میں تو ایک بھی بازی نہیں پائی ۔ ہوا پانسے سے حیراں اُس کے اوششدر خدا حافظ (عاشق)

شطّاح (ع) صفت ۔ عو ۔ نہایت شوخ ۔ نہایت بیحیا عرافہ ۔ شوخ دیدہ ۔ تجربہ ۔

کیتکی آفت ہے چپنا ظلم اور نرگس ہے سحر ۔ گلبدن ہے ایک شطاح اور چنبیلی قہر ہے (رنگین)

زناخی میری علاّمہ ہے ایسی ۔ کہ جوں ہی گل چلی اک دے کے جھانکی
کہا میں نے کہ منی جا ادھر آ ۔ تو اس شطّاح نے ہوں کی نہ ہاں کی (جرأت)

بری شطاح ہیں بی دُرّیے ان جُروں کی دیدہ سے چلی ہیں گھورنے مردوں کو حیلہ ہے نیابت کا (راحت)

شطرنج (سنسکرت چترنگ) اسم مؤنث ۔ ایک امیرانا بازی کا نام جس سے ذہن تصور عقل سوچ فکر حافظہ کو ترقی ہوتی اور ۶۴ مہروں کے ذریعہ سے کھیلی جاتی ہے ۔

جہاں کو وضع جہاں پائمال کہتی ہے ۔ نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے (اسیر)

(اس لفظ کو اکثر اہل لغت نے بالکسر مگر بعض نے بالفتح بھی لکھا ہے ۔ بالکسر لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ فعلل کے وزن پر کلام عرب میں کوئی لفظ بالفتح نہیں آتا ۔ اس لفظ کی تحقیق میں صاف بہار عجم لکھتے ہیں کہ یہ ستر نگ کا معرب ہے جو ایک فارسی زبان کا لفظ مردم گیاہ کے معنی میں ہے ۔ چونکہ یہ گھاس اور سکی جڑ آدمی کی صورت سے مشابہ ہے ۔ اور اس کھیل کے اکثر مہرے انسان کے نام پر ہیں ۔ لہذا مجازاً ستر نگ کہنے لگے ۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ یہ لفظ سنسکرت چترنگ کا معرب ہے ۔ کیونکہ سنسکرت زبان میں چتر چار اور نگ جسم و اعضا کو کہتے ہیں چنانچہ چترنگی اُس فوج کو کہتے ہیں جس میں چار رکن یعنی ہاتھی گھوڑے رتھ اور پیدل ہوں مجازاً چار رکن چونکہ اس بازی کے بھی شاہ و فرزیں کے علاوہ چار رکن پیادہ گھوڑا رتھ پیادہ ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا ۔ بعضوں کے نزدیک یہ لفظ شترنج تھا یعنی رنج رفت ۔ کیونکہ حالت فکر اور موقع رنج میں اس کھیل سے طبیعت بہل جاتی ہے ۔ اور بعضوں نے صد رنگ کا معرب قرار دیا ہے ۔ کیونکہ رنگ بمعنی حیلہ آتا ہے اور اس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شطر

نا ہیں سینکڑوں حیلے کرنے پڑتے ہیں۔ صاحب فرہنگ رشیدی نے ایک جگہ شترنج بتائے
دشت لکھ کر اسکے معنی مختلف قسم کا بالا خانہ قرار دیئے اور یہاں تک تصدیق پہنچائی ہے کہ
اگر اسکی آش پکائیں تو آش شترنج کہتے ہیں اور اگر روٹی پکائیں تو نان شترنجی کہتے ہیں چنانچہ
اوحدی شاعر کا شعر بھی اسکی مثال میں درج کیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ لفظ شطرنج
اسی کا معرب ہے۔ بعضوں نے اسکی اصل ہندی شت رنگ لکھی ہے یعنی بہت سے
رنگ والا کھیل کیونکہ شت زبان سنسکرت میں بمعنی صد آیا ہے۔ غرض اسی طرح
جتنے منہ اتنی باتیں ہیں جنکی کیفیت یہاں عجم سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہم زیادہ لکھکر
کتاب کو طول نہیں دے سکتے۔ اسکے موجد کی نسبت یہ روایت ہے کہ حکیم داہر کے
بیٹے صصہ نے جو نوشیرواں کا ہم عہد تھا اسے ایجاد کیا اور اسکے بیٹے لجلاج اور بقول
بعض لیلاج نے اسے پھیلایا جسکے اظہار کا باعث یہ قرار دیتے ہیں کہ ہندوستان کا
کوئی بادشاہ تھا جسے ہمیشہ لڑائی بھڑائی اور لشکر کشی کا شوق رہتا تھا اتفاقاً وہ
کسی ایسے مرض میں مبتلا ہوا کہ گھوڑے کی سواری کے قابل نہ رہا۔ اسی حالت میں
ایک روز اپنے تمام وزیروں کو بلا کر کہا کہ تم سب ملک کوئی ایسی تدبیر نکالو کہ جس سے
ہمیں گھوڑے پر چڑھ کر جنگ اور لشکر کشی کے واسطے جانا نہ پڑے بلکہ اپنے گھر میں بیٹھے
بیٹھے لڑائی کی تمام کیفیت دیکھ لیا کریں۔ اسوقت حکیم لجلاج نے عرض کیا کہ حضور اسکی تدبیر
میرے پاس بنی بنائی موجود ہے یہ کہکر اپنے گھر چلا گیا اور وہاں سے شطرنج لیکر چلا آیا اور
بادشاہ کے اسکے کھیلنے کی کیفیت بیان کی۔ چنانچہ بادشاہ کو یہ کھیل نہایت پسند آیا اور
اسنے اس دراز کے صلہ میں حکیم مذکور کو بہت کچھ انعام دیا اور یہ کھیل تمام ہندوستان میں پھیل
گیا یہ موقع جنگ پر اب بھی جنگی افسر اس قسم کے نقشے اپنے سامنے موجود رکھتے ہیں جن سے
دشمن کی چال اور اپنی چال کا مقابلہ کرتے رہتے اور اسکے موافق دھاوے وغیرہ کا حکم دیتے
ہیں گو یہ کھیل ہندوستان میں عام ہو گیا تھا مگر ملک ایران میں اس بات کی مواقف
نہ تھا وہاں تک اسکے پہنچنے کی یہ وجہ ہوئی کہ جب نوشیرواں تخت سلطنت پر بیٹھا اور
اسکے حکماء کے فضل و دانش کا شہرہ تمام آفاق میں پھیلا تو اس زمانہ کے ایک ہندوستان
کے راجہ نے امتحاناً شطرنج مع تحائف دیگر وہاں بھیجے اور لکھا کہ یہ ہمارے ملک کے
داناؤں کی ایجاد ہے۔ آپ بھی اسکی داد دیں۔ چونکہ نوشیرواں اور اسکے وزیر اس
کھیل سے ناواقف تھے اس سبب سے بہت حیران ہوئے۔ کوئی اس عقدہ کو حل
نہ کر سکا تو وزیر بزرجمہر کو جو اس زمانہ میں فہمید میں بڑھا ہوا تھا بلا کر قاصد ہند کے
ساتھ شطرنج کھیلنے کا حکم دیا۔ قاصد نے بساط بچھا کر کھیلنا شروع کیا۔ پہلی بازی قائم
یعنی برابر اٹھی دوسری بازی پر بزرجمہر نے مات دی اور اسکے جواب میں گھر جا کر تختہ
نرد ایجاد کر کے لایا واللہ اعلم بالصواب ✦ صاحب نفائس اللغات اسکے باب میں یوں

شطر

تحریر فرماتے ہیں کہ قاضی ابن خلقان اپنی کتاب وفیات الاعیان میں لکھتے ہیں کہ شطرنج
کا واضع صصہ بن داہر ہندی ہے جسنے اس کھیل کو شاہ شیران کے نام پر اختراع کیا اور اسکے
اختراع کا سبب یہ ہوا کہ اردشیر ابن بابک سلاطین عجم کا پہلا بادشاہ ہے اسنے تختہ نرد
ایجاد کی چنانچہ اسی وجہ سے اسے نرد شیر بھی کہتے ہیں۔ اس ایجاد سے عجمی بہت بادشاہ پر
فخر کرنے لگے جب یہ خبر بادشاہ ہند کو پہنچی تو اسنے صصہ کو حکم دیا چنانچہ اسنے شطرنج
ایجاد کی اور اس زمانہ کے تمام حکیموں نے اسے تختہ نرد پر فوقیت دیا ہماری رائے میں یہ
بات زیادہ قرین قیاس ہے اور اسکے ہندی ہونے میں کوئی شبہ نہیں موجد کے
نام میں سب کا اتفاق مگر باعث ایجاد میں البتہ اختلاف ہے۔ مرزا شمشاد علی بیگ
خان صاحب رضوان مؤلف سازباط فرنگ اس باب میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ
ہندوستان کا کھیل اور چترانگ کھیل ٹھیک ہے اسکا معرب شطرنج ہوا چونکہ جنگ کے
چار عضو فیل اسپ رخ پیادہ مشہور ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا اور جس طرح ایک ایک
آدمی اپنے اپنے لشکر سے نکل کر حریف کے مقابل آیا کرتا تھا وہی طریق اس کے مہروں
کی چال کا ہے اسکا واضع اُن کے نزدیک بھی حکیم داہر اور رواج دینے والا حکیم بستا
ہوا ہے اسکا اختراع راجہ پورکے عہد کے قریب ہوا ہے۔ جن لوگوں نے لجلاج کو اسکا
واضع قرار دیا وہ غلطی پر ہیں۔ لجلاج خلفاء عباسیہ کے زمانہ میں ایک حکیم ہوا ہے جسے
بہت عرصہ نہیں گزرا اور فردوسی نے بھی اس امر میں حکایت لکھی ہے وہ نوشیرواں
اور بزرجمہر سے متعلق ہے موجد کا نام جو صاد مہملہ سے لکھا ہے یہ سین مہملہ سے ہوگا۔
کیونکہ ہندی میں سر سے صاد کا حرف ہی ندارد ہے۔ چونکہ دوسری زبان والوں کی
کتابوں سے اس امر کی تحقیق ہی ہے۔ اس وجہ سے انہی کے موافق لوگوں نے لکھنا شروع
کر دیا۔ ایک صاحب نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ مندوری رواں کی بیوی نے کھیل
نکالا مگر کوئی ثبوت نہیں دیا) ✦

ایجاد شطرنج کی نسبت فوربس صاحب بھی جنہوں نے شطرنج کی تاریخ لکھی ہے یقین دلاتے
ہیں کہ شطرنج جس پر دنیا کے تمام دانا حیران ہیں کہ کس طرح موجد نے اس ایک فٹ مربع پر بساط
پر دانائی کو ختم کر دیا ہے۔ پہلے ہند میں ایجاد ہوئی سنسکرت میں اس کا نام چاترنگ ہے
عربی میں پہلے شاطرنج کہلائی پھر شطرنج کے نام سے مشہور عالم ہوئی سنیئر ڈاکٹر فنڈر
لنڈسی صاحب بھی تائید کرتے ہیں کہ ایسے عقلی کام سوائے ہند کے اور کہیں ایجاد
نہیں ہوئے ✦

شطرنج باز (ع مف) اسم مذکر شاطر شطرنج کا کھلاڑی ✦

شطرنج بازی (ع مف) اسم مؤنث شطرنج کا کھیل۔ شطرنج کھیلنا ✦

شطرنجی (ف) اسم مؤنث ۱۔ در اصل (شترنجی) لغوی معنی مختلف قسم کے اناج کی روٹی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شعل	شغر
وہ سخن سنوروں ۔ مقفّٰی جو بالقصد کہا جائے ۔ لیکن بعض کی رائے ہے کہ مقفّٰی ہونے کی شرط نہیں ہے ۔ جس نے عربی میں اول شعر کہا وہ یُعرب ابن قحطان ہے اور جس نے فارسی میں شعر کہنا شروع کیا وہ بہرام گور ہے ۔ نظم ۔ چھند ۔ گیت ۔ شلوک وغیرہ ۔ و مصرعہ ۔ ؎	ہیے ہستی ردّی وغیرہ ۔ اصطلاحی مختلف رنگ کے سوت کی دری ۔ دری ۔ ایک قسم کا دبیز سوتی فرش ۔
سراپا کھنچ گیا نقشہ قلم سے روئے جانا کا ۔ مشابہ ہو گیا تصویر سے ہنر و یواں کا (آباد)	شطرنجی باف (ف) اسم مذکّر ۔ دری بُننے والا ۔
شعر تر (ع ۔ ف) اسم مذکّر ۔ شوخ رنگیں ۔ پاکیزہ ۔ برلطف ۔ آبدار ۔ بامزہ و تازہ ۔ بمضمون پر کیا ہوا ۔ ؎	شعار (ع) اسم مذکّر ۔ ازار کا نقیض وہ کپڑا جو اوپر کے دھڑ کے نیچے پہنیں جیسے کرتہ بنیان وغیرہ دوسرے معنی وہ اشارہ کا لفظ جس سے جنگی سپاہی اپنی فوج کے آدمی کو سوال کر کے پہچان لیں اسے انگریزی میں پیرول اور عوام پلول کہتے ہیں ۔ فارسی والے لباس ۔ دستور ۔ عادت ۔ طور ۔ طریقہ ۔ طرز ۔ روش کے معنی میں استعمال کرتے ہیں جیسے نصف شعار ۔ بدشعار ۔ وغیرہ ۔
شعر تر ہے مزا جو ایک گل تر ہے ناسخ ۔ نہیں فرطاس یہ دامن ہے کسی گلچیں کا (ناسخ) اللہ رے معنی تری نازک خیالیاں ۔ مصرع شعر تر ہیں کہ پھولوں کی ڈالیاں (معنی) کہی ہے معنی تو نے کیا آبدار غزل ۔۔ کہ شعر تر سے ترے شعر کی ذمیں تر ہے (ایضاً) اے بلیغ رواں تیری مدد ہو ہے تو بلیغ اس بحر میں ہم سے بھی کوئی شعر تر آوے (درد)	شعاع (ع) اسم مؤنث ۔ روشنیٔ آفتاب ۔ کرن ۔ جوت ۔ چمک ۔ چاند ۔ سورج کی روشنی کا انعکاس ۔
شعر خوانی (ع ۔ ف) اسم مؤنث ۔ شعر پڑھنا ۔	شعبان (ع) اسم مذکّر ۔ عربی آٹھواں مہینہ جس کی چودھویں تاریخ کو شب برات کا تہوار ہوتا اور جب کے بعد آتا ہے رمضان کا چاند ۔ چونکہ اس مہینہ میں کثرت سے خیرات کیجاتی اور بندوں کا رزق تقسیم ہوتا اور تمام تقدیری امورات عالم علیحدہ علیحدہ کئے جاتے ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا ۔ کیونکہ اس کا مادہ شعب یعنی علیحدہ کرنا ہے ۔
شعر کہنا (ا) فعل متعدی ۔ کبت کہنا ۔ نظم کہنا ۔ کلام موزوں کرنا ۔ شعر گوئی کرنا ۔ پدیا چنا ۔	شعبدہ (ع) اسم مذکّر ۔ (مشہور بضم اوّل ہے) وہ بازی جو سحر و جادو یا مکر و فن سے متعلق ہو ۔ ڈھب بندی ۔ نظر بندی ۔ چھل بل ۔ حقہ بازی ۔ دھوکا ۔ فریب چھل ۔
شعر گوئی (ع ۔ ف) اسم مؤنث ۔ کبت بنائی ۔ شاعری ۔ کوی تائی ۔ پدیا چنا ۔ چھند اچنا ۔	شعبدہ اٹھانا (ا) فعل متعدی ۔ کوئی عجیب و غریب بات دکھانا ۔ شگوفہ چھوڑنا ۔ اُشغلہ اٹھانا ۔ طوفان اُٹھانا ۔ آفت برپا کرنا ۔ ؎
شعرا (ع) اسم مذکّر ۔ شاعر کی جمع ۔ کوی لوگ ۔	یہ کیا کہ آپ نیم نگہ کر کے رہ گئے ۔ جو شعبدہ اُٹھائیے پورا اُٹھائیے (داغ)
شغشغہ (ع) اسم مذکّر ۔ لیکن صاحب نے اس لفظ اور اس کے معانی و محاورہ میں غلطی کی ہے ۔ اور ساتھ ہی ہمارے نئے محاورہ داں ہمعصر کو بھی جان کے پورے پورے ناقل ہیں اور گرہ کی عقل بہت ہی بہت رکھتے ہیں اس لئے محاورے چھنے میں دھوکا ہوا ۔ یہ ہم نہیں کہتے کہ بفتح شین کو بضم شین کیوں لکھا کیونکہ یہ کچھ بڑی غلطی نہیں ہے لیکن اس کے معنی جو انہوں نے اُشغلہ ۔ ضرب و دنداندلینی شین کا شوشہ دئے ہیں یہ کہاں سے دئے اور ہمارے ہمعصر نے شغشغہ اٹھانا اس املا کے ساتھ کہاں سے نکالا ۔ کیونکہ عربی میں شغشغہ بہ فتح شین مجمعہ شراب کو پانی میں ملا کر اس کی تیزی کم کرنے کے معنی میں آیا ہے ۔ پھر یہ معنی جو لئے گئے تو کہاں سے لئے گئے ۔ البتہ اگر آمیزش کے معنی لکھتے تو بجا تھا یا جطرح بعض لغات دانوں نے شعاع آفتاب کے معنی بھی لکھے ہیں ان کی پیروی کرتے ۔ صاحب منتخب جو عربی لغت میں کامل اور مستند مصنف ہیں ان کا قول ہے کہ کلام عرب میں یہ معنی نہیں آئے لیکن صاحبان موصوف نے تو یہ بات بھی نہیں لکھی ۔ ہم اس لفظ کو مع مشتقات شوشہ میں دینگے جہاں سے اسکا پتہ تو کسی قدر چلتا ہے گو پورا پورا نہو ۔
شعلہ (ع) اسم مذکّر ۔ (۱) چمک ۔ روشنی ۔ فروغ ۔ تابش ۔ درخشندگی ۔ جوت (۲) زبانۂ آتش ۔ لہر ۔ زبانۂ آتش ۔ جوالہ لپٹ جیسے "اس بات کے سنتے سے شعلے اُٹھتے ہیں"	

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شعل

(۴) آگ۔ آتش (۴)، (۱)۔ غصہ غضب مگر مرکب ہو کر۔

شُعلہ اُٹھنا (۱) فعل لازم:۔ آگ بھڑکنا۔ آگ لگنا۔ غصہ آنا۔ جلن ہونا۔ جیسے اسکی صورت سے شعلے اُٹھتے ہیں۔ لَو اُٹھنا۔ لاٹ اُٹھنا۔ زبانہ کا بلند ہونا۔

کسی سے پائے ضائی جونا سے رکھا۔ بھڑک کے شعلہ ہمارے مزہ سے اُٹھا (داغ)

شُعلہ بھبوکا (۱) صفت:۔ (۱) نہایت حسین۔ گراچہ ایشل شمع روشن (۲) غضبناک خشناک تیکھیں۔

شُعلہ بھبوکا ہونا فعل لازم:۔ نہایت غضبناک ہونا۔ افروختہ ہونا۔ غصے کے مارے جل جانا۔ آگ لگ جانا۔ لال ہو جانا۔ آگ ہو جانا۔ بھبکنا۔ غیظ میں آنا۔

یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی۔ بھی کہنے سے ہے بلا کیا ہوئی (حزیں)

شُعلۂ جوالہ (ع) اسم مذکر:۔ گرداگرد پھرنے والا شعلہ جلتی ہوئی بتی کا چکر۔

شُعلہ خُو (ع + ف) اسم مذکر:۔ معشوق بدمزاج۔ تیز مزاج۔ تند خو۔ غضبناک غصہ ور۔

گر ہے حسن ہے جو کچھ تجھ میں۔ شمع میں شعلہ خو نہ ہووے گی۔ (معروف)

شُعلہ رُو (ع + ف) اسم مذکر:۔ شعلہ رخ۔ نہایت خوبصورت۔ حسین معشوق۔

شُعُور (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دانائی۔ واقفیت۔ شناخت۔ تمیز۔ پہچان (۲-۹) سمجھ عقل۔ بدھ گیان۔ دانش۔

سایا دیدۂ مشتاق میں وہ تیرت یوسف۔ پسند کس کو کیا وارے شعور اپنا (آتش)

شُعُور پکڑنا (۱) فعل متعدی:۔ ہوش سنبھالنا۔ ہوشیار ہونا۔ تمیز سیکھنا۔ تمیز حاصل کرنا۔ ہوش کی لینا۔

شُعُور دار (۱) صفت:۔ تمیز دار۔ ہنرمند۔ سمجھ دار۔ عقیل۔ ہوشیار۔ گیانی۔

شَغال (عرب) اسم مذکر:۔ گیدڑ۔ سیال۔ سیار۔ جیسے شگ زدہ برادر شغال۔

شَغب (ع) اسم مذکر:۔ شور۔ غل۔

شُغل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بے فرصتی۔ کام کاج۔ دھندا (۲) خدا کا دھیان۔ شغل الہٰی کی طرف مصروفیت (۳-۱) کھیل کود۔ بازی تماشا۔ دل لگی۔ دل بہلاؤ۔ تفریح طبع (۴) دھیان۔ تصور۔ خیال جیسے تمہیں تو رات دن اسی کا شغل ہے"۔

(یہ لفظ بالضم و بفتحتین۔ بالفتح و بفتحتین چاروں طرح درست ہے)

شُغل کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) اپنے تئیں کسی کام میں مصروف کرنا (۲) کھانا پینا۔ حقہ نوش کرنا۔

شِفا (ع) اسم مؤنث:۔ صحت۔ تندرستی۔ چنگا پن۔

کیسی شفا کہاں کی شفا یہ بھی چند روز۔ قسمت میں تھا کہ تازہ سیا اُٹھائیے (ناظم)

اثر آتش سودا سے دو اجلتی ہے۔ ترے بیمار کی صورت سے شفا جلتی ہے (صبا)

شفق

چلو بس حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو۔ مریض عشق کو ہو گی شفا سنو تو سہی (مؤلف)

شِفا خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ ہوسپٹل۔ دارالشفا۔ اسپتال۔ بیماروں کا علاج ہونے کی جگہ۔

شِفا دینا (۱) فعل متعدی:۔ صحت بخشنا۔ تندرستی عطا کرنا۔ اچھا کرنا۔ آرام بخشنا۔

شِفاعت (ع) اسم مؤنث:۔ خواہش۔ سفارش۔ وساطت۔ درمیان میں پڑنا۔ بیچ بچاؤ۔ آدمیوں کے گناہوں کی معافی کی سفارش۔

شِفاعت کرنا (۱) فعل متعدی:۔ خدا سے گناہوں کی معافی کی سفارش کرنا۔ بیچ میں پڑنا۔ آڑے آنا۔ جیسے "پیر آپ درماندے شفاعت کس کی کریں"۔

شَفّاف (ع) صفت:۔ نہایت صاف جس کے آر پار نظر نکل جائے۔ شیشے کی طرح اُجلا اور صاف۔ نہایت لطیف۔ نرمل۔ اُجل۔

شَفتالو (ف) اسم مذکر:۔ آڑو۔ ایک قسم کا بڑا آڑو۔ پیوندی آڑو۔ چکنی آڑو۔

طفل کی مانند اُس پر رال ٹپکیگی ہری۔ باغ عالم میں مجھے شفتالو لب جانیگا (آتش)

شَقاوَل (۱) اسم مذکر۔ عو:۔ بیہودہ۔ نالائق۔ نابکار۔ پلید۔ پلشت۔ بدکار۔ قحبہ۔ ٹرحل قطامہ۔

دنیا وہ زوال ہے کہ دو رنگے دہر ہے۔ کیا کیا بدلتی رنگ یہ شقل ہے سرخ و سپید (نصیر)

شقلیں یوں چرخ میں قلابوں میں تمہاری گوئیاں
اور میں کوٹھے سے اس طرح اُتاری جاؤں (ناسخ)

ان کو نرگس نے جو گلشن میں اشارے سے کہا۔ سحر ہے اے بت بیباک تری آنکھوں میں
گھور کر بولے یہ قدرت تری شقل بازی۔ ہم کو تو کہتی ہے خاک تری آنکھوں میں (قلندر بخش جرأت)

وہ جگت میں جو مجھ سے چل نکلا۔ تو وہیں میں نے رنگ کے کھا کر بل
کہا اس سے کہ اب سے اے رنگیں۔ مجھ سے بولے تو ہو عجب شقل (قلندر بخش جرأت)

اس کی اصل شقہ یعنی کینہ ہموار کرنا ہے اور کم قیمت وغیرہ خیال میں آتی ہے چنانچہ ترک جہانگیری میں لفظ شقہ موجود ہے چونکہ اہل ہند کی میں نسبت کی علامت ہے پس بیگمات قلعہ نے جبکایہ لفظ ہے ہندی الفاظ کھرل مرچل سڑیل وغیرہ کی طرح شقل بنا لیا۔

شُفعہ (ع) اسم مذکر:۔ ہمسائگی۔ ہمسایہ پن۔ گھر خواہ زمین کی ہمسائگی جس کا بہت بڑا حق ہے۔

شَفق (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) صبح اور شام کی سرخی۔ مگر اردو میں شام کی سرخی کو زیادہ کہتے ہیں۔ سانجھ۔ گودھولی۔

ہے آج جو یوں خوشنما نور سحر رنگ شفق۔ پرتو ہے کس خورشید کا نور سحر رنگ شفق (ذوق)

(۲) نہایت خوبصورت۔ سرخ و سفید۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شفق

شفق پھولنا (ا) فعل لازم ۔ شام کی سرخی کا نمودار ہونا۔ شام پھولنا۔ ۵
سینہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا ✤ لال منہ مجھ پر ہو اور دنیا بھی کم ہو جائیگا (ناسخ)

شفق پھولی ہے دیکھو شام کو شہر بدخشاں میں
لب رنگیں پہ مستی مل کے اُس نے پان کھایا ہے (امانت)

سرخنے پاں ہو لعل مسی زیب یار پر ✤ پھولے شفق دیا بدخشاں کی شام میں (آتش)
آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی ✤ عکس جا پہنچا تمہارے دامن گلنار کا (نسیم دہلوی)

شفق کا ٹکڑا (ا) صفت ۔ گورا بھبھوکا۔ نہایت حسین ✤

شفق کھلنا (ا) فعل لازم ۔ (کم بولتے ہیں) دیکھو شفق پھولنا۔ ۵
بہر دعا وہ دست حنائی جو اٹھ گئے ✤ طرف شفق زمیں پہ یہ روز جزا کھلی (داغ)

شَفَقَت (ع) اسم مؤنث ۔ فارسی والوں نے بسکون دوم بھی جائز رکھا ہے ✤
(۱) لطف ۔ مہربانی ✤ ہمدردی ✤ رحم ترس ۔ نرمی ۔ ملائمت (۲۔ ا) پیار ۔ محبت ✤

شَفُوقہ (ا) اسم مذکر ۔ غلط العوام عوا (صحیح شگوفہ) ✤

شَفِیع (ع) اسم مذکر ۔ خواہش گر گناہوں کی سفارش کرنے والا ۔ وکیل بیچوں بیچ پڑنے والا ۔ آڑے آنے والا ✤

شَفِیعُ الْاُمَم (ع) اسم مذکر ۔ اُمت کی شفاعت کرنے والا حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب ✤

شَفِیعُ الْمُحْشَر (ع) اسم مذکر ۔ حشر میں شفاعت کرنے والا ۔ رسول مقبول صلعم کا لقب ✤

شَفِیق (ع) صفت ۔ مہربان ۔ عنایت فرما ۔ مشفق ۔ الطاف فرما ۔ کرپال ۔ دیالو ۔ ہمدرد ۔ دیاوان ۔ کریم ✤

شَق (ع) صفت ۔ پھٹا ہوا ۔ ترقیدہ ۔ شگاف پڑا ہوا ۔ پھوٹ کی طرح کھلا ہوا ✤

شق ہونا (ا) فعل لازم ۔ پھٹنا ۔ شگاف پڑنا ✤

شِق (ع) اسم مؤنث ۔ (ا) نصف حصّہ ۔ نصف ۔ آدھا ۔ ٹکڑا ۔ پارہ ۔ حصّہ ✤
(۲) طرف ۔ جانب (۳) ا ۔ قسم ۔ صنف ✤

شِق نکلنا (ا) فعل متعدی ۔ جھگڑا نکالنا ۔ بیخ نکالنا ۔ شاخ نکلنا ۔ وقت پیش آنا ✤

شُقّہ (ع) اسم مذکر ۔ (ا) وہ رقعہ جو بادشاہ لوگ اپنے امرائے حضوری کو کسی ضروری امر کے واسطے لکھیں ۔ شاہی مُہری یا دستخطی خط جو اعلےٰ منصب داروں کے نام جائے (۲) رقعہ جو برابر والے ایک دوسرے کو لکھیں یا امیر لوگ اپنے سے کم رتبہ کے امیروں کو بطور دوستانہ لکھیں ✤

شقی (ع) صفت ۔ بدبخت ۔ بدنصیب ✤

شَقِیقہ (ع) اسم مذکر ۔ (ا) کن پٹی ۔ کان اور پیشانی کے بیچ کا ملائم حصّہ جہاں رگ

شکا

پھڑکتی رہتی ہے (۲) ۔ نیم سر ۔ آدھا سیسی ✤

شک (ع) اسم مذکر ۔ یقین کا نقیض ۔ گمان ۔ شبہ ۔ ظن ۔ بھرم ۔ احتمال ۔ وسوسہ ۔ دُبدھا ۔ سندیہ ✤

گلے سے سُرخنے پاں صورت مے جا ۔ آئی ہو شک مے کشوں کو گردن ساقی پہ مینا کا (نظیر)

شک پڑنا (ا) فعل لازم ۔ شبہ گزرنا ۔ بھرم ہونا ۔ گمان ہونا ✤

شک ڈالنا (ا) فعل متعدی ۔ شبہ پیدا کرنا ۔ گمان کرنا ✤

شک رفع کرنا ۔ نکالنا ۔ مٹانا (ا) فعل متعدی ۔ شبہ دور کرنا ۔ گمان مٹانا ✤

شک کرنا (ا) فعل متعدی ۔ شبہ کرنا ۔ گمان کرنا ✤

شِکار (ف) اسم مذکر ۔ (۱) صید ۔ جانور جو جانور کے مارنے کا قصد ۔ کھیتک ۔ اہیر ۔ کھدیر (۲) وہ حیوان جو صید کیا گیا ہو (۳ ۔ راجپوت) ۔ گوشت ۔ لحم ۔ (۴۔ و) اسامی سوے کی چڑیا ۔ مراد ✤

شِکار آنا (ا) فعل لازم ۔ شکار کا پھنسنا ۔ شکار ہاتھ لگنا ۔ ۵
لگا جو تیر تیرا سینۂ مشبک میں ✤ میں خوش ہوا کہ مرے دام میں شکار آیا (ناسخ)

شِکار بند (ف) اسم مذکر ۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی دُم کے قریب چارجامہ کے پیچھے شکار لٹکا لینے یا ضروری سامان باندھ لینے کے واسطے لگا ہوا ہوتا ہے ۔ فراک اسباب باندھنے کے تسمے جو گھوڑے کے چپ و راست بندھے ہوئے ہوتے ہیں ✤

شِکار کرنا (ا) فعل متعدی ۔ (۱) صید کرنا ۔ ہر ہر کسی جانور یا حیوان کو مارنا ۔ ۵
آنکھ ہے تُرک نر لف ہے صیاد ✤ دیکھیں نر ل کا شکار کون کرے (داغ)
روح القدس کو مہل کر یا رنے شکار ✤ اک تیر میں وہ مرغ بلند آشیاں گرا (میر)

چھٹوا جو کیسوے عنبریں کو تو سانپ کھیلا فسوں سے گیا
لیا جو چشم سیہ کا بوسہ شکار میں نے کیا ہرن کا ۔ (نظیر)

(۲) دام میں لانا ۔ قابو میں لانا ۔ پھندے میں پھنسانا ۔ (۳) موہنا ۔ فریفتہ کرنا ۔ عاشق بنانا ۔ ۵
شہباز سے نہیں کم کچھ ان تتوں کی آنکھیں ✤ یہ لوگ جب کو چاہیں دم میں شکار کر لیں (مصحفی)
(۴) آ ۔ می بنانا ۔ فریب سے لوٹنا ✤

شکار کو جانا (ا) فعل لازم ۔ صید کرنے کے ارادے سے نکلنا ✤

شِکار کھیلنا (ا) فعل لازم ۔ صید مارنا ۔ صید گیری کرنا ۔ جانوروں کو مارنا ۔ یا پکڑنا ۔ جیسے "شکاری شکار کھیلیں احمق ساتھ پھریں" ✤

شِکار گاہ (ف) اسم مؤنث ۔ صیدگاہ ۔ شکار کھیلنے کا مقام ۔ رمنا ۔ نخچیر گاہ ✤

شِکار مارنا (ا) فعل متعدی ۔ ۔ دیکھو شکار کرنا (نمبر ۱) ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شکار

شکار ہاتھ لگنا (۱) فعل لازم :- (۱) صید کا قابو میں آنا۔ شکار حاصل ہونا (۲) اسامی ملنا۔ حسب مراد کوئی شخص ہاتھ لگنا ✦

شکار ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) کسی جانور کا مارا جانا جیسے "شکار کو گیا شکار ہوا"۔ (۲) جال میں پھنسنا۔ قابو میں آنا ✦ ؎

اُس کی نخچیر گاہ سے روح الامیں ✦ ہو کے آخر شکار نکلے گا (میر)

(۳) عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ شیدا و والہ ہونا ؎

جنوں کے کوچے سے ہم دلفگار ہو کے چلے ✦ شکار کرنے کو آئے شکار ہو کے چلے (درد)

شکاری (ف) اسم مذکر :- (۱) شکار کرنیوالا۔ صیاد۔ اہیڑی۔ اہیڑیا (۲) صفت :- شکار سے نسبت رکھنے والا۔ شکار کا کام دینے والا ✦

شکاری جانور (۱) اسم مذکر :- وہ پرند یا درندہ خواہ حیوان جو شکار کرے شکار مارنے والا جانور ✦

شکاری کتا (۱) اسم مذکر :- وہ کتا جو شکار مارے۔ شکار مارنے یا پکڑنے والا کتا۔ تازی کتا ✦

شکال (ف) اسم مذکر :- وہ عیب دار گھوڑا جسکا دایاں ہاتھ یا بایاں پاؤں خواہ اس کے برعکس سفید ہو۔ گر فارسی کی لغات میں لکھا ہے کہ وہ گھوڑا جس کی تین ٹانگیں سفید اور باقی رنگ کوئی سا ہو ✦

شکایت (ع) اسم مؤنث :- (۱) گلہ۔ شکوہ ✦ اُلاھنا۔ گلہ گزاری۔ (۲-۱) دکھ۔ مرض۔ بیماری ✦ تکلیف۔ جیسے "ایک نہ ایک شکایت چلی ہی جاتی ہے" (۳-۱) فریاد۔ داد خواہی و دہائی۔ جیسے "حاکم سے شکایت کرنا" (۴-۱) برائی۔ بدی۔ غیبت۔ جیسے "بس کی شکایت اس سے اور اُس کی شکایت اس سے کرنی اختراعوں کا کام نہیں ہے"

شکایت رفع کرنا (۱) فعل متعدی :- دُکھ دُور کرنا۔ تکلیف دُور کرنا ✦ گلہ اُتارنا۔ شکوہ اُتارنا ✦ مراد بر لانا۔ کام بنانا ✦

شکایت کرنا (۱) فعل متعدی :- دُکھڑا رونا۔ مصیبت بیان کرنا ✦ گلہ و شکوہ کرنا ✦ فریاد کرنا ✦ بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ غیبت کرنا ✦

شکایت ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) گلہ ہونا (۲) برائی بیان کی جانا (۳) کسی مرض کا لاحق ہونا ✦

شکتی (س) اسم مؤنث :- (۱) بل۔ طاقت۔ زور۔ قدرت۔ پراکرم ✦

شکر (س) **شکر** اسم مذکر :- (۱) چھٹا سیارہ۔ سُوک۔ زہرہ۔ لوٹے ناک۔ ناہید (۲) یوم آدینہ جمعہ (بول چال میں شکر بتشدید کاف فارسی آتا ہے) ✦

شکر (ع) اسم مذکر :- (۱) سپاس منعم کی حصول نعمت پر احسانمندی ظاہر کرنا۔ ثنائے

شکر

منعم۔ وھن بادہ منت ماننا۔ احسان ماننا ✦ ؎

اس در پہ جو میں غبار ہوتا ✦ شکر دم شعلہ بار ہوتا (مومن)

شکر کرنا یا بجا لانا (۱) فعل متعدی :- سپاس گزاری کرنا۔ احسان ماننا ✦

شکر گزار (ع + ف) صفت :- شاکر۔ ممنون۔ حق شناس۔ احسان بخد۔ نمک حلال۔ منت پذیر ✦

شکر گزاری (ع + ف) اسم مؤنث :- احسانمندی۔ حق شناسی۔ منت پذیری ✦

شکر یا شکر (ف + ۵) اسم مؤنث :- (۱) کھانڈ چینی۔ بورا ✦ نبات۔ قند۔ سکری ؎

کیا لبالب ہے ترے تنگ دہن میں شکر ✦ دیکھ مجھ کو بھی اے طفل حسیں تھوڑی سی (مومن)

(۲) ایک قسم کی سرخ یا زرد ڈلی دار کھانڈ (۳) طنزاً۔ کھے ✦ خاک (یہ لفظ سنسکرت میں शर्कर شرکرا پایا جاتا ہے) ✦

شکر پارہ (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کی مٹھائی جو بشکل مربع پارہ پارہ ہوتی ہے۔ شکر برگ۔ شکر پیرہ۔ فارسی میں صرف پارہ بھی کہتے ہیں ؎

واہ کیا یار کے ہونٹوں کی میں تعریف کروں ✦ جان پیاری نہیں جن سے وہ شکر پارے ہیں (بحر)

شکر خنی (ف + ۹) اسم مؤنث :- سفید کھانڈ۔ بورا چینی ✦ ؎

ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوئے ✦ شکر بخنے لب پسینے سے شکر تری ہوئے (ذوق)

(ہندسہ کے فارسی دانوں کا بنایا ہوا لفظ ہے)

شکر خورا (۱) اسم مذکر :- (۱) ایک پرند کا نام جو مٹھاس نہایت شوق سے کھاتا ہے (۲) نعمت کا خوگر۔ ترمال کھانے والا ✦ ؎

مجھ کو پہنچی اس شکر لب کی خبر ✦ حق شکر خورے کو دیتا ہے شکر (ولی)

شکرے سے منہ بھرنا (۱) فعل متعدی :- کسی خوشخبری کے شکریہ میں مٹھائی کھلانا۔ مٹھائی سے منہ بھر دینا۔ نیتری کھلانا۔ منہ میٹھا کرنا ✦ ؎

اگر آمد کسی محبوب کے خط کی سنائے گا ✦ پھروں گا طوطی دینا کو منہ ساتی ہیں شکرے (اسیر)

شکر رنجی (ف) اسم مؤنث :- وہ رنجش یا آزردگی جو دو دوستوں میں کا ہے گلے ہو جاتی ہے۔ لگاوٹ۔ انقباض خاطر۔ یونہی سی رنجش ظاہری بخشش۔ آن بن۔ شکر آب ✦

چومتا ہوں لب شیریں و دشنام ہے لب ✦ کیا شکر رنجی جاناں میں مزا ہوتا ہے (وزیر)

لب شیریں کو کہتا ہے نہیں کم نقل محفل سے ✦ شکر رنجی انہیں باتوں پہ رہتی ہے ہری (ایضاً)

شکر قند (۱) اسم مذکر :- اصل میں شکر کند تھا اول معلوم دوم جڑ۔ ایک قسم کی میٹھی ترکاری جو مولی کی مانند زمین کے اندر پیدا ہوتی اور آگ سے آبال کر یا بھون کر کھاتے ہیں اس کے اندر سے سیرت سا نکلتا ہے ✦

شکر لب (ف) صفت :- میٹھا بولا۔ شیریں لب ✦ معشوق ✦ ؎

اے شکر لب تیرے تل کو دیکھ کر کیا کہوں ✦ آگیا مجھے بجھائے ریوڑی کے پھیر میں (مؤلف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شکر

شکرانا (۱) اسم مذکر:- وہ خشکہ جس میں کھانڈ اور گھی ڈالکر کھلائیں۔ کھانڈ چاول کی میٹھی ۔

دختر رز سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح ۔ خوب کھلوا تینگے لے لاتجھے شکرانا ہم (سودا)

شکرانہ (۱) اسم مذکر:- (۱) شکریہ۔ سپاس ۔ منت ۔ احسان (۲) وہ روپیہ جو مقدمہ جیتنے کے بعد بطور شکریہ حسب اقرار وکیل کو دیں ۔

شکرانہ ادا کرنا (۱) فعل متعدی ۔ سپاس گزاری کرنا۔ شکر بجالانا۔ احسان مانتا۔ احسان مندی ظاہر کرنا۔ شکرگزاری کرنا ۔

شکرہ (ف) اسم مذکر:- باز کی قسم کا ایک شکاری پرندہ۔ اشکرہ۔ ایک قسم کا باشہ

شکرہ پالنا (۱) فعل متعدی:- خرچ باندھنا۔ خرچ سر لینا۔ بھروسا کرنا۔ جیسے "پرائے ہاتھ پر شکرہ پالنا" یعنی پرائے بھروسے پر کوئی کام کرنا ۔

شکری (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کا فالسہ جو نہایت ترین اور بڑا ہوتا ہے ۔

شکست (ف) اسم مؤنث:- (۱) ٹوٹ پھوٹ ۔ شکستگی جیسے "شکست وریخت کی مرمت" (۲) ہار۔ ہزیمت ۔ مغلوبیت۔ مات۔ زک (۳) تصحیح۔ کمی۔ نقصان ۔

شکست دینا (۱) فعل متعدی:- ہرانا۔ ہٹانا۔ پس پا کرنا۔ مغلوب کرنا۔ مات دینا۔ بھگانا ۔

شکست فاحش (ف + ع) اسم مؤنث:- شرمناک۔ شکست زبوں ہیزلی کی شکست۔ بڑی شکست ۔

شکست فاش (ف) اسم مؤنث:- ظاہر شکست ایسی شکست جس میں کسی کو کلام نہو۔ بھاری شکست ۔

شکست وریخت (ف) اسم مؤنث:- ٹوٹ پھوٹ۔ گرمی پڑی ۔

شکست ہونا (۱) فعل لازم:- ہار ہونا۔ مات ہونا۔ ہزیمت پانا۔ پس پا ہونا۔ بھاگ جانا ۔

شکستگی (ف) اسم مؤنث:- ٹوٹ پھوٹ۔ شکست وریخت۔ خستگی ۔

شکستہ (ف) صفت:- (۱) ٹوٹا ہوا۔ خستہ۔ ریختہ گرا ہوا (۲) گھسیٹ وہ خط جو گھسیٹ کر لکھا جائے اور کسی قاعدہ کی پابندی نہو نستعلیق کے برخلاف ۔

شکستہ حال (ف + ع) صفت:- تباہ حال۔ خستہ حال۔ زدہ حال۔ مصیبت زدہ۔ آفت زدہ۔ پریشاں حال۔ ۔

شکستہ حالی (ف + ع) اسم مؤنث:- پریشانی۔ پراگندگی۔ خستہ حالی۔ تباہی۔ مصیبت۔ آفت۔ بپتا ۔

شکستہ خاطر (ف + ع) صفت:- رنجیدہ دل۔ غمگین غمزدہ ملول آزردہ۔

شکل

خستہ۔ خاطر ۔

شکستہ خط (ف + ع) اسم مذکر:- ایک قسم کا خط جو نستعلیق کے برخلاف گھسیٹ کر لکھا جاتا ہے ۔

کیوں میں نے خط لکھا اُسے خط شکستہ سے ۔ لایا جو خط کو پھینک کے سر پر ہاتھ (افسر)

یا شکستہ دل مجھے پایا ہے یار نے ۔ خط بھی جو آتا ہے تو شکستہ لکھا ہوا (مؤلف)

شکل (ع) اسم مؤنث:- (۱) صورت چہرہ۔ مُہرہ ۔ ہیئت۔ اکار۔ روپ۔ جیسے "شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا" ۔

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی ۔ قسمت کھلی ترے قد و رخ کے ظہور کی (اسیر)

(۲) مانند۔ مثابہ۔ مثل ۔

کھٹکی باندھے ہے وہ ماہ میں ڈرتا ہوں ۔ شکل عزرائیل نہ پڑ جائیں قمر میں سوراخ (جرأت)

ڈھونڈتا ہوں دن رات میں شکل لیل ۔ مرے سر کو کس دن قلم کیجئے گا (عاشق)

(۳) وضع۔ تراش خراش۔ رنگ ڈھنگ انداز (۴) ڈھب۔ طور۔ طریق۔ طرح

ہوا نظروں سے وہ غائب تو ہم آنکھوں کو رو بیٹھے
کسی شکل اب نظر آتا نہیں اُس کا نظر آنا ۔ (جرأت)

نکلے ناموں کی ہوس دل سے ہمارے کس شکل
نرے سوفاروں میں گر صورت منفار نہو ۔ (مجروح)

(۵) صفت:- نوع۔ قسم۔ جنس۔ فصل۔ بھانت (۶) ا:- ڈول۔ انداز۔ نقشہ۔ ڈھانچا (۷) ا:- ہیکل۔ مورتی۔ مورت۔ بت (۸) ا:- قلید۔ اس میں شکل وہ ہے جو ایک حد یا کئی حدوں سے محدود ہو (۹) تدبیر۔ موقع۔ "آپ ہی جیسے روزگار کی شکل نہیں نکلتی" (۱۰) ا:- حالت۔ گت۔ گتی ۔

حیرت سے تیرے دیکھنے والے کی ہے یہ نیل ۔ جس شخص نے دیوار کو دیکھا اُسے دیکھا (داغ)

شکل بگاڑنا (۱) فعل متعدی:- (۱) صورت بگاڑنا۔ چہرہ کو بدروپ کر دینا۔ اس قدر مارنا کہ صورت نہ پہچانی جائے ۔ بدروپ کرنا (۲) چہرے کی لینا۔ چہرے کو بدہیئت بنانا (جو لوگ بیغرت کرنا اس کے معنی گھڑتے ہیں وہ دھوکا دیکر۔ سوخ بُجھاتے ہیں)

شکل بنانا (۱) فعل متعدی:- (۱) ڈول ڈالنا۔ خاک ڈالنا (۲) روپ دھارنا۔ کسی صورت کا اختیار کرنا۔ نقل کرنا (۳) چہرہ بنانا۔ منہ بگاڑنا ۔

شکل تو دیکھو (۱) محاورہ طنزاً:- قابلیت تو دیکھو۔ لیاقت تو دیکھو۔ منہ تو دیکھو۔ یہ منہ اور مسور کی دال ۔

شکل تو دیکھو صور کھینچیگا تصویر یار ۔ آپ ہی تصویر اُس کو دیکھ کر ہو جائے گا (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شکل

شکل سے بیزار ہونا (۱) فعل لازم:۔ کسی کی صورت سے نفرت کرنا۔ کسی کے ملنے یا ملاقات کرنے سے بھاگنا۔ نہایت ناراض ہونا۔ از حد متنفر ہونا ؎

اچھا اثر کیا مری الفت نے یار پر ؎ لیتے ہی دل کے شکل سے بیزار ہو گیا (سلیم)

شکل نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) موقع نکالنا۔ تدبیر سوچنا۔ جگاڑ کرنا (۲) صورت کا خوشنما کرنا۔ جوبن نکالنا جیسے "اب تو اس نے اچھی شکل نکال لی جس سے پیار آنے لگا" ؎

شکل نکلنا (۱) فعل لازم:۔ موقع یا تدبیر ہونا۔ جوبن آنا۔ صورت کا خوشنما معلوم دینا ؎

شکل و شمائل (ع) اسم مؤنث:۔ صورت و سیرت ؎ روپ۔ رنگ۔ خوبصورتی واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جوبن ؎ آپ کی شکل و شمائل کبھی ایسی تو نہ تھی (اسیر) یوسف نے دیکھکر تری تصویر یہ کہا ؎ کیوں ہو نہ ایسی شکل و شمائل کی آرزو (داغ)

شکم (ف) اسم مذکر:۔ پیٹ۔ رودا۔ بطن۔ جھوج۔ اوجھ۔ ڈوڈھ۔ پوپٹا ؎ ساقی شراب سے رہے قصر فلک بھرا ؎ شیشے کی طرح سے سے شکم حلق تک بھرا (آتش)

شکم پرور یا بندہ (ف) صفت:۔ (۱) پیٹو۔ کھاؤ۔ بسیار خور۔ بڑ پیٹا۔ پیس لاچی (۲) خوش خوراک۔ تن تازہ کرنے والا ؎

شکم سیر (ف) صفت:۔ پیٹ بھرا ؎ بھرپور۔ اگھایا ہوا۔ آسودہ۔ اچھرا ہوا چھکا ہوا ؎

شکم سیر ہو کر کھانا (۱) فعل متعدی:۔ پیٹ بھر کر کھانا۔ چھک کر کھانا۔ بخوبی کھانا ؎

شکمی (ف) صفت:۔ (۱) پیٹ کا۔ جنم کا۔ مادرزاد۔ پیدائشی۔ جیسے شکمی اندھا یا دیوانہ (۲) نیچ کا۔ بطور خود۔ اندر دنی جیسے شکمی شریک ؎

شکمی کاشتکار (۱) اسم مذکر:۔ وہ کسان جو پرائی زمین کو بونے جوتنے میں تہائی شریک ہو مگر اس کا نام پٹواری کے کاغذات یا بندوبست میں نہ ہو۔ اجارہ دار۔ اسامی۔ پٹے دار ؎

شکن (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) جھول۔ چین۔ بل۔ سلوٹ۔ چرس۔ جھری۔ چنٹ۔ گنجلک۔ جھٹہ ؎

یہ شانہ دل صد چاک نے کیا سیدھا ؎ شکن ذلف ابھی نہ اس زلف عنبریں میں گئی (اسیر)

(۲) مرکبات میں:۔ شکستن کا امر جو اکثر اسم فاعل ترکیبی میں مستعمل ہے جیسے بت شکن عہد شکن۔ قلعہ شکن ؎

شکن پڑنا (۱) فعل لازم:۔ چرس پڑنا۔ بل پڑنا۔ جھٹہ پڑنا۔ سلوٹ ہونا ؎

شکن ڈالنا (۱) فعل متعدی:۔ نشان ڈالنا۔ کاغذ موڑ کر نشان کرنا۔ تہ کرنا ؎

شکنجہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) مجرموں کو سخت سزا دینے کی ایک کل کا نام جس میں اُن

شکی

کی ٹانگیں کس دیجاتی ہیں (۲) جلد سازوں کے ایک پیچدار اوزار کا نام جس میں کتابیں دبا کر کاٹتے یا پشتہ کسکر تیار کرتے ہیں۔ اس میں لکڑیاں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں اس کے ذریعہ سے پیچ کسا جاتا ہے (۳) عذاب سخت۔ تعذیب۔ دکھ۔ سزا (۴) کولھو۔ پیلنے کا آلہ یا اوزار (۵) روئی دبانے کی کل ؎

شکنجہ آبی (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے روئی دبانے کے بیچ کا نام جو پانی کی دباؤ کے ذریعہ سے نہایت کم حجم کر دیتا ہے۔ اس کا موجد ایک شخص برہما نامی یورپین تھا چنانچہ اس کا نام شکنجہ برہما ہی مشہور ہے ؎

شکنجہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ دکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ تنگ کرنا ؎

شکنجے (۱) اسم مذکر:۔ (۱) شکنجہ کی جمع (۲) واحد کی وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے تبدیل یائے مجہول ہو جاتی ہے ؎

شکنجے میں کھینچوانا (۱) فعل متعدی:۔ شکنجے کے ذریعہ سے عذاب سخت دلوانا کولھو میں پلوانا ؎

نام جس کے عشق کا روئے کتابی کے لیا ؎ اسکو زلفوں کے شکنجے میں وہ کھنچوانے لگے (آتش)

شکنجے میں کھینچنا (۱) فعل متعدی:۔ تانسنا۔ سیدھا نانا۔ سخت تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ نہایت تنگ کرنا۔ ضیق میں کرنا۔ حبس میں نکالنا۔ اذیت پہنچانا۔ کولھو میں پیلنا ؎ عذاب سخت دینا ؎ نفس تنگ کرنا ؎

شکوا (ع) اسم مذکر:۔ صحیح املا شکوی:۔ گلہ۔ شکایت ؎

شکوہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شکوا) ؎

معشوق بے نیاز ہے عاشق کو چاہئے ؎ لب سے کرے جو شکوہ تو دل سے دعا کرے (داغ)

شکوہ گزاری (ف) اسم مؤنث:۔ گلہ گزاری۔ شکایت دوستانہ۔ اُلاہنا دینا۔ اس سے گلہ کیا کبھی اُس سے گلہ کیا ؎ اوقات یونہیں شکوہ گزاری میں کٹی (مصحفی) بر سر شکوہ وہی لائی نہ ہمیں اُسکی نگاہ ؎ نا اسی پردے میں ہم شکوہ گزاری کرتے (لا علم)

شکوہ (ف) اسم مذکر:۔ مہابت۔ رعب داب ؎ شان۔ شوکت۔ حشمت۔ بزرگی۔ دکھاوٹ۔ تکلف ؎

شکیب یا شکیبائی (ف) اسم مذکر:۔ صبر۔ سنوکھ۔ آرام۔ تحمل۔ بردباری ؎ ضعف نے بیسا بٹھایا اسکی بزم ناز میں ؎ میں نے یہ جانا کہ مجھے حاصل شکیبائی ہوئی (داغ)

شکیل (۱) صفت:۔ صورت دار۔ وضعدار۔ خوبصورت۔ خوش وضع ؎

(جن لغات والوں نے اسے ان معنی میں عربی قرار دیا ہے وہ غلط ہیں کیونکہ عربی میں اس کے معنی کامل فریبکے آتے ہیں اور فارسی میں یہ لفظ کسی استاد کے کلام یا تصانیف ایران میں نہیں پایا جاتا۔ پس ان معنوں میں اردو والوں کی گھڑت ہے۔ اسلئے اس کو اردو ہی کہنا چاہیے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شکیلہ (ا) اسم مؤنث:۔ خوبصورت خوبصورت جمیلہ ۔

شکاف (ف) اسم مذکر:۔ چیرا۔ درز۔ درزہ۔ چھری۔ قلم کے بیچ کا چراؤ ۔

شگاف دینا یا لگانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) قلم کو چیرنا (۲) چیرا لگانا۔ زخم کو نشتر سے لگانا۔

شگفتگی (ف) اسم مؤنث:۔ پھول کا کھلنا۔ دل شگفتگی۔ خوشی۔ انبساط۔ فرحت ۔ سرسبزی۔ شادابی ۔

شگفتہ (ف) صفت:۔ کھلا ہوا۔ خوش۔ مفرح ۔

شگفتہ بحر (ف مع) اسم مؤنث:۔ عروض کی ایسی بحر جس کے اشعار میں دلچسپی اور طبیعت کی روانی پائی جائے۔ چلتی ہوئی بحر ۔

شگفتہ خاطر (ف مع) اسم مذکر:۔ خوش دل۔ خوش مزاج۔ خوش ۔

شگفتہ رو (ف) اسم مذکر:۔ ہنس مکھ۔ خندہ پیشانی ۔

شگن (ف ۔ ہ) اسم مذکر:۔ (۱) فال نیک۔ شگون۔ سگن (۲) ۔ (ہ) شگ نذر۔ نقد۔ (یہ لفظ فارسی اور سنسکرت دونوں میں ایک ہی طرح پر آیا ہے یعنی کاف تازی دونوں جگہ موجود ہے مگر اب اس کے کاف فارسی سے زیادہ مستعمل ہو گیا ہے۔ اصل میں سنسکرت ہی سے یہ لفظ لیا گیا ہے۔ کیونکہ سنسکرت میں शकुन شگن یعنی فال اچھی خبر دینے والا آیا ہے۔ اس شین معجمہ کا ہے۔ فارسی میں مضموم فارسی والے اسکو شگون کا مخفف کہتے ہیں۔ یہ اس میں شک معنی لائق ہونا اور اُن ۔ उन کلمہ زائد سے جو تمیں کلام کے واسطے آتا ہے مرکب ہے۔ مگر ہمارا قیاس یہ کہتا ہے کہ اگر اس کو شُ सु معنی اچھا اور گن गुन بمعنی نتیجہ سے مرکب خیال کریں تو کیا قباحت ہے کیونکہ شگون عمدہ نتیجہ رکھنے ہی سے عبارت ہے۔ اور سنسکرت دونوں صورتوں میں رہتا ہے۔ فرہنگ ترکی میں اس کو ترکی بھی قرار دیا ہے) ۔

شگن بچارنا (ہ) فعل متعدی:۔ ہندو پنڈتوں کا جوگ دیکھنا۔ سون دیکھنا۔ فال نیک دیکھنا ۔

شگن کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کسی کام کو اچھے وقت میں شروع کرنا ۔

شگن لینا (ہ) فعل متعدی:۔ فال لینا ۔

شگنگنیا (ہ) اسم مذکر:۔ فالیا۔ نجومی۔ رمّال۔ جوتشی ۔

شگوفہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) غنچہ۔ کلی بغیر کھلا ہوا پھول۔ زہرہ (۲) گل۔ پھول ۔ (۳) ۔ (۱) کسی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور۔ اچنبھا۔ جھٹکا ؎

گل پھولے سمائے نہیں ہیں جامے میں اپنے
اودے نے یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا

دل کو داغ عشق جس آیا زمانے میں نہ پھولا ۔ یہ شگوفہ لے چلے ہم آگ اس گلزار سے (لاعلم)

شگو

نیا ہے کیا شگوفہ یہ کہ اکثر ۔ رہا ہے پھول پڑ تا گلستاں میں (میر)

اس چہرے کی خوبی سے عبث گل کو جتایا ۔ یہ کون شگوفہ سا چمن زاد میں لایا (ایضاً)

شگوفہ پھولنا (ا) فعل لازم:۔ کسی عجیب و غریب بات کا ظاہر ہونا۔ انوکھی بات نکلنا ۔ ناگہانی امر پیش آنا ۔ فتنہ کھڑا ہونا۔ بندوا سوختہ ضحی ہوا برسنگہ جوہر لکھنوی)

اُن کے بھلانے سے اُٹھیگا کسی فتنہ ۔ دیکھنا میٹھی نگاہوں کے شگوفہ کا مزا

ہنسلئے غنچہ دہن اُن سے نہیں ہے اچھا ۔ دیکھ لینا کہ کوئی تازہ شگوفہ پھولا

رنگ گئی اور ہوا ایسے تم اب پھول گئے
شمل گل حسن دو روزہ پہ عبث پھول گئے

کیا باغ کو ہے یار ہے سیر اس کی کیجئے ۔ آتش شگوفے پھولتے ہیں یاں نیشکے (آتش)

خانہ ہو چکا تیار اسے سرو روان اپنا ۔ شگوفہ پھولنا باقی رہا ہے تحمل تم کا (لاعلم)

صدا بہ سبز زمین کو چٹخ قاتل سے آتی ہے ۔ شگوفہ پھولتا ہے آب بیار و زلش گل میں (لاعلم)

شگوفہ چھوڑنا (ا) فعل متعدی:۔ اُچنبھا چھوڑنا ۔ کوئی نئی یا عجیب بات بیان کرنا۔ کسی فتنہ انگیز اور جدت خیزیات کا بیان کرنا۔ چھچھوندر چھوڑنا ؎

سر سے قمری پھرے ہے بگولی بگڑی باغ میں ۔ کیا شگوفہ تو گیا سرو خراماں چھوڑ کر (جہاں)

سنتا نہیں مبل بیدل کی جو گل آہ ۔ کیا تو نے شگوفہ یہ صبا کان میں چھوڑا (رشک)

دل خون ہوئے اک دم میں ہزاروں کے شگوفہ ۔ کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا (ظفر)

شگوفہ دکھانا (ا) فعل متعدی:۔ اچنبھا دکھانا۔ مصیبت دکھانا۔ آفت پیش لانا۔ بلائیں پھیلانا۔ ناگہانی فتنہ میں مبتلا کرنا۔ امر عجیب و غریب پیش لانا۔ کوئی انوکھا معاملہ پیش کرنا ۔

نرگس چشم نے تیری مجھے بیمار کیا ۔ سنبل زلف نے آفت میں گرفتار کیا
گل رخسارہ رنگیں نے دل افگار کیا ۔ سرو قامت نے مجھے بید صفت زار کیا
تخم الفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھکو
دشت پُرخار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھکو (منبہ الاسوخت بحر)

شگوفہ کھلانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) پھول کھلانا۔ بہار دکھانا ؎

کیا فصل بہار نے شگوفے ہیں کھلائے ۔ معشوق میں پھرتے سر بازار بسنتی (امانت)

(۲) کسی عجیب و غریب امر کا پیش لانا (۳) فتنہ اُٹھانا ۔

شگوفہ کھلنا (ا) فعل لازم:۔ کلی کا پھولنا۔ گل کھلنا۔ عجیب و غریب بات کا پیش آنا ۔ فتنہ اُٹھنا ۔

شگوفہ لانا (ا) فعل متعدی:۔ کوئی نئی بات کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ کوئی عجیب و غریب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شگو

امرِ ش لو ۔ رنگ لانا ۔ سوانگ لانا ۔ فتنہ برپا کرنا ۔ آفت لانا ۔

شورشیں باقی ہیں (اُن میں) تپ آتی ہے بہار ۔ دیکھئے کیا کیا شگوفے اب کے لاتی ہے بہار (ظفر)

کس دش کش سے کہ یہ کتنی آئی ہے بنت ۔ اک شگوفہ سا نیا گلشن میں لائی ہے بنت (ظفر)

صحن میں میرے اے گلِ شاداب ۔ کیوں شگوفہ تو کھلنے لایا (میر)

اے عاشک بھی آگے ہر شاخ شگوفے لگیں ۔ ایک اور شگوفہ تو یہ آج نیا لایا (نصیر)

مولی تو اپنا رنگ دکھانے کی پروا ۔ لائی ہے ایک شگوفہ نیا پیشِ نسبت (ایضاً)

شگون (مفرس) اسم مذکر ۔ (۱) فال ۔ تفوّل ۔ فالِ نیک و بد ۔ سگون ۔

(۲) مبارک و منحوس ساعت کا دیکھنا خواہ پروہت کے ارشاد سے خواہ بولنے والے آدمیوں اور وحوش کے چلنے پھرنے یا پاسہ و نقش وغیرہ کے ذریعہ سے ہو ۔ (اس لفظ کی تحقیق لفظ شگن میں بخوبی لکھی گئی ہے)

(۳) نسبت یا منگنی کی رسم (۳ - ۱) نیگ ۔ نذرانہ ۔

شگون کرنا (۱) فعل متعدی ۔ نیک ساعت میں کسی کام یا اسم کو شروع کرنا ۔ تبرکاً کسی کا نام لینا ۔ بات چیت کرنا ۔ نسبت کرنا ۔

شگون لینا (۱) فعل لازم ۔ فال لینا ۔ سگون لینا ۔ کسی کام کے ہونے نہ ہونے کا وقت دیکھنا مبارک گھڑی دیکھنا ۔

وہ آتے کب ہیں مگر ہم نے ان کے آنے کا شگون لیا ہے (ظفر)

شگون منانا (۱) فعل متعدی ۔ اچھی بُری ساعت کو دیکھنا شگون بچانا ۔ مبارک اور نامبارک ساعت کا خیال کرنا ۔

شگون ہونا (۱) فعل لازم ۔ (۱) کسی کام کا ساعتِ سعید میں شروع کیا جانا ۔ (۲) اچھی فال نکلنا (۲) نسبت یا منگنی کی رسم کا ادا ہونا ۔

شگونیا (۱) اسم مذکر ۔ دیکھو شگنیا ۔

شل (ع) صفت ۔ ہاتھ پاؤں کا کام سے جاتا رہنا ۔ ہاتھ یا پاؤں بیکار ہونا ۔ رہ جانا ۔ تھکان ۔ تھکاوٹ ۔ سن ہو جانا ۔ تھکا ماندہ ۔ سُست ۔

شل ہو جانا (۱) فعل لازم ۔ تھک جانا ۔ کام سے ہاتھ یا پاؤں کا جاتا رہنا ۔ ہاتھ پاؤں کا رہ جانا ۔ سست و بے حرکت ہو جانا ۔ تھک کر چور ہو جانا ۔ ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا ۔

نکلے بل تیری زلف کا کیونکر ۔ ہاتھ شانے کا اے پری شل ہے (انشا)

سخت جانی کا بُرا ہو دل ہے شرمندہ نسیم ۔ پھر گیا خنجر کا منھ شل ہو گئے بازو سے دست (نسیم دہلوی)

شلجم (معرب شلغم) اسم مذکر ۔ ایک ترکاری کا نام جو مولی کی قسم میں سے ہے ۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم تر ۔ پنجاب میں اس کو شلجل کشمیر میں گوگلو کہتے ہیں ۔

شلجمی (ف) صفت ۔ منسوب بہ شلجم ۔

شلو

شلجمی آنکھیں (ف) اسم مؤنث ۔ بڑی بڑی آنکھیں ۔

شلک یا شلق (ت) اسم مؤنث ۔ (صحیح تلک) (۱) بندوقوں یا توپوں کی باڑ جو سلامی کے واسطے چھوڑی جائے (۲) توپ یا بندوق کی آواز جو کسی خوشی میں کیا جائے ۔

ہے خانہ میں جو تلقل مینا کی ہے صدا ۔ گویا عید گاہ ہے شلک ہے عید کی (اسیر)

شلک اُڑانا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) باڑ چھوڑنا ۔ بندوق یا توپ چلانا ۔ سلامی اُڑانا (۲) شگوفہ چھوڑنا ۔ چھچھوندر چھوڑنا ۔ اسفلہ چھوڑنا ۔ گپ اُڑانا (۳) بناری) پاد مارنا ۔ گوز لگانا ۔

شلنگ (انگلش) shilling اسم مذکر ۔ چاندی کا انگریزی سکہ جو پہلے آٹھ آنے کے برابر تھا مگر اب دس آنے میں چلنے لگا ہے ۔ اسکاروج الفنان میں ہے یہاں دس آنے خرچ کریں تو وہاں ایک شلنگ کی چیز ملے ۔ پونڈ کا بیسواں حصہ ۔

شلنگ (ف) اسم مذکر ۔ ورزش کی بیٹھک ۔ ڈگ ۔ دو قدم کے درمیان کا فاصلہ جست ۔ ٹرپ ۔ کسی جگہ سے اُچھلنا اور پھر وہیں آ جانا ۔ زغند ۔

پاؤں کا کیا مل ہے ہمارا یہ غلط اشک ۔ مژگاں کا چھوڑوے ہے بوقت شلنگ ہاتھ (نصیر)

شلنگ بھرنا (۱) فعل متعدی ۔ پھلانگ مارنا ۔ زغند لگانا ۔ جست بھرنا ۔ چوکڑی بھرنا ۔ کودنا پھاندنا ۔ ڈگ بھرنا ۔ اونچا اچھلنا ۔

وحشتی تری نگہ کا بیابانِ کعبہ دیکھ ۔ بھرنے لگے شلنگ غزال حرم کے ساتھ (انشا)

دیکھی تڑپ کے جب دلِ مضطر نے تڑپے ہے ۔ گردوں کو جا لگائے ہے بھر کر شلنگ ہاتھ (میر)

(دفعِ جنوں میں کوہ تو کیا ہے کروں بجھ ۔ جاؤں شلنگ بھر کے فلک کے اوپر (اسیر)

شلنگا (۱) اسم مذکر ۔ دُور دُور کا ناکا ۔ لوٹا پاکا ۔ یہ لفظ شلنگ بمعنی فاصلہ میان دو قدم سے ماخوذ ہے ۔

شلنگے بھرنا (۱) فعل متعدی ۔ دور دور ٹانکے بھرنا ۔ لوٹے لگانا ۔ سرپٹے لگانا ۔

شلنگس (۱) اسم مؤنث ۔ (جمع شلنگ) چھلانگیں ۔ چوکڑیاں ۔

شلنگیں بھرنا یا مارنا (۱) فعل متعدی ۔ دور دور قدم رکھنا ۔ ڈگیں بھرنا ۔ چھلانگیں مارنا ۔ چوکڑیاں بھرنا ۔ بیٹھکیاں لگانا ۔ اچھلنا کودنا ۔

شلوار (ف) اسم مذکر ۔ (مرکب اُپر شا + وار) پاجامے کے نیچے پہننے کا جانگیا گھٹنا سے ٹخنے تک (ازار پاجامہ ۔ تنبان ۔

شلوک (س) اسم مذکر ۔ چار پدکا سنسکرت چھند ۔ شعر ۔ فرد ۔ دوہا ۔ مصرعہ ۔ کبت ۔ پد ۔ نظم ۔ بیت ۔ پربند ۔

شلوکہ (ف) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کرتہ ۔ روئیدار کرتی ۔ ہاف رنڈی یا نیم آستین جو چولی کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شلہ

اگر سینہ گرم کرنے کے واسطے پہنا دیتے ہیں یعنی سینہ بند ۔ وہ کپڑا جو بچوں کے کرتوں پر میلا نہ ہونے کی خاطر سے باندھ دیتے ہیں ۔ ؎

ہجر میں لاغر بدن سے زیادہ ہو گیا ۔ جو خلو کا تھا ہمارا وہ لبادہ ہو گیا (ناسخ)

شلہ (ف) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کھانا جو چاولوں کو گوشت کے شوربہ میں بطور پسیہ نہایت گلا کر پکایا جاتا اور جاہل لوگ اُسے شولہ کہتے ہیں بعض اوقات پتلی کھچڑی کو بھی شولہ کہتے ہیں (فرہنگ رشیدی ۔ سراج اللغات ۔ برہان قاطع وغیرہ میں بلا تشدید صحیح لکھا ہے)

شلیتہ یا شلیتا (ہ) اسم مذکر ۔ ٹاٹ کا بڑا خیمہ جس میں خیمہ نہ کر کے رکھا جاتا ہے جیسے خیلتے میں منع نہ رکھنے لشکر میں شیخ نہ رکھے یعنی شیخ شلیتے کو پھاڑتی ہے اور شیخ جگ کی گوں کا نہیں ہوتا ۔

شمار (ف) اسم مذکر ۔ (۱) گنتی ۔ تعداد ۔ گنتت ۔ حساب لیکھا ۔

شمار اپنی خطاؤں کا بتا دوں ۔ تمہیں بتاؤ حساب آئے نہ آئے (مانع)

(۲) اندازہ تخمینہ ۔ جانچ ۔

شمار سے باہر یا زیادہ (۱) تابع فعل ۔ انگنت ۔ بے شمار ۔ بے حساب ۔ بے تعداد ۔

شمار کرنا (۱) فعل متعدی ۔ گننا ۔ حساب کرنا ۔ اندازہ کرنا ۔ جانچنا ۔

شمار کنندہ (ف) اسم مذکر ۔ (حساب میں) کسر دو عددوں سے بیان کیجاتی ہے جس میں ایک عدد اوپر ہوتا ہے ایک نیچے اور بیچ میں ایک خط عنی کھینچ دیتے ہیں نیچے کے عدد کو نسب نما یا مخرج یا مقام یعنی اکائی کے حصوں کی مساوات اور برابری دکھانے والا اور اوپر کے عدد کو شمار کنندہ یا کسر یا بسط کہتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ عدد کے کتنے قدر حصے کئے تھے اُن میں سے کس قدر کسر بنانے کے واسطے لئے ہیں ۔

شماس (ع) اسم مذکر ۔ (۱) آفتاب پرست ۔ سورج کی پرستش کرنے والا ۔ گبر ۔ ترسا (۲) وہ شخص جس نے آتش پرستی کا طریقہ ایجاد کیا تھا ۔ قوم ترسا کا سردار یا پجاری جو بیچ میں سے سر منڈا کر معبد میں بیٹھا رہتا ہے ۔

شمال (ع) اسم مؤنث ۔ دست چپ ۔ بایاں ہاتھ ۔ جانب قطب شمالی ۔ مغرب ۔ اچانک یہ سمت کعبہ کے بائیں ہاتھ کو ہے اور اہل عرب نے کعبہ کو ایک شخص فرض کر کے اس کا منہ مشرق کو بیٹھے مغرب کو مانی ہے اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا) ۔

شمال رُو یا شمال رُویہ (ع + ف) صفت ۔ وہ مکان جس کا رُخ مغرب ہو ۔

شمالی (ع) صفت ۔ شمال سے منسوب ۔ اترکا ۔

شمالی ہوا (۱) اسم مؤنث ۔ اچان ۔ باد شمال ۔

شمع

شمائل (ع) اسم مذکر ۔ (۱) جمع (شمیلہ و شمال بمعنی خصلت) عادتیں خصلتیں ۔ سیرتیں (۲) مرادف شکل ۔

شمر (ع) اسم مذکر ۔ یزید کے ایک سپہ سالار یا خود اسی کا نام جس ملعون نے حضرت امام حسین علیہ السلام کو میدان کربلا میں شہید کیا تھا اسی وجہ سے یہ لفظ مردود ۔ ملعون ۔ نابکار ۔ بدذات ۔ مغفور ۔ ظالم کے معنی میں مستعمل ہو گیا ہے ۔

شمس (ع) اسم مذکر ۔ سورج ۔ آفتاب ۔

شمسہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) وہ مُنہری چاند جو کلس یعنی قبہ میں لگاتے ہیں (۲) وہ گول گول چپٹے کاغذ کے یا مذہبی یا مذہبی حلقے جو تسبیح میں ہر ملف پر خوبصورتی و شمار کے واسطے چُھندنے کی مانند بنا کر ڈال دیتے ہیں ۔ علاقہ تسبیح ۔ ؎

زاہد میں پُوچھوں اسبہ جو نام اپنے صنم کا ۔ خورشید ابھی ہوں تری تسبیح کے شمسے (ناسخ)

نہ کیوں لخت دل پڑے تار اشک خوں میں ہوں
کہ یہ شمسے ہیں ہم کے ہیں تسبیح مرجاں میں

شمسی (ع) صفت ۔ منسوب بہ شمس "جیسے شمسی برس یا مہینا وغیرہ جو سورج کی چال کے موافق قرار دیا گیا ہے ۔ آفتابی ۔ شکرانی ۔

شمشاد (ف) اسم مذکر ۔ ایک خوش قد درخت کا نام جو سرو کی قسم میں سے ہے اور اکثر معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں ۔

شمشیر (ف) اسم مؤنث ۔ امرکب از شم + شیر ۔ ایک ہتیار کا نام جو دُم شیر یا ناخن شیر کی صورت پر بنا ہوا ہوتا ہے ۔ تلوار ۔ کھانڈا ۔ سیف ۔ کھڑگ ۔ تیغ ۔ ؎

برش کب تیغ ابرو کی تیغ سے کم ہو تو کو ۔ کہاں شمشیر چاندی کی کہاں شمشیر لوہے کی (ناسخ)

(اگرچہ یہ لفظ یا ۔ بہ مجہول ہے اور اکثر جگہ ساتذۂ فارسی کے کلام میں بھی اسکا قافیہ یائے مجہول پایا گیا ہے ۔ گو ۔ ۔ پنجابی کے موافق یائے معروف پڑھیں گر اردو والوں نے بہ یائے معروف تحریر کے قدیم پر یا ندھا ہے ۔ لیکن صاحب برہان بھی اسی وزن پر کہتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ دونوں طرح جائز ہے)

شمع (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) موم ۔ مُہرکی ۔ مُہرکی (۲) موم کی بتی ۔ چربی کی بتی ۔ ؎

داغ اپنے دل صد چاک میں یوں جلتا ہے ۔ جیسے شمع مزار شہدا جلتی ہے (اسیر)

(یہ لفظ عربی میں بہ فتح اول و دوم موم کے معنی میں آتا ہے مگر اغلط عرب و عجم وغیرہ سے بہ سکون ثانی مستعمل ہو گیا ہے ۔

شمع دان یا شمعدان (ع + ف) اسم مذکر ۔ بتی دان ۔ وہ چیز جس میں موم کی بتی لگا کر جلاتے ہیں ۔

شمع رُو (ع + ف) صفت ۔ (شاعر) نورانی چہرے والا خورشید طلعت ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شمع

معشوق ؛ ؎

یہاں تک شمع رویوں کو مری قربت سے نفرت ہے
کہ گل ہوئے چراغ و شمع گر آوے مرے گھر میں (صائب)

شمع بڑھانا (۱) فعل متعدی شمع گل کرنا بتی بجھانا ؛ ؎

دم بدم اُس بتِ طنّاز کا بڑھتا ہے حجاب
اب کوئی شمع کو محفل سے بڑھا کر لیجائے (نامعلوم)

شمعِ سحری (ا ع ف) اسم مؤنث۔ چراغ صبح ؛ قریب الزوال۔ عنقریب فنا ہونے والا۔ عنقریب گل ہونے والی شمع ؛ ؎

بزمِ ہستی میں کچھ آسودہ نہیں ہم بیٹھے ؛ مثلِ شمعِ سحری ہم کو سفر ہے درپیش (مصحفی)

شمع کا روپ پشت برابر ہے (۱)۔ کہاوت۔ صافِ باطن آگے پیچھے یکساں ہیں ؛

شمعِ مُردہ یا چراغِ مُردہ (ف) اسم مؤنث اول و مذکر دوم۔ چراغ افسردہ۔ بجھا ہوا چراغ۔ بجھی ہوئی شمع ؎

شمع مُردہ کسے کہتے ہیں دم صبحی آتش ؛ سوزشِ عشق سے زندہ ہوں محبت کے فتیل (ذوق)
دل افسردہ پہ پھایا نہیں نہ ؛ کام اس چراغِ مردہ کو کیا ہے کفن کے ہاتھ (ایضاً)

شملہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) کندھے پر ڈالنے یا سر سے باندھنے کی شال گرا رو دیں یعنی آخر مستعمل ہے۔ عمامہ۔ پگڑی۔ ایک خاص قسم کی دستار جیسے شملہ مقدار علم ؎
زیب نیست کنج دلم و الستگیسو کو ہیں ؛ پیچ جو سر پہ پڑا شملہ ہمارا ہو گیا (برق)
(۲-۱) طرہ۔ عمامہ کا سرا یا چوٹی۔ دُبالہ عمامہ ؛

شمول (ع) اسم مذکر۔ گھٹا بڑھا یا شامل ساتھ رہنے کی حالت ؛ تمام۔ سب۔ جملہ۔ مجموعہ ؛

شمّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ذرا سی خوشبو۔ تھوڑی سی مہک (۲) صفت۔ اندک۔ کم۔ جزو۔ ذرہ۔ تنک۔ تھوڑا۔ مقدارِ قلیل ؛

شمّیانہ (۱) اسم مذکر۔ مخفف خیمیانہ ؛

شمیم (ع) اسم مؤنث۔ خوشبو۔ سگندھ۔ مہک۔ باس۔ مہک۔ لپٹ ہوا سے معطر ؎
شمیم کاکلِ مشکیں سے میں جو اونگھ گیا ؛ تو آپ بولے کہ لو سانپ سونگھ گیا (میر)
شمیم گیسوئے مشکین یار آہی گئی ؛ تنِ عروسی کو بو ایک بار آہی گئی (رند)

شناخت (ف) اسم مؤنث۔ تمیز۔ پہچان ؛ واقفیت۔ شناسائی ؛

شناخت کرنا (۱) فعل متعدی۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا ؛

شناس (ف) (مرکبات میں) جیسے مردم شناس۔ قدر شناس۔ حق شناس وغیرہ یعنی آدمی کو پہچاننے۔ قدر جاننے اور حق کی تمیز کرنے والا ؛

شناسا (ف) اسم مذکر۔ پہچاننے والا۔ شناسندہ۔ پرکھنے والا۔ تاڑو۔ تاڑ یا بجانپ ؎

شیطاں جو نہ تھا جو ہر معنی کا شناسا ؛ آدم اسے اِک خاک کا پتلا نظر آیا (ناظم)
(مصرعہ) شناسا گر ہو تیرا کوئی پر تُو تُو گو ہر ہو

شناسائی (ف) اسم مؤنث۔ جان پہچان۔ روشناسی۔ واقفیت۔ تعارف۔ صاحب سلامت ؛

دوست دشمن کو بنایا ہے ترے اندیشہ ؛ سب کو پہچانا اگر مجھ سے شناسائی ہوئی (داغ)
جان کر پہچان کرا انجان جب کوئی بنے ؛ پھر نہ ہونے کے برابر وہ شناسائی ہوئی (ایضاً)
نہیں معلوم کہ ہیں کون بلا حضرتِ عشق۔ یوں تو اپنی بھی زمانے سے شناسائی ہے (ایضاً)

شنبہ (ف) اسم مذکر۔ ہفتہ سنیچر۔ یوم السّبت (یہ لفظ مکسہ باے موحدہ و ہاے ملفوظ صحیح اور بسیط اساتذۂ فارس کے کلام میں پایا جاتا ہے ؛

شنگرف (ف) افنگرف کا مبدّل جس کا معرب سنجرف ہے۔ ایک سُرخ رنگ کی چیز کا نام جسکو گندک اور پارے کی آمیزش سے تیار کرتے اور صل کر کے نقاشی مصوری وغیرہ کے کام میں لاتے ہیں۔ عربی زنجُفر ہندی ہنگرد دوسرے درجہ میں حار اور بقول بعض تیسری درجہ میں یابس۔ ۹ ماشے کھائے تو آدمی مر جائے ؛

شنگرف (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شنجرف) ؛

شنگرفی (ف) صفت۔ شنگرف کے رنگ کا۔ سرخ ؛

شنیع (ع) صفت۔ زشت۔ بد۔ خراب۔ بُرا۔ معقول۔ معیوب۔ زبوں جیسے فعل شنیع ؛

شنیعہ (ع) اسم مذکر۔ خراب بات۔ فسق۔ فجور۔ معیوب بات۔ کارِ زبوں جیسے افعال شنیعہ ؛

شِوا (س) اسم مذکر۔ لغوی معنی فنا کے موجودات۔ مخلوقات کو فنا کرنے والا۔ ہندوؤں کے تین سب سے بڑے دیوتاؤں میں سے ایک دیوتا کا نام جو ہلاک کرنے کی قدرت رکھتا اور اُس کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے مہادیو۔ مہیش جیسے کیلاش پتی۔ مہاراج مہاری۔ شنکر شیو بم بم بولے" (ہندوؤں کے مذہب میں تین دیوتاؤں کو مسلّم رکھا ہے اول برہما یعنی خالق مخلوق دوم شو یعنی فنا کنندۂ مخلوقات سوم وشن یعنی رب المخلوق۔ ان میں سے وشن اور شو کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے اور برہما کی بہت کم) ؛

شوراتری (س) اسم مؤنث۔ ہندوؤں کے ایک مشہور اور بڑے تیوہار کا نام جو شو کی یاد گار میں پھاگن بدی چودس کو منایا جاتا اور اُس میں دھوم دھام کے ساتھ بہت رکھتے اور نہایت خوشی کرتے ہیں ؛

شوّال (ع) اسم مذکر۔ مسلمانوں کا دسواں قمری مہینا۔ عید کا چاند ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شوا

ساتوں میں دیا لومہ شوال دکھائی + برسات میں عید آئی فرح کش کی بن آئی (ذوق)
(اس کا مادہ شول ہے جسکے معنی اونٹنی کا دُم اُٹھانا اور کسی چیز کا اُٹھایا جانا ہے چونکہ اس مہینے میں اونٹنیاں وضع حمل کے قریب ہوتے۔ کی وجہ سے دُم اُٹھایا کرتی تھیں اور اہل عرب اس مادہ سے ٹرائی اسٹار رکھتے اور سیر و شکار کے واسطے اپنے گھروں سے باہر نکل جایا کرتے تھے جس سے اونٹنیوں کے حمل کی حفاظت اور نیز انکی ترقی نسل مقصود ہوتی تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)

شوالا (ا) اسم مذکر۔ مرکب از (شیو + آلہ) مہادیو کا استھان۔ شوجی کا مندر + ؎

مقیم کوے خرابات ہوں سنو اے بحر + مسجدوں کا ہوں خادم نہیں شوالوں کا (بحر)

شوب (ف) اسم مذکر۔ شوبیدن کا حاصل مصدر۔ دھوپ۔ دُھلائی۔ دُھلنے کا فعل جیسے "دھی شوب میں پھٹ گیا"۔

شوب پڑنا (ا) فعل لازم۔ (۱) کپڑے کا ایک بار دھویا جانا دھوب پڑنا۔ دھونے میں آنا ؎

شبنم سے شب ہجر کی ظلمت نہیں جاتی + سو شوب پڑیں تو بھی یہ رنگت نہیں جاتی (داغ)

(۲) بازاری۔ قید ہونا۔ قید بھگتنا جیسے "اُن پر تو کئی شوب پڑ چکے ہیں یہ کیا جیلخانہ سے ڈرتے ہیں"۔

شوخ (ف) صفت۔ (۱) طرار۔ بیباک۔ دلیر۔ طنّاز۔ جلد باز۔ تیز۔ چالاک۔ تُرتُریا۔ چنچل۔ اچپل۔ چلبلا۔ چنچلانہ رہنے والا۔ بے چین طبیعت کا (۲) شریر۔ نٹ کھٹ۔ دنگئی۔ بد۔ کھوٹا ؎

شہر کے شوخ سادہ رو لڑکے + ظلم کرتے ہیں کیا جوانوں پر (میر)

(۳) گستاخ۔ بے ادب + ڈھیٹ۔ لگر (۴-۱) ۔ کھلاڑی۔ کھلنڈڑا + دل لگی باز۔ زندہ دل۔ ظریف (۵-۱) اسم مذکر۔ معشوق۔ دلبر دلربا ؎

اے داغ اہی شوخ کے مضمون بھیجے ہیں + جنسے مرے اشعار کو دیکھا اُسے دیکھا (داغ)

اے داغ سناتے غزل اُس شوخ کو ہم بھی + مگر شعر کوئی قابل الفام نکلتا (ایضاً)

ناز کرتی ہوئی ہم پر جو صبا آتی ہے + کوچۂ زلف سے اُس شوخ کے کیا آتی ہے (ظہیر)

جو ہے سو نیچو رفتار ہے تیرا اے شوخ + اس روش سے نہ قدم تو نے اُٹھایا ہوتا (میر)

ہجر تا چند ہم اب وصل طلب کرتے ہیں + لگ گیا ڈھب تجھے اُسی شوخ سے ڈھب کرتے ہیں (ایضاً)

(۶-۱) رنگ کی تیزی۔ ڈھڑا چوکھا رنگ۔ تیز ؎

تھا بسکہ شوخ اُس بُتِ گل پیرہن کا رنگ + دُھری قبا میں بھی نہیں چھپتا بدن کا رنگ (غافل)

رنگ گل سے خون بہا ہے آبلوں کا شوخ ہے + نقش پا سے پھوٹتا جانا ہے گلشن زیر پا (آتش)

(۷-۱) بھڑکیلا۔ علاّمہ۔ قطامہ۔ فاحشہ۔ چھنال۔ کھلاڑن۔ اوباش (۸-۱) فتنہ انگیز۔ فتنہ زا۔ فتّاں۔ معشوق کی آنکھ کی تعریف میں یا نڈر اور بیباک دیدہ کی نسبت بولتے ہیں۔ چنچل نہ رہنے والی آنکھ ؎

شور

ایک نگہ کی تمید بھی اُسکی چشم شوخ سے ہم کو نہیں + ایدھر اودھر دیکھیگا پر ہمسے آنکھ بچا دیگا (میر)

شوخ چشم یا شوخ دیدہ (ف) صفت۔ بے حیا۔ بے شرم۔ بے غیرت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں ذرا سیل نہو + بے ادب گستاخ + ڈھیٹ۔ شوخ مزاج ؎

کدھر جاتا ہے تو اے شوخ دیدہ + لبِ بام اک مردم سے رسید ہ (سودا)

شوخ چشمی (ف) اسم مؤنث۔ بے حیائی۔ بے غیرتی۔ بے شرمی + بے باکی۔ بے حیائی۔ گستاخی شرارت + ؎

شوخ چشمی تری پردے میں ہے جب تک تب تک
ہم نظر باز بھی آنکھوں کی حیا کرتے ہیں

شوخ چشمی کرنا (ا) فعل متعدی۔ بے باکی کرنا۔ شرارت کرنا + ؎

انہیں نے پردے میں کی شوخ چشمی + بہت ہم نے تو آنکھوں کی حیا کی (میر)

شوخی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) بذلہ سنجی و لگاوٹ کھٹی۔ کھٹائی۔ شرارت + ؎

شوخی تو دیکھو آپ ہی کہا آ بیٹھے سر پر + پوچھا کہاں تو بولے کہ میری زبان پر (میر)

(۲) چنچل پن۔ اچپلاہٹ۔ چلبلاپن + ؎

شوخی و شرم ادائیں تری اور مجھ پہ جواں ہیں + ایک چلنے کے لئے ایک نہ چلنے کے لئے (داغ)

شوخیاں اُس برق وش کی نرم میں دیکھے کوئی + صاعقہ کا کوڑہ ہے اسپر گرا اسپر گرا (ایضاً)

(۳) بے باکی۔ دلیری + بے ادبی گستاخی + بے حیائی بے شرمی (۴) طراری۔ ہنرکاری۔ بے قراری + ؎

خوخی سے ٹھیرتی نہیں قاتل کی تلوار + یہ برق تڑپ دیکھئے گرتی ہے کدھر آج (داغ)

شوخی سے (۱) تابع فعل۔ شرارت سے۔ بے باکی اور دلیری سے + مندے ہٹ سے۔

شوخی کرنا (۱) فعل متعدی۔ دنگا کرنا + شور کرنا غل کرنا + شرارت کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا ؎

شوخیاں کرنے نہیں چل نکلے ہو تم حد سے سوا + باندھ جینگے ہوبیدی لگا کر ہم تمہارے ہاتھ پاؤں (شوق)

شوور (س) اسم مذکر۔ منو کے دھرم شاستر کے موافق سندد کی چوتھی یا خدمت کرنے والی ذات جسے بیان کرتے ہیں کہ برہما کے پاؤں سے پیدا ہوئی ہے نیچی ذات۔ کمینی ذات۔ خدمتی لوگ۔ نہلوا۔ خدمتگار +

(اس لفظ کا مادہ شُچ بمعنی دھونا دھلانا ہے جب اس میں رک کا کلمہ النسبت لگایا اور پیش کی حرکت کو بڑھا کر جب قاعدہ سنسکرت ج کو ر سے بدل دیا تو شور ک ہو گیا پھر کثرت استعمال سے کاف گر کر شور رہگیا۔ اس کے لغوی معنی نہلانے دھلانے والا خدمتگار ہو کر معانے مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا)

شور (ف) اسم مذکر۔ (۱) غل۔ چیخ پکار غلغلہ۔ آشوب و فتنہ۔ فریاد و غوغا۔ ہانگ۔ زور کی آواز۔ دھوم دھام۔ دُھائی۔ روہ۔ ہنگامہ۔ بلوہ۔ فتور۔ (۲) شہرہ۔ شہرت۔ دھاک۔ آوازہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شور

دھوم + ۵

کیا اسکا عجب گر لب سوفار ہوں نالاں + ہے شور کمان دار کی بیداد گری کا - (آباد)

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا + جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا - (۱۱ علم)

(۲- ا ع) خفگی غصہ - جیسے "اماں کی چیز نہ دو وہ مجھ پر شور کریگی" (۳) عشق جنون - ولولہ +

شور پڑنا - (ف ع) فعل لازم :- خفگی ہونا - ناراضگی ہونا - لتاڑ ہونا فضیحتی ہونا ۵

دن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے + تو دوگانہ تیرے آنے سے مجھے شور پڑا - (رنگین)

شور پشت (ف) صفت :- دیکھو (شورہ پشت) +

شور کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) غل کرنا - غوغا کرنا - چیخنا چیخنا دھاڑ مچانا - (۲) خفگی ظاہر کرنا - آنکھیں دکھانا - دھمکانا - گھرکنا جیسے "بس ابا کام کرنے دو نہیں تو اماں شور کریگی" +

شور مچانا (ا) فعل متعدی :- دیکھو (شور کرنا نمبر ۱) ۵

جسمیں دیوانے ترے شور مچائیں جاکر + کیوں نہ صحرائے قیامت وہ بیاباں ہو جائے (غافل)

شور و شر (ف) اسم مذکر :- فتنہ و فساد جھگڑا ٹنٹا - لڑائی دنگا ہنگامہ وغیرہ +

شور ہونا - (ا) فعل لازم :- غل ہونا خفگی ہونا - دھوم ہونا +

شور (ف) اسم مذکر :- (۱) کھارا نمک ریہ - نونی ملح (۲) صفت نمکینی - ملاحت کھاری (۳) صفت :- کلہ وہ زمین جو کھارا یا شورہ کے سبب قابل کاشت نہ ہو - ڈھیر (۴) صفت بخس - منحوس - بدنما مبارک - جیسے "شور بخت" +

شور بخت (ف) صفت :- مدبر - بدبخت - بدنصیب - بدطالع - کم نصیب +

شور زمین (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (شور نمبر ۲ یعنی کلر) +

شور لگنا (ا) فعل لازم :- نونی لگنا کھار کا پیدا ہو جانا یا اثر کرنا +

شورش (ف) اسم مؤنث :- شور و غوغا + بلوہ - غدر - فساد و فتنہ + ابتری پریشانی آشفتگی - درہمی - برہمی - اضطرابی - ہنگامہ - فتور - کھل بلی +

شورش برپا کرنا (ا) فعل متعدی :- فساد کھڑا کرنا - دنگا مچانا - ہنگامہ برپا کرنا - بغاوت کرنا - سرکشی کرنا - تمردی کرنا +

شورابا (ف) اسم مذکر :- آب شور - کھاری پانی - کھارا ملا ہوا پانی ۵

شورابۂ سرشت سے دھوتا ہوں زخم دل + تیزاب میرے حق میں یہ مرہم سے کم نہیں (ذوق)

(اس لفظ میں ہائے مختفی اسمیت کے واسطے مثل سبزہ سفیدہ وغیرہ آئی ہے) -

شوربا (ف) اسم مذکر :- (۱) شوربا - جس شوربا میں یخنی - آب گوشت پخنہ - کسار (۲) آبگوشت کا پانی جسمیں پڑا ہوا سالن کثیر کثیر قیمتی چیزوں کے واسطے بول دیتے ہیں +

شوربور (ا) صفت :- لتھڑ پتھڑ - شرابور - تربتر - تر بتر ۵

شوشہ

آج تیری گلی سے ظالم میر + لہو میں شور بور آیا ہے (میر)

شوروایا شروا (ا) اسم مذکر :- دیکھو (شوربا) +

شورہ (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا کھار جو اکثر بارود یا پانی ٹھنڈا کرنے کے کام آتا اور کپڑا یا کھوکر جایا جاتا ہے بمرتبۂ دوم کے آخر میں گرم و خشک آتشبازی میں بھی کارآمد ہے ۵

شورۂ اشک میں میرے مجھے افسوس ہے کیوں + تو نے بانی نہ کیا جو ثمائل ٹھنڈا - (عارف)

شورہ پشت (ف) صفت :- سرکش - نافرمان - لڑاکا جھگڑالو قسادی دنگئی چنگئی چنگیڑ خانہ جنگ (لغوی معنی اُس سرکش چوپائے کے ہیں جو اپنی پیٹھ پر سے بوجھ ڈھکا کر بہنا کر خواہ بغیر ڈھکا کر پھینک دے) +

شورہ پشتی (ا) اسم مؤنث :- جنگجوئی - خانہ جنگی - لڑائی - جھگڑا - جوتی پیزار +

شورہ پشتی (ف) اسم مؤنث :- شوخی سرکچ آوائی - زور آوری - سرزوری - دھینگا دھینگی - لڑائی - دنگا + دھینگا مشتی - ہاتھا پائی +

شوری (ا) :- پنجاب کے ایک گروہ کا نام جو پٹے کا موجد ہے +

شوریت (ع) اسم مؤنث :- کھار - کھاری پن - نمکینی +

یہ لفظ عربی کے طریق پر جو تائے مصدری لگا کر بنا لیا ہے خلاف قاعدہ اور ناجائز ہے -

شوریدہ (ف) صفت :- آوارہ و سرگردان حیران و پریشان - دیوانہ - آشفتہ +

شوریدہ حال (ف ع) صفت :- پریشان حال - آشفتہ و حیران - دیوانہ و سرگشتہ +

شوریدہ سر (ف) صفت :- دیوانہ - سودائی - آشفتہ سر +

شورے کا (ا) صفت :- شورے کا بنا ہوا - خواہ شورے میں ٹھنڈا کیا ہوا جیسے شورے کا پانی - شورے کا تیزاب وغیرہ +

شورے کی قلی (ا) اسم مؤنث :- (۱) شورے کی بنی ہوئی سوتی - شورے کا کھلونا (۲) نہایت گوری اور بھبو کا عورت - مسیحہ +

شورے کی قلعی (ا) اسم مؤنث (صحیح قلعی) اول معلوم دوم مسیحہ - نہایت گوری عورت +

شوشہ (ف) اسم مذکر :- (۱) ریزہ - ذرہ - ٹکڑا - قراضہ (۲) لمبا - طویل + چاندی یا سونے وغیرہ کی سلاخ - (۳) تودہ خاک کا ڈھیر (۴) انبار - ڈھیر - (۵) وہ علامت جو شہیدوں کی قبر پر نصب کرتے ہیں (۶ - ۷) دندانہ بدالٹی دال یا انگڑے کی مانند چھوٹی سی علامت جو ہمزہ کے نیچے لگا دیتے ہیں + حرف کا سرا - جیسے شین کا شوشہ - ہے کا شوشہ وغیرہ (۸ - ۹) فساد انگیز بات - جھگڑے کی بات - انوکھی بات - چٹکلا - شگوفہ +

شوشہ اٹھانا (ا) فعل متعدی :- جھگڑا کھڑا کرنا - نئی بات نکالنا - فساد اٹھانا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شوش

کوئی نئی بات شروع کرنا ۔

شوشہ چھوڑنا (ا) فعل متعدی ۔ دو چار آدمیوں کے سامنے یکایک کوئی نئی بات کہنا ۔ فساد انگیز بات کہنا ۔ نیا گفتگو چھوڑنا ۔

شوق (ع) اسم مذکر ۔ (۱) خواہش ۔ آرزو ۔ نفس کی آزمندی ۔ ہوس نفسانی ۔ اچھا لگنا ۔ اشتیاق ۔

یہ چاہتا ہے شوق کہ قاصد بجائے مہر ۔ آنکھ اپنی ہو لفافۂ خط پر لگی ہوئی ۔ (ذوق)

(۲) رغبت ۔ میلان طبع ۔ میل ۔ (۳۔ا) شغل مشغولی ۔ کام ۔

اے زندہ شوق جامہ دری پھر چمک گیا ۔ پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریباں تک گیا ۔ (رند)

(۴۔ا) عشق ۔ محبت (۵۔ا) جوش سرگرمی (۶۔ا) مراد ۔ ذوق ۔ چاٹ ۔ مزہ ۔

چسکا ۔ اُمنگ ۔

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سودا مرے دیکھو ۔ پھوٹی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا (داغ)

(۵۔ا) نظم ۔ اجازت جیسے بسم اللہ مثلاً کھانا کھانے یا حقہ پینے کے وقت کہتے ہیں کہ شوق کیجئے ۔ (۸۔ا) دُھن ۔ ترنگ ۔ لہر ۔ موج جیسے کوئی دن یہی شوق لگ گیا کہ روز دریا پر جانے لگے ۔

شوق دادِ الٰہی ہے (ا) کہاوت ۔ کسی چیز کی رغبت یا محبت بغیر از تائید غیبی ممکن نہیں ۔

شوق ذوق (ا) ۔ اسم مذکر ۔ کسی کام کی سرگرمی دلچسپی عیش و عشرت ۔ شغل اشغال ۔

شوق سے (ا) تابع فعل ۔ (۱) بامشوق ۔ بسر و چشم ۔ خوشی سے ۔ بخوشی ۔ جیسے تم شوق سے کھاؤ ۔ شوق سے پیو ۔ (۲) بے خوف بے دھڑک ۔ بے تامل ۔ بلا خوف ۔ مزے سے ۔ بے کھٹکے ۔ ہٹ یا ضد کے موقع پر یہ معنے آتے ہیں ۔

میں تو کچھ کہتی نہیں شوق سے سہاری چیخ ۔ نام لیکر مری دائی کا دو اجاری چیخ ۔ (رنگین)

لے میں کہتی ہوں کہ سر پیٹ کے چوندے کو کھسوٹ ۔ نوچ نوچ اپنا تو منہ شوق سے کر زاری چیخ ۔

ہم خوش ہوئے سوراخوں کے پڑنے سے جگر میں
تپش
اب بٹے کی طرح شوق سے فریاد کریں گے

(۳) دل سے ۔ کمال رغبت اور چاؤ سے ۔ اُمنگ سے جیسے یہ نوکر ہر ایک کام شوق سے کرتا ہے ۔ ہمنے یہ کام شوق سے سیکھا تھا (۴) بے پروائی سے ۔

اے پیر مغاں ایندیگا اب شوق سے دنرات ۔ مستانہ چڑھا کر قدح بنگ و شراب (انشا)

(۵) اپنی مرضی سے ۔ اپنے ارادے سے ۔

شوق میں ذوق و ستوری میں لڑکا (ا) کہاوت ۔ ایک لطف چاؤ و لطف حاصل ہوئے کوشش ایک کام کے لئے کی دوسرا منفعت میں حاصل ہوا ۔

شوقین (ا) صف ۔ (۱) شائق ۔ صاحب شوق ۔ آرزومند ۔ خواہشمند ۔ طالب ۔

شہ

مشتاق ۔ (۲) چھیلا ۔ رنگیلا ۔ لہری ۔ موجی ۔ سیلانی ۔ رسیا (۳) مالدار ۔ علت مشائخ والا ۔ بولیسا (۴) لتیا ۔ دستیاب ۔ عادی ۔ خوگر (۵) عیاش ۔ تماش بین ۔

(اگرچہ یہ عربی الاصل ہے مگر صورت موجودہ اردو والوں کا اختراع ہے) ۔

شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا (ا) کہاوت ۔ جو شخص اپنی عمر اور وضع کے خلاف لباس پہنتا ہے اُسکی نسبت طنزاً یہ کہاوت کہتے ہیں ۔

شوقیہ (ع) صفت ۔ (۱) منسوب بہ شوق ۔ شوق سے بھرا ہوا ۔ اشتیاق سے مالا مال جیسے شوقیہ سلام ۔ شوقیہ خط یا رقعہ وغیرہ ۔

(۲) تابع فعل ۔ شوق سے ۔ رغبت سے ۔ بطور تفنن دل بہلانے کو ۔ جیسے اُنہوں نے تو یہ کام شوقیہ سیکھا ہے ۔ کچھ کمانے کی غرض سے نہیں سیکھا ۔

شوکت (ع) اسم مؤنث (۱) قوت ۔ زور ۔ بل ۔ شدت ہیبت ۔ رُعب (۲۔ا) دبدبہ ۔ صولت ۔ رعب داب ۔ (۳۔ا) درجہ ۔ منزلت ۔ قدر ۔ مرتبہ ۔ کمنت (۴۔ا) ٹھاٹ ۔ تجمل ۔ جاہ و جلال ۔ شان و شکوہ ۔ حشمت ۔ کروفر ۔

شوکتِ اِسلام (ع) اسم مؤنث ۔ اسلام کا دبدبہ اور اُسکی قوت جو ابتدائے زمانہ میں تھی ۔

شولہ (ا) اسم مذکر ۔ دیکھو شُلّہ ۔

شُوم (ع) صفت ۔ نقیض یُمن ۔ بدفالی مگر فارسی والے منحوس ۔ بدبخت ۔ کنجوس بخیل کے معنی میں استعمال کرتے ہیں ۔ اصل میں اسجگہ مصدر کو مفعول کے معنی میں لیا ہے ۔

شوم قدم (ع) صفت ۔ سبز قدم ۔ نامبارک قدم ۔ بھنڈ پیرا ۔ وہ شخص جسکا قدم نحس ہو ۔

شومی (ع) اسم مؤنث ۔ بدبختی ۔ بدنصیبی ۔ نحوست ۔ بجل ۔ تنگدستی ۔ تنگ چشمی ۔

شومئ طالع یا بخت (ع) اسم مؤنث ۔ بدنصیبی ۔ بدطالعی اگرچہ شوم خود مصدر ہے مگر فارسی والے بعض عربی مصادر کے آخر میں یائے مصدری لگا کر اسم فاعل و اسم مفعول کے معنی میں مستعمل کرتے ہیں ۔

شوہر (ف) اسم مذکر ۔ خاوند ۔ خصم ۔ مالک ۔ پتی ۔ سوامی ۔ پیا ۔ بالم ۔ بھرتار ۔ کنتہ ۔ پُرش ۔

شوہر ۵ (ف) اسم مذکر ۔ دیکھو (سہرا) ۔

شہ (ف) اسم مذکر ۔ مخفف شاہ ۔ (۱) بادشاہ ۔ ملک ۔ سلطان ۔ راجہ ۔ شہریار ۔ فرماں روا ۔ خسرو ۔ راؤ ۔ بہوپتی ۔ پرتھمی پت ۔ (۲) بزرگ ۔ کلان ۔ فائق ۔ ممتاز ۔ وہ چیز جو بزرگی اور خوبی میں بحسب صورت و سیرت امثال پر فوق رکھے ۔ جیسے شہ سوار ۔ شہ باز ۔ شہ زور ۔ شہپر ۔ شہتیر وغیرہ (۳) کرشت ۔ مہرہ شطرنج کو ایسی جگہ بٹھانا کہ جہاں سے حریف کا بادشاہ اپنی جگہ سے اُٹھ جائے یا اُٹھ جانے کی تدبیر کرے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شہ

(۴) دولھا۔ نوشہ۔ بنڑا (ہ) روک ٹوک۔ مزاحمت (ف۔ا) ڈھیلی۔ ڈھیل۔ آہستہ آہستہ کنکوے یا پتنگ کو ڈور پر لانا۔ (ف۔ا) مدد حمایت پُرچک۔ اشتعالک اغوا تحریک۔ ترغیب۔ بہکانا۔ ورغلانا۔ برانگیختگی جیسے یہ اور اُسے شہ دیتے ہیں۔

شہباز (ف) اسم مذکر۔ بڑا باز۔ شاہیں کلاں۔ ایک شکاری پرند کا نام جو قد و قامت میں باز سے بہت بڑا مگر شکار پکڑنے میں کم ہوتا ہے۔

شہ بالا (ف) اسم مذکر۔ وہ قریب کا رشتہ دار لڑکا یا دولھا کا چھوٹا بھائی جسے برات کے وقت مثل نوشہ کے آراستہ کر کے دولھا کے پیچھے بٹھا دیتے ہیں۔ ترکی میں ساق دوش فارسی میں ہمدوش بھی کہتے ہیں۔

شہ پانا۔ (ا) فعل متعدی:۔ اشارہ پانا۔ پُرچک پانا۔ اشتعالک پانا۔ بہکانے یا ورغلانے میں آنا۔

شہ پر یا شہپر (ف) اسم مذکر۔ مخفف۔ شاہ پر۔ دیکھو (شاہ پر)

ذکر پر واز تو کیا ننگ ہے ایسا یہ چمن ۔ جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)

ہاتھ میں رہتی ہے صیاد کے مقراض سدا ۔ اسکی کیا خاک خوشی گر مرے شہپر نکلے (عارف)

دام میں صیاد نے یہ مُرغِ دل کر کے اسیر ۔ کیا کرے جنبش اُسے بے بال و شہپر دیا (تجمل)

شہ توت (ف) اسم مذکر۔ (ا) ایک قسم کا بڑا توت۔ جلیبا۔

ایک نہایت لمبے لمبے شیریں پھل کا نام جسمیں بھورے رنگ کا بیٹھا اور اُودے رنگ کا کھٹمٹھا ہوتا ہے اسکے پتے ریشم کے کیڑوں کی خوراک ہے۔

عربی میں فرصاد توت۔ فارسی میں خرتوت بھی کہتے ہیں۔ شیریں مزاج گرم و تر یعنی اوّل درجہ میں گرم دوم میں مرطوب۔ تُرش۔ دوم میں مرطوب اول میں یا بس اور بقول بعض اکمل بہ برودت و رطوبت (۲-۱-ع) بطور تشبیہ مرد کا عضو تناسل ؎

محل میں موار نڈیاں گھومنے کو ۔ ہوا ہے کٹا اپنا شہتوت خوجا (رنگین)

شہ تیر (ف) اسم مذکر۔ لٹھا۔ بڑی کڑی۔

شہ چال (ا) اسم مؤنث بہ شطرنج کے بادشاہ کی چال جو اور مُہروں کے ختم ہو جانے کے بعد چلی جاتی ہے۔

شہ دینا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) شطرنج کے بادشاہ کو کشت دینا (۲) کنکوے کو ڈور پر لانا۔ پتنگ کو ڈھیل دینا۔ ڈور چھوڑنا۔ کنکوا بڑھانا۔ ترغیب دینا۔ تحریک کرنا۔ اُکسانا۔ ابھارنا۔ بہکانا۔ بھڑکانا۔ (۳) ورغلانا۔ اغوا کرنا۔ اشتعالک دینا۔ برانگیختہ کرنا۔ حمایت کرنا (۴) تعریف بیجا کرنا۔ توصیف غیر واقع عمل میں لانا۔ فارسی رسیان دادن کا ترجمہ ہے (۵) لڑائی کرانا۔ آگ لگانا ؎

یہ سمجھے اور ہی شاطر نے شہ دی تھی انہیں ۔ زعم میں اپنے سلاطیں آپ کو شہ کر گئے (درد)

شہا

شہ رُخ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ شطرنج یا پیل سے بادشاہ کو دی جائے۔

شہ رگ یا شہرگ (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو شاہ رگ ؎

شہرگ سے پاس اور پھر اُسکا مقام دور ۔ ہو جائے اور پھر نہیں ملتا سراغ سے (داغ)

ظالم خدا کے واسطے اب مجھسے ہاتھ اُٹھا ۔ شہرگ مری تو ایک کٹاری میں گنتگی (مصحفی)

شہ زادہ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہ زادہ)

شہ زادی (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شاہ زادی)

شہ زور (ف) صفت:۔ نہایت طاقتور۔ بلی۔ بہلوان۔ پہلوان۔ زور آور۔ زبردست

شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے سر کے بل ۔ وہ طفل کیا گرے جو گھٹنوں کے بل چلے (لالہ دلی)

شہ زوری (ف) اسم مؤنث:۔ زبردستی۔ زور آوری۔ طاقت۔ پہلوانی۔

شہ سوار (ف) اسم مذکر:۔ (دیکھو شاہ سوار) ؎

وہ شہسوار بہت اپنے دل میں حیران ہے ۔ کہ میری خاک سے آگے فرس نہیں چلتا (داغ)

کوئی ٹھوکر ہی سر کو اے کیست ۔ جڑ لو اس اپنے شہسوار کی خیر (میر سوز)

شہ گام (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شاہ گام) ؎

گھوڑے جو بہت تھے ہٹ گئے ۔ کوسوں کے لگانے تھے سپٹے۔
اب گرمی نے کر دیا ہے یہ حال ۔ سب بھول گئے ہیں اپنی وہ چال
نے یاد دگامہ اور نہ شہ گام ۔ اور پوچھے سے نہ کچھ انہیں کام
جس جائے پڑا قدم زمیں پر ۔ گویا گاڑا ہے کھم زمیں پر۔ (از رشد)

شہ مات (ا) اسم مؤنث:۔ کشت مات۔ کشت دیکر مات کرنا۔

شہ نشین (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شاہ نشین)

شہاب (ف) اسم مذکر۔ مخفف (شاہ سُرخ) ۔ آب۔ پانی۔ وہ نہایت سُرخ رنگ جو کُندہ کو بھگو کر ٹپکانے کے بعد اخیر میں حاصل ہوتا ہے۔ آبِ مل کا چیرہ۔ سُرخ رنگ۔ چمن میں ذبح کیا بلبلوں کو بے تقصیر ۔ قبائے گل میں مرے شوخ نے شہاب (امانت)

شہاب اور میدہ (ا) صفت۔ سُرخ و سفید۔ آدمی کے اُس نہایت گورے چٹے رنگ کی تعریف میں کہتے ہیں جسمیں سرخی بھی پائی جائے۔

شہاب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) لو زبانۂ آتش۔ لاٹ۔ شعلۂ بلند۔ شعلۂ جوالہ۔ (۲) وہ چمکتا ہوا ستارہ سا جو آسمان پر ٹوٹ کر گرتا یا آسمان پر اِدھر اُدھر آتشبازی کے انار کی طرح جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ ٹوٹتا ستارہ۔ رجم شیاطین۔ اہل اسلام کا خیال ہے کہ جب شیطان آسمان پر فرشتوں کی باتیں کان لگا کر سننے کو جاتا ہے تو فرشتہ یہ لپٹے گزرتے ہیں جنکی چمک یہاں تک آتی ہے حکما کا قول ہے کہ یہ دخان ارضی ہے جو گرہ نار تک پہنچنے سے پہلے مشتعل ہو کر زمین پر گرتا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شہا

شہاب ثاقب (ع) اسم مذکر۔ وہ چمکتا ہوا ستارہ جو رات کو ٹوٹتا ہے ✦

شہابہ (ا) اسم مذکر۔ دیکھو رگیا بیتال) ✦

شہابی (ف) صفت :۔ (۱) منسوب بہ شہاب سُرخ شہاب کے رنگ کا (۲۔ اسم) عکس۔ پرتو۔ شباہت۔ جھلک۔ "اس میں کچھ کچھ اُس کی شہابی پائی جاتی ہے"۔ دھوپ کی شہابی (۳۔ ا) ایک قسم کی مہتابی جسکا رنگ سُرخ نکلتا ہے ✦

شہادت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) گواہی۔ شاہدی۔ سا کشی۔ صحیح خبر۔ (۲) امر حق پر مارا جانا۔ راہ خدا میں شہید ہونا۔ بے قصور و بے خطا مارا جانا (۳) خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول مقبول کی رسالت پر سچے دل سے اقرار کرنا (۴) کلمۂ شہادت (۵) قتل۔ ذبح ✦ موت۔ مرگ ✧

دیکھنا شوق شہادت جو وہ بھول بھی جائے ✦ جرم اپنا اُسے خود یاد دلاتا ہوں میں۔ (داغ)

شہادت دینا (ا) فعل متعدی :۔ گواہی دینا۔ سا کشی دینا ✦ اظہار دینا ✦

شہادت لینا (ا) فعل متعدی :۔ گواہی لینا۔ گواہی سُننا۔ اظہار لینا ✦

شہادت ہونا (ا) فعل لازم :۔ (۱) گواہی ہونا (۲) شہید ہونا۔ راہ خدا میں مارا جانا امر حق پر مارا جانا (۳) فوت ہونا۔ قضا ہونا۔ مرنا ✧

سُنتے ہیں آج وہ بت تیغ بکف آتا ہے ✦ کون رد کیگا جو قسمت میں شہادت ہوگی (رشید)

شہامت (ع) اسم مؤنث :۔ بزرگی۔ بڑائی۔ توانائی۔ چستی۔ دلیری۔ جرأت۔ بہادری شجاعت ✦

شہانہ (ف) صفت :۔ (مخفف شاہانہ) دیکھو (شاہانہ) ✧

ستاری میں بھی حُسن رہتی ہے رنگ کو جانیکی ✦ پہنکر سُرخ جوڑا لگت بجاتے ہیں شہانے کی۔ (امانت)

شہانہ جوڑا (ا) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہانہ جوڑا) ✦

شہانا وقت (ا) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہانہ وقت) ✦ ✧

ہے صبح وصل وقت شہانا ہے اے صنم ✦ نیند بھیر دیں کی کوئی تان لیجئے۔ (امانت)

(۲) برات پڑھنے کا وقت ✦

شہانی چوڑیاں (ا) اسم مؤنث :۔ دلہن کی سی چوڑیاں۔ عمدہ چوڑیاں۔ قیمتی چوڑیاں۔ بھاری چوڑیاں ✧

کل بیاس۔ شکایتی نے چوڑی والی سے کہا ✦ روز لاتی ہے بنا کر تو شہانی چوڑیاں
دیکھ تو آنکھوں کی اندھی کچھ بھی ہے تجھکو تمیز ✦ یہ تو میری نوجوانی اور پرانی چوڑیاں

شہانی مہندی (ا) اسم مؤنث :۔ عمدہ دلہن کی سی مہندی۔ شوخ رنگ مہندی۔ تیز رنگ مہندی۔ گہری مہندی ✧

خیر سے جاؤں گی میں آج سیاں نگیں پاس ✦ مہندی ہاتھوں میں لگا میرے شہانی بادی (رنگین)

شہد

شہد (ع) اسم مذکر۔ اردو اور فارسی والے بفتح استعمال کرتے ہیں (۱) انگبین۔ مدھ۔ مدھو۔ موم کا چھتا۔ عسل مع موم۔ وہ میٹھا شیرہ جو مہال کی مکھیاں جمع کرتی ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک ✧

تیرہ بختی موزیوں پر کرتی ہے نازل بلا ✦ شہد لٹتا ہے شب تاریک میں زنبور کا (ناسخ)

(۲) صفت :۔ نہایت شیریں ✦

شہد سا (ا) صفت :۔ نہایت شیریں۔ شہد کی مانند ✦

شہد کی چھری (ا) اسم مؤنث :۔ میٹھی چھری۔ دشمن دوست نما۔ وہ شخص جو دوستی کے پردے میں دشمنی کرے یا ظاہر کا نہایت میٹھا از حد ظریف مگر باطن کا حد سے زیادہ کھوٹا اور ایذا رساں ہو ✦

شہد کی مکھی (ا) اسم مؤنث :۔ مہال کی مکھی۔ وہ مکھی جو شہد جمع کرتی اور چھتا بنا کر رہتی ہے (۲) ہر ی مکھی۔ وہ شخص کہ جہاں کہیں فائدہ دیکھے وہیں جا لپٹے۔ لالچی۔ لالچ خورا۔ حریص (۳) چھچھڑا۔ بھتنی۔ لپٹو۔ چمٹو۔ وہ شخص جو سر ہو جائے چمٹ جائے ✦

شہد لگا کر چاٹو (ا) محاورہ (بطور تنذر) کمال احتیاط سے رکھو۔ نہایت عزت اور قدر سے کام میں لاؤ۔ دوا سمجھ کر رکھو ✦

(جب کوئی چیز کارآمد نہ ہو اور اسکا رکھنا نہ رکھنا برابر ہو تو کہتے ہیں کہ اسے شہد لگا کر چاٹو مثلاً کوئی سرٹفکیٹ ایسا ہو کہ اُسے کوئی نہ پوچھے یا کوئی دستاویز قابل سماعت نہ ہو تو اُس کی نسبت یہی کہیں گے) ✦

شہد لگا کے الگ ہو جانا (ا) فعل لازم۔ فساد کی بنیاد ڈال کے علیحدہ ہو جانا۔ لڑائی کی بات نکال کے آپ جدا ہو جانا۔ چنگی ڈال کر الگ ہو جانا ✦

(دراصل یہ اُس قصہ کی طرف تلمیح ہے۔ جو اس طرح پر مشہور ہے کہ "کسی شخص کو راستہ میں شیطان نہایت مقطع صورت مُلّا لباس پہنے ہوئے ملا۔ اس نے کہا کہ یار تیری صورت تو ایسی پاکیزہ اور متبرک ہے پھر تجھے لوگ کیوں بُرا کہتے ہیں۔ شیطان نے جواب دیا کہ اس میں میرا قصور نہیں یہ انکی ہٹ دھرمی اور بے انصافی ہے۔ تم ذرا میرے ساتھ چلو اور دیکھو کہ میں بالکل علیحدہ ہوں گا۔ اور لوگ مجھ پر ناحق لعنت و ملامت کرینگے۔ میرا جو نام نکل گیا ہے تو وہی مثل ہو گئی کہ شہر میں اونٹ بدنام۔ دشمن سوئے نہ سونے دے ✧

کسی کا جُرم کسی کی خطا کسی کا قصور ✦ مجھے ہمیشہ ملے کیوں سزا سنو تو سہی (نامعلوم)

غرض دونو ملکر بازار گئے شیطان نے دیکھا کہ ایک شہد فروش کڑھاؤ میں شہد بھرے ہوئے چھان چھان کر مرتبانوں اور بڑی بڑی اچاریوں میں بھر رہا ہے اس نے ذرا سا اُٹھا کر دکان کے کواڑ پر لگا دیا جس سے ہزاروں مکھیاں جمع ہو گئیں اور وہ شہد چھپکر مکھیوں کا چھتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شہد

نظر آنے لگا۔ مکھیوں کا گچھا دیکھکر چھپکلی لپکی اور چھپکلی کے خیال سے بلی دوڑی بلی پر ایک سپاہی کا کتا جو بازار میں اپنے آقا کے ساتھ جارہا تھا جھپٹا۔ بلی اور کتا دونوں لڑتے ہوئے شہد کے کڑاؤ میں جا پڑے۔ شہدفروش نے جھلا کر کتے کے پیٹھ پر ایسی لاٹھی ماری کہ اُسکا دھڑ ٹوٹ گیا۔ سپاہی کو یہ بات دیکھکر غصہ آیا اُسنے شہد فروش کا سر پھوڑ ڈالا۔ پولیس نے دونوں کو گرفتار کر لیا۔ لوگوں کا جمگھٹا ہو گیا اور سب کہنے لگے کہ دیکھو شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی۔ کیا تو ذرا سی بات تھی اور کہاں تک نوبت پہنچی۔ اِسپر شیطان نے کہا کہ بھلا میر اکیا قصور تھا۔ چھپکلی کو میں بلا کر نہیں لایا۔ کتے کو بیچ نہیں جھپٹا یا بلی میری خالہ نہیں تھی پھر مجھپر کیوں گالیاں پڑیں۔ اِسپر اُس آدمی نے جواب دیا کہ بار شہد لگا کر تو تم ہی الگ ہو گئے تھے شیطان بولا کہ آپ کا بھی انصاف دیکھ لیا۔ پس اس بات سے یہ محاورہ ایجاد ہو گیا ✦

شُہَدا (ع) اسم مذکر۔ شہید کی جمع ✦

شُہدپن (ا) اسم مذکر۔ بدمعاشی۔ لُچّاپن۔ لُچپن۔ بے ناموسی۔ بدوضعی۔ گُنڈاپن ؎

مُشتاق رشتی ہیں بے کیف ہے تقدس ✦ چوشق کے مزے ہیں سارے شُہدپن میں (رشتاق)

(۲) وہ عینگا شتی بہشت مشت۔ دھول دھپا ✦

شہدپن پھیلانا یا کرنا (ف) فعل متعدی۔ بدمعاشی کرنا۔ لُچپن کرنا۔ دنگا کرنا ✦

شُہدہ (ا) اسم مذکر۔ بے نام و ننگ۔ لچا۔ بدمعاش۔ گُنڈا۔ رند۔ لُنگارا۔ بدوضع۔ بازاری آدمی۔ اوباش ؎

شُہدے لچے توے خدائی کے ✦ پھٹے مُنہ ایسی بھائی کے ✦ (شوق)

(ایک فرقہ ہے جو اکثر ننگے سر ننگے پاؤں رہتا اور شادیوں میں دلہن کا پلنگ اُٹھاتا ہے۔ جب کسی مردے کو دور لیجاتے ہیں تو وہ بھی اُنہیں کے سپرد ہوتا ہے جیسا یہ فرقہ گالی گلوچ میں مشہور ہے ویسا ہی دیانتدار بھی ہے۔ اول دہلی کے شہدے وہ ہیں جو دہلی کی جامع مسجد پر بیٹھے رہتے ہیں اُنکی عورتیں بھی گانے میں شریک اور گالی گفتار میں بدطولے رکھتی ہیں۔ شہدہ ان لوگوں کا نام دو وجہ سے مشہور ہوا اول تو یہ کہ ان لوگوں کو بات بات پر نبی جی وغیرہ کی قسم کھانے کی عادت ہوتی ہے دوسری بات یہ ہے کہ شاید جھوٹی گواہی دینے سے بھی انہیں انکار نہیں ہوتا چونکہ شہدا شہید کی جمع ہے جسکے معنی گواہ اور قسم کھانے والا دونوں ہیں پس اُردو والے اسکا اطلاق واحد پر بھی کرنے لگے جسکی وجہ سے اسکا اطلاق شہدہ قرار پایا)۔

شہدہ پن یا شہدپن خواہ شہدپنا (ا) اسم مذکر۔ لُچپن۔ لچاپن۔ بدمعاشی۔ لُنگارا پن ✦

شہدہ شکستہ (ا) صفت امتزوج۔ خراب خستہ ؎

شہید تیغ ابرو ہے اسیر دام گیسو ہے ✦ ولایت بھی میاں کوئی زور ہی شہدا تمکتے ہے (میر)

شہر

شہر (ع) اسم مذکر۔ قمری چاند۔ ماہ۔ اس لیے چونکہ ہلال کو دیکھکر شہرت دیتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ✦

شہر (ف) اسم مذکر۔ مدینہ۔ نگر۔ بلدہ۔ نگری۔ قصبہ سے بڑھکر آبادی۔ پور۔ پٹری ✦

شہر آباد کرنا (ا) فعل متعدی۔ نگر بسانا ✦

شہر آشوب (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ مرثیہ یا نظم جو شعرا کسی شہر کی نسبت لکھیں ✦ کسی شہر کے اُجڑنے یا برباد ہونے کا نظمیہ ذکر یا ماتم (۲) وہ شخص جو اپنے حسن و جمال کے لئے آشوب شہر ہو۔

شہر بانو (ف) اسم مؤنث۔ (۱) بانوئے شہر۔ شہر کی امیرزادی۔ شہر کی بیگم۔ خاتون شہر۔ شہر کی دلہن یعنی زینت شہر۔ اکثر شریف زادیوں کے یہ نام ہوا کرتے ہیں (۲) ایرانی دختر باد شاہ ایران کی بیٹی کا نام جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں یکبرسی ہوئی تھی اور امام حسین رضی اللہ عنہ کا اُسنے نکاح ہوا جسنے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔

شہر بدر کرنا (ا) فعل متعدی۔ شہر سے کسی جرم یا گناہ کے سبب باہر کرنا۔ شہر سے خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ دیس نکالا دینا۔ جبنا پار کرنا ؎

ہوتا ہے تیرے چہرۂ روشن کے مقابل ✦ ہم شہر بدر ماہ کو اے یار کرینگے۔ (نصیر)

شہر پناہ (ف) اسم مؤنث۔ فصیل شہر۔ شہر کی چار دیواری ✦

شہر خبردار (ا) اسم مذکر۔ وہ شخص جو تمام شہر کی خبر رکھے۔ شہر گرد۔ گھر گھر کی خبر رکھنے والا۔ شہر کی دائی۔ جاسوس شہر۔ شہر کی خبریں لانے والا ✦

شہر خموشاں (ف) اسم مذکر۔ (مخفف شہر خاموشاں) قبرستان۔ گورستان۔ مرگھٹ۔ خاموشی کی بستی۔ وہ جگہ جہاں مُردے دفن ہوں تکیہ۔ تربہ مسان۔ شمسان ؎

کہا جو شہر خموشاں کسی نے تکیہ کو ✦ دہان گور سے بننے اُسے جواب دیا (امانت)

چپ لگائی یار نے ہم شہر خاموشاں گئے ✦ یار کے مطلب کا پانا کوئی ہم سے سیکھے جائے (معروف)

اے اہل اب ساکن شہر خموشاں کر مجھے
کیا کروں ملتا نہیں کوئی مکاں کوئے دوست (ناسخ)

دفن ہو شہر خموشاں سے الگ لاش مری ✦ مر گئے پھر بھی جدا سب سے ہے رہنا بہتو (امیر)

آتی ہے بھگو شہر خموشاں سے یہ صدا ✦ تاریکی لحد ہے سواد اس دیار کا۔ (آتش)

شہر شملہ (ا) اسم مذکر (معرو) شہر نا پرساں۔ اندھیر نگری۔ وہ جگہ جہاں سے انصاف مروت اور محبت بالائے طاق ہو ؎

کیا ہوا ہے شہر شملہ جو دوگانا میری جان ✦ میں تو بلکوں اور زناخی یوں کھلا دیکھکر بالکل رگیں،

(مثنوی شوق میں ایسی ہی اسکی مثال ہے ✦)

شہر کی دائی (ا) اسم مؤنث۔ دیکھو (شہر خبردار)

شہر گشت (ف) اسم مذکر۔ برات کا گشت جو شہر میں لگایا جائے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شہر

شہر میں اونٹ بدنام رہا کہاوت: مشہور آدمی کی شامت آتی اور نامی چور مارا جاتا ہے۔ وہ شخص جو کسی عیب کے باعث مشہور ہو ✦

شہریار (ف) اسم مذکر: (۱) معاون شہر و دیگار شہر۔ (۲) بادشاہ بزرگ و عادل۔ اپنے ہمعصر بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ شہنشاہ (۳) بزرگ شہر ✦

شہرت (ع) اسم مؤنث: (۱) لغوی معنے میان سے تلوار نکالنا۔ اصطلاحی۔ ظاہر و آشکار کرنا۔ دھوم دھاک۔ دھوم دھام۔ اطلاع۔ اشاعت ✦ افواہ۔ آوازہ۔ انتہار شہرہ۔ چرچا (۲) نام۔ ناموری۔ نیک نامی (۳) رسوائی۔ فضیحتی ؎

پھر کہیں چھپتی ہے جب ظاہر محبت ہو چکی ✦ ہم بھی رسوا ہو چکے انکی بھی شہرت ہو چکی (داغ)

شہرت پانا (ف) فعل لازم: مشہور ہونا۔ نام پانا۔ نیک نامی حاصل کرنا ✦

شہرت دینا (ف) فعل متعدی: مشہور کرنا۔ اشتہار دینا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ✦

شہرت ہونا (ف) فعل لازم: دھوم ہونا۔ دھاک ہونا ✦ چرچا ہونا۔ مشتہر ہونا۔ شور مچنا ✦

شُہرہ (ع) اسم مذکر: آوازہ۔ صیت۔ دھوم۔ دھاک۔ نام ؎

سرمہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہ یار کا
سچ کہا ہے باڑ کاٹے نام ہو تلوار کا

شہرۂ آفاق (ع) صفت: مشہور جہاں۔ تمام عالم میں مشہور ✦

شہرہ ہونا (ف) فعل لازم: دھوم ہونا۔ شہرت ہونا۔ دھاک ہونا۔ نام ہونا ✦

شہری (ف) صفت: (۱) شہر کا۔ شہر سے منسوب جیسے شہری انتظام (۲) اسم مذکر: دیہاتی کا نقیض۔ شہر کا باشندہ ✦

شہریت (ا) اسم مؤنث: عوام۔ دہقانیت کا نقیض۔ (یہ لفظ غلط ہے کیونکہ عربی کے قاعدے پر تائے مصدری لگا کر بنا لیا ہے ✦)

شہلا (ع) اسم مؤنث: (۱) وہ عورت جسکی آنکھیں بھیڑ کی مانند ہوں۔ میش چشم سیاہی لیے ہوئے بھوری آنکھ یا مائل بسرخی سیاہ آنکھ (۲) ایک قسم کی نرگس جسکا پھول زرد ہونے کی بجائے سیاہ ہوتا ہے اور انسان کی آنکھ کو اسی سے تشبیہ دیا کرتے ہیں جسکی وجہ سے ہمیں بھی یہ لفظ لکھنا پڑا ✦

شہنائی (ف) اسم مؤنث: مرکب از شہ + نائی (نفیری۔ سرنائی۔ سورنائی۔ پنبری۔ الغوزہ جیسے چنے چبا لو یا شہنائی بجا لو" ؎

جام نقارۂ شادی ہے مجھے اے ساقی ✦ قلقل شیشۂ مے نغمہ ہے شہنائی کا (بحر)

شہنشاہ یا **شہنشہ** (ف) اسم مذکر: (شاہان شاہ کا مخفف) شاہوں کا شاہ۔ بادشاہوں

شہی

کا بادشاہ۔ شہریار۔ بڑا بادشاہ جسکے ماتحت اور بادشاہ بھی ہوں۔ بادشاہ بزرگ۔ سلطان قیصر مہاراج ادھراج۔ خاقان۔ فغفور ✦

شہنشاہی (ف) صفت: (۱) شاہی۔ قیصری شہنشاہ سے منسوب۔ بادشاہ کا۔ (۲) عہدۂ سلطنت۔ تاجداری سلطنت ✦

شہنشاہی دربار (ف) اسم مذکر: قیصری دربار۔ بڑا بھاری دربار ✦

شہوت (ع) اسم مؤنث: (۱) خواہش۔ آرزو شوق (۲) بھوک۔ کھدیا۔ اشتہا (۳) شوق نفس بطرف حصول لذت و منفعت۔ خواہش جماع۔ باہ۔ وشے۔ کام۔ بھوگ بلاس ✦

شہوت انگیز (ف) صفت: شہوت بڑھانے یا خواہش نفسانی کو ابھارنے والا ✦

شہوت پرست (ف) صفت: نفس پرست۔ عیاش۔ تماش بین۔ کامی۔ بھوگی۔ وشی ؎

کب حق پرست زاہد جنت پرست ہے ✦ حوروں پہ رہ رہے یہ شہوت پرست ہے (ذوق)

شہوت ہونا (ف) فعل لازم: (۱) خواہش جماع ہونا۔ بھوگ کی جی چاہنا (۲) خیری ہونا۔ نعوذ ہونا ؎

مجھکو شہوت ہوئی تیمم سے ✦ تھی یہ بیشک کسی چھنال کی خاک۔ (فقیر)

شہود (ع) اسم مذکر: حاضر ہونا۔ اہل تصوف کی اصطلاح میں ایک درجہ ہے جس کے حاصل ہو جانے کے بعد تمام موجودات میں جلوۂ حق بلکہ ہر شے عین حق نظر آتا ہے ✦

شہودی (ع) اسم مذکر: سالکوں کی اصطلاح میں وہ لوگ کہ مراتب کثرات و موہومات صوری سے گذر کر توحید کے اس درجہ پر پہنچ جائیں کہ موجودات کی تمام صورتوں میں مشاہدۂ حق کریں۔ بلکہ عین حق دیکھیں ✦

شہید (ع) اسم مذکر: (۱) گواہ گواہی میں امانت دار (۲) خدا کی راہ میں قربان ہونے والا۔ وہ شخص جو حق پر جان دیدے۔ وہ شخص جو ناحق مارا گیا ہو مقتول راہ خدا ✦ ؎

غسل میت کی شہیدوں کو ضرورت کیا ہے ✦ بے نہائے بھی نکھر تے ہیں نکھرنے والے (داغ)

(۲) وہ شخص جسکے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو ✦ عالم الغیب۔ خدا تعالےٰ۔

(۳) ث: بقاعدۂ تجریدیہ مقتول۔ کشتہ۔ مذبوح۔ قربان۔ فدا۔ عاشق مقتول۔ جیسے "شہید تبسم ہوں تو بہانہ" پنجرقعہ میں آیا ہے ؎

لئے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گل ✦ شہید ناز کی تربت کہاں ہے ؟ (الہلم)

حضرت خضر جب شہید نہ ہوں ✦ لطف عمر دراز کیا جانیں (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شہید

ہوا جو خون کی چینٹوں سے پیرہن گلزار ۔ ترے شہید کا لاشہ بہار سے اُٹھا ۔ (داغ)

شہید کرنا (ا) فعل متعدی ۔ قتل کرنا۔ مارنا ؎

تیغ نگاہ ناز سے کیجے مجھے شہید ۔ کیوں آپ لیکے آئے ہیں شمشیر و تمہ میں (میش)

شہید ہونا ۔ (ا) فعل لازم ۔ (۱) راہ خدا میں یا حق پر مارا جانا ۔ اپنے آقا پر جان نثار ہونا ۔ ناحق مارا جانا ۔ (۲) متقول ہونا ۔ مرنا ۔ فوت ہونا ۔ انتقال کرنا ۔ مارا جانا ۔

شہیدِ ذوق سینے میں ہوئی ہیں حسرتیں لاکھوں ۔ مری جو آہ ہے گویا وہ اک نخل ماتم کا (ذوق)

دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشم سیاہ کو ۔ آنکھیں مری شہید ہوئیں انتظار میں (ناسخ)

(۳) عاشق ہونا کسی پر مرنا یا جان دینا ۔ فریفتہ ہونا ۔ جان باختہ ہونا ؎

میں جو شہید ہوں لب خندان یار کا ۔ کھیا گیا چراغ ہنسا ہے مزار کا (ذوق)

پھانسی کہتے لگا گیگی اے زلف یار تو ۔ میں تو شہید ابروئے خمدار ہو گیا ۔ (رنگ)

شہیدی (ع ۔ ف) صفت (۱) شہید سے منسوب (۲) ۔ اسم مذکر ۔ کرامت علی خان مشہور شاعر کا تخلص جو مرثیہ گوئی اور حقانی غزلوں میں یدطولےٰ رکھتے تھے ۔ ۱۲۵۶ھ میں انتقال ہوا ؎

شہیدی تربوز (ا) اسم مذکر ۔ نہایت پکا اور میٹھا چھلکوں لال تربوز ؎

شَے (ع) اسم مؤنث ۔ چیز ۔ بست ۔ بستو ۔ پدارتھ ۔ جیسے دل سی شے کہاں میسر ہے ؎

گل تھے بلبل کے لئے سرد تھے قمری کے لئے ۔ کوئی شے گلشن ایجاد میں بیکار نہ تھی (اسیر)

ہم سے پوچھے کوئی دنیا میں ہے کیا شے اچھی ؎ رنج اچھا ہے غم اچھا ہے ملال اچھا ہے (داغ)

شے (ا) اسم مؤنث عوہ ۔ (۱) برکت ۔ زیادتی ۔ افزونی جیسے اس چیز میں کچھ شے نہ رکت نہیں ابھو کوڑے میں شے ہے (۲) دیکھو (شہ ۲ و ۳) ؎

شے دینا ۔ (ا) فعل متعدی ۔ دیکھو (شہ دینا) مجلس میں چنگی ڈالنا ۔ آگ میں تیل ڈالنا ۔ بھڑکانا ۔ اکسانا ۔ ابھارنا ۔ لڑنے پر آمادہ کرنا ؎

شے ملنا (ا) فعل لازم ۔ پرچ پک ملنا ۔ کمک ملنا ۔ حمایت ملنا ۔ مدد ملنا ۔ سہارا ملنا ۔ اشتعلاک ملنا ؎

ہے گو کہ رنگ نشۂ مے دشت جنوں میں ؎ اسپر بھی ہوئی راہ نہ طے دشت جنوں میں

نوشت کو ملی اور بھی شے دشت جنوں میں ؎ ہاتھوں کی شکایت ہمیں ہے دشت جنوں میں (ذوق)

شیاطین (ع) اسم مذکر ۔ شیطان کی جمع ؎

شیام (ہن) صفت ۔ (۱) دیکھو سیام (۲) ایک بڑا درخت جو الہ آباد میں ہے اور ہندو اسے مقدس سمجھ کر پوجتے ہیں ؎

شیٹ (انگلش ع ف ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کاغذ کا تختہ تا نو ۔ کاغذ کا ٹکڑا ۔ کاغذ کی پٹی ۔ ورق (۲) پلنگ کی چادر یا نو ۔ دھات یا پانی کی چادر ؎

شیخ

شیخ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) پیر ۔ خواجہ ۔ مرشد ۔ بزرگ (۲) عالم ۔ فاضل ۔ مذہبی علوم میں فائق شاستری ۔ قاضی ۔ مفتی ۔ محدث ۔ فقیہ ۔ واعظ (۳) بوڑھا ۔ بڑا بوڑھا ۔ وہ شخص جسکی عمر پچاس سے اوپر اور اسی برس سے نیچے ہو ۔ بعض لوگوں نے پچاس برس تک کے آدمی کو شیخ لکھا ہے ۔ سرگروہ ۔ پیشوا ۔ (۵) خانقاہ کا سردار ۔ سرحلقہ صوفی ۔ سجادہ نشیں (۶) مسلمانوں کی چار ذاتوں میں سے پہلی ذات جسمیں سے پیغمبر ہوئے اور اُن سے سادات کا خاندان چلا ۔ سادات کا لقب ؎

شیخ الاسلام (ع) اسم مذکر ۔ سب سے بڑا پیشوائے دین ۔ مفتی ۔ امام وقت ۔ مجتہد ۔ اسلام کا سرگروہ ؎

شیخ الشیوخ (ع) اسم مذکر ۔ پیر مشائخ ۔ تمام عالموں اور فاضلوں کا سرگروہ ؎

شیخ جی (ا) اسم مذکر ۔ (۱) قوم شیخ کے واسطے تعظیمی خطاب ۔ شیخ صاحب ۔ قاضی صاحب ۔ مفتی صاحب ۔ زاہد اور عابد آدمی (طنزاً بھی کہتے ہیں) ؎

مبارک ہو کعبہ تمہیں شیخ جی ؎ یہ بندہ تو بیت الصنم کو چلا ۔ (نصیر)

شیخ چلی (ا) اسم مذکر ۔ (۱) وہ شیخ جو چلہ کشی کرتے کرتے خلل دماغ اور ہوش و حواس کے اختلال میں مبتلا ہو گیا ہو (۲) مورکھ ۔ موڈھ ۔ بیوقوف (۳) دیوانا ۔ پاگل باؤلا ۔ (۴) ایک فرضی احمق جسکے قصے لوگوں نے گھڑ رکھے ہیں ؎

(اس لفظ کی اصل اگر چل یعنی احمق قرار دیتے ہیں تو یائے نسبت لگا کر چلی کر لیا ہے اور جو چل تخفیف چل خیال کرتے ہیں تو وہاں چلہ کش سے مراد لی ہے کیونکہ چلہ کشی کی زیادتی سے بھی آدمی متخیل الحواس ہو جاتا ہے)

شیخ خپڈال نہ رہے مکھی نہ رہے بال (ا) کہاوت ۔ یعنی ایسا بلا چٹ اور بلا نوش ہے کہ مکھی اور بال تک کی بھی انہیں کرتا سب ہضم ہے ؎

شیخ ڈونڈوں (ا) اسم مذکر ۔

اینہ تھامنے کا ایک ٹکڑا ہے جسمیں کپڑے کا ایک مسافر نما بنا کر اسے ساتھ موسوم کر کے اور ایک گٹھے کی اسکی کمر سے باندھ کے بارش کے پانی میں لکڑی کے ذریعہ سے کھڑا کر دیتے ہیں اور بقول جہلا اس ٹوٹکے سے بارش تھم جاتی ہے چنانچہ مرزا رفیع نے بھی تخیل کی ہے جو میں اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

کعبو کہتا تھا یار و تیل چلاؤ ؎ کعبو کہتا تھا شیخ ڈونڈوں بناؤ (سودا)

(فیلن صاحب نے جو یہاں اس شعر میں غلطی کی ہے اور سچا تیل چلاؤ کے تیل کو الو کا سمجھا یا انکی ناواقفیت پر اس قدر دلالت نہیں کرتی جتنا رائس ٹوکری کی بھرتی پر حرف لاتی ہے جنمیں سے ہر ایک بجائے خود بہلول دانا بنکر انہیں دھوکا دیتا تھا تیل چاؤ خود ایک ٹوٹکا ہے جسکی کیفیت تیل کے مشتقات میں اسی محاورہ کے ساتھ لکھی گئی ہے اور تو یہی دیکھنا چاہئے کہ لفظ ڈالر سے شعر ہی کہاں موزون رہا جہاں ایسے ایسے شاعر جمع ہوں وہاں کیوں نہ عمدہ تحقیق کی جائے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شیخ

شیخ سدّو (ا) اسم مذکر۔ عورتوں کا ایک معتقد علیہ فرضی ولی خواہ جن ؎

کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سدّو سے
کہے ہے آپ کو ننھے میاں کی کوئی حرم (زنگین)

عورتوں نے اپنے بہت سے ولی سب سے علیحدہ بنا رکھے ہیں جو اُنکی عین جہالت کا باعث اور ہوشیار عورتوں کے کھانے کا خاصہ ڈوسنگ ہے۔ اُنمیں سے مشہور یہ ہیں۔ شیخ سدّو۔ زین خان۔ صدر جہان۔ ننھے میاں چہل تن۔ شاہ دریا۔ شاہ سکندر۔ ہفت پری یعنی لال پری۔ زرد پری۔ سبز پری۔ سیاہ پری۔ آسمان پری۔ دریا پری۔ نور پری اگرچہ یہ سب اُنکے معتقد علیہ ہیں مگر شاہ دریا شاہ سکندر اور ساتوں پریوں کی نسبت کہتے ہیں کہ سب آپسمیں بہن بھائی ہیں۔ خدا تعالےٰ نے اُنکو جنت سے حضرت زہرہ فاطمہ علیہا السلام کی خدمت اور اُن کے ساتھ کھیلنے کے واسطے دنیا میں بھیجا تھا یہ سب اُنکے غلام اور اُنکی لونڈیاں ہیں یا سوجہ سے اِن کو اوروں پر ترجیح دیتے ہیں۔ اور شاہ سکندر و شاہ دریا کو نوری شہزادہ بھی کہتے ہیں)۔

شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ (ا) کہاوت:۔ اصل میں یوں ہے کہ سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ کیونکہ سیٹھوں کو نہ تو اس سے کام پڑتا ہے اور نہ وہ لوگ چونی کی لاگ کے سبب اسکا بیوپار مناسب جانتے ہیں اگرچہ شیخ بمعنی رئیس شہر قرار دیکر کہہ سکتے ہیں کہ اُسکو دانے سوداگروں کی کیا خبر ہے یعنی جس چیز سے جسکو تعلق نہ ہو یا جس کام کو جس سے مناسبت نہ ہو اُس سے متعلق کرنا لاحاصل ہے۔ کیونکہ وہ اُسکی کیفیت اور قدر سے واقف نہیں ہوتا یہ بعینہٖ ایسی مثل ہے جیسے کہتے ہیں کہ گدھا کیا جانے زعفران کی قدر ؎

شیخ وقت (ع) اسم مذکر۔ (۱) اپنے زمانے کا فاضل یا فقیہ بہت بڑا عالم جسکا نظیر اُسکے زمانے میں نہ ہو۔ علامۂ عصر (۲) اپنے زمانے کا مرشد کامل۔ اپنے وقت کا ولی کامل۔ بہت بڑا عارف۔ شاہ ولایت۔ صاحب خدمت ؎

مومن و پندار نے کی بت پرستی اختیار
ایک شیخِ وقت تھا سو بھی برہمن ہو گیا (مومن)

شیخانی (ا) اسم مؤنث۔ قوم شیخ کی عورت ؎ شیخ کی بیوی ؎

شیخڑا (ا) اسم مذکر۔ (۱) شیخ کی تصغیر یا تحقیر۔ (۲) ایک قوم جو ملاحوں سے ہوتا ہے اسمٰعیل صاحب کی فیل مشرف بہ اسلام ہوئے ؎

شیخوخت (ع) اسم مؤنث۔ بڑھاپا۔ پچاس برس کے بعد سے اخیر عمر تک کا زمانہ ؎

شیخی (ا) اسم مؤنث۔ بڑائی۔ تعلّی۔ نمود۔ کبر۔ کجکلاہی۔ دون۔ لاف زنی۔ فخر۔ گھمنڈ۔ ڈینگ۔ خودنمائی۔ خودپسندی۔ خودپرستی۔ خودبینی۔ جیسے شیخی خورے سے کہنا

شید

تیرا گھر لٹتا ہے اُسنے کہا بلا سے میری شیخی تو بغل میں ہے ؎

شیخی اور تین کانے (ا) کہاوت:۔ قمار بازی کا مقولہ کرنا اور پھر تین کانے یعنی خالی داؤں لانا شیخی ہمیشہ خالی جاتی اور شیخی خورے کو ہرائی ہے۔ نری شیخی ہی شیخی۔ خالی ڈینگ ہی ڈینگ۔ ڈینگ کے سوا کچھ نہیں۔ بیجا شیخی کرنے والے کی نسبت بھی بولتے ہیں یعنی عبث لاف بیجا مارتے ہو ؎

شیخی باز یا شیخی خورا (ا) اسم مذکر۔ ڈینگیا۔ بڑبولا۔ باڑ۔ لاف زن۔ گھمنڈی۔ گپیا۔ نمودیا ؎

شیخی بگھارنا (ا) فعل متعدی:۔ ڈینگ مارنا۔ بزرگی کا اظہار کرنا۔ دون کی ہانکنا تعلّی کی لینا۔ بڑائی مارنا۔ لاف و گزاف کرنا۔ خودستائی کرنا۔ اِترانا ؎

تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے ؎ وہ ساری شیخی انکی جھڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)
دو دے انہیں بھی وہ بت اُنکا بھی مول جانچ ؎ زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہیں۔ (آتش)

شیخی جتانا (ا) فعل متعدی:۔ بڑائی ظاہر کرنا۔ بڑا بول مارنا۔ خودستائی کرنا ؎

شیخی جھڑنا (ا) فعل لازم:۔ غرور ڈھیلا۔ سبک ہونا۔ نیچا دیکھنا۔ گھمنڈ نکلنا۔ بات بگڑنا۔ خفت ہونا ؎

شیخی خورا (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو شیخی باز ؎

شیخی کرکری ہونا (ا) فعل لازم:۔ دیکھو شیخی جھڑنا ؎

خاک میں مل کے بھی زاہد کو ہے رندوں سے غرور ؎ کرکری ہو گئی شیخی و شیخت نہ گئی۔ (نامعلوم)

شیخی کرکرنا (ا) فعل متعدی:۔ اِترانا۔ ڈینگ مارنا ؎

شیخی مارنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو شیخی بگھارنا ؎

شیخی میں آنا (ا) فعل لازم:۔ ترانا کسی پر اپنی عظمت و بزرگی ظاہر کرنا ؎

شیخی نکلنا (ا) فعل لازم:۔ دیکھو شیخی جھڑنا ؎

شَید (ع) اسم مذکر:۔ مکر۔ فریب۔ کید ؎

شَیدا (ع) اسم مذکر:۔ آشفتہ۔ دیوانہ۔ فریفتہ۔ مجنوں۔ عشق میں ڈوبا ہوا۔ عاشق ؎

شَیدائی (ف) اسم مذکر:۔ شیدا ہونے والا۔ آشفتہ و فریفتہ ہونے والا۔ عاشق۔ (اس میں جو یائے تحتانی ہے اُسکی نسبت لوگوں کا یہ اعتراض ہے کہ اگر یائے مصدری قرار دیں تو فارسی والوں نے لفظ شیدائی کو اس معنی میں کہیں نہیں باندھا اگر یائے زائد ٹھہرائیں تو وہ معروف نہیں آتی۔ ٹیکچند کے سوا کسی نے اسکو نہیں لکھا۔ ہاں اگر یائے فاعلی کہیں تو قرین قیاس ہے چنانچہ اول اس معنی اسی کے لحاظ سے لکھے گئے ہیں۔ حضرت نیّر خشاں نے ایک مقام پر اسطرح باندھا ہے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شیر

خوشا عہد خود آرائی کہ از رخ پردہ بکشائی
بہشتاقان دشہبائی جمال خویش بنمائی
(نظیری)

اس میں یائے وحدتی بھی پائی جاتی ہے ✤)

شیر (ف) اسم مذکر:- دُود - چھیر - گورس - لبن - دُگدد - وہ سفید اور رقیق مادّہ جو مادہ حیوانات کے تھنوں اور عورتوں کی چھاتیوں سے بچہ جننے کے بعد اُس کی خوراک کے واسطے نکلا کرتا ہے ✤ (یہ لفظ سنسکرت کے لفظ کشیر کھیر سے بہت ملتا ہوا ہے) ✤

شیر برنج (ف) اسم مؤنث:- کھیر - دُودھ میں رقیق پکے ہوئے چاول ✤

شیر خورہ (ا) اسم مذکر:- (ف. شیر خوارہ) دُودھ پیتا بچہ - رضیع - جب تک انسان کا نوزائیدہ بچہ دُودھ پیتا ہے - اُسوقت تک شیر خورہ کہلاتا ہے ✤

شیر گرم (ف) صفت:- (۱) گرم دُودھ - سہتا سہتا پینے کے قابل دودھ - (۲) نیم گرم - کنکنا - سُمسُم - سیل گرم ✤

شیر مادر (ف) اسم مذکر:- (۱) ماں کا دُودھ ؎

تھا بجائے شیر مادر شیر جوئے کوہ کن
پرورش پائی ہے میٹھے دامن کہسار میں
(نظیری)

(۲) چیز حلال و مباح ماں کے دودھ کی طرح حلال (۳) صفت - جائز - مباح - روا - قانوناً حلال - جیسے "اتنا نفع تو شیر مادر ہے" ؎

بے تمیزوں کو تمیز حلت و حرمت کہاں
خونِ حیضِ دختر رز شیر مادر ہو گیا
(اسیر)

شیر مال (ف) اسم مؤنث:- (شیر + مالیدن) ایک قسم کی میدے کی خمیری روغنی روٹی - جس پر پکاتے میں دُودھ کا چھینٹا دیا جاتا ہے ✤

شیر و شکر (ف) صفت:- (۱) دودھ اور شکر کی طرح ملا ہوا - ہم پیالہ ہم نوالہ - نہایت ملاجُلا - کمال مربوط - ایک جان دو قالب ؎

رو بر و رہنے لگا آئینہ آتش شب و روز
یار کو غیر سے بھی شیر و شکر دیکھ لیا
(آتش)

(۲) اسم مذکر:- گاڑھا دوست - گہرا دوست - ایک جان دو قالب دوست - دلی دوست - جانی دوست - نہایت اختلاط سے مراد ہے - (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا ✤

شیر

شیر و شکر ہونا (۱) فعل لازم:- گھل مل جانا - نہایت مانوس اور مربوط ہونا ؎

دختر رز اب تو نڈر ہو گئی
سوز سے مل شیر و شکر ہو گئی
(انور)

شیر (ف) اسم مذکر:- (۱) سنگھ - باگھ - مرگ راج - اسد - غضنفر - حیدر - ہزبر - بھبھلا - جیسے "شیروں کا مُنہ کس نے دھویا ہے" شیر کا ایک ہی کافی ہے ؎

روئے بت بھی اب کھل نہیں سکتی ہمسے
باندھ لاتے تھے کبھی شیر نیستاں جیتا
(انور)

(۲) بہادر آدمی - مرد دلیر و بہادر ؎

اسد اس جفا پر بتوں سے وفا کی
مرے شیر شاباش رحمت خدا کی
(اسد)

(۳) پرنالہ کا منہ جو شیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے - شیر دہاں ؎

سگ دوراں سے جو بچتا ہوں میں اُس کوچے میں
شیر کو ٹھے سے اُتر آتا ہے پرنالے کا ۔
(اسیر)

(۴) صفت - جری - بہادر - دلیر - سورہیر - سورما - جوانمرد - شجاع - نڈر ✤

(۵) غالب - بیش - زیادہ - زبردست - جیسے "اپنی گلی میں کُتا بھی شیر ہے" -

(۶) توانا - طاقت ور - قوی - ٹھاڈا - بلونت - بلوان - شہ زور - جیسے "کمانے کو بھیڑ - کھانے کو شیر" (۷) مستغنی - بے پروا - جیسے "اُس کے پاس تو گجھا ہے کیوں نہ دل شیر ہو" ✤

شیر آبی (ف) اسم مذکر:- دریائی شیر - مگر - گھڑیال - ناکا - نہنگ - مگرمچھ ✤

شیر ببر (ف) اسم مذکر:- کیسری - کھیری - ایک قسم کا بہت بڑا شیر جو افریقہ میں پایا جاتا اور اُسکے دُم نہیں ہوتی ہے ✤

شیر بچہ (ف) اسم مذکر:- اوّل معلوم - دوم ایک قسم کی چھوٹی بندوق - دھماکا ✤

شیر بکری (ا) اسم مذکر:- اوّل معلوم - دوم لڑکوں کا ایک کھیل جو لکیریں کھینچکر اٹکھارہ کنکری کی طرح کھیلا جاتا ہے ✤

شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں (ا) کہاوت:- نہایت عدل اور انصاف کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی باوجودیکہ بکری شیر کا کھاجا ہے مگر وہ اُسکو بھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھ سکتا بلکہ ایک گھاٹ پر دونوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شیر

پانی پی لیتے ہیں اور کوئی کسی سے نہیں بولتا +

شیرِ خدا (ف) اسم مذکر:- حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ مولیٰ علی۔ اسد اللہ ؎

دنیا میں ابن بلہم پیدا ہوا دوبارہ
جنگل میں جسنے یارو شیر خدا کو مارا (رنگین)

شیر دہاں (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ عورت جو شیر کے مشابہ اکثر حوضوں۔ پرنالوں یا نہروں وغیرہ کے دانوں پر بنا دیتے ہیں تاکہ پانی اسکے اندر سے گرتا ہوا اچھا معلوم دے (۲) بڑے کانوں والا آدمی (۳) ایک قسم کی بندوق۔ ایک قسم کا عصا + (۴) وہ مکان جو دروازے کی طرف سے عرض میں کم اور پیچھے کی طرف سے زیادہ ہو +

شیر رہنا (ا) فعل لازم:- غالب رہنا۔ در رہنا۔ زبر رہنا +

شیرِ قالی یا قالین (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ شیر کی تصویر جو اکثر قالینوں پر بنی ہوئی ہوتی ہے۔ شاعروں نے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے جیسے ؎

شیر قالیں اور ہے شیر نیستاں اور ہے۔

(۲) وہ متین اور تن و توش کا آدمی جو دیکھنے میں شیر مگر مردانگی میں بھیڑ سے بھی کم ہو + بہادری کی شیخی مارنے والا +

شیر کا ایک ہی بھلا (ا) کہاوت:- اچھوں کا ایک ہی کافی ہے۔ کہتے ہیں کہ شیر کا ایک ہی بچہ ہوتا ہے۔ باقی تیندوے یا بگھیلے سے ہوتے ہیں مگر یہ امر مشاہدہ کے خلاف ہے +

شیر کا بال (ا) اسم مذکر:- اول معلوم دوم مجازاً سم قاتل۔ زہر ہلاہل ؎

کھاؤں میں ہیر اجو اُس بن کیونکہ دل کڑے نہ ہو
جو رگ پاں ہے وہ مجھکو شیر کا سا بال ہے۔ (رنگین)

شیر کا بال کھلانا (ا) فعل متعدی:- کسی شخص کو کلیجہ کٹ کر مر جانے کے واسطے شیر کی مُوچھ کا بال کھلانا۔ کیونکہ اُسکے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے ؎

اُس سے کیا چشم رکھے کوئی کہ وہ آہو چشم
شیر کا بال کھلاوے ہے جگر کاٹنے کو (نظیر)

شیر کا بُرقع (ا) اسم مذکر۔ فقیری۔ درویشی (چونکہ فقرا کا سلسلہ حضرت علی اسد اللہ الغالب سے نکلا ہے اس وجہ سے یہ کہنے لگے ہیں) +

شیر کا مُنہ جھلسنا (ا) فعل متعدی:- شیر کے کلے کو یا مُنہ کو آگ میں جلانا چونکہ اس کا بال کھا جانے سے آدمی مر جاتا ہے۔ اس سبب سے کل

شیر

شکاریوں کا قاعدہ ہے کہ وہ شیر کو مارتے ہی اُسکا مُنہ جھلس دیتے ہیں ؎

یاں تک عدو زمانہ ہے مرد دلیر کا
جھلسیں ہیں منہ شکار کیے پر بھی شیر کا (رنگین)

شیر کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) کسی شخص کو کسی پر دلیر کرنا۔ (۲) غالب کرنا بڑھانا۔ (۳) زیادہ کرنا۔ تیز کرنا جیسے نمک شیر کر دیا۔ (۴) اکسانا۔ آگے بڑھانا جیسے چراغ کی بتی شیر کر دو +

شیر کی آنکھ دیکھنا (ا) فعل لازم:- غضب آلودہ نظر سے دیکھنا۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا جیسے کھلاؤ سونے کا نوالہ دیکھو شیر کی آنکھ۔ (بچہ کی نسبت بولتے ہیں +

شیر کے مُرقع میں چھیچھڑے کھاتے ہیں (ا) کہاوت:- باوجود مقدرت و دعوے امیری تھوڑے سے لالچ پر گر پڑتے ہیں۔ باطن ظاہر کے خلاف ہے +

شیر کی بولی بولنا (ا) فعل لازم:- اوکنا۔ قے کرنا۔ ڈکارنا قے کی آواز کی نسبت بولتے ہیں۔ بعض شاعروں نے اُونٹ کی بولی بولنا بھی اس معنی میں باندھا ہے ؎

بنی آدم کی ٹولی کی ٹولی + بیٹھی بولے ہے شیر کی بولی (انشا)

شیر کے کان (ا) اسم مذکر:- (بھنگڑ) بنگ کے چھاننے کی صافی۔ ریشہ قاضی +

شیر مارنا (ا) فعل متعدی:- (۱) شیر کا شکار کرنا (۲) بڑی بہادری و جوانمردی کرنا جیسے "ایسا ہی آپ نے شیر مارا ہے" +

شیر مرد (ف) صفت:- (۱) بہادر۔ جوانمرد۔ دلیر۔ سورما۔ دل چلا (۲) متواضع عارف کامل +

شیر مردی (ف) اسم مؤنث:- بہادری۔ دلیری۔ جرأت۔ شجاعت۔

شیر ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) دلیر ہونا ؎

آنکھ اُسکی عاشقوں سے جھپکتی نہیں ہے اب +
دل شیر ہو گیا مگر آہوئے یار کا (انشا)

گزر پر سب شیر ہوتے ہیں۔ "اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے"۔

(۲) غالب ہونا (۳) تیز ہونا۔ زیادہ ہونا۔ جیسے نمک وغیرہ (۴) زبردست بننا۔ زور آور ہونا ؎

گلی میں اپنی تو کتا بھی شیر ہوتا ہے + (آتش)

شیئر (انگلش Share) اسم مذکر:- حصہ۔ بھاگ۔ پتی۔ بہری۔ ساجھا۔ بانٹ تقسیم +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شیر

شیئر ہولڈر (انگلش Share Halder) اسم مذکر۔ حصہ دار۔ شریک پتی دار۔ ساجھی سہیم +

شیرازہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ بنا ہوا رنگین خواہ سفید فیتہ جو کتاب کی جزوبندی کے بعد پشتے کے دونوں طرف خوبصورتی اور سلائی کے جکڑا رہنے کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ (۲) انتظام سلسلہ۔ بندش۔ اجتماع۔ جمعیت۔ ؎

جو ملتا تار کوئی مجھکو اُس زلفِ معنبر کا
تو ہوتا باعث شیرازہ اِن اجزائے ابتر کا (صحفی)

شیرازہ بندی (ف) اسم مؤنث:۔ جلد بندی۔ جزبندی۔ دوخت کتاب۔ کتاب کی سلائی +

شیرازہ کھلنا یا ٹوٹنا (ا) فعل متعدی:۔ ٹانکا ٹوٹنا۔ سلائی کھل جانا۔ انتظام یا ترتیب کا قائم نہ رہنا +

شیرازی (ف) صفت:۔ (۱) منسوب بہ شیراز جو فارس کا ایک مشہور شہر اور مولد و مسکن سعدی علیہ الرحمۃ و حافظ شیراز ہے۔ جیسے "شیرازی جوتا۔ شیرازی ٹوپی وغیرہ (۲) ا۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گولا کبوتر جس کا حلیہ یہ ہے۔ قد بڑا۔ سینہ چوڑا۔ آنکھیں بڑی بڑی۔ سر بڑا۔ نلیاں موٹی۔ پنجوں میں پھول یعنی پر پٹ سفید اور اوپر کے تمام پر مع سر سیاہ یا سبز یا زرد ہوتے ہیں +

شیرخشت (معرب شیرخشک) اسم مؤنث:۔ ایک شیریں مسہل دوا کا نام جو خراسان میں بعض اقسام کے درختوں اور پتھروں پر اس طرح جمی ہوئی ہوتی ہے جس طرح ہمارے ملک میں شبنم کی بوندیں درختوں پر دکھائی دیتی ہیں۔ مزاجاً حرارت و برودت میں معتدل۔ بعض کے نزدیک اول درجہ میں حار مع الرطوبت ہے +

شیرنی (ا) اسم مؤنث:۔ شیر کی مادہ +

شیرنی (ا) اسم مؤنث:۔ شیرینی کا بگڑا ہوا لفظ) +

شیرون کا مُنہ کس نے دھویا ہے (ا) کہاوت۔ بچوں کے بے مزہ ہوئے کھانا کھانے کے وقت کہتے ہیں +

شیرہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) شربت۔ قوام۔ چاشنی۔ مدس۔ عرق جو کسی چیز کو پیس کر نکالا جائے (۲) ۔ مکے کا تیلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے +

شیریں (ف) صفت:۔ (۱) میٹھا۔ مدبر۔ شہد سا۔ رطب۔ خوشگوار۔ حلاوت میں شیر سے نسبت رکھنے والا (۲) عزیز۔ پیارا۔ جیسے "جان شیریں" (۳) نرم۔ ملائم رسیلا۔ رس دار۔ جیسے "شیریں کلام۔ شیریں گفتار" (۴) اسم مؤنث:۔ فرہاد کی معشوقہ خسرو پرویز کی بیوی کا نام ؎

شیش

چاٹ دی فرہاد کو اور جا بجی خسرو کے ہاتھ
تو تو اے شیریں مٹھائی بن گئی بازار کی (لالا اعلم)

شیریں زبان (ف) صفت۔ میٹھا بولا۔ خوش گفتار۔ خوش کلام۔ فصیح +

شیرینی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) مٹھائی (۲) حلاوت +

شیشم (ا) اسم مذکر:۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی نہایت مضبوط و زنی اور خوش رنگ ہوتی ہے۔ سیسو عربی میں ساسم کہتے ہیں جس سے شیشم ہو جانا قرین قیاس ہے +

شیش محل (ا) اسم مذکر:۔ امیروں کا وہ مکان جس میں چاروں طرف شیشے اور آبگینے لگے ہوتے ہوں ؎

جدھر کو دیکھیے اُدھر آپ ہی چمکتا ہے
مزہ پڑے نہ اُسے کیونکہ شیش محلوں کا (نظیر)

اے دخترِ رز نشہ نے بتلا دیا ہم کو
ہے چرخ بریں نام ترے شیش محل کا (بحر)

شیش محل کا کُتا (ا) اسم مذکر:۔ بوکھلایا ہوا کتا۔ باؤلا کتا۔ مجازاً دیوانہ۔ باؤلا آدمی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنون +

(چونکہ شیش محل میں کتے کو چاروں طرف اپنے عکس کے سبب کتے ہی کتے نظر آتے ہیں اس سبب سے وہ بہت گھبراتا اور بھونکتا ہے) +

شیشناگ (س) اسم مذکر:۔ دیکھو (سیسناگ)

(یہ لفظ شیش بمعنی سرپ راج + باقی + برادر سری کرشن + قتل + ہاتھی + جدانت وغیرہ سے مرکب ہے۔ ڈاکٹر بنیر صاحب نے جہاں لکھا ہے کہ دنیا بہت سے ہاتھیوں کے سروں پر اٹھائی ہوئی ہے۔ وہاں انکو اس معنی نے دھوکا دیا ہے جو فیل سے متعلق ہے ورنہ بالاتفاق تمام سنسکرت ہندی کوشوں میں لکھا ہے کہ شیشناگ سانپوں کا راجہ ہے۔ جس کے ایک ہزار پھن ہیں اور وشنو اسی پر سوتے ہیں۔ اور اسی کے ایک پھن پر زمین ٹھیری ہوئی ہے۔ لچھمن جی اور بلدیو جی نے شیش جی کا اوتار لیا ہے۔ بعض لوگوں نے گائے کے سینگ پر بھی دنیا کو مانا ہے حال کے محقق شیشناگ امریکہ کے راجہ کو بیان کرتے ہیں جسے پاتال کا راجہ بھی مانا گیا ہے) +

شیشہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) زجاج۔ آبگینہ۔ کانچ۔ کانچ ؎

زاہد تجھے سمجھے خدا کی اِدھر تو آ + کیا نور سا جھلکتا ہے شیشے کے جام میں (لا مؤلف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شیشہ

(۲) وہ زجاجی ظرف جس میں شربت وغیرہ رکھتے ہیں۔ بوتل۔ قرابہ۔ مینا۔
(۳) آئینہ۔ آرسی۔ پائینہ۔ درپن۔ مرۃ +

شیشہ دکھانا ۔ (۱) فعل متعدی :۔ نائی لوگ تیج تیوہار کو آئینہ دکھا کر جو انعام لیتے ہیں اُس سے مراد ہے آئینہ دکھانا +

شیشہ دکھائی (ا) اسم مؤنث ۔ وہ انعام جو نائی کو آئینہ دکھانے کی بابت دیا جائے +

شیشہ ساعت (ف + ع) اسم مذکر ۔ ریت گھڑی۔ بالو گھڑی۔ دھرم گھڑی اُس کی شکل ایسی ہوتی ہے کہ دونوں طرف دو شیشے کی کپیاں بیچ میں نلی جڑی ہوئی ہوتی ہے۔ ایک طرف بالو ریت بھری ہوئی ہوتی ہے۔ جو ذرا ذرا گرتی رہتی ہے۔ جب گھنٹہ پورا ہو جاتا ہے تو وہ پوری ریت نیچے کی کپی میں آجاتی ہے۔ اُس وقت اُسکو اُلٹ کر رکھ دیتے ہیں اور پھر گھنٹے کا حساب شروع ہو جاتا ہے ؎

خاک ہو کر بھی فلک کے ہاتھ سے ہم کو قرار
ایک ساعت مثلِ ریگِ شیشۂ ساعت نہیں (افوق)

اے ہمدمو اِس وصل سے فرقت ہی بھلی ہے
پچتائے ملاقات سے ہم اور زیادہ
خاک ایسی محبت پہ کہ جوں شیشۂ ساعت
ملنے سے کدورت ہو بہم اور زیادہ (نظیر)

شیشہ گر (ف) اسم مذکر ۔ شیشہ ساز۔ شیشہ اور اُس کے برتن بنانے والا +

شیشی (ا) اسم مؤنث ۔ شیشہ۔ کانچ کا چھوٹا سا ظرف جس میں عطر وغیرہ رکھتے ہیں۔ ننھی سی بوتل۔ دوائی کی چھوٹی بوتل۔ قارورہ۔ قدرہ +

شیشی سنگھانا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) چونا نوشادر ملا کر شیشی کے ذریعے سے ناک میں پہنچانا۔ (۲) دارو دے بے ہوشی سنگھانا۔ کلوروفورم سنگھانا +

شیشے (ا) اسم مذکر ۔ (۱) شیشہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے بھی یہ صورت ہو جاتی ہے۔ جیسے شیشے میں شیشے کا۔ اصل میں شیشہ میں شیشہ کا تھا +

شیشے کا دیو (ا) اسم مذکر ۔ شراب۔ صہبائے۔ مدھرا۔ دارو +

شیشہ

شیشے کی طرح پھولنا (ا) فعل لازم :۔ اپھرنا۔ موٹا ہونا + اترانا۔ مغرور ہونا۔ (یہ لفظ عوام الناس شاذ و نادر ہی بولتے ہیں)۔

شیشے میں اُتارنا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) معنی ظاہر ہیں + (۲) (سیانوں کا دستور ہے کہ وہ جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پریت یا جن وغیرہ کو اُتارتے ہیں تو ایک شیشہ منہ کھول کر رکھ لیتے اور اُس میں کوئی عمل یا منتر پڑھ پڑھ کر پھونکتے ہیں جس کے سبب سے اُن کے خیالات کے موافق وہ بھوت اُس میں بشکل دُخان آجاتا ہے اور پھر اُسکا منہ بند کر کے دفن کر دیتے ہیں۔ چونکہ بوتل میں آجانے سے بھوت قابو میں آجاتا ہے۔ اِس سبب سے یہ لفظ قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔ قبضے میں کر لینا + تسخیر کرنا + یار بنانا + ملائم کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ غصے سے وصیا کرنا + فریفتہ بنانا موہنا۔ اپنی طرف رجوع کرنا۔ مقید کرنا وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا ہے ؎

کون سی رات وہ آئی کہ تصور سے ترے
شیشۂ دل میں پری کو میں اُتارا نہ کیا۔ (مصحفی)

باتیں اُس آئینہ رو کی بھی ہیں گویا کہ طلسم
آج تو خوب ہی شیشے میں اُتارا ہم کو (داغ)

شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہے پڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے۔ (امانت)

کشش کی یہ میرے دل نے اُتر آئے وہ کوٹھے سے
پری کی طرح شیشے میں اُتارا مہر گردوں کو (اسیر)

ہوا ہے اُس پری کا جلوہ گر دل لاکھ افسوں سے
سلیماں کی قسم دیدے کے شیشے میں اُتارا ہے) (وزیر)

شیشے میں اُترنا (ا) فعل لازم :۔ تسخیر ہونا۔ قابو میں آنا۔ یار بننا۔ ملائم پڑنا۔ وصیا ہونا +

نہ لگا یا لبِ گلرنگ سے مینائے شراب
ہے شیشے میں نہ اُترا وہ پری زاد کبھی (امانت)

شیشے میں اُتروانا (ا) فعل متعدی :۔ جن پری بھوت وغیرہ کو منتر افسوں یا کسی عمل کے زور سے بوتل میں بند کرا کر قابو میں لانا قید کرانا۔ تسخیر کرانا۔ بند کرانا + (حب دنیا و دولت کی مذمت میں) ؎

تو بھوت ہو چھاتی پہ اگر آن چڑھیگا
تو واں بھی ترے واسطے عامل کوئی بلوا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شیطنت میں اُترواکے تجھے دیوس سے گرو،
یا خوب سا سُدگا کے کوئی ہار و فلیتا۔ (بھکاری)
وہونی بھی تری ناک میں دلوائینگے بابا

شیطان (ع) صفت۔ از شطن بمعنی مخالفت) (۱) مخالفت کرنے والا۔ نافرمان۔ سرکش۔ باغی۔ متمرّد (۲) پلید۔ خبیث ٭ بدخو۔ بدکار (۳) مُرید۔ مردود۔ رجیم۔ راندۂ درگاہ۔ سنگسار کردہ شدہ۔ نکالا ہوا۔ (۴) گمراہ۔ سیدھے راستے سے بھٹکا ہوا۔ بدراہ (۵۔ا) شریر۔ بدذات۔ پاپی۔ نٹ کھٹ۔ کھوٹا۔ حرام زادہ۔ شوخ ؎

نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک ادبھی شیطان چڑھا (ذوق)

(۱۔ا) فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ متفنّی۔ فسادی۔ (۷۔ا) گمراہ کرنے والا۔ بہکانے والا۔ معوی۔ بداہ کرنے والا۔ جیسے "آدمی کا شیطان آدمی ہے"۔ ؎

کس گلی میں وہ رہے اور رہے کہاں کا وہ خبیث
کوئی شیطان ہوگا جس نے کہ ذکر ایسا کیا (انشا)

(۸۔ا) بدخواہ۔ دشمن۔ چغل خور۔ نماز۔ لڑائی کرادینے والا۔ آگ لگا دُو جیسے "شیطان کے کان بہری"۔ (۹۔ع) اسم مذکر۔ ابلیس۔ عزازیل۔ خناس۔ معلم الملکوت۔ جن۔ بھوت۔ پریت۔ دیو۔ دیت۔ اَسُر۔ پشاچ ؎

ہونا عاشق سو بچکر اُس دشمن ایمان کا
دل نہ کر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا (ذوق)

(ایک جن کا نام جو فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا۔ اور آتشی پیدائش کے باوجود ملائک کا مرتبہ رکھتا تھا جن کی پیدائش نور سے ہے۔ چونکہ اُس نے خدا تعالیٰ کی نافرمانی کر کے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہیں کیا۔ اس وجہ سے راندہ گیا۔ اور مخلوق کو بہکانا شروع کیا)

(۱۰۔ا) غصہ۔ خشم۔ غضب۔ ؎

تو خیالِ زلف کو ایدل نہ سر اتنا چڑھا
وہ بلا ویگی جو شیطان اُسکو آ چڑھا (ظفر)

(۱۱۔ا) طوفان۔ بہتان۔ تہمت۔ جیسے "شیطان طوفان سے اللہ نگہبان"۔

(۱۲۔ا) جھگڑا۔ فساد۔ ٹنٹا۔ "ارے میاں یہ کیا شیطان لیکر آئے؟" ٭

شیطان اُودھانا۔ (ف) فعل متعدی۔ (۱) طوفان اُٹھانا۔ بہتان لگانا ٭ (۲) جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ (۳) فعل دشور مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا ٭

شیط

شیطان اُچھلنا (ف) فعل لازم۔ شرارت سوجھنا۔ فتنہ انگیزی یا جنگجوئی کو جی چاہنا۔ مستی چھوٹنا۔ اودا دگنا ٭

شیطان چڑھنا۔ (ف) فعل لازم عن۔ غصہ چڑھنا۔ بدی پر تلنا۔ ضد چڑھنا جیسے "جس وقت اُسے شیطان چڑھا۔ ایک کی نہیں سنتے کی"۔ (شعر دیکھو شیطان نمبر ۱۰) ٭

شیطان چوکڑی (ا) اسم مؤنث۔ بھتنوں کی جماعت۔ شریر لڑکوں کا گروہ۔ بدذاتوں کا جتھا ٭

شیطان سر پر چڑھنا (ف) فعل لازم۔ (۱) جن یا بھوت کا سر پر سوار ہونا (۲) غصہ یا ضد چڑھنا۔ دماغ میں شرارت بھرنا۔ بدی کا سر پر سوار ہونا ٭

شیطان سے زیادہ مشہور (ف) محاورہ۔ نہایت بدنام۔ رسوائے خلق مزاحاً نہایت مشہور۔ الم نشرح ٭

شیطان کا کان میں پھونکدینا (ف) فعل متعدی۔ شیطان کا بہکا دینا۔ شیطان کا کسی شخص کو مغرور بنا دینا۔ شیطان کا کسی شخص کو تعریف سے آسمان پر چڑھا دینا۔ جیسے "شیطان نے ہر ایک کے کان میں پھونک دیا ہے کہ تیرے برابر کوئی نہیں"۔ ٭

شیطان کا دھکا (ا) اسم مذکر۔ شیطان کی مار۔ شیطان کی طرف کا صدمہ ؎

کوئی کچی ہے گنے ہر بات کا پکا تجھے
گر پڑے تو اندھے مُنہ شیطان کا دھکا تجھے (انشا)

شیطان کا لشکر (ا) اسم مذکر۔ سپاہ شیطان۔ شیاطین کا مجمع۔ ہجوم اشرار لڑکے۔ لونڈے۔ بچے ٭

شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی (ا کہاوت)۔ جھگڑا کھڑا ہوتے یا غصہ آتے عرصہ نہیں لگتا۔ شیطان سے ڈرتا رہے ٭

شیطان کی آنت (ا) اسم مؤنث۔ وہ چیز جس کی درازی حد سے زیادہ ہو۔ نہایت طویل۔ طومار۔ نہائت دراز جی کو اُکتا دینے والا قصہ یا کہانی ؎

ہر چند ہوں پیر اور سر پر ہے اجل
تس پر نہیں پیٹ کے سوا فکر عمل
ہے رشتۂ عمر مختصر سا لیکن
شیطان کی آنت ہے میرا طول عمل (ظفر)

شیطان کی چھڑی (ا) اسم مؤنث عو۔ شیطان کا جھنڈا۔ باعث رسوائی۔ رسوائی کا نشان۔ "بڑی تند شیطان کی چھڑی۔ جب دیکھ جب تیری کھڑی"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شیط

شیطان کی خالہ (ا) اسم مؤنث:۔ اول معلوم دوم لڑائی جھگڑا کروا دینے والی عورت۔ تنگ چہری۔

شیطان کی ڈور (ا) اسم مؤنث:۔ مکڑی کے جالے کا تار جو آثر رستے میں دور تک تنا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

شیطان کے کان بہرے۔ (ا) محاورہ عو:۔ جب وقت کسی کی غیبت کرتے یا خبر بد یعنی خبر مرگ سنتے ہیں تو اس نیت سے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ شیطان جو باعث فتنہ ہے وہ نہ سنے اور نہ اسکے کان تک یہ خبر پہنچکر بموجب تشہیر ہو خبر مرگ کے موقع پر کہنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹ ہو مگر اصل مدعا یہ ہے کہ خدا غماز کے کان تک یہ بات نہ پہنچائے جیتے ہے ہے شیطان کے کان بھرے۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے لیکن اُسنے سنا تو نہیں"۔ (از مجالس النسا) خرد افروز نے کہا "منگنی کا پیغام ڈالنے سے کہیں مٹھاس میں کھٹاس نہ ہو جائے" دوا نے کہا "ڈاری، دور باش شیطان کے کان بھرے۔ خدا کرے کہیں آپس میں ایسا ہو سکتا ہے"۔

شیطان کے کان کاٹنا (ا) فعل متعدی:۔ شیطان سے بڑھ کر کام کرنا شیطان سے زیادہ شریر فتنہ انگیز اور فسادی ہونا۔ شیطان کو مات کرنا۔ بہت بڑا شریر اور حرام زادہ ہونا۔ جیسے "اُس نے تو شیطان کے بھی کان کاٹے ہیں"۔ یعنی اُسے بھی گوشمالی دی ہے۔

شیطان لگنا یا چھوٹنا (ا) فعل لازم:۔ اُدما دلگنا مستی چھوٹنا۔ شرارت پر آنا۔ دیکھو (شیطان اُچھلنا)

ہم نہیں جانتے ہمارے مصحفیوں نے اترانا اینٹھنا اس محاورے کے معنی کس دلیل سے دیئے)

شیطان مجسم (ع) اسم مذکر:۔ سراپا شریر۔ نہایت دنگئی اور فتنہ پرداز آدمی۔ بدآدمی۔

شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے (ا) کہاوت:۔ لڑکوں سے شیطان نے بھی توبہ کی ہے۔

(اس کا ایک فحش قصہ مشہور ہے جسکے کہنے کی یہاں ضرورت نہیں)۔

شیطان ہر جگہ موجود ہے (ا) کہاوت:۔ سامان گناہ ہر جگہ تیار ہے۔ بجز خواہ دین و ایمان سے کوئی جگہ خالی نہیں۔

شیطان ہو جانا (ا) فعل لازم:۔ شریر یا دنگئی ہو جانا۔ (لڑکوں کی نسبت بولتے ہیں)۔

شیطان ہونا (ا) فعل لازم:۔ دنگئی یا فسادی ہونا۔ گمراہی کا اُستاد ہونا۔ ہمارے نوجوان نئے محاورہ دان نے اس جگہ محاورہ دانی کو پھر تیاگا یا کہ اس لفظ کے معنی

شیو

عورتوں کو بدخوابی ہونے کے دیئے۔ بن جانے کہنے سے ایسی ہی قباحتیں ہوا کرتی ہیں)۔

شیطانی (ا) صفت:۔ (۱) منسوب بہ شیطان۔ شیطان کا (۲۔ع) احتلام جو عورتوں کو ہو جائے۔ بدخوابی۔

(ان معنی کے علاوہ جس نے زیادہ گھڑکے معنی لکھے وہ نہایت حماقت کی ہے کیونکہ محض غلط ہے)۔

شیطانی لشکر (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (شیطان کا لشکر)۔

شیطانی حرکت (ا) اسم مؤنث:۔ حرکت ناشائستہ۔ شرارت۔ خباثت شیطنت۔

شیطانی وسوسہ (ا) اسم مذکر:۔ توہمات باطلہ۔ باطل خیالات۔ مجنونانہ خیال۔

شیطنت (ع) اسم مؤنث:۔ خباثت۔ بدکاری۔ شرارت۔ خبث۔ مخالفت۔ سرکشی۔ فتنہ۔ فساد۔

شیعہ (ع) اسم مذکر:۔ معاون۔ مددگار۔ کسی کا متبع۔ پیرو۔ مقلد۔ وہ گروہ یا اُنمیں کا کوئی شخص جو حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ اور اُنکی اولاد کا دوستدار۔ متبع اور سچا بھی۔ مگر باقی صحابہ کے خلاف ہے۔ ایرانی امامیہ مذہب کے لوگ اثنا عشریہ سُنی شیعہ جی میں آیا سو کیا"۔

شیفتہ (ف) اسم مذکر:۔ عاشق۔ مدہوش۔ فریفتہ۔ دیوانہ مزاج۔ شیدا۔ متحیر۔ پریشان۔ دل دادہ مفتون۔

کس لعل آتشیں کا ہے دل اپنا شیفتہ ۔ جسپر ہمارا نام کھدا وہ نگیں جلا۔ (آتش)

دیکھ کر چاند کو حیران سا رہ جاتا ہے ۔ شیفتہ ہے یہ ترے چاند سے رخسار کا دل (طوفان)

شیفتگی (ف) اسم مؤنث:۔ برہم زدگی۔ مدہوشی۔ حیرانی۔

شین (ع) اسم مذکر:۔ حروف تہجی کا بارہ لحاظ عربی تیرھواں۔ بلحاظ فارسی چھواں حرف۔

شین قاف درست نہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ زبان کا تلفظ صحیح اور درست نہ ہونا۔ سکر مُرا بولنا۔

شین کے سڑپے لگانا (ا) فعل متعدی:۔ کثرت سے لفظ شین محل بے محل استعمال میں لانا بجائے سین بمہلہ شین معجمہ بولنا۔

شیون (ف) اسم مذکر:۔ (۱) نوحہ۔ نالہ۔ آہ۔ آواز ماتم۔ فریاد۔ واویلا۔

کلیجہ تھام لوگے جب سنوگے ۔ نہ سنوائے خدا شیون کسی کا (داغ)

الٰہی خیر کرنا آج کوئی داغ کے گھر سے ۔ نہ بے شیون نکلتا ہے نہ بے ماتم نکلتا ہے (داغ)

(۲) رنج۔ دکھ۔ صدمہ۔

شیوہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) انداز کرشمہ (۲) طرز روش طور طریقہ۔ وتیرہ۔ دستور عمل۔ ڈھنگ طرز۔

پردہ تیرے حیا کار سے اک عام نکلا ۔ یہ شیوہ کیا بھلا ہے جس سے کہ نام نکلا (قلق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ص

ص

ص - (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا چودھواں - فارسی کا ستر ھواں - اردو کا بیسواں حرف جسے صاد مہملہ یا صاد غیر منقوطہ کہتے ہیں - (۲) حساب جمل میں اس کے نوے عدد فرض کئے گئے ہیں - (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر عربی میں حروف ذیل سے بدلتا ہے - ث - ج - چ - ز - س - ش - ع - (۴) قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام - (یہ حرف عربی کے سوا اپنے خاص تلفظ کے ساتھ جسے صواد کہنا چاہئے کسی زبان میں نہیں آیا - اُن عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے جن زبانوں میں عربی الفاظ مخلوط ہو گئے ہیں - اُن کے حروف تہجی میں بھی اس کو جگہ دی گئی ہے - چنانچہ اسی لحاظ سے ہم نے اس کو فارسی - اردو حروف کی گنتی میں داخل کیا ہے - اہل فارس نے رفع التباس کے واسطے سین سے بھی بدل لیا ہے جیسے - سد - صد - سیشت - شصت - چونکہ سد بسین مہملہ بمعنی دیوار - اور شست بسین مہملہ بمعنی نشانہ آتا ہے - اور صد سو کے شصت ساٹھ کے معنی بھی دیتا ہے - اس وجہ سے اس معنی میں صاد مہملہ سے لکھنا شروع کر دیا جس وقت آدھا صاد یعنی بغیر دائرہ لکھتے ہیں - تو وہ علامت صحیح یا منظوری خیال کی جاتی ہے بعض اوقات چشم معشوق سے بھی شعر التشبیہ دیتے ہیں) +

صابر - (ع) صفت :- (۱) صبر کرنے والا شکیبا سنتوشی سنتوکھی + متحمل - بردبار - مصیبت یا صدمہ پر خاموش رہنے والا - جیسے "صابر و شاکر دو تو جنتی ہیں" - (۲) اسم مذکر :- لقب حضرت ایوب علیہ السلام جن کا صبر ضرب المثل ہے +

صابن - (ا) اسم مذکر :-
(صابون سے بگڑا ہوا لفظ ہے) ؎

صابن دئے میل کٹے اور گنگا نہلائے پاپ — جھوٹ برابر پاپ نہیں اور سانچ برابر تاپ (ہندو)

صابن سا مُنہ میں گھلنا - (ا) فعل لازم :- سیٹھا اور بے مزہ منہ ہونا - منہ کا ذائقہ خراب ہونا +

صابن سا مُنہ ہونا - (ا) فعل لازم :- سیٹھا سیٹھا منہ ہونا - پھیکا پھیکا اور بد ذائقہ منہ ہونا +

صابن بیں کا تار (ا) صفت :- شامل اور پھر آلودگی سے پاک - تعلقات دنیا میں شامل اور پھر علیحدہ - جل کوے یا بگلے کی مانند کہ پانی میں غوطہ لگایا اور اُڑتے وقت چھینٹ تک نہیں اُڑی - سچے موحدوں کا قول ہے کہ دنیا میں ایسے رہیے جیسے صابن بیں تار بے لوث - بے تعلق - آزاد +

صابُون - (ع) اسم مذکر :- ایک کپڑا یا منہ وغیرہ دھونے کی چیز جو تیل - چربی وغیرہ سے بنائی جاتی ہے - فارسی میں رُخوہ - ترکی میں اُچالیق کہتے ہیں +

صاح

(یہ لفظ کئی زبانوں میں اسی طرح پایا جاتا ہے یعنی عرب - خراسان - ہند - فارس میں - بلکہ انگریزی سوپ بھی اسی سے بگڑا ہوا ہے - محققوں نے اسے لصاب البونی لکھا ہے - اور اس کی تشریح یوں بیان فرمائی ہے - کہ موجد صابون عبدالرحمن البونی تھا - چنانچہ اسی لحاظ سے ابتدا میں صاب البونی کہتے تھے رفتہ رفتہ کثرت استعمال سے مختصر ہو کر صابون رہ گیا) +

صاحب - (ع) اسم مذکر :- (۱) یار - دوست - ساتھی (۲) مالک - خداوند + پتی - آقا - حاکم - سرکار (۳) والا - جیسے صاحب علم یعنی علم والا - (۴) خدا تعالیٰ - پرمیشور - ایشور - سائیں +

(وہ ابطور حکم جو عالمگیر نے اپنے سپاہیوں کی چوبیوں کی نسبت ان کے دوہرے کے جواب میں لکھا تھا) ؎

بیٹھی رہو ستارے من میں اکھوئے بیر — صاحب سے منتی کرو جو پھریں عالمگیر

حیوان کچھ نہ زیادی کیا بوڑھا مالک بچا ہے — گُل عالم تیری یاد کرے تُو صاحب سب کا سچا ہے (بھجن)

(۵) کلمہ تعظیم بجائے حضرت جناب حضور قبلہ - جی - وغیرہ (۶) خاوند - خصم - شوہر بھرتار - پیا (۷) آپ - جیسے "صاحب کو کس نے بُلایا ہے" میں تو صاحب کو نہیں پہچانتا +

(جب کسی دوست سے شکوہ یا اظہار اشتیاق بوقت ملاقات ظاہر کرنا ہوتا ہے یہ فقرے زبان پر آتے ہیں) +

(۸) یورپین لوگوں کا عام لقب جنٹلمین - شریف (۹) اشارہ بطرف معشوق - دلبر - دلربا - من موہن - پریتم ؎

بند بند انکے جدا دیکھوں اُنہی میں بھی — میرے صاحب کو جو ہندی سے جدا کرتے ہیں (امیر تقی)

ظاہر ہوئے صاحب میں قیامت کے نشاں اور
سینے پہ اُبھرنے لگے دو دشمن جاں اور (ترجمہ نوع تہ نار)

صاحب اختیار - (ع) صفت :- با اختیار - سوادھین - خود مختار + حاکم - صاحب حکومت + مطلق العنان - آزاد +

صاحب اخلاق - (ع) صفت :- خلیق - خوش اخلاق - میٹھ بولا - اچھے سبھاؤ والا +

صاحب الزمان - (ع) اسم مذکر :- حضرت امام مہدی علیہ السلام کا لقب ہے +

صاحب اقبال - (ع) صفت :- خوش نصیب - سنجماور - بھاگوان - نیک اختر - طالع ور +

صاحب بہادر (ع - ف) اسم مذکر :- یورپین حکام کا لقب - انگریز - یورپین - اہل فرنگ +

صاحب تخت - (ع - ف) اسم مذکر :- بادشاہ - گدی نشین تاجدار تاجور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صاح

صاحبِ تدبیر - (ع) اسم مذکر :- ذی شعور - زیرک - مدبر - ہوشیار - تجربہ کار +

صاحبِ تمیز - (ف) صفت (بلفظ اضافت) (۱) تمیزدار - ذی شعور - شائستہ - مہذب (۲) دانا - فہیم - باعقل و ہوش - دانشمند - خردمند - چتر - گیانی - زیرک - بدھوان - سُجان (۳) واقف - ماہر (۴) باسلیقہ - سگھڑ - ہنرمند +

صاحبِ جاگیر - (ع + ف) اسم مذکر :- جاگیردار - نکمی - وہ شخص جس کو گورنمنٹ سے کسی صلہ میں بالطور پنشن کچھ زمین یا گاؤں ملا ہو +

(جلال الدین اکبر بادشاہ کے زمانہ میں جاگیردار سے وہ قابض اراضی مراد تھی کہ اُسے کسی بڑی خدمت کے عوض اس شرط پر سرکار سے زمین عطا ہوئی ہو کہ وہ بادشاہ کی خاص خاص خدمتیں انجام دے - یہ خدمات عموماً جنگی ہوا کرتی تھیں مثلاً جاگیردار پر فرض ہوتا تھا کہ ضرورت کے وقت سپاہی کی ایک خاص تعداد سے بادشاہ کی مدد کرے یا درجہ بدرجہ عہدوں کی پوری پوری تعمیل کی جاتی تھی تو یہ بھی ضرور ہوتا تھا کہ جاگیر کی آمدنی میں سے جاگیردار اپنا وظیفہ اور فوج کی تنخواہ لے کر جو کچھ باقی بچے وہ خزانۂ سرکار میں داخل کرے)

صاحبِ جائداد - (ع + ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے پاس زمین املاک باغات وغیرہ ہوں - جاگیردار - زمیندار - ٹھاکر - بھومیا - مالک اراضی - دھرتی پت + مالک مکان - مالک املاک +

صاحب جمال - (ع) صفت :- (بلفظ اضافت) حسین - خوبصورت - گورا - چٹا - جمیل - خوبرو - سندر - لوک +

صاحب حیثیت - (ع) اسم مذکر :- (۱) صاحب جائداد - صاحب املاک - نکمی - (۲) دولتمند - صاحب عزت +

صاحبِ خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) مکین - گھر والا - گھر کا مالک (۲) میزبان - مہماندار ؎

مدرسہ یا دیر تھا کعبہ یا بت خانہ تھا ہم بھی مہمان تھے واں تو ہی صاحب خانہ تھا (درد)

صاحب دل - (ع + ف) صفت و اسم مذکر :- (بلفظ اضافت) عارف - خدا شناس - پارسا - صالح - متقی - پرہیزگار - دیندار +

صاحب دماغ (ع) اسم مذکر :- دماغ دار - متکبر - مغرور :- نک چڑھا - مزاجدار ؎

فوج عشاق دیکھ ہر جانب نازنیں صاحب دماغ ہوا (ولی)

(بلفظ اضافت اور بلا اضافت ہر دو طرح جائز) +

صاحبِ ذوق (ع) صفت :- اہل مذاق - وہ شخص جسے کسی امر کا چسکا پڑا ہو +

عارفِ کامل صاحب جمال صاحب ثروت (۲) شوقین رسیا رنگین مزاج عاشق مزاج ؎

صاح

صاحبِ ذوق بھلا رہتے ہیں پابند کہیں جی اگر ہے تو جہاں ہے یہ مثل جھوٹی نہیں (صفدر)

صاحبِ راز - (ع + ف) اسم مذکر :- رازدار - ہمراز - بھیدی - محرم - محرم کار - رازدان + دمساز - ہمدم + صاحب اسرار - واقف الحقائق +

صاحب رائے (ع) اسم مذکر :- (۱) وزیر - مشیر - مدار المہام - دیوان - دستور - کیونکہ رائے اصطلاح میں وزیر کو کہتے ہیں - (۲) مدبر - صاحب تدبیر - عقیل - فہیم - (۳) شیخ بوعلی سینا سے بھی مراد ہوا کرتی ہے - کیونکہ وہ فخر الدولہ بادشاہ رے کا وزیر تھا +

صاحب زادہ - (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) امیرزادہ - شریف زادہ - رئیس زادہ - میاں + اشراف کا بچہ - عزت دار کا بیٹا (۲) لڑکا - بیٹا - فرزند (۳) کسی بزرگ دین کی اولاد - جنگ زادہ - پیرزادہ - (۴) ناتجربہ کار نوجوان - وہ نوعمر جس نے زمانہ کے نشیب و فراز کا سبق نہ لیا ہو +

صاحب زادہ پن (ا) اسم مذکر :- نادانی - احمق پن - بیوقوفی +

صاحب سلامت (ا) اسم مؤنث :- علیک سلیک - سلام علیک - سلام و بندگی + رسمی ملاقات - روشناسی - جان پہچان + ربط ضبط ؎

تمہارے در پہ ہم کیونکر نہ آتے کہ تھی صاحب سلامت پاسباں سے (داغ)

مجھے جب دیکھنا تب ہاتھ سے منھ ڈھانپ لینا نکالا طور اُس نے روز صاحب سلامت کا (گرویاں)

اے دل مشتاق کافی ہے سہارا اس قدر کیا نہ ہوگا وصل جب صاحب سلامت ہو چکی (داغ)

جو پوچھا اس سے لوگوں نے کہ کشتی کون ہے تو نے مجھے کچھ یوں ہی اُس سے دور کی صاحب سلامت ہے (منشی)

اور کچھ مطلب نہیں ہاں رہ گئی ہے اتنی بات راہ میں اُس سے کبھی صاحب سلامت ہو گئی (مصحفی)

کر چکا ہوں صاحب اپنی زندگی کو میں سلام جان لے چھوڑے گی یہ صاحب سلامت آپ کی (اسیر)

اے جنوں صاحب سلامت کو تو ہاتھ اٹھائیں دیکھ کر مجھ کو اُٹھا لیتا ہے پتھر ہاتھ میں (ناسخ)

تیری نا آشنائی کے ہیں بندے نہ وہ اب ربط نے صاحب سلامت (میر)

کھڑا ہوتا نہیں وہ رہزن دل اس عاشق کے موافق رسم کے اک دور کی صاحب سلامت ہے "

رہا رابطہ غارت دل تمنا بس نہیں اب تو بندے صاحب سلامت "

پاس گر آئے کسی کا پاسداری کیجئے ورنہ رہنے دیجئے صاحب سلامت دور کی (ظفر)

میری داد اُس شوخ کی صاحب سلامت جب ہوئی صبر طاقت نے کہا لو ہم نے اب مجرا کیا (جرات)

صاحب سلامت ہونا - (و) فعل لازم :- علیک سلیک ہونا - سلام علیک ہونا ؎

مجھے وہ دیکھتے ہی دور سے منھ پھیر لیتے ہیں جو ہوتی ہے تو اب صاحب سلامت ایسی ہوتی ہے (امانت)

اُس نے اٹھائیں کھڑکیاں ہم نے کیا جھک کر سلام
کل ہماری اُس کی یوں صاحب سلامت ہو گئی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صاد

صاحب سلیقہ - (ع) اسم مذکر:- سگھڑ۔ صاحب تمیز۔ ذی شعور۔ ہنرمند۔ ذی تدبیر ✤

صاحبِ شوق - (ا) اسم مذکر:- (کلمۂ طنز) جب کوئی شخص کوئی بات کہتا اور دوسرا پسند نہیں کرتا تو اظہار اکراہ میں یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے کہ تم تو صاحب شوق ہو ✤ شوقین ✤

صاحبِ ضلع (ع) اسم مذکر:- بڑا صاحب ضلع کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر ✤ کلکٹر۔ مجسٹریٹ ✤

صاحب عالم - (ا) اسم مذکر:- شہزادگانِ دہلی کا لقب ✤

صاحب فراش - (ع + ف) اسم مذکر:- وہ بیمار جو بستر سے نہ اُٹھ سکے۔ وہ مریض جس کی بستر سے کمر لگ گئی ہو ✤ کھٹیا یعنے یا چارپائی پر پڑا رہنے والا بیمار آدمی ✤

اُٹھے جہاں ہی سے جو بستر سے وہ اُٹھے تیرا مریضِ عشق جو صاحب فراش ہے (ذوق)

صاحبِ قدرت - قادر مطلق۔ سامرتھی شکتی مان جیسے "مل تو جلال تو، صاحب کمال تو آئی بلا ٹال تو" ✤

صاحبِ قران (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ شخص جس کے نطفہ ٹھیرنے یا پیدا ہونے کے وقت زہرہ و مشتری ایک گھر میں ہوں۔ قران السعدین جس طرح یہ قران بہت مدت میں واقع ہوتا ہے اسی طرح قران کی پیدائش والے کی حکومت سلطنت بھی مدت تک رہتی ہے۔ چونکہ امیر تیمور کی پیدائش کے وقت یہ قران ہوا تھا۔ اس سبب سے اس کا لقب ہی پڑ گیا۔ (۲) بہت بڑا بادشاہ۔ بادشاہ ہفت اقلیم (۳) بعض لوگوں نے سرورِ کائنات کی نسبت بھی صاحب قران لکھا ہے ✤

صاحبِ قران ثانی (ع) اسم مذکر:- وہ بادشاہ جو امیر تیمور کے رتبہ کے قریب پہنچا ہو۔ شاہجہاں بادشاہ دہلی کا لقب ✤

صاحب کمال (ع) صفت:- (۱) کامل۔ ماہر۔ استاد۔ گُنی (۲) صاحب کرامت۔ عارف کامل۔ سِدھ۔ ولی۔ درویش کامل۔ پیر روشن ضمیر۔ رکھی۔ مُنی۔ سادھو۔ سنت ✤

صاحبِ لوگ - (ا) اسم مذکر:- یورپین لوگ۔ اہل فرنگ کا خطاب لقب فرنگی۔ انگریز ✤

صاحبِ مقدور - (ع) اسم مذکر:- ذی مقدور۔ مال دار۔ دولتمند ✤

صاحبِ من - (ع + ف) میرے صاحب ✤ (لفظ خطاب والقاب و تکیہ کلام)

جناب من۔ مہربان من ✤

صاحب نسبت - (ع) اسم مذکر:- خدا رسیدہ۔ خدا سے لگاؤ رکھنے والا پہنچا ہوا۔ صاحب کرامت۔ صاحب کشف۔ ولی کامل ✤

صاحب نصیب - (ع) اسم مذکر:- (۱) خوش نصیب۔ خوش قسمت۔ صاحب اقبال۔ طالع ور۔ (۲-ع) بدنصیب۔ شوم طالع۔ کم بخت۔ بدبخت۔ جیسے "کیسی صاحب نصیب بچی ہے۔ ذرہ پڑھنے پر دل نہیں لگاتی"۔

(چونکہ عورتیں بُرے کلمے کا زبان پر لانا بھی بُرا سمجھتی ہیں۔ اس وجہ سے اکثر موقعوں پر ایسے لفظ جن کے معنی عمدہ ہوں زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے "برکت ہے" یعنی نہیں ہے "بہت ہی بہت ہے"۔ محلِ ہذا) ✤

صاحبان - (ف) اسم مذکر:- (صاحب کی جمع) شرفاء ✤ خداوندان۔ جیسے صاحبان انگریز۔ صاحبان نعمت ✤

صاحبانہ - (ف) صفت:- منسوب بہ صاحبان انگریز۔ انگریزی ✤

صاحبجو - (ا) کلمۂ خطاب۔ اے حضرات۔ اے حاضرین جلسہ ✤

خدا کے واسطے اے صاحبجو کہو تو سہی کہ رسم مہر و وفا بھی کچھ اس دیار میں ہے (انشا)

صاحبجوں - (ا) اسم مذکر:- صاحب کی جمع ✤

صاحبہ - (ع) اسم مؤنث:- جنابہ۔ صاحب کی تانیث ✤

صاحبی - (ا) اسم مؤنث:- (متروک) (۱) حکومت سلطنت ✤ عہد۔ دور دورہ۔ (۲) امیری۔ امرائی۔ (۳) عالی دماغی۔ نازک دماغی۔ دماغ۔ دماغداری۔ کم توجہی۔ کم التفاتی۔ بے پروائی ✤

صاحبی کیسی جو تم کو بھی کوئی تنسا ملا پھر تو خواری ہے وقاری بندہ پروری ہو گئی (میر)

صاحبی کرنا - (ا) فعل متعدی ہے۔ دماغ کرنا۔ نازک دماغی سے پیش آنا۔ کم توجہی کرنا۔ عدم التفات کرنا۔ خاطر میں نہ لانا ✤

آنے لگے ہو دیر دیر دیکھئے کیا ہے کیا نہیں تم تو کرو ہو صاحبی بندے میں کچھ رہا نہیں (میر)

صاد - (ع) اسم مذکر و مؤنث:- (۱) عربی کا چودھواں حرف ✤ رشک ہے ہجر میں ہمیں اتنا ✤ وصل کا صاد یا وصال رے (اختر)

(۲) صحیح ہونے یا منظور کرنے کی علامت۔ علامت تصدیق و اقرار۔ صح۔ منتخب و برگزیدہ چیز کی علامت۔ (۳) قرآن شریف کی اڑتیسویں سورہ کا نام (۴-ا) تنسیما چشم بہ کم ✤ صاد آنکھوں کی دیکھ کر پسر کی پیٹائی کے چہرے پر نظر کی (نسیم لکھنوی)

(تانیث کی مثال بھی اس شعر سے ثابت ہے)

صاد کرنا - (ا) فعل متعدی:- کسی چیز کی خوبی اور عمدگی تسلیم کرنا۔ تصدیق کرنا۔ ماننا۔ منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ صحیح و درست ہونے کو تسلیم کرنا۔ تسلیم کرنا۔ سراہنا۔ آفرین کرنا۔ قبول کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صاد

صفتِ چشم وہ کہوں کہ سبھی صاد کریں شوخ کو آنکھ پہ رکھ رکھ کے مجھے یاد کریں (فیاض)

ہے یقیں ہم کو اگر وہ دیکھتا مجرا تیرا صاد کرتا چوم کر دل گیر اپنے ہاتھ سے (جعفر)

رات دن تذکرۂ شعر و سخن رہتا تھا صدف گوہرِ خوش آب دہن رہتا تھا

ہم زباں اپنا ہر ایک کامل فن رہتا تھا جلسہ گہہ سے فضا میں سے چمن بستا تھا

طرح نو جب کوئی ایجاد کیا کرتے تھے آنکھوں سے اہل نظر صاد کیا کرتے تھے

(شاہ نصیر)

(۲) دستخط کرنا۔ سائن کرنا۔ منشیان دفتر کی اصطلاح میں ارباب دولت کی نظر سے جو کاغذات مطالب گذرتے تھے اور اُن پر جو منظوری کی علامت میں صرف حرف صاد بنا دیا جاتا تھا۔ اُسے صاد کرنا کہتے تھے ✦

صاد لکھنا ۔ (۱) فعل متعدی :۔ دیکھو (صاد کرنا) ؎

صاد چہرے پہ ترے خالقِ قدرت نے لکھا باعثِ چشمِ حسینوں میں تو ممتاز رہا (نامعلوم)

صاد ہونا ۔ (۱) فعل لازم :۔ (۱) منظور ہونا۔ تسلیم ہونا ✦ مقبول و پسندیدہ ہونا۔

ع۔ کلکِ ازل سے چہرۂ تیرا صاد ہو گیا (ناسخ)

(۲) تصدیق ہونا۔ دستخط ہونا۔ صحیح ہونا ✦

صادر ۔ (ع) صفت :۔ نکلنے والا۔ خروج کرنے والا۔ کسی جگہ سے باہر آنے والا۔ واپس بھیجنے والا۔ بھیجا ہوا۔ جاری ہونے والا۔ نافذ ہونے والا ✦

صادر کرنا ۔ (۱) فعل متعدی :۔ نافذ کرنا۔ جاری کرنا۔ کوئی حکم یا ایکٹ پاس کرنا ✦

صادر و وارد یا وارد و صادر ۔ (ع) اسم مذکر :۔ آیندہ و روندہ۔ مسافر۔ آنا جانا۔ آیا گیا۔ مہمان ۔ ✦

صادر ہونا ۔ (۱) فعل لازم :۔ (۱) نافذ ہونا۔ جاری ہونا۔ نکلنا۔ پاس ہونا۔ جیسے حکم صادر ہونا۔ ایکٹ صادر ہونا۔ (۲) واقع ہونا۔ حادث ہونا۔ پیش آنا۔ (۳) پہنچنا۔ صدور پانا۔ نازل ہونا جیسے ناظر والا صادر ہوا ✦

صادق ۔ (ع) صفت :۔ (۱) سچا۔ راست گو۔ ست بادی ؎

صادق ہوں اپنے قول میں غالبؔ خدا گواہ کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے (غالب)

(۲) منصف۔ انصاف کی کہنے والا۔ خدا لگتی کہنے والا۔ (۳) وفادار۔ بامروت۔ وعدہ وفا

بچن پال (۳۔ا) ٹھیک۔ درست۔ چسپاں۔ مطابق۔ موزون۔ جیسے تم پر بھی وہی مثل صادق ہے کہ گنوار بھیلی نے گنانہ وے ✦

صادق الاعتقاد ۔ (ع) صفت :۔ سچے اعتقاد والا۔ راست عقیدت ✦

صادق القول ۔ (ع) صفت :۔ بات کا پورا۔ باوفا۔ وفادار۔ ست بادی ✦

صادق آنا ۔ (۱) فعل لازم :۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ موزون ہونا ✦

صادق دوست ۔ (ع + ف) اسم مذکر :۔ سچا دوست۔ بے ریا دوست۔

صاف

دوست باوفا۔ پورا دوست۔ دلی دوست ✦

صاعقہ ۔ (ع) اسم مؤنث :۔ برق۔ بجلی۔ دامنی ؎

گفتگو سے مری جلے اغیار صاعقہ بن گئی مگر آواز (تجمل)

صاف ۔ (ع) صفت :۔ (۱) بے غش۔ بے ملاؤ۔ کھرا ✦ نرا۔ خالص۔ صفا۔ (۲) کورا۔ بے داغ۔ بے عیب۔ غیر مستعمل۔ اچھوتا۔ (۳) نردوش۔ بے گناہ۔ معصوم ✦ پاک۔ پوتر۔ (۴) بے لاگ۔ آلودگی سے بچا ہوا۔ اصطاخل ؎

صاف ہے سینہ ہمارا کہنہ دل ہے نہ جگر کیا صفائی تجھ کو اے آئینہ رو آتی ہے (داغ)

(۵۔ا) سہل۔ آسان۔ جیسے یہ عبارت صاف ہے۔ (۶۔ا) خالص مواد یا مادہ کثیف جیسے پیٹ صاف ہونا۔ (۷۔ا) کوڑا کرکٹ۔ میل کچیل۔ خواہ ملبہ وغیرہ سے صفائی۔ جیسے موری صاف ہونا۔ کنواں صاف ہونا۔ سر صاف ہونا۔ میدان صاف ہونا وغیرہ (۸۔ا) اُجلا یعنی۔ اُجلا۔ شفاف۔ براق۔ (۹۔ا) سپاٹ۔ برابر۔ ہموار جیسے چھاتیاں صاف ہونا (۱۰۔ا) کھردرا کا نقیض۔ رندہ کیا ہوا۔ ریشم یا کاغذ کی مانند ✦ چکنا۔ ہاتھ پھسلنے کے قابل ؎

گو تری ہیں چھاتیاں بہت صاف تو میری بھی ہیں غضب ہی شفاف (رنگین)

(۱۱۔ا۔ع) بعینہ۔ ہو بہو۔ عین۔ بعینہٖ۔ عن۔ جیسے یہ تو کوئی صاف ہرودا کھڑا ہے ؎

سُنو جو حضرتِ زاہد سے صفِ جنت کے تو صاف پھر گئی آنکھیں اُس مکاں کی طرح (داغ)

(۱۲۔ا) بے کپٹ۔ بے کینہ۔ جیسے وہ اپنے دلوں سے صاف ہے (۱۳۔ا) بالکل۔ قطعی ؎

چین سے صاف ہاتھ اُٹھا بیٹھا جیسے اِس دل کا آہنیں ہوں میں (جرأت)

جیسے صاف انکار کرنا (۱۴۔ا) ظاہر۔ پرگٹ۔ آشکار۔ صریح۔ جیسے اس کا مطلب تو صاف ہے (۱۵۔ا) نستعلیق۔ مایقرا۔ پڑھا جانے کے قابل جیسے تیرا صاف لکھا ہوا ہے (۱۶۔ا) نتھرا ہوا ✦ چھنا ہوا۔ جیسے دوا یا پانی صاف (۱۷۔ا) بادیانت۔ بے لوث (۱۸۔ا) منجھا ہوا۔ مانجھا ہوا۔ (۱۹۔ا) صیقل کیا ہوا۔ (۲۰۔ا) چنا ہوا۔ پھٹکا ہوا۔ (۲۱۔ا) ہموار۔ مسطح۔ چورس۔ جیسے صاف میدان (۲۲۔ا) سچا۔ سیدھا۔ صادق۔ (۲۳۔ا) مفصل۔ واضح۔ (۲۴۔ا) ٹھیک۔ درست۔ صحیح جیسے صاف خبر ملنا ؎

اے راجہ عجب بے خبری کا سا ہے عالم کچھ ملک عدم کی نہیں بستی ہے خبر صاف (راجہ)

(۲۵۔ا) سادہ۔ رصہ جے بال ؎

صاف تھا جب تک تو ہم کو بھی جوابِ صاف تھا
اب جو خط آنے لگا شاید کہ خط آنے لگا

(امیر مینائی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صاف

(۲۶) بے روک۔ بے اٹکاؤ۔ بلا زحمت۔ جیسے صاف زبان چلنا ؎

تیر ہے وہ شہ نے خنجر ہے کہ تلوار نظر صاف جو ہو گئی سینہ کے مرے پار نظر (عاشق)

(۲۷) بے کدورت۔ بے غبار ؎

اِس وقت خاکداں میں جہاں کے نہیں غبار مانند آئینہ کے ہے سب آسمان صاف (دبیر سوز)

(۲۸) بالکل۔ پورے طور پر۔ پورا پورا ؎

خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں (داغ)

صاف اڑانا۔ (و) فعل لازم:۔ اس طرح بھگانا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو۔ الگ اُبھار لانا ؎

اس پری کو وہ محافہ میں بٹھا کر لائی محنتِ گل کی طرح صاف اُڑا کر لائی (صفدر)

صاف انکار کرنا۔ (و) فعل متعدی:۔ بالکل جواب دینا۔ مُکر جانا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ جانا۔

صاف بات۔ (ا) اسم مؤنث:۔ کھری بات۔ آزادانہ رائے۔ بے لاگ بات ؎

اگر وہ پاک باطن ہیں اگر وہ دل کے اچھے ہیں
بُرا ہرگز ہماری صاف باتوں کا نہ مانینگے (رام چھبیلا شیدا)

صاف باطن۔ (ع) ترکیب اردو صفت:۔ صاف دل۔ بے کپٹ۔ بے کینہ ؎

کینہ جو اک صاف باطن تو نہیں ہیں تری محفل میں سب سامان صاف (داغ)

صاف بچنا۔ (و) فعل لازم:۔ بالکل بری اور بے جرم ثابت ہونا۔ بال بال بچنا۔ کچھ ضرر یا صدمہ نہ پہنچنا۔

صاف بولنا۔ (و) فعل لازم:۔ ٹھیک تلفظ ادا کرنا۔ کسی پر نہ کا نہاں کی نہ بات چیت کرنا۔

صاف بیان کرنا۔ (و) فعل متعدی:۔ (۱) کھری کہنا۔ مفصل کہنا۔ (۲) کھلم کھلا اور علانیہ بیان کرنا۔

صاف پانی۔ (ا) اسم مذکر:۔ نرمل یا نتھرا ہوا پانی۔ آب زلال۔

صاف جواب دینا۔ (و) فعل متعدی:۔ بالکل انکار کرنا۔ رد یا انکار کرنا۔ قطعی انکار کرنا۔ دو ٹوک جواب دینا ؎

تڑپوں ابد تک یسے دیا صاف جواب اب کوئی دم میں لبوں پہ میرے دم آتا ہے (سیماب)
پہلے ہی دے چکا ہوں میں انکو جواب صاف سمجھائیں اب جو یار تجھے بے قصور میں (آتش)

صاف چھوٹنا۔ (و) فعل لازم:۔ بے لاگ چھوٹنا۔ بری ہونا۔ بے قصور بن کر رہائی پانا۔

صاف دل۔ (و) صفت:۔ سینہ صاف۔ بے ریا۔ بے کپٹ۔ بے کینہ۔

صاف دیدہ۔ (ر) صفت۔ عورت۔ دھو یا دیدہ۔ بے شرم۔ بے حیا۔ بے غیرت۔ ڈھیٹ۔

صاف دیدہ ہونا۔ (و) فعل لازم۔ عورت بے غیرت ہونا۔ بے شرم ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ جیسے "لڑکی تیرا بھی کیا صاف دیدہ ہے۔ کہیے اور مر جائے"۔

صاف دیوانہ بنانا۔ (و) فعل متعدی:۔ بالکل دیوانہ اور پاگل بنانا ؎

یا ہماری عقل کے قائل تھے سب بے شک پری یا مگر کر صاف دیوانہ بنایا آپ نے (جرأت)

صاف رہنا۔ (و) فعل لازم:۔ (۱) اُجلا رہنا۔ پاک رہنا (۲) دیانت داری اور ایمان داری سے رہنا۔ بے لاگ رہنا جیسے "صاف رہ بے پاک رہ"۔ (۳) بھوکا رہنا۔ فاقہ سے رہنا۔ فاقہ کرنا۔ نہ کھانا۔ جیسے وہ کل دن بھر صاف رہا۔

صاف زبان چلنا۔ (و) فعل لازم:۔ بے روک زبان چلنا۔ جلدی جلدی زبان چلنا۔ جلد جلد بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف
قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف (مصحفی)

صاف شفاف (ع) صفت:۔ مثل آئینہ صاف۔ ایسا صاف جس کے آر پار نظر نکل جائے۔ بالکل صاف۔

صاف صاف۔ (و) صفت:۔ واشگاف۔ بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ کھری کھری۔ کھرل۔ کھلم کھلا۔ علانیہ۔

صاف صاف سنانا۔ (و) فعل متعدی:۔ بے نقط سنانا۔ بے رو رعایت گالیاں دینا۔ بے لاگ سنانا۔ کھری کھری کہنا۔

صاف صاف کہنا۔ (و) فعل متعدی:۔ کھری کھری کہنا۔ بے لاگ بیان کرنا۔ کھلی کھلی کہنا۔ اور سننے شکوہ و گلہ رقیب پر وہ صاف صاف کہتے ہیں مجھ سے کہا نہ جائے اب (داغ)
پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں یہ جنسِ بے قدر کیا ہے صاف یہی جنسِ نقش ہے (ایضاً)

صاف کان کھول دینا۔ (فعل متعدی:۔ بخوبی متنبہ کر دینا۔ اچھی طرح سے جتا دینا۔ عبث لانا۔ ست نہ کر میر کشتن بستی دو روزہ ہے بادیسم کھول دے ہاں گل کے کان صاف (معروف)

صاف کرنا یا کر دینا۔ (فعل متعدی:۔ (۱) دھونا چھانٹنا۔ بیل نکالنا (۲) گاد یا میل مٹی دور کرنا۔ چھاننا (۳) پھٹکنا۔ چننا۔ کوڑا کرکٹ نکالنا (۴) بانجھنا۔ صیقل کرنا۔ اُجالنا۔ چمکانا۔ (۵) نقل کرنا۔ مسودہ کو ٹھیک کر کے لکھنا (۶) جنگل کاٹ کر میدان بنانا۔ (۷) جھاڑ دینا۔ بہارنا۔ (۸) ہجامت کرنا۔ اڑا دینا۔ جیسے سارا حساب صاف کر دیا۔ (۹) لوٹ گھسوٹ کر کچھ باقی نہ رکھنا۔ بالکل غارت کرنا۔ تاخت و تاراج کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صاف

بے چراغ کرنا ۔ مُوسنا۔ جھاڑ و پھیرنا۔ صفا کرنا جیسے چور گھر کو صاف کر گیا۔ (۱۰) اُجاڑنا مارنا۔ قتل کرنا۔ جیسے گھر کے گھر صاف کر دیئے ؎

چُھٹ گئی سب بھیڑ شتاقوں کی آج کر دیا سفاک نے میدان صاف (داغ)

(۱۱) مشق کرنا۔ درستی یا صلاحیت بہم پہنچانا۔ جیسے خط صاف کرنا۔ (۱۲) روانی بہم پہنچانا جیسے ہاتھ صاف کرنا (۱۳) تبدیل ذائقہ کرنا۔ مُنہ کا مزہ ٹھیک کرنا جیسے پان سے مُنہ صاف کرنا وغیرہ (۱۴) آلائش نکالنا۔ مذبوحہ جانور کو بنانا ۔

صاف کہنا۔ (و) فعل متعدی :۔ کھری کہنا۔ بے لاگ سچ کہنا۔ سُنانا۔ بے رو و رعایت کہنا ؎

قربان میں اے یار تیری اُلٹی سمجھ کے ہوتا ہے مکدر تجھے کچھ کہئے اگر صاف (راجہ)

صاف گالیاں دینا یا سُنانا۔ (و) فعل لازم :۔ بے لاگ گالیاں سُنانا۔ کھُلی کھُلی گالیاں دینا ؎

ہوتا نہیں ہے مجھ سے ترے بدگمان صاف دیتا ہے گالیاں تو مجھے آن آن صاف (میر سوز)

صاف گزرنا یا بیتنا۔ (و) فعل لازم :۔ کڑا کا گذرنا۔ فاقہ گذرنا۔ بالکل کھانے کو نہ ملنا ؎

مرغانِ قفس کو تو نہ دانہ ہے نہ پانی صیاد گذرتے ہیں نہیں آٹھ پہر صاف (راجہ)

صاف لوٹنا۔ (و) فعل متعدی :۔ بالکل لوٹ لینا۔ کچھ باقی نہ چھوڑنا جھاڑو پھیرنا۔ صفایا کرنا ؎

کیا کہوں کچھ بھی اس سے چھوٹا ہے ملک دل اُن نے صاف لُوٹا ہے (میر)

صاف معافی۔ (و) اسم مؤنث :۔ لین دین کی صفائی۔ کھرا برتاؤ ۔

صاف نکل جانا۔ (ا) فعل لازم :۔ بے لاگ نکل جانا۔ کسی صدمہ یا آزار یا ضرر کے بغیر بچ کر چلا جانا۔ بہت سے آدمیوں یا خطرناک جگہ سے علانیہ نکل جانا ۔

صاف نہ کہنا۔ (و) فعل متعدی :۔ کسی بات کو صحیح بیان نہ کرنا۔ توضیح کے ساتھ بیان نہ کرنا۔ سچ نہ کہنا۔ ابہام سے بیان کرنا ۔

صاف ہونا۔ (و) فعل لازم :۔ (۱) جھڑنا۔ جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا (۲) کینہ یا بغض یا عداوت سے باز رہنا۔ کپٹ دور کرنا۔ خلوص اور اخلاص ہونا ؎

خانۂ دل کی صفائی ہو گئی پھر نہیں مجھ سے مرا مہماں صاف (داغ)

(۳) کھُلنا۔ جاری ہونا جیسے رستہ یا موری صاف ہونا۔ (۴) منہدم ہونا ڈھیما گرپڑنا۔ ہموار ہونا ؎

رہتا ہوں غم میں میں کسی آئینہ رو کے اب ہوں کیوں نہ سیل اشک سے میرے مکان صاف (معروف)

(۵) رواں ہونا ؎

صاء

کہتا ہوں میں کیا سری تقصیر کچھ بتا کہتا ہے ہوتی ہے مری تجھ پر زبان صاف (میر سوز)

(۶) قتل عام ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ صفا صفا ہونا ؎

کہیں بالا کسی بلے نے بتایا دل کو بن کے بجلی کہیں بجلی نے جلایا دل کو

بیچ چوٹی کا کہیں بیچ میں لایا دل کو کہیں دزدیدہ نگاہوں نے چرایا دل کو

خامشی چھا گئی انداز تکلم سے کہیں صاف میدان ہوا تیغ تبسم سے کہیں (نواب مصطفیٰ خاں شیفتہ)

(۷) جنگل کا ٹا جانا۔ (۸) بال مونڈے جانا۔ جیسے سر صاف ہونا (۹) بیباق ہونا۔ چکنا۔ بٹنا۔ نمٹنا۔ پاک ہونا۔ جیسے حساب صاف ہونا۔ (۱۰) کھُلنا۔ بادلوں کا دُور ہونا جیسے آسمان صاف ہونا۔ (۱۱) مسودہ کی نقل ہونا۔ درست کر کے لکھا جانا ؎

شفتہ ہے یہ جناب داغ کا ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف (داغ)

(جب خط صاف ہونا کہینگے تو وہاں تحریر کی خوش اسلوبی اور صفائی مراد ہوگی)

صافہ۔ (و) اسم مذکر۔ از صاف (۱) فاقہ دینا۔ شکاری جانور کو شکار کرنے کے واسطے بھوکا رکھنا۔ یا کبوتروں کو بلند پروازی اور ہلکا ہونے کے واسطے بھوکا رکھنا ؎

اپنے شیدائوں کی بازیس چونچ لیتے ہو ملک الموت کو صافہ یہ مگر دیتے ہو (مؤلف)

(۲) سر سے باندھنے کا دوپٹہ۔ جیسے کانشبل وغیرہ باندھتے ہیں۔ منڈاسا ۔

صافہ دینا۔ (و) فعل متعدی :۔ بھوکا رکھنا۔ فاقہ دینا ۔

صافی۔ (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) دست مال۔ وہ رومال یا کپڑا جس سے باورچی لوگ چولھے کے اوپر سے دیگ پکڑ کر اُتارتے ہیں۔ (۲) چھاننے کا کپڑا ۔ (۳ صفت :۔ صاف گھرا۔ بے غش۔ بے ریا جیسے صوفی صافی ۔

صالح (ع) صفت :۔ (۱) نیک۔ اچھا۔ نکوکار۔ پاکدامن۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ نیک بخت (۲) ایک پیغمبر کا نام جن کی دعا سے اونٹ پہاڑ سے پیدا ہوا تھا ۔

صالحہ (ع) اسم مؤنث :۔ نیک بخت عورت۔ پاکدامن بی بی عفیفہ۔ باعصمت۔ عصمت والی۔ پتی ورتا۔ پتی ٹھرتا ۔

صانع (ع) اسم مذکر :۔ کاریگر۔ بنانے والا پیشہ ور صنعت کرنے یا دکھانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ سنسار رچنے والا۔ خالق ۔

صانع حقیقی (ع) اسم مذکر :۔ صانع قدرت۔ خدا تعالےٰ ۔

صانع قدرت (ع) اسم مذکر :۔ صانع فطرت۔ خدائی کا پیدا کرنے والا۔ دنیا بنانے والا۔ خدا تعالیٰ ؎

نقشے تو بہت صانع قدرت نے بنائے پر بن نہ سکا پھر ویسا ایسا کر (آزردہ)

صانع مطلق (ع) اسم مذکر :۔ وہ کاریگر جو صنعت میں کسی کا محتاج نہ ہو خدائے تعالےٰ

صائب (ع) صفت :۔ رسا۔ پہنچنے والا۔ بالغ۔ درست۔ ٹھیک۔ سدید۔ صا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صاء

جیسے فکر صائب ✦

صائم ۔ (ع) اسم مذکر :۔ روزہ دار ۔ برتی ✦

صائم الدہر (ع) صفت :۔ ہمیشہ روزہ رکھنے والا ۔ نت برتی ✦

صبا (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ ہوا جو مشرق سے چلے ۔ وہ پُروا ہوا جو پچھلی رات کو چلتی ہے ۔ دبور کا نقیض ۔ بعض لوگوں کے نزدیک وہ پُروا ہوا جو موسم بہار میں چلتی ہے ۔ فیلن صاحب نے پچھوا ہوا ۔ خدا جانے کیونکر اور کہاں سے لکھ دیا ؎

فشار تنگیٔ خلوت سے غنچے کی ہے شبنم صبا جو غنچے کے پردے میں جا نکلتی ہے (غالب)

(۲) میر وزیر علی لکھنوی شاگرد آتش کا تخلص جو فصاحت اور بلاغت میں اچھے تھے ✦

صباحت (ع) اسم مؤنث :۔ ملاحت کا نقیض ۔ گوراپن ۔ خوبروئی ۔ جمال ۔ سفیدیٔ رنگِ انسان ✦

صباغ (ع) اسم مذکر :۔ رنگریز ۔ رنگنے والا ✦

صُبح (ع) اسم مؤنث :۔ دیکھو ۔ (صباح) ؎

شب برات جو زلف سیاہ یار ہوئی جبیں سے صبح عید آشکار ہوئی (آتش)

صبح خیز یا صبح خیزیا (۱) اسم مذکر :۔ (۱) علے الصبح اٹھنے والا ۔ بہت سویرے جاگنے والا ۔ نور کے تڑکے اُٹھ کھڑا ہونے والا (۲) وہ چور جو جنگل میں مسافروں سے پیشتر اُٹھ کر اُن کا مال اسباب لے جاتا ہے ؎

بچ سکے کیونکر اب کسی کی کتے ملا مسجد کا صبح خیزیا ہے (سودا)

شیخ حرم ٹوٹے دونوں چلن کے بدہیں یہ صبح خیزیا ہے تو وہ اُٹھائی گیرا (مصحفی)

صبح دم (ع + ف) اسم مذکر :۔ گجردم ۔ علے الصباح ۔ بڑی فجر ۔ منہ اندھیرے ۔ پچھلے پہرے ۔ نور کے تڑکے ۔ راجہ کرن کے پہرے ✦

صُبح سے شام تک (۱) تابع فعل :۔ تمام دن ۔ تڑکے سے سانجھ تک ✦

صُبح شام بتانا یا کرنا (۱) فعل متعدی :۔ آج کل کرنا ۔ ٹالنا حیلہ حوالہ کرنا ۔ بہانہ کرنا ؎

جب ملنے کا سوال کروں ہوں زلف و رخ دکھلاتے ہو
برسوں مجھ کو یوں ہی گذرے صبح و شام بتلاتے ہو (میر تقی)

صبح صادق (ع) اسم مؤنث :۔ صبح کاذب کا نقیض ۔ اخیر صبح جس کے ساتھ دن نکلتا ہے ۔ صبح راست ۔ صبح ثانی ۔ نور کا تڑکا ۔ نور ظہور کا وقت ✦ پو پھٹنا ۔ علے الصباح ۔ گجردم ۔ وہ روشنی جو رات کی تاریکی کے بعد آسمان کے گرد و نواح میں پھیل جاتی ہے ۔ یا یوں کہو کہ وہ روشنی جو آفتاب نکلنے سے بہت پہلے مشرق کی

صبح

طرف اُفق کے کناروں پر نمودار ہوتی ہے ؎

صبح صادق جس کو کہتے ہیں وہ ہے موئے سفید
رات اک رنگ خضابی ہے سپہر پیر کا (نسیم دہلوی)

صُبح صُبح (۱) تابع فعل :۔ تڑکے تڑکے ۔ سویرے سویرے ۔ جیسے صبح صبح چلے جاؤ ۔ صبح صبح تکرار نہ کرو ✦

صبحِ کاذب (ع) اسم مؤنث :۔ صبح صادق کا نقیض ۔ وہ صبح کی روشنی جس کے بعد پھر اندھیرا ہو جاتا ہے ۔ یعنی وہ مستطیل اونچی اُٹھی ہوئی سفیدی جو صبح صادق سے پہلے کچھ نمودار ہوتی ہے ؎

مقدم صدق پر ہے کذب گرچہ صدق فائق ہے
کہ پہلے صبح کاذب یاں ہے پیچھے صبح صادق ہے (ذوق)

اے زاہد دو رنگ نہ پیر آپ کو بنا مانند صبح کاذب ابھی ہے ادھیڑ تو (مد)

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے (۱) کہاوت :۔ اگر آدمی خرابی اُٹھا کر سنور جائے یا جوانی کے افعال سے متنبہ ہو کر بڑھاپے میں توبہ کرلے یا ایک وقت کے کام کو دوسرے وقت میں کرلے تو وہ قابل مواخذہ نہیں ؎

ہوں میں باشندہ عدم کا مجھے بھولا نہ کہو صبح بھولا تو گھر اپنے سر شام آیا (میر)

اب نہ سن گھر کروں تیرے تغافل کا گلہ بات کیا صبح کا بھولا ہوا گر شام کو آیا (شیدی)

صبح کا تارا (۱) اسم مذکر :۔ وہ نہایت روشن ستارہ جو اکثر صبح کے وقت اور کبھی شام کو بھی دکھائی دیتا ہے ۔ زہرہ تارا جو تیسرے آسمان پر ہونے کے سبب بڑا اور قریب نظر آتا ہے ؎

رات آخر ہوئی اور صبح کا تارا نکلا مدعا دل کا نہ صد حیف ہمارا نکلا (نواب)

صبح کرنا (۱) فعل متعدی :۔ رات کاٹنا شب گذارنا ۔ ٹرکا کر دینا ۔ دن نکال دینا ؎

کاوِ کاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

صبح کس کا مُنہ دیکھا تھا (۱) کہاوت :۔ علے الصباح کس منحوس پر نظر پڑی تھی کہ روٹی نصیب نہیں ہوئی ۔ یا فلاں کام نہیں بنا یا بنچ رہا ۔ لڑائی دنگا ہوا ۔ وغیرہ وغیرہ اکثر جب کوئی کام بگڑ جاتا یا خلاف مرضی ہوتا ہے تو اُس وقت یہ فقرہ کہتے ہیں کیونکہ لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اگر صبح کو نیک بخت یا خوش نصیب کا مُنہ دیکھے تو تمام کام بگڑیں اور نکمے یا بدبخت کا مُنہ دیکھے تو سارے کام بگڑیں ۔ چنانچہ ذوق نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

جس جگہ بیٹھے ہیں یا دیدۂ نم اُٹھے ہیں آج کس شخص کا مُنہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)

صبح کی بونی اللہ میاں کی آس (۱) کہاوت :۔ علے الصباح کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صبح

پیلی بکری ہو جائے۔ تو پھر خدا تعالےٰ سے بکری ہی بکری کی اُمید ہے جب دُکان دار اپنی چیز کو اول دعہ بیچتا ہے۔ تو یہ فقرہ زبان پر لاکر ترازو کی نو بمی سے قیمت کو کھٹکھٹاتا ہے۔ تاکہ تمام دن اسی طرح روپے پر روپیہ پڑتا۔ اور میں خوب کھنکتا رہوں ✦

صبح کی پوچھنا تو شام کی کہنا (و) فعل لازم:۔ نہایت بے اوسان اور حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا ؎

کیا جانے خط میں کیا ہے قاصد کا ہے یہ حال — پوچھی جو صبح کی تو کہی اُس نے شام کی (داغ)

صبح و شام کرنا یا بتانا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (صبح و شام بتانا یا کرنا)

صبح و شام ہونا۔ (و) فعل لازم:۔ ٹالم ٹول ہونا۔ لیت و لعل ہونا۔ آج کل ہونا۔ ٹالنا ٹولنا ؎

تیرا وعدہ ہے کس قیامت کا — رات دن صبح و شام ہوتی ہے (داغ)

صبح ہو جانا (و) فعل لازم:۔ (۱) دن نکل آنا۔ پو پھٹنا۔ صبح کی سفیدی کا نمودار ہو جانا۔ (۲) نڑکا ہو جانا۔ صدمہ دماغی سے آنکھوں کے آگے چاننا ہو جانا۔ نہایت پیٹنا۔ خوب گت بننا ✦ بیہوشی و غفلت سے چونک جانا۔ ساری حرمزدگی یا شیطنت نکل جانا ؎

دل نہ جا شب گرد زلف یار کے — صبح ہو جائیگی مارے مار کے (نذر علی بیگ گلشن)

صبح ہونا (و) فعل لازم:۔ پو پھٹنا۔ دن نکل آنا۔ آفتاب طلوع ہونا ✦

صبر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شکیبائی۔ تکیب۔ سنتوکھ۔ کسی صدمہ یا حادثہ پر خاموشی اختیار کرنا۔ صبر کی داد خدا کے ہاتھ۔ (۲) حلم۔ بردباری۔ برداشت۔ سمائی۔ تحمل جیسے "صبر کرن میں تا سکے رہے تن میں" (۳۔ و) توقف۔ تامل۔ کھما۔ دھیرج۔ ذرا صبر کر لے لینا۔ (۴۔ و۔ ع) تسلی۔ اطمینان۔ تسکین۔ جیسے "اس پر بھی ایسی ہی مصیبت پڑے تو مجھے صبر آئے" (۵۔ و۔ ع) کسی کا دل دکھانے کی آفت۔ وہ مصیبت جو کسی کو صدمہ پہنچانے کی پاداش میں خدا کی طرف سے پہنچے۔ خدا کی مار۔ جیسے "تجھ پر اس بڑھیا کے ستانے کا صبر پڑے" (۶۔ و۔ ع۔ تابع فعل) وبالِ جان۔ آفت پڑے۔ صبر پڑے۔ بلا نازل ہو ؎

صبر اُس پر اُس ہماری حسرت دیدار کا — بند جس نے کر دیا روزن تری دیوار کا (تصویر)

اے دلِ بیتاب اتنا اضطراب — صبر تجھ پر اور تو میں کیا کہوں (رمز)

کیا اُس گھر میں چرچا جس نے میری آہ و زاری کا
الٰہی صبر اُس کی جان پر اس بیقراری کا (جرأت)

صبر آنا (و) فعل لازم ۔ ع:۔ تسلی ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ کل پڑنا۔ قرار ہونا۔ چین آنا۔ جیسے "اس بچے کے بھی اتنا ہی خون نکلے تو صبر آئے" "اس بن صبر نہیں آتا" ؎

ہمارے میں گاڑ تاب اس کو صبر آیا — اس دل نے ہم کو آخر یوں خاک میں ملایا (میر)

صبو

کس طرح صبر کروں صبر نہیں آتا ہے — دل میرا قابو سے بے قابو ہوا جاتا ہے (مرزا بیگم)

صبر پڑنا۔ (و) فعل لازم:۔ ع۔ آ پڑنا۔ ستانے کی مصیبت یا وبال میں گرفتار ہونا۔ خدا کی مار پڑنا۔ غیب سے آفت آنا۔ تاثیر صبر اور چپ کا خدا کی طرف سے صدمہ سہنا ✦ (دعائے بد کے موقع پر مستعمل ہے) ؎

وہ یہ کہتے ہیں ملا صبر پڑیگا تجھ پر — اب مجھے رنج نہیں اپنی شکیبائی کا (داغ)

پڑے صبر آرام کی جان پر — مری جان بے صبر بے تاب کا (شیفتہ)

کافر پڑیگا سر پہ ترے صبر عندلیب — گلچیں اگر چمن میں گل تر اُٹھائیگا (تجمل)

صبر سمیٹنا (و) فعل متعدی:۔ ع۔ (۱) ناحق تہمت لگانا۔ بہتان کا گناہ اپنے ذمہ لینا۔ طوفان لینا۔ جھوٹ بولنا ؎

صبر میرا سمیٹتی ہے وہ — شب کو بولی تھی چارپائی کب (رنگین)

(۲) دعائے بد لینا۔ کوسنا سننا۔ جیسے "آج زبان ترے کل خشک۔ کیوں کسی کا صبر سمیٹوں" ✦

صبر کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) ناامید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ (۲) برداشت کرنا سہارنا۔ سہنا۔ بردباری کرنا۔ تحمل کرنا ✦ خاموش رہنا۔ چپ رہنا۔ جور و ستم یا کسی صدمہ کو سہارنا۔ سنتوکھ کرنا ؎

رو چکے اب عدد کو صبر کرو — بس کرو درد سر نہ ہو جائے (نیم بیتوپری)

کرتا ہوں صبر اُن کے جفا پر تو کہتے ہیں — یہ دل ہی آدمی ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے (داغ)

ایک دن ہو تو کوئی صبر کرے — روز کے انتظار نے مارا (بیباک)

(۳) تامل کرنا۔ توقف کرنا۔ ٹھیرنا۔ دم لینا (۴) توکل کرنا۔ قناعت کرنا۔ اکتفا کرنا۔ توکل پر رہنا۔ جیسے خدا پر صبر کئے بیٹھے ہیں ؎

نہیں آتے نہ آئیں وہ گئے تاب و تواں جائیں
تجھی پر آج ہم اے بیقراری صبر کرتے ہیں } (داغ)

صبر لینا (و) فعل متعدی:۔ کسی کے عذاب صبر میں گرفتار ہونا۔ کوسنا سننا۔ دعائے بد لینا ✦ بہتان دھرنا۔ تہمت لینا۔ الزام لگانا۔ طوفان دھرنا ؎

صبر لے زاہد نافہم نہ مے خواروں کا — بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا (داغ)

صبر و شکر کرنا (ا) فعل متعدی ۔ ع:۔ کسی مصیبت یا بلائے ناگہانی پر چپ رہنا۔ حالت تکلیف میں خدا کا شکر بجا لانا ✦

صبر ہونا۔ (و) فعل لازم:۔ (۱) بھوکا ہونا۔ برداشت ہونا۔ سہار ہونا۔ قناعت ہونا۔ (۲) اطمینان ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا (جی کو چین پڑنا) (۳) تامل ہونا۔ توقف ہونا ✦

صبوح ۔ (ع) اسم مؤنث:۔ غبوق کا نقیض۔ شراب صبح۔ شراب بامداد ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صبو

صبوحی (ع) اسم مؤنث:- وہ شراب جو صبح کو پی جائے ✤ خمیدق کا نقیض صبح کی بادہ نوشی ؎

کس بادہ نوش کو ہے صبوحی کی تہیارج — دست سحر میں ہے جو قدح آفتاب کا (انسخ)
ساقی نمایدیل جام صبوحی مسیح کی خیر — مشتاق کب سے ہیں لب شب آفتاب کے نسیم ہوا)
کب تک ہے نماز صبح میں وہ — جو صبوحی کے ہے گناہ کے بیچ (میر)
عہد پیری میں کروں کیونکر میں ترک جام مے — دفع کرتی ہے صبوحی درد سر مخمور کا (آتش)
مے گل رنگ سے بھر جام صبوحی ساقی — ظلمت گور میں یاد آئی یہ کیفیت صبح (ع)

صبوحی کش (ع + ف) اسم مذکر:- صبح کو شراب پینے والا۔ بادہ نوش۔ خمار۔ شرابی ✤

صبورا (و) اسم مذکر:- (بتی نس) کچکڑ کی مکڑی خواہ ہاتھی دانت یا قبل پیسوں کا بنایا ہوا عضو تناسل۔ جو ساحقت پیشہ عورتیں اپنی تسلی کے واسطے بنوا کر اور بجائے منی اس میں گلاب بھر کر طبتی زنی کیا کرتی ہیں۔
(فحش کے باعث اشعار نہیں دیئے گئے لیکن اہل زبان صاحب کے ہاں اس کی مثالیں موجود ہیں) ✤

صبیح (ع) صفت:- گورا۔ چٹا۔ ملیح کا نقیض۔ خوبصورت۔ خوبرو۔ حسین۔ جمیل ✤

صبیہ (ع) اسم مؤنث:- لڑکی۔ دختر۔ بیٹی۔ بنت ✤

صحابہ (ع) اسم مذکر:- یار۔ دوست۔ اصحاب رسول مقبول۔ یاران محمد صلے اللہ علیہ وسلم

صحابی (ع) اسم مذکر:- رسول مقبول کے ساتھی۔ یا اُن کی اولاد۔ اصحاب محمد صلے اللہ علیہ وسلم

صحاف (ع) اسم مذکر:- جلد ساز۔ جلد گر ✤

صحایف (ع) اسم مذکر:- صحیفہ کی جمع۔ رسالے ✤ کتابیں ✤ صفحے ✤

صحبت (ع) اسم مؤنث:- (۱) یاری۔ معاونت۔ مددگاری ✤ (۲) رفاقت۔ ہمراہی۔ ساتھ۔ سنگت۔ جیسے۔ صحبت اچھی بیٹھے کھائے ناگہاں صحبت بری بیٹھے کٹائے ناک اور کان۔ (۳) دوستی۔ ربط ضبط میل جول میل ملاپ۔ اتحاد۔ آشنائی۔
ملاقات یارانہ ؎

ہے کعبہ سے پھر اب تک نہ ہرگز معصفی — اُس کو کیا جانے وہاں کس بت سے صحبت ہوگئی (معصفی)

(۴) جلسہ۔ مجلس۔ محفل۔ انجمن۔ مجمع۔ سبھا۔ سوسائٹی ✤ سماج ✤ اجتماع۔ اکٹھا ہو کر بیٹھنا
ل بیٹھنا ؎

سیکڑوں صحبتیں پوشیدہ ہوئی ہیں تہ خاک — کوئی کیا جانے کہ اس ٹوپہ میں کیا صحبت ہے (معصفی)

(۵) ہم صحبتی۔ ہم نشینی۔ مجالست۔ کسی کے ساتھ نشست و برخاست ؎

صحبت مری بلبل کی گلشن میں کوئی دیکھے — میں اس سے جگر گتا ہوں مجھ سے جگر گتا ہے (معصفی)

(۶) رسول مقبول کی سنگت۔ رسول خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نشست و برخاست۔

صحبت

(۷-۹) ہم بستری۔ ہم خوابگی۔ عورت کے ساتھ سونا۔ خلوت۔ صحبت داری ✤

صحبت اُٹھانا (و) فعل متعدی:- صحبت برتنا۔ پاس رہنا۔ قربت سے مستفید ہونا آنکھیں دیکھنا۔ پاس رہ کر تعلیم و تربیت پانا۔ شائستگی حاصل کرنا ✤

صحبت برآر ہونا یا برآری ہونا (و) فعل لازم:- صحبت کا موافق ہونا۔ موافقت۔ منا۔ دوستی نبھنا ؎

دیکھئے کیونکر ہو اُس سے ہمدموں صحبت برآر — ہم تو دیوانہ ہی تھے پر دل بھی سودائی ملا (نصیر)

دل مضطر ہے تو ہر فرقت نالاں ہے مجھے ڈر ہے — تری صحبت برآری کیونکر ہوگی شوخ بدخو سے (عاشق)

صحبت برتنا (و) فعل متعدی:- صحبت میں رہنا۔ کسی کی آنکھیں دیکھنا۔ پاس رہنے سے فائدہ اُٹھانا ✤

صحبت برخاست ہونا (و) فعل لازم:- یاروں کا جلسہ برخاست ہونا۔ مجلس اُٹھنا۔ سبھا اُٹھنا ؎

اُسکی محفل میں سائلی بھی ہوئی تو کیا ہوا — ہم گئے اُس وقت جب صحبت برخاست ہو چکی (داغ)

صحبت بگڑنا یا بگڑ جانا (و) فعل لازم:- پاس اُٹھنا بیٹھنا ترک ہو جانا۔ ناجاتی ہو جانا۔ دوستی میں فرق آجانا۔ دوستی نہ رہنا۔ اَن بن ہونا۔ کشیدگی ہونا ؎

ہیں ایسے کب تھی یہ کہ تو ہوگا جدا ہم سے — اسی سے بگڑے گی تری اور غیر سے صحبت (لالہ علم)
مجھے ڈر ہے کہ صحبت بگڑ جائے کہیں — ہوئی ہے اس کف نازک سے پھر گستاخ (معصفی)
اُن کی اور اُن کے عکس کی صحبت بگڑ گئی — آخر وہ آرسی سے بھی بیزار ہو گئے (لالہ علم)

صحبت بننا (و) فعل لازم:- دوستی بننا۔ صحبت برآر ہونا ؎

دیکھئے یارب کہ اُس سے صحبتیں کیونکر بنیں — وہ ہے اک مزرعِ آتش جہاں سوا ہم اختلاط (ممنون)
ممکن نہیں ہزار ہو فواشاک شعلہ میں — صحبت تری نہ اُس بت بیباک سے ہوئی (بہوز)

صحبت پانا (و) فعل متعدی:- دیکھو (صحبت اُٹھانا)۔

صحبت داری (ع + ف) اسم مؤنث:- مجامعت بمقاربت۔ ہمبستری۔ جماع ✤

صحبت داری کرنا (و) فعل متعدی:- مجامعت کے لئے مقاربت کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ ساتھ سونا ✤

صحبت دیکھنا (و) فعل متعدی:- دیکھو (صحبت اُٹھانا) ✤

صحبت رکھنا (و) فعل متعدی:- ہمنشینی اور ہم جلیسی اختیار کرنا ؎

معصفی چشم سے ساقی کی نہ رکھ تو صحبت — بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں میخوار کے پاس (معصفی)

صحبت کا اثر ہونا (و) فعل لازم:- پاس اُٹھنے بیٹھنے کی تاثیر ہونا۔ ہم صحبتوں کی باتوں کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صحب

ایک دوسرے میں مخلوط ہونا۔ جیسے مجسم تاثیر صحبت کا اثر +

صحبت کرنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (صحبت داری کرنا) +

صحبت گرم ہونا (ا) فعل لازم:۔ گرم اختلاطی ہونا۔ جلسے ہونا۔ مزے اڑانا۔ پاس بیٹھ کر دل خوش کرنا۔ پاس رہنا +

صحبت نہ رہنا (ا) فعل لازم:۔ پاس اُٹھنے بیٹھنے کا موقع نہ ملنا۔ شریک جلسہ نہ ہونا۔ جلیس انیس نہ رہنا ؎

پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ — افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی (میر)

صحبت یافتہ (ع + ف) صفت:۔ تعلیم یافتہ۔ تہذیب یافتہ۔ شائستہ۔ علم مجلس سے واقف۔ کسی لائق۔ یا فاضل یا عالم خواہ امیر خواہ درویش و پیر کی صحبت سے فیض اُٹھائے ہوئے +

صحبتی (ا) صفت۔ عوام و جلیس۔ انیس ہمنشین۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہم صحبت یار +

صحبتیں (ا) اسم مؤنث:۔ صحبت کی جمع +

صحبتیں اُٹھانا برتنا دیکھنا (ا) فعل متعدی:۔ اچھے لوگوں کی صحبتوں سے فیض اُٹھانا +

صحت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آرام۔ تندرستی + شفا (۲) درستی۔ تصحیح۔ شدہ صحیح کرنا + ؎

بے نوشتے تیں ترے بیمار کے صحت کہاں — چکے نسخے میں دوا کے لفظ کو صحت نہیں (ذوق)

(۳) درستے۔ اِملا +

صحت بخش (ع + ف) صفت:۔ فائدہ بخشنے والا۔ شفا دینے والا۔ مفید +

صحت پانا یا ہونا (ا) فعل لازم:۔ شفا پانا۔ تندرست ہونا۔ چنگا ہونا۔ اچھا ہونا +

صحتِ جان (ا) دُعا:۔ جب امیر لوگوں کی بائی سرتی ہے۔ تو اس کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں۔ جیسے "امیر نے پادا صحت جان۔ غریب نے پادا بے ایمان" +

صحت خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ بیت الخلا۔ جائے ضرور۔ پیخانہ۔ ٹٹی + (یہ لفظ بیت الخلا جہانگیر بادشاہ کا ایجاد ہے) +

صحت نامہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) فہرست اغلاط مع صحت۔ شدہ پتر۔ غلط نامہ (۲) شفا پانے کا سرٹیفکیٹ + تندرستی کا سرٹیفکیٹ جس سے ملازمت کے قابل تصور کیا جائے +

صحت ہونا (ا) فعل لازم:۔ شفا پانا۔ آرام ہونا۔ تندرست ہونا +

صحرا (ع) اسم مذکر:۔ زمین ہموار جو نہ تو بہت نرم ہو اور نہ سخت + میدان پیشل میدان جس میں درخت یا گھانس وغیرہ نہ ہو جنگل۔ بیابان۔ بنجر۔ ویرانہ۔ دشت۔ بادیہ +

صحی

ریگستان۔ بھوڑ ؎

وہی جنت ہے جو وحشت میں کہیں مل بیٹھے — لوگ صحرا کو لئے پھرتے ہیں صحرا کیسا (داغ)

مجنوں کو کہاں حوصلہ تھا ضبط جنوں کا — دل گھر میں ہوا تنگ تو صحرا نظر آیا (ناظم)

ہوگیا لبریز صحرا اگر گئے لاکھوں کے گھر — زور اب کے تو نہایت بڑھ گیا برسات کا (نسیم دہلوی)

ہے واں کی زمیں رتبہ میں فلاک سے بالا — آنکھوں میں مری پھرتا ہے صحرائے نینہ (صابر)

صحرا لق و دق (ع) اسم مؤنث:۔ سنسان اور ویران جنگل +

(لق و دق زبان ترکی میں لغ دوغ تھا۔ لفظ دل بفتح اول اور لفظ دوم جو لفظ اول کا تابع ہے۔ بفتح دال مہمل بے معنی ہموار و سخت جس میں درخت اور گھانس نام کو نہ ہو)

صحرائی (ع) صفت:۔ جنگلی۔ وحشی۔ بیابانی +

صحن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) آنگن۔ انگنائی۔ پیشگاہ خانہ۔ رقبہ چوک ؎

بیٹھنے دیگی نہ کونے میں بھی وحشت مجھ کو — صبح کو زیر قدم صحن بیاباں ہوگا + (نسیم)

۲۱۔ لکھنؤ) ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا +

صحن چمن (ع + ف) اسم مذکر:۔ باغ کا تختہ۔ تختہ گلشن +

صحن دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ مکان جس کے آگے انگنائی یا چوڑا میدان چھوٹا ہوا ہو +

صحنچی (ف) اسم مؤنث:۔ کوٹھی + وہ چھوٹے چھوٹے مکان جو گھر یا والان وغیرہ کے اطراف میں ملحق ہوتے ہیں +

صحنک (ع) اسم مؤنث:۔ صحن کا مصغر (۱) چھوٹا طباق۔ طباقچہ۔ رکابی طبق طعام۔ گنوار اکثر مٹی کی رکابی کو کہتے ہیں۔ کونڈا۔ جیسے "شیخ بڑھائیں تھے صحنک میں" (کہاوت)

(۲ - او - ع) حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا کی نیاز کا کھانا۔ یا فاتحہ ؎

ہوں میلے سر سے سر مجھے ہونا ضرور ہے — صحنک میں شامل اے بوا ہونا ضرور ہے (راحت)

صحنک سے اُٹھ جانا (ا) فعل لازم:۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی مجلس نیاز۔ یا طعام فاتحہ میں بے عصمتی کے باعث شریک ہونے کے قابل نہ رہنا۔ کیونکہ جن جن باتوں کا اعلیٰ درجہ ہے اور وہ "بی بی کا دانہ" میں ہم لکھ چکے ہیں۔ جہاں اُن میں فرق آیا پھر نہ تو خود وہی اپنے کو اس نیاز میں شریک ہونے کے قابل سمجھتی ہیں اور نہ صاحب نیاز ہی جب خبر ہو جائے تو اُسے شریک ہونے دیتی ہے ؎

ڈر ہے ہم صورتوں کی چمک سے — اے بے اُٹھ جاؤں گی میں صحنک سے (شوق)

(ہم حیران ہیں کہ ہندوستانی مخزن المحاورات کے جدید محقق نے بی بی عائشہ کی نیاز کہاں سے لکھ دیا جب ایک قوم کی رسمیں معلوم نہیں تو اُس میں ہاتھ ڈال کر اوروں کو گمراہ کرنے اور غلطی میں ڈالنے سے کیا فائدہ اس سے تو نہ لکھنا ہی بہتر تھا) +

صحیح (ع) صفت:۔ (۱) عیب سے پاک۔ مبرا (۲) ٹھیک۔ درست۔ بجا۔ راست۔ شدہ۔ جیسے خبر صحیح (۳) تندرست۔ چنگا۔ زندگی۔ (۴) پورا۔ کامل سالم کا مترادف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صحی

سوچا۔ سالا (ہ۔ و۔ اسم مؤنث) تصدیق۔ دستخط۔ سائن (ع۔ اسم مذکر) حروف علت کے سوائے باقی حروف صحیح مانے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ متغیر نہیں ہوتے ✤

صحیح العقل (ع) صفت:۔ عقل کا پورا۔ وہ شخص جسکی عقل سالم ہو ✤

صحیح المزاج (ع) صفت:۔ تندرست۔ بھلا چنگا۔ راست طبع ✤

صحیح النسب (ع) صفت:۔ نسل سے ٹھیک۔ اصیل۔ باپ دادا کی طرف سے بے عیب۔ خاندانی۔ شریف ✤ ولد الحلال ✤

صحیح سالم (ع) صفت:۔ جوں کا توں۔ محفوظ۔ مامون۔ پورا اور کامل ✤ صحیح و سلامت بھلا چنگا۔ زندہ و سلامت ✤ بھلا چنگا تندرست ✤

صحیح سالم یا صحیح سلامت رہنا (و) فعل لازم:۔ بھلا چنگا اور زندہ و سلامت رہنا۔ پورا اور جوں کا توں رہنا ✤

صحیح سلامت (ع) تابع فعل:۔ بھلا چنگا۔ باخیر و عافیت صحت اور تندرستی کے ساتھ ✤

صحیح کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) اصلاح دینا غلطی نکالنا ✤ درست کرنا۔ (۲) جمانا۔ بٹھانا۔ جڑنا۔ جیسے نگینہ صحیح کرنا۔

(اس معنی میں اس کا املا سہی کرنا اس طرح پر جائز ہو گیا ہے)

(۳) تصدیق کرنا ✤ دستخط کرنا۔ سائن کرنا (۴) بہی میں لکھنا۔ کھاتے پر چڑھانا۔ درج حساب کرنا۔ سیاہے پر چڑھانا۔ ٹیپنا۔ لکھ لینا۔ (۵) مارنا۔ لگانا۔ دینا۔ جیسے "چانٹا یا دھپ بالات صحیح (سہی) کرنا" (۶) آئے کرنا۔ کھرے کرنا۔ (۷) گواہی شاہدی سے پکا کرنا ✤ تحقیق کرنا۔ ثبوت پہنچانا ✤

صحیح گئے سلامت آئے (و) کہاوت:۔ جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے۔ نہ کچھ کھایا نہ کھویا۔ جیسے یہاں نکتے تھے ایسے ہی باہر رہے ✤

صحیح ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) غلطی نکلنا۔ درست ہونا۔ شُدھ ہونا۔ (۲) تحقیق کو پہنچنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ جیسے یہ بات ابھی صحیح نہیں ہوئی (۳) تصدیق ہونا ✤ گواہی ہونا ✤ دستخط ہونا ✤ ثبوت ہونا۔ (۴) پکا ہونا۔ (۵) بہی میں لکھا جانا۔ سیاہے پر چڑھنا ✤

صحیح ہے یا سہی ہے (و) محاورہ:۔ بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے۔ حق ہے ✤

صحیفہ (ع) اسم مذکر:۔ کتاب۔ رسالہ۔ پتّرا ✤ ورق لکھا ہوا صفحہ ✤ نامہ مصحف ✤

صخرہ (ع) اسم مذکر:۔ ایک جن اور اُس نہایت بدصورت دیو کا نام جو حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری لے گیا تھا ✤

صدر

صَد (ف) صفت:۔ سو۔ سیکڑا۔ مائت ✤

(یہ لفظ اصل میں بین محلہ سے سد بمعنی سو تھا۔ قدما نے رفع اشتباہ کی غرض سے سد بمعنی دیوار و حائل سے جدا رہنے کے لئے صاد مہملہ سے لکھنا شروع کر دیا۔ اسی طرح شصت کی نسبت خیال کرنا چاہئے) ✤

صد آفرین (ف) کلمۂ تحسین و آفرین۔ شاباش۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ بارک اللہ۔ اگرچہ یہ کلمۂ تحسین ہے مگر مذمت پر دلالت کرتا ہے اور خلاف طبع امر ہو جانے کے موقع پر طنزاً بولتے ہیں ✤

صد رحمت (ع):۔ کلمۂ تحسین۔ دیکھو (صد آفرین) ✤

صد برگ (ف) اسم مذکر:۔ وہ پھول جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوں۔ جیسے ہزارہ گیندا ✤

صدا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) گونج۔ گنبد کی آواز۔ وہ آواز جو کوئیں یا پہاڑ سے ٹکرا کر نکلے (۲) آواز۔ بول۔ ندا۔ آہٹ ؎

فرہاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں — برباد کسی شخص کی محنت نہیں جاتی (داغ)
گداز آتش غم نے کیا یہ جسم کا حال — جو استخواں کو بھی تو ڑوں صدا نہیں آتی (رند)
نہ چونکا خواب عدم سے تو کہتے ہیں ہم — یہ کس کے پاؤں کی آئی صدا سنو تو سہی (مؤلف)

(۳) درویش یا فقیر کے مانگنے کی آواز ؎

لگے در بدر میر چلاتے پھرتے — گدا تو ہوئے پر صدا کیا نکالی (میر)
جہاں محبوں پکارا بس وہیں در تک نکل آئی — صدا پہچانتی ہے آپ اپنے سائل کی (مصحفی)

(۴۔ پنجاب) پنجاب میں تشبید دال شادی یا غمی کے موقع کا بلاوا ✤

صدا دینا (و) فعل متعدی:۔ (۱) فقیر کا آواز لگانا۔ (۲) پنجاب میں تشبید دال بُلاوا دینا ✤

صدا کرنا (و) فعل متعدی:۔ درویشانہ آواز لگانا۔ فقیرانہ سوال کرنا ؎

ہو غنی بوسہ لب دے ڈالو — ہم فقیرانہ صدا کرتے ہیں (وزیر)
فقیر بستی میں تھا تو نازیاں کیا تھا — کہو جو آن نکلتا کوئی صدا کرتا۔ (میر)

صدا لگانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (صدا کرنا) (۲) بھیک مانگنا۔ سوال کرنا ✤

صدارت (ع) اسم مؤنث:۔ بالانشینی۔ صدر نشینی۔ ایک معزز عہدے کا نام جو وزارت کے قریب ہے ✤ چیف جسٹس کا عہدہ ✤

صداقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سچائی۔ راستی۔ راست بازی۔ بے ریائی خلوص وفاداری ✤ (۲۔ و) تصدیق۔ ثبوت۔ گواہی۔ شہادت ✤

صدر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سینہ۔ چھاتی۔ چنانچہ ذات الصدر۔ دردسینہ کو اسی وجہ سے کہتے ہیں۔ (۲) بیٹھنے کا خاص۔ صحن۔ بیٹھک ✤ سامنا۔ آگا ✤ سامنے کا رُخ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صدر

(۳) اعلےٰ مقام۔ اعلےٰ جگہ ✦ وہ مقام جہاں کسی عزت دار یا اعلےٰ مرتبہ کے شخص کو بٹھائیں اعلےٰ عہدے دار کے رہنے کی جگہ۔ ہیڈ کوارٹر (۴ ۔ صفت) اعلےٰ۔ بزرگ اعلےٰ درجہ کا۔ بالانشین ✦ امیر۔ صاحب منصب۔ ذی قدر۔ ذی منزلت۔ سردار۔ جیسے "صدر ہو جا کر نشیند صدر است"۔ (۵) بڑا۔ اونچا ✦ اوّل۔ کلاں۔ جیسے صدر بازار۔ صدر دالان۔ وغیرہ (۶) کیمپ۔ چھاؤنی۔ اُردو۔ لشکر گاہ۔ معسکر (۷۔ ا) خاص۔ (۸) مسند گاہ ✦

صدرِ اعظم (ع) اسم مذکر:۔ وزیر اعظم۔ دیوان اعلےٰ ✦

صدرِ اعلےٰ (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج ✦

صدرِ امین (ع) اسم مذکر:۔ امینوں کا سردار۔ اعلےٰ درجہ کا امین۔ درجۂ دوم کا منصف۔ وہ حاکم جو جج کے ماتحت ہو۔ سب اور ڈپٹی جج ✦

صدر بازار (ا) اسم مذکر:۔ (۱) چھاؤنی کا بڑا بازار ✦ خاص بازار۔ اردو بازار ✦

صدر بورڈ (ا) اسم مذکر:۔ مرکب از صدر + Board بورڈ۔ عدالت عالیہ ✦ مال کا محکمۂ اعلےٰ ✦ اجلاس کی میز ✦

صدرِ جہاں (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) سردار جہان (۲) عورتوں کے ایک معتقد علیہ جن یا ولی کا فرضی نام جس کا حال "شیخ سدو" میں لکھا گیا ہے ؎

صدرِ جہاں سے لگایا کسی نے ہے لگنا کوئی کسے بچے ہے زین خاں کا مجھ پہ کرم (زنگین)

صدرِ دیوان (ع + ف) اسم مذکر:۔ دیوان اعلےٰ۔ دیوان خالصہ۔ خزانۂ شاہی کا مہتمم اعلےٰ ✦

صدرِ صدور (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج۔ دیوان خالصہ شاہی محکمہ کا محافظ۔ معتمد الدولہ ✦

صدرِ مقام (ع) اسم مذکر:۔ ہیڈ کوارٹر۔ حاکم اعلےٰ کے رہنے کی جگہ۔ دارالامارت مرجع۔ صدر ✦

صدرِ منصرم (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصرم۔ بڑا منصرم۔ پیمائش کے دفتر ہندوستانی کا اعلےٰ عہدے دار ✦

صدر نشین (ع + ف) اسم مذکر:۔ میر مجلس۔ کرسی نشین۔ چیرمین ✦

صَدرہ پڑھ کر احمق بنے (ا) کہاوت:۔ منطق پڑھ کر بھی عقل نہ آئی۔ (صدرہ معقولات میں اعلےٰ درجہ کی ایک کتاب کا نام ہے) ✦

صَدری (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مرزئی کا نام جو عرب کے لوگ پوشاک کے اُوپر اکثر پہنا کرتے ہیں۔ اور اس کے آگے بہت سی گنڈیاں اور کچھ کام بھی کیا ہوا ہوتا ہے۔ کرتی۔ جاکٹ۔ واسکٹ۔ فتوحی۔ سینہ بند ✦

صدق

صَدَف (ع) اسم مؤنث:۔ سیپی۔ سیپ۔ ایک قسم کا سمندری گھونگا جس میں سے موتی نکلتا ہے ✦

صِدق (ع) اسم مذکر:۔ کذب کا نقیض۔ سچ۔ راستی۔ ست۔ سچائی ✦ خلوص ✦

صِدق دل سے (ا) تابع فعل:۔ خلوص نیت سے صاف دلی سے۔ تبدل سے بطیب خاطر ✦

صَدقہ (ع) اسم مذکر:۔ (زبان زد بسکون دال) (۱) خیرات۔ وہ چیز جو خدا کے نام پر دیجائے۔ جیسے "صدقہ دیا رد بلا" ؎

بلا تمنی بخشش سے بحالے چشم تر آنسو ملے کچھ دامن خالی کو صدقہ روئے غمگیں کا (نسیم دہلوی)

(۲) وہ کھانا وغیرہ جو کسی کے سر سے اُتار کر چوراہے میں رکھتے ہیں۔ اُتارا (۳۔ مجازاً) فدا۔ قربان۔ واری۔ بلا گرداں۔ سرگرداں (۴۔ ا) طفیل بدولت۔ جیسے "ٹیم نام کی پگڑی باندھی وہ بھی صدقہ جورو کا" ؎

(اردو میں اس لفظ کو بکسر ثانی بولتے ہیں۔ مگر یہ محض غلط ہے شعرا نے بھی اس کی پیروی نہیں کی)

صدقہ اُتارنا (ا) فعل متعدی:۔ اُتارا اُتارنا کسی چیز کو سر سے گرد پھرا کر للہ دیدینا۔ کسی چیز کو سر یا جسم سے چھُوا کر چوراہے میں رکھنا ✦

صدقہ دینا (ا) فعل متعدی:۔ خیرات کرنا۔ کوئی چیز سر سے اُتارنا ✦ قربان کرنا۔ نثار کرنا ؎

مجھ کو صدقے کر اگر ہے بدمزاج برا مزاج یہ اِدھر صدقہ دیا تو نے اُدھر اچھا ہوا (ذوق)

صدقہ سلّا (ا) اسم مذکر:۔ عوامی صحیح (صدقہ وسلا) خیر خیرات ✦ وہ صدقہ جو سلامتی کے عوض میں دیا جائے ✦

(ہماری بولی میں یہ لفظ صدقہ وسلا ہے۔ کیونکہ سلا عربی میں فقر کو کھانے کے واسطے بلانے کے آتے ہیں اور صدقہ یعنی خیرات۔ یا وہ کھانا جو راہ خدا میں دیا جائے۔ پس اس صورت میں یہ لفظ مرادف صدقہ ہے۔ جن لوگوں نے اس کو صدقہ مصلح قرار دیا ہے اُنہوں نے شاید صدقہ وسلامتی و خیریت قرار دیا ہے۔ لیکن یہ علطے خالی نہیں۔ آگے اپنی اپنی رائے ہے) ؎

صدقے سے تیرے اُوپر سے اُترواتا تھا گنڈے تعویذ ترے واسطے میں لاتا تھا (صابر)

صدقہ سلّا اُتارنا (ا) فعل متعدی:۔ عوامی خیر خیرات کرنے کے واسطے نقدی یا کسی چیز کا سر سے وار نا چوراہے میں رکھنے کے واسطے سری کلیجی وغیرہ کو سر کے گرد پھرانا۔

صدقے (ا) اسم مذکر عوامی:۔ (۱) صدقہ کی جمع جیسے بہتیرے صدقے تارے کچھ نہ ہوا (۲۔ فدا۔ واری۔ قربان۔ بلہاری۔ صدقے ہوں۔ صدقے جاؤں ؎

میں دیر و حرم میٹتی ہوئی جاں اِدھر تکیے صدقے تری ہر آن کے ہر آن اُدھر تکیے (زنگین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صدق

دنبدم اُس کی آن کے صدقے اُس سجیلے جوان کے صدقے (سوز)

(۴) بلحاظ لہجہ و تسہیل کلام ہائے ہوز کو یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

صدقے جانا (ف) فعل لازم - عو: تصدق ہونا - قربان ہونا - نثار ہونا - واری جانا - بلاگرداں ہونا - بلہاری جانا ؎

دے مجھ کو جو رخصت تو ابھی ہو کے پھر آؤں جا گھر کو یہ کہتے ہیں صدقے ترے بابل (رنگین)

کہتے ہے سُنہ ہی مُنہ میں جو اُس لب کی خوبیاں صدقے ہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے (جرأت)

صدقے سلّے یا سیلے (ا) اسم مذکر - صدقہ سلّا یا سیلا کی جمع +

صدقے کرنا (ف) فعل متعدی - عو: (۱) قربان کرنا - واری نثار کرنا ؎

کہاں ہیں آدمی عالم میں پیدا خدائی صدقے کی انسان پر سے (میر)

(۲) کلمۂ تنفر و حقارت جیسے صدقے کی وہ چیز جس پر بچہ پٹے - صدقے کروں وہ یہاں تک کیوں آنے لگے تھے ؎

ہمسری تجھ سے کرے گر آسماں صدقے کر ڈالیں ترے سر پر سے ہم (داغ ۹)

صدقے کروں (ا) محاورہ عو: - قربان کروں - چولھے میں دوں - آگ لگاؤں ؎

آتا ہے تو دو دو دن کیوں راتوں کو بکواس بھری آگ لگے باتوں کو

لو اور ڈٹھائی دیکھ لی ہار بیٹھا چٹ سے دور ہو صدقے کروں ترے ہاتوں کو (رباعی)

صدقے کیا یا صدقے کیا تھا (ا) محاورہ: - لائق قربان قابل تصدق ؎

ابھی لو اُس کو تم آزردہ مت ہو میں تو ہنستا تھا

یہ دل صدقے کیا + تم سے زیادہ مجھ کو پیارا ہے؟ (سوز)

صدقے کے ٹکے (ا) اسم مذکر: - وہ پیسے کسی مسافر کے صحیح سلامت آنے پر اُس کے رشتے کنبے کے لوگ تصدق کرنے کے واسطے بھیجیں - یا وہ پیسے جو رات کو بیمار کے سرہانے رکھے جائیں اور دن کو فقراء پر تقسیم کر دیئے جائیں +

صدقے کی گڑیا (ا) اسم مؤنث: - (۱) وہ بنی سنوری گڑیا جو صدقہ اُتار کر چوراہے میں رکھی جائے (۲) نظراً یا ملنزاً: - بدحیثیت لڑکی یا عورت جو اپنے جامہ زیب نہ ہونے کے باعث - باوجود آرائش نازیب معلوم دے + وہ لڑکی یا عورت جو جامہ زیب نہ ہو +

صدقے میں اُترنا (ف) فعل لازم: - سرگرداں کیا جانا - کسی بیماری کے واسطے قیدی یا جانوروں کا رہا ہونا ؎

خوشنوائی نے رکھا ہم کو اسیرِ صیاد ہم سے اچھے رہے صدقے میں اُترنے والے (داغ)

صدقے میں چھٹنا یا چھوٹنا - (ف) فعل لازم - کسی بیماری کے واسطے قید میں رہا ہونا -

صدمہ

ردِ بلا کے واسطے رہائی پانا ؎

اللہ کرے تو بھی ہو بیمارِ محبت صدقے میں چھٹیں تیرے گرفتارِ محبت (داغ)

صدقے میں چھوڑنا (ف) فعل متعدی: - صدقے کے ٹیلے میں قیدیوں یا پرندوں کو رہا کرنا ؎

صدقے میں تم نے چھوڑ دیے ہیں بت اسیر

میں بھی رہا ہوا کہ گرفتار ہی رہا (داغ)

صدقے ہونا - (ف) فعل لازم: - تصدق ہونا - قربان ہونا - فدا ہونا - نثار ہونا - واری جانا - بلہاری جانا + بلاگرداں ہونا - از روئے تعظیم یا محبت کسی کے گرد پھرنا +

صدمہ (ع) اسم مذکر: - (۱) دھکا - ٹکر - آسیب - ٹھیس - ٹھوکر (۲) و (۳) و آزار - تکلیف چوٹ - ضرب - کوفت - رنج و غم - درد و الم ؎

کہاں تک کوفت اے ہجراں کہاں تک صدمے دوراں

بدن میں رہویں اپنے پریزہ ریزہ استخواں کب تک (مصحفی)

(۳ - و) حادثہ - واقعہ - سانحہ - جیسے اس کے ہاں بڑا صدمہ ہوا کہ جوان بھائی مر گیا

(۴ - و) ضرر - نقصان + (۵ - و) آفت - بلا - مصیبت +

صدمہ اُٹھانا (ف) فعل متعدی: - دھکا کھانا - نقصان اُٹھانا - ضرر اُٹھانا - رنج اُٹھانا - کسی کے مرجانے یا کسی حادثہ کے واقع ہونے کا غم سہنا + ٹکر کھانا - چوٹ کھانا - ہول کھانا + مصیبت اُٹھانا ؎

جو مجھ پہ گزرتی ہے کہیں جلد گزر جائے ہر روز کے صدمے تو اُٹھائے نہیں جاتے (نیم وہاری)

صدمہ پہنچانا (ف) فعل متعدی: - رنج پہنچانا - تکلیف دینا - دکھ دینا - آسیب پہنچانا - ضرب دینا + نقصان دینا - نقصان کرنا - ضرر کرنا - ضرب لگانا +

صدمۂ جانکاہ (ع + ف) اسم مذکر: - سخت ضرب - غم جاں گداز +

صدمہ سہنا (ف) فعل متعدی: - دیکھو صدمہ اُٹھانا +

صدمہ گزرنا (ف) فعل لازم: - مصیبت بیتنا - رنج گزرنا - حادثہ پیش آنا - بپتا پڑنا ؎

کہیں کیا ہم پہ جو صدمے گزرتے ہیں گزرتے ہیں

لگا یا جس گھڑی دل اُس گھڑی کو یاد کرتے ہیں (داغ)

صدمہ ہونا (ف) فعل لازم: - رنج پہنچنا - تکلیف پہنچنا - غم ہونا - آفت سہنا +

صُدُور (ع) اسم مذکر: - (۱) صدر کی جمع (۲) جاری - اجرا - نفاذ - نکاس - وقوع +

صُدُورِ حکم (ع) اسم مذکر: - اجرائے حکم - نفاذ حکم +

صدہا (ف) صفت: - سیکڑوں + بہت سے - ہزاروں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صدی

صدی (ع) اسم مؤنث :- (۱) سو برس سے منسوب - سو برس کی تعداد - جیسے تیرھویں صدی - چودھویں صدی صد سالہ وغیرہ (۲ - صفت) سیکڑا - سیکڑے پر - سو کا - جیسے فیصدی سود یا کمیشن وغیرہ +

صِدّیق (ع) صفت :- (۱) نہایت سچا - نہایت راست گو - کسی کی بات کو سچ جاننے والا (۲ - اسم مذکر) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفۂ اول کا لقب جو سب سے پیشتر رسالت کے قائل ہوئے + حضرت یوسف ع کا لقب +

صَدِیق (ع) اسم مذکر :- یار وفادار +

صراحت (ع) اسم مؤنث :- تصریح - تشریح - وضاحت + صریح - ظاہر - آشکارا - ظہور +

صراحت کرنا (ا) فعل متعدی :- کھول کر کہنا - تشریح کرنا - وضاحت کرنا +

صراحتاً (ع) تابع فعل :- آزروے تصریح - کھلم کھلا - ظاہرًا +

صُراحی (ع) اسم مؤنث :-
(عربی میں صراحہ آیا ہے - کیونکہ صراح شراب خالص کو کہتے ہیں اور یا اُسکے رکھنے کا ظرف ہے)
(۱) شراب یا پانی رکھنے کا لمبی گردن کا چھوٹا بارتن - بجری - کوزہ - بوتل (۲ - ا) مخروطی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا جو انگرکھے وغیرہ کی دونو بغلوں کے نیچے خوبصورتی کے واسطے سی دیتے ہیں +

صُراحی دار (ع + ف) صفت :- صراحی نما - بشکل صراحی لمبوترا - اونچی گردن کا +

صُراحی دار گردن (ا) اسم مؤنث :- لمبی گردن - معشوقانہ گردن ؎

دُر اشک اپنی آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں بیکاری
نظر جاتی ہے جب اس کی صراحی دار گردن تک (اجرأت)

صُراحی دار گھنگرو (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کے لمبوترے خوشنما گھنگرو - صراحی نما گھنگرو +

صُراحی دار موتی (ا) اسم مذکر :- صراحی نما موتی - کسی قدر لمبوترا موتی ؎

آنکھ سے دیکھا سنا کرتے تھے صحبت کا اثر
تیری گردن میں صراحی دار گوہر ہو گیا (آتش)

صُراحی گردن (ا) اسم مؤنث :- لمبی اور خوشنما گردن - معشوقانہ گردن ؎

گردن ہے تری بیاض آگن تو میری بھی ہے صراحی گردن (رنگین)

صِراط (ع) اسم مؤنث :- (۱) راہ راست - راہ - راستہ (۲) ایک پُل کا نام جو باعتقاد اہل اسلام دوزخ کے درمیان بال سے زیادہ باریک تلوار سے

صرف

زیادہ تیز بنا ہوا ہے - نیک بندے اُس پر سے بہ آسانی گزر جائینگے اور گنہگار کٹ کٹ کر دوزخ میں گر پڑینگے ؎

رکھنا سمجھ کے قدم چاہئے یہاں + دنیا نہیں صراط ہے یوم الورود کی (اسیر)

صراطِ مستقیم (ع) صفت :- راہ راست - سیدھا راستہ +

صَرّاف (ع) اسم مذکر :- (۱) سونا چاندی پرکھنے والا - روپیہ پرکھنے والا - زر شناس ؎

گُہر کو جوہری صراف زر کو دیکھتے ہیں بشر کے دیکھنے والے بشر کو دیکھتے ہیں (ذوق)

(۲ - ا) وہ مہاجن یا ساہوکار جو نقدی یا زیورات اور ٹکوں وغیرہ کا بنج کرے +
(۳ - ا - صفت) مالدار - زردار - دولتمند + کھرا - معاملہ کا صاف (۴ - ا) پرکھیا - پرکھنے والا - تاڑیا - تاڑو - بھانپو +

صرّاف کے سے ٹکے (ا) محاورہ :- وہ سودا جس میں کسی طرح کا نقصان نہ ہو - اور ہر وقت اُس کے دام اُٹھ آئیں - جزدی نفع پر بیچنے کا سودا - جو کسی طرح پڑا نہیں رہتا +
(چونکہ صراف اپنے ٹکوں کو کوڑیوں کے نفع پر بھی فروخت کر دیتا ہے اور اس کم نفع کے سبب ہر ایک خرید لیتا ہے - پس اس وجہ سے اُس سودے یا مال کی نسبت بولتے ہیں جو پڑا نہ رہے - اور جب چاہیں دام کھڑے کر لیں) +

صرّافہ (ا) اسم مذکر :- (۱) صرافی کا پیشہ - نقدی اور روپے پیسے کا بنج (۲) وہ بازار جہاں صرافوں کی دُکانیں بہت سی ہوں - صرافوں کا بازار (۳) بینک - کوٹھی +

صرّافہ کھولنا (ا) فعل متعدی :- کوٹھی کھولنا - بینک جاری کرنا + صرافی کی دُکان کھولنا - نقدی یا ہنڈی کا بنج اختیار کرنا +

صرّافی - (ا) اسم مؤنث :- (۱) پیشۂ صراف - روپے پیسے کا بنج - سودبتے کا کاروبار (۲) ہنڈا دن - بھنائی - روپیہ یا اشرفی خردہ کرائی - (۳) ایک خاص قسم کا ہندی خط جو صراف یا مہاجن لوگ لکھا کرتے ہیں - مُنڈے - پنجابی لنڈے +

صَرصَر (ع) اسم مؤنث :- آندھی - ماوٹند - جھکڑ - اندھیاؤ +

صَرع (ع) اسم مؤنث :- لغوی معنی اپنے تئیں میں پر گرانا - اصطلاحی مرگی کا مرض کیونکہ مرگی والا اکثر غش کھا کر زمین پر گر پڑتا ہے +

صِرف (ع) صفت :- خالص - فقط - نرا - تنہا - اکیلا +
(یہ لفظ حصر کے واسطے بھی آتا ہے) +

صَرف (ع) اسم مذکر :- (۱) خرچ - خرچ - اُٹھاؤ - (۲) وہ علم جس سے کلموں کی شناخت اور اس کے تغیر و تبدل کی پہچان حاصل ہوتی ہے - الفاظ کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صرف

حروف و حرکات کا ہیر پھیر اور ادل بدل معلوم کرنے کا علم ٭

صَرف کرنا (ا) فعل متعدی :- خرچ کرنا۔ اُٹھانا۔ خرچ میں لانا ٭

صَرف و نحو (ع) اسم مؤنث :- گریمر۔ بیاکرن۔ وہ علم جس میں لفظوں کا توڑ جوڑ اور اُن کے بولنے برتنے کا قاعدہ بیان کیا جائے ٭

صرف ہونا (ا) فعل لازم :- خرچ ہونا۔ اُٹھنا ٭

صَرفہ (ع) اسم مذکر :- (۱) افزونی۔ زیادتی ٭ غلبہ سبقت ؎

ترسم کہ صرفہ نہ برد روز بازخواست — نانِ حلال شیخ ز آب حرام ما (حافظ)

۲۱۔ و (کفایت شعاری سے) زیادتی بچل خرچ میں تنگی و احتیاط۔ کنجوسی۔ خست۔ بخیلی۔ کمی ٭ ؎ دت۔ کفایت شعاری جیسے جھوٹ میں صرفہ کیا ؎

کب لطف زبانی کچھ اُس غنچہ دہن کا تھا — برسوں سے پر ہم سے صرفہ ہی سخن کا تھا (میر)

کیوں صرفہ نگاہ مری جان ہو گیا۔ — اک تیر اور ہیں تیرے قربان ہو گیا (داغ)

مے کے دینے میں پیر فرق ہے تجھے اے ساقی — کہ ستمگر مرا دامن بھی کبھی تر نہ ہوا (عبدالکریم سوز)

نوش بے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق — پھول سے رنگیں ہے پھلوا یہ تری شمشیر کا (آتش)

(۳۱۔ و) دریغ۔ افسوس۔ خیال۔ لحاظ۔ بچاؤ۔ جیسے اُسے اپنی جان کا بھی صرفہ نہیں ٭

صرفہ سے (ا) تابع فعل :- کفایت سے۔ کفایت شعاری سے۔ اوت سے۔ جگت سے۔ کتر بیونت سے۔ کفایت شعاری سے ٭

صرفہ کرنا (ا) فعل متعدی :- کفایت شعاری کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ کفایت کرنا۔ کمی کرنا۔ بخل کرنا ؎

تم ہم سے صرفہ ایک نگہ کا کیا کئے — اغماض ہم کو اپنے ہے جی کے زیاں سے (میر)

نیچاں کیوں چھوڑتا ہے ایک مرکیا اسطے — جنبش ابرو کا صرفہ کر نہ اے صیاد تو (مجور)

صرفہ ہونا (ا) فعل لازم :- کسی بات کا دریغ ہونا۔ کسی بات میں کمی ہونا۔ بخیلی اور کنجوسی ہونا ؎

مے کے دینے میں پیر فرق ہے تجھے اے ساقی — کہ ستمگر مرا دامن بھی کبھی تر نہ ہوا (عبدالکریم سوز)

صرفہ نہیں ہے مطلق جان عزیز کا بھی — اے میر تجھ سے ظالم ہے احتراز واجب (میر)

صُرّہ (ع) اسم مذکر :- توڑا تھیلی۔ ہمیانی ٭

صَریح (ع) صفت :- ظاہر۔ آشکارا۔ عیاں۔ صاف۔ علانیہ۔ بے لاگ ؎

بغل سے لیگئے دل کو نکال کے وہ صریح — جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

صریح مکرنا (ا) فعل لازم :- ظاہرا انکار کرنا۔ جان بوجھ کر انکار کرنا۔ صاف انکار کرنا ٭

صریحاً (ع) تابع فعل :- ظاہرا۔ ظاہرًا۔ صاف۔ کھلم کھلا۔ آشکارا ٭

صریر (ع) اسم مؤنث :- (۱) قلم کے چلنے کی آواز۔ دروازے کی چول کی آواز۔

ص

ٹڈیوں کے اُڑنے کی آواز ؎

ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے — صریر خامہ بھی سنتے ہوئے قفس جگائی ہے (اسیر)

گر کھوں مضمون اپنے نالہ پُرشور کا — لوں صریر خامہ سے میں کام بانگ صور کا (ذوق)

غم نما سا پنا صفحۂ محشر سے کم نہیں — ہے شور الیات صریر قلم نہیں (ع)

(۲) مطلق آواز۔ صدا ؎

کہتے ہیں شور قیامت جسکو وہ ہے چشم یار — تیرے ستو کی صفیر خواب غفلت ہو تو ہو (ذوق)

صَعب (ع) صفت :- سخت۔ دشوار۔ تکلیف دہ ٭ ناگوار ٭

صُعوبت (ع) اسم مؤنث :- سختی۔ دشواری۔ دقت۔ مشکل۔ تکلیف۔ مصیبت۔ کشٹ ٭

صُعود (ع) اسم مذکر :- بلندی۔ اونچائی ٭ چڑھاؤ۔ حساب میں اعداد کو باہم ضرب دیکر اُس کی توتوں کو اُٹھانا جیسے ۴ × ۴ = ۱۶ × ۱۶ = ۲۵۶

صُعود کرنا (ا) فعل لازم :- اوپر چڑھنا۔ جیسے بخارات کا دماغ کو صعود کرنا ٭

صُعود و نُزول (ع) اسم مذکر :- اُتار چڑھاؤ ٭

صَعوہ (ع) اسم مذکر :- مموا۔ ایک چڑیا کا نام جسکی لمبی دُم ہر وقت اور جلدی جلدی حرکت کرتی رہتی ہے۔ انڈیا میاں کی دھوبن۔ جھانپو ٭

صِغر (ع) اسم مذکر :- خُردی۔ کمسنی۔ چھوٹاپن۔ چھوٹائی ٭

صِغر سِن (ع) اسم مؤنث :- نابالغ۔ کم عمر ایانا۔ خُردسال۔ بال ٭

صُغرےٰ (ع) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹی لڑکی۔ سب سے چھوٹی چیز (۲) حضرت فاطمہ صغرےٰ جو حضرت امام حسین رضؓ کی بیٹی تھیں (۳۔ اسم مذکر) علم منطق میں شکل کا پہلا قضیہ۔ کبرےٰ کا نقیض۔ جس طرح نحو میں مبتدا اور خبر اسی طرح منطق میں صغرےٰ کبرےٰ دو قضیے بنکر نتیجہ نکلتا ہے ٭

صغیر (ع) صفت :- چھوٹا۔ خرد۔ ادنےٰ ٭

صغیر سِن (ع) اسم مذکر :- کم عمر۔ خُردسال۔ نابالغ ٭

صغیر سِنی (ع) اسم مؤنث :- نابالغی۔ خردسالی۔ کم سنی۔ بال پن۔ لڑکپن ٭

صغیر و کبیر (ع) اسم مذکر :- چھوٹے بڑے۔ ادنےٰ و اعلےٰ۔ خرد و بزرگ ٭

صَغیرہ (ع) صفت :- چھوٹا۔ خرد ٭ چھوٹا گناہ جو معاف کر دینے کے قابل ہو ٭

صف (ع) اسم مؤنث :- (۱) قطار۔ لنگ۔ پرا۔ لائین۔ سلسلہ۔ تانتا۔ ٹکڑی ؎

جس پر نگاہ کی اُسے بس تاڑ ہی رکھا — جنبش جو دی مژہ کو تو اک صف اُلٹ گئی (وزیر)

(۲) فرش۔ بستر۔ بچھونا۔ جیسے صف ماتم وہ فرش جس پر ماتمی آکر بیٹھیں (۳۔ و) بوریہ۔ چٹائی۔ حصیر۔ سیتل پاٹی (۴) نمازیوں کی قطار جس میں آگے کے پیچھے سب برابر اور ایک خط پر ہوں ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صف

صَف آرا (ع + ف) صفت :- جنگ آرا۔ جنگ کے واسطے سپاہ کا پرا جمانے والا۔ مقابلہ کرنے والا +

صَف آرا ہونا (ف) فعل لازم :- لڑائی کے واسطے سپاہ کا پرا جمانا۔ جنگ کے واسطے پرا جما کر کھڑا ہونا۔ مستعد جنگ ہونا۔ فوجکشی کرنا +

صف آرائی (ع + ف) اسم مؤنث :- پرا بندی۔ قطار بندی + جنگ آزمائی۔ نبرد آزمائی +

صف باندھنا (ف) فعل متعدی :- قطار جمانا۔ پرا باندھنا +

صف بستہ (ع + ف) صفت :- قطار بستہ۔ پرا باندھے ہوئے + آراستہ +

صف جنگ (ف) اسم مذکر :- (۱) لڑائی کی صف آرائی۔ لڑائی کی پرا بندی (۲) وہ لڑائی جو آمنے سامنے قطار باندھ کر شروع کی جائے۔ مجازاً صف آرائی۔ مطلق لڑائی ؎

بہر صف جنگ احمق میدان پکڑتے ہیں — اُستاد میرے آگے سب کان پکڑتے ہیں (مصحفی)

عاشقوں سے یا اشارہ ہے ترے شمشیر کا — اس صف جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے (آتش)

(اس معنی میں یہ لفظ صحیح جنگِ صف ہے) +

صف کی صف (ف) اسم مؤنث :- تمام صف۔ تمام قطار۔ پورے کا پورا۔ ٹکڑی کی ٹکڑی +

صفِ ماتم (ع + ف) اسم مؤنث :- وہ فرش۔ جس پر ماتم کرنے والے یا ماتمی آکر بیٹھیں +

صفا (ع) صفت :- (۱) پاک۔ پاکیزہ۔ صاف ستھرا + روپ کیا ہوا۔ مجلا۔ شفاف۔ صیقل کیا ہوا۔ جلادار ؎

دیدۂ دل سے نظر کی رُخ جاناں پہ اسیر — چشم بوسی سے صفائے یہ بیضا دیکھے (اسیر)

(۲) بے کھردرا پن۔ سپاٹ۔ ہموار ؎

پڑتی ہے آنکھ جا کر ہر دم صفائے تن پر — سوجی گئے تھے صدقے اُس شوخ کے بدن پر (میر)

(۳) بیش۔ کھرا + نرل۔ بے کدورت (۴) بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ بے رعایت۔ الگ۔ الگ تھلگ (۵ - ع) مکہ شریف کی ایک پہاڑی کا نام جو مروہ پہاڑی سے تخمیناً دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے۔ حاجی لوگ ان دونوں پہاڑیوں کے بیچ میں دوڑتے اور یہ دوڑنا لوازمات حج میں داخل سمجھتے ہیں +

صفا چٹ کرنا (ف) فعل متعدی :- بالکل مونڈ ڈالنا۔ صفایا

صفا

دل فقیری سے صفا کر اس سے حاصل کیا اگر — تو نے وازمی کو بڑھایا یا صفا چٹ کر دیا (ظفر)

صَفا صفا (و) تابع فعل بہ (اصل میں صفا صاف تھا) بے نشان۔ بالکل منہدم + سرتاپا صفایا۔ بے چراغ۔ ویران۔ برباد۔ تس نہس +

کیا کوں میں کرتے عشق میں کیا مجھ پہ ہوا — جیسے کتنے ہے کوئی ہو ترا صفا صفا

زندگی کے غرض اسباب سے اب کچھ نہ رہا — دل گیا صبر گیا ہوش گیا جی بھی گیا

شغل میں غم کے ترے ہم سے گیا کیا کیا کچھ (بیدل)

(قرآن شریف میں جو صفا صفا آیا ہے وہ صف بمعنی قطار سے ماخوذ ہے۔ اور اس کے معنی صف صف صف صف۔ قطار در قطار ہیں) +

صفا صفا کرنا (و) فعل متعدی :- صفایا کرنا۔ اُجاڑنا۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ استیصال کرنا +

صفا صفا ہونا (و) فعل لازم :- اُجڑنا۔ صفایا ہونا۔ برباد ہونا۔ ویران ہونا۔ کوئی نہ رہنا۔ تباہ ہونا۔ مٹنا۔ تس نہس ہونا۔ خاک میں ملنا +

صفا کہنا (و) فعل لازم :- بے لاگ کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ کھری کہنا۔ آنا دانہ کرنا ؎

آئینہ منہ پہ برا اور بھلا کہتا ہے — سچ یہ ہے صاف جو ہوتا ہے صفا کہتا ہے (واقع)

صفا مشرب (ع) صفت :- صفائی۔ نیک طینت۔ نیک طبیعت۔ بے کدورت۔ پاک صاف۔ صاف دل۔ صاف گو۔ کھرا۔ کھرتل۔ بے لاگ۔ صاف صاف کہدینے والا ؎

منہ پہ کہدیتا ہے یہ بزم میں سبکی بدنیک — ہے یہی عیب کہ آئینہ صفا مشرب ہے (مصحفی)

صِفات (ع) اسم مؤنث :- (صفت کی جمع) اوصاف۔ تعریفیں۔ توصیفیں بڑائیاں۔ گُن۔ بھلائیاں۔ خوبیاں۔ عمدگیاں + خاصیتیں۔ خواص +

صِفاتی (ع) صفت :- ذاتی کا نقیض۔ منسوب بہ صفات + عارضی +

صفائی (ع) اسم مؤنث :- پاکیزگی۔ ستھرائی۔ صاف ہونا (۲) صداقت۔ سچائی۔ راستی سچائی (۳) سادگی۔ سادہ پن۔ بیتوقفی (۴) جھاڑ۔ جھاڑ پونچھ۔ جھاڑو بھارو (۵) رونق۔ چمکناہٹ۔ گھٹائی (۶) ہمواری۔ برابری۔ سپاٹ پن (۷) برتیت رہائی۔ بے جرمی (۸) ملاپ۔ کینہ یا کپٹ سے برطرفی۔ صلح۔ جیسے دونوں میں صفائی ہو گئی خوب ہوا (۹) کھرا پن۔ کھرتل پن جیسے معاملہ کی صفائی (۱۰) حساب کی بیباقی چکوتا۔ فیصلہ + بے باقی تصفیہ (۱۱) دیانت۔ دیانت داری (۱۲) بے غیرتی بے شرمی۔ بے حیائی ؎

میں نے سُنکے یہ کہا سچ ہے بڑی کی خیطا — بن بلائے ہوئے جو آپ کے گھر پر آیا

داد و ایسی چاہئے تھا کیا کہنا + مر گیا درد جدائی سے نہ تم نے پوچھا (واقع)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفا

غصہ دکھلاتے ہو اُلٹا مجھے دھمکاتے ہو
اس صفائی کا ہوں قائل نہیں شرماتے ہو (بند داسوخت اسیر)

(۱۳) تردید۔ ابطال۔ بُطلان۔ کاٹ ؎

قتل کرتی ہے گفتگو اُن کی بات میں بات کی صفائی ہے (داغ)

(۱۴) کاٹ چھانٹ۔ قطع و برید۔ قتل و قمع۔ کشش کوشش۔ جیسے درختوں کی صفائی۔ آدمیوں کی صفائی۔ (۱۵) خاتمہ۔ اُپاس۔ لنگھن۔ غرّہ۔ کراکا۔ انہار ؎

نواب کے گھر میں گو خدائی ہوگی اور عرش بریں تک بھی رسائی ہوگی
جوں آفتاب ناں کے دھوکے میں عظیم خلقت پہ سدا یوں ہی صفائی ہوگی

(۱۶) بربادی۔ ناس۔ تباہی۔ ستیاناس۔ بناس۔ انہدام۔ صفایا۔ معدومیت۔ نیست و نابود ہونا۔ جیسے گھر کے گھر کی صفائی ہوگئی یعنی سب مرگئے یا سارا گھر لُٹ گیا تباہ ہوگیا (۱۷) رندے سے صاف کرنا۔ بے کھُردرا پن (۱۸) جلا۔ صیقل۔ مانجھنا۔ (۱۹) خاتمہ۔ انجام۔ اتمام۔ جیسے آج آٹے کی بھی صفائی ہے (۲۰) کسی مادّے یا غلاظت وغیرہ کا اخراج جیسے معدے کی صفائی وغیرہ (۲۱) پھرتی چالاکی۔ تیزی۔ تیز دستی۔ جیسے ہاتھ کی صفائی +

(اگرچہ یہ لفظ سلامتی اور خلاصی وغیرہ کے قیاس پر فارسی قرار دیا جا سکتا تھا۔ مگر چونکہ اہل فارس کے کلام میں کہیں نہیں پایا جاتا۔ لہٰذا اردو قرار دیا گیا) +

صفائی بتانا (۱) فعل متعدی:۔ صاف انکار کرنا۔ صاف جواب دینا۔ بالکل ناکام رکھنا۔ ٹالنا۔ رستہ بتانا۔ ٹہلانا۔ ڈولی کرنا۔ دھتا بتانا ؎

خط کے آنے سے دھواں دھار ہوا بیٹھا آپ اب کیوں نہ بتا دینگے صفائی مجھ کو (بیخش)

صفائی کر دینا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) جھاڑ پونچھ دینا۔ جھاڑو دینا۔ بُہار دینا۔ (۲) تصفیہ کر دینا۔ فیصلہ کر دینا۔ بے باقی کر دینا۔ بھگتان کر دینا۔ چکا دینا (۳) صیقل کر دینا۔ جلا کر دینا۔ مانجھ دینا۔ (۴) کھا ڈالنا۔ اُڑا دینا + برباد کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ خرچ کر ڈالنا۔ (۵) منہدم کر ڈالنا۔ اینٹ سے اینٹ بجا دینا۔ اجاڑ دینا۔ (۶) قتل کر ڈالنا۔ کوئی باقی یا زندہ نہ چھوڑنا +

صفائی کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) صاف کرنا۔ جھاڑنا۔ بُہارنا۔ (۲) فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ چکانا۔ بھگتانا۔ بے باقی کرنا (۳) چمکانا۔ صیقل کرنا۔ مانجھنا۔ جلا کرنا۔ (۴) خاتمہ کرنا۔ صرف کرنا۔ اُٹھا ڈالنا (۵) اُجاڑنا۔ سرتاپا برباد کرنا۔ منہدم کرنا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ بالکل تباہ کرنا + قتل کرنا۔ مار ڈالنا ؎

ہاتھوں نے خوب ہاتھ پائی کی لشکر ہوش کی صفائی کی (سخن)

(۶) درختوں کا چھانٹنا (۷) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ سمیٹنا۔ جیسے کام کی صفائی کرنا +

صفر

صفائی ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا۔ (۲) بریت ہونا۔ بَری ہونا۔ (۳) بے باقی ہونا۔ بھگتان ہونا۔ نمٹیرا ہونا۔ تصفیہ ہونا (۴) نُمٹ جانا۔ غارت ہونا (۵) رفع کدورت ہونا۔ صلح ہونا۔ ملاپ ہونا ؎

غبار آپس میں کینوں دل میں کیا جوش شیشۂ ساعت گرا بنائے زمانہ میں صفائی ہو تو بہتر ہے (نصیر)

(۶) اُجڑنا۔ برباد ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ منعدم ہونا۔ معدوم ہونا ؎

شش جہت اہل چشم ہے اور قہر خدا ہاتھ دنیا کی صفائی ہے اگر اُس کا اُٹھا ہاتھ (کفایت)

(۷) جلا ہونا + مانجھنا + صیقل ہونا۔ (۸) اُٹھنا۔ صرف میں آنا۔ تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ (۹) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ صفایا ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ قتل ہونا ؎

واں صفائی و خود نمائی ہے یاں مری جان کی صفائی ہے (جذب)

صِفَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بیانِ حال۔ اظہار علامت۔ کسی چیز کا نشان + بیان خصائل (۲) تعریف۔ توصیف۔ وصف + خوبی۔ عمدگی۔ بھلائی۔ گُن باد۔ (۳) خاصیت۔ سیرت۔ ماہیت۔ خصلت۔ کیفیت۔ خو۔ عادت۔ لچھن۔ خاصہ سبھاؤ۔ تاثیر (۴) وضع۔ ہیئت۔ شکل۔ طور۔ طریق (۵) مانند۔ مشابہ۔ مثل۔ سماں۔ جیسے شمع صفت۔ گرگ صفت۔ (۶) حرف وغیرہ:۔ صفت وہ اسم ہے جس سے کوئی چیز کسی خصوصیت کے ساتھ معلوم ہو۔ اس میں بُرائی کے ساتھ ہو خواہ بھلائی کے ساتھ +

صفحہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ورق۔ ایک طرف کا رُخ + مُنہ۔ چہرا۔ رُخ (۲) سطح۔ وسعت۔ فراخی۔ پھیلاؤ +

صفحۂ ہستی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ روئے زمین۔ دنیا کا پردہ۔ طبقۂ دنیا +

صفحۂ ہستی سے اُٹھنا یا گزرنا (۱) فعل لازم:۔ دنیا سے گزرنا۔ جہان سے جانا۔ مرنا۔ انتقال کرنا +

صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹانا (و) فعل متعدی:۔ دنیا کے پردے سے ناپید کر دینا۔ نام لیوا اور پانی دیوا نہ رکھنا۔ بیخ و بنیاد سے کھونا۔ بیج ناس کر دینا +

صَفَر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خالی ہونا۔ خلا۔ خُلو۔ (۲) ایک بیماری جس سے چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے (۳) عربی + قمری دوسرا مہینہ جو ماہ محرم کے بعد آتا ہے تیراں تیزی +

(۱) اس لفظ کی وجہ تسمیہ میں مختلف بیان ہیں جو لوگ اسے دادۂ صفر یا کسی بت کا نام قرار دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں چونکہ ظہور اسلام سے پیشتر ماہ محرم میں قتال [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفر

جو موسم کے بعد آتا ہے اپنے گھر خالی چھوڑ کر قتال و جدال اور سیر و شکار کو نکل جاتے تھے پس اس وجہ سے اس کا یہ نام رکھا گیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس وقت اس مہینے کا نام تجویز ہوا تو موسم خزاں تھا چونکہ ان دنوں درختوں کے پتے زرد ہو جاتے ہیں اس وجہ سے اس لفظ کو صُفر بالضم بمعنی زردی سے ماخوذ کیا۔ بعض لوگوں کا یہ قول ہے چونکہ اس مہینے میں وہ مرض جس سے لوگوں کے چہرے زرد ہو جاتے ہیں زیادہ پھیل جاتا ہے۔ اس لئے یہ نام رکھا گیا ہے۔)

صِفْر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خالی۔ تہی (۲) ہندی حساب میں وہ نقطہ جو عدد کی دائیں جانب ہونے سے دس گنا بڑھاتا۔ اور بائیں جانب ہونے سے کچھ قیمت نہیں پاتا ہے۔ ابتدا میں اس کی صورت پانچ کے ہندسے مشابہ یعنی دائرہ کو چپک کی مانند درمیان خالی عربی اور فارسی میں لکھی جایا کرتی تھی چنانچہ انگریزی اور ہندی میں اب بھی یہی صورت ہے۔ مگر اب عربی۔ فارسی اور اردو والوں نے صرف نقطہ پر اکتفا کر لیا ہے۔ چونکہ صفر کی کچھ تعداد نہیں ہوتی اس وجہ سے جہاں کوئی مقدار نہیں ہوتی وہاں اسے لکھ دیتے ہیں۔ منجموں کی اصطلاح میں ستارۂ زہرہ اور برج حمل کی علامت سے چنانچہ اسی وجہ سے لفظ صفر اُن کی اصطلاح میں بُرج حمل سے عبارت ہوا کرتی ہے ✦

صَفْرا (ع) اسم مذکر:۔ پت۔ زرد آب۔ تلخ۔ اخلاط اربعہ میں سے ایک زرد رنگ کے غلط کا نام ہے جگر میں جو ملیخ کے وقت خون کے اوپر جھاگ اٹھتے ہیں۔ وہ صفرا ہی سے متعلق ہیں۔ مزاجاً نہایت گرم و خشک مگر اس کی کئی قسمیں ہیں۔ جوش صفرا کے واسطے ترشی مفید ہے۔ بعض اوقات یہ لفظ صرف زردی کے موقع پر اور بعض اوقات تلخی کے موقع پر فارسی میں آیا ہے ✦

صَفْراوی (ع) صفت:۔ صفرے سے متعلق۔ صفرے کا منسوب۔ صفرا پت دار۔ ولد الصفرا ✦

صَفْراوی مزاج (ا) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے مزاج میں غلط صفرا زیادہ ہو۔ تلخ مزاج ✦

صَفْوہ دینا (ف) فعل متعدی:۔ صاف مات دینا۔ تاش کا ایک ایک پتہ جیت لینا ✦ کوئی پتہ حریف کے پاس نہ چھوڑنا ✦

صُفُوف (ع) اسم مذکر:۔ صف کی جمع قطاریں ✦

صَفَوِی (ع) اسم مذکر:۔ منسوب بہ شاہ صفی۔ ایک خاندان کا نام جس نے ایران میں بادشاہی کی ہے۔ یہ خاندان شاہ صفی نام ایک درویش کامل کی اولاد سے چلا ہے۔ اس میں شاہ عباس صفوی شاہ اسمٰعیل صفوی شاہ عباس صفوی مشہور بادشاہ ہوئے ہیں ✦

صفی (ع) صفت:۔ صاف۔ پاک۔ خالص۔ برگزیدہ۔ دوست خالص۔ حضرت آدم علیہ السلام کا لقب ✦ ایک ایرانی درویش کامل کا نام ✦

صلاح

صَفِیر (معرب سیٹی) اسم مؤنث:۔ پرندوں کی آواز۔ سیٹی جو پرندوں کے بلانے کے واسطے دیں ✦

صَفِیل (ا) اسم مؤنث:۔ (غلط العوام صحیح فصیل) شہر کی چار دیواری۔ شہر پناہ ✦

صَفِیں (ا) اسم مؤنث:۔ صف کی جمع ✦

صَفیں اُلٹنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) معرکۂ کارزار کی صفوں کا درہم برہم ہونا۔ لڑائی کی صف بستہ فوجوں کا تتر بتر ہونا ؎

وہ پھریں یکیں اُلٹتی ہیں صفیں اک آن میں ۔ اب لڑائی ہند میں سب اس سپہ پلٹن پہ ہے (میر)

(۲) اہل بزم یا اہل مجلس کی صفوں کا تہ و بالا ہونا محفل کا بھنڈ ہونا۔ نشہ میں آکر مجلس کی مجلس کا لوٹ پوٹ ہونا ؎

گر اُس کو ذرہ نرگس مستانہ آتا ہے ۔ الٹتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے (آتش)

صَفیں باندھنا (ف) فعل متعدی:۔ قطاریں لگانا۔ پریڈ جمانا۔ صف بستہ کرنا ✦

صَفیں جمنا (ف) فعل لازم:۔ قطاریں بندھنا۔ قطاریں بندھ کر کھڑا ہونا۔ پریڈ جمنا قطاریں۔ لگنا ✦ ؎

روز جمتی ہیں صفیں نامہ بروں کی بیکار ۔ ضبط جنباوہ مرے فہم میں جو جائیگا (داغ)

صَلا (ع) اسم مؤنث:۔ کھانا کھلانے یا کسی چیز کے دینے کے واسطے پکارنا۔ دعوت عام ✦ بیچنے کی آواز ✦ اہل فارس مطلق بلانے کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اس میں خواہ حریف کو جنگ کے واسطے بلائیں۔ خواہ کسی اور کو کسی کام کے واسطے طلب کریں ✦

صَلا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کھانا کھانے کی تواضع کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ کھانا کھاتے وقت دوسرا آجائے تو اُسے کھانے کے واسطے بلانا۔ صلاح کرنا میں یعنی تکلف سے ہونگے ✦

صَلاءِ عام (ع) اسم مؤنث:۔ دعوتِ عام۔ اجازت عامہ ✦

صلانہ شُد بلا شُد (ف) ضرب المثل۔ نہ کیا لگایا کہ اُس کے گلے ہی پڑ گئے۔ بُلانا ہی غضب ہوا ✦

صَلابَت (ع) اسم مؤنث:۔ سختی۔ مضبوطی۔ استحکام ✦

صَلابَت جنگ (ع + ف) اسم مذکر:۔ لڑائی کا مضبوط۔ بہادر۔ جنگی عہدہ داروں کا خطاب ✦

صَلاح (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نیکی۔ ضد فساد۔ بھلائی ✦ بہتری۔ اچھائی ✦ نیکوکاری پارسائی۔ زہد۔ تقوے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صلا

اِس چشمِ مست کے میں خرابا تیوں میں ہم — تقوے کجاؤ زہد کجاؤ کجا صلاح (ذوق)
کرتی خراب اُسی کو ہے تیری نگاہ مست — جس کو کہ دیکھتی ہے نگہ کار ساصلاح (ایضاً)

(۲-ا) مشورہ۔ مشورت۔ شورہ۔ کنکاش۔ مصلحت۔ صوابدید ؎

رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ — جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (ذوق)

(۳-ا) رائے۔ عقل۔ تدبیر۔ تجویز ؎

اے ذوق جانہ ہوش و خرد کی صلاح پر — دے عشق جو صلاح وہی ہے بجا صلاح (ذوق)

(۴-ا) ارادہ۔ منشا۔ منصوبہ۔ نیت۔ مرضی ؎

سیدھے ہی جائیں کعبہ کو میت الصنم سے ہم — پھیرے نہ وہ صنم کج اداصلاح (ذوق)

(۵) تواضع۔ طعام۔ کھانا کھلانے کی التجا۔ اگرچہ اس معنی میں صلا ٹھیک ہے۔ مگر اسیری کے شعر سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ لفظ صلاح بھی اس معنی میں درست ہے۔ کیونکہ اُس نے صلازون کی بجائے صلاح گفتن فلاح اور نجاح کے قافیہ کے ساتھ باندھا ہے ؎

ساقیے ما زکرم میخانہ را در باز کرد — جام مے برکف گرفتہ گفت زنداں را صلاح (اسیری)

صَلاح بتانا (و) فعل متعدی:۔ رائے دینا۔ تدبیر بتانا۔ تجویز نکالنا۔ صورت پیدا کرنا۔ ڈھنگ بتانا۔ رستہ بتانا ؎

فلاطے آسمان وزمیں کے ملانہ تو + — اُس مہ وش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح (ذوق)

صَلاح پر چلنا (و) فعل متعدی:۔ کسی کی رائے پر کام کرنا۔ کسی کا کہا ماننا۔ کسی کی تدبیر پر عمل کرنا +

صَلاح پوچھنا (و) فعل متعدی:۔ رائے لینا۔ مشورہ کرنا ؎

منظور جو ہے یار ہے سب میں مصلحت — پوچھے بلا کشوں کی کسی سے بلا صلاح (ذوق)
منظور گر ہو قتل مرا غیر سے نہ پوچھ — ہے تو صلاح نیک میں کیا پوچھتا صلاح (ایضاً)

صَلاح ٹھیرنا (و) فعل متعدی:۔ رائے قرار پانا۔ تجویز ٹھیرنا۔ ارادہ ہونا ؎

ٹھیری ہے اُن کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح — اے جانِ برلب آمدہ تیری ہے کیا صلاح (ذوق)

صَلاح دینا (و) فعل متعدی:۔ رائے دینا۔ مشورہ دینا۔ تجویز و تدبیر بتانا ؎

ناصح یہ کیا کہا کہ نہ دل ان بتوں سے تو — دیتا ہے کوئی ایسی بھی مردِ خدا صلاح (ذوق)
اُس بدمعاملہ سے ترا کیا معاملہ — کس بدصلاح نے تجھے دی یہ بُرا صلاح (ایضاً)

صَلاحِ سمرقندی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (صلائے سمرقندی) +

صَلاحے سے (و) تابع فعل:۔ مشورہ سے۔ رائے سے + کہنے سننے سے۔ سمجھانے سے +

صلاح

صَلاح کار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) نیکوکار۔ زاہد۔ متقی (۲-و) صلاح دینے والا۔ صلاح دینے والا۔ مشیر۔ منتری + ناصح (۳-ف) درستے کار۔ اصلاح کار۔ جیسے صرف حافظ ع

صلاح کار کجاؤ منِ خراب کجا +

صَلاح کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) رائے لینا۔ مشورہ کرنا + ارادہ کرنا۔ تجویز کرنا۔ تدبیر سوچنا ؎

یارب ہو دل کی خیر کہ کچھ کر رہے ہیں آج + — (ذوق)
چشم و نگاہ و مشورہ ناز و ادا صلاح

(۲) صلا کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ شریک طعام کرنا۔ کھانے کی تواضع کرنا۔ اگرچہ اس معنی میں صلا کرنا صحیح ہے۔ اور ہم نے وہاں لکھا بھی ہے۔ مگر فارسی کے ایک آدھ شاعر نے صلاح گفتن اس معنی میں باندھا ہے۔ جس سے یہاں بھی لکھنا پڑا +

صَلاح لینا (و) فعل متعدی:۔ رائے لینا۔ تدبیر پوچھنا۔ مشورہ کرنا ؎

یہ ہے مرا رفیق یہی ہے مرا شفیق — (ذوق)
یوں کس سے واں کے جانے کی وہ لے صلاح

صَلاحِ وقت (ع) صفت:۔ قرین مصلحت۔ مقتضائے وقت۔ اُچت۔ موقع مناسب۔ مناسب وقت +

صَلاح و مشورہ (ع) اسم مذکر:۔ تدبیر و تجویز۔ عقل و رائے + کونسل۔ کمیٹی۔ مسکوٹ۔ گھٹوت۔ ارادہ۔ منصوبہ +

(یہ دونوں لفظ باہم مترادف ہیں) +

صِلاح (ع) اسم مؤنث:۔ ملاپ۔ مصالحہ۔ باہم صلح ہونا +

(اردو میں صُلح اس معنی میں بولا جاتا ہے۔ بعض لوگ غلطی سے اس لفظ کو مُصلاح اور کبھی مَصلاح بھی کہدیتے ہیں۔ حتےٰ کہ ایک آدھ لغت نویس نے بھی اس (دوسرا) کھایا ہے) +

صَلاحیت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ خوبی (۲) پارسائی۔ زہد۔ تقوے۔ پرہیزگاری (۳-ا) رسائی۔ پہنچ + لیاقت۔ مادہ قابلیت استعداد۔ سمجھ۔ ذہن (۴-ا) اصلاح۔ درستی۔ نرمی۔ نرم دلی۔ جیسے اب اُن کا مزاج صلاحیت پر آیا ہے (۵-ا) وھیرج۔ ملائمت۔ آہستگی علم جیسے صلاحیت سے اپنا کام نکال لو (۶-ا) گواہی۔ شہادت۔ ساکشی۔ اظہار (۷-ا) پولس کی رپورٹ + مسافروں کی رپورٹ۔ جو سرائے سے لکھ کر آئے۔ وہ روزمرہ کا احوال جو تھانہ دار حاکم کو لکھ کر بھیجے +

صَلاحیت بھی (ا) اسم مؤنث:۔ سیاہ جو پولیس یا محکمۂ مال میں رہتا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صلا

ادارجہ۔ روزنامچہ ٭

صلا رجسٹر پر آنا (ف) فعل لازم:۔ اصلاح پر آنا۔ درستی پر آنا۔ اصلاح پذیر ہونا۔ راہ پر آنا۔ ملائم بننا۔ ٹھیک ہونا ٭ مرض کا اصلاح پر آنا ٭

صلا رجسٹر لکھنا (ف) فعل متعدی:۔ سرائوں کے مسافروں کا نام پتہ آنے جانے وغیرہ کا احوال لکھنا ٭ رپورٹ لکھنا۔ درج رجسٹر کرنا ٭

صلائے سمرقندی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ رسالۂ نزہۃ الاغلاط میں لکھا ہے کہ صلاح سمرقندی غلط العوام ہے۔ صحیح صلائے سمرقندی ہے۔ کیونکہ اہل سمرقند خوش خلقی۔ مروت اور جوانمردی میں ضرب المثل ہیں۔ یہاں تک کہ تھوڑے سے کھانے پر بھی عام توضع کرتے اور سب کو کھانا کھانے کے واسطے کہتے ہیں۔ کجا کہ اُن کے پاس بہت سا کھانا ہو اور پھر باز رہیں۔ لیکن خان آرزو کی رائے ہے۔ کہ صلائے دروغ یا طلب سرسری سے مراد ہے۔ جو تہ دل سے نہ ہو۔ یعنی صرف مُنہ جھٹالنے کے واسطے ہو۔ چنانچہ آج کل اُردو میں اور اشعار فارسی میں صلائے سمرقندی ایسے ہی معنی میں پایا جاتا ہے۔ خان آرزو کی رائے میں اہل سمرقند میں ظاہری خلق اور مُنہ دیکھے کی محبت بہت ہے۔ مگر دل سے ایسی ہے جس طرح آج کل اہل دہلی کا وتیرہ ہو گیا ہے۔ بعض شعرائے فارس جیسے اسیری لاہجی نے اشعار سے صلاح عام خلق سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ ہم نے اسیری کا شعر صلاح کے نمبرہ میں لکھا ہے۔ مرزا حسین خریف صاحب طہرانی جو اس وقت میرے پاس تشریف لائے۔ فرماتے ہیں کہ ایران میں اخیری معنی میں صلائے سمرقندی و خوش باش سمرقندی بولتے ہیں۔ باقی بناوٹ ہے ٭

صُلبُ (ع) اسم مذکر بالا پشت کے مُہرے۔ پیٹھ کی ہڈیاں جو گردن کے نیچے سے ٹھنڈی تک مسلسل ہیں ٭ زمین سخت (۲ صفت) سخت۔ درشت (۳) آبائی حسب و شرف۔ خاندانی بزرگی (۴۔ ف) نطفہ۔ تخم۔ بیج ٭ نسل۔ اولاد۔ جنس۔ سنسان ٭

صُلبی (ع) صفت:۔ سگا۔ ولد الصلب ٭ اصلی حقیقی پشتی نسلی۔ جیسے صلبی بیٹا۔ صلبی اپنے نطفہ کا بیٹا ٭

صُلح (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) منہ فساد۔ آشتی میل ملاپ۔ مصالحت۔ دوستی۔ اتحاد۔ باہم موافقت۔ مصالحہ ؎

صلح کی ٹھیرائیے اب تو لڑائی ہو چکی ہو چکی صاحب محبت آزمائی (لا علم)

(۲) صلہ کا نقیض۔ کبوتر بازوں کا باہمی عہد جس میں ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑ کر واپس کر دیتا ہے (۳) نئے سرے سے دوستی۔ آپس کی صفائی۔ رفع کدورت۔

صلح

(۴۔ ف) امن و امان (۵۔ قانون) راضی رضا۔ باہمی اتصال تصفیۂ باہمی ٭

صُلح دوست (ع + ف) اسم مذکر:۔ صلح کل۔ آشتی پسند۔ وہ شخص جو جھگڑے اور فساد کو پسند نہ کرے۔ امن خواہ۔ کس مرنج و مرنجاں ٭

صُلح کرانا (ف) فعل متعدی:۔ باہمی صفائی کرانا۔ راضی کرانا۔ اتحاد کرانا۔ ملاپ کرانا۔ موافقت کرانا۔ کدورت دور کرانا ٭

صُلح کرنا (ف) فعل متعدی:۔ آشتی کرنا۔ ملاپ کرنا۔ ملجانا ٭ باہم صفائی کرنا۔ رفع کدورت کرنا ؎

صلح دشمن سے بھی کر لینگے تری خاطر سے جس طرح سے ہو غرض رفع ملال اچھا ہے (داغ)

(۲) عہدنامہ کرنا ٭

صُلح کُل (ع) اسم مؤنث:۔ کُل مذاہب کا ایک حال سمجھ کر مختلف مذاہب کے لوگوں سے خصومت نہ کرنا۔ اور دوست و دشمن سے یکساں برتاؤ رکھنا۔ یہ موحدوں کا طریقہ ہے۔ ہمہ اوست۔ ہمہ روست۔ ہمہ دوست ٭

صُلح نامہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ صلح کا عہدنامہ ٭ راضی نامہ ٭

صُلح ہونا (ف) فعل لازم:۔ آشتی ہونا۔ ملاپ ہونا۔ صفائی ہونا۔ رفع کدورت ہونا۔ ملجانا۔ ایک ہو جانا۔ اتحاد ہونا ؎

پھر کوئی منے کی طرح نہ ہوئی صلح اب کے کسی طرح نہ ہوئی (مومن)

صَلِّ علےٰ (ع) اسم مؤنث:۔ صلِّ علےٰ محمدؐ کا جو اقل درود ہے مخفف۔ لغوی معنی سوا اس کے محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔ چونکہ اہل اسلام میں دستور ہے کہ جب کسی خوبصورت یا عمدہ چیز کو دیکھتے یا خوشبو سونگھتے یا کوئی بات قابل تعریف سُنتے ہیں۔ تو اُس وقت اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ یہ تمام خوبیاں اُنہی کے طفیل سے دیکھنے میں آئیں۔ کیونکہ زمین و آسمان آپ ہی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ پس درود بھیجنا لازم ہے۔ پس اس لحاظ سے یہ محاورہ معانی ذیل پر بولا جانے لگا۔ واہ واہ سُبحان اللہ۔ کیا کہنا ہے۔ آہا۔ مرحبا ؎

جس نے نظارہ کیا صلِّ علےٰ یاد آیا ترے حصے میں صنم حسن خدا داد آیا (امانت)

صَلِّ علےٰ کہنا (ف) فعل متعدی:۔ درود بھیجنا۔ درود پڑھنا۔ کسی عمدہ خوشبو یا خوبصورت آدمی سے خوش ہو کر اپنے پیغمبر کو یاد کرنا۔ واہ واہ کرنا۔ سُبحان اللہ کہنا۔ تعریف و توصیف کے واسطے زبان کھولنا ؎

دیکھنا میرے بُت ہوش رُبا کا جلوہ دیکھکر شیخ جسے صلِّ علےٰ کہتا ہے (داغ)

صَلعَم (ع) دعا:۔ مخفف صلے اللہ علیہ وسلم یعنی اُن پر خدا تعالےٰ کا درود و رحمت اور سلام ہو ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صلو

صَلَوات (ع) اسم مؤنث :- (۱) صلوٰۃ کی جمع۔ خدا تعالےٰ کی طرف سے درودیں - برکتیں۔ رحمتیں مہربانیاں۔ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں ہوں (۲-و) باز آنا۔ دست بردار ہونا۔ دعا تے پوچنا۔ سلام کرنا۔ رخصت کرنا ؎

دل بتوں کو دے کے دیں کا دھیان بھی جاتا رہا
دین کو صلوات سے ایمان بھی جاتا رہا (ظفر)

(۳-و) گالی۔ بھوگ۔ دشنام۔ کلام ناملائم۔ لام کاف ؎

تجھ سا نہیں ہے کوئی زمانے میں خوش کلام
صلوات ہے صنم تری دشنام کا جواب (بحر)

شب کی صحبت پوچھتے کیا ہو دیکھے اُس کا حُسن ملیح
جوں جوں زباں پہ درد اد ھر تھا دوں دُوں اُدھر صلوات (جرأت)

چونکہ کریہ اور بُرے الفاظ کا زبان پر لانا معیوب ہے۔ اس وجہ سے اکثر موقعوں پر کلمات مدح ذم کے معنی میں لیا کرتے ہیں +

(عربی میں صلوات دال تینوں مفتوح حرفوں کے ساتھ ہے۔ مگر اہل فارس اور اردو زبان کے بولنے والے حرف دوم کو ساکن کر کے مثل ظلمات اس کا بھی استعمال کرنے لگے ہیں) +

صَلَوات سُنانا (و) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا۔ بھوگ سنانا۔ دشنام دینا۔ گالیاں دینا ؎

گر اُس لب جاں بخش کی میں بات سُناؤں — میلے بھی جو کچھ بولے تو صلوات سُناؤں (رسا)
ہیں بھی سناؤں کانپتے صلوات سینکڑوں — گرچہ صبا وہ تیرے لگنے سے اُٹھ گیا (مؤلف)

صَلَوات ہے (و) محاورہ :- سلام ہے۔ باز آئے۔ دعائے پوچے۔ اٹھا یا دست بردار ہوئے۔ کچھ غرض نہیں۔ کچھ واسطہ نہیں +

(مثال کیلئے ظفر کے شعر صلوات نمبر ۲ میں) +

صَلَوَاتیں (و) اسم مؤنث : صلوات کی جمع +

صَلَوَاتیں سُنانا (و) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا۔ بھوگ سنانا۔ گالیاں دینا ؎

پڑھتا تھا میں تو سبحہ لئے ہاتھ میں درود — صلواتیں مجھ کو آ کے وہ ناحق سُنا گیا (میر)

ہیں حضرت سلامت کیسے صلواتیں سُناتے ہیں
غضب کی شوخیاں ہیں اُن کی دشنام مؤدب میں (ذوق)

صَلوٰۃ (ع) اسم مؤنث :- درود۔ رحمت خدا۔ آمرزش + دعا + نماز۔ صراح میں لکھا ہے کہ نماز و دعا کے معنی میں بندے کی طرف سے۔ اور رحمت و درود کے معنی میں خدا تعالےٰ کی جانب سے جو رسول اور مرسلوں پر وارد ہو +

صلی

(شرح نصاب میں لکھا ہے کہ یہ لفظ صلا یعنی ٹرین (چوتڑ) سے ماخوذ ہے۔ چونکہ نماز پڑھنے والا سجدہ میں ٹرین اونچے کرتا ہے اس وجہ سے اس فعل کا نام صلوٰۃ رکھا۔ اور بعضوں نے اس کے لغوی معنی تحریک الیتین یعنی دونو سرینوں کا ہلانا لکھا ہے اور نماز کے معنی اسی سے نکلے گئے ہیں واللہ اعلم بالصواب) +

صَلِّ وجَلِّ (و) کلمہ تعریف :- (اول مخفف صلے علے گر جل عوام الناس نے تابع مہمل لگا لیا ہے۔ جل جلالہ کا مخفف کہیں تو بھی درست نہیں ہو سکتا۔ وہ کہا کرتے ہیں - صَلِّ وجَلِّ نور کے تختے" جس سے خود ان کی جہالت ٹپکتی ہے۔ جو لوگ اہل زبان ہیں وہ اس کو نہیں بولتے) +

سُبحان اللہ۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ واہ وا۔ کیا پوچھنا ہے۔ کیا خوب۔ آہا + مرحبا۔ صد رحمت۔ شاباش۔ صد آفرین۔ بارک اللہ۔ اللہ اکبر۔ اللہ غنی +

(یہ محاورہ مدح و ذم دونو پر حسب موقع دلالت کرتا ہے) +

صِلَہ (ع) اسم مذکر :- (۱) انعام۔ عطا بخشش + ہدیہ تحفہ (۲-و) بدلہ۔ عوضہ + پاداش نیکی۔ جزائے نیک۔ اجر۔ جیسے صلہ کارگذاری۔ صلہ محنت وغیرہ (۳) حرف میں وہ جملہ جو موصول کے بعد اُس کے جواب میں واقع ہو اور ان دونو کے درمیان ایک حرف صلہ بھی آئے۔ گرارد و میں حرف صلہ اول آتا ہے +

صِلَہ دینا (و) فعل متعدی :- انعام دینا۔ بدلہ دینا۔ عوض دینا + اُجرت یا ضروری دینا۔ حق محنت و حق السعی عطا کرنا +

صِلَہ پانا (و) فعل لازم :- حُسن خدمت یا کارگذاری کا انعام پانا۔ بدلہ پانا +

صِلہ میں (و) تابع فعل :- بدلہ میں۔ عوضہ میں۔ عوضانہ۔ بدلہ۔ جزا +

صِلے (ع) صیغہ ماضی واحد غائب مذکر :- اُس نے برکت دی۔ اُس نے درود بھیجا۔ وہ مہربان ہوا +

صِلے اللہ علیہ (ع) کلمہ دعا :- خدا تعالےٰ کا اُن پر درود ہو۔ اُن پر خدا کی رحمت ہو +

(یہاں ماضی بمعنی مستقبل ہے) +

صِلے علے (و) کلمہ دعا :- اُن پر درود و رحمت ہو + کیا کہنا ہے سُبحان اللہ۔ شاباش۔ واہ وا۔ مرحبا ؎

ہیں دہن غنچوں کے وا کیا جانے کیا کہنے کو ہیں
شاید اُس کو دیکھ کر صلے علے کہنے کو ہیں (ذوق)

صَلیب (معرب چلیپ) اسم مؤنث :- (۱) دار۔ سولی۔ چلیپا + (۲) اس شکل کا نام + وہ علامت یا لکڑی کی بنی ہوئی شکل جو پادریا ایک صورت جسے رومن کیتھلک مذہب کے عیسائی ہر وقت پہنے رہتے ہیں۔ اس کی مختلف قسمیں ہیں جیسے × - +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صم

گرآرچ بشپ اور بشپ یہ دونوں اس طرح کی صلیب ڈالتے ہیں۔ ۴ + ۴ عیسائی مذہب کا ایک نشان جو اکثر گرجا کے اوپر سرکاری جھنڈوں اور عیسائی مذہب کے بادشاہوں کے تاج پر بنا ہوا ہوتا ہے +

(اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب عیسیٰ علیہ السلام کو فرشتے آسمان پر لے گئے تو طرطوس یا خطوش نام ایک شخص کو جو عیسیٰ علیہ السلام کا ہمشکل تھا داؤ پر کھینچ دیا جس میں + اس طرح کی دو لکڑیاں لگی ہوئی تھیں اس واقع کے بعد نسایوں نے اس شخص کو عیسیٰ تصور کر کے دار عیسیٰ کی چوبی شکل بنا کر ان کی یاد میں اپنے گلے میں ڈالنی شروع کی اور اس کی تعظیم و تکریم کرنے لگے اور اس کا نام بھی صلیب رکھ دیا) +

صُمّ (ع) اسم مذکر:۔ جمع اصم۔ گندہ گوش۔ بہرا۔ کر۔ بوٹا۔ کن بوٹا۔ وہ شخص جس کی سماعت میں فرق ہو +

(اگرچہ یہ اصم کی جمع ہے۔ گنگا سی والے خورؔ کی طرح اس کو بھی مفرد استعمال کرتے ہیں۔ یا یوں کہو کہ بجائے مفرد جمع کا استعمال مبالغہ کے واسطے ہے) +

صُمّ و بُکم (ع) اسم مذکر:۔ جمع اصم و ابکم۔ گونگا بہرا۔ اسی سے تصرف کر کے عوام الناس نے گم سم کر لیا ہے۔ اردو والے اس شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ جو کسی بات کا جواب نہ دے +

صَمصام (ع) اسم مؤنث:۔ تیغ جہاں۔ جس کا کُند نہ پھرے۔ مجازاً مطلق تلوار یا شمشیر ؎

قتل کر کے مرے قتل کو صمصام نہ بھیج قتل کرنا ہے تو پھر قتل کا پیغام نہ بھیج (عاشق)

صَنّاع (ع) اسم مذکر:۔ بہت بڑا کاریگر۔ نہایت ہنرمند۔ اہل حرفہ۔ پیشہ ور +

صناعت (ع) اسم مؤنث:۔ ہنر۔ کاریگری۔ پیشہ۔ حرفہ + دستکاری +

صَنائع (ع) اسم مذکر:۔ صناعت کی جمع۔ کاریگریاں۔ ہنرمندیاں +

صَنائع بدائع (ع) اسم مذکر:۔ وہ عجیب و غریب نکات اور باریکیاں جو نظم یا کلام میں اس کی خوبی اپنی جلیت کی رسائی ظاہر کرنے کے واسطے عمداً لائی جائیں یا از خود سادہ رہوں +

صَندل (چندل معرب):۔ چندن + اگریا گرہ۔ ایک قسم کی سفید خوشبودار لکڑی کا نام جو مزاجاً دوم درجہ میں سرد و خشک ہے ؎

پریوں نے کشاں کشاں نکالا صندل آتش کدے میں ڈالا (نسیم)

(اس کی تین قسمیں ہیں۔ اول سفید خوشبودار۔ دوم سرخ بغیر خوشبو۔ سوم۔ زرد کاس میں بھی چنداں خوشبو نہیں ہوتی۔ صندل کی لکڑی بے ریشہ ہوتی ہے اور گھسنے سے نہایت صاف نکلتی ہے۔ چنانچہ۔ تمثیلاً نہایت صاف کے واسطے صندل سا کہا کرتے ہیں۔ جب جسم پھنسیوں کے بعد صاف ہو جاتا ہے تو اس وقت بھی کہتے ہیں کہ صندل سا جسم ہو گیا۔ صندل کی تختی۔ نہایت صاف چیز۔ مثلاً شکم وغیرہ کے

صند

وصندن بھی کہتے ہیں۔ لفظ چندن فارسی میں بھی پایا جاتا ہے) +

صندل کے چھاپے مُنہ کو لگے۔ (ع) کہاوت:۔ (۱) بڑی بدنامی ہوئی نہایت روسیاہی ہوئی۔ (۲۔ پورب) سر خروئی حاصل ہوئی۔ بڑا نام پایا یا نیکنامی کمائی +

(اول معنی میں یہ محاورہ بھی اُس قبیل سے ہے کہ موج کے الفاظ سے ذم مراد رکھنا) +

صندل کی سی تختی (ع) صفت۔ ع:۔ مثل تختۂ صندل صاف۔ نہایت صاف سپاٹ + بے رویں۔ شفاف +

(ٹھیکری کی تعریف میں شاعروں نے باندھا ہے) +

صندل گھسنا (ع) فعل متعدی:۔ اول معلوم دوم۔ (اوباش عو) عورتوں کا باہم مُساحقت کرنا یا طبق زنی کرنا چپٹی لڑنا +

(اس کی شالیں نگین کی ریختی ردیف نون کی فردوں میں دیکھو لو باعث فحش نہیں لکھا) +

صندل لگانا (ع) فعل متعدی:۔ صندل مالیدن کا ترجمہ۔ صندل کا عصارہ پر ملنا کرنا۔ اکثر دوسرے کے واسطے زیادہ لگاتے ہیں +

صندلی (ف) صفت:۔ (۱) صندل کے رنگ کا۔ سُرخی لیئے ہوئے زرد۔ حنائی رنگ سے مشابہ +

(یہ رنگ چھڑیلے ناگر موتھے کی لکڑی برادہ صندل سے جوش دیکر بنایا جاتا ہے) +

(۲) صندل کی لکڑی کا بنا ہوا۔ (۲۔ ع) ایک قسم کی اونچی تپائی جو مخروطی شکل کی ہوتی ہے اور اُس پر چڑھ کر سفیدی وغیرہ مکانوں کے اندر پھیرتے ہیں۔ (۳۔ ع) جنم کا نیشک۔ وہ شخص جو قدرتی خواجہ سرا پیدا ہوا ہو۔ وہ نامرد جس کے عضو تناسل کا پیدائش ہی سے نشان نہ ہو +

صُندُوق (ع) اسم مذکر:۔ چوبی یا چرمی خواہ ٹین کا اسباب رکھنے کا ظرف۔ بکس۔ پیٹی۔ پٹارا پیٹی (۲) تابوت۔ وہ صندوق جس میں مردے کو رکھ کر لیجاتے ہیں ؎

اُٹھائے تخت میں کس دھوم سے ہم قیس کا مردہ
اگر صندوق بلجاتا کہیں لیلیٰ کی محمل کا +

(۳۔ ع) صفت:۔ ابھرا ہوا۔ آگے نکلا ہوا۔ پھولا ہوا۔ سطبر۔ جیسے سینہ صندوق۔ دبازاری اشخاص بولتے ہیں) +

(یہ لفظ عربی زبان میں بضم صاد ہے۔ کیونکہ کلام عرب میں فعول کے وزن پر جو الفاظ آتے ہیں وہ بضم اول ہوتے ہیں جیسے عُصفور۔ جُمہور وغیرہ مگر فارسی والے اس وزن کے الفاظ کو بفتح اول پڑھتے ہیں پس اسی وجہ سے یہ لفظ زنبور کے وزن پر صَندوق اُردو میں بھی بولا جاتا ہے) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صند

صندوق میں بند کرکے رکھنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کمال احتیاط سے چھپا کر رکھنا۔ جان کے برابر رکھنا۔ تعویذ بنا کر رکھنا ؎

صندوق میں رکھی بت پر دفع کرکے بند — پائی کہیں جو اپنے گرفتار کی شبیہ (جرأت)

(۲) طنزاً بھی کہتے ہیں جس طرح ہوا نہ لگنے دو کہتے ہیں اسی طرح کہتے ہیں کہ آپ کی چیز ایسی ہی نایاب ہے! سے صندوق میں بند کرکے رکھئے یعنی ہوا نہ لگنے دیجئے +

صندوقچہ (ع + ف) اسم مذکر :- صندوق کی بقاعدۂ فارسی تصغیر۔ چھوٹا بکس۔ یہ صندوقچی سے بڑا اور صندوق سے چھوٹا +

صندوقچی (ع + ف) اسم مونث :- دیکھو (صندوقچہ) +

صندوقی (ا) صفت :- صندوق کے موافق۔ صندوق کی وضع کا۔ مستطیل گول کا جیسے صندوقی قبر جو بغلی قبر کا نقیض ہے +

صُنع (ع) اسم مؤنث :- کاریگری +

صُنعت (ع) اسم مؤنث :- کاریگری۔ پیشہ۔ ہنر۔ حرفہ۔ دستکاری۔ کام +

صُنعتِ پروردگار (ع + ف) اسم مؤنث :- فطرتی کاریگری۔ قدرتی ہنرمندی۔ خدا تعالےٰ کے عجیب و غریب کام +

صِنف (ع) اسم مؤنث :- نوع۔ جنس۔ قسم۔ گونہ + نوعِ مقید بصفات +

(بعض لوگوں نے صنف کی یہ تعریف لکھی ہے کہ انواع موجودات میں سے ہر نوع کی قسم کا نام صنف ہے۔ مثلاً حیوان جنس ہے اور اس کے انواع اونٹ گھوڑا بیل انسان وغیرہ پس جس طرح اقسام جنس کو انواع کہتے ہیں۔ اقسام نوع کو صنف کہینگے۔ مثلاً اصنافِ نوعِ اسپ ترکی۔ تجنی۔ کوتھی۔ گچھی وغیرہ ہے۔ اور اصنافِ نوعِ انسان پینی۔ رومی۔ ہندی۔ حبشی وغیرہ) +

صَنَم (ع) اسم مذکر :- (۱) بت۔ مورتی۔ بعبت۔ پتلی۔ پرتما۔ قالب۔ لکڑی خواہ پتھر۔ خواہ دھات یا مٹی وغیرہ کا بنا ہوا۔ قالب بے جان۔ بعض لوگوں کی یہ رائے ہے کہ یہ شمن کا معرب ہے۔ مگر چونکہ فارسی میں شمن بت پرست کو کہتے ہیں اس وجہ سے محل تامل ہے ؎

جس نے دیکھا تجھ کو عریاں وہ یہی کہنے لگا — خوب آذر نے بنایا ہے صنم بلور کا (ناسخ)

پکارتا ہوں یہ بتکدے میں خدا ہے واحد خدا ہے واحد
جواب دے مجھ کو اے برہمن یہ منہ ہے تیرے کسی صنم کا (اسیر)

(۲ - ف) چونکہ بت ہر طرح سے سڈول اور تناسب اعضا میں نہایت خوشوضع ہوتا ہے اس وجہ سے اہل فارس و اردو والے مجازاً معشوق کے معنی میں استعمال کرنے لگے، پرتم۔ پیتم۔ من موہن۔ دلدار۔ دلبر۔ دلربا۔ محبوب۔ عزیز۔ جانی۔ پیارا ؎

صنم

اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا — دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا (ذوق)

وہ دن خدا کرے کہ خدا بھی جہاں نہ ہو — میں ہوں صنم ہو اور کوئی درمیاں نہ ہو (ارشد)

(بعض موقع پر شعرا نے مرشد پیر یا خدا تعالےٰ سے بھی مراد لی ہے) +

دل و جاں دین و ایماں جو لینا ہو صنم لے لو — کرینگے عذر دینے میں نہ ہم چاہو تو قسم لے لو (ظفر)

نہیں دیکھا ہے لیکن تجھ کو کہتا ہے آتش نے
بجا ہے اے صنم جو تجھ کو دعوے ہے خدائی کا

صَنَم خانہ صَنَم کدہ (ع + ف) اسم مذکر :- بتخانہ۔ مندر۔ دیول۔ دیوستھان۔ ٹھاکر دوارا +

صَنم کا کھیل - ایک قدیمی کھیل ہے جو استاد ان عاشق مزاج کے اختراعات سے دل بہلانے اور شاہدان پری تمثال کے پرچانے کا ایک اچھا نکلا ہے۔ چنانچہ حضرت قلندر بخش جرأت وغیرہ نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

کچھ داغ جوانی میں نہیں عشق کا چمکا — طفلی میں بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا

سونے نہ دینگے اور نہ سونینگے رات بھر — کھیلینگے آج کھیل صنم کا صنم سے ہم (احسن اللہ)

اس کھیل کے قواعد پر ایک مختصر رسالہ بھی سید حسین شاہ صاحب حقیقت کی تصنیف سے یادگار زمانہ ہے۔ جس کا نام مصنف موصوف نے "صنم کدہ پیں" تجویز فرمایا۔ سنہ ۱۲۹۰ ہجری میں تیار کیا۔ اور وہ سنہ ۱۲۹۱ ہجری میں ۴۳ صفحہ پر مطبع مصطفائی میں چھپا +

اس کھیل کو اس طرح کھیلتے ہیں کہ چند ہم عمر باہم ملکر ایک جگہ بیٹھ جاتے ہیں۔ اور وہ اس جگہ سے حرف الف کا دور شروع کرتے ہیں۔ یعنی اُن میں سے ایک شخص کہتا ہے۔ کہ صنم آمد۔ وہ سرا اس سے پوچھتا ہے از کجا؟ وہ کہتا ہے۔ از احمد نگر۔ غرض اخیر تک اسی طرح اُس سے سوال کرتے جاتے ہیں۔ اور وہ ہر ایک کا جواب دیتا جاتا ہے۔ جب الف کا دور ختم ہو جاتا ہے تو بے کا دور شروع کرتے ہیں۔ اور اسی طرح یے تک لے جا کر ختم کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ایک چیز کے جواب دینے میں بھی عاجز و قاصر رہتا ہے تو اُسے اس طرح شرمندہ کرتے ہیں کہ بس حیوان کی چلاتے ہیں۔ اُس سے بولی بلواتے ہیں۔ بعض لوگ الف۔ عین۔ حا۔ ہا۔ سین۔ صاد۔ ذال۔ زاے۔ ضاد و ظا کا فرق نہیں کرتے اور زبور و شیرینی وغیرہ چاہتے ہیں سو پوچھ بھی لیتے ہیں تفصیلاً یہاں ایک سوال کرکے اُس کا جواب بھی لکھا جاتا ہے :-

صنم آمد۔ از کجا؟ از احمد نگر۔ کجا میروی؟ بہ آگرہ۔ برچہ سوار است؟ اُشتر۔ چہ پوشیدہ است؟ اچکن۔ در دست چہ دارد؟ انگشتری۔ چہ میخوری؟ انگور۔ چہ می نوشی؟ آب۔ چہ میسراید؟ ایمن کلیان شعرے ہم یاد دارد؟ آرے ؎

لہ چلیے جس جس زبان کا شعر پڑھنے اختیار ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صنم

اے باد اگر بگلشن احباب بگذری — زنہار عرضہ دہ بر جاناں پیام ما (حافظ)

آج عید کا سب ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی
جام مے بھی سبز ہے اور بے گھٹا چھائی ہوئی

آ پیارے نین میں پلک ڈھانک تو ہے لون
نہ میں دیکھوں اور کو نہ تو ہے دیکھن دون

کدام مثل ہم یاد دارد؟ آرے۔ آمدن باراوت رفتن باجازت۔ کدام چیستاں ہم یاد دارد؟ آرے ؎

آں پیت کز حسن بتاں افزوں گردد — اندر کف صوفیان موزوں گردد
سبزست نفش گر نرسد آب باد — چوں آب باد رسد ہم خوں گردد

۸-۵-۱ یعنی مسندی ؎

اٹھے تو اک روگ اٹھاوے بیٹھے تو دکھ دے
جاوے تو اندھیری لاوے آوے تو سکھ دے

(پہیلی)

آنکھ۔ پس اسی طرح ہر حرف کے سوال کئے جاتے ہیں +

صنم کدۂ چین (ع +ف) اسم مذکر:۔ (۱) چین کا مشہور تجانہ جہاں کے بتوں کی تعریف شعرائے فارس نے بہت لکھی ہے۔ شاید اُنھوں نے اٹلی کے بُت نہ دیکھے ہونگے (۲) ایک کتاب کا نام جس میں صنم کا کھیل لکھا ہوا اور سید حسین حقیقت کی تصنیف سے ہے +

صنوبر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) چیڑ کا درخت جس میں چلغوزے لگتے ہیں اور نہایت سیدھا ہوتا ہے (۲) سرو ناز۔ ایک قسم کا سرو جس سے معشوق کے قد اور اس کے خرام کو تشبیہ دیتے ہیں۔ جیسے ؎

چنداں بود کرشمہ و ناز سہی قداں — کایں مجلوہ سرو صنوبر خرام ما (حافظ)

محبت گلشنِ عالم میں جنسیت سے لازم ہے
نہ کیوں اُس سرو پر عاشق صنوبر ہو سرے دل کا

(ذوق)

صواب (ع) اسم مذکر:۔ خطا کا نقیض۔ راست۔ درستہ + جیسے جواب یا صواب + راستی۔ درستی۔ (۲) ل۔ خوب۔ بہتر + بہتری +

(جن صاحب لوگوں نے اس کے معنی اجر۔ بدلہ وغیرہ لکھے ہیں وہ ثواب کا مثلہ سے بنا دیں) +

صواب اندیش (ع +ف) صفت:۔ راست اندیش۔ ٹھیک اور مناسب سوچنے والا۔ بہتری کی سوچنے والا +

صواب دید یا صوابدید (ع +ف) اسم مؤنث:۔ صلاح۔ مصلحت۔ رائے مستحسن۔ تجویز درست + مشورہ۔ کنکاش +

صور

صوبجات (ع) اسم مذکر:۔ (صوبہ کی جمع) +

صوبہ (ع) اسم مذکر:۔ از (صوب) (۱) سلطنت کا وہ حصہ جس میں بہت سے پرگنے یا اضلاع شامل ہوں۔ جیسے صوبۂ پنجاب۔ بنگال۔ مدراس۔ بمبئی وغیرہ۔ (۲) حاکم صوبہ۔ لفٹنٹ گورنر +

صوبہ دار (ع +ف) اسم مذکر:۔ (۱) حاکم صوبہ (۲) سپاہ پیادہ کا وہ ہندوستانی افسر جو عہدہ دار جس کا رتبہ کپتان کے برابر ہوتا ہے۔ سینا پتی +

صوبہ داری (ع +ف) اسم مؤنث:۔ (۱) حکومت صوبہ + نظامت (۲) صوبہ دار کا عہدہ +

صوت (ع) اسم مؤنث:۔ بانگ۔ آواز۔ صدا۔ ندا۔ جیسے صوتِ دلکش یا دلپذیر وغیرہ +

صور (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نرسنگھا۔ نرسنگا۔ بجانے کا سینگ۔ تُرئی۔ بگل۔ تُرم۔ نفیری۔ قرنا۔ (۲) (وہ آواز جو حضرت اسرافیل صور کے روز ایک دفعہ مار ڈالنے کے واسطے دوسری مرتبہ جلانے کے واسطے چالیس برس کے فاصلہ سے نکالینگے ؎

تیرے قامت سے جو ہو برپا قیامت سرو — کام لے منتے سے نے یا قمری صور کا
گر ترے فریادیوں کے نامۂ سیاہ کو — لب پہ رکھ کر پھونکئے پیدا ہو نالہ صور کا

(ذوق)

صور اسرافیل (ع) اسم مذکر:۔ وہ صور جس کو حضرت اسرافیل محشر کے دن پھونکینگے +

صور پھونکنا (و) فعل متعدی:۔ تُرئی بجانا + حضرت اسرافیل کا زندوں کے مارنے اور مردوں کے جلانے کے واسطے روز محشر کو بگل بجانا +

صورت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) پیکر۔ شکل۔ ہیئت۔ چہرا + مُنہ۔ مکھڑا۔ لقا۔ جیسے صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا ؎

داغ کی شکل دیکھ کر بولے — ایسی صورت کو پیار کون کرے (داغ)
بیکارا دیکھ کر میں حور کی شکل — خدا دندایہ صورت وہ نہیں ہے (ایضاً)
ہماری شکل تیرے غم میں پہچانی نہیں جاتی — بگڑ جاتی ہے صورت بھی مصیبت اور ہوتی ہے (ایضاً)

(۲) نقش۔ تصویر (۳) ڈول۔ خاکہ + ڈھانچ۔ ڈھچر (۴) حالت۔ گت۔ گتی کیفیت ؎

سرا پا ران پر جو غیر کی رکھ کر وہ شب سوئے
یہ پیٹی ران ہم سے کچھ نہ پوچھو ران کی صورت

(ناسخ)

رکھی آئینہ کرتا تو ہے تجھ سے لیکن — میں اسی سوچ میں ہوں دیکھئے کیا صورت ہو (نصیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صور

حلقے آنکھوں میں پڑ گئے مُنہ زرد ہو گئی میر تیری کیا صورت (میر)
نہیں ایک صورت پہ کوئی مدام۔ اُسی کے غرض ذات کو ہے قیام (مسکین)

(۵) طرح۔ وضع۔ طور۔ طریق۔ نوع۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ ڈھب۔ قرینہ ؎

کم کسی صورت نہیں کاشانۂ گل سے خلد سے ہر نفس دل جلوہ گاہ حسن مشک حور ہے (نسیم دہلوی)
اس کی تلواریں بھی قیامت سے کم نہیں دل مجھ سے بیٹھے ہے کسی صورت سے کم نہیں (واغ)
تمہارے لب کے آگے خندۂ گل کا نہ نقشہ ہے کہ جس صورت کوئی بنکل اُٹھا ہے حسین بن کر (ایضاً)

بلا سے اضطراب دور دہی بن کر ٹھہر رہنا
کسی صورت سے تم رہنا مرے دل میں مگر رہنا (سودا)

عزت کی کوئی صورت دکھلائی نہیں دیتی چُپ رہئے تو خشک ہے کچھ کہئے تو گالی ہے (میر)
قمر نے رات کہا اُس کی دیکھ کر صورت کہ میں غلام ہوں اس شکل کا بہر صورت (میر)
سچ تو یہ ہے کہ دل اجلے حسیں پرچیں کا چین اُس بن کسی صورت نہیں آتا ہے اُسے (جرأت)

کریں واں قصد کیونکر اضطراب دل جتانے کا
کسی صورت نہیں مقدور جس جالب ہلانے کا (ایضاً)

(۶) تدبیر۔ تجویز۔ جیسے کوئی تو اُس کی نوکری کی صورت نکالو (۷) مانند۔ مثل۔ مشابہ ؎

اک غیرت نگیں نے مری زیست ہے کی تلخ
سر پھوڑ کے مر جاؤنگا فرہاد کی صورت (امانت)

آنکھوں کے تصور میں مجھے صورت مژگاں اک پل نظر آتی نہیں آرام کی صورت (ایضاً)
خوب رُو کو دوست رکھتا ہے خدا بھی دیکھ لو صورت آدم نہ جنت سے نکالا حور کو (غافل)
کس کی تیغ نگہ نے مارا ہے دل تڑپتا ہے صورت بسمل (تجمل)
پئے تسکین خاطر صورت پیراہن یوسف محمدؐ کو تو بھیجی حق نے سایہ رکھ لیا قد کا (لاعلم)
کچھ نہیں چاہیے تجہیز کا اسباب مجھے عشق نے کشتہ کیا صورت سیماب مجھے (ذوق)

(۸) موقع۔ محل ؎

کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب تیرے نکلنے کی
قیامت کی ہے جس نے آ کسی تجھ کو دکھا دی ہے (تسکین)

اب لو سوز سے نجھنے کی نکالو صورت
خیر تقصیر ہوئی اب تو اِدھر آ ہی گیا (ذوق)

ہوئی صورت نہ اپنی کچھ شفا کی دوا کی مدتوں برسوں دعا کی (ناسخ)

(۹) ظاہر۔ بھنی کا نقیض ؎

اوج موج کا شوب کی ایکے دیس سے فلک تلک سے صورت میں تو نظر خوں ہے معنی میں سیاہ دل (میر)

صور

(۱۰) بھیس روپ ؎

رونی صورت پر برستے ہماری رونا گرچہ ڈھب سے بناتے ہیں ہنسی کی صورت (معروف)

(۱۱) آثار۔ علامت۔ نشان (۱۲) شغل۔ مشغلہ۔ کام۔ کاج ؎

وصل کا وعدہ نہیں تو قتل کا وعدہ سہی
دل کے بہلانے کو میرے کوئی صورت چاہئے (شوق)

(۱۳) بُت۔ بعبت۔ مُورت۔ مورتی ؎

ٹوٹے بُت مسجد بنی مسمار بتخانہ ہوا۔ جب نہ اک صورت بھی تھی ایماں دیرانہ ہوا (رند)

صُورت آشنا (ع + ف) صفت:۔ روشناس + جان پہچان۔ دور کی صاحب سلامت کا + واقفکار ؎

زمین گور کو ہم ملک بیگانہ سمجھتے تھے بہت سے لوگ لیکن ایسے صورت آشنا نکلے (اسیر)
کہے ہے دیکھ مجھے صورت آشنا سے ہو ہزار جی سے ہوں قربان اس تجاہل کا (ممنون)

صورت آشنا ہونا یا ہو جانا (و فعل لازم:۔ روشناس ہونا۔ فقط دیکھا بھالی کی ملاقات ہونا۔ صورت پہچاننا۔ یونہیں سا واقف ہونا۔ واقف ہو جانا۔ جان پہچان ہو جانا ؎

ترے کشتوں سے جو صورت آشنا ہو جائیگا زندگی سے دم مسیحا کا خفا ہو جائیگا (آتش)

صورت باندھنا (و فعل متعدی:۔ کسی امر کا اس طرح بیان کرنا کہ اُس کا سماں آنکھوں کے روبرو پھر جائے۔ نقش کھڑا کرنا۔ سماں باندھنا +

صورت بدلنا (و فعل متعدی:۔ (۱) روپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ چرا تبدیل کرنا۔ (۲) دوسری ہیئت اختیار کرنا۔ ہیئت پلٹنا۔ جیسے اونٹ کے کیڑے کا تیتری ہو جانا (۳) مُنہ بگاڑنا۔ چرا بگاڑنا۔ اس قدر بنانا کہ وہ پہچانا نہ جائے +

صورت بگاڑنا (و فعل متعدی:۔ چرا بگاڑنا۔ بے روپ کرنا۔ بدصورت بنانا۔ بشکل کرنا۔ بدنما کرنا۔ بدہیئت کرنا۔ کروپ کرنا +

صورت بننا (ا فعل لازم:۔ چہرے کی ہو بہو نقل اُترنا۔ پوری پوری نقل اُترنا۔ جیسے صورت تو بنی پر مُنہ تو چڑا یا یعنی نقل مطابق اصل نہ ہو سکی مگر نقاش نے تو اُڑا دیا +

صورت بنانا (و فعل متعدی:۔ (۱) شکل بنانا۔ تصویر بنانا۔ ہیئت بنانا۔ (۲) روپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ (۳) مُنہ بنانا۔ چرا بنانا۔ چہرے کی لینا۔ مُنہ بگاڑ کر بات کرنا + مُنہ چڑانا (۴) ڈول ڈھالنا۔ ناک ڈالنا (۵) غریبی اور مسکینی ظاہر کرنا۔ کرگا ٹھنا۔ (۶) ناک بھوں چڑھانا۔ اکراہ ظاہر کرنا۔ اس معنی میں شاذ و نادر کہیں بولتے ہیں۔ ورنہ ٹکسال باہر ہے +

صُورت پرَست (ف) اسم مذکر:۔ ظاہر پرست + بُت پرست۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صور

صورتی پوجن کرنے والا ؎

تفے تفے صورت پرستوں کے ہیں سارے ورنہ یاں
دیر و کعبہ کو ہے نسبت ایک ہی پتھر کے ساتھ (تاباں)

صُورت پکڑنا (۱) فعل متعدی :- (۱) شکل بنانا - ڈول باندھنا - ڈھنگ پکڑنا - (۲) رنگ اختیار کرنا - کسی روش پر آنا (۳) طور پکڑنا - وقوع میں آنا +

صُورت تو دیکھو (۱) محاورہ - طنزاً :- منہ تو دیکھو - لیاقت تو دیکھو - کہاں تو یہ دعوے اور کہاں یہ شکل - چھوٹا منہ بڑی بات ؎

چلا ہے کھینچنے تصویر میرے بُت کی آج — خدا کے واسطے صورت تو دیکھو مانی کی (میر)
کھینچینگے مرے آئینہ رخسار کی تصویر — دیکھے تو کوئی مانی و بہزاد کی صورت (امانت)

(کسی کی ناقابلیت ظاہر کرنے کے واسطے بطور تمسخر کہتے ہیں) +

صُورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا (۱) کہاوت :- بدصورتی پر کچھ مزاج - صورت ایسی اور نزاکت ایسی - بدشکلی پر دماغ - فقیری میں شاہی مزاج +

صُورتِ حال (ع) اسم مؤنث :- صورت معاملہ + کیفیت ظاہری - روئداد +

صُورت حرام (۱) صفت :- دیکھنے میں خوشنما اور ذائقہ میں قابل نفرت - ظاہری ٹیپ ٹاپ کا - گندم نما جو فروش - دھوکے کی ٹٹی - بور کے لڈو - ظاہر میں ایسی خوبصورت چیز کہ اُسے دیکھ کر حرام حلال کا خیال نہ رہے - مگر باطن میں مزا گوارا طبع جیسے صُورت حرام پیرہا اندرائن کا پھل ؎

خوب رُو وہ ہے جس کی خواہی — شمع صورت حرام ہونی ہے (داغ)

صورت دار (۱) صفت - عو :- خوبصورت - قبول صورت - شکیل جمیل - حسین جیسے بڑے گھروں کی وہی بات ہے کہ اونچی دوکان پھیکا پکوان ہم نے تو آج تک کوئی صورت دار نہیں دیکھا +

صورت در گور ہونا (۱) فعل لازم - عو :- دعائے بد - مرنا - دنیا سے اُجڑنا گڑنا - دفن ہونا ؎

بعد مُردن آچکے رونے کو سُنکر گور دُور
جیتے ہی جی کہتے ہو صورت تری در گور دُور (ذوق)

صورت دکھانا (۱) فعل متعدی :- چہرا دکھانا - شکل دکھانا - جلوہ دکھانا - سامنے آنا - روبرو ہونا - نظارہ دکھانا - دیدار دکھانا ؎

تو اپنی جو صورت دکھاوے مجھے — تو بس قید غم سے چھڑاوے مجھے (میر حسن)

صورت شکل والا (۱) صفت :- طرحدار - وضعدار - شکیل حسین - خوبرو + گبرو +

صوف

صورت کرنا یا نکالنا (۱) فعل متعدی :- کوئی تدبیر یا تجویز کرنا - ڈھنگ نکالنا - کچھ سرانجام یا بندوبست کرنا - ذریعہ پیدا کرنا - وسیلہ نکالنا +

صُورت نہ شکل بھاڑ سے نکل (۱) محاورہ :- بدصورتی اور بدوضعی کے ساتھ آن موجود ہونا - بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتے ہیں +

صورت یہ ہے (۱) محاورہ :- حال یہ ہے حقیقت یہ ہے - بات یہ ہے +

صورتاً (ع) تابع فعل :- از روے ہیئت - ظاہراً - بظاہر +

صُوری (ع) صفت :- ضد معنوی - ظاہری +

صُوف (ع) اسم مذکر - (۱) اُون - پشم گوسفند و دیگر حیوانات + نمدہ + کمل (۲) ایک قسم کا دبیز جامہ پشمینہ (۳) ریشۂ قلم ؎

سوکھا یہ سوز غم سے تن تیرے ناتواں کا — صوف قلم ہوا ہے مغز اس کی استخواں کا (صابر)

(۴ - ا) وہ کپڑا جو دوات میں ڈالا جائے - سیفہ - کیونکہ ابتدا میں ریشم یا نمدے کا ٹکڑا ڈالتے تھے - تاکہ وہ سیاہی کو خوب جذب کرلے - بعض لوگ اب بھی ریشم ڈالتے ہیں ؎

روشنائی سے رقم جب وصف گیسو ہو گیا -
مشک نافے سے زیادہ صوف خوشبو ہو گیا (اسیر)

(۵ - ا) گوٹا بُننے کا بانا +

صوف پوش (ع + ف) اسم مذکر :- نمد پوش - کمل پوش - وہ درویش جو کمل اوڑھے رہے - مراد صوفی جو ابتدا میں یہی لباس رکھا کرتے تھے +

صوف ڈالنا (۱) فعل متعدی :- دوات میں ریشم یا کپڑا ڈالنا +

صُوفی (ع) اسم مذکر :- (۱) پشمینہ پوش - نمد پوش -

(اصطلاح میں ہوتی وہ شخص جو اپنے دل اور خیالات کو ماسوے اللہ سے محفوظ رکھے)

بعض اہل لغات نے لکھا ہے کہ یہ لفظ صوف سے منسوب ہے جو اہل تجرد دین سے زمانۂ جاہلیت میں ایک فرقہ تھا کہ وہ کعبہ اور خلق اللہ کی خدمت کو اپنا فرض جانتا تھا - پس اہل تصوف ان سے منسوب ہوئے - نیز صوفی یعنی مخلص بھی آیا ہے - ہمراہ است اور ہمرہ دست ان کے دو فرقے مشہور ہیں + اولاد و معتقدان صفی جو ایک درویش صوفی المذہب تھا جس کی اولاد سے فارس میں خاندان صفویہ چلا) +

(۲ - ا) متقی - پارسا - پرہیزگار - بھگت - پاک صاف - بے گناہ - معصوم ؎

بزم دشمن میں رہے آپ تو صوفی بن کر — رُخ آنکھوں میں کہاں ہے اثر جام شراب (داغ)
مصحفی چشم ساقی کی نہ رکھ تو صحبت — بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں منجار کے پاس (مصحفی)

صوفیِ صافی (ع) اسم مذکر :- فقرا کی اصطلاح میں وہ شخص جو اپنے دل کو غیر حق سے پاک صاف رکھے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صوف

صُوفیانہ (ع + ف) صفت:- (۱) صوفیوں کا سا۔ منسوب بہ صوفی۔ (۲-و) سادہ + درویش پسند پرسایانہ۔ ٹیپ ٹاپ یا بھڑک سے معرّا +

صُوفیانہ وضع (و) اسم مؤنث:- سادہ وضع۔ سیدھی سادی وضع۔ سادہ پن +

(جن لوگوں نے اس کو صوفیانہ وضع لکھا ہے۔ شاید وہ صوف کے معنی صوفی سمجھے ہیں یا جاہلوں کے زمرہ میں داخل ہیں) +

صَولَت (ع) اسم مؤنث:- (۱) حملہ۔ دھاوا (۲) تہتی۔ تمندی۔ ہیبت۔ رعب آ۔ دبدبہ +

صَوم (ع) اسم مذکر:- روزہ۔ برت + روزہ دار +

صَوم و صَلوٰۃ (ع) اسم مؤنث:- روزہ نماز۔ نماز روزہ۔ گیان دھیان۔ اور برت میں لگا رہنا ؎

جبیں سجدے کی جا اور تن ہو سجّادہ — خیال یار میں صوم و صلوٰۃ اتنی ہے (اختر)

صَہبا (ع) اسم مؤنث:- شراب سُرخ۔ ایک قسم کی لال شراب۔ مئے لالہ گوں۔ مئے احمر۔ سفید انگوروں کی شراب۔ سید محمد ذکر یا خاں صاحب ذکی ؎

یہ گمنہ ہو صہبا پینگے خون دل اپنا — یہ ہم نے تاک رکھی ہے مئے انگور سے پیا (ذکی)

نیند آئی ہے بڑی رات گئے آئے ہو — سُرخ آنکھوں میں بھلا نشۂ صہبا کیسا (داغ)

خون دل آنکھوں میں اس طرح سے بھر لاتا ہے — جام میں جیسے کہ صہبائے سبو آتی ہے (آتش)

صَیّاد (ع) اسم مذکر:- شکاری۔ بہیلیا۔ صید کرنے والا۔ شکاری۔ اہیڑی + چڑی مار۔ ماہی گیر +

صَیّادِ اجل (ع) اسم مذکر:- ملک الموت۔ جم دوت۔ فرشتۂ مرگ۔ عزرائیل +

صِیام (ع) اسم مذکر:- صوم کی جمع۔ روزے +

صِیانَت (ع) اسم مؤنث:- حفاظت۔ نگہبانی۔ نگرانی + پاسبانی + بچاؤ +

صَید (ع) اسم مذکر:- (۱) شکار۔ وہ جانور جس کو شکار کریں۔ اہیڑ ؎

ہوں خوں گرفتہ یار و شفاعت سے فائدہ — صیدِ اجل کسی نے چھڑایا نہیں ہنوز (مومن)

(عربی میں بمعنی مصدر یعنی شکار کرنے کے بھی آتا ہے)

(۲-و) اسم مؤنث:- کبوتر بازوں کی اصطلاح میں اس امر کا عہد کہ دو نر مدمقابل میں سے جو کوئی ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑے (صید کرے) پھر نہ دے۔ صلح کا نقیض۔ چانچہ کہتے ہیں کہ ہماری اُس کی صَید ہے + ہم پیشہ۔ ہم کار آدمیوں کی باہمی صند اور لڑائی خاصکر ٹیڑے بازوں۔ پتنگ بازوں کبوتر بازوں کی نسبت برتتے ہیں ؎

صید ہی میں فقط ذبح کا کچھ قصد رہا — صلح بھی ٹھیری تو پھڑکا ہی کے چھوڑا ہم کو (ذوق)

(ہم نہیں جانتے ہمارے نئے محاورہ دان نے اسکے نر ہونے اور مہری کرنے کے معنی کہاں سے لکھے اگر کبوتر کے

صید

نر دینے کی شرط لگانی کہتے تو بھی بجا تھا۔ شاید مقلبہ معنی سمجھے ہیں) +

صَید بُدنا (و) فعل متعدی:- (کبوتر باز) کبوتر کو پکڑ کر نہ دینے کا باہم عہد کرنا۔ ضد باندھنا +

صَید کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) شکار کرنا۔ اہیڑنا۔ پکڑنا ؎

دل پر داغ کو میرے نہ چھوڑا چشم گلرو نے — تعجب ہے کہ چیتے کو کیا ہے صید آہو نے (نصیر)

(۲) فریفتہ کرنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا +

صَید گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:- شکار گاہ۔ رمنا۔ شکار کھیلنے کی جگہ +

صَیدی (و) اسم مذکر:- (کبوتر باز) وہ دو شخص جو آپس میں صید رکھیں۔ مخالف۔ حریف۔ مخاصم۔ مقابل۔ دشمن۔ وہ شخص جو اپنے ہم پیشہ آدمیوں سے ضد اور لڑائی رکھے۔ علی الخصوص ٹیڑے بازوں۔ کبوتر بازوں۔ پتنگ بازوں کا حریف ؎

جیسے لڑتا کسی صیدی کا کبوتر ہر دم — لاگ پروانہ کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے (نصیر)

والے قسمت نے آپ ہی گا نہ لائیگا جواب — لیچلا خط بھی تو صیدی کا کبوتر بے پلا (داغ)

رہی ہر طرح سے صیدی کے کبوتر کی طرح — ہاتھ سے اُس بت بیدرد کے ایذا ہم کو (ذوق)

صِیغہ (ع) اسم مذکر:- (۱) سانچہ۔ سانچے میں ڈھالنا۔ سانچے میں ڈھلا ہوا۔ ڈھلی ہوئی چیز۔ (۲) خلقت۔ طریقت۔ اصل (۳) وہ مشتق اور متصرّف کلمہ جو کسی اصل لفظ سے نکالا گیا ہو۔ جیسے ماضی مضارع امر یا ان کی وہ تقسیم جو بلحاظ واحد جمع۔ حاضر۔ غائب اور متکلم مقرر کی گئی ہے یا یوں کہو کہ مصدر کے مادے میں جو حروف یا حرکات کے اول بدل سے الگ الگ ڈھنگ کے لفظ اس طرح ڈھلیں کہ مصدر کے معنی بھی قائم رہیں۔ تو اُس لفظ یا مشتقات کو صیغہ کہینگے (۴-اہل تشیع) کلمات ایجاب و قبول + نکاح۔ عقد۔ (۵-و) محکمہ۔ زمرہ۔ شعبہ۔ جیسے صیغہ آبپاشی صیغہ ریاستہائے غیر۔ صیغہ آبکاری۔ دیوانی وغیرہ +

صیغہ پڑھانا (و) فعل متعدی:- (اہل تشیع) نکاح پڑھانا۔ چار بول پڑھانا۔ ایجاب و قبول کرانا +

صیغہ گردانا (و) فعل متعدی:- تصریف کرنا۔ فعل کی گردان کرنا۔

(جن لوگوں نے اس کے معنی مجامعت کرنا لکھے ہیں۔ اُن کی محاورات سے ناآشنائی صاف ظاہر ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ایک لکھنوی شاعر شیر تخلص نے ایک جگہ کسی طالب علم اور ایک عورت کے اقرار مدار شرط میں بطور مزاح دہجو لکھا ہے کہ ؏

دس صیغے ایک رات میں گردانے جائینگے +

یعنی تو نے جو دس مرتبہ سونے کا اقرار لیا ہے یہ مجھ سے نہیں ہو سکیگا۔ بہ لحاظ طالب علم اُس نے یہ رعایت رکھی ہے مگر آپ نے اسکے معنی ہی مجامعت فرض کر لئے اگر یہ سچ ہے تو ہم پوچھتے ہیں کہ صیغہ گردانا اس شعر کے علاوہ دوسری جگہ بھی اس معنی میں بتا سکتے اور دکھا سکتے ہو یا نہیں؟)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صیقل

صیقل (ع) اسم مؤنث :- زنگ دور کرنا ✤ جلا - صفائی - روپ - تاب - آب - چمک - پرواز ✤

صیقل کرنا (ف) فعل متعدی :- جلا کرنا - روپ کرنا - صاف کرنا - چمکانا - آب دینا - پرواز کرنا ✤

صیقل گر (ع + ف) اسم مذکر :- جلا کرنے والا - ہتھیار صاف کرنے اور سان چڑھانے والا ✤

ض

ض (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا پندرھواں - فارسی کا اٹھارواں - اردو کا انیسواں حرف جسے ضاد معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں - (۲) حساب جمل میں اس کے آٹھ سو عدد فرض کئے گئے ہیں - (۳) اس کا ٹھیک تلفظ اہل عرب ہی سے نکل سکتا ہے - اردو والے اس کا تلفظ دُواد - ضواد کرتے ہیں (۴) یہ حرف دال مہملہ و یائے تحتانی معروف سے بدلا ہے - اول جیسے ضحاک سے دہاک لیکن بلحاظ وجہ تسمیہ دونوں میں فرق پڑ جاتا ہے ✤ دوسرے تقتضی یعنی مدت کا پورا ہونا ✤

ضابط (ع) صفت :- (۱) دانائی اور واقفیت کے ساتھ نگاہ رکھنے والا - مضبوط پکڑنے والا - حفاظت میں رکھنے والا - (۲) منتظم - انتظام کرنے والا - ہوشیار - مدبر - جگتیا - (۳) حاکم - مالک - قابض (۴) پابند قاعدہ ✤ پابند اوقات - محتاط (۵) متحمل - بردبار - صابر - مستقل - کمی - قانع ✤ مستقل مزاج - گمبھیر ✤

ضابطہ (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی ہر شے کو اس کی حد کے موافق نگاہ رکھنے والا - نگہداشت - قاعدہ - دستور - عمل درآمد - آئین - قانون - دستور العمل ✤ انتظام - بندوبست ✤ ربط و ضبط

ضابطہ برتنا (و) فعل متعدی :- قانون پر چلنا - حسب آئین کام کرنا ✤

ضابطۂ دیوانی (ا) اسم مذکر :- مالی قانون - وہ قانون جس میں باہمی لین دین کے قواعد حاکم و رعایا کے واسطے منضبط ہوں ✤

ضابطۂ فوجداری (ا) اسم مذکر :- قانون فوجداری - امور ناجائز یا مجرموں اور فتنہ انگیزوں کے انسداد کا دستور العمل ✤

ضابطۂ مال (ا) اسم مذکر :- صیغۂ مال کے حکام کا قانون - خزانہ خراج یا مالگزاری کے متعلق قانون ✤

ضارک (ع) اسم مذکر :- (۱) ہنسنے والا - خنداں - ہنسہ چڑانے والا - ٹھٹھا مذاق - ہنسوڑا - مذاق گو - ہجو کہنے والا - ظریف - ٹھٹھول (۲) سید غلام حسین ایک نامی شاعر کا تخلص جو

ضاء

سودا کا ہمعصر دلی کا باشندہ پھر فیض آباد کا متوطن ہوا - سودا کی ہجوؤں کی بدولت اس کو نہایت شہرت حاصل ہوئی ✤

ضامن (ع) اسم مذکر :- (۱) کفیل - ذمہ دار - ذمہ دار - خاطر جمع کرنے والا - دیر گزرنے پیچ میں پڑنے والا - وہ شخص جو کسی کا طرف دار ہو - جیسے ضامن دے یا دلانے - (۲ - و) وہ لکڑی کی پچر جو حقہ کی نے اور اس کے نیڑوے کے درمیان فاصلہ رہنے کے واسطے باندھ دیتے ہیں (۳ - ا) مایۂ شیر - وہ دہی جس کے ذریعہ سے دودھ جماتے ہیں - پنیر مایہ ✤

(جب ضامن کہینگے تو اس شخص سے مراد ہوگی جو کسی کے بوقت طلب موجود کر دینے کا ذمہ دار ہو - مال ضامن کہینگے تو قرض ادا کرنے کے کفیل سے عبارت ہوگی - اور فعل ضامن سے وہ شخص مراد ہے جو کسی کے افعال کا ذمہ دار ہو) ✤

ضامن در ضامن (ا) اسم مذکر :- کفیل کا کفیل - ذمہ دار کا ذمہ دار ✤

ضامن دینا (و) فعل متعدی :- کسی شخص کو اپنا کفیل یا ذمہ دار بنا کر پیش کرنا - بیچ میں ڈالنا ✤

ضامن ہونا (و) فعل لازم :- ذمہ دار بننا - کفیل ہونا - اڑنا - بیچ میں پڑنا - جیسے ضامن نہ ہو دے باپ کا ہے ضامنی گھر باپ کا ✤ ضامن تو ہو جئے گردن دیجئے ؎

اک جھلک اپنی دکھا دے جو مہ و مہر کو تو پھر میں ضامن ہوں ترے دوسرے آگر بائیں کیں (مصحفی)

ضامنی (ع) اسم مؤنث :- کفالت - ذمہ داری - ذمہ داری - آڑ - اوٹ - جیسے "کیا پدی اور کیا پدی کی ضامنی" ✤

(جب ضامنی کہینگے تو اس نقدی سے مراد ہوگی جو ضمانت کی بابت رکھی جائے - فعل ضامنی سے کسی کی ذمہ داری - حال ضامنی سے قرض کی کفالت عبارت ہے) ✤

ضامنی پر چھوڑنا (و) فعل متعدی :- عوام ✤ ضمانت یا ذمہ داری پر رہا کرنا ✤

ضامنی دینا (و) فعل متعدی :- ضمانت دینا - کفیل یا ذمہ دار بننا ✤

ضامنی قبول یا منظور کرنا (و) فعل متعدی :- کسی کی کفالت یا ذمہ داری کو تسلیم کرنا ✤

ضائع (ع) صفت :- اکارت ✤ غارت - بکھا تلف - رائگاں - بیفائدہ - لاحاصل - بے سود - برباد ✤

ضائع جانا (و) فعل لازم :- برباد جانا - تلف ہونا - رائگاں جانا ✤ نیست و نابود ہونا - مرنا ✤

ضائع کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) کھونا - برباد کرنا - تلف کرنا - رائگاں کرنا - اڑانا ✤ بیکار اور نکما کرنا (۲) مارنا - قتل کرنا - جان سے کھونا - جیسے اتنے آدمی ضائع کئے ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ضاء

ضائع ہونا (و) فعل لازم:- (۱) کھویا جانا۔ انکارت ہونا۔ برباد ہونا۔ تلف ہونا۔ خراب ہونا۔ بیفائدہ صرف ہونا۔ (۲) مرنا۔ فوت ہونا۔ نیست ہونا + قتل ہونا۔ مارا جانا +

ضبط (ع) اسم مذکر:- (۱) نگہداشت۔ حزم و احتیاط کے ساتھ نگرانی۔ نگہبانی حفاظت ہوشیاری (۲) انتظام۔ بندوبست۔ نظم و نسق (۳) حکومت عمل داری (۴) روک ٹوک۔ بندوبست۔ قید۔ پابندی (۵-و) قرق۔ سرکاری تحت۔ قبضۂ سرکار +

ضبط کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) روکنا۔ نگرانی کرنا + قرق کرنا۔ سرکاری بنانا۔ چھیننا (۲) عمل میں لانا۔ قانون بانفاذ جاری کرنا + قابو کرنا مقرر کرنا جیسے تعداد ضبط کرنا (۳) پینا۔ جذب کرنا۔ سمانی کرنا۔ جوش روکنا۔ جیسے غصہ ضبط کرنا ؎

آہ کرنے میں شان جاتی ہے ضبط کرنے میں جان جاتی ہے

نکلتا ضبط میں اگر تو پھر ایسا دھواں ہوتا کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا (ذوق)

ضبط ہونا (و) فعل لازم:- قرق ہونا۔ چھننا۔ کسی جرم میں مال خواہ جائداد کا سرکاری ہو جانا (۲) تحمل ہونا۔ برداشت ہونا۔ بردباری ہونا +

ضبطی (ا) اسم مؤنث:- (۱) قرقی۔ نگرانی۔ روک ٹوک +

ضبطیٔ جائداد یا مال (و) اسم مذکر:- دھن۔ دولت کی قرق +

ضبطی میں آنا (و) فعل لازم:- قرق ہونا۔ قرقی میں آنا۔ چھن جانا۔ سرکاری ہو جانا +

ضحے (ع) اسم مذکر:- چاشت کے وقت کوئی کام کرنا۔ چاشت گاہ۔ دوپہر دن چڑھے یا دس بجے تک کا وقت +

(چونکہ بقرعید کے روز دوپہر سے پہلے پہلے نماز پڑھ کر قربانیاں کرتے ہیں اس وجہ سے عید الضحےٰ اس کا نام رکھا گیا۔ نیز اضحےٰ بمعنی قربانی بھی آیا ہے) +

ضحاک (ع) اسم مذکر:- بہت ہنسنے والا۔ نہایت خندہ زن +

(پیشدادیوں میں سے ایک بادشاہ کا نام جو فرتاس کا بیٹا اور بہت بڑا ظالم بادشاہ حضرت عیسےٰ سے ۸۰۰ برس پہلے ہوا ہے۔ کہتے ہیں اس کے کندھوں پر کوئی عارضہ سانپ کی شکل کا ہو گیا تھا جس کی دوا اور غذا آدمی کا مغز تھا چنانچہ اُس کے اِس مرض نے ہزاروں بندگان خدا کا خون کر دیا۔ پہلے یہ عرب کا بادشاہ تھا۔ مگر جب فلس کے بادشاہ جمشید کا ظلم حد سے گزر گیا۔ تو لوگوں نے اس کو چڑھائی کرنے کی ترغیب دی اور وہ اس میں کامیاب ہوا۔ جمشید بھاگ گیا۔ اور یہ تخت ایران پر متمکن ہوا +

حضرت ابراہیم اسی کے زمانہ میں مبعوث ہوئے۔ منرائے نامہ یا داد و دار پھینچا اسی کے وقت سے رائج ہوا ہے۔ اپنے باپ کو دھوکے سے راہ میں کنواں کھود کر اور اُسے خس و خاشاک سے پاٹ کر اسی نے ہلاک کیا تھا۔ اس کے نام سے ظلم اور سخت دلی مراد لیتے ہیں۔ شخص فریدوں ابن آبتین کے ہاتھ سے ہلاک ہوا بعض اہل لغات کی رائے ہے کہ ضحاک وہ آگ کا معرب ہے یعنی دس عیبوں والا چنانچہ ان کی تفصیل

ضدک

اس طرح پر بیان کی گئی ہے (۱) بدصورتی (۲) پستہ قدی (۳) ظلم (۴) دروغگوئی (۵) بددلی (۶) بیچینی (۷) بسیار خواری (۸) بے شرمی (۹) بیخبری (۱۰) بدزبانی + بعض لوگوں کی رائے ہے کہ پیدائش کے وقت اس کے اگلے دو دانت باہر نکلے ہوئے تھے چونکہ اس کے ماں باپ عربی تھے اس وجہ سے انہوں نے بطور پیشین گوئی یا نیک فال ضحاک نام رکھ دیا۔ عقلاً یہی قریب الفہم ہے) +

ضخامت (ع) اسم مؤنث:- موٹائی۔ سطبری۔ مُٹاپا۔ حجم + جسامت۔ جیسے کتاب کی ضخامت۔ دُبل کی ضخامت +

ضد (ع) اسم مؤنث:- (۱) تقیض۔ برعکس۔ مخالف۔ غیر۔ تہتا۔ خلاف + جیسے نیکی کی ضد بدی۔ رات کی ضد دن +

(متضاد و نقیض میں یہ فرق ہے کہ نقیض چیزیں نہ تو جمع ہی ہو سکتی ہیں اور نہ جدا جیسے عدم اور وجود اور ضدین جمع تو نہیں ہو سکتی مگر رفع ہو سکتی ہیں۔ جیسے سیاہی اور سفیدی) +

(۲-و) کینہ۔ دشمنی۔ بغض۔ عداوت۔ مخالفت ؎

اللہ رے دشمنی کہ مرے بعد مرگ وہ ضد سے نشاں مٹاتے ہیں لوح مزار کا (شیدا)

عام ہیں اُس کے تو الطاف شہیدی سب کے تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا (شہیدی)

(۳-و) ہٹ۔ اصرار۔ اڑ۔ پیز۔ ؎

شب وصل ضد میں بسر ہو گئی نہیں ہوتے ہوتے سحر ہو گئی (داغ)

کوئی بھی طول روز جزا سے غرض تھی میری ضد فراق کی ضد نے بڑھا دیا (ر)

مبتلائے شب فراق ہوئے ضد سے ہم تیرہ روزگاری کے (مومن)

(۴-و) ہماہمی۔ مسابقہ زوری۔ انانیت (۵-و) خشم۔ غصہ۔ کروھ۔ جیسے ضد چڑھنا (۶-و) تعصب۔ پیچ +

ضد آنا (و) فعل لازم:- ہٹ چڑھنا۔ پیچ پڑنا۔ اڑ ہونا ؎

دل کو آسودہ جو دیکھا تو نہیں ضد آئی اس سے بہتر تو یہی تھا کہ پریشاں ہوتا (داغ)

ضد باندھنا (و) فعل متعدی:- (۱) ہٹ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا + (۲) دشمنی باندھنا۔ بیر باندھنا۔ مخالفت کرنا۔ عداوت کرنا (۳) بخشنا۔ بخشش بخشی کرنا +

ضد پر (و) تابع فعل:- اڑ پر۔ ہٹ پر۔ مخالفت پر +

ضد پر آنا (و) فعل لازم:- اصرار پر آنا۔ ہٹ پر آنا۔ مخالفت پر کمر باندھنا +

ضد پوری کرنا (و) فعل متعدی:- اصرار کے موافق کرنا + اڑ رکھ لینا۔ ہٹ رکھ لینا + کسر کرنا۔ پیچ کو کر دکھانا +

ضد چڑھنا (و) فعل لازم:- دیکھو (ضد آنا) غصہ چڑھنا +

ضد رکھنا (و) فعل متعدی:- دشمنی رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ مخالفت رکھنا۔ خلاف رکھنا +

ضد کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ضد

معشوق ضد بھی کرتے ہیں لیکن دانش قدر کافر جو میں بناقودہ دیندار ہوگیا (رزمی)

(۲) بخت سے تکرار کرنا۔ حجت کرنا۔ جھگڑنا +

ضدّی (ع) صفت:۔ بہت اصرار کرنے والا ہٹیلا + متعصب۔ تہایت پچ کرنیوالا +

ضِدّین (ع) صفت:۔ (۱) دو ضدیں۔ دو نقیض اور مختلف چیزیں۔ مشرق مغرب شمال جنوب۔ رات دن وغیرہ (۲۔ و۔ عوام) ضد۔ مخالفت +

ضَرب (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مار۔ چوٹ۔ تکر + دھکا۔ صدمہ ؎

دل جگر دونوں ہی مشتاق ہیں اُس خنجر کے سینے پر کھاؤ نگا جو ضرب دو دستی ہوگی (رند)

(۲) بیان۔ برنن۔ ذکر چنانچہ ضرب المثل اسی معنی سے نکلا ہے۔ (۳) شعر کا اخیر لفظ (۴) ٹھپا۔ مُہر۔ چھاپ۔ جیسے ضرب سکہ۔ دارالضرب وغیرہ (۵) توپ کا شمار ظاہر کرنے کا عدد۔ جیسے چار ضرب توپ (۶) ضرر۔ نقصان۔ ٹوٹا۔ گھاٹا۔ (۷) شمشیر زنی (ا م) صوفیوں کا کلمہ کہ ایک خاص ورد راہ جھٹکے کے ساتھ پڑھا جس سے دل پر چوٹ لگے (۹) جمع کا وہ قاعدہ جس سے اعداد کو باہم ضرب کرنے سے بہت جلد مجموعہ معلوم ہو جائے جب ایک عدد دو عدد دیں سے عدد کی کمائی کے موافق بار بار جمع کیا جائے تو جس مقدار تک سے یہ حاصل جمع دریافت ہو جائے اُسے ضرب کہتے ہیں مثلاً ۳ کو ۴ میں ضرب دینے سے وہ عدد پیدا ہوگا جو ۳ کو ۴ دفعہ جمع کرنے سے حاصل ہو +

ضَرب اُٹھانا (و) فعل متعدی:۔ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان گوارا کرنا۔ ٹوٹا سہنا۔ گھاٹا جھیلنا +

ضَرب چلیپا (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ایک خاص قسم کی ضرب جو آڑی دیجاتی ہے +

ضَرب المثل (ع) اسم مؤنث۔ کہاوت۔ مثل بیان کرنا۔ وہ جملہ جو مثال کے طور پر بیان کیا جائے +

ضَرب المثل ہونا (و) فعل لازم:۔ کہاوت کی طرح مشہور ہونا۔ زبان زد عام ہونا مشہور ہونا۔ شہرت پانا +

ضَرب آنا (و) فعل لازم:۔ چوٹ آنا + دھکا لگنا +

ضَرب دینا (و) فعل متعدی:۔ (عوام) نقصان دینا۔ ٹوٹا دینا۔ ضرر پہنچانا + اعداد کو باہم ضرب کرنا +

ضَرب شدید (ع) اسم مؤنث:۔ سخت چوٹ۔ مہلک ضرب +

ضَرب شمشیر (ع + ف) اسم مؤنث:۔ تلوار کا زخم۔ تلوار کا ہاتھ +

ضَرب لگانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) چوٹ لگانا۔ کوٹنا۔ ہتھوڑا مارنا (۲) ہاتھ لگانا۔ وار کرنا۔ تلوار مارنا۔ حملہ کرنا۔ صدمہ پہنچانا۔ قطعہ

کہا جو میں نے نکر میرے دل کے دو ٹکڑے لگا کے ضرب بیاں تیغ آبدار کی ایک (نصیر)

ضرر

تو کیا جواب دوں ہے سنی نہیں یہ مثل کہ سو سُنار کی ہوتی ہے اور لُہار کی ایک (نصیر)

(۳) ٹھپا لگانا۔ چھاپ لگانا (۴) ایک خاص طریقہ کے ساتھ خدا کا نام لینا یا کلمہ پڑھنا جس سے دل پر صدمہ پہنچے۔ جھٹکے کے ساتھ کلمہ پڑھنا +

ضَرب لگنا (ا) فعل لازم:۔ چوٹ لگنا + صدمہ پہنچنا۔ نقصان ہونا۔ ضرر پہنچنا + دھکا لگنا +

ضَرب مرکّب (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی ضرب جس میں نقدی یا کسی جنس وغیرہ کے مختلف حصص میں ضرب دیں۔ جیسے روپے آنے پائی کو کسی خاص عدد میں ضرب دیکر ایک مجموعہ معلوم کرنا۔ ضرب مخلوط۔ ملاگن +

ضَرب مُفرد (ع) اسم مؤنث:۔ ضرب سادہ۔ ضرب بسیط۔ ضرب غیر مرکب سادھا ان گن +

ضَرر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گزند۔ نقصان۔ مضرت۔ زیاں۔ خسارہ۔ بان (۲) درد دُکھ۔ تکلیف۔ صدمہ۔ مصیبت (۳۔ و) چوٹ۔ ضرب +

ضَرر پہنچانا (و) فعل متعدی:۔ نقصان پہنچانا۔ ٹوٹا دینا۔ صدمہ پہنچانا۔ ایذا دینا +

ضَرر جسمانی (ا) اسم مذکر:۔ (قانون) جسمانی چوٹ۔ بدنی صدمہ۔ تکلیف جسمانی۔ ایذائے بدنی +

ضَرر خفیف (ع) اسم مذکر:۔ تھوڑا سا نقصان۔ یوں ہیں ہا گزند +

ضَرر رسانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ایذا رسانی۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دہی +

ضَرر شدید (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بڑا بھاری نقصان (۲) دیکھو (ضرب شدید) +

ضَرور (ع) صفت:۔ (۱) واجب۔ لازم + ناگزیر۔ لابد + اُچت۔ وہ بات جس کا ہونا ہی چاہیئے۔ مفروض + مطلوب۔ درکار + ؎

مرتا ہے غیر کس لئے کٹتا ہے یار کیوں حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہوں (آتش)

(۲۔ و۔ طنزاً) بیشک۔ بجا۔ درست۔ جی۔ کہا۔ شہ۔ ہے (۳۔ و) اٹل۔ (۴۔ و۔ اسم مؤنث) حاجت۔ ضرورت۔ درکار۔ چاہ۔ خواہش۔ جیسے جتنے روپے کی ضرورت ہو لے جاؤ" (۵۔ و۔ تابع فعل) بالتاکید۔ بالضرور + البتہ لاکلام +

ضَرور ضَرور (و) تابع فعل:۔ بالتاکید۔ بالضرور۔ واجبًا۔ ناگزیر۔ بالتحقیق بالیقین +

ضَرور نہیں (ا) محاورہ:۔ واجب نہیں۔ لازم نہیں + درکار نہیں ؎

اے بُت خدا کے واسطے دل کو نہ سخت کر اس گھر میں ضرور نہیں فرش سنگ کا (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ضرو

ضَرُورِی (ا) تابع فعل :- لابد - بالضرور - واجبی - لازمی +

ضَرُور ہے (ا) محاورہ :- واجب ہے - لازم ہے + درکار ہے - خواہش ہے +

ضَرُورَت (ع) اسم مؤنث :- حاجت - احتیاج - خواہش - کمی - درکار + ناچاری - جیسے "ضرورت پرگدھے کو باپ بناتے ہیں" +

ضرورت پڑنا یا ہونا (ا) فعل لازم :- حاجت پیش آنا - خواہش ہونا + درکار ہونا + موقع پڑنا - کام نکلنا - کام پڑنا +

ضَرورت مند (ا) صفت :- حاجتمند - محتاج - تنگ دست - تنگ حال - مفلس +

ضَرُورتاً (ع) تابع فعل :- از روے ضرورت - واجباً - لازماً - ناچار +

ضَرُوری (ا) صفت :- (۱) واجبی - لازمی - تاکیدی (۲) ناگزیر - لابد - ناچاری - مجبوری +

ضَرِیح (ع) اسم مؤنث :- گور - قبر - مزار - مرقد + مقبرہ + تعزیہ - وہ چھوٹا سا کارچوبی تعزیہ جو نہایت متبرک اور ہمیشہ کے واسطے بنا کر رکھ چھوڑتے ہیں + (عموماً مشہد روضۂ مبارک سید الشہدا کے دو نام ہیں - تعزیہ اور ضریح مبارک - ان دونوں میں مختلف ہے - یعنی تعزیہ گنبد نما اور ضریح مربع کوٹھی کے انداز کی ہوتی ہے ؎

نظر آئی ضریح تربت شبیر لوہے کی زیادہ بیم و زر سے ہوگئی توقیر لوہے کی + (ناسخ)

(منتخب اللغات میں لکھا ہے - کہ دو رو قبر یا کٹہرا جو قبر کے اندر بناتے ہیں - بخلاف لحد کہ وہ قبر کی ایک جانب ہوتی ہے) +

ضِعف (ع) صفت - بالکسر - دوچند - دوگنا - المضاعف +

ضَعف (ع) اسم مذکر :- کمزوری + عقل کی کوتاہی + خشی - بے ہوشی +

ضَعف آنا (ا) فعل لازم :- غش آنا - بیہوش ہوجانا +

ضُعف (ع) اسم مذکر :- سستی - ناتوانی - کمزوری - نقاہت - ناطاقتی ؎

منزل مقصود تک پہنچے بڑی مشکل سے ہم
ضُعف نے اکثر بٹھایا شوق اکثر لے چلا (داغ)

ضُعفِ بَصارت (ع) اسم مذکر :- نظر یا بینائی کی کمزوری - آنکھ کی ناطاقتی +

ضُعفِ جگر (ع + ف) اسم مذکر :- کلیجے کی ناطاقتی - جگر کی وہ حالت کہ اس میں قوت جاذبہ کم ہوجائے +

ضُعفِ دِل (ع + ف) اسم مذکر :- دل کی کمزوری + دل کا ضعیف و ناتواں

ضلع

ہوجانا +

ضُعفِ دِماغ (ع) اسم مذکر :- دماغ کی کمزوری - دماغ کی ناتوانی +

ضُعفِ مَثانہ (ع) اسم مذکر :- مثانہ کی وہ حالت کہ اس میں قوت جاذبہ کم ہوکر پیشاب نہ رُک سکے +

ضُعفِ مِعدہ (ع) اسم مذکر :- معدے کی وہ حالت کہ جس میں کھانا ہضم نہ ہوسکے کھائے ہاضمہ +

ضَعِیف (ع) صفت :- سست - ناتوان - ناطاقت - نیز سُوربُل - کمزور - منحنی - نحیف - نقیہ + بوڑھا +

ضَعِیف الاِعتِقاد (ع) صفت :- وہ شخص جس کے اعتقاد کا بھروسا نہ ہو سُست اعتقاد - جس کے اعتقاد میں گرمجوشی نہ ہو - بھولا - سادہ +

ضَعِیف دِماغ (ع) صفت :- کم عقل - بے وقوف - کم فہم +

ضَعِیف ہونا (ا) فعل لازم :- کمزور و ناتواں ہونا + بوڑھا ہونا +

ضَعِیفی (ع) اسم مؤنث :- بڑھاپا - پیری + کمزوری - نحافت +

ضَلالَت (ع) اسم مؤنث :- گمراہی + خطا - قصور - راستی کا نقیض - کج راہی +

ضِلع (ع) اسم مذکر :- (۱) پہلو کی ہڈی - پسلی (۲) خط - لکیر - حد - بُھجا - بازو - جیسے مربع چار ضلعوں سے مرکب ہے (۳) حصہ - جزو - کسی ملک کا وہ حصہ جہاں مجسٹریٹ یا کلکٹر ممالک آئینی میں اور ڈپٹی کمشنر ممالک غیر آئینی میں رہتا ہو + حاکم ضلع کا صدر مقام (۴) و جگت - تلازمہ - رعایت لفظی مثلاً وصولی کا ذکر آئے تو اُس میں استری - گھاٹ - کلپ - بھٹی جگان وغیرہ اس طرح پر لائیں کہ لفظ بولنے میں آئیں - اور اُن کے معنی دوسرے ہوں - جیسے تیری استری نکلے گی - گھاٹ سے بات کر بھٹی چڑھ کر گورا ہوجا - جوگا نے آئینگی - سوا نعام لے جائینگی وغیرہ +

ضِلع بولنا (ا) فعل لازم :- تلازمہ اور جگت کے ساتھ گفتگو کرنا - اس کی مثال ضلع نمبر ۴ میں دیکھو +

ضِلع دار (ع + ف) اسم مذکر :- ضلع کا سپرنٹنڈنٹ - نگراں ضلع - سرکار ضلع - سرکاؤل + زمینداروں سے مالگزاری وغیرہ وصول کرنے والا افسر - ذیلدار + نرکا ہندوستانی افسر - صیغۂ آبپاشی کا وہ افسر جو پانی کا حساب لگاتا ہے +

ضِلع داری (ع + ف) اسم مؤنث :- ضلع دار کا عہدہ و کام +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ضم

ضم (ع) اسم مذکر:- (۱) کسی چیز کو کسی چیز کے پاس لانا۔ ملانا۔ شامل اور ملحق کرنا (۲) پیش کی حرکت۔ ضمہ۔ چونکہ دونوں ہونٹوں کے ملانے سے یہ حرکت ظاہر ہوتی ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ✤

ضماد (ع) اسم مذکر:- لیپ۔ دوا کو لتھ کر جسم پر لگانا ✤ پُلٹس۔ زخم پر لپٹی۔ مدھنا ✤

ضمانت (ع) اسم مؤنث:- ضامنی۔ ذمہ داری۔ کفالت۔ آڑ ✤

ضمانت داخل کرنا (و) فعل متعدی:- تحریری ضمانت دینا۔ کفالت نامہ داخل سرکار کرنا۔ ضامن ہونا۔ کفیل ہونا ✤

ضمانت کرنا (و) فعل لازم:- ضامنی دینا۔ ضامن ہونا۔ ذمہ لینا۔ ذمہ دار ہونا۔ اوٹنا ؎

قرض لجائیگی وہ شے رمضاں میں مجھ کو حضرتِ شیخ جو کر لینگے ضمانت میری (داغ)

ضمانت نامہ (ع + ف) اسم مذکر:- کفالت نامہ۔ تحریری ضمانت ✤

ضمناً (ع) تابع فعل:- بطور ضمانت۔ کفالتاً۔ از روئے ضمانت ✤

ضمانتی (و) اسم مذکر:- (عوام) ضامن کفیل۔ ذمہ دار ✤

ضمائر (ع) اسم مؤنث:- ضمیر کی جمع ✤

ضمن (ع) اسم مذکر:- (۱) اندر۔ اندرون۔ تہ ✤ شمول۔ شرکت (۲) قانون) باب۔ فصل۔ دفعہ۔ حد۔ جیسے ضمنِ اول ضمنِ دوم وغیرہ (۳) (و) متعلق۔ متضمن ✤

ضمن میں (و) تابع فعل:- شمول میں۔ ساتھ میں۔ اندر ✤ باب یا دفعہ کے متعلق۔ باب میں۔ فصل میں جیسے اسی ضمن میں وہ بھی ذکر ہے ✤

ضمناً (ع) تابع فعل:- (۱) شمولاً۔ بالاشتمال (۲) اشارۃً۔ کنایۃً۔ در پردہ ✤

ضمہ (ع) اسم مذکر:- ضم۔ پیش۔ پیش کی حرکت ✤

ضمیر (ع) اسم مؤنث:- (۱) دل۔ ہردہ۔ من۔ جی۔ قلب ✤ اندرون دل۔ اندرونہ۔ حیا (۲) راز۔ بھید ✤ مخفی۔ پوشیدہ۔ نہاں (۳) خیال۔ اندیشہ۔ جو کچھ دل پر گزرے (۴) حرف (نحو) وہ اسم جو اسم ظاہر کے قائم مقام ہو۔ اسم غیر مظہر۔ وہ مختصر اسم جس سے اسم غائب یا حاضر یا متکلم سمجھا جائے۔ تاکہ جس اسم کا نام پہلے لے چکے ہیں۔ دوبارہ نہ لینا پڑے۔ جیسے احمد نے مجھ سے ایک چیز مانگی اور میں نے وہ اُسے دیدی۔ یہاں وہ اور اُسے دو ضمیر ہیں ✤

ضمیمہ (ع) اسم مذکر:- وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں تتمہ۔ تکملہ۔ اکسٹرا۔ پرچہ زائد۔ جیسے اخبار کا ضمیمہ ✤

ضوابط (ع) اسم مذکر:- ضابطہ کی جمع۔ قوانین ✤

طاس

ضیا (ع) اسم مؤنث:- (۱) روشنی۔ چمک۔ جگمگاہٹ۔ نور۔ تجلی۔ جوت۔ پرکاش ؎

خورشید میں یہ ضیا کرن کی ہے مہر گیا اسی چمن کی (نسیم)

(۲) تلف۔ ضائع۔ ہلاک۔ ہلاکت۔ جیسے در عرصۂ ضیا افتادند۔ ناسخ التواریخ ✤

ضیافت (ع) اسم مؤنث:- مہمانی۔ کھانا کھلانا۔ دعوت۔ جگ۔ جیونار ✤

ضیافت کرنا (و) فعل متعدی:- دعوت کرنا۔ کھانا کھلانا ✤

ضیغم (ع) اسم مذکر:- شیر درندہ۔ پھاڑنے والا شیر ✤ شیر ببر ✤

ضیف (ع) اسم مذکر:- مہمان۔ پاہنا ✤

ضیق (ع) اسم مؤنث:- (۱) تنگی۔ بھیچاؤ۔ گھٹاؤ (۲) مشکل۔ دقت۔ دشواری (۳) کمی۔ پرکوتاہی (۴) دمے کا مرض ✤

ضیق النفس (ع) اسم مذکر:- دَما۔ دمہ۔ سانس کا روگ۔ سانک۔ سانس کی تنگی سے آنا جانا۔ دم گھٹنا ✤

ضیق میں (و) تابع فعل:- دقت میں دشواری میں۔ جیسے اُن کے اقبال ضیق میں دم ہے ✤

ضیق میں آنا (و) فعل لازم:- تنگ ہونا۔ عاجز آنا۔ گھبرانا ✤ دقت میں پڑنا۔ مشکل میں پھنسنا ✤

ضیق میں ہونا (و) فعل لازم:- دیکھو ضیق میں آنا ✤

ط

ط (ع) اسم مؤنث:- (۱) عربی کا سولھواں۔ فارسی کا انیسواں۔ اردو کا بائیسواں حرف جسے طائے حطی یا ہماری غیر منقوطہ طا بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اس کے نو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) اس کا ٹھیک تلفظ عربی کے سوا دوسری زبان میں ادا نہیں ہو سکتا مگر طوا کا تلفظ قریب قریب ہے۔ (۴) یہ حروف عربی میں ت۔ س۔ ض۔ ظ۔ اور کافی عربی سے بدل جاتا ہے

طاری (ع) صفت:- ناگاہ ظاہر ہونے والا۔ دفعتاً آپڑنے والا۔ عارض ہونے والا۔ چھا جانے والا۔ مراد غالب ہونے والا ✤

طاری ہونا (و) فعل لازم:- چھانا۔ پیش آنا۔ غالب ہونا۔ ناگاہ آپڑنا۔ جیسے رعب یا دہشت کا طاری ہونا۔ غم و اندوہ کا طاری ہونا ✤

طاس۔ (تاس کا معرب) اسم مذکر:- (۱) پانی یا شراب پینے کا پیالہ ✤ طشت کلان۔ لگن۔ تسلا ✤ سینی ✤ بڑا طباق۔ کونڈی ؎

خورشید جو چھپا تو یہ آیا نشہ میں شوخ سونے کا وہ فلک نے کہاں طاس کھو دیا (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طاس

(۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ تمامی۔ زری۔ کمخواب۔ تاش۔ باودلہ (۳۔ و) کھیلنے کا تاش جس کے پتوں پر نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں +

طاسہ (ع) اسم مذکر:۔ تاشہ۔ ایک قسم کا باجا جو بڑے طبق پر کھال منڈھ کر بنایا جاتا اور براتوں کے ساتھ تاشے والے آگے آگے بجاتے ہوئے جاتے ہیں۔ اُردو والے اس کو تاشہ کہنے لگے ہیں +

طاسہ کرفہ (ع) اسم مذکر:۔ تاشہ اور دھول +

طاسے مرفے والے (ع) اسم مذکر:۔ دھول تاشے والے۔ باجے گاجے والے +

طاعت (ع) اسم مؤنث:۔ فرماں برداری + عبادت۔ بندگی پرستش۔ پوجا پاٹ +

طاعون (ع) اسم مذکر:۔ ایک متعدی مشہور وبا کا نام جو اکثر عرب کے ملک میں آتی ہے اور اس میں ایک پھوڑا چھاتی یا بغل یا خصیے کے نیچے نکلا کرتا ہے۔ جس سے آدمی بہت کم جانبر ہوتا ہے +

طاغی (ع) اسم مذکر:۔ باغی۔ سرکش۔ مفسد۔ سرخنہ۔ پھرا ہوا۔ متمرد +

طاق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) محراب + آلا۔ دیوار کے اندر جو محراب دار کھوبنا دیتے ہیں ؎

دے ہارا ہے سر زور سے جب ہیر میں میں نے دیوار میں در وزن دسمی طاق ہوا ہے (امیر)

(۲۔ ف) صفت کا نقیض۔ فرد۔ یکتا + یگانہ + لاثانی۔ بے نظیر۔ اپنا آپ ہی نظیر۔ جیسے "وہ اس کام میں طاق ہے" ؎

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا (ذوق)

سحر سازی ہے سخن گوئی ہے نکتہ پردازی ہے کونسی بات ہے جس میں کہ نہیں طاق تجھیں (صابر)

(۳۔ و) نادر۔ کمیاب۔ معدوم۔ عنقا۔ جیسے طاقت طاق ہونا یعنی طاقت کا زائل اور معدوم ہونا (۴۔ ف) تہ۔ تا۔ تو۔ لا۔ جیسے دو طاق سہ طاق یعنی دو تا سہ تا +

(شرح نصاب اور رسالہ مرہبات میں لکھا ہے کہ طاق جو بنائے خمیدہ اور محراب کے معنی میں ہے اور تیز فرو مندرجہ جہت کے یا تاکا معرب ہے اس صورت میں اہل عرب نے ایک تی زیادہ کر کے تائے فرشت کو طائے حطی سے بدل لیا ہے) +

طاق ابرو (ع + ف) اسم مؤنث:۔ قوس ابرو۔ محراب ابرو۔ بھوؤں کی کمان +

طاق بھرنا (ا) فعل متعدی۔ ہو:۔ مسجد۔ یا کسی پیر و سید کے مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھل بتاسے وغیرہ چڑھانا۔ خواہ تو مراد پوری ہونے سے پہلے خواہ بعد +

طاق

طاق پر دھرنا یا دھر رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ اُٹھا رکھنا۔ بازآنا چھوڑنا ترک کرنا ؎

دل سے کب جاتی ہے سمجھانے سے اُس بُت کی یاد ناصحا اپنی نصیحت طاق پر اب دھر رکھو (معروف)

طاق پر رکھا رہنا (ا) فعل لازم:۔ کام نہ آنا۔ بیکار اور نکما رہنا۔ رائگاں ہونا۔ اکارت جانا جیسے "جب قبضہ ہو گیا تو نالش و الش سب طاق پر رکھی رہتی ہے" +

طاق پر رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) طاق پر اُٹھا کر رکھنا + اُٹھا رکھنا۔ الگ کا منا۔ الگ کرنا۔ چھپو پر رکھنا۔ الفظ کرنا۔ منقطع کرنا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ کام نہ رکھنا ؎

رکھو طاق پر اپنی یہ دوستی نہ دشمن مرا اک زمانہ کرے (ظفر)

مطالعے سے ترے بیت ابرو اک شوخ رکھی ہے شیخ نے اب طاق پر کتاب اُٹھا (نصیر)

(۲) طاق نسیان پر رکھنا۔ بھلانا ؎

طاق سے تو اُتارے شیشہ طاق پر رکھ کتاب اندیشہ (ذوق)

بید یہ ران سب ہی پڑھے دھریں کتابیں طاق
پر یم اچھر جانے نہیں پڑھا لکھا سب خاک (کبیر)

طاق پر رہنا یا ہونا (ا) فعل لازم:۔ بیکار محض اور نکما ہونا۔ کام نہ کرنا۔ الگ پڑا رہنا +

طاق جُفت (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جُوا جس میں ہاتھ میں کوئی چیز چھپا کر دریافت کرتے ہیں کہ اس میں طاق ہے یا جفت یعنی اگر اُسے گنے تو جوڑا جوڑا آکر ٹھیرے گا۔ یا اخیر پر طاق یعنی کوئی چیز مفرد بھی رہ جائیگی۔ عوام اُس کو طاق جُفت کہتے ہیں +

طاق کرنا (ا) فعل متعدی:۔ یگانہ بنانا۔ فرد بنانا۔ یکتا کرنا۔ یکا کرنا ؎

تیرہ بختی میں لگاوٹ نے کیا محبو طاق مسی اُس لب کی کبھی آنکھوں کا کاجل ہو گیا (امانت)

طاق نسیان پر رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ بُھلا دینا۔ یاد نہ رکھنا ؎

سمجھتے ہم جو پہلے معنی لفظ جدائی کو تو رکھتے طاق نسیاں پر کتاب آشنائی کو (جرأت)

طاق ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) یکتا ہونا۔ یگانہ آفاق ہونا۔ کسی کام میں فرد ہونا۔ لاثانی اور بے نظیر ہونا۔ نادر اور کمیاب ہونا ؎

معلوم ہے اغیار بد آموز ہوتے ہیں ہر کام میں عارف وہ کبھی طاق نہ ہوتے (عارف)

تم میں جو کچھ شہرۂ آفاق ہو تو نخوت ہے تم یہاں طاق ہو (مؤلف)

(۲) جاتا رہنا۔ زائل ہونا۔ معدوم ہونا

طاقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زور۔ بل۔ قوت۔ توانائی (۲) تاب۔ مجال +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طاق

جرأت + حوصلہ ؎

جب تک کہ نہ دیکھوں نہ ہمدم دمِ آخر اُس کو کشورِ تن سے روانہ ہو جو دم کیا طاقت (جرأت)

(۳) قابلیت۔ لیاقت۔ استعداد۔ مقدور۔ مقدرت۔ جیسے "طاقت یہاں نہ داشت خانہ یہاں گذاشت" (۴) برداشت۔ سہائی۔ طرف۔ بساط (۵) سلطنت حکومت دولت +

طاقت آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ زور آزمائی۔ زور آزمانا یا دکھانا۔ زور لگانا +

طاقتِ جسمانی یا بدنی (و) اسم مذکر:۔ زورِ جسم۔ کایا کابل۔ بھی بل۔ انگ بل۔ تنو بل +

طاقت طاق ہونا (و) فعل لازم:۔ زور و قوت کا عنقا صفت ہو جانا۔ بالکل طاقت نہ رہنا۔ نام کو بل نہ رہنا۔ تمام قوت کا زائل ہو جانا ؎

گرد کھا دوں تجھے محراب خمِ ابروئے یار زاہدِ گوشہ نشیں طاق نہ سمجھا طاقت ہو (نصیر)

آنکھ کہتی تھی کہ اب طاقتِ نظارہ ہے طاق دل یہ کہتا تھا کہ یاں سے نہ ہٹوں رہا۔ (سودا صبائی)

صبر اس سے زیادہ کرنا کام ہے ایوب کا لو خبر میری کہ اب عاشق کی طاقت طاق ہے (میر سوز)

رکھیں نہ دنیا سے لے اُس میں زاہد اگر طاق ہو جائے طاقت تمہاری۔ (صابر)

ہجر میں طاق ہو گئی طاقت خوب بن آئی ناتوانی کی (مخبر)

ابرو سے کر اشارہ کہ صحت ہو اے مسیح طاقت ترے مریضِ محبت کی طاق ہے (اسیر)

طاقت کرنا (و) فعل متعدی:۔ زور دکھانا۔ قوت آزمانا۔ زور کرنا +

طاقت ور (ف) صفت:۔ زور آور۔ توانا۔ بلی۔ بلوان۔ بلونت۔ شکتی مان +

طاقچہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ چھوٹا طاق۔ طاق کی تصغیر +

طاقہ (ع) اسم مذکر:۔ تھان۔ اونی یا ریشمی کپڑے کا تھان۔ بانات کا تھان + تھانوں کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بھی آتا ہے۔ جس طرح ہاتھی کے لئے زنجیر اسپ کے واسطے راس۔ اسی طرح جامہ کے واسطے طاقہ کہتے ہیں +

طاقی (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی لمبی ٹوپی۔ کلاہ (۲۔ اسم مذکر) کرنجی آنکھ کا گھوڑا + ایک آنکھ چھوٹی ایک آنکھ بڑی کا گھوڑا۔ یہ عیب دار اور منحوس گھوڑا خیال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ مثل ہے "طاقی نہ رکھے ساقی" (۳۔ صفت) بھینگا۔ اینچا تانا۔ احول۔ کج نظر۔ کج بین +

طالب (ع) اسم مذکر:۔ خواہاں۔ خواستگار۔ تلاش کرنے والا۔ طلبگار۔ طلب کرنیوالا مشتاق۔ متمنی۔ جوئندہ جیسے "طالب زر خر۔ طالب مولا اولے" +

طالب

طالبِ دُنیا (ع) اسم مذکر:۔ دنیا دار۔ لالچی۔ حریص +

طالبِ دیدار (ع + ف) اسم مذکر:۔ مشتاقِ نظارہ دیکھنے کا خواہشگار + عاشق۔ مشتاق +

طالبِ زر (ع + ف) صفت:۔ لالچی۔ حریص۔ دولت کا خواہاں ؎

انصاف کے خواہاں ہیں نہیں طالبِ زر ہم تحسینِ سخن فہم ہے مومن صلہ اپنا (مومن)

طالبِ عُقبےٰ (ع) اسم مذکر:۔ دیندار۔ عقبےٰ کا طلبگار۔ زاہد۔ عابد۔ پارسا جیسے "طالبِ عقبےٰ مخنث" +

طالبِ علم (ع) اسم مذکر:۔ متعلم۔ بدیارتھی۔ مبتدی۔ علم حاصل کرنے والا۔ سیکھتر۔ نوآموز +

طالب علمی (ع) اسم مؤنث:۔ متعلمی۔ علم سیکھنے کا کام۔ شاگردی +

طالب و مطلوب (ع) اسم مذکر:۔ عاشق و معشوق محب محبوب +

طالع (ع) اسم مذکر:۔ (۱) طلوع ہونے والا۔ نکلنے والا۔ صعود کرنے والا۔ اُگنے والا + نیا چاند (۲) نجومیوں کی اصطلاح میں وہ برج یا درجہ جو مولود کی ولادت یا کسی سوال کے استفسار کے وقت افق شرقی سے نمودار ہو۔ اول کو طالع ولادت دوم کو طالع مسئلہ کہتے ہیں۔ وہ ازروئے گانہ طالع میں سے ہر ایک کا اثر سعادت اور نحوست میں جدا جدا ہے (۳) بخت۔ نصیبا۔ بھاگ۔ قسمت۔ پرالبد + اقبال +

طالع خوابیدہ (ع + ف) صفت:۔ بخت خفتہ۔ سویا ہوا نصیبا ؎

یہ طالع خوابیدہ جاگے ہیں نہ جاگینگے لگ جائیگی آنکھ اپنی جب وقت دعا ہوگا (آزردہ)

میں طالع خوابیدہ ہوں کس شخص کا یارب جو آج تک کوئی جگاتا نہیں مجھکو (مصحفی)

طالع چمکنا (و) فعل لازم:۔ نصیبا جاگنا۔ قسمت کھلنا ؎

خلعت بھر گئی ماہِ منور چمکا بخت بیدار ہوئے طالع صفدر چمکا (صفدر)

طالع شناس (ع + ف) اسم مذکر:۔ منجم۔ جوتشی۔ نجومی۔ حال گو +

طالع ور یا مند (ع + ف) صفت:۔ صاحب نصیب۔ بختاور۔ خوش نصیب۔ قسمت والا۔ اقبالمند +

طالع وری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ بختاوری۔ خوش نصیبی۔ اقبالمندی +

طامع (ع) صفت:۔ لالچی۔ حریص۔ لوبھی۔ طمع کرنے والا +

طاؤس (ع) اسم مذکر:۔ ایک خوشنما پرند کا نام جو بڑے مرغ کے برابر ہوتا اور اُس کے دم پر سبز و سُنہری چاند بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ مور۔ چکر دھاری۔ مبور۔ گیتوں میں مُرلا آتا ہے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طاؤ

تقلید بن پڑی نہ تمہارے خرام کی طاؤس اڑ کھڑا کے گلستاں میں رہ گیا۔ (صبا)
یوں بس دل آوارہ میں ہیں داغ بتوں کے جس طرح کہ مصحف میں دھرے ہوں پرِ طاؤس (مصحفی)

(۲) ایک ایرانی ساز کا نام جو شکل بربط بشکل طاؤس بنا ہوا ہوتا ہے اور سارنگی کی طرح بجایا جاتا ہے ✤

طاؤسی (ع + ف، صفت :- طاؤس کا - طاؤس کے رنگ کا ✤ طاؤس کے موافق ✤

طاؤسی رقص (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کا ناچ جو مور کے ناچ سے مشابہ ہے ✤

طاہر (ع) صفت :- پاک - صاف - پوتر - پاکدامن ✤

طاہری (ا) اسم مؤنث :- ایک قسم کا نفیس کھانا جو چاولوں اور بڑیوں سے پکایا جاتا ہے - بڑی پلاؤ - بڑیوں کا پلاؤ - جیسے کھائے مغل کی طاہری اب کہاں جائیگی باہری؟ ✤

طائر (ع) اسم مذکر :- اڑنے والا پرند - پکشی پنچھی پکھیرو - چڑیا - مرغ - پرِ ہوا اُس پر آفت نہیں نہ سونے ہے جس کا طائرِ قبلہ نما کا ہے کو مسکل ہوگا (ناسخ)

طائرِ قدس یا قدسی (ع) اسم مذکر :- پاک جہان کا پرندہ - فرشتہ - ملک جبرئیل علیہ السلام ✤

طائفہ (ع) اسم مذکر :- (۱) قوم - ملت - ذات - برن (۲) گروہ - جتھا - زمرہ - فرقہ ✤ پنتھ ✤ جماعت - پرا - ٹکڑے - غول (۳) خاندان - کُل (۴-۶) رنڈی اور اُس کے بھڑوے ✤ ناچنے والوں کا گروہ - جیسے بھانڈوں کا طائفہ - رنڈی کا طائفہ (۵) قافلہ - کاروان (۶) شاہی جلو - ہمراہی لوگ - درباری کتاب جھرٹ ✤

طائفہ نچانا (ا) فعل متعدی :- رنڈی یا بھانڈوں کا ناچ کرانا ✤

طب (ع) اسم مؤنث :- علاج جسم و جان (۲) حکمت - بیدک - علاج و معالجہ کا علم ✤ علم ادویات ✤

طبِ روحانی (ع) اسم مؤنث :- روح کا علاج کرنا - علم اصلاح روح یعنی علم اخلاق ✤

طبابت (ع) اسم مؤنث :- فن حکمت - بیدک - ڈاکٹری حکیمی علاج و معالجہ ✤

طباخ (ع) اسم مذکر :- باورچی - رسوئیا - بکاول ✤

طبرزشیر (معرب تبا شیر) اسم مؤنث :- بنسلوچن - ایک سفید نیلاہٹ لئے ہوئے چیز کا نام جو بانس کے اندر سے نکلتی اور ادویات میں پڑتی ہے - مزاجاً دوسرے درجہ میں بارد تیسرے میں یابس - مفید سوزشِ معدہ و جگر و اسہالِ دموی

طبع

نیز مسکن عطش وغیرہ مجازاً سفیدی ✤

طباق (ع) اسم مذکر :- (۱) بڑی رکابی - تھالی - تسلا (۲) بڑا سا کچال کھوپری - کاسۂ سر - جیسے لٹھ کے ساتھ طباق کھول دیا ✤

طباق سا مُنہ (ا) اسم مذکر و ع :- چوڑا مُنہ - پھیلا ہوا مُنہ - چپلا چہرا - پھٹا مُنہ - چپٹا چہرا ✤

کرے سے اُس کے ہوگا نہ نقطے سے مقابل اے آفتاب تیرا مُنہ تو طباق سا ہے (میر)

طباقی کُتا (ا) اسم مذکر :- طعام تلاش - صفت خور - نیچ - کمینہ - ترواچٹ - طفیلی - دوسرے شخص کی روٹیاں توڑنے والا - کالیس - دسترخوان کی بلی ✤

طبائع (ع) اسم مؤنث :- طبیعت کی جمع ✤

طبراق (ا) اسم مذکر :- فقیروں کی جھولی - کاسۂ گدائی ✤
(شاید فقیروں نے لفظ طباق کو بگاڑ کر یہ لفظ بنا لیا ہے) ✤

طبع (ع) اسم مؤنث :- (۱) سرشت - مزاج - طبیعت - خمیر - فطرت - خلقت - مزاج ✤

بے ہوا اُڑنے لگا مشتِ غبار طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی (وزیر)

(۲) خو - خصلت - عادت - طینت - سیرت - خُلق - سُبھاؤ - بان - منش (۳) مُہر - چھاپ - سکہ - ٹھپا - نقش - چھاپا (۴) خارج از ذہن - (۵) موجودات کائنات ✤

طبع آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث :- طبیعت کی جودت اور رسائی کا امتحان ✤

طبع زاد (ع + ف) صفت :- طبیعت سے نکالا ہوا - دل سے نکالا ہوا - اپنی ایجاد یا اختراع سے ✤ ایجاد - اختراع ✤ اپنا - ذاتی - جیسے طبع زاد شعر ✤

طبع کرنا - (ف) فعل متعدی :- چھاپنا ✤ شائع کرنا - چاپ کردن کا ترجمہ ✤

طبع ہونا - (ف) فعل لازم :- چھپنا ✤ شائع ہونا ✤

طبعی (ع) صفت :- منسوب بہ طبیعت یا طبع ✤ فلسفہ کے متعلق (۱) ذاتی - فطرتی - قدرتی - خلقی (۲) حکمت کے ایک فن کا نام جس میں فطرتی - مادی - قدرتی خواص اشیاء اور تحقیقات سے بحث کیجاتی ہے ✤ وہ علم جس میں اجسام کے تغیر و تبدل اور اُن کی خاصیت کا حال درج ہو ✤
(جب تیسرا حرف ی ہو تو یائے نسبت آخر میں بڑھانے کے وقت اُسے گرا دیتے ہیں جیسے مدینہ سے مدنی وغیرہ) ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طبقی

طبقی جغرافیہ (ا) اسم مذکر:- وہ جغرافیہ جس میں زمین کی تمام اشیاء کی وجوہات بیان کی جائیں۔ یا یوں کہو کہ جس میں خشکی و تری کی بحث ہو +

طبَق (ع) اسم مذکر:- (۱) طباق۔ صحنک۔ تعالی۔ بڑی رکابی (۲) موافق۔ مطابق۔ برابر جیسے بطبق حکم (۳) گھوڑے کا ایک مرض کا نام جس میں اُس کے جسم پر ورم ہو جاتا ہے (۴) چپٹی۔ مساحقت (۵) طبقہ۔ لوک۔ تختہ۔ خطہ۔ ملک ولایت + کھنڈ۔ پرت۔ حصہ۔ پردہ ؎

جنوں میں بھوک لگی کبھی تو پھانکی خاک طبق زمین کا اُلٹ کر طباق میں رکھا (ناسخ)

ع

اک رکابی میں ہمیں چودہ طبق روشن ہوئے (نظیر)

عرش بریں کو نالوں نے میرے ہلا دیا ساتوں طبق کو توڑ گیا تیر آہ کا (منشی گنگا بشن موج)

(و۔ ط۔ عو) پریوں کی نیاز (۷۔ ا) سونے کا ورق۔ پنا۔ پنی +

طبق چھوڑنا (ا) فعل متعدی۔ عو:- (لکھنو) نیاز دلوانا۔ پریوں کی نیاز کرنا۔ کونڈا کرنا ؎

پریوں کا طبق چھوڑوں گی دیوانی نہ ہو جاؤں
کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا تطہر آیا

طبق زن (ع + ف) اسم مؤنث:- چپٹی باز۔ مساحقت باز +

طبقات (ع) اسم مذکر:- طبقہ کی جمع +

طبقہ (ع) اسم مذکر:- (۱) درجہ۔ منزل۔ کھنڈ (۲) تہ۔ پرت (۳) لوک۔ پردہ + (۴) آدمیوں کا گروہ (۵) پایہ۔ رتبہ۔ مرتبہ +

(اردو والے بسکون ثانی طبقہ زیادہ بولتے ہیں) +

طبقہ اُلٹ جانا (ا) فعل لازم:- کسی ملک یا ولایت کا درگرگوں ہو جانا + دنیا پلٹ جانا + کسی ملک کا تہ و بالا ہو جانا۔ کسی خطہ یا سرزمین کا پائمال اور تہ و بالا ہو جانا۔ تس نہس ہو جانا +

طبل (ع) اسم مذکر:- بڑا ڈھول + دمامہ۔ دھونسا (بفتحتین غلط ہے) +

طبلچی (ا) اسم مذکر:- طبلہ بجانے والا +

طَبلق (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ کاغذ جو کاغذات کے مُٹھے کے یا اخبار کے اوپر اُس کے بند رہنے کے واسطے لگا یا جائے۔ چٹ۔ دو رُخ سے کھلا ہوا لفافہ۔ (۲) کاغذات کا مُٹھا۔ کاغذوں کا بنڈل +

طَبلہ (ع) اسم مذکر:- (۱) دوبا۔ صندوقچی جیسے طبلۂ عطار (۲) چھوٹے ڈھول ڈھولک + ایک خاص طرز کا اِک رُخہ باجا جس کو بایاں بھی کہتے ہیں۔ سارنگی کے

طبی

ساتھ بجانے کی وجہ +

طبلہ بجنا۔ کھنکنا۔ کھڑکنا (ا) فعل لازم:- ناچ یا طبلہ بجنے کی دھوم دھام ہونا ؎

ہوتے ہے ناچ گھر گھر گھنگرو چھنا چھنا ہے پڑتا ہے مینہ جھڑا جھڑ طبلہ کھڑک رہے ہیں (نظیر)

طبّی (ع) صفت:- طب کا۔ ڈاکٹری حکیمی۔ مڈیکل۔ علاج معالجہ سے متعلق۔ جیسے طبی مدرسہ۔ طبی کالج وغیرہ +

طَبیب (ع) اسم مذکر:- حکیم۔ ڈاکٹر۔ بید۔ معالج۔ علاج کرنے والا۔ چارہ گر۔ چارہ ساز ؎

مجھ مے یض کو طبیب ہاتھ تو اپنا مت لگا اس کو خدا پہ چھوڑ دے بہر خدا جو ہو سو ہو (نیاز)

طَبیب حاذق (ع) اسم مذکر:- حکیم دانشمند۔ نہایت عقلمند اور ہنرکار حکیم۔ سیانا بید +

طَبیعَت (ع) اسم مؤنث:- (۱) مزاج۔ خاصیت۔ سرشت۔ اصل۔ فطرت۔ خمیر۔ (۲) خو۔ خصلت۔ عادت۔ طینت۔ سبھاؤ۔ (۳) خلقت۔ پیدائش +

طبیعت اُلجھنا (ا) فعل لازم:- دل گھبرانا۔ پریشان خاطر ہونا۔ ناگوار خاطر ہونا۔ گراں خاطر گزرنا +

طبیعت آنا (ا) فعل لازم:- (۱) دل آنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مونا جانا۔ شیدا و والہ ہونا۔ کسی پر مرنا۔ جان دینا ؎

زندگی سے جو امانت تو خفا رہتا ہے سچ بتا دے تری کس پر ہے طبیعت آئی (امانت)

جب اُن کے عشق میں دو آنسوؤں میں نبض کے کتے ہیں
بتاؤ کس پہ مرتے ہو طبیعت کس پہ آئی ہے

ہمارے دیکھنے سے کیوں بگڑتے ہو پری پیکر ہم انسان کی انسان پر طبیعت آ ہی جاتی ہے (شیدا)

کسی کی چاہ نے ایسا کیا تنگ کہ بس طبیعت اب کہیں بار دگر نہ آوے گی (جرأت)

دوڑ دوڑ آنے سے جرأت کے اکارت کیا کرے اس بچارے کی طبیعت تم پہ ہے آئی ہوئی (ایضاً)

اب طبیعت اُن کی سُنتا ہوں کہیں آئی ہوئی
یا اگر سچ ہے تو ہے ہے سخت ہرجائی ہوئی

(۲) کسی چیز پر دل راغب ہونا۔ کوئی چیز پسند آنا۔ بھانا +

طبیعت بحال ہونا (ا) فعل لازم:- طبیعت کا درست ہونا۔ افاقہ ہونا۔ تندرستی ہونا۔ طبیعت کا خوش اور راضی ہونا ؎

غم برطرف ہے آمد رشک مسیح ہے نام خدا ہے آج طبیعت بحال کیا (امانت)

طبیعت بگڑنا (ا) فعل لازم:- (۱) جی اُتھل پتھل ہونا۔ دل متلانا۔ غثیان ہونا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طبی

متلی ہونا (۲) ناراض ہونا۔ دل خفا ہونا۔ طبیعت کا برانگیختہ ہونا۔ (۳) بیمار ہونا۔ علیل ہونا +

طبیعت بھر جانا (و) فعل لازم:۔ دل اُکتا جانا۔ دل سیر یا بیزار ہو جانا۔ جی بھر جانا۔ اک جانا + اُٹل ہو جانا +

طبیعت پر چھانا (و) فعل لازم:۔ دل پر ہجوم کرنا۔ طبیعت کو گھیرنا ؎

مجھل کر مجھ کے منے آئے ہوئے ہیں وہ اپنی طبیعت پہ ابھی چھائے ہوئے ہیں (صابر)

طبیعت پر زور ڈالنا (و) فعل متعدی:۔ دل لڑانا۔ توجہ کرنا۔ طبیعت کو راغب اور متوجہ کرنا۔ دل پر بوجھ ڈالنا۔ دل لگانا۔ توجہ کی محنت اُٹھانا +

طبیعت پھرنا (و) فعل لازم:۔ دل بیزار ہونا۔ جی اُکتانا ؎

ہم سے طبیعتیں تو گُل و خار کی پھریں (مصحفی) ہم اس چمن میں کیا کریں گر باغباں پھرے

طبیعت ثانیہ (ع) اسم مؤنث:۔ دوسری طبیعت۔ عادت جو مزاج کا حکم پیدا کر لیتی ہے +

طبیعت دار (ع + ف) صفت:۔ ذہین۔ طباع۔ ہوشیار۔ زود فہم۔ زکی۔ سمجھ دار۔ عالی دماغ +

طبیعت کا پھیکا ہونا (و) فعل لازم:۔ جی اُلٹا ہونا۔ علیل ہونا +

طبیعت لڑانا (و) فعل متعدی:۔ ذہن لڑانا۔ توجہ ڈالنا۔ دل پر زور ڈالنا۔ متوجہ ہونا۔ عقل لڑانا +

طبیعت لڑنا (و) فعل لازم:۔ ذہن لڑنا۔ طبیعت کا رسا ہونا۔ طبیعت کا کسی بات کو پہنچنا۔ باریک امور میں دل کا متوجہ ہونا۔ کسی امر کی دل کے ساتھ مناسبت اور لگاؤ ہونا۔ دل مصروف ہونا ؎

واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے (ذوق)

طبیعت لگنا (و) فعل لازم:۔ جی لگنا۔ دل راغب اور متوجہ ہونا۔ دل کا مشغول اور مصروف ہونا +

طبیعت نہ لگنا (و) فعل لازم:۔ جی نہ لگنا۔ دل اُکھڑنا۔ جی گھبرانا۔ دل اُچاٹ ہونا۔ دل نہ جمنا +

طبیعت ہونا (و) فعل لازم:۔ کسی چیز پر رغبت ہونا + دل آنا۔ جی چاہنا۔ عشق ہونا۔ توجہ ہونا۔ میلان طبع ہونا ؎

ستیاناس جلے نار ت ہو اور پر جس کی کچھ طبیعت ہو (شوق)

طپش (ف) اسم مؤنث:۔ (صحیح معرب پیش ہے کہ کلمہ ہائے فارسی عربی میں نہیں آتی یہ لفظ اہل عرب تپیدن سے تپش تھا۔ آج کل اس کا املا تائے فوقانی سے بھی جائز ہے مگے لوگ تائے حطی سے لکھا کرتے تھے) +

طرا

وہ اضطراب جو گرمی یا حرارت کے باعث ہو۔ مجازاً گرمی۔ حدت۔ تمازت بیقراری مفصل معنی دیکھو (تپش میں) +

طپنچہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (تمنچہ نمبر ۱) تپنچہ۔ اصل میں تفنگچہ یا تفنگچہ ہے ؎

جانینگے ہم چمن سے نہ بے جی دیئے ہوئے شبنم کے گل ہیں سیدھے پلنگ کے کئے ہوئے (مصحفی)

طحال (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تلی۔ سپرز۔ پلہی۔ ایک عضو کا نام جو جگر کے قریب ہے (۲) بضم طا) تاپ تلی۔ وہ مرض جس سے تلی پھول جاتی یا اُس میں درد ہوتا ہے۔ درد سپرز۔ ورم سپرز +

طرا (و) اسم مذکر:۔ صحیح (ع) طُرّہ) دیکھو (طرّہ) +

طرّا جمانا (و) فعل متعدی:۔ سکہ بٹھانا۔ تخت بٹھانا۔ رُعب جمانا۔ حکم چلانا۔ تحکم کرنا ؎

تو اپنی چاہ میں ڈوبا ہوا جو مجھ کو پاتی ہے تو اس خاطر زنا خی مجھ پہ طرّا جاتی ہے (رنگین)

طرار (ع) صفت:۔ (۱) لغوی معنی کیسہ بُر۔ جیب کترا (۲) تیز زبان۔ لسان۔ فرفر زبان چلانے والا۔ کیونکہ طرّ بمعنی تیز کرنے اور کاٹنے سے یہ لفظ ماخوذ ہے + اُچکا۔ بدمعاش۔ جیب کترا (۳۔ و) تیز۔ چالاک۔ طرّ حُریا۔ ہوشیار۔ شوخ۔ چنچل چپل چنبلا ؎

بات پوری نہیں کہی میں نے کہ وہ طرّار لے اُڑا مطلب (داغ)

شوخ طرار چپلی کم سن حُسن اُبلا ہوا بہار کے دن (شوق)

طرار فرّار (و) صفت:۔ نہایت شوخ بے باک اور چالاک۔ طرّ حُریا۔ تیز زبان۔ وہ شخص جس کی قینچی سی زبان چلے۔ فرفر زبان چلانے والا چُلبلا۔ اچپل چنچل + عیار +

(فرار بسیاق کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی ہیں نہایت بھاگنے والا۔ چونکہ جو آدمی تیز اور پھرتیلا ہوتا ہے وہی خوب بھاگ سکتا ہے۔ پس اس وجہ سے اردو والوں نے اس کو طرار کا مادہ ٹھیرا لیا) +

طرارہ یا طرارا (و) اسم مذکر:۔ چوکڑی۔ چھلانگ۔ اُچھل کود۔ گلانچ +

طرارہ بھرنا (و) فعل متعدی:۔ اچھلنا۔ کودنا۔ کلانچیں مارنا۔ چوکڑی بھرنا۔ بھاگنا + رمیدگی اور وحشت اختیار کرنا ؎

خوش نگاہوں کو رہے شت میں ہیں گھیرے غائب آنکھوں سے ہرن بھر کے طرارہ ہو جائے (امانت)

طراری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ تیزی زبان آوری۔ چرب زبانی۔ لسانی۔ چالاکی + اچپلا پٹ۔ چُلبلا پن۔ چنچل پن۔ تڑ تڑیا پن +

طرارے بھرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) فرفر پڑھنا۔ بے تکان پڑھنا۔ بے اٹکاؤ پڑھنا۔ جلد جلد پڑھنا۔ پڑھنے میں خوب مشاق ہونا۔ (۲) گھوڑے کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طر

تیزی چالاکی دکھانا۔ خوب دوڑنا۔ قراٹے بھرنا۔ سرپٹ دوڑنا۔ بگ ٹٹ جانا + اچھلنا۔ کودنا۔ جیسے "کئی دن میں جو گھوڑا کھلا تو خوب ہی طرارے بھرے" +

طراوت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) تازگی۔ تروتازگی پژمردگی کا نقیض + سرسبزی سیرابی۔ (۲۔ و) ٹھنڈک۔ ٹھنڈک جیسے "باغ کے دیکھنے سے آنکھوں میں طراوت آتی ہے" (۳۔ ی) تری۔ نمی۔ رطوبت ؎

سر سے پا تک ہو گیا ہوں خشک لاغر ہو کے میں
اشک سے آنکھوں میں باقی کچھ طراوت ہو تو ہو (عارف)

(شاید اس معنی میں یہ لفظ بعض لوگوں نے تر بمعنی مرطوب سے ماخوذ سمجھا ہے۔ ورنہ صرف تازگی کے معنی میں آیا ہے) +

طراوت بخشنا (و) فعل متعدی :۔ تازگی بخشنا۔ خنکی بخشنا۔ فرحت بخشنا +

طرب (ع) اسم مؤنث :۔ خوشی۔ انبساط۔ انشراح۔ فرحت۔ خرمی۔ ہلاس۔ عیش۔ شادمانی + اُمنگ ؎

طالع میں نہیں طرب ذری بھی منحوس ہے زہرہ مشتری بھی (مومن)

طرب انگیز (ع + ف) صفت :۔ نشاط افزا۔ فرحت بخش + اُمنگ بڑھانے والا +

طرح (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) اندختگی۔ ریختگی + اخراج۔ تفریق۔ منہا۔ ڈالنا۔ گرانا + دُور کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ تفریق کرنا۔ جیسے دس میں سے چار طرح کئے تو چھ باقی رہے (۲) بُنیاد۔ بیج۔ جڑ۔ نیو رکھنا۔ بنیاد ڈالنا (۳) نقاشی۔ نقش کاری + ڈھانچا۔ ڈول۔ خاکہ (۴) کنارہ کشی۔ کنارہ علیحدگی جُدائی جیسے کسی کام میں طرح دینا (۵) کسی حاکم کا زبردستی رعیت کے ہاتھ زیادہ قیمت پر اپنا مال فروخت کرنا (۶) لکی فوج۔ وہ فوج جو کمک کے واسطے میدانِ جنگ میں کھڑی رہے (۷۔ مجازاً) صورت۔ پیکر۔ ہیئت۔ شکل نقشہ (۸۔ و) ضع طرز۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ ڈھب + انداز۔ وضع ؎

یہ تم نے نئی طرح نکالی معشوقی ہے آپ کی نرالی (مومن)

(۹۔ و) حال۔ احوال جیسے آج کل اُن کی کیا طرح ہے (۱۰۔ و) حالت۔ کیفیت۔ ماہیت۔ روئداد۔ وشا۔ گتی۔ گت (۱۱۔ و) وہ مصرع جو اہلِ مشاعرہ آیندہ کی غزل کے واسطے بطور بنیاد شعرا کو دے۔ کتاب کی وضع اس وزن اس ردیف اس قافیہ پر غزل کہی جائے +

(یہ لفظ جو بفتح ثانی مشہور اور اکثر شعرائے اردو کے کلام میں موجود ہے۔ اس مؤنث میں اردو خیال کرنا چاہیے کیونکہ عربی اور فارسی کلام میں بسکون دوم بھی آیا ہے) ؎

طر

فاحمہ کو نہ آیا بعد از مرگ میر کیا کی طرح دیکھو + (میر)

طرح اُڑانا (و) فعل متعدی :۔ انداز اُڑانا۔ طرز حاصل کرنا۔ وضع سیکھ لینا۔ ڈھنگ سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا۔ جیسے گانے کی طرح اُڑا لینا۔ بات چیت کی طرح اُڑا لینا وغیرہ +

طرح بطرح کا (و) تابع فعل :۔ رنگ برنگ کا۔ بھانت بھانت کا۔ اقسام انواع کا۔ نوع بنوع +

طرح دار (ع + ف) صفت :۔ وضع دار۔ رنگیلا چھبیلا۔ چھب والا۔ خوش وضع۔ خوبصورت۔ آن دانداز والا۔ خوش انداز ؎

جو طفلی میں دیکھا اُسے دایہ بولی یہ لڑکا طرح دار پیدا ہوا ہے (مصحفی)
خوبئ رُو کیلئے زشتیٔ خو بھی ہے ضرور سچ تو یہ ہے کہ کوئی تم سا طرح دار نہیں (حالی)
ایک ہو لاکھ جوانوں میں طرح دار بھی ہو
رشکِ یوسف بھی ہو عاشق بھی ہو زردار بھی ہو (صفدر)
خاکِ نظروں میں چمنگی تری حوریں غلط ہم مرے بیٹھے ہیں دلی کے طرح داروں پہ (نیم تجریری)

طرح داری (و) اسم مؤنث :۔ (۱) وضعداری (۲) ناز و انداز۔ خوبصورتی۔ آن بان +

طرح ڈالنا (و) فعل متعدی :۔ بُنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا + تدبیر کرنا + (کم بولتے ہیں) +

طرح دینا یا دے جانا (و) فعل متعدی :۔ (۱) ٹالنا۔ اغماض کرنا۔ اعراض کرنا روگردانی کرنا + چشم پوشی کرنا۔ درگزر کر جانا ؎

ہے یقیں داورِ محشر بھی طرح دے جائے نہ سُنے حشر میں فریادِ طرح داروں کی (حجاب)

(۲) بے التفاتی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ دھیان نہ دینا +

طرز (ع) اسم مؤنث وند کر :۔ (۱) ہیئت شکل (۲۔ ف) طور۔ طریقہ + قاعدہ۔ قانون + رَوِش ؎

نہیں ملتا کسی مضموں میں ہمارا مضموں طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں (داغ)

(۳) انداز۔ وضع۔ وہج ؎

دورِ مے گوٹ ہے رعنائی کی طرز ٹھیکے ہے بیوفائی کی

(۴۔ و) عادت۔ خُو۔ خصلت۔ سبھاؤ ؎

زُلف کی مانند کنگن نے ترے بیداد کی طرز ہے شاگرد میں بھی ٹھیک ٹھیک اُستاد کی (اسیر)

طرز اُڑانا (و) فعل متعدی :۔ انداز سیکھنا۔ وضع اختیار کرنا۔ کسی کا انداز یا کسی کی رَوِش اپنے میں پیدا کرنا۔ ڈھنگ اُڑانا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طرز

ہمارے نالہائے پُراثر کی طرز اُڑاتی ہے
گریباں چاک ہو گل کا نہ کیوں بلبل کے شیون پر

ہر نالے میں سو ٹکڑے جگر ہوتا ہے بلبل — آسان نہیں طرز اُڑانی مرے دل کی (ناسخ)

طرز اُڑائی ہے ہمارے نالۂ دل دوز کی
چھید پر جائیں نہ کیوں منقار موسیقار میں

طرزِ تحریر یا عبارت (ع) اسم مؤنث:- لکھنے کی روش جو ایک خاص اور نرالے ڈھنگ پر بنی ہو مضمون نگاری کا طریقہ +

طرزِ کلام (ع) اسم مذکر:- انداز گفتگو +

طرز لے اُڑنا (و) فعل لازم:- کسی کی بات سیکھ جانا۔ بعینہٖ نقل کرنے لگنا۔ ہُوبہُو انداز اور روش اُڑا لینا ؎

لے اُڑی طرز فغاں بلبل نالاں ہم سے — گل نے سیکھی روش چاک گریباں ہم سے (مضطر)

طَرَف (ع) اسم مؤنث:- (۱) کنارہ۔ اُفتی۔ حاشیہ۔ لب۔ سرا۔ کور۔ (۲) اور جانب۔ سمت۔ جہت + بازو۔ پہلو۔ بغل + رُخ۔ اَنگ (۳۔ ف) کسی چیز کا حصّہ یا ٹکڑا (۴۔ و) پاس لحاظ۔ پاسداری۔ پچ ؎

کچھ گل صبا کا لا گو نہیں اس چمن میں میر — کرتے ہیں سب ہی اپنے طرفدار کی طرف (میر)
نہ کوئی کرے گا کسی کی طرف — وہ جس کی طرف حق اُسی کی طرف (مومن)

(۵۔ ف) مقابل۔ حریف +

(یہ لفظ بفتح راء و سکون سادہ و طرح فارسی اشعار میں موجود ہے۔ مگر اُردو میں قافیٰ الفاظ کے سوا کہیں بسکون نہیں پایا جاتا) +

طَرَفِ ثانی (و) اسم مذکر (قانون):- فریقِ ثانی۔ فریقِ مخالف + مدعا علیہ جس پر دعوےٰ کیا جائے +

طَرَف دار (ع + ف) صفت:- (۱) پاسداری کرنے والا۔ ساتھی حامی۔ حمائتی۔ مددگار۔ جانب دار ؎

اُس کی طرف سے دل نہ پھر یگانا ہو — اب ہو گیا یہ جس کا طرف دار ہو گیا (داغ)

(۲۔ اسم مذکر) کسی فریق کا آدمی۔ کسی کی طرف کا شخص ؎

یہ دل مجھ سے لڑتا ہے تیری طرف سے — کہاں کا طرفدار پیدا ہوا ہے (مصحفی)

طَرَف داری (و) اسم مؤنث:- پاس۔ پچ + لحاظ + حمایت۔ پشتی +

طرف داری کرنا (و) فعل متعدی:- پاسداری کرنا۔ پچ کرنا + لحاظ کرنا + حمایت کرنا۔ پشتی کرنا +

طرف

طرف سے (و) تابع فعل:- (۱) جانب سے (۲) حسابوں۔ مثلاً "دیکھئے یہ دیک جیسے "ہماری طرف سے کچھ ہی ہوا کرے" (۳) عوض۔ بدلے۔ بجائے۔ جیسے "ہماری طرف سے دس روپے دیدو" +

طرف ہونا (و) فعل لازم:- طرف دار ہونا۔ پاسداری کرنا۔ حامی و مددگار ہونا کسی کی سی کہنا ؎

سُنے گا کون بھلا حشر میں مری فریاد — وہاں بھی تیری طرف ہو گی بیل کی طرح (ناسخ)

طُرفگی (ف) اسم مؤنث:- تازگی۔ عمدگی۔ خوبی۔ نُدرت +

طُرفہ (ع) صفت:- نیا انوکھا۔ عجیب۔ غریب۔ نادر۔ عمدہ۔ تحفہ + خوش آیندہ ؎

ہے طرفہ ماجرا مرے قاتل کے سامنے — بسمل پڑا تڑپتا ہے بسمل کے سامنے (مصحفی)

طُرفہ تر (و) صفت:- عجیب تر۔ اعجوبہ۔ انوکھا ؎

ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا — چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

طُرفہ تماشا (و) اسم مذکر:- انوکھا تماشا عجیب و غریب تماشا۔ نیا کھیل + عمدہ سیر ؎

ایک طرفہ تماشا ہے ذرا دیکھ لو تم بھی — ملنے آئینگے اُن کو یہی کہتے ہوئے گھر تک (نسیم)

اک طرفہ تماشا یہ ہے مری جاں — روتا ہوں جو ہر آں ہنستا ہے گوہر
جو بوند گرتی ہے مری چشم درفشاں — بن جاتا ہے گوہر

طُرفہ گل پھولنا (و) فعل لازم:- کسی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور ہونا۔ نئی بات ہونا ؎

گلستانِ شہادت گاہ میں یہ طرفہ گل پھولا — نیا شاخِ گلِ قاتل نے اپنے دست پر دیکھا (ناسخ)

طُرفہ ماجرا (و) اسم مذکر:- عجیب سرگزشت۔ انوکھا واقعہ۔ تعجب کی بات +

طُرفہ مَعجُون (ع) اسم مذکر:- (۱) عجیب مرکب چیز۔ وہ چیز جو عجیب و غریب اجزا سے مرکب ہو۔ (۲) عجیب آدمی۔ انوکھا آدمی (۳) عجیب مسخرہ۔ نقّل مجلس۔ عجیب سرشت و خصلت کا آدمی (۴) احمق۔ چوتیا +

طُرفہ یہ ہے (و) محاورہ:- عجب یہ ہے۔ تعجب یہ ہے۔ حیرت یہ ہے۔ اچنبہ یہ ہے +

طَرفہ (ع) اسم مؤنث:- جھپک۔ ایک بار آنکھ جھپکنے کی حرکت۔ پلک مارنے کا وقفہ۔ چشم زدن +

طَرفۃُ العین (ع) تابع فعل:- پلک جھپکانے میں۔ پلک مارنے میں آنکھ کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طرّہ

پلکارے میں۔ دم کے دم یا آن کی آن میں۔ ذرا سی دیر میں +

(جن لوگوں نے اس کو طرفہ العین بضم اول لکھا ہے یہ اُن کی بڑی ہی نادانفیت ہے)

طُرّہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) زلف۔ کاکل۔ اعن۔ وہ بال جو کھائے ہوئے بال جو اکثر دیدہ زیب لوگ اِدھر اُدھر چھوڑ لیتے ہیں۔ نیز کاکل معشوق جو بادہ ہو ؎

ہوئے ناوہ کا خرِ صبا زاں طرّہ بکشاید ز تاب جعدِ مشکینش چہ خوں اُفتادہ در دلہا (حافظ)

(۲) بیڑیاں۔ ماتھے پر کے بال۔ ماتھے کے بال۔ (۳) دمقیتش کے تار و نکا گچھا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں۔ جسے طرّۂ دستار یا علاقۂ دستار و رشتۂ دستار بھی کہتے ہیں + سنڈاسے کا وہ پتہ جو اُس کے اُوپر نکلا ہوا رکھتے ہیں + پھولوں کی لڑیوں کا بنا ہوا وہ گچھا جو دولھا کے کان کے پاس لٹکتا رہتا ہے + ٹوپی کا پھندنا جو لٹکتا رہتا ہے + گوشوارہ + کلغی۔ تاج + جانور کے سر کی چوٹی۔ نیز عام پھندنا۔

گچھا ؎

صحبتِ اہلِ طمع نے کو بھی عزت ہے حصولِ طرّۂ دستار نے پایا کہاں بالائے سر + (نسیم ہوشیارپوری)

وائے قسمت حسن کی دولت کو لوٹیں تیرہ روز طرّۂ شبنم ہے دہنِ گلبنِ کہ ایضاً

(۴۔ ف) ایزاد۔ علاوہ + فایق (۵۔ صفت) انوکھا۔ ایک دوسرے سے بڑھ کر۔ بڑھا ہوا۔ آگے سبقت لیجانے والا۔ فوقیت رکھنے والا۔ غالب ؎

ہر طریقے سے ہے بڑھ کر روشِ وحشیِ زلف
طرّۂ ہندتا و دولتِ پر یہ مذہب نکلا۔ (اسیر)

کیوں بچانے عاشقوں کے دل کو طفلِ برہمن طرّہ ہے گردن کا ڈورا دوش کے زنار پر (آتش)

طرّہ ہے رشکِ غیر یا نازِ یار کا یہ جاں خراش تھا دلِ آزار ہو گیا۔ (رزمی)

زاہد کا عمامہ ہو کہ شیخ کی دستار اِن دونو پہ طرّہ ہے مرا دامنِ تر آج (داغ)

(۶) مکان کا چھجا۔ جسے طرّۂ ایوان بھی کہتے ہیں (۷) ایک قسم کا سُرخ و زرد پھول جو ہندوستان میں اکثر ہوتا ہے اور اسے گُل طرّہ کہتے ہیں (۸) کوڑا۔ تازیانہ (۹) ایک کھیل کا نام جسے ہندوستان میں گوڑا ہے جمال شاہی چوکے گا تو مارونگا۔ کہتے ہیں۔ (۱۰) ہر ایک چیز کا کنارہ (۱۱) وہ بھنگ کا گھونٹ جو فوج پینے کے بعد پئیں۔ چسکی + مطلق بھنگ۔ جیسے طرّہ چڑھانا بمعنی بھنگ پینا آیا ہے (۱۲۔ ف) طُرفہ۔ عجیب۔ انوکھا (۱۳۔ ف) انوکھی بات۔ نُدرت۔ باعثِ فخریات۔ سب سے بڑھ کر بات + بھلائی۔ خوبی۔ عمدگی + شاخ ؎

شراب نابِ ہے ہر رنگ کی اپنے پیالے میں وہ طرّہ کونسا گل میں ہے کیسے شاخ لالے میں
کونسی خوبی نہیں تیرے قد آزا دمیں شاخ ہے کیا برس طرّہ ہے کیا شمشاد میں (دلغ)

(۱۴۔ ف) جال۔ پھندا۔ دام +

طرّی

طرّہ پینا (ا) فعل متعدی:۔ بھنگ پینا۔ بھنگ چڑھانا۔ سبزی پینا۔ بوٹی پینا +

طُرّہ جمانا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھیے (طرّہ پینا) +

طُرّہ چڑھانا (ا) فعل متعدی:۔ بھنگ پینا۔ سبزی پینا +

طرّۂ طرار (ف) اسم مذکر:۔ گیسوئے تراشیدہ و خوش نما۔ شوخی سے بھرے ہوئے کاکل ؎

پیچ کیا رشک کھاتے ہیں چین میں سُنبل جب سے دیکھے ہیں تیرے طرّۂ طرار میں بل (مصحفی)

طُرّہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ تازیانہ لگانا۔ کوڑا کرنا + تیز کرنا۔ چمکانا + بڑھانا۔ زینت دینا ؎

طُرّہ اُسے جو حُسنِ دلِ آزار نے کیا اندھیر کیسے سیہ یار نے کیا (آتش)

طُرّہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) بات پر حاشیہ چڑھنا۔ اصل سے بڑھ کر بیان ہونا (۲) فائق ہونا ؎

سبزہ رنگوں کے عشق میں ہو جست بھنگ نوشوں میں کیوں نہ طُرّہ ہو (اسیر)

ہوئے ہیں لفِ پیچاں سے بھی طُرّہ تری تار کے بیدادگر پیچ (آتش)

(۳) عجب اور انوکھا ہونا (۴) زیادہ ہونا۔ افزوں ہونا۔ بڑھنا +

طُرّہ ہے (ا) محاورہ:۔ حاشیہ ہے۔ افزونی ہے۔ زیادتی ہے + باعثِ زینت ہے۔ نہایت موزوں اور زیبا ہے۔ باعثِ زینت و رونق ہے۔ زیادہ چمک دمک کا سبب ہے + جال ہے۔ پھندا ہے ؎

کیوں بچانے عاشقوں کے دل کو طفلِ برہمن طرّہ ہے گردن کا ڈورا دوش کے زنار پر (آتش)

طریق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ سبیل۔ سڑک۔ ڈگر۔ شارع (۲) مذہب۔ شریعت۔ پنتھ ؎

ہفتاد و دو فریق حد کے عدد سے ہیں اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حد سے ہیں (ذوق)

(۳) طرز۔ وضع۔ روش۔ چال۔ فیشن + طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ ڈھب۔ (۴) ریت۔ رسم۔ رواج۔ دستور۔ (۵) آئینِ دین۔ قانونِ مذہب۔ مرجلہ۔ (۶) قاعدہ۔ ترکیب +

طریق الشمس (ع) اسم مذکر:۔ وہ دائرہ ہے جو زمین کے مدارِ ماضی سے منطبق کیا ہوا ہے۔ اور آفتاب کا اُس پر گزر رہتا ہے۔ نصف خط استوا کے شمال کی طرف نصف جانب جنوب ہے +

طریقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) راہ۔ باٹ۔ رستہ۔ ڈگر (۲) پنتھ + مذہب (۳) شریعت کا نقیض یعنی تزکیۂ باطن۔ کیونکہ تزکیہ مظاہر کا نام شریعت ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طریقہ

یہ اصطلاح سالکوں کی ہے اور اہل طریقت ہی لوگ کہلاتے ہیں +

طریقہ (ع) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (طریق) ؎

چاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو وہ طریقہ تو بتا دو تمہیں چاہیں کیونکر (داغ)

(۲) قاعدہ - ترکیب + گر +

طریقہ بتانا (ا) فعل متعدی:- رستہ بتانا + ہدایت کرنا - کسی کام کے کرنے کا ڈھنگ بتانا - رکھان بتانا - گر بتانا +

طریقہ برتنا (ا) فعل متعدی:- کسی دستور یا قاعدے پر چلنا - دھرم شاستر یا قانون مذہبی پر عمل کرنا - برتاؤ کرنا +

طشت - معرب تشت:- (۱) بڑا طباق - تھال - لگن - پرات - نسلا (۲) وہ ظرف جس میں اگلے زمانہ میں تاکر خونی مجرم کو قتل کرتے اور اس کے اوپر دوسرا طشت ڈھک دیتے تھے تاکہ خون زمین پر نہ گرے - مجازاً سامان قتل ؎

قتل میں اب عذر کیا قاتل کریگا یہ نصیب اب کہا جاتا ہوں میں خود لے طشت اور خنجر کفن (عاشق)

(۳) پیخانہ پھرنے کا ظرف +

طشت از بام (ف) صفت:- ظاہر - آشکارا - صریح - علم - مشہور +

طشت از بام ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) رسوا ہونا - بدنام ہونا (۲) مشہور ہونا - الم نشرح ہونا + برائی کے ساتھ ظاہر ہونا + راز فاش ہونا - بھید کھلنا - شہرت ہونا +

طشت چوکی (ا) اسم مؤنث:- وہ چوکی جس کے اوپر بیٹھکر پیخانہ پھرتے اور اس کے نیچے ایک مسی ظرف لگن کی شکل کا رکھا جاتا ہے - امیروں کے ہاں اکثر اور غریبوں کے ہاں بیماری یا زچہ خانہ میں اس کا کام پڑتا ہے +

طشتری (ا) اسم مؤنث:- چھوٹی رکابی + سکوری +

طعام (ع) اسم مذکر:- (۱) گیہوں - گندم - کنک (۲) کھانا - کھانے کی چیز - خوردنی - غذا - بھوجن - خورش پیشے اول طعام بعدہ کلام" +

طُعْم (ع) اسم مذکر:- مزا - لذت - ذائقہ - سواد جیسے بے طعم یعنی بے مزہ +

طُعْم (ع) اسم مذکر:- طعام - خورش - خوردنی و طعمۂ مرغ +

طُعْمَہ (ع) اسم مذکر:- (۱) روزی - خورش - رزق (۲) شکاری پرندوں کا کھانا کھاجا (۳) مجازاً) لقمہ - نوالہ - جیسے کمۂ ننگ طعمۂ اجل وغیرہ +

طَعْن (ع) اسم مذکر:- (۱) نیزہ زنی - نیزہ مارنا (۲) عیب گیری - طعنہ - ٹہنہ - تشنیع - ملامت - تعریض - بولی ٹھولی - مذمت - امانت - طنز - سرزنش +

طعن تَرُوز (ا) اسم مؤنث - عو:- صحیح (طعن تعرض) طعنہ ٹہنہ طعن تشنیع لعنت ملامت - طنز +

(بعض لوگ تَرُوز طنز کا بگڑا ہوا لفظ خیال کرتے ہیں - مگر یہ صورت صاف نہیں ہے - اور تعرض صاف ہے - کیونکہ اس کے معنی رُوگردانی - مزاحمت اور نفرت وغیرہ کے سب یہاں صادق آتے ہیں)

طَعْن تشنیع (ع) اسم مؤنث:- طعنہ ٹہنہ - چھیڑ چھاڑ - آوازہ توازہ +

طَعْن توڑنا (ا) فعل متعدی:- طنز کرنا - آوازہ پھینکنا - طعنہ دینا ؎

تنہ کنا تھا کسی سے ہمکن کا میں رات وہ مجھے کہنے یہ طعن آپ سے ہم پر تو ٹوٹا - (ممنون)

طعنہ (ع) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (طعن) بولی ٹھولی - آوازہ توازہ +

طعنہ تشنہ (۱) اسم مذکر - عو:- صحیح (طعن تشنیع) لعنت - ملامت - برا بھلا طعن تعرض +

طعنہ تشنہ دینا (ا) فعل متعدی:- برا بھلا کہنا - چھیڑنا - ملامت کرنا - عیب نکالنا +

طعنہ دینا - (ا) فعل متعدی:- ملامت کرنا - چھیڑنا - بولی مارنا - آوازہ توازہ پھینکنا + ملامتی سنانا +

طعنہ زن (ع + ف) اسم مذکر:- طعنہ مارنے والا - آوازہ توازہ پھینکنے والا +

طعنہ زنی (ع + ف) اسم مؤنث:- عیب گیری + چھیڑ +

طعنہ مارنا (ا) فعل متعدی - عو:- طعنہ زنی کرنا - بولی ٹھولی مارنا - عیب گیری کرنا - آوازہ کسنا +

طعنہ مہنہ (ا) اسم مذکر:- طعن تشنیع - لعنت ملامت - برا بھلا - آوازہ توازہ - چھیڑ چھاڑ +

(صنا اگر ہندی قرار دیا جائے تو اس کا کچھ پتا آگے نہیں چلتا جس طرح اور لفظوں کا مادہ سنسکرت - پراکرت یا پالی وغیرہ سے آجاتا ہے اس کا مطلق نہیں ملتا - اس کے علاوہ عربی الفاظ کے ساتھ اس کا جوڑ بھی یہی دلالت کرتا ہے - کہ یہ بھی ہو نہ ہو عربی ہو - اور مسلمان عورتوں میں اس کا زیادہ بولا جانا بھی اسی امر پر دال ہے - چنانچہ عربی زبان سے ہی اس کا پتا لگا بَہْتَن (م ن ہ) اس کا مادہ ہے - ذلت و خواری اس کے معنی ہیں - چنانچہ بَہْتَن یعنی خوار و ذلیل حقیر و مُہان یعنی اہانت کردہ شدہ و ذلیل خوار اسی سے ماخوذ ہیں - پس مہنہ - اصل میں مَہْتَہ یا تے مصدری تھا جس سے مہنہ ہوگیا - واللہ اعلم بالصواب)+

طعنے (ا) اسم مذکر:- طعنہ کی جمع +

طعنے دینا (ا) فعل متعدی:- (طعنہ یا کی جمع) بولی گردن کرنا +

طعنے سنانا (ا) فعل متعدی:- بولی ٹھولی مارنا - باتیں سنانا - برا بھلا کہنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طعن

مرے جنازے پہ کیوں وہ آئے کہ اُلٹے طعنے مجھے سُنائے
کہا کئے جو زباں پر آیا سُنا کئے سوگوار باتیں ؛ (ذوق)

طعنے مہنے (د) اسم مذکر:- (طعنہ مہنہ کی جمع) ؛

طعنے مہنے دینا (د) فعل متعدی:- بُرا بھلا کہنا۔ بولی ٹھولی مارنا۔ تلا گودن کرنا۔ کھجانا۔ چھیڑنا ؛

طُغرا (ت) اسم مذکر:- خط پیچیدہ ؛ وہ خط جس میں بادشاہ کا نام القاب فرمانوں کی پیشانی پر لکھا جاتا ہے۔ شاہی مُہر۔ شاہی خطاب جو اجلاس کے کواغذات یا دیگر بادشاہی خط و کتابت میں درج ہو ؛ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ جلی اور پیچیدہ خط کہ جس میں بادشاہ کا القاب اور نام خوب روشن لکھا ہُوا ہو۔ جیسے جلال الدین اکبر کا طغرا ان الفاظ سے لکھا جاتا تھا السلطان الاعدل الاعظم جلال الدین اکبر بادشاہ غازی ؛

طُغیانی (ع + ف) اسم مؤنث:- (۱) سرکشی۔ تمردی۔ بغاوت ؛ حد سے گزرنا۔ حد سے بڑھنا (۲) دریا کا چڑھاؤ۔ سیلاب۔ باڑھ (۳) زیادتی۔ افزونی ؛

(چونکہ طغیان خود مصدر ہے اس میں یائے تحتانی مصدری کی ضرورت نہ تھی۔ مگر اہل فارس کا قاعدہ ہے کہ وہ جب تک اس قسم کے مصدروں میں اپنے اُن کی یائے مصدری نہ لگالیں اُن کو بین نہیں پڑتا۔ چنانچہ فضولی۔ خلاصی۔ سلامتی سے ظاہر ہے۔ پس اس کو فارسی صورت میں خیال کرنا چاہیے) ؛

طِفل (ع) اسم مذکر:- (۱) لڑکا۔ بچہ۔ بالا۔ بالک (۲) شیر خوار۔ دُودھ پیتا۔ لونڈا ؛ نادان۔ لایانا ؎

پیش خیرا تا نہیں باہر رواق چشم سے — طفل اشک اپنا جو نادان خانہ بردار ہوا (ناسخ)
شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق — وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے (الاعلم)

طِفل شیر خوار (ع + ف) اسم مذکر:- دودھ پیتا بچہ۔ معصوم بچہ ؛

طِفل مکتب (ع) اسم مذکر:- مبتدی۔ سیکھنٹر۔ طالب علم۔ طفل دبستان چیلا۔ بیدار تھی۔ وہ شخص جو کسی کے آگے کچھ رتبہ نہ رکھتا ہو۔ اونے ؛ ناتجربہ کار۔ ناآموزدہ کار۔ لونڈا ؛

طِفلی (ع + ف) اسم مؤنث:- لڑکپن۔ کودکی۔ بچپن۔ بالکپن۔ بالپن۔ طفولیت ؛ نادانی۔ کم سنی۔ کم عمری ؎

طفلی میں بھی ہم تھے کرتے تھے ہم اور طرح کی — بہلاتی تھی دایہ تو گل داغ جگر سے (عارف)

طُفولیت (ع) اسم مذکر:- دیکھو (طفلی) ؛

طُفولیت (ع) اسم مؤنث:- دیکھو (طفلی)
(یہ جعلی مصدر یائے تحتانی بڑھا کر جولیت کی طرح بنالیا ہے) ؛

طُفیل (ع) اسم مذکر:- (۱) (بن نزال کوفی شاعر کا نام جو عبداللہ کوفی بن عطفان بن سعد کی اولاد سے تھا۔ اور طعام ولیمہ میں بن بُلائے لوگوں کے ساتھ ہو لیا کرتا تھا۔ بلکہ اُس کا قول تھا۔ کہ کیا اچھا ہوتا جو کوئی آسمان کی طرح ہمارے سر پر رہتا اور ہم ہر وقت دیکھ کر مجالس طعام کو معلوم کر لیا کرتے ؛ بعض لوگ کہتے ہیں کہ طفیل شراب کی مجلسوں میں بن بُلائے شریک ہو جایا کرتا تھا۔ غرض نتیجہ دونوں کا ایک ہی نکلتا ہے۔ پس اسی وجہ سے اُس شخص کی نسبت کہنے لگے جو مدعو کے ساتھ بن بلائے چلا جائے۔ جسے فارسی میں ناخواندہ مہمان کہتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ لفظ بدولت۔ بوسیلہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا) ؛

(۲) ذریعہ۔ وسیلہ۔ توسط ؛ تصدق (۳۔ تابع فعل) بوسیلہ۔ بذریعہ۔ بتصدق۔ بدولت ؛

طُفیل سے (ع) تابع فعل:- بدولت۔ تصدق میں۔ وسیلے سے۔ جیسے "آپ کے طفیل سے سب کچھ موجود ہے" ؛

طُفیلی (ع + ف) صفت:- (۱) دوسروں کے طفیل گزارہ کرنے والا۔ آدمیوں کے وسیلہ سے ضیافت اُڑانے والا۔ بن بلائے لوگوں کے ساتھ ہو کر دعوتوں میں چلا جانے والا ؛ پچھلگُو۔ دوسروں کے سر کھانے والا ؎

استخواں کھائے سگ یار کے ساتھ کے ہما — ہنے سب کہ طفیلی بھی ہو مہمانی میں (اسیر)

طُفیلیا (ع) اسم مذکر:- دیکھو (طفیلی) ؛

طِلا (معرب تیل کا) اسم مذکر:- وہ روغن جو بطور دوا و تقیب پرتندی و رفع سستی کے واسطے لگایا جائے۔ سستی کا تیل ؛

طِلا (معرب تلا) (۱) زرِ سُرخ۔ سونا۔ کنچن۔ سورن (۲) ملمع۔ گلٹ۔ چنانچہ مُطلا۔ اسی وجہ سے زراندود کو کہتے ہیں (۳۔ و) بہ تشدید لام۔ پگڑی کا زرین سرا ؛ سونے کے تار۔ سونا چڑھایا ہُوا تار ؛ کلابتُو۔ سنہری کلابتُو۔ چنانچہ طِلّے کی جوتی یعنی کامدار جوتے سے یہی غرض ہے (پنجاب)

(چونکہ ہندوستان کے راجہ سونے میں تُل کر وہ سونا دان کیا کرتے تھے اہل عرب نے اس سونے کو تُلا سمجھ کر طِلا بنالیا۔ اور زر کے معنوں میں مستعمل کرنے لگے ورنہ تُلا یعنی ترازو تھا) ؛

طُلّاب (ع) اسم مذکر:- طالب کی جمع۔ طالب علم۔ مبتدی ؛

طَلاق (ع) اسم مؤنث:- (۱) عورت کا قید نکاح سے آزاد ہونا (۲) آزادگی (۳) روانی۔ کشادگی۔ تیز زبانی (۴۔ و) قسم سخت جو زن بحالت غصہ میں دوسرے کو دے۔ مثلاً طلاق ہے جو تُو سامنے ہی نہ آجائے یعنی تیری ماں پر طلاق ہے اگر تو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طلا | طلس

آکر ہمسے مقابلہ نہ کرے ۔

طلاق دینا (ف) فعل متعدی :- بیوی کو آزاد کرنا ۔ زوجیت سے خارج کرنا ۔ زوجہ کو چھوڑنا ۔ تیاگنا ۔ قانون مذہب کے موافق اُس سے قطع تعلق کرنا ۔

طلاق لینا (ف) فعل متعدی :- خاوند سے آزادی حاصل کرنا ۔ نکاح سے باہر ہونے کی درخواست کرنا ۔ خاوند کو چھوڑ دینا ۔

طلاق نامہ (ع + ف) اسم مذکر :- طلاق حاصل کرنے یا ہونے کی دستاویز ۔

طلاقت (ع) اسم مؤنث :- کشادگی زبان ۔ تیز زبانی ۔ چرب زبانی ۔ کشادہ بیانی ۔ فصاحت ۔

طلاقن (ا) اسم مؤنث :- مطلقہ ۔ وہ عورت جس کو طلاق دی ہو یا جس نے طلاق لی ہو ۔ ہندوستان میں یہ لفظ بجائے دشنام عورتیں خیال کرتی اور طلاقن کا لفظ سنکر نہایت چڑتی ہیں ۔ گویا عیب میں داخل ہے ۔

طلائی (ع + ف) صفت :- سونے کی ۔ زرین ۔ سنہرا ۔ سنہری ۔

طلایہ (ف) اسم مذکر :- (اصل طلائع) وہ فوجی گردہ جو رات کو شہر یا اپنے لشکر کی چوکسی کرے ۔ تلاوہ غلط مشہور ہے ۔ طلایہ ۔ رَوند ۔ بکت ۔ قراول گشت ۔ (یہ لفظ عربی میں طلائع یعنی افواج محافظ لشکر یا اُن سپاہیوں کے ہیں جو مخالف کے لشکر کی خبر لینے کو اپنی فوج سے پیشتر روانہ ہوتے ہیں اس کی جمع طلیعہ ہے) ۔

طلایہ پھرنا (ف) فعل لازم :- بکت پھرنا ۔ رَوند پھرنا ۔ قراولوں کا اپنے لشکر کی چوکسی کے واسطے رات بھر لشکر کے گرداگرد دورہ کرنا ۔ فوجی گردہ کا شب کے وقت گشت کرنا ۔

طَلَب (ع) اسم مؤنث :- (۱) تلاش جستجو ۔ (۲) درخواست ۔ چاہ ۔ التجا ۔ آرزو ۔ تمنا ۔ مانگ ۔ اِچھا ۔

آرزو سے ہے بس اے ساقی مجھے ۔ کب طلب سے جام جم کی کاسۂ فغفور کی (ناسخ)

(۳ ۔ ا) خواہش ۔ مجھ ۔ کسی چیز کی ایسی عادت پڑ جانا کہ جب تک وہ وقت پر نہ ملے طبیعت بیچین رہے ۔ لت ۔ وحشت ۔ جیسے حقہ کی طلب ۔ نزدے کی طلب ۔ چاندیا افیون کی طلب وغیرہ (۴ ۔ ا) بلاؤ ۔ طلبی ۔ جیسے آج وہاں اُن کی طلب ہے (۵ ۔ ا) تنخواہ ۔ مانند ۔ جیسے گوالیار وغیرہ جائے طلب سے کام ۔

طلب بانٹنا (ف) فعل متعدی :- تنخواہ تقسیم کرنا ۔

طلب بٹنا (ف) فعل لازم :- تنخواہ تقسیم ہونا ۔

طلب بجھانا (ف) فعل متعدی :- خواہش مٹانا ۔ چھ بجھانا ۔ اِچھا پوری کرنا ۔

طلب دار (ف) اسم مذکر :- (۱) عادی ۔ نشیا ۔ کسی چیز کا خواہشمند ۔ جیسے حقہ یا زردہ کا طلب دار (۲) تنخواہ دار ۔

طلب دینا (ف) فعل متعدی :- تنخواہ دینا ۔

طلب کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) بُلانا (۲) مانگنا ۔ دعوے کرنا ۔

طلب گار (ف) صفت :- خواہشمند ۔ جویاں ۔

طلب نامہ (ف) اسم مذکر :- سفینہ ۔ سمن ۔ بلاؤ کا کاغذ ۔ حاضر عدالت ہونے کا سرکاری پروانہ ۔

طَلَبانہ (ف) اسم مذکر :- (قانون) وہ رسوم جو گواہ کی طلبی کی بابت یا چپراسی کی خدمت کا حق سمجھ کر لی جائے ۔ جیسے مذکوری کی فیس جو دیہات میں اسامی کی طلبی کے واسطے جائے اور اُسے خوراک کے طور پر دلائی جائے یا کسی گواہ کا حرجانہ ۔ سپاہیوں کا یومیہ ۔ روزینہ ۔

طُلَبا یا طَلَبہ (ع) اسم مذکر :- طالب کی جمع ۔ طلب کرنے والے ۔ مبتدی طالب علم چیلے ۔ شاگرد ۔

طَلَبی (ف) اسم مؤنث :- بلاؤ ۔ بُلاوا ۔ طلب ۔

طلبی ہونا (ف) فعل لازم :- بلاؤ ہونا ۔ بُلایا جانا ۔ حاضر ہونے کا حکم جانا ۔ سمن جانا ۔

طِلِسم (یونانی) اسم مذکر :- (یونانی لفظ طلسما Telesma انگریزی ٹلسمن Talisman ہے جو اسی سے بنا ہے)

(۱) وہ جادو کا پتلا جو وہمی خیالات سے بنایا خواہ پیدا کیا جائے و نیرنجات کا عجیب و غریب تماشا ۔ جزلے ساوی وارضی کی ترکیب سے بنایا ہوا تماشا ۔

مرغ چمن کے نالوں سے ہے یہ صدا بلند ۔ قائل ہے دیدے کے طلسم آب و رنگ کا (آتش)

(۲) وہ عجیب یا ڈراؤنی صورت جو عمل نیرنجات سے بنائیں ۔ تاکہ کوئی شخص صدمے آگے نہ بڑھے اور اُس طرف نہ جائے ۔ یہ صورت کبھی شیشے کی بھی بنا دیتے ہیں اس کا علم ہی جُدا ہے جو کتب حکمت میں بخوبی لکھا ہے ۔ پس اسی وجہ سے اُس پُتلے پر بھی اطلاق ہونے لگا جو دفینوں یا خزانوں پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ غیر شخص کا ہاتھ وہاں تک نہ پہنچے ۔ یا وہ محافظ رہیں (۳) منتر ۔ جادو ۔ ٹونا موہنی (۴) عجیب و غریب بات ۔ حیرت میں ڈالنے والی بات ۔ حیرت انگیز بات ۔ (۵ ۔ ا) بھانمتی کا تماشا (۶) وہ علم جو خیالات موہومہ کو شکل عجیب و غریب نظر میں لائے ۔

طِلِسم باندھنا (ف) فعل متعدی :- کوئی عجیب و غریب بات کرکے دکھانا انوکھی بات کرنا ۔ تعجب انگیز اور حیرت خیز امر ظہور میں لانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طلس

طِلِسمات (ع) (۱) اسم مذکر:۔ طلسم کی جمع بقاعدۂ عرب ✦

طِلِسماتی (ع) (۱) صفت:۔ غضبی۔ آفت کا پرکالہ۔ غضب کا۔ آفت کا۔ قیامت کا۔ غضب۔ آفت۔ قیامت ✦ جادو کا ✦

طِلِسمی (ع) (۱) صفت:۔ جادو کا۔ آفت کا طلسماتی ✦

طَلعَت (ع) (۱) اسم مؤنث:۔ (۱) دیدار۔ نظارہ (۲) رُخ۔ صورت شکل چہرہ۔ جیسے خوطلعت۔ ماہ طلعت۔ خورشید طلعت وغیرہ ✦

طُلُوع (ع) (۱) اسم مذکر:۔ چاند سورج کا نکلنا۔ اُدے ہونا۔ کسی ستارہ کا ظاہر ہونا ✦ نکلنا۔ اُبھرنا۔ بلند ہونا ؎

ماسینہ ہے مشرق آفتاب داغ سوزاں کا طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا (ناسخ)

طُلُوع کرنا (ف) فعل لازم:۔ نکلنا۔ اُدے ہونا۔ بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ چاند سورج یا کسی ستارہ کا دکھائی دینا ✦

طُلُوع ہونا (ف) فعل لازم:۔ سورج نکلنا۔ چاند نکلنا۔ اُدے ہونا ✦

طمانچہ (ف) اسم مذکر:۔

(فارسی والے طپانچہ و طپانچہ لکھتے ہیں)

(۱) تھپڑ۔ ہاتھ کا تھپڑ جو کسی کے رخسارے پر لگائیں۔ تپڑ۔ رہپٹ۔ رپیٹ۔ رپیٹ لطمہ۔ (۲) ع) چھاتی بڑھانے کے واسطے جراحوں کی تھپکی لگاتے ہیں اُسے بھی طمانچہ کہتے ہیں ✦

(اصل میں تو ہاتھ پہنچے خوقانی تھا کیونکہ تو اس یعنی طپانچہ بھی نسبت سے مرکب ہے) ✦

طمانچہ جڑنا۔ سہی کرنا۔ لگانا۔ مارنا (ف) فعل متعدی:۔ تھپڑ لگانا۔ رہپٹ لگانا ✦

طمانچہ سے مُنہ لال رکھنا (ف) فعل لازم:۔ صاحب غیرت ہونا۔ باوجود افلاس چہرے کی سُرخی برقرار رکھنا ✦

طمانچہ سے مُنہ لال کرنا (ف) فعل متعدی:۔ تھپڑ مار کر منہ لال کرنا۔ تھپڑ مارنا تھپڑ سے چہرے کے رنگ میں فرق ڈالنا ✦

طُمانِیَنت (ع) اسم مؤنث:۔ اطمینان۔ دل جمعی۔ خاطر جمع ✦ تسلئے خاطر ✦

(یہ لفظ جس طرح بفتح طاے منقوط یکے نون کسور مشہور ہے غلط ہے صحیح بفتح اول و کسر نون اول یا معروف و فتح نون ثانی یعنی سکون نون قلب تمتر کرنا چاہیے۔ کوئی مرض سے ایک نون کے حذف کا جواز ظاہر ہوتا ہے) ✦

طُمطُراق (ف) اسم مذکر:۔ مرکب:۔ طُم (دبدبہ)۔ طراق (خوشی یعنی آواز خوشی) کروفر۔ شان و شوکت۔ طاق و ترنب۔ دھوم دھام۔ رسم و رسائل۔ پھیل بھڑکا۔

فتر

تُشتُرِاق اسی کا بگڑا ہوا ہے ✦

طَمَع (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) حرص۔ امید۔ لالچ۔ لوبھ۔ آز (۲) خواہش۔ چاہ ✦

طَمعِ خام (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ناممکن بات کی تمنا۔ تمنائے محال۔ آرزوے ناممکن الحصول ✦

طمنچہ (ف) (۱) اسم مذکر:۔ (۱) تفنگچہ۔ چھوٹی سی بندوق ✦ پستول۔ آج کل کے سب بھی طمنچہ ہی کہنے لگے ہیں (۲) بازاری لونڈ نوچی۔ لونڈ خیز کسبی ✦ باکرہ کنواری دوشیزہ ✦

طِناب (ع) (۱) اسم مؤنث (۱) خیمہ کی رسی (۲) بازی گروں کا رستا (۳) رسی نیچو۔ ڈوری۔ جیوڑی۔ ریسماں۔ رسن ؎

کون کہتا ہے کہ نکلی ہے شب کو کہکشاں ہے مگر کوئی طناب اس خیمۂ افلاک کی (لفظ)

طنابیں (ف) (۱) اسم مؤنث:۔ طناب کی جمع۔ رسیاں۔ ڈوریاں ✦

طنابیں کھینچنا (ف) (۱) فعل لازم:۔ بُعد یا دُوری کا کم ہو جانا۔ پاس آجانا۔ فاصلہ نہ رہنا۔ بجانا۔ جیسے زمین کی طنابیں کھینچ گئیں ؎

پہلو میں کہاں تک دلِ بیتاب کو دابیں اے گشتہ میں کی کیسں کھنچ جائیں طنابیں (مصحفی)

طنّاز (ع) صفت:۔ کثرت سے رمز اور کنایہ میں باتیں کرنے والا ✦ ناز کرنے والا۔ ناز سے چلنے والا۔ شوخ۔ بیباک۔ چالاک۔ طرار (معشوق کی صفت میں آتا ہے) ؎

آگے بالیں پہ وہ طنّاز سراپا انداز مجھ سے یہ کہنے لگا کیوں ہے تو غمگیں ناحق (ذوق)

تیری ٹھوکر سے او بُتِ طنّاز جی اُٹھا مردہ یہ ہوا اعجاز (تجمل)

طَنبُو (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (تنبو)

(یہ لفظ طناب سے ماخوذ ہوا ہے یعنی وہ ملکہ جو رسیوں کے ذریعہ سے کھڑا کیا جائے ڈیرہ خیمہ) ✦

طَنبُور (تنبور کا معرب) دیکھو (تنبور)

طَنبُورَہ (تنبورہ کا معرب) ایک قسم کے ستار کا نام جس میں تونبا لگایا جاتا ہے۔ دیکھو (تنبورا)

(زنبگ۔ رشیہ ہی طلے کی بلے ہے کہ یہ لفظ دُنب برہ تعالیٰ دُنبہ کی دُم کیونکہ اس کی شکل اسی کے مشابہ ہے) ✦

طَنز (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تمسخر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا (۲) رمز کے ساتھ بات کرنا (۳) ملمعہ سمعہ۔ آوازہ توازہ۔ بولی ٹھولی ✦

طنز کرنا (ف) فعل متعدی:۔ آوازہ کسنا۔ بولی چھینکنا۔ ملمعہ مارنا ✦ تمسخر اڑانا

طنزاً (ع) تابع فعل:۔ رمز۔ اشارۃً کنایۃً ✦ ملمعہ سے۔ آوازہ سے طنز۔ بہ نظر حقارت جیسے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طنطنہ

طنطنہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) طنبورا اور بربط وغیرہ کی آواز + نقارہ اور نوبت یا دمامہ کی آواز کیونکہ ان میں نر اور مادہ دو ہوتے ہیں ایک کی آواز زیر دوسرے کی بم ہوتی ہے پس آواز زیر کو طنطنہ۔ بم کو دبدبہ کہتے ہیں (۲) کروفر۔ دھوم دھام۔ شان و شوکت + رعب داب۔ دبدبہ۔ تحکم (۳۔ ا۔ ع) غصہ۔ تیہا۔ بدمزاجی (۴۔ و) تمکنت تبختر۔ غرور۔ تکبر۔ گمنڈ ؎

یہ بل کرتا ہے تو نوک ثرہ کی بداری پر تجھے بھی طنطنہ کتنا ہے اتنی سی کٹاری پر (نوازش)

(۵۔ و) آن بان۔ آن آن۔ تمکنت جیسے عجب طنطنہ کی عورت ہے +

طنطنہ دکھانا (۱) فعل متعدی۔ ع:۔ تحکم جتانا۔ حکومت دکھانا۔ ڈریا ڈرا دلو کھانا مزاج دکھانا + اترانا ؎

حاکم ہوں تیری ہوں میں کلکتہ کی آشنا کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا (راحت)

طواف (ع) اسم مذکر:۔ گرد پھرنا۔ پرکنا۔ کسی بزرگ یا متبرک مقام کے گرد پھرنا ؎

طواف کعبہ میسر ہے ہم کو گھر بیٹھے بدیہ نگاہ کی صورت تیری اُدھر بھی (نصیر)

طواف کرنا (۱) فعل متعدی:۔ گرد پھرنا۔ پرکنا دینا۔ پرکنا کرنا تصدق ہونا +

طوائف (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) طول۔ درازی۔ لمبائی جیسے عبارت کو طوالت نہ دو (۲) زیادتی۔ افزونی +

طوائف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) طائفہ کی جمع۔ گروہ جیسے طوائف عرب و ترک وغیرہ نیز ملوک الطوائف یعنی ہسپانیہ کے وہ صوبے جن کی نااتفاقی سے اہل عرب کی حکومت کو وہاں زوال ہوا تھا (۲۔ ا۔ اسم مؤنث) ناچنے والی عورت۔ کنچنی۔ کسبی۔ رنڈی رقاصہ۔ لولی +

طوائف الملوکی (ع) اسم مذکر:۔ بادشاہوں کے وہ گروہ جن کی بانظمی اور نااتفاقی کے سبب نہ تو حکومت ہی کو استقلال نصیب ہوا ہو۔ اور نہ ملک ہی چین سے بیٹھا ہو +

(ایران میں طوائف الملوکی کا خطاب ان کے تیسرے طبقے میں یعنی تاتاریوں کو ملا۔ چنگیز حکومت باقی تینوں طبقوں سے کم یعنی صرف دو سو برس تک رہی۔ یورپ میں ہسپانیہ کے اُن صوبوں کا لقب ہوا۔ جن کی نااتفاقی سے اہل عرب کی حکومت کو زوال آیا) +

طوائف الملوکی (ع) اسم مؤنث:۔ ہڑبونگ۔ ہڑبم۔ اپھل۔ کھلابلی + غدر۔ غدغدار + آپا دھاپی + انتظامی۔ لاقانونی۔ بدعملی۔ بدنظمی شاہ بچی کی عملداری + اندھیر۔ دھینگا دھینگی۔ دھینگا دھینگ۔ ہلو کا راج +

طوبےٰ (ع) مؤنث غیب:۔ (۱) نہایت خوشبودار (۲) بہشت کے درخت کا نام جس کی شاخیں ہر ایک اہل جنت کے مکان پر چھائی ہوئی ہونگی۔ اس کی خوشبو سے

طوط

تمام مکانات معطر ہونگے اور اس میں سے طرح طرح کے میوے اتریں گے۔ فارسی والوں نے بعض موقع پر اسے طوبیٰ بکسر باے موحدہ بھی استعمال کیا ہے۔ کلب بر کمش جنت کی بیری۔ یہ کا درخت ؎

کھڑے ہوں پر طوبےٰ وہ دم لینے کو دم بھی جو سستا نہ تیرے سایۂ دامن کے نیچے ہیں (داغ)

طُور (ع) اسم مذکر:۔ کوہ سینا۔ کوہ ارارات +

(ایک مقدس اور معزز پہاڑ کا نام جو مصر کے گوشہ شمال و مغرب میں واقع ہے یہ پہاڑ یہودیوں اور ان کے اولوالعزم پیغمبر حضرت موسےٰ کلیم اللہ کے سبب یہ گانہ ہے حضرت موسےٰ نے اسی پہاڑ پر شرف مکالمہ اور تجلی باری سے افتخار پایا تھا چونکہ طور سُریانی زبان میں پہاڑ کو کہتے ہیں۔ اس وجہ سے اس کا نام طور سینا تھا۔ مگر رفتہ رفتہ کوہ سینا کو کوہ طور کہنے لگے اور یہ خیال کیا کہ اس پہاڑ کا نام ہی طور تھا چنانچہ حضرت غالب کا شعر ہے ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی (غالب)

طُور (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کیفیت (۲) حد (۳) اساس۔ بنیاد (۴) طرف۔ (۵۔ ث) طرز۔ روش + چال چلن۔ نوع۔ طرح۔ ڈھنگ ؎

خانۂ تجھ پہ ہے اے یار جنا کا ری کا سیکھے تجھ سے کوئی طور آنا رسی کا (آباد)

(۶۔ ا) گت۔ گتی۔ حالت حال۔ احوال۔ کیفیت۔ رنگ ڈھنگ (۳۔ و) عوام:۔ قسم۔ بھانت +

طور بے طور ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) حال بے حال ہونا۔ حال دگرگوں ہونا غیر حالت ہونا ؎

طور بے طور ہوئے دل کے خدا خیر کرے بے طرح گھات میں ہے اُس بت غماز کی آنکھ (داغ)

(۲) قریب بمرگ ہونا۔ مُردنی چھا جانا۔ تیور بچھ جانا (۳) لچھن بگڑنا۔ بُرے ڈھنگوں پر ہونا۔ ابتر حالت ہونا (۴۔ ع) موقع بے موقع ہونا۔ کل بے کل ہونا +

طور طریق (ا) اسم مذکر:۔ رنگ ڈھنگ۔ طرح وضع۔ چال چلن۔ رویہ۔ برتاؤ +

طُوس (معرب توس) اسم مذکر:۔ (۱) خراسان کے ایک شہر کا نام جو فردوسی شاعر کے سبب محتاج بیان نہیں (۲) ایک شخص اور ایک دوا کا نام جو حافظہ کے واسطے مفید ہے (۳) ایک قسم کا اُونی نہایت ملائم و لذیذ کپڑا +

طُوسی (ف) صفت:۔ (۱) طوس کا + طوس کا رہنے والا (۲) اسم مذکر) ایک کسنوی رنگ کا نام جو مازو کسیس۔ پیشکری سے تیار کیا جاتا ہے اور طوس کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے +

طوطا (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو توتا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طوط

طوطا پالنا (و فعل متعدی :- (دیکھو توتا پالنا) +

طوطا چشم (ف) صفت (دیکھو توتا چشم) بے وفا۔ بے دید۔ بے مروت۔ ناآشنا +

طوطا چشمی (و) اسم مؤنث :- بے مروتی۔ بے وفائی۔ بے دیدپن +

طوطے (و) اسم مذکر۔ (۱) طوطا کی جمع (۲) دیکھو (توتے نمبر ۲) +

طوطے اُڑجانا یا طوطے سے اُڑجانا (و) فعل لازم :- ہاتھوں کے طوطے اُڑجانا کا مخفف ہے۔ حواس باختہ ہوجانا۔ بے آوسان ہوجانا۔ گھبراجانا۔ ست پتا جانا۔ بدحواس ہوجانا۔ سُرت نہ رہنا ؎

سبزہ رنگ آگئے بڑھاتو جو مرے ساتھ سے بات کیا کہوں اُڑگئے طوطے سے مرے تھے سے (امانت)

طوطے کی سی آنکھیں پھیرنا (و) فعل متعدی :- دیکھو (توتے کی سی آنکھیں پھیرنا)

طوطے کی طرح آنکھ بدل جانا (و) فعل لازم :- دیکھو (توتے کی طرح آنکھ بدلجانا) +

طوطے کی طرح پڑھنا (و) فعل متعدی :- دیکھو (توتے کی طرح پڑھنا) +

طوطی (ف) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (توتی) ؎

صاف بندش ایسی دی ہر بیت آئینہ بنی دیکھتے ہی اسکو گویا طوطی مضموں ہوا۔ (وزیر)

(۲) فصیح۔ خوش گفتار +

(بعض شعرا ایسے نظیر نے مؤنث بھی باندھا ہے بلکہ عوام تو مؤنث ہی بولتے ہیں)

طوطی بلوانا (و) فعل متعدی :- واہ واکرنا۔ شہرہ حاصل کرنا۔ نام پانا ؎

بولے جو شوم بھڑوا مارا اُس کے سر پہ جوتی وہ دن تو دوستوں میں بلوائے اپنی طوطی (نظیر)

طوطی بولنا (و) فعل لازم (۱) دیکھو (توتی بولنا) ؎

خطِ سبز تر لب کی ترے کیا دھوم سے ہماتی جہاں میں آج طوطی بولتا ہے لعل میگوں کا (امانت)

دلِ مشیدا کا خواہاں ہے ہر اک گل مرے ٹیبل کا طوطی بولتا ہے۔

تُو خزاں فسردہ ہوئے گُل گئی بہار طوطی چمن میں بول چکا عندلیب کا (اسیر)

غنچہ کرتے ہیں چٹک کر زمزموں پر آفریں طرفہ طوطی بولتا ہے بلبلِ گلزار کا (ایضاً)

دامِ خط میں خال اسیروں نے کیا فریاد کا بولتا ہے آج کل طوطی مرے صیاد کا (فروغ)

ہے نفس سے شور اک گلشن میں فریاد کا خوب طوطی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا (ذوق)

(۲) نصیب چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ رونق بازار ہونا۔ زمانے کا موافق یا اقبال یاور ہونا ؎

سُن پائے میری زمزمہ سنجی جو امانت بلبل کا نہ طوطی کبھی گلزار میں بولے (امانت)

طوف

طُوطیا (ف) اسم مذکر۔ (۱) نیلا تھوتھا۔ مس کبتہ (۲۔ و) تہمت بہتان الزام +

طُوطیا باندھنا (و) فعل متعدی :- بہتان لینا۔ تہمت دھرنا۔ کلنک لگانا۔ دوش دینا ؎

دیا سرکب اُن کی آنکھوں میں اس نے غلط مجھ پہ سب طوطیا باندھتے ہیں (مصحفی)

طُوطیا بندھنا (و) فعل لازم :- الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ بہتان دھراجانا ؎

تری آنکھوں میں کب سُرمہ لگایا بندھا مجھ پر ناحق طوطیا ہے (امانت)

طَوعًا وکرہًا (ع) تابع فعل :- از روے اطاعت و کراہت۔ رضامندی سے۔ ناچار۔ جبراً قہراً۔ حق ناحق۔ خواہ مخواہ +

طُوفان (ع) اسم مذکر۔ (۱) غرق کردینے والی رَو۔ سیلاب۔ طغیانی۔ باڑھ۔ چڑھاؤ ایک عالم یا ملک کو گھیر لینے یا تباہ کردینے والا پانی ؎

کشتنے نوح بھی آئے تو نہ ساحل ہو نصیب دیدۂ تر نے کیا تیرے وہ طوفاں پیدا (بحر)

خلق ہے دل پر فغاں ہے برلبِ جگر چاک اور شرہ طوفاں

اجل خسے کہ جانِ واحد یہ سو طرح کے عذاب میں ہے

بے اشک ہو تو بھی طوفاں ہے نہیں دریا تو ہو۔ حسرت اُس آنسو پہ ہے جو قطرۂ شبنم ہوا (داغ)

(۲) باد تند۔ آندھی۔ نہایت شدت کی ہوا۔ جھکڑ (۳) شدت کی بارش۔ عالمگیر مینہ۔ سخت بارش۔ تل دھار اُوپر دھار مینہ برسنا (۴) اندھیرا گھُپ۔ تاریکی سخت۔ یہ معنی کشف اللغات سے لئے گئے ہیں (۵) مرگ عام۔ وبا۔ مری۔ از کشف (۶) حالت افراط مبالغہ اور غلبہ کے واسطے + از حد۔ کمال۔ نہایت۔ قاتل کے لامقابل آنکھوں میں کردیا دل اس طفل اشک نے بھی طوفاں دلاوری کی (جرأت)

(فقرۂ عوام کیسی ہی طوفان ڈھنی ہو میرے داد کے آگے کان ہی پکڑیگی یعنی کسی قدر بڑھکر گانے والی کیوں نہ ہو اس سے دب ہی جائیگی (۷) وہ پانی جو زمین سے بافراط اُبل کر ایک عالم یا تمام ملک کو غرقاب کردے جیسے طوفان نوح ؎

ہوگیا عالم بالا سے بھی بالا پانی + جب کہ طوفان مرے دیدۂ تر سے اُٹھا (صبا)

(۸) کار عظیم۔ بڑا بھاری کام +

(از بہار عجم فارسی میں طوفان کردن اسی معنی میں آتا ہے)

(۹۔ و۔ کلمہ تعریف) مثل آفت کا پرکالا۔ بلا۔ غضب۔ قیامت جیسے "وہ تو کام کرنے میں طوفان ہے" ؎

جو تم ہنسنے ہنسانے پر کوئی اب قہقہہ چھیڑو تو پھر رونے رُلانے کو سُنا جی میں بھی طوفاں ہے (جرأت)

(۱۰) نہایت۔ از حد۔ اتنگست۔ بکثرت ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طوف

تقلید کرسکے وہ کُجا گانا کی ذکر کیا + مچتی ہوئی کسی ہی طوفان دُونی (رنگین)

(۱۲-ا - ع) تہمت۔ بہتان۔ الزام ؎

صدقے حسین کے جو ہوئے پہلے بس میں یا علی اس پہ کسی طرح کا طوفان ہو نوج (رنگین)

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ ڈر و خوف کی بات قہر ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر (انشا)

مجھے یوں بجھاتے وہ کب بزم میں۔ اٹھائے قیبوں نے طوفاں عبث (شیفتہ)

گھر میں برہم ہے جو وہ فتنہ دوراں ہمدم۔ مجھ پہ طوفاں کوئی تازہ اٹھا ہو بیگا (تسکین)

(اس معنی میں مستعمل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ طوفان اصل میں اس باد مخالف کے معنی ہیں جو جہاز کے خلاف چلتی اور اس کے صدمہ سے اکثر جہاز غرق ہو جاتا ہے اور بہتان بھی ایک خلاف اصل بلا و حرف رساں بات ہے۔ جس طرح طوفان کا کوئی وقت مقرر نہیں اسی طرح بہتان کی کوئی حد نہیں)

(۲-ا - و) غل۔ شور (۳-ا - و) فساد۔ بلوہ۔ ہنگامہ۔ دنگہ۔ جھگڑا۔ منٹا۔ لڑائی بھڑائی ؎

میں تیرے پاس دُوگانا ابھی آتی تھی چلی مرے گھر میں تُو عشرت کرنے کو طوفان گئی (رنگین)

(۴-ا - و) واویلا۔ توبہ و حاشا۔ ہائے وائے + ماتم۔ کہرام۔ جیسے طوفان مچنا۔

(۵) قہر۔ غضب۔ آفت۔ مصیبت۔ بلا۔ جیسے طوفان ڈھانا بمعنی آفت توڑنا +

(اہل تاریخ نے تین بڑے طوفانوں کا نشان دیا ہے اول وہ طوفان جو حضرت آدمؑ سے پیشتر آیا چنانچہ تاریخ مکمل میں لکھا ہے کہ آدم کا ظہور دو راول میں عالم کے طوفان سے تباہ و برباد ہونے کے بعد وقوع میں آیا۔ دوسرا وہ طوفان جو حضرت نوحؑ کے وقت میں کوہ سے شروع ہو کر تمام دنیا میں پھیلا۔ تیسرا طوفان وہ ہے جو خاص مصر میں آیا اور اُس سے وہاں کی تمام مخلوق غرقاب ہو گئی) +

طوفان اُٹھانا (ا) فعل متعدی :- (۱) بہتان لینا۔ الزام دھرنا تہمت لگانا۔

کہتے ہو رو رو کے تُو کرتا ہے کیوں سوا مجھے خوب چشم خشک پر طوفاں اٹھایا آپ نے (دولہ)

میں بیٹھ کے در پر ترے ہر گز نہیں رویا ناحق کا اٹھایا ہے یہ طوفان کسی نے (معرفت)

میں تو بولا ہی نہیں کس نے کیا ہے شکوہ جھوٹ طوفاں نہ اُٹھا خیر ہے برہم ہو (مومن)

فاتحہ شریف ہو تم میں خوب جانتا ہوں طوفان اور کوئی مجھ پر اُٹھائیگا (نسیم دہلوی)

(۲) فساد اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ حشر برپا کرنا۔ آفت مچانا۔ ہنگامہ مچانا ؎

نور دیدہ تمہیں سمجھوں ہوں میں اے طفل سرشک
دیکھو سر پر مرے طوفان اٹھاتے کیوں ہو

دیکھ اشک کو مت پیلئے مژگاں سے گرا چشم یا طفل سبا دامیں طوفان اٹھائے (نصیر)

رُلاتے دم تم گھر عدو کا نہ بہتا اٹھایا ہوا ہے یہ طوفاں تمہارا (انسوں)

طوف

(۳) بمعنی طوفان لانا۔ کثرت سے مینہ برسانا۔ بانسوں پانی چڑھانا۔ پانی کی رَو لانا۔ سیلاب لانا ؎

گریۂ چشم نے سو بار اُٹھایا طوفاں پر ذرا آتش دل میری بجھائی نہ گئی (عارف)

(۴) نہایت غل شور مچانا۔ واویلا کرنا +

طوفان اُٹھنا (و) فعل لازم :- (۱) بہتان کھڑا ہونا۔ تہمت لگنا۔ الزام لگنا ؎

رو تا ہوں جو میں کرتے ہو بہتان ہزار دن وہ آنسوؤں پر اُٹھتے ہیں طوفان ہزار دن

ہو جائی اُن کو کہتے ہیں بے شرم مجھ کو لوگ اُٹھتے ہیں رات دن یہی طوفاں اِدھر اُدھر (نسیم دہلوی)

(۲) سیلاب آنا۔ رَو آنا۔ باڑھ آنا + آندھی آنا۔ شدت کی ہوا چلنا +

طوفان آنا (و) فعل لازم :- (۱) آندھی آنا۔ شدت سے ہوا چلنا (۲) طغیانی ہونا۔ سیلاب آنا (۳) شدت سے مینہ برسنا +

طوفان باندھنا (و) فعل متعدی :- (۱) باندھنا بہتان لینا۔ بہتم کرنا۔ تہمت لگانا۔ عیب دھرنا۔ الزام لگانا۔ داغ لگانا ؎

نداؤں کے برسی روٹی میں سر صنعت اٹھاؤں گی خدا کا قہر ہے طوفان لو بندی پہ باندھا ہے (جانصاحب)

(۲) کسی بات کو مبالغہ سے بیان کرنا۔ بڑھا کر کہنا ؎

اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی پانی سونپ دیئے یا باندھ کے طوفان چڑھا (ذوق)

ہم نے رونے کا بھلا کب سر و سامان باندھا تم نے بے دیدہ و دانستہ یہ طوفاں باندھا (مہر)

طوفان برپا کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) فتنہ و فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ غل شور مچانا۔ دھوم ڈالنا۔ پیچک۔ پیتا مچانا۔ کہرام ڈالنا (۲) پانی چڑھانا۔ طغیانی لانا ؎

چشم گریاں سے یہ طوفان کیا ہے برپا کہ بہائے لئے پھرتا ہے طلاتم مجھ کو (رزمی)

طوفان بنانا (و) فعل متعدی :- (۱) بہتان گھڑ دینا۔ تہمت لگانا + عیب لگانا۔ کلنک لگانا + کوئی بات گھڑ دینا۔ تھوپنا۔ ذمہ لگانا ؎

دھب رونے کا ترے بزم میں اک آن بنا مجھ پہ یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا (ظفر)

طوفان بندھنا (و) فعل لازم :- بہتان لیا جانا۔ تہمت لگنا عیب تھپنا ؎

تہمت گر یہ کیا کرتے میں مجھ پر یہ رقیب سینکڑوں جھوٹ کے طوفان بندھا کرتے ہیں (امیر)

طوفان بندی (و) اسم مؤنث :- تہمت دھرنا۔ بہتان لگانا۔ جھوٹ بولنا۔ جیسے "انہیں تو خوب طوفان بندی آتی ہے کہ لیا اور رو کو لڑوا دیا" +

طوفان جوڑنا (و) فعل متعدی :- جھوٹا الزام لگانا۔ تہمت دھرنا۔ بہتان لینا ؎

رشتہ بہنا پہ کا تو ژنگی وہ جوڑیں طوفاں خوب نسبت ہوا اب جوڑ ہے مجھ پر جانا (جانصاحب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طوف

طوفان شیطان (ا) اسم مذکر :- تہمت وبہتان - فتنہ وفساد +

طوفان شیطان اللہ نگہبان (ا) کہاوت :- یعنی خدا تعالے تہمت اور شیطان سے جو باعث فساد ہے بچائے رکھے - جھگڑے ٹنٹے سے نہ الجھ فد رکھے + طوفان اور شیطان سے خدا بچائے +

طوفان کھڑا کرنا (ا) فعل متعدی :- دیکھو طوفان اُٹھانا نمبر ۲ +

طوفان طوفان (ا) تابع فعل :- بہت بہت - نہایت - از حد - بکثرت ؎

قطرہ قطرہ آنسو جس کے طوفاں طوفاں شدت ہے
پارہ پارہ دل ہے جس میں تو وہ تو وہ حسرت ہے

طوفان لگانا یا لینا (ا) فعل متعدی :- تہمت لینا - بہتان دھرنا + عیب لگانا +

طوفان میں آنا (ا) فعل لازم :- باد مخالف یا باد تند کے سبب کشتی خواہ جہاز کا آفت میں آنا + پانی کی طغیانی کے سبب ڈوبنا - تلاطم میں آنا ؎

دن کو ڈرتا ہوں دیکھتے ہوئے دیبن جبین — کشتی آجائے نہ یہ موجۂ طوفاں میں کبھی (نصیر)
عشق جس کشتی کا تو ہو ناخدا — وہ نہ آئے کس طرح طوفان میں (داغ)

طوفان ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) تلاطم ہونا - موج ہونا + شدت کی ہوا چلنا یا زور کا مینہ برسنا (۲) آفت انگیز اور بلا خیز ہونا + آفت کا پرکالا ہونا غضب ڈھانا - (یہ دوم دونوں معنوں پر بولتے ہیں) ؎

کاش دل سے چشم تک آنے نہ پاتا ایک اشک — رفتہ رفتہ اب تو یہ لڑکا کوئی طوفاں ہوا (جرات)
اشک گلگوں ہیں دامن پر کہ غلطاں ہیں — اس گھرانے کے تو لڑکے بھی کوئی طوفاں ہیں (ہدایت)
حق میں ہونے کے یہ سلسی بھی کوئی طوفان ہے — پل میں طوفاں کر دکھائے چشم دریا ہے (مصحفی)

طوفانی (ا) صفت :- (۱) ہتنانی - تہمتی - وہ شخص جو ہر ایک پر تہمت دھرے آگ لگاؤ - جھوٹا متفنی (۲) فسادی - دنگئی - فتنہ انگیز - شریر - اُودھمی - اُودھم جوتنے والا (۳) آفت - بلا - غضب + غضب کا بنا ہوا - آفت کا پرکالا - (۴) وحشی دھمار - تیز - فوق البرق ؎

لہر لہر اٹھتی ہے تہ پہ طوفانی حباب — گوکھرو اور بنت کی ہے بناوٹ خاصی (رنگین)

طوق (ع) اسم مذکر :- (۱) گردن بند - حلقہ - ہر ایک گول اور مدوّر چیز جو وہ بھاری حلقہ جو مجرموں یا دیوانوں کے گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ اس کی وجہ سے گردن نہ اٹھا سکیں ؎

اُوپری پیکر میں دیوانہ ہوں تیری چال کا — طوق ہو میرے گلے میں حلقۂ خلخال کا (گویا)

(۲) طرغ - ایک قسم کا جھنڈا جس پر نیزے کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے - جیسے شنڈا وغیرہ

طول

مگر اردو میں یہ معنی نہیں آتے اس صورت میں یہ ترکی ہے اور ترک جہانگیری میں آنے کے سبب کڑھائی میں داخل ہے لکھا گیا (۳ - ۱) پٹا - چوڑا سن (۴) وہ گول نشان جو بعض پرندوں کے گلے میں قدرتی ہوتا ہے - جیسے کبوتر - طوطے فاختہ وغیرہ کے ہوتا ہے - چنانچہ عربی میں مطوقہ اسی قسم کے پرندوں کو کہتے ہیں (۵ - ۱) وہ منت کا گنڈا یا چاندی کا حلقہ یا نسلی جو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں گلوبند - ہار - ایک قسم کا زیور ؎

جنوں تھا مجھ کو جب میں طوق منت کا پہناتا تھا — بچے
پریزادوں سے ناسخ عشق ہے مجھ کو لڑکپن سے
اُس کے پاؤں کے کڑے یارب کہیں لگ جائیں ہاتھ — بچے
ہوں گلے کے تا کہ اس شیدائے عریاں تن کے طوق

طُول (ع) اسم مذکر :- (۱) درازی - لمبائی ؎

مدہ نہیں معلوم ہوتی پڑ چکی کیا کیا نظر — طول ہے زخموں کے دامن پر شب بیمار کا (نسیم)
جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں + طول روز حساب نے مارا (داغ)

(۲ - جغرافیہ) کسی مقام سے وہ فاصلہ مراد ہے جو کسی نصف النہار خاص سے لیا جائے آج کل خاص نصف النہار گرینچ واقع انگلینڈ مقرر ہے - پس جو مقام رصد گاہ گرینچ سے جانب مشرق ہو اس کا طول طولِ شرقی اور جو جانب مغرب ہو اس کا طول طولِ غربی کہلاتا ہے +

طولِ اَمل (ع) اسم مذکر :- دراز نے اُمید - حرص دنیا - لالچ - لوبھ ؎

کچھ فیصلہ حشر کی بڑھ جائیگی رات — گر طولِ امل کا مرے دفتر نظر آیا (تجمل)
ہے نگر کیا کرے گا مرا غلبۂ ہوس + طولِ امل کا دوش پہ دفتر اٹھائیگا (لاابالی)

طولِ بلد (ع) اسم مذکر :- عرض بلد کا نقیض - شہر یا ملک کا وہ فاصلہ جو نصف النہار کے خطوط سے معلوم کیا جائے +

طول پکڑنا (ا) فعل لازم :- بڑھ جانا + عرصہ کھینچنا - جیسے مقدمہ یا بیماری کا طول پکڑنا +

طول دینا (ا) فعل متعدی :- بہت بڑھانا - دراز کرنا + عرصہ لگانا جیسے بات کو طول دینا مقدمہ کو طول دینا وغیرہ +

طولِ کلام (ع) اسم مذکر :- بات کو بڑھانا - بات کا پھیلاؤ - دراز نفسی زیادہ گوئی - کلام کی درازی - بات کا تُتنگڑ +

طول کھینچنا (ا) فعل متعدی :- عرصہ پکڑنا - دیر لگنا - عرصہ گذرنا - مدت لگنا ؎

کھینچا یہ طول اپنی اسیری نے اب کہ آہ — جاتی رہی خیال سے گلزار کی شبیہ (جرأت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طول

طولاً (ع) تابع فعل :- عرضاً کا نقیض - از روے طول - لمبائی میں - درازی میں +

طومار (ع) اسم مذکر :- نامہ - صحیفہ - بہت بڑا خط - مکتوب دراز - یہ مبالغہ بیان یا تحریر کی نسبت بولتے ہیں ؎

کیا کیا کھلوں کہ سات ورق ہیں گل آسماں — شیون کا صرف شکوہ تو طومار ہو گیا + (شیون)

اک عمر کا قصہ ہے برسوں ہی کا جھگڑا ہے — سنتے وہ اسے کب تک طومار ہے دفتر کا (نسیم)

داستان شوق میری جو چکتی عمر بھر — نامہ شتابہ ماسے اک حشر کا طومار تھا (لا اعلم)

(۲ - و) ڈھیر - اٹم - اٹالا - تودہ (۳ - و) کاغذات کا مٹھا (۴) جھوٹ - طوفان - بہتان +

طومار باندھنا (و) فعل متعدی :- جھوٹ کا پل باندھنا - بات کا پتنگڑ یا پرکا کاگ بنانا - چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا کر بیان کرنا + بہتان لینا (۲) لمبا قصہ چھیڑنا - بڑی بھاری داستان شروع کرنا +

طومار بندھنا (و) فعل لازم :- جھوٹی بات کھڑی ہونا - ذرا سی بات کا بہت بڑا جھگڑا کھڑا ہو جانا - جھوٹ مشہور ہونا - بہتان لگنا +

ٹھنی ہی بجنے لکھی مرے افسانے کی — کیوں پڑھا عرض محبت جو یہ طومار بندھے (بحر)

طوہی (عرب توی) اسم مؤنث :- (دیکھو توئی) +

(ترکی زبان میں شادی عروسی یعنی بیاہ کو خاصکر اور جشن و خوشی کو عموماً بیاہے مجمل کہتے ہیں ہ اگر خیال کیا جائے کہ بیاہ شادی میں اکثر پہننے کے کپڑوں پر توئی لگاتے ہیں اور یہ مسلمانوں ہی سے اختراع ہوئی ہے تو یہی وجہ ٹھیک ہے اور جو توے یعنی تہ کے لیے جو فارسی میں آتا ہے جیسے دو توے سہ توے وغیرہ - تو یہ خیال کر سکتے ہیں کہ توئی چونکہ ایک استر اور ایک ابرہ یعنی دو دھجیاں جن میں ایک گھٹیا کپڑے کی اور دوسری یعنی اوپر کی عمدہ ریشمی کپڑے کی ہوتی ہے ملا کر بناتے اور پھر اس پر ستارہ وغیرہ ٹانکتے ہیں - تو کہہ سکتے ہیں اس کا مادہ یہی درست ہے اور نیز ترکی قیاس بھی یہی ہے) +

طویل (ع) صفت :- (۱) دراز - لمبا - مطوّل (۲) (اشعار کی انیس بحروں میں سے ایک بحر کا نام جسے عربی میں زیادہ اور فارسی و اردو زبان میں کم پسند کرتے ہیں اس بحر کی اصل فعولن مفاعلین چار بار رتبہ ہے مگر عام میں جو بحر طویل کے نام سے مشہور ہے وہ بحر ہزل مثمن مخبون ہے کہ جسے دو چند کر کے سولہ رکن پر اس کی بنا رکھتے ہیں) +

طویلہ (ع) اسم مذکر :- (صحیح یا یائے معروف مشتق از طول) (وہ لمبی رسی جس میں چند گھوڑوں کے پاؤں باندھ دیں - مجازاً وہ مکان یا عمارت جہاں گھوڑے باندھے جائیں لیکن یہ مکان بھی اکثر لمبا ہوتا ہے - یائے مجہول تعرف فارسیاں خیال کرنا چاہیے شیخ سعدی نے ایک جگہ طویلۂ نامرداں بھی باندھ دیا ہے - اور اردو میں بھی بطور مذاق لکھ دیتے ہیں

طیش

کہ بھنگی دیہوں کے طویلے میں بھی بندھے ہو) +

بسطبل - گھڑسال + بقول صاحب نفائس گھوڑوں کے گھاس کھانے کی جگہ + تھان - آخور - آخورگاہ +

طویلے کی بلا بندر کے سر (ا) کہاوت :- یعنی ہر ایک بلا اور بہتان آدم سکین بے زبان کے سر پڑتا ہے + قصور کسی کا اور مارا کوئی جائے - غریب پر سب کا زور چلتا ہے - نامی چور مارا جائے +

(لوگوں کا خیال ہے کہ اگر طویلے میں بندر رکھا جائے تو طویلہ تقریباً آفت سماوی سے بچا رہے چنانچہ اس وجہ سے ہر ایک طویلے میں ایک بندر اکثر بندھا رہتا ہے پر اسی سے یہ کہاوت لگتی ہے) +

طہارت (ع) اسم مؤنث :- (۱) پاکی - صفائی (۲) وضو + استنجا + آبدست +

طہارت کرنا (و) فعل متعدی :- آبدست لینا - ہاتھ دھونا - پیچھا کرنا +

طَہُور (ع) صفت :- پاک - منزہ +

طے (ع) اسم مؤنث :- (۱) لپیٹ - لپیٹنا - تہ (۲) قطع مسافت - راستہ کاٹنا (۳ - و) فیصلہ - چکوتا - بے باقی (۴) کوتہ کرنا - مختصر کرنا (۵) ختم کرنا - تمام کرنا - پورا کرنا - انجام کو پہنچانا (۶) اسم مذکر عرب کے ایک مشہور قبیلے کا نام جس میں حاتم طائی بڑا نامی سخی آدمی ہوا ہے +

طے کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) لپیٹنا - تہ کرنا - موڑنا (۲) کوتہ کرنا فیصلہ کرنا - بے باق کرنا - چکانا (۳) ختم کرنا - انجام کو پہنچانا (۴) قطع مسافت کرنا - قطع منزل کرنا ؎

کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں جا دوں اے حسینو کہ — ماہ و مہر کا ہے کام طے کرنا منازل کا (وزیر)

طے کر گئے یا مانِ عدم رفتہ تو منزل — سے تے ہی ہے ہم نے کسی نے بھی جگایا (نصیر)

(۵) رفع دفع کرنا - تصفیہ کرنا - قضیہ چکانا - جھگڑا چکانا +

طیار (ع) صفت :- (۱) تیز پرواز - نہایت اڑنے والا (۲) آمادہ - مہیا - مستعد - لیس - (۳) باقی معانی اور مفصل کیفیت و مشتقات تیار بتانے قرشت میں دیکھو +

طیر (ع) اسم مذکر :- پرند - پکھیرو - اڑنے والا جانور +

(یہ لفظ جمع اور مفرد دونوں طرح آیا ہے) +

طیش (ع) اسم مذکر :- (۱) غفت - بیعقلی + بے مغزی (۲) غصہ - بے دماغی جوش - غضب - تیہا - چمو - کروہ - عتاب - کوپ - خشم - قہر +

طیش دلانا (و) فعل متعدی :- غصہ دلانا - جھوٹ مچل دلانا + بھڑکانا - اشتعال دینا - برانگیختہ کرنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حیش

کاجو بیرنے کہا زخمی سے جی میں تو نے تجھ سے کیے عیش
تو گئی کہنے یوں وہ اے رنگیں بس بس اب مجھ کو مت لاؤ طیش

طیش میں آنا (ف) فعل لازم :- غصہ میں بھرنا۔ جوش میں آنا۔ غضبناک ہونا۔ خشمناک ہونا +

طینت (ع) اسم مؤنث :- خلقت۔ خمیر۔ سرشت + اصل پیدائش۔ خو خصلت۔ عادت +

طیور (ع) اسم مؤنث :- طیر کی جمع۔ پرندے۔ پکھیرو +

ظ

ظ (ع) اسم مؤنث :- (۱) عربی کا ستّرھواں۔ فارسی کا بتیسواں اردو کا تیتیسواں حرف جسے ظائے معجمہ یا ظائے منقوطہ کہتے ہیں یہ حرف اردو زبانوں میں بخوبی ادا نہیں ہوتا اس کا تلفظ طوا کرنا چاہئے۔ (۲) حساب جمل میں اس کے نو سو عدد فرض کئے گئے ہیں +

ظالم (ع) صفت۔ اسم مذکر :- (۱) اندھیر کرنے والا۔ انیائی۔ مردم آزار۔ ظلمی ظلم کرنے والا۔ ستمگر۔ بیداد گر۔ جابر۔ ستانے والا۔ جفا کار جیسے ظالم کی عمر کوتاہ ؎

جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کہیں شمشیر کا (ناسخ)

(۲) نامنصف۔ غیر منصف۔ نیاؤ نہ کرنے والا جیسے ظالم کا پنڈا ہی نرالا ہے۔ یعنی ناانصافی کے بتیرے رستے ہیں۔ دل آزار۔ نردئی ؎

دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)

(۳۔ ف) زور آور۔ زبردست۔ جیسے ظالم کا زور سر پر۔ ظالم کی داد خدا کے گھر (ف)

جاہل۔ وحشی (۶۔ ف) شریر۔ حرامزادہ۔ بدذات۔ جیسے ظالم کی رسی دراز ہے (ف)

دنگئی۔ شوخ۔ بے باک (۹) معشوق طنّاز۔ سفاک۔ معشوق سنگیں دل ؎

ہم تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں سب میں اُڑ جاتی ہے ظالم ایسے کیا کہتے ہیں (دل)

سراپا فن بے مہری و بے رحمی کے عالم ہو
پھر اس پر دلربا ہو کیا کہوں کوئی سخت ظالم ہو

(۱۰۔ ف) کلمۂ تعریف جیسے ہوئے بے ظالم +

ظالم کا پنڈا ہی نرالا ہے (ف) کہاوت :- (عوام) ظالم سب سے جُدا طریق رکھتا ہے +

ظالم کی رسی دراز ہے۔ (ف) کہاوت :- ظالم کی عمر بڑی ہوتی ہے ؎

کیوں نہ ہو ہر تار گیسوئے بُت قاتل دراز کہتے ہیں ظالم کی رسی ہوتی ہے لمبی دراز (نکہت)

ظاہر

ظالم کی عمر کوتاہ ہے (ف) کہاوت :- ظالم مدت تک نہیں جیتا ظلم ہمیشہ نہیں رہتا ؎

آج تک یہ فلک پیر رہا کیوں قائم عمر ظالم کی تو کوتاہ سُنی جاتی ہے (داغ)

ظاہر (ع) صفت :- (۱) آشکار۔ صریح۔ عیاں + روشن۔ واضح + کھلا ہوا + پرگٹ۔ کشوف۔ ہویدا۔ بدیہ (۲) باطن کا نقیض۔ معنی کا برعکس۔ صورت اوپری حال۔ جیسے ظاہر حسان کا باطن شیطان کا (۳۔ ف) شہر کا گرد و نواح شہر کے باہر کا میدان۔ جبکہ کسی شہر کے ساتھ مضاف ہو کر آئے +

ظاہر اللہ باطن اللہ (ف) صدائے آزادان لکھنؤ :- خدا تعالےٰ ہر جگہ موجود اور سمایا ہوا ہے +

ظاہر بنائے رکھنا (ف) فعل لازم :- ٹھاٹ بنائے رہنا۔ ٹیپ ٹاپ رکھنا۔ ظاہر میں راستہ و پیراستہ رہنا ؎

صوفی کہاں سے واقف سر الست ہیں ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں (داغ)

ظاہر پرست یا ظاہر بین (ع + ف) صفت :- ظاہر پوچھنے والا۔ ظاہر دار۔ دنیا دار۔ ابن الدنیا۔ ابن الوقت۔ حالت ظاہر پر نظر رکھنے والا۔ جیسے دنیا ظاہر پرست ہے +

ظاہر دار (ع + ف) صفت :- نمودیا۔ دکھاوٹی۔ بناوٹی + منافق۔ مکار + دکھاوے کا دوست +

ظاہر داری (ف) اسم مؤنث :- دکھاوا۔ نمائش۔ اوپری باتیں تکلیف کی باتیں + نمود۔ تکلف۔ صدق دلی کا نقیض +

ظاہر داری برتنا (ف) فعل لازم :- دکھاوے کی باتیں کرنا۔ نمود و نمائش کی باتیں کرنا۔ عبارت برتنا۔ تکلف سے پیش آنا۔ تکلف کرنا +

ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا (ف) کہاوت :- ظاہر اچھا۔ باطن بُرا۔ صورت کے ولی فعلوں کے شیطان +

ظاہر ظہور (ف) صفت :- کھلم کھلا۔ صاف صاف۔ کھلی کھلی +

ظاہر کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) کھولنا۔ افشا کرنا۔ پرگٹ کرنا۔ بھید کھولنا۔ طشت از بام کرنا (۲) مشتہر کرنا۔ اشتہار دینا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ (۳) تشریح کرنا۔ تصریح کرنا۔ وضاحت کرنا +

ظاہر میں (ف) تابع فعل :- بظاہر۔ ظاہرا۔ دیکھنے میں +

ظاہر و باطن (ع) اسم مذکر :- باہر بھیتر۔ اندر باہر۔ دل اور ظاہر۔ جیسے "ظاہر و باطن میں یکساں رہو" +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ظاہر

ظاہر ہونا (و) فعل لازم:- پرگھٹ ہونا۔ کھلنا۔ افشا ہونا۔ مشتہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ آشکارا ہونا + مشہور ہونا۔ شہرت پانا +

ظاہر ہے (و) محاورہ:- عیاں ہے۔ محتاج بیان نہیں۔ سب جانتے ہیں۔ سب کو معلوم ہے +

ظاہرا۔ ظاہرًا (ع) تابع فعل:- بظاہر۔ از روے ظاہر۔ دیکھیے میں۔ جہاں تک خیال کریں +

ظاہر پیر (و) اسم مذکر:- گوگا پیر۔ حلال خوروں کی قوم کے پیشوا کا نام خاکروبوں کا پیر و مرشد۔ پہلے جب یہ ہندو تھا تو اس کا نام گوگا تھا جب مسلمان ہوا تو ظاہر پیر رکھا گیا +

ظاہری (ف) صفت:- باطنی کا نقیض۔ دکھاوے کا + باہر والا۔ کھلا ہوا + بدیہی +

ظرافت (ع) اسم مؤنث:- (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) خوش طبعی۔ مزاح۔ دل لگی۔ مذاق۔ ہنسی۔ کھلی۔ ٹھٹھا۔ چہل۔ تمسخر۔ ٹھٹولی۔ چھیڑ خانی +

ظرافتاً (ع) تابع فعل:- ہنسی سے۔ مذاق سے۔ مزاحًا۔ دل لگی سے +

ظرف (ع) اسم مذکر:- (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) برتن۔ باسن۔ بھانڈا + ہانڈی۔ ہنڈیا۔ کسی چیز کے رکھنے کا برتن۔ آوند۔ دیگچی (۳-ف-۹) توشہ سمائی۔ گنجائش ؎

آج انتھاں ہے ناز بے خت یار کا — کل ظرف دیکھنا ہے ترے راز دار کا (عالی)

تم نے ہمیشہ جور و ستم بے سبب کئے — اپنا ہی ظرف تھا جو نہ پوچھا سبب کیا (میر)

یہ صرف عشق کا ہے سب دگر ظرف کیا — ایک عالم غم سما یا خاطر ناشاد میں (ایضاً)

مجھ سے دریا نوش کو ساقی پلاتا ہے شراب — دیکھتا ہوں میں بھی ظرف شیشہ و پیمانہ آج (آتش)

(۴- صرف و نحو) وہ اسم ذات جو جگہ یا وقت کے معنوں پر دلالت کرے +

ظرف آفتاب (ع) اسم مذکر:- لکھنؤ۔ شراب کا پیالہ۔ گلاس +

ظرف زمان (ع + ف) اسم مذکر:- (صرف نحو) اسم زمان۔ وہ اسم جس میں زمانہ یا وقت پایا جائے۔ جیسے دوپہر۔ صبح۔ شام +

ظرف مکان (ع) اسم مذکر:- اسم مکان۔ وہ اسم جس میں مکانیت پائی جائے جیسے۔ باغ۔ راغ۔ گھر۔ قلمدان۔ مزار وغیرہ +

ظروف (ع) اسم مذکر:- ظرف کی جمع +

ظریف (ع) اسم مذکر:- (۱) زیرک آدمی۔ خوش طبع آدمی۔ ٹھٹول (۲ صفت) ہنسی باز۔ دل لگی باز۔ خوش طبع۔ بذلہ سنج۔ لطیفہ گو۔ ٹھٹے باز +

ظلم

ظفر (ع) اسم مؤنث:- (۱) فتح۔ فیروزی۔ جیت۔ فتح مندی۔ نصرت ؎

شکار افگنی کے نرغے میں ہے تنہا دل — فوج غم پر مرد غازی کو ظفر ملتی نہیں (رند)

(۲) کشائش + خوش نصیبی۔ کامیابی۔ جیسے السفر وسیلۃ الظفر +

ظفر تکیہ (ع) اسم مذکر:- ایک قسم کی بنائی ہوئی ٹکیہ جسے فقیر لوگ کرسے لگا کر سہارا لیتے ہیں۔ ٹ +

ظفر جنگ (ع + ف) اسم مذکر:- فوجی خطاب +

ظل (ع) اسم مذکر:- سایہ۔ چھاؤں۔ چھایا +

ظل اللہ (ع) اسم مذکر:- سایۂ خدا۔ نائب خدا۔ آیت خدا + خلیفہ۔ بادشاہ۔ راجا۔ حاکم +

ظل الٰہی (ع) اسم مذکر:- دیکھو ظل اللہ +

ظل حمایت (ع) اسم مؤنث:- دامن پناہ۔ پناہ۔ سرن۔ زیر سایہ +

ظلم (ع) اسم مذکر:- اندھیر۔ ستم۔ جور۔ جفا + سختی + بے انصافی + بیرحمی + بیداد۔ پاپ + انیتی۔ جبر و تعدی + زبردستی۔ زور آوری۔ زور۔ زیادتی +

ظلم توڑنا (و) فعل لازم عو:- سختی کرنا + خفا ہونا۔ آفت توڑنا۔ آفت دھانا۔ قیامت برپا کرنا +

ظلم ٹوٹنا (و) فعل لازم عو:- آفت آنا۔ مصیبت پڑنا۔ غضب ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ خفگی ہونا ؎

کیا کہوں کیا ظلم ٹوٹا ان بچاروں پر جی — کوئے قاتل میں جو مجھ کو رحم کھا کر لیگئے (جرأت)

ظلم دوست (ع + ف) صفت:- ستم پیشہ۔ ظالم۔ ظلم کو پسند کرنے اور روا رکھنے والا۔ انیائی +

ظلم ڈھانا (و) فعل متعدی عو:- (۱) غضب ڈھانا۔ آفت توڑنا۔ ستم کرنا۔ نہایت جفا کرنا + غضب ہونا۔ خفا ہونا (۲) کوئی عجیب کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔ بساط سے بڑھ کر کام کرنا +

ظلم رسیدہ (ع + ف) صفت:- مظلوم۔ ستم رسیدہ + وہ شخص جسکی حق تلفی ہوئی ہو + وہ شخص جس پر جبر ہوا ہو +

ظلم سے (و) تابع فعل:- زور سے۔ زبردستی سے۔ دھینگا دھینگی سے دباؤ سے +

ظلم کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) ستم کرنا۔ سختی کرنا۔ جبر کرنا۔ ستانا۔ زبردستی کوئی عجیب یا خلاف بشری سے باہر کام کرنا +

ظلم ہے (و) محاورہ:- (۱) اندھیر ہے۔ ستم ہے (۲) غضب ہے۔ آفت ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ظلم

قیامت ہے۔ نہایت۔ بون ہے ؎

یہ ظلم ہے کہ تو آئے دور سے کے مقصد ۔ (یہ ظلم و ستم کو ہے بار ہو۔ آتش)

ظلماً خلمی (و، تابع فعل) :۔ (عوام) اندھا دھند۔ دھینگا دھینگی سے۔ زبردستی سے۔ جبراً +

ظلمات (ع، اسم مؤنث :۔ ظلمت کی جمع (۱) تاریکیاں۔ سیاہیاں (۲) مجازاً اندھیرا +

(بجز دولت شوکام ساکن بھی ہو جاتا ہے)

(۲) وہ تاریکی جس میں آب حیات کا چشمہ خیال کیا گیا ہے (۳) بحر اوقیانوس کا نام کیونکہ وہاں بادلوں کے باعث اکثر تاریکی۔ سخت اور زیر دست کی کا رنگ بھی سیاہ معلوم ہوتا ہے۔ یہ بحر یورپ اور افریقہ کے مابین واقع ہے +

ظلمت (ع، اسم مؤنث :۔ تاریکی۔ اندھیرا۔ سیاہی +

ظلمی (و، صفت :۔ (۱) ظالم۔ ستم شعار۔ انیائی (۲) بے رحم۔ سنگدل +

سفت۔ جابر +

ظن (ع) اسم مذکر :۔ (۱) وہم۔ گمان۔ شبہ۔ بھرم + خیال (۲) تہمت۔ بہتان (۳) کسی بات کے واقع یا نہ واقع ہونے پر غلبہ۔ قریب بیقین + رائے + یقین۔ اغلب +

ظنِ غالب (ع) اسم مذکر :۔ گمان غالب۔ یقین + پورا احتمال۔ یقیناً۔ گمانِ قوی۔ اغلب +

ظنِ فاسد (ع) اسم مذکر :۔ گمانِ بد۔ بدگمانی۔ شک و شبہ۔ بدظنی +

ظنی (ع + ف، صفت :۔ (۱) خیالی۔ وہمی۔ گمانی جیسے بخوم ظنی علم ہے (۲) غیبی۔ عقل کے قریب +

ظنیہ (ع) صفت :۔ منسوب بظن۔ گمانی + وہ مقدمہ جو قریب یقین ہو

ظہر (ع) اسم مذکر :۔ (۱) زوال کا وقت۔ دوپہر سے بعد کا وقت۔ تیسرا پہر (۲) تیسرے پہر کی نماز۔ نماز پیشین +

ظہر (ع) اسم مؤنث :۔ پشت۔ پیٹھ +

ظہرِ سمن یا تسنک (و) اسم مؤنث :۔ (قانون) سمن کی پشت پر + تسنک کی پشت پر +

ظہری (و) تابع فعل :۔ عدالت۔ پشتی۔ پشت پر لکھا ہوا۔ جیسے ظہری حوالہ +

ظہور (ع) اسم مذکر :۔ انکشاف۔ اظہار + خروج۔ وقوع + اعلان۔ پرکاش +

علاج

ظہور میں آنا (و) فعل لازم :۔ ظاہر ہونا۔ نمایاں ہونا + پیش آنا + طلوع ہونا۔ اُبھرنا +

ظہور میں لانا (و) فعل متعدی :۔ ظاہر کرنا۔ پیش لانا۔ آشکارا کرنا۔ پرگھٹ کرنا +

ظہور ہونا (و) فعل لازم :۔ دیکھو (ظاہر ہونا) +

ظہور را (و) اسم مذکر ۔ عوام :۔ (۱) ظہور۔ نمود۔ نمائش۔ رونق۔ جلوہ۔ اظہار قدرت ؎

جو پوری نہ پچتا پھرتا تھا اب دولت کا ہے جسے چونی نہ ملتی تھی اُسے اب قبضہ ہوا ہے
بنے ہیں نور خاں جبکا کہ اعلیٰ نام نورا ہے عجب شان الٰہی ہے عجب حق کا ظہور ہے
عجب نقشہ ہے دنیا کا عجب عالم ہے عالم کا کہ اب تو جو زوال ہے وہی کل ہے رقم کا

(۲) ٹھاٹ۔ رونق۔ تجمل جیسے آپ ہی کے دم کا ظہورا ہے (۳) بازاری) مینا۔ پتھر + اوناد +

ع

ع (ع) اسم مذکر :۔ (۱) عربی کا اٹھارھواں فارسی کا اکیسواں اردو کا چوبیسواں حرف جسے عین مہملہ یا غیر منقوط کہتے ہیں۔ اس کا تلفظ اہل عرب سے بہتر کوئی نہیں نکال سکتا اس کی آواز کنٹھ کے نیچے سے نکلتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے ستر عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف فارسی کے حرف الف سے بدلا ہے۔ مثلاً لال لعل +

عابد (ع) اسم مذکر :۔ عبادت کرنے والا۔ پرستش کرنے والا۔ پوجا پاٹ کرنے والا۔ پجاری۔ سیوک + داس۔ بھگت۔ پرہیزگار +

عاج (ع) اسم مذکر :۔ ہاتھی دانت +

عاجز (ع) صفت :۔ (۱) کمزور۔ ناتوان (۲) بے بس + تنگ۔ مجبور۔ ناچار جیسے بندہ عاجز ہے ؎

ممنوں کی نبض دیکھ کے فرماتے ہے مسیح عاجز ہے اس مرض سے دوا اور دوا سے ہم (ممنون)

(۳) مغلوب۔ منہزم۔ شکست یافتہ (۴) تھکا ماندہ (۵) مایوس۔ ناامید۔ (۶) غریب۔ مسکین +

عاجز آنا (و) فعل لازم :۔ تنگ آنا۔ دق آنا۔ تھکنا۔ مغلوب ہونا + مایوس ہونا۔ ہیں بولنا +

عاجز کرنا (و) فعل متعدی :۔ ہیں بلوانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ مجبور کرنا۔ تھکا مارنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عاجز

عاجز ہونا (و) فعل لازم :- دیکھو (عاجز آنا) ۔

عاجزی (و) اسم مؤنث :- عجز - انکسار ۔ منت - سماجت - خوشامد درآمد - فروتنی تواضع - جیسے عاجزی خدا کو بھی پسند ہے ۔

عاجزی کرنا (و) فعل متعدی :- منت سماجت کرنا - گڑگڑانا ۔ فروتنی کرنا - ہاتھ جوڑنا ۔

عاد (ع) اسم مذکر :- (۱) وہ عدد جو ایک عدد معلوم کو پورا تقسیم کردے - دقیق - مقسوم علیہ کامل - قاسم کامل (۲) ایک قوم کا نام جن کے پیغمبر حضرت ہود علیہ السلام مقرر ہو کر آئے تھے - چونکہ ان کی نسل عاد بن سام بن نوح سے تھی - اس وجہ سے یہی نام رہا - یہ قوم خدا تعالےٰ کی نافرمانی کے باعث طوفان باد سے تباہ و برباد ہوئی ۔

عاد اعظم (ع) اسم مذکر :- مقسوم علیہ اعظم - وہ بڑے سے بڑا عدد جو دو یا دو سے زیادہ اعداد کو پورا پورا تقسیم کردے ۔

عادات (ع) اسم مؤنث :- عادت کی جمع ۔

عادت (ع) اسم مؤنث :- (۱) خو (۲) خصلت - سبھاؤ - بان (۳) طبیعت خاصہ - خاصیت (۴) چال چلن - طور طریقہ (۵-ف) دستور - قاعدہ - ریت - رسم (۶-و) طلب - کسی چیز کی گت ۔

عادت پڑنا (و) فعل لازم :- سبھاؤ پڑنا - عادی ہونا - بان پڑنا ۔ ڈھب پڑنا ۔

عادل (ع) صفت :- منصف - نیاے کار - جج - انصاف کرنے والا ۔

عادی (و) صفت :- خوگر - خوگرفتہ - خو یافتہ - معتاد ۔ وہ شخص جسے کسی امر کی عادت پڑ گئی ہو ۔

(چونکہ یہ لفظ عربی - فارسی مستند لغات یا کلام اساتذہ میں اس طرح نہیں آیا اس وجہ سے اہل اردو کا مخترع قرار دیا گیا - البتہ معتاد آیا ہے لیکن صاحب غیاث کی راے میں منسوب بلا ہے یعنی بحالت الحاق یاے نسبت تاے مصدری اخیر سے ساقط ہو گئی)

عادی ہونا (و) فعل لازم :- معتاد ہونا - خوگر ہونا - خو یافتہ ہونا ۔

عار (ع) اسم مؤنث :- ننگ - غیرت - شرم ۔ عیب - لاج - سنکوچ - برائی ۔

عار آنا (و) فعل لازم - ننگ معلوم دینا - شرم ہونا - لاج آنا ۔

عار کرنا (و) فعل متعدی :- غیرت کرنا - شرم کرنا - لاج کرنا - عیب سمجھنا - ننگ جاننا ۔

تم تو کب آتے تھے لیکن مرگ بھی آتی نہیں
آپ کی آنا روکی سے ہم سے سب نے عار کی

عارض (ع) اسم مذکر :- (۱) رخسار - رخسارہ - گال - رخ ۔

عار

خط سے پنہاں عارض شکر فر ہونے لگا — رات اب بڑھنے لگی دن مختصر ہونے لگا (وزیر)

کہتے ہیں جس کو مردمک چشم آفتاب — مجھ کو گماں ہے وہ تری عارض کا تل نہ ہو (صفی)

(۲) فوج کی موجودات لکھنے والا ۔ سپہ سالار ۔ بخشی فوج (۳) لاحق پہنچنے والا ملنے والا ۔ پیش آنے والا ۔

عارض ہونا (و) فعل لازم :- لاحق ہونا - پیش آنا ۔ پیدا ہونا - نمودار ہونا - جیسے کسی مرض کا عارض ہونا ۔

عارضہ (ع) اسم مذکر :- مرض - دکھ - روگ - بیماری ۔

عارضی (ع) صفت :- لاحقی - اصلی کے برعکس - نقلی ۔ اتفاقیہ - مستعار - چند روزہ - دو دن کا ؎

نہ حسن عارضی پر ہو جئے مغرور — سنی کس نے بہار بے خزاں ہے (عارف)
یہی مضمون خط ہے احسن اللہ — کہ حسن خوبرویان عارضی ہے (احسن)

عارف (ع) اسم مذکر :- واقف - جاننے والا - خدا شناس - ولی - خدا رسیدہ معرفت میں ڈوبا ہوا ۔ رشی - منی - ساد ھو - صاحب معرفت ؎

پوچھا ہے عارفوں سے جو ہم نے نشان یار — آنکھوں کو بند کر کے ہے دل کا پتا دیا (آتش)

عاری (ع) صفت :- ننگا - خالی - برہنہ - جیسے علم سے عاری - عقل سے عاری (۱-و) ننگ - قاصر - عاجز - وقف - مجبور - جیسے اس کام سے عاری آ گیا (۲-و) وہ شخص جس سے کام نہ ہو سکے - مجبور - معذور - ناچار - جیسے وہ اس کام میں عاری ہے ۔

عاری آجانا (و) فعل لازم :- تنگ آجانا - تھک جانا - عاجز آجانا - وقف ہو جانا - جیسے اس کی ان حرکتوں سے عاری آ گیا ۔

عاری ہو جانا (و) فعل لازم :- دیکھو (عاری آجانا) ۔

عاریت (ع) اسم مؤنث :- (۱) تشدید و بلا تشدید یہ) مانگے کو دنیا یا لینا - مستعار - اُدھار - قرض ۔

(یہ لفظ عار سے منسوب ہے کیونکہ کسی چیز کا مانگنا ننگ و عار میں شامل ہے) ۔

عاریتاً (ع) تابع فعل :- مستعار - مانگے کو - بطور قرض - چند روز کے لئے - اُدھار پر - یونہی ۔

عاریتاً دینا (و) فعل متعدی :- چند روز کے واسطے دینا - مانگے کو دینا - مستعار دینا ۔

عاریتاً لینا (و) فعل متعدی :- مانگے کو لینا - مستعار لینا - چند روز کو لینا ۔

عاریتی (ع + ف) صفت :- اُدھار - امانۃً کو ادھار - مانگی ہوئی ۔ چند روزہ - عارضی ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عاز

عازِم (ع) اسم مذکر:- قصد کرنے والا۔ ارادہ کرنیوالا۔ قاصد ✦ کسی چیز پر دل لگانے والا ✦

عاشِق (ع) اسم مذکر:- (۱) نہایت دوست رکھنے والا۔ چاہنے والا ✦ مریض عشق ✦ طالب۔ بروگی۔ سجن۔ پرتیم۔ پریمی۔ رسیا ✦ مفتون۔ فریفتہ۔ شیدا و دادہ ✦ نثار۔ تصدق۔ فدا۔ محو ؎

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی اک شخص پر آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیے (غالب)

جب تک بنی نبی نہ بنی گھر کی راہ لی عاشق ہیں یا شہیدی کسی کے غلام ہیں (شیدی)

(۲) نہایت پسند کرنے والا۔ نہایت سراہنے والا۔ دل سے رغبت رکھنے والا

قائل ؎

جب تک بہار رہتی ہے تماشے مست تُو عاشق ہیں سیر ہم تو تری عقل و ہوش کے (میر)

(۳) محبت الٰہی میں غرق۔ عارف کامل (۴-و) بے فکر۔ بے پروا۔ اچٹ۔ غافل۔ مدہوش۔ دین و دنیا سے بے خبر (۵-و) پیٹی کی گھنڈی۔ چکے کا وہ پُرزہ جو اس کے حلقہ میں ڈالا جائے۔ پیٹی کا نر ✦

عاشِق مزاج (ع) صفت:- حسن پرست۔ زندہ دل۔ خوش طبع ظریف خوش مزاج۔ رنگین۔ رنگیلا۔ رسیا۔ مل گلی باز ✦

عاشِق مولےٰ (ع) اسم مذکر:- طالب خدا۔ عاشق خدا ✦

عاشِق و مَعشُوق (ع) اسم مذکر:- (۱) یار و آشنا۔ مُحب و محبوب۔ پیا پریتم۔ (۲-و) گہرے یار۔ پکے یار (۳-و) لازم و ملزوم (۴-و) پیٹی کے وہ دو پرزے جنسے کہ کسی جاتی ہے۔ چکے کٹے۔ حلقہ گھنڈی۔ پیٹی کی نر مادہ (۵-و) فاعل و مفعول (۶) دو مختلف رنگ کے انگوٹھی میں جڑے ہوئے نگ جو ایک خانہ میں ہوں ✦

عاشق ہونا (و) فعل لازم:- مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ دل لگنا۔ آنکھ لگنا۔ سودا جانا۔ محو ہونا۔ فدا ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ دل دینا ✦

عاشِقانہ (ع + ف) صفت:- عشق انگیز۔ عاشق کے مطلب کی۔ عاشق کے مزاج کے موافق۔ عاشقوں کا سا۔ جیسے عاشقانہ غزل یا مزاج ✦

عاشِقی (و) اسم مؤنث:- عشق۔ محبت۔ عاشق ہونا۔ فریفتگی۔ محویت۔ آشفتگی۔ جیسے عاشقی اور خالہ جی کا گھر ؎

پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی (میر)

عاشقے (و) کلمہ تحسین و آفرین:- (بازاری) شاباش۔ آفرین۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے ✦

عاشورا

عاشورا (ع) اسم مذکر:- محرم کی دسویں تاریخ ✦ امام حسین علیہ السلام کے شہید ہونے کی تاریخ۔ بعض شعرائے فارسی نے اپنے اشعار میں عاشورہ کے ہ کو ساتھ بھی باندھ دیا ہے۔ جیسے نعمت اللہ آفرین کا مصرعہ ہے ؎

عاشورہ ماباشی و عید دگراں چند

عاصی (ع) اسم مذکر:- نافرمان۔ حکم عدول ✦ گنہگار۔ خطاوار۔ مجرم۔ تقصیروار۔ پاپی۔ اپرادھی۔ دوشی ✦ بدکار۔ سیہ کار۔ خطاکار ✦

عاطِر (ع) صفت:- (۱) شائق عطر ✦ معطر۔ خوشبودار (۲) نیک نہاد۔ خیر اندیش۔ نیک نیت۔ بہی خواہ۔ مہربان۔ عالی ہمت۔ فیاض۔ معزز۔ بزرگ جیسے خاطر عاطر ✦

(یہ معنی جونسن صاحب نے دیئے ہیں) ✦

عاطِفت (ع) اسم مؤنث:- (از عطف) مہربانی۔ لطف۔ عنایت۔ شفقت۔ کرپا ✦ توجہ ✦ نوازش ✦

عافِیت (ع) اسم مؤنث:- (۱) صحت۔ تندرستی۔ آرام ✦ امن۔ سلامتی ✦ (۲) خیر کا مرادف۔ بھلائی۔ نیکی۔ خیریت ✦

عافیت تنگ کرنا (ا) فعل متعدی:- کسی کے عیش و آرام میں خلل انداز ہونا۔ عیش منغص کرنا۔ آسائش میں خلل ڈالنا۔ چین سے نہ بیٹھنے دینا۔ آرام نہ لینے دینا ✦

عاق (ع) صفت:- ماں باپ سے سرکش۔ والدین کے خلاف۔ وہ شخص جو ماں باپ کی فرمانبرداری نہ کرے۔ نافرمان۔ باغی۔ سرکش۔ متمرد ✦

عاق کرنا (و) فعل متعدی:- اولاد کو نافرمانی کے باعث محروم الارث کرنا۔ اولاد سے قطع تعلق کرنا۔ چھوڑ دینا۔ حق یا رشتہ سے خارج کر دینا۔ فرزندی سے دور کرنا ✦

عاق ہونا (و) فعل لازم:- ارث سے محروم کیا جانا۔ جدا ہونا۔ علیحدہ کیا جانا۔ قطع تعلق ہونا۔ کچھ واسطہ نہ رہنا۔ خارج ہونا۔ نکالا جانا۔ مردود ہونا ؎

یہ تیرے لئے ہم نے عزیزوں سے بگاڑی اس اُلفت و خواری سے کہ عاق ہوتے (عارف)

عاق نامہ (ع + ف) اسم مذکر:- فرزندی یا ارث سے اولاد کو محروم کرنے کی دستاویز ✦

عاقِبت (ع) اسم مؤنث:- (۱) آخر۔ انجام۔ اخیر۔ پایاں۔ خاتمہ جیسے عاقبت بالخیر۔ (۲-و) نتیجہ۔ ثمرہ۔ پھل۔ حاصل (۳-و) آخرت۔ عقبےٰ (۴-و) تابع فعل) آخرکار۔ آخرکو ؎

اے تو اس قدر جفا ہم پر عاقبت بندۂ خدا ہیں ہم (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عاق

عاقبت اندیش (ع + ف صفت) :- دور اندیش - انجام بیں - آخر بیں - انجام کار سوچنے والا - عاقل - ہوشیار - دانا ۔

عاقبت بگاڑنا (ف فعل متعدی) - عقبیٰ - انجام خراب کرنا - عقبیٰ خراب کرنا - دین خراب کرنا - نیکیوں کے ساتھ برائی کر کے خدا کا گنہگار رہنا - دین کا ستیاناس کرنا - ماں باپ کی نافرمانی سے اپنی بھلائی میں خلل انداز ہونا ۔

عاقبت کا توشہ (ا) اسم مذکر :- (۱) توشۂ عاقبت - اُس جہان کا سہارا - دوسری دنیا کا وسیلہ + اعمال نیک - اچھی کرنی +

(معصوم بچے جو دنیا سے گزر جائے کیونکہ عقائد اسلام کے موافق چھوٹے بچے جو اپنی معصومیت کے باعث بخشے جائینگے وہ اپنا وقتیکہ سفارش کر کے اپنے ماں باپ کو ساتھ نہ لینگے جنت میں جانے سے انکار کرینگے - اور خدا تعالےٰ اُن پر رحم کھا کر اُن کے والدین کو بخش دیگا - پس اس وجہ سے جب کسی کا بچہ مرجاتا ہے تو اُسے یوں تسلی و تشفی دیتے ہیں) +

عاقبت کے بو رہیے سمیٹنا (ف فعل لازم) :- لالچ کے لئے قیامت تک جینا - اس قدر زندہ رہنا کہ جب قیامت آئے تو ایک ایک کے گھر کا اسباب سمیٹ کر اپنے گھر لیجائے - مدت تک جینا - جو شخص باوجود پیری مرنے سے وہم کرے اُسکی نسبت طنزاً کہتے ہیں ؎

بی عاقبت کے کون سمیٹے گا بوریئے — جو آج آئے کل گئے اس جا یونہیں ہے (جانفدا)

(بعض محاورہ دانوں نے اس کے معنی مصیبت اُٹھانا لکھے ہیں - وہ محض غلطی پر ہیں یا خود اپنی ہی ذات سے بولتے ہونگے) +

عاقبت گندی کرنا یا خراب کرنا (ف) فعل متعدی :- دیکھو - (عاقبت بگاڑنا) +

عاقر قرحا (ع) اسم مذکر :- اکرکرا - ایک تیز اور دلدار جڑ کا نام - جو دانتوں کے درد تقویت باہ وغیرہ کے کام میں آتی اور آگ کا اثر زائل کر دیتی ہے - چنانچہ اکثر بازی گر اس کو چبا کر مُنہ میں جلتا ہوا کوئلہ رکھ لیتے ہیں - مزاجاً تیسرے درجہ میں حار +

عاقل (ع) صفت :- عقلمند - دانا - ہوشیار - زیرک - گیانی - گیان وان - بدھوان - ذی ہوش - دانشمند - خردمند +

عاکف (ع) اسم مذکر :- گوشہ نشین معتکف - مسجد میں ایک گوشہ کے اندر عبادت کے واسطے بیٹھنے والا +

عالِم (ع) اسم مذکر :- (۱) دانا - دانندہ - جاننے والا - واقف - باخبر جیسے عالم الغیب وغیرہ (۲) پڑھا لکھا - فاضل - پنڈت - پڑھا ہوا - گیانی - بدھوان - ودیانتی - مولوی - مُلّا - صاحب علم ؎

عال

عالِم وہ کیا عمل نہ ہو جس کا کتاب پر — بیفائدہ وہ ست یہ نہیں جاہل اُلٹ گیا (نامعلوم)

عالِم الغیب (ع) اسم مذکر :- غیب داں - غائب کا حال جاننے والا - انتر گیانی - سروپی - سروگیانی - خدا تعالےٰ +

عالِم باعمل (ع + ف صفت) :- پڑھا گُنا - وہ عالم جسے علم کے ساتھ اُس پر عمل بھی ہو +

عالَم (ع) اسم مذکر :- (۱) جہان - زمانہ - دہر - کال - دُنیا - پرتھی - پرتھوی - جگت - سرشٹی - سنسار ؎

تمہارے حسن کی کیونکر نہ عالم میں شہرت ہو — پری ہو حور ہو رشکِ قمر ہو مہ طلعت ہو (امانت)

عشق ہی عشق ہے جہاں دیکھو — سارے عالم میں بھر رہا ہے عشق (میر تقی)

جو عالم وحدت میں تماشا نظر آیا — کچھ کہہ نہیں سکتا کہ مجھے کیا نظر آیا (نظم)

(۲) اخراع مخلوقات + دنیا کے لوگ - جگ - آفرینش گان + ماسوائے خدا تعالےٰ سب عالم ہے - مخلوق ؎

زلف ہی درہم نہیں ابرو بھی پرخم اور ہے — یار کم بہتا ہے عالم واں سو عالم اور ہے (میر)

حسن کی دولت سے تجھ میں صنم شانِ خدا — جس طرف تو ہو گا اک عالم اُدھر ہو جائیگا (رند)

(۳) جو کچھ فلک الافلاک کے درمیان ہو (۴) قسم - صنف - جنس - پرکار - جیسے "دیگر برائے بیل کہ در بوار عالم یاسمن سفید است" (از تزک جہانگیری، ا ه ف ۔ و) حالت - صورت - گت - لکھنا - درجہ - گتی + درگت + حال خراب ؎

کیا نئے دوستوں سے بگڑی آج — دشمنوں کا کچھ اور عالم ہے (داغ)

(۵) طور - طریقہ - طرز - ڈھنگ - روش - حال - احوال ؎

بنگئی فرقت میں جو کچھ اپنے جی پر بنگئی — ہوگیا جو کچھ ہمارے دل کا عالم ہوگیا (داغ)

نہ کیونکر بلبلیں دیکھیں فروگریہ سے میرے — نسیم اب باغ میں عالم ہے گلستاں کا

عرق کی آرزو سے دل جاں میں نسیم — کیا کہوں کیونکر سبک کی کیا مرا عالم ہوا (نسیم)

کل عیب عالم سے کوچے میں جرأت تھا پڑا — ہاتھ اک سینے پہ تھا اور دوسرا سر پر کے تھے (جرأت)

بخود اُس مست ادا نازنیں رہتے ہیں ہم — عالم اپنا دیکھیے تو عالم دیگر ہے اب (میر)

صبح ہجراں میں ادھر غلبۂ اُدھراں کا یہ حال — آئینے سے کہتے ہیں یہ کیا مرا عالم ہوا (داغ)

تشنہ شمشیر قاتل کس قدر بشاش تھا — کہ عالم ہر دہانِ زخم پر ہے خندہ اں کا (ناسخ)

دریا میں عیاں ہے حال امراج — عالم ہے یہاں روا روی کا (اسیر)

ہم راہ کیا چاہتے ہیں دل میں تمہارے — اس صنعت کے عالم میں بھی یہ عزم سفر ہے (عارف)

عالم اخلاص ہے لیکن ہیں ہم عالی دماغ — ن نی درویشی کے پر اہن میں ہے (اسیر)

درہمی سے برہمی سے دیکھئے — دونو عالم کا عجب عالم ہوا (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عال

(۷-۹) لطف - مزا ✦ سیر - تماشا ✦

نہ ہوں کیونکہ ممنون پیرِ مغاں کا — یہ عالم جو ساغر پلایا تو دیکھا (ممنون)
گریباں وہ میں کہ بعد فنا بھی برنگِ ابر — عالم ہے دوش باد پر اپنے غبار کا (آباد)
خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا (مصحفی میر)

(۸-ز) جوبن - بہار - حُسن - روپ - رونق ✦

بہار آئی ہے عالم ہے گل و نسرین و سوسن پر — جوانانِ چمن نازاں ہیں اپنے اپنے جوبن پر (آتش)
کیا کہوں کچھ نہ پوچھو اس بُت بے پیر کا عالم — کہ جو نہ سا ہے تعداد و شکل ہے تصور کا عالم (مصحفی)
چشم بد دور عجب آج ہے عالم تم پر — مجھ کو ڈر ہے کہ نظر اپنے کسی کی ہو جائے (ایضاً)
کیوں نہ وہ عالم میں ہو اس کے عالم کی دھوم — مجھ پہ جو عالم ہے یارو کہیں عالم نہیں (ایضاً)
مُنہ ہے گل غنچہ دہن نعنہ پریشاں سنبل — چشم بد دور عجب اُس پہ ہے عالم ساقی (نصیر)
اک عالم اب تو ہے پھر آگے دیکھئے اے دل — خدا ہی جانے یہ عالم رہے نہ رہے (ایضاً)
سنورنے کا تو کیا کہنا ہے اس کا ذکر ہی کیا ہے — حسینوں کے بگڑنے میں بھی اک عالم نکلتا ہے (نیر زرآبادی)
حریرِ قبا میں شکل سنبل پر — تیرے گشتہ پہ ایک عالم تھا (نواب)

(۹-و صفت) مانند - نظیر - مثل ✦

غریباں یوں تو ہیں اُس عالم تصویر میں سب — اک مگر نازسے یہ کم سخنی خوب نہیں (ذوق)

(اس لفظ کی تحقیق میں بعض محققوں کی رائے ہے کہ فاعل بفتح عین ایک خاص زمن ہے جو اسم آلہ کا کام دیتا ہے۔ جیسے خاتم بفتح تا فوقانی یعنی یختم بہ یا یختم فیہ پس عالَم بفتح لام یعنی مایُعلَم بہ چونکہ دنیا کے مجموعات کے دیکھنے سے خدا تعالےٰ کی ذات اور قدرت پر علم یقینی و اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ لہٰذا جہان کو عالَم کہنے لگے۔ اور باقی معانی اصطلاحی ہو گئے)

عالَمِ ارواح (ع) اسم مذکر:- (۱) روحوں کا جہان۔ عالم جان (۲) عناصر اربعہ ✦ چاروں عنصر ✦

عالَم آرا (ع ✦ ف) صفت:- دنیا کو آراستہ کرنے والا۔ جہان آرا۔ گیتی آرا ✦

عالَمِ اسباب (ع) اسم مذکر:- دنیا۔ کیونکہ دنیا کے تمام کام سببوں پر موقوف ہیں ✦

ساقی و مطرب و مے سب ہے مگر چپ — چاہئے اسباب اتنا عالم اسباب میں (ناسخ)
دانہ ہو سر پر گھلے میں طوق میری پاؤں میں — کچھ تو ہو اسباب آخر عالم اسباب ہے (ایضاً)

عالَم افروز (ع ✦ ف) صفت:- جہان کو روشن کرنے والا۔ جہانتاب مراد آفتاب ✦

عالَمِ امر (ع) اسم مذکر:- (تصوف) عالم ملائکہ ✦ عالم ارواح - فرشتوں یا روحوں

عال

کا جہان - وہ چیزیں جن میں ماپ تول اور اندازہ کو دخل نہ ہو ✦

عالَمِ بالا (ع ✦ ف) اسم مذکر:- طاؤالاعلےٰ - عالم علوی کے فرشتے ✦ عالم علوی - دوسرا جہان - پرلوک یا آسمان - عرش ✦ بہشت - جنت - بیکنٹھ - سنوگ - سورگ لوک - فردوس ✦

کیجئے ہے اس میں عارف عالم بالا کی سیر — اب تو کچھ اپنی خاکداں میں دل بہت گھبرائے ہے (عارف)
نہ دیکھے عالم بالا نے ایسا چاند سا چہرہ — نہیں کافر بتوں میں ایک صورت ایسی ہوتی ہے (داغ)
کرے آباد رسا میری جو سیر عالم بالا — فلک کو بھی یونہیں اک آبدا سازیر پا سمجھے (ذوق)

عالَمِ برزخ (ع) اسم مذکر:- مقام ارواح جو موت اور قیامت کے درمیان ہے ✦

عالَم پناہ (ع ✦ ف) اسم مذکر:- جہان پناہ - دنیا کی پناہ - وہ شخص جس کے پاس آ کر مخلوق کو امن ملے - یعنی بادشاہ ✦

عالَم پھر جانا (و فعل متعدی):- زمانہ بھر جانا - دنیا کا مخالف اور برگشتہ ہو جانا - تمام خلائق کا ناراض ہو جانا ✦

عالَمِ جاوید (ع) اسم مذکر:- عالم آخرت - دوسری دنیا جو ہے زوال سے پاک ✦

عالَمِ جبروت (ع) اسم مذکر:- (تصوف) صفات خدا تعالےٰ کا مرتبہ چونکہ جبروت کے معنی عظمت و بزرگی آتے ہیں اس وجہ سے عالم عظمت و جلال یعنی صفات الٰہی و مرتبہ وحدت کو جو حقیقت محمدی و متعلق بمرتبہ صفات ہے عالم جبروت کہتے ہیں ✦

عالَمِ جنّات (ع) اسم مذکر:- جنوں کی دنیا ✦ بھوت - پریت وغیرہ کے رہنے کا مقام ✦

عالَمِ خلق (ع) اسم مذکر:- صوفیوں کی اصطلاح میں وہ چیزیں جن میں ماپ تول مقدار کمیت اور اندازہ کو دخل ہو ✦

عالَم دکھانا (و فعل متعدی):- (۱) جوبن دکھانا - اندازہ دکھانا - ناز و نخرہ دکھانا - بہار دکھانا - رونق دینا ✦

کڑے کو چھڑے سے لڑاتی چلی — جوانی کا عالم دکھاتی چلی (میر حسن)
خوشنما ہے چہرہ محبوب پر زلف سیاہ — عالم اک دکھلاتی ہے کالی گھٹا گلزار پر (آتش)

(۲) کیفیت دکھانا - حالت دکھانا ✦ مصیبت پیش لانا - آفت دکھانا ✦

یا تو بن بن اپنا عالم ہم کو دکھلاتے تھے تم — یا ہمیں کچھ اور ہی عالم دکھایا آپ نے (جرأت)

عالَمِ سفلی (ع) اسم مذکر:- دنیا - جہان - پرتھی - مرتو لوک - زمین - عالم خاک ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حال

عالم صغیر یا صغیر (ع) اسم مذکر:- انسان اور انسان کے جسم سے مراد ہے۔ کیونکہ جو کچھ اس عالم کبیر یعنی دنیا میں موجود ہے۔ اُسی کی نظیر انسان اور جسم انسان میں پائی جاتی ہے۔ مثلاً روح بجائے بادشاہ عقل بجائے وزیر اور جسد بقبض۔ قہر۔ بُرے اور بدمعاش آدمیوں یا سپاہ کی بجائے۔ رحم۔ حیا۔ حلم ملک کے اشرافوں بھلے مانسوں کی جگہ میں۔ اسی طرح دماغ اس دنیا کا آسمان۔ دو نرگھیں نوکان دو دھتھنے اور ایک ناک ساتوں سیارے۔ ہڈیاں پہاڑ۔ بال نباتات پنی۔ رگیں دریا اور نہریں ہیں +

عالَم عالَم (ع) صفت:- جہاں جہاں۔ بہت بہت۔ نہایت بہت ہی جب کثرت بیان کرنی ہوتی ہے تو اس موقع پر کسی اسم کو دوبارہ بیان کر دیتے ہیں۔ مثلاً چمن چمن۔ خار خار۔ گل گل وغیرہ +

عالَمِ غیب (ع) اسم مذکر:- دوسرا جہان۔ وہ جہان جو ہم سے پوشیدہ ہے +

عالَمِ فانی (ع) اسم مذکر:- دنیائے فانی۔ فنا ہونے والا جہان۔ عالم سفلی +

عالَمِ کبیر (ع) اسم مذکر:- (۱) دنیا جہان۔ سنسار (۲) قدرت۔ مایا۔ شکتی +

عالَمِ کون (ع) اسم مذکر:- عالم موجودات۔ دنیا۔ جہان۔ کیونکہ کون یعنی ہست و موجود آیا ہے اور دنیا نیست سے ہست ہوئی۔ یا یوں کہو کہ کون یعنی حادث یعنی پہلے نہ تھی پھر پیدا کی گئی اور اس لئے یہ نام رکھا گیا +

عالم گیر (ع + ف) صفت:- (۱) جہان کو لینے اور فتح کرنے والا۔ بادشاہ عظیم الشان (۲۔ اسم مذکر) خاندان تیموریہ کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جسے اورنگ زیب بھی کہتے تھے۔ اور جنہوں نے سلطنت کے زوال کی بنیاد اُسی کی حکومت سے پڑی تھی (۳۔ صفت) تمام دنیا میں پھیلا ہوا۔ تمام عالم میں چھایا ہوا جیسے عالم گیر گھٹا یا وبا یا قحط +

عالَمِ لاہوت (ع) اسم مذکر:- ذات خدا کا عالم + خدا تعالےٰ + وہ مقام جہاں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے۔ مفصل دیکھو (لاہوت) +

عالَمِ مثال (ع) اسم مذکر:- اس عالم اجسام کی نسبت ایک نہایت لطیف عالم کا نام جس میں اس دنیا کی تمام چیزوں کی نظیر موجود ہے + خیالی دنیا خواب +

عالَمِ معقول (ع) اسم مذکر:- عالم عقلی۔ ذہنی عالم +

عالَمِ معنی (ع) اسم مذکر:- وہ عالم جو محسوس نہ ہو سکے +

عالَمِ ملکوت (ع) اسم مذکر:- عالم فرشتگاں۔ مجردوں کی اصطلاح میں عالم معنی

عال

چھٹا عالم روح ہے بعض کے نزدیک عالم غیب + فرشتوں کی عبادت گاہ +

عالم میں مشہور ہونا (محاورہ) نام:- شہرۂ آفاق ہونا۔ تمام دنیا میں مشہور ہونا +

عالَمِ ناسُوت (ع) اسم مذکر:- دنیائے فانی۔ عالم اجسام کیونکہ شریعت و عبادت ظاہر سے بھی مراد ہوتی ہے +

عالَمِ وجُود (ع) اسم مذکر:- عالم ہستی۔ زندگی کا عالم +

عالَمِ ہیُولانی (ع) اسم مذکر:- عالم اجسام۔ مادی عالم +

عالمی (ع) اسم مذکر:- دنیاوی۔ دنیا کا رہنے والا +

عالمیان (ف) اسم مذکر:- عالمی کی جمع۔ جہان کے لوگ +

عالی (ع) صفت:- (۱) اونچا۔ رفیع۔ بلند۔ بالا (۲) بڑا۔ کلان۔ عظیم (۳) ممتاز۔ معلےٰ۔ صدر۔ بزرگ۔ مقدس۔ قابل تعظیم۔ جیسے "تزکِ عالی" +

عالی اجاہ (ع + ف) صفت:- بڑے مرتبہ والا۔ ممتاز۔ بلند شان اللہ عالی مرتبہ والا + بلند پایہ +

عالی جناب (ع) صفت:- بلند درگاہ والا۔ بلند مرتبہ عالی حضرت +

عالی خاندان (ع + ف) صفت:- اونچے گھرانے کا۔ بڑے گھر کا۔ میرزادہ شریف زادہ۔ اچھے خاندان کا +

عالی دماغ (ع) صفت:- (۱) بڑے دماغ والا۔ نہایت سچے کھرے کا آدمی۔ دلیر دماغ۔ دانا۔ عقلمند +

عالی شان (ع) صفت:- (۱) اعلےٰ مرتبہ کا۔ بڑی شان والا۔ جاہ و جلال والا۔ ٹھاٹ باٹ والا۔ (۲) بڑی شان کا۔ شاندار۔ بڑا عظیم الشان۔ عمدہ + بہت بڑا جیسے عالی شان مکان یا قلعہ +

عالی ظرف (ع) صفت:- عالی حوصلہ۔ بڑی ظرف کا۔ سمائی والا +

عالی قدر یا مرتبہ (ع) صفت:- بڑے مرتبہ والا۔ رتبہ کا۔ عالیشان +

عالی ہمت (ع) صفت:- (۱) بڑی ہمت والا۔ صاحب جرأت۔ فراخ حوصلہ۔ صاحب حوصلہ۔ اولوالعزم۔ بلند نظر۔ بلند ارادے والا (۲) سخی فیاض۔ دل والا جیسے "عالی ہمت سوا مفلس" +

عالی ہمتی (ع) اسم مؤنث:- بلند حوصلگی۔ اولوالعزمی۔ بلند نظری۔ جرأت۔ دلیری سخاوت۔ فیاضی۔ فراخ حوصلگی +

عالیہ (ع) عالی کی تانیث:- (۱) بلند۔ بڑی۔ بزرگ جیسے سرکار عالیہ (۲) مسلمان عورتوں کا نام +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عام

عام (ع) صفت :- (۱) پھیلا ہوا۔ مشہور۔ خاص کی ضد + معمول + کلی (۲) سب۔ تمام (۳) بازاری۔ ادنےٰ۔ نیچ۔ کم قدر (۴) رواجی۔ رسمی۔ رائج۔ (۵) اسم مذکر تمام آدمی۔ سب لوگ +

عام فہم (ع) صفت :- سب کی سمجھ میں آجانے والا مضمون یا کتاب خواہ عبارت وبیان۔ سہل۔ فصیح۔ آسان +

عام لوگ (ا) اسم مذکر :- عوام الناس۔ عوام +

عام میں (ا) تابع فعل :- سب کے سامنے۔ سب لوگوں میں۔ علانیہ کھلم کھلا۔ تمام میں۔ سب میں +

عامرہ (ع) صفت :- بھرا ہوا۔ معمور۔ مالا مال۔ مراد شاہی خزانہ +

عامل (ع) اسم مذکر :- (۱) عملدار۔ حاکم۔ شاہی عہدے دار + تحصیلدار۔ محصل (۲) سیانا۔ ملّانا۔ ادھجا۔ بھوپا۔ جنات یا بھوت پریت کا عمل جاننے والا۔ فسونگر۔ افسوں خواں۔ ٹونہایا۔ عمل خواں۔ منتر پڑھنے والا ؎

سحر اک پری چہرہ ہے سیر شیشۂ دل میں بھلا ہو عشق کا اس کی بدولت اب میں عامل ہوں (زار)

(۳) عمل کرنے والا + کسی بات پر چلنے والا + مسمرزم کا عمل کرنے والا جیسے "عامل سمول سے طاقتور ہو گا تو عمل چلے گا" +

عامّہ (ع) صفت :- منسوب بہ عام + مشہور۔ عام +

عامی (ف) اسم مذکر :- عام سے منسوب۔ عام + جاہل +

عائد (ع) صفت :- عود کرنے والا۔ لوٹ کر آنے والا۔ لوٹکر آنیوالا۔ واپس آنے والا۔ پھر ہونیوالا۔ جیسے "یہ تصور تم پر عائد ہوتا ہے" +

عائد ہونا (و) فعل لازم :- وارد ہونا۔ لوٹ کر پڑنا۔ ذمہ پڑنا۔ منسوب ہونا +

عبا (ع) اسم مذکر :- ایک عربی پوشاک کا نام۔ جبّہ۔ چغہ + ایک قسم کی پوشاک پشمینہ +

عباد (ع) اسم مذکر :- عبد کی جمع۔ بندے۔ غلام +

عبادت (ع) اسم مؤنث :- بندگی۔ پوجا پاٹ۔ بھگتی۔ پرستش۔ اطاعت۔ نماز۔ دعا +

عبادت کرنا (و) فعل متعدی :- خدا کی بندگی کرنا۔ نماز پڑھنا۔ پوجا پاٹ کرنا۔ پرستش کرنا

عبادت گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- معبد۔ پرستش گاہ۔ مسجد + مندر دیول + گرجا +

عبارت (ع) اسم مؤنث :- تعبیر۔ بیان + مضمون + تحریر + طرز تحریر۔

مبر

انشا + مُراد +

عبارت آرائی (ع + ف) اسم مؤنث :- مضمون کو سنوار کر لکھنا۔ مضمون کی رنگینی۔ تکلفانہ مضمون +

عبّاس (ع) اسم مذکر :- (۱) شیر درندہ حضرت پیغمبر اسلام کے چچا کا نام۔ جو عبدالمطلب کے بیٹے تھے خلفائے عباسیہ انہیں کے خاندان سے ہوئے ہیں۔ جنہوں نے ۱۳۲ھ سے ۶۵۶ھ تک حکومت کی تھی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو اُن بیوی سے ہوئے تھے جنہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بعد نکاح میں لائے تھے۔ (۳) ایک پودے کا نام جس کے پھول کو گل عباسی کہتے ہیں اور عوام نے اس کا نام گلاباسی رکھ چھوڑا ہے +

عبّاسی (ع + ف) صفت :- (۱) منسوب بہ عبّاس۔ عباس کے خاندان کا جو آنحضرت صلعم کے چچا تھے۔ اور اُن کی خلافت بغداد میں عرصۂ دراز تک رہی (۲) ایک سکّہ کا نام جس پر عباسیہ خاندان کے بادشاہوں کا نام لکھا ہوا تھا (۳) نیلاہٹ لئے ہوئے سُرخ رنگ جو شہاب لاجورد اور گھٹائی کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔ (۴) رنگ سیاہ کیونکہ خلفائے عباسیہ نے اس رنگ کو پسند کر کے اپنا لباس قرار دے لیا تھا۔ (۵) ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ کا سنگ مرمر۔ (۶) ایک پودے کا نام جسے گل عباسی بھی کہتے ہیں +

عبث (ع) صفت :- (۱) بیفائدہ۔ بیہودہ۔ لاحاصل۔ فضول۔ بیکار۔ نکمّا۔ جیسے فعل عبث (۲) بازی۔ کھیل۔ لعب (۳) ناحق + بلاوجہ +

عبد (ع) اسم مذکر :- (۱) بندہ۔ غلام۔ چیلا۔ داس (۲) ملازم۔ نوکر +

عبدُالدُّنیا (ع) اسم مذکر :- دنیا کا بندہ۔ دنیا کے لالچ پروین کی پروا نہ رکھنے والا +

عبدُالشّہوت (ع) اسم مذکر :- شہوت کا بندہ۔ شہوت پرست۔ نفسانی خواہشوں کا غلام۔ لذّات نفسانی کے آگے دین و دنیا کی پروا نہ رکھنے والا +

عبدیّت (ع) اسم مؤنث :- غلامی۔ بندگی +

عبرانی (ع) اسم مؤنث :- (۱) اہل کنعان کی زبان جسے آجکل یہودی بولتے ہیں (۲) یہودی۔ موسائی۔ حضرت موسےٰ کی امت +

عبرت (ع) اسم مؤنث :- (۱) اندیشہ (۲) نصیحت پکڑنا نصیحت لینا۔ زمانہ کے واقعات سے نصیحت حاصل کرنا (۳) خوف۔ تنبیہ + نصیحت +

(چونکہ عبرت فَعلَۃ کے وزن پر ہے اور فَعلَۃ بالکسر ات۔ دفع کے واسطے مقرر ہے پس عبرت کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عبر

لغوی معنی طبیعت کی خاص حالت پر متنبہ کرنے کے ہوتے یعنی طبیعت کا غفلت سے آگاہی اور ہوشیاری کی طرف عبور کرنا۔ مجازاً نصیحت پکڑنا ہو گئے) +

عبرت انگیز (ا + ف) نصیحت انگیز۔ ایسی بات جسے دیکھ کر آدمی کو خوف آئے اور اس سے نصیحت پکڑے +

عبرت پکڑنا (و) فعل لازم:۔ نصیحت پکڑنا۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا نصیحت حاصل کرنا +

عبرت حاصل ہونا (و) فعل لازم:۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا نصیحت پکڑنا +

عبرت دلانا (و) فعل متعدی:۔ خوف دلانا۔ متنبہ کرنا نصیحت دینا۔ گوشمالی کرنا +

عبرت ہونا (و) فعل لازم:۔ نصیحت ہونا۔ کان ہونا۔ خوف ہونا +

عبری (ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (عبرانی)

(عبر یعنی کنارہ ہے۔ چونکہ یہ زبان دریائے فرات کے پرلے کنارے پر بولی جاتی تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ عبر بن صالح بن سام بن نوح سے منسوب ہے۔ بعض لوگ حضرت یعقوبؑ کی اولاد میں سے ایک شخص یا ملک کنعان کے قدیمی باشندوں سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض ایک یہودی کا نام قرار دیتے ہیں۔ غرض شام کے ملک کی زبان ہے۔ جو آرمینیا والوں کی زبان سے ملتی ہوئی ہے) +

عبودیت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بندگی۔ غلامی (۲) اطاعت + عبادت +

عبور (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دریا سے اُترنا + گزر۔ گزرنا۔ راہ پر گزرنا + لنگھنا۔ (۲۔ و) استحضار۔ نظر۔ کتب متداولہ وغیرہ متداولہ یا مسائل وغیرہ پر حاوی ہونا۔ جیسے "اُن کو تمام مسائل حکمیہ پر عبور ہے" +

عبور دریا سے شور کرنا (و) فعل متعدی:۔ سمندر پار اتارنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ جزیرہ انڈمان کو کسی سخت جرم کی پاداش میں بھیجنا۔ دیس نکالا دینا۔ جلاوطن کرنا +

عبور کرنا (و) فعل متعدی:۔ دریا سے پار اُترنا۔ دریا لنگھنا۔ کسی راستہ سے گزرنا +

عبہر (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی خاص نرگس جو نرگس شہلا کے برخلاف اندر سے زرد ہوتی ہے بستان افروز:۔ زعام نرگس ؎

پتلی سیاہ دیکھو اُس چشم مست کی — بھونرا عبہر سے یوں گُل عبہر میں گھر کرے (ذوق)
چشم سیاہ تمہاری نظر بھر کے دیکھے جب — لالہ میں داغ دے گُل عبہر میں گھر کرے (ر)

عبیر (ع) اسم مذکر:۔ ایک خوشبودار مستوف یا برادہ (پوڈر) جو مشک گلاب۔ صندل وغیرہ سے مرکب ہو کر تیار ہوتا اور کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے زعفران بھی اس میں شریک کی ہے۔ بلکہ صرف زعفران کو بھی لکھا ہے۔ لیکن یہ اُن کی غلطی ہے +

عتاب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ملامت (۲) غصہ۔ غضب۔ قہر۔ خفگی۔ خشم۔ کینہ۔ طیش۔ تیہا۔ ڈانٹ ؎

سُنتے ہیں اُس کو چھیڑ مجھے کے ہم — کس مزے سے عتاب کی باتیں (ذوق)

عتاب الٰہی (ع) اسم مذکر:۔ قہر خدا۔ آفت سماوی۔ غضب الٰہی۔ خدا کی مار +

عتاب شاہی (ع + ف) اسم مذکر:۔ بادشاہ کا غصہ۔ خطاب شاہی +

عتاب و خطاب (ع) اسم مذکر:۔ غضب و غصہ + مقابلہ کلمات۔ خفگی کے کلمے۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ +

(یہ دونو لفظ باہم مترادف ہیں) +

عجائب (ع) اسم مذکر:۔ عجیب کی جمع +

عجائب خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ عجائب گھر۔ وہ مکان جہاں عمدہ عمدہ نادر اور انوکھی چیزیں خواہ جدید خواہ قدیم سیر دیکھنے کے واسطے رکھی جائیں۔ میوزیم +

عجائب و غرائب (ع) اسم مذکر:۔ انوکھی اور عجیب چیزیں +

عجائبات (ع) اسم مذکر:۔ عجائب کی جمع اور عجیب کی جمع الجمع +

عجب (ع) صفت:۔ (۱) انوکھا۔ نادر + تعجب انگیز + اچنبے میں لانے والا۔ طرفہ۔ نیا۔ نئی طرز کا۔ نئے ڈھنگ کا۔ نرالا۔ عمدہ ؎

عجب نقشے ہے آئی کا عجب عالم ہے عالم کا — کہ اب تو جو زوال ہے وہی سالے ہے ستم کا (ظہور)
غریق بحر گناہ ہیں فریب دنیا سے — عجب ہی طرح کا طوفاں ہے شباب مدبر (محسن)
ہر اک طفل سر شک اک دشت نئے نکلا — عجب ہی نسخہ پریشان ہو گیا دل کا (ایضاً)

(۲) بوالعجب۔ طرفہ معجون۔ طرفہ تر عجیب۔ انوکھا۔ اچنبو + مشعبد۔ شعبدہ انگیز۔ جادوگر ؎

اسیر رنج و غم ہیں ہوں ریض جاں طلب میں سوں — اور اس پر آپ تا کہیتا ہوں ہیں کوئی عجب میں سوں (ذوق)

(۳) دُور۔ بعید ؎

وہ وہ عیار ہیں گر آئینے میں دیکھتے صورت — عجب کیا تھا کہ خود کا جل چُراتے اپنی آنکھوں سے (عارف)

عجب کرنا (و) فعل متعدی:۔ کوئی انوکھا کام کرنا۔ غضب کرنا۔ حیرت کا کام کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عجب

طرفہ کام کرنا ۔

عجب حال ہونا (و) فعل لازم :۔ بُرا حال ہونا ۔ دگرگوں ہونا ۔ ابتر حال ہونا ۔

قامت خمیدہ رنگ شکستہ بدن نزار تیرا تو میرِ غم میں عجب حال ہو گیا (میر)

عُجب (ع) اسم مذکر :۔ تکبر ۔ خود بینی ۔ خود نمائی ۔ گھمنڈ ۔ مان ۔ گمان ۔ ابھمان ۔ گرب ۔

عجب دان ہیں جن کو ہے عُجبِ تاجِ سلطانی فلکِ نالِ ہما کو پل میں سونپے ہے مگس مانی (سودا)

عَجز (ع) اسم مذکر :۔ (۱) عاجزی ۔ عاجز ہونا ۔ ناچاری ۔ ناتوانی ۔ کمزوری بیقیدی (۲ ۔ و) مغلوبی ۔ ہار ۔ شکست ۔ نارسائی (۳ ۔ و) مسکینی ۔ غریبی ۔ انکسار ۔ فروتنی ۔ ادھینتائی (۴ ۔ و) منت سماجت ۔ خوشامد درآمد ۔

عجز کرنا (و) فعل متعدی :۔ گڑگڑانا ۔ منت سماجت کرنا ۔ انکسار کرنا ۔

عجز ہونا (و) فعل لازم :۔ انکسار ہونا ۔ نارسائی ہونا ۔ کسی کے کام کرنے پر قادر نہ ہونا ۔ تھکنا ۔

عَجلت (ع) اسم مؤنث :۔ جلدی ۔ شتابی ۔ پھرتی ۔ تیزی ۔ سُرعت ۔

عَجَم (ع) اسم مذکر :۔ عرب کے سوا ملک ۔ مگر ملک ایران و توران خصوصاً ۔

(لغوی معنی گنگ چونکہ غیر ممالک کے آدمی عرب میں جاکر وہاں کی زبان بول اور سمجھ نہیں سکتے تھے اس وجہ سے وہ لوگ کو اہل عجم یعنی گونگے کہا کرتے تھے نیز وحشی آدمی کے معنی میں بھی بولتے تھے) ۔

عَجمی (ع) اسم مذکر :۔ عجم کا رہنے والا خصوصاً ایرانی ۔ تورانی ۔ لغوی معنی گونگا اور وحشی یعنی عربی زبان نہ سمجھنے والا ۔

عَجوبہ (ع) اسم مذکر :۔ عجب چیز ۔ انوکھی چیز ۔ نایاب چیز ۔

عجیب (ع) صفت :۔ کارِ شگفت ۔ غریب و نادر ۔ انوکھا ۔ طرفہ ۔ قابلِ تعریف ۔ نرالا ۔ حیرت انگیز ۔ تعجب خیز ۔

عجیب و غریب (ع) صفت :۔ طرفہ ۔ نرالا ۔ انوکھا ۔ حیرت انگیز ۔ تعجب خیز ۔

عدالت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) برابری ۔ نصفت ۔ مانند اور نظیر بنانا ۔ (۲) انصاف ۔ داد ۔ نیاؤ ۔ عدل گستری ۔ دادگری (۳ ۔ و) مجازاً ۔ کچہری ۔ نیائی سبھا ۔ دیوان عام ۔ انصاف کرنے کا مکان ۔ دربار ۔ اجلاس ۔ جمگڑا چکانے اور انصاف کرنے کا محکمہ یا عملہ ۔

(چونکہ ظالم کو مظلوم کے برابر کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ۔

عدالتِ اپیل (و) اسم مذکر :۔ (قانون) وہ کچہری جہاں مرافعہ کیا جائے بڑے حاکم کی کچہری ۔

عدا

عدالت چڑھنا (و) فعل لازم :۔ کچہری چڑھنا ۔ عدالت تک جانے کی نوبت آنا ۔ جو شریفوں میں نہایت معیوب بات ہے ۔

عدالتِ خفیفہ (ع) اسم مؤنث :۔ وہ عدالت جس میں قرضہ کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ کیا جائے ۔ چھوٹی کچہری ۔ چھوٹے صاحب کی عدالت یا محکمہ ۔ جہاں پانچ سو روپے تک کا فیصلہ ہو ۔

عدالتِ دیوانی (و) اسم مؤنث :۔ وہ عدالت جس میں معاملات قرض یعنی پانچ سو روپے سے اوپر کے لین دین کے جھگڑے طے کئے جاتے ہیں ۔

عدالتِ سشن (و) اسم مؤنث :۔ وہ فوجداری کی کچہری یا اجلاس جس میں سنگین مقدمات بذریعہ جوری فیصل کئے جاتے ہیں ۔ جوری یعنی پنچایت سے خون وغیرہ کا مقدمہ فیصل کرنے والی عدالت ۔

عدالتِ ضلع (ع) اسم مؤنث :۔ ضلع کی کچہری ۔ ڈپٹی کلکٹر کی کچہری ۔ صاحب ضلع کی عدالت ۔

عدالتِ فوجداری (و) اسم مؤنث :۔ وہ کچہری جس میں مار پیٹ ۔ چوری ڈکیتی قتل و خون وغیرہ کے مقدمات فیصل کئے جائیں ۔

عدالتِ عالیہ (ع) اسم مؤنث :۔ سب سے بڑی عدالت چیف کورٹ ہائی کورٹ ۔

عدالت کرنا (و) فعل متعدی :۔ انصاف کرنا ۔ حق رسی کرنا ۔ نیاؤ کرنا ۔ کچہری کرنا ۔ اجلاس کرنا ۔

عدالت کے کُتّے (و) اسم مذکر :۔ ملازمانِ عدالت جو رشوت لینے کے لئے مستغیثوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں ۔ اور بن لئے کاٹ کھانے کو دوڑتے ہیں ۔

عدالتِ ماتحت (ع) آ مؤنث :۔ چھوٹی کچہری یا محکمہ جو کسی بڑے محکمہ کے ماتحت ہو ۔

عدالتِ مال (ع) اسم مؤنث :۔ محکمۂ مال ۔ سررشتۂ مال ۔ وہ عدالت جس میں سرکاری خراج جمع ہو ۔ کلکٹری ۔

عدالتِ مجاز (و) اسم مؤنث :۔ وہ عدالت جسے پورا پورا اختیار حاصل ہو ۔ با اختیار عدالت ۔

عدالتی (و) صفت :۔ متعلق بہ عدالت ۔ حاکم مجاز ۔

عَداوت (ع) اسم مؤنث :۔ بغض ۔ بیر ۔ دشمنی ۔ عناد ۔ لاگ ۔ پیر ۔ رد و مخالفت ۔ کینہ ۔ کپٹ ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عدا

عداوتِ جبلّی (ع) اسم مؤنث :- قدرتی عناد - فطرتی عداوت - ذاتی دشمنی - جیسے بلی اور چوہے کی عداوت +

عداوتِ دلی یا قلبی (ا) اسم مؤنث :- جانی دشمنی - باطنی عداوت +

عداوت رکھنا (ا) فعل متعدی :- کینہ رکھنا - دشمنی رکھنا +

عداوت سے (ر) تابع فعل :- لاگ کے سبب - دشمنی سے - پیر سے +

عداوت نکالنا (ا) فعل متعدی :- دشمنی نکالنا - دشمنی کا بدلہ لینا - پیر لینا - غرض لینا +

عداوتی (ا) صفت :- عداوت رکھنے والا - لاگو - دشمن - مخالف - بیری - بدخواہ +

عِدّت (ع) اسم مؤنث :- (۱) تعداد - شمار (۲) وہ مدت شرعی جس میں عورت نکاح نہ کر سکے یعنی عورتوں کی طلاق کا وہ زمانہ جس میں دوسرا خاوند کرنا منع ہے چنانچہ مطلقہ کے واسطے تین حیض یا تین مہینے کی مدت کا وقفہ اور نان و نفقہ واجب ہے بیوہ کے واسطے چار ماہ دس روز - حاملہ کی عدت کے لئے وضع حمل تک عدت مقرر ہے +

(علت تراکیں جھگڑا نہ پڑنے کے سبب مقرر ہوئی ہے تاکہ معلوم ہو جائے کہ اولاد کس خاوند سے ہے اور اس کا وارث کس کی جائداد پر ثابت ہوتا ہے - پس اس وجہ سے یہ تعداد مقرر کی گئی - اگر اس میں نکاح ہو جانے تو وہ جائز نہیں - لیکن ہندوستان کی عورتوں میں عدت کی نسبت شرع اور غیر شرع سب امور ملا کر یہ رسم پڑ گئی ہے کہ سوا چار مہینے تک دلہن کا گھر سے شرعاً نکلنا جائز جو اُس کے سامنے آتا ہے سر - کاجل - مہندی - عطر - تیل - خوشبو لگانا - چوڑیاں یا رنگ رنگ کا جوڑا یا نیا کپڑا پہننا مطلقاً ممنوع ہے - بلکہ نئی جوتی اور ناخن لوانے سے بھی احتراز کیا جاتا ہے) +

عِدّت میں بیٹھنا (ا) فعل لازم عدت کے زمانہ کو حسب شرع اور رسم ملک گزارنا - عدت میں رہنا +

عَدَد (ع) اسم مذکر :- (۱) نمبر - شمار - گنتی - تعداد (۲) شمار کیا گیا - معدود - گن گیا (۳) ہندسہ - آنک - رقم - عقو +

عَدَدِ صحیح (ع) اسم مذکر :- پورا آنک - وہ عدد جو کسر نہ ہو - بن بٹا ہوا عدد - عدد غیر منقسم ۰ اکائی +

عَدْل (ع) اسم مذکر :- (۱) برابری نصفت مساوات (۲) نظیر - مانند - ہمتا - (۳) نیاؤ - انصاف - عدلت - داد - دادگستری +

عدل کرنا (و) فعل متعدی :- انصاف کرنا - نیاؤ کرنا - ایمان اور دیانت کے ساتھ فیصلہ کرنا - تصفیہ کرنا +

عدد

عدالِ گستر (ع + ف) اسم مذکر :- منصف - عادل - انصاف کرنے اور داد دینے والا +

عدل گستری (ع + ف) اسم مؤنث :- منصف شعاری - انصاف - عدالت - عدلت +

عدم (ع) اسم مذکر :- (۱) نیستی - معدومیت - ناموجودگی - ناپید - فنائے محض - مفقود الوجود - معدوم الوجود - ناموجودگی ؎

عدم میں رہتے تو شاد رہتے اُسے بھی فکر ستم نہ ہوتا
جو ہم نہ ہوتے تو دل نہ ہوتا جو دل نہ ہوتا تو غم نہ ہوتا (مومن)

(۲) نہیں - نفی + نہ ہونا +

عدم پیروی (ع + ف) اسم مؤنث :- (قانون) غیر حاضری - بے پروائی - غیر حاضری - بے جستجوئی +

عدم تعمیل (ع) اسم مؤنث :- تعمیل نہ کرنا - غیر تعمیلی - نابجا آوری +

عدم توجہی (ع) اسم مؤنث :- بے توجہی - کم توجہی - بے پروائی - غفلت - تغافل + بے اعتنائی + بے التفاتی - بے رُخی - بے مروتی +

عدم ثبوت (ع) اسم مذکر :- بے ثبوتی - کسی امر کی دلیل یا تصدیق یا شہادت کا نہ ہونا +

عدم فرصت (ع) اسم مؤنث :- فرصت یا مہلت کا نہ ہونا +

عدم مطابقت (ع) اسم مؤنث :- اختلاف - کسی امر کا مطابق یا موافق نہ ہونا +

عدم موجودگی (ا) اسم مؤنث :- غیر حاضری - غیبت - غائبانہ - پس غیبت +

عدم واقفیت (ع) اسم مؤنث :- ناواقفیت - ان جان پنا - بے خبری - لاعلمی +

عدم وجود برابر ہے (ا) محاورہ :- ہونا نہ ہونا برابر ہے - جیسا ہوا ویسا نہ ہوا ایسا ہے +

انکے اور بیکار آدمی خواہ چیز کی نسبت بولتے ہیں) +

عُدُو (ع) اسم مذکر :- (۱) دشمن - بیری - بدخواہ - مخالف +

(عربی میں تشدید ہے مگر فارسی والوں نے تشدید کو حذف کر دیا ہے البتہ بعض موقع پر ضرورت شعر کے واسطے جائز رکھا ہے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عدو

(۲-و) رقیب - اپنے معشوق کا دوسرا عاشق جو دشمن کی مانند ہے ؎

میں سنگ دیدہ کر نہ کروں گا یقین کبھی جب تک عدو کے خون کی خنجر میں بُو نہ ہو (داغ)

وصال کو ہم ترس رہے تھے جواب ہوا تو فراغ پایا
عدو کے مرنے کی جب خوشی تھی کہ اس کو رنج و الم نہ ہوتا (ع)

عُدُول (ع) اسم مذکر - اعراض - روگردانی - راہ سے پھرنا ✦

عُدُول حکم (ع) اسم مذکر - نافرمان - حکم نہ ماننے والا - منحرف - متمرد - سرکش باغی ✦

عُدُول حکمی (ع) اسم مؤنث - نافرمانی - سرکشی - اعراض - انحراف - بغاوت - تمردی ✦

عُدُول حکمی کرنا (و) فعل متعدی - نافرمانی کرنا - حکم نہ ماننا - انحراف کرنا - بغاوت کرنا ✦

عدیل (ع) صفت - (۱) برابر - یکساں - نظیر - مانند ✦ رتبہ اور قدر میں مساوی - (۲ - اسم مذکر) ہمادل - منصف - داد گستر ✦

عدیم (ع) صفت - نیست - نابود - ناپیدا - گم ✦ نایاب ✦

عذاب (ع) اسم مذکر - (۱) شکنجہ - شکنجے میں کھینچنا - چابک زنی - تنگ کرنا - تکلیف دینا - تنگی - تکلیف - ضیق - کشٹ - اذیت - ایذا - دکھ - مصیبت - سوہان روح ؎

کیونکر نہ ہر شبانہ ہو شیون فغاں کرے دوزخ عذاب میں ہے ہمارے عذاب سے (غافل)

تا سحر جان پر عذاب رہا ماہ کی طرح اضطراب رہا (مومن)

عشق ہے عاشقوں کے جلنے کو یہ جہنم میں ہے عذاب کہاں (میر)

نہ دل ہی ٹھیرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا
خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا (داغ)

(۲) ثواب کا نقیض - پاداش بدی - سزائے گناہ ؎

ناہموار توجب ہے عذاب و ثواب کا دوزخ میں بادہ کش نہ ہوں جنت میں تو نہ ہو (داغ)

نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے کوسوں ہیں دور ہم غم زہد و ثواب سے (مؤلف)

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا اب جس کے باعث یہ کچھ عذاب ملا
مے کے بدلے ملا جو خون دل تو بلا کر جگر کباب ملا (تتمۂ مؤلف)

فقرہ - روزے کا ثواب - بھنگ کا عذاب و دونوں کر برابر ہو گئے - یاروں کا نشہ مفت میں گیا ✦

(۳-و) وقت - دشواری ✦ جھگڑا - بکھیڑا - جیسے ارے میاں یہ کیا عذاب لگا

عذر

لائے - (۴-و) روگ - علت - جیسے بُت اولاد بھی عذاب ہے" (۵-و) پاپ - گناہ - اپرادھ - دوش جیسے عذاب کمانا - یعنی گناہ مول لینا ✦

عذاب ثواب (و) اسم مذکر - پاپ پن - گناہ ثواب - نیکی بدی - برائی بھلائی جیسے اس کا عذاب ثواب تمہاری گردن پر" ✦

عذاب قبر یا گور (ع + ف) اسم مذکر - فشار قبر - گناہگار مردے کو قبر کا بھینچنا یا خدا تعالےٰ کی طرف سے تا بہ قیامت سانپ بچھو وغیرہ کی تکلیف پہنچنا - قبر میں مبتلا رہنا ✦

(عقائد اسلام کے موافق مردے میں فرشتے آ کر پہلی رات سے اور نکیر ان میں سے ایمان کے متعلق کچھ سوال کرتے ہیں - اگر وہ ان میں اپنی نیکیوں کی مدد سے ثابت قدم رہتا ہے تو اس کے واسطے جنت کی کھڑکی کھلجاتی ہے کہ قیامت تک آرام سے سوتا رہے اور جو اس کی بہوں کے سبب جواب نہیں بن پڑتا تو دوزخ کی کھڑکی کھلجاتی ہے جس سے اس کی روح اور جسم کو تکلیف پہنچتی رہتی ہے - واللہ اعلم بالصواب) ✦

عذاب مول لینا (و) فعل متعدی - روگ بسانا - دردسر مول لینا - جان بوجھ کر وقت میں پڑنا - پاپ لگانا - جھگڑا پیچھے چمٹانا - مصیبت مول لینا ✦

عذاب میں پڑنا یا پھنسنا (و) فعل لازم - وقت میں مبتلا ہونا - مصیبت میں پڑنا ✦

عِذار (ع) اسم مذکر - عارض - رخسار - رخسارہ ✦ گال ✦ چہرہ - مُخ - صورت ؎

یاسمیں صورت ہوئے گل رُخ دیکھو آئینے میں عِذار اپنا (ناسخ)

عُذر (ع) اسم مذکر - (۱) حیلہ - بہانہ (۲) معذور رکھنا - معذرت (۳) کسی بات کا سبب - حجت (۴-و) اعتراض - گرفت - پکڑ - جرح (۵-و) معافی طلب عفو (۶-و) انکار - اقرار کا نقیض ✦

عذر باقی نہ رکھنا یا نہ چھوڑنا (و) فعل متعدی - کسی حجت یا دلیل خواہ اعتراض کی گنجائش نہ رکھنا ✦

عذر بیجا (ع + ف) اسم مذکر - غیر مناسب عذر ✦ ناجائز عذر - بیہودہ عذر - لغو یا بیہودہ معذرت جو قابل سماعت نہ ہو ✦

عذر پذیر (ع + ف) صفت - کہا جوگ - وہ عذر جو قابل پذیرا ہو - قابل تسلیم - قابل معافی - واجب العفو - درگذر کرنے کے قابل - واجب الرعایت ✦

عذر پیش کرنا (و) فعل متعدی - اعتراض پیش کرنا - کوئی دلیل یا حجت لانا بحث کرنا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عذر

عذر خواہی (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) معذرت - عجز - کسی امر کا عذر بیان کرنا - (۲) ماتم پرسی - تعزیت - پرسہ - سیاپا - جنازہ کے ساتھ نہ جاسکنے کا عذر +

عذر خواہی کرنا (و) فعل متعدی :- تعزیت کرنا - پرسہ دینا - شریک جنازہ نہ ہوسکنے کا عذر یا افسوس پیش کرنا - افسوس ظاہر کرنا +

عذر دار (ع + ف) اسم مذکر :- (قانون) معترض - مزاحم - دعویدار +

عذر داری (و) اسم مؤنث :- اعتراض - مزاحمت + دعوے + حجت - دلیل +

عذر قوی (ع) اسم مذکر :- مضبوط اور پکا عذر - زبردست عذر +

عذر کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) معذرت کرنا - عفو چاہنا - عذر خواہی کرنا - معافی مانگنا - (۲) اعتراض کرنا + دعویدار ہونا - (۳) جرح کرنا - بحث کرنا +

عذر کے قابل (و) صفت :- (۱) عذر کے لائق - اعتراض کرنے حجت یا دلیل لانے کے قابل - قابل مزاحمت (۲) کھا جوگ - قابل عفو - واجب الرعایت +

عذر معذرت (ع) اسم مذکر :- عذر خواہی - منت سماجت - اقرار قصور اقرار خطا + توبہ تائب + طلب عفو +

عذر معذرت کرنا (و) فعل متعدی :- عذر خواہی کرنا - طلب عفو کرنا - اپنے قصور اور خطا کا مقر ہونا - منت سماجت کرنا - توبہ کرنا +

عذر معقول (ع) اسم مذکر :- عذر بجا و قابل تسلیم - ٹھیک اور صحیح عذر - وہ عذر جو از روئے عقل درست ہو +

عذر نہ ہونا (و) فعل لازم :- انکار نہ ہونا + اعتراض یا حجت نہ ہونا +

عذر وراثت (ع) اسم مذکر :- (قانون) میراث یا ورثہ کا دعوے +

عراق (ع) اسم مذکر (۱) کنارہ - لب دریا +

(۲) وہ شہر یا ملک جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں - مجازاً وہ خاص ملک جو دریائے جیحون - دجلہ اور فرات کے کنارے پر واقع ہیں - عراق کے دو حصے کئے گئے ہیں ایک کا نام عراق عرب ہے یعنی متعلق بہ عرب اس میں وہ ملک شامل ہیں - جو دریائے دجلہ اور فرات کے کناروں پر واقع اور جن میں بغداد بھی شامل ہے - دوسرے کا نام عراق عجم ہے یعنی متعلق بہ فارس اس میں وہ ملک شامل ہیں جو دریائے جیحون کے کنارے پر ہیں - چنانچہ خراسان - اصفہان اسی میں داخل ہے - عراق کا طول عبادان سے لے کر موصل تک اور عرض قادسیہ سے لیکر حلوان تک ہے) +

(۳) موسیقی کے ایک مقام کا نام جسے چاشت کے وقت گاتے ہیں یہ بارہ مقاموں

عرب

میں سے تیسرا مقام ہے +

عراقی (ع) اسم مذکر :- (۱) عراق کا گھوڑا + تازی + عربی گھوڑا - جیسے عراقی پہ بس نہ چلا گدھے کے کان اینٹھے (۲) صفت) منسوب بہ عراق - عراق کا +

عرائض (ع) اسم مؤنث :- عریضہ کی جمع - عریضیاں - عریضے - درخواستیں +

عرب (ع) اسم مذکر :- (۱) (ایک مشہور مقدس بادیہ بہت بڑے جزیرہ نما کا نام جس کے شمال میں ایشیائی روم - عراق و شام - جنوب میں بحیرۂ عرب و بحر ہند - مشرق میں خلیج فارس مغرب میں بحیرۂ قلزم واقع ہے یہاں کے باشندے کچھ تو عرب بن قحطان کی اولاد سے ہیں اور کچھ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی نسل سے - یہ ملک مکہ - مدینہ - کربلا یعنی مقدس زیارت گاہوں اور پیغمبر آخر الزمان کے پیدا ہونے کے سبب بہت مشہور ہے - وہاں کے گھوڑے دنیا میں اپنا نظیر نہیں رکھتے - چونکہ یعرب بن قحطان بن شاہ کا نام تھا - پس اسی بادشاہ کے نام سے اس ملک کا نام عرب قرار پایا کیونکہ اسی نے آباد کیا تھا - اس ملک کے درمیان میں کہیں کہیں شورستانوں کے سوا جن میں کہیں کہیں نخلستان بھی ہے کچھ نظر نہیں آتا - اس ملک کی زبان اور علی الخصوص قبیلہ قریش کی زبان سب ملکوں کی زبانوں سے فصیح ہے) +

(۲) اہل عرب - علی الخصوص شہر کے باشندے - شہری عرب - باشندۂ امصار عرب اعرابی کا تقیض +

عرب سرائے (ع + ف) اسم مؤنث :-

(چونکہ یہ مقام مؤلف لغات کی ننھال ہے - اس وجہ سے اس کا مختصر حال لکھنا اپنے اوپر واجب بلکہ فرض سمجھتا ہے - یہ ایک تین دروازے کی چھوٹی سی بستی شاہجہان آباد عرف دہلی سے تین میل کے فاصلہ پر جانب جنوب بجوار موضع غیاث پور میں مقبرہ ہمایوں کے متصل اور درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء قدس سرہ العزیز کے قریب واقع ہے - کہتے ہیں حضرت نظام الدین اولیا اکثر اس سرزمین پر تشریف لاکر بیٹھا کرتے اور ذرا یا کرتے تھے کہ مجھے اس سرزمین سے کمال انسیت ہے کیونکہ یہاں سے مجھے بوئے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آتی ہے - یہ بستی سنہ ۱۲۵۱ ہجری مطابق سنہ ۱۸۳۵ عیسوی میں نواب حاجی بیگم صاحبہ والدہ بادشاہ کی بیوی نے حج سے آنے کے بعد بنائی تھی جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب نواب حاجی بیگم صاحبہ مع حضرت کے حج کو تشریف لے گئیں تو وہاں سے انہوں نے ایک ایسا تحفہ لانا چاہا جس سے تمام ہندوستان میں ایک بزرگی اور قیام کے ساتھ اُن کا نام یادگار رہے - چنانچہ انہوں نے وہاں کے علماء و فضلاء کی رائے سے نہایت نجیب الطرفین عرب جو حجر الموت اور خاص بیت اللہ کے رہنے والے عابد زاہد اور فاضل تھے شجرہ شرافت مختلف قبیلوں سے ۸۰ مرد ہمراہ لیتے آئے - ان میں با لفقیہ - باحسن - بابود - شقاف - باطہ - باکثیر وغیرہ اور اُن کے خدمتی لوگ تھے کہ عرب کی اجازت سے اُنکو یہاں لائیں - اور موضع غیاث پور میں انہیں کے نام پر ایک گاؤں بسا کر عرب سرائے کے نام سے مشہور کیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عرب

ان لوگوں نے یہاں آکر اس بستی کو نمونۂ عرب بنا دیا۔ جا بجا عربی کھجور کے درخت عرب کے طور کیا سا گڑھیا قہوہ اور مسلوٰۃ کا رواج دیا۔ مسجد کی نماز میں مسلوٰۃ کا پڑھنا۔ مردے کے ساتھ مسلوٰۃ کا پڑھتے ہوئے بطریق عرب جانا عجیب کیفیت اور لطف دکھاتا تھا۔ ان لوگوں کی ہندوستان میں گو شادیاں ہوئیں مگر سیس تمام عربی ہی قائم رہیں۔ شاہی خزانے سے ان کی تنخواہیں مقرر ہوئیں۔ جو سلطنت مغلیہ کے اخیر تک کچھ نہ کچھ قائم رہیں۔ اس کے بعد جب ۱۲۱۹ھ ہجری میں ۱۵ لاکھ روپے کے صرف سے ۱۲ برس کے عرصہ میں تعمیر ہماریوں جو خاص اس بستی کی وجہ سے وہاں بنا یا گیا تھا۔ تیار ہوا۔ تو بادشاہ کی قبر پر جا کر ان کی ارواح کو ثواب پہنچانا اور نگرانی رکھنا بھی انہیں لوگوں کے سپرد ہوا۔ ان لوگوں کے پاس خاص وہی شجرہ جو عرب سے برابر ثبت ہو کر آیا تھا۔ اب تک موجود ہے۔ اگرچہ کرم خوردہ ہو گیا ہے مگر پڑھا صاف جاتا ہے اور وہ اب حاجی الحرمین شریفین جناب مولوی سید عبداللہ صاحب بالفقیہ سررشتہ دار کوہ شملہ کے پاس تبرکاً رکھا ہے۔ جسے دیکھ کر اکثر لوگ ان لوگوں کی شرافت اور حسب و نسب کی تعریف کرتے ہیں۔ مولوی صاحب موصوف بنہ ہونے تولنے کے سکے اموی حق حمری میں فدوی ہونے درویش صفت بلکہ اپنے وقت کے حاتم ہیں۔ ہندوستان سے لے کر عرب اور ایران بلکہ قسطنطنیہ تک لوگ ان کو جانتے ہیں۔ سرکار انگریزی کے صدہا دار بست کم ایسے ہونگے جو آپ کا ذکر خیر نہ کرتے ہوں۔ افسوس ہے کہ عرب سرا میں ان کے بعد کوئی شخص مسند دیدہ عرب کا دکھانے والا ہندوستان اور خصوصاً خصوص عرب سرا میں نہ رہیگا۔ ہاں قبیلے سید محمد حسن صاحب ایک بڑے آزاد منش بچے موصوف سید محمد جناب حسن کے بیٹے تھے جنہوں نے سالگرہ منتہ میں انتقال فرما کر عرب سرا کو سونا سونا کر دیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ الٰہی اس بستی کو ہماری عرب بھر آباد اور سائی حالت پر دکھا دے آمین یارب العالمین ۱۲

عَرَبَدَہ (ع) اسم مذکر:۔ بدخوئی۔ جنگجوئی۔ لڑائی۔ بھگڑا۔ فتنہ۔ آشوب ✦

عربدہ جو (ع + ف) صفت:۔ لڑاکا جنگجو فتنہ پرداز۔ فسادی ✦

عربستان (ف) اسم مذکر:۔ عرب کا ملک ✦ عربوں کے رہنے کی ولایت ✦ عرب کی زمین ✦

عَرَبی (ع) صفت:۔ (۱) عرب سے منسوب۔ عرب کا (۲۔ اسم مؤنث) زبان عرب۔ عرب کی بول چال (۳۔ اسم مذکر) تازی۔ عربی گھوڑا (۴۔ اسم مذکر) باشندۂ شہری عرب ✦

عربی باجہ (ف) اسم مذکر:۔ دف۔ تاشہ۔ مرفہ ؎

رہی فقط عربی باجہ پر انہوں کی شان جو چاہیں سکونہ بجوائیں سج ہے کیا امکان (سودا)

عربی پھٹیا (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی پنہ شتر جہاز نما اور راتقیا کے ساتھ مخصوص ہے۔ عمار ✦

عُرُس (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شادی کی دعوت ✦ طعام عروسی و ولیمہ طعام ولیمہ۔

عرش

میلہ کی ضیافت ✦

(۲۔ و) مجاز بزرگوں یا مرشدوں کی سالانہ فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات کو ہوا کرتی ہے۔ اور اس میں بعض جگہ قوالی اور ناچ رنگ بھی کراتے ہیں ؎

عرس تھا کس کے خانی پاکے کشتہ کا کہ رات بن ہما تھا باغ میں ہر لالہ گلشن چراغ (مصحفی)

ہو جو مجھ بادہ کش کے عرس میں تو شوق قتل سے شیشے کا قل ہو۔ (میر)

عرس ہے کس کے شہید حسن کا یارب جو آج جو کے دامن میں گل ہیں لعل میں چراغ (غافل)

کبھی تو عرس میں لاتے تھے فاتحہ احباب کبھی تو عرس ہمارا بہار میں ہوتا۔ (بحر)

اچونکہ خدا پرستیوں اور عاشقان الٰہی کی اس فکدہ دنیا سے رحلت بجز شادی عروسی ہے۔ پس اس وجہ سے مولے کو وصال اور مجلس فاتحہ کو عرس کہنے لگے چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

عروسی بود نوبت ماتمت اگر نیک روزی بود خاتمت

عُرس کرنا (و فعل متعدی):۔ مجلس فاتحہ کرنا مجلس طعام فاتحہ عمل میں لانا ؎

منظور ہے گر عرس مرا دیکھیے لیکن انبوہ قبیلاں مرے مدفن پہ نہ ہووے (مصحفی)

عَرش (ع) (اسم مذکر:۔ (۱) چھت۔ سقف (۲) تخت۔ اورنگ۔ تخت الٰہی۔ یہ علم متعلقہ تجسس کا بیان شرعاً جائز نہیں ہے۔ مگر کہتے ہیں ایک مرغ یاقوت ہے جو خدا تعالیٰ کے ڈر سے درخشاں ہے۔ بعض آدمی نویس آسمان پر اور بعض آٹھویں پر خیال کرتے ہیں شیرائے اردو اور عوام نے اس آسمان سے ہی مراد لی ہے ؎

کیا بیاں ہو رفعت قصر جلال رفیع عرش اعظم بھی ترے سائباں پیدا ہوا۔ (ناسخ)

عرش آشیانی (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کا مقبرہ عرش پر ہو شاہان مغلیہ کو مرنے کے بعد اس قسم کے خطاب ملا کرتے تھے چنانچہ جلال الدین اکبر بادشاہ کا یہی خطاب ہوا تھا۔ اور تحریر میں اسی نام سے ان کا ذکر آتا تھا علیٰ ہذا فردوس مکانی۔ جنت آرام گاہ وغیرہ ✦

عرش پر جھولنا (ا) فعل لازم:۔ (مجازاً) کمال رفعت۔ بلندی علو جاہ و مراتب حاصل ہونے سے مراد ہے۔ جیسے "اُن کی نقار عرش پر جھولتی ہے"۔ یا "اُن کی شکوہ عرش پر جھول رہی ہے" ✦

عرش پر چڑھانا (و فعل متعدی):۔ قدر و منزلت میں نہایت بڑھانا۔ آسمان پر چڑھانا۔ نہایت خوشامد کر کے مغرور بنانا ✦ اعلیٰ مرتبہ دینا ؎

عاشق ہیں ہم قلندر چاہے جہاں بٹھا دے یا عرش پر چڑھا دے یا خاک میں ملا دے (نظیر)

عرش پر دماغ پہنچنا (ا) فعل لازم:۔ نہایت عالی مرتبہ ہونا۔ نہد افتخار اپنے تئیں بہت بڑا سمجھنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عرش

رکھو سر پہ قدم یار تو نے از رہ لطف دماغ عرش پہ اس خاکسار کا پہنچا (جرأت)

عرش پر دماغ ہونا یا پہنچنا (ف) فعل لازم:- آسمان پر دماغ ہونا۔ نہایت متکبر اور مغرور ہونا۔ بہت اترانا۔ کسی کو خاطر میں نہ لانا۔ ناک چوٹی گرفتا رہونا فخر کرنا ؎

تیری درگاہ کا اللہ رے جلال اے شہ حسن
عرش پر ہم نے دماغ اس کے گدا کا دیکھا (آتش)

آسماں گر گیا نظر سے مری عرش پر جب ترا دماغ بڑھا (داغ)
گوشِ گردوں گرو باد ہو گردش مفقیب میں پہ ہے دماغ عرش پہ اس خاکسار کا (مرزت)
دامانِ زیں چھوا ہے جو اس شہسوار کا عرش پر دماغ ہمارے غبار کا (آتش)
او فلک سورت نہ ہو کیوں عرش پر تیرا دماغ
چرخِ ہفتم تیری کرسی نے کیا ہے بام کو (ناسخ)

اب بھی دماغ رفتہ ہمارا ہے عرش پر گو آسماں نے خاک میں ہم کو ملا دیا (میر)
سنتا نہیں نزاکتِ فصلِ بہار میں پہنچا ہے عرش پر ترا اے باغباں دماغ (ذوق)

عرش سے فرش تک (ف) تابع فعل:- سے آسمان سے زمین تک۔ اوپر سے نیچے تک۔ جس طرح خاص ہیں یا نثر ہے تاثیر یا دراسک تا سما کہ آتا ہے ؎

عرش کا تارا (ا) اسم مذکر:- سب سے اونچے آسمان کا ستارا ؎ زینتِ عرش ؎ بہت بڑے درجہ والا ؎

عرش کا تارا توڑنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کوئی عجیب کام کرنا۔ بہت بڑی سے باہر کام کرنا۔ نہایت بڑھکا کام کرنا ؎

عرش کے توڑے ہیں تارے جائے مضمونِ بلند
آج ہمارے استعانِ طبع عالی ہو گیا (ناسخ)

(۲) گناہِ عظیم کرنا ؎ دل دکھانا ؎ غضب کرنا ؎

تو نے ظالم دلِ روشن جو ہمارا توڑا کُل فرشتوں نے کیا عرش کا تارا توڑا (ناسخ)

(اہلِ تصوف دل کو عرش سے کم نہیں سمجھتے وہ اسے خدا تعالیٰ کا عرش قرار دیتے اور کہتے ہیں قلوب المؤمنین عرش اللہ تعالیٰ۔ یہی اسی وجہ سے شاعر نے یہاں دل کے ساتھ مناسبت دی ہے) ؎

عرش کا تارا ہونا (ف) فعل لازم:- نہایت خاص درجہ ہونا۔ بیچارہ یا مذلت علو و جاہ پر پہنچنا ؎

ماہ رویں نے کیا تم کو تو عالم نے کیا میرے ہی کہنے سے جب عرش کے تارے ہوئے (مضمون)

عرش کا ٹوٹا (ا) اسم مذکر:- بڑا بھول۔ بڑا۔ آسمانی نقصان۔ آسمانی ضرر۔ وہ خسارہ جو آسمان سے ہو جیسے کہ بے سے کہنا۔ اسے عرش کا ٹوٹا ؎

عرش کا ٹوٹا (ا) صفت:- بڑا اور عجیب: عجیب۔ اوکھا ؎ قابلِ قدر

عرش کے تارے توڑنا (ف) فعل متعدی:- (۱) بڑھکا کام کرنا۔ بڑا کام کرنا ؎ بڑھ کے دعوے مارنا ؎ اعلیٰ درجہ پہنچنا۔ انوکھا اور عجیب کام کرنا ؎ اچھوتے مضامین باندھنا۔ نئے خیالات ظاہر کرنا ؎

وہ چند ماہ سے غزل یہ تیری شاعروں نے کیونکہ چھیڑی
کہ توڑ لاتا ہے عرش کے تو نضیرِ عالی مقام تارے (نضیر)

(۲) گناہِ عظیم کرنا ؎

تلے پاؤں کے کیا تو نے ہمارے تو نے خاکسار اے جنوں عرش کے تارے تو نے (آتش)

عرش معلّٰی یا عرش بریں (ع + ف) اسم مذکر:- عرشِ اعظم۔ فلکُ الافلاک ؎

عرصہ (ع) اسم مذکر:- (۱) انجمن۔ انگنائی ؎ میدان ؎ صحن خانہ ؎ بساط شطرنج ؎ میدانِ جنگ (۲۔ف) دوری۔ فاصلہ ؎ زمانہ۔ دورانِ زمانہ (۳۔و) دیر۔ تاخیر ؎ وقفہ۔ مدتِ قلیل یا کم مہلت ؎ اثنا ؎ توقف۔ قطعہ

عرصہ جب انتظار کا حد سے گذر چکا دل نے کہا کہ تم ہی چلو وہ تو آ چکے
واں پہنچے اور گلا تو فغاں سنتے ہی بولے کہ آپ تو پاؤں میں مہندی لگا چکے

(۴) زمانہ۔ حوالت۔ رازی۔ وقفہ ؎

ہو گئی بھل ہماری عرصہ غفلت میں بسر عرصہ اپنی زندگانی کا مگر اک خواب تھا (ناسخ)

عرصہ تنگ ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) میدان تنگ ہونا۔ وسعت یا فراخی نہ ہونا (۲) وقت کم ہونا۔ وقت گزرنا ؎

عرصہ کھینچنا (ف) فعل متعدی:- طول پکڑنا۔ دیر لگانا۔ تاخیر کرنا ؎

آپ کو یار نے عشاق سے ایسا کھینچا حشر تک صدمہ دیدار نے عرصہ کھینچا (صبا)
لگتے ہی زخم تیغِ ستم کے ہو گا اُن کا کام تمام
عرصہ کاہے کو کوئی دم کا ترے بسمل کھینچے گے (نظیر)

عرصہ لگانا (ف) فعل متعدی:- دیر کرنا۔ دیر لگانا۔ تاخیر کرنا۔ ٹوہیل ٹالنا۔ توقف کرنا ؎

عرصۂ محشر (ع) اسم مذکر:- میدانِ قیامت ؎

عَرَض (ع) اسم مذکر:- نقیض جوہر۔ وہ چیز جو قائم بغیر ہو۔ جیسے کپڑے پر رنگ کاغذ پر حروف۔ پس کپڑا اور کاغذ جو ہر رنگ اور حروف عرض ہے۔ کیونکہ ان کا قیام کپڑے یا کاغذ پر ہے ؎ وہ بیماری یا دکھ جو ایک بیماری یا دکھ کے سبب لاحق ہو جائے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عرض

جیسے بخار کی کھانسی۔ مکان کا کنارہ وغیرہ ✦

عَرض (ع، اسم مؤنث:۔ (۱) بیان۔ اظہار۔ التماس۔ ارداس۔ گزارش ✦ رو برو ظاہر کرنا۔ پیش کرنا (۲) اسم مذکر: چوڑان۔ چوڑائی۔ پہنائی۔ پنا۔ پاٹ پھاٹ۔ طول کا نقیض (۳۔ ف، عرصہ۔ مدت۔ وقفہ (۴۔ ف) اثنا۔ درمیان جیسے درعرض راہ ✦ (۵۔ جغرافیہ) کسی مقام سے وہ فاصلہ جو اُس کے اور خط استوا کے مابین واقع ہو خواہ شمالاً خواہ جنوباً جو مقام نصف کرہ شمالی میں ہوتا ہے اُس کا عرض عرض شمالی اور جو مقام نصف کرہ جنوبی میں ہوتا ہے وہ اُس کا عرض عرض جنوبی کہلاتا ہے ✦

عرضِ بلد (ع، اسم مذکر:۔ (جغرافیہ) طول بلد کا نقیض۔ وہ عرض جو بذریعہ خطوط درجات العرض معلوم کیا جائے ✦

عرض بیگی (ع + ت، اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی وساطت سے بادشاہ کے حضور میں عرض مطلب یا حاجات پیش کریں۔ عرضیاں پیش کرنے والا عہدہ پرائیویٹ سکرٹری۔ میر منشی۔ سررشتہ دار ✦ (ترکی زبان میں بیگ امیر یا عہدہ دار کو کہتے ہیں) ✦

عرضِ حال (ع، اسم مذکر:۔ اظہار۔ عرضداشت۔ بیان۔ روئداد۔ عرضی۔ خبر ✦

عرض کرنا (و، فعل متعدی):۔ التماس کرنا۔ گزارش کرنا۔ التجا کرنا۔ کہنا ✦ ارداس کرنا ✦ پیش کرنا۔ آگے رکھنا ✦ استصواب کرنا یا صلاح لینا۔ اطلاع دینا۔ رپورٹ کرنا۔ جتانا ✦

عرض معروض (ع، اسم مؤنث:۔ کسی بزرگ کی خدمت میں طلب کہنا۔ کہنا سُننا۔ التماس و گزارش۔ پرارتھنا۔ بنتی ✦

عرض معروض کرنا (و، فعل متعدی:۔ گزارش کرنا۔ کہنا سُننا اپنی حاجت یا مطلب پیش کرنا ✦

عرضِ وطول (ع، اسم مذکر:۔ لمبائی چوڑائی ✦

عرضا (ع، تابع فعل:۔ از روئے عرض۔ طولاً کا نقیض۔ چوڑائی میں ✦

عرضداشت (ف، اسم مؤنث:۔ عرضی۔ درخواست۔ گزارش ✦

عَرضی (ا، اسم مؤنث:۔ وہ معروض جو ایک عرضی خط کھینچکر کسی بزرگ یا حاکم کی خدمت میں پیش کی جائے ✦ درخواست ✦ عریضہ۔ سوال۔ تحریری گزارش ؎

تحریر یاد نے نہ پڑھی میری مدتوں رکھے ہی رکھے طاق پہ عرضی گزر گئی (امیر، (۲۔ ع) جو اصلی نہ ہو ✦ جو کچھ عارض ہوا ہو ✦

عرف

عرضی تاننا یا ٹھوکنا (و، فعل متعدی) (بازاری) نالش کرنا۔ دعوے کرنا۔ مقدمہ دائر کرنا۔ مقدمہ۔ جوع کرنا ✦

عرضی پُرزہ (و) اسم مذکر بعو:۔ نالش نوشی۔ دعوے۔ درخواست نالش۔ فریاد ✦

عرضیٔ دعوے (و، اسم مؤنث:۔ (قانون) وہ کاغذ جس میں مدعی حالات مقدمہ لکھ کر ابتدائی صدالت میں گزرانے۔ نیز وہ درخواست دعوے جو ابتدا میں پیش کر کے مقدمہ چلایا جائے ✦

عرضی دینا (و، فعل متعدی:۔ دیکھو (عرضی لگانا) ✦

عرضی لگانا یا گزارنا (و، فعل متعدی:۔ نالش کرنا۔ دعوے کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ سوال دینا۔ درخواست کرنا۔ مقدمہ لڑنا ؎

ذرا سی بات پہ عرضی لگا دی بنئے نے کھلائے فوج کسی کو خدا اُدھار ایسا (راحت)

عرضی لگنا (و، فعل لازم:۔ نالش ہونا۔ دعوے ہونا۔ سوال گزرنا ؎

لیتی رمن مے کہاں سے کہ بدنام ہو گئے عرضی بے مئے فروش کی ہم پر لگی ہوئی (عارف)

عرضی لینا (و، فعل متعدی:۔ درخواست لینا ✦

عرضی نویس (ف، اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کا پیشہ عرضی تسک وغیرہ لکھنے کا ہو۔ کچہری میں بیٹھ کر عرضی لکھنے والا۔ جو قانوناً اجازت پائے ہوئے ہو ✦

عُرف (ع، اسم مذکر بمعنی:۔ شناسائی۔ پہچان ✦ مشہور نام۔ عام نام ✦

عَرَفات (ع، اسم مؤنث:۔ ایک مقدس میدان کا نام جہاں حاجی لوگ عرفہ کے روز جو میں حج کا دن ہے کھڑے ہو کر لبیک پکارتے ہیں۔ اور ظہر و عصر کی نماز وہاں پڑھ کر مکہ کو جو بارہ میل کے فاصلہ پر ہے واپس چلے آتے ہیں ✦

عِرفان (ع، اسم مذکر:۔ (۱) شناخت۔ پہچان۔ واقفیت (۲) خدا شناسی معرفت حق تعالیٰ ✦

عَرفہ (ع، اسم مذکر:۔ (۱) ماہ ذیحجہ کی نویں تاریخ جس میں حاجی لوگ عرفات میں جا کر کھڑے ہوتے ہیں اور لبیک پکارتے ہیں ؎

حاجیو ہے آج عرفہ کچھ تکلف ہے ضرور بادۂ گلگوں سے رنگ لو جامۂ احرام کو (نسخ)

(۲۔ و) ہر ایک تہوار کا پہلا دن جس میں بچوں کو عیدیاں دیکر چھٹی بٹھاتے ہیں۔ (عید الضحیٰ۔ عید الفطر۔ محرم کی دسویں۔ اور شب برات سے ایک روز پہلے کا دن) نہم ماہ محرم (۳۔ و) کسی شخص کے مرنے کے بعد جو عرفہ واقع ہو۔ اُس میں مردے کی فاتحہ دلوانا ✦

(یہ لفظ اگرچہ بسکون ثانی غلط اور عربی میں پچھلے دو معنوں میں نہیں آتا مگر اس مؤنث میں اردو قرار دینا چاہئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عرف

کیونکہ بعض شعرا مثل ناسخ وغیرہ نے بھی بسکون دوم باندھا ہے) +

عرفہ کرنا (و فعل متعدی) :- کسی شخص کے مرنے کے بعد جو اول عرفہ واقع ہو اُس میں فاتحہ دلوانا +

عُرفی (ع، صفت :- (۱) رسمی۔ معمولی۔ ظاہری۔ مشہور۔ جیسے حیثیتِ عرفی (۲) جمال الدین شیرازی ایک مشہور شاعر کا تخلص جو اکبر کے زمانہ میں یہاں آیا۔ اور علم شباب ہی میں گزر گیا۔ اس کے زور دار قصائد مشہور اور قابلِ تعریف ہیں۔ اُس نے ایک چار دویش بھی امیر خسرو کے جواب میں لکھا ہے اور صاحب دیوان بھی ہے +

عَرَق (ع، اسم مذکر :- (۱) پسینا۔ پسیو۔ بسیت۔ وہ رطوبت جو انسان کے جسم پر حالتِ گرمی میں نکلتی رہتی ہے (۲) کشید کے ذریعہ سے نکالا ہوا پانی یا نچوڑ ادویات کی بھاپ سے بنایا ہوا پانی۔ جیسے عرق گلاب یا کیوڑا وغیرہ (۳۔ لو، رس۔ افشردہ۔ کسی چیز کا نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ (۴۔ ع۔ بکسر عین مہمل) رگ + ریشۂ باریک۔ خواہ درخت کا ہو خواہ پتوں کا +

عرق آجانا (و فعل لازم :- کسی محنت یا شرم یا خوف کے باعث پسینا آجانا۔ پسینے پسینے ہو جانا +

عرق دو آتشہ (ع + ف) اسم مذکر :- دو دفعہ کا کھینچا ہوا عرق +

عرق ریزی (ع + ف) اسم مؤنث :- زحمت۔ سخت محنت۔ جانفشانی۔ اشد محنت کہ جس میں پسینا ٹپکنے لگے +

عرق ریزی کرنا (و فعل متعدی) :- کمال محنت کرنا۔ نہایت زحمت اٹھانا۔ جانفشانی کرنا +

عرق عرق ہو جانا یا ہونا (و فعل لازم :- پسینے پسینے ہو جانا۔ آب آب ہو جانا۔ پانی پانی ہو جانا۔ محنت۔ شرمندگی۔ ناتوانی یا خوف کے مارے پسینوں میں نہا جانا۔ نہایت شرمندگی اُٹھانا ؎

گنہ کسی نے کیا تھا۔ یار دل نپا عرق عرق ہوئے ہم جس کو انفعال ہوا (آتش)

عرق کھینچنا (و فعل متعدی) :- (۱) کشید کرنا۔ بخارات کے ذریعہ سے کسی چیز کا پانی بنانا (۲) نچوڑ لینا۔ طاقت کھینچ لینا۔ جیسے تمام جسم کا عرق کھینچ لیا +

عرق گیر (ع + ف) اسم مذکر :- خوگیر۔ تہرو + چھپی۔ پالان +

عرق نعناع یا نعنع (ع) اسم مذکر :- وہ دیسی کشید کیا ہوا سرکہ جو پودینہ کی لاگ سے کھینچا جاتا ہے۔ کیونکہ عربی میں نعنع پودینہ کو کہتے ہیں اور تیزی کے واسطے یہ سرکہ میں بروقت شیرہ ڈالا جاتا ہے +

عرق چین (ع + ف) اسم مذکر :- ایک قسم کی گول ٹوپی جو سر کے پسینے سے

عزت

پگڑی کے محفوظ رکھنے کے واسطے دستار کے نیچے پہنا کرتے تھے۔ گو اب جو ٹوپیاں اس نام سے مشہور ہیں وہ چندوے دار اور آڑی کٹی ہوئی کامدار ہوتی ہیں جن کو پگڑی کے بغیر ہی پہنا کرتے ہیں +

عُروج (ع) اسم مذکر :- صعود + بلندی۔ اونچائی۔ اوج۔ ارتفاع۔ نزول کا نقیض +

عروج پر ہونا (و فعل لازم :- اوج موج میں ہونا۔ چڑھتا بڑھتا رتبہ پر پہنچنا یا اقبال یاور ہونا +

عروس (ع، اسم مؤنث :- دُلہن۔ بہڑیا۔ بنی۔ بہو۔ بیاہ دل۔ بیٹری +

عَرُوض (ع) اسم مذکر :- (۱) مکہ معظمہ کا نام۔ بیت اللہ۔ کعبۃ اللہ۔ کعبہ (۲) منجم شناس وہ علم جس سے بحور اشعار کے وزن معلوم ہوتے ہیں۔ چونکہ خلیل بن احمد کو کعبۃ اللہ میں اس علم کا الہام ہوا تھا۔ اس وجہ سے تیمناً و تبرکاً یہ نام رکھا گیا (۳) اسم مذکر، ہر بیت کے مصرعہ اول کی جزو اخیر کا نام +

عُریاں (ع، صفت :- ننگا۔ برہنہ۔ بے پردہ۔ دگمبر۔ اگھاڑا ؎

کب لباسِ دُنیوی میں چھپتے ہیں روشن ضمیر
جامۂ فانوس میں بھی شعلۂ عریاں ہی رہا (ذوق)

عِریض (ع، صفت :- طویل کا نقیض۔ چوڑا۔ پہنا۔ عریضدار۔ چکلا +

عریضہ (ع، اسم مذکر :- عرضی + چھوٹے کی طرف سے جو بڑے کو خط لکھا جائے وہ عریضہ کہلاتا ہے۔ معروضہ۔ عرض کیا گیا +

عِزّ (ع، اسم مؤنث :- (۱) نقیض ذل۔ عزت۔ شرف۔ بزرگی۔ فخر۔ امتیاز۔ ارجمندی (۲) بفتح عین (فعل ماضی) :- غالب ہوا۔ عزیز ہوا۔ غالب +

عزّ و جلّ (ع، صفت :- وہ (فعل ماضی کے صیغے ہیں۔ جن کے معنی دوام اور ہمیشگی کے ہو گئے۔ غالب شدہ۔ بزرگ شدہ +

اللہ تعالےٰ کی تعریف میں کہتے ہیں) +

عزا (ع) اسم مذکر :- (۱) صبر بمصیبت (۲) ماتم پرسی پُرسہ۔ سیاپا ؎

اللہ میاں تو نظر بد سے بچانا بن مُنہ کے وہ بیٹھے ہیں مرے اہلِ عزا میں (ظفر)

عزادار (ف، صفت :- ماتم دار۔ سوگوار۔ سوگی۔ ماتمی میت کے غم اور سوگ میں رہنے والا۔ میت کا غم کرنے والا ؎

پھر کیوں ہے پانچمۂ زنگارے گردوں گر ہم شبِ ہجراں میں نہیں دل کے عزادار (مصحفی)

عزازیل (ع، اسم مذکر :- شیطان کا نام۔ ابلیس۔ خناس +

عزت (ع) اسم مؤنث :- آدر۔ مان۔ حرمت۔ آبرو۔ وقر۔ پت۔ وقار + بزرگی۔ بڑائی۔ عظمت۔ شرف۔ شان۔ وقعت +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عزت

عزت اُتارنا ۔ بگاڑنا ۔ کھونا ۔ لینا (۱) فعل متعدی :۔ دیکھو ۔ (آبرو اُتارنا) ۔

عزت بنانا (۱) فعل لازم :۔ دیکھو (آبرو بنانا) ۔

عزت دار (ع + ف) اسم مذکر :۔ صاحب عزت ۔ باعزت ۔ ذی رتبہ ۔ ممتاز ۔ معزز ۔

عزت دینا (۱) فعل متعدی :۔ آبرو بخشنا ۔ فخر بخشنا ۔ معتبر و نامور بنا دینا ۔

عزت رکھنا (۱) فعل لازم :۔ پت رکھنا ۔ نیکنامی برقرار رکھنا ۔

عزت کا لاگو ہونا (۱) فعل لازم :۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) ۔

عزت کرنا (۱) فعل متعدی :۔ آدر کرنا ۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا ۔ ادب کرنا ۔ بڑا ماننا ۔

عزت کے پیچھے پڑنا (۱) فعل لازم :۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) ۔

عزت میں بٹا لگنا یا فرق آنا (۱) فعل لازم :۔ دیکھو (آبرو میں بٹا لگنا) ۔

عزت ملنا (۱) فعل لازم :۔ توقیر ہونا ۔ شرف یا بزرگی حاصل ہونا ۔ آؤ بھگت ہونا ۔ تعظیم و تکریم ہونا ۔ تعظیم ملنا ۔

سو بار جے عشق میں ذلت نہیں مٹتی ارباب وفا میں اُسے عزت نہیں ملتی (عارف)

عزت والا (۱) اسم مذکر :۔ دیکھو (عزت دار) ۔

عزرائیل (ع) اسم مذکر :۔ فرشتہ قضا ۔ ملک الموت ۔ قابض الارواح ۔ جم ودت ۔ جان نکالنے والا فرشتہ ۔

الٰہی یار کی صورت میں عزرائیل کر پیدا کرتا ہو جان دینے میں ہمیں لطف مر کر پیدا (مؤلف)

عزل (ع) اسم مذکر :۔ معزولی ۔ موقوفی ۔ برطرفی ۔ بیکاری ۔ معطلی ۔

عزل و نصب (ع) اسم مذکر :۔ موقوفی بحالی ۔ ترقی و تنزل ۔ تغیر و تبدل ۔ اتھل پتھل ۔ بدلی سدلی ۔

عزل و نصب کرنا (۱) فعل متعدی :۔ موقوف و بحال کرنا ۔ تغیر و تبدل کرنا ۔ ترقی و تنزل کرنا ۔

عزلت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) گوشہ نشینی ۔ خلوت ۔ تنہائی ۔ اعتکاف ۔ (۲) موقوفی ۔ برطرفی ۔ معزولی ۔

عزم (ع) اسم مذکر :۔ قصد ۔ ارادہ ۔ تہیا ۔ دلی نیت ۔ ٹہنک ۔

عزم بالجزم (ع) اسم مذکر :۔ پکا ارادہ مصمم قصد یقینی ارادہ ۔

عزم کرنا (۱) فعل متعدی :۔ ارادہ کرنا ۔ قصد کرنا ۔ عازم ہونا ۔ جیسے "کہ حج کا عزم کیا" ۔

عسر

عزیز (ع) صفت :۔ (۱) پیارا ۔ محبوب ۔ لاڈلا ۔ دُلارا ۔ جانی ۔ من بھاون مرغوب ۔ دلپسند ۔

کوئی جان ایسی نہیں جسکو نہ ہو جسم عزیز تجھ کو کیوں کر لے مفرت سے مری جاں تجھ سے (عارف)

(۲) لائق ۔ ارجمند (۳) عمدہ ۔ بیش بہا ۔ لائق قدر ۔ کمیاب ۔ نایاب ۔ قابل عزت ۔

دیر کو جاتے ہیں ایماں اس لئے اب ہے عزیز
ارمغاں یاں سے یہ لے شیخ حرم لے جائینگے (عارف)

(۴) ذی عزت ۔ صاحب تبہ وہ ۔ اسم مذکر مصر کے بادشاہ کا لقب جو بہت زمانۂ قدیم قدیم میں وزیر کا لقب ہوا کرتا تھا (۹ ۔ و) رشتہ دار ۔ قرابت قریبہ رکھنے والا ۔ احباب ۔ سمبندھی (۷ ۔ و) یار ۔ دوست ۔

ذرا عزیز و ستم سے کہدو خفا ہو کیوں جی تم ہم سے کہدو (کاظم)

(۸) خدا تعالےٰ کا ایک نام ۔

عزیز القدر (ع) اسم مذکر :۔ گرامی قدر ۔ قابل قدر عزیز ۔ ایک القاب ہے جو چھوٹے بھائی یا رشتہ دار کو خواہ چھوٹے عہدہ دار ملازم کو لکھا جاتا ہے ۔

عزیز جاننا (و) فعل لازم :۔ (۱) کسی چیز کی قدر و منزلت کرنا تعظیم و تکریم کرنا ۔ عزت کرنا (۲) نہایت دوست رکھنا ۔ چاہنا ۔ محبت رکھنا ۔ رغبت رکھنا ۔ پیارا سمجھنا ۔

عزیزداری (ا) اسم مؤنث :۔ قرابت قریبہ ۔ رشتہ داری ۔ ناتہ داری ۔ لگاوٹ ۔ سگارت ۔ بھائی بندی ۔ یگانگت ۔

عزیز رکھنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) قدر و منزلت کرنا ۔ (۲) دوست رکھنا ۔ دوست جاننا ۔

شرمندہ ہوگے جانے بھی تو امتحان کو رکھیگا کون تم سے عزیز اپنی جان کو (میر)

عزیز کرنا (و) فعل متعدی :۔ عزیز رکھنا ۔ دریغ رکھنا ۔ افسوس رکھنا ۔ پیارا جاننا جیسے ہم تم سے کوئی چیز عزیز نہیں رکھتے ۔

مال دنیا کو میں کیا کرتا حسینوں سے عزیز جان تک دیتا جو کوئی خوبصورت مانگتا (میر)

عزیمت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) دیکھو (عزم) (۲) وہ عمل یا افسون جس سے سرکشوں کو حاضرات میں موجود کریں ۔

عساکر (ع) اسم مذکر :۔ عسکر کی جمع ۔ بہت سے لشکر ۔

عسرت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) وقت ۔ دشواری ۔ سختی ۔ مصیبت ۔ تکلیف ۔ (۲) تنگی ۔ مفلسی ۔ بے زری ۔ غریبی ۔ ناداری ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عس

عَسّ (ع) اسم مذکر: کوتوال۔ شہر کے گردگشت کرنے والا عہدہ دار ✦

عَسکر (ع) اسم مذکر: فوج۔ سپاہ۔ لشکر بھینا۔ کٹک۔ ستیا ✦

عَسل (ع) اسم مذکر: شہد۔ مدھ۔ انگبین ؎

مار ہو دامن۔ تو فرہاد کی جا ہے سونگھ کر سانپ چھوڑ دیتا ہے مسل زہر کا آتش

عِشا (ع) اسم مؤنث: (۱) تاریکیٔ شب۔ رات کی اندھیری (۲) رات کی نماز۔ نماز عشا۔ سونے کا وقت کی نماز ✦

عُشّاق (ع) اسم مذکر: (۱) عاشق کی جمع ؎

لقد ال کبھی کرتے نہیں عشاق جو یہ گرم ہاتا رہے اُس یوسف کنعانی کا (امانت)

(۲) ف۔ اگ کے ایک۔ تمام کا نام جو دو گھڑی دن رہے گایا جاتا ہے ✦

عُشبہ (ع) اسم مذکر: رس۔ ایک بوٹی کی شاخ کا نام جو امراض سوداوی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ مغربی مشبہ عمدہ ہوتا ہے مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم ✦

عَشَر (ع) صفت: دس ۱۰ ✦

عُشر (ع) صفت: بضم اول وسکون ثانی۔ دسواں۔ دہم ✦ دسواں حصہ۔ دہیک ✦

عُشرِ عَشیر (ع) صفت (مذ) دسویں حصہ کا دسواں حصہ ۱/۱۰ سواں حصہ (۲) ذرا سا۔ جزوی۔ رتی بھر۔ سنتا قلیل۔ قدرے قلیل۔ جتہ بھر۔ جیسے میں تو اس کا عُشرِ عشیر بھی نہیں دونگا ✦

عِشرت (ع) اسم مؤنث: (۱) ہم صحبتی ✦ خوش دلی ✦ باہم مزے سے گذارنا ✦ خوشی۔ خرمی ✦ بہار۔ کیفیت۔ موج۔ عیش ونشاط۔ مزا۔ فرحت۔ رنگ رس۔ مسرت۔ آنند۔ منگل (۲۔ و) حظ نفسانی۔ مباشرت۔ بھوگ بلاس ✦

عشرت خانہ (ع + ف) اسم مذکر: عشرت گاہ عیش وعشرت کرنے کا مقام۔ نشاط خانہ ✦

عشرت منانا (و) فعل متعدی (۱) مزا اڑانا۔ موج مارنا۔ چین کرنا۔ حظ اٹھانا۔ لطف اڑانا (۲) بھوگنا۔ بلاسنا۔ مباشرت کرنا ✦

عَشرہ (ع) صفت: (۱) دس ۱۰ (۲) عاشورہ محرم کی دسویں تاریخ (یہ لفظ جو بسکون ثانی زبان زد ہے غلط ہے بفتحتین یعنی دس صحیح ہے۔ لیکن عوام الناس اردو میں عاشورہ کی بجائے استعمال کرنے لگے ہیں یہاں تک کہ بعض شعرا نے بھی باندھ دیا ہے) ✦

عُش عُش (و) اسم مذکر: صحیح (اش اش) کلمۂ تحسین وآفرین واہ وا۔ (اس کے متعلق لفظ اش اش میں تشریح موجود ہے)

عش عش کرنا (و) فعل متعدی: دیکھو (اش اش کرنا) ؎

عشق

قدر وہ از خود رفتہ ہے جو تیرے پیر کا تسمہ ہو دیکھا نہ گیا اپنے سے کیے تعشق فتح ہو (ذوق)

عِشق (ع) اسم مذکر: (۱) کسی چیز کو نہایت دوست رکھنا۔ از حد محبت۔ چاہ۔ پیار۔ سودہ۔ پیار۔ پریت۔ نیہ۔ نیہا۔ محب ؎

نظارہ کا ہے عشق کا لوح ضمیر کھنچے تو بدر منیر (اسیر)

(۲) شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ چاہ۔ خواہش۔ رغبت (۳) عادت۔ لت۔ وحشت۔ (۴) ایک قسم کا جنون، سودا جو خوبصورت آدمی کے دیکھنے سے ہو جاتا ہے ؎

کیا کہوں تم سے میں کہ کیا ہے عشق جان کا روگ ہے بلا ہے عشق (میر)

(۵) سلام۔ خدمت (۶) (و) شاباش۔ آفرین۔ واہ وا ✦

بعض لوگوں کی غلطی ہے کہ عشقہ سے الگ ہے۔ جو ایک قسم کی بیل زرد دھاگوں کی مانند ہوتی ہے اور ہندی میں اسے اکاس بیل یا آکاس بیل کہتے ہیں جس درخت پر یہ پیٹ جاتی ہے اسے سکھا کر چھوڑتی ہے۔ پس عشق کا بھی یہی حال ہے کہ جس شخص پر غالب آجاتا ہے۔ اُسے سکھا کر کانٹا کر دیتا ہے بعض اہل لغات عشق پیچاں یعنی بسلاب کو بھی عشقہ کہتے ہیں۔ لیکن اس سے درست یہ ہے صرف پیشانی ثابت ہوا ہے یعنی عاشق کو مٹنے اور جل ہونے کا ہمیشہ شوق رہتا ہے ✦

عشق اللہ (و) اسم مذکر (مدا) فقیروں یا درویشوں کا باہمی سلام جس کا جواب مدد افتہ ہوتا ہے مثلاً شائیں عشق اللہ وہ کہیگا باامداد شیوع

عشق اللہ سبھا نہیں کیو جن لوگوں نے کیا ہے عشق (میر)

(۲) پہلوانوں کا سلام جو اکھاڑے میں اُتر کر کرتے ہیں ✦

عشق اللہ لینا (و) فعل متعدی پہلوان کشتی سے تھک کر سلام کرنے کے بعد اکھاڑے سے نکلنا۔ رخصت لینا۔ اجازت لینا ✦ تھکنا۔ ہار ماننا۔ اُستادی تسلیم کرنا ✦

عشق باز (و) اسم مذکر: عاشق مزاج۔ حسن پرست۔ نظر باز۔ عاشق طالب۔ جانباز۔ تماشین۔ عیاش ✦

عشق بازی (و) اسم مؤنث: عاشقی۔ کسی کے ساتھ عشق کرنا۔ حسن پرستی۔ نظارہ بازی۔ عیاشی۔ تماشینی ✦

عشق پیچاں (ف) اسم مذکر: ایک بیل کا نام جس کا پھول سُرخ اور پتیاں باریک باریک ہوتی ہیں (بسلاب)۔ اردو میں عشق پیچہ بھی کہتے ہیں ؎

میں ہمیشہ عاشق پیچیدہ مویاں ہی رہا خاکِ پر روئیدہ میری عشق پیچاں ہی رہا (ذوق)

عشق پیچہ (و) اسم مذکر: دیکھو (عشق پیچاں) ✦

عشق حقیقی (ع) اسم مذکر: عشق مجازی کا نقیض۔ خدا تعالیٰ کا عشق۔ عشق سوئے۔ اصل عشق۔ محبت الٰہی ✦

عشقِ مجازی (ع) اسم مذکر: عشق حقیقی کا نقیض۔ بناوٹ کا عشق جھوٹا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عشق

عشق۔ نفسانی عشق۔ دنیوی معشوقوں کا عشق۔ حسن پرستی ؎

میں گنہگار اگر عشق مجازی ہے گناہ — یہ خطا وار اگر اس کو خطا کہتے ہیں (واقع)

حقیقت دکھاتا تھا عشق مجازی — نشاں جس کو سمجھے ہوئے تھے عیاں تھا آتش)

عشق ہے (۱) بھر تحسین آفرین:۔ (عوام) احسنت و ہزار احسنت شاباش ہے آفرین ہے۔ واہ واہ کیا کہنا ہے کیا بات ہے مرحبا زندگ ہے پنجابی "ایکے کی" کا بگڑا اسلوم ہوتا ہے ؎

شب شمع پر پتنگ آنے کو عشق ہے — اس دل جلے کی تاب کے لانے کو عشق ہے (امیر)

دل اُس سے تیرے آنکھ لڑانے کو عشق ہے — اور چوری چوری نظریں ملانے کو عشق ہے (ہیت)

دل خانۂ خدا ہے خدا لا شریک ہے — پر اس میں تیرے سوز سمانے کو عشق ہے (سوز)

عشوہ (ع) اسم مذکر:۔ ناز + فریب + حرکت دلفریب۔ غمزہ۔ ناز و ادا۔ ادائے معشوق۔ کرشمہ۔ نخرہ +

عشوہ ساز۔ عشوہ گر (ع + ف) اسم مذکر:۔ معشوق +

عُصا (ع) اسم مذکر:۔ لاٹھی۔ سونٹا۔ چوب دستی۔ ہاتھ کی لکڑی۔ چھڑی +

بلم ؎

زور بازو ہے جواں ہے تنِ تنہا پیر کا — رکھ لو دست گراں میں بھی عصا ہے تیر کا (اسیر)

عصا بردار (ع + ف) اسم مذکر:۔ چوبدار۔ سونٹے بردار۔ جو امیروں یا بادشاہوں کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ بیاول۔ بلم بردار +

عصائے پیرانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) بوڑھے کے ہاتھ کی لکڑی۔ (۲) بڑھاپے کا سہارا۔ بوڑھے کا لڑکا +

عصائے موسیٰ (ع) اسم مذکر:۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ کی لکڑی جس میں یہ معجزہ تھا کہ ساحروں کے مقابلہ میں سانپ بنجاتی اور اکثر اوقات عجیب عجیب کرشمے دکھاتی تھی +

عُصارہ (ع) اسم مذکر:۔ افشردہ۔ نچوڑا ہوا پانی۔ رس۔ شیرہ +

عصارۂ ریوند (ع + ف) اسم مذکر:۔ ایک زرد دوائی۔ ایک بیرونی کا نام جو پہلے درجہ میں حار اور یبس [illegible] ہے ؎

عِصابہ (ع) اسم مذکر:۔ عورتوں کے سر پر باندھنے کا کپڑا +

عَصَب (ع) اسم مذکر:۔ پٹھا۔ ایک سفید چیز کا نام جس سے حرکت اور احساس جسم کے اعضائے حیوانیت کی مضبوطی ہے +

عَصَبیّت (ع) اسم مؤنث:۔ استواری۔ طرفداری۔ بہبودی۔ خویشاوندی۔ رشتہ داری +

عَصر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) روزگار۔ زمانہ۔ وقت۔ سما۔ جیسے ملازمت عصر [illegible]

عطا

(۲) دن کا اخیر حصہ۔ نماز عصر اسی وجہ سے نام رکھا گیا +

عِصمت (ع) اسم مؤنث:۔ پارسائی۔ پرہیزگاری۔ پاکدامنی۔ اپنے تئیں گناہ سے باز رکھنا۔ اصطلاحاً وہ پاکی جو ابتدائے پیدائش سے اخیر تک رہی ہو یعنی گناہ کبیرہ اور علی الخصوص زنا نہ ہوا ہو +

عِصیان (ع) اسم مذکر:۔ گناہ۔ پاپ۔ اپراد۔ دوش۔ جرم۔ خطا۔ قصور +

عُضلہ (ع) اسم مذکر:۔ اول۔ گوشت کی پھلی۔ بازو کی پھلی +

عُضو (ع) اسم مذکر:۔ جسم۔ اندام۔ بدن (۲) بفتح اول جوڑ۔ بند۔ اعضا۔ بدن کا ٹکڑا۔ جزو بدن +

عُضوِ تناسُل (ع) اسم مذکر:۔ نسل بڑھانے کا عضو۔ کیر۔ ذکر۔ قضیب۔ مرد کا آلت۔ لوڑا +

عطا (ع) اسم مؤنث:۔ انعام۔ بخشش۔ دینا۔ سخاوت فیض ؎

عفو ہو جائینگے ہر چند کہ آکھوں ہیں گناہ — یہ عطا ہے تری رحمت کے قریں تھوڑی سی (آتش)

عطا کرنا (ع + فعل متعدی):۔ دینا۔ بخشنا۔ مرحمت کرنا۔ ہبہ کرنا +

عطا نامہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ تحریر جو کسی چیز کو مرحمت کر دینے کی بابت سند دیجائے جیسے ہبہ نامہ +

عطائے تمغا (ع + ت) اسم مذکر:۔ (۱) کسی بہادری یا کارگزاری خواہ علمی امتحان پاس کرنے کے صلہ میں جو سکہ دیا جائے۔ (۲) وہ اگیر جو مرحمت ہوا +

عطائے توبہ نقائے تو (ف) ضرب المثل:۔ آپ ہی کا دیا آپ ہی کے اوپر تصدق ہے +

جب کوئی دی ہوئی چیز ناپسند ہو تو اسے واپس کرتے وقت طنزاً کہتے ہیں کہ آپ کی چیز آپ ہی کو مبارک ہے کیوں اس قدر اصرار کرتے ہو +

عطائے خدمت (ع) اسم مؤنث:۔ کسی عہدہ یا ملازمت کا مرحمت فرمانا +

عطّار (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عطر فروش۔ گ [illegible] (۲) [illegible] فروش [illegible]

عطار کا نشیشہ اور مداری کا پٹارا (۱) کہاوت:۔ یعنی عطار کی [illegible] اور مداری کے پٹارے کا اعتبار نہیں سو طرح کا سامان رکھتے ہیں۔ [illegible] ایک بھی بیمار میں سے سینکڑوں کھیل دکھاتا ہے اور یہ ایسا عطار ہے جس کی دوا میں ہر قسم کا زہر یا تریاق دیتا ہے +

عُطارِد (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بُدھ ستارے کا نام جو سورج کے آسمان پر سب سے نزدیک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عطا

علم و عقل کو اس سے تعلق ہے اور برج سنبلہ میں اسے شرف ہوتا ہے نوس میں دبال (۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں بیت دھات کا نام ۔

عطائی (ا) اسم مذکر :- بے استاد، وہ شخص جس نے کسی استاد کے بغیر اپنے شوق سے کوئی کام حاصل کیا ہو۔ جیسے عطائی ڈاکٹر، عطائی جب دل میں آئی تو رکھائی ۔

عطر (ع) اسم مذکر :- (۱) خوشبو۔ بھینی خوشبو۔ مہک۔ پھیلنے والی چیز کی نکالی ہوئی خوشبو جو مسالہ وغیرہ کی لاگ سے نکالی جائے ۔

اللہ رے ہمارا تکلف شب وصال روح میں بسے عطر جلایا گلاب کا (عطر) (۲) ۔ و، للعامہ :- تت۔ لب لباب۔ جوہر جو بخار کے ذریعہ سے حاصل کیا جائے ۔

عطر جہانگیری (ع۔ ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا عطر جسے نور جہاں بیگم نے محل خاص عہد جہانگیر میں ایجاد کیا تھا۔ عطر گلاب اور یہ دونوں ساتھ ایجاد ہوئے ہیں ۔

عطردان (ع + ف) اسم مذکر :- عطر رکھنے کا ظرف ۔

عطر کا پھویا (و) اسم مذکر :- عطر میں تر کی ہوئی روئی کا پھاہا۔ پنبۂ عطر آلودہ ۔

عطر کھینچنا یا نکالنا (و) فعل متعدی :- (۱) ست نکالنا۔ خوشبو کا تیل بذریعہ کشید نکالنا (۲) انس نکالنا۔ کس نکالنا۔ طاقت کھینچ لینا۔ (۳) تت نکالنا جوہر نکالنا۔ خلاصہ نکالنا ۔

عطر لگانا یا ملنا (و) فعل متعدی :- عطر ہاتھوں میں کر کے ہاتھ جسم یا کپڑوں پر پھیر کر مخصوص کرنا یا سجانا

عطر و پان کی تواضع (ا) اسم مؤنث :- مہمان کی عطر و پان سے مدارات کرنا ۔

عطریات (ع) اسم مذکر :- عطر کی جمع ۔

عَطسہ (ع) اسم مذکر :- چھینک

عَطش (ع) اسم مؤنث :- پیاس۔ تشنگی۔ پرتشنا ۔

عَطف (ع) اسم مذکر :- پھیرنا۔ موڑنا۔ لپیٹنا۔ بات کو بات کی طرف پھیرنا۔ کسی کلمہ یا کلام کو دوسرے کلمے یا کلام کی طرف پھیرنا۔ جس کلمے یا کلام کو پھیرتے ہیں اُسے معطوف اور جس کلمے یا کلام کی طرف پھیرتے ہیں اُسے معطوف علیہ کہتے ہیں ۔

عَطوفت (ع) اسم مؤنث :- مہربانی۔ عنایت۔ کرم۔ نوازش۔ کرپا ۔

عطیہ (ع) اسم مذکر :- عطا۔ بخشش۔ عنایت۔ انعام۔ دی ہوئی چیز ۔

عطیہ دینا (ع + ف) اسم مذکر :- نذر سے انعام میں ملا ہوا ۔

عطیۂ سلطانی یا شاہی - صفت :- بادشاہ کا بخشا ہوا۔ نذر سے کا دیا ہوا ۔

عقب

عَظم (ع) اسم مذکر :- ہڈی۔ استخوان ۔

عُظما (ع) اسم مذکر :- عظیم کی جمع۔ بڑے بزرگ ۔

عَظمت (ع) اسم مؤنث :- بزرگی۔ بڑائی ۔ برتری۔ شان و شوکت۔ قدر و عزت بڑا۔ دوسروں نے لیکن دوم باندھا ہے ؎

زاہد اگر پست ہے ۔ ہے تو کیا ہے کچھ اس سے تو سینے نے کی عظمت نہیں جاتی (داغ)

عظمےٰ (ع) اسم مؤنث :- بڑی۔ بزرگ۔ جیسے نعمت عظمےٰ وغیرہ ۔

عظیم (ع) اسم مؤنث :- بڑا۔ کلاں۔ بزرگ ۔ سخت۔ نہایت۔ جیسے صدمۂ عظیم ۔

عظیم الشان (ع) صفت :- عالا قدر۔ بزرگ منش۔ بڑی شان و شوکت والا۔ بہت بڑا۔ جیسے عظیم الشان کرہ یا مکان ۔

عِفت (ع) اسم مؤنث :- پرہیزگاری۔ پارسائی۔ عصمت۔ پاکدامنی۔ ست ۔

عِفت میں خلل ڈالنا (و) فعل متعدی :- عزت لینا۔ ست ڈگانا ۔

عَفو (ع) اسم مذکر :- معافی۔ آمرزش۔ خطا بخشنا۔ بخشش۔ باوجود قدرت خفوت نہ دینا۔ شیخ سعدی نے بوستان کے باب چہارم میں بعنوان ثانی بھی باندھا دیا ہے ع

عفو کردہ از تو نے تنہا نے زشت

عفو کرنا (و) فعل متعدی :- معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔ آمرزش کرنا۔ بخشا جانے دینا۔ بخشنا ۔

عُفونت (ع) اسم مؤنث :- سڑاند۔ بدبو۔ مُردگندہ۔ گندگی ۔

عَفیف (ع) صفت :- پارسا۔ پرہیزگار۔ حرام کاری اور زنا سے محفوظ ۔

عفیفہ (ع) اسم مؤنث :- پارسا عورت۔ پاکدامن عورت۔ پرہیزگار عورت۔ باعصمت۔ پتی برتا۔ ستیا ستی ۔

عُقاب (ع) اسم مذکر :- (۱) ایک سیاہ رنگ کے شکاری حاشور بلند پرواز پرند کا نام جو آدمی کے برس دن کے بچے تک کو اُٹھا کر لے جاتا ہے۔ ایک قسم کا گدھ ؎

دے گا کبھی ستا کا نہیں گو عقاب گماں بلند ہوا (داغ)

(۲) کیمیاگر، نوشادر ۔

عقائد (ع) اسم مذکر :- (عقیدہ کی جمع) ۔

عَقب (ع) اسم مذکر :- (۱) پیچھے۔ پچھواڑی۔ پس پشت (۲) پیچھے

عقب

عقب (ع) اسم مؤنث :- آخرت - دوسرا جہان - عاقبت +

عقبے بنانا (ف) فعل متعدی :- عاقبت سنوارنا - ایسا کام کرنا جو وہاں کام آئے +

عقدہ (ع) اسم مذکر :- (۱) گرہ - گانٹھ - بند جمع (۲) قول و قرار - عہد و پیمان + نکاح - گٹھ جوڑا (۳) بیع - فروخت +

عقدہ بندھنا (ف) فعل متعدی :- نکاح بندھنا - شادی ہونا - بیاہ ہونا +

عقد کرنا (ف) فعل متعدی :- نکاح کرنا - بیاہ کرنا +

عقدہ (ع) اسم مذکر :- (۱) گرہ - گانٹھ - بند جمع گچھے (۲) مشکل بات - دقیق امر - پیچیدہ مسئلہ - معما - دقیقہ ؎

[illegible] ہے کہ آساں ہو گیا ایک مدعا تھا ما سوا سو ہے وہ مدعا مجھے (سوز)

(۲) بھید - دل کی بات ؎

جو [illegible] ہے یہ کہ لے ہر تا ہے آزبان پہ میری سخن گرہ (درد)

(۳) [illegible] ؎

ہزار رشتے کے عقدے پڑے ہوں کھلتا ہے ایک نرا عقدہ لقائے دیرینہ (ممنون)

عقدہ حل ہونا (ف) فعل لازم :- گرہ کھلنا + دقت اور مشکل رفع ہونا - کوئی پیچیدہ مسئلہ معما یا دقیقہ سمجھ میں آنا ؎

مدت سے ہیں فکر تھی اثبات دہن کی عقدہ یہ ہوا نبیش لب سے ترے حل آج (صفی)

عقدہ کشائی (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) گرہ کھلائی + مشکل کشائی - مشکل حل کرنا (۲) افشائے راز +

عقدہ کشائی کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) گرہ کھولنا (۲) مشکل حل کرنا - دقت دور کرنا (۳) تحصیل کرنا - بھید کی بات بتانا ؎

پنجۂ شانہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا (ذوق)

عقدہ کھلجانا (ف) فعل لازم :- (۱) راز فاش ہو جانا - بھید کھل جانا حقیقت کھلجانا - تعلی کھل جانا - افشائے راز ہو جانا - طمع اتر جانا (۲) مشکل حل ہو جانا - معما کھلجانا + دقیقہ حل ہو جانا +

عقدہ کھلنا (ف) فعل لازم :- (۱) مشکل حل ہونا - گرہ کھلنا + معما یا دقیقہ حل ہونا - مشکل مسئلہ طے ہونا ؎

تم جو لے ہو گیا بات دہن باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا (وزیر)

دہن یار کا عقدہ نہ کھلیگا ہرگز گنگو اس میں ہے بے فائدہ تقریر عبث (اسیر)

(۲) بھید کھلنا - راز فاش ہونا + حقیقت ظاہر ہونا - واقعی حال معلوم ہونا +

عقل

قلعی کھلنا ؎

بانہ کرا لو نکاح جوڑا اپنے کھڑے کو دکھا عقدے تا کھلجائیں سب پر کفر و اسلام کے (برق)

عقرب (ع) اسم مذکر :- (۱) بچھو - کژدم ؎

موذیوں کو حق نہ دے تکمیں کرتا لاہیں پڑا میں نکست تھی کہ معلم الصبر عقرب بنے (ذوق)

(۲) آسمان کا آٹھواں برج - برجیک جیسے قمر در عقرب یعنی چاند کا عقرب میں آنا - مگر اصطلاحاً خوبصورت کے ساتھ کسی بدصورت کا ساتھ یا نکاح ہونا +

عقرقرحا (ع) اسم مذکر :- دیکھو (عاقرقرحا) +

عقل (ع) اسم مؤنث :- (۱) اونٹ کے پاؤں میں رسی باندھنا (۲) دانش خرد - بدھ - دانائی - گیان - فہم - ادراک - فراست - زیرکی - شعور - تمیز - سمجھ - وہ قوت جس کے وسیلے سے انسان بُرے بھلے کی تمیز اور دقائق اشیا کو حل کرے + نفس ناطقہ ؎

زلفوں کی طرح تا کمر پائے پہنچتی اک کش سا ہوتی عقل شبہ ایسی (آتش)

(۳) ملکوں کی اصطلاح میں دس فرشتوں میں سے ایک فرشتے کا نام چنانچہ عقول عشرہ اسی وجہ سے اُن کا نام رکھا گیا ہے +

(اگرچہ لغوی معنی پاؤں میں رسی باندھنے کے ہیں - مگر چونکہ دانش بلیسیت کو اخال نیسیہ کی طرف جانے سے روکتی ہے - لہذا یہ نام رکھا گیا) +

عقل انسانی (ع) اسم مؤنث :- وہ عقل جو آدمی کے ساتھ خصوصیت رکھے - جیسے تمیز - ادراک - اشیا - انجام بینی - دور اندیشی وغیرہ انسان کے دل کی وہ قوت جس کے باعث وہ اور حیوانات پر ممتاز ہے - مترادف خیال - تمیز فاضلہ +

عقل اول (ع) اسم مذکر :- وہ پہلا فرشتہ جو باقی فرشتوں سے اول پیدا ہوا + جوہر اول + نور محمدی + جبرئیل +

عقل بڑی کہ بھینس (ف) کہاوت :- انتہا فتا، یعنی خوش تمیزی عمدہ ہے یا بھینس +

عقل پر پتھر پڑنا (ف) فعل لازم - عقل کا سنگسار ہونا عقل کا ستیاناس جانا عقل ماری جانا - بیوقوفی ہونا ؎

سنگین دل کے اتنے کہ کر ٹوٹ کے یونہی ہماری عقل پہ پتھر پڑا کئے (مرزا صابر)

(۲) دعائے بد درحق بیوقوف) جیسے اس کی عقل پر پتھر پڑیں کیا منگایا اور کیا لے آیا" +

عقل پر پردہ پڑ جانا (ف) فعل لازم - عقل کا جاتا رہنا - فہم میں قصور آجانا - عقل کا ٹھکانا - غصہ اور بے وقوف ہو جانا - عقل خبط ہو جانا - سمجھ نہ رہنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عقل

عقل پر پتھر پڑنا (و) فعل لازم ۔ عموماً عقل پر آفت آنا عقل ماری جانا +

عقل پکڑنا (و) فعل لازم :۔ ہوش میں آنا ۔ شعور پکڑنا ۔ سمجھ دار بننا تربیت پانا ۔ شائستگی حاصل کرنا +

عقل جانا (و) فعل لازم :۔ ہوش جانا ۔ اوسان گم ہونا ۔ حواس باختہ ہونا ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے جو تجھے کاٹ کھانس آتی ہے (شوق)

عقل چرخ میں آنا (و) فعل لازم :۔ ہوش گم ہونا ۔ مخبوط الحواس ہونا ۔ اوسان نہ رہنا ۔ ششدر رہ جانا ۔ گھبرا جانا ۔ حواس باختہ ہو جانا ۔ حیران و پریشان ہو جانا +

عقل چرخ میں آجانا (و) فعل لازم :۔ چوکڑی بھولنا ۔ اوسان ٹھکانے نہ رہنا ۔ سٹی بھول جانا ۔ سٹی گم ہونا + متحیر ہونا ۔ اچنبھے میں ہونا +

عقل چرخ میں ہونا (و) فعل لازم :۔ اوسان خطا ہونا ۔ ہوش حواس قائم نہ رہنا + سمجھ میں نہ آنا ۔ تعجب ہونا ۔ حیرت ہونا +

عقل چرنے جانا (و) فعل لازم :۔ سمجھ نہ رہنا ۔ ہوش و حواس ٹھکانے نہ رہنا ۔ عقل کا موجود نہ ہونا عقل کا غیر حاضر ہونا ۔ بیخردانہ کام کرنا +

عقل چکرانا (و) فعل لازم :۔ دیکھو عقل چرخ میں آنا) ؎

کون سمجھے خم افلاک کی حکمت ساقی ہم تو کیا عقل فلاطوں کی بھی چکراتی ہے (اسیر)

عقل چکر میں آنا (و) فعل لازم :۔ دیکھو (عقل چرخ میں آنا) +

عقل حیوانی (ع) اسم مؤنث :۔ وہ عقل جو حیوانات کی فطرت میں داخل ہے ۔ مثلاً چوہے یا مچھلی کے بچے کا بن سکھائے تیرنے لگنا + بچے کا از خود گھونسلا بنانا +

عقل خرچ کرنا یا دوڑانا (و) فعل متعدی :۔ رائے لڑانا ۔ سمجھ سے کام لینا ۔ غور کرنا ۔ فکر کرنا +

عقل دینا (و) فعل متعدی :۔ شعور سکھانا ۔ رائے دینا ۔ سمجھ کی بات بتانا ۔ تدبیر سمجھانا ۔ سمجھانا + تربیت کرنا ۔ سدھانا +

عقل سٹھیا جانا (و) فعل لازم :۔ بڑھاپے کے باعث عقل نہ رہنا یا نرا بہتر ہو جانا ۔ ساٹھ برس کے آدمی کی مانند بے وقوف ہو جانا +

عقل سلیم (ع) اسم مذکر :۔ پوری عقل ۔ رائے صائب عقل کا ٹھیک اور درست نہ رہنا +

عقل کا پتلا (و) اسم مذکر :۔ عقل مجسم ۔ نہایت عقلمند ۔ دانش کا بنا ہوا ۔ از صدر کی اور زردو نہم +

عقل

عقل کا پورا (و) اسم مذکر :۔ (طنزاً) بیوقوفی کا پورا ۔ نادانی میں کامل ۔ سراپا بیوقوف ۔ کاٹھ کا اُلو ۔ بچھیا کا باوا ۔ سورکھ ۔ کندۂ ناتراش ۔ کودن ۔ احمق ۔ گاؤدی +

عقل کا چراغ گُل ہو جانا (و) فعل لازم :۔ (کھسیانا) عقل کا تأمل ہو جانا ۔ سمجھ میں فرق آجانا عقل کی روشنی کا جاتا رہنا +

عقل کا دشمن (و) اسم مذکر :۔ عقل سے بیر رکھنے والا ۔ محض بیوقوف +

عقل کا مارا (و) صفت :۔ بیوقوف ۔ بے عقل ۔ محض گاؤدی ۔ وہ شخص جسے عقل کی چھو کار ہو +

عقل کا مارا جانا (و) فعل لازم :۔ عموماً عقل کا جاتا رہنا عقل کا ٹھکانے سے نہ رہنا حواس میں فرق آنا ۔ مخبوط الحواس ہونا ۔ جیسے لڑکے تیری تو عقل ماری گئی ہے" +

عقل کام نہیں کرتی (و) محاورہ :۔ احاطۂ عقل و تصور سے باہر ہے ۔ سمجھ میں نہیں آتا +

عقل کل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کبھی حضرت جبرئیل علیہ السلام کبھی نبی محمدی صلے اللہ علیہ وسلم کبھی عرش اعظم سے مراد ہوا کرتی ہے + عقل کامل ۔ تمام عقول عشرہ کا مجموعہ ۔ دانائے کُل (۲ ۔ ۱) دانا مشیر ۔ وہ مشیر جس کی رائے بغیر کوئی کام نہ کر سکیں + مختار کُل ۔ ناک کا بال +

عقل کے طوطے اُڑ گئے (و) محاورہ :۔ عقل جاتی رہی ۔ حواس باختہ ہو گیا ۔ بے اوسان ہو گیا ۔ چھکے چھوٹ گئے ۔ گھبرا گیا ۔ سٹ پٹا گیا ۔ ہکا بکا ہو گیا +

عقل کی کوتاہی (و) اسم مؤنث :۔ سمجھ کا قصور ۔ دانش کی کمی ۔ کم عقلی ۔ جیسے "روزہ ظلم عقل کی کوتاہی ہے" +

عقل کے گھوڑے دوڑانا (و) فعل متعدی :۔ (۱) کسی کام میں فکر دوڑانا ۔ رائے لگانا ۔ غور کرنا ۔ عقل آرائی کرنا ۔ دلیلیں سوچنا ۔ دلیلیں پیش کرنا (۲) اوپر تلے پکڑنا ۔ خیالی پلاؤ پکانا ۔ باندھنا باندھنا +

عقل کی مار (و) اسم مؤنث ۔ عموماً عقل کی چھو کار +

عقل کے ناخن لینا یا لینا (و) محاورہ :۔ ہوش میں آؤ ۔ حواس درست کرو ۔ ہکا بکا عقل کی مرمت کراؤ ۔ سمجھ کی بات کرو ۔ بے وقوف نہ بنو +

(چوکھ گھسڑ نہ بڑھ جانے سے ٹھوکریں کھاتا ہے اسی وجہ سے عقل کو ایرانی گھسڑا فرض کر کے نحل بندوانے کا اشارہ کیا) +

عقل میں آنا (و) فعل لازم :۔ سمجھ میں آنا ۔ خیال میں آنا ۔ رائے میں آنا +

عقل میں فتور پڑنا یا آنا (و) فعل لازم :۔ سمجھ میں خرابی آنا ۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عقل

عقل میں کمی آنا +

عُقلا (ع، اسم مذکر) - عاقل کی جمع +

عُقلاء زمانہ (ع + ف، اسم مذکر) - دنیا کے عقلمند - دانایان جہاں +

عَقلاً (ع) تابع فعل :- از روے عقل - عقل کی رو سے + عقلیہ +

عَقلمند (ع + ف، صفت :- صاحب عقل - عاقل - عقیل - خردمند - ہوشمند - دانشمند - زیرک - دانا - ہوشیار - چتر - سُجان - بُدھوان +

عقلمند کی دُم (ف) صفت :- (طنزاً) عقلمند کا پیرو - دانشمند کا پچھلگو + بیوقوف +

عَقلمند کی دُور بلا (ف) کہاوت :- دانشمند آفت سے بچ جاتا ہے - عقلمند کی بلا دُور رہا کرتی ہے +

عَقلمندی (ف) اسم مؤنث :- دانائی - ہوشمندی - زیرکی - چتلائی - فراست - سیان پت +

عَقلمندی سے (ف) تابع فعل :- ہوشیاری کے ساتھ - دانائی سے - سوچ سمجھ سے +

عَقلی (ا) صفت :- منسوب بعقل + وہ بات جو صرف ذہن میں آنے خارج میں نہ ہو - جیسے "عقلی دلیل یا گفتگو" +

عُقُوبَت (ع) اسم مؤنث :- دُکھ - عذاب - سزا + سیاست + سرزنش +

عُقُول (ع) اسم مؤنث :- عقل کی جمع - دانائیاں + دس فرشتے - فرشتے +

عُقُولِ عشرہ (ع) اسم مذکر :-

(دس فرشتے کہ یہ ملک کے نزدیک کُل دس فرشتے ہیں جن کو خدا تعالےٰ نے اس طرح پر پیدا کیا - اوّل صرف ایک فرشتہ کو مخلوق فرمایا - اُس کے بعد ایک اور فرشتہ اور آسمان پیدا کیا - یہاں تک کہ ایک فرشتہ اور ایک آسمان پیدا کرکے نو آسمان اور دس فرشتے پیدا کردئے اور دسویں فرشتے نے خدا تعالےٰ کے حکم سے تمام جہان پیدا کیا) +

عَقیدَت (ع) اسم مؤنث :- ارادت - کسی بات کو ٹھیک اور درست جانکر اُس پر دل جمانا - کسی بات کی دل میں گرہ باندھنا - اعتقاد - دل کا بھروسہ - مذہب کے وہ سوا جن پر یقین رکھنے سے اُسی مذہب میں شامل ہو سکے - ایمان +

عَقیدتمند (ع + ف) اسم مذکر :- معتقد - دیندار - ارادتمند +

عَقیدہ (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی دردل گرفتہ - دل میں جمایا ہوا - اعتقاد - باقی معنی وہی ہیں (عقیدت) ؎

ایک ساغر میں سو حجاب اُٹھے ہے عقیدہ مجھے کلالوں سے (تحیر)

عَقیق (ع) اسم مذکر :- ایک سُرخ رنگ کا پتھر جس پر اکثر مہریں کھودتے یا انگوٹھیوں میں لگاتے ہیں - سُرخی کے باعث لبِ معشوق کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں - آگ کا بھی پرکاثر ہوتا ہے ؎

آویزہ تیرے گوش کا ہو اِس اُمید پر کیا کیا عقیق کان میں سے نکل گیا (آتش)

(زرد رنگ کا بھی مؤلف کی نظر سے گزرا ہے) +

عَقیق البحر (ع) اسم مذکر :- سونگا +

عَقیقہ (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی پیٹ کے بال یعنی وہ بال جو بچے کے سر پر پیٹ میں پیدا ہو جاتے ہیں + مونڈن - سر مونڈنے اور نام رکھنے کی تقریب - جو یوم ولادت سے ساتویں دن ہوتی ہے - چونکہ اس تقریب میں بچے کے بال مُنڈوائے جاتے ہیں - اور اُن کے برابر چاندی حجام کو دی جاتی ہے اور جب شرع بکرے ذبح کرکے ضیافت کھلائی جاتی ہے - اس وجہ سے اس تقریب کا نام عقیقہ ہو گیا - اس رسم میں جب شرع بیٹے کے واسطے دو بکرے اور بیٹی کے لئے ایک بکرا بہ صفات معہودہ ذبح کیا جاتا ہے - جس کے حلال کرنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ بچے کے بالوں کے عوض بال گوشت کے عوض گوشت - پوست کے عوض پوست بچے کا القیاس - تمام جسم کی چیزوں کی بجائے تمام چیزیں صدقہ میں دی گئیں تاکہ وہ آفات دینی سے محفوظ رہے +

عَقیل (ع) اسم مذکر :- (۱) نہایت زیرک اور دانا (۲) ابوطالب کے بیٹے کا نام جو بڑا ہوشیار تھا +

(عاقل کے معنی میں یہ لفظ لغات عربیہ میں نہیں پایا جاتا - صرف صاحب غیاث نے شاید ہندوستان میں بولے جانے کے موافق لکھدیا ہے - ہماری رائے میں اُردو تصور کرنا چاہئے) +

عَقیم (ع) صفت :- جس کے بچہ پیدا نہ ہوتا ہو - بانجھ - جس کا نطفہ قرار نہ پائے یا جس میں نطفہ قبول کرنے کی صلاحیت نہ ہو +

(عربی میں ایسے مرد اور عورت دونوں کے واسطے یہ لفظ آیا ہے) +

عَقیمہ (ع) اسم مؤنث :- بانجھ عورت - وہ عورت جس کے بال بچہ نہ ہوتا ہو +

عَکس (ع) اسم مذکر :- اوندھا - اُلٹا - بازگونہ - لوٹا ہوا + ضد - خلاف + سایہ - پرچھائیں - پرتو - مشبیہ - وہ صورت جو آئینہ یا صاف پانی میں دیکھنے سے نظر آتی ہے ؎

آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی عکس جا پہنچا تمہارے دامنِ گلنار کا (نسیم)

عکس کھینچنا یا اُتارنا (ف) فعل متعدی :- سایہ کے وسیلے سے فیلم یا کاغذ پر فوٹو گراف اُتارنا +

عکسی (ا) صفت :- منسوب بہ عکس - جیسے عکسی تصویر یا چھاپہ وغیرہ +

عِلاج (ع) اسم مذکر :- (۱) اُپاے - چارہ (۲) - دُرستی - تدبیر - دفعیہ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

علا

ہرزم آزد کے غیر سبب راچہ علاج ماگر شیم زلطف تو غضب راچہ علاج

(۳) معالجہ - بیماری کی دوا دارو ؎

میٹنگ مخالجہ سے ہیں سن لو یہ طبیبو کچھ میرا علاج خفقاں ہو نہیں سکتا (ظفر)

(۴-۶) سزا - پاداش - سیاست - عقوبت - تعزیر ؎

بیمار عشق کا جو تجھ سے ہوا علاج کہ اے طبیب تو ہی کہ پھر نہ کیا علاج (ذوق)

اس لف کو جو شانہ کی صورت لگائے تھے ہے تازیانہ ایسے گنہگار کا علاج (مصحفی)

علاج کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) معالجہ کرنا - اوکھد کرنا ✦ دوا دارو کرنا - دوائی ٹھنڈائی کرنا - (۲) تدبیر کرنا - اپائے کرنا - دفعیہ کرنا (۳) ٹھیک بنانا - سزا دینا - سیدھا کرنا - تعزیر دینا - عقوبت کرنا ؎

جز قتل کیا ہے عشق کے بیمار کا علاج سو آپ روز کرتے ہیں دو چار کا علاج (ناسخ)

مصروف ہے بہت ہی ہمارے علاج میں ہم بھی ذرا علاج کریں گے طبیب کا (شیفتہ)

علاج کو ڈھونڈھے نہ ملنا (ف) فعل متعدی :- نہایت کمیاب ہونا - گھس لگانے کو نہ ملنا - دوا کو نہ ملنا ✦

(فارسی "از ہر دوا یا علاج نیافتن" کا ترجمہ ہے) ✦

علاج معالجہ (ع) اسم مذکر - دوا دارو - دوا درمان ✦

علاقہ (ع) اسم مذکر :- (۱) تعلق - آویزش دل - لگاؤ - رابطہ - واسطہ میل ✦ دوستی - رشتہ - سبندھ ✦ ربط ضبط (۲-۶) سروکار - نسبت (۳-۶) نوکری ملازمت ✦ عہدہ - کام (۴-۶) ضلع - پرگنہ - صوبہ - احاطہ - حلقہ (۵) تعلقہ ملکیت - پٹی - قبضہ - زمینداری (۶-۶) جاگیر - جائداد - ریاست (۷-۶) قلمرو - علاقہ - تحت - حکومت (۸-۶) حدود - سرحد ✦

علاقہ اٹھ جانا (ف) فعل لازم :- تعلق نہ رہنا - قطع تعلق ہونا ✦

علاقہ دار (ف) اسم مذکر :- رشتہ دار - قرابتی - قرابت دار - سبندھی - (۲) تعلقہ دار - حاکم حلقہ یا ضلع - ذیلدار ✦

علاقہ رکھنا (ف) فعل متعدی :- تعلق رکھنا - واسطہ رکھنا ✦ نسبت رکھنا ✦ تعلق ہونا ✦

علاقہ سے باہر (ف) تابع فعل :- حدود سے باہر - حلقہ سے باہر - سرحد سے باہر ✦

علاقہ میں (ف) تابع فعل :- سرحد میں ✦ حدود میں - حکومت کے اندر - حلقہ کے اندر ✦

علاقہ (ع) اسم مذکر :- کسی چیز سے بندھی یا لٹکی ہوئی چیز - جیسے چھینکا - سمہ ✦ تلوار یا زیور کا ڈورا ✦ کوڑے کا تسمہ - رکاب کا تسمہ ✦ حلقہ ✦ طرۂ دستار ✦

علاقہ بند (ف) اسم مذکر :- پٹوا - زیور میں ڈورا ڈالنے والا ✦

علاقہ بندی (ف) اسم مؤنث :- پٹوے کا کام - پٹواگری ✦

علالت (ع) اسم مؤنث (۱) ضد یا بہانہ کرنے کی بات (۲-۶) بیماری - دکھ روگ (بجائے علت اردو میں بولنے لگے ہیں) ✦

علام (ع) اسم مذکر - صیغہ مبالغہ - بہت جاننے والا - ہر ایک بات سے واقف نہایت عالم یا فاضل ✦

علام الغیوب (ع) اسم مذکر - غیب دان - چھپی باتوں اور آئندہ کی باتوں سے واقف - خدائے تعالےٰ - عالم الغیب ✦

علامات (ع) اسم مؤنث (۱) علامت کی جمع (۲-۶) ہا - ہائیں - بیانات جیسے "یہ علامات کہاں آگئیں" ✦

علامت (ع) اسم مؤنث :- (۱) نشان - نمکشن - نچھن - مارک (۲) پتہ - ایڈرس (۳) سُراغ - کھوج (۴) اشارہ - کنایہ (۵) چھاپ - مُہر - شناخت کا نشان جو کارخانہ یا مالک کی طرف سے ہو - لیبل - (۶) آثار ✦

علامت بلوغ (ع) اسم مؤنث :- جوانی کی نشانی جیسے مونے زنار یا مونچھوں کا نکلنا ✦

علامت تذکیر و تانیث (ع) اسم مؤنث :- مذکر مؤنث یا کتابوں کی پہچاننے کی نشانی ✦

علامت مردی (ع + ف) اسم مؤنث :- مرد ہونے کی نشانی جیسے عضو زیادہ ڈاڑھی مونچھ وغیرہ ✦

علامہ (ع) اسم مؤنث :- (۱) بہت جاننے والی عورت - نہایت عالم عورت فاضلہ (۲-۶) نہایت چالاک اور عیار عورت - دیدہ دلیر عورت - بیباک عورت - شوخ چشم عورت ✦ مکارہ عورت - بدعورت (۲) اسم مذکر نہایت دانا اور فاضل مرد (۳-۶) نہایت چالاک اور عیار مرد - مکار آدمی ✦

(اردو معانی میں عجب نہیں کہ الامان سے بگاڑ لیا ہو) ✦

علامۂ دہر یا علامۃ الدہر (ع) اسم مذکر :- (۱) زمانہ کا فاضل - فاضل اجل - بہت بڑا عالم (۲ صفت) نہایت چالاک - بہت ہوشیار - مکار ✦ عیار - مکارہ جیسے "وہ عورت بڑی علامۂ دہر ہے" ✦

علانیہ (ع) تابع فعل :- آشکارا - ظاہرا - کھلم کھلا - کھلا کھلا سب کے سامنے - کھلے خزانے - علم میں ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

علا

علانیہ کہنا (ا) فعل متعدی :- مکلم کہنا کہنا کھلی کھلی سنانا کھلے طور پر کہنا۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا۔

علاوہ (ع) تابع فعل (۱) حرف استثنا۔ ماسوا۔ سوا۔ اس کے سوا۔ بجز ۔ (۲) تابع فعل۔ اور۔ اُوپر۔ فالتو۔ اوپرنت۔ زیادہ۔ اور بھی ۔

(اس کے لغوی معنی اُس ٹھوڑے سے بوجھ کے ہیں جو بوجھ کے اوپر رکھ لیتے ہیں۔ نیز ہر ایک چیز جو ایک دوسری چیز پر ہو۔ نیز وہ چیز جو کسی چیز پر بڑھائیں۔ مصدر فارسی میں سربار کہتے ہیں) ۔

علاوہ ازیں (ا) تابع فعل۔ اس کے ماسوا۔ اس کے باوجود۔ باوجودیکہ ۔

علائق (ع) اسم مذکر۔ علاقہ کی جمع۔ تعلقات۔ بکھیڑے ؎

ممکن نہیں ہے ذوق علائق سے چھوٹنا جب تک کہ روح کو ہے تعلق بدن کے ساتھ (ذوق)

علت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) بیماری۔ دُکھ۔ روگ۔ جیسے "علت دھوئی جائے عادت کیونکر جائے" (۲) وجہ۔ سبب۔ باعث۔ کارن (۳-و) خراب اور ناکارہ چیز جیسے "یہ کیا علت اُٹھا لائے" (۴-و) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ (۵-و) عادت بد۔ لت۔ دھت (۶-و) عیب۔ نقص۔ دوش۔ داغ۔ کلنک۔ زبونی (۷-و) الزام۔ بُہتان۔ تہمت۔ پھُندا (۸-و) کوڑا کرکٹ خس و خاشاک ۔

(منطق میں سبب اُس بات کو کہتے ہیں کہ جس کے کسی امر یا چیز کے حاصل کرنے کے واسطے شامل ہونا ضرور ہے۔ پس علت کی چار قسمیں مقرر ہوئی ہیں یعنی ایک تو یہ کہ اگر سب سبب میں داخل ہے خارج تو فاعل بالقوہ کی علت میں اُسے علت مادی کہینگے جیسے کاٹھ کی تخت کے ساتھ نسبت اور جو داخل بالفعل ہے تو اُسے علت صوری کہینگے جیسے تخت کی صورت یعنی چوکور رہنے یا شش پہلو بہشت پہلو وغیرہ۔ اگر خارج ہے اور وہ سبب اُس کا موجد تو اُسے علت فاعل کہینگے جیسے بڑھئی یعنی تخت بنانے والا۔ اور اگر ایجاد کسی بات کے واسطے ہے تو اُس بات کو علت غائی کہینگے جیسے تخت کے اوپر بیٹھنا۔ پس علت غائی ظہور میں چاروں علتوں کے بعد اور مفہوم میں سب سے مقدم ہے۔ علت غائی کا اطلاق خدا تعالےٰ کے افعال پر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اُس نے مخلوق کو کسی غرض سے نہیں پیدا کیا۔ اور جو کچھ فائدے دیکھنے میں آتے ہیں۔ یہ سب اپنے اظہار صنعت کیواسطے ہیں ۔

علت اُبنہ (ع) اسم مذکر۔ بوریں۔ فعل بد کرانے کی عادت۔ علت مشائخ۔ اغلام کرانے کی عادت ۔

علت تامہ (ع) اسم مؤنث :- سبب کامل۔ پورا سبب ۔

علت صوری (ع) اسم مؤنث :- وہ صورت جو کسی چیز کے بننے کے بعد ہو گئی ہو۔ سبب ظاہری ۔

علم

علت غائی (ع) اسم مؤنث :- وہ علت جو علل چہارگانہ کی غایت یا اُن کی منتہا ہے تا ے فوقانی کو یائے نسبت کے ملانے کے سبب حذف کر دیا جس سبب یا منشا سے کوئی چیز بنائی گئی ہو وہ علت غائی ہے۔ اگرچہ علت غائی کا تمام علتوں کے بعد ظہور ہوتا ہے۔ مگر ذہن اور تعقل میں سب سے مقدم ہے۔ اصطلاحاً نتیجہ۔ حاصل۔ تحصیل۔ مقصود۔ منشا ۔ فائدہ۔ پھل۔ سبب۔ غرض۔ جیسے آپ نے جو اس پر نالش کی اس کی علت غائی کیا ہے" ؎

عشق پیدا جو کیا تو نے تو معلوم ہوا بس یہ بیجا دے تھی علت غائی تیری (اسیر)

علت فاعلی (ع) اسم مؤنث :- سبب ایجاد۔ باعث تکوین۔ وہ سبب جس نے کوئی شے بنائی ہو ۔

علت لگا لینا (ا) فعل لازم :- کسی چیز کی لت لگا لینا۔ عادت ڈال لینا۔ اپنے پیچھے بکھیڑا لگا لینا۔ جھگڑے میں پھنس جانا۔ عذاب مول لینا ۔

علت لگانا (ا) فعل متعدی (۱) الزام لگانا۔ تہمت دھرنا۔ پھانسنا۔ سانا۔ لازم ٹھیرانا (۲) کسی چیز کی عادت ڈالنا۔ کوئی جھگڑا بکھیڑا پیچھے چھٹانا ۔

علت مادی (ع) اسم مؤنث :- وہ مادہ جس سے کوئی چیز بنی ہو۔ اصل باعث (تفصیل علت کے نوٹ میں دیکھو) ۔

علت مشائخ (ع) اسم مؤنث :- ایک بیماری کا نام ہے جس میں بہ سوت سودا وی کے سبب بعض پیروں کی مقعد میں خارش پیدا ہو کر انہیں مفعولیت کا عادی بناتی ہے۔ بواسیر۔ علت اُبنہ ۔

علت و معلول (ع) اسم مذکر :- سبب مسبب۔ کارن کارے ۔

علحدہ (ع) صفت :- مخفف علیحدہ۔ دیکھو (علیحدہ) ۔

علف (ع) اسم مذکر :- گھانس۔ گیاہ ۔

علف زار (ع + ف) اسم مذکر :- چراگاہ۔ ڈھور چرانے کی جگہ ۔

علل (ع) اسم مؤنث :- علت کی جمع ۔

علم (ع) اسم مذکر :- (۱) جھنڈا۔ باوٹا ۔ نیزہ ۔ نشان۔ رایت۔ دجا ۔ جھنڈی۔ بیرق ؎

ساتھ اپنے ہے اب فوج الم اور زیادہ کر تو بھی بلند آہ علم اور زیادہ (ذوق)

میدانِ عشق میں جو مَیں کھا کے قسم بڑھا نالہ بھی میرے ساتھ نہ ہی لے کر علم بڑھا (مصحفی)

(۲) امام حسین یا شہدائے کربلا کے نام کا جھنڈا ۔ ذوالفقار ۔ شدہ ۔ وہ جھنڈیاں جو محرم میں نکالی جاتی ہیں۔ ان میں جس پر پان کی شکل ہو اُسے علم اور جس پر پنجہ ہو اُسے شہ کہتے ہیں محرم کی ساتویں تاریخ کو علیحدہ اور تعزیہ کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

علم

ساتھ ہمیشہ شدا یا تنکیر ضرور ہوتا ہے۔ عرف عام میں علَم اور شدوں میں کچھ فرق نہیں ہے ؎

عشق عباس کو تھا شاہِ شہیداں سے سیر اس لئے تعزیہ کے ساتھ علَم ہوتا ہے (اسیر)

(۳) وہ نام جس سے آدمی مشہور ہو۔ خاص نام۔ عُرف (صرف میں) معرفہ کی ایک قسم یعنی کسی معین شے کا نام۔ جیسے دہلی۔ آگرہ۔ پہاڑ۔ زید۔ بکر۔ عرد وغیرہ ✦

(۴ - ہندسہ) ہر سطح متوازی الاضلاع میں قطر کے گرد کی ایک سطح متوازی الاضلاع دونوں سمتوں سے مُحکم کہلاتی ہے (۵ - و) مشہور۔ الم نشرح۔ معروف ✦ رُسوا۔ تشہیر۔ بدنام (۶ - و) برہنہ۔ بے غلاف۔ جیسے تیغ علم کرنا ؎

علم تھی تیغ کاشے پاہل تھی مارتو گویاں نیمبوتو اج ہم نے سوز کا فریاد رس دیکھا (میر سوز)

(۷ - و) بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ کھڑا کرنا ✦

عَلَم اُٹھنا (و فعل لازم) محرم کی ساتویں تاریخ کو شہدائے کربلا کی یادگار میں شدوں کا نکلنا ؎

ماتم کدۂ آلِ پیمبر ہے دل اپنا آہوں کے اُٹھیں کیوں نہ عَلَم اور زیادہ (نصیر)

عَلَم بَردار (ع + ف) اسم مذکر:۔ جھنڈا بردار۔ وہ شخص جو موقع جنگ یا سواری پر فوج کا جھنڈا لے کر چلے۔ عَلَم دار ✦

عَلَم ٹوٹنا (و فعل لازم):۔ عوام ایک سخت کوسنا ہے جو اہل تشیعہ مستورات بحالت تکلیف مُنہ سے نکالتی ہیں۔ اصل میں حضرت عباس رضہ کا عَلَم اُس پر ٹوٹنے یعنی حضرت عباس رضہ کا عَلَم ٹوٹے یا تجھ پر ٹوٹے ✦

عَلَم دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو فوج کا جھنڈا لے کر آگے چلے۔ عَلَم بردار۔ جھنڈا بردار ؎

اشکوں کی کیوں نہ آہ سے ہو چشم تر نمود چلتا سپاہ کے ہے عَلَم دار سامنے (نصیر)

(۲) حضرت عباس ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب جن کو میدانِ کربلا میں عَلَم کی خدمت سپرد ہوئی تھی ✦

عَلَم کرنا (و فعل متعدی):۔ تیغ یا تلوار کو میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ تلوار ننگی کرنا۔ جیسے تلواریں عَلَم کر کے قضائے مُبرم کی طرح دشمن پر جا پڑے ؎

عین راحت ہے جو کچھ ہم پہ ستم کیجیگا سر تو کاٹ دینگے اگر تیغ علم کیجیگا (ممنون)

عَلَم ہونا (و فعل لازم):۔ مشہور ہونا۔ جھنڈے پر چڑھنا۔ رُسوا ہونا۔ تشہیر ہونا۔ بدنام ہونا ؎

شور نے نام خدا ان کے بلا سر کھینچا میر سا ہے کوئی عالم میں عَلَم کا ہیکو (میر)

علم

عِلم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دانش۔ دانائی ✦ واقفیت۔ گیان۔ خبر۔ آگاہی ✦ کسی فنِ خاص کی ماہیت سے واقف ہونا ؎

مدت سے یہ بشر درپیاں ہے پر علم نہیں کہ وہ کہاں ہے (شوق)

(۲) پتہ یا۔ گُن۔ ہُنر۔ فن۔ جوہر۔ (۳ - و - عوام) جادو۔ ٹونا۔ منتر یا فسون ہنر۔

(۴ - و) عمل ✦ تسخیر ✦

(عربی میں اُنیس علوم اور اُن کی بہت سی شاخیں ہیں۔ سنسکرت میں بھی وہ علم اور اُن کے بہت سے حصے ہیں۔ چنانچہ عربی کے مشہور علوم یہ ہیں۔ صرف۔ نحو۔ لغت۔ معانی۔ بیان۔ عروض۔ قافیہ۔ انشا۔ رسم الخط۔ معما۔ مناظرہ۔ قرأت۔ حدیث۔ تفسیر۔ فقہ۔ فرائض۔ اصول۔ کلام۔ منطق و حکمت جس میں بہت سے علوم شامل ہیں جیسے ہیئت۔ ہندسہ۔ الٰہی۔ ریاضی۔ عدد۔ طب۔ فلاحت۔ کیمیا۔ نجوم۔ موسیقی۔ مناظرہ و مرایا۔ جبر و مقابلہ۔ جفر۔ شکل۔ سلح جفر۔ طلسم۔ قیافہ۔ ساحت۔ اُسطرلاب۔ محاضرات یعنی بطیفہ گوئی و حاضر جوابی۔ تعبیر۔ تعویذ۔ تصوف۔ اخلاق اور علم تاریخ و جغرافیہ وغیرہ وغیرہ ✦

سنسکرت کے چودہ علم یہ ہیں۔ چار وید۔ چھ اُن کے انگ یعنی قرأت۔ صرف۔ نحو۔ کلام۔ عروض۔ نجوم۔ بیان یعنی علم الٰہی۔ پُران یعنی حکایت وغیرہ۔ نیائے یعنی منطق۔ دھرم شاستر یعنی فقہ) ✦

عِلم آب (ع + ف) اسم مذکر:۔ علم المائعات۔ جل تتو یا یعنی وہ علم جس کے وسیلہ سے سیال چیزوں کی قوت اور اُن کی داب و ہواری وغیرہ معلوم کی جائے۔ اِس کے اصول پانی یا اور آفر رقیق اور بہنے والی چیزوں سے متعلق ہیں یہ علوم جدیدہ کی ایک شاخ ہے ✦

عِلمِ اَخلاق (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے آدمی کی عادتیں درست ہوں۔ نشست و برخاست کے طریقے آپس میں مل جُل کر رہنے کے قاعدے اور علم مجلس وغیرہ سے بحث کی جائے ✦

عِلمِ ادب (ع) اسم مذکر:۔ علم معانی بیان۔ بدیع صرف و نحو۔ انشا پردازی انشا اور اخلاق وغیرہ سے مراد ہے ✦

عِلمِ الٰہی (ع) اسم مذکر:۔ علم حکمت کی اقسام ثلاثہ یعنی ریاضی۔ طبعی۔ الٰہی میں سے اخیر قسم۔ پس علم الٰہی وہ علم ہے۔ جس میں اُن امور سے بحث کی جائے جو وجود خارجی یا تعقل میں مادّہ کے محتاج نہ ہوں۔ جیسے معرفت خدا تعالےٰ یا منزہ بان درگاہ احدیت جو اُس کے حکم سے دیگر موجودات کا سبب ہوئے ہیں۔ مثل عقول۔ نفوس یا اِن کے احکام و افعال ✦ علم معرفت یا نظرت ✦

عِلمُ الیَقین (ع) اسم مذکر:۔ کسی بات یا کسی چیز کا اُس کی کینیت اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

علم

ہیئت کے ساتھ بن دیکھے کمال یقین سے جانا جس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہ ہو۔ یقین کی تین قسموں میں سے یہ اول قسم ہے ۔

علمِ انشا (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں دل سے مضامین پیدا کرنے اور اُن کے اظہار میں بلکہ ہم پہنچانے کا بیان ہو۔ جیسے جواب مضمون۔ تحریر آرا و مطلب وعبارت وغیرہ ۔

علمِ آواز یا صوت (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ علم جدید جو آوازوں کی طاقت۔ خاصیت۔ اُن کے ظہور اور قدرتی اصول کو بتلائے۔ مثلاً گرج سے بادل کی دُوری یا توپ کی آواز سے مقام کا فاصلہ معلوم کرنا وغیرہ ۔

علمِ بلاغت یا معانی (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں حسب موقع اور مقتضائے وقت مطلب پر پہنچ کر گفتگو کرنے کا طریقہ بتایا جائے۔ فصاحت اس کا ایک جزو ہے۔ ایراد کلام میں کمال اور ملکہ حاصل کرنے کا علم ۔ وہ علم جو ادائے معانی میں وقوع خطا اور عبارت کی بداسلوبی سے بچائے ۔

علمِ بیان یا کلام (ع) اسم مذکر:۔ علم خطابت۔ گفتگو کرنے کا علم۔ علم فصاحت ۔ علم کلام اُس علم سے بھی عبارت ہے۔ جو مقدمات نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کرنے کا ملکہ بخشے۔ چنانچہ متکلمین اسی وجہ سے علماء کے ایک فرقہ کا نام ہے جس کا بیان اپنے موقع پر آئیگا ۔

علمِ تشریح (ع) اسم مذکر:۔ علم جراحی۔ وہ علم جس کے وسیلے سے آدمی کے جسم رگ۔ پٹھوں اور تمام اعضاء کا بالشرح حال معلوم کیا جائے۔ رنگ بتایا۔ اعضائے اندرونی و بیرونی کی حقیقت اُن کی بناوٹ۔ شمار استخوان اور جس میں جوڑ جوڑ کا بیان ہو ۔

علمِ تصوف (ع) اسم مذکر:۔ علم معرفت الٰہی۔ وہ علم جس کے وسیلے سے اشیاء عالم کو مظہر حق ثابت کیا جائے۔ تزکیۂ باطن و صفائی قلب کا علم ۔

علمِ تواریخ یا سیَر (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس کے وسیلے سے واقعات گذشتہ کا حال معلوم ہو۔ وہ علم جس کے وسیلے سے اگلے اور پچھلے واقعات کی مطابقت بتعیین مدت و مدہ معلوم کی جائے ۔ بادشاہوں کے حالات کا علم ۔

علمِ جبر و مقابلہ (ع) اسم مذکر:۔ مرکب از۔ جبر (اردو) ۔ مقابلہ (عربی) ۔ وہ علم جس میں اعداد و مقادیر کی کمی و بیشی سے مجہول اعداد یا مقادیر کو معلوم کریں۔ اس علم میں بجائے اعداد بذریعہ حروف و چند علامات معینہ کے کام لیا جاتا ہے۔ حروف اعداد کو تصویر کرتے ہیں۔ اور علامات معینہ کیفیت انفصال اعداد و ربط فیما بین اعداد کو بیان کرتی ہیں۔ یعنی جبر و مقابلہ وہ علم ہے جس میں اعداد و مقادیر سے بطور عام بحث کی جاتی ہے ۔

علمِ جفر ثقیل (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں بھاری چیزوں کے اُوپر چڑھانے اُتارنے یا لیجانے وغیرہ کے قاعدے بیان ہوں ۔

علمِ جفر (ع) اسم مذکر:۔ ایک علم کا نام جس سے احوال غیب پر واقفیت ہوتی ہے۔ اسے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں ۔

علمِ جمادات یا معدنیات (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں کانی اور معدنی اشیاء پر بحث کی جائے۔ یعنی جس سے اِن چیزوں کی ماہیت شناخت اور اِن کی اقسام و اصناف کا حال معلوم ہو۔ دھات بتایا ۔

علمِ حدیث (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں رسول مقبولؐ کے افعال و کلام پر بحث کی جائے ۔

علمِ حساب یا عدد (ع) اسم مذکر:۔ گنت بتایا۔ سیاق۔ وہ علم جس میں کسی چیز کے شمار۔ اندازے اور گنتی وغیرہ سے بحث کی جائے ۔

علمِ حکمت (ع) اسم مذکر:۔ علم فلسفہ۔ گیان بتایا۔ وہ علم جس میں اشیائے موجودات خارجہ کے احوال سے اُن کی حقیقت واقعی کے موافق جہاں تک طاقت بشری کام کرے بحث کی جائے جس میں نظری۔ ریاضی اور واقعی یہ تینوں علم داخل ہیں ۔

علمِ حیوانات (ع) اسم مذکر:۔ جیو بتایا۔ پشو بتایا۔ قدرتی تاریخ کا وہ حصہ جو حیوانات کی ساخت۔ اقسام۔ اصناف۔ عادات وغیرہ کو بیان کرتا ہے ۔

علمِ دین (ع) اسم مذکر:۔ دھرم شاستر۔ وہ علم جس میں مذہب ملت کے اصول سے بحث کی جائے ۔

علمِ رمل (ع) اسم مذکر:۔ ایک مشہور علم کا نام جو حضرت دانیالؑ پیغمبر سے منسوب ہے اور اُس میں قرعہ و زائچہ وغیرہ کی مدد سے غیب کا حال معلوم کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے ۔

علمِ ریاضی (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں اُن اُمور سے بحث کی جاتی ہے جو وجود خارجی میں مادّہ کے محتاج ہوں۔ جیسے مقدار و عدد خاص جو مادہ یا مادہ میں موجود ہیں۔ یا یوں کہو کہ وہ علم جو مختلف عددوں مقداروں اور جسامتوں کے درمیانی تعلق کو ظاہر کرے اور نیز اُس سے وہ طریقے حاصل ہوں جس سے مجہول مقداریں مقادیر معلومہ یا اضافیاں کے وسیلے سے معلوم ہو جائیں ۔

علمِ زبان (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ علم جس سے کسی زبان کی ہیئت مخارج

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اصلیت محاورات۔ اصطلاحات۔ رشتہ لغات اور تحقیقات کا حکیمانہ طور پر جاننا۔ اور انسانی گفتگو یا تاریخ زبان سے باہر ہونا حاصل کیا جائے۔ عروض۔ فصاحت۔ تاریخ۔ ادب یہ سب علم اس میں شامل ہیں ✦

عِلمِ طبعی (ع) اسم مذکر۔ نیچرل فلاسفی۔ فزکس۔ دیکھو طبعی نمبر ۲ ✦

عِلمِ عَرُوض (ع) اسم مذکر۔ علم اشعار۔ (دیکھو عَرُوض) ✦

عِلمِ غَیب (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ علم جس کے وسیلہ سے غیب کی بات معلوم کریں۔ جیسے نجوم۔ جوتش۔ رمل۔ جفر وغیرہ (۲) غیب کی خبر ✦

عِلمِ فِقہ (ع) اسم مذکر۔ احکام شریعت کی واقفیت۔ علم دین۔ علم مذہب ✦

عِلمِ فلاحت (ع) اسم مذکر۔ علم زراعت۔ وہ علم جس میں کھیتی باڑی کرنے اور پیداوار کے عمدہ قاعدے و اصول سے بحث کی جائے ✦

عِلمِ فلسفہ (ع) اسم مذکر۔ علم حکمت۔ گیان بدیا۔ ظہور موجودات کا علم۔ حقائق الاشیاء کی معرفت۔ وہ علم جس میں کائنات کی حقیقت۔ فطرت۔ ماہیت اور خواص کی بدلائل بحث کی جائے۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں جو اپنے اپنے موقع پر بیان کی جائینگی ✦

عِلمِ قیافہ (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس سے آدمی کے حالات جیسی علامات صورت اور ساخت جسم سے شناخت کی جائیں ✦

عِلمِ کلام یا عقائد (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں مقدمات نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں کسی چیز کو بدلائل حق جانکر اپنے دل میں جمانے کا علم ✦

عِلمِ کیمیا (ع) اسم مذکر۔ صنعت زرسازی۔ رسائن بدیا ✦ سونا چاندی بنانے کا علم۔ مگر عرف حال میں وہ علم جس سے اشیاء کے اجزا کو جدا کرنے اور پھر اُن کو ملا دینے یا اُن کے تغیر و تبدل اور خواص سے بحث کیجائے کیمسٹری ✦

(لغت میں کیمیا کے معنی اصل زر و سیم یا صنعت زرسازی کے ہے۔ چونکہ قلب ماہیت غیر ممکن ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک معدنی حالت سے دوسری حالت تو نہیں بنا کرتی تھی۔ مگر رنگ بیشک چڑھ جایا کرتا تھا چنانچہ ہمارے ایک دوست خدا تعالےٰ اُنہیں طریق رحمت کرے جو اس علم سے بخوبی واقف اور اسے کرتے ہوتے تھے فرمایا کرتے تھے کہ کیسا گرمی اکثر برسی ہے۔ جس طرح پر لوگ کہا کرتے ہیں کہ آج بہت گرمی پڑتی ہے۔ اس اس کے ذریعے سے خواص اشیاء کی واقفیت خوب ہو جاتی ہے) ✦

عِلمِ لَدُنّی (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جو کسی کو خدا تعالےٰ کے پاس سے محض اُس کے فیض سے بغیر از محنت و استاد حاصل ہو (عربی میں لَدُن کے معنی نزد و پاس کے ہیں) ✦

عِلمِ لُغت (ع) اسم مذکر۔ ڈکشنری لکھنے کا علم۔ زبان کے الفاظ کی تحقیقات

کا علم۔ علم زبان ✦

عِلمِ مُثلّث (ع) اسم مذکر۔ علم ریاضی کی وہ شاخ جو شکلوں کے اضلاع اور زاویوں کے تعلقات کو ظاہر کرتی یا علم متعلقات جوزاویوں اور قوسوں کے شکلی عملوں سے واقع ہوں۔ انہیں تبلاتی اور اُن کو پیمائش کے قاعدوں کو سکھلاتی ہے ✦ ترکون بھی بدیا۔ ٹرگونومیٹری بدیا ✦

عِلمِ مَجلِس (ع) اسم مذکر۔ سبھا بدیا۔ محفل میں نشست و برخاست یا گفتگو اور حاضرین سے برتاؤ کرنے کا قاعدہ جو اخلاق اور عمدہ صحبت سے متعلق ہے۔ شریفانہ ملاقات کے قاعدوں کا برتاؤ۔ آداب مجلس ✦

عِلمِ مُدُن یا تمدن (ع) اسم مذکر۔ راج نیتی۔ خبری انتظام کی واقفیت تدبیر سلطنت یا امور ریاست کا علم۔ قومی تدابیر علی الخصوص کسی شہر یا ریاست کے متعلق کارروائی کا طریقہ ✦

(مُدُن اصل میں یہ بمعنی شہر کی جمع ہے یعنی وہ علم جو شہروں کے انتظام سے متعلق ہو۔ پھر کل حالات کا علم)

عِلمِ مَرایا (ع) اسم مذکر۔ وہ علم یا فن جس سے سطح مستوی کی ہر ایک چیز آلات شیشہ کے ذریعہ سے ہو بہو کسی خاص قاعدہ سے معلوم کی جائے ✦ ایک قسم کی منعکسی یا قاعدہ مرئیت ✦ (مَرایا۔ مِرآۃ کی جمع بخلاف قیاس۔ بُہت سے آئینے چونکہ اس علم میں آئینوں سے کام پڑتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ✦

عِلمِ مساحت (ع) اسم مذکر۔ بکسر میم صحیح ہے۔ علم ہندسہ کی ایک شاخ جس سے اضلاع کا طول سطحوں کا رقبہ اور مجسمات کی جسامت وغیرہ معلوم ہوتی ہے۔ علم پیمائش مجسمات۔ زمین کی پیمائش کا فن ✦

عِلمِ مَناظِر و مَرایا (ع) اسم مذکر۔ علم تنظر۔ علم طبعی کی وہ شاخ جو روشنی یا شعاع کی قوت خاصیت۔ اثر۔ زور۔ طاقت اور اُس کے ظہور کے قدرتی قاعدوں کو اجسام کثیف یا شفاف کے وسیلے سے ظاہر کرتی ہے ✦

عِلمِ مَنطِق (ع) اسم مذکر۔ (از نطق) وہ علم جو آدمی کے فکر ذہن اور خیالات کو خطاؤں سے محفوظ رکھے صحیح اور باقاعدہ خیالات کا علم یا اُن قواعد کا علم جن کے بروجب صحیح خیالات کا باترتیب ذہن میں نکال اربعہ وصغریٰ و کبریٰ عمل کیا جائے۔ کلام و گفتگو کے نتیجے نکالنے کا علم یا اس علم میں تصورات سے بحث کی جاتی ہے ✦

عِلمِ موسیقی یا موسیقی (ع + سنسکرت) اسم مذکر۔ خوش الحانی کا علم۔ سروں کا علم۔ وہ علم جس کے وسیلے سے گانے بجانے کے قاعدے۔ سروں کے اصول اور آوازوں کا سلسلہ معلوم کیا جائے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

علم

(لغت سریانی میں موسیقی کے معنی مطلق سُخن کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں سُریلی آواز کے ہو گئے۔ یہ علم کی ابتدا بقول امام فخر الدین رازی حکیم فیثاغورس حضرت داؤد علیہ السلام کے شاگرد سے ہوئی بعض کے نزدیک اس کے موجد حضرت داؤد علیہ السلام ہیں۔ مگر بعض اہل تحقیق اس طرح بیان کرتے ہیں کہ قنقس جو ایک مشہور اور خوش الحان پرند ہے اُس کی آواز سے حکما نے یہ علم نکالا۔ اور آسمان کے بارہ برجوں کے موافق بارہ مقام تجویز کر اُس کے شعبوں یعنی راگنیوں کو سات دن کی گھڑیوں کے موافق چوبیس پر تقسیم کیا۔ اور ہر ایک موسم کے واسطے ان برجوں کے باعث اُس کی تخصیص ہوئی۔ مولانا روم کے شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ گردش افلاک سے یہ علم حاصل ہوا ✦ ؎

نوش لبکہاں گفتہ اند ایں لحنہا کز دو اجرخ بگرفتیم ما)) ✦

عِلمِ نباتات (ع) اسم مذکر:۔ بناس پتی یا خرمی بوٹی اور اشجار مختلفہ کی تحقیق کا علم جس سے درختوں۔ پودوں وغیرہ کی ساخت اُن کے اجزا کی قابلیت۔ بڑھنے کے مقام۔ اصناف کا حال معلوم ہو۔ اور وہ اصطلاحیں معلوم کی جاتی ہیں جن سے اِس علم کے بیان اور درختوں کی وجہ تسمیہ میں کام پڑتا ہے ✦

عِلمِ نجوم (ع) اسم مذکر:۔ جوتش بدیا۔ ستاروں کا علم۔ وہ علم جس کے ذریعہ سے اجرام فلکی۔ اُن کی حرکات۔ حرکات وسکنات۔ بُعد۔ زمانہ گردش۔ گرہن وغیرہ کا حال معلوم ہو۔ مگر زمانہ قدیم کے موافق ستاروں کی تاثیرات یعنی سعادت ونحوست اور واقعات آئندہ کی حسب گردش پیشینگوئی یا معاملات تقدیر اور اچھے بُرے موسم کی خبر دینے کا علم ✦

عِلمِ ہندسہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) علم ریاضی کی وہ شاخ جو اجسام کی حرکات حقیقت۔ اور سطوح وزوایا کے تعلقات یا اُن کی پیمائش کو ظاہر کرے۔ وہ علم جس سے معرفت اشکال ومقادیر اشیا کی واقفیت حاصل ہو (۲) اعداد ورقوم کا علم ✦

(اہل لغات کی رائے ہے کہ یہ لفظ اندازہ کا معرب ہے یا جل جزہ بحرف ہا وحذف الف۔ چونکہ کلام عرب میں حرف دال وزا اور جیم بلا فاصلہ ایک کلمہ میں جمع نہیں ہو سکتے۔ لہذا حرف زا کو سین مہملہ سے بدل کر ہندسہ بنا لیا۔ مگر حال کے اہل تحقیق بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ ہند سے متعلق ہے۔ کیونکہ علم ریاضی کی جڑ ہندوستان ہے۔ اور اسی جگہ سے یہ علم مصر وعرب وغیرہ میں پہنچا ہے) ✦

عِلمِ ہَوا (ع + ف) اسم مذکر:۔ علم طبعی کا وہ حصہ جو ہوا۔ اُس کی خاصیت استعمال اور حیوانات کے ساتھ تعلقات کو بتلاتا ہے ✦

عِلمِ ہیئت (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس کے ذریعہ سے اشکال فلکی اور مساحت کرہ ارض معلوم کریں (دیکھو علم نجوم) ✦

علو

(علوم عربی ۳۴ علوم انگریزی ۲۶ علوم ہندی ۲ مشہور ہیں۔ جس کا بیان اُن علموں کی کتابوں سے بہتر لغات میں نہیں ہو سکتا ورنہ لغات بہت بڑھ جاتی) ✦

عُلَما (ع) اسم مذکر:۔ عالم کی جمع۔ پڑھے لکھے لوگ۔ فاضل۔ پنڈت لوگ ✦

عُلَمائے دَہر (ع) اسم مذکر:۔ دُنیا کے عالم۔ دُنیا کے فاضل ✦

عِلمی (ع) صفت:۔ منسوب بہ علم۔ علم سے متعلق۔ جیسے علمی بحث۔ علمی تقریر وغیرہ ✦

عِلمیت (ع) اسم مؤنث:۔ علم ہونا۔ علم۔ پنڈیا۔ (یہ مصدر اُردو والوں کی گھڑت ہے) ✦

عِلمیت بگھارنا (اہل متشدی):۔ علم کی شیخی میں آکر عالمانہ بحث کرنا۔ علم دکھانا۔ علم جتانا ✦

عُلُو (ع) اسم مذکر:۔ اُنچائی۔ بلندی۔ برتری۔ جیسے عُلوِ درجہ یا مرتبہ وغیرہ ✦

عُلُوِ ہمت (ع) صفت:۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت۔ بلند ارادہ ✦

عُلُوفہ (ع) اسم مذکر:۔ خوردنی۔ خوراک۔ کھانا۔ طعام۔ کھانے کی چیز۔ راتب بھتا۔ راتبہ ✦ وظیفہ۔ روزینہ ✦

عُلُوم (ع) اسم مذکر:۔ علم کی جمع۔ پنڈیا۔ ہُنر۔ فن ✦

عُلُومِ جدیدہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ عُلوم جو زمانہ حال میں ایجاد ہوئے۔ جیسے علم آب۔ فوٹوگرفی۔ علم ہوا۔ علم طبقات الارض۔ جرثقیل۔ بجلی۔ حکمت ادب ✦ مساحت۔ ریاضی۔ زراعت۔ ہیئت۔ کیمیا۔ طب۔ علم آب وہوا۔ تاریخ نظام شمسی۔ اخلاق۔ سیاست مُدن۔ نباتات۔ حیوانات۔ جمادات۔ حساب وغیرہ اگرچہ ان میں علوم قدیمہ بھی شامل ہیں مگر اب ان کی ترکیب اور تجربہ نیا ہو گیا ہے ✦

عُلُومِ قدیمہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جو پچھلے زمانہ سے چلے آتے ہیں۔ اور اُنہیں کے وسیلہ سے نئے عُلوم نکالے جاتے ہیں جیسے "علم منطق۔ نجوم۔ عروض وغیرہ"

عُلُومِ متعارِفہ (ع) اسم مذکر:۔ (اقلیدس) وہ مشہور ومعروف اور صریح باتیں جو دلیل کی بنا پر قائم کرنے کے واسطے اختیار کی جائیں۔ جیسے جو چیزیں ایک دوسری پر منطبق ہوتی ہیں یعنی ایک ہی سطح گھیرتی ہیں۔ وہ آپس میں مساوی ہوتی ہیں ✦

عُلُومِ مشرقی (ع) اسم مذکر:۔ وہ عُلوم جو مشرقیہ ممالک یعنی ایشیائی ممالک میں مروج ہیں۔ مثلاً عربی۔ سنسکرت۔ فارسی یا اُردو وغیرہ زبانوں میں جن ایشیائی علوم کا ذکر ہے وہ عُلوم مشرقی کہلاتے ہیں ✦

عُلُومِ مغربی (ع) اسم مذکر:۔ وہ علوم جو ممالک غربیہ یعنی یورپ۔ فرنگستان۔ فرانس۔ جرمن وغیرہ میں رائج ہیں ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عَلَوِی (ع) اسم مذکر:- حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد۔ مگر مصطلاً وہ شخص جو حضرت علی کی اولاد سے تو ہو۔ مگر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے نہ ہو۔

عُلْوِی (ع) اسم مذکر:- فرشتہ۔ ملک۔ ستارہ۔ کوکب و آسمانی خلقی کا کسی اعلےٰ درجہ کا۔ اعلےٰ رتبہ کا سفلی یا خبیث۔

عُلْوِی مُعَمَّل (ع) اسم مذکر:- وہ عمل جو آسمانی سیاروں فرشتوں یا اسمائے الٰہی کے ذریعہ سے کیا جائے۔ بخلاف سفلی کے کہ یہ شیطان اور بھوت پریت کے وسیلہ سے کیا جاتا ہے۔

عَلِی (ع) اسم مذکر (۱) اونچا۔ بلند۔ حق تعالےٰ کا نام (۲) خلیفہ چہارم کا نام جو رسول مقبول کے داماد اور چچا زاد بھائی تھے۔ صوفیوں کا سلسلہ انہیں سے چلا ہے۔ آپ کو علم معرفت میں بہت بڑا دخل تھا۔ بہادری اور مشکل کشائی میں یکتائے حسنین علیہما السلام آپ ہی کے جگر گوشے تھے۔ اہل تشیعہ ان کو ہر خلیفہ پر ترجیح دیتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ ایک تو آپ رسول مقبول کے خاندان میں تھے دوسرے داماد تیسرے سب سے زیادہ صاحب کمال اور خدا تعالےٰ کے گھر کے بھید سے واقف۔ چوتھے حسنین کے والد ماجد تھے۔ اہل تسنن نے آپ کو رسول مقبول کے ارشاد کے بموجب خلیفہ چہارم مانا ہے۔ مگر زندگی اور عزت میں دیگر خلفا سے کسی طرح کم نہیں سمجھتے۔ مگر اہل تشیعہ زیادہ ہی سمجھتے ہیں۔ جو مین ان کے حسن عقیدت کی دلیل ہے۔

عَلِی بَنْد (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) ایک زیور کا نام جسے اکثر اہل تشیعہ کلائی یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں ؎

ملا ہے آج اس کے علی بند نے مجھے وہ انگلیاں بھی کم نہیں کچھ ذوالفقار سے (مصحفی)

(۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام (۳) جادو کا اثر رد کرنے والا تعویذ۔

عَلِی دَمَست (ع + فارسی) صفت:- (عوام) بڑا۔ زور آور۔ قوی ہیکل۔

عَلِی عَلِی (ع) اسم مذکر:- ایک نقرہ ہے جو مذہبی جنگ یا عام جنگ میں (۱) اسلام حضرت سے شجاعت کی مدد مانگنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں جس سے مراد ہے یا علی مدد کر تو ہی مشکل کشا ہے۔

عَلِی کی مار (ع) رباعی بد۔ عو:- ایک کوسنا ہے جس کے معنی ہیں کہ اس پر حضرت علی کی پھٹکار ہو۔

عَلِی مَدَد (ع) اسم مؤنث:- (۱) کشتی کے ایک فن کا نام جو پیکیتی یا پیکتی کی ایک قسم (۲) جواب سلام جو فقراء کی طرف سے ہوتا ہے۔

عَلٰے (ع) حرف خبر:- پر۔ اوپر۔ بالا۔ بر۔

عَلَے الاِتّصال (ع) تابع فعل:- متواتر۔ پے در پے۔ بلا فصل متصل۔ دمبدم۔ لگاتار۔ تابڑ توڑ۔ یکے بعد دیگرے۔ کر رے کر رے۔

عَلَے الاِجمال (ع) تابع فعل:- بطور مجمل۔ مجملاً۔ بالاشتراک۔ فی الجملہ۔

عَلَے الاطلاق (ع) تابع فعل:- مطلق۔ بے قید۔ بالکل محض۔ سراسر بلا شرط۔

عَلَے الاِنفراد (ع) تابع فعل:- جداگانہ۔ الگ الگ۔ علیحدہ علیحدہ۔

عَلَے اللہ (ع) ترکیب اضافی کا مخفف۔ خدا کی قسم۔ خدا پر بھروسا کیا (فارسی والے اکثر شرر فریاد خواہ کے معنی میں استعمال کرتے ہیں)۔

عَلَے التَّواتر (ع) تابع فعل:- دیکھو (علے الاتصال)۔

عَلَے الحساب (ع) تابع فعل:- اس حساب میں ابھی فیصلہ نہ ہوا ہو۔ پیشگی طور پر۔ بلا حساب۔ یونہیں۔ چھٹتے ہوئے حساب میں۔ پاس سے۔ حساب میں لگائے بغیر۔

عَلَے الحساب دینا (و) فعل متعدی:- قبل از حساب یا پیشگی طور پر دینا۔ بطور قرض دینا۔ بیچ کے طور پر دینا۔

عَلَے الخُصُوص (ع) تابع فعل:- خاصکر۔ خاص کر کے۔ مخصوصاً بالتخصیص کر کے۔

عَلَے الدَّوام (ع) تابع فعل:- ہمیشہ۔ ہمیشہ کے لئے۔

عَلَے الصَّباح (ع) تابع فعل:- بہت سویرے۔ تڑکے ہی۔ بھورے۔ نور کے تڑکے۔ راجہ کرن کے پہرے۔

عَلَے العُموم (ع) تابع فعل:- عموماً۔ علم طور پر۔

عَلَے قدرِ مراتب (ع) تابع فعل:- حسب مرتبہ۔ حیثیت یا مرتبہ کے موافق۔

عَلَے ہٰذَا القیاس (ع) تابع فعل:- اسی قیاس پر۔ اسی طرح۔ یونہیں سمجھتے چلے جاؤ۔

عُلَیا (ع) افعل التفضیل مؤنث کا صیغہ:- بہت بلند۔ جیسے "ہمت علیا" وغیرہ۔

عَلَیحدگی (ف) اسم مؤنث:- جدائی۔ تنہائی۔ خلوت۔

عَلَیحدہ (ع) صفت:- (اصل میں علے حدہ تھا) (۱) اپنی حد پر (۲) جدا۔ الگ۔ نیارا۔ (۳-۱) بلاوہ۔ سوائے (۴) تابع فعل (۱) جداگانہ۔ الانفراد۔ تفرق۔ الگ الگ (۵-۱) خلوت میں۔ تنہائی میں جیسے "تم سے علیحدہ کچھ ذکر کرینگے" (۶-۱) شرکت سے باہر۔ شرکت سے خارج۔

عَلَیحدہ رکھنا (ف) فعل متعدی:- جدا رکھنا۔ نیارا رکھنا۔ ملنے نہ دینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

علیحدہ

علیحدہ علیحدہ (ع) تابع فعل :- جدا جدا - الگ الگ - نیارا نیارا ✦

علیحدہ کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) جدا کرنا - الگ کرنا (۲) موقوف کرنا - برطرف کرنا - ہٹانا - چھانٹنا - انتخاب کرنا ✦

علیحدہ ہونا (و) فعل لازم :- (۱) جدا ہونا - الگ ہونا - چھوٹنا (۲) موقوف ہونا - برطرف ہونا - (۳) بٹنا - تقسیم ہونا - جیسے "حصہ علیحدہ ہونا" - (۴) سرکنا - ہٹنا - پرے ہونا ✦

علیل (ع) صفت :- مریض - بیمار - دکھیا - روگی ✦

علیم (ع) صفت :- (۱) دانا - جاننے والا - عالم - دانندہ - واقف (۲) علم والا - فاضل - پنڈت - دان - صاحب علم ✦

علیہ (ع) تابع فعل :- اُس پر - اُس کے اُوپر ✦

علیہ الرحمۃ (ع) دُعائہ - خدا کی اُس پر رحمت ہو ✦

علیہ السلام (ع) دُعا - اُس پر سلام ہو - یعنی خدا تعالےٰ کی اُس پر عنایت مہربانی اور توجہ ہو ✦

علیہم (ع) متعلق فعل :- اُن پر - اُن کے اُوپر ✦

علیہم السلام (ع) دعا - اُن سب پر خدا تعالےٰ کا درود و سلام ہو ✦

علیین (ع) اسم مؤنث :- (۱) بہشت کا نام ✦ آسمان آسمان ✦ (۲) جمع علیہ) جنت کے اونچے اونچے مکان یا اُس کی کھڑکیاں ✦

عم (ع) اسم مذکر :- چچا - باپ کا بھائی - تایا - تاؤ - عمو ✦

عم زادہ (ع + ف) اسم مذکر :- چچا زاد - چچا کا بیٹا ✦

عمارت (ع) اسم مؤنث :- (۱) آبادی - بستی - آبادانی (۲) مرمت - دُرستی شکست ریخت (۳ - و) مکان محل مسکن - گھر ✦

عمّاری (ع) اسم مؤنث :- ہاتھی کا ہودج - ہاتھی کا ہودا جو اُس کی پیٹھ پر بیٹھنے کے واسطے رکھتے ہیں - ہاتھی کے اُوپر کی رتھ ✦

(تخفیف میم و تشدید بھی جائز ہے - چونکہ اس کے موجد کا نام عمار تھا اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ✦

عُمّال (ع) اسم مذکر :- عامل کی جمع - حاکم - کارگزار - تحصیلدار - روپیہ وصول کرنے والے عہدے دار - پرگنوں کے حاکم ✦

عمامہ (ع) اسم مذکر :- پگڑی - دستار - سر پیچ - پھینٹا - شملہ - سافہ (بہ تشدید میم بھی درست ہے) ✦

عمد (ع) اسم مذکر :- اختیار سے کوئی کام کرنا - قصد - ارادہ - آہنگ - نیت - منشاء - عزم - مدنظر ✦

عمر

عمداً (ع) تابع فعل :- قصداً - ارادتاً - جان بوجھ کے - اختیار سے - ارادہ سے - دانستہ ✦

عمدگی (و) اسم مؤنث :- خوبی - بھلائی ✦ جوہر - وصف - گن ✦ فضیلت بزرگی فضلت ✦

عمدہ (ع) صفت :- (۱) معتبر - معتمد - وہ شخص جس پر اعتماد اور بھروسا کیا جائے اعتبار کردہ - ساکھ والا - (۲ - مجازاً) اچھا - بھلا - خوب (۳ - و) شریف - امیر - دولتمند - صاحب ثروت ✦ ذی رتبہ - ذی عزت ✦ سردار - ان معانی میں اگلے شعرائے اُردو نے اکثر جگہ باندھا ہے ؎

سنو لیڈروں ہوں میں کس نقل — جس کو باور کرے نہ ہرگز عقل
اتفاقاً اک آشنا میرے — گئے تھے اک عمدہ کے ڈیرے (انشاء)

عمدوں نے سطرح کی باتوں بنائیں (نظیر)

(۴) برگزیدہ - منتخب - پسندیدہ (۵ - و) نفیس - تحفہ - قابل تعریف - چوکھا (۶ - و) اول درجہ کا - چوٹی کا - اعلےٰ قسم کا - بڑھ کا (۷ - و) خالص بے ملاؤ کھرا (۸ - و) خوش ذائقہ - لذیذ (۹ - و) قیمتی - بیش بہا (۱۰ - و) نیک خلیق (۱۱ - و) خوبصورت - خوش وضع - خوش اندام ✦

عمدۃ الملک (ع) اسم مذکر :- ملکی اعلےٰ عہدہ داروں کا خطاب جو شاہی زمانہ میں دیا جایا کرتا تھا - رکن السلطنت ✦

عمدہ سے عمدہ (و) تابع فعل :- نہایت اچھا - نفیس سے نفیس - بڑھ کا اول درجہ کا ✦

عمر (ع) اسم مؤنث :- (۱) وہ زمانہ کہ جس میں بدن کی آبادانی حیات کے سبب سے رہتی ہے - سن و سال - اوستھا - آیو ؎

شب ہجراں کی درازی کا نہ تو کیجے بیاں — خضر کی عمر بھی دو چار گھڑی گھٹتی ہے (آتش)
صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے — عمر یونہی تمام ہوتی ہے

(۲) عرصہ - مدت - زمانہ - جگ ✦ قرن (۳ - ا) عصر - دور - جیسے "ہماری عمر میں یہ بات نہیں ہوئی" ✦

عمر بسر کرنا (و) فعل متعدی :- عمر کاٹنا - جوں توں کر کے دن پورے کرنا - عمر گزارنا - عمر کو انجام پر پہنچانا ؎

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی — کیا کہیں عمر کو کس طرح بسر ہم نے کیا (میر)

عمر پیتنا (و) فعل لازم :- دیکھو عمر گنتا ✦

عمر بھر (و) تابع فعل :- تمام عمر - زندگی بھر ✦ تاحیات - تازیست - ہمیشہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عمر

سدا۔ جیسے عمر بھر کا جھگڑا۔

عُمر بھر کی روٹیاں سیدھی کر لینا (ف) فعل متعدی:۔ تمام عمر کے خرچ کے دانے کما لینا۔ بہت سا روپیہ یکمشت لینا۔

عُمر پٹہ (ف) اسم مذکر:۔ عمر بھر کا اجارہ۔ عمر بھر کا ٹھیکہ۔ تمام عمر جینے رہنے کا اقرار نامہ۔

عمر پٹہ لکھوانا یا لکھا لانا (ف) فعل متعدی:۔ ہمیشہ زندہ رہنے کا اجارہ لینا۔ سدا جیتے رہنے کا اقرار نامہ لکھا لانا۔ ہمیشگی کا سامان کرنا۔

لائے تھے ہم تو عمر پٹہ لکھا دے ۔۔۔ جب سیاہی پر سفیدی چڑھی تب عمر پٹہ لکھا (نظیر)

عُمر تیر کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (لکھنؤ) دیکھو عمر تیر کرنا۔

عُمر تیر کرنا (ف) فعل متعدی:۔ عمر گزارنا۔ عمر کو انجام پر پہنچانا۔ عمر کے دن پورے کرنا۔ زندگی کے دن بھرنا۔ جوں توں کر کے دن کاٹنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ بُرے حالوں جینا۔ ایام گزاری کرنا۔

(اہل لکھنؤ عمر تیر کرنا اس موقع پر بولتے ہیں۔ لیکن تیر کی کوئی نسبت نہیں پائی جاتی۔ تیر کرنا ٹانسے لیا گیا ہے۔ یعنی ٹال کاٹتا ہوا تیل سے حسب قاعدہ تیر ہوا۔ کیونکہ کام اور درے کا جاں ہے اس سے تیر کرنا بنا لیا)

عُمر دراز (ف) دعا۔ ع:۔ عمر بڑی ہو۔ جیتے رہو۔ مدت تک جینا نصیب ہو۔ یہ دعا سلام کے جواب میں چھوٹوں کو دی جاتی ہے۔

عُمر رسیدہ (ع + ف) صفت:۔ عمر پہنچا ہوا۔ بڑی عمر کا۔ بوڑھا۔ مُسِن۔ زمانہ دیدہ۔ تجربہ کار۔

عُمر طبیعی (ع) اسم مؤنث:۔ وہ عمر جو از روئے حکمت و فطرت قرار دی گئی ہے۔ پاری عمر۔ اصلی عمر۔ ٹھیک عمر۔ جیسے "انسان کی عمر طبیعی ۱۲۰ برس ہے"۔

اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات ۔۔۔ ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے (ذوق)

عُمر فیدا (ف) اسم مؤنث:۔ دائم الحبس۔ عمر بھر کی قید۔ جیتے جی کی قید۔

عُمر قیدی (ف) اسم مذکر:۔ وہ قیدی جسے عمر بھر کی قید ہو۔ بعض اوقات غلام کے حق میں بھی کہدیتے ہیں۔ اور نیز کبھی بیوی کی نسبت۔

عُمر کا پیمانہ بھر جانا (ف) فعل لازم:۔ عمر کے جام کا لبریز ہو جانا۔ زندگی پوری ہو جانا۔ مرنے کا وقت قریب آجانا۔ زندگی ہو چکنا۔

یاد آتا ہے جب چلتا دستار کسی کا ۔۔۔ بس عمر کا بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا (مؤلف)

عُمر کاٹنا (ف) فعل متعدی:۔ بے لطفی سے عمر گزارنا۔ جوں توں کر کے دن پورے کرنا۔ ایام گزاری کرنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کو انجام دینا۔

بہت اس کو کہتے ہیں کہ عمر اپنی ہنکو رائیگاں ۔۔۔ بلا گردنے روے مرے کال سے کاٹے (نصیر)

عمل

عُمر کٹنا (ف) فعل لازم:۔ عمر گزرنا۔ عمر بسر ہونا۔ عمر بیتنا۔ اوقات بسری ہونا۔ جیسے "ہماری تو اسی سرکار میں عمر کٹ گئی"۔ "ماں باپ کی جگر گیری سے کہیں عمر کٹتی ہے"۔

عُمر کے دن بھرنا (ف) فعل متعدی:۔ بے لطفی سے عمر گزارنا۔ عمر کے دنوں کو دغا دینا۔ جوں توں کر کے عمر کاٹنا۔

مرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا ہجر میں اُس بن ۔۔۔ دن عمر کے بھرتا ہوں شب و روز میں گن گن (نظیر)

عمر گزرنا (ف) فعل لازم:۔ عمر بیتنا۔ عمر کٹنا۔ مدت گزرنا۔ عرصہ ہونا۔

ہم اسیروں کو بھلا کیا جو بہار آئی نسیم ۔۔۔ عمر گذری کہ وہ گلزار کا جانا ہی گیا (امیر)

دیکھا عمر گزری ملی اس بت خود سر کو بھی ۔۔۔ پگل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو سمجھاتے (داغ)

عُمر نوح (ع) اسم مؤنث:۔ نوح کی سی بڑی عمر۔ بہت بڑی عمر۔ عرصۂ دراز۔ مدت طویل۔ ایک زمانہ ممتد۔

(حضرت نوح علیہ السلام کی عمر میں اختلاف ہے۔ بعض لوگوں نے چودہ سو برس۔ بعض نے ایک ہزار بیس برس مگر اکثر ساڑھے نو سو برس کی عمر کہی ہے۔ اگر درست ہے تو یہی ہے)

عُمر و (ع) اسم مذکر:۔ ایک فرضی نام۔ جیسے زید۔ بکر۔ خالد۔ ولید۔ وغیرہ۔

(پرتو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نام اور اس نام میں بحالت حرکت فرق و امتیاز نہیں سمجھا تھا۔ اور عُمر بضم کو عمرا بالفتح پڑھ دیا سو اے ادبی میں داخل تھا۔ لہذا ایک نائد حاد کے ساتھ اس نام کے لکھنے کی رسم ڈالی گئی۔ اردو میں ایسے ناموں کی بجائے قُو۔ جگدیو۔ اسکاڈھکا۔ احمد۔ محمود وغیرہ استعمال کرتے ہیں)

عُمر و زید (ع) اسم مذکر:۔ قُو جگدیو۔ اسکاڈھکا۔ احمد۔ محمود جیسے "احمد کی پگڑی بڑی کہ محمود کی"؟

عُمرہ (ع) اسم مذکر:۔ حاجیوں کی ایک خاص عبادت کا نام۔ جس کا یہ طریقہ ہے کہ مکہ سے احرام باندھ کر موضع تنعیم میں جو مکہ سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے۔ جا کر چند رکعت نفل ادا کر کے پھر مکہ میں آتے اور خانہ کعبہ کا طواف شروع کرتے ہیں۔

عُمق (ع) اسم مذکر:۔ گہرائی۔ قعر۔ تہ۔ کنوئیں۔ حوض یا دریا کی تہ۔

عمل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کام۔ کاج۔ کار۔ کارج۔ فعل۔ وسندا (۲) تعمیل۔ کارروائی۔ برتاؤ (۳) مشق۔ استعمال۔ ربط۔ مزاولت۔ اہیاس۔ عادت معمول۔ نیم۔ ورد (۴) قاعدہ۔ قاعدہ کا برتاؤ یا استعمال جیسے "حساب کا عمل سوالی کا عمل وغیرہ (۵-۱) اثر۔ تاثیر۔ گن (۶-۱) نشے کا اثر۔ نشہ۔ سکر۔

کیا کہوں خالِ رُخ یار نے یارو ۔۔۔ خبِ افیون کھلا اپنے عمل میں مارا (نصیر)

(۷-۱) راج۔ حکومت۔ تخت۔ سلطنت۔ عملداری۔

بے چراغ دل اے ل اُس کے گھر شب کو جا ۔۔۔ اس محل میں ڈر ہے چوکیدار کا بازار میں (نصیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عمل

(۸-و) حد و دولک (۹-و) دخل کا مرادف۔ قبضہ۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ اُس نے وہاں اپنا عمل دخل کر لیا (۱۰-و)۔ وقت۔ سما۔ کال جیسے "تار کے عمل میں اُٹھ کر نہانا تھا دھویا یعنی چار بجے کے وقت" (۱۱-و) پڑھنت۔ جادو۔ ٹونا منتر۔ افسوں۔ انچھر۔ سحر ؎

کیا پوچھتا ہے تو عمل بغض و محبت — چلتا ہوا تعویذ ہے سمجھ نقش درم کو (ذوق)

تاثیر محبت عجب اک خُب کا عمل ہے — لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ایضاً)

(۱۲-و) شعبدہ۔ پچکاری۔ عمل طائر ؎

شیخ جی کو پھر طلیسوں نے بتایا چھل — ہو گیا پھر آج کل فن کر فعل سرسام کا (شیخ باقر علی)

(۱۳-و) اسم خواہ جلالی ہو۔ خواہ جمالی ہو۔ خواہ سفلی۔ خواہ علوی ✦

عمل بیٹھنا یا بیٹھ جانا (و) فعل لازم۔ تحت بیٹھنا۔ حکومت جمنا۔ قبضہ ہو جانا۔ قبضہ و تصرف میں آ جانا۔ سکہ بیٹھ جانا۔ عمل و دخل ہونا۔ حکومت ہونا۔ راج ہونا ؎

سر کوئی اٹھا نا نہیں آگے مرے غافل — بیٹھا ہے عمل جب سے مرا ملکِ سخن میں (غافل)

کشورِ عشق میں جرأت سے عمل بیٹھ گیا — اُٹھ گئے غیر جو میں بزم میں کل بیٹھ گیا (برق)

عمل پانی (و) اسم مذکر۔ نشہ پانی۔ بھنگ یا افیون وغیرہ کو پانی میں گھول کر پینے سے مراد ہوتی ہے ✦

عمل پانی کرنا (و) فعل متعدی۔ نشہ پانی کرنا۔ نشہ جمانا۔ نشے کی چیز کو معمولی وقت پر پینا ✦

عمل پڑھنا (و) فعل متعدی۔ کسی منتر یا انچھر یا دعا خواہ افسوں وغیرہ کو کسی مطلب کے واسطے بطور تلفیظ خاص ترکیب کے ساتھ پڑھنا۔ اسم پڑھنا۔ پڑھنت ✦

عمل جراحی (ع) اسم مذکر [illegible] چیر پھاڑ ✦

عمل چلنا (و) [illegible] فعل لازم۔ کسی پڑھت [illegible] عمل کا مؤثر ہونا ؎

تاثیر محبت تو عجب خُب کا عمل ہے — لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ذوق)

عمل دار (ع + ف) اسم مذکر۔ حاکم۔ عامل۔ کارکن ✦ تحصیلدار۔ محصل۔ ضلع دار وغیرہ ✦

عمل داری (ع + ف) اسم مؤنث۔ (۱) راج۔ پاٹ۔ حکومت۔ سلطنت۔ حشمت۔ ریاست (۲) قلمرو۔ علاقہ (۳) اختیار۔ حکم۔ اوہکار۔ (۴) ضلع داری۔ کلکٹری ✦

عمو

عمل و دخل (و) اسم مذکر۔ تحت۔ حکومت۔ قبضہ۔ اختیار ✦

عمل و دخل کرنا (و) فعل متعدی۔ قبضہ کرنا۔ تحت بٹھانا ✦

عمل و درآمد (ع + ف) اسم مذکر۔ کارروائی۔ ضابطہ۔ اجرا۔ کار برت برتاؤ۔ تعمیل۔ کاربندی ✦

عمل درآمد کرنا (و) فعل متعدی۔ کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ کارروائی کرنا برتاؤ میں لانا۔ عمل میں لانا۔ بجالانا ✦

عمل درآمد ہونا (و) فعل لازم۔ کارروائی ہونا۔ تعمیل ہونا۔ کار اجرا ہونا۔ عمل میں آنا ✦

عمل کرنا (و) فعل متعدی۔ (۱) تعمیل کرنا۔ عمل میں لانا۔ بات ماننا۔ کسی بات پر کاربند ہونا۔ کہا ماننا۔ کسی بات پر جمنا۔ بجالانا۔ برتنا۔ برتاؤ میں لانا ✦ (۲) اثر کرنا۔ تاثیر کرنا (۳) نشہ پانی کرنا۔ نشہ پینا (۴) قبضہ کرنا۔ تحت بٹھانا ✦

عمل ہونا (و) فعل لازم۔ (۱) دخل ہونا۔ تحت بیٹھنا۔ قبضہ ہونا (۲) نشہ ہونا۔ سرور ہونا (۳) کسی بات پر کاربند ہونا۔ جیسے "انہیں کسی کے سمجھانے پر عمل نہیں ہے"۔ (۴) وقت ہونا۔ سما ہونا۔ جیسے "تین کا عمل ہے" ✦

عملہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) عامل کی جمع (۲) کارکن لوگ۔ اہلکار۔ محکمہ کے آدمی ملازمانِ دفتر۔ کچہری کے لوگ ✦ (۲-و) مکان کا طبعہ۔ مکان کا سامان۔ زمین کے علاوہ جو کچھ مکان میں ثبت ہو وہ سب عملہ میں داخل ہے۔ مثلاً چھت۔ چھت کی کڑیاں۔ چھپر۔ دیواریں وغیرہ ✦

عملۂ پولس یا فوجداری (و) اسم مذکر۔ محکمۂ پولس۔ محکمۂ فوجداری شہری انتظام اور محافظت کے لوگ ✦

عملہ و خلہ (و) اسم مذکر۔ عوام۔ قبضہ و تصرف ✦

عملہ و خلہ کرنا (و) فعل متعدی۔ قبضہ کرنا۔ تحت میں لانا۔ قابض و متصرف ہونا ✦

عملہ و خلہ ہونا (و) فعل لازم۔ قبضہ ہونا۔ دخل ہونا ✦

عملہ و فعلہ (و) اسم مذکر۔ (۱) عوام۔ کسی دفتر یا محکمہ کے ملازم۔ کارکنندگان دفتر۔ محکمہ کے ذکر چاکر۔ اہلکارانِ محکمہ ✦ (۲) مالی موالی ✦

عملی (ع) صفت نسبتی (۱) منسوب بہ عمل ✦ فعلی کا نقیض (۲-و-عوام) نشہ باز۔ نشہ کا عادی ✦

عمو (ع) اسم مذکر۔ چچا۔ باپ کا بھائی۔ تایا۔ تاؤ (اصل میں عم تھا مگر فارسی والوں نے ایک واؤ بڑھا کر عمو کر لیا جس طرح خال سے خالو بنا لیا ہے) ✦

عمود (ع) اسم مذکر۔ (۱) ستم۔ کھم۔ ستون ✦ چوب خیمہ ✦ گز ✦ تازی کی مُونٹھ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عمو

شاہین ترازو (۲) علم ہندسہ) وہ خط مستقیم جو دو سے خط مستقیم پر قائم ہو کر زاویے متصل باہم برابر پیدا کرے۔ تو اُسے عمود اور ان زاویوں کو زاویے قائمہ کہتے ہیں ✦

عمود ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ کسی خط مستقیم پر عمود قائم کرنا ✦

عمود وار (ع + ف) صفت:۔ سیدھا۔ خط مستقیم کی مانند ✦

عُموم (ع) سب کا گھیر لینا جو عام ہونا۔ مصدر جو ہمیشہ عام سب کیلئے مستعمل ہو۔ کل سب مطلق ✦

عموماً (ع) تابع فعل:۔ عام طور پر ✦ اکثر۔ اکثر اوقات۔ بیشتر۔ اکثر کر کے ✦ بہت۔ علی العموم۔ مطلقاً ✦ سراسری طور پر ✦

عمیم (ع) صفت:۔ پورا۔ تمام۔ سب پر حاوی۔ سب کو گھیرے ہوئے سب میں شامل۔ عام ✦

عمیق (ع) صفت:۔ گہرا۔ ڈونگا۔ متقعر ✦ ڈاؤ۔ اگم۔ اتھاہ۔ جیسے "دریائے عمیق وغیرہ" ✦

عَن (ع) حرف جار:۔ از۔ سے ✦ طرف ✦ جانب جیسے "عنقریب" ✦

عَنا (ع) اسم مذکر:۔ رنج کا مترادف ✦ مشقت۔ مصیبت۔ دکھ۔ تکلیف۔ کلفت ✦

عُناب (ع) اسم مذکر:۔ ایک میوہ کا نام جو بیر کی قسم میں سے اور نہایت سُرخ ہوتا ہے۔ ولائتی بیر۔ مزاجاً معتدل مائل برطوبت۔ مصفی خون۔ مُفید سُرفہ و مُسکن تشنگی ✦

عُنابی (ع + ف) صفت:۔ عُناب کی مانند سُرخ ✦ سُرخ مائل سیاہی جو ہاسپال پشکری۔ پتنگ اور کتھ وغیرہ سے بنایا جاتا ہے ✦

عِناد (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سینہ زوری۔ سرکشی۔ لڑائی خصومت (۲) ہٹ۔ اصرار۔ ضد۔ (۳) بیر۔ دشمنی۔ بغض۔ عداوت (۴) کپٹ۔ کینہ۔ نفاق ✦

عَنادِل (ع) اسم مذکر:۔ عندلیب کی جمع۔ بلبلیں ✦

عَناصِر (ع) اسم مذکر:۔ عنصر کی جمع۔ اصلی جزو ✦ چاروں عنصر یعنی خاک۔ باد۔ آب۔ آتش ✦

عِنان (ع) اسم مؤنث:۔ باگ۔ لجام۔ لگام۔ لغام ✦ باگ ڈور۔ راس ؎

بلا سے خاک ہو برباد سارے خاکساروں کی ۔۔۔ مگر ناز کی اُس کے عناں پھیری نہیں جاتی (ظفر)

عِنایات (ع) اسم مؤنث:۔ عنایت کی جمع۔ الطاف۔ مگر اردو میں واحد مستعمل ہے ؎

عنب

کیا تعب ہے جو دو جام دئے سب سے سوا ۔۔۔ کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات دو تھی (رند)

عِنایَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مہربانی۔ کرپا۔ نوازش۔ دیا۔ کرم لُطف۔ شفقت (۲) فیض۔ بخشش (۳) ہدیہ۔ تحفہ۔ عطیہ (۴۔ ۵) توجہ۔ التفات (اس لفظ کے لغوی معنی قصد اور ارادہ ہیں۔ مگر اردو میں نہیں آتے۔ البتہ فارسی والوں نے اِن معانی کو بھی برقرار رکھا ہے) ✦

عِنایَت رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ توجہ رکھنا۔ التفات رکھنا۔ نظر مہربانی رکھنا ✦

عِنایَت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) مہربانی کرنا۔ دیا کرنا۔ کرپا کرنا۔ (۲) احسان کرنا۔ منت رکھنا۔ ممنون فرمانا۔ (۳) دینا۔ بخشنا۔ عطا کرنا۔ (۴) توجہ کرنا۔ التفات کرنا ✦

عِنایَت ہے (ف) محاورہ:۔ مہربانی ہے۔ نوازش ہے۔ کرم بخشی ہے۔ باعث فخر ہے ؎

ہم تو کہہ نہ سکیں کہ بوسہ دو ۔۔۔ گر عنایت کرو عنایت ہے (مجیم)

عِنَب (ع) اسم مذکر:۔ انگور۔ تاک۔ داکھ۔ رز ✦ کشمش ✦ (جب بنت عنب کہتے ہیں تو وہاں شیرۂ انگور یا شراب انگور سے مراد ہوتی ہے) ✦

عِنَبُ الثَّعلَب (ع) اسم مؤنث:۔ مکو۔ مزاجاً اول درجہ میں بارہ دوم میں یابس جو ادرام حارہ کے واسطے نہایت مُفید اور لوٹھری کو از حد مرغوب ہے ✦

عَنبَر (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی خوشبو دار چیز جو آگ پر موم کی طرح پگل جاتی ہے اور ادویات وغیرہ میں پڑتی ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار۔ اول میں یابس۔ مقوی حرارت غریزی دباہ۔ نافع امراض دماغیہ و قلبیہ۔ عمدہ قسم میں عنبر شہب ہے ✦

(اسے بعض اشخاص ایک بحری جانور کا جو بقول کاؤدریا کے اندر رہتا ہے گوبر قرار دیتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ یہ دریا کے کسی چشمے یا منبع سے نکلتا ہے۔ بعض محققوں کا قول ہے کہ یہ ایک قسم کا موم یا موم کی قسم کا مادہ ہے۔ جو ہند اور چین و حبش کے پہاڑوں سے ایک قسم کی شہد کی مکھیوں سے حاصل ہوتا ہے۔ چونکہ وہ طرح طرح کی خوشبو کھاتی ہیں اس وجہ سے یہ خوشبو ناک بہتا ہے۔ برسات کے موسم میں پانی کی رو کے ساتھ بہکر دریا میں چلا جاتا ہے اور وہاں خوب جمکر لے کھا کھا کر کڈھتا اور دریائی جانوروں کے کھانے میں آتا ہے چونکہ وہ اُسے ہضم نہیں کر سکتے۔ اس سبب سے سمندر یا دریا کے کناروں پر آکر اگل دیتے ہیں۔ پس اس وجہ سے لوگ گمان کرتے ہیں کہ اُن جانوروں کا گوبر ہے بعض لوگوں کا بیان ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عنب

کہ ہم نے عنبر مائل کا شہد دیکھا ہے۔ چونکہ عنبر آگ میں پگل جاتا ہے اس سے بھی اُن کے نزدیک صاف ظاہر ہے کہ یہ مم کا سوم ہے۔ دانایان فرنگ کی تحقیقات کے موافق بھی موم کی آمیزش کا ایک قسم کا مادّہ ہے جو بحر ہند اور منطقوں کے آور آور حصّوں میں بہتا ہوا پایا جاتا ہے اور نیز ویل مچھلی کے اندر ایک طوبت غلیظ ہوتی ہے۔ غالباً عنبر وہی ہے اور ویل اس کو اپنے دہن سے خارج کرتی رہتی ہے۔ ایک معتبر کتاب میں لکھا ہے کہ تازہ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ عنبر سپرم ویل مچھلی کے پیٹ کے اندر سے نکلتا ہے یہ مچھلی امریکہ کے جنوبی سمندروں میں کثرت پائی جاتی ہے۔ کلیں اس کی چربی کے تیل سے صاف ہوتی ہیں۔ عمدہ موم بتی اسی کی چربی سے تیار ہوتی ہے۔ پہلے کسی کو یہ معلوم نہ تھا کہ عنبر کیونکر پیدا ہوتا ہے۔ سمندر میں بہتا ہوا یا کنارے پر پڑا ہوا اُٹھا لایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ملاحوں کو ۲۵ سیر عنبر سمندر میں بہتا ہوا مل گیا تھا۔ اور وہ سب مالا مال ہو گئے تھے۔ اس کی رنگت سیاہ یا زرد یا سفید یا سنہری ہوتی ہے اور کبھی سنگ مرمر کے موافق بھی پایا جاتا ہے۔ اس کی بڑی سے بڑی سل بعض اوقات بہتی ہوئی ساڑھے پونڈ سے لے کر ۲۲۵ پونڈ تک نکال کر تولی گئی ہے۔ جو تقریباً تیس سیر سے ایک سو بارہ سیر تک ہوتی ہے شعرا معشوق کی زلف کو بمحاظ خوشبو و سیاہی رنگ تشبیہ دیا کرتے ہیں) +

عَنبرِ اَشہب (ع) اسم مذکر:- سیاہ رنگ کا عنبر حبشی عنبر۔ جو غیر مصفّا ہوتا ہے +

عَنبرِ خشخاش (ع + ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا صاف کیا ہوا عمدہ عنبر جس پر سفید سفید خشخاش کی مانند پتیاں ہوتی ہیں +

عَنبریں (ع + ف) صفت:- (۱) عنبر میں بسایا ہوا۔ عنبر سے معطّر۔ علامہ گلگیں۔ خوشبودار (۲) عنبر کے رنگ کا۔ سیاہ +

عِندَ (ع) تابع فعل:- نزد۔ نزدیک + پاس۔ قریب۔ متصل + پیش۔ سامنے۔ آگے + ساتھ + تقریباً +

عِندَ الاستفسار یا تحقیقات (ع) تابع فعل:- پوچھنے یا تحقیق کرنے کے وقت۔ بروقت دریافت +

عِندَ الپُرتال (ع) تابع فعل:- عدالت کے جملانے جو بوجہ سے واقفیت رکھتے ہیں نہ فارسی اور اُردو زبان سے۔ اِس قسم کے بے سیل۔ بے ربط۔ خلاف قاعدہ الفاظ جاری کر دئے ہیں یعنی پڑتال کرنے کے وقت +

عِندَ الطلب (ع) تابع فعل:- مانگنے کے وقت۔ طلب کرتی دفعہ۔ بروقت مطالبہ +

عِندَ الضرورت (ع) تابع فعل:- ضرورت کے وقت۔ ضرورت میں +

عنق

عِندَ المُلاقات (ع) تابع فعل:- بروقت ملاقات +

عِندَ الوقوع (ع) تابع فعل:- وقوع ہونے کے وقت +

عَندلیب (ع) اسم مؤنث و مذکر:- بُلبل۔ ہزار داستان۔ گلبدم ؎

کئی دن سے ہے گھات میں صیّاد عندلیب آج کل میں پھنستی ہے (رند)

لطف اپنی بُلبل باغ معانی ہے سیر ہر چمن میں عندلیب خوش بیان رہتا نہیں (اسیر)

عِندیہ (ا) اسم مذکر عربی بمعنی تیز رو یعنی ویل مچھلی کے سوا دوسرے کی چربی سے تیار کیا ہوا چراغ۔ روشنائی الضمیر۔ شناسائی الضمیر۔ منصوبہ۔

عِندیہ پانا (ا) فعل متعدی:- منشا معلوم کرنا۔ شناسائی الضمیر دریافت کرنا۔ رائے پانا +

عِندیہ لینا یا معلوم کرنا (ا) فعل متعدی:- رائے لینا۔ ارادہ دریافت کرنا۔ بھید لینا۔ منشا معلوم کرنا۔ مافی الضمیر دریافت کرنا +

عِندیہ نہ پایا جانا (ا) فعل متعدی:- دلی ارادہ معلوم نہ ہونا۔ بھید نہ کھلنا۔ اصل مطلب یا منشا معلوم نہ ہونا +

عِندیہ نہ کھلنا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (عندیہ نہ پایا جانا) +

عُنصُر (ع) اسم مذکر:- اصل۔ بُنیاد + اصلی جزو۔ المبا کے نزدیک خاک باد۔ آب۔ آتش + تت۔ بھوت۔ اہل ہند پانچ عنصر مانتے ہیں اُن کے نزدیک آسمان بھی عنصر میں داخل ہے +

عَنقا (ع) اسم مذکر:- از (عنق۔ گردن) (۱) طائر خیس۔ ایک دراز گردن معلوم الاسم و مجہول الجسم پرند کا نام بعض لوگوں کے نزدیک اس کا وجود فرضی ہے۔ کیونکہ آج تک کسی نے نہیں دیکھا۔ فارسی میں اسے سیمرغ لکھا ہے۔ یعنی وہ پرند جس میں تیس پرندوں کی مشابہت یا رنگ پایا جاتا ہے ؎

عنقا نے گم کیا ہے نشاں نام کے لئے گم گشتہ کون کہتا ہے شہرت پرست ہے (ذوق)

دہن یار کا رہتا ہے تصور اس میں شیشۂ دل میں پری بیٹھے ہے عنقا اُترا (آتش)

آتی نہیں کسی کو بھی اصلا نظر کمر عنقا کی طرح گم ہے تمہاری کمر گم (سرور)

ہم وہ لاغر ہیں کہ عنقا کی طرح اے صابر عجز ہر نام کے حرفوں ہی میں مستور رہے (مرزا صابر)

(عبداللہ یافعی نے مرآۃ الجنان سے نقل کیا ہے کہ حوالئے اصحاب الرس میں ایک میل اونچا پہاڑ تھا جس میں ہزاروں طرح کے طیور رہا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کسی برس میں ایک بزرگ صفت۔ طویل العنق۔ جس کا منہ آدمیوں کا سا اور اعضا میں ہر ایک جانور کی مشابہت پائی جاتی تھی۔ اُس پہاڑ پر آنکلا۔ اول اول اُن جانوروں کو ستانا اور ہلاک کرنا شروع کیا۔ پھر وہاں کے آدمیوں کے بچوں پر جھپٹ کرنے اور اُنہیں پکڑ پکڑ کر کھانے لگا۔ ساکنان اصحاب الرس اس پرند کو عنقائے مغرب کہا کرتے تھے۔ جب اس جانور نے حد سے زیادہ ستانے پر کمر باندھی تو وہ سب جمع ہو کر اپنے پیغمبر حنظلہ بن صفوان علیہ الرحمۃ والرضوان کے پاس گئے۔ اور اُن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عنق

کی دعا کے سبب اس آفت سے نجات پائی۔ کہتے ہیں جب سے یہ جانور کسی جزیرے میں چلا گیا ہے ✦

مؤرخ فرغانی اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ صعید مصر (شمالی مصر) سے ایک بت بڑا پرندجس کی ڈاڑھی اور شکل آدمی سے مشابہ اور اس کے پر طرح طرح کے رنگوں سے ملون اور اعضا اکثر جانوروں سے ملتے ہوئے تھے۔ عزیز کے روبرو لایا گیا تھا اور اُسے عنقا کہتے۔ ویسٹر صاحب لکھتے ہیں۔ کہ اس خیالی جانور کا وجود شیر اور عقاب کی صورت سے مرکب ہے اس کے دو بازو ایک چونچ اور چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ اوپر کا حصہ عقاب سے مشابہت رکھتا ہے۔ اور نیچے کا شیر سے اس کی تصویر زمانۂ قدیم کے نقوش پر یا زرہ بکتر پر دیکھنے میں آئی ہے۔ نیز ایک قسم کا گدھ جو زنگستان کے پہاڑی اضلاع شمالی افریقہ اور روم میں پایا جاتا ہے ✦

رومن صاحب کی تاریخ مصر میں لکھا ہے کہ صوبہ ڈلٹا[1] میں ہیلیو پولس کے نام سے ایک مشہور شہر تھا جس کے معنی آفتاب کا شہر ہو سکتے ہیں۔ عربی جغرافیہ دانوں نے اسی کو عین الشمس لکھا ہے اس نام کی وجہ یہ ہے کہ اس میں آفتاب کے نام کا ایک مندر بنا ہوا تھا۔ ہیروڈوٹس صاحب اور دیگر مورخان یورپ نے اس مندر اور عنقا کا قصہ لکھا ہے اگر یہ قصہ سچا ہوتا تو بلاشبہ عجیب سچا قصہ تھا۔ وہ لوگ بیان کرتے ہیں کہ عنقا ایک پرند کا نام ہے۔ تمام دنیا میں وہ اکیلا ہی ہوتا ہے عرب کے ملک میں اس کی پیدائش ہے۔ پانچ یا چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے اس کا قد عقاب کے برابر اور سر نہایت چمکدار پروں کے تاج سے آراستہ ہوتا ہے۔ گردن کے پر سنہری اور تمام جسم ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے۔ دم سفید اور سرخ۔ آنکھیں ستاروں کی مانند چمکتی ہوئی ہوتی ہیں جب وہ بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب پہنچتا ہے۔ تو لکڑیوں اور خوشبودار چیزوں سے اپنے لئے مرقد کنا چنتا ہے اور اس میں گھس کر مر جاتا ہے۔ اور اسی میں سے ایک کیڑا پیدا ہوتا ہے۔ اور یہی کیڑا ایک دو سرا عنقا بن جاتا ہے۔ اور یہ دوسرا عنقا اس پہلے عنقا کو جس سے یہ پیدا ہوا۔ دفن کرتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ خوشبودار چیزیں جمع کر کے بشکل بیضہ ایک اتنا بڑا گولہ جسے وہ بخوبی اٹھا سکے بناتا اور اس میں چھید کر کے پہلے عنقا کے بقیہ جسم کو اس کے اندر رکھتا۔ اور اس سوراخ کو خوشبودار چیزوں سے نہایت احتیاط کے ساتھ بند کر دیتا ہے۔ اس کے بعد اس عزیز اور عمدہ بوجھ کو اپنے کندھے پر اٹھا کر عین الشمس میں لیجاتا۔ اور جہاں آفتاب کی پرستش کی چیزیں جلائی جاتی ہیں۔ وہاں اسے بھی جلا دیتا ہے ✦

یہاں تک تو ہم نے ایشیائی مؤرخوں اور مصنفوں کے موافق ہم نے لکھا۔ اب انگریزی خوش خیال مصنفوں وغیرہ نے جو ان دونو جانوروں یعنی عنقا اور راج نہس کی نسبت اپنی اپنی رائیں قائم کی ہیں۔ وہ بھی نقل کی جاتی ہیں۔ تاکہ طلبا اور شعرا کے لئے مفید ہوں ایک محقق مؤرخ کا بیان ہے

[1] ڈلٹا ایک یونانی حرف کا نام ہے جو بشکل مثلث ہوتا ہے چونکہ اس صوبہ کی شکل قریب قریب مثلث سے مشابہ تھی لہذا یہ نام پڑ گیا تھا ✦

عنق

کہ ان دونو جانوروں کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ ہر طبقہ کے شاعروں نے ان کا حال بہت مبالغہ کے ساتھ لکھا ہے اور ایرانی و ہندی و عربی شاعروں نے تو ان کے مضامین کو اس کثرت کے ساتھ نظم کیا ہے کہ شعرائے نقصانیف میں عنقا اور راج نہس کی تشبیہ سینکڑوں شعروں میں دیکھی جاتی ہے علاوہ شاعروں اکثر مورخوں نے ان دونو جانوروں کے دلچسپ حالات میں بحث کی ہے۔ چنانچہ ہیروڈوٹس صاحب جو بڑے مؤرخ ہیں تحریر فرماتے ہیں کہ عنقا ایک عجیب جانور ہے وہ پرندوں کے اقسام سے ہوتا ہے یہ جانور دنیا میں متعدد نہیں ہوتے بلکہ ساری دنیا میں ایک ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پیدائش مؤرخوں نے لکھا ہے ملک عرب ہے یہ بھی جانور ہے جو چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے۔ اس کا سراپا بڑے بڑے معرکے کے لوگوں نے لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ جسامت عقاب کا ہوتا ہے اتنا ہی بڑا اس کا ہوتا ہے۔ سر پر نہایت خوشنما تاج ہوتا ہے۔ جو بجلی کی طرح چمکتا رہتا ہے اس کی گردن بھی بڑی خوبصورت ہوتی ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پر سنہرے ہوتے ہیں جن کی جھلک سے آنکھوں کو چکا چوند ہوتی ہے اور سارا وضع پیٹ اور بازو کے پر ارغوانی رنگ کے ہوتے ہیں اور دم کے پر اکثر سرخ و سفید ملے جلے ہوتے ہیں۔ آنکھیں اس کی بڑی رسیلی ہوتی ہیں اور ایسی معلوم ہوا کرتی ہیں کہ جیسے ستارے چمک رہے ہیں جب ہم اس کے سراپا کو خیال کرتے ہیں تو ہم کو یہ ساری توصیفات ایک عمدہ خیالی شکل خوشنما دکھائی دیتی ہے کہ جس سے بہتر شکل ہم نے نہیں دیکھی۔ علاوہ سراپا کے مؤرخ مذکور نے اس کا اور حال بھی لکھا ہے۔ کہ جس کو دیکھ کر ہم کو بڑی حیرت ہوتی ہے وہ لکھتے ہیں کہ جب یہ بے نظیر جانور بوڑھا ہو جاتا ہے تو دنیا کو بڑا اور فانی جان کر خیال کرتا ہے کہ اب میرا بھی وقت مرگ قریب آگیا۔ فوراً خوشبودار لکڑیاں جنگل میں سے اکٹھی کر لیتا ہے اور اپنے گھونسلے کو مرقد کی صورت بناتا ہے۔ جب وہ اس کی حسب مرضی تیار ہو جاتا ہے اس میں جا بیٹھتا ہے اور پھر نہیں اٹھتا ہے یہاں تک کہ اپنی پیاری جان دیدیتا ہے۔ اور وہیں جلا جاتا ہے جہاں سب کو جانا ہے۔ اللہ اللہ جانوروں کو بھی اپنی ہستی و نیستی کا کچھ ایسا ہی خیال ہوتا ہے ✦

بعدہٗ اس کا گوشت و پوست سڑنا شروع ہوتا ہے اس لاش کی ہڈیوں اور چربی وغیرہ سے ایک کیڑا اسی مرقد میں پیدا ہو جاتا ہے۔ کچھ دن کے بعد اس کیڑے کے بال و پر نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کچھ دن بعد یہ کیڑا دوسرا عنقا ہو جاتا ہے۔ اور اڑنے لگتا ہے۔ یہ نیا عنقا پھر خوشبودار اشیاء جمع کرتا ہے۔ اور ان خوشبودار اشیا کو ملا کر اس کی بہت بڑی مدور گولی بناتا ہے اور وہ اس قدر وزن کی بناتا ہے کہ جس کے اٹھانے کا وہ متحمل بھی ہو سکے۔ جب وہ گولی گلان تیار ہو جاتی ہے۔ تو پھر یہ اس میں کئی دن تک چھید کرنا شروع کرتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ اس کو مجوف کر دیتا ہے۔ جب اس گولی کا پیٹ خالی ہو جاتا ہے۔ تو پہلے عنقا کے لاشہ میں سے جو کچھ گوشت پوست باقی ہوتا ہے اس کو سوراخ کے ذریعہ سے عنقا اس گولے میں اندر کر دیتا ہے۔ پھر اس سوراخ کو عمدہ عمدہ خوشبوؤں کی اشیا سے بند کر دیتا ہے۔ ازاں بعد اس گولے کو بیچوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عنق

میں دبا اور پروں میں چھپا کر شہر طیبوپولس میں لیجاتا ہے۔ وہاں کے لوگ آفتاب کی پرستش کرتے ہیں۔ اور بہت دور تک آگ جلاتے ہیں۔ اس آگ میں یہ اُس گوسلے کو ڈالدیتا ہے۔ اور وہ جلجاتا ہے۔ اکثر مؤرخوں نے اس کے دلچسپ حالات کی بابت بحث کی ہے بعض کا مقولہ ہے کہ یہ سب حال قصہ کے طور پر ہے اور جیسے اور شاعرانہ بناوٹی قصے ہوتے ہیں یہ بھی ہے بہت سے مؤرخ لکھتے ہیں کہ یہ حال صحیح ہے۔ اب ہم ایک بڑے پیچے مؤرخ کا قول لکھتے ہیں جنکی صاحب سلامت کو اکثر لوگ پسند کرتے ہیں۔ ان کا نام ٹیسیٹس ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے سارے حال کو تو صحیح نہیں کہہ سکتا مگر عنقا کے وجود کو صحیح جانتا ہوں اور یہ بھی غور کر کے لکھتا ہوں کہ مؤرخوں نے جو اس کا حال بہت طول طویل لکھا ہے شاید اس سے کم ہو۔ اور ہیرو ڈوٹس صاحب بھی اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں۔ مگر پلنی صاحب صاف صاف لکھتے ہیں کہ میں اس سارے بیان کو ہی سراپا غلط سمجھتا ہوں +

ہم نے اکثر کتابوں میں دیکھا ہے کہ مصنفوں نے اس کا حال ایسے الفاظ میں لکھا ہے جن سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ بیشک اس کا وجود ہے۔ ایک بڑے مفسر کہ فاضل نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس کی گردن بہت بڑی ہوتی ہے اور عرق گردن کو کہتے ہیں۔ اسی درازئ گردن کے سبب اس کا نام عنقار کھا گیا۔ ہم دیکھتے ہیں جو چیز عجیب اور نایاب ہوتی ہے اُس کو کسی موقع پر عنقا کہہ دیتے ہیں۔ چنانچہ جرویل صاحب نے بھی اکثر موقع پر لفظ عنقا کا استعمال کیا ہے۔ اور سینکا صاحب نے بھی نیک آدمی کو عنقا کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ علاوہ صاحبان مذکورین ہند کے لوگوں نے تو خوب ہی تشبیہ کے ساتھ لکھا ہے۔ چنانچہ فاضل فیضی نے ضمائے تعالے کی تعریف میں یہ شعر نل دمن میں لکھا ہے ؎

اے در رنگ و پرے تو ناز عنقائے تفرلبند پرواز

ہم نے اکثر رسالوں میں یہ بات دیکھی ہے کہ راج ہنس مرنے کے وقت نہایت عبرت کے ساتھ مختلف سروں سے گاتا ہے۔ اور بشاش کھوکر چھپاتا ہے۔ اکثر لوگوں نے اس بیان کو بھی جھوٹا قصہ کہا ہے اور بہت لوگ اس کو سچ بھی بتاتے ہیں۔ اس امر کو فقط شاعروں نے ہی نہیں لکھا بلکہ بڑے بڑے حکیموں کا بھی یہ قول ہے اور انہوں نے اپنی تصنیفات میں بطور استعارہ و تشبیہ کے بہت جگہ لکھا ہے۔ دیکھو سسرو۔ کہ جس صاحبان نے جو بڑے حکیم تھے اپنے آخری وقت کی تقریروں میں صاف بیان کیا ہے کہ ہماری آخری عمر کی یہ تقریر ایسی سمجھنی چاہئے۔ کہ جیسے راج ہنس آخری عمر میں خوش الحانی کرتا ہے۔ یہ تقریریں ان دونو فاضلوں نے بہت بڑے مجمع میں کی تھیں کہ جو قابل سند ہو سکتی ہیں۔ بشرطیکہ جس کی حکمت و لیاقت کو سب مانے ہوئے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو راج ہنس کی تقلید کرنی چاہئے۔ کیونکہ وہ بھی روحانی عقل رکھتا ہے اور جانتا ہے کہ مرنا بہت اچھی بات ہے وہ دنیا سے نا پائدار سے بہت خوشی کے ساتھ گاتا اور چھپاتا ہوا چلا جاتا ہے اور اس قطعہ کی تقلید کرتا ہے ؎

عنق

یاد داری بوقت زادنِ تو ہمہ خنداں بگذر و تو گریاں
آنچناں کن کہ بعدِ مردنِ تو ہمہ گریاں شوند و تو خنداں

واقعی یہ قول بقراط کا درست ہے ہم بھی دنیا کو ایسا ہی مانے ہوئے ہیں۔ جیسا انہوں نے بیان کیا + ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان دونو جانوروں کے جو دلچسپ حالات بیان کئے گئے ہیں یہ واقعی صحیح ہیں اور ان کے صحیح ہونے میں کلام نہیں اور نہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ حالات قصے کہانیوں کی طرح بنائے ہوئے ہیں کسی طرح صحیح نہیں کہے جاتے۔ البتہ یہ تو ہم ضرور کہینگے کہ ان حالات کی کچھ اصل بھی ضرور ہے۔ کیونکہ ع

تا نباشد چیزکے مردم نگویند چیزہا +

جو بات مشہور جہان ہوتی ہے یہ ممکن نہیں کہ اُس کی اصل نہ ہو۔ نقش کا حال بھی اسی سے ملتا ہے شاید دونو ایک ہی ہیں +

غرض ہر طرح سے اس کا معدوم اور کمیاب ہونا ثابت ہے۔ پس اسی وجہ سے معدوم شے اور نادر چیز پر اس کا اطلاق ہونے لگا ؎

کچھ نہیں ہم مثل عنقا ایک شہر شہرہ اشتہار ہے اپنا (میر)
کوئی عنقا سے پوچھے نام تیرا کہاں تھا جبکہ میں رسوا ہوا تھا (ایضاً)
جستجو جس کی ہے وہ پردہ نشیں ہے عنقا نگہِ خلق سے اس واسطے روپوش ہوا ہوں میں (معروف)
نہیں جس کا نشاں جُرمِ عنقا دار عالم ہیں سراغ اُنکا کوئی ڈھونڈے کہاں معلوم کیا ہوگا (ظفر)
عنقائے وصل تھا نہ ابھی دام میں پھنسا مرغِ سحر کی دور سے آنے لگی صدا (امانت)

(۲۔ صفت) عدیم المثل۔ بے نظیر۔ نایاب ؎

کر عطا ہوئی عنقا دہن ملا نایاب جو کچھ خدا نے یتیم کو انتخاب دیا (امانت)

عنقا ہونا (ف) فعل لازم ۔ (۱) نادر و کمیاب ہونا۔ معدوم صفت ہونا ؎

درد دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا ہوگئی صورت عنقا میرے غمخوار کی شکل (آتش)
کوئی اے مسیا تیرے عشق میں نہ نہیں طائر جاں جس کو کہتے ہیں وہ عنقا ہوگیا (ناسخ)
سایہ کرتے ہیں ہما اُڑ کے پروں سے اپنے تری خار سا لچپہ ہے وہ رُخ عنقا ہے (آتش)

(۲) معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ ناپدید ہونا۔ گم ہونا۔ غائب ہونا۔ پتہ نہ لگنا + **چھپنا** الوپ ہونا ؎

گوشہ گیری نے زمانے میں مرا نام کیا باعثِ شہرت عالم ہوا عنقا ہو کر (فرخ)

کہیں ہم گشتہ کیا عنقا ہوئی قدر سخن اب تو
کہاں سے عسکری پیدا کریں ہم قدرداں اپنا

شبِ فرقت ہو عنقا یا الٰہی روز محشر تک
جدا ہووے نہ جُگنک کس طرح سرخاب کا جوڑا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عنق

(۳) مثل ہونا۔ دشوار ہونا۔ جیسے "روزگار تو اب عنقا ہے" ✤

عنقائے مُغرِب (ع) اسم مذکر:۔ وہی عنقا جس کا اوپر ذکر ہو چکا ہے مغرب اس وجہ سے کہا کہ طیور کو نگل جاتا تھا۔ بلکہ آدمی کے بچوں کو بھی۔ بعض لوگوں نے بہ فتح رائے اس کے معنی نادر و عجیب و غریب لکھے ہیں۔ چونکہ عنقا کو خدا تعالےٰ نے ہیئت عجیب و غریب پیدا کیا تھا۔ لہٰذا مغرب کہنے لگے۔ بعض اہل لغات نے مخفی و نابود کے معنی میں لکھا ہے ✤

عَنقَرِیب (ع) تابع فعل:۔ مرکب از (عن + قریب) (۱) پاس۔ نزدیک۔ دھورے۔ نیڑے۔ کول۔ لگ بھگ۔ (۲) جلد۔ ترت۔ فوراً۔ حال۔ ابھی تھوڑے دنوں میں۔ کوئی دم کو۔ کوئی گھڑی میں۔ کوئی دن میں ؎

کریں جدائی کا کس کس کے رنج ہم اے ذوق
کہ ہونے والے ہیں سب ہم سے عنقریب جدا (ذوق)

عَنکبُوت (ع) اسم مؤنث:۔ مکڑی۔ مکڑ ✤

عُنوان (ع) اسم مذکر (۱) دیباچۂ کتاب۔ سرنامہ۔ پیشانی۔ سُرخی۔ مد۔ ہیڈنگ۔ ہر چیز کا اول۔ شروع۔ آغاز (۲) فصل۔ باب۔ اوّ ھیاے۔ (۳۔ ف۔ و) وجہ۔ سبب ✤ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ انداز۔ طریقہ۔ چنانچہ فارسی والے کہتے ہیں فلاں بچہ عنواں گزراں میکند۔ یا چہ عنواں دارد۔ تمام ساتذۂ فارسی کے کلام میں بھی موجود ہے ؎

اب تو اک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا (ظفر)
بھیجتے تھے خط ہمیں پہلے دو جس عنوان سے
دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سو بار
وہیں پر میرا مضمون کسی عنوان چڑھا (ذوق)

عَوارِض (ع) اسم مذکر:۔ عارضہ کی جمع ✤

عَواطِف (ع) اسم مؤنث:۔ عاطفہ کی جمع ✤

عَوام (ع) اسم مذکر:۔ عامّہ کی جمع (۱) عام لوگ۔ تمام آدمی۔ خلق اللہ۔ مخلوق۔ (۲) رعایا۔ پرجا (۳) بازاری آدمی۔ جُہلا۔ جاہل آدمی۔ رودا کھدوا ✤

عَوامُ النّاس (ع) اسم مذکر:۔ عام لوگ۔ تمام آدمی۔ ہر شما ✤

عَوامِل (ع) اسم مذکر:۔ عامل کی جمع۔ عمل کرنے والے ✤ وہ الفاظ جن کے عبارت میں آنے سے اُن کے مابعد کی حرکت بدل جاتی ہے ✤ حاکم لوگ۔ کارکن لوگ ✤

عَوائب (ع) اسم مذکر:۔ عیب کی جمع ✤

عُوج بن عنق یا عوق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک طویل القامت شخص کا نام جو حضرت آدم علیہ السلام کے وقت میں ان کی بیٹی سے پیدا ہوا اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کے

عوز

زمانہ تک زندہ رہا۔ اس کی عمر ساڑھے تین ہزار برس کی ہوئی۔ حضرت نوح علیہ السلام کا طوفان بھی اس کو نہ غرق کر سکا۔ جب حضرت موسےٰ علیہ السلام نے یشوع[1] (صحرائے نبی اسرائیل سے چلنے کا ارادہ کیا۔ تو اس نے ایک دو کوس کا پہاڑ اپنے سر پر اٹھا لیا۔ تاکہ موسےٰ علیہ السلام کے لشکر پر ڈالے۔ خدا تعالےٰ نے ہدہد کو بھیجا۔ اُس نے اس پہاڑ میں اس انداز سے سوراخ کیا۔ کہ وہ پہاڑ اس کی گردن میں آ پڑا۔ اور وہ اس کی وجہ سے وہیں کھڑا رہ گیا۔ تب حضرت موسےٰ علیہ السلام نے اپنا عصا اُس کے ٹخنے پر مارا جب جا کر وہ گرا اور فوراً مر گیا۔ بعض لوگ اس نے باپ کا نام عوق اور بعض عنق لکھتے ہیں۔ چونکہ مشہور عنق ہے اس وجہ سے ہم نے دو نو طرح لکھ دیا۔ مجاز عمل میں ہر ایک طویل القامت احمق شخص کو ظرافتاً عوج بن عنق کہتے ہیں ؎

پیدا کیا وہ اس نے بشر عوج ابن عوق پل جس کے ساق پے سے بنا رود نیل کا (ظفر)

عَود (ع) اسم مذکر:۔ بازگشت۔ واپسی۔ مراجعت۔ معاودت۔ اعادہ۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ پلٹنا ✤

عَود کرنا (ع + فعل متعدی):۔ لوٹ آنا۔ اعادہ کرنا۔ پھر آجانا۔ جیسے "مرض کا عود کرنا یعنی دوبارہ اُبھرنا" ✤

عُود (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کی سیاہ لکڑی جو آگ میں جل کر نہایت عمدہ خوشبو دیتی ہے۔ ہندی میں اُسے اگر کہتے ہیں عمدہ عود کی تعریف یہ ہے کہ وہ پانی میں ڈوب جائے۔ چنانچہ اسی وجہ سے عود غرقی بھی اسی کو کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم تیسرے میں یابس اور بعضوں کے نزدیک دوسرے میں یابس۔ طابع بدبوئے دہن و سرفہ۔ مقوی اعصاب حواس و قوائے دماغی وغیرہ (۲) ایک باجے کا نام جسے ربط بھی کہتے ہیں ✤

عُود خام (ع + ف) اسم مذکر:۔ عود خالص ✤

عُود سوز (ع + ف) اسم مذکر:۔ عود جلانے کی انگیٹھی۔ عود جلانے کا ظرف اگردان ✤

عورات (ع) اسم مؤنث۔ عورت کی جمع ✤

عورت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آدمی کے جسم کا وہ حصہ یا وہ عضو جس کا کھولنا موجب شرم ہے۔ اندام نہانی۔ شرم گاہ۔ چنانچہ ستر عورت سے شرم گاہ کا ڈھانکنا مراد ہوا کرتی ہے (۲۔ و۔ مجازاً) زن۔ استری۔ تریا۔ ناری۔ نادی۔ لگائی۔ جورو (۳۔ و۔ عوام) جورو۔ بیوی۔ زوجہ ✤

[1] یشوع۔ وہ بیابان جہاں آنے جانے والے آدمی ہلاک ہو جائیں۔ سرگردان پھرانے والا۔ گمراہ۔ اصطلاح میں وہ بیابان جہاں حضرت موسےٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے ساتھ جن میں سے ہر ایک میں پچاس ہزار آدمی تھے۔ چالیس برس تک سرگرداں رہے ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عور

عورت ذات (ا) اسم مؤنث :- اثر قسم زن - بیر بانی - عورت کی جنس عورت جو قابل رحم یا زبردست ذات ہے +

عورت کا راج (ا) اسم مذکر :- (۱) تریا راج - عورت کی حکومت (۲) عورتوں کے غالب ہونے کا زمانہ (۳) گھمد راج +

عورت کی ذات (ا) اسم مؤنث :- عورت بانی - بیر بانی مستورات عورت کی جنس یا قسم +

عورت کی عقل گدی پیچھے (ا) کہاوت :- عورت کو عقل بعد میں آتی ہے - عورت دیر میں سمجھتی ہے - عورت بیوقوف ہوتی ہے +

عوض (ع) اسم مذکر :- (۱) کسی چیز کا بدل - بدلہ - معاوضہ + اجر - انتقام - تاوان - پاداش - ڈنڈ - مکافات - جزا + جرمانہ (۲) قائم مقام - بجائے + (۳-۱) سزا - تعزیر - عذاب - شتاً جیسا کیا تھا اُس کا عوض پایا" اُس کا عوض خدا دے" +

عوض خدمت (ا) اسم مذکر :- قائم مقام - وہ شخص جو کسی اصلی عہدہ دار کی بجائے اُس کی غیر حاضری میں خدمت کو انجام دے +

عوض لینا (ا) فعل متعدی :- بدلا لینا - انتقام لینا + کئے کی سزا دینا +

عوض معاوض (ا) اسم مذکر :- اول بدل - معاوضہ - بدلا سدلا - باہم الٹا پلٹی - جیسے عوض معاوض گلہ ندارد" +

(معاوض کی بجائے معاوضہ یا معاوضت ٹھیک ہے مگر اردو کے لحاظ اور بول چال کے خیال سے معاوض دیا گیا) +

عوض میں (ا) تابع فعل :- بدلے میں - پاداش میں - انتقام میں +

عوضانہ (ا) اسم مذکر :- (عوام) عوض - بدلہ - معاوضہ - بدلے کی چیز +

عوضی (ع) اسم مذکر :- (۱) قائم مقام - عوض خدمت + انچارج - وہ شخص جو قائم مقام ہو (۲) قائم مقامی (۳ - صفت) اصلی عہدے دار کی غیر حاضری میں کام کا انجام دینے والا - انجام دہ +

عوضی دینا (ا) فعل متعدی :- اپنی جگہ کے واسطے کوئی دوسرا آدمی دیکر آپ رخصت لینا - اپنی بجائے آدمی یا عوض خدمت دینا +

عوضی رکھنا (ا) فعل متعدی :- قائم مقام مقرر کرنا +

عوضی کرنا (ا) فعل متعدی :- قائم مقامی کرنا - دوسرے کا کام کرنا +

عوعو (ع) اسم مذکر :- آواز سگ - کتے کے بھونکنے کی آواز - بھوں بھوں +

عون (ع) اسم مذکر :- مدد - مدد کرنا - سہائتا - یاری پشتی - کمک - معاونت +

عہد

عون اللہ (ع) اسم مؤنث :- مدد خدا - خدا کی مدد +

عہد (ع) اسم مذکر :- (۱) وقت - زمانہ - کال - سمے

عہد پیری شباب کی باتیں ایسی ہیں جیسی خواب کی باتیں (ذوق)
کوئی دم پیری بھی اپنی ہے بساط صبح دم مثل شب عہد شباب آنکھوں سے پنہاں ہو گیا (دماسخ)

(۲) قول و قرار - اقرار مدار پیمان + قسم - سوگند - بچن - بندھیج پرمان - وعدہ (۳) زمانہ حکومت - سلطنت کا زمانہ - سلطنت - دور و دورا (۴-۱) پابندی +

عہد توڑنا (ا) فعل متعدی :- اقرار کے خلاف کرنا - قول و قرار پر نہ رہنا - عہد شکنی کرنا +

عہد ٹوٹنا (ا) فعل لازم :- اقرار جاتا رہنا + ٹھیکہ ٹوٹنا + قسم ٹوٹنا - پابندی نہ رہنا - وعدہ خلافی کرنا +

عہد حکومت (ع) اسم مذکر :- سلطنت کا زمانہ - ایام حکومت +

عہد شکن (ع + ف) صفت :- وعدہ خلاف - اپنے قول و اقرار پر نہ رہنے والا +

عہد شکنی (ع + ف) اسم مؤنث :- وعدہ خلافی - اقرار مدار کے برخلاف کرنا +

عہد کرانا (ا) فعل متعدی :- اقرار لینا قسم کھلانا - قول لینا +

عہد کر لینا (ا) فعل متعدی :- (۱) شرط باندھ لینا - مستحکم ارادہ کر لینا - قسم کھا لینا - (۲) چھوڑ دینا - ترک کر دینا - تیاگ دینا - (۳) قول و اقرار کر لینا - اقرار مدار کر لینا - بچن ہار دینا - وعدہ کر لینا +

عہد کرنا (ا) فعل متعدی :- اقرار کرنا + قسم کھانا + قول ہارنا + عہد بستن کا ترجمہ - نیت باندھنا - ٹھاننا - جمانا +

عہد لینا (ا) فعل متعدی :- کسی امر کا وعدہ لینا - قول لینا - قسم لینا +

عہد میں (ا) تابع فعل :- زمانہ میں - دور میں - وقت میں +

عہد نامہ (ع + ف) اسم مذکر :- وہ کاغذ جو عہد و پیمان اور قول و قرار کے وثوق کے واسطے لکھا جائے - معاہدہ - تحریری عہد +

عہد و پیمان (ع + ف) اسم مذکر :- قول قرار - اقرار مدار + قسمیں +

عہد و پیمان کرنا (ا) فعل متعدی :- اقرار مدار کرنا - قول قرار کرنا - وعدہ کرنا - قسم کھانا +

عہدہ (ع) اسم مذکر :- (۱) ذمہ - ذمہ داری - ضمانت (۲) منصب - مرتبہ - سرکاری منصب + افسری - سرداری +

عہدہ برا ہونا (ا) فعل لازم :- فرض ادا کرنا - بری الذمہ ہونا - اقرار پورا کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عہد

ایفا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا ✦

عُہدہ برائی (و) اسم مؤنث :۔ تعمیل۔ بجا آوری۔ بہ بیت۔ انصرام۔ اہتمام۔ کارگزاری۔ انجام دہی ✦

عُہدہ پانا (و) فعل لازم :۔ منصب حاصل کرنا۔ درجہ پانا۔ افسری حاصل کرنا ✦

عُہدہ دار (ع + ف) اسم مذکر :۔ افسر۔ صاحب منصب۔ ذی رتبہ ✦

عُہود (ع) اسم مذکر :۔ عہد کی جمع ✦

عِیادت (ع) اسم مؤنث :۔ بیمار پرسی۔ بیمار کی خبر لو پوچھنی ؎

کبھی افسوس ہے آتا کبھی رونا آتا ۔۔ دل بیمار کے ہیں دو ہی عیادت والے (ذوق)

ہر تجھ سے عیادت جو نہ بیمار کی اپنے ۔۔ لینے کو خبر اُس کی بھی جا جائے تو اچھا (ایضاً)

عِیادت کرنا (و) فعل متعدی :۔ بیمار پرسی کرنا۔ بیمار کو پوچھنا۔ مزاج پرسی کرنا ✦

عِیادت کو جانا (و) فعل لازم :۔ بیمار کے پوچھنے کو جانا۔ خبر پوچھنا ✦

عِیاذاً باللہ (ع) ندا :۔ خدا کی پناہ۔ میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں ✦

عِیار (ع) اسم مذکر :۔ (۱) لغوی معنی سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ جانچنے کا پتھر (۲) کسوٹی (۳) نمونہ۔ بانگی (۴ ف) سونا چاندی تولنے کا کانٹا (۵۔ ف) حال ؎ حقیقت حالت۔ کیفیت ✦ کھرا کھوٹا پہچان ؎

سکۂ شاہ کا ہوا ہے روشناس ۔۔ اب عیار آبروئے زر کھلا (غالب)

عَیّار (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بہت آمد و رفت کرنے یا کثرت سے چلنے پھرنے والا مرد (۲۔ صفت) مکار۔ فریبی۔ حیلہ ساز۔ دغاباز۔ چھلیا۔ تفنگی۔ پاکھنڈی۔ ٹھگ۔ فطرتی۔ دم باز۔ چال باز ؎

مگر جاتے ہو دل لے کر یہ دلداروں کی باتیں ہیں
تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو عیاروں کی باتیں ہیں (ع)

(۳۔ صفت) چالاک۔ تُرتریا۔ ہوشیار ؎

اک ریوڑی کے پھیر میں آیا ہوا ہوں میں
برگشتہ جب سے وہ بُتِ عیار ہو گیا ✦ (نسیم)

(عیار کا مادہ عیر ہے جس کے معنی گھوڑے کے چوگان کے وقت ہر طرف پھرنے اور دوڑنے کے ہیں۔ چونکہ چالاک آدمی ہر ایک گھات اور ڈھنگ سے واقف ہوتا ہے۔ اس وجہ سے یہ معنی اہل فارس نے اس سے نکال لئے) ✦

عَیّاری (ف) اسم مؤنث :۔ چھل۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ دھوکا بازی۔ فطرت ؎

عیاری اُس کی دیکھیو اور کر چلا تو بس ۔۔ پھر جاتے جاتے آنکھ وہ مجھ سے لڑا گیا (جرأت)

عیب

عَیّاش (ع) صفت :۔ (۱) بہت عیش کرنے والا۔ اچھی طرح زندگی بسر کرنے والا۔ آرام کے ساتھ رہنے چلنے والا۔ آنندی (۲۔ و) اسم مذکر۔ تماش بین۔ بدکار۔ رنڈی باز۔ اوباش۔ نفس پرست۔ شہرت پرست ✦

عَیاشی (و) اسم مؤنث (۱) عیش و عشرت۔ رنگ رس۔ خوش گزرانی۔ تن آسانی (۲) تماش بینی۔ نفس پرستی ✦ اوباشی۔ بھوگ بلاس ✦

عَیاشی کرنا (و) فعل متعدی :۔ تماش بینی کرنا۔ مزے اڑانا ✦

عِیال (ع) اسم مذکر :۔ زن و فرزند۔ بال بچے۔ متعلقین ✦

عِیال دار (ع + ف) اسم مذکر :۔ بال بچے والا۔ کنبے والا ✦

عِیال داری میں پھنسنا (و) فعل لازم :۔ بال بچوں میں گرفتار ہونا۔ اولاد میں مبتلا ہونا ✦ خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے میں گھرنا ✦

عِیاں (ع) صفت :۔ از چشم دیدن۔ آنکھوں سے دیکھنا۔ مجازاً۔ ظاہر۔ علانیہ۔ الم نشرح۔ کھلا ہوا۔ نمودار۔ جیسے "عیاں راچہ بیاں" ✦

عیاں کرنا (و) فعل متعدی :۔ ظاہر کرنا۔ پردہ اٹھانا ✦

عَیب (ع) اسم مذکر :۔ ہنر کا نقیض نقص۔ برائی۔ خرابی۔ خرده۔ خالی کھوٹ داغ۔ دھبا۔ دوش۔ دوکھ۔ کلنک۔ روگ۔ کسر۔ قصور۔ قباحت۔ ستم جیسے "کرنے میں سو عیب نہ کرنے میں ایک عیب" ؎

تجھ سے بے نام و ننگ کیا عیب ۔۔ دل لگا کر نہیں لگایا عیب (مومن)

عیب جویانِ ہنر ڈھونڈتے ہیں عیب اسیر
جو ہنرمند ہیں وہ داد ہنر دیتے ہیں ✦ (اسیر)

عَیب پوش (ع + ف) صفت :۔ (۱) لوگوں کا عیب چھپانے والا پردہ پوش۔ (۲۔ اسم مذکر) اوپر کی عمدہ پوشاک ✦

عَیب پوشی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ پردہ پوشی۔ لوگوں کا عیب چھپانا آنا کانی۔ چشم پوشی۔ اغماض ✦

عَیب جاننا (و) فعل متعدی :۔ برا سمجھنا۔ برا خیال کرنا ✦

عَیب جو یا عَیب بین (ع + ف) صفت :۔ خرده گیر۔ حرف گیر۔ نقص نکالنے والا ✦

عَیب چھپانا (و) فعل متعدی :۔ پردہ پوشی کرنا۔ اغماض کرنا۔ خطا قصور کرنا ڈھانکنا ✦

عَیب دار (ف) صفت :۔ معیبی۔ جس میں کچھ عیب ہو۔ ناقص ✦

عَیب سے بری یا پاک ہونا (و) فعل لازم :۔ بے عیب ہونا۔ بے نقص ہونا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عیب

عیب گیری کرنا (ف) فعل متعدی:- حرف گیری کرنا۔ عیب جوئی کرنا۔ نقص نکالنا۔

عیب لانا (ف) فعل متعدی:- کھوڑ ولانا۔ شرارت کرنے لگنا۔ جیسے "اب یہ گھوڑا عیب لانے لگا"۔

عیب لگانا (ف) فعل متعدی:- (۱) دوش لگانا۔ الزام دھرنا۔ بہتان لینا۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ متہم کرنا (۲) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (۳) عفت میں فرق ڈالنا۔ عزت بگاڑنا۔

عیب نکالنا (ف) فعل متعدی:- نقص ظاہر کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ برائی نکالنا۔

عیبی (ف) صفت:- (۱) عیب دار۔ ناقص۔ کھوٹا۔ معیوب۔ داغی۔ کلنکی (۲) شریر۔ بدذات۔ رنڈی۔ جیسے "کانڑا عیبی" (۳) روگی۔ علیل۔ مریض (۴) معیوب جیسے لنگڑا۔ کانا۔ کانڑا۔ گنجا۔ وغیرہ۔

عید (ع) اسم مؤنث (۱) وہ تہوار جو برسویں دن عود کر کے آئے۔ برس کا برس دن۔ مسلمانوں کے جشن کا روز۔ خوشی کا تہوار۔ خوشی کے عود کرنے کا دن۔ (۲-ل) نہایت خوشی ؎

زمانہ ہو نمگیں بلا سے تری ترے گھر میں تو عید قاتل ہوئی (رند)
ہے روز عید رنجش خاطر کو دو سلام آؤ گلے مگو مرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)
آج بھی مئے پا وہ اے زاہد ترے نزدیک عید عید نہیں (شیفتہ)

(عید کے لغوی معنی واپس آنے والی چیز۔ چونکہ عید کا تہوار برسویں دن عود کرتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)۔

عید الضحےٰ یا عید قربان (ع) اسم مؤنث:- (صحیح عید الاضحیٰ) عید قرباں۔ بقر عید۔ مسلمانوں کا وہ تہوار جس میں قربانیاں اور حج کرتے ہیں ؎

یہ عجب رسم دیکھی کہ بروز عید قرباں وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا (مصحفی)

(اضحےٰ لفظ اضحات کی جمع ہے اور اضحات اہل میں منیحہ تھا۔ کیونکہ اس کے معنی اس قربانی کے ہیں جو چاشت کے وقت کی جائے۔ یہ رسم حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے وقت سے جب کہ انہوں نے اپنے بیٹے اسمٰعیل کی قربانی بحکم خدا کی اور وہاں بیٹے کی بجائے خدا تعالےٰ کے ارشاد سے حضرت جبرئیل نے دنبہ رکھدیا جاری ہوئی)۔

عید الفطر (ع) اسم مؤنث:- رمضان کے ختم کی عید۔ میٹھی عید۔ وہ عید جس میں فطرہ دیا جائے۔

(چونکہ آج کے روز ہر شخص عید رمضان کا صدقہ دو سیر گیہوں یا چار سیر جو بغرض مقدار دیتا ہے اس وجہ سے اس کا نام عید الفطر رکھا گیا)۔

عید کا چاند (ف) اسم مذکر:- (۱) ماہ شوال۔ رمضان کے بعد کا چاند۔ (۲) شوال کا مہینہ۔ مسلمانوں کا دسواں قمری مہینہ (۳) قابل قدر۔ قابل اشتیاق وہ شخص جسے مدت مدید یا عرصۂ بعید کے بعد عین انتظار یا حالت اشتیاق میں دیکھیں ؎

کبھی دکھلاتے صورت ہیں برس دن میں عرض وہ مہر تھا چاند عید کا ٹھیرا (ظفر)

عید کا چاند نکلنا (ف) فعل لازم:- اول معلوم۔ دوم جس دوست کا مدت سے اشتیاق ہو۔ اس کا نظر آجانا۔ جس چیز کے مشتاق ہوں اس کا نظر آنا ؎

سب یہ کہتے ہیں کہ نکلا ہے عجب عید کا چاند
جب سے وہ طوق طلائی ہے ہلال گردن

عید کا چاند ہو جانا (ف) فعل لازم:- کمال اشتیاق اور آرزو کے بعد ملنا۔ گاہے گاہے ملنا۔ بہت کم نظر آنا۔ جیسے "تم تو عید کا چاند ہو گئے"۔

کب سے شب فراق ہوں مشتاق دید کا
خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند عید کا

آپ تو حق میں مرے ہو گئے اب عید کا چاند کہ برس دن میں ادھر آپ کرم تم نے کیا (صوفی)

عید کے پیچھے ٹر (ف) کہاوت:- برات کے پیچھے دھونسا۔ وقت گزر جانے کے بعد بے موقع کسی کام کا کرنا۔ کیونکہ جب تہوار نکل گیا تو خوشی کیسی اور جب برات چڑھ چکی تو باجے کس کام کے۔

(قرابیگ پنجاب کا میلہ تھا۔ جو وہاں عید کے دوسرے روز باغوں میں جا کر منایا جاتا تھا۔ یا یہ مثل میں جو پنجاب کے سپاہی دہلی میں آئے۔ تو انہوں نے بعد از فتح دہلی یہاں بھی یہ عید مقرر کر دیا اور اب وہ دھوم سے ہونے لگا)۔

عید کے پیچھے چاند مبارک (ف) کہاوت:- محل موقع نکل جانے کے بعد مبارکباد دینا۔ بے محل ذکر کرنا۔

عید کے چاند ہو جانا (ف) فعل لازم:- دیکھو (عید کا چاند ہو جانا)۔

عید کی نماز (ف) اسم مؤنث:- وہ دوگانہ جو عید کے روز عیدگاہ میں جا کر ادا کیا جائے۔

عید گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:- وہ مقام جہاں جا کر عید کی نماز پڑھتے ہیں۔

عید منانا (ف) فعل متعدی:- خوشی کرنا۔ خوشی منانا۔ عید کا تہوار کرنا۔ جشن منانا ؎

گر سیکڑوں ہیں عید منائی تو کیا ہوا ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ قضا ہوا (داغ)

عید ہونا یا ہو جانا (ف) فعل لازم:- (۱) عید کا تہوار ہونا یا ہو جانا (۲) کمال خوشی ہونا۔ نہایت انبساط حاصل ہو جانا۔ مراد بر آنا ؎

خدا شاہد ہے مجھ کو عید ہوتی۔ گلے سے تو نے لپٹایا تو ہوتا (ممتاز)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عید

یقیں جان اس کو اے قاتل اسی دن عید ہو جائے
گلا جس روز رکھ دوں میں تری تیغ ہلالی پر +

ماتم غیر میں تمہیں دیکھا ورنہ یہ عید کس کے گھر نہ ہوئی (داغ)
ہوتی تھی مجھ کو عید سمندر میں اس گھڑی ٹھیرا جہاز جب کوئی تا پو نظر پڑا
قتل کی سُن کے خبر عید منائی میں نے آج جس سے مجھے ملنا تھا گلے مل آیا

عیدی (ا) اسم مؤنث (۱) عید کا انعام + عید کا خرچ جو بچوں کو دیا جائے (۲) وہ نظم جو بچوں کو ایک خوشنما کاغذ پر لکھ لکھ کر عید کی مبارکباد میں اُستاد لوگ عید سے ایک روز پیشتر دیتے اور اُس میں حق استادی لیتے ہیں (۳) وہ مٹھائی اور نقدی وغیرہ جو عید کے دن سسرال سے آئے یا سسرال میں بھیجی جائے (۴) وہ خوشنما کاغذ جس پر عید کے اشعار یا قطعہ لکھتے ہیں ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ میرا کاغذِ تصویر بھی مثلِ عیدی باعثِ خوشنودیِ اطفال ہے (ذوق)

عیسائی (عبرانی + ف) اسم مذکر:- نصرانی۔ مسیحی۔ نصاریٰ۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے پیرو۔ اور اُن کے ماننے والے +

عیسوی (عبرانی) صفت:- مسیحی + حضرت عیسےٰ سے متعلق شدہ وہ جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی ولادت کے زمانہ سے شروع ہوا۔ مگر انگریزی تاریخ کے موافق اُن کے مرنے سے یہ سنہ شروع ہوا ہے +

عیسےٰ (عبرانی) اسم مذکر:- گناہ سے بچانے والا +

(ایک پیغمبر کا نام جو باپ کے بغیر حضرت مریم کے پیٹ سے پیدا ہوئے۔ جس کی وجہ سے اُن کو روح اللہ کا خطاب دیا گیا۔ پیغمبر آخر الزمان انہیں کے بعد ہوئے ہیں۔ جن کی خبر آپ نے انجیل میں بھی دی ہے۔ اُن میں مُردوں کو جلا دینے۔ اندھے۔ کوڑھے۔ لنگڑے۔ لولوں کے اچھا کر دینے کا معجزہ تھا۔ چنانچہ ڈر کو انہیں سے منسوب کرتے ہیں۔ جس میں مقعد کے بھول جانے سے یہ نقص ہوا کہ وہ اپنے مُنہ سے بیٹ کرتی ہے۔ آپ تم باذن اللہ کہکر مردے کو جلایا کرتے تھے۔ چونکہ آپ نے یہودیوں کو ہدایت کی کہ حضرت موسےٰ کے وقت میں ہفتہ کا دن مبارک اور عبادت کا خیال کیا جاتا تھا اب میرے زمانہ میں اتوار کا دن ایسا ہے کہ اس دن کام کاج کرنا حرام اور عبادت کرنا واجب ہے۔ وہ لوگ اس امر سے ناراض ہوئے کہ ہمارے اتنے دنوں کے مانے ہوئے پیغمبر کے احکام کو رد کرتے ہیں۔ اس وجہ سے ان کے مار ڈالنے کی فکر میں رہنے لگے۔ ایک روز کسی مکان میں گھیر لیا۔ وہاں شیوع نامی ایک شخص جو یہودیوں کا سردار تھا۔ ان کے قتل کو گھس گیا۔ خدا تعالےٰ نے چھت پھاڑ کر اُن کو تو اوپر اُٹھا لیا۔ اور اُس کی صورت عیسےٰ سے مشابہ کر دی۔ جس کو اُن لوگوں نے عیسےٰ سمجھ کر مار ڈالا۔ عیسائی لوگ کہتے ہیں کہ وہ امت کے گناہوں کا کفارہ ہوئے۔ اور

عین

صلیب پر چڑھائے گئے۔ اہل اسلام ان کو عیسےٰ کے نام سے پکارتے ہیں۔ اور عیسائی مسیح کہتے ہیں۔ چونکہ شعرا نے بہت جگہ اپنے اشعار میں عیسےٰ کا استعمال کیا ہے۔ اس وجہ سے مختصر قصہ لکھا گیا۔ تاکہ اس قسم کے اشعار کا مضمون سمجھ میں آکر طبائع کو پورا لطف حاصل ہوا کرے) +

عیسےٰ بدیں خود۔ موسےٰ بدیں خود (ف) ضرب المثل:- ہر شخص اپنے اپنے مذہب سے کام رکھے۔ دوسرے کے مذہب کیا واسطہ۔ عیسےٰ اپنے دین پر قائم ہے موسےٰ اپنے دین پر +

عیش (ع) اسم مذکر:- (۱) خوشی کے ساتھ زندگانی کرنا۔ عشرت۔ آرام۔ آسودگی۔ چین۔ سکھ۔ خوشی۔ خرمی۔ خرسندی۔ لطف۔ مزہ۔ فرصت۔ آئندہ۔ رنگ رسی۔ رنگ رلیاں ؎

یوں ہی دل غم سے اگر بھرے میں خوگر ہو گا وصل میں عیش مجھے خاک میسر ہو گا (سالک)

(۲-و) بھوگ بلاس۔ نفس پرستی۔ مباشرت۔ حظ نفسانی +

عیش اُڑانا (و) فعل متعدی:- (۱) مزا اُڑانا۔ لطف حاصل کرنا۔ رنگ رس میں رہنا۔ رنگ رلیاں کرنا۔ خوشی و خرمی میں وقت گزارنا۔ لطف تمتع کرنا۔ موج اُڑانا۔ مزے لوٹنا۔ (۲) مباشرت کرنا۔ حظ نفسانی حاصل کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ ہم بستر ہونا +

عیش کا بندہ (و) اسم مذکر:- پابند حظ نفسانی + آرام طلب۔ موجی چھوڑا۔ نفس پرست۔ عیاش +

عیش محل (ع) اسم مذکر:- عشرتگاہ۔ خوابگاہ +

عیش منانا (و) فعل متعدی:- دیکھو (عیش اُڑانا) +

عیش و عشرت (ع) اسم مذکر:- عیش و نشاط۔ خوشی و خرمی نفسانی خوشی۔ چین چان۔ رنگ رس +

عیش و عشرت سے گزارنا (و) فعل لازم:- خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرنا۔ آرام اور لطف کے ساتھ گزارنا +

عین (ع) اسم مذکر:- (۱) آنکھ۔ چشم۔ نین۔ لوچن۔ دیدہ۔ نیتر (۲) پانی کا چشمہ۔ سوتا۔ چشمۂ آفتاب (۳) برگزیدہ ہر چیز۔ سردار (۴) ہر چیز کی ذات۔ ذات ہر شے۔ جوہر۔ حقیقت۔ نفس (۵) برادر مادری و پدری۔ سگا بھائی۔ حقیقی بھائی (۶-و-صفت) ٹھیک۔ ہو بہو۔ خاص۔ درست۔ راست۔ جیسے عین اسی جگہ ہے ؎

دیتی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے (ذوق)

(۷) اسم مذکر) عربی کا انہارھواں حرف (اس لفظ کے عربی میں بہت سے معنی ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عین

بعض لوگوں نے ۴۸۔ اور بعض نے اس سے بھی زیادہ لکھے ہیں) +

عین اتحاد (ع) اسم مذکر:۔ ٹھیک دوستی۔ اصل دوستی۔ گہرا یارانہ۔ پکا یارانہ +

عین المال (ع) اسم مذکر:۔ خاص سرکاری خزانہ۔ دولت شاہی۔ وہ روپیہ جو زمین کے خراج سے وصول ہو۔ خراج +

عین الیقین (ع) اسم مذکر:۔ کسی چیز کی ماہیت و کیفیت کو آنکھ سے دیکھنے کے بعد یقین کے ساتھ معلوم کرنا۔ کسی چیز کو بچشم خود دیکھ کر یقین کرنا ؎

نہ چھوڑے گی جیتا مجھے چشم قاتل یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے (ذوق)

(یقین کی تین قسمیں ہیں۔ ایک علم الیقیں جس کا حال لفظ علم کے مشتقات میں لکھا گیا۔ دوم عین الیقین جس کا بیان اسی میں موجود ہے۔ تیسرے۔ حق الیقیں یعنی کسی چیز میں داخل ہونا یا خود وہ چیز بنجانا۔ یا اس میں محو ہو جانا۔ مثلاً زہر کو قاتل سمجھنا علم الیقین ہے اور زہر سے کسی کو مرتے بچشم خود دیکھنا عین الیقین ہے اور خود کھا کر مر جانا حق الیقین ہے) +

عین مین (ا) صفت:۔ (۱) قریب قریب شابہ صرف نقطہ کا فرق۔ سارس کیسی جوڑی۔ ہم شکل۔ ہم صورت۔ متشابہ (۲) بھینگا۔ اینچا تانا۔ احول (۳) پھلی والا +

عین مین (ا) تابع فعل:۔ ہو بہو۔ بعینہ۔ من وعن۔ وہی۔ ویسا ہی۔ ٹھیک ٹھیک۔ اسے چھپاؤ اُسے نکالو +

(لفظ مین اس جگہ تابع مہمل ہے جو بمحاظ قافیہ عوام الناس نے لگا لیا ہے۔ عین کے معنی خود ہو بہو کے آتے ہیں۔ فیلن صاحب یا ان کے پیرو نئے محاورہ داں نے جو اسے من وعن کا بگڑا ہوا خیال کیا ہے۔ یہ محض غلط ہے اگر اس کا بگڑا ہوا تو مین عین ہو سکتا تھا۔ نہ کہ عین مین ہو کر پھر عین میں ہو گیا۔ یہ بات خیال میں نہیں آتی) +

عین وقت (ا) اسم مذکر:۔ نازک وقت + تنگ + ٹھیک وقت +

عین وقت پر (ا) تابع فعل:۔ ٹھیک موقع پر۔ ٹھیک وقت پر تنگ پر + ضرورت پر۔ ضرورت کی حالت میں۔ بروقت + زبانہ معہود پر۔ وقت معین پر +

عینک (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) آنکھ کا چشمہ۔ وہ بلور یا شیشے کے تال جو آنکھ پر تقویت بصارت کے واسطے لگاتے ہیں۔ چشمک منظرہ ؎

کیا تکلف ہے اگر سر سے لگا یا آنکھ میں اے قناعت عینک قطع نظر ہتی نہیں (اسیر)

(۲۔ و) شراب۔ جو شخص شراب کا عادی ہوتا ہے اُس کے کام کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس سے عینک بغیر کام نہیں ہوتا۔ یعنی بن شراب پیے اسے کوئی بات نہیں سوجھتی (۳) رشوت۔ گھوس۔ یہ اہل عمل کی اصطلاح ہے جب مستغیث سے

غار

مانگتے ہیں تو کہتے ہیں کہ بن عینک نظر نہیں آتا۔ یا ہم تو عینک گھر بھول آئے +

غ

غ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا انیسواں۔ فارسی کا بائیسواں۔ اردو کا پچیسواں حرف جسے غین معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں اس کی آواز غرغرہ کی آواز سے مشابہ اور کنٹھ کے اوپر سے نکلتی ہے۔ گاف کے ساتھ اس کو ایسا لگاؤ ہے جیسا خ کو کاف کے ساتھ۔ یا جیسا ب کو پ سے د کو ت سے ز کو س سے گاف کو کاف سے ہے بعض اوقات شاعر لوگ غ سے بلبل ہزار داستان بھی باعتبار اعداد مراد لیتے ہیں۔ لغت میں اس کے معنی گھٹا یا تیرگی کے ہیں۔ اگرچہ فارسی میں بھی یہ حرف پایا جاتا ہے۔ مگر شاذ و نادر جیسے "غازہ۔ غول۔ غوک۔ غوغا۔ غنودگی وغیرہ" (۲) حساب جمل میں اس کے ہزار عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے عربی فارسی ترکی اردو میں بدل جاتا اور کبھی زائد بھی آتا ہے۔ ج چ خ ق ک گ م و ہ +

غار (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گڑھا۔ کھڈا + کھڈ۔ جھیرا۔ بڈھا (۲) کھوہ۔ گپھا۔ گوہا۔ (۳۔ و) گھاؤ۔ زخم کاری (۴۔ ف) ایک قسم کی نباتات جو جلانے سے عمدہ خوشبو دیتی ہے۔ اور اس کے بیج کو حب الغار اور درخت کو شجرۃ الغار کہتے ہیں +

غار پڑ جانا (ف) فعل لازم:۔ گڑھا پڑ جانا + گھاؤ ہو جانا + ناسور پڑ جانا + قرحہ پڑ جانا +

غارت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تاخت و تاراج۔ لوٹ۔ لوٹ گھسوٹ۔ وہ سخت حملہ جو دشمن کے ملک پر قیدیوں اور غنیمت کے واسطے کیا جائے + مال غنیمت (۲۔ و) تباہ۔ برباد + اُوجڑ۔ ویران۔ اُجاڑ۔ خراب +

غارت گول (ا) اسم مذکر:۔ عو:۔ (۱) تباہ۔ برباد۔ تباش۔ اکارت۔ ضائع۔ گم۔ تلف۔ ناس (۲) خانہ کن۔ خانہ خراب۔ برباد شدہ ؎

بہائے آنسوؤں کے غول گرداب یہ چشم تر ہے غارت غول گرداب (اختر)

(یہ لفظ اصل میں غارتِ غور ہے۔ جس طرح ترکتاز۔ تاخت و تاراج ترکوں کے سبب فارسی میں بمعنی غارت گری رواج پایا۔ اسی طرح یہ محاورہ غوری خاندان کی غارت گری کے سبب ہند میں مروج ہوا۔ چونکہ سلطان شہاب الدین عرف محمد غوری نے اپنے دیو ہیکل افغانوں کو لے کر ہند اور غزنی کو بار بار تاخت و تاراج کیا اس سبب سے گیارھویں صدی عیسوی سے یہ محاورہ زبان زد خلائق ہو گیا۔ اور سب سے زیادہ عورتوں میں جو لوٹ مار کے نام سے کانپتی ہیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غار

اس لفظ نے دخل پایا۔ رفتہ رفتہ حسبِ قاعدہ رائے مہملہ کا لام سے بدل ہو کر غارت غور سے غارت غول ہو گیا چنانچہ شعرا نے دونوں طرح استعمال کیا ہے جسکی ایک مثال نمبر ۲ میں گزری۔ دوسری حکیم مولا بخش قلق شاگرد رشید حضرت حکیم مومن خاں دہلوی کے دیوان سے یہاں لکھی جاتی ہے

ہوئے ہیں لوگ فریاد تک بھی غارِ چوٹ — لگا ہے منزل الفت میں کارواں کیسا

غارت غول کرنا (و) فعل متعدی۔ عو۔ تباہ و برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔ ستیاناس کرنا ؎

ڈبو دے غول صحرائے تحمل — بتت کرتا ہے غارت غول گرداب (اختر)

غارت غول ہونا (و) فعل لازم:۔ عو۔ تباہ و برباد ہونا۔ ستیاناس جانا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ گم ہونا۔ ناپید ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ جاتا رہنا۔ کالعدم ہونا۔ چوری جانا۔ پامال ہونا ✦

غارت کا مارا (و) صفت۔ عو:۔ دیکھو (غارت گیا) ✦

غارت کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) لوٹنا کھسوٹنا۔ تاراج کرنا ✦ تباہ و برباد کرنا ✦ پامال کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا۔ اُجاڑنا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا ؎

ہے یہی گرگِ تند و تیز اپنی ہوا آہوں کی آج — شہر کر دیویں گے غارت مثلِ قومِ عاد ہم (مصحفی)

(۲) ضائع کرنا۔ تلف کرنا۔ آکارت کھونا (۳) ناپید کرنا۔ فنا کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ دنیا سے کھونا۔ جیسے "خدا تجھے غارت کرے" ✦

غارت گر (ع + ف) اسم مذکر:۔ لٹیرا۔ قزاق۔ پنڈارا۔ بٹ مار۔ راہ زن۔ دھاڑی ؎

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل — عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو (ذوق)

غارت گری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ تاخت و تاراج ✦

غارت گیا (و) صفت۔ عو:۔ تباہ شدہ۔ غارت شدہ۔ تاراج شدہ۔ برباد شدہ ✦ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ کھوچڑے پٹیا۔ کھوج کھویا ہوا مری رہا۔ حالتِ نفرت یا بیزاری میں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ع

چھوڑ غارت گئے مرا پیچھا (شوق)

غارت ہو (و) دعائے بد۔ عو:۔ ناپید ہو۔ اُجڑ جائے۔ فنا ہو۔ ہلاک ہو جائے۔ تباہ و برباد ہو جائے ؎

سیماب ہے پہلو میں مرے دل تو نہیں ہے — اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ (مومن)

غارت ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) لٹنا۔ تاراج ہونا (۲) تباہ و برباد ہونا۔ پاش پاش ہونا۔ (۳) اُجڑنا۔ ویران ہونا (۴) پامال ہونا۔ منہدم ہونا۔ مسمار ہونا۔

غاش

اینٹ سے اینٹ بجنا (۵) ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ آکارت جانا ✦ گم ہونا۔ کھویا جانا۔ جاتا رہنا (۶) فنا ہونا۔ معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ دنیا سے جانا۔ ناپید ہونا ؎

بڑھاپا آ گیا جوبن لٹا بیٹھی جلاپے میں — تو غارت ہو مجھے صورت نہ دکھلائے خدا تیری (راسخ)

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل — عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو (ذوق)

(۷) دفع ہونا۔ دفان ہونا چمپت بننا۔ رخصت ہونا۔ جانا۔ جس طرح خوشی سے رخصت ہونے یا جانے کو سدھارنا کہتے ہیں۔ اسی طرح حالتِ خفگی میں غارت ہونا کہتے ہیں۔ جیسے "دیکھئے وہ یہاں سے کس دن غارت ہوتا ہے" ✦

غارتی (و) اسم مؤنث:۔ دیکھو (غارت گیا) ✦

غاریقون (یونانی) اسم مذکر:۔ ایک دست آور دوا کا نام جو برنگ سفید بیضہ کی مانند ہوتی ہے۔ اِسے تمام سمیات کے حق میں تریاق لکھا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک نر ایک مادہ۔ لیکن مادہ بہتر ہے۔ اس کا رُوا ں مضر ہے۔ اس لئے بالوں کی چھلنی میں چھان لیتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجہ میں حار۔ دوم میں یابس۔ غلظ بلغم کے اخراج میں نہایت مفید ہے ✦

غازہ (ف) اسم مذکر:۔ گلگونہ۔ ایک قسم کا خوشبودار سُرخ پوڈر۔ جو فارس کی عورتیں اکثر سُرخی کے واسطے رخسارہ پر مل لیا کرتی ہیں ✦ اُبٹنا۔ اُبٹن ✦

غازی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) غزا کرنے والا۔ کافروں سے لڑنے والا۔ کافروں کو قتل کرنے اور مارنے والا۔ جیسے "مرے تو شہید مارے تو غازی" (۲) جری۔ شجاع۔ بہادر۔ سورما۔ سوبیر۔ مبارز۔ فیخمند۔ ظفریاب۔ منظفر منصور۔ کافروں پر فتح پانے والا۔ مسلمان بادشاہوں کا خطاب (۳ ف) نٹ۔ بازیگر ✦

غازی مرد (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) بہادر آدمی۔ جانباز۔ سوربیر (۲) گھوڑے کا خطاب ✦

غازی میاں (و) اسم مذکر:۔ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سالار مسعود غازی کا خطاب جو کافروں سے لڑ کر عین عالمِ شباب میں شہید ہوا۔ اُسے عوام الناس ولی مانتے۔ اس کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور پوجتے ہیں ان کی چھڑیوں کا میلہ ابتدائے مئی یعنی جمادی الاول میں ہوا کرتا ہے ✦

غاشیہ (ع) اسم مذکر:۔ زین پوش۔ وہ کپڑا جو چار جامہ کے اوپر ڈالتے ہیں ✦ پالان ✦

غاشیہ بردار (ع + ف) اسم مذکر:۔ زین پوش کاکوزہ پکڑ کر چلنے والا۔ سائیس۔ خدمتگار۔ ملازم۔ ادنےٰ چاکر ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غاشیہ بردوش (ع + ف) صفت ۔ مطیع ۔ فرمانبردار ۔

غاصب (ع) صفت ۔ جبراً دوسرے کا مال لینے والا ۔

غافل (ع) صفت ۔ بے خبر ۔ ناعاقبت اندیش ۔ بے احتیاط ۔ بیفکر ۔ بے سوچ ۔ بے پروا ۔ لاپروا ۔ آجت ۔ ناسُرتا ۔ بے سُرت ۔ نسنکہ ۔ کم توجہ ۔

غالب (ع) صفت ۔ (۱) غلبہ والا ۔ غلبہ کرنے والا ۔ چیرہ دست ۔ زبردست ۔ زبر ۔ زبردست ۔ ور ۔ بیش ۔ زیادہ ۔ بھاری ۔ سرآمدہ (۲) اکثر ۔ ضرور ۔ جیسے "غالب اوقات" (۳) شکست فینے والا ۔ زیر کرنے والا ۔ فتحیاب ۔ مغلوب کرنے والا ۔ سر کرنے والا ۔ جیتنے والا ۔ (۴) سبقت لیجانے والا ۔ بڑھ جانے والا ۔ شرف لے جانے والا ۔ فائق (۵) اسداللہ بیگ خاں دہلوی ابن عبداللہ بیگ خاں کا تخلص جو مرزا نوشہ کے نام سے مشہور اور دبیر الملک نظام جنگ کے خطاب سے ممتاز تھے ۔ ان کی فارسی تصانیف اور اُردو کا ایک مختصر دیوان دانشائے اردو جس کا نام اردوے معلّٰے ہے ۔ بہت مشہور و معروف ہے ۱۷۹۷ء میں پیدا ہوئے اور ۱۸۶۹ء میں اس دارفنا پائدار سے رحلت فرما کر درگاہ نظام الدین میں مدفون ہوئے ۔ بذلہ سنجی میں اپنا جواب نہ رکھتے تھے ۔ کبھی کبھی مؤلف بھی ان کی زیارت سے مشرف ہوا ہے ۔ مگر افسوس کہ اخیر وقت میں اُن کو دیکھا ۔

غالب آنا (و) فعل لازم ۔ (۱) غلبہ کرنا ۔ بڑھ جانا ۔ در ہو جانا ۔ زبر ہو جانا ۔ جیتنا ۔ زیر کرنا ۔ (۲) فائق ہونا ۔ سبقت لے جانا ۔ فوقیت رکھنا (۳) زیادہ ہونا ۔ بھاری ہونا ۔

غالب تھا (و) محاورہ ۔ اغلب تھا ۔ یقین تھا ۔ گمان تھا ۔ جیسے غالب تھا کہ وہ بڑھ جاتا ۔

غالب رہنا یا ہونا (و) فعل لازم ۔ در رہنا ۔ زیر رہنا ۔ زیادہ ہونا ۔ بڑھ جانا ۔ سبقت لے جانا ۔ چھا جانا ۔

غالب ہے (و) محاورہ ۔ یقین ہے ۔ گمان ہے ۔

غالباً (ع) تابع فعل ۔ یقیناً ۔ بالضرور ۔ گمان ہے ۔ شاید ۔ بظاہر ۔ بظاہر ۔

غالیچہ (ف) اسم مذکر ۔ قالین ۔ ایک قسم کا اونی گلکاری کیا ہوا فرش ۔ جسے عوام غلیچہ کہتے ہیں ۔ لکڑی کے مقابل کیواسطے سوفی غالیچے بھی بننے لگے ہیں ۔

غائب (ع) صفت ۔ (۱) جو موجود نہ ہو ۔ غیر حاضر ۔ نہاں شدہ ۔ ناپدید ۔ پوشیدہ ۔ مخفی ۔ جو سامنے نہ ہو ۔ غیر موجود ۔ اوجھل ۔ پیچھے ۔ حاضر کا نقیض جیسے "غائب و حاضر یکساں ہے" (۲) ایک طرح کی شطرنج ۔ جس کا بیان غائب کھیلنا میں لکھا گیا ہے ۔

غائب باز (ع + ف) اسم مذکر ۔ وہ شخص جو بساط کے سامنے شطرنج نہ کھیلے ۔

غائب غلّہ (و) صفت ۔ بالکل غائب ۔ تپٹ ۔ اس طرح پر غائب جس طرح غلّہ ٹیلی سے نکلکر آنکھ سے غائب ہو جاتا ہے ۔

غائب غلّہ کر دینا (و) فعل متعدی ۔ الگ کر دینا ۔ اُڑا دینا ۔ غائب کر دینا ۔ چھپا دینا ۔ تپٹ کر دینا ۔ پتہ نہ لگنے دینا ۔ اوپر ہی اوپر اڑا دینا ۔

غائب غلّہ ہو جانا (و) فعل لازم ۔ تپٹ ہو جانا ۔ جاتا رہنا ۔ اُڑ جانا ۔ پتہ نہ لگنا ۔ جیسے "ان کے اُن اغاروں چیزاندر ہی اندر غائب غلّہ ہو جاتی ہے" ۔

غائب کرا دینا (و) فعل متعدی ۔ چھپوا دینا ۔ مخفی کرا دینا ۔ اُڑوا دینا ۔ چُروا دینا ۔

غائب کرنا (و) فعل متعدی ۔ چھپانا ۔ اُڑانا ۔ چُرانا ۔ مخفی کرنا ۔ تپٹ کرنا ۔

غائب کھیلنا (و) فعل لازم ۔ پیٹھ موڑکر یا بساط سے علٰحدہ ہو کر شطرنج کھیلنا ۔ بن دیکھے شطرنج کی چالیں چلنا ۔

(اس کے کھیلنے کا یہ قاعدہ ہے کہ حریف کی پیٹھ کے پیچھے بساط شطرنج بچھا کر مہرے رکھ دیتے ہیں ۔ جب دوسرا حریف مُہرا چلتا ہے تو اُسے بتا دیتے ہیں کہ یہ فلاں مہرہ کو فلاں خانہ سے فلاں جگہ چلا ہے ۔ پس وہ اپنے خیال سے بتا دیتا ہے کہ تم میری طرف کے فلاں مہرے کو فلاں جگہ رکھدو ۔ غرض اسی طرح ذہن میں نقشہ جما کر دوسرے حریف کو مات کر دیتا ہے اہل فرنس اسے غائبانہ کہتے ہیں) ۔

غائب ہونا (و) فعل لازم ۔ (۱) پوشیدہ ہونا ۔ چھپنا ۔ روپوش ہونا ۔ (۲) جاتا رہنا ۔ چوری جانا ۔ (۳) حاضر نہ ہونا ۔ موجود نہ ہونا ۔

غائبانہ (ع + ف) تابع فعل ۔ (۱) غیر حاضری میں ۔ غیر موجودگی میں پیٹھ پیچھے ۔

قالب ہُوا خراب ترے غائبانہ کیا اور مرغ روح بھول گیا آشیانہ کیا (نیم ہوشی)

(۲) ف) شطرنج کی بازی جو حریف اور بساط کی طرف سے مُنہ موڑ کر کھیلتے ہیں ۔

غائبانی یا غیبانی (و) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی گالی جو عورت کے حق میں دیجاتی ہے ۔ جیسے "تجھ پر قطامہ وغیرہ" یعنی غائبانہ مزا اُڑانے والی عورت ۔

غایت (ع) صفت ۔ (۱) نہایت ۔ منتہا ۔ آخر ۔ انجام ۔ انتہا (۲) اوجھک ۔ ازحد ۔ بے حد ۔ بہت ۔ بے تحاشا ۔ بیشمار ۔ بے حساب ۔

غایت درجہ (و) تابع فعل ۔ اخیر درجے ۔ اخیر کو ۔ حد سے حد ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غبا

آخر الامر۔ انتہا پر +

غُبار (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گرد۔ دُھول + خاک + راکھ ؎

بے سبب گردش نہیں اس چرخ کی اے رشکِ ماہ
کچھ غُبارِ عاشقِ سرگشتہ شامل ہو گیا (جلال)

(۲) ملال۔ کلفت۔ کدورت۔ رنج۔ اندوہ ؎

صبا اُڑا نہ سکی آسماں مٹا نہ سکا کہ دل میں اُن کے ہمارا غبار باقی ہے (داغ)
دل سے گئی صفائی میسّر رہا غُبار حرص آ کے خاک دیگئی اکسیر لے گئی (مُخیّر)

(۳) تیرگی۔ خیرگی۔ جیسے "غبارِ چشم" (۴) گرد آمیز ہوا۔ (۵۔ ۶) عداوت بغض دشمنی۔ کینہ۔ کپٹ۔ بیر۔ عناد۔ بیزاری ؎

چلے ٹھکرا کے میری تُربت کو خاک سے بھی مری غُبار رہا (وزیر)

(۶) کُہر۔ کہاسا۔ شب دود۔ دُھند۔ بخارات غلیظہ۔ دھواں دھار (۷) ایک قسم کا خط جو دو الگ الگ کاغذوں پر لکھا جاتا ہے اور اُن دونوں کاغذوں کو ملا تو پڑھا جاتا ہے ورنہ ایک غُبار سا معلوم ہوتا اور پڑھنے میں نہیں آتا ہے +

غُبار اُٹھنا (و) فعل لازم:۔ (۱) زمین سے گرد کا بلند ہونا۔ آندھی اُٹھنا۔ بگولہ کا بلند ہونا۔ (۲) بخارات غلیظہ کا صعود کرنا +

غُبار آلودہ (ف) صفت:۔ گرد میں بھرا ہوا گرد آلودہ +

غُبار آنا (و) فعل لازم:۔ کدورت آنا میل آنا۔ رنج آنا ؎

ہم خاک میں ملے تو ملے غم مگر یہ ہے دل میں ترے غُبار کہیں آ گیا نہ ہو (وزیر)

غُبارِ خاطر (ع) اسم مذکر:۔ رنج دل۔ کدورتِ خاطر۔ ملال خاطر۔ رنج۔ رنجش +

غُبار رکھنا (و) فعل متعدی:۔ کدورت رکھنا۔ رنج رکھنا۔ کدر رہنا۔ رنجیدہ رہنا۔ کینہ رکھنا۔ عداوت رکھنا بغض رکھنا ؎

گئے پر بھی فلک مجھ سے رکھے دل میں غُبار
جسم کو خاک کرے خاک کو برباد کرے (شیخ)

بنا کے خط کو بوسۂ عارض صاف کرو رکھتے ہو دل میں صاف تو کیوں غبار کیا (اسیر)

غُبار نکالنا (و) فعل متعدی:۔ کدورت نکالنا۔ دشمنی ادا کرنا۔ کینہ نکالنا۔ بغض کا بدلہ لینا۔ سیر نکالنا ؎

بیانِ سوزِ جگر پر یہ آپ گھبرائے نکالنا ابھی دل کا غُبار باقی ہے (داغ)
خاکِ دہلی سے مجھ کو کیا کیجائے آسماں کو فنا کدورت سو نکالا بوں غبار (میر)

غُبار نکلنا (و) فعل لازم:۔ دشمنی ادا ہونا۔ کینہ نکلنا۔ بدلہ نکلنا۔ عداوت

غپا

پوری ہونا ؎

آندھیوں سے سیاہ ہو گا چرخ دل کا تب کچھ غُبار نکلے گا (میر)

غُبارا (و) اسم مذکر (۱) ایک قسم کی آتشبازی جو ایک باریک کاغذ کا تھیلا بنا کر اُس کے اندر تیل کی بھیگی ہوئی گیند روشن کر کے ہوا میں اُڑاتے ہیں ؎

سوزِ دل بعد فنا بھی آشکارا ہو گیا جب غُبارا اُٹھا ہمارا اک غُبارا ہو گیا

(۲) ایک قسم کا ہوا پر اُڑنے کا بوان جو ریشمی کپڑے یا کسی ہلکی چیز کا بنا کر اُس میں ہیڈروجن یعنی ہوا سے لطیف و گرم بھر کر اُڑاتے۔ اور اُس کے نیچے ایک کشتی یا کھٹولا باندھ کر آدمیوں کو بٹھا دیتے ہیں۔ اِس کا رواج یورپ میں بہت ہے جنگ فرانس اور جرمن میں اس کے وسیلہ سے اہل فرانس نے بہت سے کام نکالے تھے۔ بیلون یا ایئر بیلون (۳) شیشے کا گول شکل غُبارا ظرف (۴) ایک قسم کا بم کا گولہ جس میں آتشبازی بھر کر چھوڑتے ہیں۔ اور وہ اوپر جا کر پھٹ جاتا ہے اور طرح بہ طرح کے پھول کھلاتا ہے +

(شیخ امداد علی بحر نے مشدد بھی باندھ دیا ہے۔ گر غلط اور غیر فصیح ہے ؎

اُٹھی جگر سے فلک تک بنکے غبارا جو میری آہِ جہانسوز کا دھواں پہنچا (بحر)

غَبغَب (ع) اسم مؤنث:۔ پُر گوشت اور فربہ اندام آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہوا گوشت جو خوبصورتی میں داخل ہے۔ طوق۔ گلو (فرہنگ جہانگیری نے غبب بھی لکھا ہے) +

غَبن (ع) اسم مذکر:۔ خرید و فروخت میں نقصان دینا + تغلب۔ تصرف بیجا۔ دست برد۔ خورد و برد۔ سپرد کئے ہوئے مال کی چوری۔ خیانت +

غَبن کرنا (و) فعل متعدی:۔ تغلب کرنا۔ خیانت کرنا۔ مُجرانا۔ خورد برد کرنا +

غَبی (ع) صفت:۔ کم عقل + وہ شخص جس کی عقل صائب نہ ہو + بے وقوف بھلکڑ۔ کُند ذہن۔ کم ذہن + وہ شخص جس کا حافظہ درست نہ ہو +

غَپ (و) اسم مؤنث:۔ سچ گپ لغوی معنی بات۔ گفتگو۔ بمعنی جھوٹی اور شیخی کی بات + لاف و گزاف + گھڑت +

غَپ شپ (و) اسم مؤنث:۔ جھوٹی سچی بات + لغو و بیہودہ بات اِدھر اُدھر کی بات چیت۔ غوز +

غَپ (و) اسم مذکر:۔ جلدی سے حلق وغیرہ میں اُتر جانے کی آواز +

غپّا (و) اسم مذکر۔ عوام بازاری:۔ جلدی سے اندر اُتر جانے والا + قضیب۔ ذکر۔ جیسے "اُٹھتی جوانی میٹھتا غپّا" +

غپاغپ (و) تابع فعل عوام:۔ (۱) متواتر۔ جھڑا جھڑ۔ پے در پے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غیبی

بکثرت۔ بافراط۔ جیسے "غیبا غیب نور برس رہا ہے" (۲) کسی چیز کی عالم چیز کے اندر متواتر آنے جانے کی آواز ✦

غپتی (ا) اسم مذکر:۔ جھوٹا۔ جھوٹا لپاٹی۔ لبادیا۔ شیخی خورا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ غوبیا ✦

غپیا (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (غپتی) ✦

غتر بود کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (عوام الناس بلکہ اہل شاذ و نادر بولتے ہیں) ملا جلا دینا۔ گڈ مڈ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ خراب کر دینا ✦

(اس کی اصل یوں ہے کہ کوئی بیوقوف جاہل جو بوستاں پڑھتا تھا۔ کسی شخص سے اس شعر میں ؎

کہ سعدی کہ گوے بلاغت ربود ورایام بوبکر بن سعد بود (سعدی)

یہ بات پوچھنے لگا کہ سارا شعر تو سمجھ میں آ گیا۔ مگر غتر بود سمجھ میں نہیں آیا۔ چونکہ اس نے بلاغت سے صرف لفظ غت لیکر دوسرے لفظ بود کے ساتھ ملا دیا تھا اس وجہ سے خلط ملط کے موقع پر یہ طور مذاق کہتے ہیں) ✦

غٹ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) گردہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ غول۔ جرگہ۔ ہجوم (۲) لگنے یا حلق میں اتر جانے کی آواز۔ قلقل پینا ✦

غٹ غٹ پینا (ف) فعل متعدی:۔ کسی قیمتی چیز کو طمع اور تواتر یا جلدی جلدی پینا کہ جس سب سے حلق کے اندر سے وہ آواز نکلے جو صراحی میں سے نکلتی اور اسے قلقل کہتے ہیں بغیر گھونٹ لئے پینا ✦

غٹاغٹ (ا) تابع فعل:۔ قلقل پینا۔ متواتر پینے کی آواز ؎

دھوم یہ ہے کشوں کی میخانہ میں مست جاتے ہیں صراحی کی غٹاغٹ سے بہت (انشا)

ساقی بھی ہے سامنے بھی ہے اور شکر بھی ہے کرتل سے آتی ہے صدا کی غٹاغٹ (تخمل)

غٹ پٹ (ا) صفت:۔ گتھم گتھا۔ گلتب۔ باہم گتھ پتھ ✦

غٹ پٹ ہو جانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) گتھم گتھا ہو جانا۔ گلتب ہو جانا۔ لپٹ جانا۔ گتھ جانا۔ بھڑ جانا۔ باہم لپٹ کر لڑنے لگنا ؎

شکر سر کار جب برما سے غٹ پٹ ہو گیا شاہ تھیبا کا اٹھا نہ سارا تپٹ ہو گیا (نوالہی)

(۲) لتھ پتھ ہو جانا۔ لجانا۔ آمیز ہو جانا۔ غلط ملط ہو جانا۔ لپٹ ہو جانا۔ گتھی ہو جانا ✦

رگیں سے اور مجھ سے ہو جس میں غٹ پٹ بتلاوے کوئی ایسی تدبیر میری باجی (رنگین)

غٹر غٹر پینا (ف) فعل متعدی:۔ غٹ غٹ پینا۔ اس طرح مزے لے کر پینا کہ حلق سے گھونٹوں کی آواز نکلتی جائے ✦

غٹر غٹر سننا (ف) فعل متعدی:۔ مزے سے سننا۔ مزے کر سننا۔ جیسے اُن کی باتوں کو تو غٹر غٹر سنا کی ہماری نہ سن سکی" ✦

غٹر غوں یا غٹغوں (ا) اسم مؤنث:۔ کبوتر کے بولنے اور گونجنے کی آواز۔ گھنٹو والے غٹغوں بولتے ہیں ✦

غٹک جانا (ف) فعل متعدی:۔ زنگل جانا۔ حلق سے اتر جانا۔ نگل جانا ✦

غذا

غٹیان (ع) اسم مذکر:۔ متلی۔ جی متلانا ✦

غچ (ا) اسم مؤنث:۔ تلوار کے گوشت کے اندر گھسنے یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ✦

غچا غچ (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) چقاچاق۔ خنجر یا برچھی یا تلوار کی لڑائی کی آواز جس میں آدمی کے گوشت کے اندر گھسنے سے یہ صدا نکلتی ہے۔ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز (۲) کیچڑ میں گھسنے یا دلدل میں پاؤں رکھ رکھ کر نکالنے کی آواز ✦

غچا کا (ا) صفت:۔ (بازاری) موٹا تازہ۔ معشوق۔ گبدا۔ بھرے جسم کا پر گوشت ✦

غچلی (ا) صفت:۔ میلا۔ غلیظ۔ گندا۔ وہ آدمی جو اپنے جسم کی صفائی نہ رکھے۔ غلیظ طبع۔ کثیف۔ کثیف الطبع۔ گھوری ✦

غدار (ع) صفت:۔ (۱) بہت عذر کرنے والا۔ نہایت بے وفا۔ سرکش۔ مفسد۔ باغی۔ نکھرام (۲۔ ا) بہت بڑا کلان۔ وسیع۔ جیسے "شہر غدار پڑا ہے جہاں سے چاہو لے آؤ"۔ بڑا شہر غدار ہے ✦

زیادہ تر ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جب کوئی شخص یا کوئی چیز گم ہو جائے اور اس کی تلاش میں بسعت شہر کے باعث عاجز ہوں۔ شاید یہ معنی اس وجہ سے لئے گئے ہوں کہ جس طرح بے وفا سے حصول مراد غیر متصور ہے۔ اسی طرح بہت بڑے شہر میں گم شدہ چیز کا دستیاب ہونا غیر ممکن ہے یا یوں کہو کہ بقاعدہ تجربہ بہت برا۔ بے وفا سے صرف بہت برا معنی لے کر مستعمل کر لیا) ✦

غدود (ع) اسم مذکر:۔ گوشت کے اندر کی گٹھلی۔ گلٹی۔ جلد کے اندر کی گرہ۔ کانٹھ (عوام غدود بولتے ہیں) ✦

غدر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بے وفائی۔ عہد شکنی۔ بدعہدی ✦ بغاوت (۲) مفسدہ۔ ہلڑ۔ بلوہ۔ ہنگامہ۔ فتنہ ✦ سرکشی۔ انحراف خلقشار۔ ہیجل کھیل بلی۔ دنگا۔ رولا ✦

غدر کرنا یا مچانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد اٹھانا۔ بلوہ کھڑا کرنا۔ مفسدہ کرنا۔ ہلڑ مچانا۔ فتنہ برپا کرنا (۲) شور غل مچانا۔ غل غپاڑا کرنا (۳) بدانتظامی پھیلانا۔ (۴) لوٹ گھسوٹ مچانا۔ (۵) سرکشی کرنا۔ بغاوت کرنا۔ سر اٹھانا۔ باغی ہونا۔ برگشتہ ہونا۔ منحرف ہونا ✦

غدیر (ع) اسم مذکر:۔ تالاب۔ جوہڑ۔ جھیل۔ وہ نشیب جس میں برسات کا پانی دور تک جمع ہو جائے۔ ڈابر۔ پوکھر۔ کنڈ ✦

غذا (ع) اسم مؤنث:۔ اہار۔ اوہار۔ خوراک جس سے بدن کی پرورش ہوتی ہے۔ قوت۔ ماکول۔ بھوگ۔ طعام ؎

غیرت کھلا نہ مجھ کو گریباں کو توڑ کے ہے بہر یار خوف بدہضمی کا رکھتی ہے غذا برسات کی (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غذا

خون دل پینے کو اور لخت جگر کھانے کو یہ غذا ملتی ہے جاناں ترے دیوانے کو (الاودی)

غذائے ثقیل (ع) اسم مؤنث :- دیر ہضم خوراک - بوجھل یا مرغن خوراک بطی الہضم چیز ٭

غذائے لطیف (ع) اسم مؤنث :- ہلکی خوراک - زود ہضم خوراک - سریع الہضم چیز ٭

غُرّا یا غُرّہ (ع) اسم مذکر :- صبح (غرّہ) (۱) گھوڑے کی پیشانی کی وہ سفیدی جو ایک درم سے زیادہ نہ ہو (۲) شب ہلال ٭ چاند رات ٭ اول روز کا چاند - جیسے "غرّہ محرم یا شوال وغیرہ" ٭ پہلی تاریخ - گنتی (۳-۱) ناغہ تعطیل - روز مرّہ کے کام میں کسی دن کی چھٹی کرنی (چونکہ اُس روز بند تاریخ ہوتی ہے - اس وجہ سے یا غرّا بتانے کی جو وجہ ہے اُس سے یہ معنی لئے گئے ہیں - اور اسی سبب سے ہم نے اس کو الف سے لکھا ہے) ٭

غُرّا بتانا (و) فعل متعدی :- (۱) اخیر چاند کا وعدہ کرنا - بند تاریخ کا وعدہ کرنا - چاند دیکھنے یا پہلی تاریخ کا وعدہ کرنا ؎

روز وصال یار مہینوں نہیں نصیب غرّہ بتا رہا ہے ہمیں بار بار چاند (بحر)

(۲) ٹالنا - لطائف الحیل سے پیش آنا - بہانہ کرنا - آج کل کرنا - آلا بالا بتانا ٭ صاف جواب دینا - بالکل انکار کرنا - دھتا بتانا - دھتکارنا ؎

تیس دن وعدے پہ غُرّے کے پھراتا ہے مجھے جب ہوا چاند تو غُرّا ہی بتاتا ہے مجھے (ظفر)

تھا مجھ سے چاند رات کا اُس ماہ سے قرار غرّہ بتا کے رہگیا پردہ ہزار حیف (جعفر)

(۳) ناغہ کرنا - غیر حاضری کرنا (۴-۱) فاقہ کرنا ٭

غُرّا دینا (و) فعل متعدی :- ناغہ کرنا تعطیل کرنا ٭ فاقہ کرنا - لنگھن کرنا ٭

غُرّا کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) ناغہ کرنا - غیر حاضری کرنا - جو کام روز مرّہ ہو اُسے کسی روز روک دینا چھٹی منانا تعطیل کرنا ؎

وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غُرّا نشاط و عیش میں گزرا کبھی نہ سارا چاند (آتش)

(۲) فاقہ کرنا - لنگھن کرنا ٭

غُرّا یا غُرّہ (و) اسم مذکر :- (عربی میں غرّہ بمعنی فریفتگی مگر اُردو میں غرور اور تکبر کے معنی میں آیا ہے - شاید اردو والوں نے اپنے حسن یا دولت یا منصب کی فریفتگی سے مراد لے کر اس معنی میں مستعمل کر لیا جس کی وجہ سے ہمیں اردو قرار دینا پڑا) گھمنڈ - تمکنت - مان - فخر - خود بینی - گرب - ابھمان - تنبختر - عُجب - لتترانی ؎

ملا کہیں تو دکھا دینگے عشق کا جنگل بہت ہی خضر کو غرّہ ہے رہنمائی کا (میر)

جب خدا پوچھیگا ذرّہ ذرّہ یہ میرا عجز اور تمہارا غرّہ (معروف)

غرب

حکم جب صل کی جا تو لینگے کہئے کیا آپ وہاں بولینگے

جامہ خاکستری سے تیرے یہ ثابت ہوتا اپنی درویشی کا ہے تجھ کو بھی غرّہ فاختہ (غافل)

غُرّا ڈھینا (و) فعل لازم :- تن کی تمام ہونا - شیخی چھڑنا - غرور ڈھینا ٭

غُرّا کرنا یا غُرّے میں آنا (و) فعل متعدی :- اترانا - غرور کرنا گھمنڈ کرنا - ابھمان کرنا - تکبر کرنا ؎

غرّہ کر حُسن دو روزہ پہ نہ اے سیم اندام رنگ سب رنگوں میں ہوتا ہے بہت خام سفید (ناسخ)

ہم فقیروں کا سُنے گر ذکر آزردہ فاختہ اپنی کُو کُو پر کرے ہرگز نہ غرّہ فاختہ

مرغ بستانی کا اس کے سامنے دم بند ہے نغمہ سنجی میں نہ کر غافل سے غرّہ فاختہ

نازک بدن پہ اپنے کرتے ہو تم جو غرّہ مُوسی کرے نہ تم کو فرعون سا بنایا (احسن)

خوب صورت تمام دنیا کے حُسن پر غرّے کرتے ہیں کیا کیا (نواب بیگم حجاب)

غرّا ہونا (و) فعل لازم :- گھمنڈ ہونا - فخر ہونا - ناز ہونا ؎

کونسی چیز پہ غرّہ ہے تجھے اے غافل اب وہ دولت نہیں منصب نہیں جاگیر نہیں (غافل)

غرارہ (تفریس) اسم مذکر :- از عربی (غرغرہ) (۱) حلق میں پانی ڈال کر کُلّی کرنا جس سے غرغر کی مانند آواز نکلے ٭ کُلّی - چنانچہ حافظ خیراز نے بھی نظم کیا ہے ؎

اگر شبے بہ زبانم حدیث تو بہ رود ز بے طہارتی آں را بہ غرارہ کنم (حافظ)

(۲-۱) غرغرہ کرنے کی دوائیں (۳-۱) ڈھیلے پائنچوں کا پے جامہ - ایک کلی پے جامہ عرض کا پے جامہ - پر کا پے جامہ - ڈھیلا پے جامہ ٭

غرارہ دار پے جامہ (و) اسم مذکر :- دیکھو (غرارہ نمبر ۳) ٭

غرارہ کرنا (و) فعل متعدی :- کُلّی کرنا - حلق میں پانی ڈال کر خوب ہلانا ٭ دوائیوں کی کُلّی کرنا ٭

غرّاں (ف) صفت :- (۱) شور کرنے والا - مہیب آواز نکالنے والا ٭ دڑد کنے والا - دہاڑنے والا چنگھاڑنے والا - گرجنے والا (۲) خونخوار - مردم خوار - درندہ غضبناک خشمناک (شیر کی نسبت بولتے ہیں) ٭

غُرّانا (و) فعل لازم :- غصّے کی آواز نکالنا - کُتّے یا بلّی کی طرح ہیبتناک آواز نکالکر ڈرانا ٭ شیر کی طرح دہاڑنا - غُرّیدن کا ترجمہ ٭ گھرکنا - غرفش کرنا - نیلی پیلی آنکھیں کرنا - جیسے "کھائے اور غُرّائے" ؎

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غُرّانا نہیں ہے شیر خالی ان میں ڈراٹ و دھنگ آدمیت کا (راحت)

غرائب (ع) اسم مذکر :- (غریب بمعنی نادر کی جمع) عجائب ٭

غُرب (ع) اسم مذکر :- (۱) سورج ڈوبنا - غروب ہونا - چھپنا - ست ہونا - (۲) مغرب - پچھم - پچھان ٭ جانب قبلہ ٭ شرق کا نقیض ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غرب

غُربا (ع) اسم مذکر:۔ (غریب بمعنی مسافر کی جمع) (۱) اجنبی آدمی۔ غیر ملک کے آدمی۔ مسافر لوگ۔ پردیسی (۲۔ و) غریب۔ مسکین + محتاج۔ مفلس۔ کنگال۔ نادار۔ تہیدست۔ تنگ دست۔ تنگ حال۔ نروھن +

غربال (معرب گربال) اسم مؤنث:۔ چھنی۔ چھلنی۔ چلنی۔ پرویزن۔ آٹا چھاننے کا ظرف +

غُربت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مسافرت۔ مسافری۔ سفر۔ سیاحت (۲۔ و) مسکینی۔ غریبی۔ ادھینتا۔ فروتنی۔ عجز۔ انکسار۔ تواضع + حلم۔ بردباری۔ (۳۔ و) مفلسی۔ تنگدستی +

غربی (ع) صفت:۔ منسوب بہ غرب۔ غرب سے متعلق + مغرب کا پچھمی۔ پچھم کا۔ جیسے غربی شخص۔ غربی حد +

غَرَض (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ہدف۔ نشانہ۔ آماج (۲) مقصد۔ مطلب۔ حاجت۔ مقصود ؎

دیوانہ میرا ہوں پری سے نہیں غرض تو ہو کسی کی جلوہ گری سے نہیں غرض (مومن)

(۳) نیت۔ ارادہ۔ منشا۔ مراد۔ مدعا۔ عزم۔ قصد۔ عزیمت۔ مدنظر ؎

گل کی وہ غرض حیائی اُس کو رخصت کی طلب سُنائی اُس کو (نسیم)

(۴) ضرورت + احتیاج۔ چاہ۔ خواہش ؎

جو مقرر روز تھا اپنا سو پاتے ہیں نصیر دل سے ہم نے دور کی جاگیر و منصب کی غرض (نصیر)

(۵۔ تابع فعل) الغرض۔ الحاصل۔ القصہ۔ قصہ مختصر۔ حاصل کلام۔ پس۔ آخر الامر۔ فی الجملہ ؎

یہ سُنتے ہی ساقی نے لنڈھا دیا غرض دم میں مے خانہ خالی کر دیا

غرض باؤلی ہوتی ہے (و) کہاوت:۔ مطلب آدمی کو دیوانہ اور بے وقوف بنا دیتا ہے +

غرض آشنا (و) صفت:۔ گونگیرا۔ خود مطلبی۔ گوں کا یار۔ غرضی۔ ابن الغرض +

غرض رکھنا (و) فعل متعدی:۔ مطلب رکھنا + امید رکھنا۔ آرزو رکھنا۔ تمنا رکھنا ؎

ایک بوسہ پر لگا کہنے وہ اپنا مُنہ پھرا ہم سے پھر بار دگر رکھنا نہ اِس مہ کی غرض (نصیر)

غرض کا باؤلا (و) اسم مذکر:۔ مطلب کا دیوانہ۔ اپنے کام کا عاشق۔ گوں کا یار +

غرض کا یار (و) صفت:۔ دیکھو (غرض آشنا) +

غرق

غرض کرنا (و) فعل متعدی:۔ (ہندووں کا نذار) سستا یا اونے پونے بیچنا۔ اپنا مطلب نکالنا۔ اپنی گوں نکالنا +

غرض مند (و۔ ع + ف) صفت:۔ حاجتمند۔ خواہشمند۔ طالب۔ خواہاں +

غرض نکالنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) گوں نکالنا۔ مطلب پورا کرنا۔ مطلب براری کرنا۔ کام نکالنا۔ (۲۔ لازم) مطلب میں کامیاب ہونا +

غرضی (و) اسم مذکر:۔ غرضمند + لالچی + خواہاں۔ جیسے "تیرے کا کوئی غرضی نہیں"

غُرغُرش (و) اسم مؤنث:۔ (غُرش کا بگڑا ہوا لفظ ہے) بڑبڑاہٹ۔ اکڑ پھوں۔ ہیں پڑاخ۔ غصہ آمیز باتیں۔ غُرا کر بات کرنا +

غرغرش کرنا (و) فعل متعدی:۔ غُرانا۔ دھمکانا۔ اکڑ پھوں کرنا۔ چیں پڑاخ لانا۔ ٹرٹرپس کرنا +

غرغرش لانا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (غرغرش کرنا) +

غُرفہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کوٹھے کے آگے کا کمرہ۔ بالاخانہ کا برآمدہ۔ وہ مکان یا دالان جو کوٹھے کے چھجے پر بنا دیتے ہیں۔ اٹاری + دریچہ۔ کھڑکی۔ جھروکا۔ باری ؎

تُم مسی ملکر نہ غرفے سے نکالا مُنہ کرو اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالا مُنہ کرو (ذوق)

رُوداری اپنی اتنی ہے اُس شوخ کو کہاں غرفے سے تا دکھائے وہ آئینہ وار مُنہ (جرات)

مار ڈالا ہیں غرفے سے دکھا کر ابرو دور سے تم نے لیا تیر کا تلوار سے کام (اسیر)

قدم اُٹھا نہیں جوائے دل دیوانہ ترا کس پر یہ دونے یہ غرفے سے کیا سر سا خال (داغ)

شوخی سے دیکھنا نہیں آتا ابھی انہیں غرفے سے جھانک لیتے ہیں بازار یکسر (داغ)

(۲۔ و۔ بازاری) گوشۂ تنہائی۔ کونہ خلوت +

غُرفہ کی بات چیت (و) اسم مؤنث:۔ (بازاری) خلوت کی باتیں۔ خفیہ باتیں۔ رمز و کنایہ کی باتیں۔ جو علیحدگی میں کی جائیں۔ چھپواں باتیں +

غَرق (ع) اسم مذکر:۔ (صحیح بہ فتحتین) (۱) ڈوبنا۔ سر سے پانی گزر جانا +

(۲۔ صفت) ڈوبا ہوا۔ مغرق۔ مغروق۔ غریق (۳۔ و) مخمور۔ نشہ میں چور

(۴۔ و) نہایت مصروف۔ از حد مشغول۔ مستغرق۔ محو +

(اگرچہ صحیح بہ فتحتین ہے مگر عوام۔ اردو اور فارسی کی بول چال میں بسکون ثانی مستعمل ہے۔ دوسرے معنی میں بفتح اول و بکسر دوم۔ لیکن اردو میں اس کا تلفظ بھی وہی ہے۔ جو اول معنی کا تلفظ)

غَرق کرنا (و) فعل متعدی:۔ ڈبانا۔ بورنا +

غَرق ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) ڈوبنا۔ پانی میں سمانا (۲) مستغرق ہونا۔ نہایت مصروف و مشغول ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غرق

غرقاب (ع + ف، صفت۔ مرکب از (غرق + آب) (۱) پانی میں ڈوبا ہُوا۔ پانی میں سمایا ہُوا۔ بالکل غرق ۔ ڈوبا ہُوا (۲۔ و) نشہ میں چور۔ نشہ میں مست نشہ میں بُت بنا ہُوا۔ جیسے پگڑیوں اُتارنے میں غرقاب (۳) آب عمیق گہرا پانی ۔ گرداب ۔ دریا۔ بھنور (۴۔ و) نہایت مستغرق نہایت مشغول مستغرق ۔

غرقی (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) پانی میں ڈوبی ہوئی زمین ۔ پانی کی دھتی ۔ ڈباؤ ۔ ڈوبنا (۲۔ و) نشیب پستی ۔ نچان ۔ جیسے "وہ شہر تو غرقی میں ہے" (۳۔ و) لنگوٹی ۔ پشتی ۔ کوپین ۔

غرقی میں آنا (و) فعل لازم :۔ (۱) ڈُبنا ۔ ڈوب جانا ۔ برباد جانا ۔ (۲) دھس جانا نشیب میں آجانا ۔ پست ہو جانا ۔ جیسے حالاں کا غرقی میں آجانا ۔

غُروب (ع) اسم مذکر :۔ اُودے کا نقیض ۔ است ۔ خفا ۔ پوشیدگی ۔ ڈُبنا ۔ سورج کا چھپنا ۔ آفتاب کا شام کے وقت چھپنا ۔

غُروب ہونا (و) فعل لازم :۔ چھپنا ۔ ڈوبنا ۔ طلوع ہونے کا نقیض ۔ است ہونا ۔

غُرور (ع) اسم مذکر :۔ لغوی معنی فریفتگی ۔ اطلاعی ۔ عجب ۔ تکبر ۔ گھمنڈ ۔ فخر ۔ ناز ۔ تبختر ۔ گمان ۔ ابھمان ۔ گرب ۔ دماغ ۔

غُرور کرنا (و) فعل متعدی :۔ اترانا ۔ ناز کرنا ۔ فخر کرنا ۔ گرب کرنا ۔ دماغ کرنا ۔

غُرّہ (ع) اسم مذکر :۔ دیکھو (غُرّا)

غُرّہ (ف) اسم مذکر :۔ دیکھو (غرّا) ؎

ہے جی میں اپنے غرّہ جوہر کو توڑ دوں آئینۂ خیال مگدر کو نور دوں (ذوق)

غریب (ع) اسم مذکر :۔ (۱) مُسافر ۔ پردیسی ۔ اجنبی ۔ بیگانہ (۲۔ صفت) نادر ۔ عجیب ۔ انوکھا (۳۔ و) مسکین ۔ عاجز ۔ بیکس ۔ فقیر کا نقیض ؎

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں کیا سر کھجا گئے ہیں حضرت غریب سے (داغ)

(۴۔ و) مُفلس ۔ نادار ۔ بے زر ۔ ضدِ امیر ۔ بے مقدور ۔ غریب کی جورو سب کی بھابی ۔ غریب کی جورو سب کی بھاوج ۔

غریب الوطن (ع) اسم مذکر :۔ مُسافر ۔ پردیسی ۔ بے گھر ۔ بیطن ؎

خضر سے راہ وطن کیا سمجھ کے پوچھیں مجھے تو خود وہ غریب الوطن نظر آیا (۱۱ اعلم)

غریب پرور (و) صفت :۔ مسکین نواز ۔ بیکس کی پرورش کرنے والا ۔ حُکّام یا اعلیٰ رتبہ کے اشخاص کی نسبت لکھتے اور بولتے ہیں ۔

غریب حرام زادہ (و) اسم مذکر :۔ وہ شخص جس کی صورت تو مسکینوں کی سی ہو ۔ اور افعال بد ذاتوں کے سے مُسمّی صورت کا آدمی گروہ مسکین ۔

غ

غریب خانہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) مسافر خانہ ۔ سرائے (۲۔ و) انکسارًا ۔ جھونپڑا ۔ غریب کا گھر ۔ کمنڈا ؎

کب تو یا تھا میرے گھر آکر جاگے طالع غریب خانے کے (میر)

(اپنے مکان کی نسبت انکسار سے کہتے ہیں) (۳) محتاج خانہ ۔ لنگر خانہ ۔ وہ مکان جہاں غریبوں کو کھانا ملے ۔

غریب زادہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ مُسافر زادہ ۔ ولی زادہ ۔ عوامی کسی بچہ ۔ کچنی بچہ ۔ چونکہ اکثر مُسافر لوگ بازاری عورتوں سے اختلاط کر لیا کرتے ہیں ۔ اور اُن سے اولاد بھی پیدا ہو جایا کرتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے ۔

غریب غربا (و) اسم مذکر :۔ محتاج ۔ کنگال ۔ بھوکے ننگے ۔

غریب نے روزے رکھے دن بڑے آئے (ا) کہاوت ۔ مصیبت میں مصیبت آتی ہے ۔ بیقدر کی ہر طرح شامت ہے ؎

گردش دنوں کی کم نہ ہوئی کپڑے پھٹے ہوئے روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے (میر)

غریب نواز (و) صفت :۔ دیکھو (غریب پرور) ۔

غریبانہ (ا) صفت ۔ (عوام) غریبوں کے لائق ۔ غریبوں کے قابل ۔ روکھا سوکھا ۔ دال دلیا ۔ ادنے درجے کا (اصل میں موج یا موافق کا توڑ بنا لیا ہے) ۔

غریبی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ (۱) مُسافرت ۔ اجنبیت (۲۔ و) ناداری مُفلسی ۔ بیقدری ۔ بے زری ۔ محتاجی ۔ فقر (۳۔ و) مسکینی عاجزی انکسار ۔ آدھینی ۔ آدھینتائی ۔ آدھینتا ۔

غریبی آنا (و) فعل لازم :۔ محتاج ہو جانا مفلسی آنا ۔

غریبی زی (ع) صفت :۔ اصلی ۔ جبلّی ۔ خلقی ۔ طبعی ۔ جنی ۔ جیسے طرز غریبی ۔

غریق (ع) صفت بر (۱) ڈوبا ہُوا (۲) سمایا ہُوا (۳) مستغرق ۔ محو ۔ نہایت مصروف ۔ از حد متوجہ ۔

غریقِ رحمت (ع) صفت :۔ خدا تعالےٰ کی رحمت فضل یا عنایت میں ڈوبا ہُوا ۔ مبرور ۔ مغفور ۔ مرحوم ۔

غریقِ رحمت ہو (و) محاورہ :۔ خدا رحمت میں غرق کرے ۔ خدا مغفرت کرے ۔ خدا بخشے ۔ خدا جنت نصیب کرے ؎

اشک میں اپنے سوز ڈوب گیا یا الٰہی غریقِ رحمت ہو (میر سوز)

غزا (ع) اسم مذکر ۔ جہاد ۔ کافروں سے دین کے ساتھ جنگ کرنا ۔

غزال (ع) اسم مذکر ۔ ہرن کا بچہ ۔ آہو بچہ ۔ ہرنوٹا ؎

بُتے کو تیرے مُنہ کے سبک ہو کے ہر غزال دیوانہ ہو کے دشت محن سے نکل گیا (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غزا

غزال چشم (ع + ف، صفت):- بڑی بڑی آنکھوں والا۔

غزل (ع) اسم مؤنث:- معشوق یا اپنے محبوب کے ساتھ کھیلنا، ہنسنا اور ملاقات کے متعلق باتیں جیت جوانی اور ہم صحبتی کا ذکر۔ عورتوں کے عشق کا ذکر۔

(۲ باتیں عورتوں کے عشق یا اُن کے وصف و بیان کی جائیں جیسا کہ اس نظم میں جس میں عاشق وصال فراق شوق مدہوشی شراب کباب معرفت وغیرہ کا ذکر یا جو نصیحت وغیرہ ہو یا نظم جس میں عاشق وصال فراق کے خیالات کو دست بدست دل کے درمیان یا نظم کو ہمجار نکالے۔ غزل کے اشعار کم سے کم پانچ اور زیادہ میں انتہا ہو سکتے ہیں مگر طاق شرط ہے۔ غزلیں بکثرت پائی جاتی ہیں پہلے غزل مسلسل ہی پڑھا کرتی تھی مگر اب یہ رواج اُٹھ گیا ہے ایک شعر ہر ایک مضمون کا کہنے لگے۔ البتہ تصنیف میں یہ بات نہیں ہے مطلع کے دو مصرعوں کا قافیہ مشابہ رکھتے ہے باقی اشعار میں پہلے کے مصرعوں کا قافیہ ندارد اور دوسرے مصرعوں کا قافیہ مطلع کے موافق ہوتا ہے)۔

غزل پڑھنا (و) فعل متعدی:- غزل مستانا۔ غزل خوانی کرنا۔

زندہ کلام اپنا پسند آتا ہے اے رند — اکثر غزلیں پڑھتے ہیں آزاد ہماری (رند)

غزل خواں (ع + ف) اسم مذکر:- غزل پڑھنے یا سُنانے والا۔

غزل خوانی (ع + ف) اسم مؤنث:- غزلوں کا پڑھا جانا یا مشاعرہ۔

غزل کہنا (و) فعل متعدی:- غزل بنانا۔

غسّال (ع) اسم مذکر:- نہلانے والا۔ مُردہ شو۔ مُردوں کو غسل دینے والا۔

غسّالہ (ع) اسم مؤنث:- مُردہ عورتوں کو غسل دینے والی عورت۔

غسل (ع) اسم مذکر:- تمام جسم کا دھونا نہانا۔ اشنان۔ حمام۔ ہر ایک چیز کا دھونا۔ دھونا نہیں ہمارا گنگا رہے فلک کے کوئی زمانے میں — ہمارے مُردے کو درکار ہے غسل آبِ ہمن کا (آتش)

غسل خانہ (ع + ف) اسم مذکر:- حمام۔ نہانے کا مکان۔ نہانے کی جگہ۔

غسل صحت (ع) اسم مذکر:- تندرستی کا نہان۔ صحت پانے کا نہان۔ صحت حاصل کر کے نہانا۔ بیماری سے اُٹھ کر نہانا۔

غسل کرنا (و) فعل لازم:- نہانا۔ حمام کرنا۔ اشنان کرنا۔

غسل میت (ع) اسم مذکر:- مُردہ کا غسل۔ مُردے کو نہلانا۔

موت ہی سے کچھ علاج درد فرقت ہو تو — غسل میت ہی ہمارا غسل صحت ہو تو (فقیر)

غش (ف) اسم مذکر:- (۱) بیہوشی۔ سوریچھا۔ سکتہ (اصل میں عربی غشی تھا۔ فارسی والوں نے تخفیف کر کے غش کر لیا (۲-۹) مشتق فعل عاشق شیفتہ جوانی سے وہ پھل پائے آلہی جس نظر پڑی — وہ کون انسان ہے جو غش نہیں رنگیں کے جوبن کا (رنگین)

غش آنا (و) فعل لازم:- بیہوش ہو جانا۔ سکتہ ہو جانا۔ ہوش جاتا رہنا۔ حُسن کا جلوہ بھی کم برق تجلی سے نہیں — چشم موسےٰ سے جو دیکھا گا اُسے غش آئیگا (آتش)

غضب

جس وقت تجھ کو بجلی کوندتی آئی — لوگوں نے کہا حضرت کیا تجھ کو غش آیا (انشا)

جب نصف سے تجھ کو غش آیا تو خضر نے کیا کہا کہ آ؟
بس غش نکر معلوم ہوا کچھ مرنے پر تو مدغش ہو

غش کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) بیہوش ہونا یا کسی کا عالم چھا جانا۔ سرچھا گت میں آنا۔ تحیر ہونا۔

ساقی نہیں مرا ہے سے کی کچھ احتیاج — آنکھیں ہی پھرنے اسکی تو فرقت سے غش کیا (انشا)

گھنگھور تے چوسنت سے بُلبل نے غش کیا — دھڑکو یہ گل کا دل کہ تمہیں گل نے فش کیا (مصحفی)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا مفتوں و شیدا ہونا۔ محو ہونا۔ دل زدست دادہ ہونا۔

پل بھی غلطیے میں یہ بھلے کہ رات — سو بار کہ کہ فسانہ تغلق نے غش کیا (انشا)

بند جو ہے ترے چشم تمنائی کو — غش کرے مُوئے بدن تیری توانائی کو (برق)

غش کھانا یا کھا کر گرنا (و) فعل لازم:- بیہوش یا بیخود ہو کر گرنا۔ سکتہ کھانا۔

غش کھا کے گرے ہے ہیں متابع میں — جب بات کو وہ ماہ لب بام سے آتا (ظفر)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ جیسے "اس کتاب کو جو دیکھے غش کھا کے جو گرے لوٹ جائے"۔

غش لانا (و) فعل لازم:- (کھٹمل) بے ہوش ہونا۔

محفل سے اُٹھانے کا جب قصد کیا اس نے — دانت میں فش لایا تو دیرانے کتے ہیں (ناسخ)

غش ہونا (و) فعل لازم:- (۱) بیہوش ہونا۔ مدہوش ہونا۔ ہوش جاتا رہنا۔ سکتہ ہونا۔

جس کا کشتہ تھا وہی آیا ہے غماز نگوں — ہو کے فش گرنے لگے فکر پہ برسہا گل (وزیر)

(۲) دل زدست دادہ ہونا فریفتہ ہونا عاشق ہونا شیفتہ ہونا محو ہونا مدہوش ہونا۔ دلدادہ ہونا مفتوں ہونا

جوانی سے وہ پھل پائے الٰہی جس نظر پڑی — وہ کون انسان ہے جو غش نہیں رنگیں کے جوبن کا (رنگین)

مرے ہے شمع پر پروانہ بُلبل گُل بیاں غش ہے — دلِ دیوانہ یا مائل حُسن پریوش ہے (نصیر)

شیخ ابرو پہ ترے غش ہے یہ دل آنکھ پہ اس کو جو دیکھے ہے ہمیشہ غش ہے (نصیر)

جگر ہے مائل سوزاں تو نظم بھی رونے ہی پر غش ہے — الٰہی کیا کروں یہ سخت کار آبِ آتش ہے (اختر)

جوانی میں قیامت ہونیکا تو — جو غش ہے تجھ پہ اک عالم ابھی سے (اعزاز)

گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی — اے تو کہ نہ آفتابی ہے اے عندلیب (ناسخ)

جب کہا میں نے کہ غش ہوں میں تو ہنکر مجھ پہ — ہنسکے بولا کوئی غش میں نہیں ہوا کرتا (صابر)

میں تو اس نوجواں پہ غش ہوں — ہائے عالم تری جوانی کا (امان)

کتابت سے تیری ہے مجھ پہ مدغش ہے — ہے تیری لکھت سے بے تیری باتی (مومن)

غش (ع) صفت:- کھوٹا ناسرہ۔ غیر خالص۔ ملاوٹ کا۔ ملونی کا۔

غشی (ع) اسم مؤنث:- بیہوشی۔ سکتہ۔ بھاگت۔

غضب (ع) اسم مذکر:- زبردستی۔ زبردستی لینا۔ ناحق لینا۔ ظلم۔ ناحق کسی چیز کا لے لینا یا کسی پر ظلم کرنا۔

غصب کرنا (و) فعل متعدی:- ظلم یا زبردستی سے لینا۔ بے ظلم چھین لینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غصہ

مال مار لینا۔ کوئی چیز دبا لینا۔ کسی کا حق میرے رکھ لینا ۔

غُصّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) اندوہ و محو گیر ۔ وہ رنج جس سے گلا گھٹ جائے (۲۔ و) خشم۔ غیظ۔ غضب۔ خفگی۔ عتاب۔ خطاب۔ رنجش ۔

ہُرتت کی اُٹھا کون سکے رنجش بیجا اِس اسلئے ہر پھر کے یہ غُصّہ ہے ہمیں پر

غُصّہ اُتارنا (و) فعل متعدی:۔ جھنجھلاہٹ نکالنا۔ غصہ نکالنا۔ خفا کسی پر ہونا اور سرزنش کسی کو کرنا۔ ناراض کسی سے ہونا۔ اور اُس کا بدلہ کسی سے لینا ۔

کیوں کسی اَور کا غُصّہ وہ اُتاریں ہم پر بیچ میں بول کے ہم مفت میں بن جاتے ہیں (مرزا سلیم)

غُصّہ اُٹھانا (و) فعل متعدی:۔ کسی کی خفگی یا عتاب کا متحمل ہونا۔ کسی رنجش کا برداشت کرنا ۔

فضا اُٹھا اُٹھا کے یوں ہی بار بار کا اے دل علاج تو نے لگایا ہے یار کا (یوسف علی خان عزیز)

غُصّہ بہت زور تھوڑا مار کھانے کی یہی نشانی (و) کہاوت۔ کمزور کا غُصّہ اُس کی شامت کا موجب ہوتا ہے ۔

غُصّہ پینا (و) فعل متعدی:۔ جوش غضب کو روکنا۔ غم کھانا۔ جوش روکنا جُثہ ضبط کرنا۔ غیظ کی برداشت کرنا ۔

ہر قوی جاتے لہو دشمن کا بہ کچھ سوچ کر دل میں اپنے غُصّہ اپنا اے سنگدل پی گئے (ظفر)

غُصّہ تھوک دینا یا تھوک ڈالنا (و) فعل متعدی:۔ غصہ دور کر دینا۔ خفگی سے باز آنا۔ رنجش دور کرنا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ من جانا ۔

بچی ہری بلکتی ہے غُصّے کو تھوک دو صدقے گئی ابھی اِدھر آؤ کدھر چلے (راحت)

غُصّہ چڑھنا (و) فعل متعدی:۔ طیش آنا۔ عتاب ہونا۔ غضب ہونا۔ خفگی ہونا۔ آپ کی ہر ہر ادا کو ہے نظر تو قبر پر غُصّہ چڑھتا ہے تو دیں ایک ٹاک تقصیر پہ (مرزا صابر)

غُصّہ دِلانا (و) فعل متعدی:۔ جھنجھلا لانا۔ برافروختہ کرنا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ اشتعال طبع کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا ۔

غُصّہ سے بھوت ہو جانا (و) فعل لازم:۔ نہایت خشمناک ہو جانا۔ غصے کے مارے آپے سے باہر ہو جانا۔ آتشِ غضب سے لال ہو جانا ۔

مضموں تو شکر کر کہ ترا نام سن رقیب غُصّہ سے بھوت ہو گیا لیکن جلا تو ہے (مضمون)

غُصّہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ خفا ہونا ۔

غُصّہ مارنا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (غُصّہ پینا) ۔

غُصّہ میں (و) تابع فعل:۔ حالتِ خفگی میں۔ رنجش میں۔ تیزی میں۔ جوش میں ۔

غُصّہ میں بوٹیاں کاٹنا (و) فعل متعدی:۔ جھنجھلا کر اپنا جسم اُس غضب کے رفع کرنے کے واسطے دانتوں سے کاٹ کاٹ کھانا۔ غُصّہ اُتارنا۔

غضب

جھنجھلاہٹ اُتارنا۔ نہایت افروختہ ہونا ۔

غُصّہ میں بھر جانا یا لال ہو جانا (و) فعل لازم:۔ غضب کے مارے آپے سے باہر ہو جانا۔ خشمناک ہو جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ افروختہ ہونا ۔

غُصّہ ناک پر ہونا (و) فعل لازم:۔ ناک پر غُصّہ ہونا۔ زیادہ بولتے ہیں۔ بات بات پر غُصّہ آنا۔ ہر وقت غُصّہ موجود رہنا۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا ۔

غُصّہ نکالنا (و) فعل متعدی:۔ جھنجھلاہٹ اُتارنا۔ عداوت یا دشمنی نکالنا ۔ دل کا بخار نکالنا۔ انتقام سے دل ٹھنڈا کرنا ۔

غُصّہ تو قیصوں کا نکالا مرے اوپر اکبر سلسلوں کا مرے دل پہ نکالا (حباب)

غُصَیل (ا) صفت:۔ بدمزاج غُصیلا۔ کرودھی۔ تُند مزاج مغلوب الغضب ۔

غُصَیلا (ا) صفت:۔ دیکھو (غُصیل) ۔

غُصّے ہونا (و) فعل لازم:۔ خفا ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ناراض ہونا ۔

غَضَب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قہر۔ غُصّہ۔ عتاب۔ خشم۔ کرودھ۔ خفگی۔ غیظ۔ کوپ۔ روس۔ نظام حاکم بھی خدا کا غضب ہوتا ہے ۔

اُس بت کا بھی خدا ہی نگہبان ہے اگر یہ بچہ پہ خدا کا دلِ ناشاد غضب ہے (ذوق)

(۲۔ و) فتنہ۔ فساد۔ آفت۔ بلا۔ مصیبت۔ بپتا ۔

غضب بیٹھے بٹھائے مجھ پہ ناز کیا ہوا اُٹھ گیا دنیا سے کیوں تجھ کو اے دل کیا ہوا (جرأت)

چاہتا ہوں کہ خفا ہو کے مجھ سے غل کریں وہ غضب میں نہیں آتے یہ غضب دیکھتے ہیں (امیر)

(۳۔ و) نہایت بُری بات۔ نازیبا۔ نامناسب بات۔ بہت بیجا بات ۔

اے شوخ تری چشم غضبناک کے ہوتے ہم جانیں قضا سے اگر امداد غضب ہے (ذوق)

(۴۔ و) لعنت۔ پھٹکار۔ دھتکار۔ صدمہ۔ مار۔ جیسے "خدا کا غضب پڑے" ۔

(۵۔ و) ظلم۔ ستم۔ اندھیر۔ دُھندھ۔ ان نیاؤ۔ بے انصافی۔ بیداد۔ زور۔ زبردستی سختی۔ جیسے "یہ تو ظلم و غضب تھا کہ عورتوں کو بھی پیٹا نہ چھوڑا" ۔

غضب کی بات ہے کہ کمزور پر سب زور چلاتے ہیں ۔

خاکستر پروانہ پہ روتی ہے کسی کا شمع ہو خاکِ جگر سوختہ برباد غضب ہے (ذوق)

ہے سرد تو پابندِ غم بے ثمری میں کہتے ہیں گرفتار کو آزاد غضب ہے (ایضاً)

(۶۔ صفت) کلمۂ تعریف و مبالغہ۔ خواہ برائی کی زیادتی کے اظہار کے واسطے خواہ بھلائی کی مثل قیامت۔ ستم ظلم۔ وغیرہ۔ نہایت فرد۔ دھوم کا۔ بڑھکا۔ عظیم۔ بہت بڑا۔ بیڈھب۔ نازیبا۔ نہایت۔ بہت۔ جیسے "غضب کا حافظہ غضب کا ذہن غضب کی گرمی غضب کا جاڑا غضب کی ہوا غضب کی بو غضب کی چال" وغیرہ ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غضب

گر ایک غضب ہو تو کرے کوئی گوارا رفتار غضب ہے تری گفتار غضب ہے (مصحفی)

اگرچہ بے تاب دل ہے میرا کسی طرح میں اُسکے پاس جاؤں
غضب تھی کل جس کی مہربانی سو آج میرا عتاب میں ہے

کیا ہر ہر بات پر بیداد غضب ہے جلاد فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے
جو ہے ستم و کینہ و بیداد غضب ہے سر تا بہ قدم وہ ستم ایجاد غضب ہے
بھولا مجھے قتل گہ عام میں قاتل اللہ رے ترا حافظہ کیا یاد غضب ہے
ہوتا ہے پسند ایک ہی آواز میں آخر کیا سوختہ جانوں کی بھی فریاد غضب ہے

پڑھی تیوری کبھی اُس کی دُہائی غضب ہے قہر ہے پیارا ہمارا (میر)

تیر و تفنگ بھی غضب تھے پر کیا ابرو نے قہر
کٹ گئے لاکھوں جو نوبت آ گئی تلوار پر

(۷۔ ع) افسوس۔ دریغ جیسے "غضب ہے کہ اُس کا بیٹے بیٹھے دم نکل گیا"
مرے بیان کو سُن سُن کے کانپ اٹھے غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زباں میرا (رند)
خط کے لانے میں اگر پیک سبا نے دیر کی ہے غضب آنے میں کیوں پیک سبا نے دیر کی (ناسخ)

(۸۔ ع۔ صفت) آفت کا پرکالہ۔ فتنہ انگیز۔ فتاں۔ بلا خیز جیسے "غضب کی آنکھ غضب کی رفتار"

خوبانِ جہاں یار رہے تجھ کو بھی یہ بات تشہیر بھی کہ تجھ سا اک آزار غضب ہے (تشہیر)

(۹۔ ا۔ صفت) سخت۔ دشوار۔ کٹھن۔ مشکل

یہ بجا کہ منع ہوگا مہ صیام میں آب و دانہ یہ غضب کہ تین دن تک نہ پئیں شراب ہرگز (داغ)

(۱۰۔ ع۔ صفت) کلمۂ حیرت و تعجب۔ جو بھی۔ انوکھی اور نادر بات یا چیز کے واسطے آتا ہے جیسے "یہ بنیا تو غضب کی باتیں کرتی ہے" "بڑا غضب ہوا۔ اُس نے غضب کیا کہ آگ میں کود پڑا"

بجھے ہے سا کوہ سے ہم آتشِ ہجراں سے آب کیا سوز و گداز دل فرہاد غضب ہے (ذوق)

کبھی تو سویا ہے سر رکھ کر کبھی وہ لپٹا گلے سے میرے
بڑا غضب ہے کہ ایک شب میں فراق بھی ہے وصال بھی ہے

(۱۱۔ ع۔ صفت) ناراض۔ خفا۔ رنجیدہ خاطر۔ برافروختہ۔ جیسے "وہ آج پھر غضب ہے خدا خیر کرے"

اللہ رے غیرتِ شیشۂ دل کی پھر آج دوست نے بیداد غضب ہے (ذوق)

(۱۲۔ صفت۔ ع) خوفناک۔ ہیبتناک۔ بھیانک۔ عجیب و ہشت ناک۔ دہشت ناک جیسے "ایسا غضب کا جنگل اور اندھیری رات بھی نہ دیکھی ہوگی" (۱۳۔ صفت۔ ع) عجیب۔ حیرت افزا۔ انوکھا۔ تعجب خیز

غضب

پروانہ تری چرب زباں سے ہوا ہلاک ہے شمع تو تو کوئی غضب ہی زبان دراز (میر)

ہے ہم سے ہنوز آئینہ بادیدۂ بیتاب اسکندر و دارا کی بھی رودادِ غضب ہے
ہوش بھلا مردم ہشیار کے پل میں آنکھوں کو تمہاری یہ فسوں یا غضب ہے

(۱۴۔ صفت۔ ع) نہایت خوبصورت۔ نہایت حسین۔ پری کا ٹکڑا۔ حور کا بچہ۔

پریوش ؎

مرتے نہیں اور وں پہ تری طرح سے واعظ ہم جیسے پیں عاشق وہ پریزاد غضب ہے (ذوق)
نہیں دیتی دکھائی صورتِ زیست غضب صورت ہوں آئینہ کر آج (مصحفی)

(۱۵۔ صفت۔ ع) خارِ تنگ۔ لیڑا۔ ظالم۔ ایذا رساں۔ سخت۔ کثیف۔ وہ جنگار۔ مضر۔ ضرر رساں۔ زہر۔ نہایت بُرا۔ بہت بُری۔ جیسے "یہ بدمزاجی تمہارے حق میں غضب ہے"

بُلبل یہ ترے واسطے فریاد غضب ہے فریاد نہ کر دیکھ یہ صیاد غضب ہے
کیوں نہ پریشاں ہو ہوتے ہی گفتہ اس باغ میں ہونا ہی دل شاد غضب ہے
ہم چاہتے ہی تم کو گرے سب کی نظر سے پہلے ہی سے اس چاہ کی بنیاد غضب ہے
توڑا کر شاخ کو کثرت نے ثمر کی دنیا میں گراں بار یہ اوباد غضب ہے

(۱۶) نڈر۔ دلیر۔ جری۔ جیسے "وہ بڑا غضب ہے جو چاہتا ہے یہ مرک کو بھی ہے" (۱۷۔ صفت) بڑا۔ زبردست

وقت کو ہاتھ سے کھونا ہے غضب غفلت میں
موت سے کم نہیں کچھ نیند کا آنا شب وصل

غضب آلودہ (ا) صفت:۔ غصہ میں بھرا ہوا۔ غضب ناک۔

غضبِ الٰہی (ا) اسم مذکر:۔ (۱) قہر خدا۔ انتقامِ آسمانی۔ بلائے آسمانی۔ عتابِ الٰہی (۲۔ دعائے بد۔ ع) خدا کا غضب پڑے۔ آسمانی بلا ٹوٹے جیسے "تجھ پر غضبِ الٰہی کوئی بھی بچہ کو یوں مارتا ہے"

غضب آنا (ف) فعل لازم:۔ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا۔ شامت آنا۔ کہنی آنا

غضب بنی ہے (ع) محاورہ:۔ (۱) بیڈھب بنی ہے۔ بُری بنی ہے۔ سخت مصیبت ہے ؎

عجب ہی آفت بڑی ہے ہم پر بنی ہے کہ غضب ہی دم پر
بڑھاتے ہیں وہ ستم تم پر اٹھاتے ہیں سر قدم قدم پر

(۲) جب کسی عورت کی طرف اشارہ ہوگا۔ تو اُس سے بناؤ سنگار سے مراد ہوگی یعنی بیڈھب بنی سنوری ہے۔

غضب پڑنا (ف) فعل لازم:۔ آفت آنا۔ عتابِ الٰہی میں گرفتار ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قہر الٰہی کا مورد یا مصیبت پیش آنا ؎

(واعظ) ہائے عشق میں ہم پر سب پڑے — کم بخت دل پہ تجھ خدا کا غضب پڑے (سلطان)

پھینک خانہ کو تو سر سے پر تجھ پہ غضب — پہنچا اس بوجھ سے تو منزل مقصود کو کب

غضب توڑنا (و) فعل متعدی :- (۱) فساد برپا کرنا۔ آفت ڈھانا۔ فتنہ اٹھانا۔ شور و شر مچانا یا سخت بیداد کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ ستم توڑنا ؎

کم نہیں جباسیوں سے منعمو پروا نہ غیر — توڑیے دکھلا کے آنکھیں پر غضب جنگیز کا (آتش)

(۲) غصہ کرنا۔ خفگی کرنا۔ جھنجھلانا ۔

غضب ٹوٹنا (و) فعل لازم :- آفت آنا۔ بلا کا نازل ہونا ۔ شامت آنا۔ کم بختی آنا۔ مصیبت پڑنا۔ خفگی ہونا۔ عتاب ہونا ؎

واہ یہ بات وہ سن لے تو غضب ٹوٹ پڑے — کہتے پھرتے ہو بلایا ہے سر شام مجھے (داغ)

غضب خدا! (و) اسم مذکر۔ ع :- (۱) دیکھو غضب الٰہی نمبر ۱ - ۲ ۔

(۲) تعجب یا حیرت جیسے غضب خدا میں نے کس پر طوفان اٹھایا جو تم سب نے مجھے نکو بنایا) ۔

غضب خدا کا (و) کلمۂ تنفر :- (۱) کسی امر مستنفر کے صدور کے وقت یا نہایت نفرت و اکراہ ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے "غضب خدا کا کوئی ایسا بھی کام کرتا ہے" ؎

قیام کعبہ میں وہ بت مدام کرتا ہے — غضب خدا کا کوئی ایسا کام کرتا ہے

(۲) تعجب اور حیرت کے موقع پر بھی آتا ہے۔ جیسے "غضب خدا کا کتنے اونچے سے کود پڑا" ۔

غضب ڈھانا (و) فعل متعدی :- (۱) سخت بلا یا آفت لانا۔ سخت بیداد کرنا۔ ستم توڑنا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا ۔ نہایت ظلم کرنا۔ از حد سختی برتنا جیسے "ساس نے بہو پر غضب ڈھا رکھا ہے" ؎

ستم توڑیگی چشم اس عشوہ گر کی — غضب ڈھائیگی یہ تیوری نظر کی

کہتے تو ہیں کہ بر سر شمشیر و تیر و خنجر — کیا کیا غضب وہ ڈھائیں ابرو کی اک لچک سے (مؤلف)

(۲) حد بغیری سے باہر کام کرنا۔ کوئی انوکھی بات یا عجب کام کرنا ۔

غضب کا بنا ہوا (و) صفت :- آفت کا پرکالہ۔ آفت کا ٹکڑا۔ نہایت متنفی۔ از حد مکار۔ فتنہ پرداز۔ مجسم فتنہ ۔

غضب کا سامنا (و) اسم مذکر :- فتنہ و آفت کا مقابلہ ؎

غضب کا سامنا ہے آج وہ دن کر کے سنورتے ہیں — بڑی مجتی ہے مینڈھی لیتے ہیں گیسو سنورتے ہیں (عبداللہ عاصی مرحوم)

غضب کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) ظلم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ ستم ڈھانا ؎

غیر کو تم نہ آنکھ بھر دیکھو — کیا غضب کرتے ہو ادھر دیکھو (امیر مینائی)

بولتے تم تو کیا غضب کرتے — سو ستم کرتے ہو تو چپ چپ (اغفر)

(۲) کوئی بے جا و نامناسب امر کرنا۔ مچا کرنا۔ مثلاً کوئی شخص کوئی حرکت ناشایستہ کرے اس کی تنبیہ کے واسطے کہتے ہیں کہ تو نے غضب کیا یعنی یہ کر کرنا مناسب تھا ؎

غضب کیا ترے وعدے پر اعتبار کیا — تمام رات قیامت کا انتظار کیا۔ (داغ)

دانا داں غضب کیا تو نے — بت کے بس میں پھنسا دیا تو نے (مؤلف)

یوں لیتے ہوئے ہم دیکھو ادب کرتے ہیں — گالیاں دیتے ہیں یہ آپ غضب کرتے ہیں (شگفتہ)

(۳) کوئی عجیب و غریب امر کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ حیرت انگیز یا تعجب خیز امر کرنا ؎

دل کے رستی زنہ دانتوں کا بہت کام کر دیا — کیا غضب تم نے کیا میرے کو نیلم کر دیا۔ (ناسخ)

تم غضب کرتے ہو شوخی میں — کیا قیامت ہو جو عنایت ہو (مؤلف)

تم بازنی سے سوا اور بھی ہم مرتے ہیں — دم عیسیٰ کا بھی دیتے ہیں غضب کرتے ہیں (امینا)

(۴) اندھیر کرنا۔ دھندھا مچانا۔ فتنہ ڈھانا۔ مثلاً جیسا غوغا ہوں پر غضب کیا شاگرد آیا (۵) اپنے یا کسی کے حق میں برا کرنا ۔

غضبی (و) صفت :- قابل تعریف۔ بیان سے باہر ۔ بیحد۔ بے طرح۔ از حد ؎

غضب کی لوتیں تیر نگہ نے تیز بخشی ہیں — کہ لاکھوں حسرتیں ہیں بستہ فتراک تیرے (نسیم دہلوی)

غضب لانا (و) فعل متعدی :- آفت لانا۔ مصیبت لانا۔ بلا لانا ؎

اوراق گل اڑتے ہوئے پھرتے ہیں چمن میں — یہ لائی غضب باد صبا دفتر گل پر (حرات)

غضب میں پڑنا یا گرفتار ہونا (و) فعل لازم :- آفت میں پڑنا۔ مصیبت یا بلا میں گرفتار ہونا۔ عذاب میں مبتلا ہونا۔ ناگہ میں دم آنا۔ پھنسنا ۔

غضب میں آجانا (و) فعل لازم :- آفت میں مبتلا ہو جانا۔ عذاب میں پھنس جانا۔ بیتا میں آجانا۔ مصیبت میں پڑ جانا ؎

جب یقین عشق آیا پھر وہ بت کہاں اپنا — آ گئے غضب میں ہم دیکھ امتحاں اپنا (داغ)

غضب نازل ہونا (و) فعل لازم :- کوئی آفت یا مصیبت آنا۔ خفگی یا عتاب ہونا۔ معرض خطاب میں آنا ۔

غضب ناک (ع + ف) صفت :- غصے میں بھرا ہوا۔ سخت خفگی خشمگیں۔ خفا ۔ تند۔ برہم۔ افروختہ ۔ آشفتہ۔ از خود رفتہ۔ بیخود۔ قال ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غضب

غضب ناک کرنا (ف) فعل متعدی۔ عو:۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا۔ برہم کرنا۔ برافروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ آگ بگولا کرنا ✦

غضب ناک ہونا (ف) فعل لازم۔ جو:۔ غصہ ہونا۔ نہایت افروختہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بھڑکنا۔ غصے میں آ جانا۔ جوش میں آنا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہو جانا ✦

غضب ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ غصے ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہونا۔ لال ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ جھنجلانا ✦ ؎

غیروں میں جو ہم پہ وہ غضب تھا کیا جانئے اس کا کیا سبب تھا (میر حسن)

(۲) کوئی حرکت بے جا ہونا ✦ کام بگڑنا۔ کام خراب ہو جانا ✦ برا ہونا۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا۔ جو موجب خرابی و نقصان ہو۔ جیسے "ابھی وہ دیکھ لیں تو کیسا غضب ہو" آج تو بڑا غضب ہوا کہ ساری محنت اکارت گئی (۳) مبالغہ در توصیف) آفت ہونا قیامت ہونا۔ قہر ہونا۔ ستم ہونا۔ نہایت حسین اور طرح دار ہونا ؎

ترجمہ اصفہانی ہاروت میں بھی شوخی ہے چتون میں جانی میں غضب ہوگا جو آفت ہے لڑکپن میں (امانت)
نہ کیونکر دیکھ کر تم کو بشر کی غیر حالت ہو غضب ہو تم ہو آفت کا ٹکڑا ہو قیامت ہو

غضبین (ا) اسم مؤنث وصفت:۔ بیڈھب عورت۔ آفت کی پڑیا۔ عیارہ۔ مکارہ۔ نہایت چالاک اور ہوشیار عورت ✦ مکارہ۔ سنگدل۔ بردم آزار عورت ✦

غضبی (ا) اسم مذکر وصفت:۔ (۱) مرد خشمناک۔ غضبناک ✦ غصیل۔ غصیلا۔ بدمزاج۔ تلخ مزاج۔ (۲) آفت۔ آفت کا ٹکڑا۔ بیڈھب (۳) نیز وہ شخص جو کسی خوف و اندیشہ کے مقام پر بے دھڑک کوئی کام کر بیٹھے اور ذرا نہ ڈرے۔ جیسے "وہ بڑا غضبی ہے یعنی نڈر اور دلیر ہے" (۴) سنگدل۔ ظالم۔ بردم آزار۔ نکلمی۔ انبائی ✦

غضبی خانہ (ا) اسم مذکر:۔ (بیگمات قلعہ) غصہ۔ غضب۔ قہر عتاب ✦

غضبی خانہ اترنا (ف) فعل لازم:۔ (بیگمات قلعہ) عتاب نازل ہونا۔ قہر ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ جیسے "ادھر اتنا تنگ ہوا۔ ادھر کسے سننے سے جوش آیا۔ نوکر پاکر لونڈی غلاموں پہ غضبی خانہ اترا" (از پنچ پرنیلی)

غف (ا) صفت:۔ (لفظ غفص کا مخفف کر لیا ہے) دبیز۔ دولار۔ سطبر۔ موٹا ✦ وہ کپڑا جو خوب ٹھوک کر بنا گیا ہو ✦

غفار (ع) صفت:۔ (۱) نہایت چھپانے اور بخشنے والا۔ معاف کرنے والا۔ عفو کرنے والا۔ گنہ پوش۔ عذر نیوش۔ آمرزگار (۲) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام ✦

غل

غفص (معرب گپس) صفت:۔ (دیکھو غف) ✦

(یہ لفظ فرہنگ دستور اللغات کے علاوہ کسی کتاب میں نہیں پایا گیا۔ بقول صاحب غیاث بظاہر معنی سطبر و قوی فصاحب قاعدۂ فارسی گاف نیز معجمہ سے اور بلے موحدہ فاے معجمہ سے اور رائے مہملہ سین مہملہ سے بدل ہو کر غفص ہوا۔ اور سین مہملہ حسب قاعدۂ عربی ساء مہملہ سے بدلا گیا اور غفص ہو گیا) ✦

غفلت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بے توجہی۔ کم توجہی۔ عدم توجہی۔ بے خیالی۔ بھول۔ چوک۔ کوتاہی۔ بے خبری۔ بے احتیاطی۔ بے پروائی۔ تغافل۔ بے محتاطی۔ خواب خرگوش (۲۔ ا) غش۔ غشی۔ بے ہوشی۔ سکوت۔ چھپا (۳۔ ا) نیند۔ خواب۔ غنودگی۔ اونگھ۔ جیسے "مجھ کو بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سی آگئی" ✦

غفلت سے (ا) تابع فعل:۔ کم توجہی اور بے پروائی سے۔ بے احتیاطی سے

غفلت کا پردہ پڑ جانا (ف) فعل لازم:۔ خواب خرگوش میں آ جانا۔ بے خبر اور مدہوش ہو جانا ؎

بقول سحر "اُستاد کے عروف کہا سو جھے تری آنکھوں غفلت کا پڑا ہے بیغر پردہ (معروف)

غفلت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کوتاہی کرنا۔ خبر لینا۔ بے پروائی کرنا۔ عدم توجہی کرنا۔ بھولنا۔ بسا سنا۔ خیال نہ کرنا۔ چوک جانا ✦

غفور (ع) صفت:۔ (۱) معاف کرنے والا۔ خطا بخشنے والا۔ آمرزگار (۲) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام ✦

غفور الرحیم (ع) صفت۔ بخشنہار و رحم کرنے والا (یہ خدا تعالےٰ کے دو صفاتی اسم صفت ہیں۔ لیکن اردو کے محاورے میں اکٹھے بولے جاتے ہیں۔ مثلاً "وہ بڑا غفور الرحیم ہے") ✦

غفیر (ع) صفت:۔ بہت۔ کثیر۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔ اتنی بڑی جماعت یا گروہ کہ اس سے زیادہ نظر میں نہ آئے۔ جیسے "جم غفیر" ✦

غل (ع) اسم مذکر:۔ طوق آہنی۔ لوہے کا طوق ✦

(یہ لفظ فارسی میں تو جا تشدید آیا ہے۔ مگر اردو والوں نے حضرت آباد لکھنوی کے سوا کسی نے استعمال ہی نہیں کیا ؎

اڑنگی زنجیر ٹکڑے پرزے سب غل ہو گیا تیری طاقت کا بس اے وحشی جنوں غل ہو گیا (آباد)

زنجیر کے ٹکڑے اڑنا اہل دہلی بھول کر بھی نہیں بولتے۔ کیونکہ لوہا ایک ایسا کثیف اور ثقیل جسم ہے۔ کہ جس کے لئے اڑنا کسی طرح موزوں نہیں ہو سکتا) ✦

غل (ف) اسم مذکر:۔ (۱) شور۔ غوغا۔ فغاں۔ فریاد ✦ واویلا ✦ ہائے پکار۔ چیخ و دھاڑ (۲) ہنگامہ۔ خورش۔ بلوہ۔ دھوم ؎

میری فریاد سن کہتا ہے مصور غل میرے قیامت ناگہی کیونکر ہے غل کیسا زمیں پر ہے (مومن)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پروانہ بھی تھا گرم پیش پر کھلا نہ راز مبل کی تنگ حوصلگی تھی کہ غل ہوا (ذوق)
(بعض محقق اس لفظ کو فارسی بھی نہیں مانتے اُن کے نزدیک اردو یا ہندی ہے۔ اگرچہ بلاتنظامی نے ہفت پیکر میں یہ لفظ بمعنی شور باندھا ہے۔ مگر وہ کہتے ہیں کہ اس میں اُنھوں نے اہل ہند کی پیروی کی ہے۔ اگر یہ لفظ فارسی کا ہوتا تو برابر وہاں کی تصانیف میں پایا جاتا۔ ہماری رائے میں بھی یہ فارسی تو نہیں مگر غفل کا مخفف ہو سکتا ہے اگر ہندی قرار دیں تو یوں دخیل ہو سکتا ہے کہ عجب نہیں جو یہ لفظ پنجابی گل بمعنی بات سے گل ہو کر غل بن گیا ہو) +

غل برپا ہونا (و) (فعل لازم):- شور اُٹھنا۔ غوغا برپا ہونا۔ ہلڑ مچنا ؎
پلے در زنجیر نکلا جب کہ دیوانہ ترا لشکرِ طفلاں کا غل برپا ہوا بازار میں (نصیر)

غل غپاڑا (و) (اسم مذکر):- شور و غوغا چیخم چاخ۔ ہوا۔ واویلا آہ و فریاد +

غل کرنا یا مچانا (و) (فعل متعدی):- چیخنا۔ چلانا۔ شور کرنا۔ فغاں کرنا۔ غوغا کرنا دھوم مچانا۔ پکارنا۔ خروش کرنا +

غل ہونا (و) (فعل لازم):- شور ہونا۔ غوغا ہونا۔ دُھوم مچنا ؎
ہوتے روے محیط سے نہ کیوں شہر میں غل دن کو ہالہ میں ہُوا ہے سو تا باں پیدا
دیوانہ ترا بات میں نہیں ہوتا غل خانۂ زنجیر سے پیدا نہیں ہوتا

غلاظت (ع) (اسم مؤنث):- (۱) لغوی معنی سطبری۔ مُٹائی۔ دبیز پن (۲) گاڑھا پن۔ رقت کا نقیض (۳۔ و) نجاست۔ کثافت۔ ناپاکی۔ گندگی۔ چرک۔ میلا۔ میل و براز۔ پشٹا +

غلاف (ع) (اسم مذکر):- (۱) پوشش۔ اوپر کا پردہ + میان۔ نیام + گھر۔ خانہ۔ نلوا + تکیہ وغیرہ کے اوپر کا کپڑا ؎
نئی تشبیہ ہے مہتاب کو ہم کہتے ہیں ہے غلاف آپ کے گل تکیے کا میلا اُترا (آباد)
(۲۔ و۔ عوام) لحاف۔ بالاپوش۔ رضائی۔ سوڑ (۳۔ و) خشفہ کے اوپر کا چڑا جس کا خطنہ کیا جاتا ہے۔ گھونگٹ (۴) خول +

غلافنا یا غلیفنا (و) (فعل متعدی):- (حلوائی) پاگنا۔ شیرے میں غوطہ دینا۔ شیرہ چڑھانا +

غلافی آنکھ (و) (اسم مؤنث):- وہ بڑی لمبوتری اور جھکی ہوئی آنکھ جو پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی ہو +

غلام (ع) (اسم مذکر):- (۱) نوجوان۔ سادہ رو۔ لڑکا۔ امرد (۲) عبد۔ بندہ۔ چیلا۔ بردہ۔ داس۔ خانہ زاد۔ وہ زر خرید (چھوکرا) جو بلا تنخواہ گھر کا کام کاج کرتا ہے (۳۔ و) کلمۂ عجز و انکسار۔ نیاز مند۔ عقیدتمند۔ خدوی + ملازم۔ نوکر۔ نمک خوار۔

نمک پروردہ۔ سیوک ؎

گرچہ از روے ننگِ بے ہنری ہوں میں اپنی نظر میں اتنا خوار
کہ اگر اپنے کو میں کہوں خاکی جانتا ہوں کہ آئے خاک کو عار
شاد ہوں لیکن اپنے جی میں کہ ہوں بادشہ کا غلام کارگزار
ہم میں غلام اُن کے جو ہیں فنا کے جگ اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے (ذوق)

(۴۔ و) تاش کے ایک پتہ کا نام جو مرتبہ میں بیبی سے کم اور اپنے تمام ہم رنگ پتوں یعنی دہلے تک کا سرخیال کیا جاتا ہے + گنجفہ کی ایک بازی یا رنگ کا نام +

غلام بنانا (و) (فعل متعدی):- اپنا تابعدار یا فرمانبردار بنانا۔ مطیع بنانا +

غلامِ بیدرم (ع + ف) (اسم مذکر):- بن داموں کا غلام۔ اونے غلام ؎
تجھے در کی گدائی اور غلام بے درم ہونا یہی تعظیم بہتر ہے یہی توقیر بہتر ہے (عاشق)

غلام زر خرید (و) (اسم مذکر):- مول لیا ہوا غلام۔ خریدا ہوا چیلا۔ دام دے کر لیا ہوا بردہ +

غلام کا غلام (و) (اسم مذکر):- غلام کا غلام۔ داس کا داس + پرستار زادہ لونڈی بچہ۔ گھسکا غلام۔ ادنے درجہ کا غلام +

غلام کرنا (و) (فعل متعدی):- تابع بنانا۔ فرماں بردار بنانا۔ چیلا بنانا + شیفتہ مفتون بنانا ؎
اک نگہ میں غلام کرتے ہیں۔ خوب رُو خوب کام کرتے ہیں (ولی)

غلام گردش (ع + ف) (اسم مؤنث):- (۱) حرم سرا اور دیوان خانہ کے بیچ کی دیوار۔ وہ دیوار جو حرم خانہ اور دیوان خانہ کے درمیان حائل ہو۔ پردہ کی دیوار + مکان سرا کے حجرے کی آگے کی دیوار (۲۔ و) برآمدہ۔ کوٹھی یا محل کے چاروں طرف کا برآمدہ جس میں نوکر چاکر غلام ماردلی کے ملازم۔ دربان۔ حاجب وغیرہ حاضر رہتے ہیں +

(اس لفظ پر حضرت غالب کا ایک لطیفہ سننے کے قابل ہے۔ ایک مرتبہ مرزا فتح الملک بہادر نے آپ کو بلا بھیجا۔ جب آپ غلام گردش تک پہنچ گئے۔ تو وہ بھول گئے اور یہ بڑی دیر تک وہاں کھڑے رہے۔ اتفاقاً بہادر کو پھر یاد آیا کہ ہم نے غالب کو بلایا تھا۔ ملازموں سے پوچھا غالب حاضر ہے۔ آپ نے باہر سے خود جواب دیا کہ غلام گردش میں آگیا ہے۔ ان کی واقعی گردش اور برجستہ لطیفہ سے وہ بہت خوش ہوئے) +

غلام مال (و) (اسم مذکر):- وہ چیز جو مدتوں کام دے۔ وہ چیز جو غلام کی طرح ہر ایک کام میں موجود رہے مثلاً کنگھی۔ لوٹی۔ سوئی وغیرہ۔ جب چاہو اوڑھو۔ جب چاہو بچھاؤ۔ اس میں کوئی چیز یا نہ ہو۔ کسی طرح خراب ہونا۔ اور کسی خاص کام سے مخصوص

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہونا نہیں جانتا (سستی اور کاہلی) اور کارآمد چیز سے یہ معنی نہیں نکلتے اور نہ اس معنی میں بولتے ہیں۔ یہ غیر ولایت والوں کی غلطی اور اُن کے پیروؤں کا سخت دھوکا ہے) ۔

غُلام مول لینا (و) فعل متعدی:۔ (۱) غلام خریدنا۔ بردہ مول لینا ۔ (نوکری سے زیادہ یا منصب کے خلاف کسی شخص سے کام لیں یا ہر وقت اُس کو کام میں مصروف رکھیں تو وہ بھی کہتا ہے کہ تم نے غلام تو مول نہیں لے لیا کہ کسی وقت فرصت ہی نہیں دیتے) ۔

غُلام ہونا (و) فعل لازم:۔ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ فرماں بردار اور فرماں پذیر ہونا ۔ کیوں اس کی ہوں ہر بخای کی طرح ۔ یوسف غلام ہے مرا بے دام ہو گیا (جان صاحب)

غُلاموں (ن) اسم مذکر:۔ غلام کی جمع۔ جیسے "سو غلاموں کا گھر سونا" یعنی نیچ آدمی کسی قدر کیوں نہ ہوں ہوئے نہ ہوئے برابر ہیں ۔

غُلاموں کی خرید و فروخت (و) اسم مؤنث:۔ (قانون) بردہ فروشی۔ غلاموں کا کاروبار جو اب قابل جرم ہے ۔

غُلامی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) حلقہ بگوشی۔ بندگی۔ عبودیت۔ عبدیت۔ (۲-و) اطاعت۔ فرماں برداری۔ تابع داری (۳-و) آزادی کا نقیض قید۔ اسیری۔ بندی ۔

غُلامی اختیار کرنا (و) فعل متعدی:۔ غلام بننا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا۔ لازمت اختیار کرنا۔ خدمتی بننا۔ نوکری لینا ۔

غُلامی کا خط لکھ دینا (و) فعل متعدی:۔ غلام ہو جانے یا غلام بنانے کا عہد و پیمان کسی شرط کے انجام پر نہ پہنچانے کی بابت کر دینا ۔

غُلامی میں دینا (و) فعل لازم:۔ خدمت کو دینا۔ خدمت میں دینا۔ اہل کرنے کے واسطے دینا ۔

(یہ ایک محاورہ ہے جو بچے کو اُستاد کے پاس بٹھاتے وقت اُستاد سے یا لڑکے کی نسبت تھیراتے وقت دُلہن کے باپ سے کہتے ہیں۔ اسی طرح دُلہن کا باپ بھی دولھا کے باپ سے کہا کرتا ہے کہ میں بیٹی نہیں دیتا آپ کی خدمت کو لونڈی دیتا ہوں) ۔

غَلَبہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) چیرہ دستی۔ زبردستی۔ زور آوری (۲) حملہ۔ زور۔ جبت (۳) زیادتی۔ بیشی۔ فزونی (۴) فوق سبقت۔ فوقیت۔ ترجیح ۔

غَلَبہ پانا (و) فعل لازم:۔ فتح پانا۔ فتحیاب ہونا۔ مظفر و منصور ہونا جیتنا۔ رہنا۔ غالب ہونا ۔

غَلَبہ رائے (ع) اسم مؤنث:۔ رائے کی زیادتی۔ کثرت رائے۔ بہت سے آدمیوں کی یا نصف سے زیادہ کی رائے ۔

غَلَبہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ غالب آنا۔ حملہ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ چڑھ جانا یا مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ فتح پانا شکست دینا ۔

غَلَبہ ہونا (و) فعل لازم:۔ زیادتی ہونا۔ ایک فریق کا دوسرے فریق پر غالب یا تعداد میں زیادہ ہونا ۔

غَلَط (ع) صفت:۔ (۱) صحیح کا نقیض۔ بات یا حساب وغیرہ کی چوک۔ نادرست غیر صحیح ۔ رسم خط یا املا یا سحت و اصل کے خلاف ۔

شاید کہ شوق نامہ مرا وہ پڑھے تمام — نام آ رہا ہے خط پہ خط میں نکے غلط (مصنف)

(بعض کے نزدیک غلط بمعنے اغلاط بات کی بھول اور بتاشے قرشت حساب کی چوک۔ چنانچہ محققین اُردو میں سے ایک محقق نے اپنے غزل کے ایک شعر میں۔ جس کی بنا ے قافیہ صفت شکست خوردہ ہے بغلت بتاے قرشت اس مصرع میں باندھا ۔

گنتی مرے گناہوں کی اکثر غلط ہوئی

بڑے بڑے شاعر اس پر معترض ہوئے لیکن یہ شخص غلطی پر نہ تھا۔ کیونکہ محاورہ میں خود موجود ہے کہ غلطؔ غلطؔ دو نوں کے ایک ہی معنی ہیں لیکن ابو عمرو کا قول ہے غلت حساب کی چوک اور غلط بات کی بھول کے واسطے ہے۔ مگر الف ط طاے حطی سے ہی لکھنے کا رواج پڑ گیا ہے اس لئے ہمارے نزدیک طاے حطی سے لکھنا واجب ہے) ۔

(۲-و) ناراست۔ جھوٹ۔ خلاف۔ دور و غ۔ بیجا ۔

تو اور حرف مہر سے ہو آشنا خط — سو یہ غلط غلط غلط لے ہو غلط

کی اُس نے عرض شوق بالفاظ آزرو — بولا یہ سُن کے لفظ غلط مدعا غلط

قربان یار میں کہ مری مرگ کی خبر — بولا یہ سُن کے ہو یہ سخن یا خدا غلط

غلط العام (ع) اسم مذکر:۔ عام غلطی جسے سب لوگ استعمال کریں مگر اصطلاح میں وہ بات جس کو بالاتفاق تمام زبان والوں نے بھی باعث فصاحت اپنے محاورے میں استعمال کر کے شعر و سخن میں برتا ہو۔ چنانچہ اسی سبب سے غلط العام فصیح کو سب علما و فصحا نے بالاتفاق تسلیم کیا ہے۔ مثلاً منصب بجاے منصب۔ کجھ بجاے کبھی۔ قالب بفتح لام کا قافیہ غالب بکسر لام کے ساتھ۔ یونس بضم نون کا قافیہ موانس بکسر نون کے ساتھ۔ کاغذ بکسر غا کا قافیہ ساغر بفتح غین کے ساتھ شاعر کے کلام میں موجود ہے ۔

وہ دن کہ ہو گئے کہیں بھی فراغ تھا — یعنی کبھو تو اپنا بھی دل فارغ تھا (درد)

مزے جو موت کے عاشق بیاں کبھو کرتے — مسیح و خضر بھی مرنے کو آرزو کرتے (ذوق)

گر یکے زیں چہار شد غالب — جان شیریں برآید از قالب (سعدی)

دولت است خوشش آں را کہ بود ذکر تو مونس
درخود بود اندر شکم حوت چو یونس (ایضاً)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حضرت ذوق اس غزل میں جس کی بنا ے قافیہ معنیہ - برابر - ستمگر - دلبر - اندر - کوثر وقہو ہے - فرماتے ہیں ؎

اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)

غلط العوام (ع) اسم مذکر :- وہ غلطی جو عوام کالانعام یعنی جہلا اور ناری اشخاص اپنی جہالت - بے علمی یا اور ناواقفیت کے سبب کرتے ہیں اور اُن کی وہ بات قابل سند یا اعتبار نہیں خیال کی جاتی - جیسے "پھتہ بجاے پتھر سفیل بجاے فصیل - کدھی بجاے کبھی تعینات بجاے تعین - تابعدار بجاے تابع - گمم بجاے مہم - جریبانہ بجاے جرمانہ وغیرہ وغیرہ ✦

غلط بردار (ع + ف) اسم مذکر :- ریزر - کاغذ چھیلنے کا اوزار جس سے غلط حرف کو اڑا کر صحیح بناتے ہیں - نک کرنے کا اوزار ✦

غلط ٹھیرانا (و) فعل متعدی :- غلط ثابت کرنا - تردید کرنا - جھوٹا قرار دینا ✦

غلط سمجھنا (و) فعل متعدی :- خلاف سمجھنا - غلط فہمی کرنا - کچھ کا کچھ سمجھنا - غلط سے لگانا ✦

غلط فہمی (ع + ف) اسم مؤنث :- بھول - خطا - ناسمجھی ✦

غلط نامہ (و) اسم مذکر :- فہرست اغلاط - صحت نامہ - اشتباہ پتر

غلطی (و) اسم مؤنث :- صحت کا نقیض - بھول - چوک - خطا - سہو ✦ حساب کی بھول ✦ نارستی ✦ نادرستی ✦ غلط بیانی - خلاف بیانی ✦ فروگذاشت - لغزش - دھوکا - بھلاوا - غلط فہمی - ناسمجھی ✦

(چونکہ لفظ غلط خود مصدر اور یعنی خطا کرنا ہے - پس یاے مصدری کی ضرورت نہیں یا سلامتی خلاصی وغیرہ کی طرح اہل فارس کے موافق مانو - لیکن تا تنبیہ اہل فارس کے کلام میں یہ لفظ نہ پایا جائے اردو میں ثبتا چاہیے) ✦

غلطی پڑنا (و) فعل لازم :- بھول پڑنا - سہو ہونا - چوک ہونا ✦

غلطی سے (و) تابع فعل :- سہواً - بھول سے - بھول کر ✦

غلطی کرنا یا کھانا (و) فعل متعدی :- بھولنا - چوک جانا ✦ خلاف کرنا - دھوکا کھانا - خطا کرنا ✦

غلطی میں پڑنا (و) فعل لازم :- بھول میں پڑنا - سہو ہونا - چوک ہونا - دھوکا کھانا ✦

غلطان (ف) صفت :- از غلطیدن - (۱) لوٹتا ہوا - لڑھکتا ہوا - لڑکتا پھرکتا لپٹا ہوا - پیچاں - پیچ کھاتا ہوا - پکڑاتا ہوا - گھومتا ہوا (۲) اسم مؤنث (ایک قسم کی گوا جنائی جسے مرغول بھی کہتے ہیں (۳) اسم مذکر) ایک قسم کا کپڑا ✦

(۴) پیچھن - بستنی - بستہ - بندھا کسنا - بقچہ ✦

غلطاں پیچاں (ف) تابع فعل :- پیچ و تاب میں ✦ متفکر حالت فکر میں - اُدھیڑ بُن میں - سوچ بچار میں - خیالات کے سلسلہ میں مستغرق ✦

غلطاں پیچاں رہنا (و) فعل لازم :- متفکر رہنا - اُدھیڑ بُن میں رہنا - سوچ بچار میں رہنا ✦

غلطہ (ع) اسم مذکر :- ایک قسم کا موٹا کپڑا - تلوار کا چوڑے کا سیان نیام خلاف شمشیر

غلطیاں (و) اسم مؤنث :- غلطی کی جمع ✦

غلطیاں نکالنا (و) فعل متعدی :- (۱) اعتراض کرنا - نقص ظاہر کرنا - عیب چینی کرنا - حرفگیری کرنا (۲) غلطیاں درست کرنا - صحت کرنا - صحیح کرنا ✦

غلاظت (ع) اسم مؤنث :- (۱) گاڑھاپن - رقت کا نقیض (۲) گندگی - ناپاکی کثافت - خلافت (۳) سلہری - مٹیالی - دبیز پن ✦

غلغلہ (ف) اسم مذکر :- (۱) غل - شور - غوغا - خناں - ہُلڑ (۲) واہ واہ - شہرہ - دھاک

غلک یا غولک (ف) اسم مؤنث :- وہ خوبت جس میں مکری مصول - یا سائر نذر و نیاز وغیرہ کی آمدنی ڈالتے رہتے ہیں - غلہ - گلہ ✦ وہ سوراخ جو بچے اپنی جمع علحدہ جوڑنے کے واسطے دیوار یا زمین میں بنا لیتے یا آب خورہ وغیرہ گاڑ لیتے ہیں - نقدی رکھنے کا پتڑے سے منقطع ہوا ظرف جس کا سوراخ بھرتا ہوتا ہے ✦

غلک میں دھرنا (و) فعل متعدی :- جیب میں رکھنا - غلہ میں ڈالنا - ڈب میں رکھنا - جمع کرنا - چھپا کر رکھنا ✦

غلمان (ع) اسم مذکر :- غلام کی جمع - امرد - نوخیز لڑکے ✦ وہ مخلوق جو امردوں کی صورت میں اہل جنت کی خدمت کے واسطے ہوگی ✦ (اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر اہل فارس اور زبان دانان اردو اس کو مفرد مثل خورد استعمال کرتے ہیں) ✦

غلو (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی جہاں تک ممکن ہو ہاتھ بلند کرنا ✦ ہجوم ✦ حد سے گزرنا ✦ علم معانی کی اصطلاح میں مبالغہ کی ایک قسم جس کی یہ تعریف ہے کہ مستکم کا متعاحسب عقل و عادت محال ہو ✦

غلول (ف) اسم مذکر :- وہ کمان جس سے غلولہ چلائیں - غلہ مارنے کی کمان - (غلیل اسی سے اردو والوں نے بنا لیا ہے) ✦

غلولہ یا گلولہ (ف) اسم مذکر :- گولی - گلہ ✦

غلہ یا غلیلہ (و) اسم مذکر :- (مخفف غلولہ) مٹی کی گولی جو غلیل میں رکھ کر چلاتے ہیں - بندقہ ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غلہ

غلہ مارنا (محاورہ متعدی):- (۱) کمان کے ذریعہ سے مٹی کی گولی چلانا (۲) نشانہ مارنا نشانہ لگانا (۳) حمل ہونا حمل انداز ہونا۔ جیسے "کیا کریں حمل مارا ہے" ✦

غلّہ (ع) اسم مذکر:- (۱) اناج۔ ناج۔ اَن۔ دانہ دُنکا۔ زمین کی پیداوار جیسے جو۔ گندم۔ باجرا۔ جوار وغیرہ (۲-۱) بکری رکھنے کا منہ تہ یا ظرف۔ جیتے غلہ بھر پور بائیں دُور (فقیر) (۳-۱) فروخت۔ بکری (۴-۱) کول۔ لقمۂ آسیا۔ وہ اناج کی مٹھی جو چکی کے گڑھے میں پیسنے کے واسطے ڈالتے ہیں ✦

غلّہ بھرنا (۱) (فعل متعدی):- اناج کا ذخیرہ بھرنا۔ گودام بھرنا۔ سوداگری یا قحط میں گراں بیچنے کے لئے اناج بھرنا ✦

غلّہ ڈالنا (۱) (فعل متعدی):- (۱) اناج بھرنا۔ اناج کا ذخیرہ جمع کرنا۔ (۲-ہندو) تھوڑا تھوڑا یا ایک ایک مٹھی اناج روز نکال کر دیبی دیوتا کے واسطے جمع کرتے رہنا۔ نقدی جمع کرنا (۳) چکی میں کول ڈالنا ✦

غلّہ فروش (ع + ف) اسم مذکر:- بنیا۔ بقال۔ مودھی۔ اناج بیچنے والا ✦

غلیظ (ع) صفت:- (۱) گاڑھا۔ کثیف۔ موٹا۔ سطبر۔ دبیز۔ گرا۔ جیسے ابر غلیظ (۲) مکدر۔ گدلا۔ دُھندلا۔ (۳-۱) ناپاک۔ پلید۔ گندا۔ ملین۔ گھوری۔ میلا ✦

غُلیل (ا) اسم مؤنث:- وہ دو تانت کی کمان جس کے ذریعہ سے گولی مارتے ہیں۔ کمان کردہ۔ جُلاہق ✦

غُلیل باز یا غُلیل چی (ا) اسم مذکر:- وہ شخص جو غلیل چلانے کا شوق رکھے یا گولی مارنے والا ✦

غُلیل چلانا۔ چھوڑنا۔ مارنا یا لگانا (ا) (فعل متعدی):- غلہ کا نشانہ مارنا ✦

غُلیلہ (ا) اسم مذکر:- دیکھو (غُلہ بمعنی گولی) ✦

غلیواز (ف) اسم مؤنث:- فیلواج۔ زغن۔ چیل۔ موش گیر۔ ایک مردار خوار یا گوشت رُبا پرند کا نام۔ جو چھ مہینے زار و رنجہ مہینے مادہ رہتا ہے۔ اور بقول بعض ایک برس نر ایک برس مادہ رہتا ہے۔ صدقے وغیرہ میں ہفتہ کے روز اس کو لوگ چھوڑا دیا کرتے ہیں ✦

غم (ع) اسم مذکر:- (۱) مرادف ہم۔ خوشی کا نقیض۔ اندوہ۔ رنج۔ ملال۔ الم ؎

غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غمِ عشق گر نہ ہوتا غمِ روزگار ہوتا ؎

غم

(۲) دکھ۔ درد۔ تکلیف۔ کشٹ (۲-۱) سوگ۔ ماتم۔ کہرام۔ سیاپا۔ شتاپ ✦ (۳-۱) افسوس۔ تاسف (۵-۱) فکر۔ چنتا۔ سانحا ✦ خیال۔ دھیان ؎

اگر سر کھلا ہے تو کچھ غم نہیں جو گرتی ہے سیلی تو محرم نہیں (زیرحسن)

(اگرچہ یہ لفظ عربی میں مشدد ہے مگر اردو اور فارسی میں بالتخفیف مستعمل ہے) ✦

غم خوار (ع + ف) صفت:- (۱) غم کھانے والا۔ دوسرے کے درد میں شریک ہونے والا۔ ہمدرد۔ دردمند۔ غمگسار۔ شریک رنج و راحت۔ دُکھ درد کا ساتھی ؎

کھویا غمِ فراق نے دل سے بھلا کا غم غم ہی ہمارے اسلے غم خوار ہو گیا (قتاعت)

(۲-۱) متحمل۔ بُردبار۔ سائی کرنے والا سہارنے والا۔ صابر ✦

غم خواری (ع) اسم مؤنث:- (۱) ہمدردی۔ دردمندی۔ دلسوزی۔ غمگساری۔ (۲) تحمل۔ برداشت۔ سائی۔ سہار ✦

غم خواری کرنا (ع) (فعل متعدی):- (۱) ہمدردی کرنا۔ شریک رنج و راحت ہونا۔ دلسوزی کرنا۔ غمگساری کرنا۔ دُکھ بٹانا (۲) تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ سائی کرنا۔ نباہنا۔ جھیلنا ✦

غم خور (ا) صفت:- دیکھو (غم خوار) ✦

غم خوری (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (غم خواری) ✦

غم خوری کرنا (ا) (فعل متعدی):- دیکھو (غم خواری کرنا) جیسے "اگر تم اُن کی دو باتوں کی غم خوری کرو گی تو کیا چھوٹے باپ کی بیٹی ہو جاؤ گی" (چیتر بھیلی) ✦

غم دیدہ (ع + ف) صفت:- سالم کشیدہ۔ رنج دیدہ۔ دُکھی۔ مصیبت زدہ ✦

غم رسیدہ یا زدہ (ع + ف) صفت:- دیکھو (غم دیدہ) ✦

غم غلط (ا) اسم مذکر:- (۱) وہ شخص یا چیز یا کام جس سے غم بٹے یا دل بہلے۔ دل لگی۔ تفریح۔ سیر۔ تماشا۔ تفرج۔ دل بہلاوا (۲) مے۔ شراب ✦

غم غلط کرنا (ا) (فعل متعدی):- دل بہلانا۔ تفریح طبع کرنا۔ غم بھلانا ؎

ایک دل تھا کہ ذرا رہتی تھیں اُس سے باتیں
غم غلط کرنے کو وہ بھی نہ رہا یا قسمت

نیل یا ہے موش نقد زمیں کے تلے اُٹھی گرتے ہیں ہم غم غلط زمیں کے تلے (غافل)

غم غلط ہونا (ا) (فعل لازم):- جی بہلنا۔ دل پیچھے پڑنا۔ غم بھولنا۔ رنج بٹنا ؎

عورتوں سے ملئے غلط بریں کہ سدھاریئے دنیا میں آپ کا نہیں ہونے کا غم غلط (داغ)

فکر کو زمین کی رہتی نہیں غم خواروں میں غم غلط ہو گیا جب بیٹھ گئے یاروں میں (لا علم)

غم کرنا (ا) (فعل متعدی):- رنج کرنا ✦ افسوس کرنا ✦ ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا ✦ سوگ رکھنا ✦ فکر کرنا۔ چنتا کرنا ✦ کڑھنا۔ اپنی کڑھانا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غم کھانا (و) فعل متعدی:- (۱) رنج اٹھانا۔ دکھ اٹھانا۔ غم والم کا برداشت کرنا غم کھاتا ہوں لیکن بری نیت نہیں بھرتی کیا غم ہے مرنے کا کہ بیسیت نہیں پھرتی (۲) فکر کرنا۔ پشیمان کرنا ؎

کچھ نہیں سمجھ کو بہار اور خزاں سے مطلب غمی ہو نہ میرے دل کو نہ غم کھاؤں میں (جرأت)

(۳) درد مندی ظاہر کرنا۔ متاسف ہونا۔ کڑھنا۔ ہمدردی کرنا۔ دوسرے کے واسطے افسوس کرنا۔ تاسف کرنا (۴) بندوبست کرنا۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ بردباری کرنا۔ جھیلنا۔ سہنا۔ سہارنا۔ سہاری کرنا۔ جیسے تم ذرا غم کھا جاؤ (۵) گنوار، تاب کرنا۔ صبر کرنا (۶) خصہ ضبط کرنا۔ درگزر کرنا +

غمگسار (ف) اسم مذکر:- (۱) غمخوار۔ ہمدرد۔ دردمند۔ دلسوز + دلی دوست (۲) تیماردار۔ مریض کی خبرگیری کرنے والا۔ بیماردار ؎

جائے کا ایک شام سے کس طرح صبح تک درکار مجھ مریض کو ہیں غمگسار دو (عارف)

(غمگسار بمعنی خورندہ آتا ہے۔ جیسے میگسار و غمگسار مگر بعض فرہنگ نویسوں نے نرم یا پسیدہ چیز کے توڑنے والے کے معنی بھی دیے ہیں) +

غمگساری (ف) اسم مؤنث:- (۱) دیکھو (غمخواری) (۲) تیمارداری۔ بیمارداری +

غم گین (ع + ف) صفت:- (۱) مغموم۔ رنجیدہ۔ دلگیر۔ دل گرفتہ۔ اندوہگین۔ دکھی۔ آزردہ۔ ملول۔ غم زدہ۔ دردمند۔ (۲) اداس۔ پژمردہ خاطر +

غم گین کرنا (و) فعل متعدی:- رنجیدہ کرنا۔ آزردہ کرنا۔ رنج دینا +

غم گین ہونا (و) فعل لازم:- مغموم ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ آزردہ یا ملول ہونا۔ اداس ہونا +

غم گینی (ف) اسم مؤنث:- (عوام) رنج۔ اندوہ۔ ملال۔ آزردگی۔ اداسی +

غم ناک (ع + ف) صفت:- دیکھو (غمگین) +

غمّاز (ع) صفت:- (۱) آنکھ سے اشارہ کرنے والا۔ آنکھ مارنے والا + جھانولی باز (۲) سخن چین۔ چغل خور۔ چغل۔ دوست۔ سنگار نے والا ؎

کہتا رہا کچھ اُس سے عدو دو گھڑی تلک غماز نے پھر اور بڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

غمّازی (ع) اسم مؤنث:- (۱) سخن چینی۔ چغل خوری (۲) نمیت۔ نندا۔ بدگوئی +

غمزہ (ع) اسم مذکر (۱) معشوق کا آنکھ یا بھوں سے اشارہ کرنا۔ سین۔ اشارہ۔ سینا بینی۔ آنکھ مارنا۔ جھانولی۔ رمز۔ غمزہ چشمک۔ ایما۔ کرشمہ ؎

کیا غمزہ تو سر بسر ادا و غضب ہے بلا و فلک سے بھی یہ بلا و غضب ہے (ذوق)

ہو کے لال غمزے کا سبل تار پرو دیتا ہے دم کرتا ہے آنت طلب گنبد پاؤں کی طرب

اُس شاہ حسن کی کچھ ٹرکاں بھری ہوئی ہیں غمزے نے و رفلانا شاید سنبھالو کوبھی (میر)

(۲-۱) ناز۔ نخرہ + لاف۔ پیار۔ اخلاص۔ چوچلا ؎

سُنہ غم نے شب صل کیں اسطرح سازکا بے جانہ کرہ ناز یہ غمزہ ہے کہاں کا آتش)

غمزہ جتانا (و) فعل متعدی:- نخرہ کرنا۔ ناز دکھانا۔ اترانا۔ اٹھوٹ دکھانا۔ انداز دکھانا ؎

جھجک کر کسمسا کر شرم کھا کر دیا بوسہ و غمزہ جتا کر

غمزہ دکھانا (و) فعل متعدی:- نخرہ کرنا۔ ناز دکھانا۔ اٹھوٹ دکھانا۔ انداز دکھانا۔ ادائیں دکھانا ؎

چتونیں کتنی ہیں کچھ اور ماشارے ہیں کچھ اور
غمزے اب ہم کو دکھاتی ہے انوکھی وہ آنکھ

غمی (و) اسم مؤنث:- (۱) موت۔ ماتمیت (۲) شادی کا نقیض۔ رنج۔ دکھ۔ غم (۳) ماتم۔ سوگ +

غمی ہو جانا (و) فعل لازم:- موت ہو جانا۔ موتا ہو جانا کسی کا مر جانا + سوگ ہو جانا +

غنا (ع) اسم مؤنث:- (۱) تونگری۔ دولتمندی (۲) بے پروائی۔ بے نیازی۔ استغنا +

غناء (ع) اسم مذکر:- نغمہ۔ سرود + راگ۔ گیت +

غنچہ (ف) اسم مذکر:- (۱) بند کلی۔ بن کھلا پھول۔ کلی۔ گل ناشگفتہ (۲-۱) صفت) نہایت آباد۔ معمور۔ گنجان جیسے "وہ شہر تو غنچہ ہے" (۳۔ مجازاً) دہن معشوق۔ دہن تنگ۔ دہن بستہ۔ پستہ دہن (۴-۱) منڈلی۔ جتھا۔ جمگھٹ۔ جم گھٹا۔ جگگٹ۔ مجمع خوباں۔ پریوں کا کھاٹا ؎

ہزار جان سے شیدا ہیں ہم حسینوں کے کہ غنچہ لب میں غنچے میں نازنینوں کے

(یہ تنظیر سل گنجہ۔ گنجیدن مصدر یعنی گنجیدگی سے ماخوذ ہے۔ چونکہ غنچہ کی پنکھڑیاں باہم پیوستہ اور گنجان ہوتی ہیں۔ لہذا کاف فارسی کو حسب قاعدہ نین جو سے اور جیم عربی کو جیم فارسی سے بدل کر غنچہ کہنے لگے) +

غنچہ چٹخنا یا چٹکنا (و) فعل لازم۔ کلی کا کھلنا۔ گل کا شگفتہ ہونا۔ پھول کھلنا۔ وہ گائیاں دیتے ہیں غنا ہو کے چمن میں غنچوں کے چٹخنے کی ہے آواز سخن میں (مرزا صابر)

ہے جوشِ گل کا چٹکنا انگلیوں کی سی چٹک
بلائیں کس کی باغ اے باغباں پینے لگا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غنچہ دہاں یا غنچہ دہن

(ف) اسم مذکر:- پستہ دہن چھوٹے سے منہ کا معشوق۔ وہ معشوق جس کا منہ بھوا سا ہو ؎

لے کے آئینہ جو دیکھی حسن کی اپنے بہار
اپنے ہو سے آپ وہ غنچہ دہن لینے لگا (ذوق)

لے جو جان باقی ہے اس خستہ تن کے پاس
پہنچائے لے کے خط کوئی غنچہ دہن کے پاس (ذوق)

غنچۂ ناشگفتہ

(ف) اسم مذکر:- (۱) بند کلی۔ منہ بند کلی۔ بن کھلا پھول کلی ؎

غنچۂ ناشگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یوں
بوسہ کو پوچھتا ہوں میں منہ سے مجھے بتا کہ یوں (غالب)

(۲ ؎) دوشیزہ۔ باکرہ۔ دوشیزہ۔ کنواری۔ کنیا۔ چیرہ بند۔ آنکھ بند ؎

غنڈا

(و) اسم مذکر:- (عموماً زیادہ بولتے ہیں) (۱) لچہ۔ شہدا۔ بدمعاش۔ بدوضع۔ بدچلن (۲) بھڑوا۔ قلتباں۔ سیاہ جی ؎

غنغنا یا غنغنیا

(و) اسم مذکر:- ناک میں بولنے والا۔ وہ شخص جو کسی عارضہ یا عادت پڑ جانے کے سبب ناک میں بولتے ؎ بھنسنے کی سی آواز والا ؎

غنغنانا

(و) فعل لازم:- (۱) ناک میں بولنا۔ (۲) ناک میں گانا۔ (۳) آہستہ آہستہ دل بہلانے یا کسی کام کی حالت میں دل کو تازہ رکھنے کے واسطے دھیے سُروں میں کچھ گانا یا شعر پڑھنا ؎

غنغنی یا غنغنی

(و) اسم مؤنث:- ناک میں بولنے والی عورت ؎

غنود کی

(ف) اسم مؤنث:- اونگھ ؎ نیند۔ خمار ؎

غنود کی آنا

(و) فعل لازم:- نیند آنا۔ اونگھنا ؎

غنہ

(ع) اسم مذکر:- آواز بینی۔ ناک کی آواز ؎ جس کی آواز ناک سے نکلے۔ چنانچہ نون غنہ اُس نون کو کہتے ہیں۔ جس کی آواز ناک سے نکلے۔ اور خوب ظاہر نہ پڑھی جائے ؎

غنی

(ع) صفت:- صاحب مقدور۔ بے پروا۔ امیر۔ دھنی۔ بے نیاز ؎

دل فقر کی دولت سے ہوا ایسا غنی ہے
دنیا کے زر و مال پہ اب ٹوٹ نہیں کرتا (ذوق)

غنیم

(ع) اسم مذکر:- (۱) لوٹنے والا۔ غارتگر۔ لٹیرا (۲) دشمن۔ ضد مخالف بیری۔ حریف ؎

غنیم چڑھ آنا

(و) فعل لازم:- دشمن کا اپنے ملک پر چڑھ آنا ؎

غنیمت

(ع) اسم مؤنث:- (۱) لوٹ۔ لوٹ کا مال۔ وہ مال جو جانگ و مشقت ہاتھ آئے ؎ وہ مال جو دشمن کی لڑائی میں سے ہاتھ لگے ؎ مال غنیمت۔ برد۔ نتوح۔ وہ مال جو کافروں سے چھین کر لائیں مغنم۔ (۲۔ و) مفت برابر مفت کی مانند (۲۔ و) قابل قدر۔ قدر کرنے کے لائق۔ جیسے آپ کا بھی دم

غور

غنیمت ہے" ؎

سخن شناس ہے عالم ہمارا غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا (میر)

(اس لفظ کی تحقیق یوں ہے کہ قدیم زمانہ عرب میں بکری کرتے ہیں۔ چونکہ عرب کی زمین بنجر اور غیر آباد تھی۔ اور ایسی صورت میں اُن کی پرورش مرغیوں چوپایوں پر زیادہ منحصر تھی۔ کیونکہ وہ جانتے تھے۔ ہمارے ملک کے سوا دنیا میں اور ملک نہیں ہے پس اُن کی دولت یہی تھی۔ اس طرح ہندوستان میں دھن کا لفظ مویشی کے واسطے مستعمل ہے۔ اسی طرح وہاں اونٹ۔ بکری وغیرہ کو کہتے تھے) ؎

(۳) بہتر۔ عمدہ۔ مفید۔ فائدہ مند ؎

غنیمت شمر صحبت دوستاں کہ گل چند روز است در بوستاں (سعدی)

بے کسی میں مجھے ہوتی ہے غنیمت وہ بھی کوئی جس وقت مرے سر پہ بلا آتی ہے (عارف)

غنیمت جاننا

(و) فعل متعدی:- قدر کرنا۔ سارجاننا۔ غنیمت کرنا۔ مغتنم سمجھنا ؎

غنیمت جان لے بل بیٹھنے کو جدائی کی گھڑی سر پر گھڑی ہے

غنیمت سمجھنا

(و) فعل متعدی:- مفت سمجھنا۔ قابل قدر جاننا۔ بہتر جاننا۔ اچھا جاننا ؎

غنیمت ہونا

(و) فعل لازم:- (۱) قابل قدر ہونا (۲) مفت برابر ہونا۔ (۳) قابل شکر ہونا ؎

غنیمت ہے

(و) محاورہ:- بہتر ہے۔ شکر کا مقام ہے۔ بہرحال خوب ہے۔ جیسے "غنیمت ہے آپ نے اقرار تو کیا" ؎

غواص

(ع) اسم مذکر:- غوطہ خور۔ غوطہ لگانے والا۔ ڈبکیا۔ جو تہ سے کچھ نکالنے کے واسطے غوطہ لگانے والا۔ پن ڈبا ؎

غواصی

(ع۔ ف) اسم مؤنث:- غوطہ خوری ؎

غوامض

(ع) اسم مذکر:- غامض کی جمع چھپی ہوئی باتیں۔ بھید۔ باریکیاں۔ نکتے۔ باریک معنی۔ دقیق معنی۔ دقیقے۔ گہری باتیں ؎

غوث

(ع) اسم مذکر:- (۱) فریاد رس۔ فریاد کو پہنچنے والا ؎ فریاد (۲) اہل اسلام میں ولایت کے ایک درجہ کا نام۔ جس کے عبادت کرنے والے کے روبرو قبلہ عبادت۔ ہاتھ پاؤں۔ سر بلکہ تمام اعضا جدا جدا ہو جاتے ہیں ؎

غور

(ع) اسم مؤنث:- (۱) عمق۔ گہراؤ۔ تعمق ؎ زمین پست (۲۔ و) فکر۔ تامل۔ تعمق۔ امکان۔ سوچ۔ بچار (۳۔ و) خبر گیری۔ سُدھ۔ پرداخت۔ مشغولی۔ شغل ؎

غور پرداخت

(ع ۔ ف) اسم مؤنث:- خبر گیری۔ بال ؎ خیال۔ توجہ ؎ پرورش ؎ محافظت ؎ علاج معالجہ ؎ رکھ رکھاؤ ؎

غور سے دیکھنا

(و) فعل متعدی:- تعمق سے دیکھنا۔ غائر نظر ڈالنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غور

توجہ کرنا۔ تامل سے دیکھنا۔

غور طلب (ا) تامل، فعل۔ فکر طلب۔ تامل فکر۔ سوچنے اور بچارنے کے لائق۔

غور کرنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) فکر کرنا۔ سوچنا۔ دھیان کرنا۔ بچارنا۔ (۲) توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ التفات کرنا۔ (۳) طلاع سا لو کرنا۔ خبر گیری ہونا۔ خبر گیری کرنا۔ غور پر داختہ ہونا۔ ڈال دی ہیپ کیجیوں میں غم فرقت نے غور کرتے ہو تو کر لو جگر انگاروں کی (رند) بہر حیات آئے تو وہ کوس کر گھٹے اچھا سرا علاج کیا میری غور کی (داغ)

غور (ف) اسم مذکر۔ فارس اور غزنی کے ایک پہاڑی ملک کا نام جو کوہستان افغانستان میں واقع ہے۔ جس کے ایک ملک کا نام۔

غورہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) بچے ترش انگور جن کا شربت بنایا جاتا ہے۔ (۲) کبوتروں کا ایک رنگ۔

غوری (ف) صفت۔ (۱) منسوب بہ غور۔ غور کا رہنے والا۔ اس ملک یا علاقہ کا رہنے والا جیسے کہ سلطان محمد غوری رہنے والا تھا۔ (۲) ایک قسم کی چینی کی مکابی جو ملک غور سے ہندوستان میں آیا کرتی تھی۔ آجکل تابے کی کنگری دار مکابی کو بھی غوری کہتے ہیں جو شابت کے باعث اس نام سے موسوم ہوئی کیونکہ اصل غوری میں کنگری کی شکل کے چاروں طرف پھول بوٹے وغیرہ بنے ہوتے تھے۔

غونر (ا) اسم مؤنث (عوام) ہلڑ۔ گپ۔ زٹل۔ لغو اور بے ہودہ بات۔ (۲) ڈینگ۔ شیخی۔ مبالغہ۔

(یہ لفظ عوام الناس میں بولا جاتا ہے اسکی اصل دریافت کرنے کے لئے مختلف زبانوں کی طرف خیال کیا گیا مگر کوئی مادہ دل کو نہیں لگا غوری میں غور قصد آہنگ کرنے کے معنی میں آیا ہے جس کسی کے بنیاد و بے اصل بات کا ارادہ محال سکتے ہیں انگریزی میں ایک لفظ گوسپ (Gossip) جاس کے معنی گپ کے ہیں عجب نہیں کہ ملکری آدمیوں یا خدمتگار فسانہ آزاد وغیرہ نے پکو کر انگریزوں کو جب قاعدہ مائے بھرے بول لیا ہو ترکی اور عربی میں بھی اس قسم کے الفاظ پائے جاتے ہیں مگر ان کے معنی بھی ہمارے چپاں نہیں ہوتے جب تک کوئی مادہ اشتقاق اس کا انہیں مادوں میں سے کسی کا بگڑا ہوا لفظ سمجھا جائے)

غونریا (ا) اسم مذکر۔ گپی۔ مادہ گونڑ۔ شیخی باز۔ ڈینگیا۔

غونریں (ا) اسم مؤنث۔ غونر کی جمع۔

غونریں ہانکنا (ف) فعل متعدی۔ گپ لگانا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگیں مارنا۔

غونریں لڑانا (ف) فعل متعدی۔ گپ شپ مارنا۔ زٹلیں ہانکنا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا۔

غونریں لگانا یا مارنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) گپ شپ ہانکنا۔ زٹل قافیہ لڑانا۔ (۲) شیخیاں بگھارنا۔ ڈینگیں مارنا۔

غوط (ا) اسم مذکر۔ (۱) کنکر کے کلاوہ سے نیچے آجانا۔ کھا غذا دی کا بانہ ہی سے پیٹ کی طرف نیل کرنا۔ (۲) غشی۔ بے ہوشی۔ غش۔ غور چھا۔ جیسے گھڑیوں غوطیں پڑا رہتا ہے۔

غوغ

(۳) استغراق۔

(عربی میں ہر قسم اول کسی چیز کے اندر گھسنے یا سمانے اور گڑھا کھودنے کے معنی میں آیا ہے بضم اوّل اس کی جمع ہے لفظ غوطہ اسی سے ماخوذ ہے پس یہ لفظ عربی الاصل سمجھنا چاہیے)

غوطہ لگانا یا مارنا (ف) فعل لازم۔ (۱) ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ چپکی مارنا (۲) پوشیدہ رہنا۔ غائب رہنا۔ بچ جانا۔ غیر حاضر رہنا۔ چھپا رہنا۔ (۳) غوص کرنا۔ مستغرق رہنا۔ کسی خیال میں ڈوبنا۔ غائر نظر ڈالنا۔ خوب سوچنا۔ نہایت غور کرنا۔

غوطہ میں آنا (ف) فعل لازم۔ غش میں آنا۔ غشی چھانا۔ سکتہ چھا جانا۔ بے ہوش ہونا۔

غوطہ چارہ (ا) اسم مذکر۔ (پتنگ باز پتنگ بازوں کا باہم صلح کے ساتھ اس طرح پتنگ لڑانا کہ ایک دوسرے پتنگ پر پتنگ ڈال تو دے مگر کاٹنے کا ارادہ نہ کرے کنکوا ڈالے اور اٹھالے۔

غوطہ چارہ کھیلنا (ف) فعل لازم۔ باہم جھوٹ موٹ پتنگ لڑانا۔

غوطہ خاطہ (ا) اسم مذکر۔ تیراکوں کا آپس میں ایک دوسرے کو غوطہ دیکر کھیلنا۔ غوطے کھانے اور دینے کا کھیل۔ پانی میں غوطہ کھا کر چھپا چھپا پھرنے کا کھیل۔

غوطہ خور (ع) اسم مذکر۔ ڈبکی۔ پانی میں ڈبنا۔ غوطی۔

(عربی میں ہوا مصدر مغرب ہے کیونکہ اس جمع کے ساتھ کلام عرب میں نہیں پایا گیا)

غوطہ خور (ع ف) اسم مذکر۔ (۱) غواص۔ پن ڈبا۔ غوطہ زن۔ ڈبکی لگانے والا۔ پانی میں غوطہ کھانے والا۔ (۲) ایک آبی پرند کا نام جل کوا۔

غوطہ دینا (ف) فعل متعدی۔ (۱) ڈبونا۔ ڈبکی دینا۔ ڈبو دینا۔ غرق کرنا۔ متغرق کرنا۔ بھگونا۔ جیسے رنگ میں غوطہ دینا۔ (۲) اصطباغ دینا۔ بپتسما دینا۔ کرسچن بنانا۔ عیسوی مذہب میں لانا۔ (۳) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔

غوطہ کھانا (ف) فعل لازم۔ (۱) ڈبنا۔ غرق ہونا۔ ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ بڑی لگانا۔ (۲) بھولنا۔ بھٹکنا۔ بیچ میں چھوڑ جانا۔ سو ہونا جیسے قرآن شریف سنانے میں غوطہ کھانا۔ (۳) بازی میں کسی سے ہٹ کا آنا۔ مجاست کرنا۔ (۴) دھوکا کھانا۔ جل میں آنا۔

غوطہ مارنا (ف) فعل لازم (۱) ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ پانی میں سر تک بیٹھ کر اٹھنا چپتی مارنا۔ (۲) غائب رہنا۔ کچھ دن غیر حاضر رہنا۔ لاپتہ کرنا۔ (۳) غوص کرنا۔ بحر کرنا کسی خیال میں مستغرق ہونا۔ (۴) بازاری۔ دیکھو (غوطہ کھانا) نمبر ۳)

غوغا (ف) اسم مذکر۔ (۱) غل۔ شور۔ ہنگامہ۔ فریاد و فغان۔ آشوب۔ غل غپاڑا۔ گھمار۔ ہنگامہ۔ دھوم۔ (۲) ہجوم۔ ازدحام۔ بھیڑ۔ بھیڑ بھاڑ۔

غوغائی (ف) شور کرنے والا۔ غل مچانے والا۔ باغی۔ یاغی۔ (۲) ہوا و ہوس۔ بیہودہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غوک

بے سلیقہ۔ احمق۔ گاؤدی۔ (۳) جھوٹا۔ باطل۔ کاذب۔ کذاب۔ دروغگو۔ (۴) ایک قسم کے پہنکا نام جسکو ڈونگی بھی کہتے ہیں۔ تزک جہانگیری میں لکھا ہے کہ یہ پرند چہا سے مشابہ ہے چنانچہ اکثر چہا اپنے انڈے اُسکے انڈے پھینک کر رکھ دیتا ہے اور غلطی اُسکے بچے نکال لیتی ہے کشمیر میں یہ جانور بہت پایا جاتا ہے۔

غوک (ہ) اسم مذکر۔ مینڈک۔ وزق۔ ضفدع۔ تو۔ داور۔ دُدّو۔

غول (ع) اسم مذکر۔ (۱) انبوہ۔ سپاہ۔ گروہ از دحام۔ جمعیت۔ بھیڑ۔ جنگلی۔ پرانی ٹولی۔ ٹکڑی جتھا۔ جھنڈ۔ جمگھٹ جیسے پرندوں کا غول (۲) کان۔ گوش۔ چنانچہ اسپ غول۔ اسی وجہ سے ایک قسم کے دوکا نام رکھا گیا اُسکے پتے گھوڑے کے کان سے مشابہ ہیں۔ (۳) لشکر قلب۔ وہ فوج کا حصہ جسمیں بادشاہ یا سپہ سالار رہے (۴) خار۔ کھرگنتھا۔ حرامزادہ۔ چور۔ دان لڑکے۔ توام بچے۔ (۵) مرغ ہو یا پانی۔ ایک قسم کا جن جو آدمیوں کو رستہ بھلا کر اور جس صورت کا چاہتا ہے بنکر ڈرا دیتا اور ہلاک کر دیتا ہے چھلاوا۔ اگیتال۔ بھوت پریت۔

(اس معنی میں عربی کا اصل جمع غِزلان بتاتے ہیں کہ وہاں یہ اسم مونث ہے۔ ہندی والے یہ واحد مذکر بھی استعمال کرتے ہیں)

غول بیاباں (ف) اسم مذکر۔ چھلاوا۔ اگیتال۔ دیو بیابان۔ بھوت پریت۔ من شیطان میری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا اُسے ۔۔۔ آنکھ کھلا کہ مجھے غول بیابان رہ گیا (آتش)

غوں غاں (و) اسم مونث۔ دودھ پیتے بچوں کی بولی۔ غیر خوار بچوں کی بات چیت۔

غوں غاں کرنا (و) فعل متعدی۔ ننھے بچوں کا بولنا۔ بوں ناں کرنا۔

غیاث (ع) اسم مونث۔ فریاد۔ فریاد رس۔ داد آور۔ فریاد رسی۔ داد خواہی۔ ایک کتاب لغت کا نام جسے مولانا غیاث الدین بابر شاہی نے لکھا ہے۔

غیب (ع) اسم مذکر۔ ضد حضور۔ غیر موجودگی۔ غیر حاضری۔ غائب۔ پوشیدہ۔ پوشیدگی۔ ناپیدگی۔ گپت۔ الوپ۔ مخفی۔ نہان۔

غیب داں۔ اسم مذکر۔ پوشیدہ حال جاننے والا۔ خدا تعالےٰ۔ عالم الغیب۔ انترجامی۔

غیبانی (ف) اسم مونث۔ دیکھو (غائبانی)

(ایک قسم کی گالی اگرچہ اس کے معنی اچھے نہیں مگر لوگوں کی طرح خش پر مستعمل نہیں ہے کیونکہ یہ تعلقات کی زبان پر بھی آجاتا ہے۔ یہ خاص عورتوں کی نسبت بولتے ہیں ظاہر غیب اور آئی کر نسبت سے مرکب ہے یعنی منہ میں کا مضروم پیشہ کا کرنے والی یا پوشیدہ۔ فعل شنیع کرنے والی ہو سکتا ہے عورتیں اس لفظ کو گالی سمجھتی ہیں غالباً معنی نہ سمجھنے کا سبب ہے جیسے پہلے آگ نہ گھڑے پانی اوپر ہی اوپر جا غیبانی۔)

سلطان غیبانیوں نے نہ دہلی نہ در سے کے مجھے کھک کر دیا۔ (قتیل)

غیر

غیبت (ع) اسم مونث۔ بضد حضور۔ پیچھے۔

غیبت میں (و) بمعنی فعل۔ غائب میں۔ پیٹھ پیچھے۔ بس غیبت۔

غیبت (ع) اسم مونث۔ ننندا۔ بدگوئی۔ بدی پیٹھ پیچھے برائی کسی کے پیچھے اُس کا عیب کہنا۔

غیبت کرنا (و) فعل متعدی۔ بدی کرنا۔ نندا کرنا۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا۔ بدگوئی کرنا۔

غیر (ع) بمعنی فعل (۱) جز سوا۔ علاوہ۔ سوا۔ بجز (۲) صفت۔ جدا۔ علیحدہ۔ نیارا۔ الگ۔ (۳) دیگر۔ دوسرا۔ اور۔ اپنی ذات کے سوا اور سرا آدمی۔

جو پانی پلانا تو پینا اُسے ۔۔۔ غرض غیر کے ہاتھ جینا اُسے (میر حسن)

(۴) (و) ان میل۔ بے میل۔ بد ہیئت۔ ناموزوں۔ اناڑو۔ اناڑو۔ (۵) بد۔ برا۔ بُری جیسے غیر حالت

(۶۔ و) اسم مذکر۔ اجنبی۔ بیگانہ۔ مغائر۔ اپنا کا نقیض۔ ضد۔ گانہ۔ کنبہ سے باہر شخص۔ بیگانہ سے بد شخص (۷۔ و) مجازاً۔ رقیب۔ عدو۔ ایک معشوق کے مختلف عاشق باہم فرکہتے ہیں

جھاڑو غیر کو ہر گز نہ ہو کر جھاڑ لیتا تھا ۔۔۔ مجھے پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزبان انعام و ذوق)

ربط غیروں سے بڑھا مجھے نہ چاہتے ہو ۔۔۔ دل میں ہم کو یہ کیا کہتے ہو کیا چاہتے ہو (خیر الدین بابس)

ترغیب دے کے غیر نے اب غیر کر دیا ۔۔۔ وہ مہربان کچھ ایسا تو نامہربان نہ تھا (اشرف)

تیور آج اور نظر آتے ہیں ان کے ہم ۔۔۔ غیر کچھ چپکے ہی چپکے ہیں پڑھاتے جاتے (انداز)

غیر کو اچھا کہے جاتے ہو میرے رو برو ۔۔۔ سفت ہیں بیٹھے بٹھائے دل بُرا ہو جائیگا (کاشف)

غیر کے گھر ہیں وہ مہمان بڑی مشکل ہے ۔۔۔ جان جانے کے ہیں سامان بڑی مشکل ہے (نسیم بہتوری)

(۸) بجائے حرف نفی نہیں۔ بے۔ نہ۔ مت۔ خلاف جیسے غیر ستاہی۔ غیر واقع۔ غیر مناسب۔

غیر آباد (ع ہ) صفت۔ (۱) ویران۔ اجڑا (۲) بانجر۔ ناقابل کاشت۔ پتلی۔ غیر زرخیز (زمین)

غیر حاضر (ع) صفت۔ ناموجود۔ غائب۔

غیر حاضری (ع) اسم مونث۔ ناموجودگی۔ بے حضوری۔ ناغہ۔ غیبت۔

غیر حالت ہو جانا (و) فعل لازم۔ بیمار کسی کی حرکت پر ناراض گرگون حالت ہونا۔ حال بے حال ہو جانا۔ بیحال ہونا۔

ہوئی ہجر میں تم سے فرقت تمہاری ۔۔۔ کہ صابر ہوئی غیر حالت تمہاری (صابر)

غیر شفاف (ع) صفت۔ کدر۔ میلا۔ دھندلا جسکے آر پار نظر جا سکے۔ تاریک۔ مین۔

غیر علاقہ یا علاقۂ غیر (و) اسم مذکر۔ (قانون) اپنے اختیار کی حد سے باہر۔ اضلاع بلاد سرحد کا علاقہ

غیر کی آگ میں جلنا (و) فعل لازم۔ حسد۔ رشک کی آگ۔ حسد میں پڑنا۔ دوسرے شخص کی ہستی سے رشک کرنا۔

غیر متحد (ع) صفت۔ جس میں اتحاد نہ ہو۔ جدا گانہ۔

غیر متعہد (ع) صفت۔ بلا قول قرار۔ بے تعلق جسنے کسی کام کا عہد نہ کیا ہو۔ باہمی عہد و پیمان سے باہر۔ ذمہ داری سے باہر۔

غیر مستعمل (ع) صفت مذ (۱) استعمال میں نہ آیا ہوا۔ متروک۔ منسوخ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غیر مروج: پرانی چال کا۔ رسم و رواج کے خلاف۔

غیر مشروط (ع)، صفت:۔ بلا شرط، جو شرط نہ کیا گیا۔ شرطی یا مشروط کا نقیض۔

غیر معتبر (ع)، صفت:۔ بے اعتبار جس پر بھروسہ نہ ہو۔ جس کی ساکھ نہ ہو۔ خارج از اعتبار۔

غیر مکمل (ع)، صفت:۔ ناتمام، ادھورا۔ ناقص۔ کامل کا نقیض۔

غیر ممکن (ع)، صفت:۔ ناممکن، دشوار۔ محال۔

غیر مناسب (ع)، صفت:۔ نامناسب۔ بیجا۔

غیر منقولہ (ع)، صفت:۔ اٹل، قائم۔ جسے غیر متحرک۔ وہ چیز جو ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ جا سکے جیسے جائداد۔ مکانات۔ زمین۔ دکانیں وغیرہ۔

غیر منگوحہ (ع)، صفت:۔ جس سے نکاح نہ ہوا ہو۔ بن بیاہی، گھر میں ڈالی ہوئی۔ حرم۔ باندی۔ سُرتی۔ چیری۔ خواص۔ مخولہ۔

غیر موروثی (ع)، صفت:۔ جو وراثت میں نہ آئی ہو۔ ان پیوتی۔

غیر واجب (ع)، صفت:۔ (۱) ناواجب۔ ناجائز۔ بیجا۔ خلاف قانون یا دستور۔ بے موجب بے سند۔ (۲) حساب، جو کسر چکانا کنندہ واجب خارج کے برابر یا اس سے بڑھا ہو۔ کسر ملفوظی۔ جیسے ۹/۱۰ وغیرہ۔

غیر واہی (ع) و تاں فعل:۔ (ہندی) بے مناسب۔ بیجا۔ غیر واجب۔ ناحق۔ خلاف دستور۔

غیرت (ع) ۱ اسم مؤنث:۔ (۱) رشک۔ جیسے غیرت حور۔ غیرت پری۔ (۲) رشک لیجانا مد (۳) حسد۔ ایسا کہا یا بات۔ جلن (۴-۵) شرم۔ لاج۔ حیا۔ ننگ۔ عار۔ (۶) اہمیت۔

غیرت رکھنا (ع) و فعل متعدی:۔ ناک رکھنا۔ صاحب حیا ہونا۔ شرم والا ہونا۔

مجھ کو دکھتے تھے غالبؔ ان کی بیٹی کیوں بگڑتی چپنی بھر پانی میں ڈوبیں مگر کچھ بھی غیرت رکھتیں (نازنین)

غیرت سے مر جانا (ع) فعل لازم:۔ ننگ و ناموس یا شرم کے باعث جان دینا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ از منفعل ہونا۔ حیا سے جان دیدینا۔

غیرت کرنا (ع) و فعل متعدی:۔ شرم کرنا۔ حیا کرنا۔ لاج کرنا۔

غیرت کھانا (ع) و، فعل لازم:۔ شرمانا۔ لجانا۔ شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔

غیرت گلزار (ف)، اسم مذکر:۔ رشک گلزار۔ رشک چمن جسے دیکھ کے باغ کو رشک آئے۔ معشوق۔

غیرت مند (ع-ف)، صفت:۔ غیرت والا۔ لجاوان۔ شرمو۔ باک والا۔ صاحب شرم و حیا۔

غیریت (ع)، اسم مؤنث:۔ (عوام) بمعنی غیرت (ع) ۲ بمعنی بیگانگی۔ مغایرت۔ تعلق۔

غیریت برتنا یا رکھنا (ع) فعل متعدی:۔ بیگانگی برتنا۔ دوئی رکھنا۔ غیر سمجھنا۔

غیظ (ع) ۲ اسم مذکر:۔ غضب۔ غصہ۔ قہر۔ کرودھ۔ قاب۔ حدت۔ قہر۔ خشم۔ پنہاں از جزء۔

غیظ و غضب (ع) ۲ اسم مذکر:۔ قاب و قطاب۔

غیں (ع)، اسم مؤنث:۔ (۱) ہنسنا۔ ہنسی کی وہ صوتی آواز جو خوشی کی تڑ تڑ میں مخلوق ہے۔ حالت بیہوشی و غنودگی کی آواز جو شاذ و نادر سے مخصوص ہے۔ (۲) ٹرپس۔ اکڑ بھوں۔

غیں پیں (ع)، اسم مؤنث:۔ (عوام)، (۱) ٹرپس۔ دنگا فساد۔ جھگڑا۔ اٹنڈا بکرا۔ (۲) بے معنے غیں غیں نہ کرو۔ (۲) چیں چیں۔ بچوں کے رونے کی دھیمی دھیمی آواز۔

غیں پیں لانا (ع) و فعل متعدی:۔ زبانا سی۔ ہنکارا کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ ٹرپس لانا۔

غیں ہونا (ع)، فعل لازم:۔ نشہ میں ٹُن ہونا۔ نشہ میں فرقاب ہو کر مدہوش ہونا۔ نشہ پیکے بے ہوش ہونا۔ نشہ میں چور اور سرشار ہونا۔

ہر ایک بندہ جو فیض ہے نشہ میں اے ساقی — بلی تھی کیا کوئی دارے خواب شیشہ میں (سائل)

غیور (ع)، صفت:۔ غیرت کرنے والا۔ از حد رشک کرنے والا۔

پیش از ہمہ شاہاں غیور آمدۂ — ہر چند کہ آخر بظہور آمدۂ
اے ختم رسل لقب تو معلوم شد — دیر آمدۂ زراہ دور آمدۂ } رباعی

ف

ف (ع) ۲ اسم مؤنث:۔ (۱) عربی کا بیسواں۔ فارسی کا تیئیسواں۔ ابجد کا چھیاسیواں حرف جسے خاے سفص بھی کہتے ہیں۔ ہندی میں اسکا تلفظ نہیں ہے مگر انگریزی میں الف F پایا جاتا ہے (۲) ہمزہ جمل میں اسکے اسی عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) حرف عربی میں حرف تاکید کا بھی کام دیتا اور پس پیش برائے واسطے اور چنانچہ وغیرہ کے معنی میں آتا ہے (۴) یہ حرف عربی اور فارسی میں اپنے سے ماقبل حروف ذیل سے باہم بدل جاتا ہے۔ ب پ غ ع ک و ی۔

فاتح (ع) ۲ اسم مذکر:۔ (۱) کھولنے والا۔ (۲) فتح کرنیوالا۔ جیتنے والا۔ (۳) قضا کرنیوالا۔ مرنیوالا۔ (۴) شروع کرنیوالا۔ آغاز کرنیوالا۔ آغاز کرنے والا۔

فاتحہ (ع) ۲ اسم مؤنث مذکر:۔ (۱) کسی نتیجہ کرنیوالی حرکت (۲) کسی چیز کا شروع۔ ابتدا۔ اوّل۔ آغاز۔ دیباچہ (۳) سورۃ الحمد جو کہ قرآن شریف اسی سمت سے شروع ہوتا ہے اس وجہ سے اسکو سورۂ فاتحہ کہتے ہیں (۴) کسی مردہ کی روح کیواسطے قرآن شریف کی آیات سُنانا تو مردہ سے کہنا کہ تو جیتا ہو کر مرا ہی دل نہیں ہی نہ ہوں مے مرگ والی خدا جانے یہ کس کی فاتحہ ہے آج محفل میں (داغ)

(اہل لکھنؤ سے مذکر بولتے ہیں مساہل دہلی مؤنث)

فاتحہ تھا کس شہید عشق کا — رات بھر درگاہ میں ماتم رہا (بیخود)

فاتحہ پڑھنا (ع) و فعل متعدی:۔ (۱) سورۃ الحمد تلاوت کرنا اور مردہ کی روح کو ثواب پہنچانے کیواسطے سورۂ فاتحہ پڑھنا۔ (۲) فعل لازم:۔ اٹھا اٹھنا۔ مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔ توقع نہ رکھنا۔ امید منقطع کرنا۔ اس جیتا ہے پڑھوں فاتحہ حضرت جدل آچکا قاصد — ادھر بھر جواب اُس کا ہو نہ ہو کا پھر آنا ہے (صفوف)

مذاق خدمت ضیا دست میں ملا ہم کو — مبارک ہو تفس اب فاتحہ پڑھنے رہائی کا (نیم بلوی)

فاتحہ پڑھے کر کے کانپیں تیر بیگا — انکو اس سے کیا غرض کوئی مگر مر جائیگا (نامعلوم)

فاتحہ خیر (ع) ۲ اسم مؤنث:۔ مجاز انقطاع۔ عقد۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فات

فاتحہ دینا (مصدر) فعل متعدی۔ سنانا۔ فاتحہ کی امداد کرنا۔ مرنے والے کو ثواب پہنچانا۔

فاتحہ نہ درود کھا گئے مرود دو (کہاوت) کسی چیز کے بہت خواہاں ہونے پر بولتے ہیں۔

فاتحہ نہ درود مر گئے مرود دو (کہاوت) ایسے بے مدعا کے مرنے پر بولتے ہیں جس کی شرارت اور خصومت گیری سے لوگ ناراض رہتے ہوں۔

فاجر (ع) اسم مذکر۔ مرد بدکردار۔ زانی۔ بدکار۔ بدچلن۔ خاسق۔ گنہگار۔

فاجرہ (ع) اسم مؤنث۔ بدکار عورت۔ فاحشہ۔ زانیہ۔

فاحش (ع) صفت۔ (۱) بہت بڑی۔ بہت بھاری۔ زیادہ۔ بہت بڑا۔ (۲) بہت بری حد سے گزر جانے والی۔ (۳) بہت شرمناک۔ قابل شرم۔ قبیح۔ فاحش غلطی۔ فاحش شکست۔ جانا۔ بھاری قبیح۔

فاحشہ (ع) اسم مؤنث۔ بدکار عورت۔ بے حیا۔ قحبہ۔ پتریا۔ پاتر چھنال۔

دختر رز تو ہرگز نہ ملوں گا ساقی کیونکہ وہ فاحشہ ہر ایک سے جا سکتی ہے (سودا)

فاختہ (ع) اسم مؤنث۔ (گھریلو اور صحرائی دونوں قسم کی ہوتی ہے) ایک قسم کی کبوتری۔ ایک قسم کبوتر کی قسم کے پرند کا نام جو قد و اندام میں فاختہ کی طرح ہوتا ہے جس کی گردن کا مقام قوسی ہوتا ہے جس کی کتیبیں کنڈیوں کی طرح ہوتی ہیں۔

فاختہ اڑانا (مصدر) فعل متعدی (بازاری) پھٹے حال ہونا۔ فاختہ کباب ہونا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا۔

فاختی (ف) اسم مؤنث۔ خاکستری۔ خاکی۔ کبوری۔ ایک قسم کے کپڑے کا نام جو اکثر اونی کپڑے سے بنایا جاتا ہے۔

فاخر (ع) صفت۔ (۱) فخر کرنے والا۔ (۲) قابل فخر۔ گراں مایہ۔ قیمتی۔ بیش قیمت۔ بہا۔

فاخرہ (ع) صفت۔ مؤنث۔ بیش قیمت۔ بیش بہا۔ نفیس۔ فاخرہ۔

فاذہر سیاہ زہر (ا) (طبیعیات) دافع سم۔ پاک کنندۂ زہر۔ تریاق (۲) زہر مہرہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ مجر الیس۔

(یہ ایک پارسی شے ہے جو ہندوستان میں بھی بنتا ہے۔ اس وجہ سے ہر ایک تریاق کو پادزہر کہتے ہیں مگر اصطلاح میں دو قسم کی دوا کا نام پادزہر ہے۔ ایک تو فادزہر معدنی جسے زہر مہرہ خطائی کہتے ہیں دوسری حیوانی جس کی نسبت خیال ہے کہ حیوانات کے معدہ سے ایک قسم کا پتھر نکلتا ہے)

فار (ع) اسم مذکر۔ چوہا۔ موش۔ موسا۔

فارطلی (ا) اسم مؤنث (عوام) ظرف خلی کا بگڑا ہوا ہے۔

فارس (ع) اسم مذکر۔ (اصل میں) ملک ایران جس میں شیراز۔ اصفہان۔ کرمان۔ یزد وغیرہ داخل ہیں۔ پہلے پہل سام بن نوح نے اس ملک کو آباد کیا اور اس ملک کو اپنے نام سے منسوب کیا۔

فارس (ع) اسم مذکر۔ سوار۔ گھڑ چڑھا۔ گھوڑے سوار جیتے فارس میدان۔

فارسی یا پارسی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) پیغمبر پیرو سام بن نوح علیہ السلام کی زبان۔ وہ زبان جو ایران میں بولی جاتی ہے۔ (۲) ایران کا۔ ایرانی۔ فارسی کا اپنی خاص زبان میں یا اپنی ہی زبان میں ترجمہ کرنا۔ اسی کی فارسی

فار

بلدی کہتے ہیں۔ (۳) اپنی فارسی میں پہچانا۔ سمجھ لینا۔ (۴) ہماری خاص محل بنضمہ لا ہشتہ نیاں (مستقل مزاجی) فارسی بن کر سات تیر تیر کمان ایک ایک تیر کمان فارسی ہو جانا۔ (محاورہ) ملک ایران میں کھل جانا۔ ایرانی ہو جانا۔ اصفہانی ہو جانا۔ ایران میں کھل جانا۔ پہلوی ہو جانا۔ کامل درجہ کا عالم ہو جانا۔ بڑا عالم ہو جانا۔ بڑا ماہر ہو جانا۔ بڑا استاد ہو جانا۔ بڑا پہلوان ہو جانا۔ بڑا شہسوار ہو جانا۔ بڑا تیر انداز ہو جانا۔ بڑا شاعر ہو جانا۔ بڑا ادیب ہو جانا۔ بڑا مصنف ہو جانا۔ بڑا مترجم ہو جانا۔ بڑا مؤلف ہو جانا۔ بڑا مرتب ہو جانا۔ بڑا مدون ہو جانا۔ بڑا مہذب ہو جانا۔ بڑا مقنن ہو جانا۔ بڑا مدبر ہو جانا۔ بڑا منتظم ہو جانا۔ بڑا مدیر ہو جانا۔ بڑا محرر ہو جانا۔ بڑا منشی ہو جانا۔ بڑا مترسل ہو جانا۔ بڑا مرسل ہو جانا۔ بڑا مکتوب نویس ہو جانا۔ بڑا مکتوب الیہ ہو جانا۔ بڑا مخاطب ہو جانا۔ بڑا مخاط

فار

فارغ البال ہونا (د)، فعل لازم ۱۔ آسودہ دل و آسودہ حال ہونا۔ (۲) بیفکر۔ بخت اور انفرام ہونا + فرصت پانا ۔

فارغ البال ہوئے تم مجھے دیکر بوسہ ابھی سو طرح کا ہے آپ سے دو بدو باقی (آتش)

فارغ البالی (د)، اسم مؤنث ۔ مرفہ حالی۔ خوشحالی۔ بیفکری۔ آسودگی +

فارغ الحال (د ع)، صفت ۔ آسودہ حال۔ مرفہ حال۔ بیفکر۔ پُر آسامی +

فارغ خطی (د ع)، اسم مؤنث ۔ (۱) وہ تحریر جو بے باقی کی بابت بطور رسید لی جاتی ہے۔ محاسب کے انفصال کی تحریر۔ خط صفائی کا دوسرے سے اپنا مطالبہ بھرپائی کا اقرار۔ بھرپائی۔ چکتی۔ پرداختگی + ملاد عوے۔ آزادی نامہ (۲) و۔ طلاق +

فارغ خطی لکھ دینا (د)، فعل متعدی ۔ لاد عوے لکھ دینا۔ صفائی کا خط لکھ دینا +

فارغ خطی لکھوانا (د)، فعل متعدی ۔ (۱) حساب بے باق کر کے رسید لینا (۲) زبردستی اقرار کرانا + دھمکی سے رسید لینا +

اس معنی کی نسبت یہ قصہ مشہور ہے کہ کسی ساہوکار نے کسی بھلے مانس پر اس قدر سود چڑھا لیا تھا کہ اصل سے آٹھ گنے تک پہنچا تھا۔ مگر تقاضا برابر چلا جاتا تھا۔ ایک روز اس شخص نے کہا کہ آج آپ اپنی بہی لے کر آئیں اور حساب بے باق کر جائیں اور آخر میں دو طمانچے مالوں کو بلا کر جمادیا کہ جس وقت ہم کہیں پہنچا شروع کر دینا۔ جب لالہ صاحب آئے تو وہ ان کو مکان کے اندر لے گیا اور ہاتھ باندھ کر پیٹنا اور کہنا شروع کیا کہ لکھ فارغ خطی۔ ادھر سے تاشہ والوں کو حکم دیا کہ تاشوں پر چوٹ پڑے۔ جب لالہ صاحب کی آواز بھی کوئی نہ سن سکا تو مجبوراً بہی میں بھرپایا لکھ کر ایک رسید ان کو دیدی اور اپنے گھر چلے آئے۔ اتفاق سے ایک روز کسی کی برات کا باجا رہا تھا۔ لڑکے نے کہا لالہ میں برات دکھا لا۔ انہوں نے سادگی سے جواب دیا کہ اب پچھا ہو رہنے دو۔ کسی کی فارغ خطی لکھوائی جاتی ہوگی۔ پس جب سے عوام میں یہ فقرہ اصطلاح مشہور ہو گیا۔ ورنہ کوئی محاورہ نہیں ہے اور نہ اس قصے کی کوئی تحریری سند ہے۔ صرف عوام الناس ہی کا بیان ہے) +

فارغ کرنا (د)، فعل متعدی ۔ (۱) چھٹکارا دینا۔ خلاص کرنا۔ آزادی بخشنا۔ چھٹی دینا (۲) بے باق کرنا۔ صفائی کرنا۔ چکانا +

فارغ ہونا (د)، فعل لازم ۔ (۱) آزاد ہونا۔ آسودہ ہونا۔ مطمئن ہونا۔ چھٹکارا پانا۔ فرصت پانا + ہلکا ہونا (۲) خلاص ہونا۔ انزال ہونا۔ جھڑنا +

فارم (انگلش Form)، اسم مذکر ۔ نقشہ۔ نمونہ۔ وضع (۲) صفحے جو ایک مرتبہ میں چھاپے جائیں۔ فرمہ۔ (۳) چھپا ہوا کاغذ جو خانہ پری کرنے کے واسطے محکموں یا دفتروں سے ملے +

فارن آفس (انگلش Foreign Office)، اسم مذکر ۔ وہ محکمہ

فاس

یا قرجس کے متعلق غیر ممالک کے امور ہوں۔ غیر سلطنت یا غیر حکومت کے کاروبار کے متعلق دفتر یعنی وہ انگریزی محکمہ جس کے ذریعہ سے گورنمنٹ دوسری حکومتوں کے معاملات گوش زد فرماتی ہے۔ دول خارجہ کے متعلق دفتر +

فارورڈ کرنا (د)، انگلش Forward فعل متعدی ۔ آگے کو چلتا کرنا۔ چالان کرنا۔ بھیجنا۔ ارسال کرنا + واپس کرنا +

فارقی (د ع)، صفت ۔ (۱) فرق کرنے والا + حق و باطل میں فرق کرنے والا (۲) اسم مذکر۔ خلیفۂ دوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا لقب (۳) ایک ترکیاب کا نام جو صحت اور مرض میں بھلائی کرتی ہے۔ نیز ایک تیزاب کا نام جس سے چاندی اور سونا علیحدہ ہو جاتا ہے +

فاروقی (د ع)، صفت ۔ منسوب بہ فاروق۔ حضرت عمر فاروق کی اولاد +

فازہ (ف)، اسم مذکر۔ جائی دہن درہ +

فاسٹ (انگلش Fast)، صفت ۔ تیز۔ سست کا نقیض + سیر یا حرکت + آگے بیش۔ زیادہ بڑھے گھڑی یا پانچ منٹ فاسٹ ہے +

فاسد (ع)، صفت ۔ (۱) تباہ۔ برباد + بد۔ شریر۔ بدمعاش۔ دشت مفسدہ انگیز۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ (۲) خراب۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ جیسے خون فاسدہ وغیرہ +

فاسد کرنا (د)، فعل متعدی ۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا + تیت پیدا کرنا۔ زہریلا بنانا +

فاسق (ع)، صفت ۔ (۱) نافرمان + دروغگو۔ جھوٹا۔ لپاٹی۔ (۲) و ۔ بدکار۔ بدکردار۔ گنہگار۔ بدماش۔ نافی۔ بدذات +

فاش (ف)، صفت ۔ مبدل پاش۔ ظاہر۔ کھلا۔ آشکارا۔ ظاہرہ۔ صحیح۔ پرگٹ +

فاش غلطی کرنا (د)، فعل متعدی ۔ صریح غلطی کرنا۔ عام غلطی کرنا۔ ایسی بھاری غلطی کرنا جسے سب جانتے ہوں۔ نہایت بڑی غلطی کرنا۔ موٹی غلطی کرنا +

فاش کرنا (د)، فعل متعدی ۔ ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ جیتے رانفاش کرنا +

فاش ہونا (د)، فعل لازم ۔ ظاہر ہونا۔ پرگٹ ہونا۔ طشت از بام ہونا ۔

کرتے یہ اشک و آہ ہیں تخلیف کیوں بیث
ہو جاتا رازِ دل تو نگاہوں میں فاش ہے۔

فاصل (ع)، صفت ۔ جدا کرنے والا۔ فرق کنندہ۔ جیسے خط فاصل وغیرہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فاصلہ (ع) اسم مذکر۔ بُعد۔ دُوری۔ مسافت۔ عرصہ۔ میدان ۔

فاصلہ پر (و) تابع فعل:۔ دُور۔ مسافت پر۔ پرے پر ۔

فاضل (ع) صفت:۔ (۱) افزوں۔ بڑھتا۔ زائد۔ زیادہ۔ فضول ۔ آیندہ نکلتا ہوا۔ حساب سے افزوں۔ بڑھا ہوا ۔ ؎

دشنام تلخ داد و ستد میں نہ چاہیئے — گھر سے ہیں کیوں اس اپنے گوندنی کی طرف
بدخو نہیں تو دیکھ سیاہی میں زلف کے — فاضل ہیں بوے لطف تکرار کی طرف

(۲) اسم مذکر۔ صاحب فضیلت۔ عالم۔ دانا۔ صاحب فضل ۔ بڈیاوان ۔

فاضل اجل (ع) اسم مذکر:۔ عالم ذی شان۔ فاضل بزرگ۔ بہت بڑا فاضل ۔

فاضل باقی (ع) اسم مؤنث:۔ زائد و کم۔ کم و بیش کتی بڑھتی ۔ وصول اور باقی ۔ زائد باقی ماندہ ؎

جمع دو برسے تھے جب چار کئے مہینے وصول
برے اب آپ کے ذمے ہے یہ فاضل باقی

فاضل باقی نکالنا (و) فعل متعدی:۔ وصول شدہ رقم حساب میں جمع کر کے کمی بیشی یا لینا دینا نکالنا ۔

فاضل نکلنا یا ہونا (و) فعل لازم:۔ زیادہ ہونا۔ برتری ہونا۔ دوسرے کا اپنے ذمہ نکلنا ۔

فاضل ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) صاحب فضل یا صاحب کمال ہونا۔ عالم ہونا۔ جید عالم ہونا (۲) زیادہ ہونا۔ افزود ہونا۔ نکلنا ۔

فاطمہ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بچہ کو دودھ پلانے والی عورت۔ بچہ کو دودھ سے بازر کھنے والی عورت ۔ وہ عورت جس نے دو ہی برس میں بچے کا دودھ چھڑا دیا ہو (۲) سیدالنساء حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا جگر گوشۂ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک جو حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کی زوجۂ مطہرہ اور حضرت حسنین علیہم السلام کی والدۂ ماجدہ تھیں۔ صحابیوں میں سے بیس عورتیں اس نام کی ہوئی ہیں جو قابل تعظیم ہیں ۔

فاعل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) فعل کرنے والا۔ کسی کام کا کرنے والا ۔ عامل۔ کرتا۔ کرتا۔ (۲) موجد۔ مخترع (۳) مرتکب۔ مجرم۔ واردات کرنے والا (۴) صرف:۔ پر تم کا رک۔ کرتا ۔ وہ اسم جو فعل سے مشتق ہو اور اپنے وزن اور ڈھنگ سے اُس ذات پر دلالت کرے جس سے وہ فعل سرزد ہوا ہے ۔ وہ شخص جس سے کوئی فعل سرزد ہوا ہو (۵) ؎ اغلامی۔

فاق

لوطی۔ مفعول کا مقیض۔ دھدی ۔ زانی۔ زناکار ۔

فاعل حقیقی (ع) اسم مذکر:۔ اصل بنانے والا۔ اصلی خالق۔ خالق حقیقی۔ خدا تعالےٰ ۔

فاعل و مفعول (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کسی کام کا کرنے اور کرانے والا (۲) عاشق و معشوق۔ راکب و مرکوب۔ فعل بکرنے اور کرانے والا ؎

یکے سے میں گھر اس نے فعل مستعمل ہے ؎ دیکھا تو وہاں بھی فاعل و مفعول ہے (مضمون)

فاقہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تہیدستی۔ مفلسی۔ تنگ حالی۔ افلاس ۔ حاجت۔ ضرورت۔ احتیاج ۔ فوت (۲) بھوکا رہنا۔ بھوکا مرنا۔ کھانا نہ ملنا یا نہ کھانا ۔ روزہ۔ برت ۔ لنگھن ۔

فاقہ زدہ (و) صفت:۔ بھوک کا مارا۔ بھوکا۔ کنگال۔ کنگلا ۔

فاقہ کرنا (و) فعل لازم:۔ بھوکا رہنا۔ کھانا نہ کھانا۔ لنگھن کرنا۔ نہ ملنے کے باعث بھوکا رہنا ۔

فاقہ کش (ع + ف) اسم مذکر:۔ بھوکا رہنے والا۔ لنگھن کرنے والا۔ بھوکا۔ کنگال ۔

فاقہ کشی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ بھوکا رہنا۔ لنگھن کرنا۔ کھانے سے باز رہنا ۔

فاقہ مست (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) لنگوٹی میں پھاگ کھیلنے والا۔ مفلسی میں امیروں کی حرص کرنے والا (۲) حالت افلاس میں بخوشی رہنے والا۔ تنگی میں بھی مگن رہنے والا ؎

داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے — مانگ کھانے کے ہیں ہزار طریق (داغ)

فاقہ مستی (و) اسم مؤنث:۔ (۱) لنگوٹی میں پھاگ۔ تنگی میں رنگ رلیاں۔ تنگدستی میں خوشی ؎

فاقہ مستی ہے کہیں۔ مستیٔ دولت ہے کہیں
اس خرابات میں ہم رند ہیں بے خوار نہیں ۔

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لاویگی ہماری فاقہ مستی ایک دن ۔

فاقہ مستی اسے کہتے ہیں کہ غارت ہو کر
پھر اُسی رنگ میں ہیں پیر و جوان و بچے

فاقہ ہونا یا گزرنا (و) فعل لازم:۔ بھوکا ہونا۔ بھوکا رہنا۔ لنگھن ہونا ۔

فاقوں (و) اسم مذکر:۔ فاقہ کی جمع ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فاقوں پر فاقے ہونا یا گزرنا (ر) فعل لازم:- لگاتار بھوکا رہنا۔ روزہ پر روزہ یا بربت پر بربت ہونا متواتر بھوکا مرنا۔ روز بھوکا رہنا۔

فاقوں کا مارا یا ٹوٹا (ر) صفت:- فاقہ زدہ۔ وہ شخص جو بھوکوں کے باعث بھوکا مرتے مرتے نہایت دبلا اور حقیر ہو گیا ہو۔ مفلس۔ تہی دست۔ فاقہ زدہ۔

فاقوں مرنا (ر) فعل لازم:- بھوکوں مرنا۔

فال (ع) اسم مؤنث:- شگون۔ شگن۔ شون۔ غیب کی بات جو نیک و بد بات کا شگون ہو جیسے فال کی کوڑیاں ملا کو بھی حلال ہیں یعنی مشقت کی اجرت متقی کو بھی جائز ہے۔

فال بد (ع + ف) اسم مؤنث:- برا شگون۔ خبر بد۔

فال دیکھنا (ر) فعل متعدی:- کسی کتاب یا سر وغیرہ کے ذریعہ سے شگون نیک و بد کا معلوم کرنا۔ اعمال و طرائم کی کتاب کھول کر کسی کو حسب حال بتانا۔

فال کھلوانا (ر) فعل متعدی:- شگون نکلوانا۔ غیب کی بات دریافت کرنا آئندہ کی بات پوچھنا۔

فال کھولنا (ر) فعل متعدی:- (دیکھو فال دیکھنا)۔

فال کھولنے والا (ر) اسم مذکر:- فالیا۔ وہ شخص جو فال دیکھنے کا پیشہ کرے۔ شگن بچارنہالا۔

فال گو (ع + ف) اسم مذکر:- فال دیکھنے اور بتانے والا۔ شگون بتلانے والا۔

فال گوش (ع + ف) اسم مؤنث:- وہ فال جو کسی بات کو دل میں گمان کر گھر سے نکلنے اور راہ گیروں کی آواز کے سننے سے نکالی جائے۔ راہ چلنے میں آدمیوں کی باتوں پر گمان رکھنا اور اس سے اپنے مطلب کے موافق آواز غیب سمجھ کر شگون لینا۔

فال لینا (ر) فعل متعدی:- شگون دیکھنا۔

فال نامہ (ع + ف) اسم مذکر:- وہ کتاب جس سے شگون بتلاتے ہیں ؎

ہے سے گردنیال کا سا نہیں ہے پاس اپنے فال نامہ
ہم اپنے نقطوں سے داغ دل ہی کے فال دلتہ نکالینگے

فال نکالنا (ر) فعل متعدی:- (۱) دیکھو فال دیکھنا (۲) منہ سے کوئی بد شگونی کی بات نکالنا۔ شگون بد کرنا جیسے ایسی تو فال نہ نکالو۔

فال نکلنا (ر) فعل لازم:- شگون ہونا۔ کوئی غیب کی بات معلوم ہونا۔

فال نیک (ع + ف) اسم مؤنث:- اچھا شگون۔

فالتو (ر) صفت:- (۱) حاجت سے زیادہ۔ ضرورت سے زائد۔ بیکار۔ فاضل۔ افزود۔ بڑھتی۔ فضول (۲) پہاڑی لوگ:- قلی۔ مزدور۔

فالج (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ مرض جس میں آدمی کا ایک طرف کا جسم سن ہو جائے۔ آدھے جسم کا ڈھیلا یا من پڑ جانا۔ استرخا۔ خلط بلغمی کی زیادتی سے آدمی کے نصف جسم کا سست اور بیکار ہو جانا۔

فالج گرنا (ر) فعل لازم:- (۱) فالج کی بیماری کا ہونا۔ دفعتاً بدن کا سست اور ڈھیلا پڑ جانا۔

فالسہ (ف) اسم مذکر:- ایک پھل کا نام جو قد میں جھاڑی کے بیر کے برابر اور رنگ میں اودا۔ مزہ میں ترش و شیریں۔ مزاج میں درجہ سوم میں بارد و یابس ہوتا ہے۔ اس کا شربت نہایت مقبول ہے۔ "مگھلے فالسے لو شربت کو" بیچنے والے کی آواز)۔

فالسئی (ر) صفت:- اودا رنگ جو نیل اور شہاب اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے۔ بنفشی رنگ۔

فالودہ (ف) اسم مذکر:- پکا اور جما ہوا نشاستہ جس کے تنکوں کو باریک باریک کتر کر شربت کے ذریعہ سے گرمی میں پیتے ہیں۔ جیسے "خنکی فالودہ لو" (فالودہ فروش)۔

(فالودہ پالودہ کا معرب ہے یعنی گندم کا صاف کیا ہوا نشاستہ جو اس کی گری سے بنایا جاتا ہے)۔

فالودہ کھاتے دانت ٹوٹے تو بلا سے (ر) کہاوت:- اگر آسان کام میں بھی جی گھبرایا تو بلا سے۔ اگر بھلائی میں بھی برائی ہو تو ہو کرے۔

فالودہ والا (ر) اسم مذکر:- فالودہ بیچنے اور بنانے والا۔

فالیز (ف) اسم مؤنث:- لغوی معنی کشت زار۔ باغ و بوستان اصطلاحی خربوزوں کا کھیت۔ کھیرے۔ ککڑی۔ تربوز کا کھیت۔

فام (ف) اسم مذکر:- (۱) رنگ۔ لون۔ بیرن جیسے سیہ فام (۲) مانند شبیہ نظیر مثل جیسے گلفام۔

فانوس (ع + ف) اسم مذکر:- وہ چراغدان جو پنجرے کی شکل کا باریک کپڑے یا کاغذ سے منڈھا ہوا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی بڑی قندیل۔ قندیل بلا۔

فانوس خیال یا فانوس خیالی (ف + ع) اسم مذکر:- وہ فانوس جس کے اندر ہاتھی۔ گھوڑے وغیرہ کا چکر بنا کر لگا دیتے ہیں۔ اور وہ ہوا یا چراغ کے دھوئیں سے گردش کر کے بچوں کو بادشاہ کی سواری کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فان

لطف دکھاتا ہے ؎

آنے لگے بیٹھے بیٹھے چکر فانوس خیال بن گیا گھر (نسیم)

مل گئیں خاک میں جو صورتیں ہے اُن کا خیال
کیوں نہ فانوس خیالی ہو یہ عالم ہم کو

فانہ (ف) اسم مذکر:- پھاٹا۔ ایک چپٹی کلاوی جس کے ذریعہ سے لکڑی کی وند زیادہ پھاڑتے ہیں ۔

فانی (ع) صفت:- (۱) فنا ہونے والا۔ مٹنے والا۔ معدوم ہونے والا۔ ہست و نابود ہونے والا ۔ مرنے والا۔ جہان سے گزرنے والا ؎

کیا جانیں ہم بیکسو حسرت بے بیم کچھ ہو سکے اپنی کہیں فانیوں میں ہم
ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی دنیا غرض کہ ہم نے فانی دیکھی
جو کے نہ جانے وہ بڑھاپا دیکھا جو جا کے نہ آئے وہ جوانی دیکھی

(۲) نہایت بڑھا۔ معمر عمر رسیدہ ۔

فائدہ (ع) اسم مذکر:- (۱) نفع۔ نقصان یا ضرر کا نقیض ۔ سود ۔ لابھ ۔ منافع (۲) و:- پھل نتیجہ۔ حاصل ثمرہ۔ برآمد ؎

گڑی شب فراق بڑی یا بھلی طرح اس گفتگو سے فائدہ پیدا ہے گزرگئی (۱۸ علم)

(۳) و:- گن۔ وصف۔ خوبی (۴) و:- پیداوار۔ محاصل آمدنی (۵) و:- غرض۔ مطلب۔ واسطہ۔ جیسے "ہمیں لڑنے سے کیا فائدہ" "ہم کیوں ملیں ہمیں فائدہ کیا" (۶) و:- کارآمد مفید مطلب جیسے "یہ کچھ فائدہ کی چیز نہیں ہے" (۷) و:- افاقہ۔ آرام۔ صحت۔ شفا۔ علالت سے سوقت جیسے "اب اُن کے مرض کو فائدہ ہے۔ روز بروز فائدہ ہوتا جاتا ہے" (۸) و:- بہتری۔ بھلائی۔ جیسے "ہم تو اُن کے فائدہ کے لئے سمجھاتے ہیں۔ ورنہ ہمیں کیا غرض"

فائدہ اُٹھانا (و) فعل متعدی:- (۱) نفع اُٹھانا۔ منافع حاصل کرنا۔ لابھ پانا۔ پھل پانا ۔ روپیہ کمانا (۲) آرام پانا۔ صحت پانا۔ جیسے "اس دوا سے بڑا فائدہ اُٹھایا"

فائدہ کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) آرام دینا۔ صحت بخشنا۔ مفید پڑنا۔ شفا بخشنا (۲) نفع کرنا۔ منافع حاصل کرنا۔ کارگر ہونا ۔ مؤثر ہونا۔ اثر پذیر ہونا (۳)

فائدہ مند (ع+ف) صفت:- مفید۔ منفعت بخش۔ پھلدار۔ سودمند۔ پھل۔ دانبک ۔ کارگر۔ تاثیر بخش۔ مؤثر ۔

فائدہ ہونا (و) فعل لازم:- (۱) لابھ ہونا۔ نفع ہونا۔ منافع ہونا (۲) صحت پانا۔

فتح

آرام پانا ۔ افاقہ ہونا۔ سوقت ہونا (۳) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے "تمہیں طرفداری کرنے سے کیا فائدہ ہوا"

فائز (ع) صفت:- پہنچنے والا۔ فتح پانے والا ۔

فائز المرام (ع) صفت:- مطلب اور مقاصد کو پہنچنے والا۔ مراد پانے والا۔ مرادمند۔ بامراد۔ کامیاب ۔

فائق (ع) صفت:- فوق رکھنے والا۔ بلند ہونے والا۔ فوقیت رکھنے والا۔ ممتاز اعلےٰ۔ بالا۔ برتر۔ ممتاز۔ بڑھا چڑھا۔ برگزیدہ ۔

فائل (انگلش File) اسم مذکر:- (۱) لائن۔ سلک۔ لڑی ۔ قطار۔ سلسلہ (۲) نتھی۔ منسلک (۳) وہ تار جس میں کاراندخلوط بند کر رکھے جائیں (۴) اصل۔ غرض۔ لہرست (۵) بنڈل۔ گٹھا۔ وہ کاغذات جو بالترتیب رکھے جائیں جیسے "اخبار کا فائل"

فائیل کرنا (و) فعل متعدی:- منسلک کرنا۔ نتھی کرنا ۔ شامل سلک کرنا ۔ تار میں ڈالنا ۔

فائن (انگلش Fine) اسم مذکر:- جرمانہ۔ تاوان۔ محصولہ۔ سوٹنڈ ۔

فبہا (ع) اسم فعل:- لڑی منی پس ساتھ اُس کے۔ اصطلاحی پس پہتر۔ بہت خوب۔ مفوض الرائے۔ مراد حاصل ۔

فتاح (ع) صفت:- کھولنے والا ۔ حکم کرنے والا۔ عدالتوں کا نام ۔

فتّاں (ع) صفت:- فتنہ انگیز۔ آفت خیز۔ اکثر معشوق کی آنکھ کی نسبت استعمال میں آتا ہے جیسے چشم فتّاں ۔

فتح (ع) اسم مؤنث:- (۱) کشائش۔ کھولنا۔ نصرت۔ جیت۔ ظفر۔ فیروزی۔ جے۔ شکست کا نقیض جیسے "فتح خدا کے ہاتھ ہے۔ مار مار تو کئے جاؤ" (۲) اسم مذکر:- زبر۔ نصب۔ فتحہ۔ حروف کی ایک حرکت کا نام مخصوص الف کی آواز دیتی ہے۔ چونکہ اس حرکت کے تلفظ میں منہ کھولنا پڑتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۳) تم سکہ:- سرنام۔ بندگی۔ سلام جیسے "سلاں سے فتح بولی ہے" ہر مکتوب الیہ کے نام کے ساتھ جو سلام لکھا جاتا ہے اُس کو بھی فتح کہتے ہیں ۔

فتح بولنا (و) فعل متعدی:- (۱) کام بنانا۔ مراد حاصل کرنا جیسے "جا فتح بولو" (۲) سکھ۔ سلام کہنا (۳) ہر چکنا۔ ختم ہو جانا جیسے "گھی تو فتح بول گیا"

فتح پانا (و) فعل لازم:- ظفریاب ہونا۔ فیروزمند ہونا۔ نصرت پانا۔ جیتنا۔

فتح پیچ (و) اسم مذکر:- (۱) الجھن۔ عورتوں کے بالوں کی ایک قسم کی گتھاوٹ جس کا دستور اکثر لہو دب میں ہے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فتح

مندی سے ہاتھوں کی کل فرہست کھائے
بھائی کے تیج سے سنبل شکست کھائے

(۲) دستار بندی کا ایک پرانا طریقہ۔ پگڑی باندھنے کا ایک خاص ڈھنگ
(۳) ایک قسم کا حقہ کا پیچ ۔

فتح خاں (د) اسم مذکر۔ ستم خاں تیس مار خاں۔ تہم خاں۔ بہادر۔ شجاع۔ جوانمرد۔ جیسے سے پڑی نام فتح خاں ۔

فتح خاں کا سالا (د) اسم مذکر۔ دیکھو ستم کا سالا ۔

فتح کا ڈنکا یا نقارہ بجانا (۱) فعل متعدی۔ جیتنے یا فیروز مند ہونے کی نوبت بجانا۔ خوشی کے نقارے بجانا ۔

فتح کرنا (د) فعل متعدی۔ (۱) جیتنا۔ غالب آنا۔ زیر کرنا۔ تسخیر کرنا۔ سر کرنا۔ (۲) سیدھ کرنا۔ کام بنانا۔ کام سنوارنا۔ جیسے جانور فتح کرو ۔

فتح گڈھ (د) اسم مذکر۔ وہ قلعہ یا عمارت جو کسی فتح کی یادگار میں بنائی جائے جیسے دہلی کا فتح گڈھ جو شاہ جہاں کی فتح کی یادگار میں بنایا گیا ہے ۔

فتح مند (ع ۔ ف) صفت۔ فیروز مند۔ غالب۔ ظفر و منصور۔ کامیاب جیتنے والا۔ جیتو۔ بے کار ی ۔

فتح نامہ (ع ۔ ف) اسم مذکر۔ ظفر نامہ۔ وہ تحریر جو کسی فتح کی خوشی اور اس کے حالات میں خواہ نظم اور خواہ نثر لکھی جائے ۔

فتح و ظفر (ع) اسم مؤنث۔ نصرت و فیروزی۔ جیت اور جے کار ۔

آدمی چاہے تو دیوے آسماں کو مار ے
نفس سرکش پر مگر فتح و ظفر ملتی نہیں

فتح ہونا (د) فعل لازم۔ جیت ہونا۔ جے ہونا۔ نصرت پانا۔ کامیاب و ظفر یاب ہونا۔ فیروز مند ہونا ۔

ٹوٹا جو دل تو ہاتھ لگی مجھکو زلف یار
بعد شکست فتح رمن اللہ ہو گئی

فتحہ (ع) اسم مذکر۔ زبر۔ نصب۔ حروف کی ایک حرکت کا نام جو آدھے الف کی آواز دیتی ہے ۔

فتحیاب (ع ۔ ف) صفت۔ فیروز مند۔ ظفر منصور۔ جیتو ۔

فتحیاب ہونا (د) فعل لازم۔ ظفر یاب ہونا۔ جیتنا۔ غالب آنا۔ فتح دینا ۔

فتحیابی (ع ۔ ف) اسم مؤنث۔ جیت۔ ظفر۔ نصرت۔ فتح۔ ظفر۔

فتن

فیروزی ۔ ظفر یابی ۔ جے کار ۔

فتراک (ف) اسم مذکر۔ شکار بند۔ وہ چمڑے کے تسمے جو زین کے دہنی بائیں جانب شکار یا خوردی سامان باندھنے کے واسطے لگے ہوتے ہیں ۔

کیا ہو گیا اس بت سفاک سے باندھے ہوئے فتراک سے
تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دے کبھی فتراک میں تیری کوئی نخچیر بھی تھا

ہیں اگر زینت فتراک کے قابل ہیں ۔ حق میرا بھی تہ خنجر قاتل ہوتا

فتق (ع) اسم مذکر۔ کشادگی ۔ ایک مرض کا نام جس سے آدمی کے خصیے یا فوطے پڑ جاتے ہیں ۔

فتنہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) دیوانگی ۔ عذاب ۔ گناہ۔ (۲) خوف۔ آشوب۔ بلوہ۔ ہنگامہ۔ جھگڑا۔ بلا۔ بڑبونگ۔ آفت۔ بلا۔ شر۔ بغاوت۔ سرکشی۔ فتور۔ (۳) عاشق۔ مفتون (۴) اشوق۔ دلبر۔ طرار۔ (۵) ایک قسم کے عطر کا نام ۔ ایک پھول کا نام۔ گل فتنہ۔ (۶) او۔ صفت۔ نہایت شریر۔ دنگی۔ آفت کا پرکالا۔ ستیاناس۔ غضب۔ بیڈھب۔ ستی۔ شوخ ۔

فتنہ اٹھانا (د) فعل متعدی۔ جھگڑا اٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ بیل بھانا۔ ہڑبونگ مچانا۔ فساد کھڑا کرنا۔ فتنہ بھانا۔ فتنہ اٹھانا۔ شور و شر کرنا۔ فساد ڈالنا ۔

فتنہ اٹھنا (د) فعل لازم۔ قیامت برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ غدر بپا ہونا۔ فتور ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ دنگا ہونا ۔

غیرے عطر بجھوہ خوبی ملوا یکدہ بات کی جیس کہ فتنہ اٹھے (نصیر)

فتنہ انگیز یا فتنہ پرداز (ع ۔ ف) صفت۔ (۱) دنگی۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ آگ لگانے والا۔ جھگڑا کھڑا کر دینے والا۔ (۲) وہ شخص جو لڑائی دنگا کرا دے ۔

فتنہ جہاں یا فتنۂ عالم (ع ۔ ف) صفت۔ دنیا میں شور برپا کر دینے والا۔ عالم آشوب۔ ہنگامہ خیز ۔

آئی اس فتنۂ عالم کی سواری آگے یا گماں کی طرف اور بھاری آئی (انیس)

فتنہ خوابیدہ (ع ۔ ف) صفت۔ فتنہ پوشیدہ و سربستہ سوتی ہوئی ۔

فتنہ زا (ع ۔ ف) صفت۔ آفت اٹھانے والا۔ فتور برپا کرنے والا۔ فتاں ۔

ہزار بدن فتنے اٹھائے ہر سر کو ہے جہاں میں تو ہو عجب فتنہ اسی قد کی سی فتنہ

(آگ کا نسبت بھی آتا ہے جیسے چشم فتنہ زا)

فتنی (د) اسم مؤنث۔ فتنہ پرداز عورت۔ شوخ عورت ۔ خانہ خراب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فتو

فساد ن ۔ جھگڑالو ۔ لڑاکا ۔ لڑاکا

فُتُوت (ع) اسم مؤنث :۔ جوانمردی ۔ شجاعت ۔ بہادری ۔ مردانگی ۔ مُروّت ۔

فُتُوح (ع) اسم مؤنث :۔ (فتح کی جمع) (۱) کشائشیں ۔ کشادگیاں ۔ فتحیں ۔ نصرتیں (۲) اسم مؤنث :۔ کشائش بالائی یافت ۔ آمد ۔ اندھی آمدنی بُرد ۔ صفت کا روپیہ ۔ وہ منفعت جو محنت کے معاوضے علاوہ حاصل ہو ؎

کیا امید فتوح ہو اُس سے آپ مکسور لقمے ہے دل کا (صابر)

فُتُوحات (ع) اسم مؤنث :۔ فتوح کی جمع اور فتح کی جمع الجمع ۔

فُتُوحی (ع) اسم مؤنث :۔ صدری ۔ بن آستینوں کی کرتی ۔ بن آستینوں کی مرزئی ۔ ایک قسم کی چاک کرتی ۔

فُتُور (ع) اسم مذکر :۔ (۱) سستی پستیٔ اعضاء بھانا خرابی ۔ خلل ۔ نقص ۔ ضعف ۔ کوتاہی (۲ ۔ ۱) فتنہ ۔ فساد ۔ جھگڑا ۔ ٹنٹا ۔ ہنگامہ ۔ شور شرابہ ۔ دنگا ۔ بلوہ ۔

فُتُور آنا (د) فعل لازم :۔ خرابی پیدا ہونا ۔ نقص نکلنا ۔ رخنہ پڑنا ۔ بگاڑ ہونا ۔ خلل آنا ؎

پیا بِرہ سے شبہ عدہ وہ بگڑ بیٹھے بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا (داغ)

فُتُور اُٹھانا (د) فعل متعدی :۔ فساد مچانا ۔ جھگڑا کھڑا کرنا ۔ فتنہ و ہنگامہ برپا کرنا ۔ شور و شر کرنا ۔ فتنہ اُٹھانا ؎

بیٹھے بیٹھے فتور اُٹھایا ہے کچھ قضا کا پیام آیا ہے (شوق)

فتور برپا کرنا (د) فعل متعدی :۔ دیکھو (فتور اُٹھانا)

فتورِ عقل (ع) اسم مذکر :۔ اختلال حواس ۔ سڑا بسڑا پن ۔ ضعف خرد ۔ نشۂ بدمستی ۔ کوتاہی عقل ۔

فتور ڈالنا (د) فعل متعدی :۔ خلل انداز ہونا ۔ مخل ہونا ۔ جھگڑا نکالنا ۔ رخنہ ڈالنا ۔

فتور کرنا (د) فعل متعدی :۔ لڑائی دنگا کرنا ۔ فساد مچانا ۔ فتنہ اُٹھانا ۔

فتورِ مضم (د) اسم مذکر :۔ بدہضمی ۔ سوء ہضمی ۔ ان پچ ۔ اجیرن ۔

فتوری (د) صفت :۔ فتنہ انگیز ۔ فتنی ۔ فسادی ۔ جھگڑالو ۔ لڑاکا ۔

فتوریا (د) اسم مذکر ۔ آگ لگاؤ ۔ فتنہ پرداز ۔

فتویٰ (ع) اسم مذکر ۔ فتاکا وہ شرعی حکم جو کسی بات کے جواز یا عدم جواز میں ثبت مواہیر دیا جائے ۔ حکم شرع ۔ مفتی کا حکم ۔ فیصلۂ شرعی ۔

فحو

فتویٰ دینا (د) فعل متعدی :۔ شرعی حکم لگانا ۔ جواز و عدم جواز کا حکم دینا ۔ مفتی یا پنچایت کا قانون مذہب کے موافق حکم دینا ؎

عشق کے مفتی نے یوں فتویٰ دیا دیکھنا خوباں کا درس خوب ہے (امانت لکھنوی)

فتویٰ لینا (د) فعل متعدی :۔ قانون شرع کے موافق رائے لینا ۔ جواز یا عدم جواز کی بابت تحریری حکم لینا ۔

فتیل سوز (ع ۔ ف) اسم مذکر :۔ دیوٹ ۔ شمعدان ۔ روشنی کا چوکھا ظرف جو اکثر پیتل یا لوہے وغیرہ کا ہوتا ہے ۔

فتیلہ (ع) اسم مذکر :۔ فلیتہ ۔ پلیتا ۔ موٹی بتی و بٹی ہوئی چیز ؎

پھر دل میں آ مرے ہوئی میرے شعلہ زن لو پھر بھڑک اُٹھا یہ فتیلہ بجھا ہوا (ذوق)

(فتل سے ماخوذ ہے جس کے معنی بٹنا اور بل دینا ہیں)

فٹ (انگلش : Foot) اسم مذکر :۔ (۱) پاؤں ۔ قدم ۔ پیر ۔ (۲) بارہ انچ کا پیمانہ ۔ گز کا تیسرا حصہ ۔

فٹن (انگلش : Phaeton) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی بگھی جو اوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے ۔

فجر (ع) اسم مؤنث :۔ اخیر شب کی سفیدی ۔ روشنی صبح ۔ نور کا ترکا ۔ صبح صادق ۔ سحر ۔ بھور ۔ بامداد ۔ پگاہ ۔ راجہ کرن کا پسرا ۔ طلوع آفتاب ۔ گجر دم ۔

فجر ہونا (د) فعل لازم :۔ (۱) صبح ہونا ۔ ترکا ہونا ۔ دن نکلنا ۔ چاند نا ہونا ۔ (۲) آنکھیں کھلنا ۔ غفلت دور ہونا ۔ تنبیہ شدید کے سبب غفلت کا رفع ہونا ۔ جیسے اتنی جوتیاں کھائیں گی کہ فجر ہو جائیگی ۔ (ترکا ہونا بھی ایسے موقع پر بولتے ہیں عوام اس کا تلفظ بہ تقیید کرتے ہیں)

فجور (ع) اسم مذکر :۔ گناہ ۔ جرم ۔ قصور ۔ بدکرداری ۔ بدکاری ۔ گنہگاری ۔ عیاشی ۔ زناکاری ۔

فحش (ع) اسم مذکر :۔ بدی کا حد سے گزرنا ۔ تہذیب کے خلاف ہونا ۔ گالی دشنام ۔ قابل شرم بات ۔ بیہودہ بات ۔ بیہودہ کلام ۔ ننگ پن ۔

فحش باتیں یا کلام (د) اوّل اسم مؤنث دوم مذکر :۔ قابل شرم باتیں ۔ بیحیائی کی باتیں ۔ گالیاں ۔ مغلظات کلام ۔

فحش بکنا (د) فعل متعدی :۔ گالیاں بکنا ۔ گندی یا زنانی باتیں کرنا ۔

فحوا (ع) اسم مذکر :۔ (۱) مضمون ۔ بات ۔ سخن ۔ کلام ۔ معنی ۔ مطلب (۲) و :۔ طرز ۔ ڈھنگ ۔ انداز جیسے فحوائے کلام سے معلوم ہوتا ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فخر

فخر (ع) اسم مذکر۔ (۱) مذمت۔ طعنہ۔ گھمنڈ۔ شرف۔ بزرگی۔ برتری۔ (۲) وہ چیز یا وہ بات جس پر ناز کریں۔ ہنر۔ جوہر (۳) شیخی۔ لنترانی۔ تعلّی۔ دُون۔ ابھمان۔ گھمنڈ۔ گرُو +

فخر جاننا یا سمجھنا (و) فعل لازم:۔ قابل ناز و شرف خیال کرنا۔ عزت سمجھنا۔ اتنا جاننا۔ باعث بزرگی یا خوبی خیال کرنا +

فخر خاندان (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے باعث خاندان کو بزرگی حاصل ہو۔ کُولنا۔ اپنے کنبے کی عزت بڑھانے اور اُس کا نام کر دینے والا شخص +

فخر کرنا (و) فعل لازم:۔ اترانا۔ ناز کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ بڑائی کرنا۔ بڑائی مارنا۔ تعلّی کرنا۔ دُون کی لینا۔ شیخی کرنا +

فخریہ (ع) تابع فعل:۔ فخر سے۔ اندوہ فخر۔ افتخاراً۔ نازاں ہو کر +

فدا (ع) صفت:۔ (۱) جاں نثار۔ سرانہ۔ قربان۔ دوسرے کے عوض جان دینے والا (۲) اسم مذکر:۔ سر بہا۔ سر خریہ۔ قیمت سر یا جان (۳) صدقہ۔ تصدق۔ نچھاور۔ نثار۔ نچھنٹ۔ نذر + صلہ یا عوض جس کے وسیلے سے اپنے کو یا کسی دوسرے شخص کو نجات دیں (۴) لو:۔ عاشق۔ فریفتہ۔ مفتون۔ دل دادہ +

فدا کرنا (و) فعل متعدی:۔ تصدق کرنا۔ قربان کرنا۔ وارنا۔ نثار کرنا + چھڑکنا۔ نچھاور کرنا +

فدا ہونا (و) فعل لازم (۱) قربان ہونا۔ واری جانا۔ تصدق ہونا۔ صدقہ ہونا۔ بلا ساری جانا + جان دینا۔ جاں نثار ہونا ۵ سر رکھ قدم شمع پہ پروانے دی جاں عاشق اُسے کہتے ہیں جو اس طرح فدا ہو (نصیر) جانیں فدا ادھر ہوں اُدھر تو قبلیں + کوٹھے پہ جبکہ وہ مل رنگیں تبا چڑھے (عارف) (۲) عاشق ہونا۔ مفتوں ہونا۔ فریفتہ ہونا +

فدائی (ع) اسم مذکر:۔ جاں نثار۔ جاں باز + عاشق۔ اپنے کو دوسرے کی عوض ہلاکت میں ڈالنے والا۔ سر فدا کرنے والا۔ سر دینے والا + (اس میں بے نسبت وفا علیت دونوں پائی جاتی ہیں)

فدوی (ع + ف) بدنت:۔ (۱) سر بیچنے والا۔ کسی کی عوض سر دینے والا۔ جاں نثار۔ جاں باز + قربان ہونے والا۔ تصدق ہونے والا۔ جان چھڑکنے والا۔ (۲) اسم مذکر:۔ آپکا جاں نثار نوکر یا ملازم + (اکثر اونے دبے کے ملازم یا رعیت عرضی کے اخیر میں اس لفظ کے ساتھ اپنا نام ڈالا کرتے ہیں)

فدیہ

فدیہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ مال یا سونا چاندی جس سے کسی قیدی کو سرکار میں روپیہ دیکر خریدیں۔ تاوان۔ خلاصی (۲) ٹھنڈ + جرمانہ۔ سر بہا + صدقہ + وہ ٹیکس جو بادشاہ کی طرف سے غیر مذہب کے لوگوں سے لیا جائے۔ (۳) خوں بہا + دیت +

فراف (ا) اسم مذکر:۔ (۱) آرائش۔ زیبائش۔ زینت۔ آراستگی۔ ٹیپ ٹاپ۔ بھڑک۔ شان و شوکت۔ دھوم دھام۔ رفعت۔ شکوہ (۲) فروغ۔ روشنی۔ چمک۔ (مگر صرف فارسی میں آتا ہے چنانچہ فارسی آدمی کو فرمند و فرہ مند کہتے ہیں (۳) بہت سے سبب جمع۔ دبدبہ۔ (ضرورت شعر یا بعض ترکیب کے سبب مشدد بھی کر لیتے ہیں)

فرات (ع) اسم مذکر:۔ ایک دریا کا نام جو ایشیائے روم میں بتلاس اور کوہ آرمینیہ کے پہاڑوں میں دو مقاموں سے نکل کر خلیج فارس میں جا گرتا ہے۔ ۱۲۰ میل کی مسافت پر دریائے دجلہ بھی شامل ہو جاتا ہے شہر بصرہ سے ۵۰ میل آگے بڑھ کر خلیج فارس میں گرتا ہے اس کا طول بعد ۱۰۰۰ میل ہے حضرت امام حسین علیہ السلام در نبیرد شاہ شام سے اسی دریا پر لڑائی ہوئی تھی اس دریا کو اپنی تشنہ لبی پر افسوس کرنا چاہئے کہ اس کے ہوتے وہ لوگ پیاسے مرے۔ (اس کے لغوی معنی بہت میٹھا اور صاف پانی کے ہیں چونکہ روم میں اس سے عمدہ کے دریا کا پانی نہیں ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض اوقات سمندر سے بھی سادگی گئی ہے مگر اردو میں نہیں)

فراٹا (و) اسم مذکر:۔ (۱) کسی چیز کے اُڑنے کی آواز۔ ہوا کے تاچوں کی آواز جیسے جھنڈے کے کپڑے کی آواز جو زور کی ہوا میں ٹھمرانے سے نکلتی ہے (۲) جلدی اور سرعت سے پڑھنے یا بولنے اور جلد جلد ورق اُلٹنے یا دوڑنے کی نسبت بھی بولتے ہیں (۳) ہوا کا سناٹا + (عربی فر بمعنی اُڑنے اور بھاگنے سے مرکب ہے)

فراٹے (و) اسم مذکر:۔ (فراٹا کی جمع)

فراٹے بھرنا (و) فعل لازم (۱) جلد جلد پڑھنا۔ جلد جلد سُنانا۔ بے اٹکے پڑھنا بے تکان پڑھنا (۲) خوب دوڑنا۔ پوئیہ جانا۔ بے تماشا دوڑنا۔ نہایت تیزی سے دوڑنا۔ (۳) جھنڈے یا پھریرے کا ہوا میں لہرانا +

فراٹے لینا (و) فعل لازم:۔ (دیکھو: فراٹے بھرنا)

فراخ (ف) صفت:۔ (۱) وسیع۔ کشادہ۔ چوڑا۔ کھلا۔ کھلا سوا۔ لمبا چوڑا۔ موکلا۔ عریض و طویل۔ (۲) بڑا۔ کلاں۔ اعظم۔ عالی۔ اونچا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فراغ

بلند ۔

فراخ پیشانی (و) صفت :- کشادہ پیشانی - چوڑی پیشانی کا - چوڑے ماتھے والا ۔

فراخ حوصلہ (و) صفت :- عالی ظرف - بڑے حوصلے والا - عالی ہمت - بلند ہمت ۔

فراخ کرنا (و) فعل متعدی :- چوڑا کرنا - کشادہ کرنا - موکا کرنا - بڑھانا ۔ ڈھیلا کرنا ۔

فراخی (ف) اسم مؤنث :- (۱) کشادگی - چوڑائی - تنگی کا نقیض - وسعت - بسیار - پھیلاؤ - (۲) خوش حالی - فراغبالی - فراغ - فراغت - آسودگی تنگدستی کے برخلاف (۳) و :- گھوڑے کا تنگ - کوتل کش - پٹی - پشتنگ - نیز تنگ بالا تنگ ۔

فُرادیٰ (ع) فرد کی جمع - اکیلے - تنہا - ایک ایک ۔

فراش (ع) صفت :- بہت بھاگنے والا - ہمراز کا نقیض جس کے معنی حلہ آور کے ہیں - پاک - طہارت - صاف کے شعبے باغی - سرکش - نقور وغیرہ کا صیغہ بھی ہوتا ہے ۔

کام کیا ہے مجھکو اے ناخ کسی فرار سے
جان و دل سے ہوں میں عاشق بیدرد آرا کا

فرار (ع) اسم مذکر :- بھاگنا - بھاگ جانا ۔

فرار ہونا (و) فعل لازم :- بھاگنا - رفو چکر ہونا - کافور ہونا - روپوش ہونا - غائب ہونا - چھپ جانا - چلدینا ۔

فراری (ع + ف) صفت :- (۱) بھاگ جانے والا - چلدینے والا - بھگوڑا - روپوش ہو جانے والا - غائب ہو جانے والا (۲) و :- مفرور - بھاگا ہوا - روپوش ۔ وہ زمیندار جو اپنی زمین چھوڑ کر بھاگ جائے ۔ وہ مجرم جو خوف گرفتاری سے چلدے ۔

فراست (ع) اسم مؤنث :- بصیرت - فہم و ادراک - تیز کی - دانائی - زیرکی - عقلمندی - سمجھ - قیافہ شناسی - کسی شخص کی صورت دیکھ کر سیرت معلوم کر لینا ۔

فرانسیس (و) اسم مذکر - مخفف فرانسیس ۔

فرانسیسی (و) اسم مذکر - مخفف فرانسیسی ۔

فراش (ع) اسم مذکر :- (۱) فرش بچھانے والا - جھاڑ پونچھ دینے والا - وہ شخص جس کے سپرد فرش فروش اور روشنی وغیرہ کی خدمت ہو -

بساط الحمن (۲) وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا گاڑنا اور کھڑا کرنا ہو - (۳) و :- ایک درخت کا نام جس کے پتے جھاڑو سے مشابہ ہوتے ہیں اور ہوا میں نہایت شور کرتا ہے ایک قسم کا صنوبر یا شمشاد ۔

فراش خانہ (ع + ف) اسم مذکر - مونث :- (۱) خانہ :- توشہ خانہ ہی کے ایک حصہ کا نام جہاں کہ جس میں فرش وغیرہ اور فرش فروش کا سامان رہے ۔

فراشی (ع + ف) اسم مؤنث :- فراش کا کام - فرش فروش پچھانا ۔

فراشی پنکھا (و) اسم مذکر :- بڑا پنکھا - (یہ پنکھا دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو وہ جو مکان کی چھت میں لگایا جاتا اور کھینچکر تمام فرش پر ہوا پہنچاتا ہے دوسرا دستی بہت بڑا پنکھا جو کھڑے ہو کر جھلا جاتا ہے)

فراشی سلام (و) اسم مذکر :- وہ سلام جس کے جھکنے میں فرش تک سر پہنچا پڑے - نہایت ادب تعظیم اور اعتقاد کا سلام ۔

فراغ (ع) اسم مذکر :- (۱) فرصت - مہلت - سوقت - بیہتا - نجات - خلاصی - آرام - آسودگی - فراغت ۔

سعادے کی قناعت نظر و شکر کے لئے کہیں جہاں میں ہرگز فراغ ہوا چھا (ظفر)

(۲) خوشی - انبساط - سرور - طرب - نشاط دل - سکھ - چین ۔

وہ دن کدھر گئے کہ کہیں بھی فراغ تھا یعنی کبھو تو اپنا بھی دل شاد و فراغ تھا (میر)

(۳) آسودہ حالی - خوشحالی - فراغبالی - فراغ دستی - (۴) و :- افراط - بہتات - (۵) و :- اطمینان - دل جمعی ۔

فراغ خاطر یا دل (ع + ف) اسم مذکر :- اطمینان خاطر - دل جمعی - خاطر جمعی - تسلی - بیفکری - آسودگی ۔

فراغت (ع) اسم مؤنث :- (۱) کسی کام سے فرصت پانا - فرصت - مہلت - سوقت - چھوٹ - چھٹکارا - خلاصی - نجات - رہائی ۔

نامنہ غم ہے بس اب اور سینہ کاوی ہجریں مرکے ہی اس کام سے شاید فراغت ہو تو ہو (حافظ)

(۲) اطمینان - بیفکری (۳) بہتات - افراط - کافی - وافی (۴) آرام - چین - آسودگی - (۵) و :- ہندو (گنوار) :- پیخانہ - ٹٹی - جھاڑے - جنگل گئے - رفع حاجت کے واسطے جانا ۔

فراغت پانا (و) فعل متعدی :- (۱) فرصت پانا - نجات پانا - چھٹکارا حاصل کرنا - خالی ہونا - چھٹ ہونا - کسی کام کو انجام پر پہنچا کر فارغ ہونا (۲) منزل ہونا - جڑنا (۳) جھگڑا چکانا) فیصلہ کرنا ۔

فراغت جانا (و) فعل لازم :- (ہندو) :- ٹٹی جانا - جنگل جانا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فراغ

پیمانے جانا مٹنے جانا ۔

فراغت سے (۱) تامل فعل ۔ (۱) اطمینان سے ۔ دل جمعی سے ۔ (۲) بخوبی ۔ بافراط ۔ (۳) چین سے ۔ آرام سے ۔ خاطر خواہ ۔ من مانا ۔

فراغت سے بیٹھنا (۱) فعل لازم ۔ پختہ اور بے خطر ہونا ۔ بے اندیشہ اور بے دغدغہ ہو کر آرام سے بیٹھنا ۔

کوئی مر جائے دو فرقت سے تم تو بیٹھے رہو فراغت سے (فوق)

فراغت کرنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) فرصت پانا ۔ چھٹکارا پانا ۔ خلاصی پر کرکسنا ہے جب وہ غمزہ کہتا ہے فراغت بتنگ سے کہ کہے پھر تصدق کیجے (مصحفی)

(۲) ہضم کرنا ۔ پی جانا ۔ حیل و حوالہ کرنا ۔

فراغت ہونا (۱) فعل لازم ۔ (۱) فارغ ہونا ۔ چھٹکارا پانا ۔ نجات پانا ۔ کام سے چھوٹنا ۔ فرصت پانا ۔

تو فراغت ہو گئی کیسا سبک جاں ہو گیا
چاک دامن ہو گیا ٹکڑے گریباں ہو گیا } (ناسخ)

(۲) انزال ہونا ۔ سترا ہونا ۔ جھڑنا ۔ (ہمارے بنے محاورہ داں مؤلف مخزن الامادات نے ان کے معنی مرجانا یا فوت ہونا لکھے ہیں ۔ یہ شاید خاص وہی بولتے ہیں یا اجتہاد کے طور پر لکھے ہیں ہم نے کبھی نہیں سنا کہ کوئی مرجائے اور کہیں کہ وہ فراغت ہو گیا کوئی مرنے والا ہو اور کہیں کہ وہ فراغت ہونے والا ہے ۔

فراق (ع) اسم مذکر ۔ (۱) جدائی ۔ بچھوگ ۔ ہجر ۔ علیحدگی ۔ مفارقت ۔

وہ فراق اور وصل کی رات
پیش کرتی ہے کیا کیا سوغات (میر حسن)

جی جلتا ہے اب مصیبت میں ابتدائے فراق میں غم تھا (نواب)

(۲) ف ۔ عوام ۔ فکر ۔ چنتا ۔ خیال ۔ دھن ۔ جیسے کس فراق میں بیٹھے ہو ۔ (۳) ف ۔ عشق ۔ محبت ۔ جیسے کس کے فراق میں کام کاج چھوڑ بیٹھے ۔

فرامشن (انگلش فری میسن) Freemason کا بگڑا ہوا لفظ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قدیمی اور خفیہ مجلس ۔ ایک خاص عقیدے کے لوگوں کا فرقہ ۔

(یہ لفظ فری بمعنی آزاد اور میسن بمعنی راج ۔ معمار یا سنگتراش سے مرکب ہے جس کی نسبت اہل تحقیق نے لکھا ہے کہ اول میں معماروں کا ایک فرقہ جس کا اتحاد اور ایکا مشہور تھا اس نام سے مشہور ہوا بعد میں اسی بنا پر ایک اور فرقہ نکلا جو مجلسی خوشی باہمی اتحاد اور ہمدردی کا دم بھرتا اور سب سے جدا عقیدہ رکھتا ہے ان لوگوں نے آپس میں اس قسم کی علامتیں اور اشارے مقرر کر رکھے ہیں جس کی وجہ سے ایک دوسرے کو پہچان لیتا اور اس کے ساتھ نہایت ہمدردی سے پیش آتا ہے اور نئے آدمیوں نے اپنی مجلس میں شریک کرنے کے واسطے نیس اور خاص خاص قاعدے مقرر کر رکھے ہیں جنہیں ظاہر کرنے کی نہایت ممانعت اور ان کا اظہار نقض عہد میں داخل ہے ایک صاحب جو خاص نسبی ہیں اس طریقہ کے لکھتے ہیں کہ اس جماعت کی اصلیت دنیا کے شروع زمانے سے قرار دی جاتی ہے مگر اس کی مضبوط اور باطریقہ بنیاد حضرت شاہ سلیمان علیہ السلام کے زمانے سے قائم ہوئی حضرت موصوف نے مقام یروشلم یعنی بیت المقدس میں ایک معبد بنایا تھا اس کی صناعی ثانی اور بے نظیر ہے انہوں نے دور دراز مقامات سے بھی اچھے اچھے کاریگر اس مقام کے لئے بلوائے تھے چونکہ یہ خدا کا کام تھا اس سبب سے حضرت سلیمان کی یہ خواہش بھی ہوئی کہ جو کاریگر اس کام میں مصروف ہیں ان کے اخلاق چلن اور اشغال کو بھی برگزیدہ اتفاق ہونا چاہئے چنانچہ ان کاریگروں کی ایک جماعت قائم ہوئی جو شخص جس قابل تھا وہ اس درجہ میں رکھا گیا ان کو پندو نصائح سے اور زیادہ تر کاریگری کے آلات اور کاموں کے ذریعہ سے دنیا کے اچھے کام سکھائے گئے اور صنعتی کے اصول بتدریج بتائے گئے عبادت گاہ کے ختم ہونے پر کاریگر اپنے اپنے وطن کو واپس جانے والے تھے اس وقت ان کو ہدایت کی گئی کہ جو باتیں انہوں نے یکھی ہیں ان کو بطور زمانہ کے رکھیں اور خاص خاص لوگوں پر ظاہر کرکے جا بجا جماعتیں قائم کریں یہ جماعت اس وقت سے چلی آتی ہے اسی وجہ سے اس فرقہ کے ممبر مین کہلاتے ہیں جس کے معنی معماروں کے اور وہ فقرہ کا ان پر اتمام ہے مدد دینے والے اس مجلس کے ہر ایک ممبر پر یہی لفظ بولتے ہیں اور انہوں نے اس کا اطلاق ہر نئے ہم صحبت ہم مشرب اور ہم راز شخص پر جو کسی اور باش وضع یا شراب خانہ ٹولی کا آدمی ہو کر رکھا ہے) ۔

فرامشن ہونا (۱) فعل لازم ۔ (۱) فرمشن فرقہ کا ممبر ہونا ۔ (۲) ہم مشرب ہونا ۔ شریک صحبت ہونا ۔ کسی خاص وضع کے آدمیوں کی ٹولی میں داخل ہو کر ان کا ہمراز ہونا ۔

فراموش (ف) صفت ۔ (۱) بھولا ہوا ۔ یاد سے اترا ہوا ۔ چیت سے اترا ہوا

چیتے سے اترا ہوا چوکا ہوا (۲) اسم مؤنث ۔ بھول ۔ چوک ۔ سہو ۔ خطا ۔ نسیان ۔ (۳) ف ۔ (ایک کھیل کا نام جس میں یہ شرط ہوتی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرا

کہ مگر ہم تم کو کوئی چیز دھوکے یا غفلت میں دیکر کہدیں کہ فراموش تو تم کو یہی چیز اس قدر زیادہ دینی پڑیگی اور جو تم پیشتر ہی ہمارے کہنے سے پہلے کہدو کیا دے تو کچھ دینا نہیں پڑیگا اسی شرط کو یاد فراموش بھی کہتے ہیں) ؎

یاد اپنی ہمیں بھول گئی ہاد تو کیسی کچھ دے کے جو بولا وہ پریزاد فراموش (رشک)

فراموش بنانا (و) فعل لازم:- فراموش کی شرابنا جس کی کیفیت اسی لفظ کے ذیل میں لکھی گئی ہے +

فراموش کار (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے کام میں بھول جانا داخل ہو۔ بھلکڑ +

فراموش کاری (ف) اسم مونث:- دیکھو (فراموشی)

فراموش کرنا (و) فعل لازم:- بھولنا۔ بسارنا۔ چت سے اتارنا۔ خیال نہ رکھنا +

فراموشی (ف) اسم مونث:- بھول۔ چوک۔ سہو۔ خطا۔ نسیان +

فرامین (ع) اسم مذکر:- فرمان کی جمع + (یہ فارسی زبان کے عربی دانوں کا تصرف ہے کہ انہوں نے فارسی کے لفظ کی عربی کے طور پر جمع بنالی ہے +

فرانس (انگلش Franco) اسم مذکر:- یورپ کے ایک قدیم اور شہور ملک کا نام جس کی بنیاد جرمن کی فرینک قوم نے جو دریائے رائن پر آباد تھے ڈالی +

فرانسیس (و) اسم مذکر:- فرانس کے باشندے۔ فرنچ۔ اہل فرانس +

فرانسیسی (و) اسم مذکر:- (۱) فرانس کا باشندہ (۲) اسم مونث:- فرنچ زبان فرانس کے ملک کی زبان +

فراواں (ف) صفت:- بہت۔ کثیر۔ زیادہ۔ مفرط۔ افت (حکمۃ) ثمتا۔ بسیار۔ وافر +

فراوانی (ف) اسم مونث:- کثرت۔ بہتات۔ افراط۔ زیادتی +

فراہم (ف) تابع فعل:- اکٹھا۔ جمع۔ مجموع۔ سگرا۔ سارا۔ سب +

فراہم کرنا (و) فعل متعدی:- اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ بٹورنا۔ سیکرنا +

فراہم ہونا (و) فعل لازم:- جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ سکرنا +

فراہمی (ف) اسم مونث:- جمعیت۔ اجتماع۔ سنگرا +

فرہمئے طلبا (ع) اسم مذکر:- طالب علموں کا جمع کرنا۔ جمعیت طلبا +

فرائض (ع) اسم مذکر:- فریضہ کی جمع (۱) وہ کام جن کا کرنا ضروری ہو + (۲) فرمودہ خدا + (۳) میراث کے علم کا نام (واقف یا ذکر) تقسیم کرنے کا جائز علم +

فرد

فرتبہ (ف) صفت:- مقابل لاغر موٹا جسیم۔ تن و مند۔ لحیم شحیم۔ تن وتوش کا تیار۔ مٹنڈا۔ سنڈ مٹنڈ۔ ٹھنگا۔ تنا ور جیسے الظہر خواہ مخواہ مرد آدمی (جب یہ لفظ عورتوں کی نسبت کہینگے تو وہاں روا بصار سے مراد ہوگی جسے سیوت بھی کہتے ہیں)

فربہ اندام (ف) صفت:- جسیم۔ موٹے جسم کا۔ موٹا۔ پھپس۔ گولدون +

فربہ ہونا (و) فعل لازم:- موٹا اور جسیم ہونا۔ دم سم ہونا۔ بوٹی چڑھنا۔ جسم بھرنا +

فربہی (ف) اسم مؤنث:- مٹاپا۔ جسامت۔ تنا وری۔ مٹاپا۔ تیاری +

فرتوت (ف) صفت:- بہت بوڑھا بوبک۔ ڈوکرا۔ نہایت ضعیف بوڑھا پھونس۔ پسی۔ مضمحل گوشت۔ ثمتا + بے عقل۔ بد حواس۔ ستراہترا +

فرخ (ع) اسم مؤنث:- (۱) کشادگی۔ دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی۔ رخنہ۔ شگاف۔ دراڑ۔ (۲) عورت کا اندام نہانی۔ بل + بڑ +

فرجام (ف) اسم مذکر:- انجام۔ انت۔ خاتمہ۔ انتہا۔ عاقبت۔ آخر۔ اخیر +

فرح (ع) اسم مؤنث:- خوشی۔ خرمی۔ شادی۔ سرور۔ شادمانی۔ فرحت۔ انبساط +

فرحاں (ف) صفت:- شاداں۔ شادماں۔ خوش۔ مگن +

فرحت (ع) اسم مونث:- خوشی۔ خرمی۔ شادمانی +

فرحت افزا (ع + ف) صفت:- خوشی بڑھانے والا۔ تازگی بخش۔ مفرح۔ خوش آئندہ +

فرحت بخش (ع + ف) صفت:- انبساط بخشنے اور خوشی دینے والا

فرخ (ف) صفت:- (۱) مبارک۔ خجستہ میمون۔ سعد۔ سعید (۲) زیبا رو۔ خوش چہرہ + (یہ لفظ فربہی زیبا اور فرخ بمعنی چہرا سے مرکب ہے +

فرخ تبار (ف) صفت:- اچھے گھرانے کا۔ اعلے خاندان کا۔ رئیس ابن الرئیس۔ عالی خاندان +

فرخندہ (ف) صفت:- مبارک۔ مسعود۔ خجستہ جیسے فرخندہ فال فرخندہ فرجام فرخندہ بخت وغیرہ وغیرہ +

فرخندہ بخت یا طالع (ف + ع) صفت:- خوش نصیب مسعود طالع نیک اختر۔ سعادتمند۔ بھاگوان۔ خوش اقبال۔ خوش قسمت۔ طالع +

فرد (ع) اسم مؤنث:- (۱) جفت کا نقیض۔ زوج کا برعکس۔ واحد۔ ایک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرد

طاق (۲) بیت۔ ایک شعر۔ دوہا۔ دوہڑا۔ سورٹھا۔ (۳) فہرست حساب تالیفہ وہ کاغذ جس پر عمدہ لوگ حساب کتاب درج کرتے ہیں۔ بند کاغذ فقر سیاہ طومار۔ چٹھا بہی جتر ۵

مخمس مع سخن چو نیم گرم ہوئی اٹھتی پھر گئی فرد ہمارے حساب کی (اسیر) (۴) و:۔ رضائی کا ابرہ + لحاف کا ابرہ + چادر۔ شال۔ (۵) متنفس۔ ایک آدمی تن واحد۔ شخص واحد۔ نفر۔ تن۔ (۶) ایک پرند خوش آواز کا نام جو خاصیت میں چکوا چکوی کی طرح ہوتا ہے رات بھر نر مادہ علیحدہ رہتے اور دن کو دونوں مل جاتے ہیں یہ جاڑہ برفانی پہاڑ دریا اکثر رات کے وقت بولا کرتا ہے + ایک قسم کا سفید پیشانی کا لقا کبوتر دہ، اظہار تعداد وحدد کی بجائے پرندوں کے ساتھ لکھتے ہیں (۸) صفت ب: اکا۔ یکا۔ یگانہ۔ ایکا۔ تنہا +

فرد باطل (ع) صفت:۔ نکمی اور بیکار فرد جو کار آمد نہ رہی ہو۔ مجازاً تقویم پارینہ۔ ردی۔ بیکار محض۔ ناکارہ +

فرد بشر (ع) اسم مذکر:۔ شخص واحد متنفس۔ نفر +

فرد فرد (ع) تابع فعل:۔ ایک ایک۔ الگ الگ۔ ہر ایک +

فردا (ف) ہم فعل:۔ (۱) کل۔ روز آئندہ۔ دوسرا روز۔ (۲) اسم مؤنث۔ روز قیامت +

فرداً فرداً (ع) تابع فعل:۔ ایک ایک + ہر ایک متنفس۔ جدا جدا +

فردوس (ع) اسم مذکر:۔ (۱) باغ۔ گلزار۔ گلشن۔ بوستاں۔ گلستاں (۲) بہشت۔ جنت۔ سورگ۔ بیکنٹھ۔ بعض کے نزدیک بہشت کا طبقہ اعلےٰ +

فردوس مکانی (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ مردہ شخص جس کا مگر فردوس میں ہو۔ حضرت بابر بادشاہ کا لقب جو ان کے انتقال کے بعد دیا گیا +

فرد ملک نظرت (ع) اسم مذکر:۔ جنت میں رہنے والا۔ مرحوم۔ مغفور۔ مبرور +

فردوسی (ع + ف) اسم مذکر:۔ حکیم ابوالقاسم منصور طوسی کا تخلص جو ۳۲۹ھ کے قریب موضع شاداب طابران طوس میں پیدا ہوا۔ شخص۔ ایک بڑا ادیب فاضل اور فن شعر و سخن کا ماہر کامل تھا شاہان عجم کی تاریخ کو محمود غزنوی کے حکم سے نیس برس کے عرصہ میں اس نے نظم کر کے ساٹھ ہزار اشعار میں ۴۰۰ھ ہجری میں انجام پر پہنچایا اور حسب وعدہ فی شعر اشرفی کے حساب سے نہ ملنے پر خفا ہو کر اپنے دیس چلا گیا وہاں جا کر مر گیا اور ایک ہجو بھی شاہنامہ کے ساتھ

فرزند

ملحق کر گیا جس کے سبب محمود جیسے سلطان پر ہمیشہ کو دھبا رہا اگرچہ بعد میں محمود نے وہ روپیہ بھیجا مگر جس روز روپیہ پہنچا اسی روز اس کا جنازہ قبرستان کو جاتا ہوا ظاہر ہے فردوسی کی بیٹی سے لینے کے واسطے کہا گیا مگر اس عالی ہمت نے بھی اس دولت فانی کی پرواہ نہ کی)

فرزانگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) عقل۔ دانائی۔ سمجھ۔ بدھ۔ گیان۔ فہم و فراست (۲) علم + حکمت۔ فلسفہ + پنڈتا۔ (۳) گن۔ جوہر۔ خوبی۔ عمدگی۔ حسن۔ بھلائی (۴) لیاقت۔ سلیقہ +

فرزانہ (ف) صفت:۔ عاقل۔ عقلمند۔ دانشمند۔ ذی شعور۔ خردمند۔ عقیل + زیرک۔ ہوشیار۔ بدھوان + چتر۔ سیانا۔ سجان + سمجھدار + عالم + حکیم + گیانی + بچشم۔ صاحب جوہر۔ گنی + لائق +

فرزند (ف) اسم مذکر:۔ (۱) پوت۔ بیٹا۔ پسر۔ اتھن۔ پتر۔ لڑکا۔ جنا ۵ خالق نے دئے تھے چار فرزند دانا عاقل ذکی خردمند (نسیم) (۲) اولاد خواہ ذکور ہو خواہ اناث ۵

فرزند وہ جو پسند مانے اور باپ کا کہنا فرض جانے (نسیم)

فرزند ارجمند (ف) اسم مذکر:۔ لائق بیٹا۔ ہونہار بیٹا۔ پیارا اور قابل بیٹا

فرزند بنانا (د) فعل متعدی:۔ گود لینا۔ بیٹی کرنا۔ لے پالک بنانا +

فرزند خلف (ف + ع) اسم مذکر:۔ نیک اور صالح بیٹا۔ سپوت۔ اپنے باپ کا پیرو بیٹا۔ وہ بیٹا جو باعتبار اخلاق قابل خلافت خیال کیا جائے۔ خلف الرشید۔ نیک بخت اور سعادتمند لڑکا۔ آگیا کاری پتر۔ فرماں بردار بیٹا۔ باپ کے حکم پر چلنے اور اس کے کہنے کو فرض جاننے والا بیٹا +

فرزند ناخلف (ف + ع) اسم مذکر:۔ کپوت۔ نالائق بیٹا۔ آگیا کاری پتر۔ نافرمان اور باپ کے قدموں پر نہ چلنے والا بیٹا +

فرزند نرینہ (د) اسم مذکر:۔ بیٹا۔ پسر۔ لڑکا۔ (نوٹ:۔ ہندوستان کے غیر خواں ہندوؤں کا ایجاد ہے)

فرزندی (ف) اسم مؤنث:۔ باپ بیٹے کا رشتہ۔ پتر تا۔ پتر تائی +

فرزندی میں لینا (د) فعل متعدی:۔ (۱) بیٹا بنانا۔ گود لینا۔ بیٹی کرنا۔ لے پالک بنانا (۲) داماد بنانا۔ خویش بنانا۔ (جب کسی شخص کو اپنے بیٹے کی نسبت کسی شخص کی بیٹی سے کرنی منظور ہوتی ہے۔ تو وہ یہ فقرہ کہتا ہے۔ کہ آپ اپنے اپنی فرزندی میں عنایت فرمائیں۔ یعنی اس کے ساتھ نکاح کر دیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرز

فرزیں (ف) اسم مذکر۔ (۱) وانا۔ عاقل۔ فرزانہ (۲) شطرنج کا وزیر ؛

فرزیں بنانا (و) فعل متعدی:۔ (شطرنج باز) پیادہ کو وزیر کے درجہ تک پہنچا دینا ؛

فرزیں بند (ف) اسم مذکر۔ (شطرنج) جس وقت فرزیں پیادہ کی تقویت سے جو اُس کے پیچھے ہوتا ہے حریف کے مُہرے کو آگے نہ بڑھنے دے تو اُسے فرزیں بند کہتے ہیں۔ کیونکہ اگر حریف کا مُہرہ پیادہ کو مارے گا تو فرزیں بھی اُس کا انتقام لے لیگا۔ وزیر کی کشت مات یا فرزیں کے وسیلے دی جائے ؛

فَرَس (ع) اسم مذکر۔ گھوڑا۔ اسب۔ تُرنگ۔ مذکب ؛

فرق آہی فیل (موضع سماں کی مثال میں) یہ فرس محتاج ہے کس دم بھلا میر کا (آباد)

(۲) شطرنج کا وہ مُہرہ جو ڈھائی گھر چلتا ہے ؛

فِرِستادہ (ف) اسم مذکر۔ بھیجا ہوا ؛ قاصد۔ ایلچی ؛ رسول۔ پیغامبر۔ دُوت۔

فرسٹ (انگلش First) صفت:۔ اوّل۔ پہلا۔ اگلا ؛ مقدم ؛ سابق یکم

فَرسَخ (مُعرب فرسنگ) اسم مذکر۔ کوس۔ تین میل کی مسافت۔ تین میل کا فاصلہ۔ یگ ؛ (اہل فارس کے حساب سے اُن کے ہاں کا میل چار ہزار گز کا ہوتا ہے اسذا نہ حال میں انگریزی میل ۶۰۰ گز کا مانا گیا ہے ؛

فرسنگ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (فرسخ)

فرسودہ (ف) صفت:۔ (۱) گھسا ہوا۔ نہایت مستعمل۔ سال خوردہ۔ کہنہ۔ پُرانا۔ نہایت پُرانا بے جان۔ بوسیدہ۔ گزرا ہوا تھکا ماندہ ؛ عمر رسیدہ ؛ خستہ حال ؛

فرسودہ حال (ف مع) صفت:۔ خستہ حال۔ تباہ حال ؛

فرسے (و) اسم مؤنث فعل:۔ (۱) پھرہرے۔ جلدی سے۔ جھٹ سے ؛ ابھی۔ تُرت (۲) مُنہ سے کی آواز جو فرس کی ماننده ہوتی ہے اُس کی مشابہت سے یہ لفظ بولی فرسنی اُٹھنے سے بنایا گیا ہے)

فرسے اُتر نا (و) فعل لازم:۔ کسی اُٹھتے ہوئے جانور کا جلدی سے تہ پر آنا۔ کنے سے بیٹھ کر گرنا۔ جھٹ سے اُتر نا ؛

نیں نیم جلدی ہے بھی کوئی آسان کھٹولے کو ٹھیرا جو فرسے اُتری ہے (جرات)

فرسے کاٹنا (و) فعل لازم:۔ پھرہرے اُترنا۔ جلدی سے پروں کی ایک آواز کے ساتھ اُڑنا ؛

فَرش (ع) اسم مذکر۔ (۱) بساط۔ بچھونا۔ بستر۔ گستردنی۔ بچھانے کی چیز جیسے جازم۔ دری۔ بوریہ۔ چاندنی۔ قالیچہ۔ قالین وغیرہ ؛

فرش

مسند شاہی کی حسرت ہم فقیروں کو نہیں فرش ہے گھر میں ہمارے چاند مہتاب کا (ناسخ)

(۲) مجازاً۔ آرزمین۔ سطح زمین۔ سرزمین ؛ تہ زمین ؛ دھرتی۔ جیسے از عرش تا فرش۔ (۳) وہ چھکا کھرا ٹھا بندی کی ہوئی زمین۔ چونے سے پکی کی ہوئی زمین ؛

فرش فروش (ف) اسم مذکر:۔ استر بستر۔ بچھونا اوڑھنا۔ ہر قسم کا فرش اور اُس کی درستی (اگرچہ فروش فرش کی جمع ہے مگر ایسے موقع پر تابع مہمل معلوم ہوتا ہے)

فرش کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) بستر بچھانا۔ بچھونا کرنا۔ (۲) چونے یا اینٹوں یا سلوں خواہ تختوں وغیرہ کو بچھا کر یکساں سطح کرنا (۳) لاہناری مار کر بچھا دینا۔ استاماناکر زمین پر لوٹنا لوٹنا پھرنے پلیتھن مچانا۔ کچھ مرکرنا۔ پیوند زمین کرنا جیسے مار کر فرش کر دیا ؛

فرش ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) بچھونا ہونا۔ بساط بچھنا (۲) کچھ شجر بندی ہونا۔ چھا گنا۔ چونے کی تہ بننا (۳) پلیتھن مچنا۔ کچھ مرہونا۔ بھرکس نکلنا۔ تباہی اور خستہ حالی ہونا ؛

فرشتگان (ف) اسم مذکر۔ فرشتہ کی جمع ؛

فرشتوں (و) اسم مذکر۔ فرشتہ کی جمع ؛

فرشتوں کو خبر نہ ہونا۔ یا فرشتوں کا واقف نہ ہونا (و) فعل لازم مبالغہ برائے بے خبری۔ بالکل بے خبر ہونا۔ مطلق خبر نہ ہونا۔ کانوں کان نہ جاننا۔ محض ناواقف ہونا جیسے ہمارے تو فرشتوں کو خبر نہیں ؎

انسل سے محرم راز پری ہوں میں مجنوں
مرے فرشتے نہیں میرے حال سے واقف } آتش

فرشتوں کے پر جلنا (و) فعل لازم:۔ کسی جگہ پر پہنچنا وہاں تک جانے کی مجال نہ ہونا۔ رعب جلال یا خوف کے باعث جانے کی تاب نہ ہونا۔ ہمت کا گزر نہ ہونا۔ تاب نہ ہونا۔ مجال نہ ہونا۔ حوصلہ نہ پڑنا۔ گزر نہ ہونا۔ دخل نہ ہونا۔ پہنچ نہ ہونا ؎

کیا چیز رو مرد سخنداں کے سامنے پر جلتے ہیں فرشتوں کے انساں کے سامنے (انشا)

(ناسائی اور سخت مدک ٹوک کی نسبت بولتے ہیں ؎

جہاں پر فرشتوں کے جلتے ہوں قافل وہاں کس طرح ہم گذارا کریں کے (غافل)

فرشتوں کی نہ سنانا (و) فعل متعدی:۔ آبائے طوی کو خاطر میں نہ لانا۔ نہ بزرگوں کی نہ سننا۔ نہایت سرکش اور تمرد ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرش

ستائیس فرشتوں کی ہم بادہ خوار کیا
کچھ ان دنوں فلک پہ ہے تمار کا دماغ } اسیر

فرشتوں میں لینا (د) فعل لازم۔ معصوم بچوں یا مقدس آدمیوں کا مرکر فرشتوں کا درجہ پانا۔ مقدس اور پاک مخلوق میں شامل ہونا۔

فرشتہ (ف، اسم مذکر۔ انفرشتادن (ا) بھیجا ہوا۔ رسول۔ قاصد پیغمبر خدا تعالیٰ کا نورانی قاصد مؤنث (د) ملک۔ ہاتف۔ سر۔ ذرتا۔ خدا تعالیٰ کی وہ مقدس مخلوق جس کی پیدائش نور سے ہے اور تمام مدعائی تعلم اسی کے سپرد بحال کیا جاتا ہے ؎

پیغام ہے کیا شیخ جہاں پر کہ فرشتہ بھی اس آگے نہ شپر جائے (ذوق)
آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو شیخ صاحب پہ نہیں معلوم تم کس پر گئے داغ)

(نہ بھی کتابوں میں لکھا ہے کہ فرشتے خدا کے نورانی بندے ہیں جو نور پاک سے پیدا ہوئے ہیں وہ معصوم ہیں اُن سے گناہ نہیں ہوتا۔ جس جس کام پر وہ مقرر ہیں اُس پر ہمیشہ قائم اور مستعد رہتے ہیں۔ وہ نہ مرد ہیں نہ عورت نہ کھاتے ہیں نہ پیتے صرف خدا کے ذکر پر اُن کی زندگی موقوف ہے۔ اُن کا شمار خدا تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں وہ بے انتہا اور لاتعداد ہیں جن میں سے چار فرشتہ مقرب اور نہایت مشہور ہیں۔ اوّل جبرائیل علیہ السلام جو خدا کی کتابیں اور اُس کے احکام پیغمبروں کے پاس لایا کرتے تھے۔ دوم میکائیل علیہ السلام جو خدا کے حکم سے بندوں کی روزی تقسیم کرتے ہیں۔ سوم اسرافیل علیہ السلام جو صور میں صور پھونکیں گے قیامت کے انتظار میں کھڑے ہیں یعنی قیامت کے روز صور پھونکیں گے چہارم عزرائیل علیہ السلام جنہیں روحیں قبض کرنے کی خدمت ہے۔

فرشتہ پر نہیں مارتا (د) محاورہ۔ کوئی غیر اصابتی کسی طرح نہیں جا سکتا۔ یعنی نہایت پردہ اور روک ٹوک ہے کسی کا گزر نہیں فرشتہ جو ایک لطیف جسم اصاحب قدرت ہے وہ بھی نہیں جا سکتا ؎

بشر کیا واں فرشتہ کا بھی کیا مقدور ہے پیارے
میرا خط لے کے قاصد گر روانہ ہو تو کیونکر ہو } ظفر

فرشتہ خاں (د) اسم مذکر۔ (ا) دیکھو (فرشتہ خواں) (د) نہایت چست اور چالاک زبردست آدمی۔ بااہیت اور بارعب آدمی۔ رستم خاں تیس مار خاں۔ زور آور خاں ؎

بندہ طالب جس آستاں کا ہے کب گزرواں فرشتہ خاں کا ہے (جرأت)
ملک ہوں گرم فغاں پہنچے گرد واں فریاد سن اے ملک کہیں تری فرشتہ خاں فریاد (نوید)

فرش

بساں چرخ زناں سیر چرخ تو کیا مال ہر حکم ہے تو بندہ فرشتاں ہے آگے (انشا)
جاس پری سے کہوں کوئی آدمی یہاں کہے کہ دخل نہیں یاں فرشتاں کے (ظفر)

فرشتہ خُو یا فرشتہ خصلت یا صفت (ف، ع) صفت۔ ملک سیرت فرشتہ کیسی خصلت والا۔ نہایت سچا بھولا اور سیدھا سادھا۔ معصوم صفت جنتی۔ پرہیزگار۔ مجسم نیکی۔ نیک۔ پاک۔ مقدس۔ بہشتی ؎

یوں تو وہ ہے فرشتہ خو لیکن ہے ذرا آدمی کشی کا شوق (منیر)

فرشتہ خواں (ا) اسم مذکر۔ وہ شخص جو فرشتہ کو تسخیر کرنے اور اُس کے بلانے پر قادر ہو۔ عامل جو۔ تسخیر کے علم سے ماہر کامل ؎

بھی کہا نہیں خیر آتے جاتے ہیں بشیں وہ بھی کچھ ایسے فرشتہ خواں (سودا)
پھرے تو چرخ کی گردش سے کیا بچے انساں پھرے خود وہ ہے کہ جسے فرشتہ واں کر پھرے (ظفر)

فرشتہ کا پر جلنا (د) فعل لازم۔ دیکھو۔ فرشتوں کے پر جلنا ؎

نامہ بر بات کے اگر پہنچے تو پہنچے تو یہ اُس کے کہ جہاں فرشتہ کا بھی پر جلتا (سودا)

فرشتہ کا دخل ہونا (د) فعل لازم۔ کسی کی بھی رسائی ہونا۔ از حد بندی اور حفاظت ہونا۔

فرشتے (د) اسم مذکر۔ (ا) فرشتہ کی جمع۔ ملائک (د) صرف تعظیم کے آجانے سے واحد بھی بجائے جمع کے بول کر واحد ہی رہتا ہے۔

فرشتے کا کسی کے گھر کو دیکھ لینا (د) فعل متعدی۔ ملک الموت کا گھر دیکھ جانا۔ برا ستہ پڑ جانا۔ برا ستہ نکل آنا۔ دشمن کا گھر دیکھ لینا۔ موت کا گھر دیکھ لینا ؎

دل دیا اُس نے کیوں نہ جی جائے فرشتہ گیا ہے گھر کو دیکھ (سودا)

فرشتے کا لگاؤ ہونا (د) فعل لازم۔ کسی کی بھی پہنچ ہونا۔ مطلق رسائی ہونا ؎

کیونکر جرأت لگائیں ہم لگا کر فرشتے کا واں لگاؤ نہیں (جرأت)

فرشتے کے پر جلنا (د) فعل لازم۔ دیکھو (فرشتوں کے پر جلنا) ؎

چلتے ہیں اُس گلی میں فرشتے کے پر تھام کیونکر پھرے وہاں سے ترا مہ پر خاں (فتاں)
جس گلی میں کہ فرشتے کے بھی پر جلتے ہیں کب یہ ممکن ہے کہ واں اُڑ کے کبوتر پہنچے (مصحفی)

فرشتے نظر آنا یا دکھائی دینا (د) فعل لازم۔ مرنے کا وقت قریب آنا۔ موت نظر آنا۔ جم دکھائی دینا۔ موت کا سر پر کھیلنا ؎

آیا جو شب کو خواب میں وہ غیرت پری کھلتے ہی آنکھ تے فرشتے نظر نہیں (جرأت)
پڑھتے ہی اُس کے غلط کرتے تلفظ فرشتے پھر ہے کہیں سوتل بر وزن پرفشتے (سودا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرش

(نوٹ: پنکرلوگوں کا اعتقاد ہے کہ مرتے وقت آدمی کو اُس کے اعمال کے فرشتے دکھائی دیتے ہیں، اسی وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا)

فرشی (سنہ ف) ۱ صفت، ۲ اسم مؤنث۔ فرش۔ فرش کا۔ فرش سے متعلق۔

(۲) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا بڑا اور چوڑا سے پیندے کا حقہ +

فرشی جوتا (و) اسم مذکر۔ فرش پر پہننے کا جوتا۔ کھیتلا۔ کف پائی ۔ سلیپر

فرشی حقہ (و) اسم مذکر۔ چوڑے پیندے کا حقہ +

فرشی سلام (و) اسم مذکر:۔ نہایت جھک کر سلام کرنا۔ نہایت تعظیمی سلام +

فرشی لمپ (و) اسم مذکر:۔ فرش پر رکھکر جلانے کا لمپ۔ بیٹھک والا لمپ

فرصت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) باری۔ نوبت۔ وار۔ وقت۔ یہ معنی صاحب مجتمع نے دئے ہیں (۲) موقع۔ اور سر محل۔ قابو۔ ؎

وہ پوچھ کے فرصت و نشاط ہو جس کے پاس جام و آب ہے کم بیں (ذوق)

(۳) چھٹی۔ مہلت + چھٹکارا۔ خلاصی۔ سوختہ۔ نبیتا۔ فراغت (۴) نماز کی موافقت و سازگاری (۵) ف:۔ غنیمت۔ سنت ؎ ابر مغتنم

وہ دن وہ گھڑی مہر گردوں افسانہ ایست افسوس
نیکی بجائے یاراں فرصت شمار یارا

(۶۔ و) ہندو:۔ افاقہ۔ بحالی۔ صحت۔ آرام + شفا +

فرصت پانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) وقت یا موقع پانا۔ قابو پانا (۲) مخلصی یا چھٹکارا حاصل کرنا۔ فارغ ہونا (۳) رخصت حاصل کرنا چھٹی پانا (۴) لشکری:۔ رخصت ہونا۔ موقوف ہونا۔ (۵) مہلت پانا +

فرصت دینا (و) فعل متعدی:۔ (۱) مہلت دینا۔ وقت دینا۔ میعاد بڑھانا۔ (۲) لشکری:۔ رخصت دینا۔ (۳) موقوف کرنا۔ برطرف کرنا +

فرصت ملنا (و) فعل لازم:۔ چھٹکارا ہونا + مہلت ملنا + چھوٹ ہونا + موقع ملنا + موقوف ہونا +

فرصت میں (و) تابع فعل:۔ (۱) سوختے میں۔ خالی وقت میں۔ فراغت کے وقت۔ (۲) تنہائی میں۔ خلوت میں۔ (۳) آہستگی میں۔ دھیمے دھیمے۔

فرصت ہونا (و) فعل لازم:۔ چھوٹ ہونا۔ مہلت ملنا۔ فراغت ہونا۔ موقع ملنا + افاقہ ہونا۔ آرام پانا +

فرض (و) ع اسم مذکر:۔ (۱) تشخیص۔ تعیین۔ اندازہ۔ کسی چیز کا وقت تشخیص کرنا۔ (۲) فہ ہو وہ واجب کردہ خدا تعالےٰ۔ خدا کا حکم شرعی حکم

فرض

جس کے نہ کرنے سے آدمی گنہگار و خارج از مذہب خیال کیا جاتا ہے۔ جیسے نماز روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ وغیرہ ؎

ترک اُس کو چہیں جانا نہ یہ ہوویگا زاہد و فرض نہیں ہے کہ قضا ہوویگا (نظیر)
گنہگار ہیں محراب تیغ کے ساجد جھکایا سر تو ادا فرض نہ ہوا (آتش)
ے ذالو تم بھی خس خس خن جلاے نیم ہر سال دار پر ہے زکوٰۃ خزانہ فرض (نسیم دہلوی)

(۲) فرو۔ ی و۔ تانیثی او واجب۔ لازم اور واجب + دھرم۔ ادھکار۔ ڈیوٹی۔ مناسب ؎

جھکنا فرض اُس سے ہے جو آپ سے جھکے ہے صورت سلام جواب سلام فرض (امیر)
پہلے کروں جو حمد تو پیچھے بتوں کا ذکر نام خدا ہے وقت شروع کلام فرض (امیر)

زینت سے کیا غرض ہے پس ترک ہر نفس چادر کی ہے فروزہ ہے شامیانہ فرض (نسیم دہلوی)

الہیت کا تقیید و شہ و ترک جواز سے شرع واجب سے (۵) و:۔ چرا بدہی۔ ذمہ داری۔ موافذہ۔ (۶) و:۔ مانا ہوا تسلیم کیا ہوا۔ گمان کیا ہوا۔

فرض ادا کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) خدا کا حکم بجا لانا۔ جیسے نماز پڑھنا روزہ رکھنا حج کرنا زکوٰۃ دینا وغیرہ (۲) خدمت ادا کرنا۔ ڈیوٹی پوری کرنا۔ اپنے اوپر جو کچھ واجب ہے اُسے بجا لانا +

فرض پڑھنا (و) فعل متعدی:۔ نماز پڑھنا۔ اُن رکعتوں کو ادا کرنا جو خدا تعالےٰ نے واجب اور لازم کر دی ہیں +

فرض عین (ع) اسم مذکر:۔ ہر شخص کا ذاتی فرض۔ جیسے نماز روزہ وغیرہ

فرض کرنا (و) فعل متعدی:۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا + خیال کرنا۔ جانتے کسی دعوے یا بات کو بلا ثبوت ماننا ؎

منظور شاعروں کو ہے تیرے دہن کا ذکر عنقا کا کر لیا ہے زمانے میں نام فرض (امیر)
ہوے جس سے مست ہوتے جا نکر شراب تجھے کو شیشۂ گل کو کیا ہم نے جام فرض (امیر)

تیرہی فرد ہے ہر قصد کے لئے کرتا ابھی سے قبل عدد کا نانہ فرض (امیر)
اتنے کی پند طعنۂ احباب سن چکے کرتے نہیں کسی کو کہ ہم اپنا لیگا نہ فرض (امیر)

فرض کفایہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ فرض جو کنبہ میں سے کسی ایک شخص کے ادا کرنے سے بھی اور لوگوں کے سر سے اُتر جائے جیسے نماز جنازہ +

فرض محال (و) صفت:۔ ناممکن القیاس۔ غیر ممکن الفروض +

فرض ہونا یا ہو جانا (و) فعل لازم:۔ واجب ہونا۔ لازم ہونا۔ ذمہ ہونا خدا کے کام کی طرح فروری اور لازمی ہونا ؎

بندے سے کچھ فرض ہے مخاطب الٰہی جو کام ہم کو آپ کہیں ہے وہ کام فرض (امیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرض

معنوں کے بھی شمار کیے ہوں تو خوب ہیں کچھ ہو نہیں گئی مؤنث ماشقانہ فرض دنیم دہلوی
فرضاً (ع) بہ فعل ہمانندہ ہے فرض۔ بالفرض۔ قیاساً۔ مانکہ ۔
فرضی (ع ف) صفت ۔ (۱) فرضدی۔ لازمی۔ واجب۔ لابد۔ سائل۔ ناگزیر۔
(۲) قیاسی۔ خیالی۔ گمانی۔ فرض کیا ہوا۔ بے اصل۔ نام کو۔ برائے نام۔
بنایا ہوا۔ مصنوعی۔ ساختہ۔ تصنعی ۔
فرط (ع) اسم مؤنث ۔ افراط۔ زیادتی۔ غلبہ۔ فراوانی۔ کثرت ۔
تن فرط لطافت سے ہو جب موج بدن کیا اندھیرے کشش بند قبا کا (ناظم)
فرط شوق (ع) اسم مذکر۔ کثرت اشتیاق۔ کمال تمنا و آرزو۔ غلبۂ شوق ۔
فرط محبت (ع) اسم مؤنث ۔ محبت اور پیار کی زیادتی۔ غلبہ محبت ۔
فرع (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) شاخ۔ ٹہنی۔ ڈالی۔ برنچ ۔ پُشنگ ۔
گو کہ ہوں فرع مگر اصل حقیقت ہیہم کیا تعجب ہے سفاع سے پیدا نکلے (ناسخ)
(۲) وہ دینی مسئلہ جو عمل سے متعلق ہو ۔
فرعون (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) شنگ۔ مگرمچھ۔ گھڑیال۔ مگر (۲) ولید بن مصعب بن ریان بادشاہ مصر کا لقب جو کافر اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کا ہمعصر تھا۔ یہ شخص خدائی کا دعوےٰ کرتا تھا جس کے سبب سے دریائے نیل میں غرق ہو کر مرا (۳) مصر کے بادشاہوں کا عام لقب (۴) ظالم۔ ستمگار۔ جابر۔ انیائی۔ جفاکار۔ جفاپیشہ (۵) اوباش۔ شریر۔ سنگدل۔ بھلمنسی۔ مردم۔ خودبیں (۶) سرکش۔ منحرف۔ نافرمان۔ باغی۔ متمرد۔ عدول حکم۔ پھرا ہوا۔ بگڑا ہوا۔ برگشتہ ۔

دیکھتا اُس بت مغرور کا گر جاہ و جلال
کبھی فرعون نہ دعوےٰ خدائی کرتا } ذوق

(یہ شخص یعنی فاصل تھا جب مسافرت کو نکلا اور ملک شام کے شہر یوشمنیں پہنچا تو لمان بھی اُس کے ساتھ ہو لیا۔ وہ ملک بین فریقوں کی فصل میں مصر پہنچے اور ایک خانہ پر جا کر فریب کے کھانے لگے کہ بیت مالیے نے انہیں غریب الوطن سمجھ کر فریب سے پوچھ لیا کہ کہاں فرعون آپ تشریف لیے گیا اور لمان کو اصل میں چھوڑ گیا جب شہر میں اور فاس تو فرض کیے کا دستور دیکھا تو اُس نے ملک سے آگر کہدیا کہ سب نے کل دام دینے کو کہا ہے اور اس دستور سے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ احمقوں کا شہر ہے یہاں غوب بن آئیگی رفتہ رفتہ بادشاہ تک پہنچا اور وہاں جا کر اپنی خواہش سے معتبروں کی کوتوالی اور قبرستان کا ٹھیکہ لیا اتفاق سے انہیں دنوں میں وبا بھی آئی اور یہ خوب مالا مال ہو گیا اُس کے بعد بادشاہ کے مقربوں کو رشوت دیکر شہر کا کوتوال ہو گیا وہاں سے بھی خوب کما

فرع

اسی عرصہ میں وزیر مصر کا انتقال ہو گیا اور وہ عہدہ حسب اتفاق اسی کو ملا اس مدت اُس نے رعیت کے دل میں گھر پیدا کرنے کے واسطے بادشاہ سے کہا کہ تین سال کا خراج مجھ سے لے لیا جائے اور رعیت پر معاف کر دیا جائے بادشاہ بہت خوش ہوا اور رعیت بھی دعائیں دینے لگی جب اُس نے یہ بات دیکھی تو دو سال کے واسطے اور درخواست کی وہ بھی منظور ہوئی اسی عرصہ میں بادشاہ کا انتقال ہو گیا اہل شہر نے بادشاہ مقرر کرنے کے واسطے رائے لی گئی تو سب نے باتفاق فرعون کی طرف رغبت ظاہر کی اور وہی بادشاہ ہوا اس نے اپنی سلطنت کا دبدبہ لمان کو بنایا اور اپنے تئیں خدا کہلانے کا ارادہ ظاہر کیا اور تدبیر نکالی کہ اہل تو لما کو وعظ و نصیحت سے روکا اور پھر تعلیم کو ملک سے بالکل اُٹھا دیا۔ تھوڑے عرصہ میں جاہل ہی جاہل نظر آنے لگے اسوقت اُسنے پہلے تو بت پرستی کی ہدایت کی جستجو میں کی قوم نے بسر و چشم تسلیم کیا جب بیس برس تک بت پرستی ہو چکی تو کہا کہ بتوں کو میں نے خدائی دی ہے وہ چھوٹے معبود ہیں بڑا معبود وہ ہے جب چالیس برس اور گذرے تو کہا کہ میرے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تمام بت توڑ ڈالے قبطی اس پر بھی راضی ہو گئے مگر قوم بنی اسرائیل جو حضرت یوسف علیہ السلام کی قوم تھی ان باتوں سے اکراہ کرنے لگی جس کے سبب اُس نے اُس قوم پر بڑے بڑے ظلم اور سختیاں کیں اُن لوگوں سے اونٹ اور گھوڑے یں اسباس پر بھی پیٹ بھر کر روٹی نہ دی تیرہ برس کی سختی کے بعد خدا تعالےٰ نے اُن کی قوم میں فرعون کی سرکوبی کے واسطے حضرت موسےٰ علیہ السلام کو پیدا کیا ایک مدت اس نے دریائے نیل کے کنارہ پر کھڑے ہو کر یہ بڑا بول مارا کہ کیا ملک مصر میرا نہیں ہے؟ اور یہ نہریں جو جاری ہیں میرے قبضہ میں نہیں ہیں بادشاہوں نے کہا ساری دنیا اور خدائی صرف آپ ہی کی ہے خدا کرے بات بری لگی جس کی پاداش میں اس نے جو کچھ سزائیں سب جانتے ہیں یہ چار سو برس تک زندہ رہا اور حضرت موسےٰ علیہ السلام سے بڑے بڑے مقابلے ہوئے آخر کو دریائے نیل میں غرق ہو کر جہنم واصل ہوا اس کا قصہ بہت بڑا ہے مگر اس متقدمین میں اس قدر گنجائش نہیں معلوم کیا چھوڑا گیا)

فرعون بے سامان (و) صفت ۔ وہ شخص جو عسرت ہونے پر بھی تمام اور سرکشی کا دم مارے۔ بین ملک کا ذات۔ مکروہ سرکش۔ متمرد۔ حکمرانی۔ ظالم۔ آنا رسماں۔ تکلیف دہ۔ بدذات۔ شریر ۔

نفس بے مقدور کو قسمت ہو گر تھوڑی سی بھی
دیکھ پھر سامان اُس فرعون بے سامان کا } ذوق

فرعونی (و) اسم مؤنث ۔ سرکشی۔ تمردی۔ بدذاتی۔ شرارت ۔
ترک کر اے مرتکب فرعونی آہ میری جملے سے ہے (ولی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرغ

(اس کی وجہ تسمیہ وہی فرعون کی سرکشی ہے)

فرغل (معرب فرغول) اسم مؤنث:- ردائی بھرا ہوا انگرکھا۔ ایک قسم کا جاڑے کا لباس ؎

ابر سے میں ابر کی بھی حرارت ہے مہر کو
لرزا چڑھا جو اوڑھے ہے فرغل علی الصباح } نصیر

فرفر (د) تابع فعل:- (۱) جلد جلد۔ کمال سرعت سے۔ پتھیل۔ جلدی جلدی پڑھنے لکھنے کاٹنے اور بولنے کے واسطے بھی آتا ہے۔ جیسے فرفر سبق سنا دیا (۲) چڑے کی پھرکی جس میں ڈور لپیٹ کر کھینچتے ہیں اور اس سے فرفر آواز نکلتی ہے لیکن اردو میں نہیں بولتے ؎

فرفر اڑانا (د) فعل متعدی:- (۱) جلد جلد کاٹنا۔ جلدی جلدی تراشنا جیسے گھوڑے کے سم فرفر اڑا دئے۔ (۲) جلد جلد پڑھ کر ختم کرنا۔ جیسے شکستہ عرضی فرفر اڑا دی

فرفر باتیں کرنا (د) فعل متعدی:- جلدی جلدی بولنا ؎

فرفر پڑھنا (د) فعل متعدی:- جلدی جلدی پڑھنا۔ بے اٹکے پڑھنا ؎

فرفر یاد ہونا (د) فعل لازم:- ازبر یاد ہونا۔ خوب یاد ہونا ؎

زلف کے سودے میں تھا دیوان سودا کا سبق
عشق خط میں آگے طومار نامہ فرہاد تھا } دولہ

فرفیون (یونانی) اسم مؤنث:- ایک قسم کا خاکستری رنگ کا گوند جو ناجا چھے دمجیں حار اور نافع لقوہ فالج استسقاء وغیرہ ہے ؎

فرق (ع) اسم مذکر:- (۱) جدائی۔ علیحدگی۔ فصل۔ بچھوڑا۔ بچھویا (۲) فاصلہ۔ بعد۔ دوری۔ مسافت۔ (۳) بل۔ انتر۔ تفاوت۔ اختلاف (۴) سر کے بالوں کی مانگ۔ (۵) سر۔ مونڈ۔ راس بیس۔ (۶) تمیز۔ شناخت۔ امتیاز۔ (۷) ہندسہ۔ گھٹاؤ۔ کمی۔ کسر۔ کرتا ہی (۸) دوئی۔ ٹوٹا۔ یگانگی۔ مغایرت۔ غیریت ؎

فرق آجانا (د) فعل لازم:- (۱) مغایرت ہونا۔ پہلی سی بات نہ رہنا۔ غیریت ہونا۔ بگڑ جانا۔ اتحاد نہ رہنا۔ ربط ضبط اٹھ جانا (۲) بٹا لگنا۔ داغ لگنا۔ بات بگڑنا۔ جیسے عزت میں فرق آجانا (۳) میل ہونا۔ دو غلا پن ہونا۔ اصلیت میں مختلف ہونا جیسے نسل میں فرق آجانا (۴) شکر رنجی ہونا۔ رنجش آجانا۔ بدمزگی ہو جانا۔ ان بن ہو جانا ؎

فرق پڑنا (د) فعل لازم:- اختلاف ہونا۔ نرلنا۔ میل نہ کھانا۔ تفاوت ہونا ؎

فرق سے (د) تابع فعل:- فاصلہ سے۔ بسٹ کر۔ پرے۔ علیحدہ۔ جیسے فرق سے بیٹھو۔ فرق سے کھڑا ہونا ؎

فرق عظیم (ع) اسم مذکر:- بڑا بھاری تفاوت۔ بڑا بل ؎

فرق کرنا (د) فعل متعدی:- جدا کرنا۔ تمیز کرنا۔ الگ کرنا۔ نیارا کرنا ؎ صورت بدلنا۔ تبدیل کرنا ؎

فرق نکالنا (د) فعل متعدی:- تفاوت معلوم کرنا۔ غلطی نکالنا۔ اختلاف بتانا ؎

فرق ہونا (د) فعل لازم:- جدائی ہونا۔ اختلاف ہونا۔ تفاوت ہونا ؎

فرقان (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی حق اور باطل میں فرق کرنے والا اصطلاحی قرآن شریف۔ کلام اللہ۔ کلام الٰہی۔ مصنف مجموعہ آسمانی کتاب جو پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی کتابوں کو منسوخ کر کے نازل ہوئی ؎

فرقت (ع) اسم مؤنث:- جدائی۔ ہجر۔ مفارقت۔ بچھوا۔ علیحدگی۔ تفرقہ۔ برہ ؎

فرقہ (ع) اسم مذکر:- قوم۔ گروہ۔ جماعت۔ جتھا۔ پنتھ۔ منڈلی۔ نندہ۔ جرگہ۔ فریق۔ ٹولی ؎

فرلانگ (انگلش Furlong) اسم مذکر:- میل کا آٹھواں حصہ۔ دو سو بیس گز

فرلو (انگلش Furlough) اسم مؤنث:- وطن جانے کی رخصت۔ چھٹی یا رخصت۔ خاص میعاد کی ملازمت کے بعد جو ہر ملازم کو تنخواہ چھٹی ملے ؎

فرما (د) اسم مذکر:- انگریزی فارم کا بگڑا ہوا لفظ۔ اک رقعہ چھپا ہوا کاغذ۔ پروف۔ پروف شیٹ ؎

فرما موڑنا (د) فعل متعدی:- چھپے ہوئے کاغذوں کو ترتیب سے موڑ کر جزبنانا ؎

فرمان (ف) اسم مذکر:- شاہی حکم۔ حکم بادشاہ۔ بادشاہ کی طرف سے کتابت۔ توقیع۔ راج آگیا ؎ تحکمنامہ۔ منشور پروانہ ؎ سند شاہی ؎ مطلق حکم الٰہی

کون سے دل میں نہیں یا تیرے عشق کا نقش
کس قلم رو میں شہ من کا فرمان نہ گیا } آتش

فرمان بردار (ف) صفت:- (۱) تابع۔ مطیع۔ محکوم۔ آگیا کاری۔ زیر فرمان زیر حکم۔ اوین تسلیم کرنے والا (۲) اسم مذکر:- ملازم۔ نوکر۔ چاکر۔ خدمتی ؎

فرمان برداری (ف) اسم مؤنث:- اطاعت۔ تابعداری۔ انقیاد ؎

فرمان برداری کرنا (د) فعل متعدی:- اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔ تابعداری کرنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرم

فرمان بھیجنا (دو) فعل متعدی:- حکم بھیجنا۔ حکم جاری کرنا۔ حکمنامہ بھیجنا۔ پروانہ بھیجنا +

فرمان پذیر (ف) اسم مذکر:- حکم بجالانے والا۔ فرمان بردار۔ مطیع و منقاد۔

فرمان روا (ف) اسم مذکر:- حکمراں۔ حاکم۔ بادشاہ۔ رئیس خود مختار +

فرمان روائی (ف) اسم مؤنث:- حکمرانی۔ حکومت۔ بادشاہی۔ حاکمی +

فرمان صادر کرنا (دو) فعل متعدی:- حکم نافذ فرمانا۔ حکم جاری کرنا +

فرمانا (دو) فعل متعدی:- (۱) حکم دینا۔ ارشاد کرنا۔ بولنا۔ کہنا۔ بیان کرنا + برسن کرنا۔ (۲) اسم مذکر:- ارشاد۔ حکم۔ آگیا +

فرمائو تو قبالہ منگواؤں (دو) محاورہ یعنی اب جایئے مکان پر قبضہ کر کے نہ بیٹھئے۔ جب کوئی شخص نہایت جم کر بیٹھتا اور اُس کا بیٹھنا ناگوار خاطر ہوتا ہے تو یہ محاورہ بولتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اگر آپ میرا مکان خرید کر اس جگہ رہنے کے ارادہ سے آئے ہیں تو اطمینان کے ساتھ بیٹھئے میں قبالہ منگوائے دیتا ہوں۔ لطیفہ۔ ایک دفعہ کوئی شخص حضرت ناسخ کے پاس جا کر بیٹھ گیا جب یہ نہایت تنگ ہوئے تو نوکر کو بلا کر صندوقچہ منگایا قبالے نکال کر اُن کے آگے رکھے اور نوکر سے کہا کہ بھائی مزدوروں کو بلاؤ مکان پر تو قبضہ کر لیا کہیں اسباب بھی ہاتھ سے نہ جاتا رہے وہ اس رمز کو سمجھ کر عفو تقصیر کے بعد رخصت ہوا +

فرمائش (ف) اسم مؤنث:- درخواست۔ مانگ۔ طلب۔ طلبی + حکماً یا تحکم سے کسی چیز کی درخواست کرنا + تمنا۔ حاجت۔ ضرورت۔ بطور حکم سفارش + ارشاد۔ حکم۔ فرمان +

فرمائش کرنا (دو) فعل متعدی:- درخواست کرنا۔ چاہنا۔ تمنا کرنا۔ کوئی چیز حکماً یا عہدے کے لحاظ سے طلب کرنا۔ ارشاد کرنا۔ تحفہ منگوانا +

فرمائشی (ف) صفت:- (۱) فرمائش کی ہوئی۔ درخواست کی ہوئی۔ حکماً منگوائی یا بنوائی ہوئی۔ مجازاً عمدہ۔ نفیس۔ (۲-۱) بازاری:- جوتی۔ مضبوط جوتی۔ جو سائی دے کر بنوائی گئی ہو ؎

خانگی کسبی نہیں میں رشتہ کا پردہ چھوڑ دو
کھاؤ گے فرمائشی سر پیلا ہو جائیگا۔ راحت

فرمائشی پڑنا (دو) فعل لازم:- جوتیاں پڑنا۔ جوتیاں لگنا ؎

عدو کا بار یاب اُس بزم میں ہونا تو مشکل ہے پڑیں فرمائشی سر پر اگر جا کر وہاں جلسے (بیباک)

فرمائشی لگانا (دو) فعل متعدی:- مضبوط جوتی سے مارنا۔ خوب جوتہ کاری کرنا۔ جوتیاں مارنا +

فرو

فرنٹ دانگلش Front صفت:- (۱) باغی۔ متمرد۔ سرکش۔ برگشتہ۔ پھرا ہوا۔ بگڑا ہوا (۲-۱) برخلاف + ناراض۔ خفا۔ رنجیدہ +

فرنٹ ہو جانا (دو) فعل لازم:- (۱) باغی ہو جانا۔ بغاوت کرنا۔ سرکش ہونا۔ سرکشی کرنا۔ پھر جانا۔ بگڑ جانا۔ حکم عدولی کرنا (۲) ناراض ہو جانا۔ برخلاف ہو جانا۔ رنجیدہ ہو جانا +

فرنچ دانگلش French اسم مذکر:- (۱) باشندۂ فرانس (۲) ایک قسم کا ہلکا کاغذ +

فرنگ (ف) اسم مذکر:- (۱) نصارا۔ عیسائی۔ انگریز۔ یورپین۔ فرنگی (۲) یورپ۔ فرنگستان۔ ممالک مغربی (اصل میں فرینک Frank سے فرنگ ہوا ہے کیونکہ یہ جرمن کی ایک قوم کا نام تھا جس نے پانچویں صدی میں گال یعنی فرانس کو تہ و بالا کر کے فتح کیا اور اسی سبب سے فرانس اُس کا نام پڑا)

فرنگستان (ف) اسم مذکر:- یورپ۔ ولایت +

فرنگی (و) اسم مذکر:- انگریز۔ اہل فرنگ۔ یورپین +

فرنگی بچہ (و) اسم مذکر:- انگریز بچہ۔ یورپین زا۔ زائدۂ اہل فرنگ +

فرنی (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کی کھیر جس میں چاول پیسکر ڈالتے اور نہایت نفاست سے پکا کر خوانچوں میں جاتے اور اوپر سے پستے چھڑکتے ہیں۔ جیسے فرنی قالودہ ایک بھاؤ نہیں بکتا۔ یعنی ٹیکٹ بدیکساں نہیں ہوتے + سب یکساں نہیں رہتے +

فرو (ف) تابع فعل:- نیچے۔ تحت۔ زیر + کم + سفلہ۔ کم رتبہ۔ پنج (اگر اس لفظ کے بعد کوئی حرف علت آئے تو فرود کہینگے +

فروتن (ف) صفت:- عاجز۔ متواضع۔ غریب۔ مسکین۔ ادھین ؎

فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رکنا وہ رستم ہیں جو یہ کماں کھینچتے ہیں (دبیر)

فروتنی (ف) اسم مؤنث:- عاجزی۔ مسکینی۔ تواضع۔ غربت۔ ادھینا۔ ادھینائی ؎

بشر جو اس تیرہ خاکداں میں پڑا ہے اس کی فروتنی ہے
وگرنہ قندیل عرش میں بھی اسی کے جلوے کی روشنی ہے
زمین پر تو قمر کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کہیں جو روشن ضمیر اُن کا فروغ اُن کی فروتنی ہے

فرو کرنا (دو) فعل متعدی:- دبانا۔ بٹھانا۔ بجھانا جیسے غصہ فرو کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرو

فرومایہ (ف) صفت :- نیچ - کمینہ - سفلہ + کم ظرف - اوچھی پونجی والا +

فرو ہونا (و) فعل لازم :- دبنا - نیچے بیٹھنا - کم ہونا - ہلکا پڑنا - بجھنا - جیسے آتش فرو ہونا +

فُروٹ (و) صفت :- (انگلش فارورڈ Forward) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا - پورے دوڑانا + آگے بڑھانا - آگے چلتا کرنا (۲) و :- خوب زدوکوب کرنا - (۳) و - بازاری :- جماع - کھیل - ڈولا +

فروٹ اڑانا (و) فعل متعدی :- (۱) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا - پورے ڈالنا - (۲) تاچہ ملنا - زدوکوب کرنا - جوتے اُٹانا - (۳) بازاری :- کھیل بنانا - جماع کرنا - بُرا کام کرنا - منکا لاکرنا +

فروٹ جانا (و) فعل لازم :- سرپٹ جانا - پورے جانا - دوڑا ہوا جانا +

فروخت (ف) اسم مؤنث :- بکری - بیع - خرید کا نقیض +

فروخت کرنا (و) فعل متعدی :- بیچنا - بیع کرنا - سول دینا +

فرود (ف) تابع فعل (۱) زیر - نیچے - پائیں (۲) اسم مذکر :- اُترائو - ٹکاؤ - ٹھیراؤ - بسیرا +

فرودگاہ (ف) اسم مؤنث :- اُترنے کی جگہ - ٹھیرنے کی جگہ جیسے سرائے - ہوٹل - ڈاک بنگلہ - پڑاؤ وغیرہ +

فروری (انگلش Febuary) اسم مذکر :- انگریزی دوسرا مہینا جو ۲۸ یوم کا مگر چوتھے سال ۲۹ دن کا ہوتا ہے +

فروش (ف) اسم مذکر :- (مرکبات میں) فروشندہ - بیچنے والا - بائع - جیسے میوہ فروش - سبزی فروش وغیرہ +

فروشندہ (ف) اسم مذکر :- بیچنے والا - فروخت کرنے والا - بائع - مشتری کا بعض +

فروع (ع) اسم مذکر :- فرع کی جمع شاخیں - ٹہنیاں + مذہبی اصطلاح میں وہ مسائل جو عمل سے تعلق رکھیں +

فُروغ (ف) اسم مذکر :- روشنی - جوت - درخشندگی - شعاع - تابش آفتاب نور - چمک دمک - رونق - جیسے دروغ کو فروغ نہیں ؎

فُروغ کواکب دوچنداں ہوا ہر اک ساکن تکہ حیراں ہوا (ناسخ)

زمین پہ نور قمر کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کہیں جو روشن ضمیر اُن کا فروغ آن کی فروتنی ہے

(اردو میں بہ فتح ف مستعمل ہے)

فرہ

فروغ پانا (و) فعل لازم :- رونق پانا - سربلندی حاصل کرنا - عزت پانا - نام پانا ؎

آرزو مند رہ گیا مجنوں میرے آگے فروغ پا نہ سکا (نسیم دہلوی)

فروکش ہونا (و) فعل لازم :- بسیرا کرنا - بسیرا لینا - ٹھیرنا - مقام کرنا - ٹکنا - اُترنا - منزل کرنا - سات بھر ٹھیرنا ؎

ہمنشین جا کے فروکش ہوئے دلالوں میں مشورے نظم و نسق کے ہوئے دربانوں میں (صفدر)

فروگزاشت (ف) اسم مؤنث :- (۱) نظر انداز - قلم انداز - درگزد - چھوٹ - (۲) اغماض - آنا کانی - چشم پوشی - ٹال مٹول - (۳) بے پروائی - غفلت - (۴) کوتاہی - کمی - (۵) بھول - خطا - چوک - (۶) معاف - معافی +

فروگزاشت کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) چھوڑنا - معاف کرنا - واگزاشت کرنا (۲) قلم انداز کرنا - درگزرنا - نظر انداز کرنا - (۳) بھولنا - چوکنا (۴) چشم پوشی کرنا - اغماض کرنا - ٹالنا - آنا کانی دینا - طرح دینا - جانے دینا +

فرومانگی (ف) اسم مؤنث :- ناچاری - مجبوری - بیچارگی - عاجزی + افلاس مفلسی - تنگدستی + کم زوری +

فرومانندہ (ف) صفت :- عاجز - بیچارہ - مفلس - کمزور - تھکا ہوا +

فروہی (ا) اسم مؤنث :- (لکھنؤ) دستوری بتّا - داروغہ کا حق - کیشن - فائدہ - حاصل +

فرہاد (ف) اسم مذکر :- سنگ تراش + (ایک فارس کے مشہور سنگ تراش کا نام جو ایک شہزادی مسمّاۃ شیریں پر عاشق ہو گیا تھا مگر فرہاد کے رقیب خسرو پرویز نے اُس سے شادی کر لی تھی اور یہ اُس کے دم میں آکر عدۂ وصل کی امید پر ایک نہر کوہ بے ستون سے کھود کر شیریں کے گھر تک لایا تھا تاکہ شیریں کی لونڈی باندیاں جو چار کوس جا کر دودھ لانے کی مشقت اُٹھاتی ہیں اُس سے بچیں شیریں کو دودھ سے کمال رغبت تھی چونکہ شہر سے دور اس پہاڑ پر بکریاں چرنے کو چھوڑ رکھی تھیں اور اس نے عشق کا دعوے کیا تھا اس وجہ سے یہ فریب دیا گیا فرہاد رات دن مشقت کر کے پہاڑ کو تراشتا اور بھاگا شیریں کی موقعیں نئے نئے انداز سے بناتا ہوا ایک مدت دراز میں وہاں تک نالی لے آیا جس وقت پہنچنے دعدے پر کامیاب ہوا اور خسرو نے دیکھا کہ اب شیریں سے ملنے کی درخواست کریگا تو اُس نے یہ خبر آزادی کہ آج رات کو شیریں گزر گئی پس اس نے مایوس ہو کر فوراً ایک تیشہ اپنے سر میں مار لیا اور اسی صدمہ سے جان بحق ہوا - جب شیریں کو یہ خبر ہوئی تو وہ بھی کوٹھے سے گر کر مر گئی جوے شیر لانے کے سبب کوہ کن بھی اس کا لقب پڑ گیا تھا - بعض نے لکھا ہے کہ فرہاد ایک درویش تھا مگر عاشقی میں بادشاہی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرہ

کا سبب رکھتا تھا ایک روز شیریں فصل بہار میں سوار باغ کی سیر کو جاتی تھی اتفاقاً ہوا سے قفس کا پردہ الٹ گیا فرہاد کی نظر اُس پر جا پڑی دیکھتے ہی نوٹ ہو گیا اور بات شیریں کا نام ہی جپنے لگا بادشاہ نے وزیر سے کہا کہ کسی طرح اس بلا کو شہر سے ٹال چنانچہ اُس نے یہ تدبیر نکالی کہ فرہاد سے کہا کہ اگر تو عاشق صادق ہے تو اکیلا کوہ بے ستوں سے ایک نہر یاں تک کھود لا جب وہ کھودتے کھودتے اختتام کے قریب پہنچا تو بخوف ایفائے وعدہ شیریں کی شادی ایک شہزادے خسرو پرویز سے جو فرہاد کا رقیب تھا کر دی اور ایک لونڈی کو جلوا بھیجا کہ وہ تو ضحاک کو پیاری ہو گئی یہ سنتے ہی فرہاد نے اپنے سر پر ایسا تیشہ مارا کہ خود مشوق حقیقی سے جا ملا اور اس لونڈی کو فرہاد کش کہنے لگے سودا تمار عشق میں شیریں سے کوہکن بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

قصۂ فرہاد و شیریں کیا کہوں درد اپنے کی کہانی اور ہے (مومن خاں)

جان شیریں بھی گئی اور نہ ملی شیریں بھی پوچھو فرہاد سے اس تلخیٔ حسرت کے مزے (ذوق)

فرہنگ (ف) اسم مؤنث:- (۱) دانش۔ دانائی۔ سمجھ۔ عقل و ادب۔ فہم۔ فراست و کیاست۔ (۲) کتاب لغات فارسی۔ جیسے فرہنگ رشیدی فرہنگ جہانگیری وغیرہ +

فری (انگلش Free) صفت:- آزاد کھلے بندوبستہ + بری۔ معاف + بے روک ٹوک۔ بلاقیمت۔ مفت + خود مختار +

فریاد (ف) اسم مؤنث:- (۱) غل۔ شور۔ واویلا۔ دہائی۔ مظلوموں کی آمد و زاری آہ و نالہ ؎

اس وحشتِ دل نے مجھے دیوانہ بنایا ورنہ کبھی تم تک مری فریاد نہ آتی (داغ)

تھرائیگے امرخ فرشتے تیری سنکر آ عرش جب پہنچی کبھی فریاد ہماری (رند)

(۲) نالش۔ داد خواہی۔ استغاثہ +

فریادرس (ف) اسم مذکر:- فریاد کو پہنچنے والا۔ دہائی سننے والا۔ مغیث۔ داد دینے والا۔ منصف۔ نیاؤ کرنے والا ؎

دستِ بد سے کی ٹوٹ کے فریاد ہوت نہ ہوا کوئی بھی فریادرس جام شراب (ذوق)

بتِ ظالم نہیں سنتا کسی کی غریبوں کا خدا فریادرس ہے (شاہ)

فریادرسی (و) اسم مؤنث:- دادرسی۔ انصاف دہی۔ نیاؤ +

فریاد کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) غل مچانا۔ شور کرنا۔ آہ و زاری کرنا۔ نالہ و فغاں کرنا۔ دکھڑا رونا۔ (۲) نالش کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ داد چاہنا +

فریاد کو پہنچنا (و) فعل متعدی:- دادرسی کرنا۔ انصاف کرنا فریاد سننا نیاؤ کرنا +

فری

فریاد لانا (و) فعل متعدی:- کسی کے ظلم و ستم کا شکوہ بیان کرنا۔ داد کو آنا۔ گیا نہ کوئی ترے شہر کے سوا حال کہ میرے پاس نہ لایا ہوا ارمغاں فریاد (سودا)

فریادی (ف) اسم مؤنث:- دہائی دینے والا۔ نالشی۔ دعویدار۔ داد خواہ۔ مدعی۔ مستغیث +

فریب (ف) اسم مذکر:- (۱) دغا۔ مکر۔ حیلہ۔ خدع۔ دھوکا۔ بنتا۔ جل۔ دم جھانسا چھل۔ چھل بتا ؎

ملک کے وارث کو دیکھا خلق نے اب فریب طفل و سنجر کھلا۔ (غالب)

(۲) چالاکی۔ چالتر۔ عیاری (۳) طلسم + شبدہ +

فریب دینا (و) فعل متعدی:- دھوکا دینا۔ دغا کرنا۔ چھلنا۔ دم دینا۔ جل دینا۔ چالاکی کرنا۔ بنتا دینا۔ جھانسا دینا +

فریب سے (و) تابع فعل:- چھل سے۔ دغا سے۔ دھوکے سے۔ چال سے دم سے۔ عیاری اور مکر کے وسیلے سے +

فریب کرنا (و) فعل متعدی:- دغا کرنا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا۔ دھوکا دینا +

فریب میں آنا۔ (و) فعل لازم:- دم میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ چال میں پھنسنا +

فریب دہی۔ (و) اسم مؤنث:- (قانون) دھوکا دینے کا جرم۔ دغابازی۔ ٹھگی (فعل) +

فریبی (و) اسم مذکر:- چھلیا۔ دغاباز۔ مکار۔ حیلہ ساز۔ دھوکے باز۔ ٹھگ پاکھنڈی۔ پھپت باز +

فریبیا (و) اسم مذکر:- دیکھو (فریبی)

فرید (ع) صفت:- (۱) فرد۔ یکتا۔ یگانہ۔ بے مثل۔ بے نظیر۔ لاثانی (۲) حضرت شیخ الاسلام شیوخ عالم شیخ فرید الدین قدس سرہ جنہیں بابا فرید اور فرید شکر گنج بھی کہتے ہیں +

فرید بوٹی (و) اسم مؤنث:- ایک نہایت سرد اور لیس دار بوٹی کا نام جس سے پانی جم جاتا ہے +

فرید شکر گنج (ف) اسم مذکر:- (۱) حضرت شیخ فرید الدین قدس سرہ العزیز کا لقب جو کہ آپ اکثر لوگوں کو شیرینی تقسیم فرمایا کرتے تھے اور نیز بعض لوگ آپ کی کرامت بھی بیان کرتے ہیں اس وجہ سے یہ لقب پڑ گیا (۲) بچوں کا ایک مرغن فقرہ جو اکثر کسی شخص کو بحیثیت ٹٹو پر چڑھا دیکھ کر کہتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ بعض فقرا ایک مریل خستہ حال ٹٹو پر چڑھ کر فرید گنج درسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فری

دُکھ نہ رہے رنج نہ رہے صدا بنا کر مانگتے پھرا کرتے ہیں پس اسی ہیئت پر محمول کر کے پھبتی کے طور پر یہ فقرہ کہنے لگے +

فرید شکر گنج نہ رہے دُکھ نہ رہے رنج (ہ) بابا فرید کے فقروں کی صدا جس کی کیفیت نمبر ۲ فرید شکر گنج میں لکھی گئی +

فریدوں (ف) اسم مذکر۔ (فارس کے ایک مشہور اور قدیم بادشاہ بن آبتین کا نام جو ملک فارس میں طہمورث کی نسل سے حضرت یسلے کے زمانہ سے ۵۷۰ برس پیشتر ہوا ہے۔ فریدوں دودھ پینے کا تھا کہ اس کے باپ کو ضحاک نے مار ڈالا اور اس کے درپے ہوا کر اس کی ماں فرانک اسے گھر سے لے کر بھاگی اور اپنا دودھ خشک ہو جانے کے سبب ایک گوالے کے سپرد کیا۔ گلئے کا دودھ پلا پلا کر فریدوں کو پالا اور اخیر کو اس نے رعایا اور کاوہ آہنگر کی مدد سے ضحاک کو ہلاک کیا اور آپ تخت فارس پر متمکن ہوا

فریدی (ہ) اسم مؤنث۔ بابا فرید کی نیاز کا کھانا +

فریفتہ (ف) صفت۔ (دانہ فریفتن) کا ہوا۔ فریب میں آیا ہوا۔ موہا ہوا شیفتہ۔ شیدا و والہ۔ مفتون عاشق۔ دل دادہ +

فریفتہ کرنا (د) فعل متعدی۔ موہنا۔ موہ لینا۔ عاشق بنا لینا۔ موہت کرنا۔ لبھانا۔ دل لینا۔ عاشق بنانا۔ مفتون کرنا۔ شیفتہ کرنا +

فریفتہ ہونا (د) فعل لازم۔ موہا جانا۔ عاشق و مفتون ہونا ؎

گزشتہ حسن کا اب تک نشان باقی ہے نہوں فریفتہ کیوں کر کہ آن باقی ہے (میر سوز)

نہ تھا تجھی اگر اس کے ناز کا تو پھر الم فریفتہ کیوں ایسے نازنیں کے ہوئے (الم)

فریق (ع) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی جدا اور تمیز کرنے والا۔ اصطلاح میں گروہ جماعت + فرقہ۔ وہ گروہ جو کسی قوم سے جدا ہو کر دوسری جگہ چلا جائے + ٹولی۔ طائفہ۔ زمرہ۔ جتھا ؎

متقاد دو فریق حشر کے عدد سے ہیں اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حد سے ہیں (ذوق)

(۲) و: مدعی یا مدعا علیہ +

فریقِ اوّل (ع) اسم مذکر۔ (قانون) مدعی کا گروہ۔ مدعی۔ پہلا جتھا۔ وہ گروہ جس نے اول دعوے کیا ہو۔ اصل فریق +

فریقِ ثانی (ع) اسم مذکر۔ (قانون) مدعا علیہ کا گروہ۔ طرف ثانی۔ مدعا علیہ جس پر دعوے کیا گیا۔ فریق مخالف +

فریقین (ع) اسم مذکر۔ تثنیۂ فریق) طرفین۔ دونوں فریق۔ مدعی اور مدعا علیہ جانبین۔ متخاصمین +

فرخ

فریم (انگلش Frame) اسم مذکر۔ ڈھانچ۔ ٹھاٹ۔ ڈھیر۔ چوکھٹا۔ ٹھاٹر۔ ڈول۔ حلقہ۔ گھیرا۔ گرد۔ تصویر یا چوکھٹا + وہ لوہے کا چوکھٹا جس میں چمڑا منڈھ کر چھاپنے کے کام میں لاتے ہیں + جسم۔ قالب۔ پنجر۔ ٹھٹھری +

فزوں (ف) صفت۔ مخفف افزوں۔ زیادہ۔ بڑھا ہوا۔ افزود +

فساد (ع) اسم مذکر۔ (۱) ضد صلاح۔ تباہی۔ خرابی۔ خلل۔ بگاڑ۔ سیئت۔ جیسے ہوا کا فساد + اول صورت یا حالت کا چھوڑ دینا۔ متغیر و تبدل۔ (۲) عدہ۔ خلفشار۔ بلوہ۔ فتنہ (۳) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا + ہنگامہ۔ شرارت + مخالفت۔ سرکشی۔ تمردی +

فساد اٹھانا یا برپا کرنا (د) فعل متعدی۔ جھگڑا مچانا۔ غدر مچانا۔ بلوہ کرنا ہنگامہ برپا کرنا۔ فتنہ کھڑا کرنا +

فسادِ خون (ع + ف) اسم مذکر۔ خون کا بگاڑ۔ خون کی بیکاری۔ خون کے قوام یا رنگت کا اختلاف +

فساد کرنا یا مچانا (د) فعل متعدی۔ دنگا کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ غدر مچانا +

فساد کی جڑ (د) اسم مؤنث۔ بنائے فساد۔ جھگڑے کی بنیاد۔ مبدء فساد۔ باعث فتنہ۔ لڑائی کا گھر۔ فتنہ برپا کرنے والا۔ آگ لگاؤ۔ فتنہ انگیز۔ مفسد۔ فتوریا۔ بس کی گانٹھ۔ فتور جسم۔ بانیٔ فساد ؎

بھلے کے لیے کوئی نہ کرے فساد کی جڑ نکال اس کو کہ ہے یہ بشر فساد کی جڑ

جو خط کے لکھنے میں بہا ہوں سو ہے مداد تو شیری شاخ قلم سر بسر فساد کی جڑ

فسادِ معدہ (ع) اسم مذکر۔ معدے کا بگاڑ۔ ہیضہ کا خلل +

فسادی (ع + ف) صفت۔ فتنہ انگیز۔ مفسد۔ جھگڑالو۔ دنگئی۔ فتوریا۔ نٹ کھٹ۔ شریر۔ کھڑنگا +

فسانہ (ف) اسم مذکر۔ مخفف افسانہ (۱) گھڑا ہوا قصہ۔ بے اصل داستان۔ بنائی ہوئی کہانی۔ طبع زاد مضمون۔ (۲) ماجرا۔ سرگزشت۔ حال۔ احوال۔ حکایت ؎

مرجانیگا جب عاشق دیوانہ کسی کا گھر گھر یہ سنا جائیگا افسانہ کسی کا (مؤلف)

فتح (ع) اسم مذکر۔ پھیرنا۔ لوٹانا۔ ہٹانا۔ پھیرنا۔ ارادہ توڑنا۔ قصد پھیرنا۔ رائے پلٹنا۔ نیت توڑنا۔ کھنڈن۔ کھنڈت۔ بھنجن بھنگ۔ نسخ۔ منسوخی۔ تردید۔ رد +

فسخِ عزیمت (ع) اسم مذکر۔ ارادہ توڑنا۔ نیت توڑنا۔ ارادہ پلٹنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فسخ

فسخ کرنا (د) فعل متعدی:- توڑنا۔ پلٹنا۔ بھنگ کرنا۔ کھنڈن کرنا۔ منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ ٹھیکہ توڑنا۔

فسخ ہونا (ا) فعل لازم:- ٹوٹنا۔ بھنجن ہونا۔ ارادہ نہ رہنا۔ منسوخ ہونا۔

فسق (ع) اسم مذکر:- نافرمانی۔ حکم عدولی۔ مرحق کا چھوڑنا۔ راہ راست سے پھرنا۔ بدکاری۔ گناہ۔ جرم۔ خطا۔ قصور۔ گناہ کبیرا۔

فسق و فجور (ع) اسم مذکر:- خطا و قصور۔ بدراہی۔ گمراہی۔ بدکاری۔ گناہ کبیرا۔

فسوں (ف) اسم مذکر:- منتر۔ جادو۔ ٹونا۔ سحر۔ ٹوٹکا۔ پڑھت۔ سونٹھ۔

کیا ہوا اے بتِ کافر وہ تیری چشم کا سحر کیا فسوں بھولی گئی نرگس جادو اپنا (نسیم)

فسوں سامان (ف) اسم مذکر:- جادو گر۔ سحر ساز۔ موہنے اور تسخیر کرنے والا۔

رہی کس چشم فسوں سامان کی حسرت یارب پودے نرگس کے جو تربت پہ اگاکرتے ہیں (مولف)

فشار (ف) اسم مذکر:- تنگیٔ قبر۔ قبر کے اندر مذہبی کتابوں کے موافق ایک حالت تصور کی جاتی ہے جس میں کنگلا مردے کو قبر چاروں طرف سے دباتی اور بڑی پسلی ایک کر دیتی ہے۔ اور نیک کو اس طرح آہستگی سے پہنچتی ہے جیسے ماں نے گود میں لیا۔

چلا مرا یہ شب غم نے بعد مرنے کے کہ کوئی عضو سلامت فشار تک نہ رہا (عاشق)

بعد فنا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات کس مردے پہ فشار نہ زیر زمیں ہوا۔ (اسیر)

فشارِ قبر ف (مرکب) اسم مذکر:- دیکھو فشار۔

میں کچھ مردہ نہیں کیوں جیتے جی یاب دکھاتے ہیں
فشارِ قبر کا عالم زمین و آسماں مجھ کو

فشُردہ، یا افشردہ (ف) صفت:- نچوڑا ہوا۔ عرق نکالا ہوا۔ (۲) اسم مذکر۔ عرق۔ رس۔

فصاحت (ع) اسم مونث:- کشادہ سخنی۔ تیز زبانی۔ خوش کلامی۔ خوش گفتاری۔ علم بیان کی اصطلاح میں تراکیب غیر مانوس الفاظ ثقیل و رشت و شکلے سے کلام کا پاک ہونا۔

نسیم دہلوی ہم موجد باب فصاحت ہیں
کوئی اردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

فصّاد (ع) اسم مذکر۔ فصد کھولنے والا۔ رگ زن۔ نشتر زن۔ جراح۔

فصد (ع) اسم مونث:- رگ سے خون لینا۔ رگ زنی۔ نشتر زنی۔

ملتے ہیں جو اشک مجھے ہوتا ہے فال خون رستا ہوا ہر قطرہ اگر دیتی ہے (اسیر)

فصل

فصد کھلنا (د) فعل لازم:- رگ سے خون لیا جانا۔ رگ سے خون جاری ہونا۔ خون نکلنا۔

کیا تماشا ہے رگ بسمل میں ڈوبا نشتر فصد مجنوں باعث جوش محبت کھل گئی (ظفر)

فصد کھلوانا (د) فعل متعدی:- (۱) خون نکلوانا۔ خون بہوانا۔ رگ سے خون نکلوانا۔ (۲) جنوں یا سودا کا علاج کرانا۔ دیوانگی کا علاج کرانا جیسے جب کوئی شخص بے وقوفی کی بات کرتا یا غلط مشورے دیتا ہے تو اس سے کہتے ہیں کہ اپنی فصد کھلواؤ یعنی جنون کا علاج کراؤ۔

فصد کھولنا (د) فعل متعدی:- رگ سے خون لینا۔ خون نکالنا۔ رگ کھولنا۔

فصد لینا یا فصد دینا (د) فعل متعدی:- (۱) خون نکلوانا۔ رگ سے خون بہوانا۔ خون لینا۔ فصد کھولنا۔ (۲) اپنے خون یا سودے کا علاج کرانا۔

وہ پری کہتا ہے دیوانہ بنا کر تف کا فصد لو اپنی کرو پاگل کرو ہو چار دن (صبا)

فصل (ع) اسم مونث:- (۱) برس کے چار موسموں میں سے ایک موسم۔ رت۔ موسم۔ سما۔

ڈھونڈیں اپنے لئے معشوق کوئی گرما گرم نکلے پہلو کی کریں فصل زمستاں آ کے (آتش)

ہم تو سمجھے تھے کہ آثار جنوں دور ہوئے تازہ اس فصل میں زخموں کے پھر اگوئے ہیں (مصحفی)

(۲) کلمہ یا کلام کا ایک حصہ (۳) باب۔ ادھیائے۔ کھنڈ۔ کتاب کا حصہ۔ بیان۔ بخمن۔ پرب۔ حد۔ (۴) جدائی۔ فرق۔ علیحدگی۔ (۵) حجاب۔ پردہ۔ اوٹ۔ دو چیزوں کے بیچ کا حجاب۔ (۶) قطع و برید۔ (۷) ؤ۔ غلہ اناج۔ ان۔ ساکھ۔ پیداوار۔ جنس۔ جیسے ان کی فصل اچھی نہیں ہوئی (۸) منطق:- وہ چیز جو کسی نوع کو مشارکات ذاتیہ سے تمیز دے دو چیزوں کا فرق بتانے والی چیز۔ مابہ الامتیاز (۹) ؤ۔ دبراؤ۔ دوئی۔ نفاق۔ پھوٹ۔ (۱۰) ؤ۔ مرادف دغا۔ فریب۔ دھوکا جیسے ہم کو دغا و فصل کی باتیں نہیں آتیں۔

فصل اِستادہ (د) اسم مونث:- (پٹواری) کھڑی کھیتی۔ کھڑا اناج۔

فصل بہار (ع + ف) اسم مونث:- موسم گل۔ بسنت رت۔ ربیع سابع کے وسط سے سوئی تک کا موسم۔ پھول کھلنے اور آنے کا زمانہ۔

جوبن کے جو دن آئے تو قیامت ہے پیارے جب فصل بہار آئی تو بہل نظر آئے (مصطفیٰ)

فصل تخم ریزی (د) اسم مونث:- بونے کا سما۔ بیج بونے کا سما۔ بیج ڈالنے کا موسم۔

فصل خریف (ع) اسم مونث:- ساونی۔ برس کے پہلے پھل جو

فصل

جوار باجرا مونگ موٹھ اُرد کھٹی تل دھان کنگنی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں اس فصل کے لئے برسات کا ہونا ضرور ہے یہ فصل اساڑھ سے اگھن تک خیال کی جاتی ہے +

فصل ربیع (ع) اسم مؤنث:- اساڑھی - برس کے دوسرے چھ مہینے جن میں گیہوں جو چنے مٹر سرسوں ترہ مسور ارہر تمباکو رلی وغیرہ چیزیں پیدا ہوتی ہیں یہ فصل پوس سے جیٹھ تک رہتی ہے - اس میں بارش کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی +

فصل گل (ع+ف) اسم مؤنث:- دیکھو (فصل بہار)

فصلی (ع+ف) صفت:- منسوب بہ فصل - فصل سے متعلق - موسمی - رُت کا +

فصلی بخار (ا) اسم مذکر:- وہ موسمی بخار جو رُت بدلنے کے سبب لاحق ہو +

فصلی بھڑوا (ا) اسم مذکر:- ہولی کا بھڑوا موسمی سخرہ +

فصلی سال (ا) اسم مذکر:- دیکھو (سال فصلی)

فصلی کوا (ا) اسم مذکر:- (۱) پہاڑی کوا جو برف کے موسم میں پہاڑ سے اُتر کر دیس میں چلا جاتا ہے - (۲) پنجاب:- چند روزہ کا یار - غرض کا آشنا - مطلبی یار - ابن الوقت +

فصلی میوہ (ا) اسم مذکر:- موسم کا میوہ - رُت کا پھل +

فصول (ع) اسم مذکر:- فصل کی جمع +

فصول اربعہ (ع) اسم مذکر:- برس کی چاروں رتیں - جاڑا - گرمی - ربیع - خریف +

فصیح (ع) صفت:- خوش بیان - خوش کلام - خوش گفتار - سہل گو - شیریں زبان - شیریں کلام - میٹھا بولا - خوش گو +

فصیل (ع) اسم مؤنث:- آبادی کو غیر آبادی سے جدا کرنے والی دیوار شہر پناہ شہر کی چار دیواری +

فصیل باہر (ا) تابع فصل:- بارہ پتھر کے باہر - شہر بدر - جمنا پار +

فضا (ع) اسم مؤنث:- (۱) زمین کی فراخی - وسعت زمین - کشادگی صحن خانہ - کھلا ہوا میدان - دلکشا میدان - مطلق وسعت - فراخی - کشادگی - سطح - میدان ؎

آبادیٔ فضائے عدم ہم سے خاک ہو کچھ ساتھ لے گئے نہ جہاں خراب سے (مصحفی)

(۲) و:- بہار - جوبن - رونق - کیفیت - دلچسپی ؎

باغ سرسبز ہے اور آب و ہوا بھی ہے کیسے میر کوئی دم کہ فضا اچھی ہے (مصحفی)

فضل

اپنی نظروں میں سب اندھیر ہے بے جام شراب
دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا دن کی

فضا کا مقام (ا) اسم مذکر:- کیفیت کی جگہ - بہار کی جگہ - دل لگی کا مقام - وہ مقام جہاں نزہت خاطر حاصل ہو +

فضائل (ع) اسم مذکر:- (فضیلت کی جمع) (۱) بزرگیاں - نیک اور پسندیدہ خصلتیں - خوبیاں - نیکیاں - عمدگیاں - ہنر - جوہر - اعلیٰ رتبے (۲) کمالات +

فضائل اربعہ (ع) اسم مذکر:- حکمت - شجاعت - عفت - عدالت +

فضل (ع) اسم مذکر:- (۱) زیادتی - افزونی + عطا بخشش - علم + ہنر جوہر - بزرگی + رحم - مہربانی - مصرعہ میر حسن ع

اُسے فضل کرتے نہیں لگتی بار

رکھوں مغفل کہ تو چھٹیاں عدل کرے تو لٹیاں (۲) و:- (۱) بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام جیسے دال چپاتی اللہ میاں کی بھینس - بی شادی - ہوا وغیرہ مثلاً اللہ میاں کے فضل دیکھ یہ سوتا ہے +

فضل الٰہی (ع) اسم مذکر:- خدا کی مہربانی - خدا کی عنایت + شکر ہے - خیریت ہے - مثلاً اب مزاج کیسا ہے؟ فضل الٰہی ہے +

فضل کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) رحم کرنا - مہربانی کرنا - دیا کرنا + (۲) و:- شفا بخشنا - آرام دینا - چنگا کرنا +

فضل مولےٰ (ع) نما (مقرا):- (۱) خدا خوش رکھے - خدا اپنا فضل کرے - خوش رہو - خدا کی عنایت رہے - (۲) عنایت خدا - خدا تعالےٰ کی نظر - جیسے فضل مولےٰ از ہمہ اولےٰ +

فضل ہے (و) محاورہ:- خیریت ہے - کیم کُشل ہے +

فضلا (ع) اسم مذکر:- فاضل کی جمع - فاضلا +

فضلات (ع) اسم مذکر:- فضلہ کی جمع +

فضلہ (ع) اسم مذکر:- (۱) افزودہ - بچا ہوا - زیادہ + پس خوردہ - جھوٹ - جھوٹن - جھوٹا کھانا - (۲) پھوک - گاد مادہ جو غذا ہضم ہونے کے بعد بدن سے براہ معدہ یا شانہ یا دماغ وغیرہ خارج ہو جیسے بول براز پخرک - میل کچیل وغیرہ (۳) وہ ٹہنیاں جو پھل توڑ لینے کے بعد قابل ثمر نہیں + نکمی اور بے موقع شاخیں جو چھانٹ ڈالنے کے قابل ہوں - یہ معنی صرف فارسی کتابوں میں آئے ہیں جیسے گلستاں میں آیا ہے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فضو

زکوٰۃ مال بدہ کن کہ فضلِ خدا چو با غباں ہمہ ویمثر دہد انگور (سعدی)

فُضُول (ع) صفت:- (۱) زیادہ۔ بہت + ازحد۔ کثیر۔ وافر۔ (۲) و:- بیفائدہ۔ لاحاصل۔ اکارت۔ ضائع۔ رائگان۔ بیکار۔ نکما۔ (۳) و:- فاضل فالتو۔ زائد۔ (۴) (بفتح اول) و:- زیادہ گو۔ بکواسی۔ بکّی +

فُضُول باتیں (و) اسم مؤنث:- نکمی اور محض بیفائدہ باتیں۔ زٹل بکواس +

فُضُول خرچ (و) صفت:- آمدنی سے زیادہ خرچ کرنے والا۔ مُسرف۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ بے موقع اور بیجا خرچ کرنے والا۔ لکھ لٹ۔ کھاؤ ٹکاؤ وغیرہ +

فُضُول خرچی (و) اسم مؤنث:- اسراف۔ اسراف۔ خرچ کی زیادتی۔ بے موقع خرچ +

فُضُول خرچی کرنا (و) فعل متعدی:- اسراف کرنا۔ اُڑانا۔ برباد کرنا۔ بے موقع اور بے فائدہ روپیہ اُٹھانا روپیہ ضائع اور برباد کرنا +

فُضُول گو (ع ف) اسم مذکر:- باتونی۔ بکواسی بکّی۔ طول کلام۔ بات کو بڑھا کر بیان کرنے والا +

فُضُول ہے (و) محاورہ۔ لاحاصل ہے۔ بے فائدہ ہے + غیر مصرف ہے +

فضیحت (ع) اسم مؤنث:- ذلت۔ بدنامی۔ رسوائی +

فضیحت کرنا (و) فعل متعدی:- رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ ذلت دینا + لڑنا۔ جھگڑنا۔ دنگہ فساد کرنا + دھتکارنا۔ جھڑکنا۔ جھڑکیاں سُنانا۔ لتّے لینا۔ دو دو بک کرنا (عورتیں فضیحتا بولتی ہیں)

فضیحت ہونا (و) فعل لازم:- (۱) رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ ذلت ہونا ؎

مراتب غوث کا ملتا ہے اجرائے گمنان کو
بجا ہے شیخ سعدی کی یہاں ہوتی فضیحت ہے

(۲) پورب۔ جھڑکا جانا۔ دتکارا جانا۔ دھکار ہونا ؎

اب وصل کا جب ذکر نہ ہو میل کی باتیں اک بوسہ پہ ہوتا ہوں فضیحت کئی دن سے (مجمل)

فضیحتی (و) اسم مذکر۔ عو:- (۱) دیکھو (فضیحت) (۲) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دنگہ۔ فساد۔ (اس کا تلفظ فضیتی کرتی ہیں)

فضیحتی کرنا (و) فعل متعدی:- عو:- (۱) فضیتی کرنا۔ سوائی کرنا۔ ذلت دینا بدنامی دینا۔ (۲) لتّے لینا۔ دھجیاں اُڑانا۔ (۳) لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد مچانا۔ (تلفظ فضیتی کرنا ہو گیا ہے)

فضیحتیں کرنا (و) فعل متعدی:- دیکھو (فضیحتی کرنا) ؎

کیں ترک مے پیر مغاں نے فضیحتیں میں توبہ کر کے اور گنہگار ہو گیا (سلیم)

فضل

فضیلت (ع) اسم مؤنث:- (۱) بندگی۔ بڑائی۔ (۲) عمدگی۔ خوبی۔ ہنرمندی۔ علمیت + سلیقہ (۳) و:- فوقیت۔ ترجیح۔ برتری +

فضیلت کا تمغہ (و) اسم مذکر۔ وہ تمغہ جو کسی علمی امتحان کے پاس کرنے کی سند میں دیا جائے۔ ڈپلوما۔ سندیافتہ۔ سرٹیفکیٹ۔ میڈل +

فضیلت کی پگڑی (و) اسم مؤنث:- دیکھو (دستار فضیلت)

فضیلت کی پگڑی باندھنا (و) فعل متعدی:- فضیلت حاصل کرنا۔ عالم ہونا۔ فاضل ہونا۔ فاضل ہونے کا تمغہ یا سند حاصل کرنا +

فطانت (ع) اسم مؤنث:- دانائی۔ زیرکی۔ ہوشیاری۔ دانشمندی +

فِطر (ع) اسم مذکر:- روزہ کھولنا۔ روزہ کشائی۔ افطار +

فِطرت (ع) اسم مؤنث:- (۱) آفرینش۔ اصل خلقت۔ پیدائش۔ خلقت۔ نیچر + قدرت۔ وہ مکمل جوہر جو پیدائش میں اختیار کرتا ہے مُنف۔ لوتھڑا۔ ہیولا۔ (۲) اصل۔ خمیر۔ گھٹی۔ ذات۔ (۳) دانائی۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ زیرکی (۴) و:- عو:- مکر۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ عیاری۔ چرتّر ؎

باندھے اپنی فطرت سے وہ تب تک ذکر کیا
پاؤں میں جب تک نہ کوکا کے پڑیں تتکاریاں

(۵) و:- عو:- سازش۔ آنٹ سانٹ۔ لی بھگت۔ (۶) فتنہ انگیزی +

فطرت کرنا (و) فعل متعدی:- چالاکی کرنا۔ چال چلنا۔ عیاری کرنا۔ دانائی کو کام میں لانا + سازش کرنا۔ گٹھ رت کرنا +

فطرت لڑانا (و) فعل متعدی:- سازش کرنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔ چال چلنا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا + جگت لگانا۔ تدبیر لڑانا +

فطرتی (ع ف) صفت:- (۱) طبعی۔ جبلّی۔ پیدائشی۔ جنمی۔ قدرتی۔ خلقی۔ اصلی حقیقی۔ سادہ۔ ان۔ بے ساختہ۔ بلا تصنع (۲) و:- عو:- شوخ۔ عیّار۔ چالاک۔ متقی + فتنہ پرداز۔ چال باز + فریبی۔ مکّار۔ حیلہ انگیز۔ دغاباز۔ دھوکے باز +

فِطرہ (ع) اسم مذکر:- عید رمضان کا صدقہ جو ہر آدمی دو سیر گیہوں یا چار سیر جو ہوتے ہیں اور یہ قبل از نماز نکالے جاتے ہیں +

فِطیر (ع) اسم مذکر:- تازہ گندھا ہوا آٹا۔ جس کا خمیر نہ کیا ہو۔ خمیر کا نقیض +

فطیری روٹی (و) اسم مؤنث:- خمیری روٹی کا نقیض۔ چپاتی پھلکا۔ سادی روٹی +

فعل (ع) اسم مذکر:- (۱) کام۔ کاج۔ امر کار۔ عمل۔ کرتب (۲) حرف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فعل

کریا۔ وہ کلمہ جس کے معنوں میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ کرنا ہونا سنایا یا جائے (۳) حرکت و جنبش آدمی (۴)، و:۔ کونچنا۔ لچکنا۔ کرتوت۔ حرکت بد۔ نگرم۔ کاریج۔ حرکت بیجا۔

رات کو بارہ کشی دن کو خیال تو بہ اسے مجھ پر ہے فعل ایسے ہیں صورت ایسی (مخیر)

(۵) و:۔ کر۔ حیلہ۔ پھپڑی۔ پھپڑ دلاسہ۔ بھگل۔ پاکھنڈ۔ دھاندل۔ بہانہ +

(اس کا تلفظ فیل ادا کرتے ہیں) (۶) و:۔ بدفعلی۔ بُرا کام + زنا + لواطت + فرشتے۔ بھوگ بلاس۔ مباشرت۔ محبت داری۔ جماع۔ مجامعت۔ وہ بات +

فعل جائز (ع) اسم مذکر:۔ کار مباح۔ وہ کام جو شرعاً روا ہو +

فعل شنیع (ع) اسم مذکر:۔ حرکت بیجا۔ نگرم۔ شرمناک فعل۔ جیسے عیاشی زناکاری۔ قمار بازی وغیرہ +

فعل ضامنی (ا) اسم مؤنث:۔ نیک چال چلنی کی ضمانت۔ اس امر کی ذمہ داری کہ اب مجرم سے کوئی جرم نہیں ہوگا +

فعلِ عبث (ع) اسم مذکر:۔ بے فائدہ اور بے سود کام فضول اور نکما کام محنت رائیگاں +

فعل کرانا (ا) فعل متعدی:۔ لواطت کرانا۔ اغلام کرانا۔ زنا کرانا +

فعل کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی کام یا حرکت کرنا (۲) مجامعت کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ نگرم کرنا۔ (۳) عمل کرنا۔ کسی کام کا عامل ہونا۔ (۴) مکر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ فریب کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ دھاندل کرنا۔ (اس معنی میں اس کا تلفظ فیل کرنا ادا کرتے ہیں)

فعل لازم (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ فعل غیر متعدی۔ وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر تمام ہو جائے اور مفعول کو نہ چاہے۔ اکرمک کریا۔ جیسے حامد آیا۔ محمود گیا وغیرہ +

فعل لانا یا فیل لانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) جھگڑا کرنا۔ فساد کرنا۔ کبوڈ لانا۔ (۲) چغد کرنا۔ دھاندل کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔ (۳) شرارت کرنا۔ دنگا کرنا حرمزدگی کرنا۔ بگڑنا۔ مچلنا۔ بدذاتی کرنا۔ بچھرنا۔ سرکشی کرنا جیسے گھوڑا فعل لاتا ہے یا اگر ڈر ہو نشہ پیکر کہیں لاوے نہ فعل تو ابھی تم ساتھ اپنے مے پلا کر دیکھ لو (معروف) دل دیکھے ظفر ہم نے کہا کچھ بھی نہ اُس کو سوفیل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا (ظفر) (۴) ہٹ کرنا۔ پاؤں پھیلانا۔ اینڈنا۔ پھیلانا۔ اصرار کرنا۔ (۵) مکر کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ دھاندل لانا۔ بھگل گانٹھنا۔ (اس کا تلفظ بھی فیل لانا ہے)۔

فعل متعدی (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ فعل غیر لازمی۔ وہ فعل جس میں

فعف

مفعول کے سُن لینے کا انتظار رہے یا فاعل سے تجاوز کر کے مفعول پر واقع ہو جیسے حامد نے محمود کو مارا۔ احمد علی لایا +

فعل مجہول (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ جب فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اور مفعول اُس کا قائم مقام ہو تو اُسے فعل مجہول کہتے ہیں جیسے زید مارا گیا

فعل مچانا (ا) فعل متعدی:۔ دنگا کرنا۔ شرارت کرنا (۲) دھاندل کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ مکر کرنا۔ فریب کرنا۔ (۳) اصرار کرنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اُڑنا۔ (اس کا تلفظ بھی فیل مچانا ہے)

فعل معروف یا معلوم (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ وہ فعل جس کا فاعل مذکور ہو جیسے زید نے عمر کو مارا +

فعل ناجائز (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ کام جس کا کرنا شرعاً یا قانوناً منع ہو۔ حرام۔ خلاف قانون۔ غیر مُباح۔ غیر جائز +

فعل ناشائستہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ حرکت نالائق۔ حرکت نامناسب نازیبا بات۔ ناموزون امر۔ غیر واجب کام +

فعل ناقص (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ جس فعل کا فاعل اور مفعول نہ ہو بلکہ وہ اسم اور خبر کا خواہاں ہو۔ جیسے ہونا۔ شدن۔ بودن۔ تھا وغیرہ +

فعلاً (ع) تابع فعل:۔ عملاً۔ از روئے عمل یا فعل۔ قولاً کا نقیض +

فعلی (ع + ف) صفت:۔ منسوب بہ فعل۔ قولی کا نقیض۔ علی۔ فعل سے متعلق کام کا +

فعلیا (ا) اسم مذکر:۔ عو:۔ (۱) فیلیا۔ مکّار۔ فریبی۔ دھاندل باز۔ پاکھنڈی۔ بھگلیا + (۲) ضدی۔ ہٹیلا۔ ہٹی۔ (تلفظ فیلیا)

فعلیہایا (ا) اسم مذکر:۔ عو:۔ (دیکھو فعلیا)

فغاں (ف) اسم مذکر:۔ شور۔ غوغا۔ واویلا۔ نالہ و فریاد۔ آہ و زاری۔

یہ لفظ فغ بمعنی بُت اور آن کلمہ نسبت سے مرکب ہے جس کے معنی ناقوس کلیسا ہوتے ہیں رفتہ رفتہ اس کے معنی ناقوس ہوئے اور پھر صرف اُس کی آواز اب فقط شور و غوغا رہ گئے چونکہ ناقوس بتوں کے آگے بجایا جاتا ہے اس سبب سے بُت کے ساتھ منسوب ہوا)

فغفور (ف) اسم مذکر:۔ شاہان چین کا لقب۔ (جس کی وجہ یہ ہے کہ فغ یا فغ بُت کو کہتے ہیں اور فور یا پور بیٹے کو جس بادشاہ کا نام یا دل رکھا گیا اُس کے ماں باپ نے اُسے بُت پر چڑھا دیا تھا کیونکہ اُنہوں نے یہ منت مانی تھی کہ ہمارے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فق

اگر بیٹا ہوگا تو ہم بہت بڑھاوینگے یعنی بت کے بدلہ کردینگے فارس والوں نے اس ہندی لفظ کا یہ ترجمہ کر لیا)

فقر ہونا (و) فعل لازم۔ ہوا ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ معدوم ہونا۔ یہ نیا محاورہ ہے جو لکھنؤ سے ایجاد ہوا +

فق (و) صفت:۔ خوف یا حیرت کے سبب چہرے کی رنگت کا تغیر۔ بجائے زرد۔ سفید پھیکا۔ اُداس + حیران و پریشان۔ ہکا بکا + (یہ لفظ عربی یا فارسی الاصل نہیں ہے بھک سے بنا لیا ہے جس کے معنی دفعۃً کسی آتشی شے کے اُڑ جانے کے ہیں)

فق پڑ جانا (و) فعل لازم:۔ خوف یا دہشت یا حیرت سے چہرے کا رنگ اُڑ جانا زرد پڑ جانا۔ سفید پڑ جانا + (مُنہ یا رنگ کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

فق فق (و) صفت:۔ حیران و پریشان۔ حواس باختہ۔ ہوائیاں سی اُڑتی ہوئی۔ بے رونق ؎

چرخ چارم سے نہیں پر کون اختر اُترا ۔ مجھے فق فق نظر آتا ہے قمر کی سات (اختر)

فق ہو جانا (و) فعل لازم:۔ چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ زرد پڑ جانا۔ ہوائیاں اُڑنے لگنا + حیران و پریشان ہو جانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ دنگ رہ جانا ؎

جو دیکھا تو صحرا ہے اک لق و دق ۔ کہ رستم جسے دیکھ ہو جائے فق (میر حسن)

فق ہونا (و) فعل لازم:۔ رنگ زرد یا سفید ہو جانا۔ دنگ ہو جانا۔ حیران و ششدر رہنا + رنگ اُڑنا۔ رنگ پھیکا پڑنا۔ اُداس ہونا ؎

کس گل کا تُو نہ چن تیرے آگے فق نہیں ۔ یہ رنگ گل اُڑا ہے اق پر شفق نہیں (ناسخ)

فقدان (ع) اسم مذکر۔ گم کرنا۔ گم ہونا۔ گمشدگی۔ کھو جانا۔ بھول۔ گم کردہ بات میں عدم و نیست کے معنی میں آتا ہے جیسے فقدان فرصت یعنی عدم فرصت +

فقر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حاجت۔ احتیاج + محتاجی + درویشی۔ فقیری + افلاس۔ مفلسی۔ ضرورت سے زیادہ کی خواہش نہ رکھنے کو فقر کہتے ہیں جو قناعت سے بڑھکر ہے ؎

دلِ فقر کی دولت سے میرا اتنا غنی ہے ۔ زر و مال پر میں تف نہیں کرتا (دوق)

فقر و فاقہ (ع) اسم مذکر۔ تنگی و ترشی۔ تنگدستی اور فوت۔ بھوک پیاس غریبی و مفلسی

فقرا (ع) اسم مذکر:۔ فقیر کی جمع۔ بہت سے درویش۔ بھکاری +

فقرائے ہند (ع + ہ) اسم مذکر۔ ہندوستان کے فقیر جن کے بہت سے فرقے اور پنتھ مشہور ہیں جیسے۔

دسنیاسی۔ جن کا طریقہ خواہش نفسانی کو مارنا لذات جسمانی کو چھوڑنا اور ریاضت شاقہ میں تکلیف مالایطاق سے مُنہ نہ موڑنا ہے یہ لوگ بدن پر اس قدر بھبوت لگائے رہتے ہیں کہ مٹی کی تہیں جم جاتی ہیں اور بالوں کو بھانت بھانت رکھتے ہیں کہ لٹیں بندھ جاتی ہیں رات دن معبود سے دھیان لگائے اور سر جھکائے رہتے ہیں نہ کسی سے علاقہ اور نہ کسی چیز کی تمنا۔ سر سے پاؤں تک ننگے اور ننگ ناموس سے بے پروا۔ ساہ مولا میں بسر کرتے بلکہ بڑی بڑی صعوبتیں سہتے ہیں اگرچہ اُن کا ظاہر حال خراب ہے مگر باطن والا کے فضل سے بالکل بے رذائل ہے روحانی لذت کے آگے جسمانی لذائذ کی حقیقت نہیں سمجھتے اُن کے بھی کئی فرقے ہیں بعض فرقہ چپ سادھے اپنے نفس سے مناظرہ اور مباحثہ کرتا رہتا ہے بعض اپنے تن بدن سے دست بردار آسمان کی طرف ہاتھ بلند کر کے اُسے سکھا دیتا اور دامن مطلوب پکڑ لیتا ہے بعض بدھ مت میں اکثر لوگ کے نفس امارہ کو تپسیا کی آگ میں جلا دیتا ہے بعض اپنی عبادت کے مقام پر صبح و شام رام رام کو لگائے کھڑا رہتا ہے کوئی اس جہان کی دید چھوڑ سورج سے ٹکٹکی باندھ اس عالم کو دیدۂ دل سے دیکھتا ہے غرض ان لوگوں کی اوقات جپ تپ ہی میں گذرتی ہے نفس کشی اور ریاضت ان پر ختم ہے ان کی عبادت کے طریق نہایت کٹھن ہیں +

جوگی۔ یہ بھی یادگی میں رات دن رہتے اور حبس دم کی کثرت سے سینکڑوں برس جیتے ہیں یہ ریاضت سے اپنے جسم کو ایسا لطیف اور اکہلا بنا لیتے ہیں کہ ہوا میں اُڑتا پانی پر پھرنا اُن کے نزدیک کچھ بات نہیں عمل کے زور سے اپنی روح دوسرے کے جسم میں پہنچا دیتے جس شکل کا چاہیں بن جاتے اور غیب کی خبریں سنا دیتے ہیں۔ راکھ سے سونا بنا دینا جادو سے عالم کو موہ لینا ایک کھیل ہے پیروں سے اُن کو محبت بیتابوں پر ان کی حکومت اور علاج امراض میں یہ ہاتھ ڈال کر شمہ دکھا دیں دوسرے کے دل کی بات یہ بتا دیں۔ بے پروائی ناآشنائی ان کی ریت اور یہ کسی کے میت نہیں اگرچہ سنیاسیوں کو بھی متر جتر وغیرہ میں درک ہے مگر جوگی ان کاموں میں بہت مشہور ہیں +

بیراگی۔ نفس کشی اور جوگ ان کا وتیرہ ہے خدا کی محبت میں کامل اور اپنے طور کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ اپنے گرو کے قدم بقدم چلتے اور اُس کے قول پر عمل کرتے ہیں یہ لوگ وحدت اور معرفت کے بھجن بنا بنا کر صبح و شام گاتے اور رنگ برنگ کے ساز بجاتے ہیں ان کی عبادت یہی ہے حالت وجد میں اکثر ناچتے اور خوب چکر پھیریاں پھرتے ہیں بعض خاص خاص صورتوں کا دھیان باندھ کر بیٹھتے ہیں اور بعض ویدانت یا شاستر کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں ان کے بھی بہت سے فرقے ہو گئے ہیں جو اپنے اپنے پیشوا کے نام سے مشہور ہیں +

نانک پنتھی۔ ان لوگوں کا سلسلہ گرو نانک سے چلتا ہے جو سنہ ۱۵ مطابق

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فقر

سنہ ۱۶۶۹ء میں موضع تلونڈی ضلع سلطانہ لاہور میں ایک کالو نامی کھتری کے گھر پیدا ہوا سمت ۱۵۶۱ء میں اپنے کمالات کے سبب گدی نشین ہوا ہے اور سنہ ۱۵۹۰ء میں وعظ شروع کیا جس کا مضمون یہ تھا کہ خدائے واحد کے سوا دوسرے کو نہ مانو۔ آپس میں برادرانہ سلوک کرو بچپن سے فقرائے کامل کی صحبت کے سبب یہ دنیا چھوڑ کر عبادت میں مشغول ہو گئے تھے سکھوں کے مذہب کا سلسلہ انہیں سے چلا بابر بادشاہ کے ہمعصر تھے اس پنتھ کے لوگ اپنے پیشوا کے ارشاد کے بموجب خدا کی حمد و ثنا میں رہتے ہیں ان کی عبادت کا خلاصہ یہ ہے کہ اپنے مرشدوں کے بنائے ہوئے دوہے چند کبت وغیرہ گا گا کر سننے والوں کو خوش کریں آدہ گرنتھ جسے گرنتھ صاحب کہتے ہیں انہی کے ملفوظات کا نام ہے۔ نانک صاحب نے ہر ایک مذہب کے اصول لا کر ایک علیحدہ رستہ نکالا تھا مسلمانوں کے بہت سے طریقے انہوں نے پسند فرمائے تھے ان کی کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ خدائے واحد کی عبادت کرنی چاہئے قیامت کا روز ضرور ہوگا اُس روز نیکوں کو انعام بدوں کو سزا ملے گی۔ کسی مذہب سے مخالفت اور بحث روا نہیں گنی ہے تعرض۔ قتل چوری اور افعال ناسزا کی سخت ممانعت ہے تمام سکھوں کی ہدایت ہے تھی کہ ہر سنگھ کے آدمیوں سے مروت ہمدردی اور مسافر نوازی تک کو ضروری امر لکھا ہے سمت ۱۵۸۰ء مطابق سنہ ۱۵۲۳ء میں اپنے دو لڑکے ہری چند اور لکھی چند چھوڑ کر مقام گورداسپور میں جو دریائے راوی کے کنارہ پر واقع ہے نوے برس کے ہو کر اسّے مُلک بقا ہوئے اس طریقے کے چودہ گرو اور چودہ ہی پنتھ مشہور ہیں جنکی تفصیل موجب طویل ہے +

جینی۔ ان لوگوں کو سیوڑے بھی کہتے ہیں ان کی ریاضتیں بھی بڑی کڑی اور کٹھن ہیں یہ لوگ چالیس چالیس روز تک برت رکھتے اور بھوک پیاس کی بڑی برداشت کرتے ہیں زبان کی لذتوں اور جسم کی پرورش سے اُن کو کچھ کام نہیں بلکہ کھانے پینے کا نام بھی زبان سے نہیں نکالتے برسات بھر پھرتے چلتے نہیں یہاں تک کہ پاؤں بھی نہیں پسارتے تاکہ کوئی کیڑا مکوڑا اس صدمہ سے نہ مر جائے جیو رکھشا ان کے مذہب کا سب سے بڑا اور اوّل اصول ہے اسی سبب سے آگ نہیں جلاتے کھانا نہیں پکاتے عمارت بنانا چراغ جلانا زمین کھودنا یا کھود کر پانی نکالنا از حد بُرا جانتے ہیں اس کے علاوہ بنترکاریاں ہرے میوے مطلق نہیں کھاتے کیونکہ اُن کے نزدیک ایسی چیزیں جانداروں کی ماتا ہوتی ہیں اگر بہت بھوکے ہوتے ہیں تو اپنے مریدوں کے گھر سے مانگ تانگ کر کھا لیتے ہیں کپڑا بھی واجبی سا اپنے پاس رکھتے ہیں۔ یہ لوگ خالق حقیقی کے قائل نہیں ان کے مرشدوں کا قول ہے کہ جس طرح گھاس آپ سے آپ اگتی ہے اور اُس کا کوئی بونے جوتنے والا نہیں اسیطرح انسان اور

فقر

حیوانات بھی پیدا ہو گئے ہیں بلکہ قدیم سے یوں ہی چلے آتے ہیں اُن کا قول ہے کہ دنیا آدھ مذہبی ہے نہ کوئی اس کا پیدا کرنے والا اور نہ کوئی مارنے والا قدیم سے یہ سلسلہ بلا تغیر مدت ایسطرح چلا آتا ہے کبھی پرلے ہوتی ہے کبھی سرشٹ۔ پہلے ان کے ہاں سات باتیں نہایت ممنوع تھیں یعنی شراب پینا۔ جھوٹ بولنا۔ شکار کھانا۔ پرائی ستری سے بھوگ کرنا۔ جوا کھیلنا۔ چوری اور بعد غروب آفتاب کھانا مگر شب دیو رشی نے جو ان کے چوبیس اوتاروں میں سے ہیں سب آدمیوں کو جمع کر کے اپدیش دی کہ نیک چلنی کے واسطے پت دش جائز نہیں جو پت دش کریگا نرگ بلکہ کئی ہو جائیگا مگر اس پر لوگوں نے عمل نہیں کیا ان کے بعد گیو تم اش نے بھی کہ وہ بھی چوبیس اوتاروں میں سے ہیں یہی اپدیش فرمائی ان کی ہدایت پر سب لوگ اعتقاد لائے اور پنتھ جین کے نام سے جس کے معنی برے کاموں کو چھوڑ کر اچھے کو پاک بنانا یعنی مچھا کرنا ہے مشہور ہوا لیکن عقیدہ سب کا ترک پت دش ہے اور ہم نے ابتک کسے جینی کو اُس کے برخلاف نہیں دیکھا ان میں چوبیس اوتار ہوئے ہیں اور سب کا یہی عقیدہ رہا ہے کہ عذاب آخرت کوئی چیز نہیں انسان کا جسم چار عنصر کا مجموعہ ہے جہاں وہ پاش پاش ہوا ہر ایک عنصر اپنے عنصر سے جا ملتا ہے پس عذاب کس پر اور کس کے واسطے ہوا چنانچہ کریا کرم کو یہ کچھ نہیں سمجھتے اور نہ کرتے ہیں انکا قول ہے کہ اگر بجھے چراغ میں تیل ڈالا گیا تو کیا فائدہ اسی طرح مردے کو پانی دیا گیا تو کیا حاصل۔ چہرے اور سر کے بالوں کو غیر کے ہاتھ سے نچنی یا استرا مگوانا بدعت خیال کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ سے اکھاڑنا عین عبادت ان کی خاص عبادت مسواک نکرنا۔ منہ نہ دھونا۔ پاک رہنا۔ غسل نہ کرنا اگر نجاست سے ہاتھ بھر جائے تو اُسے نہ دھونا اور پاک سمجھنا مشہور ہے اسی سبب سے اور ہندوان کو اچھا نہیں سمجھتے چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ اگر ایک طرف سے ست یعنی مرکھنا ہاتھی زنجیر توڑے آتا ہو اور دوسری طرف سے سیوڑا تو اُس سیوڑے کی طرف نہیں بلکہ جان کو خطرے میں ڈالکر ہاتھی کی طرف چلا جانا چاہیئے۔ یہ لوگ مخالف کو اپنے مذہب میں نہیں لاتے اگر ان میں سے کوئی دوسرا دین اختیار کر کے پھر شامل ہونا چاہے تو اسے بھی شامل نہیں کرتے ان لوگوں میں چار آسرم یعنی آئین ہیں پہلا برہمچاری جس میں بیاہ نہ کرنا علم ظاہر و باطن کا بہم پہنچانا اور اُس میں کامل ہو جانا داخل ہے۔ دوسرے گرہست یعنی شادی کر کے خانہ داری میں مشغول رہنا تیسرے بان پرست یعنی جب بیٹا صاحب اولاد ہو جائے تو گھر بار اُس کے سپرد کر کے جورو سمیت جنگل میں چلا جانا وہیں عبادت میں دھیان لگانا اور پھلوں کے سوا کچھ نہ کھانا۔ چوتھے سنیاس یعنی تمام تعلقات سے ہاتھ اٹھا کر سخت سخت ریاضتیں اور مشکل مشکل عبادتیں کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نقر

کبیر پنتھی - یہ پنتھ کبیر صاحب کا جسے ہندو گورو کبیر کہتے ہیں نکالا ہوا ہے ان کا مفصل حال بھگت مالا اور کتب تواریخ وغیرہ سے لفظ کبیر میں لکھا گیا ہے اب اُس پنتھ کے ایک ہندو معتبر شخص سے بیں وجہ کہ یہاں پنتھ کا ذکر ہے تحقیق کر کے درج کیا جاتا ہے۔ اُس کا بیان ہے کہ کبیر صاحب کا سلسلہ اس طرح چلا کہ اوّل گورو رامانندجی نے کاشی یعنی بنارس میں قیام فرمایا اور چیلے کے زور سے دشنومت پھیلایا پہلے صرف سراوجین پنتھ تھا۔ کبیر صاحب چھ لات ایک برہمنی کے پیٹ اور رامانندجی کے بچن سے پیدا ہوئے مگر اُس عورت نے ان کو حرام کا خیال کر کے ایک تالاب کے کنارے پر پھینک دیا وہاں حسب اتفاق ایک جولاہے کی عورت پانی پینے گئی اس بچہ کو زندہ و سلامت دیکھ کر اُٹھا لائی اُس کے خاوند نے بھی حرام کا سمجھکر ماننا چاہا لیکن کبیر صاحب نے اُسی وقت بچپن طفلی پر حجہ دیا یعنی کرشمہ دکھایا جس سے وہ فوراً معتقد ہو گیا اور بدل و جان اُن کی پرورش کرنے لگا جب کبیر صاحب سن تمیز کو پہنچے تو رامانندجی نے اُن کو اپنا چیلا بنایا اور اگیا دی چنانچہ اس اجازت سے کبیر صاحب نے گیان چرچا شروع کر کے اپنا پنتھ جاری کیا اُن کا اعتقاد تھا کہ سب سے پہلے اُس نرنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اپنے نور قدرت سے زمین و آسمان بنایا پھر برہما اور برہما کے مُنہ سے چار وید آنکھوں سے بشن۔ مہیش اور بشن سے مخلوق پیدا کی اُن کے چیلے تو بہت سے ہوئے مگر کمال اُن کے قدم بقدم چلا اور یہاں تک کمال پیدا کیا کہ کبیر صاحب خود اُس کے معتقد ہو گئے۔ کبیر صاحب سمت ۱۵۶۱ میں اس جہان فانی سے عالم جاودانی کو سدھارے مقام مگہر ضلع ساگر میں اُن کا انتقال ہوا ہندو اُن کی سمادھ پر مسلمان قبر پر روشنی کرتے ہیں۔ اگرچہ اس شخص کے بیان سے پایا جاتا ہے کہ اُن کا دشنومت پر اعتقاد تھا مگر کبیر صاحب کے اصلی اقوال اور خاص تصانیف وحدت کے سوا دوسری بات کو نہیں ثابت کرتی یہ شخص درحقیقت بڑا بھاری موحد تھا۔

داد پنتھی - اس پنتھ کا حال اوّل میں ہم ایک معتبر تاریخ سے اور بعد میں خاص اس پنتھ کے ایک معتبر شخص سے استجاب و تحقیق کر کے لکھتے ہیں۔ داد جو رامانندجی کے ماننے والوں اور دشنومت کا ایک پیرو ہے دراصل کبیر پنتھ کے پنچ ہادیوں میں سے ایک ہادی کا چیلا تھا وہ بھی پانچویں پشت کا چیلا ہے کیونکہ کمال۔ جمال۔ جلال۔ بدھن کے بعد داد گدی نشین ہوا یہ شخص ذات کا دھنیا اُون صاف کرنے اور احمد آباد کے رہنے والوں میں تھا بارہ برس کی عمر میں گھر سے نکل کر سانبھر و نواح اجمیر میں گیا وہاں سے کلیان پور کلیان پور سے نرائنے جو سانبھر سے چار اور جیپور سے بیس کوس کے فاصلہ پر ہے پہنچا اُس وقت وہ بتیس برس کا ہو گیا تھا

نقر

یہاں اُس نے ہاتف غیب کی آواز سن کر اپنی تمام زندگی راہ مذہب میں سونپ فقیرانہ عمر بسر کرنی شروع کی اور بستی کو چھوڑ کر بھیڑانہ پہاڑ پر جو نرنیا سے پانچ کوس ہے جا رہا کچھ عرصہ بعد وہاں سے غائب ہو گیا اور کچھ پتا نہ ملا کہ کہاں گیا اس پنتھ کے لوگ یقین کرتے ہیں کہ وہ نور الٰہی میں جذب ہو گیا اُن کا بیان ہے کہ یہ واقعہ سمت ۱۶۶۰ یعنی عہد اکبری کے اخیر اور عہد جہانگیری کے شروع میں پیش آیا۔ نرینا میں جو داد پنتھ کی عبادت کا مقام ہے اب تک چار پائی اور اُس کی اصل کتاب کا متن جس کی وہ لوگ بہت تعظیم کرتے ہیں جوں کا توں موجود ہے۔ جہاں سے وہ غائب ہوا تھا اُس پہاڑ پر ایک چھوٹا سا مکان بنا ہوا ہے۔ اس پنتھ کے اصول مختلف کتابوں میں بھاکا زبان میں پائی جاتی ہیں اور اکثر تحقیقات کبیر کی بھاکا میں ہے۔ یہ سب تصنیفات آپس میں مشابہ ہے چنانچہ داد کا دوہا ہے ؎

داود دنیا باؤری پھر پھر مانگے سون لکھن ہارا لکھ گیا تو میٹن ہارا کون

دنیا کی پیدائش کی نسبت ایک معتبر داد پنتھی اُس کا اعتقاد یہ بیان کرتا ہے کہ اوّل اُسی نرنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اُس نور سے زمین آسمان سب چیز اور پانی میں کنول کا پھول اُس پھول سے برہما برہما کے مُنہ سے چار وید اور آنکھوں سے بشن جی پیدا کئے اُن سے دنیا کی پیدائش ہو کر توالد و تناسل کا سلسلہ چلا اس کا بیان ہے کہ داود صاحب ایک اوتار کامل گزرے ہیں اُن سے بہت سی کرامتیں اور کرشمے ظاہر ہوئے ہیں ان کا اور کبیر صاحب کا ایک زمانہ تھا داود صاحب کے ۱۵۲ چیلے ہوئے پچاس نے یہ پنتھ چلایا باقی نے اس کی پروا نہ کی داود صاحب نے سمت ۱۶۶۰ میں بمقام نراینہ ساٹھ برس کی عمر میں رحلت کی اُن کا چیلا غریب داس گدی نشین ہوا انہیں دونوں کی سمادھ پجتی ہے اُن کے بعد کوئی چیلا نہیں ہوا اکبر اور جہانگیر اُن کے معتقد رہے ؎

موہن پنتھی - اس پنتھ کا سلسلہ موہن جی سے چلا ہے یہ سمت ۱۶۶۰ میں بمقام مگلتا متصل جیپور پیدا ہوئے اور چھوٹی عمر سے ہی کرامتیں دکھانی شروع کر دیں پچاس برس تک دیوپور ضلع سنبل گڈھ ملاقہ گوالیار میں کنوار کانتی کے کنارے عبادت الٰہی میں مشغول رہے ان کے بارہ چیلے ہوئے مگر اب صرف گدی پجتی ہے اس پنتھ کے لوگ بھبھوت بیسیکھ رکھتے ہیں یعنی بالوں کا رکھنا اُن کے ہاں جائز نہیں دشنومت پر اس پنتھ کا اعتقاد ہے ؎

چرن داسی - یہ پنتھ بابا چرن داس جی سے چلا ہے جو سمت ۱۷۶۰ میں بمقام ڈھیرہ علاقہ الور میں مرلیدھر نامی کے گھر پیدا ہوئے فرد سالی میں کرشمے دکھا کر لوگوں کو معتقد بنایا محمد شاہ بادشاہ کو جب مہینے پر پہنچے پر حجہ دیا کہ نادر شاہ دہلی میں آویگا اور قتل عام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فقر

کر کے چند روز بعد واپس ایران کو چلا جائیگا چنانچہ یہی ہوا اور بادشاہ معتقد ہو گئے دشنومت پران کا بھی اعتقاد ہے سمت ۱۳۹۰ میں بمقام دہلی رحلت کی اُن کے باون چیلے ہوئے مگر اب صرف گدی بچی ہے۔ علم سر و دھانہیں کا ریجاد ہے +

ریداسی۔ اس پنتھ والوں کا بیان ہے کہ ریداس مہاراج اوّل گرو رامانند جی کے چیلے ہوئے ذات اِن کی برہمن تھی مدت تک گدائی کرتے رہے گرو رامانند جی کے چیلوں کو بھی بھگ مانگ کر کھلاتے تھے ایک دن اس گدائی میں گرو صاحب کی رائے کے خلاف وقوع میں آیا جس سے رامانند جی نے ناراض ہو کر سراپ (بددعا) دیا اور اس کی وجہ سے اُنہیں ایک چمار کے گھر جنم لینا پڑا چونکہ یہ حال رامانند جی کو معلوم تھا لہذا وہ اپنی مراد کو پہنچے اور بہت سے کرامتیں ان سے ظاہر ہوئیں آخر الامر ۱۵۶۸ میں بمقام کاشی رحلت فرمائی پر کوئی ان کی جگہ گدی نشین نہیں ہوا اب صرف گدی بچی ہے دشنومت پر اس پنتھ کا بھی اعتقاد ہے چار لوگ اُن کو بہت مانتے ہیں +

لال بیگی۔ ان لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اوّل اور کوئی نہ تھا اُس کی قدرت کاملہ سے بالمیک جی پیدا ہوئے جن کے سپرد معراج کی جاروب کشی ہوئی ایک دفعہ خدا تعالیٰ نے اِن کی خدمت پر رحم کھا کر فرمایا کہ تو ضعیف ہو گیا ہے اب ہم تجھ کو کچھ دینگے چنانچہ دوسرے دن جو وہ معراج پر جاروب دینے گئے تو وہاں ایک چولا یعنی پیراہن اِن کو ملا جسے وہ اپنے گھر شہر غزنی میں لے آئے اور رکھکر اپنے کام کاج میں مصروف ہوئے خدا کی شان کہ اُس چولے سے ایک لڑکا پیدا ہوا جب بالمیک جی باہر سے آئے تو اُس میں سے لڑکے کے رونے کی آواز سُنی اُلٹے پیروں معراج کو گئے اور عرض کی کہ یا بار خدا اُس چولے میں سے تو لڑکے کی آواز آرہی ہے وہاں سے حکم ہوا کہ تم ضعیف ہو گئے ہو اِس لئے یہ تمہارا چیلہ پیدا کیا ہے تب بالمیک جی نے عرض کیا کہ میرے پاس دودھ نہیں میں اسے کیونکر پرورش کروں فرمایا کہ جو جانور تجھے ملے اُسی کا دودھ پلائیو میں نے لالا بیگ پیدا کیا ہے اور اُس کا نام لونری شاہ بالا رکھا ہے پس بالمیک جی معراج سے اُتر کر دنیا میں آئے دیکھا کہ سوسی یعنی سؤرنی اپنے بچوں کو دودھ پلا رہی ہے بالمیک جی اُسے بچوں سمیت پکڑ لائے اور لال بیگ کو اُس سے دودھ پلوایا روز بروز لال بیگ بڑے ہوتے گئے یہاں تک کہ انہوں نے اپنے پیر بالمیک کی خدمت سنبھالی اُس دن سے سؤرنی کا کھانا خاک روبلی میں منع ہو گیا پھر خدا تعالےٰ نے لال بیگ سے کہا کہ تجھ کو ولایت دی اب گھر گھر تیری یادگاری میں ٹھائی اینٹ کی مسجد بنے گی چنانچہ اُسی روز سے ہر ایک خاک رعب کے گھر کے سامنے ٹھائی اینٹ کی مسجد ظہر

بودتی ہے یہ مت بقول اُن کے آدھ سے جاری اور یہاں سے ان کی جہالت ثابت ہے کہ کوئی بات بھی ٹھکانے کی نہیں اگرچہ ہندوستان میں پنتھ تو بہت سے جاری ہیں مگر سب

فقر

یا تو دن سے ملتے ہوئے یا ان کی شاخیں ہیں اس وجہ سے ہم نے اُن کو قلم انداز کیا اور جہاں تک ضروری سمجھا نوٹ کے طریق پر لکھدیا۔ فقط سید احمد ۲۰ جون ۱۸۴۴ مقام شملہ

فقروں (واو) اسم مذکر:۔ فقرہ کی جمع +

فقروں میں آنا (واو) فعل لازم:۔ باتوں میں آنا۔ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ جھانسے میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ چال میں آنا۔ چکنی چپڑی باتوں میں پھنسنا ؎

ہنس کے کہنے لگی یہ وہ سفرور ایسے فقروں میں آگئی میں ضرور (شوق)

فقرہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پیٹھ کے مُہرے کی ہڈی۔ کمر کا منکا۔ ریڑھ کی ہڈی۔ (۲) نثر کا ٹکڑا۔ عبارت کا ٹکڑا۔ کلام۔ جملہ (۳) واو۔ دم۔ جھانسا۔ دھونس۔ بتّا۔ دھوکا۔ چال۔ چھل۔ فند۔ فریب + جھوٹی بات۔ جھوٹا وعدہ +

فقرہ باز (واو) صفت:۔ چالیا۔ چالباز۔ عیّار۔ دھبات۔ دھوکے باز۔ بتّہ باز۔ جھانسے باز ؎

وعدہ وعدہ کرتے ہو آتے نہیں قول کب پورا ہو صاحب تم سے فقرہ باز کا (باقر)

فقرہ بتانا (واو) فعل متعدی:۔ دم دینا۔ جھانسا دینا۔ کوئی جھوٹی بات گھڑ دینا + ٹال دینا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ چٹکلہ چھوڑنا۔ عیاری کرنا۔ بہانہ کرنا ؎

آپ تشریف یاں نہ لائینگے روز فقرہ یوں ہیں بتائینگے (میش)

فقرہ بنانا یا گھڑنا (واو) فعل متعدی:۔ کوئی بات دل سے گھڑنا۔ جھوٹی بات بنانا۔ گپ اُڑانا۔ دھوکا دینا۔ بہانہ کرنا +

فقرہ چلنا (واو) فعل متعدی:۔ (۱) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ دم دینا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ اُشغلہ چھوڑنا۔ گپ اُڑانا جیسے "یہ فقرہ اُس سے چلو جو تمہاری باتیں نہ جانتا ہو۔ (۲) کسی جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہونا۔ چال بن پڑنا۔ جیسے آج تو اُن کا فقرہ چل گیا ؎

وہ موسے تھا کہ فقرہ چل گیا واں لنترانی کا
تمہارے طالب دیدار یہ دھوکے نہ کھائیں گے (اشرف بلوری)

فقرہ دینا (واو) فعل متعدی:۔ دم دینا۔ بتّا دینا۔ جھانسا دینا۔ چال چلنا ؎

میں نہ مانوں گا کبھی فقرہ کسے نادان کو دے
واہ رے وعدہ ترا قربان وعدے کے ترے (امانت)

یکے جب میں نے بلائیں کہا اے ماہ لقا بھکر کچھ کام ہے دم بھر کے لئے آؤ ذرا
ہنس کے کہنے لگی ایسا تو نہیں ہونے کا میرے صاحب دیکھے اور کو دیجے فقرا
کچی جو گولیاں کھیلا ہوں اُسے دم دیجے تم سے مطلب ہو جسے اُسکی بلائیں لیجے (مضمون نویس)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فقر

فقرے (و) اسم مذکر:- فقرہ کی جمع اور نیز وہ صورت جو حروف مفرد کے آجانے سے بن جاتی ہے ✦ جھوٹی باتیں - دم - جھانسے ✦

فقرے باز (و) اسم مذکر:- دمباز - جھانسے باز - مکار - غرببی - دھرنیا - چھلیا - دھوکے باز - چال باز - ٹھگ - عیار - متقنی - مثال دیکھو فقرہ بازیں)

فقرے بازی (و) اسم مؤنث:- چالاکی - چھل بل - عیاری - جعلسازی - دمبازی - ٹھگ بتیا - چھل بٹے ✦

فقرے بازیاں کرنا (و) فعل متعدی:- باتیں بنانا - چالیں چلنا - عیاریاں کرنا - دھوکے دینا ✪

کرتا ہے فقرے بازیاں کیا خوب ہم سے اور جعلسازیاں کیا خوب (شوق)

فقرے بنانا (و) فعل متعدی:- (۱) لفظوں کو جوڑ کر جملے بنانا - (۲) باتیں بنانا - جھوٹی باتیں جوڑنا - دل سے باتیں گھڑنا - گھڑت کرنا ✪

ہوتے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جاہل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

فقرے بتانا (و) فعل متعدی:- فقرہ بتانے کی جمع ✪

مشق کرتے ہیں دبستاں میں بھی عیاری کی ۔ فقرے اکثر وہ معلم کو بتا دیتے ہیں (امانت)

پچ تو اغیار سے فرمائیگا جھوٹے فقرے مجھے بتلائیگا
میں سمجھتا ہوں جہاں جائیگا میرے گھر کا بیکو آپ آئیگا
خیر بندے ہی کو بلوائیگا

چپ رہو چپ رہو فقرے نہ بناؤ صاحب
بت بنے رہتے تھے باتیں نہ بناؤ صاحب

فقرے بندی (و) اسم مؤنث:- تک بندی - فقرے جوڑنا - جملوں کی بناوٹ ✦

فقرے تراشنا (و) فعل متعدی:- (دیکھو فقرے بنانا) ✪

فقرے تڑشنا (و) فعل لازم:- جھوٹی یا انوکھی بات گھڑ لی جانا ✪

تڑشتے ہیں قیامت کے غضب کے رات دن فقرے
نئی جب بات نکلے گی تری محفل سے نکلے گی

فقرے ڈھالنا (و) فعل متعدی:- آوازہ تو آوازہ پھیکنا - رموز پھیکنا - طعنہ مارنا چبتی ہوئی کہنا ✪

مارنا کیا کہ دھکا تے نہیں تلوار سے تیز فقرے قاتلوں پر کہیں ڈھل تا نہیں (مہر)

فقرے سنانا یا کہنا (و) فعل متعدی:- سنانا - رموز میں پھیکنا - آوازے پھیکنا - طعنے مارنا - باتیں سنانا ✪

فقی

یاد ہے آگے بھی ہم پر کبھی سنتے آتے تھے
آگے بھی ہم سے کبھی فقرے کہے جاتے تھے

فقط (ع) تابع فعل:- (۱) صرف - محض - تنہا - نرا - اکیلا - ایک جیسے فقط تعویذ سے کام نہیں نکلتا کچھ کرم میں بھی ہونا چاہئے ✪

پاس تیرے میں بھی ترا دھیان ہے فقط تیرے ملنے کا ارمان ہے (میر حسن)

(۲) صفت:- بس - کافی - کتنی - (۳) اسم مذکر:- خاتمہ - تمت - تمام شد - (جب کسی عبارت یا کتاب یا خط وغیرہ کے اختتام پر لکھتے ہیں تو وہاں یہ مراد ہوتی ہے کہ اب تمام ہے)

فقہ (ع) اسم مؤنث:- دریافت - واقفیت - علم - جمع احکام شریعت کی واقفیت اور علم دین - دھرم شاستر - علم شریعت ✦

فقہا (ع) اسم مذکر:- فقیہ کی جمع - علم دین کے جاننے والے - علم شرع کے ماہر ✦

فقیر (ع) اسم مذکر:- وہ درویش جو اپنے بال بچوں کے واسطے کم سے کم ایک روز اور زیادہ سے زیادہ دو چار روز کی خوراک رکھتا ہو بخلاف مسکین کہ اس کے پاس کچھ بھی نہ ہو اور سارا حد محتاج دنا چار ہو ✦ گدا - بھکاری - بھک منگا - بھیک مانگنے والا - منگتا - کنگلا - دریوزہ گر - سائل - فقیر قرضدار لٹر کا تینوں نہیں بھتے ✪

دشنام دو کہ بوسہ خوشی پر ہے آپ کی رکھتے فقیر کام نہیں رد و کد سے ہیں (ذوق)

(۲) ا:- صاحب فقر - قانع - خدا پرست - صاحب معرفت - سالک ✦ تارک الدنیا - تیاگی (۳) مفلس - نادار - غریب محتاج - جیسے "فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہے" ✦

فقیر دوست (ع + ف) اسم مذکر:- درویش دوست ✦ وہ شخص جو درویشوں کو مانے اور ان سے ربط ضبط رکھے ✦

فقیر بنانا (و) فعل لازم:- (۱) کسی بزرگ دین کے نام کا درویش بنانا جیسے محرم میں اکثر عوام اپنے بچوں کو امام حسین علیہ السلام کا فقیر بنایا کرتے ہیں - (۲) کسی کے عشق میں جوگ لینا ✦ فقیری اختیار کرنا تارک الدنیا ہونا - سنیاسی تیاگنا - (۳) مفلس ہونا - محتاج ہونا ✦

فقیر بنا دینا یا کر دینا (و) فعل متعدی:- محتاج کر دینا - مفلس بنا دینا بھیک منگوا دینا - کنگال کر دینا - کوڑی باقی نہ چھوڑنا - موس لینا - لوٹ لینا ✦

فقیر کی جھولی (و) اسم مؤنث:- بغلی وہ تھیلی جس میں فقیر بھیک مانگ کر ٹکڑے رکھتا ہے - جیسے فقیر کی جھولی میں سب کچھ - یعنی فقیر کے اختیار میں

لہ بند ہیں کے تازہ مضمون کب تک گیسوئے سنبل پر تراشے جائیں گے فقرے عبث برگ و برگ گل پر (احمدی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فقی

ساری دنیا ہے +

فقیر کی صدا (و) اسم مؤنث:- فقیر کے مانگنے کا گیت یا دعا یا فقرہ- فقیر کی آواز

فقیر کی صورت سوال ہے (و) فقرہ:- محتاج کے بشرہ سے اس کی ضرورت ٹپکتی ہے- ؎

پہچان لو فقیر کی صورت سوال ہے تم جان لو یہ ہے مرے سائل کی آرزو (داغ)

(مصرع) میں وہ فقیر ہوں مری صورت سوال ہے

فقیر ہو جانا (و) فعل لازم:- (۱) خدا کی یاد خواہ کسی کے عشق میں تارک الدنیا بن جانا- جوگ لے لینا- ؎

بیٹھے ہیں عشاق ہو کر تیری آنکھوں پر فقیر
ورنہ کیوں بہتر ہے نیکیوں میں ہرن کی کھال کا

ناسخ

(۲) مفلس و نادار ہو جانا- محتاج ہو جانا- تنگدست ہو جانا +

فقیرانہ (ع + ف) تابع فعل:- (۱) درویشانہ- درویشوں کا سا درویشوں اور محتاجوں کی مانند ؎

ملے کیونکر ہمیں آنا تری محفل میں اے جاناں
مری صورت فقیرانہ تیرا دربار شاہانہ

ظفر

(۲) اسم مذکر:- وہ زمین جو فقرا کے گذارے کے واسطے وقف کر دی جائے +

فقیرنی (و) اسم مؤنث:- فقیر کی تانیث- بھیک مانگنے والی عورت- محتاج عورت کنگلی + لنڈی +

فقیری (ع + ف) اسم مؤنث:- (۱) درویشی- گدائی + مسکینی (۲) غریبی- محتاجی- مفلسی- افلاس- کنگلاپن (۳) صفت:- فقیر سے منسوب- فقیر سے متعلق جیسے فقیری ٹکا +

فقیری شیر کا برقع ہے (و) کہاوت:- یعنی فقیری بہت بڑا پردہ ہے اس میں بڑے بڑے کامل نکل آتے ہیں +

فقیری ٹکا (و) اسم مذکر:- درویشی ٹکا- سہل نسخہ- سہل علاج- چھومنتر +

فقیری لینا (و) فعل متعدی:- درویشی اختیار کرنا- تارک الدنیا ہونا +

فقیہ (ع) اسم مذکر:- علم فقہ کا عالم- علم دین کا- فاضل- شرعی مسئلوں سے واقف + مفتی +

فک (ع) اسم مؤنث:- دو باہم ملی ہوئی چیزوں کو علیحدہ کرنا- رہا کرنا چھوڑنا رہائی- خلاصی- (۲) نحو:- وہ اضافت جو پڑھنے میں نہ آئے جیسے صاحب دل صاحب غرض- شاہجہان وغیرہ +

فا

فکِ اضافت (ع) اسم مؤنث:- اضافت کا چھوڑ دینا- اضافت نہ پڑھنا وہ اسم جس کی اضافت چھوڑ دیں تو کچھ مضائقہ نہ ہو- جیسے صاحب خرد- شہنشاہ وغیرہ +

فکُّ الرَّہن (ع) اسم مذکر:- رہن شدہ چیز کو چھڑانا- انفکاک رہن- گرہوں کو چھڑانا +

فکر (ع) اسم مؤنث و مذکر:- (۱) سوچ- بچار- اندیشہ- تردد- چنتا- اندیشہ- تدبیر ؎

فکر ہے اُن کو متاعِ حسن کے نیلام کی اسیر ہو چھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی (اسیر)

(۲) و:- خیال- دھیان + دغدغہ ؎

قرار آہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا گئے وہ دن کہ تھا فکر جان جانے کا (اسیر)

(۳) و:- غم- رنج- اندوہ- ملال خاطر- وہ اندیشہ جو محل اندوہ میں ہو (۴) و:- غور- تامل- خوض- (۵) و:- پروا- حاجت- احتیاج- جیسے تمہیں روٹی کی کچھ فکر نہیں- (۶) و:- سوجھنا- تدبیر- ٹھکانا- جیسے اب اپنی اپنی فکر آپ کر لو +

فکر کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) تامل کرنا- سوچنا- بچارنا- خیال کرنا- غور کرنا (۲) تدبیر کرنا- سوجھنا کرنا- (۳) رنج کرنا- غم کرنا جیسے اب فکر کیے سے کیا ہوتا ہے +

فکرِ معاش یا معیشت (ع) اسم مذکر:- زندگی بسر کرنے کا سوچ- روٹی کمانے اور کسی دھندے کا خیال- فکر روزی ؎

کیوں در پئے کشتن ہے تو اے فکرِ معیشت سینہ تو مرا چاک ہے گندم سے زیادہ (نصیر)

یاں فکرِ معیشت ہے وہاں دغدغۂ حشر آسودگی حرفیت یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

فکرمند (ع + ف) صفت:- متفکر- اندیشہ ناک- متردد- چنتا رکھنے والا + غمگین +

فکرمندی (و) اسم مؤنث:- (عوام) فکر- خیال- سوچ- بچار- تفکر- تردد-

فگار (ف) صفت:- (کبھی میں) زخمی- مجروح- گھائل- جیسے دل فگار + آزردہ- زخم رسیدہ +

فلاح (ع) اسم مؤنث:- رستگاری- فیروزی- فتح مندی- کامیابی- بامرادی- آرام- راحت- آسودگی + نیکی- بھلائی- خیر + نجات- سلامتی- پناہ +

عمدگی- خوبی +

فلاح کو پہنچنا (و) فعل لازم:- بھلائی حاصل کرنا نیکی کمانا- فائدہ اٹھانا- فیض پانا- پھل پانا- مراد کو پہنچنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فلا

اس عاشق غریب کو گر وہ ستائینگے پنچیں گے کس فلاح کو کیا فیض پائینگے (مخمر)

فلاحت (ع) اسم مؤنث:- کشاورزی۔ زراعت۔ بیج بونے اور درخت لگانے کی صنعت۔ کشتکاری۔ کھیتی باڑی۔ بونا جوتنا +

فلاخن (ف) اسم مؤنث:- مخفف فلاخان۔ گوپیا۔ گوپن۔ وہ رسی کا آلہ جس میں پتھر رکھ کر پھینکتے ہیں۔ (اس کا قافیہ من دلکش وغیرہ کے ساتھ آتا ہے)

فلاسفہ (یونانی الاصل) اسم مذکر:- (۱) فلسفی یعنی حکیم کی جمع۔ (۲) ایک معجون کا نام جو نہایت گرم اور امراض بارد میں کام آتا ہے +

فلاطُون (یونانی) اسم مذکر:- افلاطون کا مخفف اشتہار الخلافہ یونان کا رہنے والا سقراط کا شاگرد مشہور حکیم جو ۳۴۸ برس قبل مسیح سے فوت ہوا ؎

بجے میرے سازِ سر شارِ وحشت کا نشہ چھپ گیا خم میں مری صورت فلاطون دیکھکر

علم جس کا عشق اور جس کا عمل وحشت نہیں وہ فلاطوں ہے تو اپنی قابل صحبت نہیں } ذوق

فلاکت (ع) اسم مؤنث:- فلاکت زدگی۔ مفلسی۔ نادار ی۔ مصیبت۔ نحوست۔ پتا۔ گردش۔ شامت۔ بدبختی۔ شامت زدہ (عربی مصدر ہے)

فلاکت زدہ (ع+ف) صفت:- مصیبت کا مارا۔ شامت زدہ۔ مفلس نادار۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ بدطالع +

فلاں (ع) اسم مذکر:- (۱) شخص فرضی۔ اسکا ڈھکا۔ عمرو زید۔ بکر خالد ولید۔ للو جگدر۔ حامد محمود وغیرہ (۲) کوئی۔ کسی۔ کوئی ایک۔ کوئی سا (۳) نامعہود۔ وہ۔ وہ آدمی۔ شخص غائب کی طرف اشارہ۔ جیسے فلاں ابن فلاں +

فلان (ہ) اسم مذکر و مؤنث:- انام نہانی۔ شرمگاہ زن و مرد۔ اشارہ طرف عضو تناسل +کس۔ فرج +قضیب۔ ذکر +

فلان مرانی (ہ) اسم مؤنث:- کس مرانی۔ کستو۔ قبہ۔ چھنال +

فلانا (ہ) اسم مذکر:- (۱) فلاں شخص۔ وہ آدمی۔ شخص معلومہ۔ جیسے فلانے کی ماں نے خضر کیا بہت برا کیا کہ کے چھوڑ دیا اور بھی برا کیا۔ (۲) آلہ تناسل +

فلانی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) فرضی عورت۔ اسکی ڈھکی۔ زن معلومہ۔ (۲) کس فرج۔ قبل +

فلِزّات (ع) اسم مؤنث:- (یکسر تین دیبتین) وہ کانی جو ہر جس میں پگھلنے اور گداختہ ہونے کی صلاحیت ہو۔ دھات۔ جیسے رانگ۔ تانبا۔ چاندی۔ سونا لوہا۔ سیسا۔ جست وغیرہ +

فلُوس (ع) اسم مؤنث:- فلز کی جمع۔ دھاتیں +

فلُوس (ع) اسم مذکر:- (۱) تانبے کا سکہ۔ پیسہ۔ (۲) مچھلی کا کپڑا۔ مچھلی کے

فلک

اوپر کا چھلکا + التماس کا قرص +

فلسفہ (یونانی) اسم مذکر:- حکمت۔ دانائی۔ دانشمندی + علم حکمت۔ آت جوگ۔ علم موجودات + حکیمانہ دانش مند ہونا (جعلی مصدر۔ لفظ فیلاسوفا سے بنا لیا گیا ہے) لفظ اول بمعنی محب و ثانی بمعنی حکمت یعنی حکمت دوست +

فلسفی (یونانی الاصل) صفت:- (۱) فلسفہ جاننے والا حکیم۔ متبحر۔ شیخ۔ بہتا چاریا (۲) حکیمانہ۔ فیلسوفانہ۔ فلاسفانہ +

فلالین (انگلش Flannel) فلانیل کا بگڑا ہوا لفظ) وہ نہایت ہلکا گرگدا روئیدار اونی کپڑا جو ڈھیلا ڈھالا بنا ہوا ہوتا ہے۔ یہ لفظ پرانی فرنچ کے لفظ Flaine سے نکلنے سے جسکے معنی مکیہ کا غلاف ہیں نکلا ہے +

فلس کیپ (انگلش Foolscap) اسم مذکر:- وہ دو رستہ ولایتی دبیز کاغذ جو تقریباً ۱۳½ انچ سے لیکر ۱۷½ انچ تک ہوتا ہے +

فلفل (معرب پیپل) اسم مؤنث:- مرچ + (فلفل تین قسم کی ہے ایک دراز جو رنگ میں سرخ یا زرد ہوتی ہے دوسری سیاہ جو گول ہوتی ہے تیسری سفید کہ وہ بھی گول ہوتی اور دکھنی مرچ کے نام سے بکتی ہے)

فلک (ع) اسم مذکر:- چرخ۔ آسمان۔ گگن۔ اکاس۔ ابر +

فلک الافلاک (ع) اسم مذکر:- نواں آسمان جب آسمانوں کا آسمان۔ عرش۔ کرسی +

فلک پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی:- آسمان پر چڑھانا۔ کمال عزت اور افتخار بخشنا۔ نہایت خوش کرنا ؎

اُس شوخ نے کل باتوں باتوں میں فلک سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا (نامعلوم)

فلک پر دماغ ہونا (ہ) فعل لازم:- نہایت مغرور اور متکبر ہونا۔ ایرتا۔ ؎

یہ جانیں فلک پر گر اُس کا دماغ ہو روئے زمین پر وہ مہتاب ہے دوسرا (مخمور)

دماغ اُس کا فلک پر کیوں نہ ہووے کہ وہ رکھتے ہیں اپنا چاند سا منہ (معروف)

کیوں کہ یاکہ آتی ہے تجھ سے بھی بوٹے دوست
ہے آج کل دماغ فلک پر شمال کا

فلک پر دن کو تارے نظر آنا (ہ) فعل لازم:- (۱) نہایت دھندلی اور تیز نظر ہونا۔ (۲) دن کو ایسا اندھیرا ہو جانا کہ تارے دکھائی دینے لگیں تاریکی کے مبالغہ کے واسطے بولتے ہیں ؎

فلک پہ خلق کو تارے لگے نظر آنے اُنھوں نے دن کو جو زلف سیاہ کھولی (عارف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فلک

(۳) مرتے وقت یا مصیبت کے وقت سے بھی مراد ہوا کرتی ہے +

فلک پر سر کھینچنا (د) فعل لازم:- نہایت بلند اور اونچا ہونا ؎

سربت فتنہ محشر نے فلک پر کھینچا پر ترے قامت دلکش کے برابر نہ ہوا (شیدا)

فلک سیر (و) اسم مؤنث:- بھنگ۔ سبزی۔ مہادیو کی بوٹی۔ کولا پتی۔ سکھا۔ بوٹی ؎

یخودی ہے کہ بے حیائی ہے یا فلک سیر توئی کھائی ہے (شوق)

انیس یہ سوجھی فلک سیر کی ترنگ ہوا آج کرپل کے دھوئے بطشت آفتاب میں پانی (رشک)

فلک کو خبر نہ ہونا (د) فعل لازم:- نہایت بیخبری اور کمال ہی غضب ہونا۔ انتہا درجہ بے خبر ہونا۔ کسی کے طان کو بھی خبر نہ ہونا ؎

تجھ برخ میں ہے جو لطف ملک کو خبر نہیں
خورشید کیا ہے اُس کے فلک کو خبر نہیں (انیس)

(اس شعر کو شمس البیان والے اور شکسپیر نے تو میر عبداللہ تجرد کا لکھا ہے مرف فرق اتنا ہے کہ وہاں رُو ہے اور یہاں مُنہ مگر صاحب آب حیات جو بہت محقق اور زبان اُردو کے سیما بلکہ خضر ہند ہیں وہ حضرت سودا کا بتاتے ہیں چنانچہ ہم نے بھی اُنہیں کے موافق لکھا شاید کلیات میں بھی نکلے)

فلک نظر آنا (د) فعل لازم:- خدا یاد آنا۔ ایسی مصیبت پڑنا کہ اُس میں خدا کی لو لگے +

فلک یاد آنا (د) فعل لازم:- مصیبت یاد آنا۔ زمانہ کی گردش کا سامنا ہونا۔ موت نظر آنا۔ خدا دکھائی دینا۔ فرشتے نظر آنا ؎

ہو گیا حسرت پروانہیں دل سوختے ہم نے دیکھا جو قفس کو تو فلک یاد آیا (امانت)

ایسا بھی آدمی نہیں دیکھا ہے آبشک آنکھوں میں دیس جتی ہے وہ نوک مژہ پہ ایک (میر)
ایسا نہیں کہ چاند سا چہرہ ہو بے نمک کوٹھے پر رکھے پاؤں تو یاد آتا ہے فلک (میر)
جلتے ہیں پر فرشتوں کے کہنا ہے اب فضول
انسان کی دعا بھی نہیں ہوتی ہے قبول (غلام ہمدانی مصحفی)

فلکی (ع + ف) صفت:- آسمانی۔ سماوی۔ اکاسی۔ علوی۔ عالم بالا کا +

فلوس (ع) اسم مذکر:- فلس کی جمع مگر ہندوستانی مفرد بولتے ہیں۔ تانبے کا سکہ۔ پیسہ + قرص الشماس +

فلولجی (انگلش Philology) اسم مؤنث:- علم زبان۔ تحقیق زبان۔ ترکیب زبان کی کیفیت اور اُس کی ماہیت کی واقفیت۔ صرف و نحو اور مادوں اور کسے زبان کی دیگر زبانوں کے رشتے سے واقف ہونے کا علم +

فن

فلیتہ (و) اسم مذکر:- غلط العوام صحیح فتیلہ (۱) بتی۔ پلیتہ + سوتی بتی۔ چراغ کی بتی۔ (۲) توپ یا بندوق کا توڑا۔ شتابہ۔ (۳) وہ بٹا ہوا ڈورا جو انگر کھوں وغیرہ میں دیکر اوپر سے لڑھیا دیا جاتا ہے۔ (۴) تعویذ کی بتی جس کی دھونی بیمار یا آسیب زدہ کو دی جاتی یا اُس کے سامنے جلائی جاتی ہے +

(فلیتہ کی نسبت یہ خیال بھی ہو سکتا ہے کہ فلتت ہندی ناگاہ سے ماخوذ ہو اور اس کے معنی ناگاہ یعنی جلد گیرندۂ شعلہ ہوں غرض اُردو دونوں صورتوں میں رہتا ہے)

فلیتہ جلانا (د) فعل متعدی:- بتی روشن کرنا۔ آسیب زدہ کے سامنے تعویذ کی بتی جلانا +

فلیتہ دینا (د) فعل متعدی:- (۱) آگ سلگانا۔ آگ جلانا۔ آگ روشن کرنا جس طرح حلوائی تیل میں کپڑا تر کر کے بتی میں آگ جلاتے ہیں۔ (۲) توڑا دکھانا۔ بندوق کو شتابہ لگانا۔ توپ یا بندوق چلانا۔ (۳) سیون کے اندر ڈورا رکھنا۔ (۴) آسیب زدہ کو جنتر یا تعویذ کی دھونی دینا +

فلیتہ دکھانا (د) فعل متعدی:- شتابہ دینا۔ توڑا لگانا۔ بندوق یا توپ کو آگ دینا + بلانا۔ آگ لگانا جیسے اس چھپر کو فلیتہ دکھاؤ +

فلیتہ سنگھانا (د) فعل متعدی:- تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا +

فم (ع) اسم مذکر:- مُنہ۔ دہن۔ مکھ۔ خوہ۔ دہاں +

فم رحم (ع) اسم مذکر:- بچہ دان کا منہ۔ زبدان کا منہ +

فم معدہ (ع) اسم مذکر:- معدہ کا منہ۔ کوڑی۔ معدے کا سوراخ جہاں سے غذا داخل ہوتی ہے +

فن (ع) اسم مذکر:- (بالفتح و تشدید نون مگر فارسی والے بہ تخفیف بھی مستعمل کرتے ہیں) (۱) حال۔ وضع۔ طرح۔ انداز۔ ڈھنگ۔ نوع۔ قسم۔ گونہ۔ (۲) ف:- گن۔ کرتب۔ دستکاری۔ ہنر + جوہر۔ دانش۔ علم کی شاخ ؎

قسمت ہی سے ناچار ہوں اے ذوق وگرنہ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا (ذوق)
ہوش و خرد گئے مگر سحر فن کے ساتھ اب جو ہے اپنی بات سو دیوانپن کے ساتھ (ذوق)

(۳) ف:- مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ چال۔ دم ؎

زلف انمی وش کو دھوے گر وہ پُر فن آب میں
ہو بجائے موت پیدا مار رہزن آب میں (ذوق)

غیر یہ کہکے وہ فن سے نکل گیا سورج گھٹا کے چاند گہن سے نکل گیا (امانت)

مضمون جو کہوں اُس چشم سیہ سے کم ہیں
خستہ پروازی جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا (امانت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فن

(۴) حرف فارسی میں: کشتی کا داؤں + راہ۔ راستہ + تقریب قاعدہ تجرید یعنی ماہ فنہ سے صرف فن مراد لے لی ؎

چو دانی کہ من خود چو فن میزنم دہل بر در خویشتن میزنم (نظامی)

(فن بمعنی فریب جو اہل فارس نے مستعمل کیا ہے شاید فند کا مخفف ہو)

فن فریب (ف) اسم مذکر:۔ (باہم مترادف ہیں) پھسلا دلالے۔ چھل بلے۔ ٹھگ بدیا۔ عیاری و مکاری +

فنا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نیستی۔ معدومیت۔ موت۔ ہلاکت۔ مرگ۔ مٹنا۔ اخیر ہونا۔ تمام ہونا۔ ناس۔ بناس۔ بربادی ؎

جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے اُسکی غفلت پر فنا اُسوقت ہنستی خوب ہے (ظفر)

(۲) صفت:۔ معدوم۔ ناپید۔ نیست +

فنا فی الشیخ (ع) اسم مذکر:۔ فقر کے ایک مرتبہ کا نام ہے میں مرید ہر وقت اپنے مُرشد کے دھیان میں ڈوبا ہوا اور مستغرق رہتا ہے +

فنا فی اللہ (ع) اسم مذکر:۔ فقر کے اُس اعلےٰ مقام کا نام ہے جس میں عارف لوگ ہر وقت اپنی اور تمام عالم کی نیستی اور خدا تعالےٰ کی ہستی معلوم کرتے رہتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کی حقیقت اور معرفت میں ڈوب جانے کا مرتبہ۔ روح میں روح کے سمانے کا مرتبہ +

فنا فی اللہ ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) روح میں روح ملنا۔ خدا تعالےٰ کی حقیقت اور ماہیت میں ڈوبنا۔ خدا تعالےٰ کی محبت میں اپنے کو مٹا دینا ؎

فنا فی اللہ ہو کر پاؤں عمر جاوداں ایسی
مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھکر ہو عدم میرا (درخ)

(۲) مرمٹنا۔ برباد ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ (۳) فوت ہونا۔ ہلاک ہونا۔ مر جانا +

فنا کرنا (و) فعل متعدی:۔ کھونا۔ برباد کرنا۔ مٹانا نیست و نابود کرنا۔ ناپید کرنا۔ نام کو نہ رکھنا۔ اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ تلف کرنا۔ معدوم کرنا۔ خاک میں ملانا۔ غلیمٹ کرنا +

فنا ہو جانا (و) فعل لازم:۔ (۱) مٹنا۔ تباہ ہو جانا۔ خاک میں ملجانا۔ ناپید ہو جانا۔ غارت ہو جانا۔ (۲) عاشق ہو جانا۔ مفتون ہو جانا۔ کسی پر مٹجانا +

فنانشل (انگلش Financial) صفت:۔ صیغۂ مالی۔ خزانہ یا خراج یا آمدنی ملک کے متعلق +

فوا

فنانشل کمشنر (انگلش) اسم مذکر:۔ صیغۂ مال کا ممتاز۔ خراج ملک اور خزانہ کا افسر اعلےٰ +

فنانشلی (و) اسم مؤنث:۔ فنانشل کمشنر کی عدالت۔ صیغۂ مال کی کچہری۔ خراج ملک کا دفتر +

فند (ف) اسم مذکر:۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ پھند +

فند فریب (ف) اسم مذکر:۔ چھند بند۔ مکر و دغا۔ دم جھانسا چھل بٹا +

فندق (ع) اسم مؤنث:۔ (مشہور فندق) ولایت کے ایک مشہور میوہ کا نام جو نہایت سُرخ اور جھاڑی کے بیر کے برابر ہوتا ہے چونکہ وہ سرانگشت خابتہ سے بہت مشابہت رکھتا ہے اس وجہ سے کبھی لب معشوق اور اکثر سرانگشت خابتہ یا انگلیوں کے سُرخ سروں سے مراد لیتے ہیں ؎

نے رنگ کفک ہوں نہ ترا فندق پا ہوں
میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں (فوقی)

کیوں بُھاتی ہے مرے دل کو تو اے فندق یار
کیوں جہاں میں مجھے انگشت نما کرتی ہے (رنجور)

یوں لگا فندق تو اے مشاطہ اسکے ہاتھ میں
اس صفائی سے لگے ہرگز نہ ڈورں پر حنا (امیر مینائی)

فندقیں لگانا (و) فعل متعدی:۔ انگلیوں کے سرے یا پوروں کے اوپر مندی لگانا ؎

اگئیں اُن کو لگانی انگلیوں میں فندقیں نوک مژگاں پر مرے رشک جگر گوں دیکھکر (لقمہ)

(اُردو والے بول چال میں بکسر فا و بفتح دال صحیح بولتے ہیں)

فنڈ (انگلش Fund) اسم مذکر:۔ وہ نقد جس کی آمدنی کسی خاص کام کے واسطے رکھی جائے۔ راس المال۔ پونجی۔ سرمایہ جمع۔ مال۔ دھن بضاعت جیسے لوکل فنڈ جو روپیہ ضلع کی کمیٹی کے متعلق ہو +

فنر (انگلش فنل Funnel) کا بگڑا ہوا لفظ (۱) قمف۔ کیف۔ چونگا۔ بوتل وغیرہ میں رقیق چیز ڈالنے کا نلی دار آلہ۔ (۲) کمانی۔ لوہیکا پیچ جو گھڑی کے اندر سایبم لوگوں کے سایہ یا بگی کی گدی وغیرہ میں ہوتا ہے +

فنون (ع) اسم مذکر:۔ فن کی جمع جس کے معنی اہل فارس ہنر اور بند کشتی کے لیتے ہیں +

فوارہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اُبال۔ اُبھان۔ سرجوش۔ (۲) وہ ظرف جس میں سے پانی اُبلے۔ پچکاری۔ (۳) بفتح فا:۔ نہایت جوش مارنے والا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فوا

ماخوذ از فور بمعنی جوشیدن و منبع - چشمہ - جھرنا - آبشار +

(اسس لفظ کے عربی الاصل ہونے میں کلام ہے کیونکہ جس معنی میں اہل فارس اور زبان دانان اردو نے مستعمل کیا ہے عربی تصانیف اور کتب میں نہیں آیا البتہ قاموس میں منبع آب کے معنی پائے جاتے ہیں اگر بالفرض یہ لفظ عربی زبان میں اس معنی میں آیا بھی ہو تو معرب ہے اور ہندی پھوارا سے بنایا گیا ہے جو پھوار بمعنی باریک قطرات آب سے مشتق ہے عربی میں بہت سے ہندی الاصل الفاظ پائے جاتے ہیں جن میں اسی قسم کا تصرف ہوا ہے جیسے چندل سے صندل ندی پھل سے الطریفل پس سے فلفل کرن پھل سے قرنفل وغیرہ +

فوارہ چلنا یا چھوٹنا (و) فعل لازم :- پانی کا زور کے ساتھ ابلنا - آب افشانی ہونا - باریک باریک دھاریں چلنا ؎

شعلے سے نکلتے ہیں دہن سے فوارے سے چھٹتے ہیں یون سے (ارشد)

خون کے فوارے چھوٹ گئے +

فواکہ (ع) اسم مذکر - جمع فاکہ - میوے +

فوائد (ع) اسم مذکر :- فائدہ کی جمع +

فوت (ع) اسم مؤنث :- نیست ہونا - جاتا رہنا - معدوم ہونا - موت - مرگ - قضا کال - انتقال +

فوت ہونا (و) فعل لازم :- (۱) مرنا - جہان سے گذرنا - پرلوک کو جانا - قضا کرنا - انتقال کرنا - (۲) جاتا رہنا - گم ہونا جیسے مطلب فوت ہونا - شرط فوت ہونا ؎

یہ پتا کافی ہے مرگ عاشق دلگیر سے فوت ہو جاتا ہے مطلب آپکی تقریر سے (صابر)

فوتی (ع + ف) صفت :- فوت شدہ - مرا ہوا - وفات یافتہ - متوفی +

فوتی فراری (ع + فا) اسم مذکر :- اہل دفاتر کی اصطلاع میں مرنے یا کہیں بھاگ جانے والے سے مراد ہے + اُن زمینداروں کی فہرست جو مرگئے یا کہیں بھاگ گئے ہیں + فوت شدہ آدمیوں کا اسباب - مال متوفی +

فوتی نامہ (و) اسم مذکر :- وہ تحریر یا کاغذ جو متوفی کے فوت ہونے کی اطلاع کے لئے [illegible] یا اُس کے افسر کو بھیجا جائے + مقتولوں کی فہرست + شہر کے مُردہ [illegible] روزنامچہ جو کمیٹی یا کسی سرکاری افسر کی خدمت میں روز مرہ جائے +

فوج (ع) اسم مؤنث :- (۱) گروہ - آدمیوں کا گروہ - جتھا - انبوہ - بھیڑ - عام - مجمع - جمعیت - سپاہ - لشکر - عسکر - سینا - کٹک - جنگی آدمیوں کا مجمع -

فوز

نہ جائے اس مرے دل کو مجھے لشکر غم شکست پائیگی جو فوج قلعہ بند ہوئی (مہا)

فوج بحری (ع) اسم مؤنث :- جنگی جہازوں کا بیڑا - جہازی طاقت - وہ سپاہ جو سمندروں کے استحکام اور بحری جنگ کے واسطے جہازوں پر رہتی اور پانی کی لڑائی کے فنون و قواعد سے خوب واقف ہوتی ہے +

فوج بری (ع) اسم مؤنث :- خشکی کی فوج - وہ سپاہ جو ملکوں میں لڑنے مرنے اور اُن کے انتظام کے واسطے ہو +

فوج بھرتی کرنا (و) فعل متعدی :- سپاہیوں میں نوکر رکھنا - سپاہ نوکر رکھنا - رنگروٹ بھرنا +

فوجدار (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) پہدار - سپہ سالار - فوج کا افسر - (۲) شہر کے باہر یا اندر کا حاکم - کوتوال + مجسٹریٹ - (۳) ف :- نیلبان - ہاتھی وان وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی آگے بیٹھے چنانچہ فوجدار خاں ایسے ہی لوگوں کا خطاب ہوتا ہے - (اسس معنی میں یہ لفظ تعظیماً ہے)

فوجداری (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) فوجدار کا عہدہ - مجسٹریٹ کا عہدہ - مجسٹریٹی - (۲) ف :- دیوانی کا نقیض - وہ محکمہ یا عدالت جہاں لڑائی جھگڑے خون اور فساد وغیرہ کے مقدمات فیصل ہوں - عدالت نظامت - (۳) ف :- لڑائی - دنگا - جھگڑا - فساد جیسے "فوجداری کے ارادہ سے آیا تھا" +

فوجداری سپرد کرنا (و) فعل متعدی :- مقدمہ عدالت حشمت کے پاس بھیجنا - دورے سپرد کرنا - عدالت فوجداری کے اجلاس کے حوالہ کرنا +

فوجداری کرنا (و) فعل متعدی :- اول معلوم دوم لڑنا - جھگڑا - دنگا کرنا - فساد کرنا +

فوج کشی (ع + ف) اسم مؤنث :- چڑھائی - دھاوا - حملہ - تاخت - یورش +

فوج کشی کرنا (و) فعل متعدی :- فوج چڑھانا - حملہ کرنا - دھاوا کرنا - چڑھائی کرنا - یورش کرنا +

فوجی (ع + ف) صفت :- فوج سے متعلق - لشکری - جنگی - جیسے فوجی خدمت - فوجی افسر وغیرہ +

فور (ع) اسم مذکر :- وقت - ساعت - گھڑی + جلدی - سرعت - شتابی +

فوراً (ع) تابع فعل :- مُرت - جلدی سے - چٹ - مٹ - جھٹ - ملا توقف - فی الفور - جھٹ پٹ - بے توقف +

فوز (ع) اسم مؤنث :- ظفر - کامیابی - مقصد ورزی - فیروزی - مقصد کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فوطہ	فہی
فوطہ (ف) اسم مذکر:- (اصل فوتہ) (۱) پیٹی۔ چٹکا۔ کمر بند۔ (۲) حمام کی لنگی + رومال + پگڑی۔ (۳) وہ سدپیہ جو رعایا سرکار میں داخل کرے۔ خراج۔ محصول۔ (۴) خزانہ۔ گنج۔ کنز۔ (۵) تھیلا۔ تھیلی۔ (۶) بیضہ۔ آنڈ۔ پیلڑ۔ خُصیہ۔ خایہ +	مفتخر ہونا۔ شرف پانا۔ برتر ہونا۔ عظمت پانا +
فوطہ چھٹکنا (ف) فعل لازم:- بیضہ بڑھ جانا۔ کسی ضرب کے باعث خصیہ کا اپنی جگہ سے سرک جانا +	**فوقیت رکھنا** (ف) فعل متعدی:- شرف رکھنا۔ فائق ہونا۔ شرف لیجانا
فوطہ خانہ (ع ف) اسم مذکر:- خزانہ۔ گنج +	**فوقیت لے جانا** (ف) فعل متعدی:- سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ غالب ہوجانا +
فوطہ دار (ع ف) اسم مذکر:- خزانچی۔ وہ ساہوکار جو کسی امیر کی سرکار میں صرف زر کا ذمہ دار ہو۔ تحویلدار۔ روکڑیا +	**فولاد** (ف) اسم مذکر:- (۱) پولاد۔ ایک قسم کے نہایت سخت جوہردار لوہے کا نام + کھیڑہی۔ اِسپات۔ سکیلا۔ ؎
فوطہ داری (ف) اسم مؤنث:- خزانچی کا عہدہ۔ خزانچی گری۔ تحویلداری۔	سختے جگر یار سے دل میں ہوا جو درد موی ہماری آہ سے فولاد ہوگیا (آتش)
فُوفَل (معرب پوپل) اسم مؤنث:- چھالیہ۔ سپاری۔ کیلی +	(۲) صفت:- سخت۔ کڑا + کٹھن۔ (۳) صفت:- مضبوط۔ اُستوار +
فوق (ع) صفت:- (۱) نقیض تحت۔ بالا۔ اوپر۔ اونچا۔ بلند۔ مرتفع (۲) اسم مذکر:- بلندی۔ اُونچائی۔ ارتفاع۔ پھننگ۔ چوٹی۔ عروج۔ اوج۔ (۳) اسم مذکر:- سبقت۔ فوقیت ترجیح + عظمت۔ بزرگی۔ بڑائی۔ برتری۔ خوبی۔ فضیلت۔ بہتری +	**فولادی** (ف) صفت:- (۱) فولاد کا بنا ہوا۔ اِسپات کا۔ (۲) اسم مؤنث:- بلم کی چھڑ۔ بھالے کی لکڑی۔ نیزے کا بانس۔ چھڑ۔ بانس +
فوق البھڑک (ف) صفت:- (غلط العوام) بھڑکیلا۔ بھڑک دار۔ چلیلا۔ چمکدار۔ شفق برق۔ چمکول۔ جگمگا +	**فہرست** (ف) اسم مؤنث:- فرد۔ چیزوں کی تفصیل۔ نقشہ سیاہہ کاغذ جس میں کسی امر یا کسی چیز کی بالانفراد تفصیل ہو۔ سوجی پتر۔ جیسے فہرست کاغذات فہرست مضامین وغیرہ +
فوق العادت (ع) ترکیبی فعل:- عادت سے بڑھ کر۔ بالا۔ عادت۔ بساط سے باہر۔ حد بشری سے باہر +	**فہرست میں نام چڑھانا داخل کرنا یا لکھنا** (ف) فعل متعدی:- دفتر میں نام درج کرنا۔ رجسٹر میں نام چڑھانا۔ بھرتی کرنا +
فوق رکھنا (ف) فعل متعدی:- فضیلت رکھنا۔ سبقت رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھکر ہونا۔ شرف رکھنا۔ فائق ہونا +	**فَہم** (ع) اسم مؤنث:- بُدھ۔ سمجھ۔ بُوجھ۔ دریافت۔ عقل۔ دانائی۔ گیان۔ تیز فراست۔ شعور۔ وقوف۔ رائے +
فوق لے جانا (ف) فعل متعدی:- سبقت لے جانا۔ فائق ہونا۔ شرف رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھ جانا +	**فہم ناقص** (ع) اسم مؤنث:- عقل ناقص۔ نامکمل عقل۔ رائے ناقص۔ عقل کوتہ +
فوقانی (ع) صفت:- اوپر کا۔ اوپر والا۔ بالائی + اوپر کے نقطے والی جیسے ت، ف، ق فوقانی +	**فہمائش** (ف) اسم مؤنث:- ہدایت۔ نصیحت۔ سیکھ۔ پند۔ تلقین۔ تنبیہ۔ جتانا۔ سمجھانا۔ آگاہ کرنا +
فوقیت (ع) اسم مؤنث:- بڑائی۔ عظمت۔ ترجیح۔ امتیاز۔ برتری۔ شرف بزرگی۔ شان۔ فضیلت۔ خوبی۔ عمدگی۔ بہتری۔ قدر۔ منزلت۔ بالادستی۔ صلبہ +	**فہمائش کرنا** (ف) فعل متعدی:- سمجھانا۔ ہدایت کرنا۔ جتلانا۔ سمجھانا۔ آگاہ کرنا۔ متنبہ کرنا۔ تنبیہ کرنا +
فوقیت پانا (ف) فعل متعدی:- بڑائی پانا۔ ترجیح پانا۔ شرف پانا	**فہمید** (ف) اسم مؤنث:- سمجھ۔ عقل۔ رائے۔ جیسے آپ کی فہمید میں آیا +
فوقیت حاصل ہونا (ف) فعل لازم:- بڑائی ملنا۔ فائق ہونا۔ ترجیح ہونا۔	**فہمیدہ** (ف) صفت:- سمجھدار۔ فہیم۔ ہوشیار۔ دانا +
	فہوالمراد (ع) جواب یا حصول شرط۔ پس مراد حاصل۔ یہ فقرہ کسی شرط کے اخیر میں آیا کرتا ہے جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اگر فلاں امر اس طرح ظہور میں آئے تو ہماری یہی مراد ہے +
	فہیم (ع) صفت:- دانا۔ سمجھدار۔ عقلمند۔ بردھوان۔ چتر۔ سجھان۔ باخبر۔ ہوشیار۔ صاحب ادراک۔ [illegible] دراست۔ ذی شعور۔ زیرک۔ عقیل۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فی

نہ و فہم۔ دانشمند۔ تیز فہم +

فی (ع) حرف جر:۔ (۱) وسیع۔ اندر۔ میں۔ بیچ۔ درمیان۔ (۲) صفت:۔ ہر۔ ہر ایک۔ سمے۔ پیچھے۔ کیل۔ ساتھ۔ سر۔ جیسے فی آدمی فی من فی سیر فی کس وغیرہ

(۳) (۱) اسم مؤنث:۔ نقص۔ کمی۔ غلطی + دوکہ۔ دوش۔ کلنک۔ بٹا۔ داغ دھبا۔ عیب۔ قصور۔ کھوٹ۔ (۲) اس کی وجہ تسمیہ فی بجانے میں دیکھو (۳)

(۲) اسم مؤنث:۔ سازش۔ دغا۔ حال میں کالا۔ فریب۔ دھوکا۔ آنٹ سانٹ +

فی البدیہہ (ع) تابع فعل:۔ بے سوچے۔ فی الفور۔ فوراً۔ ترت + برمحل کوئی شعر یا کلمات وغیرہ کہنا +

فی الجملہ (ع) تابع فعل:۔ (۱) خلاصہ کلام۔ القصہ۔ الغرض۔ حاصل کلام۔ قصہ کوتاہ قصہ مختصر۔ مختصر کلام۔ (۲) (۱) تھوڑا سا یا نہی۔ بالجملہ +

فی الحال (ع) تابع فعل:۔ بالفعل۔ اب۔ اسوقت۔ اس گھڑی۔ اس دم۔ بیوست۔ ابھی +

فی الحقیقت (ع) تابع فعل:۔ درحقیقت۔ دراصل۔ واقعی۔ حقیقتاً۔ بیشک۔ الحق۔ ملحق میں +

فی الفور (ع) تابع فعل:۔ فوراً۔ ترت۔ بلا درنگ۔ شتاب۔ زود تر +

فی المثل (ع) تابع فعل:۔ تمثیلاً۔ نظیراً۔ کہاوت میں + بالفرض۔ لوفرضا +

فی النار (ع) دعا بہ:۔ فی النار و السقر کا مخفف۔ دوزخ اور اس کی آگ میں چلے۔ دوزخ میں پڑے۔ اکثر کسی کافر یا ملعون کے مرنے پر کہتے ہیں +

فی النار و السقر ہو جانا (و) فعل لازم:۔ دوزخ کی آگ میں پڑنا + جل جانا۔ کباب ہو جانا۔ بھن جانا ؎

ہمارے سینہ میں وہ آہ آتشین ہے فتن جو برق دیکھے تو فی النار و السقر ہو جائے (ذوق)

فی النار ہونا (و) فعل لازم:۔ مخالف کا جہنم میں جانا۔ کافر یا ظالم کا مرنا + مرنا۔ دور ہونا۔ جہنم واصل ہونا ؎

اب گھر تمہارا غیرت خلد بریں ہوا فی النار جب وہاں سے رقیب لعین ہوا (دول)

اے آہ سرد دیکھیں تو اب تیری گرمیاں سنتے ہیں دے ہاں کہ فیر تو فی النار ہو گیا (عامل)

فی الواقع (ع) تابع فعل:۔ دیکھو (فی الحقیقت)

فی امان اللہ (ع) تابع فعل:۔ ایک کلمہ ہے جو کسی دوست کے بدعا کرتے یا رخصت ہوتے وقت زبان پر لاتے ہیں جس کے معنی ہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی امان اور حفاظت سے تم کو پہنچائے۔ خدا حافظ۔ اللہ بیلی۔ اللہ نگہبان ؎

پھر شکر نداں سے جب سحر اکیوں جائے گا فی امان اللہ کی آئی صدا زنجیر سے (اسیر)

فی

فی دکان (دو) تابع فعل:۔ دکان پیچھے۔ اٹ کیل۔ ہر ایک دکان پر۔ اٹ پٹی۔

فی روپیہ (دو) تابع فعل:۔ سو پیچھے۔ ہر ایک سو پیہ پر +

فی روز (دو) تابع فعل:۔ معمولہ۔ فی یوم۔ ہر ایک دن کیواسطے۔ دہاڑی +

فی رہ جانا (دو) فعل لازم:۔ کمی رہ جانا۔ نقص رہ جانا۔ کسر رہ جانا۔ گھوٹ رہ جانا (راسس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ کسی شخص نے کسی قاضی سے کچھ لاکھ دیکر کوئی فتوے لکھوایا تھا جب اس نے لکھکر حوالہ کیا تو یہ شخص اس کی امید یا اقرار سے کچھ کم دیکر رفع چکر ہوا قاضی نے اس سے کہا کہ اس میں لفظی رہگیا ہے لائے بنا دوں مدعا غلط رہ جائیگا میں پوتے نے لکھنے والے سے کہا کہ ابھی تو جب تک میں روپیہ امذہ دوں کام تمام ہتیری فی نخالے جاؤ گے بس اس قصہ سے یہ محاورہ اساس لفظ کے کمی و نقص کے معنی اہل اردو نے مستعمل کر لئے)

فی زمانہ (ع) تابع فعل:۔ ہمارے زمانہ میں۔ ان دنوں۔ آج کل +

فی زمانہ (ع + ف) تابع فعل:۔ ان دنوں۔ آجکل۔ دیرینولا +

فی سال (ع + ف) تابع فعل:۔ سالانہ۔ ہر سال۔ ہر برس۔ برس پیچھے۔ برس پر تی +

فی سبیل اللہ (ع) تابع فعل:۔ خدا کی راہ میں۔ راہ مولے۔ خدا کے نام پر خدا کے واسطے۔ وقف۔ مال وقف ؎

خاکسار ائی زبان خلک رکھا تے ہیں کیا فی سبیل اللہ ہے آب دوان آبلہ (اسیر)

سوز کچھ تجھ سے مانگتا تو نہیں ایک بوسہ دو فی سبیل اللہ (سوز)

فی سبیل اللہ کر دینا (و) فعل متعدی:۔ وقف کر دینا۔ عام کر دینا۔ صلائے عام دیدینا۔ خیرات کر دینا۔ خدا کے نام پر چھوڑ دینا +

فی صدی (ع + ف) تابع فعل:۔ فی سینکڑا۔ سینکڑا پر تی۔ سو پیچھے۔ ہر سینکڑے پر +

فی کس فی نفر فی آدمی (ع + ف) تابع فعل:۔ آدمی کیل۔ آدمی پیچھے۔ آدمی سر +

فی گھر (ا) اسم مذکر:۔ گھر پیچھے۔ گھر گیل۔ گھر سر +

فی مابین (ع) تابع فعل:۔ دونوں کے بیچ میں۔ دونوں میں۔ باہم۔ آپس میں درمیان +

فی نکالنا (و) فعل متعدی:۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا۔ اعتراض کرنا۔ عیب لگانا یا نکالنا۔ روش دینا ؎

فی وہ نکالتے ہیں مری بات بات میں (مصحفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فی

فی نکلنا (د) فعل لازم:- نقص نکلنا- حرف گیری ہونا- اعتراض ہونا- عیب ثابت ہونا-

کون بیٹی دے اے اسیل اُسے ذات میں جس ہوئے کی فی نکلے (ولت)

فی ہونا (د) فعل لازم:- نقص ہونا- شبہ ہونا- دال میں کالا ہونا+ سازش ہونا-

فیاض (ع) صفت:- نہایت خیر خیرات کرنے والا- بخشی- بڑا داتا- دان دتار کریم- دیادل- دھرماتما- دل والا+

فیاض ہونا (د) فعل لازم:- دل والا ہونا- لکھ لٹ ہونا- داتا اور دیا دل ہونا+

فیاضی (ع) اسم مؤنث:- سخاوت- دان دتاری- دیادلی- کرم- دان پن خیر خیرات- بخشش- عطا- جود+

فیاضی کرنا (د) فعل متعدی:- دل کرنا- ہمت کرنا- سخاوت کرنا- بخشنا+

فیتہ یا فیتہ (پرتگالی) اسم مذکر:- کور- کنارہ- باریک نواڑ سا بنا ہوا کنارہ+

فیر (انگلش فائر Fire) کا بگڑا ہوا لفظ- اسم مذکر- (۱) آگ- آتش- نار- اگنی- (۲) بندوق یا توپ کو آگ دینا- سر کرنا- (۳) (باناری) وار- ضرب- کھیل- موقع- جماع+

فیر اُڑانا (د) فعل متعدی:- (داہاش) کھیل بنانا- مجامعت کرنا+

فیر اُڑنا (د) فعل لازم:- (۱) چھوٹنا- سر ہونا- توپ یا بندوق وغیرہ کا چلنا- ہمارے کانوں کے پردے تو آگے اُس دم پھٹنے لگے چھکے جب ہم تکرار پکڑے سب کہ قواعد ہے فوج میں شاید کہ فیر اڑ رہے ہر صف میں ہیں قطار قطار (نظیر) (۲) فعل متعدی:- سر کرنا- چھوڑنا- بندوق یا توپ چلانا-

غضب ہے توپ پر عاشق کو بلکہ فرنگی زادہ تیسرا فیر کرنا (نظیر)

فیر ہونا (د) فعل لازم:- سر ہونا- چلنا- چھوٹنا- دغنا- توپ یا بندوق کا چلنا- عاشق کو جو دکھائی فرنگی پسر نے توپ یا باز کچھ وہ کہنے کہ بس فیر ہو چکی (نظیر)

فیروزہ (ف) اسم مذکر- پیروزہ ایک مشہور جواہر کا نام جو رنگ میں سبز نگاری مائل گون یا آسمانی ہوتا ہے کہتے ہیں اگر آدمی میچ کو آنکھ دیکھ لیا کرے تو آنکھوں میں فرق نہ آئے+

فیروزی (ف) صفت:- فیروزے کے رنگ کا یا فیروزے کا- نیلگون- نیلا- سبز فام- سبز نگاری- وہ رنگ جو نیلے تھوتھے یعنی طوطیائے سبز اور قلمی کے چونے کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے+

فیس (انگلش Fees) (اصل میں فی کی جمع ہے) اسم مؤنث:- محاسہ

فیس

محسوم- اجرت- حق الخدمت- مزدوری+ نذرانہ- شکرانہ- حق- انعام+

فیس کورٹ (انگلش Fees Court) اسم مؤنث:- محسوم عدالت حق العدالت- عدالت کا محاسہ+

فیشن (انگلش Fashion) اسم مذکر- (۱) رسم- رواج- دستور- قاعدہ آئین- (۲) چال- چلن- اسلوب- (۳) صورت- شکل- رُوپ- (۴) ترکیب- ساخت- بناوٹ- (۵) طور- طریق- وضع- ڈھنگ- ڈھب- طرز- روش- (۶) بیچ وبیچ- تراش خراش- قطع برید- کتربیونت- (۷) بناؤ سنگار- آن بان- آن ٹھان- شان شوکت- (۸) نمونہ- مانگی- مثال- کھنٹا- نقشہ- (۹) کاریگری ہنر صنعت- (۱۰) لباس- پہناوا پوشاک- (۱۱) صنعت صلح الوقت- موج- جس کا رواج ہو-

فیشن بدلنا (د) فعل لازم:- رواج بدلنا- چال بدلنا- نئی وضع یا نئے انداز کا رواج پانا+

فیشن ہونا (د) فعل لازم:- رواج ہونا- رسم پڑنا- چال پڑنا- چلن ہونا+

فیصل (ع) اسم مذکر- لغوی معنی حاکم یا وہ حکم جو مقدمات میں حق و باطل کو جدا کرے- اصطلاحی- انفصال- فیصلہ- چکتی- نبیڑا- چکوتا- نباؤ- پرچھا- تصفیہ-

فیصل کرنا (د) فعل متعدی:- (۱) تصفیہ کرنا- جھگڑا چکانا- بناؤ کرنا- انفصال کرنا- پرچھا کرنا+ (۲) چکانا- بے باق کرنا- نمٹانا- نپٹانا- (۳) ڈگری کرنا- مقدمہ کا فیصلہ کرنا- طے کرنا+

فیصل ہونا (د) فعل لازم:- (۱) تصفیہ ہونا- نبڑنا- نمٹنا- انفصال ہونا- پرچھا ہونا- طے ہونا- فیصلہ ہونا- (۲) چکنا- بے باق ہونا+

فیصلہ (ع) اسم مذکر:- (از فصل) ڈگری- چکوتا- انفصال- نباؤ- نبیڑا- نپٹارا- تصفیہ- پرچھا+

فیصلہ ٹھہرانا (د) فعل لازم:- تصفیہ قرار پانا- انفصال ہونا-

اداسے دیکھ لو جاتا ہے گلہ دل کا بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا

فیصلہ کرنا (د) فعل متعدی:- جھگڑا چکانا- قصہ طے کرنا+ بے باق کرنا+ کام تمام کرنا+ نپٹانا- برباد کرنا- توڑ پھوڑ ڈالنا-

برا ہو باد خزاں کا کہ دم کے دم میں یاں کیا ہے فیصلہ بلبل کے آشیانے کا

فیصلہ ہونا (د) فعل لازم:- تصفیہ ہونا- نبیڑا ہونا- چکوتا ہونا نمٹنا- چکنا- انفصال ہونا- طے ہونا- جھگڑا چکنا- قضیہ بتنا-

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فیض

بتوخدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا بُرا بھلا ہیں ہو جائے فیصلہ دل کا (بحر)

فیض (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی دیا کی طبعی۔ چڑھاؤ + اصطلاحی۔ فائدہ۔ نفع۔ حصول + سخاوت۔ فیاضی۔ نیکی۔ بھلائی۔ خیرات۔ بخشش۔ جود۔ دان پُن۔ داد دہش۔ کرم۔ فلاح۔ عالی ہمتی۔ دریا دلی + لنگر۔ سدابرت ؎

نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا (ذوق)

فیض پہنچانا (و) فعل متعدی:- فائدہ پہنچانا۔ نفع پہنچانا۔ سلوک کرنا۔ بھلائی کرنا نیکی کرنا۔ خیرات دینا۔ دان پُن کرنا۔ سخاوت کرنا +

فیض رساں (ع + ف) صفت:- فائدہ پہنچانے والا۔ سخی۔ داتا +

فیض عام (ع) اسم مذکر:- عام لوگوں کا فائدہ۔ عام سلوک +

فیض کو پہنچنا (و) فعل لازم:- دیکھو (فلاح کو پہنچنا) ؎

نہ پہنچے دولت ممسک سے ہرگز فیض کو کوئی
ملا رتبہ نہ بیت المال کا بھی گنج قاروں کو

فیضی (ع) اسم مذکر:- شیخ ابو الفیض فیض فیاضی کا تخلص جو شیخ مبارک کا بیٹا اور ابو الفضل کا بڑا بھائی تھا۔ شخص ۹۵۴ ہجری میں پیدا ہوا۔ شگفتہ پیشانی زندہ دل سحر خیز تھا۔ جلال الدین اکبر کے عہد سلطنت میں اس نے بڑا عروج پایا۔ ملک الشعرائی کا خطاب پایا۔ چالیس برس تک فیضی تخلص رکھا بعد میں فیاضی کر دیا چنانچہ اس کا ذکر اپنی مثنوی نل دمن میں بھی لکھا ہے یہ شخص بڑا صاحب تصانیف ہوا ہے دیوان قصائد مثنوی وغیرہ تمام اقسام سخن اُن کے یادگار ہیں اہل اسلام میں یہ ایک ایسا شخص ہوا ہے کہ جس نے عقائد ہنود کے رسوم و دستورات کی تحقیقات بلیغ کی ہندو بلکہ زبان سنسکرت خطیہ طور پر حاصل کی اور پھر بہت سی عمدہ عمدہ سنسکرت کتابوں کا فارسی میں ترجمہ کر کے اُن کے مضامین ظاہر کئے حکیم بھی تھا اور اکبر بادشاہ کے پیغمبر قرار دینے اور مشہور کرنے کا خاص باعث یہی شخص تھا کلام اللہ کی بے نقط تفسیر لکھکر اسی شخص نے درخت کی جڑ میں رکھوا دی تھی اور مشہور کیا تھا کہ اکبر کے نام سے نازل ہوئی ہے پچاس برس کئی مہینے کا ہو کر ۱۰۰۴ عیسوی میں انتقال کیا +

فیل (انگلش) Failure صفت:- ناکامیاب۔ چوکا ہوا۔ نامراد بے بہرہ۔ پس ماندہ۔ پیچھے رہا ہوا۔ گرا ہوا۔ ناقص +

فیل کرنا (و) فعل متعدی:- گرا دینا۔ ترقی نہ دینا۔ ناکام کرنا۔ گھٹانا +

فیل ہونا (و) فعل لازم:- ناکام ہونا۔ چوکنا۔ گرنا۔ نشانہ پر نہ پہنچنا۔ چوک کھانا رہ جانا +

فیل

فیل (و) اسم مذکر:- مکر۔ فریب۔ حیلہ + کھوٹ۔ شرارت + چھل بٹا۔ بھگل۔ جُل (فعل سے بنا لیا ہے)

فیل کرنا (و) فعل متعدی:- دیکھو (فعل کرنا)

فیل گانٹھنا (و) فعل متعدی:- مکر کرنا۔ بھگل گانٹھنا۔ جُل کھیلنا +

فیل لانا (و) فعل متعدی:- دیکھو (فعل لانا)

فیل (ف) اسم مذکر:- (۱) ہاتھی۔ پیل۔ سونڈ والا جانور۔ گج۔ (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام جسے پیل کہتے ہیں +

فیل بان (ف) اسم مذکر:- ہاتھی وان۔ مہاوت۔ فیلوان +

فیل پا یا فیل پاؤں (و) اسم مذکر:- ایک مرض کا نام جو اکثر ہندوستان اور عرب ملکوں میں ہوتا اور اُس سے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی مانند موٹا ہو جاتا ہے۔ فارسی میں یا غر کہتے ہیں۔ داء الفیل۔ ذات الفیل +

فیل پایہ (ف) اسم مذکر:- تھم۔ کھم۔ ستون۔ کھمبا۔ ستل پایہ + منار۔ منارہ۔ لاٹھ +

فیل خانہ (ف) اسم مذکر:- ہاتھیوں کا طویلہ۔ گج سالہ +

فیل مُرغ (ف) اسم مذکر:- پیرو۔ ایک پرندے کا نام جو مور کی مانند اکثر دُم پھیلائے رہتا اور اُس سے بہت مشابہ ہوتا ہے انگریزی میں اس کو ٹرکی کہتے ہیں +

فیلہ (ف) اسم مذکر:- پیلہ۔ شطرنج کے ایک مہرے کا نام۔ رُخ +

فیلسوف (یونانی) اسم مذکر:- دوستدار علم۔ حکمت دوست۔ کیونکہ فیل یونانی زبان میں بمعنی محب و صوف بمعنی حکمت و علم آیا ہے۔ اور یہی معنی فیلاسوف کے ہیں۔ (۱) حکیم۔ دانشمند۔ عالم۔ فاضل۔ پنڈت۔ محقق۔ (۲) ولی۔ مکار۔ فریبی۔ بہروپیا۔ دغا باز۔ پاکنڈی۔ بُل باز۔ خلیا۔ چالیا ؎

مکر کا باقی بھوٹ کا سرتاج سنتے تھے فیلسوف دیکھا آج (شوق)

(چونکہ حکیم و مجرم کا سا آدمی کسی کو اپنا بھید نہیں دیتا اور سازداری کو ہر انسانی خیال کرتا ہے اس وجہ سے اُردو والوں نے مکار کے معنی میں مستعمل کر لیا یا یوں کہو کہ اچھے لفظ سے اُس کے برعکس دیگر الفاظ کی طرح اس کے معنی بھی مقرر کر لئے ہیں ذات شریف بڑے حضرت وغیرہ بُرے معنی میں مستعمل ہو گئے پنجاب میں جعلی فضلی جعلی)

فیلسوفی (و) اسم مؤنث:- مکاری۔ عیاری۔ چالاکی۔ بھگل۔ فطرت۔ شرارت نٹ کھٹی ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فیل

فیلسوفی محتسب کی دیکھنا اسے میکشو توڑتا ہے شیشۂ میکدہ کی سامنے (ناسخ)

فیلقوس (یونانی) اسم مذکر۔ سکندر اعظم کے باپ کا نام جو مقدونیہ کا بادشاہ تھا (یہ لفظ فیلق یعنی سردار اور اوس یعنی شکر سے مرکب ہے)

فیلی۔ فیلیا۔ فیلی یا (و) صفت۔ سحار۔ فریبی۔ دغاباز۔ فیلسوف ؎

یہ عاشق فیلئے ہوتے ہیں کیا صورت بناتے ہیں
مہینوں خط نہیں بنتا نہ کپڑے بدلے جاتے ہیں

فیملی (انگلش Family) اسم مذکر۔ کنبہ۔ قبیلہ۔ کنبہ قبائل۔ گھر بار۔ بال بچے۔ آل اطفال۔ بیوی بچے۔ اہل و عیال۔ عیال و اطفال۔ جورو بچے۔ لڑکے بالے +

ق

ق (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا اکیسواں فارسی کا چودھواں اردو کا ساتیسواں حرف تہجی قاف قرشت بھی کہتے ہیں اس کی آواز خاص عرب سے مخصوص ہے اور زبانوں میں اس کی بجائے کاف عربی کا زیادہ لہجہ بولتے ہیں لیکن جب سے عربی کا تسلط فارس روم ترکستان اور ہند میں پہنچا اور مسلمان تو میں پھیلیں تب سے بلحاظ فصاحت قرآن اس کا تلفظ اکثر ملکوں میں زبان زد عام و خاص ہو گیا اس کی آواز تالو کے اوپر سے نکلتی اور کے کی آواز سے بہت ملتی ہوئی ہوتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے سو عدد مانے گئے ہیں۔ (۳) یہ حرف صرف فین معجمہ اور کاف تازی سے اپنے موقع پر بدلتا ہے جیسے آقا سے آغا۔ آکا اور قسط سے کسط جس کے معنی کمال انصاف کے ہیں اور معربات میں بھی بدل جاتا ہے جیسے فستق پستہ سے بنا لیا +

قاؤ (و) اسم مذکر۔ کوے کی آواز۔ کائیں کائیں۔ (یہ اصل میں عربی قاقا سے مخفف کر لیا ہے کیونکہ اس کے معنی عراقی کوے کی آواز کے آتے ہیں جس کی آواز ہندوستان کے پہاڑی کوؤں سے نہایت مشابہ ہے)

قاآن (ت) اسم مذکر۔ بہت بڑا عادل سخی اور عاقل بادشاہ + شہنشاہ چین کا لقب + وہ ترکی خطاب جو شہنشاہ یا حاکم اعلےٰ کو دیا جائے + چنگیز خاں کے بیٹے کا نام بھی تھا اب یہ لقب ترکستان کے بادشاہ کا ہے مجازاً ہر ایک جلیل القدر بادشاہ کو کہتے ہیں +

قاب (ت) اسم مؤنث۔ (۱) چینی کا بڑا طباق۔ صحنک + بڑی رکابی + خوان تھال ؎

بادام کو الب سے وا مجھ پہ روشن نسبت سے بھری ہیں یہ سب خلاک کی قابیں (مصحفی)

قابل

(۲) مطلق ظرف جیسے قاب عینک یعنی عینک کا خانہ۔ قاب قلم یعنی قلمدان۔ علےٰ ہذا القیاس قاب آئینہ قاب کتاب یعنی جزدان وغیرہ +

قاب (ع) اسم مذکر۔ قبضۂ کمان اور خانۂ کمان کا درمیانی حصہ۔ کمان کی موٹھ سے گوشۂ تک کا فاصلہ + قوس یا کمان کا نصف + ایک ہاتھ فاصلہ +

قاب قوسین (ع) اسم مذکر۔ دو کمان کا فاصلہ + دو ہاتھ کا فاصلہ + بعد قلیل نہایت قرب + ابروئے محبوب +

قابض (ع) اسم مذکر۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ دخیل۔ قبضہ دار + گھیرنے یا سینے والا (۲)۔ جان قبض کرنے والا۔ تھامنے والا + ارواح کا قبض کرنے اور روزی کا تنگ کرنے والا۔ کھینچنے والا۔ پنجے سے پکڑنے اور دبانے والا۔ (۳) و۔ وہ چیز جو قبض کرے۔ پیٹ میں اثر کرنے والی چیز۔ (۴) و۔ قانون۔ مالک۔ بہاے مالک +

قابض ارواح (ع) اسم مذکر۔ روح قبض کرنے والا فرشتۂ مرگ۔ قضا کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جم دوت ؎

عام کیا قابض ارواح کا یاں پہلے ہی غمزۂ یا لے کر لی سری جان تجھ میں (ظفر)

قابض ہو بیٹھنا (و) فعل لازم۔ (قانوں) دوسرے کی زمین یا جائداد وغیرہ پر قبضہ کر لینا۔ مالک بن بیٹھنا +

قابل (ع) صفت۔ (۱) جوگ۔ مناسب۔ جوگا + پسندیدہ۔ سزاوار۔ آچت۔ مستوجب ؎

جان دل ہیچ ندیدیم بجز وہ تو بلا پاس میرے کونسی شے انکے قابل گمر میں ہے (داغ)

جھنجلا کے بولے بوسہ جو میں نے لیا تو ہم سے ابتو ملنے کے قابل نہیں رہا

عام ہیں اس کے تو الطاف شہیدی سب کے تجھے کیا خاص تھی اگر تو کسے قابل ہوتا

(۲) چتر۔ ہوشیار۔ دانا۔ عقلمند۔ سیانا۔ پربین۔ گیانی۔ (۳) قبول کرنے والا + آگے آنے والا برس۔ (۴) و۔ عد۔ عالم۔ فاضل۔ پنڈت۔ پڑھا لکھا۔ خواندہ۔ ادیب۔ تعلیم یافتہ ؎

ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جاہل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

(۵) و۔ اسم مذکر۔ لائق شخص۔ ہوشیار آدمی + تجربہ کار آدمی۔ (۶) تلافی فعل لائق ؎

کھلائوں قسم تو کہیں اس میں سم ہے نہیں ہے یہ شے کوئی کھانے کے قابل (صابر)

قابل ادا (ع) صفت۔ (قانون) دینے جوگ۔ ادا کرنے کے لائق۔ قرض ادا کرنے کے لائق۔ صاحب مقدور +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قاب

قابلِ اعتبار (ع) صفت:- پرتیت جوگ۔ معتبر۔ اعتماد والا۔ مستند۔ پرمان جوگ

قابلِ اعتراض (ع) صفت:- مزاحمت کرنے اور عذر نکالنے کے لائق۔ بیجا۔ نامناسب۔ ناجائز۔ نادرست۔ غلط +

قابلِ التفات یا توجہ (ع) صفت:- توجہ کرنے کے لائق۔ دھیان دینے کے لائق

قابلِ انقسام (ع) صفت:- تقسیم ہونے کے لائق۔ وہ جسم جسے چاہیں جس قدر اجزا میں تقسیم کر کے چھانٹ جائیں +

قابلِ بازپرس (ع+ف) صفت:- جواب دہی کے قابل۔ جواب دہ۔ آخر جوگ مواخذہ طلب +

قابلِ تسلیم (ع) صفت:- قبول کرنے اور ماننے کے لائق +

قابلِ تعریف (ع) صفت:- سراہنے کے لائق۔ ستی جوگ + نہایت عمدہ۔ نہایت پسندیدہ۔ آفرین کے قابل +

قابلِ زراعت یا تردد (ع) صفت:- بونے جوتنے کے لائق۔ کشت کے قابل +

قابلِ سزا (ع+ف) صفت:- ڈنڈ جوگ۔ لائق سزا۔ قصوروار۔ گنہگار۔ مجرم مستوجب سزا +

قابلِ سماعت (ع) صفت:- شنوائی کے لائق۔ سننے جوگ۔ توجہ کرنے کے قابل۔ وہ مقدمہ جو ازروئے قانون توجہ کرنے کے لائق ہو +

قابلِ غور (ع+ف) صفت:- توجہ کرنے اور سوچنے کے لائق +

قابلِ فنا (ع) صفت:- مٹ جانے اور معدوم ہو جانے کے لائق +

قابل کرنا (و) فعل متعدی:- لائق بنانا۔ شائستہ بنانا۔ پڑھانا لکھانا۔ گن سکھانا۔ ہنرمند کرنا +

قابلِ نکاح (ع) صفت:- بیاہنے جوگ۔ شادی کرنے کے لائق۔ جوان۔ بالغ۔ برجوگ +

قابل ہونا (و) فعل لازم:- لائق ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ کار اور صاحب استعداد ہونا۔ مستند ہونا ؎

عام ہیں اُس کے لطائف شیدی سب سمجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا (شیدی)

قابلہ (ع) اسم مؤنث:- (۱) زن شائستہ۔ لائقہ۔ ہوشیار عورت۔ صاحب تدبیر عورت۔ (۲) دائی۔ بچہ جنانے والی عورت جو بوقت تولد بچے کی تدبیر اور زچہ کی خدمت کرتی ہے۔ (۳) ماما۔ لانہ۔ خادمہ۔ خدمت کرنے والی عورت +

قابلیت (ع) اسم مؤنث:- (۱) سزاواری۔ لیاقت۔ شائستگی۔ استعداد۔ سلیقہ۔ (۲) رسائی ذہن۔ سمجھ۔ بوجھ۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ تجربہ کاری۔ (۳) علمیت۔

قاب

(۴) واؤ۔ مادہ +

قابلیتِ انقسام (ع) صفت:- تقسیم ہو جانے کی صلاحیت۔ کسی جسم کے بہت سے حصوں میں تقسیم ہو جانے کی لیاقت +

قابلیت پیدا کرنا (و) فعل متعدی:- استعداد حاصل کرنا۔ لیاقت بہم پہنچانا +

قابو (ت) اسم مذکر:- (۱) فرصت۔ موقع۔ مہلت۔ (۲) داؤ۔ گھات۔ کین۔ (۳) قدرت۔ زور۔ طاقت۔ بس۔ بوتا۔ مقدور۔ (۴) واؤ۔ حکم۔ اختیار۔ کہنا ؎

ہر چند چاہتا ہوں کہ بولوں نہ یار سے قابو میں اپنے دل کو نہ پاؤں تو کیا کروں (امانت)

(۵) واؤ۔ پہنچ۔ دسترس۔ رسائی +

قابو پانا (و) فعل متعدی:- (۱) قدرت پانا۔ اختیار پانا۔ مجال پانا۔ موقع پانا۔ فرصت پانا۔ مہلت پانا ؎

تو خنجر شرمے بسمل نے ہے ہے ذرا قابو تڑپنے کا نہ پایا (ذوق)

(۲) بدلہ لینا۔ عوض نکالنا +

قابو پر چڑھنا (و) فعل لازم:- بس میں آنا۔ اختیار میں آنا۔ داؤ پر چڑھنا۔ ہتے چڑھنا۔ کسی کے بس میں ہو جانا ؎

عشق کے ڈھب پہ نہ دل بیر انسان چڑھا
اس کے قابو پہ چڑھا تو بھی نادان چڑھا (انشا)

چھوڑنے ہی کے نہیں ہم دخت رز کو دیکھنا
جب وہ قابو پر ہمارے ساقیا چڑھ جائیگی (ناسخ)

قابو چڑھنا (و) فعل لازم:- دیکھو (قابو پر چڑھنا) ؎

سوچا کیا ہے تو اب دل میں چڑھا جا شوخ آج ہی تو چڑھا ہے یہ تیرے قابو شیشہ (معروف)

قابو چلانا (و) فعل متعدی:- اختیار چلانا۔ حکم چلانا۔ زور دکھانا۔ قدرت دکھانا۔ گھات لگانا۔ داؤ کرنا +

قابو چلنا (و) فعل لازم:- بس چلنا۔ اختیار ہونا۔ دسترس ہونا۔ پہنچ ہونا +

قابو سے باہر ہونا (و) فعل لازم:- (۱) قدرت سے باہر ہونا۔ بس کا نہ رہنا۔ اختیار کا نہ رہنا +۔ (۲) آپے سے باہر ہونا۔ آپ میں نہ رہنا +

قابو سے نکلنا (و) فعل لازم:- (۱) بس کا نہ رہنا۔ اختیار سے باہر ہونا +۔ (۲) بھلنا۔ بھسرنا۔ آپے سے باہر ہونا ؎

ایدل جو وہ یاں آیا کیا کیا ہیں ترسایا تو نے اُسے سکھلایا قابو سے نکل جانا (مومن)

(۳) داؤ سے نکلنا۔ گھات سے نکلنا +

قابو کا نہ ہونا (و) فعل لازم:- بس کا نہ ہونا۔ اختیار کا نہ ہونا۔ کہنے کا نہ ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قاب

چشم شوخ اُن کی بس اب آنکھ ہی قابو کی نہیں
وہ تو بے شبہ چراتے پہ پرائی نہ گئی

قابو کرنا (د) فعل متعدی:- بس میں کرنا۔ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قابض ہونا۔ قبضہ کرنا + دبانا۔ داؤں میں لانا۔ دبوچنا۔ جیسے شیر نے ہرن کو قابو کر لیا ؎

واسے قسمت کیا حریف آئینے نے روئے نگار شانے نے کر لیا اُس زلف پہ قابو اپنا (سند)

قابو میں آنا (د) فعل لازم:- بس میں آنا۔ داؤ پر چڑھنا۔ زیر ہونا۔ مغلوب ہونا ؎

میری قابو میں نہ پہروں دل ناشاد آیا وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا (داغ)

قابو میں رکھنا (د) فعل متعدی:- بس میں رکھنا۔ اختیار میں رکھنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ کھنچے میں رکھنا۔ میلع رکھنا۔ زیر رکھنا۔ مغلوب رکھنا +

قابو میں کرنا (د) فعل متعدی:- بس میں کرنا۔ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا زیر کرنا۔ قبضہ میں کرنا +

قابو میں لانا (د) فعل متعدی:- بس میں لانا۔ داؤں میں لانا۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا +

قابو میں لگنا (د) فعل لازم:- گھات میں لگنا۔ داؤں لگنا۔ درکمین نشستن کا ترجمہ ؎

قاتل جو چھپا ہوا کھڑا ہے قابو میں لگا ہوا کھڑا ہے (نصیر)

قابو میں ہونا (د) فعل لازم:- بس میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ درد کی شدت اِدھر دلیں اُدھر چلیں تھی رات کو دو طرح کی لذت سے قابو میں تھی (نواب)

قابو ہونا (د) فعل لازم:- (۱) قبضہ ہونا۔ تصرف ہونا۔ بس ہونا۔ (۲) موقع ہونا۔ موقع ملنا ؎

مرا قاصد پھر آیا لیکے خط کیوں کہے جاناں سے
یقیں ہے خط کے دینے کا اُنہیں قابو نہ دیگا

قابُوچی (ت) اسم مذکر:- بیچ (قابُوچی) (۱) دربان۔ حاجب۔ دُوآرپال۔ (۲) ۱- عو۔ کلمۂ تحقیر۔ ردا کمدا۔ سفلہ۔ کمینہ۔ جیسے اُس موئے قابُوچی کو پوچھتا ہی کون ہے۔ (۳) ۱:- خود غرض۔ خود کام خود مراد (۲) ۱:- حرام زادہ یعنی نابکار + رک۔ گُٹن۔ قلتبان۔ دیوث + قحبہ پردازی۔ مفسد۔ بدذات ؎

نجاتو غیر کے گھر جانے پر مصر ہے وہ موذی
وہ قابوچی بڑا ہے اُس کی یہ مت نبانی ہے

قاد

قابیل (د سریانی) اسم مذکر:- حضرت آدم علیہ السلام کے بڑے بیٹے ہابیل کے بھائی کا نام جس نے اپنی بہن اقلیما کے سبب ہابیل کو مار ڈالا اور اپنے باپ نیز حکم خدا کو نہ مانا +

قاتل (ع) اسم مذکر:- (۱) قتل کرنے والا آدمی۔ خونی آدمی۔ گھاتک۔ ہتیارا۔ جلاد۔ مار نہار۔ (۲) صفت:- کُشندہ۔ ہلاہل۔ ہلاک کنندہ۔ مہلک۔ جان لیوا۔ جیسے زہر قاتل (۳) خطاب معشوق جیسے ظالم۔ کافر ؎

نہ چھٹا مجھ سے کوچۂ قاتل مر گیا تو بھی میری خونگئی (رند)
قتل کے بعد رحم آتا ہے یہ پتا ہے ہمارے قاتل کا (نواب)

قاجار (ت) اسم مذکر:- (قاجار یا قراجار) وہ خاندان ہے جو آجکل ایران میں بادشاہی کر رہا ہے اس خاندان کی اصل نسل قراجار نویاں یعنی شہزادہ قراجار سے ہے جو قوم سے مغل اور ہلاکو خاں کے پوتے ارغون خاں کا آیتی اور ایک بڑا کثیر الاولاد شخص تھا اس کی نسل بہت پھیلی اُس کی اولاد میں سے جو اکثر استرآباد میں آباد تھی ایک شخص شاہ قلی خاں استرآباد میں آیا اُس وقت خاندان صفویہ کا عہد حکومت تھا شاہ قلی خاں نے استرآباد میں شادی کی اور اُس کے ہاں دو بیٹے ایک فتح علی خاں دوسرا فضل علی آقا پیدا ہوئے نواب فتح علی خان کو سلطنت ایران میں بہت رسوخ حاصل ہوا اور رفتہ رفتہ خود سلطنت پر قابض ہو گیا اگرچہ اُس نے خود کچھ سلطنت نہیں کی مگر اولاد کے واسطے ایک مضبوط بنیاد ڈال دی اور آخر اُس کا بیٹا محمد حسن خاں بادشاہ ہو گیا کتب تاریخ میں نواب فتح علی خاں کو جد سلاطین قاجار لکھا ہے ناصر الدین قاجار جو آجکل ایران میں تخت نشین ہیں اپنے خاندان کے چھٹے بادشاہ ہیں جن کا سلسلہ اس طرح پر ہے۔ محمد حسن خان قاجار۔ حسین خاں قاجار۔ آقا محمد شاہ قاجار۔ فتح علی شاہ قاجار محمد شاہ قاجار۔ ناصر الدین شاہ قاجار دام سلطنت +

قادر (ع) صفت:- (۱) قدرت والا۔ طاقت رکھنے والا۔ توانا۔ زور آور۔ بلوان (۲) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام (۳) غالب۔ زور۔ زبردست (۴) قابو رکھنے والا۔ بس رکھنے والا۔ متمکن +

قادر انداز (ع + ف) اسم مذکر:- ٹھیک نشانہ لگانے والا آدمی۔ حکم انداز + تیر انداز + وہ تیر انداز جس کا تیر کبھی خطا کرے۔ نشانہ باز۔ نشانچی۔ جما ہوا نشانہ لگانے والا +

قادرِ مطلق (ع) اسم مذکر:- پوری پوری قدرت والا۔ ہر ایک کام پر قدرت رکھنے والا۔ بے انتہا قدرت والا۔ خدا تعالےٰ +

قادری (د) اسم مؤنث:- بیگمات قلعہ میں ایک قسم کا سینہ بند ہوا کرتا تھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قار

جس کلاب سے دواج جاتا رہا مگر شعرا کے کلام میں یہ لفظ رہ گیا ہے ۔ ۵

تو دَدا ایک ہے اللہ دی اور حرف باز قادری ہاکی تھی تو دوڑ کے لائی پشواندر نگین)

قارورہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) شیشی پکی شیشا ۔ پھکنی کی صورت کی شیشی جس میں پیشاب بھر کر حکیم کو دکھانے کے واسطے لے جاتے ہیں ۔ (۲) مجازاً پیشاب ۔ بول ۔ ۵

رنگ شفق سے صاف ہوتا ہے عیاں آسمان گویا ہے قارورہ کسے محمود کا (مصحفی)

(۳) ۱ ۔ بانسدد کی گیند جس میں آگ لگا کر دشمن کیطرف پھینکتے ہیں ۔ مصرع

زقارورہ و زاغ و بید برگ (نظامی)

(۴) ایک قسم کا پیکان ۔ برچھی یا تیر کا پھل ۔ بھالا +

قارورہ دیکھنے والا (و) اسم مذکر ۔ حقار تاً حکیم ۔ طبیب ۔ بید ۔ ڈاکٹر +

قارورہ شناس (ع ف) اسم مذکر ۔ حکیم ۔ طبیب +

قارورہ ملنا (و) فعل لازم ۔ (بازاری) میران ملنا ۔ بگت ملنا ۔ نہایت رابطہ بڑھنا ۔ تپاک بڑھنا ۔ موافقت آنا ۔ پلول ملنا ۔ طبیعت ملنا ۔ موافقت ملنا ۔ راس آنا ۔ سنجوگ ہونا ۔ کمال اتحاد ہونا ۔ ۵

ملا ہے سارے زمانے سے تیرا قارورہ ہمیں سے تجھکو مگر اجتناب رہتا ہے

یعنی ان دنوں یہ یار سے قارورہ ملا ہے یا بھی اگر اس نے ہے تو ہم سے کہا ہے

قارون (ع) اسم مذکر ۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے چچازاد بھائی کا نام جو نہایت خوبصورت ہونے کی وجہ سے منور کے نام سے مشہور تھا قدما کے اعتقاد میں یہ سونا چاندی بناتا اور بہت بڑا کیمیا گر تھا اس نے اس قدر سونا جمع کیا تھا کہ چالیس خچر صرف اس کے خزانوں کی کنجیوں کو لیکر چلا کرتے تھے جب حضرت موسےٰ نے حکم دیا کہ ہزار دینار پیچھے ایک دینار نہ کوتاہ دیا کر تو وہ بہت ناراض ہو کر ان سے منحرف ہو گیا اور حضرت موصوف کو ذلت دینے کے درپے ہوا آخر کار اپنے افعال قبیحہ اور ان کی بد عاسے اپنے مال اسباب سمیت زمین میں دھنستا چلا گیا اور قیامت تک اسیطرح سر پر خزانوں کا بوجھ لیے زمین کے اندر بیٹھتا چلا جائیگا ۔ مجازاً ہر ایک بخیل مال دار کو کہدیتے ہیں ۔ ۵

صابا نعمات سائل بزیمن دمکرد بے زری کرد برس آنچہ بقارون نکرد (صائب)

قارون کا خزانہ (و) اسم مذکر ۔ مجازاً ۔ بہت بڑا خزانہ ۔ خزانۂ عمیق ۔ دولت بے انتہا ۔ جیسے جیٹے بیٹے تو قارون کا خزانہ خالی ہو جاتا ہے +

قاری (ع) اسم مذکر ۔ (۱) سامع کا نقیض ۔ پڑھنے والا ۔ خواننده ۔ بکتا ۔ (۲) وہ شخص جو علم قرأت سے واقف ہو اور حروف کے مخارج کے موافق قرآن

قاض

شریف پڑھے ۔ وہ شخص جو کلام اللہ کے حروف کی تجوید قرأت کے ساتھ ادا کرے + ساتوں قرأتوں سے واقف +

قاز (ت) اسم مؤنث ۔ راج ہنس ۔ کونج پکن ۔ ایک قسم کا حواصل ۔ ایک مشہور پرند کا نام جو اکثر موسم سرما میں گرم خطوں میں چلا آتا اور اس کے غول کے غول دریا کے کناروں پر بستے اور قطار باندھ کر اڑتے ہیں +

قاسم (ع) اسم مذکر ۔ تقسیم کرنے والا ۔ بانٹنے والا ۔ قسمت کرنے والا +

قاش (ت) اسم مؤنث ۔ (۱) پھانک ۔ پھل کا طولانی تراشا ہوا ٹکڑا + پارہ ۔ ٹکڑا ۔ آم یا خربزہ وغیرہ کی پھانک ۔ (۲) ابرہ ۔ بھوں +

قاش زین (ت + ف) اسم مذکر ۔ حنائے زیں ۔ قیع زیں ۔ زین کا ہرنا ۔ گھوڑے کے زین کے آگے اور پیچھے کے تکیے جو پھانک کی صورت کے ہوتے ہیں +

قاش قاش کرنا (و) فعل متعدی ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ پھانک پھانک کرنا +

قاصد (ع) اسم مذکر ۔ قصد کرنے والا ۔ ارادہ کرنے والا + برکارہ ۔ پیغامبر ۔ چیک نامہ بر ۔ سندیسی ۔ چٹھی رساں ۔ دوت ۔ پیام آور ۔ ایلچی ۔ سفیر ۔ ۵

قاصد آیا کو یا عیسا آیا دل بیمار میں جی سا آیا (میر)

قاصر (ع) صفت ۔ (۱) کوتاہی کرنے والا ۔ کمی کرنے والا ۔ مقصر ۔ قصور کرنے والا ۔ (۲) مجبور ۔ ناچار +

قاضی (ع) اسم مذکر ۔ (۱) حکم لگانے والا ۔ حکم کرنے والا ۔ جھگڑا چکانے والا ۔ جج ۔ منصف ۔ وہ شخص جسے بادشاہ کی طرف سے منصب قضا سپرد ہو ۔ مسلمانوں کا مجسٹریٹ جیسے پارسی پڑے سو دا و قاضی کرے سو نیا و ۔ (۲) ادا کرنے والا ۔ روا کرنے والا جیسے قاضی الحاجات ۔ (۳) نکاح خواں ۔ نکاح پڑھانے والا ۔ نکاح باندھنے والا +

قاضی الحاجات (ع) اسم مذکر ۔ حاجت روا ۔ مراد بر لانے والا ۔ مجازاً خدا تعالےٰ + روپیہ ۔ زر ۔ دولت ۔ نقدی ۔ پیسہ +

قاضی القضاۃ (ع) اسم مذکر ۔ قاضیوں کا قاضی ۔ بڑا قاضی ۔ منصف اعلےٰ ۔ چیف جسٹس +

قاضی بچہ (و) اسم مذکر ۔ (بھنگڑ بولتے ہیں) بھنگ کا شوق جو بھنگ پینے میں مانع آتا ہے +

قاضی جی اپنا آگا تو ڈھانکو پیچھے کیکو نصیحت کرنا (و) کہاوت :۔ بڑا آدمی پہلے اپنے اخلاق و اطوار درست کرے پھر دوسرے کو نصیحت دے +

قاضی جی بیتیرا سرائیں میں ارتا ہی نہیں (و) کہاوت :۔ سخت بیپا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قاض

اڑیل ضدی بیٹھے اوکج فہم کی نسبت طنزاً بولتے ہیں +

قاضی جی دبلے کیوں ہوئے، شہر کے اندیشہ سے (ز) کہاوت:- مناحق غیروں کے غم و فکر میں رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

قاضی جی کے گھر کے چوہے بھی سیانے (ز) کہاوت:- حاکم یا امیر کے گھر کے ادنے آدمی بھی سمجھدار ہوتے ہیں +

قاضی جی کلہ پیادہ گھوڑے سوار (ز) کہاوت:- حاکم کا ملازم جلدی ہی کرتا ہوا آتا ہے +

قاضی جی کی لونڈی مری سارا شہر آیا قاضی جی مرے کوئی نہ آیا (ز) کہاوت:- جس کا منہ ہوتا ہے اُس کے سبب ہر ایک کی خاطر ہوتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو کوئی نہیں پوچھتا۔ جیتے جی کے سب لاگ ہیں۔ منہ دیکھے کی سب کو خاطر ہوتی ہے +

قاضئ فلک یا چرخ (ع، ف) اسم مذکر:- مشتری یعنی برہسپت ستارہ جو سعد اکبر ہے +

قاضی قُدوہ (ع) اسم مذکر:- (ایک کثیر الاولاد قاضی کا نام جسکی نسبت روایت ہے کہ ابتدائے آفرینش میں حضرت آدم کے بعد اُن سے مخلوق بڑھی چنانچہ سدیک صاحب کہتے ہیں کہ اُن کی بیوی ایک ایک مرتبہ ستر ستر بچے جنتی تھیں۔ ہمارے دوست مولوی نجم الدین صاحب فرماتے ہیں کہ قاضی قُدوہ ایک بزرگ دسویں صدی ہجری میں صوبۂ اودھ میں تھے جن کے ستر بیٹے تھے بادشاہ نے نیز الاولاد سمجھکر ہر ایک بچے کے لئے ایک ایک گاؤں مرحمت فرمایا یعنی ستر گاؤں کی جاگیر عطا کی چنانچہ آجتک اُن کی اولاد اُس جاگیر سے ملک اودھ میں فائدہ اُٹھا رہی ہے اور قرین قیاس بھی یہی ہے مگر جہاں مولوی صاحب نے کہاوت کے موقع پر اِن کی ضرب المثل کا موقع استعمال لکھا ہے اُس میں مغالطہ ہوا ہے کیونکہ وہ لکھتے ہیں کہ "آدھے قاضی قدوہ آدھے بابا آدم" اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اپنے آپ کو مثل حضرت آدم اور قاضی قدوہ کے اعلےٰ و افضل سمجھے لیکن یہ امر موقع اور نفس عبارت کے بالکل برخلاف ہے البتہ کثیر الاولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ آپ تو بھی اپنے وقت کے قاضی قدوہ ہیں یعنی اپنی اولاد سے گاؤں بسا سکتے ہیں ہمارے نیچے محاورہ محاورہ بلکہ معمائی تراش نے ایک قوم کا دل دکھانے کیواسطے یہاں بھی وار کیا ہے وہ کہتے ہیں "طنزاً سوری یا بارہ بچوں والی" ہم حیران ہیں کہ جس صورت میں مسلمان اس نام تک سے پرہیز کرتے ہیں وہ کیونکر طنزاً بھی کسی مسلمان کو سوری کہہ سکتے ہیں اس کے علاوہ یہ محاورہ بولا تو جاتا ہے مرد کی نسبت اُنہوں نے سوری کس قاعدہ سے لکھدیا یہ ماکہ کثیر الاولاد عورت کو اُن کے تحقیق کے موافق کس قوم میں سوری

قاع

کر دیتے ہوں مگر مرد سے کیونکر مراد لے لی اس کے علاوہ آپ نے اس کا تلفظ بھی غلط لکھا ہے کیونکہ یہ لفظ قُدوہ یا قِدہ وہ طرح پر آیا ہے +

قاضی کا پیادہ (ز) اسم مذکر:- (۱) حاکم کا ملازم۔ عدالت کا چپراسی۔ سرکاری سپاہی۔ کوتوالی کا ملازم۔ کانسٹیبل۔ تھانہ کا سپاہی + آگے آنے والا۔ پکڑ بلجانے والا۔ زبردست۔ باعث عُبرت۔ ۵

کیوں تکبر ہے بقایہ بند محکوم القضا گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جاتا (ذوق)

(۲) عوام:- پنچانے کی حاجت جو کسی کے رو کے نہ رکے +

قاضی گلہ نکریگا (ز) محاورہ۔ کوئی معترض نہیں ہوگا۔ کوئی مزاحم نہیں ہوگا۔ بیٹے تم اس وقت نہ جاؤ گے تو قاضی گلہ نکریگا" یعنی کچھ قباحت نہ ہوگی +

قاضی نیاؤ نکریگا تو گھر تو آنے دیگا (ز) کہاوت:- اگر فائدہ نہ ہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں +

قاطبتہً (ع) تابع فعل:- (۱) عموماً۔ علی العموم۔ اکثر۔ اکثر اوقات۔ بیشتر۔ اکثر کرکے (۲) بالکل۔ تمام۔ سب۔ سب کے سب۔ یک لخت۔ یک قلم۔ یکسر +

قاطع (ع) صفت:- قطع کرنے والا۔ کاٹنے والا۔ بُرندہ جیسے قاطع طمع سنراد غیرہ

قاعدہ (ع) اسم مذکر:- (۱) بنیاد۔ نیو۔ جڑ۔ بیخ و بن۔ بنا۔ مَول۔ اصول۔ اصل (۲) دستور۔ رسم۔ رواج۔ چال۔ ریت + آئین۔ قانون۔ ضابطہ ۵

مآلِ کارِ جہانِ فانی کبھی نہیں اک قاعدے پر
جو چار دن ہے تو فوراً ہے رہنا اسکے غم والم ہے (مولوی)

(۳) پہنا:- پندی۔ بیٹھک۔ تلا۔ تلی۔ (۴) اقلیدس:- مثلث کے زاویۂ اس کے مقابل کا ضلع۔ وہ خط جو مربع مثلث یا شکل متوازی الاضلاع واقع ہو + (۵) فقہ:- نمازمیں ایک سجدہ کے بعد اُٹھکر ذرا سی دیر بیٹھنے کو قاعدہ کہتے ہیں۔ (۶) ف:- طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ روش۔ طرز۔ (۷) ف:- عادت۔ سبھاؤ۔ بان۔ خو۔ خصلت۔ (۸) ف:- الف بے تے۔ حروف تہجی کا رسالہ۔ اچھر دیکھا ۵

مکتب میں آسکے باپ نے لاکر دیا بٹھا اک قاعدہ بھی ساتھ اُس طفل کے رکھا (نظیر)

(۹) ف:- ترتیب۔ قرینہ۔ اُسلوب۔ جیسے قاعدے سے رکھو۔ قاعدے سے کھڑے ہو (۱۰) ف:- دستور العمل۔ عدد۔ (۱۱) ف:- گر + سُوتر + جیسے حساب یا صرف و نحو کا قاعدہ۔ (۱۲) ف:- غلط العوام:- قائدہ۔ گھوڑے کی لگام کو دُمچی سے باندھنا +

قاعدہ باندھنا (ز) فعل متعدی:- (۱) دستور ٹھیرانا۔ دستور العمل بنانا۔ قانون باندھنا۔ (۲) گر مقرر کرنا۔ (۳) عادت ڈالنا۔ وِرد ٹھیرانا جیسے تم نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قاع

تو رونہی کا قاعدہ باندھ لیا ✦

قاعدہ جاری کرنا (د) فعل متعدی :- قانون جاری کرنا۔ دستور باندھنا ✦

قاعدہ دان (ع ف) اسم مذکر :- رسم و رواج سے واقف۔ ہر امر کے سلیقہ اور اسلوب سے ماہر۔ علم مجلس سے واقف ✦

قاعدہ سے (د) ہ ی فعل :- دستور کے موافق ✦ ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ دُرستی سے۔ سلیقہ سے۔ ادب سے۔ آداب مجلسی کے موافق ✦ بالترتب۔ موزونیت کے ساتھ ؎

نتے بھی قاعدے سے اُٹھتے ہیں جب اُٹھتے ہیں
کیا سلیقہ ہے تمہیں انجمن آرائی کا ✦ } ؎

قاعدہ سے لگانا (د) فعل متعدی :- ڈھنگ سے لگانا۔ ترتیب سے رکھنا ✦

قاعدہ کا پابند رہنا (د) فعل لازم :- قانون پر چلنا۔ ضابطہ پر عامل ہونا ✦

قاعدۂ کلیہ (ع) اسم مذکر :- عام قاعدہ۔ گر۔ اُصول ✦

قاعدہ کی بات ہے (د) محاورہ۔ عام بات ہے۔ عام دستور ہے ✦

قاف (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا اکیسواں حرف جس کا بیان اس لفظ کے شروع میں لکھا گیا۔ (۲) ایک پہاڑ کا نام جو ایشیائے کوچک کے شمال میں بحیرہ کیسپین اور بحر اسود کے مابین واقع ہے اگر نیاسے کا کس کہتے ہیں ۱۸۴۹۲ فیٹ بلند ہے اہل اسلام کی بعض کتابوں میں جس قاف کا ذکر ہے اُسے دنیا کے گرداگرد مانا گیا ہے بلکہ اُسے زمرد کا خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ دنیا میں کوئی پہاڑ ایسا نہیں ہیں میں اُس کی شاخ نہ ہو اُس سے بڑے دنیا نہیں مانی گئی ہفت اقلیم میں مرقوم ہے کہ کوہ قاف پانچ سو فرسنگ بلند ہے اُس کا بڑا حصہ برف میں ڈھکا ہوا ہے صبح کے وقت جب آفتاب اُدھر سے چمکتا ہے تو اُس کی شعاع سبز نظر آتی ہے اور جب عکس ہوتی ہے تو سبز دکھائی دیتی ہے مگر یہ بات خلاف قیاس ہے کیونکہ یون اجسام مرکبہ سے مخصوص ہے نہ کہ بسیط سے اسی طرح کسی پہاڑ کی بلندی ڈھائی فرسنگ سے زیادہ ثابت نہیں ہوئی ✦

قافلہ (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی سفر سے واپس پھرنے والا گروہ ✦ کاروان مسافروں یا تاجروں کا گروہ۔ عیدنی ✦ جانوروں کی سمو حاجیوں کا گروہ ✦

قافلہ سالار (ع ف) اسم مذکر :- سردار قافلہ عیدنی کا سرگروہ۔ قافلہ باشی۔ میر قافلہ وغیرہ ✦

قافیہ (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی پیچھے چلنے والا۔ ردیف سے پہلے کا لفظ یا حرف۔ تک۔ اصطلاح میں چند حروف کے اخیر حروف کی مشابہت جو بیتوں یا مصرعوں

قاف

کے اخیر میں واقع ہوتے ہیں مثلاً ؎

جمکا سا تیا اک اِدھر سبز جام جھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام

یہاں جام امفام قافیہ ہے کبھی قافیہ کے الفاظ بحکم اواخر بھی آتے ہیں جیسے اس شعر میں ؎

زر چاہتے ہو میری سعادت سر چاہتے ہو میری سعادت

یہاں زر اور سر قافیہ ہے۔ قافیہ کے اصلی اخیر حرف کو روی کہتے ہیں چنانچہ اول شعر میں جام امفام کا میم حرف روی ہے ✦

قافیہ بندی (ع ف) اسم مؤنث :- تک بندی۔ تک جوڑنا۔ پد ملاپ۔ بیچ بندی ✦

قافیہ پیمائی (ع ف) اسم مؤنث :- مضمون شعر کی عمدگی سے غرض نہ رکھکر صرف تک جوڑ دینا۔ اشعار کی گنتی پوری کرنے کے واسطے قافیہ جوڑ دینا ؎

شہیں قافیہ پیمائی بہت کی آتش اب ارادہ ہے ملا دیہ پیمائی کا (آتش)

قافیہ تنگ رہنا (د) فعل لازم :- کسی کام میں عجز رہنا۔ عجز ہونا۔ عاجز رہنا ؎

بندش چست ہے تری آتش قافیہ تنگ رہا کرتا ہے (آتش)

قافیہ تنگ کرنا (د) فعل متعدی :- (۱) گفتار و کردار میں عاجز کر دینا۔ دوسرے شخص کیواسطے حالت مقابلہ میں کوئی قافیہ نچھوڑنا۔ ایسے قافیئے باندھنا جس کے جواب میں دوسرا عاجز آجائے۔ (۲) تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ ضیق میں کرنا۔ دق کرنا۔ ستانا ✦ حیران و پریشان کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ ہوش بکمیز نا۔ چین بکولنا ؎

رہوتم میں جاتا ہوں اب بہر جنگ کروں تیغ سے قافیہ اُس کا تنگ (منشی)

قافیہ تنگ ہونا (د) فعل لازم :- (۱) کسی شعر یا نظم کا قافیہ دستیاب نہ ہونا۔ قافیہ نہ ملنا۔ تنگ نہ پانا ؎

کیا کیا سخنور نکے پھر تنگ قافیے ہوں لکھیں ظفر غزل وہ گر ایسے قافیوں میں (ظفر)

(۲) گفتار و کردار میں عاجز آنا ؎

آتا ہے ذکر جب دہن تنگ کا ترے ہوتا سخن میں قافیہ غنچوں کا تنگ ہے (ظفر)

(۳) عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ گھبرانا۔ سٹ پٹانا۔ ضیق میں ہونا۔ دق ہونا۔ چین بولنا۔ ہانپنا۔ تھک جانا۔ عاجز آجانا۔ حیران و پریشان ہونا۔ ناک میں دم آنا ؎

باندھنا شکل نہیں گر ترا مضمون ہوں ہاں قافیہ غنچے کا تنگ اے غیرت گل کیوں ہو (ظفر)

کیوں قافیہ یاں تنگ نہو اہل سخن کا مضموں ہے مرے شعر میں تنگی دہن کا (رند)

گر نکتہ دہن یار سے تو ہم چشمی تنگ کیوں غنچہ گل قافیہ تیرا ہوتا (نصیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قاف

بسملکیوں قافیہ ہے تنگ آ گئے تو دو مصرعہ ذشیر سے دم بھریں طلع صاف (اسم کیوں) قافیہ زبتنگ سخندان کا ہو نصیر ہے میخانہ دیف۔ کاوشوار سے (نصیر) اب چرخ نے بنائے کر دیا تنگ ہے عیش کا ابتو قافیہ تنگ (شیریں) اس آبلہ پک پک کے خوشی سے ہوئے ہو کیا شکر کہوں قافیہ ہے تنگ زبانکا (آتش)

قافیہ ملانا (و) فعل متعدی:- (۱) تنگ سے تنگ ملانا۔ تنگ ملانا۔ تنگ جوڑنا۔ پہ سے پہ ملانا۔ (۲) گھٹنا۔ مانند بنانا۔ پلوں ملانا۔ یا ملانا +

قاق (ت) اسم مذکر:- (۱) سوکھا ہوا گوشت جسے اہل دولت ہوکر کھاتے ہیں۔ (۲) جہاز:- نمائت دبلا۔ لاغر۔ سوکھا سہما نحیف و ناتواں۔ نحیف۔ ماٹا۔ کانٹا۔ نزار +

خشک کر دیتی ہے گرمی عشق کی ہے سحر ہائی سا مجنون قاق (میر)
دولت دشمن ہیں اپنے جی پہ جوش فاقہ کشی طاقت بخش کماں اسیں کہ مجنون قاق ہے (ناسخ)
خشک دیکھا گل نرگس کو تو یہ سمجھے ہم یہ کسی طالب دیدار کی ہیں قاق آنکھیں (صابر)

(بعض اہل لغات نے طویل القامت آدمی اور نیز ایک قسم کی سوئی کو بھی لکھا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراز قد کے معنی میں عربی ہے اور سوئی کے معنی میں کاغ یا کاک کا معرب چنانچہ فرہنگ جہانگیری میں کاک بھی اور قاق غلط قرار دیا ہے +

قاقا (ع) اسم مذکر:- عرب کے جنگلی کتے کی آواز جو ہندوستان کے پہاڑی کوے سے بہت مشابہ ہے۔ کائیں کائیں۔ کوں کوں +

قاقلہ (ع) اسم مؤنث:- بڑی الائچی۔ سیل کلان۔ مناجا حاء۔ دو سو سے زیادہ بیس یا بس قوتے معدہ ہاضم طعام اور دفع قے و غثیان ہے۔ (بعض نے مطلق الائچی کو قاقلہ بڑی کو قاقلہ کبار چھوٹی کو قاقلہ صغار لکھا ہے)

قاقم (ت) اسم مذکر:- ایک قسم کے نیولے کا نام جس کی کھال نہایت باریک اور پشم انتہا سفید اور ملائم ہوتی ہے مگر دم سال بھر تک سیاہ رہتی ہے امیر لوگ اس کی پوستین بنا کر پہنتے اور اس سے نہایت گرم رہتے ہیں +

قال (ع) اسم مذکر:- (۱) گفتگو۔ مباحثہ۔ بات چیت۔ گفتار۔ قول۔ مقولہ۔ (۲) حال کا تقیض۔ صرف ظاہری بات چیت۔ دکھاوے کی بات۔ اوپری بات۔ جیسے قال کا نہ حال کا دنیا چپہ دال کا ؎

حیرت سے عارفوں کو نہیں راہ معرفت حال اور کچھ ہے یاں نہ وہاں حال قال کا (میر)

(۳) بفتح لام۔ مینہ ماضی:- کہا۔ فرمایا۔ ارشاد کیا جیسے قال اللہ تعالے۔ قال۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم +

ق

قال (ع) اسم مؤنث:- غلہ۔ بیسہ۔ بہت سی بھیڑ بکریاں۔ مویشی مال۔ مویشی۔ مویشی۔ مویشی۔ مویشی +

قالب (ع) اسم مذکر:- (۱) کالبد۔ سانچا۔ ڈھانچا۔ تابوت۔ ٹھٹھری۔ پنجر + پیسا پرس سے پینٹ چھاپتے ہیں۔ (۲) بدن۔ جسم کاٹھی۔ جسد۔ جثہ۔ چولا۔ پنڈا۔ سریر۔ کایا۔ انگ۔ محل روح۔ تن مدیہ۔ جیسے قالب خاکی۔ قالب بشری۔ ایک۔ جان دو قالب۔ ؎

پیتا نہیں شراب جو میں بے وضو کبھی قالب میں بے روح کے پارسا کی ہے (لالہ ری)

(اردو والے اور بعض شعرا نے ناس بمعنی لاش استعمال کرتے ہیں جیسے ؎

پون کی زین چار شد غالب جان شیرین برآید از قالب (سعدی)

قالب بدلنا (و) فعل متعدی:- جونا بدلنا۔ دوسرا جسم اختیار کرنا۔ دوسرے جسم میں نزول کرنا +

قالبوت (و) اسم مذکر:- عوام الناس نے قالب کو بگاڑ لیا ہے اسیں دیکھ لو +

قالی یا قالین (ت) اسم مؤنث:- غالیچہ ایک قسم کا بچھونا۔ فرش پشمین +

قامت (ع) اسم مذکر:- قد۔ بالا ڈیل۔ جسم ؎

تڑپا بوشکے ہاتھوں پہ قامت سرک گیا ٹپکی گرہی نین ہنسنا ہلک گیا (دبیر)
آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ پست ہمت یہ نہوا ور پست قامت ہو تو ہو (ذوق)
تیرے قامت کو دیکھتے ہیں ہم شرع و عدت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

قال (و) اسم مؤنث:- بطک کی آواز۔ بطک کی آواز +

قال قال کرنا (و) فعل متعدی:- بطک کا بولنا +

قانع (ع) صفت:- تھوڑی چیز پر قناعت کرنے والا۔ سنتوکھی۔ سنتوکیا۔ صابر +

قانون (یونانی) یہ لفظ کینن Canon بگڑ کر عربی زبان میں قانون ہو گیا (۱) ہر ایک چیز کی اصل۔ مادہ۔ جڑ۔ بنیاد۔ بنا۔ مبدا۔ (۲) کتاب یا بعض کا مسطر۔ چفتی۔ رول + اندازہ کرنے کا آلہ۔ مقیاس۔ اندازہ۔ (۳) مجازاً۔ قاعدہ۔ دستور۔ آئین۔ ضابطہ۔ شرع۔ شاستر۔ توڑہ۔ رسم۔ ریت۔ چال۔ چلن۔ رواج۔ سرکاری دستور العمل۔ راج نیت ؎

کسی کو حکم خدا اور رسول یاد نہیں زبان پہ خلق کے قانون ہے ذرا کی ذرا (امیر)

(۴) طور۔ طریق۔ روش۔ ڈھنگ۔ ماہ۔ بیوہار۔ (۵) ایک مشہور ہندی باجے کا نام جس میں بہت سے تار ایک تختے پر کھنچے ہوتے ہیں۔ برہ۔ چنگ۔ (۶) ایک طب کی مشہور کتاب کا نام جسے شیخ ابو علی بن سینا حکیم نے ظہیر۔ یا بی کے اوراق بتحقیق لکھنے سے بنایا تھا۔ (بعض اہل لغت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قان

اس کو کانوں کا معرب بتاتے اور عربی میں ستمل لکھتے ہیں چنانچہ توانین اسیوجہ سے اس کی جمع آتی ہے)

قانون پر چلنا (و) فعل متعدی:- ضابطہ کا پابند ہونا۔ آئین کے موافق کارروائی کرنا۔ ضابطہ کے موجب چلنا +

قانونِ جنگی (و) اسم مذکر:- فوجی آئین۔ وہ قانون جو افواج کے متعلق ہو +

قانون چھانٹنا (و) فعل متعدی:- قانونی بحث کرنا۔ خواہ مخواہ حجت نکالنا۔ دلیلیں کرنا +

قانون داں (ع + ف) اسم مذکر:- واقف آئین۔ قانونی۔ وہ شخص جو سرکاری قوانین سے بخوبی واقف ہو + مفتی۔ فقیہ۔ دھرم شاستری +

قانون دانی (و) اسم مؤنث:- قانونی واقفیت۔ مفتی گری +

قانونِ دیوانی (و) اسم مذکر:- وہ سرکاری ضابطہ یا دستور العمل جو لین دین کے متعلق ہو +

قانون کا حکم رکھنا (و) فعل متعدی:- ضابطہ کا سا زور رکھنا۔ دستور العمل بنانے کے قابل ہونا +

قانون گو (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) پرگنہ کا جٹرار۔ صدر پٹواری۔ وہ محرر جس کے پاس تمام ضلع یا علاقہ کی زمینوں کا حساب کتاب رہے۔ محاسبان وہ کانگران و سربراہ کاشتکاروں اور ضلع کا وہ اہل کار مال جو اپنے حلقہ کے تمام مالی حالات۔ خراج۔ آمد وخرچ وہ کاشتکار کتابہ مکتانین کی پیمائش میں مدد دیتا داخل خارج کی رپوٹ کرتا اور فوت ہونے کی اطلاع گزرانتا ہے اور چونکہ یہ لوگ نہایت چالاک ہوتے ہیں اس وجہ سے ایک مثل بھی مشہور ہے کہ قانون گو کی کھوپری مری بھی دغا دے +

قانون گوئی (و) اسم مؤنث:- قانون گو کا عہدہ۔ صدر پٹواری گری +

قانونِ مال (ع) اسم مذکر:- مال گذاری اور خراج زر کے متعلق سرکاری ضابطہ و آئین۔ لگان و محال زمین کا ضابطہ +

قانونًا (ع) تابع فعل:- ازروئے قانون۔ حسبِ ضابطہ۔ دھرم شاستر کی رو سے +

قانونی (و) صفت:- (۱) متقن۔ وضع آئین۔ قانون بنانے والا۔ (۲) قانون جاننے والا۔ قانون داں۔ (۳) ازروئے قانون و شرع۔ شاستر کے موافق۔ (۴) حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو +

قانونیا (و) اسم مذکر:- قانون داں + حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو +

قاہر (ع) صفت:- قہر کرنے والا۔ زبردست۔ زبردست۔ طاقتور + ظلم ڈھانے والا +

قاہ

غالب۔ مستولی + فاتح۔ منظفر منصور۔ جے کاری +

قاہرہ (ع) صفت مؤنث:- (۱) چیرہ۔ غالبہ۔ فاتحہ۔ منصورہ جیسے افواج قاہرہ۔

(۲) مصر کے دار الخلافہ کا نام جس کا تاریخی حال یہ ہے:-

مصر کے القاہرہ کو زبان اطالیہ میں کیرو کہتے ہیں جو مصر کا دار الخلافہ ہے اس کی بنیاد گوہر نے جو المعز کی طرف سے فوج کا کمانڈر انچیف تھا ۳۵۸ھ ہجری میں ڈالی تھی ۳۵۹ھ ۹۶۹ء کو مقام کاروان سے (ٹونس کے نزدیک) ایک قومی لشکر کی سرکردگی میں خاص مصر پر حملہ آور ہوا تھا اور ایک بڑی خونریز جنگ کے بعد اُس نے مذکورہ صدر سنہ میں مصر القاہرہ کی بنیاد ڈالی تھی۔

مصر القاہرہ بعد انسان ۳۶۲ھ مطابق ۹۷۳ء کو فاسٹیٹ کی جگہ دار الخلافہ مصر کا نام مصر العتیق یعنی پرانا مصر پڑ گیا۔ جب مصر القاہرہ کی شان و شوکت بڑھی اور یہاں امرا نے اپنے رہنے کے لئے مکانات بنانے شروع کئے تو مصر اعظم اپنے سارے دبدبا کی تحمندی کا باجا بجاتا ہوا بڑی شان و شوکت اور جاہ و حشمت اور طمطراق سے داخل مصر القاہرہ ہوا پہلے مصر القاہرہ کو دار الملکہ کہتے تھے لیکن بہت دنوں کے بعد اس کا مرد جہ نام مکھا گیا۔ قاہرہ کے معنی اصل میں فاتح اور ناصر کے ہیں اس لئے اس کا یہ نام مونوں کیا گیا۔ شہر کے ایک حصہ میں گوہر نے دو عظیم الشان محل بنائے تھے جو اب تک اپنی اُسی شان و شوکت سے موجود ہیں۔ اس حصۂ شہر کو القصرین کہتے ہیں یہ خوشنما محلات پہلے صلاح الدین کے رہنے کی جگہ تھی (وہ صلاح الدین جس نے یورپ کی عظیم الشان فوجوں کو بڑی جوانمردی سے یروشلم کے میدانوں میں سخت ہیزیمت کے ساتھ شکستوں پر شکستیں دی تھیں) پھر مدت تک یہاں قاضی اجلاس کرتے رہے کچھ دن کیلئے یہ محل زمانہ کی دست بُرد میں آکر تباہ ہو گئے تھے لیکن ان کی دوبارہ بخوبی مرمت کی گئی ہے۔ چار دیواری بافصیل قاہرہ شہر کی اینٹوں کی بنی ہوئی تھی لیکن جب صلاح الدین کا دور دورا ہوا تو اُس نے فصیل کو پتھر کا بنا دیا اور شہر کی نئے سرے سے مرمت کی تعمیر کا کام اس خلیفہ کے عہد میں بہت رونق پر تھا اور سنگ تراشی نے تو گویا مصر القاہرہ میں جنم ہی لیا تھا۔ صلاح الدین جسکو یوسف صلاح الدین بھی کہتے ہیں ایوبی خاندان کا مصر میں بہت بڑا بانی شمار کیا جاتا ہے۔ اور یورپ کے مگر مگر میں ایسا مشہور ہے کہ جہاں جہادی جنگ و نکاجو میسائیوں نے کی تھیں ذکر آتا ہے اُس کا پُر رعب نام پہلے زبان پر آجاتا ہے لیکن جب سلطنت کی کچھ تبدیلی ہوئی اور محکمراں اندرونی جھگڑوں میں مصروف ہوئے تو ۱۷۹۸ء میں فرانسیسوں نے قاہرہ پر حملہ کیا اور ایک حصۂ شہر پر تاخت کر کے آگ لگا کر بھاگ گئے ابھی صلاح الدین ہی کی حکومت کا دورہ باقی تھا کہ اُس سوختہ حصۂ شہر کی بدستور سابق تعمیر ہو گئی بلکہ یوسف صلاح الدین نے بیرونی حملہ دشمنوں کے روکنے کے لئے ایک اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چاہ دیواری شہر کے گرد بنانیکا حکم دیا اور مناسب جانا کہ شہر کے جنوبی حصّہ میں جہاں مناسب ہے چٹان صاف کرکے ایک قلعہ بناؤں بہت جلد اپنے ارادہ کے مطابق عمل میں لایا اور ایک بہت بڑا کنواں اس قلعہ کے مرکز میں کھدوایا تاکہ وقت پر وہ پانی کا بڑا سرمایہ بہم پہونچا سکے مگر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد اس کنوئیں کو ریت سے پاٹ دیا اور دریائے نیل سے ایک نہر کاٹی اور قلعہ میں لایا کہ بتات سے پانی دیسکے۔ جہاں صلاح الدین نے کنواں کھدوایا تھا مگر چند روز کے بعد بند کر دیا گیا تھا لیکن یوسف صلاح الدین کے بعد پھر کھولا گیا اور اب تک موجود ہے اور بیر یوسف کے نام سے قاہرہ بھر میں مشہور ہے۔ یہاں اس کنوئیں کی نسبت مختلف روایتیں شہر میں چار دانگ کوئیں کے لکڑی کے ستون ٹوٹے ہیں بالکل یہی معلوم ہوتا ہے کہ کنواں صرف اُن لکڑیوں پر اٹھا ہوا ہے زمین میں نہیں اور کئی باتیں اس سے زیادہ عجیب ہیں بعض کا خیال ہے کہ یوسف اس کنوئیں کا بانی نہ تھا اور امیر جو پہلا فاتح مصر کا ہے اُس نے اس کو کھدوایا تھا اور بعض یوسف ہی کو کنوئیں کا بانی کہتے ہیں۔ اس کنوئیں کے دو حصّے ہیں۔ ایک بالائی اور دوسرا تحتی کہلاتا ہے جس میں گدیریاں نیچے تک چلی گئی ہیں۔ دو سو ساٹھ فٹ گہرا اندازہ ہوا ہے قاہرہ کا ٹھیک اور صحیح حصّہ کا تعلق مصری شہر کے ساتھ ہے اسکی کچھ تحقیق نہیں ہوئی ہے۔ قلعۂ قاہرہ میں جانے کی سب سے سہل ترکیب خچروں کی سواری ہے لیکن خواتین کے لئے تام جھام زیادہ موزوں اور آرام کی سواری ہے جس پر سوار ہو کر وہ بآسانی قلعہ میں پہنچ سکتی ہیں اس قلعہ میں علاوہ کئی مسجدوں کے جنکا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے اور بھی کئی مقام قابل دید ہیں جو سیاحوں کے دل اپنی پوری مقناطیسی قوت سے کھینچتے ہیں ان میں اول نظر بادشاہ کے محل پر پڑتی ہے جو اپنی خوبی اور عجیب و غریب عمارت سے اپنے ناظرین کا دل خوش کر دیتا ہے۔ اس کے بعد نئی مسجد یاد رہی دلفریب منظر اپنے میں رکھتی ہے یہ مسجد محمد علی نے یوسف کے محل میں بنائی تھی۔ اس میں چند خوبصورت اور دلچسپ کمرے بنے ہوئے ہیں کہ ہاں سے آنے کو جی نہیں چاہتا۔ پس یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا اب وہ منہ سے بول اٹھینگے مجھ کو ایک بہت بڑا چوکور صحن ہے جسکے گرداگرد قطار ستونوں کی ہے دس ستون جنوب و شمال کی جانب ہیں اور تیرہ مغرب کی طرف اور بارہ مشرق کی جانب۔ ہر ایک دروازہ میں سے کر خاص نماز پڑھنے کی جگہ پر پہنچتے ہیں۔ اس خوبصورت وسیع مسجد کے علاوہ اور بھی بہت سی مسجدیں ہیں جو ایلوکیلیں اس مسجد کے پرے دوسری طرف حرم سرائے پادشاہ ہے اور مسجد سے متصل ایک باغ بنا ہوا ہے جو اب تک شاداب اور سرسبز ہے اس مسجد کے کئی دروازے کھلے ہوئے ہیں اور یہیں سے یوسف صلاح الدین کے محل کا راستہ ہے یہ محل ایک بہت بڑی عمارت ہے اور بیشمار جگادری بلند بلند ستونوں پر بنی ہوئی ہے ✤

۱۵۲۹ء میں ان ستونوں میں زلزلہ کے سبب یا کسی اور دوسری وجہ سے تزلزل پڑ گیا تھا۔

ہیں افسوس سے بیان کرنا پڑتا ہے کہ جو ستون کیسے دلفریب نقش کھائے گئے تھے ہرگز درست نہ کرایا یہ حکمران ہاں کی غفلت کا باعث ہے اسلئے ایک بہت بڑا حصہ اس مال کا برباد ہو گیا اور نہایت ہی افسوس معلوم ہوتا ہے مجھے خصوصاً اس کی صورت دیکھکر بہت افسوس ہوا لیکن ہے اگر عباس پاشا نے بھی توجہ کی تو ان کا دوبارہ بنانا کچھ بھی بڑی بات نہیں ہے اگر وہ گرے ہوئے ستونوں کا بھی خوف ہے کیا عجب ہے جو اُن ستونوں کی تہ سے بھی اپنے ساتھیوں کی سی ہولیٹ فارم پر سے سارا شہر صاف نظر آتا ہے کہ شہر کا منظر دل میں کھپا جاتا ہے ✤

قاہرہ کے دروازہ کے باہر ایک پرشوکت عظیم الشان مسجد بنی ہوئی ہے جو سلطان حسن نے بنوائی تھی یہ پلیٹ فارم بھی ایک عجیب جگہ ہے جہاں سے شہر کا کونہ کونہ بخوبی معلوم ہوتا ہے ہم نے دوربین لگا کر سارے شہر کی خوب سیر کی اور بڑی دیر تک اس خوبصورت شہر کا ملاحظہ کرتے رہے پہلی چار دیواری جو یوسف صلاح الدین کے وقت سے پہلے بنی تھی اس کے ویران کھنڈر ہنوز اپنے پرشان بانیوں کے دبدبے کا نقشہ مسافروں کی نظروں میں کھینچتے ہیں سب میں زیادہ تعجب انگیز وہ حصّہ قلعہ ہے جو خوب مرمت کیا گیا ہے بیرونی حملہ آور کبھی آسانی سے فتح نہیں کر سکتے۔ اگر مصری فوج دلیری سے مورچہ بندی کرکے یورپین طاقت سے مقابلہ کرے تو یہی یقین ہے فتح ہوگا ✤

ان مستحکم اور مضبوط فصیلوں کا ایک حصہ ۱۸۰۷ء میں ہار دے آرگیا لیکن اُسی سال پھر وہ مثل شکستہ حصّۂ فصیل بنگئی اس لئے اگر مصریوں کو کبھی بیرونی حملہ آور قوت سے پناہ ہوگی تو یہی مضبوط اور مستحکم قلعہ پناہ دیگا۔ قاہرہ کے شمال جانب ایک وہ جگہ ہے جہاں امین نے قتل عام مملوک میں چالیس ہزار قتل عام بھی سخت خوفناک تھا جسکو مصری بڑے جوش و خروش سے بیان کرتے ہیں جس جگہ امین آکر چھپا تھا وہ تاریخی مقام بھی دلچسپ ہے جو ہم مورخوں کو خصوصاً بڑھکر خوشی بخشتے ہیں قلعہ کی فصیل کی مغربی جانب عقاب کی ایک خوشنما مجسم تصویر بنی ہے جسکے بیان کرتے ہیں کہ کارا کوش وزیر صلاح الدین کی فوج کا نشان تھا لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جس دن یہ قلعہ بنایا گیا تھا اُسی دن یہ عقاب بھی فصیل کی اوپر حوالی پر تعمیر ہوا تھا اور اس عقاب کے پروں پر قاہ کے بننے کی تاریخ کندہ ہے۔ بہت سے سیاح الاعتقاد سفید سر والے مصری یہ مشہور کرتے ہیں اور انہیں اس کا یقین ہے کہ جب مصر پر کوئی آفت آتی ہے تو یہ غل مچاتا ہے اور لوگوں کو ہوشیار کر دیتا ہے۔ ایک اور مگرمچھی اس عظیم الشان قلعہ کے باہر ہے جہاں ہر وقت مصری توپ خانہ نگار رہتا ہے اور کثرت سے میگزین بھی یہاں ہر وقت مہیا رہتا ہے ✤

قاہ قاہ (ف) اسم مؤنث۔ ٹھٹھا مارنے کی آواز۔ قہقہہ۔ ہنسی۔ تمسخر۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قاہ

قاہ قاہ ہنسنا دو، فعل لازم:- کھلکھلا کر ہنسنا۔ ٹھٹھا مار کر ہنسنا۔ قہقہے مارنا۔ ؎

قاہ قاہ کرنا دو، فعل متعدی:- (۱) گھوڑے کے منہ میں دانہ چڑھا کر لگام کے تسمے کو دھیرے دھیرے اس طرح کھینچنا کہ چلتے وقت منہ نہ مارے۔ (۲) و:- لگام باندھنا۔ لگام لگانا۔ (مجازاً) بنانا۔ مجبور کرنا۔ دبانا۔ (ی)

قائل (ع) صفت:- (۱) کہنے والا۔ گویندہ۔ گویا۔ بولنے والا۔ بولا۔ بکتا۔ (۲) و:- بہ تصدیق معترف ہونے والا۔ خطا کا معترف و قبول کرنے والا۔ ماننے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ معقول ہونے والا۔ مات ہونے والا۔ ہارنے والا۔

قائل ہونا دو، فعل لازم:- (۱) کہنا۔ گویندہ ہونا۔ بولنا۔ بکنا۔ (۲) و:- بہ تصدیق معترف ہونا۔ خطا کا معترف و قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ معقول ہونا۔ مات ہونا۔ ہارنا۔

قائل کرنا دو، فعل متعدی:- لاجواب کرنا۔ معقول کرنا کسی شخص کو اس کی خطا کا مقر کرا دینا۔

قائل معقول کرنا دو، فعل متعدی:- لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ دھوئے تو شرمانا۔ شرمندہ کرنا۔ اس کے قصور کا معترف کرنا۔ مقر بخطا کرنا۔

قائل ہو جانا دو، فعل لازم:- مان جانا۔ تسلیم کر لینا۔ مقر ہو جانا۔ معترف ہو جانا۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا۔ ؎

قائم (ع) صفت:- (۱) کھڑا ہونے والا۔ کھڑا ہوا۔ کھڑا۔ عمودی۔ سیدھا۔ (۲) مضبوط۔ پائیدار۔ دیرپا۔ پائیدار۔ رہا۔ برقرار۔ جون کا توں موجود۔ بقا مستقل۔ (۳) شطرنج میں دونوں حریفوں کا برابر رہنا۔ (۴) مقرر۔ مستقیم۔

قائم اٹھنا دو، فعل لازم:- شطرنج میں برابر کی بازی رہنا۔ دونوں حریفوں میں سے کسی کو مات نہ ہونا۔

قائم النار (ع) اسم مذکر:- آگ پر ٹھیرایا ہوا پانی۔

قائم انداز (ع ف) صفت:- (۱) شاطر کامل و زود باز یکتا جو اپنی بازی کو ہر طرح قائم اور برقرار رکھے۔ (۲) قادر انداز۔ نشانہ باز۔ ٹھیک نشانہ لگانے والا۔ غالب۔ (۳) ف:- عاجز و ناتواں صرف نظامی نے باندھا ہے۔

قائم بالذات (ع) صفت:- قائم بنفسہ۔ قائم بالغیر کا نقیض۔ وہ چیز جو بذات خود قائم اور برقرار ہو۔ واجب الوجود۔ جوہر۔ آزاد۔ خود مختار۔ مطلق آزاد۔

قائم بالغیر (ع) صفت:- قائم بالذات کا نقیض۔ دوسری چیز کے بھروسے یا سہارے پر قائم رہنے والا۔ محتاج غیر۔ عرض خلاف جوہر۔

قائم رکھنا دو، فعل متعدی:- موجود و برقرار رکھنا۔ تھامنا۔ سنبھالے رکھنا۔ گرنے نہ دینا۔ محفوظ رکھنا۔ صحیح و سالم رکھنا۔ جوں کا توں رہنے دینا۔

قاہ

یا تسمہ کو تسلیم کرنا۔ اپنی غلطی ماننا۔ معقول ہونا۔ ؎

قائل ہونا دو، فعل لازم:- (۱) کہنا۔ گویندہ ہونا۔ بولنا۔ بکنا۔ (۲) و:- بہ تصدیق معترف ہونا۔ خطا کا معترف و قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ معقول ہونا۔ مات ہونا۔ ہارنا۔

قائل کرنا دو، فعل متعدی:- لاجواب کرنا۔ معقول کرنا کسی شخص کو اس کی خطا کا مقر کرا دینا۔

قائل معقول کرنا دو، فعل متعدی:- لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ دھوئے تو شرمانا۔ شرمندہ کرنا۔ اس کے قصور کا معترف کرنا۔ مقر بخطا کرنا۔

قائل ہو جانا دو، فعل لازم:- مان جانا۔ تسلیم کر لینا۔ مقر ہو جانا۔ معترف ہو جانا۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا۔ ؎

قائم (ع) صفت:- (۱) کھڑا ہونے والا۔ کھڑا ہوا۔ کھڑا۔ عمودی۔ سیدھا۔ (۲) مضبوط۔ پائیدار۔ دیرپا۔ پائیدار۔ رہا۔ برقرار۔ جون کا توں موجود۔ بقا مستقل۔ (۳) شطرنج میں دونوں حریفوں کا برابر رہنا۔ (۴) مقرر۔ مستقیم۔

قائم اٹھنا دو، فعل لازم:- شطرنج میں برابر کی بازی رہنا۔ دونوں حریفوں میں سے کسی کو مات نہ ہونا۔

قائم النار (ع) اسم مذکر:- آگ پر ٹھیرایا ہوا پانی۔

قائم انداز (ع ف) صفت:- (۱) شاطر کامل و زود باز یکتا جو اپنی بازی کو ہر طرح قائم اور برقرار رکھے۔ (۲) قادر انداز۔ نشانہ باز۔ ٹھیک نشانہ لگانے والا۔ غالب۔ (۳) ف:- عاجز و ناتواں صرف نظامی نے باندھا ہے۔

قائم بالذات (ع) صفت:- قائم بنفسہ۔ قائم بالغیر کا نقیض۔ وہ چیز جو بذات خود قائم اور برقرار ہو۔ واجب الوجود۔ جوہر۔ آزاد۔ خود مختار۔ مطلق آزاد۔

قائم بالغیر (ع) صفت:- قائم بالذات کا نقیض۔ دوسری چیز کے بھروسے یا سہارے پر قائم رہنے والا۔ محتاج غیر۔ عرض خلاف جوہر۔

قائم رکھنا دو، فعل متعدی:- موجود و برقرار رکھنا۔ تھامنا۔ سنبھالے رکھنا۔ گرنے نہ دینا۔ محفوظ رکھنا۔ صحیح و سالم رکھنا۔ جوں کا توں رہنے دینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قاء

حساب چلتا رکھنا۔ لین دین جاری رکھنا +

قائم رہنا دا، فعل لازم:۔ ٹھہرنا۔ برقرار رہنا۔ جون کا توں رہنا۔ سلامت رہنا۔ موجود رہنا۔ کھڑا رہنا۔ مستقل رہنا + بنا رہنا۔ ٹکا رہنا + جڑ پکڑنا۔ مضبوط رہنا۔ ثابت قدم رہنا +

قائم کرنا دا، فعل متعدی:۔ (۱) بنا ڈالنا۔ بنیاد رکھنا + جڑ قائم کرنا۔ نیو رکھنا یا ڈالنا۔ (۲) مقرر کرنا۔ (۳) اٹھانا۔ کھڑا کرنا + بنانا۔ تعمیر کرنا + (۴) حد باندھنا۔ حد بندی کرنا۔ حد بست کرنا۔ حد مقرر کرنا + ڈھونگ بندی کرنا۔ (۵) ٹکا کرنا۔ مضبوط کرنا۔ جمانا جیسے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۶) مستقل کرنا۔ مستقیم کرنا۔ برقرار کرنا۔ (۷) رکھنا۔ دھرنا۔ بٹھانا جیسے مُہرہ قائم کرنا۔ (۸) پیدا کرنا۔ رچنا۔ اُپجانا۔ آپن کرنا۔ موجود کرنا۔ مخلوق کرنا۔ (۹) پارہ جمانا۔ پارے کو قائم النار کرنا۔

قائم مزاج (ع) صفت:۔ مستقل مزاج۔ گمبھیر چتا۔ ثابت قدم + بات کا پورا۔ بات کا پکا + حلیم المزاج متین۔ اطمینان والا +

قائم مزاجی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ استقلالی۔ استقلال۔ گمبھیرپن۔ مضبوطی برقراری۔ ثابت قدمی۔ حلیمی۔ متانت +

قائم مقام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دوسرے کی جگہ پر کام کرنے والا آدمی + عوضی۔ عوض خدمت چند روز کے لئے مقرر ہونے والا آدمی۔ (۲) مختار کار۔ سربراہ کار۔ اکشنگ۔ وکیل۔ گماشتہ (۳) ولیعہد۔ خلیفہ۔ سرِ کنور ٹیکا۔ نائب۔ نائب السلطنت +

قائم مقام ہونا دا، فعل لازم:۔ کسی کی طرف سے مختار یا سربراہ کار ہونا۔ وکیل ہونا + عوض خدمت ہونا۔ عوضی پر ہونا + ولیعہد ہونا + گماشتہ ہونا + نائب ہونا۔ عوضی کرنا۔ دوسرے کی جگہ پر کام کرنا۔ وکالت یا سفارت کرنا +

قائم مقامی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ نیابت + خلافت + گماشتہ گری + مختاری وکالت۔ رسالت۔ سفارت + سربراہ کاری + عوضی۔ عوض خدمتی +

قائم ہونا دا، فعل لازم:۔ (۱) کھڑا ہونا۔ اِستادہ ہونا + اُٹھنا۔ نصب ہونا (۲) برقرار ہونا۔ مستقل ہونا۔ مستقیم ہونا۔ (۳) بنیاد پڑنا۔ نیو پڑنا۔ بنا پڑنا۔ (۴) جمنا۔ بستہ ہونا۔ منجمد ہونا۔ ٹھیرنا۔ قرار پکڑنا جیسے پارے کا قائم ہونا وغیرہ (۵) حد بست ہونا۔ حد مقرر ہونا۔ (۶) ٹکنا۔ رہنا +

قائمہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تو سے درجہ کا زاویہ + وہ زاویہ جو دو خطوط مستقیم کے عمود واقع تقاطع کرنے یا قائم ہونے سے پیدا ہو +

قبا (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا لمبے کھلا ہوا دوہرا جامہ یا اچکن + رئیسدار سینہ کشادہ جامہ۔

قبا

بالیدہ تیرے آنے سے ایسا ہوا چمن — گل کی قبا ہزار جگہ سے نکل گئی (اسیر)

قبا کرنا دا، فعل متعدی:۔ چاک کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

عریانی میں لباس کا بھی نام ہو ضرور — جی چاہتا ہے جیب کو اپنی قبا کروں (صابر)

میرے اس دست وحشت نے قبا کر ڈالا — جعفر گلے کو جب کہ پرنے کو چوبغلوں کو داس کہے (جعفر)

(اصل میں یہ فارسی محاورہ ہے اور قبا کردن کے ساتھ آیا ہے)

قبا ہونا دا، فعل لازم:۔ چاک ہونا۔ پارہ پارہ یا پرزے پرزے ہونا۔

وحشیم کیا ہے جس سے رواں ہوں تم غم میں اشک — ماتم میں جو قبا نہ قبا ہو قبا نہیں (اسیر)

گریبان کے ٹوکڑے ہیں پیرہن فصل گل میں — ولا ہاتھ اور اٹھ جاتا تو چولی بھی قبا ہوتی (مصحفی)

قباحت (ع) اسم مؤنث:۔ برائی۔ زشتی۔ خرابی۔ بدی۔ زبونی۔ نازیبا وناسب بات۔ اوگن۔ (۲) نقص۔ عیب۔ کھوٹ۔ دوش + خطا۔ قصور۔ کوتاہی۔ رخنہ۔ (۳) دقت۔ شکل۔ دشواری + مصیبت +

قباحت نکالنا دا، فعل متعدی:۔ اوگن ظاہر کرنا۔ نقص نکالنا۔ عیب دھرنا برائی ثابت کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خرابی ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا +

قباحت نکلنا دا، فعل لازم:۔ (۱) بُرا نتیجہ پیدا ہونا۔ بُرا ہونا۔ خرابی نکلنا۔ (۲) نقص نکلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ کھوٹ نکلنا۔ (۳) دقت پیش آنا۔ مشکل پڑنا۔ دشواری ہونا +

قباحت ہونا دا، فعل لازم:۔ خرابی ہونا۔ برائی ہونا۔ دقت نکلنا۔ دشواری ہونا

قبالہ (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی قبولیت اصطلاحی ضامنی نامہ۔ خط شرعی۔ تمسک۔ بینامہ۔ بکری پتر۔ سند ملکیت۔ مکان یا جاگیر وغیرہ کا وہ کاغذ جس سے ملکیت ثابت ہو۔ مکان کا کاغذ یا سند +

قبالہ لکھوانا دا، فعل متعدی:۔ قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔ گھر کا مالک بنا۔ بیا دیکر بیٹھ جانا۔

شام ہونے کو ہے بس جایئے اب اپنے گھر کہیں — ہمسائے کے لوگوں کو نہ ہو جائے خبر
آبرو کا مجھے رہتا ہے خیال آٹھ پہر — بحر میں جانے کو ہوں اب میں نصیحت دم بھر
دیر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے — کچھ قبالہ تو مرے گھر کا نہ لکھواؤ گے

قبالہ لینا دا، فعل متعدی:۔ کسی جاگیر یا مکان یا جائیداد وغیرہ پر قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔

نکلتا ہی نہیں یاں سے کسی صورت جو تو لے غم — ہمارے خانۂ دل کا کہیں لیتا قبالہ ہے (عارف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قبا

قبالہ نویس (ع + ف)، اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کا پیشہ تمسک و بیناموں کے لکھنے کا ہو۔ متصدی۔ محرر۔ عرائض نویس +

قبالۂ نیلام (ا)، اسم مذکر:۔ وہ سند ملکیت جو نیلام کرنے والے کی جانب سے ملے۔ خط فروخت +

قبالے (ا)، اسم مذکر:۔ قبالہ کی جمع۔ بیناموں +

قبالے آگے دھرنا (ا)، فعل متعدی:۔ مکانات کا قبضہ دینا۔ گھر بار حوالے کرنا۔ مکان چھوڑنا۔ (جب کسی شخص کا زیادہ بیٹھنا ناگوار ہوتا ہے تو ایسی حرکت اُس کے شرمندہ کرنے اور جانے کیواسطے کرتے ہیں:۔)

بیٹھے پردیس کے ہم کو خجل وہ کر گئے جب حویلی کے قبالے لاکے آگے دھر گئے (صوف)

قبالے لے ڈالنا (ا)، فعل متعدی:۔ (۱) قبضہ کر لینا۔ قابض ہو جانا۔ قابو پا لینا۔ ڈھئی دینا۔ ہتیا دینا۔ جکڑ ہو بیٹھنا۔ (۲) عاجز کر دینا۔ ہرا دینا۔ جز لے ڈالنا۔ (عوام)

قبالے لینا یا لکھوا لینا (ا)، فعل متعدی:۔ (بازاری) قابض ہو جانا۔ مالک بن جانا۔ ہتیا کر ہو بیٹھنا۔ جیسے "تم نے تو حقے کے قبالے لے لئے؟"

قبائل (ع)، اسم مذکر:۔ (۱) قبیلہ کی جمع۔ گروہ۔ طوائف۔ جماعتیں۔ فرقے۔ فریق۔ ٹولیاں۔ جتھے۔ اقوام۔ (۲) کل۔ خاندان۔ تبار۔ کنبہ۔ عیال و اطفال۔ بال بچے۔ گھر کے لوگ۔

قُبح (ع)، اسم مؤنث:۔ برائی۔ نیکی سے دوری۔ نقص۔ عیب زشتی۔ زبونی۔ نقیض حسن جیسے حسن و قبح معلوم ہو گیا +

قبر (ع)، اسم مؤنث:۔ تربت۔ گور۔ مدفن۔ مزار۔ مقبرہ۔ سادھ۔ گڑھا۔ وہ گڑھا جس میں مُردے کو دفن کریں جیسے کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا۔ موئے کی قبر جیتے کا گھر +

قبر بنانا (ا)، فعل لازم:۔ گور تیار ہونا۔ تربت تعمیر ہونا۔ دفن ہونا۔

ہو وہ بھی کوئی روز جو اثر کہیں اسیر لو کر بلا میں قبر مظفر علی بنی (اسیر)

قبر بنوانا (ا)، فعل متعدی:۔ گور تیار کرانا۔ تربت چنوانا۔ مزار تعمیر کرانا۔

مر گیا ہوں میں کسے پردہ نشین کچھ نہیں قبر بنواتے ہو یا رو مرے میدان میں کیا (نصیر)

قبر بنانا (ا)، فعل متعدی:۔ (اول معلوم دوم بازاری) کھود کر دبا دینا۔ مار رکھنا۔ ڈھیر رکھنا۔ مار کر دبا دینا۔ کھیت رکھنا۔ لوتھ ڈال دینا۔ جیسے بل لایا تو ابھی قبر بنا دونگا +

قبر پر قبر نہیں ہوتی (ا)، کہاوت:۔ قرض پر قرض نہیں ملتا +

قبر سلامی (ا)، اسم مؤنث:۔ وہ قیمت گور جو مالک زمین کو اُس کی ملکیت میں قبر بنانے کے عوض دی جاتی ہے +

قبر

قبر کا تعویذ (ا)، اسم مذکر:۔ سنگ مزار۔ وہ پتھر جو قبر کی نشانی کیواسطے صندوق کی وضع کا بنا کر رکھ دیتے ہیں:۔

تھی کھدی تیشہ سے جس سنگ پہ شیرین کی شبیہ + کاش فرہاد کی وہ قبر کا ہوتا تعویذ (ناظم)

قبر کا تعویذ بننا یا ہونا (ا)، فعل لازم:۔ مجبت کے باعث کسی کی قبر پہ پڑا رہنا +

قبر کا مُنہ چھانک کر آنا (ا)، فعل لازم:۔ مر مر کر بچنا۔ ہلاکت سے نجات پانا۔ خدا کے گھر سے پھرنا نئے جنم سے پیدا ہونا + خدا خدا کر کے تندرست ہونا۔ از سر نو زندگی پانا +

قبر کھود دینا (ا)، فعل متعدی:۔ (بازاری) مار کر دبا دینا۔ مار کر گڑھے میں ڈالدینا کھود کر دبا دینا +

قبر کھود کر لانا (ا)، فعل متعدی:۔ جہاں ہو وہاں سے لانا۔ زمین کے اندر تک نہ چھوڑنا۔ پتال سے ڈھونڈ کر نکال لانا +

قبر کھود کر نکال لانا (ا)، فعل متعدی:۔ دیکھو (قبر کھود کر لانا)

قبر کھودنا (ا)، فعل متعدی:۔ (۱) مُردے کے واسطے گڑھا کھودنا۔ سادھ بنانا۔ (۲) مار رکھنا۔ مار ڈالنا۔ مارتے مارتے جان نکال ڈالنا۔ جیسے ایکی دفعہ بولا تو قبر کھود دونگا"+

قبر کے مردے اکھاڑنا یا اکھیڑنا (ا)، فعل متعدی:۔ کوئلے اکھاڑنا۔ پرانے جھگڑے نکالنا۔ دبی ہوئی باتوں کو اُبھارنا۔ فتنہ خوابیدہ کو جگانا۔ سوتی راڑ جگانا + مُردوں پر اتہام رکھنا۔ مُردوں کا عیب ظاہر کرنا +

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا (ا)، فعل لازم:۔ مرنے کو تیار رہنا۔ گور کنارے ہونا۔ چلن ہاروں میں ہونا۔ گزشتنی ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ جنا کنارے بیٹھنا۔ (نہایت بڑھاپے یا ایسی بیماری کے موقع پر بولتے ہیں جب زیست کی امید منقطع ہو جائے)

قبر میں سے اُٹھا لینا (ا)، فعل متعدی:۔ دشمنی نکالنے یا بدلہ لینے کیواسطے اس قدر آمادہ ہونا کہ مرنے کے بعد بھی سزا دئے بغیر نہ چھوڑنا۔ قبر سے نکال کر سزا دینا۔ قبر میں بھی نہ چھوڑنا +

قبر میں سے نکل کر آنا (ا)، فعل لازم:۔ مُردوں کی صورت بنا کر آنا۔ ہیبتناک شکل بنا کر آنا۔ ڈراؤنی صورت ہو جانا خواہ بیماری کے باعث خواہ کسی اور صدمہ کے سبب +

قبرستان (ع + ف)، اسم مذکر:۔ گورستان۔ مدفن۔ تربہ۔ شہر خموشاں۔ تکیہ + مرگھٹ۔ مسان + کوچۂ خموشان۔ گورخانہ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قبر

دفن ہوتے ہیں +

قبرہ (ع) چکاوک۔ چنڈول۔ بعض کے نزدیک سرخاب +

قبض (ع) اسم مذکر۔ (۱) نقیض بسط۔ گرفتگی۔ بندگی + پنجہ سے پکڑنا۔ دبوچنا۔ (۲) سیٹ سیکرٹ۔ اثر۔ (۳) قابو۔ بس۔ تحت۔ دخل۔ القبض دلیل الملک +

قبض الوصول (ع) اسم مذکر۔ رسید کا رجسٹر وہ کتاب جس میں بھر پایا لکھایا جائے

قبض بالجبر (ع) اسم مذکر۔ زبردستی قبضہ کر لینا۔ مداخلت بیجا۔ ناجائز طور سے مالک بنجانا +

قبض کرنا (و) فعل متعدی۔ (۱) اثر کرنا۔ پیٹ میں گرفتگی پیدا کرنا۔ (۲) نچوڑنا۔ سلب کرنا۔ کھینچنا جیسے روح قبض کرنا +

قبضہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) مٹھ۔ تلوار کی مٹھ۔ دستہ۔ ہتھی۔ گرفت۔ پکڑ۔ جیسے خنجر یا کمان و شمشیر کا قبضہ ؎

دل میں ہے تصرف دیکھا جو پاسبانی — شمشیر کا ہے قبضہ قبضہ تیرے مکان کا (صابر)

(۲) پنجہ۔ مٹھی۔ (مجازاً سکندر نامہ میں بھی یہ معنی آئے ہیں) (۳) (۱) نرماوگی۔ جیسے کواڑوں یا صندوق کے قبضے۔ (۴) (۱) ڈنڈر خم۔ ڈنڈر۔ بانڈ۔ بانہ۔ بانڈ کی مچھلی جیسے اس پہلوان کا ایک ایک قبضہ یہ تھا۔ (۵) دخل۔ مداخلت۔ قابو۔ تصرف۔ اختیار۔ تحت ؎

ہمہ موغیر کے قبضہ سے نکلتا وہ نہیں — جی میں ہے مار کے مر جائیے سر سے تلوار (نصیر)

قبضہ اٹھانا (و) فعل متعدی۔ بیدخل کرنا۔ بے اختیار کرنا۔ تصرف سے نکالنا۔

قبضہ اٹھنا (و) فعل لازم۔ دخل اٹھنا۔ مداخلت نہ رہنا۔ تحت میں نہ رہنا ؎

پھر کسی طرح ظفر اٹھ نہیں سکتا قبضہ — آگیا قافلہ دل اس کے جہاں قبضے میں (ظفر)

قبضہ پانا (و) فعل متعدی۔ دخل پانا۔ قابو پانا۔ تصرف میں لانا۔ دخیل ہونا +

قبضہ پر ہاتھ ڈالنا (و) فعل لازم۔ (۱) تلوار سونتنے کے واسطے اس کی مٹھ پر ہاتھ لے جانا۔ (۲) دوسرے شخص کی تلوار کا قبضہ پکڑ لینا۔ تلوار نہ نکالنے دینا۔ دلیری و جرات سے دوسرے شخص کی تلوار پکڑ لینا +

قبضہ پر ہاتھ رکھنا (و) فعل متعدی۔ کسی کے قتل کرنے کے واسطے تلوار کی مٹھ پر ہاتھ ڈالنا ؎

ڈرا نہ ہم کو تو قبضہ پہ ہاتھ رکھ رکھ کر — قسم ہے تیری ہی اپنی تو آرزو یہ ہے (سوز)

قبضہ کرنا (و) فعل متعدی۔ دخل کرنا۔ دخیل ہونا۔ تحت بٹھانا۔ تصرف میں لانا۔ غصب کرنا۔ چھین لینا۔ مالک بن بیٹھنا ؎

تمنا لے گئی جب ہی مرنے کی دیوں کو کریں تحت الثرے [illegible]

قبل

قبضے (و) اسم مذکر۔ (۱) قبضہ کی جمع۔ (۲) حروف مفیدہ یا تابع مفیدہ کے آجانے کی صورت جس میں وہ کویا سے بھول سے بدل لیتے ہیں +

قبضے میں آنا (و) فعل لازم۔ (۱) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہتھے چڑھنا۔ (۲) تحت میں آنا۔ تصرف میں آنا۔ دخل ہونا ؎

غم دلدار کو کس طرح نکالوں دل سے — آگیا ابتو ہے اسکے یہ مکان قبضے میں (ظفر)

قبضے میں رہنا (و) فعل لازم۔ (۱) قابو میں رہنا۔ بس میں رہنا۔ کسی میں ہونا جیکہ شرح غم دل اپنی بیان کرتا ہوں — نہیں رہتی مری اسوقت زبان قبضے میں (ظفر) (۲) دخل میں رہنا۔ تحت میں رہنا۔ چھاتی تلے رہنا۔ پاس رہنا +

قبضے میں کر لینا (و) فعل متعدی۔ قابو میں کر لینا۔ بس میں کر لینا۔ تحت میں کر لینا ؎

کام کیا قابض ارواح کا یاں پہلے ہی — غمزہ نے اسکے کر لی مری جاں قبضے میں (ظفر)

قبل (ع) تابع فعل۔ (۱) ضد بعد۔ پہلے۔ آگے۔ پیشتر۔ اوّل۔ جیسے قبل اندگ وادیلا۔ (۲) اسم مذکر۔ محاصرہ۔ گھیرا +

قبل از آنکہ (ع+ف) تابع فعل۔ پہلے اس سے کہ۔ اس سے پیشتر +

قبل ازیں (ع+ف) تابع فعل۔ اس سے پہلے +

قبلہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) سامنے یا مقابل کی چیز۔ وہ سمت جدھر نماز پڑھتے وقت منہ کریں۔ سمت کعبہ۔ کعبہ۔ (۲) کلمہ تعظیم جیسے حضرت۔ جناب۔ حضور۔ واجب التعظیم +

قبلۂ حاجات (ع) اسم مذکر۔ دوسرے شخص کی حاجتوں اور ضرورتوں کو رفع کرنے والا مراد بر لانے والا + ایک کلمۂ تعظیم ؎

مسیحا کے زیر سایہ خرابات چاہئے — ہمیں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہئے (غالب)

عشق بھی آخر ہوا حضرت داغ ظاغوش آپ نے نہ تو کسی قبلۂ حاجات نئی (داغ)

قبلہ رو (ع+ف) اسم مذکر۔ وہ شخص یا چیز جو قبلہ کی طرف منہ کئے ہوئے ہو + قبلہ کی سمت +

قبلۂ عالم (ع) اسم مذکر۔ بزرگ جہاں + بادشاہوں کا لقب۔ جہاں پناہ + مدار حاجات +

قبلۂ کونین (ع) اسم مذکر۔ دین و دنیا کے بزرگ۔ والد ماجد۔ والد بزرگوار +

قبلہ گاہ (ع+ف) اسم مذکر۔ (۱) بجائے قبلہ۔ والد ماجد۔ پتا۔ باپ۔ پیر بزرگ (۲) ہاناری۔ بزرگ۔ حامی۔ حامی۔ ولی نعمت +

قبلہ نما [illegible] مذکر۔ وہ کپاس یا اسطراب جس سے سمت قبلہ معلوم ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قبل

ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے قبلہ کا رُخ معلوم کرتے اور اُس کے اندر کھی کی سوئی کا اور اُسکے برابر ایک پرزہ اس طرح ساوھکر لگاتے ہیں کہ اُس کا سُنہ ہر وقت قبلہ کی جانب رہتا اور اکثر ذرسی جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے۔

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں (سودا)

دل بیتاب کو جب تجھے ملا دیکھیں گے پھر تڑپنا ترا اے قبلہ نما دیکھیں گے (نصیر)

رہبر سے غرض کیا ہے جو منزل نظر آئی کعبہ میں کبھی قبلہ نما کو نہیں دیکھا (داغ)

قبلہ و کعبہ (ع) اسمِ مذکر:۔ کلمۂ تعظیم و تکریم۔

میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں بھی یہ شوخی میں قبلہ و کعبہ کہا کرتا ہے القاب مجھے (ذوق)

قُبُور (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) قبر کی جمع۔ (۲) پستول کا چرمی گھر جو گھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوا ہوتا ہے (اس معنی میں مفرد بولتے اور قبوریں اس کی جمع لاتے ہیں)

قَبُول (ع) اسمِ مذکر:۔ تسلیم۔ منظور۔ پذیرفتہ۔ اجابت + پسند۔

مرنا قبول رشک کے صدمے نہیں قبول ہم آئیں کیا رقیب ترے انجمن میں ہے (لا اعلم)

(عربی کے مصدر معل میں اس وزن پر شاذ و نادر ہی مصدر آتے ہیں)

قبول صورت (و) صفت:۔ (ع):۔ خوبصورت۔ حسین۔ دل پسند۔

کہا جو میں نے کہ بوسہ کریں عنایت آپ تو ہنسکے بولے کہ ایسے قبول صورت آپ (مفرد)

قبول کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا۔

حاصل اگر وصال نہیں ہجر ہی سہی جنت نہ ہاتھ آئے تو دوزخ قبول کر (اسیر)

(۲) پسند کرنا۔ (۳) لو:۔ اقرار کرنا۔ ہامی بھرنا۔ انکار نکرنا۔ اقبال کرنا +

قبول ہونا (و) فعل لازم:۔ منظور ہونا + مستجاب ہونا + مانا جانا +

قبولنا (و) فعل متعدی:۔ (ع و):۔ (۱) پسند کرنا۔ منظور کرنا۔ یہ جھنا۔ (۲) اقرار کرنا۔ اقبال کرنا +

قَبُولی (ف) اسمِ مؤنث:۔ ایک قسم کا پلاؤ جو چنے کی دال اور چاول ملا کر پکایا جاتا ہے۔

قبولیت (و) اسمِ مؤنث:۔ (۱) اجابت دعا۔ جیسے اخیر شب قبولیت کا وقت ہے۔

(۲) (قانون) منظوری + اقرار نامہ۔ عہد نامہ + راضی نامہ۔ وہ دستاویز جو چٹھے کے جواب میں لکھی جائے۔ قبالہ۔ لکھت۔ لکھت پڑھت۔ (یہ مصدر خلاف قاعدہ اردو والوں نے بنا لیا ہے)

قُبّہ (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) گنبد۔ گمٹ۔ مٹھ۔ برج۔ (۲) کلس۔ کلغی۔ گیند کی صورت کا کلس + کنگرہ +

قبیح (ع) صفت:۔ (۱) قباحت والا۔ بدشکل + بدصورت۔ بدنما۔ بدشکل۔ (۲) سیوب نازیبا۔ نامناسب۔ قابل شرم +

قبیل (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) آدمیوں کا گروہ۔ (۲) تم جنس۔ نوع صنف۔ فرع جیسے بات بھی اُسی قبیل سے ہے۔ (۳) خاندان۔ کنبہ۔ قبیلہ +

قبیلہ (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) گروہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ جیل۔ فرقہ۔ نسل۔ جتھا۔ ٹولی۔ (۲) کنبہ۔ خاندان۔ کل۔ تبار۔ (۳) لو:۔ بیوی جورو منجھ۔ استری۔ اہلیہ۔ گھر والی +

قبیلہ پرور (ع + ف) صفت:۔ اپنے کنبے کی پرورش کرنے والا۔ کنبہ پرور +

قِتال (ع) اسمِ مؤنث:۔ جنگ۔ جدال۔ لڑائی۔ خونریزی۔ کارزار۔ کشت و خون۔ جُھڈ +

قتل (ع) اسمِ مذکر:۔ خون۔ ہلاکت۔ تلوار یا کسی ہتھیار سے مار ڈالنا۔ گھات بہنا۔ بدھ۔ بڈھنا +

قتل عام (ع) اسمِ مذکر:۔ سب کی خونریزی۔ بلا امتیاز جان سے مار ڈالنا +

قتل عام کرنا (و) فعل متعدی:۔ عوام الناس کا خون بہانا۔ سب کو مار ڈالنا

عام لوگوں کے بلا امتیاز مار ڈالنے کا حکم دینا جس طرح تیمور اور نادر شاہ نے دہلی میں حکم دیا تھا۔

کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر)

جب وہ قاتل خرام کرتا ہے ہر قدم قتل عام کرتا ہے (مصحفی)

کرتا ہے قتل عام وہ اغیار کیلئے دس بیس روز مرتے ہیں دو چار کیلئے (مومن)

قتل عام ہونا (و) فعل لازم:۔ سب کا مارا جانا۔ عوام الناس کے مار ڈالنے کا حکم ہونا۔

سنا ہے جب سے یہ ہم نے خبر بڑی ہے کہ اُسکے کوچہ میں کل قتل عام ہوویگا (جرأت)

قتل عمد (ع) اسمِ مذکر:۔ (قانون) جان بوجھ کر مار ڈالنا۔ دیدہ و دانستہ شرارت یا بغض و عداوت سے ہلاک کرنا +

قتل کا بیڑا اٹھانا (و) فعل متعدی:۔ کسی کے مارنے کا عہد کرنا۔ خون کرنے کی قسم کھانا۔ مار ڈالنے پر ہاتھ ماننا۔

نہ کیف شوق شہادت میں ہوں کب نگارہے قتل کا بیڑا اٹھائے تو دیتے خوش خلاف (رند)

تڑپائے کیوں نہ مجھکو شہادت کا انتظار۔ قاتل وہ میرے قتل کا بیڑا اٹھا چکا (مؤلف)

قتلا (و) اسمِ مذکر:۔ قاش۔ پھانک۔ ٹکڑا۔ سانک۔ گول تراشا ہوا ٹکڑا +

قتی (ت) اسمِ مؤنث:۔ انگوری پٹاری +

قتیل (ع) صفت:۔ مقتول۔ کشتہ۔ شہید۔

تیرے قتیل یوں تو ہیں تجھ سے متال جب اُن سے پوچھیو اجل ہی کا نام لیتے ہیں (فتق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قحبہ (ع) اسم مؤنث:۔ کسبی۔ رنڈی۔ فاحشہ۔ رنڈی کسبی۔ پتریا۔ پاتر۔ بدکار۔ ؎

بیلوں سے موافق ہو طبیعت کیونکر دنیا کی حلاوت ہوتی ہے ہر قحبہ کو اسا کے پیدا (آتش)

دلیس مت رکھیو طلب دنیا کی کیا قحبہ ہے یہ۔ سونا تاتا تو بھدل ہے کہ کمتب خانہ ہے (سودا)

قحط (ع) اسم مذکر:۔ (۱) مہنگائی۔ گرانی۔ کال۔ خشک سالی۔ اکال۔ بارش کے نہ ہونے کے باعث غلہ کا گراں ہو جانا + (۲) کمی۔ کیابی +

قحط پڑنا (د) فعل لازم:۔ کال پڑنا۔ گرانی ہونا + کمی ہونا۔ کیابی ہونا۔ اُوڑ پڑنا

قحط زدہ (ع ف) صفت:۔ کال کا مارا۔ بھوکا۔ کنگلا۔ بھوکا کنگال + نہایت حرص سے کھانے اور کچھ نہ چھوڑنے والا + نہیدہ +

قحط ہو جانا (د) فعل لازم:۔ کال پڑ جانا۔ کمی ہو جانا۔ کیابی ہو جانا۔ معرۂ رندہ ؎

قحط اپنے عہد میں مہر و وفا کا ہو گیا

قد (ع) اسم مذکر:۔ قامت۔ جسم کی لمبائی۔ بالا +

قدِ آدم (ع) اسم مذکر:۔ آدمی کے قد برابر۔ آدمی کی لمبائی کے موافق۔ پرس۔ چار ہاتھ۔ چھے فیٹ یا دو گز کی لمبائی جیسے قد آدم پائی +

قد آور (ع ف) صفت:۔ لمبا۔ لمبے قد کا۔ دراز قد۔ طویل القامت۔ لم چھڑ۔ لمبو۔ لمبوا + تن و توش کا پکا ہٹا جوان +

قد بر ابر بجلی ٹوٹے یا پڑے (د) عو:۔ قسم سخت۔ دعائے بد۔ جتنا قد اُسی قد بجلی گرے اور ہلاک کر دے +

قد نکالنا (د) فعل لازم:۔ دعو:۔ بچہ کا بڑھنا بچے کا درازی اختیار کرنا جیسے قد نکالتا ہے اس سے دبلا ہے۔ ؎

نکالا ہے قد میرے رشک چمن نے یہ بوٹا بھی طوبےٰ ہوا چاہتا ہے (رند)

قد نکلنا (د) فعل لازم:۔ بچے کا بڑا ہونا۔ بچے کا لمبا اور دراز قد ہونا +

قد و قامت یا قد و بالا (ع ف) اسم مذکر:۔ جساست۔ انگلیٹ +

قدامت (ع) اسم مؤنث:۔ دیرینگی۔ کہنگی۔ پیشگی + زمانہ سابق۔ زمانہ سلف۔ اگلا زمانہ۔ سدامت +

قدح (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بڑا پیالہ۔ کاسۂ بزرگ۔ شراب کا پیالہ۔ بھنگ کا پیالہ۔ بادیہ۔ مطلق پیالہ + جام۔ ساغر۔ پیمانہ۔ ؎

شیشہ جو ٹوٹ جائے تو چھوٹے مگر نہ ہو یارب جدا سبو سے قدح اور قدح سے ہم (مصحفی)

اُس نے جو دل کو سونہ لگایا دو نیم ہے یہ جام جم ہوا قدحِ مُل نہ ہو سکا (مومن)

(۲) ضد مدح + عیب چینی۔ اعتراض۔ تردید۔ سوال توڑنا۔ جرح۔ بطلان۔

قدح

ابطال بیجے رد و قدح +

قدح خوار (د ع + ف) صفت:۔ نہایت شرابی۔ بہت بہت سے جام پینے والا۔ شرابخوار۔ قدح نوش۔ ؎

بے بادہ کشی تو نے کبھو ہم کو نہ پایا کیوں ابر سیہ ہم بھی قدح خوار ہیں کیسے (میر)

قدح کش (د ع + ف) اسم مذکر:۔ شراب خوار۔ نشہ باز۔ ؎

ساون میں دیا لو بہ شوال دکھائی برسات میں عید آئی قدح کش کی برائی (ذوق)

قدح کی خیر منانا (د) فعل لازم:۔ بھلا چاہنا۔ اپنی بھلائی چاہنا۔ سلامتی چاہنا ؎

ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے یہ قدح میرا ہے خیر اسکی منتا ہوں میں (آتش)

قدح کرنا (د) فعل متعدی:۔ دعوے توڑنا۔ دلیل کاٹنا۔ بطلان کرنا۔ جھٹلانا۔ غلط ٹھیرانا۔ کنڈن کرنا۔ جرح کرنا۔ بار بار سوال کرنا +

قَدَر (ع) اسم مؤنث:۔ قضا۔ حکم + حکم مجمل جو خدا تعالےٰ نے روز ازل کی بندوں کی نسبت فرمایا۔ مرادف تقدیر + برابر۔ مساوی +

قَدْر (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) اندازہ۔ جلخ۔ مقدار۔ (۲) قسمت۔ نصیب۔ روزی۔ (۳) قدرت۔ طاقت۔ توانائی۔ (۴) عزت۔ بزرگی۔ آبرو۔ بڑائی۔ حرمت۔ خوبی۔ توقیر مرتبہ۔ منزلت۔ ؎

قدر اُسکی چشم اہل نظر میں زیادہ ہے جو آپ کو نصیر سمجھتا ہے سب سے کم

جسکو دیکھا ہے جنہیں اُسکی وطن میں قدر کا باغ سے ہو کر جدا پنپے ہے گل دستار پر

لب شیریں سے تنش ہو کے کتے تلخ کلام قدر کارنے کی خوب نمکخواروں کی (رند)

قدر انداز (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کا تیر ٹھیک نشانہ پر بیٹھے اور کبھی خطا نکے۔ تیر انداز۔ نشانہ باز۔ قادر انداز۔ حکم انداز + بال باندھا نشانہ لگانے والا۔ ؎

بچ رہے کیونکر نشانہ اُس نگاہ ناز کا تیر کرتا ہے خطا کوئی قدر انداز کا (اسیر)

قدر دان (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) قدر شناس۔ مرتبہ شناس۔ گن گیانی۔ دوسرے شخص کے ہنر کی سار جاننے والا۔ جوہر شناس۔ (۲) ولی۔ مربی۔ سرپرست بزرگ +

قدر دانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ہنر شناسی۔ جوہر شناسی۔ گن گیانی + عزت آبرو +

قدر دانی کرنا (د) فعل متعدی:۔ ہنر کے باعث عزت کرنا۔ کسے جوہر کے سبب رتبہ بخشنا۔ ہنر کی داد دینا +

قدر کرنا (د) فعل متعدی:۔ عزت کرنا۔ توقیر کرنا۔ گن ماننا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قدر

قدر و منزلت (ع) اسم مؤنث:- توقیر و عزت۔ رتبہ و منصب۔ جاہ۔ بزرگی۔ عظمت +

قدر ہونا (ا) فعل لازم:- عزت و توقیر ہونا +

قدرت (ع) اسم مؤنث:- (۱) طاقت۔ قوت۔ توانائی۔ زور۔ مجال + (۲) پوٹی۔ حوصلہ۔ (۳) یا ایشور کی شکتی۔ خدائی طاقت + فطرت + نیچر + خدا تعالےٰ کی شان۔ صنعت باری۔ شان الٰہی۔ عظمت باری۔ ؎

عالم ہے نصیر ایسا اپنے بت کافر کا اللہ کی قدرت ہے اللہ کی قدرت ہے (نصیر)

بیاں مخلوق سے کب ہو سکے خالق کی قدرت کا جو خود موصوف ہو وہ کس کے کیا اوصاف کا ہے

جہاں جن ملک حیران ہیں تیری حقیقت کیا تجمل کیا بیاں تو کر سکیگا اسکی قدرت کا

(۴) دسترس۔ رسید۔ پہنچ + اختیار +

قدرت پانا (و) فعل متعدی:- طاقت پانا۔ توانائی پانا۔ زور پانا۔ حوصلہ پانا + مجال ہونا +

قدرت رکھنا (و) فعل لازم:- قادر ہونا۔ شکتی مان ہونا + لائق ہونا۔ قابلیت رکھنا +

قدرتِ کاملہ (ع) اسم مؤنث:- پوری پوری طاقت۔ سروشکتی۔ قدرت مطلق۔ بے انتہا طاقت +

قدرتی (ع ی) صفت:- فطرتی۔ طبعی۔ خلقی۔ اصلی۔ حقیقی۔ ذاتی۔ جبلی۔ سادھارن۔ بے ساختہ +

قدرتی رنگ (ا) اسم مذکر:- خود رنگ۔ اصلی رنگ۔ ذاتی رنگ +

قدرتی علامات (ع) اسم مؤنث:- فطرتی نشانیاں۔ ظہور یزدانی۔ شانِ ایزدی کا ظہور +

قدرے (ع مف) صفت:- ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ قلیل۔ کسیقدر۔ کچھ۔ کم +

قدرے قلیل (ا) صفت:- بہت کم۔ بہت ذرا سا۔ کسیقدر +

قُدری (ا) اسم مؤنث:- (عو):- زور۔ طاقت + کوشش۔ اصرار +

قُدری کرنا (و) فعل متعدی:- (عو):- زور چلانا۔ تحکم دکھانا۔ زور دکھانا + سعی کرنا۔ کوشش کرنا + ہر چند تردد کرنا۔ اصرار کرنا۔ جیسے تم کبھی قدری کروگے تو تمہیں پڑے ؎ ں نے بیتری قدری کی پڑھی خدا کا بندہ نہ نانا"

قُدس (ع) صفت:- (۱) متبرک۔ پاک۔ پوتر۔ مقدس۔ (۲) اسم مذکر:- عرب کے ایک پہاڑ کا نام جو نجد میں واقع ہے + بیت المقدس۔ یروشلیم + جبرائیل علیہ السلام کا نام جنہیں روح القدس بھی کہتے ہیں۔ (۳) اسم مؤ:- پاکیزگی۔

قدس

تقوےٰ۔ طہارت +

قُدسی (ع) صفت:- (۱) پاک۔ پاکیزہ۔ متبرک۔ پوتر۔ (۲) اسم مذکر:- فرشتہ + ولی اللہ۔ نیک آدمی۔ معصوم صفت۔ (۳) ایک مشہور فارسی گو حاجی محمد خاں خراسانی شاعر کا تخلص جو نہایت فصیح اور بلیغ کلام رکھتے تھے وہ ولایت سے موقوف ہو کر ہندوستان میں آئے اور بہت سے لوگوں کو اپنا معتقد بنا کر یہیں استقال فرمایا +

قدغن (ت) اسم مؤنث:- تاکید۔ ممانعت۔ قید + نہایت روک ٹوک۔ مناہی امتناع۔ ؎

قدغن ہے کہ اس در پہ کوئی آنے نہ پائے اور بے خبر آجائے تو پھر جانے نہ پائے (مصحفی)

لغوی معنی اہتمام بادشاہاں۔ خبرداری +

قِدم (ع) اسم مذکر:- ہمیشگی۔ قدامت۔ دیرینگی۔ کہنگی۔ پرانا پن + خدا تعالےٰ کی ایک صفت

قَدَم (ع) اسم مذکر:- (۱) پاؤں۔ پیر۔ پد۔ پگ۔ پا۔ پرن۔ (۲) پیڈ۔ گام۔ ڈگ وہ فاصلہ جو حالت رفتار میں ایک پاؤں سے دوسرے پاؤں تک ہو ؎

ابھی میں اے عزیزو گور کی منزل میں جا پہنچوں
جنازہ دوش پر میرا جو تم دو دو قدم لے لو

(۳) روش۔ رفتار۔ چال۔ (۴) نقش پا۔ جیسے قدم شریف یعنی نقش پائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم۔ (۵) تشریف آوری۔ آنا مقدم۔ جیسے قدم رنجہ فرمانا۔ اس کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا۔ (۶) مجازاً:- وسیلہ وذریعہ جیسے قدم درمیان ہونا۔ (۷) مجازاً:- ذات۔ دم موجودگی۔ وجود۔ مثل ؎ ما نیاوساغر و مے ساقی و مطرب و نے یہ ساری خوبیاں ہیں یاں سو نکے قدم سے (سودا)

مصرعۂ حالی ؎ ہمارا قدم ننگ اہل وطن ہے۔

(۸) اور گھوڑے کی ایک قسم کی بے تکان رفتار۔ وسیعی چال۔ ؎

حرص و ابلق ایام کا دم بند کیا جب چلا تو سن ناز بت دلدار قدم (رشک)

(۹) ا:- ایک سایہ دار درخت اور ایک قسم کی گھاس کا نام۔ یہ لفظ ہندی الاصل ہے اردو والوں نے قاف سے بدل لیا ؎

کسی کا کشتۂ رفتار ہوں عجب کیا ہے قدم کا پیڑ ہو میری مزار پر پیدا (بحر)

قدم اٹھا کر جانا یا چلنا (و) فعل لازم:- پاؤں اٹھا کر جانا۔ جلد جلد چلنا۔ قدم بڑھا کر جانا۔ ؎

ہم ہاتھ ملتے رہ گئے اور آپ گھر کو تم کیسے قدم شتاب اٹھا کر چلے گئے (جرأت)

قدم اٹھانا (و) فعل لازم:- جلدی چلنا۔ پاؤں بڑھانا۔ جلدی جلدی قدم رکھنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قدم

قدم اُٹھانا دو، فعل لازم ۔ پاؤں اُٹھنا چلنا۔ جانا۔ سرکنا ہلنا۔ حرکت کرنا۔ ؎
عازم دشت جنوں ہو کہیں گھر سے اٹھا پھر بھاراُئی قدم پھرنے سر سے اُٹھا (صبا)
آتی ہے صدائے جرس ناقہ لیلیٰ۔ صد حیف کہ مجنوں کا قدم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

قدم اُکھڑنا دو، فعل لازم ۔ پاؤں نہ جمنا۔ کھڑا نہ رہ سکنا۔ چل نہ سکنا +
رفتار میں فرق آجانا۔ ؎
آیا ہے ذکر باغ میں جب تیری چال کا ڈر سے اُکھڑ گیا ہے قدم ہر نہال کا (ناظم)

قدم باز دو، صفت ۔ (۱) تیز رفتار۔ شتاب رو۔ جلد چلنے والا۔ (۲) خوش رفتار۔ ایک انداز کے ساتھ چلنے والا +

قدم بقدم چلنا دو، فعل لازم ۔ کسی کی پیروی کرنا۔ کسی کی روش اور چال چلن اختیار کرنا۔ اکبر پر فقیر ہونا۔ کسی کے پنڈے چلنا۔ پیچھے پیچھے چلنا۔ ساتھ ساتھ چلنا +

قدم برداشتہ (ع + ف) تابع فعل ۔ پاؤں اُٹھائے ہوئے۔ پاؤں اُٹھا کر تیز رفتاری سے۔ جلدی۔ دوڑتا ہوا۔ بھاگا بھاگ۔ ؎
خط انہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم بڑھتا جائیو اے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ (ظفر)

قدم بڑھانا یا آگے رکھنا دو، فعل لازم ۔ (۱) آگے بڑھنا۔ آگے چلنا +
پیش قدمی کرنا۔ جلدی جلدی چلنا۔ پاؤں اُٹھا کر چلنا۔ (۲) حد سے باہر قدم رکھنا اپنی حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا۔ زیادتی کرنا۔ (۳) مداخلت کرنا۔ پاؤں اٹانا۔ دخیل ہونا + قابض ہونا +

قدم بوس ہونا دو، فعل متعدی ۔ تعظیماً پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا +

قدم بوسی (ع + ف) اسم مؤنث ۔ (۱) پابوسی۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا۔ (۲) ڈنڈوت۔ پرنام۔ ملازمت۔ خدمت۔ بندگی۔ سلام۔ آداب۔ کورنش۔ جیسے قدمبوسی کو حاضر ہونا۔ قدمبوسی کرنا + بڑوں کی ملاقات +

قدم بھاری ہونا دو، فعل لازم ۔ کسے شخص کا کسے شخص پر بار ہونا۔ منحوس قدم ہونا۔ ؎
قدم بھاری بھلا ہوگا ہمارا پاؤں عالم میں وہ مٹی پھٹ پڑیگی جس پر اپنا آشیاں ہوگا (آتش)

قدم پر قدم رکھنا دو، فعل لازم ۔ کسی کے ڈھنگوں پر چلنا۔ ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کی عادت اور رویہ اختیار کرنا۔ پیروی کرنا۔
قدم پر رکھ قدم اُسکے بہت مشکل ہے رجانا سرآمد ہوگیا ہے میر فنِ مہر و الفت میں (میر)

قدم

قدم پھسلنا دو، فعل لازم ۔ پاؤں ٹنگنگانا۔ پاؤں بہکنا۔ استقلال میں فرق آنا۔ ثبات میں فرق آنا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔ نیت پھسلنا۔ بدنیت ہو جانا۔ ؎
کیا بلا کو ہے تمہاں کی بھی ہے چکنی بتی قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (لاعلم)

قدم پھیرنے آنا دو، فعل لازم ۔ مرنے سے پیشتر۔ اخیر مرتبہ کسی جگہ پر جانا۔ اخیر پھیرا کرنا۔ جیسے کل پہنچا ہے یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا آج چل بسا +

قدم جمانا دو، فعل لازم ۔ پاؤں فرش پر کا ترجمہ۔ ٹک کر کھڑا ہونا۔ جمکر کھڑا ہونا۔ مستقل ہو کر رہنا۔ جمکر رہنا۔ ؎
دامانی مقام لغزش ہے کوئی اپنا قدم جما نہ سکا (نیم دہلوی)

قدم چومنا دو، فعل متعدی ۔ (۱) دیکھو (قدمبوس ہونا) (۲) آستاد اور مقابل تعظیم ماننا + نہایت شریر اور فتنہ انگیز تسلیم کرنا (مظفر)

قدم چھونا دو، فعل متعدی ۔ اوندھا پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا۔ گوڈے چھونا۔ پیروں پڑنا +

قدم درمیان ہونا دو، فعل لازم ۔ واسطہ ہونا + دخل ہونا۔ مداخلت ہونا بیچ میں پڑنا۔ آڑے آنا۔ شریک حال ہونا +

قدم دکھانا دو، فعل متعدی ۔ (۱) چال دکھانا۔ رفتار کا امتحان دینا۔ (۲) چلتے پھرتے نظر آنا۔ رخصت ہونا۔ ہوا کھانا جیسے چلو قدم دکھاؤ +

قدم رسول یا قدم شریف (ع) اسم مذکر ۔ رسول مقبول کا نقش قدم + وہ مکان جہاں حضرت موصوف کے قدم مبارک کا نشان رکھا ہو +

قدم رکھنا دو، فعل متعدی ۔ (۱) پاؤں رکھنا۔ چلنا۔ پیر دھرنا۔ ؎
انسان کل کا پتلا بنایا ہے اُس نے آپ اور آپ وہ کہتا ہے چلے کو کل کے چل
پھر آنکھیں پھوٹ جاتی ہیں کہ دیکھ کر قدم کہتا ہے کون تجھکو نہ چل چل سنبھل کے چل
(۲) دخل دینا۔ مداخلت کرنا۔ درک دینا۔ پاؤں اٹانا۔ ؎
رکھے قدم جو کوئی محبت میں اے ظفر لازم ہے پہلے ڈھونڈ لے رستہ نباہ کا (ظفر)
(۳) کسی کام کے کرنے کا وعدہ کرنا۔ کسی کام کی ذمہ مانا۔ بیڑی بگھارنا۔ ؎
یہ گردوں رنگ گرگٹ جیسے اب کیا کیا بدلتا ہے پہن رنگا رنگ کے کپڑے نکلتا ہے
پہلوانی میں جو رکھکر قدم اپنا وہ چلتا ہے کہنے کیطرح ہر اک کو پاؤں میں ملتا ہے
عجب نقشہ ہے دلی کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو رذالا ہے وہی سالا ہے رستم کا
(۴) کوئی کام اختیار کرنا۔ کسے کام میں پڑنا۔ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قدم

راہ دوستی میں استوار رکھا ہم نے قدم رفتہ رفتہ پیش کیا آتا ہے بار۔ سودا

ہمدموجسدان محبت میں قدم رکھینگے ہو دیکھ لینا اُسکو بھی اپنا سا کر رکھینگے ہم

رکھتا ہے راہ محبت میں قدم گر اے دل تو کمر بندِ ہمت کے کر کھینچ کے باندھا

(۴) آنا۔ تشریف لانا + جانا۔ تشریف لے جانا۔

قدم رکھنا بسمل کنعجت زندانی ہے مُنہ پہ یہاں پگڑی اُچھلتی ہے اِسے سیخا کہتے ہیں (لا اعلم)

قدم رنجہ فرمایا کرنا (و) فعل متعدی:۔ کسی کے گھر تک جانے کی تکلیف اُٹھانا۔ تشریف لانا۔ تشریف ارزانی فرمانا۔ تکلیف کرنا۔ تکلیف اُٹھانا پدھارنا۔ (تنظیماً کہتے ہیں)۔

اِک ماہوش کر گیا قدم رنجہ بزم میں صد کارواں نشاط کے لئے ہے کتان مجھے (امانت)

قدم رنجہ ہمارے گھر میں صاحب کبھی بھولے سے فرمایا تو ہوتا (تجمل)

جانب میخانہ جو ہم نے قدم رنجہ کیا جام چھلکے خم لنڈھے رسم بہار کی ہم نے ادا (نسیم دہلوی)

قدم قدم پر (و) تابع فعل:۔ ہر ایک قدم پر + چپہ چپہ پر +

قدم قدم جانا یا چلنا (ا) فعل لازم:۔ آہستہ آہستہ جانا۔ سنبھل سنبھل چلنا +

قدم کو ہاتھ لگانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) پاؤں چھونا۔ تنظیماً پاؤں کو ہاتھ لگا کر چومنا۔ پاؤں چومنا۔ (۲) نہایت خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ ہاتھ لگانا۔ ناک رگڑنا۔

قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اٹھکیں گھر چل خدا کیواسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا (انشا)

قدم گاڑ کے بیٹھنا (و) فعل لازم:۔ ایک جگہ جم کر بیٹھنا۔ پائینچہ بھاری کرنا۔ پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا۔

جُوں نگیں گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھے تھے نصیر شہرت نام سے لیکن ہمیں ننگ آئے ہے (نصیر)

قدم گاڑنا (و) فعل متعدی:۔ پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا +

قدم لگنا (و) فعل لازم:۔ (۱) گھوڑے کا قدم قدم چلنے لگنا۔ گھوڑے کو قدم چلنا آجانا۔ (۲) کسی کے زیر سایہ رہنا۔ کسی کی پناہ یا حفاظت میں ہونا۔ (۳) متعدی:۔ پاؤں چھونا۔ قدمبوسی کرنا +

قدم لینا (و) فعل متعدی:۔ (۱) پاؤں چھونا۔ ادباً یا تنظیماً قدموں کو ہاتھ لگانا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو آنکھوں سے لگانا۔ پاؤں پکڑنا۔ گوڈے چھونا۔

فقیروں کے قدم لیتے ہیں سلطاں یہ ہے تاثیر نقش بوریائی (وزیر)

دوڑے لینے قدم اجل کے دھوکا ہوا یار کی خبر کا (نسیم دہلوی)

نخلستان سے بیابان میں تواضع ہوئی بُھٹکر کانٹوں نے لیے میرے قدم اور زیادہ (داغ)

قدم

انہیں لوگوں کے آنے سے تو یخانہ کی عظمت ہے کہ قدم لیتے شیخ کے تشریف لائے بادہ خوار ہیں (داغ)

خطا نکالے پہلے پڑھا ہم نے پیچھے سرنامہ۔ بڑھا کے ہاتھ قدم پہلے نامہ بر کے لئے (صبا)

(۲) بڑا جاننا۔ اُستاد ماننا۔ پیر و مرشد سمجھنا۔ دوسرے کے کمال کا اعتراف کرنا +

بدی شرارت فتنہ و فساد بلکہ تمام افعال شنیعہ کا بادشاہ تسلیم کرنا (اعتراف)

چال بڑی چلا جو گلستان میں جھوم کر طاؤس نے قدم ترے رہوار کیلئے (آتش)

گئے تھے پھر جھپکے شب کہیں تم غرض کہ لیے قدم تمہارے
یہی ہیں چالیں تو لو چلو بس نہ تم ہمارے نہ ہم تمہارے

ترے خرام کے پیرو ہیں جتنے ہیں فتنے قدم سب آن کے وقت خرام لیتے ہیں (ذوق)

جس کی اس میکدہ میں بیعت دست بُود وہ قدم ترے پس لے پیرِ مناں لینے لگا (لا اعلم)

فتنہ حشر بھی جھک جھک کے قدم لیتا ہے تم تو وہ قیامت ہے ہی بڑھکر نکلے (طبیب)

تو وہ ہے نام خدا اے بُت کافر کہ ترے ناخدا کعبہ نشین بھی قدم آ لیتا ہے (نصیر)

(۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ عجز و انکسار کرنا۔ پیروں میں گرنا۔ احسان ماننا۔

ضعف آنے نہیں دیتا تھا قدم لے لیکر گھر تک آیا ہوں بڑے زور سے دم لیکر (معروف)

گذ بھر کسے وہ چپ تھا مری جو شامت نے اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے (غالب)

(۴) خیر مقدم کرنا۔ استقبال کرنا۔ آگوانی کرنا (جن لوگوں نے الزام دینے کے معنی لئے ہیں غلطی کی ہے)

قدم لینے آنا (و) فعل لازم:۔ پاؤں چومنے کو آنا۔ پابوسی کو آنا۔ آداب بجالانے کو حاضر ہونا۔ خیر مقدم کو آنا۔ استقبال کو آنا۔

ہر چند ہوں بے خانہ مگر ہے ادب اتنا آتی ہے قدم لینے کو وحشت مرے گھر تک (نسیم دہلوی)

قدم مارنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) کوشش کرنا۔ سعی کرنا + پیروی کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔

عرصۂ جنگ خونریزیں جہاں کی بیشۂ عشق میں مولیں کیا حرج مارقدم (آتش)

(۲) قدم رکھنا۔ کیکام میں پڑنا۔

کبھی کوچے میں حسینوں کے گزارا نکرے دل کو مارا قدم اس راہ میں مارا نکرے (امانت)

فقیروں کے قدم مارے ہیں اے آتش طریق احمد مرسل سی شاہ راہ نہیں (آتش)

(۳) تیز جانا۔ جلد جانا +

قدم مار کر جانا (و) فعل لازم:۔ پاؤں اُٹھا کر جانا۔ جلد جانا۔ تیز جانا۔ دوڑ کر جانا +

قدم نکالنا (و) فعل متعدی:۔ گھوڑے کو قدم سکھانا۔ گھوڑے کو سدھانا۔ گھوڑے کو خوش رفتار بنانا۔ چال سکھانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قدم

قدم نکلنا (د) فعل لازم:- گھوڑے کا سدھا گھوڑے کا خوش رفتار اور قدم باز ہونا +

قدم نہ اٹھ سکنا (د) فعل لازم:- خوف یا دہشت سے پاؤں نہ اٹھنا۔ آگے نہ چل سکنا۔ پاؤں کا قابو میں نہ رہنا۔ عاجز ہونا۔ ؎

میں شاہسوار آج ہوں میدان سخن میں رستم کا مرے آگے قدم اٹھ نہیں سکتا (نصیر)

قدم نہ بڑھنا (د) فعل لازم:- چل نہ سکنا۔ پاؤں نہ اٹھنا۔ آگے نہ بڑھ سکنا۔ ؎

صحرا میں مرے خضر کا پڑتا نہیں قدم جب تک نہ اگے آگے کوئی رہنما چلے (غافل)

قُدَما (ع) اسم مذکر:- قدیم کی جمع۔ اگلے لوگ۔ پرانے وقت کے آدمی + سلفا۔ اگلے حکیم یا فاضل یا صاحب فن ومحقق وغیرہ متقدمین پر کھا +

قدمچہ (ع ف) اسم مذکر:- کھُنڈے کا پایہ۔ پیخانہ کے اندر کا چبوترہ یا وہ پایہ جس پر پاؤں رکھکر بیٹھتے ہیں +

قدموں (د) اسم مذکر:- قدم کی جمع +

قدموں پر گرنا (د) پیروں پر گرنا۔ پیروں پڑنا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پاؤں کو چومنا۔ پابوسی کرنا۔ ؎

ارادہ پائے بوسی کا تھا لے بیداد گر اپنا گرا قدموں ہی پر تیرے کٹا جو قت پر اپنا (دلسوز)

قدموں سے لگنا (د) فعل لازم:- پاؤں سے مس کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو لگنا۔ ؎

کسی طرح سے تو قدموں سے اُسکے جا لگتے اگر بزنگِ خناہم میں کچھ اثر ہوتا (جرأت)

نقش پا خالق گیتی نے بنایا ہم کو جس کے قدموں سے لگے اُس نے مٹایا ہمکو (خوشحال چند زکا)

(۲) قدبوس ہونا۔ پاؤں چومنا۔ نہایت تعظیم وتکریم سے پیش آنا۔ (۳) عاجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ (۴) کسی کے سایہ حمایت میں رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ (۵) ساتھ رہنا۔ جدا نہ ہونا۔ پاس رہنا۔ ؎

لے رنگ کتنک ہوں ترا فندق پاہوں میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں (رفیق)

قدموں سے لگے پڑے ہیں (د) محاورہ:- (۱) ملحق ہیں۔ تابع ہیں۔ خادم ہیں۔ فرمان پذیر اور فرمانبردار ہیں جیسے ایسے تو بہتیرے اُن کے قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ (۲) زیر سایہ ہیں + رعیت ہیں + ماتحت ہیں +

قدموں سے لگے رہنا (د) فعل لازم:- کسی کا کسی کے پاس سے کبھی جدا نہ ہونا۔ ہر وقت ساتھ رہنا +

قدموں کو چھوڑنا (د) ساتھ چھوڑنا۔ جدا ہونا۔ کسی سے علیحدہ ہونا +

قدموں لگی بلا (د) اسم مؤنث:- ساتھ رہنے والی آفت۔ وہ مصیبت جو

قرا

ہمیشہ دم کے ساتھ رہے۔ بلائے سخت +

قُدُوم (ع) اسم مذکر:- (۱) قدم کی جمع۔ (۲) کسی جگہ سے آنا۔ تشریف لانا۔ سفر سے واپس آنا۔ (یہ جمع عربی کے اعتبار سے غلط اور اقوام صحیح ہے لیکن اساتذہ فارس نے دیگر اوزان کے موافق نکال کر کے اپنے کلام میں باندھ دیا ہے ان مختتین مصدر ضرور ہے جسکے معنی بمعنی قدوم میں لکھے گئے ہیں)

قدیر (ع) صفت:- صاحب قدرت۔ قادر۔ طاقتور + صاحب قدر + مضبوط۔ پختہ + نام خدا تعالےٰ +

قدیم (ع) صفت:- (۱) پرانا۔ پراچین۔ دیرینہ۔ کہنہ۔ ہمیشہ کا۔ ازلی۔ ہمیشہ ہمیشہ ہونے والا۔ مناتن کا۔ پہلے زمانہ کا۔ اگلے زمانہ کا۔ (۲) قانون:- آبائی معروثی جدی۔ باپ دادا کا۔ پیوتی۔ پشتینی +

قدیم الایام یا قدیم سے (د) تابع فعل:- ہمیشہ سے۔ سدا سے۔ شدامت سے۔ اگلے وقتوں سے زمانہ سلف سے +

قدیم نوکر یا نمکخوار (د) اسم مذکر:- پرانا ملازم +

قدیمی (د) صفت:- قدیم کا۔ ہمیشہ کا۔ سدا کا۔ پرانا۔ مدامی۔ جیسے قدیمی نوکر یا کاؤں وغیرہ

قرابادین (ع) اسم مذکر:- متعلق بہ ادویات۔ لغات الادویہ۔ دواؤں کی ڈکشنری

قرابت (ع) اسم مؤنث:- قربت۔ نزدیکی۔ رشتہ داری۔ یگانگت۔ رشتہ۔ ناتہ +

قرابت دار (د) اسم مذکر:- رشتہ دار۔ ناتہ کا +

قرابت داری (د) اسم مؤنث:- رشتہ داری۔ ناتہ +

قرابتِ قریبہ (ع) اسم مؤنث:- پاس کی رشتہ داری۔ قریب کا رشتہ سکاوٹ سگات۔ پاس کا رشتہ +

قرابتی (د) صفت:- رشتہ کا۔ ناتہ کا۔ یگانہ۔ سبندھی +

قرابہ (ع) اسم مذکر:- عرق رکھنے کا بڑا شیشہ۔ بہت بڑی بوتل + بھبکا۔ صراحی۔ خُم۔ جھجھر +

قرابین (ت) اسم مؤنث:- چوڑے مُنہ کا تفنگچہ جس میں بہت سی گولیاں بھر کر چھوڑتے ہیں۔ چوڑے مُنہ کا دھماکا یا چھوٹی بندوق +

قرأت (ع) اسم مؤنث:- پڑھنا۔ خواندگی + تلفظ۔ (۲) حرفوں کا مخرج صحیح ادا کرنا + ایک علم کا نام جس میں مخارج وتلفظ حروف عربیہ سے بحث کی جاتی ہے۔ علم تجوید +

قرار (ع) اسم مذکر:- (۱) آرام۔ سکون۔ ٹھہراؤ۔ ٹکاؤ۔ آسودگی۔ استمراریت۔ قیام۔ (۲) صبر۔ تحمل۔ برداشت۔ سہار۔ دھیرج۔ بردباری۔ حلم + ثبوت۔ ٹکیبائی۔ (۳) ثبات۔ استقلال۔ بھدرک۔ (۴) طمانیت۔ اطمینان۔ دلجمعی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قرا

(۵) راحت۔ چین۔ آسائش۔ آرام۔ (۶) ا۔ قول۔ عہد۔ اقرار۔ پیمان۔ بچن۔ ؎

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (حسرت)

(یہاں اقرار کا مصنف خیال کرو)

قرار آنا (د) فعل لازم۔ آرام آنا۔ چین پڑنا۔ اضطراب رفع ہونا + جی ٹھیرنا + اطمینان ہونا۔ دلجمعی ہونا +

قرار پانا (د) فعل لازم۔ (۱) ٹھیرنا۔ مقرر ہونا۔ (۲) قیام کرنا۔ استقرار ہونا۔ (۳) تصفیہ ہونا۔ نشا۔ (۴) دن مقرر ہونا۔ تاریخ ٹھیرنا۔ نسبت ٹھہرنا۔ (۵) باہم وعدہ یا عہد و پیمان ہونا۔ (جب نطفہ قرار پاتا کہیں گے تو وہاں نطفہ ٹھہرنے سے مراد ہوگی)

قرارداد (ع ف) اسم مذکر۔ (۱) اقرار۔ عہد۔ (۲) عہد و پیمان۔ کسی بات کا وعدہ۔ قول قرار۔ معاہدہ۔ بچن۔ پرتگیا + شرط۔ ہوڑ۔ ٹیکہ۔ (۲) فیصلہ۔ تصفیہ۔ نیڑا۔ تجویز۔ جیسے فرد قرارداد جرم +

قرارداد جرم (د) اسم مذکر۔ (قانون) مجرم بعد از تحقیقات جرم ضابطہ کا حکم نکلایا جانا۔ تجویز جرم +

قرار دینا (د) فعل متعدی۔ ٹھیرانا۔ مقرر کرنا + ٹھانا۔ جانا۔ تجویز کرنا۔ ؎ منظور استحاں ہے مرا تو ابھی سہی ' یہ کیا ضرور ہے کہ کوئی دن قرار دو (عارف)

قرار کرنا (د) فعل متعدی۔ (۱) اقرار کرنا۔ (۲) ٹھیرانا۔ ٹھانا۔ (۳) عہد و پیمان کرنا +

قرار واقعی (ع) تابع فعل۔ بخوبی۔ ہر طرح سے + اطمینان کے ساتھ + جیسا چاہئے + ٹھیک۔ پوری۔ قطعی۔ کامل +

قرار و مدار (ع) اسم مذکر۔ عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ باہمی تعہد۔ بچن۔ پرمان +

قرا قر (ع) اسم مذکر۔ قرقرہ کی جمع۔ پیٹ کے بولنے کی آواز۔ پیٹ کی گڑگڑاہٹ۔ گڑبڑاہٹ۔ گڑگڑ۔ (بول چال میں بضم قاف ثانی آتا ہے)

قرار ہونا (د) فعل لازم۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں گڑگڑ ہونا۔ پیٹ میں گڑبڑ ہونا

قِران (ع) اسم مذکر۔ (۱) نزدیکی۔ قربت۔ اتصال۔ (۲) ساتوں ستاروں میں سے سورج کے علاوہ کوئی سے دو ستاروں کا سنجوگ۔ لگن۔ گرہ۔ دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔ ؎

لیتا ہے جب وہ ہاتھ میں آئینہ اس گھڑی باہم قران شمس و قمر بھی نہیں (معنی)

(زہرہ) (شکر) کا مشتری (برہسپت) کے ساتھ اور چاند کا زہرہ کے ساتھ قران ہونا مولود کے حق میں نہایت مبارک خیال کیا جاتا ہے چنانچہ صاحب قران ایسے ہی مولود کیواسطے آتا ہے چونکہ یہ قران برسوں میں یعنی دس بیس تیس چالیس۔ اسی یا ایک سو بیس برس بعد واقع ہوا کرتا ہے اس سبب سے جگ یعنی مدت دراز سے بھی مراد لیا کرتے ہیں) ؎

طالع ہوئے نہ اپنے سعادت سے ہمقرن گرچہ بہت قران مہ و مشتری ہوئے (فقیق)

قِرانُ السَّعدَین (ع) اسم مذکر۔ (۱) اچھے ستاروں کا سنجوگ + سبھ گھڑی۔ شبھ لگن۔ شگون نیک۔ ساعت سعید۔ (۲) دو نیک یا اچھے آدمیوں کا اجتماع

(۳) امیر خسرو دہلوی کی ایک منظوم کتاب کا نام جس میں بنراخاں اور کیقباد باپ بیٹوں کے باہم ملاپ ہو جانے کی کیفیت درج ہے +

قِران کرنا (د) فعل متعدی۔ اب متروک ہے۔ (۱) نزدیک ہونا۔ دو سیاروں کا ایک برج میں ہونا۔ ملنا۔ (۲) کسی ایسی بات کو کر کے دکھانا کہ جسکے وقوع سے کوئی تعجب ہو۔ کارِ شگرف کرنا۔ ؎

شرمندہ ہوئیں طالع خورشید و ماہ دونوں خوبی نے تیرے منہ کی ظالم قران کیا ہے (میر)

قُرآن (ع) اسم مذکر۔ (۱) کلام اللہ۔ قرآن مجید۔ خلف۔ مصحف مقدس۔ وہ کلام الٰہی جو ہمارے حضرت رسول خدا احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اسمیں ۱۱۴ سورتیں ۶۶۶۶ آیتیں ۵۴۰ رکوع ہیں جو بقول صاحب کشاف ایک ہزار قصص ایک ہزار امثال ایک ہزار امر ایک ہزار نہی ایک ہزار وعید یعنی وعدہ سزا ایک ہزار اور امر ایک ہزار نواہی پر مشتمل ہے باقی پانچ آیتیں حلت و حرمت میں ایک سو دعائیں اور چھیاسٹھ ناسخ و منسوخ بھی داخل ہیں۔ اگرچہ لفظ قرآن جسکے معنی پڑھنے اور جمع کرنے کے ہیں مصدر ہے لیکن بمعنے مفعول مستعمل ؎

اتم چھینگے بھی گبر و مسلمان میرے ایک ہیں دست صنم ایک میں قرآن ہوگا (خواجہ عزیز)

قرآن اٹھا جانا (د) فعل متعدی۔ قرآن کی قسم کھانا۔ حلف اٹھا لینا۔ قرآن کو ہاتھ پر اٹھا لینا۔ ؎

واقف اک بوسۂ لب سے نہیں جاناں ہم تو جھوٹ پر تیرے اٹھا جاینگے قرآں ہم تو (نصیر)

قرآن اٹھانا (د) فعل متعدی۔ قرآن شریف کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا۔ دیکھو (بڑی چیز اٹھانا) ؎

سوتے میں تیرے رخ کا کب اے لیا بوسہ قرآن اٹھاتا ہوں ناحق کی یہ تہمت ہے (نصیر)

خلاف مدعا کچھ نہ ہم نے کیا اٹھاتے ہیں اس پہ قرآن ہم (شریں)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قرا

جس بات کی چاہو قسم ایک مرتبہ لے لو ہمارا تو قرآن اُٹھایا نہیں جاتا (رند)

قرآن اُٹھا لینا (د)، فعل لازم:- قرآن کی قسم کھا جانا۔ قرآن ہاتھ میں لے لینا۔ سورۂ واشمس کی تفسیر ہے لنگھڑا ترا شوق سے لینگے اُٹھا ساتھ پر قرآن ہم (شوق)

قرآن اُٹھوانا (د)، فعل متعدی:- حلف اُٹھوانا۔ کلام اللہ کی قسم دینا۔ کھا چکا عہد و فا پر رُخ روشن کی قسم پھر یہ اُٹھوائے ہو تم کس لئے قرآن مجھ سے (عارف) مصحفِ رُخ کی قسم میں ہے مزہ ہم سے قرآن یہ اُٹھوائیگا (خواجہ وزیر)

قرآن پر ہاتھ دھرنا یا رکھنا (د)، فعل متعدی:- کلام اللہ کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا۔ سخت قسم کھانا اس میں انکار پر ہو یا اقرار پر۔

قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضائقہ (د)، کہاوت:- ہم مرتبہ باہم چاہے سو کہہ سکتا ہے سما ہم قوم میں شادی ہونا کچھ مضائقہ اور عیب نہیں رکھتا۔

قرآن پڑھنا (د)، فعل متعدی:- کلام اللہ کی تلاوت کرنا۔ قرآن پڑھکر کسی مُردے کی ارواح کو بخشنا۔

پنڈت پوتھی بانچتے تلاپٹھ قرآن لوگ دکھاوا لاکھ پڑھو نہیں ملے بھگوان (دوہا)

قرآن ٹھنڈا کرنا (د)، فعل متعدی:- (۱)، کلام اللہ کو زمین پر گرا دینا۔ (۲)، لازم:- کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا۔ (جب کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے تو اہل اسلام اس امر کے گناہ میں اُس کے برابر خلوتِ کر لشد دیتے ہیں)

قرآن ٹھنڈا ہونا (د)، فعل لازم:- کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا۔ قرآن کی بے ادبی ہونا۔

دھڑکے رُخ جاناں کے تصور میں ہر پل کہیں قرآن نہ خوف سے ابدل ٹھنڈا (عارف)

قرآن وریمان (د)، اسم مذکر (عو):- لکھنؤ:- جب مسلمان عورتیں زندہ آدمی کو کسی مردہ آدمی سے نسبت دیتی ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔

قرآن وریمان دینا (د)، فعل متعدی:- قرآن مجید کا واسطہ دینا۔ قرآن کی قسم کھا کر عہد کرنا۔ قسمیہ وعدہ کرنا۔

قرآن وریمان ہونا (د)، فعل لازم:- قرآن کی قسم ہونا۔ قرآن مجید کو ضامن دینا۔ قرآن کی قسم کھانا۔

تمہارے میرے قرآن وریمان ہے کہ ہے نامِ محبت یار اخلاص (صابر)

قرآن سر پر رکھنا (د)، فعل متعدی:- دیکھو (قرآن اُٹھانا)

قرآن کا جامہ پہنا (د)، فعل متعدی:- سرتاپا راستبازی اور صداقت کا لباس پہنا۔ اپنے کو نہایت ثقہ مہذب قابل اعتبار۔ نیک پارسا اور لائق اعتماد بنانا۔

قرب

جھوٹ ہی جانوں کلام اُس بہتر ان ایمان کا
پہنکے جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا (ذوق)

مت مانیو کہو گا یہ بیدرد اہل دیں گر آوے شیخ پہنکے جامہ قرآن کا (میر تقی)

قرآن کی دَور کرنا (د)، فعل متعدی:- دو حافظوں کا باہم باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن شریف سنانا۔ باہم ملکر قرآن پھیرنا۔

قرآن کی سُوں (د)، اسم مؤنث:- (عو):- سوگند قرآن۔

قرآن کی قسم کھانا (د)، فعل متعدی:- کلام اللہ کی سوگند کھانا۔

قرآن کی مار (د)، اسم مؤنث:- (عو):- دعائے بد۔ قرآن کی پھٹکار پڑے۔ قرآن کے طفیل سے ماندا جائے۔

قرآن گرد آنتا (د)، فعل متعدی:- قرآن شریف کو جزدان کے اندر رکھنا۔ قرآن شریف کو بند کر کے رکھنا۔

منہ دوپٹے سے لپیٹے سو گئے رکھدیا قرآن کو گرد انکر (ہلال)

تیرا وہ رویے کتابی ہے کہ جسکے روبرو دیتا ہیں قرآں کو بھی لے رلقا گردانِ اُس (ظفر)

قرآن میں نام نکلوانا (د)، فعل متعدی:- کبھی مولود کا نام قرآن شریف دیکھکر اُس کے اول حرف کے موافق رکھنا تاکہ مبارک اور سعید ہو۔

قرآن ہدیہ کرنا (د)، فعل متعدی:- تعظیماً قرآن شریف کے فروخت کرنے کو اس نام سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ اس کی قیمت روا نہیں ہو سکتی۔

قراؤل (ت)، اسم مذکر:- (۱)، بندوق کا شکاری جسے اُردو میں قزول کہنے لگے ہیں شکاندانہ۔ بندوقچی۔ بندوق سے شکار کھیلنے والا سپاہی۔ (۲)، وہ فوج جو لڑائی کیواسطے جگہ مقرر کرنے کو آگے جائے۔ تاریخ ملکم میں فوج محافظ کے معنی میں آیا ہے اور بعض کتب تواریخ میں صرف سپاہی کے معنی میں بھی دیکھا گیا ہے۔ دیر سنتری اور پہریدار کے معنی بھی دیتا ہے۔ (۳)، بھیلیا۔ شکار کھلانے والا۔

قُرب (ع)، اسم مذکر:- پاس۔ نزدیکی۔ رشتہ۔ رشتہ داری۔

قُربِ روحانی (ع)، اسم مذکر:- دلی نزدیکی۔ باطنی نزدیکی۔

قُربِ وجوار (ع)، تابع فعل:- گرد و نواح۔ آس پاس۔ ادھر ادھر۔ اردگرد۔ ہمسائیگی۔ پاس پڑوس۔ (بعض جہم غلط ہے)

قربان (ع)، اسم مذکر:- (۱)، وہ چیز جو خدا تعالےٰ کی راہ میں بہ نظرِ تقرب تصدق کی جائے۔ بل۔ بلدان۔ بلی۔ بھیٹ۔ صدقہ۔ تصدق۔ ذبیحہ۔ ذبح کردہ شدہ (۲)، کمان دان۔ کمان کا گھر۔ کمان رکھنے کا خانہ۔ وہ تسمہ جس میں ترکش لٹکا پیٹھ پر لٹکتا رہتا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قرب

جان قربان ہے پر مانتا بے پر نہیں یہ وہ قرباں ہے کماں جس میں نہیں تیر نہیں (صابر)

(۳) و:- قربان ہونا۔ بلاگرداں ہونا۔ قربان جاؤں۔ قربانت شوم۔ صدقے۔ بلہاری ؎

کہا اُنتے یہ سچ ہے میری جان اے میں تیری زبان کے قربان (سودا)

گفتی ہیں گالیاں بھی ترے منہ سے کیا بھلی قربان تیرے پھر مجھے کہلے اسی طرح (مومن)

کس نانکا آنا ہے کس قہر جانا ہے صدقے ترے آنے کے قربان ترے جانیکے (معنی)

قربان جانا (و) فعل لازم:- (۱) نثار ہونا۔ تصدق ہونا۔ واری جانا۔ صدقے ہونا۔ بلہاری جانا۔ قربان اس نصیب کے کیونکر نہ جائیے ✦ قسمت یہ ہے کہ سر پہ تمہارے ہے جا ترا لف (نسیم)

قربان اُس کی رحمت و برکت کے جایئے بھولے نہ آپ کو اُسے کیونکر بھلایئے (لاعلم)

(۲) مرنا۔ عاشق و فدا ہونا۔ جان دینا ✦

قربان قربان ہونا (و) فعل لازم:- واری واری جانا۔ نہایت صدقے اور تصدق ہونا ؎

خسرو اجلوہ تماشہ طرب افزائے جہاں کہ تجھے دیکھ کے ہو عید بھی قرباں قرباں (ذوق)

قربان کرنا (و) فعل متعدی:- تصدق کرنا۔ نچھاور کرنا۔ فدا کرنا۔ نثار کرنا ✦ وارنا۔ بلاگرداں کرنا۔ ایک کلمۂ حقارت بھی ہے ؎

کروں قربان میں پشمانہ کو جالی کی کرتی پر بنتھتا مجھسے اُٹھ سکتا نہیں ہے بوجھ دامن کا (نگین)

قرباں میں اُس خواب کے شب خراب میں دیکھا اپنے پہ کیا ہے مجھے قربان کسی نے (معروف)

قربان کروں (و) کلمۂ تنفر:- (عو):- صدقے کروں۔ آگ لگاؤں۔ بلیا سیٹ کروں۔ چولھے میں دوں ✦

قربان کیا تھا (و) کلمۂ تنفر و حقارت:- (عو):- (۱) آگ لگا تھا۔ بلیا سیٹ کیا تھا (۲) وارا تھا۔ نثار کیا تھا۔ صدقے کیا تھا ؎

سوتا ہے اُسے اوڑھ کے وہ گلبدن اکثر ✦ قربان کئے تھے مرے کمل پہ دوشالے (رند)

قربان گاہ (ع+ف) اسم مؤنث:- ذبح۔ مقتل۔ مسلخ۔ بیدی۔ بلدان کرنے کی جگہ۔ بل استھان ✦

قربان ہونا (و) فعل لازم:- (۱) تصدق ہونا۔ نثار ہونا۔ واری جانا۔ فدا ہونا۔ بیکارہ کے بھی تو ہم خستہ تن ہوئے قربان تیرے اے بت ناوک فگن ہوئے (عارف)

کہاں ایک بات میں تجھسے اگر جی کی لگاؤں ✦ مجھے قربان ہونے دے ترے قربان جاؤں (سوز)

(۲) بیکسی تیرے قربان ہوں بڑے وقت میں ایک تو رہ گئی (الہام)

قربانی (ع+ف) اسم مؤنث:- بلدان۔ جیو ہنسا ✦ قتل۔ ذبح۔ حلال۔ عید اضحےٰ کو اونٹ یا دنبہ وغیرہ کا ذبح کرنا ؎

قرض

پیرہن کچھ کہہ رہا ہے میری عریانی کا حال رنگ ہے جلاد ہر تحریر یا منگیر میں (نسیم دہلوی)

(اس لفظ میں یائے تمانی زائد ہے کیونکہ فارس والوں کا قاعدہ ہے کہ بعض اوقات عربی مصدر کے آگے یائے مصدری یا زائدہ اکثر بڑھا دیا کرتے ہیں جیسے فضول سے فضولی۔ خلاص سے خلاصی فلاں سے فلانی وغیرہ)

قربانی کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) خدا کی راہ میں حلال چیز کو ذبح کرنا۔ (۲) ذبح کرنا حلال کرنا۔ حسب شرع چھری پھیرنا ✦

قُربَت (ع) اسم مؤنث:- نزدیکی۔ قرب۔ پاس ✦ رشتہ۔ قرابت ✦

قُرّۃ (ع) اسم مؤنث:- خنکی۔ ٹھنڈک۔ یخ تاثیری ✦ سردی ✦ روشنی۔ نور ✦

قُرّۃُ العین (ع) اسم مذکر:- (۱) تر و تیز کِرک آلی۔ جو پانی کا ایک ساگ ہے (۲) وہ چیز جس سے آنکھوں میں تراوت اور ٹھنڈک پیدا ہو۔ (۳) پیارا بیٹا۔ نور چشم۔ راحت جان ✦

قَرح (ع) اسم مذکر:- زخم۔ گھاؤ۔ جراحت ✦

قَرحہ (ع) اسم مذکر:- وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو ✦ ناسور ✦

قرحہ پڑ جانا یا ہو جانا (و) فعل لازم:- زخم پڑ جانا۔ گھاؤ پڑ جانا۔ زخم میں پیپ پڑ جانا۔ ناسور ہو جانا ✦ بکس جانا۔ گل جانا ✦

قُرص (ا) اسم مذکر:- (۱) گردہ۔ گھیرا۔ ٹکیا ✦ منڈل۔ کنڈل ✦ گول۔ مدور ✦ دوا کی ٹکیا ؎

سرد ہو جلوہ جو دیکھے عارضِ پُر نور کا مہرتاباں قرص بن جائے وہیں کافور کا (آباد)

تپ فراق میں اُس مہ جبیں کے دو مجھکو بجائے قرص تابِ شیر ماہتاب کا قرص (ظفر)

(۲) ایک چاندی کے سکہ کا نام جو عرب میں چلتا ہے اور تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے۔ (۳) ایک قسم کی شیرینی جو اکثر ناچ میں آتی ہے اور وہ گول گول سرخ یا سبز کھانڈ کی ٹکیاں ہوتی ہیں ✦

قَرض (ع) اسم مذکر:- دین۔ اُدھار۔ وام۔ اُدھار۔ دَین۔ دادنی ✦ مستعار۔ مانگا ہوا ؎

ہم قرض یہ نقد دل اُسے دیتے ہیں مومن جس نے نہ کبھی آج تک لیکے یا دل (مومن)

قرض اُتارنا (و) فعل متعدی:- کسی کا آتا ہوا بے باق کرنا۔ ادائے دَین سے فارغ ہونا۔ آتا ہوا چکانا۔ وام ادا کرنا ✦

قرض اُٹھانا (و) فعل متعدی:- (۱) اُدھار لینا۔ وام لینا۔ (۲) اُچاپت کے طور پر سودا اُدھار دینا ✦

قرض ادا کرنا (و) فعل متعدی:- اُدھار کا روپیہ چکانا۔ وام بے باق کرنا ✦

قرض چکانا (و) فعل متعدی:- دیکھو قرض ادا کرنا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قرض

قرضِ حسنہ (ع) اسم مذکر۔ بلا سودی اور بلا میعاد کے سپرد یا قرض لینا۔ اُدھار۔ (چونکہ اہل اسلام میں اس طرح پر قرض دینا بڑا ثواب ہے اس وجہ سے اس کا نام قرض حسنہ یعنی قرض نیک رکھا گیا)

قرض خواہ۔ قرضخواہ (ع + ف) اسم مذکر۔ قرض دہندہ۔ اُدھار دینے والا۔ وہ شخص جس کا قرض آتا ہو۔ لینہار۔

قرض دار۔ قرضدار (ع + ف) اسم مذکر۔ اُدھار لینے والا۔ مقروض۔ مدیون۔ دیندار۔

دل کی جانب سے تغافل کیوں ہوا قرض داروں پر تقاضا چاہیے (داغ)

قرض داری۔ قرضداری (ع) اسم مؤنث۔ دینداری۔ دینار رکھنا۔ قرض۔

قرض دینا (ف) فعل متعدی۔ اُدھار دینا۔ مستعار دینا۔

قرض رکھنا (ف) فعل متعدی۔ مقروض ہونا۔ دیندار ہونا۔ مقروض ہونا۔

قرض کاڑھنا (ف) فعل متعدی۔ (عوام)۔ اُدھار لینا۔ بیاج روپیہ لینا۔ دام لینا جیسے قرض کاڑھ مہاجن کی مٹھائی کی یعنی ایک تو قرض دام کر کے مہاندار کی اُس پر ہنسی اور رسوائی منت پلے بندھے۔

قرض کھانا (ف) فعل متعدی۔ دیکھو (اُدھار کھانا)۔ برا ماننا۔ عداوت رکھنا۔ جانی دشمن ہونا۔ موت چاہنا۔

نقد دل چھوڑتے نہیں خوباں اسپہ گویا یہ قرض کھایا ہے (میر)

قرض نکلوانا (ف) فعل متعدی۔ سودی روپیہ کسے چیز پر لینا۔ گرہوں رکھوانا۔ گرہوں کرنا۔

قرضہ (ع) اسم مذکر۔ دینا۔ اُدھار۔ دینداری۔ دام۔ قرض۔ رہن۔

قرضہ چکانا (ف) فعل متعدی۔ دیکھو قرض ادا کرنا۔

قرطاس (ع) اسم مذکر۔ کاغذ۔ پتر۔

رنگ اُڑا یار سامنے اس گل کے وقتِ سخن سے ہے وہ قرطاس ماہ مصر کی تصویر کا (امیر)

(بعض اہل لغات کے نزدیک یہ لفظ یونانی الاصل ہے کیونکہ یونانی زبان میں کارتس اس معنی میں آتا ہے)

قرطاسِ غلط بردار (ع + ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھردرا ریگمال کی مانند کاغذ جس سے غلط لکھا ہوا صاف ہو جاتا ہے۔

آدمی میں مصنی اتنی سلاحیت تو ہو دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو (مصنی)

قرعہ (ع) اسم مذکر۔ پانسہ۔ چوب پارہ۔ دانہ تانبے یا ہاتھی دانت وغیرہ کا پانسے جیسے سوال ڈالکر غیب کی بات بتلاتے ہیں۔ کعبتین۔

قرعہ انداز (ع + ف) اسم مذکر۔ رمال۔ پانسہ پھینکنے والا۔

قرم

قرعہ بازی (ع + ف) اسم مؤنث۔ چٹھی ڈالنا یا پانسہ پھینکنا کعبتین سے جوا کھیلنا۔

قرعہ پھینکنا (ف) فعل متعدی۔ پانسے کے ذریعہ سے فال لینا۔ دانہ پھینکنا۔ چٹھی ڈالنا۔

قرعہ ڈالنا (ف) فعل متعدی۔ پانسہ پھینکنا۔ فال نکالنا۔ چٹھی ڈالنا۔

قرق (ت) اسم مذکر۔ (۱) نگہبانی۔ محافظت۔ نگرانی۔ پاسبانی (۲) ردک۔ منع۔ ممانعت۔ باز داشتگی۔ ضبطی۔

(اصل میں قُرُوق تھا)

قرق امین (ت + ع) اسم مذکر۔ ناظر عدالت جو ضبطی کرتا ہے۔ بیلف۔ پیادہ۔ ناظر۔ شرف ناظر۔

قرق بٹھانا یا بٹھلانا (ف) فعل متعدی۔ (عو)۔ حکم بٹھانا۔ حکم چلانا۔ مناہی کرنا۔ ممانعت کرنا۔ روک ٹوک کرنا۔ تیا نتا نا۔

سُنہ بھرائی جب نہیں پاتی ہے اٹھا بیگنی قرق تب کیا مجھے بٹھلاتی ہے اٹھا بیگنی (نجمن)

قرق کرنا (ف) فعل متعدی۔ ضبط کرنا۔ روکنا۔ قفل لگانا۔ باز رکھنا۔ کسی جرم خواہ قرضہ وغیرہ کی بابت کسی کے مال یا جائیداد کو تحویل میں رکھنا۔

قرق نامہ (ت + ف) اسم مذکر۔ ضبطی کا پروانہ۔

قُرقی (ت) اسم مؤنث۔ (۱) ضبطی۔ سقک۔ ممانعت۔ چندہ وغیرہ ضبطی۔ (۲) نگہبانی۔ محافظت۔ نگرانی۔ بندی۔ روک ٹوک۔

قرقی اُٹھا لینا (ف) فعل متعدی۔ ضبطی سے دا گزاشت کرنا۔ ضبطی چھوڑنا۔

قرقی بٹھانا (ف) فعل متعدی۔ (۱) ضبطی کے مال پر پہرا بٹھانا۔ کسی کے مال و متاع پر قرقی کرنے والے کے محافظ کو بٹھانا (۲۔ عو) روک ٹوک کرنا۔ بندی کرنا۔ مناہی کرنا۔ آنے جانے سے روکنا۔ آمد و رفت بند کرنا۔ حکم چلانا۔ حکم بٹھانا۔

قرقی بھیجنا (ف) فعل متعدی۔ مال کی ضبطی کے واسطے ناظر عدالت کو بھیجنا۔ ضبطی کرانا

قرقی کا پروانہ (ف) اسم مذکر۔ ضبطی نامہ۔ وارنٹ ضبطی۔

قُرم (ا) اسم مذکر۔ قرساق کا مخفف کر لیا ہے۔ دبوث۔ میانجی۔ بڑوا۔ بھاڑو۔ قلتبان۔ کٹنا۔ مجوسیا۔ رنڈیاں رکھنے والا۔

قرمز۔ مُرمز (یو ب) اسم مذکر۔ (۱) ایک چھوٹے سے کیڑے کا نام جو بیر بہوٹی کی مانند جھاڑیوں پر ہوتا اور اُس سے سُرخ رنگ نکلتے ہیں (۲) صفت۔ سُرخ۔ لال۔ سُرخ (یہ لفظ اصل میں کرم کرمز تھا یعنی ریشم کا کیڑا چونکہ اس کیڑے سے ریشم سُرخ رنگا جاتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا اہل عرب نے قاف سے بدل کے قرم قرمز اور پھر مخفف کر کے قرمز بنا لیا)

قرمزی (معرب) صفت۔ سُرخ۔ لال۔ سوہا۔

قُرمساق (ت) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو اپنی بیوی کو دوسرے کے حوالہ کرے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قرن

دیوث۔ بھڑوا۔ قلتبان۔ بھاڑو۔ (۲) نالائق۔ پاجی۔ ذلیل۔ جیسے قرمساق نے جواب تک نہ دیا (اردو سے مقلے غالب)

قرن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ستاروں کا ملاپ۔ سیاروں کا ہنوگ ٭ جگ۔ دس۔ بارہ۔ تیس۔ اسی۔ یا ۱۲۰ برس کا زمانہ۔ بعض لوگوں نے صدی کو بھی لکھا ہے۔ لیکن عموماً بارہ برس کے عرصہ کو کہتے ہیں (۲) مجازاً:۔ مدت مزید۔ زمانہ دراز۔ عرصہ (۳) شاخ حیوان۔ سینگ ٭

قرن گزر جانا (ا) فعل لازم:۔ مدت ہو جانا۔ جگ بیت جانا۔ زمانہ دراز ہو جانا ٭

قرناسے (ع۔ ف) اسم مذکر:۔ نرسنگ۔ سینگ کا بگل ٭ مُرہی۔ مُرم۔ نے۔ سُرنی

قرنبیق (ع) اسم مذکر:۔ مرکب از (قرع۔ انبیق) عرق کھینچنے کا بھبکا ٭

قرنفل (معرب) کرن پھول۔ لونگ۔ میخک۔ مزاج دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔ (یہ لفظ ہندی الاصل ہے کیونکہ کرن بمعنی کان اور پھول بمعنی گل آیا ہے چونکہ ہندوستان کی عورتیں اکثر لونگیں کانوں میں ڈالا کرتی ہیں۔ اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اسی وجہ سے بعض نے اف بھی آیا ہے) ٭

قرول (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (قراول)

قرولی (ا) اسم مذکر:۔ (۱) قراولوں کا چھرا جس سے شکار کو ذبح کرتے ہیں۔ شکاری کا چاقو (۲) پہرے دار۔ سنتری۔ محافظ۔ چوکیدار۔ پاسبان (۳) راجپوتانے کے ایک راجہ کی راج دھانی کا نام ٭

قریب (ع) تابع فعل:۔ (۱) پاس۔ نزدیک۔ متصل۔ مکٹ۔ دھورے۔ نیڑے۔ ٥ پھٹکنا کوئی نہیں تیرے تفتہ جاں کے قریب ٭ فلک کے نیچے فلک اور اک نیا بن جائے (ظفر) (۲) تقریباً۔ لگ بھگ ٭

قریب الاختتام (ع) صفت:۔ پورا یا ختم ہو جانے کے لگ بھگ۔ عنقریب ختم ہو جانے والا ٭

قریب الفہم (ع) صفت:۔ جلدی سے سمجھ میں آجانے والا۔ قرین عقل۔ قریب الفعل چتین جوگ ٭

قریب القیاس (ع) صفت:۔ جلد قیاس میں آجانے والا۔ قرین عقل ٭

قریب المرگ (ا) صفت:۔ مرنے کے قریب پہنچا ہوا۔ نزع میں پڑا ہوا۔ کوئی دم کا مہمان۔ گور کنارے ٭

(یہ لفظ جاہلوں کا بنایا ہوا ہے کیونکہ ایک لفظ عربی دوسرا لفظ فارسی اس طرح پر ترکیب نہیں پا سکتا)

قریب الوقوع (ع) صفت:۔ عنقریب ظاہر اور واقع ہونے والا ٭

قریب قریب (ا) تابع فعل:۔ (۱) پاس پاس۔ نزدیک نزدیک۔ متصل (۲)

قرا

۔ لگ بھگ۔ ملتا جلتا۔ ملتا ہوا ٭

قریب کی رشتہ داری (ا) اسم مؤنث:۔ نزدیکی رشتہ۔ اپنایت۔ یگانگت پاس کا رشتہ۔ پاس کی قرابت ٭

قُریش (ع) اسم مذکر:۔ عرب کے ایک مشہور اور ذی عزت قبیلے کا لقب جس کا سلسلہ نضر بن کنانہ اور اولاد امجاد میں جناب سرور کائنات پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہوئے ہیں (اصل قُریش قرش کی تصغیر ہے جو ایک مچھلی کا نام ہے کہ وہ سب مچھلیوں پر غالب رہتی ہے چونکہ قبیلۂ قریش عزت شرافت اور خوبی زبان میں تمام قبیلوں پر غلبہ اور فوقیت رکھتا ہے اس سبب سے ملقب بہ قریش ہوا۔ بعض کتابوں میں اور بھی وجوہات لکھی ہیں۔ مکہ اسی قبیلہ کے قبضہ میں تھا ٭

قُریشیا (ا) اسم مذکر:۔ کیوسین۔ مٹی کا تیل ٭

قُریشی (ع) صفت:۔ قُریش قبیلہ کا۔ شیخ قُریش ٭

قرین (ع) صفت:۔ (۱) قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ نیڑے۔ دھورے جیسے قرین قیاس (۲) ملا ہوا۔ ملحق۔ جُڑواں۔ لگواں۔ متصل۔ مماس۔ (۳) صفت مثل۔ مانند۔ نظیر۔ مشابہ (۴) اسم مذکر:۔ مصاحب۔ پاس رہنے والا۔ ہمنشین۔ جلیس۔ ہم صحبت یار دوست۔ ہم پیوند ٭

قرینہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک چیز کی دوسری چیز سے پیوستگی۔ الحاق ٭ دو چیزوں کے درمیان کی ظاہری مناسبت۔ مناسبت (۲) ڈھنگ۔ طرز۔ انداز۔ روش۔ طور۔ طریق۔ وضع۔ طرح۔ اسلوب (۳) سلیقہ۔ سجاوٹ۔ موزونیت۔ ترتیب آراستگی۔ خوش اسلوبی۔ تال میل۔ جوڑ (۴) قیافہ۔ قیاس ٭

قرینہ بقرینہ (ع) تابع فعل:۔ ترتیب وار۔ خوش اسلوبی سے۔ اپنی اپنی جگہ اور اپنے اپنے موقع سے۔ موزونیت کے ساتھ۔ ٭

قرینہ سے (ا) تابع فعل:۔ (۱) ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ سگھڑاپے سے۔ خوش اسلوبی سے۔ (۲) قیاس سے۔ اندازے۔ قیافہ سے۔ مناسبت ظاہری سے ٭

قرینہ سے لگانا (ا) فعل متعدی:۔ ڈھنگ ترتیب اور خوش اسلوبی سے رکھنا بالترتیب رکھنا۔ جوڑ کر رکھنا ٥

مہندی جب تک میں لگاؤں تب تک اے منیاری تو
ٹھیک کر جوڑا قرینے سے لگا ری چوڑیاں۔ (نظیر)

قزاق (ت) اسم مذکر:۔ راہزن۔ لٹمار۔ قطاع الطریق۔ ڈاکو۔ دھاڑی۔ لٹیرا۔ غارتگر شیر ٭

قزاقِ اجل (ت۔ ع) اسم مذکر:۔ ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ قابض ارواح۔ جمدوت

قزاقی (ت) اسم مؤنث:۔ غارتگری۔ لوٹ مار۔ رہزنی۔ لٹماری ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قزح

قُزح (ع) اسم مؤنث :- ایک فرشتہ کا نام جو ابر کا موکل ہے۔ بقول صاحب برہان ایک شیطان کا نام چنانچہ اسی وجہ سے قوس قزح کو کمان شیطان کہتے ہیں +

(بقول صاحب منتخب یہ لفظ قزح یعنی زرد و سُرخ و سبز سے ماخوذ ہے چونکہ اس کا رنگ مختلف ہوتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

قزلباش (ات) اسم مذکر :- مغلوں کی ایک قوم کا نام جن کا پیشہ سپہ گری ہے سپاہی۔ لشکری +

یہ لفظ قزل یعنی سُرخ اور باش یعنی سر سے مرکب ہے۔ کیونکہ اسمٰعیل صفوی بادشاہ ایران نے اپنی فوج کو سُرخ ٹوپیاں دی تھیں۔ پس اس وجہ سے سپاہیان ولایت کا یہ نام پڑ گیا۔ اور اُن کی قوم بھی جدا ہو گئی۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ یہ قزلباش اُن قیدیوں کی اولاد میں خیال کئے جاتے ہیں۔ جن کو تیمور لنگ نے شیخ حیدر والئے ایران کو دیا تھا۔ چونکہ وہ سُرخ ٹوپیاں جو ترکوں کی امتیاز کا نشان تھا۔ پہنا کرتے تھے۔ اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ یہ لوگ ایرانی فوج کے عمدہ سپاہی مانے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں نادر کے ساتھ یہی قوم آئی تھی۔ اور ٹوپی والوں کے نام سے مشہور ہوئی۔ چنانچہ میر تقی نے بھی اسی طرف اشارہ کیا ہے ؎

کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر تقی)

قساوت (ع) اسم مؤنث :- سخت دلی۔ سنگدلی۔ بیرحمی۔ کٹھورپن۔ سیاہ دلی جیسے "قساوتِ قلبی" +

قساؤڑا (ا) اسم مذکر تصغیر بالتحقیر :- قسائی کا بیٹا۔ قسائی کا بچہ +

قسائی (ا) اسم مذکر :- (۱) قصاب۔ گوشت فروش۔ بوچڑ۔ سکھو +جیو گھاتک۔ جیو بدھک۔ ذابح۔ ذبح کرنے والا۔ حلال کرنے والا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ گوشت فروشی ہے۔ کھٹیک (۳) بیرحم۔ سخت دل۔ سنگین دل۔ ظالم۔ کٹھور۔ نردئی۔ جیسے "بھائی نہیں قسائی ہے" ؎

بوسے بچے تجھ سے تو خدائی ہے آدمی کا بیکو قسائی ہے (شوق)

(یہ لفظ عربی قصّ یعنی مار ڈالنے سے بگڑ کر قسائی ہوا ہے) +

قسائی بچا کبھی نہ بچا جو بچا سو کچا (ا) کہاوت :- یعنی قسائی کی بات کا اعتبار نہیں یہ دوست کو سب سے زیادہ بُرا مال دیتا ہے +

قسائی کا پلا (ا) اسم مذکر :- فربہ اور موٹا تازہ آدمی جو قسائی کے پٹھے کی طرح مُنت کا مال کھا کھا کر پلا اور موٹا تازہ ہُوا ہو +

قسائی کی بیٹی دس برس میں پیا جنتی ہے (ا) کہاوت :- یعنی جس طرح قسائی کی بیٹی عمدہ غذا کھا کر جلد بالغہ ہو جاتی ہے اسی طرح امیر ا[illegible]

قسم

جوان ہو جاتی ہے +

قسائی کے کھونٹے بندھنا (ا) فعل لازم :- (۱) قسائی کے حوالے ہونا۔ جیسے "بھینسا بھیڑیوں میں یا قسائی کے کھونٹے" (۲) ظالم کے پالے پڑنا۔ نردئی کے بس میں آنا ؎

جس دن سے اُس قسائی کے کھونٹے بندھا ہے وہ
گزرے ہے اس نمط اُسے ہر لیل و ہر نہار (میر)

قسائی کے کھونٹے سے باندھنا (ا) فعل متعدی :- (۱) بیرحم۔ بدمزاج اور ظالم خاوند کے پلے سے باندھنا۔ نردئی کے ساتھ بیٹی کو بیاہنا (۲) مُہلک جگہ اور جان جوکھوں کے موقع پر ڈال دینا +

قسائی کی گھانس کو کٹیڑا کھا جائے (ا) کہاوت :- یعنی جائے تعجب اور امر محال ہے کہ زبردست کے مال پر زیردست قابض ہو جائے۔ ممکن نہیں جو زور آور کی چیز کو کوئی لے لے +

قسائی کی نظر دیکھنا (ا) فعل متعدی :- دشمن کی آنکھ دیکھنا۔ دشمن اور ظالم کی طرح دیکھنا۔ ظالمانہ نظر کرنا۔ نگاہ قہر سے دیکھنا۔ تانستے رہنا۔ وانتنے رہنا۔ چنانچہ اولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے قسائی کی نظر +

قسائی واڑا (ا) اسم مذکر :- قصابوں کا محلہ +

قسائینی (ا) اسم مؤنث :- (۱) قصاب کی عورت (۲) قسائی کی جورو (۳ صفت) ظالم۔ بیرحم کٹھور۔ جیسے "ایسی ماں قسائینی سے تو غیر اچھے" +

قسط (ع) اسم مؤنث :- (۱) حصہ۔ جزو۔ کھنڈ۔ بھاگ۔ ٹکڑا۔ کسی چیز کا کوئی سا حصہ اندازہ (۲) رشتی۔ بانٹ۔ کھنڈی۔ وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کر کے حسب اقرار ادا کیا جائے ؎

آخر کو قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے سرشک قسطوں میں زر وصول ہُوا خشک سال کا (ناظم)

(۳-ا) خراج زمین۔ مالگزاری۔ باج۔ کر۔ محصول زمین +

قسط باندھنا (ا) فعل متعدی :- رشتی مقرر کرنا۔ کل کا کوئی مقرری جز وقت معیّنہ ادا کرنا +

قسط بندی (ا) اسم مؤنث :- وہ سرکاری روپیہ جو زمیندار لوگ ہر فصل پر حصہ کر کے دیتے ہیں +

قسط وار (ع + ف) تابع فعل :- قسط بقسط۔ رشتی کے موافق۔ رشتی باندھ کر +

قسم (ع) اسم مذکر :- عہد و پیمان۔ سوگند حلف۔ سول۔ سپت۔ خدا کو بیچ میں دیکر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قسم

قسم اُتارنا (ف) فعل متعدی:- عہد پورا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا۔ سوگند پوری کرنا +

قسم توڑنا (ف) فعل متعدی:- عہد کے خلاف کرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ حلف کے برخلاف عمل کرنا۔ قول و قرار پر نہ رہنا +

قسم ٹوٹنا (ف) فعل لازم:- عہد شکنی ہونا۔ قول و قرار کے خلاف ہونا ؎

دل نہ رہا سینے میں دم کی طرح ٹوٹ لیا تیری قسم کی طرح (داغ)

قسم دلانا۔ دینا۔ کھلانا (ف) فعل متعدی:- حلف اُٹھوانا۔ سوگند دلانا + عہد لینا۔ قول لینا۔ بچن لینا +

قسم کھا جانا (ف) فعل لازم:- قول سے پھر جانا صاف مکر جانا۔ بالکل انکار کر جانا +

قسم کھانا (ف) فعل متعدی:- (۱) سوگند یا سوگندوں کا ترجمہ۔ عہد کرنا۔ قول دینا۔ بچن بھرنا (۲) کانوں پر ہاتھ رکھنا۔ صاف انکار کرنا (۳) کسی بات کی صداقت کے واسطے خدا کو درمیان دینا۔ حلف اُٹھانا ؎

تم نہیں قول قسم کے سچے جھوٹ کہتا ہوں قسم کھائیگا؟ (ناظم)

تو اگر کچھ نہیں تیری ابرو کے سامنے باور نہ ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی (ناسخ)

قسم کھانے کو بات یا جگہ رہے:- (۱) محاورہ:- سوگند کا موقع ملے۔ قسم کھا سکیں۔ کہنے کو بات رہے ؎

دل میں آتا نہیں اُس کے مرے مر آنے کو
تا یہ لوگوں میں رہے بات قسم کھانے کو (جرأت)

قسم کھانے کو نہ رہنا (ف) فعل لازم:- نام کو نہ رہنا۔ کسی چیز کا اس قدر بھی نہ ہونا کہ اس کے ہونے کی قسم تو کھا سکیں۔ مطلق نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا ؎

ہر طرف پھیل گیا بغض و حسد عالم میں نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو (رند)

قسم کھانے ہی کے لئے ہے (ف) کہاوت:- بے ایمانوں اور دغابازوں کا مقولہ ہے کہ قسم صرف کھانے ہی کو بنی ہے اس میں دروغ ہو یا راست +

قسم لینا (ف) فعل متعدی:- (۱) عہد لینا بچن لینا۔ اقرار کرانا (۲) سوگند کھلانا۔ حلف اُٹھوانا۔ خدا کو درمیان دلوانا ؎

دل و جاں دین اور ایماں جو لینا ہے صنم لے لو
کروں گا عذر دینے میں نہیں مجھ سے قسم لے لو (جرأت)

قسم ہو جانا (ف) فعل لازم:- کسی چیز کا بالکل ترک ہو جانا + نام کو نہ رہنا۔ بالکل چھوٹ دینا۔ عہد ہو جانا۔ سوگند ہو جانا۔ جیسے اُسے تو جب سے بیمار پڑا گوشت کھانا قسم ہو گیا +

قسم ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) عہد ہونا۔ باہم سوگند ہونا (۲) مطلق انکار ہونا۔ بالکل ترک ہونا +

قسم ہے (ف) محاورہ:- (۱) سوگند ہے (۲) قسم دلانے کی نسبت بھی مثل طلاق ہے کہا کرتے ہیں جیسے تجھے قسم ہے جو ابھی نہ بھجے (۳) محض ناممکن۔ بالکل دشوار ؎

نیم غفلت کی چل رہی ہے اندھیری ہیں قضا کی نیندیں
کچھ ایسے سوتے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے (اوجھل)

قسم (ع) اسم مؤنث:- (۱) حصہ۔ ٹکڑا۔ جزو۔ کسی چیز کا پارہ (۲) صنف۔ جنس۔ قماش۔ نوع۔ بھانت۔ پرکار۔ قبیل (۳) طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ طرح۔ وضع (۴) بانٹ۔ قسمت۔ تقسیم +

قسم اوّل (ع) اسم مذکر:- اعلےٰ قسم کا۔ عمدہ۔ اوّل درجہ کا +

قسم وار (ف) تابع فعل:- جنس وار۔ حصے وار۔ تفریق وار +

قسما قسمی (ف) اسم مؤنث:- باہمی عہد و پیمان۔ طرفین کا معاہدہ +

قسمت (ع) اسم مؤنث:- (۱) حصہ۔ بہرہ۔ بخرہ۔ بٹا ہوا + مقسوم۔ تقسیم کیا ہوا۔ (۲) تقدیر۔ پرالبدء۔ بھاگ۔ نصیب۔ لکھا۔ کرم۔ ریکھا۔ مشیت ایزدی۔ مقدر۔ کرم۔ طالع۔ رتی۔ بخت۔ جیسے "قسمت کے ہاتھ بات ہے قسمت پر موقوف ہے"۔

قسمت تو دیکھ کھولی گرہ کچھ تو رہ گئے ناخن ہمارے ٹوٹ کے بند نقاب میں (آزردہ)

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند دو چار ہاتھ جب کہ لب بام رہ گیا (ذوق)

میری صورت بنی تو خاک بنی قسمت اے صورت آفریں نہ بنی (داغ)

(۳) صوبہ۔ کھنڈ۔ کشمری۔ احاطہ۔ چکلہ۔ پرگنہ۔ ضلع۔ علاقہ +

قسمت آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث:- امتحان تقدیر۔ مقسوم بازی۔ تقدیر آزمائی۔ طالع کی آزمائش +

قسمت آزمائی کرنا (ف) فعل متعدی:- نصیبے کا امتحان کرنا۔ تقدیر کی آزمائش کرنا۔ مقسوم آزمانا۔ اپنے طالع کو جانچنا +

قسمت اُلٹنا (ف) فعل لازم:- تقدیر برگشتہ ہونا۔ نصیبے کا خلاف ہو جانا۔ بد اقبالی کا سامنا ہونا۔ نگوں بخت ہونا۔ واژوں بخت ہونا۔ نحوست یا شامت آنا ؎

برگشتہ یار ہو گیا مجھ سے راست باز سے قسمت کسی کی جائے نہ یوں ہنسیں اُلٹ (رند)

قسمت بازی (ف) اسم مؤنث:- تقدیر آزمائی۔ بھاگ پرکھیا۔ امتحان طالع۔ قسمت کے ساتھ بازی لگانا +

قسمت بگڑنا (ف) فعل لازم:- (دیکھو قسمت اُلٹنا) ؎

بات تو ہم نے بنائی تھی وہاں خوب مگر
تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں (وحشت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قسم

قسمت پلٹنا (و) فعل لازم:- (۱) تقدیر برگشتہ ہونا۔ قسمت بگڑنا (۲) دن پھرنا۔ اچھے دن آنا۔ بھاگ جاگنا۔

قسمت پھرنا (و) فعل لازم:- نصیبا جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ دن پھرنا۔ طالع یا اقبال کا یاور ہونا۔ زمانہ موافق اور مساعد ہونا۔

قسمت پھوٹنا (و) فعل لازم:- (۱) بُرے دن آنا۔ تقدیر بگڑنا۔ نصیبے کا یاور نہ ہونا۔ ادبار آنا ؎

کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی (مومن)

بُری جورو یا بُرے خاوند سے پالا پڑنا۔ (۲) بیوہ ہو جانا۔

قسمت جاگنا (و) فعل لازم:- دیکھو (قسمت پھرنا)۔

قسمت چمکنا (و) فعل لازم:- نصیبا جاگنا۔ تقدیر کا یاور ہونا۔ طالع کا عروج کرنا۔ اقبال کا سامنے آنا ؎

اُس شکر لب نے نہ دکھایا رخ روشن اے چرخ امانت کی نہ قسمت کبھی چمکی (امانت)

قسمت سے (و) ق مع فعل:- خوش تقدیری سے۔ خوش طالعی سے۔ خوش نصیبی سے۔ تقدیر کی مدد اور یاری کے طفیل۔ بجا زا۔ بہ قسمتی سے۔ بہ نصیبی سے ؎

تو نہ آتا تیری آواز تو آیا کرتی کچھ بھی قسمت سے ترے گھر کے برابر نہ ہوا (بدر)

قسمت کا پھیر (و) اسم مذکر:- گردش تقدیر۔ تقدیر کا بگاڑ۔ انقلاب روزگار۔ گردش زمانہ۔ بدبختی۔ بد اقبالی۔ ادبار ؎

دیر قاصد کو لگی جو راہ میں تیری قسمت کا دلا پھیر ہے (ناسخ)

قسمت کا دھنی (و) صفت:- نصیبے کا بادشاہ۔ اقبالمند۔ خوش اقبال۔ جواں بخت۔ صاحب نصیب۔ بھاگوان۔ تقدیر والا۔

قسمت کا لکھا (و) اسم مذکر:- نوشتہ تقدیر۔ مشیت ایزدی۔ نوشتہ ازلی۔ ماتھے کا لکھا۔ لہنا ؎

یہ بھی قسمت کا لکھا اپنے کہ اُس نے یارو لیکھ خط ماتھے سے قاصد کے نہ میرا کھولا (نصیر)

دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سوبار وہاں پر پیرایۂ مضموں کسی عنوان چڑھا (فوق)

قسمت کا لکھا پورا ہونا (و) فعل لازم:- (۱) مقسوم کا لکھا پیش آنا۔ مصیبت کا پیش آنا۔ (۲) بُرا وجہ ہونا۔ لگت ہونا۔ شامت آنا۔ بُرا لکھا ہونا (۳) قسمت پھوٹنا۔ تقدیر بگڑنا۔ نصیبا کھوٹا ہونا ؎

خط لکھا مجھ کو تو اُس میں نام بھی پورا نہ تھا
کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا

قسمت کا ہیٹا (ا) اسم مذکر:- بدنصیب۔ کم بخت۔ بدبخت۔ ابھاگی۔ منحوس۔

قصب

قسمت کرنا (و) فعل متعدی:- بانٹنا۔ تقسیم کرنا۔ بھاگ کرنا۔ حصے لگانا۔ جیا پانچا کرنا۔

قسمت کھلنا (و) فعل لازم:- (۱) بھاگ جاگنا۔ بھاگوان ہونا۔ نصیبا یاور ہونا۔ دن پھرنا ؎

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی قسمت کھلی ترے قد و رخ کے ظہور کی (غالب)

(۲) شادی ہونا۔ بیاہا جانا۔ خاوند ملنا۔ بر ملنا۔

قسمت لڑنا (و) فعل لازم:- تقدیر کا یاور اور موافق ہونا جب اور کوئی کام بننا ؎

خوب رویوں سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس
قسمت اے ذوق کہیں اپنی لڑی خوب نہیں

قسمت والا (و) صفت:- خوش نصیب۔ صاحب اقبال۔ بھاگوان۔ نیک طالع۔

قسمیہ (ع) تابع فعل:- (۱) از روئے قسم۔ قسم کھا کر۔ جسے تسمیہ کہتا ہوں (۲) وہ جملہ جس میں قسم کا ذکر ہو۔

قسمیہ ہونا (و) فعل لازم:- قسماقسمی ہونا۔ عہد و پیمان ہونا۔

قشقہ (ف) اسم مذکر:- ٹیکا۔ تلک۔ ماتھے کی بندی یا وہ علامت جو ہندو لوگ اپنی اپنی قوم کے رواج کے موافق صندل وغیرہ کی لگاتے ہیں ؎

شق کیا ہے ماہ کو انگشت ہی نے اے صنم کیونکر چھپے شقہ نہیں تو اپنے ماتھے پر اُٹھا (نصیر)

قصاب (ع) اسم مذکر:- کاٹنے والا۔ ذبح کرنے والا۔ حلال کرنے والا۔ بوچڑ۔

قصابہ (ع) اسم مذکر:- وہ رومال جو عورتیں اپنے سر سے باندھتی ہیں۔ پہاڑیں اسے ڈھاٹہ کہتے ہیں۔

قصاص (ع) اسم مذکر (از قص بمعنی کشتن):- (۱) دیت کا نقیض۔ جان کے عوض جان اور خون کے بدلے خون لینا۔ بزلہ صحت جو مار ڈالنے کے عوض دی جائے۔ (۲) جزا۔ مکافات۔ بدلہ۔ انتقام۔ عوض۔ اولے کا بدلہ۔

قصاص لینا (و) فعل متعدی:- خون کا بدلہ لینا۔ انتقام لینا۔

قصائی (ا) اسم مذکر:- دیکھو (قسائی)۔

(چونکہ یہ لفظ قص سے بگاڑ کر قسائی اردو زبان میں بنایا گیا ہے۔ اور عربی الاصل نہیں ہے۔ اس وجہ سے سین مہملہ سے لکھنا واجب ہے۔ چنانچہ اس کے تمام مشتقات بھی اسی جگہ دیئے گئے ہیں)

قصائد (ع) اسم مذکر:- قصیدہ کی جمع۔

قصبات (ع) اسم مذکر:- قصبہ کی جمع۔ چھوٹے شہر۔

قصباتی (ا) صفت:- (۱) ولایتی کا نقیض۔ گنوار کا باشندہ قصبے کا رہنے والا (۲) قصبہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قصبہ

سے متعلق +

قصبہ (ع) اسم مذکر:- چھوٹا شہر- نگری- کھیڑا +

قصد (ع) اسم مذکر:- (۱) ارادہ- آہنگ- نیت- پیش نہاد- عزم- عزیمت (۲-ف) منشا مقصود منصوبہ عندیہ مطلب- اچھا- مرضی- خواہش- چاہ (۳-ف) سعی- کوشش- جہد + اقدام- پیش قدمی +

قصد کرنا (ف) فعل متعدی:- ارادہ کرنا منصوبہ باندھنا- دل میں ٹھانا نیت کرنا ؎

فرہاد یہ پیغام نہیں کوہکنی کا شیریں نے کیا قصد تری شکنی کا (اسیر)

(فارسی میں قصد کردن کسی کے خون یا گرفتاری کے ارادے کے واسطے بھی آیا ہے) +

قصداً (ع) تابع فعل:- ارادۃً- جان بوجھ کر- بالعمد عمداً- دیدہ و دانستہ +

قصر (ع) اسم مذکر:- (۱) کمی- کوتاہی تخفیف- اختصار- اقتصار (۲) محل- کوشک محلسرا- ایوان- بکمان- حویلی- رنواس- راج مندر- راجبھون- بارگاہ ؎

کچھ سمجھ کر ناتوانی نے کیا ہے خم مجھے قصر تن میرا بنا ہے جب سے بے محراب تھا (ناسخ)

(۳) وہ نماز جو مسافرت کی حالت میں معینہ رکعتوں سے کم کر کے پڑھی جائے +

قصور (ع) اسم مذکر:- (۱) کمی- کوتاہی + درماندگی- عاجزی- نارسائی کسر نقص + خطا بھول- چوک تقصیر غلطی- سہو (۲) بہت سے محل- جمع قصر +

قصور بتانا (ف) فعل متعدی:- نقص بتانا غلطی سمجھانا +

قصورِ فہم یا عقل (ع) اسم مذکر:- نافہمی- ناسمجھی- کوتاہیٔ خرد +

قصوروار (ع + ف) صفت:- تقصیروار- خطاوار- گنہگار- قابل الزام +

قصوروار (ع + ف) تابع فعل:- دیکھو (قصور سند) +

قصہ (ع) اسم مذکر:- (۱) کہانی- حکایت- داستان- افسانہ نقل ؎

کیا کہوں میں میرؔ اپنی سرگذشت ابتدا ہی قصہ میں وہ سو گیا (میر)

(۲) بیان- ذکر- تذکرہ ؎

ہوئے پر خاک یہ قصہ کہاں ہے یہیں تک یہ فلاں ابن فلاں ہے (عارف)

(۳) لڑائی- جھگڑا- قضیہ- منٹا- بکھیڑا- جھنجھٹ ؎

دُنیا سے کام رکھیں نہ عقبےٰ سے ہم سپہر کب تک اِدھر اُدھر کے یہ قصے سُنا کریں (سپہر)

(۴) بے سود اور غیر مفید کہانی- رَٹل- پچ- غوز- گھرت ؎

قصہ سُنے ہے کون عذاب و ثواب کا ساقی شتاب دے مجھے ساغر شراب کا (بسمل)

قصہ انفصال ہونا (ف) فعل لازم:- دیکھو (قصہ فیصل ہونا) ؎

میر کا ہجر میں وصال ہُوا اے لو قصہ ہی انفصال ہُوا (میر)

قصہ بڑھانا (ف) فعل متعدی:- (۱) قصہ کو طول دینا- داستان کو طوالت سے بیان کرنا ؎

قصہ

کچھ ہا جرائے دل تو نہ اتنا دراز تھا زلفوں کا ذکر چھیڑ کے قصہ بڑھا دیا (عارف)

(۲) جھگڑے کو طول دینا- بات بڑھانا- قضیہ بڑھانا +

قصہ پاک کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) جھگڑا طے کرنا- قضیہ چکانا- راڑ کاٹنا- (۲) مار کر کام تمام کرنا قتل کر ڈالنا- جان سے کھو دینا ؎

لگا کر تیغ قصہ پاک کیجے داد خواہوں کا
کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا (داغ)

(۳) قرضہ نمٹانا- قرض چکانا +

قصہ پاک ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) جھگڑا چکنا- راڑ کٹنا- نمٹنا نمٹانا (۲) پاپ کٹنا- عذاب دُور ہونا ؎

یا تو پاس دوستی تجھ کو بُت بے باک ہو
یا مجھی کو موت آ جائے کہ قصہ پاک ہو (ذوق)

(۳) قرضہ ادا ہونا (۴) مر جانا- دنیا سے گزر جانا +

قصہ تمام کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) داستان پوری کرنا- کہانی ختم کرنا (۲) کام تمام کرنا- پاپ کاٹنا- عذاب دُور کرنا ؎

عشق کا اختتام کرتے ہیں دل کا قصہ تمام کرتے ہیں (صہبا)

قصہ تمام ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) جھگڑا چکنا- پاپ کٹنا- نبیڑا ہونا تصفیہ ہونا- عذاب دُور ہونا (۲) کام تمام ہونا- جان نکلنا ؎

اُس کا آخر اُدھر کلام ہُوا اپنا قصہ اِدھر تمام ہُوا (دیوانہ)

قصہ چکانا یا چکا دینا (ف) فعل متعدی:- جھگڑا طے کر دینا- قضیہ نمٹا دینا- فیصلہ کر دینا- انفصال کر دینا ؎

قاضی ہزار طرح کے جھگڑوں میں آ سکا لیکن نہ حُسن و عشق کا قصہ چکا سکا (سوز)

مَوت نے آ کے زمانے کے چکائے قصّے
اقربا روتے ہیں مُردے کو خبر کچھ بھی نہیں (حکیم)

روتے ہیں چشم بر آئیں یہ تیرے دادخواہ کتنے ہی تیغ ابرو نے قصّے چکا دیئے (درد)

نا طاقتی نے مرگ کا قصہ چکا دیا
جانے کی جان زار میں طاقت کہاں ہے اب (صابر)

قصہ چکنا (ف) فعل لازم:- جھگڑا طے ہونا قضیہ نمٹنا- نکارا دُور ہونا- باہم فیصلہ ہونا- جھگڑا مٹنا- انفصال ہونا ؎

قاتل ہو کون دو میں دائر ہو جب کہ حق پھر کیئے قصہ شیخ و برہمن کا کیا چُکے (عارف)

بتو نگاشتہ ام قصہ تا بخانہ رسد بہت اچھا ہے گر قصہ چُکے زمانہ دنیا کا (صابر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قصہ

(۲) پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا۔ کام تمام ہونا ؎

کیا دیکھتا ہے تیغ نگہ ایسی اک لگا قصہ تمام عمر کا لے پُرجفا چکے (ذوق)

قصہ خواں (ع + ف) اسم مذکر:۔ داستاں گو۔ افسانہ خواں۔ حاکی۔ ناقل +

قصہ خوانی (و) اسم مؤنث:۔ داستاں گوئی۔ قصہ سُنانا +

قصہ فیصل ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) انفصال ہونا قضیہ طے ہونا۔ جھگڑا چکنا ؎

کیوں کر پھر پھر بُرا ناظم کو لے آتے ہیں ہم قصہ سب فیصل تمہارے روبرو ہو جائیگا (ناظم)

(۲) راڑ کٹنا۔ پاپ کٹنا۔ (۳) کام تمام ہونا ؎

دست قاتل میں ہے امانت تیغ سر جھکا دم میں قصہ فیصل ہے (امانت)

قصہ فیصلہ ہونا (و) فعل لازم:۔ تکرار مٹنا۔ قضیہ طے ہونا۔ جھگڑا چکنا ؎

اس کی رکھی صند کہ اپنی بات تم نے سچ کہو
رات کو مختار قصہ فیصلہ کیونکر ہُوا (ذوق)

قصہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ جھگڑا مٹانا کرنا۔ راڑ کرنا +

قصہ کوتاہ (ع + ف) تابع فعل:۔ الغرض۔ الحاصل۔ حاصل کلام۔ فی الجملہ۔ پس + فقط + بس +

قصہ کوتاہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ قضیہ چکانا۔ جھگڑا طے کرنا۔ معاملہ فیصل کرنا +

قصہ کہانی (و) اسم مؤنث:۔ افسانہ و حکایت۔ ذکر افکار۔ باہم داستاں خوانی۔ داستاں گوئی ؎

نہ وہ راتیں نہ وہ باتیں نہ وہ قصہ کہانی ہے
سر بستہ فقط ہم یا ہماری ناتوانی ہے (مخلص)

قصہ کھڑا کرنا (و) فعل متعدی:۔ جھگڑا اُٹھانا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا +

قصہ کہنا (و) فعل متعدی:۔ کہانی کہنا۔ داستان سُنانا + مُصیبت اور بپتا کی طویل کہانی کہنا +

قصہ مختصر (ع) تابع فعل:۔ دیکھو (قصہ کوتاہ) +

قصہ مختصر کرنا (و) فعل متعدی:۔ قصہ کوتاہ کرنا۔ اختصار کے ساتھ بیان کرنا۔ بات نہ بڑھانا۔ کلام کو طول نہ دینا ؎

سودا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر اپنی تو نیند اُڑ گئی تیرے فسانے میں (سودا)

کچھ مل اپنی زلف کے ویرانے کا پتہ پُوچھ بس مختصر ہی کر کہ یہ قصہ دراز ہے (دردؔ)

قصہ مختصر ہونا (و) فعل لازم:۔ خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا +

قصہ مول لینا (و) فعل متعدی:۔ جھگڑا خریدنا۔ پاپ بسانا۔ جان کو روگ لگانا۔ بکھیڑے میں پڑنا ؎

قضا

نقد دل دیکھ اُڑاتے ہیں ہم آنکھ قصہ یوں مول لیا کرتے ہیں (وزیر)

قصہ نا ندھنا (و) فعل متعدی (ع):۔ (۱) مُصیبت یا بپتا بیان کرنا۔ اپنا رونا رونا

قصہ جھونا۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ کہانی چھیڑنا ؎

بڑھنی اُجلی نے اک آن کے قصہ نا ندھا
اُس سے بندی نے وہ دھانی جو دُھلائی پشواز (بحر)

(۲) معرکہ برپا کرنا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ فتنہ اُٹھانا +

قصیدہ (ع) اسم مذکر:۔ (لغوی معنی مُتوس اور بھرا ہُوا مغز یا دماغ سطبر گرہا ہوا نیز صاحب کشف اللغات کی رائے کے موافق یہ لفظ قصد سے مشتق ہُوا ہے۔ یعنی اس قدر نظم لکھنی کہ شاعر قصیدہ کے تمام مراتب جس میں مدح و ذم گریز و تشبیب۔ بہار و گلزار و دعا و غیرہ کا بیان شامل ہے۔ طے کر کے اپنے مقصود پر لاوے۔ جن لوگوں نے مُتوس مغز کے معنی میں یہ لفظ لکھا ہے۔ وہ بھی یہی دلیل لاتے ہیں۔ کہ شاعر تمام حالت کو نظم میں بھر کر پھر اپنا مقصد بیان کرتا۔ یا یوں کہو کہ کثرت سے مضامین جلیلہ لاتا ہے۔ پس اس وجہ سے پُر مغز کہنا بے جا نہیں۔ جب غزل اپنی حد سے گزر جائے تو وہ بھی قصیدہ ہی کے لحاظ تعداد خیال کیا جاتا ہے۔ غزل اقل درجہ پانچ شعر کی اور زیادہ سے زیادہ اکیس شعر کی ہوتی ہے۔ قصیدہ کم سے کم پندرہ شعر کا اور زیادہ کی انتہا نہیں۔ غرض قصیدہ وہی ہے جو کسی کے واسطے بالقصد مدح یا ذم۔ پند یا حکایت کے طور پر نظم کیا جائے۔ اور اس کے اول بیت کے دونوں مصرعے ابیات دیگر کے مصرعہائے ثانی سے ہم قافیہ ہوں۔ قصیدے میں چند امور کا لحاظ رکھنا اہل لیاقت سے ہے۔ مثلاً تشبیب یعنی تمہید۔ دوئم حسن تخلص یا گریز یعنی تمہید سے مضمون مدح کی طرف دوڑنا۔ سوئم تعریف ممدوح۔ چہارم حسن الطلب یعنی ایک لطف اور انداز کے ساتھ اپنا مقصد بیان کرنا۔ پنجم دعا۔ اس میں شرط یہ ہو خواہ بلا شرط۔ جیسے حضرت ذوق کے اُس قصیدہ میں جس کا مطلع اور مقطع یہ ہے ؎

سر کرے لاکھ گردوں جب تک سلطان خاور ہو تر و ستور اعظم صدر اعلےٰ سعد اکبر ہو
ترا جاہ و حشم خسرو اذوق سخنور ہو ہمیشہ تہنیت خواں ہو دعا گو ہو ثنا گر ہو (ذوق)

شرط یہ دعا آئی ہے۔ قصیدہ کئی طرح کا ہوتا ہے۔ جیسے بہاریہ۔ جس میں گل و بُلبل اور بہار و بوستاں کا ذکر ہو۔ حالیہ۔ جس میں انقلاب زمانہ کا بیان ہو۔ فخریہ۔ جس میں شاعر اپنے کمال یا ہُنر کی تعلی کرے۔ بعض اوقات جب قصیدے کے اخیر میں حروف ردی اس طرح واقع ہو کہ اُس کے بعد ردیف نہ آئے تو اس سے بھی قصیدہ منسوب ہو جاتا ہے۔ مثلاً قصیدہ الفیہ۔ لامیہ وغیرہ یعنی الف کی یا لام کی روی والا قصیدہ) +

قضا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) حکم + حکم خدا۔ وہ حکم الٰہی جو مخلوقات کے حق میں دفعۃً واقع ہوا ہے۔ وہ حکم خدا جو خلقت کے واسطے ایک دفعہ ہی لگا دیا گیا ہے۔ حکم ازلی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قضا

مشیت الٰہی۔ ارادۂ حق + اتفاقاً + مرضی۔ رضا۔ فرمان۔ ارشاد ؎

اٹھ سے تیرے ہی لکھی ہے جو لے قاتل قضا
تنگ سے تنگ ہیں ہم بھی رضینا بالقضا

(۲) ادائے فرض یا واجب (۳) تکمیل۔ خاتمہ۔ اختتام۔ انجام۔ بجا آوری۔ تعمیل ایفا (۴) خلق۔ پیدائش۔ پیدا کرنا (۵) ذکر۔ بیان (۶) وہ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو۔

نفس کی آمد و شد ہے نماز اہل حیات جو یہ قضا ہو تو لے غافلو قضا سمجھو (ذوق)

(۷) تقدیر۔ قسمت۔ پرالبدہ۔ بھاگ ؎

عشق نے اب تو کیا اور ہی عالم پیدا زندگی تنگ ہے صورت سے قضا جلتی ہے (صبا)

(۸) موت۔ وفات۔ کال۔ اجل ؎

ہوتے روتے مر گیا اک برق وش کی یاد میں
قسمت آتش میں لکھی تھی قضا برسات کی

شب فراق میں بچنا بشر کا ہے مشکل یہ بات اور ہے آئی ہوئی قضا پھر جائے (مصحفی)

بیگانہ جلاد سے پھروائی گردن پر چھری
کر چکی تیرے شہیدوں میں ہمیں داخل قضا

قضا ادا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) فرض یا واجب کی فروگزاشت کو پورا کرنا (۲) کسی نقص کے سبب نماز کو پھیرنا یا از سر نو پڑھنا +

قضا بھرنا (ف) فعل متعدی:۔ رہا ہوا فرض پورا کرنا۔ جیسے قضا شدہ روزوں یا نماز کو پورا کرنا +

قضا پڑھنا (ف) فعل متعدی:۔ رہے ہوئے فرض کو ادا کرنا۔ نماز کو جو چھوٹ گئی ہو پورا کرنا +

قضا سر پر کھیلنا (ف) فعل لازم:۔ موت کا قریب آنا۔ اجل کا قریب پہنچنا ؎

آج کل ہوتا ہے سوز عشق سے مل مل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا

قضا را (ع + ف) تابع فعل:۔ اتفاقاً۔ اتفاقیہ۔ حسب اتفاق۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے + (یہاں را بمعنی از ہے) +

قضا عند اللہ (ع) تابع فعل:۔ اتفاقاً۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے حسب اتفاق۔ قضا کا۔ ناگاہ۔ اچانک۔ اچانک +

قضا کا فرشتہ (ا) اسم مذکر:۔ موت کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ عزرائیل +

قضا

قضا کا مارا (ا) صفت:۔ اجل گرفتہ۔ اجل رسیدہ۔ مرنے جوگا۔ مرا یا موت لیا ہوا ؎

وہ صید خوں گرفتہ جیتا نہ جا سکا پھر جو صید گاہ میں تیری آیا قضا کا مارا (مصحفی)

قضا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) نذہبی فرض یا واجب کا وقت مقررہ پر ادا نہ کرنا۔ فرض کو چھوڑنا۔ جیسے "پڑھی نہ قضا کی" ؎

تیرا وہ بت ادائے شکر کیا طاعت فرض کو ادا کر کے (رند)

(۲) فعل لازم:۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ وفات کرنا۔ فوت ہو جانا +

قضا و قدر (ع) اسم مذکر:۔ (وہ حکم جو خدا تعالیٰ نے ازل میں کل کائنات کی نسبت لگا دیئے ہیں مگر ان دونوں میں ذرا سا فرق بھی ہے یعنی قضا تو وہ حکم ہے جو مجموعۃً بجملہ ازل میں تمام کائنات کی نسبت ہو چکا اور قدر وہ حکم ہے جو بتدریج حکم ازلی (قضا) کے موافق ہر ایک فرد کی نسبت علیحدہ اور بالتفصیل ہوتا رہتا ہے۔ پس قضا کو آمر (حکم کنندہ) کہنا چاہیئے اور قدر کو مامور (حکم کردہ شدہ) مگر بعض حکما اس کے برخلاف قدر کو آمر اور قضا کو مامور بتاتے ہیں۔ اس مسئلے سے بعض سکندر نامے کے اور بعض دیوان نشاط کے اشعار خوب حل ہوتے ہیں) +

قضا ہونا (ف) فعل لازم:۔ گزرنا۔ ٹوٹ جانا۔ روزے یا نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا۔ روزہ یا نماز کا جاتا رہنا ؎

ایک طرز نگاہ ساقی میں ہیں ہزاروں قضا نمازیں (اسیر)
پی لے اے زاہد ذرا سی میری خاطر سے شراب لطف آ جائیگا گو روزہ قضا ہو جائیگا (کاشف)
دن کو ہی آنا تھا تجھے ماہ صیام میں در گور مردوے میرے روزے قضا ہوئے (پری)
خواہ مخواہ میں نکر ہنگام پیری رائیگاں چونکہ ہوتی ہے نماز صبح اے غافل قضا (آتش)

قضائے الٰہی سے مرنا (ف) فعل لازم:۔ اپنی موت سے مرنا۔ اپنی آئی سے مرنا۔ عمر طبعی سے مرنا +

قضائے حاجت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ پیخانہ پھرنا۔ بول و براز سے فارغ ہونا۔ وشا جانا۔ ٹٹی جانا +

قضائے عمری (ع) مؤنث:۔ وہ نماز جو ہر ایک وقت کے فرضوں کے ساتھ معمول سے زیادہ جب قرار دا وقت ہر روز نماز قضا شدہ کی عرض میں شامل ہو جانے کے واسطے بقیہ عمر میں پڑھتے رہیں +

قضائے کار (ع + ف) تابع فعل:۔ دیکھو (قضا را و قضا عند اللہ) +

قضائے مُبرم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حکم محکم۔ حکم ستوار۔ نہ ٹلنے والا حکم۔ ناگزیر حکم (۲) وہ موت جو کسی طرح نہ ٹلے +

قضات (ع) اسم مذکر:۔ قاضی کی جمع +

قضایا (ع) اسم مذکر:۔ قضیہ کی جمع۔ عبارت کے جملے۔ فقرے۔ جھگڑے۔ مسائل۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قضے	قطب
مطالب - احکام - خبریں ۔	قضیہ مول لینا (و) فعل متعدی :- دوسرے کے جھگڑے میں پڑنا پرائی بلا سر لینا - پاپ بسانا - عذاب لینا ۔
قضیب (ع) اسم مذکر :- شاخ درخت ۔ مجازاً :- عضو تناسل - ذکر - رینگ - اندری ۔	قضیہ مُہملہ (ع) اسم مذکر :- منطق :- وہ جملہ یا مقدمہ کہ اُس کا موضوع کوئی شخص مُعین نہ ہو - اور نہ اُس میں کُلیت و جُزئیت کا بیان ہو - نکما اور غیر مفید جملہ - جما ناقصہ ۔
قضیہ (ع) اسم مذکر :- (۱) مطلوب - طلب کیا گیا - خواستہ شدہ (۲) حکم - خبر - حکم لگانا - (۳ منطق) وہ جملہ یا فقرہ جو صدق و کذب کا احتمال رکھتا ہو - جسے اصطلاح نحو میں جملہ خبریہ کہتے ہیں (۴) جملہ - فقرہ - عبارت کا ٹکڑا (۵ - و) مُباحثہ - بحث - تکرار ۔ جھگڑا - تنشا - فساد - چخ چخ - دنگہ فساد (۶) منطق کی شکل - مسئلہ منطق (۷ - و) نالش مقدمہ - جیسے قضیہ زمین بر سر زمین ۔	قطع (ع) اسم مذکر :- عرضاً تراشنا یا کاٹنا ۔ قلم کی نوک کو کاٹنا ۔
جائیں نکل ہم دشت جنوں کو چھوڑ میں گھر کے قضیے سے ناک میں دم اے ہوش و خرد ہے آٹھ پہر کے قضیے سے	قطہ زن (ع + ف) اسم مذکر :- وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کی چپٹی چیز جس پر قلم کی نوک رکھ کر کاٹتے ہیں ۔ مشق ستم رہی ہی اُس کی کہ جب تلک ہر استخواں کو میرے نہ قط زن بنا لیا (ظفر) (اصل میں یہ لفظ کاتب یا چاقو یعنی قلم تراش پر صادق ہے - مگر چونکہ قط پر اطلاق کرنے لگے ہیں اس وجہ سے مجازاً یہ معنی خیال کرنے چاہئیں) ۔
قضیہ اُٹھانا (و) فعل متعدی :- جھگڑا کھڑا کرنا - فساد برپا کرنا - راز مچانا ۔	قط گیر (ع + ف) اسم مذکر :- دیکھو (قط زن) ۔
قضیہ بنانا (و) فعل متعدی :- منطق کا مقدمہ بنانا - منطق کا جملہ بنانا ۔	اُٹھائے سوزِ غم ہر خط میں یوں کے دھبے کوئی غلط میں کہ مثل قط گیر خط پر خط میں ہنوز باقی ہا استخواں ہے ۔
قضیہ پاک کرنا (و) فعل متعدی :- دیکھو (قصہ پاک کرنا) ۔	قط لگانا (و) فعل متعدی :- قلم کے سر کو روانی کے واسطے تراشنا ۔
قضیہ پاک ہونا (و) فعل لازم :- دیکھو (قصہ پاک ہونا) ۔	قطار (ع) اسم مؤنث :- مشہور بر فتح اوّل - اونٹوں کی لار - اونٹوں کی سیدھی ہوئی صف - پرہ - ٹکڑی - لگتار - ڈار - رنجیرہ - سلسلہ ۔ ترتیب ۔
قضیہ توڑنا (و) فعل متعدی منطق :- دعوے توڑنا - مسئلے کو اٹل ٹھیرانا ۔	قطار باندھنا (و) فعل متعدی :- سلسلہ باندھنا - صف باندھنا - صف بستہ کرنا - پرا جمانا ۔
قضیہ جزئیہ (ع) اسم مذکر منطق :- وہ جملہ جس میں بعض افراد موضوع پر حکم لگایا جائے ۔	قطاع الطریق (ع) اسم مذکر :- وھاڑی - راہزن - بٹ مار - رستہ لوٹنے والے ۔
قضیہ چکانا (و) فعل متعدی :- جھگڑا پاک کرنا - ساڑ مٹانا - دیکھو (قصہ چکانا) ۔	قطاع دائرہ (ع) اسم مذکر :- (اقلیدس) دائرہ کا وہ حصہ جو دو نصف سے کم قطروں اور قوس کے کسی حصہ سے گھیرا گیا ہو ۔
قضیہ دلال (ع) اسم مذکر :- شتری - فسادی - فتنہ انگیز - فتنہ پرداز - تکراری ۔ جو قضیہ دلال ہیں وہ سب جمع ہیں اُن کی محفل میں بیٹھے رہتے ہیں ان سے الگ ہم یا رو ڈر کے قضیہ سے	قطامہ (ع) اسم مؤنث :- (از قطم بمعنی تیزی شہوت مشہور بضم اوّل) :- (۱) جھلمائی جما - زن بسیار شہوت - کامی - چھنال ۔ فاحشہ - شہوت پرست عورت - (۲) بے حیا اور بدنہاد عورت - بے غیرت عورت - دھگڑ باز - کٹنی - بیسوا - (۳) ایک نہایت فاحشہ عورت کا نام جو ابن ملجم سے سازش رکھتی اور آل رسول کی نہایت دشمن تھی - عجب نہیں جو عورتیں بحالت خفگی اسی عورت سے منسوب کر کے عام عورتوں کو اسی وجہ سے کہہ دیتی ہیں (۴) حرام زادی - علامہ مستفی - قحبہ ۔
قضیہ سالبہ (ع) اسم مذکر :- منطق کا جملہ منفی ۔	
قضیہ کرانا یا کروانا (و) فعل متعدی :- دوسرے کو لڑا دینا - جھگڑا کرانا ۔	
قضیہ کرنا (و) فعل متعدی :- جھگڑا کرنا - بحث کرنا - تکرار کرنا - مباحثہ کرنا ۔	
قضیہ کُلیہ (ع) اسم مذکر منطق :- وہ جملہ جس میں تمام افراد موضوع پر حکم لگایا جائے ۔	
قضیہ مُنعکسہ (ع) اسم مذکر :- مقدمہ بالعکس - اُلٹا مقدمہ - وہ مقدمہ جو مدعا کے برخلاف واقع ہو ۔ منطق میں جزء اوّل کو ثانی اور جزء ثانی کو اوّل اس طرح پر کرنا کہ ایجاب و سلب و صدق اصل بدستور قائم رہے نہ کُلیت و جُزئیت و کذب اصل برقرار رہیں ۔	
قضیہ مُوجبہ (ع) اسم مذکر منطق :- جملہ مثبتہ سالبہ کا نقیض ۔	

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قطب

سالار قوم جس پر کسی کام کا مدار ہو (۲ صفت) افضل۔ عمدہ۔ برگزیدہ (۳) محور کے انجاموں میں سے ہر ایک انجام جس پر کرہ گردش کرتا ہے۔ خصوصاً زمین کے محور کا ہر ایک انجام۔ وہ جنوبی یا شمالی نقطہ جو ہمیشہ ساکن رہتا ہے۔ شمال و جنوب کا ستارہ جو فرقدان کے قریب واقع ہے اور فلک کا اُسی پر مدار ہے۔ دھروتارہ۔ قطب تارہ۔ جیسے "قطب از جائے جنبد"۔

ہرزہ گردوں میں کبھی ساکت نہ دے گوشہ نشیں
مہر و مہ لاکھ پھریں قطب کہاں پھرتا ہے (امیر)

(۵) سالکوں کی اصطلاح میں قطب۔ غوث۔ وہ ولی اللہ جس پر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو۔ ایک ولی اللہ کا نام جو تمام اولیا اللہ کے سردار اور افسر ہیں۔ اُن کا نام عبداللہ اور اُن کے وزیر دو شخص ہیں جن میں سے ایک کا نام عبدالرب اور اُن کی جگہ قطب کے سیدھے ہاتھ کی جانب ہے یہ شخص نگہبان و ناظر ملک ہے دوسرے کا نام عبدالملک ہے اُس کی جگہ قطب کے بائیں ہاتھ کی طرف ہے یہ ناظر ملائک ہے اس وجہ سے اس کا مرتبہ عبدالرب سے اعلیٰ و افضل ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (از کشف اللغات)۔

قطب تارا (ا) اسم مذکر:۔ وہ جنوبی یا شمالی چھوٹا سا نہایت روشن تارا جو ہمیشہ ساکن اور ایک جگہ پر قائم رہتا ہے اس کی وجہ سے سمت کی شناخت میں مسافر اور جہازات وغیرہ کو مدد ملتی ہے۔

میری منزل میں ہے ماہ سریع السیر وہ مہوش
خواص اُس کا ہے مگر میرے دشمنوں کے قطب تارے کا (دوق)

کرے کیا سلک گوہر رونمائی اُس سلک دنداں سے
کہ ہر دندان روشن میں ہے عالم قطب تارے کا (داغ)

قطب جنوبی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ ستارا جو دکن کی طرف واقع ہے۔ دکھنی تارا۔ جنوبی بحر منجمد پر واقع ہے (۲) ہیئت کے مجسمہ کا وہ انجام جو دکن کی طرف ہے۔

قطب شمالی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قطب جنوبی کا نقیض۔ اُتر دشا کا دھروتارا۔ اتر تارا۔ شمالی بحر منجمد پر واقع ہے (۲) ہیئت کے مجسمہ کا وہ انجام جو اُتر کی طرف ہے۔

قطب نما (ع + ف) اسم مذکر:۔ قطبوں کی سمت معلوم کرنے کا آلہ۔ کمپاس۔

قطبی (ع + ف) صفت:۔ قطب سے متعلق۔ جیسے "قطبی ریچھ"۔ ایک قسم کا سفید ریچھ۔ یا قطبی تارا۔

قطبین (ع) اسم مذکر:۔ دونوں قطب یعنی قطب شمالی و قطب جنوبی۔

قطر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کنارہ۔ طرف۔ سمت (۲) وہ خط مستقیم جو دائرہ کے

قطع

مرکز پر گزر کر اُس کے دو برابر حصے کرے اور محیط تک برابر چلا جائے۔

قطرہ (ع) اسم مذکر:۔ بوند۔ پانی کی بوند (۲) ذرا سی رقیق چیز۔ بوند برابر۔

قطرہ آنا (ا) فعل لازم:۔ بے ارادے یا از خود پیشاب کی بوند کا ضعف مثانہ کے سبب نکل پڑنا۔ موت کی بوند ٹپکنا۔

قطع (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تراش۔ بُرید۔ بیونت۔

جی میں آیا چُوم لیجے ہاتھ بس خیاط کا کل سراپا دیکھتے ہی جامہ و لبر کی قطع (ظفر)

(۲) ٹکڑا۔ پارچہ۔ پارہ۔ حصہ۔ بھاگ۔ جزو (۳) طور۔ طریق۔ وضع۔ ڈھنگ۔ طرز۔ بھانت۔ انداز۔ ڈول۔ ڈھب۔ روپ۔

وہی زیبا ہے اُس کے واسطے جو قطع ہے جس کی
نکل سکتا ہے کوئی آستیں کا کار دامن سے (ذوق)

ہو کے گل نالاں چمن میں کیوں نہ پھولے اے صبا
ہے اُٹائی فی الحقیقت اُس نے میرے گل کی قطع (ظفر)

قطع بُرید (ع + ف) اسم مؤنث:۔ کاٹ چھانٹ۔ تراش خراش۔

قطع تعلق کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کچھ علاقہ نہ رکھنا۔ کچھ غرض نہ رکھنا۔ ترک ملاقات یا دوستی کرنا۔ میل ملاپ سے باز آنا۔ تیاگنا۔ چھوڑنا۔ کچھ لگاؤ نہ رکھنا۔ کٹی کر دینا۔

قطع تعلق ہونا (ا) فعل لازم:۔ دوستی چھوٹنا۔ ترک ملاقات ہونا۔

ہو چکا قطع تعلق تو جفائیں کیوں ہیں
جن کو مطلب نہیں رہتا وہ ستاتے بھی نہیں (داغ)

قطع دائرہ (ع) اسم مذکر:۔ (اقلیدس):۔ دائرے کا وہ حصہ جو وتر اور کسی قوس سے محیط ہو۔

قطع کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا (۲) توڑنا۔ بھخن کرنا۔ کمنڈن کرنا (۳) تیاگنا۔ چھوڑنا۔ الفت کرنا۔

غیر کہ لے تو قطعہ خوب خط میں لکھا ہم نے امید فا اُس سے کی بالکل قطع (ظفر)

(۴) بند کرنا۔ روکنا۔

کلمہ بہ تبدیل قوافی اے ظفر اک اور غزل
گفتگو تو نے تو کی ہر اک سخن پرور کی قطع (ظفر)

قطع کلام کرنا (ا) فعل متعدی:۔ بات کاٹنا۔ کسی کی بات کو پورا کرنے سے پہلے توڑ کر اپنی بات کہنے لگنا۔

قطع نظر (ع) ترکیب فعل:۔ ماسوا۔ علاوہ۔ اس کے سوا۔ بچر۔ بچٹ۔ چھوڑ کر۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قطع

بن بنیرہ بنا۔ بغیر از خیال چھوڑ کے۔ باز آکے۔ اس پر بھی۔ تاہم لیکن۔ باوجود کہ بہرحال۔ بہرصورت۔ مگر +

قطع نظر اس کے (ا) تابع فعل:۔ اس کے علاوہ۔ اس کے ماسوا بجز اس کے۔ اس کے بغیر +

قطع نظر کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا۔ کسی بات کو ترک کر دینا +

قطع ہونا (ا) فعل لازم:۔ کٹنا۔ تر شنا۔ چھٹنا۔ بُریدہ ہونا (۲) بیتنا جانا۔ کپڑے کا چھانٹا جانا (۳) فیصلہ ہونا۔ انفصال ہونا۔ چکنا۔ نپٹنا (۴) گزرنا۔ بسر ہونا۔ کٹنا ؎

زلف مشاطہ نے تیری کیا پری پیکر کی قطع
وصل کی شب ہوگئی اس عاشق مضطر کی قطع

قطعہ (ع) (ا) مذکر:۔ (۱) ٹکڑا۔ پارہ۔ جزو۔ حصہ۔ بھاگ۔ کھنڈ (۲) پرزہ۔ پرچہ جیسے "یہ قطعہ خط" (۳) ملک کا حصہ۔ سرزمین۔ خطہ۔ دیار۔ ملک۔ دیس۔ (۴) مطلع کے سوا باقی غزل یا قصیدہ کا ایک حصہ جو متفق المضمون اور کم سے کم دو شعر ہوں + دو بیتیوں یا اس سے زیادہ کو جو با مطلع ہوں یا بلا مطلع مگر مضمون میں ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں +

قطعہ بند (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ بیتیں جن کے معانی متصل کی بیت ملائے بغیر تمام نہ ہوں بلکہ بے نتیجہ رہیں +

قطعی (ا) تابع فعل:۔ (۱) بالمقطع (۲) ضرور۔ شرطی یقینی۔ واقعی (۳) اخیر۔ ناطق۔ کامل۔ پورا پورا (۴) حقیقت میں۔ درحقیقت۔ بیشک۔ سچ +

قطعی گز (ا) اسم مذکر:۔ درزیوں کا وہ گز جس سے کپڑا ماپ کر قطع کرتے ہیں۔ یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے +

قطیر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اصحاب کہف کے کتے کا نام (۲) کھجور یا چھہارے کی گٹھلی کے اوپر کی پتلی جھلی + وہ سفید نقطہ جو کھجور یا چھہارے کی پشت پر ہوتا ہے +

قفاں نخم (ف) مرد یا وہ ریشہ جو اس شگاف کے اندر ہوتا ہے (۳) کنایۃً بہت ذرا سا۔ نہایت قلیل۔ قدر قلیل۔ چنانچہ لفیر و قطیر ایسے ہی موقع پر آتا ہے +

قُطن (ع) اسم روئی۔ پنبہ۔ کپاس + (از روئے معنی اسم مؤنث +)

قعر (ع) اسم مذکر نلوئیں کی تہ۔ کنوئیں یا دریا کا گہراؤ۔ عمق۔ تھاہ۔ گہرائی +

قعود (ع) اسم مذکر:۔ سجود کا نقیض نشست۔ بیٹھک۔ قعدہ ؎

سجدے میں ہے صراحی ساغر قعود میں ہے میخانہ تو سراسر بیت الحرام نکلا (مولانا شوق)

قفار (ع) اسم مؤنث:۔ گدی۔ پشت گردن یا سر پر کا۔ مجازاً پیچھے۔ پس پشت + دھول دھپا +

قفس (ف) اسم مذکر:۔ (۱) پرندوں کا پنجرا۔ کابک ؎ تُلسی

ترے ہجر سے جھڑنے لگے شرنہ تڑپ تڑپ تو ببل زار بس
پڑے گا قفس جلے گا قفس جلے گا قفس جلے گا قفس (بیخود)

(۲) مجازاً:۔ قالب خاکی جیسم۔ کایا (۳)۔ و۔ عو تید بندی محبس قید خانہ:۔ نمل (اس لفظ کا املا دونوں طرح یعنی سین مہملہ و صاد مہملہ سے درست اور جائز ہے۔ لیکن فارسی والے اکثر سین مہملہ سے اور عربی والے صاد مہملہ سے لکھا کرتے ہیں۔ بقول صاحب برہان قفص معرب قفس ہے) +

قفل (معرب کوپہ) اسم مذکر:۔ تالا۔ جندرا۔ قلف۔ مغلاق۔ مزلاج +

قفل ابجد (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گول حلقہ دار قفل جس میں حروف لکھے ہوتے ہیں۔ جب اُن حروف کو ترتیب سے ملا دیتے ہیں تو قفل کھل جاتا ہے اور جب گڈمڈ کر دیتے ہیں تو بند ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے انگریزی قفل۔ سی۔ بی سی ڈی لکھے ہوئے بہت بکتے ہیں +

قفل بند ہونا (ا) فعل لازم:۔ تالا لگنا۔ جندرا بھڑنا +

قفل توڑنا (ا) فعل متعدی:۔ تالا توڑنا جو داخل جرم ہے۔ چوری کرنا +

قفل کھولنا (ا) فعل متعدی:۔ قفل وا کردن یا کشادن کا ترجمہ۔ تالا کھولنا۔ جندرا کھولنا +

قفل لگانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) تالا بند کرنا۔ جندرا دینا (۲) مکان بند کرنا + مکان پر قبضہ کرنا +

قفل میں بند کرنا (ا) فعل متعدی:۔ حوالات میں بند کرنا۔ حبس کرنا۔ قید کرنا + تالہ لگانا +

قفل وسواس (ع) اسم مذکر:۔ گورکھ دھندا + قفل ابجد +

قفلی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) ڈھکنے دار ظرف جس میں ایک زہ ہونے کے سبب ڈھکنا مثل قفل بند ہو جاتا۔ اور کھولے بغیر نہیں کھلتا ہے۔ پیچ دار ظرف جو ایک دوسرے میں آکر پھنس جاتا ہے۔ ایک دوسرے میں آنا ہوا نل یا نلی۔ جیسے "حقے کی قفلی۔ برف کی قفلی۔ سالن وغیرہ بند کر کے رکھنے کی قفلی"۔ قلفی۔ (۲) (بازاری) امرد۔ خوبصورت لڑکا +

قُقنُس (یونانی) مخفف قُقنوس۔ اسم مذکر:۔ ایک نہایت خوش رنگ اور خوش آواز پرندے کا نام جس کی نسبت اہل لغات کا بیان ہے کہ اس کی چونچ میں تین سو ساٹھ سوراخ ہوتے ہیں اور اُن میں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے۔ جب اُسے بھوک لگتی ہے تو کسی بلند پہاڑ پر جا کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قل

مُنح ہونا بیٹھتا ہے۔ جس کے سب عجیب و غریب سُر نکلتے اور اُن کی آواز پر بہت سے پرندے فریفتہ ہو کر اکٹھے ہو جاتے ہیں اور یہ اُن پر دو چادر کو کر چت کر جاتا ہے اس کی عمر ہزار سال کی ہوتی ہے اور جو زا نہیں ہوتا جب پورے ہزار برس گزر جاتے ہیں تو اس کی عمر طبعی اخیر ہو جاتی ہے۔ اُس وقت یہ بہت سے سوکھی لکڑیاں جمع کرتا اور اُن پر بیٹھ کر مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو جھٹر جھٹراتا ہے۔ جس وقت وہ سچ مچ راگ اس کی چونچ سے نکلتا ہے تو اُن لکڑیوں میں آگ لگ جاتی اور یہ جل کر راکھ ہو جاتا ہے خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینہ برستا اور اُس میں سے از خود انڈا پیدا ہو جاتا ہے کچھ مدت کے بعد پھر اُس میں سے نُقنس پیدا ہوتا اور پرورش پاتا ہے۔ فارس کے شعرا اسے آتش زن کہتے اور اپنے کلام میں لاتے ہیں چنانچہ ؎

ضمیرم نہ زن بلکہ آتش زن است کہ مریم صفت بکر و آبستن است

مولانا نظامی نے بھی فخریہ کہا ہے۔ کہتے ہیں حکما نے علم موسیقی اسی سے حاصل کیا ہے پس اس صورت میں۔ موسیقار بھی اسی کو کہتے ہیں ؎

گر تو کہے ز صیقہ تو نقنس کی طرح سے جلکر ہوا پنی آگ میں خود ہی شکار خاک) ✦ (صابر)

قُل (ع) صیغۂ امر۔ (۱) کہو۔ بولو کہ۔ بگو (۲) مجازاً:۔ قل ھو اللہ۔ قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس۔ قرآن شریف کی اخیر سورتیں جو اکثر فاتحہ کے وقت پڑھی جاتی ہیں۔ مگر جب چار قل کہتے ہیں۔ تو وہاں قل یا ایہا الکفرون بھی شامل ہے ؎

سنگ پھینکے ہے مری قبر پہ گُل کے بدلے گالیاں دے ہے پس مرگ بھی قل کے بدلے (محو)

(چونکہ ان سورتوں میں خدا تعالےٰ نے اپنے رسول مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں تو فرمایا ہے کہ کہ اے محمدؐ سنو واصغ ہے۔ کہیں فرمایا ہے کہ اے محمدؐ کہیں پناہ مانگتا ہوں صبح صادق کی سپیدی پیدا کرنے والے خدا اور شر وغیرہ سے۔ کہیں فرمایا ہے کہ میں پناہ مانگتا ہوں رب ناس بادشاہ ناس و خالق خلائق سے۔ کہیں اشارہ ہوا ہے کہ کہدے اے محمدؐ کافروں سے۔ پس اس وجہ سے بھی نام پڑ گیا۔ ورنہ کسی کا نام سورۂ اخلاص۔ کسی کا نام سورۂ فلق۔ کسی کا سورۂ ناس۔ کسی کا سورۂ کافرون ہے۔ اردو والوں نے اس وجہ سے کہ ان سورتوں کا فاتحہ پڑھنے میں رسم و رواج ہے۔ قل پڑھنا کا اطلاق کر کے محاورہ بنا لیا) ✦

(۲-۱) فاتحہ سوم۔ پھول۔ عُرس۔ تیجا ختم ؎

کیا غضب ہے کوئی اُس سے جا کے یہ کہتا نہیں
گرچہ تجھ پر شیوۂ نامہربانی ختم ہے
پر ترے عاشق کا روز عرس ہے کہتے ہیں آج
قل میں ہو تو بھی شریک اے یار جانی ختم ہے

قُل آعوذیہ (ا) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کی عادت میں جا بجا فاتحہ اور قل پڑھ کر

قلب

ضیافتیں اُڑانا۔ اور پیسے سینا ذہل ہو۔ یقدنی اللہ کا مال کھانے والا۔ فاتحہ خواں۔ فاتحہ خوانی پر گزر کرنے والا۔ مردوں کا مال کھانے والا۔ طعام تلاش طفیلی مُلّانہ۔ مفت خورا۔ ٹکڑ گدا۔ بھیک کے ٹکڑے کھانے والا۔ خیرات خورا۔ مسجد کے ٹکڑے کھانے والا ✦

قُل کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کام تمام کرنا۔ جان باقی نہ رکھنا۔ مار ڈالنا ؎

کیا وعدے ہی وعدے میں میرا قل یہ کیسا مجھ سے تھا اے یار اخلاص (صابر)

قُل ہو اللہ پڑھنا (ا) فعل لازم:۔ اول معلوم دوم تباہ حال ہونا۔ کام تمام ہونا۔ لیکن اس معنی میں انتزیاں قل ہو اللہ پڑھنا بولتے ہیں ؎

ہو رنج ترے دل کو دیا ہو آرام جز ذکر نہ انہیں ہے مجھ کو کچھ کام
فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر آنتیں پڑھتی ہیں قل ہو اللہ مدام

قُل ہو جانا (ا) فعل لازم:۔ (۱) ماتم ہو جانا۔ سوم ہو جانا ختم ہو جانا۔ تیجا ہو جانا۔ فاتحہ ہو جانا۔ بھول ہو جانا ؎

فاتحہ میں تو نہ آیا حسرتا و حسرتا اور اس حسرت میں عاشق کا ترے قل ہو گیا (ظفر)

(۲) قریب بہلاکت پہنچنا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ حالت نزع ہو جانا۔ خاتمہ ہو جانا کام تمام ہو جانا ؎

وصل کے ایام رہ شور تقلقل ہو گیا اب تو ساقی کی بدائی میں مراقل ہو گیا (ناسخ)
جام بھرتے بھرتے خالی شیشۂ دل ہو گیا مجلس جمشید برہم ہو چکی قل ہو گیا (آتش)
کافروں کو زلف کی زنار سے پھانسی ملی مومنوں کا مصحف رو سے ترے قل ہو گیا (ایضاً)

قُل ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) عرس ہونا ختم ہونا۔ فاتحہ سوم ہونا۔ بھول ہونا۔ تیجا ہونا ؎

شبنم جو تقل جام بنا گُل علے الصباح گلشن میں کس شہید کا ہے قل علے الصباح (نصیر)

(۲) کام تمام ہونا قریب بہ ہلاکت پہنچنا۔ تباہ حالت ہونا ؎

محفل میں شور تقلقل مینائے مُل ہُوا لاساقیا پیالہ کہ توبہ کا قُل ہُوا (ذوق)
ہو جو مجھ باوکش کے عرس میں تو جی کا تقلقل سے خیشے کے قل ہو (میر تقی)

قلا (ا) اسم مؤنث:۔ صحیح ہندی کلا (۱) چھل۔ فریب (۲) گُن۔ ہنر۔ کرتب۔ کھیل ✦

قلا بازی (ا) اسم مؤنث (صحیح کلا بازی):۔ کرتب کھیل۔ نٹ کی طرح دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر سر کے بل اِدھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر آن پڑنا۔ ڈھیکلی کھانا۔ سر نیچے پاؤں اُوپر کر کے پرے جا پڑنا ✦

قلا بازی کھانا (ا) فعل متعدی:۔ ڈھیکلی کھانا۔ بھوک کے مارے لوٹا لوٹا پھرنا۔ جیسے "مگر میں چوہے قلا بازیاں کھاتے ہیں۔ بلہر میاں شیخی بگھارتے ہیں" ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قلا

قلابہ (ع) اسم مذکر۔ ماخوذ از قلب بمعنی اُلٹا کرنا:۔ (۱) مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ (۲) کُنڈا۔ ملقہ۔ کڑی ✦

قلاچ یا قلاچ (و) صفت:۔ دیکھو (قلاش) ✦

قلار (ت) اسم مذکر (جمع قلی):۔ اصطلاح میں وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے کالی پگڑی کالے دوپٹے کی دوروی سے شیردان چھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے ساتھ لئے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے اور خلاف واقعہ شاہی کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مارا بیٹھتے تھے نیز پہرہ چوکی بھی دیا کرتے تھے ✦

قلاش (ت) صفت:۔ (۱) بے نام و ننگ۔ لفنگ۔ لچا گنڈا۔ شہدا۔ بے غیرت۔ (۲) مفلس۔ غریب۔ بھوکا ننگا۔ نادار۔ کنگال۔ قلاچ (۳) مجرد از کائنات و دنیا سے الگ ✦

قلاچ (و) اسم مؤنث (صحیح ترکی قلاچ و قلاش):۔ (۱) لغوی معنی دونوں ہاتھوں کے درمیان کی وسعت۔ کپڑا ناپنے کا گز جو دو ہاتھ کا ہوتا ہے (۲) گھوڑے کا کودنا۔ خرگوش یا ہرن کی زقند یا چوکڑی۔ چھلانگ۔ گدکڑا ✦

قلانچیں (و) اسم مؤنث:۔ قلانچ کی جمع۔ زقندیں۔ چھلانگیں۔ چوکڑیاں ✦

قلانچیں بھرنا (و) فعل متعدی:۔ ہرن یا خرگوش وغیرہ کا چھلانگیں مارنا۔ زقندیں لگانا۔ گدکنا۔ چوکڑیاں بھرنا ؎

وحشی کو دیکھا ہم نے اُس آہو نگاہ کے جنگل میں بھرتا تھا قلانچیں ہرن کے ساتھ (ذوق)

قلب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اُلٹا ہوا۔ اوندھا لٹکا ہوا۔ داغ رگوں (۲) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ من۔ خاطر۔ ضمیر۔ چونکہ دل سینہ میں اُلٹا لٹکا ہوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہوئے۔ (۳) وسط۔ درمیان ✦ میانۂ لشکر۔ فوج کا درمیانی حصہ۔ بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے (۴) کھوٹا چاندی سونا۔ غیر خالص۔ کھوٹا۔ کھرے کا نقیض۔ کھوٹا سکہ (۵) اوکھی گھاتی۔ گدھب رستہ۔ پہاڑ کی پیچ در پیچ راہ۔ (۶) گری۔ مغز ✦ گودا۔ (۷) جپ نقیض راست ✦

قلب ساز (ع + ف) اسم مذکر (قانون):۔ کھوٹا سکہ بنانے والا جعلی روپیہ بنانے والا۔ جوڑا بنانے والا ✦

قلب سازی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ جھوٹا سکہ بنانا۔ جوڑا بنانا ✦ کھوٹ ملانا ✦

قلبہ (ع) اسم مذکر:۔ ہل۔ نانگل ✦

قلبہ رانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ہل جوتنا۔ ہل چلانا۔ کاشت کرنا۔ کھیت جوتنا ✦

قلبی (ع) صفت:۔ (۱) دلی۔ پرانی۔ جانی۔ جیسے "قلبی دوستی" (۲) کھوٹا غیر خالص جعلی ✦ ساختہ ✦

قلع

قلت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کمی۔ توڑا ✦ کمیابی۔ کثرت کا نقیض۔ عسرت تنگی۔ ضیق۔ کوتاہی (۲) وقت۔ مشکل۔ دشواری۔ صعوبت۔ جیسے "ہر چیز یہاں بڑی ہی قلت سے ملتی ہے" ✦

قلتبان (ع) اسم مذکر:۔ دیوث۔ وہ شخص جس کی عورت بدکار ہو اور پھر جان بوجھ کر روک ٹوک نہ کرے۔ بے غیرت۔ بھڑوا۔ بے حمیت۔ وہ شخص جو اپنی عورت کو دوسروں کے پاس بھیجے۔ قرمساق ✦

(یہ لفظ کرتبان اور غلتبان بھی آیا ہے جس کے معنی بڑے اور گول پتھر یا بیلن کے ہیں جس کو زمین یا چھت کے ہموار کرنے کے واسطے پھراتے ہیں چونکہ یہ پتھر از خود نہیں پھرتا۔ دوسروں کے اختیار میں ہوتا ہے اور اسی طرح دیوث کی عورت کا حال ہے کہ اس کے کہنے میں نہیں ہوتی پس اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے) بیلوں کو کہ گول پتھر پیچھے چکنا گھڑا ہے جسے غیرت کا اثر نہیں ✦

قلتین (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دو قلے یعنی دو پانی کے بڑے مشکے ✦ پانی کے ایسے دو ظرف جن میں دس دس من پانی آجائے جو شافعیوں کے ہاں پاک یعنی وہ ورد کا حکم رکھتا ہے ✦ بیس من مقدار کا پانی (۲) وصف) مکروہ۔ کراہیت کے قابل۔ جھوٹا اور گھنگولا ہوا پانی نجاست۔ نہایت استعمال میں آیا ہوا پانی یا کوئی ثقیل چیز خواب۔ ناپاک۔ گندا ع

نیرنجو وہ پیالہ جو ہو قلتین ✦ (میر حسن)

(۳) مستعمل۔ ہر ایک کے کام میں آئی ہوئی۔ کبسی۔ فاحشہ ✦

(یہ محاورہ متعصب حنفیوں کا تراشا ہوا ہے۔ کیونکہ شافعیوں کے ہاں قلتین ہی کا حکم رکھتا ہے جو حنفیوں کے ہاں وہ ورد حوض۔ مگر حنفی اس کو نجس سمجھتے ہیں ✦ (از فرہنگ مدد جزر اسلام)

قلتین کرنا (و) فعل متعدی:۔ ناپاک کرنا۔ نجس کرنا۔ مکروہ بنانا۔ گند کرنا۔ گھنگولنا۔ ہاتھ ڈالنا ✦

قلزم (ع) اسم مذکر:۔ وہ سمندر جو عرب اور مصر یعنی افریقہ کے مابین واقع ہے۔ ایک شہر کا نام جو مصر اور عرب کے درمیان سمندر کے کنارے پر بسا ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے اس سمندر کا نام بھی قلزم ہو گیا ✦ نہایت گہرا اور عمیق بحر ✦ سمندر

(فارسی والوں نے بر فتح زا ئے مجمہ بھی اپنے کلام میں باندھا ہے) ✦

قلع (ع) اسم مذکر:۔ بیخ کنی۔ اندملم۔ گرانا۔ ڈھانا ✦ منصب سے گرانا ✦

قلع و قمع (ع) اسم مذکر:۔ اکھاڑ پچھاڑ۔ توڑ پھوڑ ✦ مسمار کرنا ✦

قلعہ (ع) اسم مذکر:۔ ژرف حصار۔ وہ عمارت اور محفوظ عمارت جس میں بادشاہ رہتا ہے ✦ کوٹ۔ گڑھ۔ کوٹلہ ✦ بہت اونچا اور بڑا مکان ✦

قلعہ باندھنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) چاروں طرف ٹاٹ کے پردوں وغیرہ کو رکھ کر حصار کھینچنا ✦ (۲) فوج کا حصار باندھ کر کھڑا ہونا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قلع

قِلعہ دار (ع + ف) اسم مذکر:- محافظ قلعہ۔ گڑھ پتی۔ قلعہ کا افسر۔ کیدان +

قِلعہ شکن توپ (ا) اسم مؤنث:- بڑی بھاری توپ۔ جس کے وسیلہ سے قلعہ کی دیواریں توڑتے ہیں +

قلعی (ع) اسم مؤنث:- (۱) رانگ۔ رانگا۔ ارزیر۔ رصاص (منصوب بقلع جمایک کھان کا نام ہے جہاں سے نہایت عمدہ رانگ نکلتا ہے) (۲-ا) سفیدی۔ مکانوں پر پھیرنے کا چونہ + کھانے کا چونہ (۳-ا) گچ۔ گٹ۔ جھول + لفافہ۔ اوپری چمک دمک + روغن۔ وارنش۔ جلا۔ اوپ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ +

قلعی اُڑ جانا یا جاتی رہنا (ف) فعل لازم:- رانگ کا ملمع اُتر جانا۔ نابا قبل آنا +

قلعی چپٹ (ا) اسم مذکر (عوام):- قلعی گر کا بیٹا +

قلعی کا چونہ (ا) اسم مذکر:- پتھر کا چونہ۔ سفیدی +

قلعی کا کُشتہ (ا) اسم مذکر:- پھٹکا بھُنا ہوا رانگ۔ مامیثوا رانگ +

قلعی کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) برتنوں پر رانگ چڑھانا۔ رانگ کا ملمع کرنا (۲) سفیدی پھیرنا + وارنش کرنا + چمکانا (عوام) جیسے آج تو خوب چہرے پر قلعی کر کے آئے ہو + پرانے کُندہ یا ٹھیکرے پر قلعی کرنا بھی بولتے ہیں +

قلعی کھل جانا (ف) فعل لازم:- (۱) ملمع اُتر جانا۔ اصلی حالت دکھائی دینے لگنا۔ اوپ نہ رہنا ؎

ہے دل نالاں کو میرے عشق روے صاف سے
کھل گئی قلعی فدا ہے آئینہ پر آئینہ (قلق)

(۲) پوشیدہ عیب ظاہر ہو جانا۔ بھید کھل جانا۔ بھانڈا پھوٹ جانا ؎

قلعی کھل جائیگی یہ خوف رہا — آرسی اُس کے روبرو نہ گئی (رند)
خط کا طوطی بولتا ہے اب کہاں وہ آب و تاب — کھل گئی قلعی ترے آئینہ رُخسار کی (اسیر)
آئینے کی وہیں کھل جاتی ہے ساری قلعی — ترے چہرے کے مقابل جو ذرا ہوتا ہے (وزیر)
بچشم اہل صفا اس کی کھل گئی قلعی — عجب نہیں ہے جو ہو شرمسار آئینہ (نصیر)

(۳) حقیقت معلوم ہو جانا۔ اصلیت کھل جانا ؎

مقابل اس رُخِ روشن کے کھل گئی قلعی
نہ ٹھیرا آگ پہ سیماب وار آئینہ (مومن)

دیکھے اُس منبچہ کو گر واعظ — قلعی کھل جائے پارسائی کی (رند)
ہو مجھی جو اُس رُخِ روشن کا سامنا — قلعی کھلے گی آئینۂ مہر و ماہ کی (آتش)

(۴) دعوے کا جھوٹا نکلنا۔ شیخی کرکری ہو جانا ؎

ساری قلعی کھل گئی صبر شکیبائی کی — پشت تیری وہ سراسیمہ قسم کھانے کی ہوئی (مومن)

قلق

قلعی کھلنا (ف) فعل لازم:- پوشیدہ عیب ظاہر ہونا + بھید کھلنا۔ بھانڈا پھوٹنا۔ حقیقت ظاہر ہونا۔ شیخی کرکری ہونا ؎

ہمارے گھر میں خط بنوا کے وہ آئینہ رو آیا — کھلی بچھن کی قلعی تو گئی صورت صفائی کی (امانت)
ہر عضو کہ رہا ہے اُس سادہ رُو کے تن میں — قلعی کھلے جو آئے آئینہ انجمن میں (اسیر)
رُخ کے صفا سے خوب نہیں ہے مقابلہ — قلعی نہ آئینہ کی کہیں شیشہ گر کھلے (رند)
اغیار کیا کریگا جو کچھ کیا ہے ہم نے — قلعی کھلے گی اُس کی اے یار جہاں پر (عاشق)

قلعی کھولنا (ف) فعل متعدی:- پوشیدہ عیب ظاہر کرنا۔ حقیقت کھولنا۔ راز افشار کرنا۔ بھید کھولنا ؎

قلعی کھولوں کروں میں آئینہ سارے اوصاف
خود نمائی یہ مرے روبرو اب کیدوں صاف (احمد)

قلعی گر (ع + ف) اسم مذکر:- تانبے کے برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنے والا +

قُلفی (ا) اسم مؤنث:- (دیکھو قلفی) +

قَلَق (ع) اسم مذکر:- (۱) اضطراب۔ بے قراری۔ بے آرامی۔ بے چینی۔ بے کلی گھبراہٹ۔ بے صبری۔ تلاطی۔ بے تابی ؎

بیوجہ کہاں یہ ماجرا ہے — یوں بھی قلق کہیں ہوا ہے (مومن)
ہم نہ کہتے تھے کہ ذوق اُس کی تو زلفوں کو نہ چھیڑ
اب وہ برہم ہے تو ہے تجھ کو قلق یا ہم کو (ذوق)

دل کو قلق ہے ترک محبت کے بعد بھی — اب آسماں کو شیوۂ بیداد آ گیا (مومن)

(۲-ا) رنج۔ الم۔ غم و اندوہ۔ سوز۔ فکر۔ چنتا ؎

پھر کر اِدھر اُدھر نہ ہمارا گیا قلق — لفظ قلق کی طرح سے دہرایا قلق (ذوق)
کہہ سا جاں بلب ہوں جو آئے تو مری زندگی ہو تو یوں کہا
ترے جینے کی مجھے کیا خوشی ترے مرنے کا مجھے کیا قلق (مومن)
طبیعت کو رہویگا چندے قلق — بہلتے بہلتے بہل جائیگی +

(۳-ا-ع) حسرت۔ سخت افسوس۔ ملال۔ پچھتاوا +

قلق رہنا (ف) فعل لازم:- دل پکھٹکا رہنا۔ دل پر صدمہ رہنا۔ رنج رہنا۔ افسوس رہنا + تلاطی اور بیتابی رہنا +

قلق گزرنا (ف) فعل لازم:- عود۔ ناگوار گزرنا۔ مجرا لگنا + رنج ہونا۔ افسوس ہونا + تلاطی اور بیقراری ہونا ؎

دیا چھوڑ دستور مجھ سے شب فرقت کے عالم کو
کہوں کیا میں قلق جو دل پہ گزرا بندہ عاجز ہے (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قلق

قلق ہونا (ف) فعل لازم:- اضطراب اور بیتابی ہونا ۔ رنج و ملال ہونا ۔ افسوس اور دلی رنج ہونا ۔

کس قدر آہ ہُوا اُس کے ترا نام قلق (ممنون)
تم کہتے آج وہ سب بد خیال تھے جو ہم پوچھا تھا محبت میں ہوتا ہے قلق کیسا
قسمت نے کہا دیکھ کے اے نالہ خراب ایسا (داغ)
یہ جلد میری گر نہیں سنتے ہیں تو کر لے مجھ کو دیکھ کے رو دیا مرحال اُس کے ہُوا قلق (مومن)

قُلقُل (ع) اسم مؤنث:- صراحی یا بوتل کے اندر سے پانی خواہ شراب کے نکلنے کی آواز ۔

ساقیا قلقل مینا میں ہو آواز رباب شیخ اُٹھ جائیگا سُنتا وہ مزا میں نہیں (صابر)
شورِ قلقل یہ کہیں ہے دخترِ رز کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)
ہنسی کے ساتھ یہاں رونا ہے مثلِ قُلقُلِ مینا کسی نے فہقہے لے بے خبر مارا تو کیا مارا (ایضاً)
ہجر میں ہم کو قُلقُلِ مینا صُورتِ گریہ در گلو ہو گی (امانت)
نہیں قُلقُل دِلا دیتا ہے شیشہ دمبدم ساقی سبو کو خُم کوئے کو سبیکدے کو مے پرستاں کو (ظفر)

قلم (ع) اسم مذکر مؤنث:- (۱) بانک ۔ خامہ ۔ یکھنی ۔ سنسکرت میں کلم ۔ تراشا ہُوا سفید نیزہ ۔ لکھنے کے ایک آلہ کا نام ۔

وصفِ بروبحرِ نگاں کے جو میں لکھنے لگا تیر سا سیدھا قلم شکل کماں خم ہو گیا (ناسخ)
ظفر جو خوف سے تیرا نہ کانپتا یہ ہاتھ قلم تری دمِ تحریر لگ گئی تھی کیوں (ظفر)
نظر آئی کششِ حُسن جو بینی سمجھا ۔ چھُٹ گیا ہاتھ سے اُستاد ازل کے یہ قلم (نسیم دہلوی)
شرح ہیں تاب بیاں میں سے جو نقطے نے سیلا شعلۂ نکسے ایسا ہے قلم گل افشاں (ایضاً)

(۲ - صفت) بُریدہ ۔ تراشیدہ ۔ تراشا ہُوا ۔ کاٹا ہُوا ۔ (۳ - اسم مؤنث) وہ شاخ یا ٹہنی جو ہری کاٹ کر زمین میں لگاتے ہیں ۔ جیسے گلاب کے درخت کی قلم ۔ انگیندے کی قلم ۔ جسے فارسی میں شاخچہ و قلمچہ کہتے ہیں (۴ - اسم مؤنث) وہ چھوٹے چھوٹے تراشے ہوئے بال جو کنپٹیوں کے اُوپر خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ۔

جس نے یہ اُس بُتِ کافر کی تراشیں قلمیں ہاتھ ہو جائے مُنڈا یا قلم اُس نائی کا (صفت)

(۵ - ندا) تصوف کی اصطلاح میں عقلِ اوّل (۶ - اسم مذکر و مؤنث) بالوں کا برش یا وہ باریک کوچی جس سے مصور لوگ تصویر بناتے یا اُس میں رنگ بھرتے ہیں (۷ - اسم مؤنث) ایک قسم کی آتشبازی پٹھلجھڑی ۔ مہتابی چھچھوندر وغیرہ (۸ - ا - اسم مؤنث) جہاز کی بادبان شاخیں جو اُس میں لگتی رہتی ہیں ۔ کسی شفاف چیز کا لمبا ٹکڑا ۔ شیشے کا تراشا ہُوا لمبا ٹکڑا ۔ (۹ - ا - اسم مؤنث) سلاخ ۔ جیسے نوشادر کی قلم ۔ ربڑ سن کی قلم یا شورے کی قلم وغیرہ (۱۰ - ا - اسم مؤنث) شاخ ٹہنی (۱۱ - ا - اسم مؤنث) سینگ ۔ شاخ حیوانات (۱۲ - اسم مؤنث) پنجاب ۔ حیوانات کا عضو تناسل ۔ چوپائے کی اندری ۔ جیسے سانڈ گھوڑے ۔ بکرے وغیرہ کی (۱۳ - ا - اسم مؤنث) شراب کی پتلی اور لمبی بوتل جسے قلم یا ڈبی بھی کہتے ہیں ۔

قلم

ہے بادہ کہ رشکِ لالہ و گُل ہے گلاب کا نرگس کی شاخ ہے کہ نہم ہے شراب کی

(۱۴ - ا) پیوند درخت ۔ وہ شاخ جو دوسرے درخت کی شاخ میں لگائی جائے ۔

(۱۵ - ا) حکم ۔ حکومت ۔ فرمانروائی ۔ جیسے حکم رواں ہی نہاد فقیرا ۔

قلم اُٹھا کر یا قلم برداشتہ لکھنا (ف) فعل لازم:- بے سوچے اور جلدی جلدی لکھنا ۔ فی البدیہہ بے ساختہ اور بے تکلف لکھنا ۔ چلتا ہُوا لکھنا ۔ ایسا لکھنا کہ گھسیٹنا نہ ۔

خط اُنہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ
جائیو لے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ

قلم انداز کرنا (ف) فعل متعدی:- لکھتے میں چھوڑ جانا ۔ نہ لکھنا ۔ لکھنے میں فروگزاشت کرنا ۔

قلم بنانا (ف) فعل متعدی:- (۱) قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل کرنا (۲) کنپٹی کے اُوپر کے بالوں کو اُسترے سے درست کرانا ۔

قلم بند (ع + ف) صفت:- (۱) قلمی ۔ تحریری ۔ نوشتی ۔ مکتوبی ۔ نوشتہ شدہ ۔ لکھا ہُوا ۔ مرقومہ (۲) بیاض حساب میں اُتارا ہُوا ۔ بہی میں چڑھایا ہُوا ۔ مندرجۂ جریدہ مندرجۂ فہرست (۳) محسوب کیا ہُوا ۔ شمار کیا ہُوا ۔ گنا ہُوا ۔ لکھ کر حساب کیا ہُوا ۔ جس میں کچھ شُبہ نہ ہو سکے (۴) مندرجہ ۔ داخل شدہ ۔ درج شدہ (۵ - تابع فعل) حساب سے ٹھیک حساب سے ۔ حسبِ شمار ۔ گنتی کے موافق ۔ حسبِ تعداد ۔ ٹھیک گنے اور لکھے ہُوئے ۔ جیسے قلم بند سینکڑوں گالیاں سُنائیں ۔ قلم بند سو جوتے مارے وغیرہ ۔ (اردو میں یہ لفظ وثوق کلام و ثبوت تعداد صحیح کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ۔ چونکہ بہت سا حساب کتاب لکھے بغیر یاد نہیں رہتا ۔ اس وجہ سے بعض اوقات ۔ بلا حساب ۔ بے شمار ۔ انگنت کے موقع پر بھی بولا جاتا ہے جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ حساب لکھا ہُوا ہے زبانی یاد رکھنے کے قابل نہیں) ۔

قلم بند سُنانا (ف) فعل لازم:- لکھی اور شمار کی ہوئی گالیاں دینا جن میں کچھ شُبہ نہ ہو سکے ۔ مجازاً:- انگنت اور بلا حساب گالیاں دینا ۔ گنے ہوئے بھوگ سُنانا ۔ خوب گالیاں دینا ۔

قلم بند کرنا (ف) فعل متعدی:- لکھنا ۔ درج کرنا ۔ ٹپنا ۔ ٹانکنا ۔ سیاہ کرنا ۔ کتاب یا بہی پر چڑھانا ۔ رجسٹر میں درج کرنا ۔ لکھ لینا ۔ نوٹ کر لینا ۔ ٹیپ لینا ۔ درج یادداشت کرنا ۔

قلم بند لگانا (ف) فعل متعدی:- گن گن کر لگانا ۔ تحریری شمار کے موافق لگانا ۔ گنے ہوئے جوتے سی کرنا ۔ خوب جوتیاں مارنا ۔

قلم بند ہونا (ف) فعل لازم:- لکھا جانا ۔ نوشت میں آنا ۔ تحریر ہونا ۔

قلم پاک (ع + ف) اسم مذکر:- قلم پونچھنے اور صاف کرنے کا کپڑا یا سپنج وغیرہ ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قلم

قلم پھیرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) لکھے ہوئے کو کاٹ دینا۔ چھیک دینا + رد کر دینا۔ چھیل دینا۔ مٹا دینا یا منسوخ کر دینا ؎

خاکساری کی بود دولت سے غنی جس کا دل — اسے ظفر وہ قلم نسخہ کیمیر کے پھیر (ظفر)

(۲) نامۂ اعمال کو منسوخ کر دینا۔ گناہوں سے یا خطا سے درگزرنا +

قلم تراش (ع + ف) اسم مذکر۔ قلم بنانے کا چاقو پتلے پھل کا چاقو +

(لکھنؤ والے مؤنث بولتے ہیں۔ چنانچہ رشک لکھنوی کا شعر ہے ؎

میرے لئے تراش رہی ہے سر قلم — کرتی ہے ہاتھ صاف تمہاری قلم تراش (رشک)

قلم جاری رہنا (ا) فعل لازم۔ دعا۔ صدارت یا قضات کا کام بنا رہنا۔ حکم جاری رہنا۔ حکم چلتا رہنا۔ صاحب اختیار بنا رہنا۔ حکومت برقرار رہنا۔ افسری قائم رہنا +

قلم چلانا (ا) فعل متعدی:- لکھنا۔ خامہ فرسائی کرنا۔ تحریر کرنا۔ رقم کرنا۔ ثبت کرنا۔ درج کرنا۔ داخل رجسٹر کرنا +

قلم دان یا قلمدان (ع + ف) اسم مذکر:- قلم دوات وغیرہ لکھنے کا چھوٹا سا خانہ لکھنے کے سامان کا لمبا صندوقچہ یا نلوا +

قلم دان دینا یا عنایت کرنا (ا) فعل متعدی:- صدارت یا منصفی گری خواہ وزارت کا عہدہ بخشنا + پرائیویٹ سکرٹری بنانا۔ منشئے خاص مقرر کرنا +

قلم دوات (ع) اسم مذکر:- اول معلوم۔ دوم بازاری قضیب و فرج زن + لنگ اور یونی۔ کیر و بُر + فاعل مفعول +

قلم رو یا قلمرو (ع + ف) اسم مؤنث:- راج حکومت۔ ملک مطیع۔ ریاست۔ علاقہ عملداری سلطنت۔ مملکت۔ بادشاہی۔ راج پاٹ۔ ملک ماتحت +

(اہل لکھنؤ نے مذکر و مؤنث دونوں طرح باندھا ہے) ؎

اللہ کے کرم سے بتوں کو کیا مطیع — زیر نگیں قلمرو ہندوستاں ہُوا (آتش)

چند پریاں بھی کروں مثل سلیماں تسخیر — یہ قلمرو بھی رہے زیر نگیں تھوڑی سی (")

وہ ملک یا ولایت جس میں قلمرو بادشاہی یا اُس کے وزیر و کارکن کا لکھا ہُوا جائے اور وہاں کے لوگ اُسے تسلیم و قبول کریں۔ اس جگہ اسم اور امر نے مل کر ظرف کے معنی دئے ہیں) +

قلم روشن رہے (ا) دعائے فقراء:- قلم جاری رہے۔ حکومت بنی رہے۔ حکم جاری رہے +

قلم قصائی یا قلم قسائی (ا) اسم مذکر:- محرر عدالت۔ سرکاری منشی + رشوت خوار اور ظالم محرر کا خطاب جو لکھنے میں خلافِ حق قلم چلا کر غریبوں پر ظلم کرتا اور گلا کاٹتا ہے +

قلم کار (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) منشی منصفی لکھنے پڑھنے کا کام کرنے والا۔ محرر۔ بابو۔ رائیٹر۔ کلرک (۲) نقاش مصور + رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔

قلم

(۳) جلاّک۔ کندہ کار + مُہر کن + مُنبت کار (۴) ایک قسم کا بافتہ جس پر طرح طرح کے نقش و نگار ہوتے ہیں +

قلم کاری (ا) اسم مؤنث:- (۱) تحریر۔ کتابت (۲) نقاشی مصوری + رنگسازی (۳) کندہ کاری۔ مُہر کنی مُنبت کاری +

قلم کا یاری دینا (ا) فعل متعدی:- علم و فضل کا مدد کرنا۔ لکھنا پڑھنا کام آنا منشی گری کا کام دینا + نوشتہ سے کام نکلنا۔ تحریر کا کام آمد ہونا +

قلم کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) بریدن کا ترجمہ۔ کاٹنا۔ تراشنا قطع کرنا ؎

زباں میری قلم کی مدعی کے کُند کہنے سے — نہیں میری زباں پر ایک حرف معما آیا (ظفر)

آپ کچھ غیر کو چھپ چھپ کے رقم کرتے ہیں — یہ جو ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں (محبت)

(۲) اُنا نا۔ جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ اُڑانا۔ بھنا سا اُڑانا۔ صاف کاٹنا ؎

جس گھڑی مشق ستم کیجئے گا — پہلے سر میرا قلم کیجئے گا (ظفر)

بعد خط لانے کا قاصد نے جو پیغام دیا — سر قلم اُس کا کیا اُس نے یہ انعام دیا (ایضاً)

احوال سرگزشت مرا پوچھتا ہے کیا — کرتا ہوں اب میں سر کو ترے رو برو قلم (نصیر)

(۳) چھانٹنا۔ شاخ یا درخت وغیرہ کو کاٹنا

رقم گر ایک شمہ اُس کو اپنا درد و غم کیجے — تو پھر چاہئے سارے نیستاں کو قلم کیجے (مرزا سلیمان شکوہ)

جو ایک گل کو بھی گلچیں لگا یا تو نے ہاتھ — قلم کرونگا ترا سر گلاب کے بدلے (رند)

قلم کروانا (ا) فعل متعدی:- (۱) اُڑوانا۔ کٹوانا۔ اُتروانا (۲) چھنٹوانا۔ قطع کرانا ؎

خوں میں خطاں گل نظر آتے ہیں بے یار اے نسیم — کیا قلم کروائے تھے گلبن کسی جلاّد سے (ناسخ)

قلم کھینچنا (ا) فعل متعدی:- (۱) قلم پھیرنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا ؎

خط رخسار کو تیرے جو دیکھا لالۂ گلستاں رو — قلم سب خوشنویسوں نے خط گلزار پر کھینچا (ظفر)

جو کھینچوں کلک تصویر سے یار کی تصویر — ظفر مرقع مانی پہ میں قلم کھینچو (ایضاً)

(۲) لکھنے سے ہاتھ روک لینا لکھتے لکھتے چھوڑ دینا۔ لکھنے سے باز رہنا +

قلم لگانا (ا) فعل متعدی:- (۱) کسی پھول کے درخت کی شاخ کو زمین میں دبانا (۲) پیوند لگانا +

قلم مارنا (ا) فعل متعدی:- قلم پھیرنا چھیکنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا +

قلم مُو (ع + ف) اسم مذکر:- بالوں کا قلم۔ بُرش +

قلم سے اُٹھ سکنا (ا) فعل لازم:- (۱) لکھا نہ جا سکنا۔ تحریر نہ ہو سکنا۔ لکھا نہ جانا (۲) قلم اُٹھانے کی برداشت نہ ہونا ؎

لکھتے اُسے خط میں کہ ستم اُٹھ نہیں سکتا — پر ضعف سے ہاتھوں میں قلم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قلم

قلم ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) ترشنا - کٹنا - قطع ہونا ؎

رکھی تھی اک دن اُس کی چھٹری تو نے قد میں ہر سال ہر گلاب کا تختہ قلم ہُوا (آتش)
سو بار جوں قلم ہو زباں شمع کی قلم ایک حرف ہو نہ مثلِ زبانِ قلم نصیب (ذوق)
نہ گیا اُس طرف کا خط لکھا ہاتھ جب تک مرا قلم نہ ہُوا (میر)
جواب مانگا جو نامہ بر سے تو اُس نے کھا کر قسم کہا یوں
زبان قلم ہو جو جھوٹ بولے کہ واں نہیں یک قلم نوا ش

(۲) چھنٹا - درخت یا شاخ وغیرہ کا کاٹا جانا ؎

سر کٹنے کے سرفراز ہیں ہم اور زیادہ جوں شاخ بڑھے ہو کے قلم اور زیادہ (ذوق)
رنج سے راحت نصیب طبع شیریں کار ہے بار لاتا ہے قلم ہونے سے نخلِ انگور کا (آتش)
گھٹتے گھٹتے یوں خواہش دل شام سحر ہوتی ہے جس طرح ہو کے قلم شاخ شجر بڑھتی ہے (داغ)

(۳) اُڑنا - جدا ہونا - علیحدہ ہونا ؎

خط نویسی ہے تو شاقو ہاتھ اک دن قلم تمہارے ہیں (غافل)

قلماقنی (ا) اسم مؤنث (بیگمات) :- ترکنی - حبشن - اُردا بیگنی - اُردا بیگنی ✦
(وہ عورت جو پانچوں ہتھیاروں سے مسلح شاہی محلوں اور حرم سراؤں میں سپاہیوں کی طرح پہرہ چوکی دیتی اور شاہی حکم احکام شہزادیوں میں پہنچاتی ہے یہ عورتیں عمداً شادی کرنے سے باز رکھی جاتی ہیں) ✦

قلمی (ع) صفت :- تحریری - مکتوبی - (۲) ہاتھ کا لکھا ہُوا - دستی لکھا ہُوا مطبوعہ کا نقیض - (۳) شاخ نما - سلاخ کی مانند - جیسے "قلمی شورہ" وغیرہ (۴) اسم مؤنث) تحریر - ترقیم - اِرقام - جیسے "قلمی کرنا قلمی ہونا" وغیرہ ✦

قلمی آم (ا) اسم مذکر :- پیوندی آم جو نہایت بڑا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے ✦

قلمی شورہ (ا) اسم مذکر :- صاف کیا ہُوا شورہ جس کی قلمیں سی بنجاتی ہیں ✦

قلمی کرنا (ف) فعل متعدی :- تحریر کرنا - لکھنا - اِرقام فرمانا ✦

قلمی ہونا (ف) فعل لازم :- تحریر ہونا - اِرقام ہونا - لکھا جانا ✦

قلمیں (ا) اسم مؤنث :- قلم کی جمع ✦

قلمیں چھوڑنا (ف) فعل متعدی :- کنپٹی کے بالوں کو ترشوا کر یا اُسترے سے درست کرا کر رکھنا - کنپٹی کے بال بڑھانا ✦

قلندر :- معرب کلندر :- (۱) کلندہ ناتراشیدہ یعنی وہ بے ڈول لکڑی کا ٹکڑا جو آسانی سے کواڑ نہ کھل جانے کے لئے پٹوں کے پیچھے لگا دیتے ہیں ✦ کاٹھ - لال خاں کا لکڑا (۲) غیر مہذب آدمی - ناشائستہ آدمی - دین و دنیا سے آزاد آدمی - مرونا تراشیدہ و ناہموار (۳) بے ننگ و نام - بے غیرت - آزاد - ننگ - بے نوا صل شاہی ؎

قلہ

ناصحو جرأت کو پابند علائق مت کرو وضع پرسش شخص کی ہے قلندر چھوڑ دو (جرأت)
نہیں ممکن رہائی قید سے اُس زلف مشکیں کی
قلندر ہو کے میں بھی اُس کے پیچھے سر منڈاتا ہوں

(۴) ریچھ اور بندر نچانے والا - بندر والا - بندر کا سوانگ کرنے والا مداری -

(۵) خیمہ کا آنکڑا یا قلابہ ✦

(بعض اہل لغات نے اس لفظ کو قلندر بھی لکھا ہے اور اس کی نسبت اس طرح مفصل بیان کیا ہے کہ اصطلاح میں قلندر وہ شخص ہے جو دو نو جہان سے پاک و آزاد رہے - اگر ذرا بھی اُسے کونین سے لگاؤ ہو - تو وہ مذہب قلندر سے دُور اور صاحبان غرور میں شامل ہے - کیونکہ قلندر اُس ذات سے عبارت ہے کہ وہ نفوس و اشکال عادتی بلکہ آمال بے سعادتی سے بالکل مجرد و بے تعلق ہو جائے - اور روح کے مرتبہ تک ترقی کر کے تکلیفات رسمی کی قیود و تعریفات اسمی کی گرفتاری سے چھٹکارا پائے اپنے دامن وجود کو تمام دنیا سے سمیٹ لے اور دست عواطش کو تمام خلائق سے کھینچ لے - یہاں تک کہ بدل و جان سب سے قطع تعلق کر کے جمال جلال حق کا طالب اور اُس کی درگاہ کا واصل ہو جائے چنانچہ قلندروں کا قول ہے ؎

عالم ہمہ بطائفہ صوفیاں پُر است بسیار باشد ار بہماں یک قلندرے

قلندر ملامتی اور صوفی میں یہ فرق ہے کہ قلندر نہایت آزاد اور مجرد عن العلائق ہوتا ہے اور جہاں تک بنتا ہے - عادت و عبادت کی تخریب میں کوشش کرتا ہے - ملامتی عبادت کے چھپانے میں نہایت ساعی رہتا ہے یعنی کوئی نیکی ظاہر نہیں کرتا مگر کوئی بدی چھپا نہیں رکھتا ہے ؎

بروں راہ ملامت رہ مردان خدا ست چہ شود بار ملامت کہ بگردن بہ بریم

صوفی وہ ہے کہ اُس کا دل مطلق خلق کی طرف مشغول نہیں ہوتا - اور نہ اُسے ان کے رد و قبول کی طرف التفات ہوتی ہے - صوفی کا مرتبہ سب سے زیادہ اور بلند ہے - کیونکہ باوجود تجرید و تفرید وہ رسول مقبول کا پیرو اور اُن کے قدم بہ قدم چلنے والا ہوتا ہے - دم بدم تجرد و وحدت میں کوشش کرتا ہے - اور نعرہ ھل من مزید مارتا ہے چونکہ الصوفی ھو اللہ مشہور ہے لہٰذا وہ مارنے کی جگہ نہیں ؎

صوفیاں در وے دو حید کنند عنکبوتاں مگس قدید کنند) ✦

قلندر را (ا) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۲) خیمہ کا آنکڑا جس پر ریشم یا کپڑا لپیٹ دیتے ہیں ✦

قلندری (ا) اسم مؤنث :- ایک قسم کی چھولداری جسمیں قلندرا لگاتے ہیں ✦

قلوب (ع) اسم مذکر :- قلب کی جمع ✦

قلوب تانہ کرنا (ف) فعل متعدی :- دل خوش کرنا ✦

قلہ (ع) اسم مؤنث :- (۱) سر کوہ - پہاڑ کی چوٹی ✦ پھننگ - چوٹی (۲) گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قلہ

قلہ شجرہ ۵ (ع) اسم مذکر:- (۱) صحیح کلمہ شجرہ جو اکثر پیر لوگ اپنے مریدین بخصوص کو تبرکاً دیتے ہیں۔ (۲) انگوٹھنگر۔ چھنالیہ۔ استربستر۔ افترسختر۔ جیسے اپنا شجرہ قلمے کر سدھارئیے۔ اپنا شجرہ قلمے کرائیے ٭

قلہ قند (ع) اسم مذکر (صحیح۔ ف۔ کلہ قند)۔ قند کا ڈلا۔ ایک قسم کی مٹھائی جو دودھ کا کندا اور قند ڈال کر ڈلے سے بنا لیتے ہیں۔ خشت قند۔ تاب قند۔ کوزۂ قند ٭

قلی (ت) اسم مذکر:- (۱) لغوی معنی غلام۔ جیسے حمید قلی یعنی غلام حمید۔ امام قلی یعنی غلام امام (۲-ع) مزدور۔ باربردار۔ حمال۔ بوجھ اٹھانے والا۔ محنتی ٭

قلی گری (ت) اسم مؤنث:- قلی کا کام یا پیشہ۔ مزدوری۔ محنت۔ عوام قلی گیری ٭

قلیا (ع) اسم مؤنث:- قرآن شریف کی ایک صورت کا نام جسے سورۂ کافرون بھی کہتے اور اکثر فاتحہ وغیرہ میں پڑھتے ہیں ٭

قلیا تمام کرنا (و) فعل متعدی:- کام تمام کرنا۔ قتل کرنا۔ خاتمہ کرنا۔ مار ڈالنا ؎

کیا فائدہ جو قلقل مینا کا دور ہے اپنی فراق یار نے قلیا تمام کی (برق)

قلیا تمام یا ختم ہونا (و) فعل لازم:- کام تمام ہونا۔ قتل ہونا۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا۔ خاتمہ ہونا۔ مرجانا۔ مٹ جانا۔ جان سے جاتا رہنا ٭ عاشق ہو جانا ؎

کہ کے بسم اللہ جب اُس طفل نے مصحف پڑھا
ہو گیا بسمل معلم ختم قلیا ہو گئی

قل ہو اللہ زاہد کا قلیا ہوئی تمام سنتے ہی قلقل مینا نے شراب عشرت (ذوق)

قلیان (ف) اسم مذکر:- حقہ ٭ کلی ٭ گڑگڑی ٭ دیوان ٭

(یہ لفظ غلیان یعنی جوشیدہ عربی سے ترکی دانوں نے بنالیا ہے چونکہ حقہ کا دم کھینچتے وقت اس کے اندر پانی جوش مارتا اور بلبلے اٹھتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ چنانچہ شیشے کے حقے میں اس بخوبی تجربہ ہو سکتا ہے) ٭

قلیل (ع) صفت:- کثیر کا نقیض۔ کم۔ تھوڑا۔ اندک۔ ذرا سا۔ بہت کم۔ قدرے۔ (۲) چھوٹا۔ خرد۔ کوتاہ۔ کوچک۔ جیسے "قلیل القامت"۔ "کل قلیل فتنۃ کل طویل احمق" ٭

قلیہ (ع) اسم مذکر (اول چاہا میں بفتح اول سکون ثانی بلا تشدید):- (۱) لغوی معنی توے پر بھنا ہوا گوشت یا تکے۔ اصلاً ہر وہ سادہ گوشت جو گھی میں بھونکر شوربہ دار پکائیں۔ (۲) کالشتہ۔ گوشت لحم نیکار۔ اس متی۔ سالن۔ مہاپرشاد ٭

قما

قلیہ چپاتی (ع+ف) اسم مذکر:- سادہ شوربہ دار گوشت اور چپاتی کا جو اکثر بیماروں اور نقاہت والوں کو پکا کر دیتے ہیں ٭

قم (ع) صیغہ امر:- اٹھ۔ کھڑا ہو۔ برخیز ٭ اٹھ بیٹھ۔ اٹھ کھڑا ہو۔ جی اٹھ ؎

پھر تم نہ کہیں حضرت جیسے اگر ان سے کہئے یہ تم عشق کے ماروں سے تو کہئے (ذوق)
نہ اٹھیں شور قیامت سے بھی وہ مست ہیں ہم کہے جب تک کہ نہ تم تم لب ہیں ہم کو (ایضاً)
میں مر گیا جو وہ لب جان بخش ہل گیا یارب تم مسیح میں کیا زہر مل گیا (داغ)
دست مژگاں سے سُلایا ہے تپک کر ایسا نہ اٹھوں حضرت جیسے جو کہیں تم مجھ کو (محزوں)
پس مردن بھی تو کچھ پیدا کرو تم مجھ کو قبر ٹھکرا کے محبت سے کہو تم مجھ کو (جاوید)

قم باذن اللہ (ع) اسم مذکر (مضاف اللہ تعالےٰ کے حکم سے جی اٹھ ٭

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ معجزہ تھا کہ آپ مردہ کو یہ کہہ کر کہ قم باذن اللہ جلا دیا کرتے تھے پس اس وجہ سے شعرا اکثر طنزاً اس لفظ کو معشوق کی بڑائی اور اس کی تعریف میں استعمال کرتے ہیں مضمون یا معجزے کی طرف تلمیح کرتے اور یہ مراد رکھتے ہیں کہ ہم کو جو مقتول عشق ہیں ہمارے مسیحا یعنی معشوق کے سوا حضرت عیسیٰ بھی نہیں جلا سکتے ؎

ہم میں یہ کان گر تم عیسےٰ کی ہو ہوں مرتے ہیں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے (انع)
قم باذنی تم باذن اللہ میں فرق ہے ارض و سما کا مسیح (عاشق)

قم باذنی (ع) اسم مؤنث:- میرے حکم سے (جی) اٹھ۔ بعض اوقات قم باذن اللہ سے بھی مراد ہوتی ہے۔ جیسے ؎

قم باذنی سے نہ اٹھا تو جناب عیسےٰ مجھ کو دم دیکے جلاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (الہلم)

(چونکہ حسین بن منصور ملقب بہ حلاج ایک مشہور فقیر کامل حالت جذب میں یہ کہہ کر کہ مردے کو زندہ کر دیا کرتے تھے۔ اور اسی وجہ سے وہ بحکم شرع قتل کئے گئے۔ پس شعرا اس ذکر کو اکثر معشوقوں پر تلمیح کرتے اور عاشق صادق سے تمثیل دیا کرتے ہیں۔ ان کا لقب حلاج یعنی دھنیا اس سبب سے پڑ گیا تھا کہ آپ ایک روز حلاج کی دکان پر بیٹھے تھے اس سے کسی کام کو کہا اس نے اپنا کام چھوڑ کر جانے سے انکار کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تو جا تو سمجھ تیرا کام اتنے میں کرتا ہوں وہ ان کے کہنے سے چلا گیا۔ جب وہ تھوڑی سی دیر میں واپس آیا تو اس نے اپنی دکان کی تمام روئی دھنی دھنائی پائی۔ اور متعجب ہو کر کہنے لگا کہ تم تو مجھ سے بھی زیادہ حلاج نکلے۔ پس اس روز سے یہ لقب مشہور ہو گیا) ٭

قمار (ع) اسم مذکر:- (۱) جوا۔ ہار جیت کا کھیل۔ رولت کرٹا۔ زر کی شرط لگا کر بازی بدنا۔ بازئے خرط۔ روپیہ پیسہ کی ہار جیت کا کھیل۔ پاسہ کھیلنا ؎

سودا قمار عشق میں خیبر سے کوہکن ٭
بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲- بقاعدہ تجریدہ) چال۔ بازی۔ چنانچہ بدقمار بری چال چلن والے کو کہتے ہیں ؎

ہم سا بھی اس بساط پہ کم ہوگا بدقمار جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بری چلے (ذوق)

قمار باز (ع + ف) اسم مذکر۔ جواری۔ جوئے باز۔ شرط لگا کر بازی بدنے والا ✦

قمار بازی (ع + ف) اسم مؤنث۔ جُوا کھیلنا۔ جُوا۔ شرطیہ بازی ✦

قمار بازی کرنا (و) فعل متعدی۔ جُوا کھیلنا۔ شرط لگا کر بازی بدنا۔ پاسہ پھینکنا۔ ہار جیت کا کھیل کھیلنا ✦

قمار خانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ جُوا کھیلنے کا مکان۔ پنڈت خانہ۔ کتب خانہ۔ جوئے خانہ ✦

قُماش (ع) اسم مذکر۔ (۱) متاع۔ رخت خانہ۔ اثاثہ۔ اثاثہ گھر کا اسباب۔ مال و متاع۔ (۲) جامۂ ابریشمی۔ ریشم کا کپڑا الٹہ۔ (۳) جوہر صنعت۔ ہنر۔ گُن (۴) کینہ۔ سفلہ۔ فرومایہ۔ چھوٹی قوم کا (۵) چیز اتنے نرون۔ نکمی چیز (۶- و) بکتوا فرشت) طرح۔ وضع۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریق۔ انداز۔ رنگ۔ جیسے "خوش قماش جامہ" (۷- و) بمعانت پرکار۔ قسم۔ جنس۔ نوع۔ صنف (۸- و) گنجفے کے ایک پتے کا نام۔ جسے تاج بھی کہتے ہیں ✦

قمچی (ت) اسم مؤنث۔ (۱) کوڑا۔ تازیانہ۔ چابک۔ ہنٹر (۲- و) سنٹی۔ بید۔ چھڑی ✦ کمچی۔ سنک ؎

زُلف کی قمچی سے دل ڈرتا نہیں بھوت بھاگے ہے وگرنہ مارے (ذوق)

(۳- و) پتلی شاخ یا ٹہنی۔ ڈالی (۴- و) پنجہ کشوں کی اصطلاح میں ہاتھ کا جھٹکا۔ جیسے "قمچی کر کے ہاتھ کی انگلی مار دی" ✦

قمچی کرنا (و) فعل متعدی (پنجہ کش)۔ ہاتھ کا پنجہ کرتے وقت جھٹکا دینا ✦

قمر (ع) اسم مذکر۔ (۱) چاند۔ چندرما۔ ماہ۔ مہ۔ تیسری تاریخ سے اخیر تک قمر اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے ؎

قمری کیا ترے آگے محاق[1] میں آیا کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا ✦ (ناسخ)

(۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں چاندی۔ نقرہ۔ سیم۔ روپا کیونکہ چاندی مادہ چاند ہی باعتبار مزاج و پیدائش قرار دیا گیا ہے ✦

قمر در عقرب (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ وقت جب کہ چاند برج عقرب یعنی برچھک میں آئے چونکہ یہ وقت نحس اور نامبارک خیال کیا گیا ہے۔ اس وجہ سے نجوم پر عمل کرنے والے اس وقت میں کوئی اچھا کام نہیں کرتے ✦ ساعت بدنحس۔ (۲- و) خوبصورت اور بدصورت کا ساتھ۔ خوبصورت آدمی کے بدصورت آدمی کے پاس بیٹھنے یا حسین سے زشت رُو کے ساتھ شادی ہو جانے کو بھی بھبتی کے طور پر

[1] زوال ماہ۔ چاند کی انتیس تیس راتیں جن میں چاند مجھ ہو جاتا ہے ✦

قمر در عقرب کہتے ہیں۔ پنجاب میں اس کی بجائے محاق میں چاند آیا بولتے ہیں ✦

قمری (ع) صفت۔ منسوب بہ قمر۔ وہ مہینے یا سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دیئے گئے ہیں۔ شمسی کا نقیض ✦

قُمری (ع) اسم مؤنث۔ ایک مشہور طوق دار پرند کا نام جو فاختہ یا فاختہ کی قسم میں سے ہے۔ اس کی آواز نہایت گونج دار ہوتی اور اس پر ایک ویرانہ برستا اور گرمی کی دوپہر کے وقت کا سناٹا متابہ۔ چنانچہ فقرا اکثر اس کا شوق ویرانہ پسندی کی وجہ سے رکھتے ہیں۔ اور دنیا دار اس کا پالنا منحوس سمجھتے ہیں ؎

تپ سوز محبت کے لئے چارہ نہیں قمری
یہ گنڈا نیگوں گردن پہ کیوں اے تفتہ جاں باندھا (نامعلوم)

(۲) ایک مسلمان قوم کی عورتوں کا نام جنہیں اکثر قمریاں کہتے ہیں اور وہ میلوں میں گروہ بن کر ناچا کرتی ہیں۔ ان کی اصل قنبری ہے۔ کیونکہ یہ لوگ اپنے تئیں قنبر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے غلام کی اولاد میں بتاتے ہیں۔ اور درویشی کا دم بھر کر تکیہ سنبھالتے ہیں ✦

قمع (ع) اسم مذکر۔ ریخ کنی۔ انہدام۔ توڑنا پھوڑنا۔ مرادف قلع ✦

قمقمہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی چھوٹی قندیل۔ تونبڑی (۲- و) لاکھ کا مجوف بنا ہوا گولہ جس میں ابیر اور گلال یا رنگ بھرا ہوا ہوتا ہے اور اُسے ہولی میں ہندو لوگ باہم ایک دوسرے پر مارتے ہیں۔ جس کے ٹوٹنے سے تمام کپڑوں پر گلال یا رنگ بکھر جاتا ہے ؎

چشم خوں افشان عاشق قمقمہ ہے رنگ کا
دیکھئے کیونکر رہے گا جیب اور داماں سفید (نامعلوم)

گولی کے قصبے بنائے تو پن کی پچکاری سینے کمانی دل نگہ ابرو کیسے تک تک ماری (امانت)

شور دنیا میں مچوری ۔ ہند میں کیسو بھاگ چوری جور بھوری

قمیص (ع) اسم مذکر۔ لمبا کرتہ۔ کرتہ۔ پیراہن ✦ کفدار کرتہ ✦

قنات (ت) اسم مؤنث۔ لغوی معنی پہنو۔ بارو۔ اصطلاح میں وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں۔ کپڑے کا بنا ہوا ہو ✦ (نوراللغات)

یا ٹٹی ؎

نہیں جو مائل سیر جہاں وہ پردہ نشیں تو کیوں فلک کی مشک قنات سی ہے

قنات کھینچنا یا گھیرنا (و) فعل متعدی۔ پردہ کی دیوار کھڑی کرنا خیمے کے چاروں طرف یا صحن میں کپڑے کا پردہ لگانا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قنا

قنادیل (ع) اسم مؤنث:۔ قندیل کی جمع۔

قناعت (ع) اسم مؤنث:۔ تھوڑی چیز پر راضی اور خوش رہنا۔ جو ملے اُسی میں گزارا کرنا۔ زیادہ طلبی اور حرص سے بچا رہنا۔ کم پر سنتوش کرنا۔ صبر۔ اکتفا ؎

گر خدا دیوے قناعت مایک ہفتہ کی طرح ۔۔۔ دوڑے ساری کو کبھی آدمی نہاں چھوکر (ذوق)
جو گنج قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر ۔۔۔ ہے ذوق برابر انہیں کم اور زیادہ (ایضاً)

قناعت کرنا (و) فعل متعدی:۔ اکتفا کرنا۔ کافی سمجھنا۔ بلکتفی جاننا۔ تھوڑی چیز پر راضی رہنا۔ سنتوش کرنا۔ کفایت کرنا۔ کافی ہونا۔

قناویز (ت) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا نہایت چمکیلا مخلص ریشمی کپڑا جو پہلے بخارا سے آیا کرتا تھا۔ مگر اب انگلستان سے آتا اور گرنٹ یا سارسنٹ کی قسم میں شمار ہوتا ہے۔

قند (معرب کند اور کاند یعنی کھنڈ و کھانڈ) اسم مذکر:۔ (۱) شکر۔ کھانڈ پھینی۔ بورا۔ شکر تری (۲) گاڑھا شیرہ پکا کر جمائی ہوئی کھانڈ۔ جما ہوا برف ساشیرہ (۳) ایک قسم کی دانہ دار مٹھائی جس میں قند اور کند یعنی دودھ کا ماوا ڈال کر پکاتے اور کونڈے وغیرہ میں جما کر قاشیں تراش لیتے ہیں ؎

اب وہ مزہ نہیں لب شیریں کے قند میں ۔۔۔ چوکا ہوا ہے یہ کسی خدمت رسیدہ کا (اسیر)

(۴) و، سُرخ پکے رنگ کا کپڑا۔ اک رنگا۔ سالو۔ ڈول (ہ صفت) نہایت شیریں۔

قند لگے کو ٹیلوں پر مُہر (و) کہاوت:۔ یعنی بیش قیمت چیز کے ضائع ہونے کا افسوس نہیں کرتے اور اونے کم قیمت چیز پر بہت خیال اور اہتمام کرتے ہیں۔ قند کی بجائے شکر نیاں لٹیں بھی بولتے ہیں۔

قند مکرر یا دوبارہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دو مرتبہ صاف کیا ہوا قند جو نہایت عمدہ اور شفاف ہوتا ہے ؎

جو بوسے کے تو اک بوسا گر اور بھی دے ۔۔۔ تو وہی حق میں میرے قند مکرر ہو جائے (مصحفی)

(۲۔ مجازاً) لبہائے معشوق یا اعادۂ کلام پر مضمون و عمدہ۔

قندیل (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا شیشہ کا بنا ہوا ظرف جس میں بتی روشن کر کے چھت میں آہنی زنجیروں سے لٹکا دیتے ہیں۔ ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں۔ ہندوستان میں کاغذ سے منڈھے ہوئے فانوس کو جسے اکثر ماہ محرم میں تعزیوں کے دروازے یا سیلوں پر لٹکا تے اور جلاتے ہیں۔ قندیل کہتے ہیں ؎

عیاں ہے یوں میرے روز سیاہ میں خورشید ۔۔۔ کہ جیسے شب کو نظر آئے دور کی قندیل (ذوق)
جہاں ہے خانۂ عشرت جب ہی ہو بکا فروغ ۔۔۔ کہ کھلے اس میں سر غرور کی قندیل (ایضاً)

قوا

ہمارے کعبۂ دل میں چراغ داغ روشن تھا
نہ تھی قندیل محراب فلک میں ماہ کامل کی (اسیر)

(چونکہ سالہا سنوات میں اسے قندیل کا معرب لکھا ہے اس صورت میں یہ قنح کاف بھی درست کہہ سکتے ہیں اور لالٹین و قمقمے سے بھی مراد ہو سکتی ہے)

قندیل نما (و) اسم مذکر:۔ بہت بڑا فانوس جو سڑک یا امام باڑے وغیرہ کے دروازے پر اکثر ماہ محرم میں کاغذ کا بنا کر لٹکا دیا کرتے ہیں۔

قُو (و) اسم مؤنث:۔ کُو۔ ایک قسم کی آواز جو کبوتر باز کبوتروں کو اُڑاتے وقت نکالتے ہیں۔ یا بچوں کے کان کے پاس فقہ کہہ کر اُن کو چونکاتے اور ڈرا دیتے ہیں ؎

برسوں بچے کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں ۔۔۔ پیار بھی کہتے ہیں تو کان میں فُو کرتے ہیں (میر یا علی)

قُوا یا قُوے (ع) اسم مذکر:۔ قُوت کی جمع۔ قُوتیں۔ طاقتیں۔ شکتیاں۔

(اصل میں قووھا۔ چونکہ واو متحرک اور اُس کا ماقبل مفتوح تھا۔ اس وجہ سے واؤ کو الف بصورت یا سے بدل لیا)

قواعد (ع) اسم مذکر:۔ قاعدہ کی جمع۔ دستور۔ قاعدے۔ ضوابط۔ رسوم۔ ریت رواج۔ مرجاد (۲) دستور العمل۔ قانون۔ ضابطہ (۳) اصول۔ بنیادیں۔ گر۔ (۴) صرف و نحو۔ ویاکرن۔ گرامر (۵) جنگی سپاہ کے لڑائی پر کام کرنے کے قاعدے۔ اصول جنگ۔ صف آرائی کے ڈھنگ۔ پریٹ پریڈ۔ سپاہیوں کی ورزش۔

قواعدداں (ع + ف) صفت:۔ (۱) فوجی قاعدوں اور اُس کی ورزش سے واقف یا گہرا تجربہ کار اور قواعد جنگ سے واقف سپاہی (۲) صرفی نحوی۔ گرامر کا جاننے والا۔ ویاکرنی۔

قواعد کرنا (و) فعل متعدی:۔ فوج کا ورزش کرنا۔ سپاہ گری کے فنون دکھانا۔ جنگی کرتب کرنا۔ پریٹ کرنا۔

قواعدگاہ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ پریڈ۔ فوجی ورزش کا میدان۔ مصاف۔

قواعد لینا (و) فعل متعدی:۔ فوج سے ورزش کرانا۔ پریڈ لینا جنگی قاعدوں کا برتاؤ دیکھنا۔ کرتب دیکھنا۔

قوال (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خوش گو۔ خوش گفتار۔ شیریں زبان۔ بسیار گو۔ بہت بولنے والا (۲) بزرگوں کے قول گانے والا۔ گویا۔ سرود خواں۔ سرائندہ۔ ڈوم۔ کلانوت۔ مطرب۔ مغنی۔ ضنیاگر۔ نغمہ سرا۔

قوالی (ع) اسم مؤنث:۔ صوفیانہ اور حقانی چیزوں کا گانا۔ صوفیوں کی مجلس سرود۔ وہ گانا بجانا جو اکثر بزرگوں کے مزار یا صوفیوں کی مجلس میں ہوتا اور ارباب ذوق کو وجد لاتا ہے۔

قوام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قیام۔ ٹھیراؤ۔ بقا (۲) نظام۔ طور (۳) اصل۔ اصلیت۔ سادہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قوا

خمیر۔ بنیاد۔ مصالحہ۔ کسی چیز کی ساخت اور بناوٹ (۴) چاشنی۔ پت۔ شیرہ۔ رب ؎ بوسوں سے غیر کے لب شیریں ہوئے میں تلخ بگڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا ۔ (نسیم)

قوانین (ع) اسم مذکر:۔ قانون کی جمع ۔

قُوت (ع) اسم مؤنث:۔ کھانا۔ طعام۔ خوراک۔ خورش۔ بھوجن۔ روزی ۔ روزینہ۔ رزق۔ اَن۔ اناج۔ دانہ پانی ۔

قُوت بسری کرنا (و) فعل متعدی:۔ اوقات بسری کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ زندگی پوری کرنا۔ بُرا بھلا کھا کر زندگی کاٹنا۔ دنوں کو روٹھا دینا۔ مصیبت کا زمانہ روکھی سوکھی کھا کر بسر کرنا۔ گزارا کرنا۔ گزارا وقات کرنا ۔

قُوت بسری ہونا (و) فعل لازم:۔ گزارا ہونا۔ کھانا پینا چلنا۔ گزر ہونا۔ جوں توں کر کے زندگی کے دن کٹنا۔ گزارا وقات ہونا۔ جیسے اب تو آپ کی کچھ قوت بسری ہونے لگی یا ابھی تک ویسی ہی تنگی ہے ۔

قُوتِ لایموت (ع) اسم مؤنث:۔ اس قدر خوراک کہ جس سے جسم خاکی کا قیام رہے زندگی قائم رہنے کے قابل خورش۔ سدرمق ۔

قُوّت (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بل۔ طاقت۔ زور۔ شکتی۔ توانائی۔ پراکرم۔ سکت ۔ قدرت۔ مجال۔ تاب (۲) سہارا۔ مدد۔ کمک۔ اعانت۔ پشتی۔ تقویت (۳) سلطنت۔ دولت۔ ریاست (۴) علم طبعی) متحرک کو ساکن اور ساکن کو متحرک کرنے والا زور یا وہ طاقت جو کسی جسم کی حالت کو بدلے۔ اس میں خواہ حالت سکون سے خواہ حالت متحرک سے (۵) حس۔ اندری گیان۔ جیسے قوت شامہ۔ ذائقہ۔ سامعہ وغیرہ ۔

قُوتِ باصرہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی تمیز کی جاتی ہے۔ جوت۔ بینائی۔ بصارت۔ آنکھ کی روشنی۔ نورچشم ۔

قُوتِ باہ (ع) اسم مؤنث:۔ شہوت پشتی۔ قوتِ جماع۔ زور مجامعت۔ کام ۔

قُوتِ جاذبہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ جذب کرنے اور سوکھ لینے والی قوت۔ چوس لینے والی قوت ۔ ندا کھینچ لینے والی قوت ۔

قُوتِ جسمانی (ع) اسم مؤنث:۔ جسمی طاقت۔ دیہی بل۔ طاقتِ جسم۔ بدنی طاقت۔ بداکرم ۔

قُوتِ حافظہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جو حواس ظاہرہ باطنہ سے حاصل شدہ بات کو دماغ میں محفوظ اور موجود رکھتی ہے۔ یادداشت کی قوت۔ چیتا۔ یاد ۔

قُوتِ دافعہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ ہٹانے اور مدفع کرنے کی قوت۔ باہر نکالنے والی قوت۔ خارج کرنے والی قوت ۔

قُوت دینا (و) فعل متعدی:۔ کھینچنا۔ طاقت بخشنا۔ زور دینا۔ مضبوط کرنا ۔

قوس

قُوتِ ذائقہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ چیزوں کا مزہ بتانے والی قوت۔ کڑوا۔ میٹھا۔ ترش۔ سیٹھا وغیرہ ظاہر کرنے والی قوت جو زبان سے متعلق ہے۔ سواد۔ مزہ۔ لذت بتانے والی قوت ۔

قُوتِ سامعہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جس سے آوازوں کی تمیز کی جاتی ہے یہ قوت کانوں سے متعلق ہے۔ سُننے یا سُنائی دینے کی قوت ۔

قُوتِ شامّہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جس سے بُری بھلی بو کی تمیز کی جاتی ہے۔ بو پہچاننے والی قوت۔ یہ قوت ناک سے متعلق ہے۔ سونگھنے کی قوت ۔

قُوتِ لامسہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ چھونے اور حس کرنے کی قوت جو تمام اعضاء میں موجود مگر سر انگشت میں سب سے زیادہ ہے۔ اسی قوت سے نرمی سختی۔ گرمی و سردی وغیرہ اس قسم کی کیفیتیں معلوم ہوتی ہیں ۔

قُوتِ ماسکہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے غذا کو روکے رکھنے والی قوت ۔

قُوتِ مُتخیّلہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جو صور محسوسہ کو غائب میں محفوظ رکھتی ہے۔ خیال رکھنے کی قوت ۔

قُوتِ مُتصرّفہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ بعض صور کو بعض معانی کے ساتھ نسبت دینے والی قوت ۔

قُوتِ مُدرکہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ دریافت اور معلوم کرنے کی قوت۔ جیسے سمجھ۔ فہم۔ بُدھ۔ گیان وغیرہ کہتے ہیں ۔

قُوتِ مُمیّزہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ تمیز کرنے اور پہچاننے کی قوت۔ ہر چیز کا فرق دریافت کرنے کی قوت ۔

قُوتِ ہاضمہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ کھانا پچانے کی قوت ۔

(ان کے علاوہ اور بہت سی قوتیں ہیں جو بلحاظ طوالت فروگزاشت کی جاتی ہیں۔ کیونکہ اُن کی تفصیل عربی فارسی کی بڑی بڑی لغاتوں میں اور جن جن علموں سے یہ متعلق ہیں اُن کی کتابوں میں بخوبی اور مفصل موجود ہیں جس قدر اردو زبان میں کام پڑتا ہے معرض تحریر میں آئیں) ۔

قورمہ (ت) اسم مذکر:۔ بریاں۔ گھی میں بھنا ہوا گوشت۔ بھنا ہوا گوشت جس میں ہلدی اور شوربہ نہیں ڈالتے جیسے قورمہ اسبھی دال سے بھلا (کہاوت) (لاقورمے کا ہاتھ حسب مراد کام ہو جانے پر عوام بولتے ہیں ۔

قوس (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کمان۔ دھنک۔ دھنش (۲) دائرہ کا وہ حصہ جو وتر اور محیط دائرہ کے کسی حصہ سے گھرا ہوا ہو (۳) آسمان کے نویں برج کا نام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قول	قوم
جو پہلے کمان مانا گیا ہے۔ دھن راس (۴) شیطان کی کمان جو برسات میں نکلتی ہے۔ قوس قزح ✦	دمشوق ایک دوسرے کو دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا چھلا جس کی ساخت اس طرز پر ہوتی ہے کہ انیر پر نیچے سے پنجہ اس طرح ملا ہوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دیکر قول کر رہا ہے یہی چھلا اکثر باہم لبادیا جاتا ہے ؎
قوس قزح (ع) اسم مؤنث :- وہ کمان جو ابر میں رنگ برنگ کے رنگوں سے بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ آفتاب کے رنگ برنگ کی شعاعوں کے بخارات آبی میں رُکنے سے جو قوسی صورت پیدا ہوتی ہے اُسے قوس قزح کہتے ہیں۔ لفظ قزح کی تحقیق اُس کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ کمانِ شیطان۔ کمانِ رُستم۔ دھنک ✦	قول لینا (و) فعل متعدی :- عہد لینا بچن لینا۔ اقرار لینا۔ پکا وعدہ کرانا ؎ خدا ہی ہے جو آئے شب کو بھی وعدے پہ تو اپنے - عبث میں قول تجھ سے اے بُتِ عیار لیتا ہوں
قوسی (ع) صفت :- دیکھو (قوس نما) ✦	**قول مرداں جاں دارد** (ع + ف) کہاوت :- شریفوں کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے۔ مردوں کی زبان پکی ہوتی ہے۔ مردوں کی بات زندہ رہتی ہے ✦
قول (ع) اسم مذکر :- (۱) بات۔ بچن۔ سخن۔ کہن۔ کہنا ✦ کہاوت (۲) ملفوظ۔ واک (۳) عہد و قرار۔ عہد و پیمان۔ قسم۔ سوگند ؎ معلوم ہے ہمیں بھی جو کچھ عدو کے ساتھ تم نے کئے ہر قول و قسم کل میں آج میں (ظفر) عدے صدے قسم سے قول سے تکرار ہے دل و ایماں کو مگر جب خوب محبت ہو چکی (داغ) (۲) وہ پند و نصائح بزرگوں کے حقانی اشعار جو قوال لوگ گاتے ہیں ✦ ایک قسم کا راگ جس کے موجد امیر خسرو دہلوی ہیں (۵) مقولہ۔ بیان۔ برتن ✦ اظہار۔ (۶) تولہ۔ مثال۔ سند کلام ✦	**قول و قرار** (ع) اسم مذکر :- دیکھو (قول قرار) ؎ نہ اعتبار ہے قول و قرار کا جس کے ولا نہ رکھیو پھر ایسے بشر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)
قول توڑنا (و) فعل متعدی :- (۱) عہد توڑنا۔ وعدہ خلافی کرنا (۲) دعوے توڑنا۔ دلیل توڑنا۔ بات رد کرنا ✦	**قول و قسم** (ع) اسم مذکر :- عہد و پیمان۔ قسما قسمی۔ اقرار و مدار ؎ تمہارے قول و قسم کا کچھ اعتبار نہیں کہ عہد کر کے کئی بار تم ظفر سے پھرے (ظفر)
قول دینا (و) فعل متعدی :- بچن ہارنا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ عہد باندھنا۔ قسم کھانا۔ اقرار کرنا۔ زبان دینا۔ پکا وعدہ کرنا ؎ قول آنے کا دیکے رہ میں تم واہ خوب آئے وعدہ گاہ میں تم (جرأت) نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر جو اُس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا (ذوق) اس نزاکت سے قول اُس نے دیا ہاتھ کی ہاتھ کو خبر نہ ہوئی (داغ) لب خشک ہو رہے ہیں کف دست خوں ہیں لوچ کہو کہ قول رقیبوں کو کیا دیا (امیر)	**قول ہار** (و) فعل متعدی :- بچن ہارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ واثق کرنا ✦ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ؎ جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں (رند) کہاں کا عشق محبت کسے ہے کیسا پیار جو قول ہارے ہیں اُس کا نباہ کرتے ہیں (امیر)
قول ہارنا (و) فعل متعدی :- بچن ہارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ واثق کرنا ✦	**قولنج** (یونانی معرب کولنج) اسم مذکر :- وہ درد جو قولون انتڑی میں پیدا ہوتا ہے ایک قسم کا درد شکم۔ درد پہلو۔ باد سول۔ پسلی کے نیچے کا درد ✦
قول ہارنا (و) فعل متعدی :- بچن ہارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ واثق کرنا ✦	**قوم** (ع) اسم مؤنث :- (۱) آدمیوں کا گروہ۔ گروہ مردمان (۲) فرقہ۔ خاندان۔ نس۔ کل۔ تبر۔ تبار خیل ✦ خانوادہ۔ دودمان (۳) جات ✦ نسل۔ نژاد۔ ذات۔ برن۔ گوت ✦
قول ہارنا (و) فعل متعدی :- بچن ہارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ واثق کرنا ✦	**قوم وار** (ع + ف) صفت :- اچھی نسل کا۔ اچھے کھیت کا۔ اصیل۔ خاندانی ✦
قول ہارنا (و) فعل متعدی :- بچن ہارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ واثق کرنا ✦	**قومہ** (ع) اسم مذکر :- نماز میں رکوع کے بعد کھڑا ہونا ✦
قول ہارنا (و) فعل متعدی :- بچن ہارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ واثق کرنا ✦	**قومی** (ع) صفت :- برنی۔ جاتی ✦ ایک مذہب یا ملت یا مُلک یا سلطنت کے (لوگ) وطنی۔ دیسی ✦
قول ہارنا (و) فعل متعدی :- بچن ہارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ واثق کرنا ✦	**قومی مجلس** (و) اسم مؤنث :- ہم قوم لوگوں کی انجمن۔ ہموطنوں کی سوسائٹی۔
قول کا پورا (و) صفت :- بات کا پکا۔ راسخ الکلام۔ سچا۔ صادق القول ✦	
قول کا چھلا (و) اسم مذکر :- (۱) وہ چھلا جو بطور عہد یا دداشت کے واسطے عاشق	

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قوم

سوسائٹی۔ جماعتی سبھا +

قومیت (ع) اسم مؤنث:۔ ایک جماعتی۔ نسل۔ اصل + تعلق مذہبی +
(عربی میں قوم ہی آتا ہے مگر یہاں کے لوگوں نے قومیت بنا لیا ہے) +

قوی (ع) صفت:۔ (۱) توانا۔ زور آور۔ زبردست۔ طاقت ور۔ شکتی مان + بلوان۔ ٹھاڈا۔ ٹھاٹڑا۔ بلی۔ بلونت۔ قوت والا (۲) مضبوط۔ مستحکم۔ استوار (۳) سخت کڑا۔ کٹھن (۴) ہٹا۔ کٹا۔ موٹا تازہ + روئیں تن۔ تنومند۔ قوی جثہ۔ تناور۔ تن وتوش والا جسیم +

قوی جثہ (ع) صفت:۔ موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ بھاری جسم کا۔ تن وتوش کا ہٹا کٹا۔ مضبوط جسم کا +

قوی ہیکل (ع) صفت:۔ (۱) دیکھو قوی جثہ (۲) زور آور۔ شہ زور۔ بلی۔ بلونت۔ روئیں تن + قدآور +

قہار (ع) صفت:۔ (۱) قہر کرنے والا غضبی + قہر غالب۔ جبار۔ یہ لفظ خدا تعالےٰ کے اسمائے صفات میں سے ہے (۲) بڑے دریا کی صفت میں بھی آتا ہے۔ جیحون دریائے قہار (۳) جب فوج کی صفت میں آتا ہے تو وہاں فتاح نہایت غالب زبردست کے معنی ہوتے ہیں +

قہقہا (ا) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ قہقہہ۔ ٹھٹا۔ خندہ بآواز کھل کھلا کر ہنسنا ؎

مسکرانا جو نظر آئے دہن غنچوں کے — کبک کی چال جو دیکھی تو قہقہا مارا (برق)

قہر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) غلبہ + زبردستی۔ زور آوری۔ چیرہ دستی (۲) ۔ (ا) طیش۔ غضب۔ غصہ۔ خشم۔ کرودھ۔ غصہ۔ کوپ۔ مچھو (۳) ۔ (ا) جوش۔ جثہ۔ غلبہ۔ ولولہ (۴) ۔ (ا) بیری۔ تندی۔ غصہ کی خشمگینی (۵) ۔ (ا) دشوار کام۔ کٹھن بات۔ نہایت مشکل امر۔ سخت کام (۶) ۔ (ا) بلا۔ آفت + شامت + بپتا۔ مصیبت۔ بھیر۔ سنکٹ۔ غضب۔ قیامت ؎

زیادہ ہوئی یاد جانی تمہاری — غرض قہر ہے مہربانی تمہاری (رند)

کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں ان کے — اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا (ذوق)

ہے قہر وہ جو دیکھے نظر بھر کے جھکے میر — برہم کیا جہاں بڑھ برہم زلف کے بیچ (میر)

کیتکی کی آنچ ہے چمپا ظلم اور نرگس ہے سم — گل چمن ہے ایک شطاح اور چنبیلی قہر ہے (رنگین)

سچ ہے ہجوم شوق بھی ہے قہر اے نسیم — کیا کیا بلائیں سہتے ہیں ہر شب ترے لٹ (نسیم)

بے سنم جاتی ہے کب یارب فصل برشگال — قہر ہے آفت ہے ہم کو دیکھنا برسات کا (یقین)

(۷) ۔ (ا) عذاب۔ روگ۔ بلا۔ اے جان آفت جان۔ سوہان روح (۸) افسوس۔ حیف۔ دریغ۔ آہ ؎

قہر

کیا قہر ہے یار وہ جسے آجائے بڑھاپا — عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بڑھاپا (نظیر)

(۹) ظلم۔ ناانصافی۔ اندھیر ستم۔ ناپرساں حالی۔ ان نیاؤ۔ جیسے ایک آنکھ میں اندھیر دوسری میں خدا کا قہر یعنی ایک بچے سے محبت دوسری سے نفرت (۱۰) ۔ (ا) صفت، فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ آگ لگاؤ۔ فسادی پرداز۔ شقی۔ فساد ہی ؎

اری ایک ہی تو بڑی قہر ہے — کہیں قند مصری کہیں زہر ہے (میر حسن)

(۱۱) ۔ (ا) غضب کا۔ قیامت کا۔ آفت کا پرکالہ۔ نہایت شوخ۔ نہایت عیار۔ ازحد چالاک۔ متفنی ؎

ہے یہ گھر لنکا یہاں ہے کوئی باون گز کی — ایک اک آہ بندی کی سہیلی قہر ہے (رنگین)

(۱۲) ۔ (ا) کلمۂ تحسین وآفریں۔ قابل تحسین۔ قابل تعریف + نہایت خوبصورت۔ نہایت وضعدار۔ نہایت طرح دار ؎

کرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹا اچھا — قہر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی (رنگین)

طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں — آتش ہو دوپہر کو فروں آفتاب میں (آتش)

(۱۳) ۔ (ا) برائے کثرت۔ نہایت۔ ازحد۔ غایت۔ اتگت۔ یوحک ؎

میں جو جاتی ہوں تو جی آنے کو پھر کرتا ہی نہیں
اے دوا دیکھ رنگیں کی حویلی قہر ہے

تری خاطر کروں کب تک میں دوگانا پیاری
قہر اس بات کا جیسا تجھے در گور پڑا

مجھ میں انداز وادا ڈو لربائی قہر ہے — ساری باتیں محوب پرشب کی لڑائی قہر ہے (شوش)

(۱۴) صفت، نہایت بدمزاج۔ غصیل۔ خشناک۔ تند مزاج۔ کڑوا۔ غضبی۔ کرودھی
چڑھی تیوری کبھی اس کی نہ اتری
غضب ہے قہر ہے پیارا ہمارا

(۱۵) صفت، نہایت مشکل۔ اوق۔ لاینحل ؎

اس میں جو جھوٹی ہے سب سے اسکی یہ تقریر ہے
میں سمجھتی ہی نہیں کچھ وہ پہیلی قہر ہے

(۱۶) ۔ (ا) عجیب۔ انوکھا طلسم (۱۷) ۔ (ا) بُرا۔ نامناسب۔ ناگوار طبع ؎

میں نے جو کچھ کھا تو ٹھوکا قدر کو ٹوٹا — پر تو سمجھ گر ہو سمجھ انکسار خط (ممنون)

قہر الٰہی (ع) اسم مذکر:۔ غضب خدا۔ بلائے آسمانی +

قہر توڑنا (ا) فعل متعدی۔ عوا:۔ غضب ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ نہایت غصے ہونا۔ جھنجھلانا۔ ازحد غصہ کرنا +

قہر ٹوٹنا (ا) فعل لازم۔ عوا:۔ (۱) غضب الٰہی نازل ہونا۔ آفت آسمانی کا اترنا۔ بدی کا بدلہ ملنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قہر

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور ڈھب کی بات چیت
قہر ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر

(۲) خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ آفت برپا ہونا۔ غضب نازل ہونا۔ غضبناک ہونا۔ اُترنا۔ جیسے تمہارے کہنے میں آنے سے اُس غریب پر حق کا قہر ٹوٹا۔

قہر درویش برجانِ درویش (ف) کہاوت:۔ غریب کا غصہ اپنے ہی اُوپر چلتا ہے۔

قہر قیامت (ا) صفت:۔ خوبصورتی یا شوخی میں کوٹ کوٹ کے بھرا ہوا۔ نہایت خوبصورت وحسین۔ از حد شوخ وفتنہ پرداز۔ مُفتن۔ فتنہ زا۔

(یہ لفظ مدح اور ذم دونوں جگہ موقع بولا جاتا ہے اور بعض اوقات پھول افزا تفریحی کھیل بل کے موقع پر بھی بولتے ہیں)

مت کچھ پوچھو باتیں اپنی کہنے تو تم کو ندامت ہو
قد قامت تو یہ کچھ ہے تمہارا پر کوئی قہر قیامت ہو

قہر کا (ا) صفت:۔ (۱) آفت کا۔ بلا کا۔ غضب کا۔ قیامت کا (۲) نہایت۔ از حد۔ بے شمار۔ قہر کی دھوپ پڑ رہی ہے (۳) ہولناک۔ خوفناک۔ اندیشہ ناک۔ ڈراؤنا۔ جیسے قہر کا مینہ برس رہا ہے (۴) آفت کا پرکالہ۔ نہایت چالاک نہایت فتنہ پرداز۔ متفنی۔ شوخ۔ عیار۔

قہر کا سامنا (ا) اسم مذکر غضب کا سامنا۔ آفت سے مُقابلہ۔ بلا سے مُٹھ بھیڑ۔

قہر کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔ بے جا کرنا۔

یہ یا خط انہیں قاصد نے ظفر قہر کیا یہ نہ سمجھا کہ وہ بیٹھے ہیں غضبناک نہ دُوں (ظفر)

(۲) خلاف مرضی اور ناگوار طبع کوئی کام کرنا (۳) ظلم کرنا۔ ستم کرنا (۴) کوئی بڑھکا اور قابل حیرت کام کرنا۔ تعجب انگیز کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔

قہر کی آنکھ سے دیکھنا (ا) فعل متعدی:۔ غضب آلود یا نگاہ خشم آگیں سے دیکھنا۔ نیلی پیلی آنکھیں کرنا۔

قہر ہوتا ہے (ا) محاورہ:۔ بُرا ہوتا ہے غضب ہوتا ہے۔ بلا ہوتا ہے آفت ہوتا ہے۔

صابر کو بُردبار سمجھ کر نہ چھیڑیئے کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غُصہ حلیم کا (صابر)

قہر ہے (ا) صفت:۔ آفت ہے۔ بلا ہے غضب ہے۔ نہایت شوخ فتنہ پرداز۔ عیار اور چالاک نیز از حد خوبصورت کی نسبت مستعمل ہے۔

قہر ڈھانا (ع) تابع فعل:۔ جبراً۔ زبردستی سے۔ زور وظلم سے مجبوراً۔ جبر سے۔ چار ناچار۔

قہقہہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹھٹھا۔ خندۂ بآواز بلند۔ خندۂ بسیار۔ پکار کر ہنسنا۔ کھل کھلا کر ہنسنا۔ مضحکہ۔

قہقہ

مزاج جب ہے کہ سارا میکدہ خنداں ہو زاہد پر
صُراحی کے فقط اک قہقہے سے کچھ نہیں ہوتا

(۲۔ معرب کہ کہ) ایک قلعہ کا نام جسے کہہ کہہ بادشاہ نے بنایا تھا اور وہ اب تک ٹوٹا پھوٹا علاقۂ طوس میں واقع ہے۔ دیوار قہقہہ شعرا نے اسی کی دیوار کو باندھا ہے جس کی نسبت بہت سے عجیب وغریب گھڑے ہوئے قصے مشہور اور قہقہہ دیوار میں لکھے گئے ہیں۔ ان لوگوں نے معرب کرنے کے ساتھ اُس کے تلفظ میں بھی فرق کر دیا ہے۔

قہقہہ اُڑانا (و) فعل متعدی:۔ ٹھٹھا مار کر ہنسی اُڑانا۔ مضحکہ کرنا۔ کھلی اُڑانا۔ ہنسی بنانا۔

قہقہہ دیوار یا دیوار قہقہہ (ا) اسم مؤنث:۔ دیکھو (دیوار قہقہہ)

ہر نیک دیکھ کے صورت کو میری ہنستا ہے — الٰہی میں کوئی دیوار قہقہہ ٹھہرا (ظفر)
ہنسے جو وہ میرے رونے پہ تو صف مژگاں — نہ سمجھو تم اسے دیوار قہقہہ سمجھو (ذوق)

(میرے دوست عبدالحلیم صاحب عاصم جو حال میں اُس طرف کی سیاحی فرما کر آئے ہیں۔ اس قلعہ کا چشم دید حال اس طرح بیان کرتے ہیں کہ دشت پامیر جسے بام دنیا بھی کہتے ہیں۔ ترکستان چین۔ ترکستان روس اور خطۂ بدخشان وغیرہ کے درمیان واقع ہے۔ جب کوئی شخص ترکستان چین کی طرف سے اس دشت کو طے کر کے داخل صفحات بدخشاں ہوتا ہے۔ تو دریائے آمو کو جسے فارسی میں سفید رود بھی کہتے ہیں اور یہ دریائے آموں کی ایک شاخ ہے عبور کرتا ہے اور سب سے پہلے اُس درہ میں داخل ہوتا ہے جسے درۂ غند کہتے ہیں۔ اس درہ کے بیچ میں دریائے آموں کا وہ حصہ جو پنج کے نام سے مشہور ہے رواں ہے اور اُس کے دو فوکتاروں پر بہت سے مقامات آباد ہیں قبل از فتوحات اسلام ان مقامات کے ملوک کفار تھے اور غالباً بُت پرستی ان کا طریقہ تھا۔ اس درہ کا حاکم ایک کافر قہاج کا نام کہہ کہ مشہور تھا جب لوائے فتح اسلام صفحات بدخشان وغیرہ کو تصرف میں لاتا ہوا اس درہ میں پہنچا۔ تو اس بادشاہ اور سپہ سالار اسلام یعنی عمر بن حوف سے جو خلفائے عباسیہ کی طرف سے ماوراء النہر تھا مقام سوچان میں جو دارالامارت کہہ تھا مقابلہ ہوا اور کہہ نے شکست کھائی۔ سوچان کی دائیں جانب ایک سلسلہ کوہ ہے جس کی نہایت سطح سمندر سے تقریباً گیارہ ہزار فیٹ ہے۔ اس کے ایک پہاڑ پر جو بالکل قریہ سوچان سے متحق ہے کہ کہ کا ایک قلعہ تھا جس کی ایک دیوار اُفتادہ اور بہت سے آثار ہنوز موجود ہیں۔ اسی دیوار کو دیوار کہہ کہہ کہتے ہیں جس کو اہل عرب نے معرب بنا کر قہقہہ لکھا ہے اور ہنوز وہاں تاجیک لوگ آباد ہیں۔

تاجیک وہ لوگ ہیں جو عرب کی نسل سے عجم میں پیدا ہونے کی وجہ سے اصل لفظ تازیک تھا اس لئے کہ اہل عجم اہل عرب کو تازی کہتے تھے اور اس طرح مخلوط النسل ہو کر جو جماعت پیدا ہوئی اُس کو کمال تصغیر کے حقارت کی نظر سے تازیک بولنے لگے بتدریج ابدال تازیک سے تاجیک ہو گیا اب کثرت استعمال سے تاجیک مشہور ہے دیوار قہقہہ کی نسبت جو افسانہ مشہور ہے۔ صرف حضرت شعرائے بے فکر افسانہ تراش

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قمق

کا طرّہ ہے جسکو انھوں نے صرف لفظ قمقمہ کی مناسبت سے تراشا اور قمقمہ کا قمقمہ کر لیا۔ ۱۲ - اپریل ۱۸۸۷ء

(دیوار قمقمہ کا ایک تاریخی حال) سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے لئے ایک جن نے اینٹوں کے سیالوں میں سے منتہائے مغرب قریب بحر ظلمات کے ایک شہر بنانے کا بنایا ہے جس کو عربی زبان میں مدینۃ النحاس اور عرف میں قمقمہ دیوار کہتے ہیں ۔

مروی ہے کہ عبدالملک بن مروان نے اس شہر کی خبر سُنکر اپنے مغربی عامل کو لکھا کہ تم اس طرف جاؤ اور جو کچھ وہاں عجائب و غرائب دیکھو جلد مجھ کو لکھو۔ جب یہ نامہ عبدالملک کا موسےٰ بن نصیر اُس کے عامل مغربی کو پہنچا مع لشکر ظفر پیکر اور بہت سے زاد سفر کے کوچ کیا جس میں شجاعان عرب اور علماء و فضلاء قدیم زبانوں اور خطوط کے جاننے والے اور رہنما اور نشان دہ موجود تھے۔ غرضکہ چالیس دن تک غیر مسلوک (دگراہ) راستہ پر سفر کیا۔ پھر ایک زمین وسیع پر جس میں بہت سے چشمے اور درختان خودرو اور انواع و اقسام کے طیور اور لہلہاتا سبزہ اور گل بوٹے نئے نئے رنگ کے تھے پہنچے۔ اس سرزمین میں حصار مدینۃ النحاس نظر آنے لگا قریب پہنچکر مقام کیا۔ امیر موسےٰ نے مقدمۃ الجیش کو ہزار سوار دیکر حکم دیا کہ شہر پناہ کے گرد پھر کر دریافت کرو کہ اس شہر کا دروازہ کہاں ہے اور کوئی شخص اُس کے آس پاس کہیں نظر آتا ہے یا نہیں۔ بموجب حکم کے وہ افسر گرم سیر ہُوا اور چھ دن تک امیر سے غائب رہا ساتویں دن مع لشکریوں کے مراجعت کی۔ اور بیان کیا کہ اس کے گرد میں پھرا لیکن کہیں دروازہ کا پتہ نہ ملا نہ کوئی متنفس نظر آیا۔ اب امیر موسےٰ نے اپنے ہمراہیوں سے مشورہ کیا کہ اس شہر کا اندرونی حال دریافت کرنے کی کیا سبیل ہے۔ سمندسوں نے عرض کیا کہ اس دیوار کا ٹاپنا مشکل ہے اگر حکم دیجئے تو ہم نرنگ لگا کر اس شہر میں داخل ہوں۔ پس ایک جگہ اساس شہر کے پاس کھودنا شروع کیا جتنے کہ پانی نکل آیا اور بنیاد اُسی طرح زمین پر مستحکم تھی مجبور ہوکر تجویز کیا کہ کسی برج حصار کے کوٹھے میں دمدمہ بنایا جائے تا اُوپر سے شہر نما دیکھا ہو۔ اس لئے پتھر توڑ توڑ کے چونہ جلا کے چونہ اور گچ مہیا کیا۔ اور تین سو گز کا اونچا دمدمہ بنایا جب پتھروں کے اُٹھانے اور اوپر لے جانے سے عاجز ہوئے اور دیوار شہر ابھی دو سو گز باقی تھی تو اُس پر لکڑی کی بنیاد قائم کی اور یہ بنیاد ایک سو ستر گز تھی۔ پھر اس پر ایک سیڑھی نصب کی اور رسیوں سے مضبوط باندھا اور دیوار کی منڈیر پر لگا دی۔ اُس وقت امیر موسےٰ نے فرمایا جو اس پر چڑھے ہم دیت اُس کی عطا کرینگے۔ پس ایک مرد دلیر نے سبادرت کی اور دیت اپنے لی اور اُس کو وصیت رکھا اور وصیت کی کہ اگر سلامت رہا تو یہ اجرت میری ہے اور اگر ہلاک ہُوا تو دیت میرے اہل و عیال کو پہنچا دیجائے۔ بعدہٗ دمدمہ اور چوبی زینہ پر سے گزر کر شہر پناہ تک پہنچا۔ جبکہ شہر کے مقابل ہُوا دیکھتے ہی ایک قمقمہ لگایا اور تالیاں بجاتا شہر کے اندر کود گیا

دیوار قمقمہ کا اُچکنا تھا اک فسانہ (میرانیس)

پھر تو اتنی ہولناک آوازیں لشکریوں کے گوش زد ہوئیں کہ خوف کے مارے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے تھے۔ تین شبانہ روز یہ صدائیں بلند رہیں۔ پھر سکون ہو گیا۔ اُس وقت تمام لشکریوں نے ملکر ہر طرف سے اُس شخص کا نام لے لے کر پکارا۔ لیکن اندر سے کچھ جواب نہ ملا۔ امید ہو کر بہت جزع و فزع اور گریہ و بکا کیا اور امیر بھی متاسف ہُوا۔ پھر امیر نے لشکریوں کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اے جو کہ [illegible]

قمق

نہ ہو رہنا۔ ایک جوان نے قبول کیا۔ امیر نے اُس کو سمجھا دیا کہ خبردار شامل پہلے مرد کے نہ کیجیو۔ بلکہ جو کچھ اُدھر دیکھیو ہم کو خبر دا کیجیو۔ جوان نے عہد کیا لیکن جب فصیل تک پہنچا اور شہر نظر آیا خنداں اور دستک زناں کود گیا۔ اِدھر لشکری دیکھتے کے دیکھتے رہے اُس نے ایک نہ سُنی کچھ التفات نہ کی اپنی بات پہلے سے بھی بڑھکر سنائیں آتی تھیں۔ خوف ہلاکت سب پر طاری تھا۔ اسی طرح تین شب و روز بسر ہوئے۔ جدہٗ وہ آوازیں موقوف ہو گئیں۔ موسےٰ بن نصیر نے سوچا کہ اب کیا کروں۔ کیونکہ اس شہر کا حال تو کچھ کھلتا نہیں۔ امیرالمومنین کو کیا لکھوں۔ آخر منادی کی۔ کہ اس مرتبہ جو شخص قصد کرے دُہری دیت ہم اُس کو دینگے۔ ایک شیر دردنے کہا کہ میں چڑھتا ہوں۔ لیکن میری کمر میں مضبوط رسی باندھو اور اُس کا سرا پکڑے رہو۔ جب میں اپنے گرانے کا اُس طرف قصد کروں تم کھینچ لیجیو۔ ہرگاہ مشرف بشہر ہُوا ایک قمقمہ لگایا اور دستک دیکر آپ کو اُدھر گرایا۔ یہاں لوگوں نے رسی کھینچی اور وہاں وہ اپنی طرف کھینچتا تھا تا اینکہ بند ش گاہ سے جدا اُس کا منقطع ہو کر نصف شہر میں اور نصف لشکر میں گرا اور مہیب صدائیں اور شور و فریاد و واویلا تین شبانہ روز بلند رہا۔ اب امیر مدینہ یافت حال شہر سے یوں مایوس ہُوا۔ اور گمان کیا کہ جنات اُس کو جذب کر تے ہیں اور پکڑ لیتے ہیں۔ جو کوئی دیوار پر چڑھے اور اُدھر دیکھے ۔

ناچار لشکر کو کوچ کا حکم دیا اور ایک فرسخ تک شہر کے عقب میں سیر کی وہاں چند تختہائے سنگ مرمر دیکھے کہ ہر تختہ بیس گز کا تھا اور اُن پر اسماء ملوک اور انبیاء و اصفیاء اور مواعظ منقوش تھے۔ اور ذکر آنحضرت صلعم اور شرف و کرامت اُمت محمدی کا اہم بالقہ سے ثبت تھا۔ غوری دُور پر ایک مرد کی تصویر سی دیکھی کہ اُس کے ہاتھ میں ایک تختی تانبے کی تھی جس پر یہ لکھا تھا کہ یہاں سے آگے نہ بڑھو ورنہ ہلاک ہو گے۔ موسےٰ بن نصیر نے کہا یہ زمین تو صاف اور اس میں اشجار و نباتات اور پانی بکثرت ہے ظاہرا کوئی خوف نہیں یہ خیال کر کے اپنے غلاموں کو وہاں سے آگے جانے کا حکم دیا۔ جو ہیں وہ آگے بڑھے ایک قسم کے چیونٹوں نے درختوں پر سے اُتر کر اُن کو اور اُن کے گھوڑوں کو کاٹا اور ہلاک کر ڈالا ۔

مورچگاں راچو بود اتفاق شیر ژیاں را بدر آرند پوست

بعدہٗ اُن چیونٹوں کا دل بادل اُمڈا اور لشکر کی طرف متوجہ ہُوا۔ مگر اُس تصویر سے آگے نہ بڑھا لشکری مخالف اور متعجب وہاں سے اُلٹے پھرے اور نواحی مشرق میں جہاں اشجار کثیر تھے پہنچے وہاں ایک بحیرہ موجیں مارتا نظر آیا۔ اُس کے کنارے لشکر اُترا۔ خواصوں نے بحکم امیر اُس میں غوطے لگائے کئی خم تانبے کے ہاتھ آئے جنکا منہ سیسے سے بند سر بمُہر تھے۔ ایک خم کا منہ کھولا تو اُس میں سے ایک آتشی سوار جس کا گھوڑا اور نیزہ بھی آتشی تھا نکلا اور ہوا میں بلند ہُوا۔ اور پکارا یا نبی اللہ اب میں نہیں پھر نگا پھر وہ سر اخم جو کھولا۔ اُس میں سے مانند دھوئیں کے سوار مع نیزہ نکلا اور اسی طرح گویا ہو کر غائب ہو گیا۔ تیسرے خم سے سوار مانند زنگ نر دھوا ہُوا۔ اور یہ بھی وہی کہتا ہُوا غائب ہو گیا۔ جب موسےٰ نے علمائے کہا ان خموں کا کھولنا مناسب نہیں حضرت سلیمان نے ان میں جنات

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قبق

کو بسبب تمرد اور سرکشی کے معتوب کیا ہے۔ پس باقی قوم اُسی بحیرے میں ڈالدئے۔ بعدہٗ موذنوں نے ظہر کی اذان دی جب آواز آذان بلند ہوئی بحیرہ میں سے ایک شخص نے نکلکر پانی کی سطح پر قیام کیا۔ اور لشکریوں پر چپ و راست نظر ڈالی۔ یہ دیکھ کر ہر طرف سے لوگ پکارے۔ اے شخص تو کون ہے۔ جواب دیا میں جن ہوں اُن جنات میں سے جن کو حضرت سلیمانؑ نے اس بحیرہ میں قید کیا ہے۔ تُمہاری آوازوں سے اُس پیر مرد کا گمان گہ کے جو ہر سال ایک دن یہاں آکر خدائے عزوجل اور تسبیح و تقدیس اور تکبیر و استغفار میں مشغول ہوتا ہے اور اپنے لئے اور مومنین اور مومنات کے واسطے دعا کرتا ہے قصد دریا سے نکلا ہوں۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون بزرگ ہیں۔ جن نے کہا ہر چہ پیں اُن کا نام اور مقام پوچھا کرتا ہوں لیکن وہ نہیں بتاتے ہمراہیان امیر نے کہا کیا وہ خضر علیہ السلام ہیں اُس نے کہا واللہ اعلم۔ بعدہٗ اُس سے پوچھا کہ یہاں کتنے جن قید ہیں۔ جواب دیا کہ اُن کے شمار پر کوئی قادر نہیں پھر وہ غائب ہو گیا۔ اور امیر نے قصد بازگشت کیا۔ رہبروں نے کہا کہ جس راہ سے ہم آئے تھے اُس راہ سے معاودت غیر ممکن ہے اس سبب سے کہ جو قومیں حوالی میں اسی راہ کے ہیں اُنہوں نے ہمارا آنا معلوم کر لیا ہوگا۔ کیا عجب ہے کہ حائل ہوں اور ہم میں اُن کے قتال کی طاقت نہیں۔ لہذا دوسرے راہ سے ہم چلتے ہیں اور اس راہ میں ایک قوم موسوم بہ نسک مسافر پرور ہے پس وہ اس راہ سے جس میں جھاڑی اور جنگل اور ندیاں اور وحوش و طیور تھے چلے بعد چند روز کے ایک بڑے شہر کے قریب پہنچے کہ وہاں کے لوگوں کی باتیں سمجھ میں نہیں آتی تھیں۔ جب اُس قوم نے لشکر سے کو دیکھا مسلح ہو کر مثل مور و ملخ کے احاطہ کر لیا۔ اب سب کو ہلاکت کا یقین ہوا۔ اتنے میں اُن کا بادشاہ لباس شاہانہ پہنے حشم و خدم کے ساتھ برآمد ہوا۔ اور تنہا آگے بڑھا اور سلام علیک کر کے عربی زبان میں پوچھا تم کون ہو کہاں سے آئے اور تمہارا امیر کون ہے۔ اس کلام سے سب کو نئی الجملہ تسکین ہوئی اور موسےٰ بن نصیر نے اُس کا استقبال کیا اور کہا کہ میں خلیفہ المسلمین عبدالملک بن مروان کی طرف سے اپنی قوم کا امیر اور قوم عرب سے ہوں اور ہماری روداد قابل سُننے کے ہے۔ جب ہم اُتریں اور تکان سفر سے استراحت پائیں بیان کرینگے۔ بادشاہ نے فرمایا یہاں دوپہر کو بہت گرمی ہوتی ہے لہذا تم کو اُن پہاڑوں کے دامن میں جہاں گنجان درخت اور پانی کے چشمے جاری ہیں۔ اُترنے کا حکم دیتا ہوں۔ چنانچہ اُس کے بعض امرا نے لشکر کو اچھی جگہ اُتارا اور کھانا اور دانہ چارا بخوبی پہنچایا بعدہٗ بادشاہ مع امرا بحشمت و اجلال باندید کو آیا۔ ہر طرف سے مرحبا بلند تھی۔ امیر بھی شکر و احسان بجا لایا اور بادشاہ سے دریافت کیا کہ آپ کس نبی کی امت میں ہیں بادشاہ نے فرمایا میں امت نسک ابن النصیر اولاد یافث بن نوح سے ہوں میری سلطنت آبائی اور میرا ملک موروثی ہے۔ اب تم اپنا حال بیان کرو کہ کیونکر یہاں پہنچے۔ امیر موسےٰ نے ساری سرگذشت و ہمرائی۔ پھر موسےٰ نے پوچھا آپنے عربی زبان کیونکر سیکھی آپ کی قوم میں ہم کسی کو عربی بات کرتے نہیں دیکھتے۔ بادشاہ نے جواب دیا۔ اگر بادشاہ اپنی عزت پر فضائل میں زیادہ نہ ہو تو کیونکر اصلاح تردد دین و مسافرین میں معروف ہو سکتا ہے۔ میں نے عربی بلکہ اور زبانیں بھی سیکھی ہیں۔ خصوصاً ابن سبیل

قیا

رخصت کیا کر منصفت فرما ہوا۔ بادشاہ نے زاد سفر وغیرہ ساتھ کر دیا +

قہقہہ لگانا یا مارنا (و فعل متعدی بہ) ہنسنا۔ ہنسنا کھل کھلا کر ہنسنا۔ آواز دے لگانا + مضحکہ اُڑانا۔ کھلی اُڑانا۔ تمسخر کرنا + اُڑانا۔ ہنسی بنانا +

قہوہ (ع) اسم مذکر۔ یُن۔ کافی۔ ایک قسم کے تخم کا نام جسے حبۃ الخضرا بھی کہتے ہیں اسے بھون کر پیستے اور پھر پانی میں چائے کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں بھنے خواہ کچے کو بُن اور پسے ہوئے کو قہوہ کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں یابس۔ سُستہا کو بڑھاتا۔ ہاضمہ کو قوت بخشتا اور حواس دماغ کو باہ کے واسطے از حد مفید ہے جزائر ہند عرب و فارس میں پیدا ہوتا ہے تاریخ ہفت اقلیم میں لکھا ہے کہ اس کا ایجاد شیخ شاذلی سے جس کا مزار مخہ میں ہے ہوا ہے +

قہوہ خانہ (ا) اسم مذکر۔ وہ مکان جہاں تمام قہوہ باز جمع ہو کر قہوہ پیتے اور گپ شپ اُڑاتے ہیں اس کا دستور عرب یمنی کلکتہ میں ہے ہندوستان میں اُس کی بجائے شراب خانہ بھنگیڑ خانہ ناری خانہ چنڈو خانہ وغیرہ سمجھنا چاہئے +

قَے (ع) اسم مؤنث۔ رد طعام۔ اُلٹی۔ رد۔ ڈالنا۔ اوک۔ استفراغ یتلی +

قَے آنا (و فعل لازم) (۱) جی متلانا غشیان ہونا۔ اُبکائی آنا طبیعت مائل کرنا۔ استفراغ ہونا۔ (۲) گھن آنا۔ کراہت ہونا۔ نفرت ہونا جی بگڑنا جیسے اُسکی صورت دیکھ کر قے آتی ہے +

قے کرنا (و فعل متعدی) رد ڈالنا۔ رد کرنا۔ اُلٹی کرنا۔ استفراغ کرنا + زمین دیکھنا۔ اوکنا + اُبکنا +

قَے ہونا (و فعل لازم) رد ہونا۔ استفراغ ہونا۔ زمین دیکھنا (۲) جی متلانا غشیان ہونا۔ طبیعت کا مائل کرنا +

قیاس (ع) اسم مذکر۔ (۱) دو چیزوں کا فکر میں اندازہ کرنا + جانچ۔ اندازہ۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ تقدمہ۔ انومان + گنت (۲ منطق) دو جملوں سے مرکب قول جس سے نتیجہ لازم آئے۔ منطقی شکل منطقی مقولہ (۳۔ ا) ذہن فہم عقل سمجھ۔ رائے۔ دانست + گمان خیال تصور۔ سوچ۔ بچار (۴۔ ا) قیافہ +

قیاس سے باہر (ا) تابع فعل۔ (۱) بے اندازہ بیشمار خارج از حساب۔ بے حساب۔ ان گنت۔ بیحد۔ بدرجۂ غایت (۲) تصور یا خیال کی حد سے گزرا ہوا (۳) سمجھ سے باہر۔ خارج از عقل و فہم +

قیاس کرنا (و فعل متعدی) (۱) اندازہ کرنا۔ جانچنا۔ انومان کرنا۔ تولنا۔ اٹکلنا (۲) گمان کرنا خیال کرنا (۳) ماننا تسلیم کرنا تصور کرنا جیسے اُسکو بھی ویسا ہی قیاس کر دیا وہ غفا +

قیاس لگانا (و فعل متعدی) رائے لگانا سوچنا۔ بچار کرنا عقل لڑانا حساب لگانا۔ جانچنا +

قیاس میں آنا (و فعل لازم) سمجھ میں آنا۔ زیر عقل ہونا خیال میں آنا +

قیاساً (ع) تابع فعل۔ از روے قیاس۔ اٹکل سے۔ اٹکل پچو + اندازاً۔ تخمیناً +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قیا

قیاسی (ع) صفت :- (۱) قاعدہ کے موافق منسوب بہ قیاس (۲) خیالی - موہومی - وہمی - ذہنی - تصوری +

قیافہ (ع) اسم مذکر :- (۱) شگون یا گن - فال (۲) ایک علم کا نام جس میں تلوے پیر اور چہرے وغیرہ کے خط و خال و علامات سے بھلا برا شگون لیتے اور صاحب علامات کے اخلاق و اقوال و احوال سے بحث کرتے ہیں ؎

قیافہ سے ظاہر سراپا شعور جبیں پر ہرستا شجاعت کا نور (میر حسن)

(۳-۱) قیاس - اندازہ (۴-۱) عقل سمجھ تمیز شناخت پہچان - ادراک ؎

سامنے دل کی نہیں قیمت اضافہ ڈھونڈتے پر یہ ساقی ہم کوئی صاحب قیافہ ڈھونڈتے (ظفر)

قیافہ شناس (ع + ف) اسم مذکر :- علم قیافہ سے واقف - قیافہ دان - شگونیا - غالیا - جوتشی +

قیافہ شناسی (ع + ف) اسم مؤنث :- علم قیافہ سے واقفیت - قیافہ دانی +

قیام (ع) اسم مذکر :- (۱) استادگی + ٹھیراؤ - ٹھہراؤ ہونا - اٹھنا ؎

قیام جسم خاکی ہے نفس پر نمو پر ہے بنا اپنے مکاں کی (ارشد)

(۲) سکونت - بسیرا - بسرام (۳) پیرپائی - پائداری - استحکام - بقا - استقرار - ٹکاؤ (۴) بھدرک و ثوق - اعتماد - استقلال جیسے تمہاری بات کو قیام نہیں (۵) موجودگی - سلامتی - بہتری (۶) نماز میں کھڑا ہونا +

قیام پزیر (ع + ف) صفت :- (۱) ٹھیراؤ - دیرپا - دیر تک رہنے والا - راؤ - ٹکاؤ (۲) مقیم - وارد - ورود فرما - فروکش +

قیام کرنا (ع + فعل سنسکرتی) :- مقام کرنا + ٹھیرنا - اترنا - فروکش ہونا +

قیامت (ع) اسم مؤنث :- (۱) قائم ہونا - کھڑا ہونا - استادہ ہونا (۲) وہ وقت جب کہ مُردے زندہ ہو کر کھڑے ہونگے - رستخیز - روز حشر - روز محشر - یوم الحساب - مرکر اٹھنے یا دوبارہ زندہ ہونے کا دن + یوم القیام - روز بازپرس + روز موعود - روز شمار ؎

خدا کے واسطے جلدی دکھا دے حسن کا جلوہ قیامت کو ترے دیدار کا وعدہ قیامت ہے (امانت)

بجز پرواز شوق ناز کیا باقی رہا ہوگا قیامت اک ہوائے تند ہے خاک شہیداں پر (غالب)

(۳) پرلے - پرلے - سب کے مرنے اور فنا ہو جانے کا دن - نیست و معدوم ہونے کا دن (۴-۱) مجازاً - مدت دراز - عرصۂ مدید - انقسام دنیا تک کا وقفہ - انتہا - دنیا تک کا وقت - روز لپسین - اخیرون - مثال دیکھو نمبر ۲ میں امانت کے شعر کا دوسرا مصرعہ ؎

رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت (ذوق)

(۵-۱) موت - قضا - اجل - آئی کال - مرنا - مرن - مرگ - مرگو ؎

نہ وہ تپاک نہ الفت نہ وہ محبت ہے یونہیں ہنسی جو کوئی دن تو پھر قیامت ہے (جرأت)

(۶-۱) انوکھی بات - کارعجیب - کارگرگت - تعجب انگیز بات - امر عجیب - بڑا تعجب ؎

قیا

چشم پُرآب ہے اور تپہ جگر جلتا ہے کیا قیامت ہے کہ پرسات میں گھر جلتا ہے (فدوی لاہوری)

(۷-۱) بلا - آفت - غضب - قہر - ظلم - ستم + بلائے جان - آفت جان + فتنہ و آشوب ؎

نقاہت قامت یار اور قیامت میں ہے کیا جھگڑا وہی فتنہ ہے لیکن یاں ذرا سا چھیڑ ٹھلتا ہے (ممنون)

نہ چھیڑ اُس پری کے حسن کا عالم کہ آفت ہے بلا شوخی غضب نقارہ ہے قامت قیامت ہے (میر حسین تبشی)

چشم ہے قہر بلا ناز قیامت قامت اس لئے لوگ تمہیں آفت جاں کہتے ہیں (مرزا غنی)

پائے ثبات کس کا تمہارے حضور ہے دیکھے ہے ناز اک قیامت انداز اک بلا ہے (میر)

تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو اٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (ایضاً)

جواں ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ وہ جب بھی فتنہ تھے جب عالم شباب نہ تھا (داغ)

ہنسی لب پہ لے قاتل پان کھانا ترا قیامت ہے

کر کے جرأت سے وعدہ فردا پھرنہ آنا ترا قیامت ہے

تیرے قامت کو دیکھتے ہیں ہم اک قیامت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

(چونکہ روز محشر کو اپنے اپنے اعمال کے سبب از بس آشوب و آفات کا سامنا ہوگا اور قامت معشوق سے بھی اُس پر فرحیہ ہو جانے کے باعث ایسی ہی آفتیں اور پریشانیاں اٹھانی پڑتی ہیں پس شعرائے بسا غلو پسند معشوقوں کی خصلت اور خاصیت کو قیامت سے تشبیہ دینے لگے ؎

جہاں میں روز ہے آشوب اُس کے قامت سے اُٹھے ہے فتنہ ہر اک شوخ تر قیامت سے (میر تقی)

(۸-۱) خصلت خلق - روش چلن - (مرکبات میں یہ معنی آتے ہیں) (۹-۱) داد و دہش - آہ و زاری - آہ و فغاں - شور و شغب - شور و غوغا - چیخ و چلاہٹ - آہ و بکا - ہنگامہ و غل شغاڑا - دھوم (مرکبات میں) (۱۰-۱) ہل چل - کھل بلی - افراتفری (مرکبات میں) (۱۱-۱) اندھیر - ظلم ستم - ناانصافی - اندھیر سا حال - ان نیاؤ ؎

شربت وصل نہ پینے دو نہ سم کھانے دو کیا قیامت ہے نہ جینے دو نہ مر جانے دو (نیر الدین علی)

ہم خوش تھے کہ محشر میں تو دیکھینگے وہ دیدار لیکن یہ قیامت ہے کہ محشر نہیں ہوتا (نظیر الدین نصیر)

کیا قیامت ہے کہ اک دم نہ ٹھہرنے پاؤں دوں اگر خلد کو تشبیہ دکان عطار (مومن)

دوست کرتے ہیں ملامت غیر کرتے ہیں گلہ کیا قیامت ہے مجھی کو سب برا کہنے کو ہیں (ایضاً)

(۱۲-۱) مصیبت - بپت - بپتا - سنکٹ - بھیر - سختی - عذاب - دکھ (مرکبات میں) (۱۳-۱) کلمۂ تاسف) افسوس - دریغ - حیف + ہولا - رنج - ملال ؎

قیامت کا کیا ہے اُس نے وعدہ قیامت ہے اگر تنہا نہ پایا (داغ)

جاتی ہے گزر جی پر اُس وقت قیامت سی یاد آوے ہے جب تیرا یکبارگی آجانا (میر)

(۱۴-۱ + ۲ صفت - برائے اظہار کثرت) نہایت - ازحد - انتہا - اوسط - بدرجۂ نہایت - بدرجۂ کمال - بکثرت - جیسے وہ قیامت حسین یا خوبصورت یا شوخ ہے ؎

نازکی اُس کے لب کی کیا کہیے پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے (میر)

قیامت ہے سہاگن اُس کی جگ میں جو پیا من بھائے (سودا)

جُوں شیشہ میرے منہ نہ لگو میں نشہ میں ہوں (میر)

کہ تو اور اس طرح کی لڑکی جیوں پر (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قیا

دم بھر تھیرے دل میں آنکھوں میں ایک پل — اتنے سے قد پہ تم بھی قیامت شریر ہو (میر)
لگے ہی ایک دور رہتے ہیں حمایت بات کی کس کو — ہوا ہے دشمنوں کو کچھ قیامت اتحاد اس سے (میر)
پانوں کا رنگ لب سے ترے آشکار ہے — اس رنگ سے آتشیں پہ قیامت بہار ہے (مصحفی)
قیامت سر زمین دل پہ میرے حشر برپا ہے — ہوس ہر دم تمنا میں تو یہ کچھ اٹھتی ہے (درد)
آیا نہ ایک بیچ سے بحر طویل میں — مضمون لف یار قیامت دراز ہے (وزیر)
مجھے وہ طفل بازی گر قیامت یاد آئیگا — سوا نیزہ پہ جب دیکھو لگا میں خورشید محشر کو (امیر)
ثنا خواں ہوں ہر اک شیریں دہاں کا — قیامت پٹھورا ہوں میں بھی زباں کا (مصحفی)
سکھلائے ہیں کو نظر اس کی شرارتیں — وہ شعلہ خو تو ایسا قیامت شریر ہے (ظفر)
قیامت قامت دلدار کے مضموں گتھے ہیں — نہیں کم آفتابی دائرے خورشید محشر سے (ثاقب)
بڑا سنتے تھے ہم روز قیامت اور روزوں سے — قیامت ہی برنکلا جو دکھایا روز ہجراں کا (مصحفی)

(۱۵-و) نہایت شوخ طرار، چنچل، چلبلا، چنچل۔ تُرکیا چالاک (۱۶-و) فتنہ انگیز۔ آفت خیز۔ فتنہ پرداز۔ آفت کا پرکالہ ✦ فسادی۔ فساد کی جڑ۔ آگ لگاؤ۔ بسکی گانٹھ۔ متقی۔ جیسے خدا اس سے بچائے وہ ایک قیامت ہے (۱۷-و) کلمہ تعریف مبالغہ و تعجب ✦ بیڈھب۔ بے طرح ؎

خدا بچائے قیامت کے ہیں تمہارے دن — یہ پیاری پیاری جوانی یہ پیارے پیارے دن (داغ)
موت آئی ہوتی ٹلجائے یہ آئی نہ ٹرکے — الاماں داغ قیامت ہے طبیعت میری (ایضاً)
حشر میں دل میں رہی اس سرو قامت کی طلب — یہ طلب ہے اپنی یارب کس قیامت کی طلب (ذوق)
کہے میں نے اشعار ہر بحر میں — ولیکن قیامت روانی کے ساتھ (میر)
ہنستے آنا ترا قیامت ہے — مسکرانا ترا قیامت ہے (جرأت)
اس قیامت کی دھوپ پڑتی تھی — یاد آتی تھی نفسی نفسی کی (ادیب)
رفتار نے پامال کیا کبک دری کو — اس قد پہ قیامت ہے ستمگر تری سج دھج (انصیر)
جوانی میں عجب کیا حشر و گر چال سے برپا — ارے کافر قیامت تھی تری رفتار پہلے سے (امانت)
آتش بجھی ہے جیسے شغل اطفال — ہے سوز جگر کا بھی اسی طور کا حال
تھا وجود عشق بھی قیامت کوئی — لڑکوں کے لئے گیا ہے کیا کھیل نکال

(۱۷-و) مُحَل۔ شعار۔ کٹھن۔ سخت۔ بھاری۔ اجیرن۔ جیسے ایک ایک دن کاٹنا قیامت ہے ؎

مجھے گزرتی ہے اک اک گھڑی قیامت کی — جو اس طرح سے گزارے تو کیا گزارے دن (داغ)
جلا انصاف بیکھا خلق کا اے داور محشر — پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا (شہیدی)
وہ دن پھر کا اُسے شامت ہوا — اُسے کاٹا دن قیامت ہوا (حیرت)

(۱۸-و) بُرا زبوں۔ زشت۔ قبیح ✦ زہرہ مُضر۔ مضر رساں ؎

کہاں مجھ سر پھرے اُسکہ داد خواہی کی شکایت کا — قیامت ہوئیگا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)
آہ اے برق عالم سوز — سر اُٹھانا ترا قیامت ہے (جرأت)

قیا

چپ ہو ابدل کہ مچلے ہم تو — غل مچانا ترا قیامت ہے
کر نہ فریاد مثل بے ابدل — مُنہ لگانا ترا قیامت ہے

(۱۸-و) نامناسب۔ بیجا۔ ناگوار۔ طریق خلاف مرضی (۲۰-و) غضبناک۔ خشمناک۔ آگ بگولا ؎

یا اٹھا بیٹھا محفل میں اس کا رنگ لائیگا — قیامت بن کے اٹھیگا جو بیٹھا کانپتے بیٹھیں (داغ)

قیامت اٹھانا (فعل متعدی) آفت برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت ڈھانا۔ شور مچانا ✦

قیامت اٹھنا (فعل لازم) آفت برپا ہونا۔ فساد مچنا۔ شور و شر ہونا ✦

قیامت آنا (فعل لازم) (۱) پرلو آنا۔ شر برپا ہونا (۲) آفت آنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ بلا نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ قہر ٹوٹنا

نیچ والی کی شامت آئیگی — پہلے ہم پر قیامت آئیگی (شوق)
دم رخصت ہمیشہ دل پہ آفت آ ہی جاتی ہے — وہ جب روٹھے اٹھتے ہیں قیامت آ ہی جاتی ہے (شیدا)
ابھی جانے میں ہو جس پر سیام مرگ آتے ہیں — قیامت اور آئیگی اگر با ہر قدم نکلا (نسیم)

قیامت برپا یا بپا کرنا (فعل متعدی) (۱) فتنہ اٹھانا۔ فساد مچانا۔ دھوم دھڑکا مچانا۔ شور مچانا ؎

دل نے کی دیکھتے ہی ایک قیامت برپا — اُس کے قامت کا ظفر ہے وہ قیامت فتنہ (ظفر)

(۲) مصیبت ڈھانا۔ آفت لانا۔ غضب ڈھانا ؎

تیرا خیال قامت ہر روز اے ستمگر — کرتا ہے اک قیامت برپا ہمارے حق میں (ظفر)

(۳) نہایت خفگی کرنا۔ قہر ڈھانا۔ غضب ڈھانا جیسے بیگم صاحب دیکھتیں تو خدا جانے کیا قیامت برپا کرتیں (گنگا پرشاد)

قیامت برپا یا بپا ہونا (فعل لازم) (۱) شور و غوغا مچنا۔ غل غپاڑا ہونا۔ دھوم مچنا۔ دنگا ہونا ؎

دیا ہے پاؤں شوخی میں شیدگر دوں نے صاحب کے — جہاں چھٹی ملی اُن کو تو اک برپا قیامت ہے (انشا)
کیونکہ کہئے نہیں کوئی آگاہ — اک قیامت بپا ہے یار سر راہ (میر)

(۲) نہایت مصیبت پیش آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت میں پھنسنا (۳) حشر ٹوٹنا۔ خفگی ہونا۔ غضبناک ہونا۔ آفت آنا

(۴) فساد مچنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا ✦ سر پھوٹنا۔ تلوار چلنا ✦ فتنہ اٹھنا ؎

کچھ یہ بھی شوخیاں ہیں کہ رفتار سے تری — ہے کونسی جگہ کہ قیامت بپا نہیں (سہر)
ہوویگی اس روز برپا کیا قیامت اے ظفر — خاک پر جسدان شہیدوں کی وہ قاتل جائیگا (ظفر)

قیامت پر قیامت اٹھانا (فعل متعدی) آفت پر آفت برپا کرنا۔ ظلم پر ظلم ڈھانا۔ مصیبت پر مصیبت کرنا

دیکھنا دل کیا قیامت پر قیامت لائیگا — لے کے محشر میں جو ہم ساتھ اس بلا کو جائینگے (مصر)

قیامت توڑنا (فعل متعدی) نہایت غفا ہونا۔ آفت برپا کرنا۔ حشر توڑنا۔ قہر ڈھانا۔ شور کرنا ؎

وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا حال ہے — پرسش دل بھی الٰہی پرسش اعمال ہے (داغ)

(۲) ظلم کرنا۔ نہایت ستانا۔ جور و جفا سے پیش آنا ✦

قیامت ٹوٹنا (فعل لازم) حشر برپا ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ قہر ٹوٹنا۔ شامت آنا۔ از حد خفگی ہونا ✦

قیامت ڈھانا (فعل متعدی) (۱) فتنہ اٹھانا۔ ستم کرنا۔ ظلم کرنا۔ غضب کرنا۔ واویلا مچوانا ؎

طفلی میں وہ بے چال کہ دل بچکے ہیں بس میں — ڈھاویگے قیامت کوئی دو چار برس میں (اسیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قیا

(۷) آفت توڑنا۔ حشر برپا کرنا۔ اُدھم ڈالنا۔ نہایت خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔

قیامت کا (ا) صفت (کلمۂ تعجب و مبالغہ و تعریف)۔ آفت ڈھانے والا۔ غضب کا بنا ہوا۔

قہر کا فتنہ انگیز۔ نہایت فتنہ پرداز۔ از صد خوبصورت۔ بیڈھب ؎

ظاہر ہوئے صاحب میں قیامت کے نشاں اور — سینے پہ اُبھر نے لگے دو دشمن جاں اور (زار)

قیامت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) غضب کرنا۔ برا کرنا۔ آفت لانا۔ مصیبت لانا ؎

مجھے یاد آگئی بس وہیں اُس کے قد و قامت کی — چمن میں دیکھ کر کل سرو میں نے کیا قیامت کی (مومن)

کوئی صورت نہیں اس گھر سے پیرے نکلنے کی — قیامت کی ہے جینے آرسی صحبہ کو دکھا دی ہے (میر)

(۲) کا عجیب جنگ کرنا۔ (۳) فتنہ برپا کرنا۔ خما مچانا۔ (۴) ظلم ڈھانا۔ ستم کرنا۔ قہر ٹوٹنا۔ (۵) خفا ہونا۔ حشر توڑنا۔ شور مچانا۔ چیخنا چلانا ؎

قیامت گزرنا (ف) فعل لازم:۔ آفت گزرنا۔ مصیبت کا سامنا ہونا۔ غضب میں پھنسنا۔ تہ و بالا ہونا۔ آفت آنا۔ حشر ٹوٹنا ؎

فرداد دئی کا تفرقہ یک بار مٹ گیا — کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی (غالب)

یہی ہُوا اب غم ہے تو سالک — قیامت ہم پہ گزریگی سحر تک (سالک)

کیا کیا نہ قیامت گزر گئی ہم پر — ہنوز شب انتظار باقی ہے (ایضاً)

قیامت لانا (ف) فعل متعدی:۔ آفت برپا کرنا۔ مصیبت لانا۔ بلا میں پھنسانا۔ کفار رنج و عذاب کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ غضب میں مبتلا کرنا۔ فساد مچانا ؎

سُنا میں نے کہ پھر کرتا ہے تیری چاہ دل میرا — قیامت اب کے لاویگا کروں کیا آہ دل میرا (سوز)

جگاوت اے فغاں دل کو کہ اُٹھ کر سر کو پھوڑیگا — قیامت مجھ پہ لاویگا جو یہ فتنہ کہیں جاگا (ایضاً)

لائے گا سر پہ دیکھئے کیا کیا قیامتیں — رُخ سے یکایک اُس کا اُلٹنا نقاب کا (بسمل)

قیامت مچانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ظلم توڑنا۔ اُدھم ڈالنا۔ خفا ہونا۔ غضب ہونا۔ شور کرنا۔ (۲) آفت برپا کرنا۔ بلا یا مصیبت لانا۔ (۳) واویلا کرنا۔ کہرام مچانا۔ پٹک پٹا ڈالنا۔ اُدھم مچانا ؎

قیامت مچنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) کہرام ہونا۔ ماتم پڑنا۔ پٹک پٹا ہونا۔ واویلا مچنا۔ جیسے "اُس کے مرنے کی خبر سُنتے ہی قیامت مچ گئی"۔ (۲) خفگی ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ پیچھے پڑنا۔ سر پہ ہونا۔ اُدھم مچنا۔ بلا کی طرح پیچھے لگ جانا۔ اُدھم پڑنا ؎

اُن پہ ہے یہ قیدیاں آنے کی بابت اندنوں — گھر میں پھرتے ہیں تو بجتی ہے قیامت اندنوں (معروف)

قیامت ہو جانا (ف) فعل لازم:۔ غضب ہو جانا۔ آفت ہو جانا۔ زہر ہو جانا۔ بُرا ہو جانا ؎

گلہ مجھے ہے اُس کو داد خواہی سے شکایت کا — قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)

قیامت ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) پرلو کا آنا۔ حشر کے دن کا آنا۔ روز موعود و بازپرس کا آنا۔ عالم آخرت کا وقوع آنا ؎

دُور کر خط کو کیا چہرہ کتابی اُن نے صاف — اب قیامت ہے کہ سارے حرف قرآں ہو گئے (میر)

(۲) مصیبت ہونا۔ آفت ہونا۔ بلا ہونا ؎

قید

ہو چکا رہنما اہل بستی میں آخر کب تلک — نالۂ شب سے قیامت روز مرد و زن پہ ہے (میر)

(۳) مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ کٹھن ہونا ؎

تری گلی سے نکلنا نہیں قیامت ہے — قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں (داغ)

(۴) ہنگامہ برپا ہونا۔ شور و شر ہونا۔ فتنہ و آشوب برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا ؎

خفتگان خاک کے سر پر قیامت ہو گئی — غالباً ہنگامہ پھر اُٹھا کسی رفتار کا (ممنون)

(۵) صدمہ ہونا۔ زبوں ہونا ؎

گماں مجھ پر ہے اُس کو داد خواہی سے شکایت کا — قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)

قیامت ہے (ف) محاورہ۔ مبالغہ تعریف ہے۔ (۱) آفت ہے۔ بلا ہے (۲) شور ہے۔ محو خواب ہے۔ (۳) نہایت خوبصورت ہے۔ فتنہ زا ہے (۴) ظلم ہے۔ قہر ہے۔ ستم ہے ؎

قید (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بند۔ حبس۔ اسیری (۲) بندی۔ ممانعت۔ روک ؎ شرط ؎ پابندی ؎

اُٹھ اُٹھ کے بیٹھنے کی کہاں تاب لے اسیر — قیدیں نمازیں ہیں قیام و قعود کی (اسیر)

(۳) مقدار۔ اندازہ۔ اوزان ؎

قید بلا مشقت (ف) قانون۔ اسم مؤنث:۔ وہ قید جس میں قیدی سے محنت نہ لی جائے اور خوراک معمول سے کم ملے۔ قید محض ؎

قید بھگتنا یا کاٹنا (ف) فعل لازم:۔ قید خانہ میں بسر کرنا۔ بندھوا رہنا۔ محبوس رہنا ؎

قید تنہائی (ا) قانون:۔ ایسی قید جس میں تنہا رہنے کی قید سنگین قید جس میں تنہائی کے علاوہ مشقت بھی زیادہ لی جاتی ہے ؎

قید خانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ حبس خانہ۔ محبس۔ زندان۔ بند خانہ۔ قیدیوں کے رہنے کا مکان۔ بندت خانہ ؎

قید فرنگ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ اہل فرنگ کی ایک قسم کی قید تھی جس میں ہتھکڑ اشکل سے ہوا کرتا تھا ؎

پھرتا ہے بال بال یہ دل راہ ڈھونڈتا — زلفیں نہیں ہیں جان کو قید فرنگ ہے (سوز)

قید قفس (ع) اسم مؤنث:۔ پنجرے کی قید نہایت سخت قید جس میں آدمی کو پنجرے سے باہر نکلنا دشوار ہے۔ (مجلوہ ہندوستان کی عورتوں میں خوش نصیبی ہے اور اس عضو نازک کی پاسداری میں بیاعث پردہ قید رہتی ہے) ؎

قید کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) حبس کرنا۔ بند کرنا۔ زنداں میں بھیجنا۔ اسیر کرنا (۲) روکنا۔ ضبط کرنا ؎ پابند کرنا (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا ؎

قید لگانا (ف) فعل متعدی:۔ حد باندھنا۔ محدود کرنا ؎ شرط باندھنا۔ مشروط کرنا ؎ بیچ لگانا۔ لازم گردانتا ؎ پابند کرنا۔ مقید کرنا ؎

قید محض (ع) اسم مؤنث (قانون):۔ قید بلا مشقت ؎

قید ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) حبس خانہ جانا (۲) گرفتار ہونا (۳) پابند ہونا (۴) محدود ہونا۔ محصور ہونا ؎

قیدی (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) اسیر۔ بند ہوا۔ مقید۔ محبوس (۲) گرفتار۔ پکڑا ہوا۔ پابند (۳) مجرم۔ خلاف

قیدی وان (ف) اسم مذکر (ع):۔ بند ہوا۔ پابند۔ مقید ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قیس

قیس (ع) اسم مذکر:- (۱) عرب کے ایک قبیلہ کا مورث اعلیٰ۔ ایک قبیلہ کا نام جو بنی معنی قیس غیلان کی اولاد سے ہے (۲) مجنوں عامری عاشق لیلیٰ کا نام شخص عرب کے شاعروں میں سے مذہب اسلام کے شروع میں ہوا ہے اس کا ایک دیوان بھی عربی زبان میں مشہور ہے ؎

کہاں کے افسانہ قیس لیلیٰ عبث کرتے ہو حال میں فکر سابق (رند)

قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو (۱۸ علم)

قیصر (رومی) اسم مذکر:- (۱) قیصر لاطینی زبان میں اس بچہ کو کہتے ہیں کہ وہ ابھی اپنی ماں کے پیٹ میں ہی ہو۔ اور اس کی ماں مرجائے اور وہ ماں کا پیٹ چیر کر نکالا جائے چونکہ روم کا اوّل بادشاہ اغسطوس اسی طرح پیدا ہوا تھا اور بڑا زبردست اور صاحب اقبال تھا اس وجہ سے اور روم کے اور بادشاہوں کو قیصر کے خطاب سے مخاطب کرنے لگے چنانچہ روم کا ہر بادشاہ جس طرح قیصر کہلاتا ہے اسی طرح ترکستان کا خان چین کا فغفور ہند کا رائے یا راجہ (۲) سلطان شہنشاہ۔ سیزر ۔

قیصر روم (رومی) سلطان روم شہنشاہ روم ۔

قیصر ہند (رومی و ہندی) اسم مؤنث:- جناب معلّے القاب فرمانروائے ہند و انگلینڈ حضرت ملکہ معظمہ وکٹوریہ دام اقبالہا کا خطاب جو ۱۸۷۷ء میں مقام دہلی عالیشان دربار عام تمام رؤساء ہند و علاقجات ممالک غیر وغیرہ منعقد ہو کر اختیار کیا گیا تھا ۔

قیطون (ع) اسم مذکر:- ایک قسم کی زری اور ریشم کی بُنی ہوئی ڈوری۔ ایک قسم کی باریک پیچک ۔

قیف (ت) اسم مذکر:- ایک ٹوٹنی دار ظرف کا نام جس کا منہ اوپر سے کھلا ہوا اور نیچے ایک نلی لگی ہوئی ہوتی ہے اس کے ذریعہ سے رقیق چیزیں بوتلوں وغیرہ میں بہ سانی بھری جاتی ہے ۔ کیف۔ دنجابی پیک (اس لفظ کو صرف صاحب نفائس نے ترکی قرار دیا ہے مگر لغات ترکی وغیرہ میں اس کا پتا نہیں لگا۔ ہاں عربی زبان میں تخت کا سہ سر و قمع چوبین کو کہتے ہیں عجب نہیں کہ اسی سے یہ لفظ اردو والوں نے قیف کر لیا ہو کیونکہ قیف کے اوپر بھی پیالہ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے) ۔

قیل و قال (ع) اسم مؤنث:- (۱) گفتگو بات چیت (۲) حجتیں بحثیں۔ ردّ و کد۔ بحثا بحثی۔ تکرار و مباحثہ ۔

قیلولہ (ع) اسم مذکر:- دوپہر کا سونا۔ خواب چاشت گاہ ۔ کھانا کھا لینے کے بعد لیٹنا ۔

قیلولہ کرنا (ا) فعل لازم:- کھانا کھا کر لیٹنا۔ دوپہر کو سونا ۔

رقیمت (ع) اسم مؤنث:- (۱) ارز۔ مول۔ دام۔ بہا (۲) بھاؤ۔ در۔ نرخ (۳) قدر۔ مرتبہ۔ منزلت ؎

اُنکے ہاتھوں بکے ہیں عالم کے مفت اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

قیمت پانا (ا) فعل متعدی:- دام وصول کرنا۔ مول بھر پانا ؎

نصیب سب جا لڑا چکے ہیں خسارے کیا کیا اُٹھا چکے ہیں
وہ مفت دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت یہ پا چکے ہیں

قیمت ٹھیرانا (ا) فعل متعدی:- مول چکانا۔ بھاؤ مقرر کرنا ۔

قیمت چکانا (ا) فعل متعدی:- بھاؤ ٹھیرانا۔ مول مقرر کرنا ۔

قین

قیمت لگانا (ا) فعل متعدی:- دام لگانا۔ مول قرار دینا ۔

قیمت مقرر کرنا (ا) فعل متعدی:- دلچسپ کرنا۔ مول ٹھیرانا۔ دام لگانا۔ کسی کی تشخیص کرنا۔ بھاؤ لگانا ۔

قیمتی (ع + ف) صفت:- (۱) بیش بہا۔ گراں بہا۔ زیادہ قیمت کا۔ بیش قیمت (۲) عمدہ نفیس۔ قابل قدر۔ عزیز ۔

قیمہ (ع + ف) اسم مذکر:- کٹا ہوا گوشت۔ ریزہ ریزہ کیا ہوا گوشت ۔

قیمہ کرنا (ا) فعل متعدی:- کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ پرزے اُڑانا۔ تلوار سے کچلا کرنا ؎

قیمہ کریگا کیا کہیں اب مجھ سے ہاتھ اُٹھا تا قبضہ نہ چھوٹے تو تراخوں میں بھر چکا (مصحفی)

قیمہ قیمہ کرنا (ا) فعل متعدی:- ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کاٹنا۔ باریک کاٹنا ؎

اگرچہ جسم کیا قیمہ قیمہ قاتل نے ہنوز طرفہ شمشیر امتحاں ہوں میں (اسیر)

قیمہ کرنا (ا) فعل متعدی:- ٹکڑے کرنا۔ باریک کاٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا ؎

احتیاطاً ہیں قیمہ بھی کیا قتل کے بعد جمع خاطر نہیں تا حال پریشانوں سے (شہیدی)
خنجر شوق شہادت نے مجھے قیمہ کیا آزمائش کے ارادے سے وہ سفاک ہنوز (ایضاً)

قیمہ ہونا (ا) فعل لازم:- ٹکڑے ہونا۔ ریزے ہونا ؎

سیدانِ عشق میں تو قیمہ بدن ہُوا ہے تو کر کے خاک ہی میں رکھ دیں کفن ہمارا (میر)

قینچی (ا) صحیح ترکی قینچی بالنون) اسم مؤنث:- (۱) مقراض۔ کترنی۔ گاز کپڑا یا کاغذ وغیرہ کترنے کا آلہ (۲) وہ لوہے کی آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلے کے طور پر کسی مکان کے گرد لگا دیتے ہیں۔ یا وہ آڑی لکڑیاں جن پر کھپریل ڈالتے ہیں ؎

کی سگ جاناں کی خاطر ہڈیوں کی احتیاط قینچیاں تُربت پہ لگوائیں ہمارے واسطے (خواجہ زین)

قینچی باندھنا (ا) فعل متعدی:- (پہلوان):- مخالف کی دونوں ٹانگوں میں اپنی دونوں ٹانگیں ڈال کر مجبور کر دینا (۲) گھوڑے کو دونوں رانوں کے نیچے دبانا ۔

قینچی بجانا (ا) فعل متعدی:- کترنی یا مقراض کے پھلڑوں کو باہم ٹکرانا جو ہندوستان کی عورتوں کے نزدیک باعث نحوست و جنگ ہے ۔

قینچی دکھانا (ا) فعل متعدی (بازاری):- مقراض سے تراشنا۔ کاٹنا۔ جیسے ڈاڑھی کو قینچی دکھاؤ ۔

قینچی سی یا قینچی کی طرح زبان چلنا (ا) فعل متعدی:- فر فر زبان چلنا۔ جلد جلد زبان چلنا۔ صاف زبان چلنا۔ دوسرے کی بات کاٹنے کو جلد جلد بولنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ جھپا جھپ یا شاشٹ بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان مصحفی قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف (معروف)

قینچی لگانا (ا) فعل متعدی:- (۱) قینچی سے کترنا۔ مقراض دکھانا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ (۲) چھانٹنا۔ قلم کرنا (۳) ترچھی اڑوا ٹ لگانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ک — کات

ک

ک (ع) اِسمِ مُذکّر۔ (۱) عربی کا بائیسواں۔ فارسی کا پچیسواں۔ اُردو کا اٹھائیسواں۔ ہندی یا سنسکرت کا پہلا حرف क جسے کاف تازی کاف عربی یا کاف کلمن بھی کہتے ہیں۔ اس کی آواز انگریزی میں K کے مطابق ہے (۲) حساب جمل میں اس کے بیس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر ہندی فارسی میں کبھی اول میں کبھی وسط میں کبھی آخر میں حروفِ ذیل سے بدل جاتا ہے:۔ آ ب پ ت ٹ ج چ د ڈ ر ش س غ ق ل م ن ہ (۴) یہ حرف کبھی بیان کبھی علت کبھی تردید کبھی تصغیر کے واسطے اُردو میں بھی آتا ہے +

کا (ہ) حرفِ اضافت:۔ (۱):۔ یہ لفظ اُردو میں تعلق نسبت ملکاؤ۔ ملکیت۔ قبضہ وغیرہ ظاہر کرنے کے واسطے آتا اور حرف اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضاف مُذکّر ہو۔ کیونکہ اُردو میں تذکیر و تانیث بلحاظ مضاف ہوا کرتی ہے۔ اور مضاف الیہ کے مُذکّر یا مؤنث ہونے سے کچھ واسطہ نہیں ہوا کرتا۔ پنجابی زبان میں اس کی بجائے دا۔ برج بھاکا میں کو۔ پوربی یا مگہی میں کر بولتے ہیں جیسے اُس دا یعنی اُس کا واکو یعنی دا کا یا اُس کا اُنکر یعنی اُن کا وغیرہ + (۲) ؎ (یہ لفظ اسم کے اخیر میں آنے سے صفت کے معنی بھی پیدا کر دیتا ہے مثلاً چاندی کا یعنی ساختۂ سیم۔ سونے کا یعنی ساختۂ زر۔ آفت کا یعنی ہمہ تن آفت۔ فتنہ پرداز یا یوں کہو فتنہ۔ زرّیں۔ آفت انگیز وغیرہ +) (۳) برائے استقبال مگر مصدر کے بعد جیسے "میں نہیں آنے کا"۔ "وہ نہیں جانے کا"۔ "اب نہیں کھانے کا" وغیرہ +

کابر (ہ) اِسمِ مُذکّر:۔ (۱) کبرا۔ چتی دار۔ چت کبرا (۲) ایک سیاہ پرند کا نام جس کے پیٹ پر سفید چتیاں ہوتی ہیں اور اکثر جوار باجرے کی بالوں میں سے دانے نکال کر کھا جاتا ہے۔ زمیندار اسی نام سے اس کو اُڑایا کرتے ہیں +

کابک (ف) اِسمِ مؤنث:۔ صحیح کابُک۔ کبوتروں کا وہ دڑبا جو بانس کی کھپچیوں یا پھنٹیوں سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ حرف کاٹ کے دڑبے کو بھی کہہ دیتے ہیں۔ برج کبوتر۔ برج کبوتر خانہ +

کابُل (ف) اِسمِ مُذکّر:۔ افغانستان کے دارالخلافہ کا نام جو ہندوستان سے جانبِ شمال متصل توران واقع ہے۔ کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے؟ یعنی جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں +

کابلا (ہ) اِسمِ مُذکّر:۔ ایک قسم کا بڑا پیچ۔ ڈھبری۔ بُلٹ +

کابُلی (ف) صفت:۔ (۱) کابُل کا۔ کابل سے منسوب۔ جیسے "کابلی قصّہ"۔ "کابلی چیز" وغیرہ (۲) اِسمِ مُذکّر:۔ ایک قسم کا کبوتر جو نہایت بلند اُڑتا ہے یہاں تک کہ نظر سے غائب ہو جاتا اور دو دو تین تین پہر تک زمین پر نہیں اُترتا۔ بے شمار بازیاں کرتا اور قاصدی کا عمدہ کام دیتا ہے۔ کہتے ہیں جب یہ پٹیاں کھاتے کھاتے تھک جاتا ہے تو زمین پر گر کے لوٹنے لگتا ہے +

کابُوس (ع) اِسمِ مُذکّر:۔ (۱) ایک مرض کا نام جس میں آدمی کو حالتِ خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص نے اُسے دبا لیا ہے اور وہ اُس کی مُہیب شکل سے ڈر کر آواز نکالتا اور اُس کے بوجھ سے گویا پسا جاتا ہے۔ اصل میں یہ صرع کا مقدمہ ہے۔ فارسی والے اس کو سگاچہ کہتے ہیں اور ہندی میں جکڑا +

کابین (ع) اِسمِ مُذکّر:۔ مہر۔ وہ روپیہ جو نکاح کے وقت مرد کے ذمہ ڈالا جاتا ہے +

کابین نامہ (ع + ف) اِسمِ مُذکّر:۔ مہر نامہ۔ وہ کاغذ جس پر مہر کی تعداد اور اقرار مدار لکھا جاتا ہے +

کاپی (انگلش کوپی Copy) اِسمِ مؤنث:۔ نقل + مسودہ + منقول + جلد۔ نسخہ + برت + چند سلے ہوئے اوراق +

کاپی رائٹ (انگلش Copyright) اِسمِ مُذکّر:۔ حق تصنیف و تالیف + حق ایجاد۔ حق اختراع +

کاپی نویس (ع) اِسمِ مُذکّر:۔ نقل نویس۔ نقل کرنے والا + کاتب چھاپہ کی سیاہی سے کتابت کرنے والا خوشنویس + مُحرّر +

کاتا (ہ) صفت:۔ (۱) ریسیدہ کاتا ہوا جیسے بڑھیا کا کاتا + (۲) ناگا۔ سُوت۔ رشتہ۔ تار (۳) بانس کاٹنے کا چھُرا +

کاتا اور لے دوڑی (ہ) کہاوت:۔ کام کرتے ہی مزدوری کا تقاضا مُتلوّن مزاج اور پیٹ کے ہلکے کی نسبت بولتے ہیں +

کاتب (ع) اِسمِ مؤنث:۔ کتابت کرنے والا۔ مُحرّر۔ لکھنے والا۔ نویسندہ نقل نویس۔ کاپی نویس +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاتک

کاتک (ا) اِسم مُذکّر - ہندی کا ساتواں مہینا - تقریباً ۱۵ - اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک کا زمانہ +

کاتک کی کُتیا (ا) اِسم مُؤنّث :- مجازاً اچھلباز عورت - چنچل عورت (چونکہ کاتک کے مہینے میں کُتیا کو خواہش جماع بکثرت ہوتی ہے جس کی وجہ سے اکثر کُتّے اُس کے گرد رہتے ہیں - پس تمثیلاً یہ محاورہ ہو گیا) +

کاتنا (ف) فعل مُتعدّی :- یرسیدن یا رستن کا ترجمہ + روئی کے تاگے چرخے کے ذریعہ سے بنانا - چرخے پر روئی یا پشم سے سوت بنانا جیسے "کاتنا تو آتا نہیں پونیاں توبنا - نہ لگی" - یعنی بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے لگی +

کاتی (ا) اِسم مُؤنّث :- سُناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترہ وغیرہ کاٹتے اور اُسے کتی بھی کہتے ہیں +

کاٹ (ا) اِسم مُؤنّث و مُذکّر :- کاٹنے کا حاصل بالمصدر - بُرّش کٹاؤ ؎

جو کاٹ ہے تیرِ جھی نگہ یار میں عاشق
وہ کاٹ کرے کیا تبر و تیغ و سناں خاک
(کرنیل عاشق)

اُس تُرک سا ہے کونسا خونریز دوسرا
کس کی کمر کی تیغ کا ہے بے پناہ کاٹ
(آتش)

(۱) بُرّشِ تیغ وغیرہ ؎

راستی سے میری کیا کیا دل میں کہتے ہیں عدو
ورنہ کاٹ اُس تیغ میں کم ہے کہ جس میں خم نہیں
(وزیر)

بے یار چمن میں صفت گل ہوں جگر چاک
تسمہ میں گر کاٹ ہے ہیرے کی کنی کا (اسیر)

ابرو کی کاٹ کا جو امانت لکھا ہے وصف
خامہ کی ہے زباں دمِ تحریر باڑ دار
(امانت)

عالم کو مدعا ہے تین با قدو تا نارسا یہ کاٹ ہے تری تیغِ دو نیم کا (سودا)

ٹھونکدے تو بُلہوس کے باؤں پہلے قتل سے
کاٹ ہے اے قاتلِ عالم تری شمشیر میں
(صاحب)

(۲) زخم - گھاؤ - چرکا (۳) چھانٹ - قطع - تراش - بیونت (۴) تیزی روانی (۵) مرہٹ جو کسی تیز دوا سے زخم میں ہوتی ہے - خراش پھیلن (۶) پانی سے جو غار پڑ جائے یا کنارہ اُکھڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں (۷) بُرائی - بدی - بدگوئی جیسے "وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے"

کاٹ

(۹) عداوت - دشمنی (بند نام) ؎

جانتا ہوں کہ جلانا ہے مرا مدِ نظر
میں سرِ راہ جو بیٹھوں تو نہ آؤ تم اُدھر
کاٹ کر راہ چلے جاتے ہو مجھ سے اکثر
چال تلوار کی سیکھی یہ نکالے جوہر

زخمِ عشق پہ ہنسنا بھی ستم خوب نہیں -
کاٹ اچھی نہیں ہر دم کی یہ دم خوب نہیں

(حضرت سودا اور اسیر کے سوا کسی اور نے مُذکّر نہیں باندھا +)

کاٹ پھانس (ا) اِسم مُؤنّث :- (۱) توڑ جوڑ + کتر بیونت + لگائی بجھائی - چغل خوری - لگائی لتری + عیاری - چالاکی ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے جو تجھے کاٹ پھانس آتی ہے (شوق)

(۲) کسی کے حق یا اجرت میں کمی و بیشی +

کاٹ پھانس کرنا (ف) فعل مُتعدّی :- (۱) توڑ جوڑ کرنا - ساز باز کرنا (۲) کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا سچا حساب لگا کر کمی بیشی کرنا اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا (۳) غیبت کرنا - لگائی بجھائی کرنا - لگائی لتری کرنا - لگانا بجھانا - کٹنی کہنا (۴) بھانجی مارنا - بُرائی کرنا +

کاٹ چھانٹ (ا) اِسم مُؤنّث :- قطع و برید - تراش خراش + چیر پھاڑ + جوڑ توڑ + کتر بیونت + چھٹی اور کٹی ہوئی چیز جو نکمی ہو - چھٹن - ریزہ +

کاٹ چھانٹ کرنا (ف) فعل مُتعدّی :- (۱) قطع و برید کرنا (۲) اکتر بیونت توڑ جوڑ کرنا (۳) حساب میں کمی بیشی کرنا + بیچ میں روپیہ رکھ لینا - غبن کرنا - خیانت کرنا (۴) کٹنی کہنا - بُرائی کرنا - جڑ کاٹنا - دشمنی کرنا - عداوت کرنا (۵) اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا - منہا کرنا - مجرا لینا +

کاٹ ڈالنا (ف) فعل مُتعدّی :- تراش دینا - قطع کر دینا - اُڑا دینا - قلم کر دینا +

کاٹ کرنا (ف) فعل مُتعدّی :- (۱) گھاؤ ڈالنا - زخم ڈالنا - خراش کرنا - چھیلنا (۲) پانی کا اپنے آپ رستہ کر لینا (۳) توڑ کرنا - تردید کرنا - جواب دینا (۴) بُرش کرنا - تراشنا - کاٹنا ؎

بسملِ جہان کو ابرو سے خمدار نے کیا کیا کاٹ تہ کا تری تلوار نے کیا (طوبا)

کاٹ کوٹ (ا) اِسم مُؤنّث :- (۱) چیر پھاڑ - جراحی (۲) کمی بیشی وضع اور مجرا کرنے کے بعد جیسے "کاٹ کوٹ کر دس روپے نکلتے ہیں" +

کاٹ کوٹ کرنا (ف) فعل مُتعدّی :- (۱) چیر پھاڑ کرنا - جراحی کرنا - اپریشن کرنا (۲) وضع اور مجرا کرنا + کمی بیشی کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاٹ

کاٹ کھانا (و) فعل متعدی:- ڈس لینا + منہ مارنا + ڈنک مارنا + بڑکی مارنا +

کاٹ کھانے کو دوڑنا (و) فعل متعدی:- بات بات پر آمادۂ پرخاش و مستعد جنگ و جدل ہونا۔ گھرکنا۔ گھرکیاں دینا۔ بدمزاجی سے جواب دینا۔ پھاڑنے کو دوڑنا۔ بدمزاجی دکھانا۔ تندمزاجی اور ترشروئی سے پیش آنا +

کاٹا (ہ) صفت:- (۱) کاٹا ہوا۔ ڈسا ہوا یا نیش زدہ۔ جیسے سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے" (۲) اسم مذکر:- زخم مار۔ چوٹ (۳) ایک کلمہ ہے جو کسی بدمزاج یا غصیل آدمی کی بات کے جواب میں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ دیکھو جوٹ کی۔ ابھی ڈسا ہوتا۔ ارے مارا +

کاٹا اور اُلٹ گئی (ہ) محاورہ:- ڈس کر لپٹی کھا جانا۔ (جونکہ ناگن کا قاعدہ ہے کہ وہ آدمی کو کاٹ کر لپٹ جاتی اور اس سے اُس کے منہ کا زہر چھالا چھوٹ کر جلد زہر چڑھ جاتا ہے) اس وجہ سے اس کا اطلاق ایسے موذی شخص یا چیز پر ہونے لگا جو پورا پورا نقصان پہنچا کر محض ناآشنا بن جائے ؎

عذر کر اے دلِ ناداں نہ زلفِ یار کو چھیڑ
یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر اُلٹ جاوے

کاٹنا (و) فعل متعدی:- (۱) بُریدن کا ترجمہ۔ تراشنا۔ پھانک اُتارنا۔ قاش اُتارنا۔ ورق اُتارنا (۲) درخت چھانٹنا۔ شاخ قلم کرنا (۳) کترنا قینچی سے اُڑانا ؎

اے چرخ تجھ کو کس نے خاموش کر دیا ہے
کس نے زبان تیری لوں بے گناہ کاٹی

(۴) بیونتنا۔ قطع کرنا۔ قطع و بُرید کرنا (۵) گزیدن یا زخم زدن کا ترجمہ۔ ڈسنا۔ ڈنک یا نیش مارنا۔ کسی زہریلے جانور کا چوٹ کرنا ؎

سودا یہ اُس کے سر سے سر سے نہ جائیگا
عاشق کو مارا یا کہ تو زلفِ سیاہ کاٹ

(۶) ہلاکنا۔ بڑکی مارنا۔ منہ مارنا۔ دانت مارنا۔ دانت گڑونا۔ بھنبوڑنا۔ (۷) گھاؤ ڈالنا۔ زخم کرنا۔ خراش پیدا کرنا۔ جیسے کسی تیز دار کا زخم میں چرمراہٹ پیدا کرنا (۸) دور کرنا۔ ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ تیاگنا۔ تجنا جیسے "ایسی دوستی پرے کاٹتے ہیں۔ اس بلا کو بھی سر سے کاٹو" (۹) اُڑانا

کاہٹ

الگ کرنا۔ تن سے جُدا کرنا۔ القط کرنا۔ جیسے سر کاٹنا۔ ہاتھ کاٹنا۔ "کاٹے بانٹے نام تلوار کا۔ لڑے سپاہی نام سردار کا" (۱۰) گزارنا۔ بسر کرنا + گنوانا۔ کھونا۔ ضائع کرنا۔ مجبوری اور کراہت کے ساتھ گزارنا۔ چارناچار بسر کرنا ؎

آذر صورت دل پگھلنے کی نہیں کوئی مگر
ہجر کے دن کاٹتے ہیں وصل کی تدبیر میں (ذوق)

سردی کا موسم کاٹنا۔ برسات کاٹنا۔ مثلاً برسات کاٹ کر جائینگے ؎

یہ بیدل زندگانی کس طرح کاٹوں خدا وندا۔ تو مجھ کو اور دل دے کیونکہ تیرا نام راتا ہے (میر سوز)

کچھ فکر زادِ راہ کا کیجے نصیر اب تو — تم نے تو عمر اپنی غفلت میں آہ کاٹی (نصیر)

یوں رو کے اُس گلی میں دن رات کاٹتے ہیں
رستے میں جیسے رہرو برسات کاٹتے ہیں۔ (مصحفی)

کہتا ہے ہجر میں بس اُس شمع رُو کا دھیان
تو روشنی کے شغل میں رو رو سیاہ کاٹ (آتش)

(۱۱) جُھگنا۔ بھنا۔ "پُوا کرنا۔ جیسے "قید کاٹنا (۱۲) ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ چھری پھیرنا۔ بڑھنا۔ ہنسا کرنا + گردن مارنا۔ قتل کرنا ؎

دل اُس صفِ مژہ سے کس منہ سے پھر ہو رُکش
جن نے کہ ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی (نصیر)

(۱۳) طے کرنا۔ قطع مسافت کرنا ؎

کوئی میدان سے میدانِ جنوں کاٹ کے آئے
مرحلے قطع یہ کیا تھے کئے دور و دراز (قطعہ منسوب)
کیا عجب ہے تری دیوار سے لگ بیٹھ کے ٹک
پاؤں بھی کر نہیں سکتے ترے مجبور دراز

شب ہجر میں تمہاری اے رشک ماہ کاٹی
اُلفت کی سرزمین کی یوں دل سے راہ کاٹی (نصیر)

(۱۴) بیچ میں سے نکل جانا۔ آگے سے چلا جانا۔ جیسے "بلی یا کتے کا راستہ کاٹ جانا" گھسی سے اُڑانا۔ جیسے "پتنگ کاٹنا۔ کنکوا کاٹنا وغیرہ (۱۵) لکڑی کے تختے یا پورے بنانا۔ ٹکڑوں میں سے کڑیاں نکالنا (۱۶) چکانا۔ نبٹانا۔ انفصال کرنا۔ فیصلہ کرنا جیسے "راہ کاٹنا۔ جھگڑا کاٹنا (۱۷) ٹیلے برابر کرنا۔ پہاڑ توڑنا۔ جیسے "پہاڑ میں سے سڑک کاٹنا۔ (۱۸) جھاڑی صاف کر کے زمین نکالنا۔ میدان نکالنا۔ زمین صاف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاٹ

کرنا جیسے "جنگل کاٹنا" (۱۹) پانی توڑنا۔ نہر یا دریا میں سے پانی لینا۔ جیسے "پانی کاٹنا" (۲۰) نکالنا جیسے "دریا میں سے نہر کاٹنا" (۲۱) چیرنا۔ پھاڑنا چاک کرنا۔ جیسے "علم تشریح یا زہر کے امتحان کے واسطے مُردے کو کاٹنا" (۲۲) درو کرنا۔ لائی کرنا۔ لاؤنی کرنا۔ فصل اُٹھانا جیسے "کھیت کاٹنا" + گھاس کاٹنا (۲۳) وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ جیسے "ہنڈاون یا سود یا مُتی یا تنخواہ کاٹنا" (۲۴) پھروتی یا کٹوتی دینا کمیشن دینا۔ دستوری وضع کر دینا۔ جیسے "بیس روپے سیکڑا کاٹ لینا" (۲۵) چھیکنا۔ قلم پھیرنا + منسوخ کرنا۔ رد کرنا + چھیلنا۔ حک کرنا (۲۶) دخل دینا۔ بیچ میں بولنا۔ بات میں مزاحم ہونا۔ جیسے "بات کاٹنا" (۲۷) تردید کرنا۔ توڑنا۔ اعتراض کرنا۔ ردوقدح کرنا۔ ردوکد کرنا۔ دلیل یا برہان کا رد کرنا۔ دعویٰ توڑنا۔ جھوٹ ثابت کرنا۔ بطلان کرنا۔ غلط ٹھیرانا۔ کھنڈن کرنا جیسے "دلیل کاٹنا" (۲۸) رنگ جُدا کرنا + رنگ نکالنا۔ رنگ اُتارنا۔ رنگ اُڑانا جیسے "رنگ کاٹنا" (۲۹) عو: ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ بوٹیاں کاٹنا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ چھیتنا جیسے "ورے تو آنے دے کیسا کاٹوں ہوں" (گنوارو) (۳۰) شکری: میلہ اُٹھانا۔ گھورا اُٹھانا۔ کمانا جیسے "ٹٹی کاٹنا" (۳۱) کمانا۔ حاصل کرنا کھینچنا۔ گھسیٹنا۔ غبن کرنا۔ سمیٹنا جیسے "اس نے تو اس ریاست سے ہزاروں کاٹے اور اُڑائے" (۳۲) چلتی گاڑی یا کراچی وغیرہ میں سے کچھ مال اسباب نکال لینا۔ جیسے "کراچی کاٹنا۔ گاڑی کاٹنا" (۳۳) ریل گاڑی کو ٹرین میں سے جُدا کرنا۔ قطار سے علیحدہ کرنا (۳۴) جسم میں چُبھنا یا کسی چیز کا بدن کو تکلیف دینا جیسے "موٹا کپڑا تو اس نازک بدن کو کاٹتا ہے" (۳۵) حشرات الارض یا مچھر یا کھٹمل۔ پسّو جوں وغیرہ کا جسم سے خون پینا (۳۶) تاش یا گنجفہ بازی میں سے پتّے اُٹھانا + پتّے چھانٹ کر دینا (۳۸) شاذ: شرمانا۔ لجانا۔ شرم دلانا (علی ہذا القیاس ہر ایک موقع پر اپنے آپ معنی بتا سکتا ہے جس کا یہاں لکھنا موجب تطویل ہے) +

کاٹنے کو دوڑنا یا کاٹنے دوڑنا (ہ) فعل لازم: (۱) دیکھو کاٹ کھانے کو دوڑنا یا کاٹ کے مشتقات میں مصرعہ

کاٹنے کو دوڑے ہے ماہے بے آب مجھے

(۲) ناگوار گذرنا۔ ہوا لگنا ؎

کاٹھ

چاندنی رات میں وہ ماہ جبیں یاد آیا ہے کاٹنے دوڑتے ہیں مجھ کو در و بام سعید (آتش)

ہجر میں مثل پلنگ اب مجھے ڈاڑے کھاتا ہے پلنگ
کاٹنے کو دوڑتی ہے صورتِ دیبا مجھے۔ (ناسخ)

(۳) ویران اور اجاڑ معلوم دینا ؎

دن کٹتا جائے ہے رات کدھر کاٹنے کو۔
جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو (قائم)

کاٹو (ہ) ندا (عوام): - اصل میں ایک گالی ہے جس سے مُراد لیتے ہیں جاؤ نالش کرو ہمارا کیا کر سکتے ہو۔ جو کچھ کرنا ہو کر لو جیسے "کاٹو پانی پت میں رہتے ہیں" + (اس کے ساتھ ایک واہیات قصہ بھی ہے جو قلم انداز کیا گیا) +

کاٹو تو خون نہیں / کاٹو تو لہو نہیں (ر) محاورہ: - یعنی خوف کے باعث بدن میں لہو کی بوند نہیں رہی۔ تمام جسم زرد اور سرد ہو گیا نہایت صدمہ گذرنے۔ خوف طاری ہونے اور ہک دک رہ جانے کے موقع پر اُس کے اظہار پر بولتے ہیں ؎

تری تصویر جس دم بزم میں آتی ہے پھر اُس دم
جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں (مومن)

کاٹھ (ہ) اسمِ مذکر: - (۱) لکڑی۔ چوب۔ لکڑ۔ خشب (۲) ایک بھاری اور موٹا لٹھ جس میں مجرموں کا پاؤں ٹھونکنے کے واسطے چھید کر دیتے ہیں۔ اصل میں یہ دو برابر کے ترشے ہوئے لکڑ ہوتے ہیں۔ جن میں مجرموں کا پاؤں رکھ کر دونوں کو ملا دیتے اور اُوپر سے قفل جڑ دیتے ہیں۔ لال خاں کا لکڑا۔ فارسی میں کلندہ۔ کلندہ۔ قلندہ کہتے ہیں۔ عربی میں مقطرہ (۳) صفت: سخت۔ درشت + مشکل۔ دشوار۔ کٹھن (۴) کندۂ ناتراش محض بے وقوف (۵) عوام: - بے درد۔ بے رحم۔ کٹھور۔ نروئی +

کاٹھ پتلی (ہ) اسمِ مؤنث: - کٹھ پُتلی زیادہ بولتے ہیں۔ لکڑی کی بنی ہوئی پُتلی۔ لکڑی کا بُت۔ لکڑی کی گڑیا۔ بعبتہ جو بین +

کاٹھ جبانا (ہ) فعل متعدی (ہندو): - رکھے سوکھے دن کاٹنا۔ تنگی میں بسر کرنا۔ مشکل سے بسر اوقات کرنا۔ دنوں کو دھکا دینا +

کاٹھ کا (ہ) اسمِ مذکر: - (۱) کاٹھ کا اُلو کا مخفف (۲) صفت: - چوبین۔ لکڑی کا بنا ہوا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاٹھ

کاٹھ کا اُلّو (ہ) اِسمِ مُذکّر:- محض بے وقوف - اوروں کی عقل پر چلنے والا - مودھو - پچھیا کا باوا - مُورکھ - کُندۂ ناتراش - کودن - گاؤدی - احمق - نادان + منحوس +

کاٹھ کا گھوڑا (ہ) اِسمِ مُذکّر:- (۱) لنگڑے آدمی کی لکڑی - لاٹھی - عصا - بیساکھی (۲) لکڑی کا بنا ہُوا گھوڑا جیسے "لنگڑا دین پونے تین کاٹھ کا گھوڑا - لوہے کا زین (۳) لکڑی کا زینہ +

کاٹھ کباڑ (ہ) اِسمِ مُذکّر:- انگڑ کھنگڑ - ٹوٹا پھوٹا اسباب - گھر کا نکما سکما اسباب +

کاٹھ کٹوّل بانسلی (ہ) اِسمِ مُذکّر:- بچّوں کے ایک کھیل کا نام - جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کرتے اور لکڑی کو چھُوتے پھرتے ہیں - جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہُوا اور اُسے چور نے پکڑ لیا - پس پھر وہی چور بن جاتا ہے - چونکہ چور اس میں یہ فقرہ کہتا پھرتا ہے کہ "کاٹھ کٹوّل بانسلی بھتیری میرا نام" اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

کاٹھ کوڑا چلنا (ہ) فعلِ لازم (ہندو گنوار):- زور چلنا - بس چلنا - حکم چلنا - کاٹھ میں پاؤں دینے اور کوڑے مارنے کا اختیار رہنا - جس کا کاٹھ کوڑا چلے وہی چاہے جسے پکڑ بلائے +

کاٹھ کی بھمبو (ہ) اِسمِ مؤنث:- (۱) کاٹھ کی موٹی اور بدنی پُتلی (۲) احمق - سٹلّو +

کاٹھ کی گھوڑی (ہ) اِسمِ مؤنث:- (بچّوں میں) تابوت - اچھی جنازہ +

کاٹھ کی مورتی اور چندن ہار؟ (ہ):- (۱) کہاوت:- بدشکل آدمی کا بناؤ سنگار (۲) تعجب اور بداقبالی کے اظہار کی طرف بھی اشارہ ہے - لیکن اس صورت میں راجہ بھوج اور کاٹھ کی موتی کے نازنگ جانے اور بعد میں اقبال کا زمانہ آنے پر گل دینے کی حکایت پر تلمیح ہے - جس کا قصّہ ہم آگے جا کر کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج میں نقل کریں گے +

کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی (ہ) کہاوت:- بار بار جھوٹ دغابازی - حیلہ وجلسازی فریب نہیں پاتی - فریب زیادہ نہیں چل سکتا (چونکہ کاٹھ کی ہانڈی ایک دفعہ ہی میں جل کر کام سے جاتی رہتی ہے اسی طرح آدمی کا اعتبار ایک آدھ دفعہ کے جھوٹ میں جاتا رہتا اور پھر ساکھ

کاٹ

نہیں رہتی ہے) +

کاٹھ میل (ر) اِسمِ مُذکّر:- ڈاک گاڑی + (یہ لفظ انگریزی کارٹ میل (Cart Mail) یعنی میل کارٹ سے بگاڑ کر بنا لیا ہے) +

کاٹھ میں پاؤں ٹھونکنا (ہ) فعلِ مُتعدّی:- لال خاں کے لکڑے سے باندھنا - قید فلندری +

کاٹھ میں پاؤں ٹھونکنا یا دینا (ہ) فعلِ مُتعدّی:- مُجرم کے پاؤں میں کاٹھ ڈالنا - مُجرم کو لال خاں کے لکڑے میں پھنسانا + پاؤں میں بیڑی ڈالنا - قید کرنا - آنے جانے سے روکنا حوالات کرنا +

کاٹھ ہو جانا (ر) فعلِ لازم:- بالکل بے حس و حرکت اور بُت ہو جانا - گنگ صم ہو جانا - ساکت اور خاموش ہو جانا + اکڑ کر بانس سخت ہو جانا - ساکت اور خاموش ہو جانا - پتھر بن جانا +

کاٹھی (ہ) اِسمِ مؤنث:- (۱) جسم - جسامت - جیسے "اُس کی کاٹھی اچھی ہے - بڑھا پا نہیں معلوم ہوتا" انگلیٹ + (۲) قالب - ڈھانچ - پنجر ڈھانچا - ٹھاٹھر (۲) میان - تلوار کا نیام + غلاف + خانۂ شمشیر - جفن (۳) گھوڑے کا چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے +

کاٹھی دھرنا یا کسنا (ہ) فعلِ مُتعدّی:- گھوڑے پر زین یا کاٹھی رکھ کر اُسے تیار کرنا - چار جامہ ڈالنا +

کاٹی انگلی پر نہ موتا (ہ) فعلِ مُتعدّی (محاورہ):- ایسا کاہل اور بے درد ہونا کہ اگر کسی زخم پر اُس کے اچھا ہو جانے کے واسطے کہیں کہ ذرا پیشاب کر دے تو بھی نہ ہو سکے - جیسے "کیا مقدور جو کسی کی کاٹی انگلی پر موتے" (چترہیلی) نہایت سخت دل کا بجوگا اور بے رحم ہو جانا - ذرا سا کام کر کے نہ دینا +

(ہمارے اہل صاحب اُردو زبان کے موجد نے اپنی مخزن میں اس کی وجہ تسمیہ کیا عمدہ کہی ہے کہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے) +

کالے کاٹے کھانا (ر) فعلِ مُتعدّی:- نہایت ناگوار گذرنا - زہر لگنا - از حد بُرا لگنا + بھاڑ کھانے کو دوڑنا - خوفناک معلوم دینا + تکلیف دہ اور آزار رساں ہونا ستانا - تکلیف دینا ؎

دوپہر کی بوسہ بازی میں یہ کہنا اُن کا ہائے
دھوپ کاٹے کھاتی ہے جی جھوٹ پر نہ خفا کیجے دو

(ذوق)

فراق یار آہ ہو چشم میں گھر کاٹے کھاتا ہے
گماں تسخیر زنداں کا ہے مجھ کو شیر قالی پر (۱۲)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاٹ

کاٹے کھاتی ہے فرشتوں کی بھی صورت گوری
اس قدر خوگر ہوا ہوں کنج تنہائی کے ساتھ (بیخود)

کاٹے کھاتا ہے گھر ابھی سے ہمیں دور ہے موسم بہار ابھی (عارف)

بے یار کاٹے کھاتا ہے ویران گھر مجھے
شہتیر جو لگا ہے وہ اژدر سے کم نہیں (بیخود)

کاٹے کٹے نہ مارے مرے (ہ) محاورہ:- نہایت سخت جان آدمی اور کار اہم کی نسبت بولتے ہیں - نہایت کٹھن - انتہا مستحکم و مضبوط

نہ کاٹے کٹے جو نہ مارے مرے وہ ناز و ادا پر تمہارے مرے (لا علم)

کاٹے نہ کٹنا (ر) فعل متعدی:- دوبھر ہونا - اجیرن ہونا کٹھن اور سخت ہونا کسی طرح تمام نہ ہونا ؎

ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے زن میش کے گھڑیوں پر گھنٹے جاتے ہیں کیسے (رشیدی)

کاج (ہ) اسم مذکر:- (۱) کام - کار - کاج - دھندا - جیسے "آپ کاج مہا کاج

نین تو وہ سراہئے جن نین میں لاج
بڑے ہوئے اور بکھ بھرے وہ نینا کس کاج (تلسی)

(۲) کسی بوڑھے آدمی کے مرجانے کی بڑی بھاری ضیافت جسے "روٹی پاکھا" کرنا بھی کہتے ہیں" (۳) شادی کا کاروبار (۴) بوتام کا گھر - بٹن کا گھر - ہول +

کاج بنانا (ر) فعل متعدی:- بوتام کا گھر بنانا - ہول بنانا - بٹن کے واسطے کسی کپڑے میں سوراخ بنانا +

کاج کرنا (ر) فعل متعدی:- (۱) مردے کی روٹی کرنا - مردے کی بابت ضیافت کھلانا (۲) کوئی بڑا کام کرنا - (۳) بوتام کا گھر بنانا +

کاجل (ہ) اسم مذکر:- چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی چیز پر پار کر آنکھ میں لگانے یا چکنا کرنے کے واسطے ڈبیا میں رکھ چھوڑتے ہیں - دود چراغ ؎

کاجل ڈالوں کر کرا اور سرمہ دیا نہ جائے ان نین میں پی بسے دوجا کون سمائے (دوہا)

ہجر جاناں میں نہیں ظلمت سے کم نور سحر
دیدۂ ستارہ ذنابت میں کاجل ہو گیا (بیخود)

کاجل پارنا (ہ) فعل متعدی:- دود چراغ گرفتن کا ترجمہ - چراغ کی لو کے اوپر سرپوش رکھکر کاجل اکٹھا کرنا - کسی ٹھیکرے کو لو پر رکھ کر اس میں دھواں جمانا +

کاج

کاجل دینا یا سارنا (ر) فعل متعدی:- آنکھوں میں کاجل لگانا - جیسے "رکاجل سب کو دینا آتا ہے پر جتن بھانت بھانت ہے (کہاوت) +

کاجل کا تل (ہ) اسم مذکر:- وہ خال جو معشوق لوگ خوبصورتی کے واسطے کاجل سے اپنے رخساروں پر بنا لیتے ہیں ؎

لگا دو نہ کاجل کے تل اپنے منہ پر ابھی خاک میں گر کے اختر ملینگے (لا علم)

تیر و بخشوں نے بڑھایا حسن دونا یار کا تل سے کاجل کے گل رخسار لالہ ہو گیا (برق)

کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار؟ (ہ) کہاوت:- یعنی صورت وہ کچھ بناؤ یہ کچھ - جب بدصورت آدمی زیادہ بناؤ سنگار کرتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں +

کاجل کی کوٹھڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وہ مکان جہاں اکٹھا کاجل پارا جاتا ہے - جیسے "کاجل کی کوٹھڑی میں جو جائیگا - اگر نہ کالا ہوگا تو ٹیکا جب بھی لگ جائیگا (۲) بدنامی کا گھر محل بدنامی - کلنک استھان - خراب صحبت وہ جگہ جہاں جانے سے بدنامی حاصل ہو - جیب لگنے کا مقام جیسے کاجل کی کوٹھڑی میں جو جائیگا اسی کے ٹیکا لگیگا ؎

اُلفت کے داغ سے دل عشاق کیا بچیں + کاجل کی کوٹھڑی ہے تمہاری سیاہ آنکھ
اُس چشم گریں سے محبت ہوئی اسیر + کاجل کی کوٹھڑی میں گرفتار ہو گیا (لا سیر)

دھبہ نہ کیوں لگے نظر شوق دید کو + ہاں چشم سُرمہ سا ہے وہ کاجل کی کوٹھڑی (نکہت)

کاجل کی کوٹھڑی میں دھبے کا ڈر (ہ) کہاوت:- بدنام جگہ میں بدنامی کا خوف + دنیا میں آلایش معاصی سے بچنا محال اور دشوار ہے +

کاجل گھلانا (ر) فعل متعدی:- دیکھو کاجل لگانا + (سرمہ کی نسبت دہلی میں اور کاجل کی نسبت لکھنؤ میں لفظ گھلانا بولتے ہیں) +

کاجل لگانا (ر) فعل متعدی:- آنکھوں میں سرمہ کی طرح دودہ چراغ کا استعمال کرنا +

کاجو بھوجو (ر) صفت:- (۱) نہایت نازک - جیسے کاچ شیشہ وغیرہ کی چیز - جوڑی کی مثال - ناپائدار - سریع الزوال - بودا (۲) بازاری - رسمی - لفافہ کا - دکھاوے کا - دیکھنے کا بھلا - اشارے سے ٹوٹ جانے والا - وہ چیز جسے کاریگر نے باعتبار ظاہر تو نہایت خوشنما اور دلفریب بنایا ہو مگر پائدار نہ ہو

کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے جہیز و گہنا دیکھ جھومر ترا امراؤ بہو لوٹ پڑا (علی احمد)

(یہ لفظ کاغذ اور بھوج پتر سے جو دونوں نازک اور کم طاقت چیزیں ہیں -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاج

بنایا گیا ہے اوّل میں کاغذ سے کاغذ ہوتا پھر غین حذف ہو کر کاذ و۔ عوام نے چونکہ ذال کا لفظ اُن کی زبان سے نہیں نکلتا۔ کاجو بنا لیا۔ بھوج پتر سے بھوجو ہو جانا بہت آسان ہے۔ پس اس طرح پر کاجو بھوجو بنا لیا گیا۔ جو لوگ اس کے معنی میں نازک مزاج اور مرزا بھویا کے لکھتے ہیں۔ شاید خاص اُن کی چار دیواری میں آدمی کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہوگا) ✦

کاجی (ہ صفت (ہندو)):- کاجی۔ کام میں مصروف رہنے والا۔ دھندے میں لگا رہنے والا ✦

کاچ یا کانچ (ہ) اسم مؤنث:- زُجاج۔ شیشہ۔ ایک قسم کا سخت چمکدار مادہ جو ریت اور کھار یعنی تیجی کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے (اصل میں یہ مادہ کانس کے جلنے سے ڈھیم کی صورت میں جمع ہو جاتا ہے چنانچہ اس کی ابتدا اسی طرح پر ہوئی تھی کہ مصر کے کسی قافلہ نے ایک مقام پر جو بہت سی کانس جلائی تو وہاں یہ مادہ آگ سے پگھل کر جمع ہو گیا اور اُسی سے پھر لوگوں نے ظروف بننے کی صلاحیت معلوم کر کے مختلف چیزیں بنانی شروع کر دیں۔ ہندی زبان میں جو کاچ اس کا نام پڑا۔ اس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہ مادہ کانس میں زیادہ تر موجود ہے) ✦

کاچھ (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) دھوتی کا وہ حصہ جو پیچھے اُڑسا جاتا ہے (دھوتی کا لانگ (۲) زانو کے اوپر کا حصہ۔ جانگ۔ جنگا سا (۳) جانگیا۔ کاچھا۔ کچھنا۔ کچھنی۔ گھٹنا (۴) لباس۔ باتا بھیس۔ رُوپ ✦

کاچھ کچھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- روپ بھرنا۔ سوانگ بھرنا۔ باتا پہننا لباس یا پوشاک اختیار کرنا۔ پہناوا پہننا۔ جیسا کاچھ کچھے ویسا ناچ ناچے (کہاوت)

مصرعۂ نظیر ع

سب کاچھ کچھے سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل رجھانے کو

کاچھ کھولنا (ہ) فعل لازم (گنوار):- لنگوٹہ کھولنا۔ مجامعت کے واسطے ننگا ہونا ✦ بے حیا ہونا۔ ننگا ہونا۔ بے حیا اور بے شرم بننا ✦ ازار بند کھولنا۔ لہنگا اُتارنا ✦

کاچھا (ہ) اسم مذکر:- جانگیا۔ ایک قسم کا لنگوٹا جسے پہلوان باندھتے اور وہ سموسہ کی شکل کا ہوتا ہے اس سے چوتڑ پورے ڈھک جاتے ہیں۔ مگر آگے کی بے ستری بدستور قائم رہتی ہے ✦ گھٹنا ✦

کاچھا باندھنا یا کسنا (ہ) فعل متعدی:- لنگوٹہ باندھنا۔ کشتی کے واسطے لنگر کسنا ✦ جانگیا پہننا ✦

کار

کاچھن (ہ) اسم مؤنث:- سکاچھی کی عورت۔ ہندو کچھن۔ ملن ✦ ہندو ترکاری فروش عورت ✦

بڑے آج لائی جو ہے بیر کا چھن — چکاؤ تو دیتی ہے کیوں سیر کا چھن (نظیر)

تھی لتری پر بھاؤتی اک کالی سی کاچھن — او ساب تیرا تھا نہ وہی (یوکی نندن (انشا)

کاچھی (ہ) اسم مذکر:- ہندو کنجڑا۔ سبزی فروش۔ ہندو ترکاری بیچنے والا مالی کی ایک قوم ✦

کاخ (ف) اسم مذکر:- بلند عمارت۔ محل۔ ایوان۔ قصر۔ کوشک۔ رنواس۔ راج مندر۔ راج بھون ✦

کاذب (ع) صفت:- صادق کا نقیض۔ جھوٹا۔ باطل۔ دروغگو ✦

کار (ف) اسم مذکر:- (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ امر ✦ فعل۔ عمل۔ کرتوت۔ کرتب۔ کرم (۲) صنعت۔ ہنر۔ پیشہ۔ حرفت (۳) کشت۔ زراعت۔ کھیتی۔ باڑی (۴) جنگ و جدل۔ قتال و جدال۔ پیکار۔ لڑائی (۵) مطلب۔ مُراد۔ مقصد۔ مقصود (۶) شغل۔ مصروفیت (۷) سخن۔ بات۔ لیکن یہ معنی صرف شعرائے فارس کے کلام میں آتے ہیں۔ حکیم اسدی نے بھی اسی معنی میں باندھا ہے (۸) معاملہ۔ بیوہار (۹) اسم:- کوئی بڑی شادی یا تقریب۔ کاج (۱۰) واسطہ۔ عرض۔ تعلق ✦

کار آزمودہ (ف) صفت:- تجربہ کار۔ کام کیا ہوا۔ مجھتا ہوا۔ کاردان آزمودہ کار۔ جہاں دیدہ۔ واقف کار ✦

کار آمد (ف) صفت:- مفید مطلب۔ کام کا۔ برتنے کے لائق۔ فائدہ مند سودمند۔ پھل دایک۔ نافع ✦ شخص کار آمدنی ✦

کاربار (و) اسم مذکر:- (۱) کام کاج۔ شغل مشغلہ (۲) لین دین۔ بنج بیوپار داد و ستد ✦

کاربار (و) اسم مذکر:- (۱) کامی۔ کاجی (۲) کارندہ۔ متصدی۔ امیر۔ سلطنت منصرم۔ مہتمم۔ کامدار۔ مدار المہام (۳) تاجر۔ سوداگر۔ بنج بیوپار کرنے والا ✦

کاربراری (ف) اسم مؤنث:- مطلب برآری۔ گوں نکالنا۔ کام نکالنا۔ انجام کار۔ کارروائی۔ اجرائے کار ✦ تعمیل۔ انجام دہی۔ بجا آوری۔ عمل ✦

کاربند (ف) صفت:- تعمیل کرنے والا۔ عمل میں لانے والا ✦ محکوم۔ فرماں بردار۔ مطیع۔ پیرو ✦

کاربند ہونا (و) فعل لازم:- (۱) عامل ہونا۔ تعمیل کرنا (۲) فرض ادا کرنا۔ اپنے کار متعلقہ کا پورا پورا انجام دینا ✦

کارپرداز (ف) اسم مذکر:- کارکن۔ سررشتہ کار۔ مہتمم۔ منتظم۔ منصرم۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کار

مدار المہام + گماشتہ - کارندہ - کامدار +

کارپردازی (ف) اسم مؤنث :- اہتمام - انصرام - کارروائی - سربراہی + گماشتہ گری - کارندگی +

کارِ ثواب (ف + ع) اسم مذکر :- نیک کام - بھلائی کا کام - دھرم - سکرم - پُن (ایک وہ کام جس کے صلے میں عاقبت کی نعمت ملے - خدا واسطے کا کام - بند کا کام +

کارچوب (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ لکڑیاں یا اوزار جن پر جولاہے تانی پھیلا کر بُنتے ہیں منسیج (۲) ا :- ایک قسم کا کشیدہ جو لکڑی کے چوکھٹے پر پھیلا کر کاڑھا جاتا ہے (۳) ا :- زردوزی - گلکاری - چکن سازی - کشیدہ کاری (۴) ا :- زردوزی کا کام کیا ہوا (۵) ا :- زردوزی - گلکاری - چکن سازی - کشیدہ کاری (۶) ا :- وہ چوکھٹا یا ڈھانچا جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں +

کارچوبی (ف) اسم مؤنث :- (۱) گلکاری - زردوزی - کشیدہ کاری - چکن سازی - (۲) صفت :- زردوزی کیا ہوا +

کارخانگی (ف) اسم مؤنث :- نسیج کا کام - ذاتی معاملات +

کارخانہ (ف) اسم مذکر :- (۱) کارگاہ - کام کرنے کی جگہ + کام کرنے کا مکان + چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام (۲) دوکان - کوٹھی - نیج استھان - بیوپار گھر (۳) ا :- ایک قسم کی اونچی چوکی جس پر بیٹھ کر گوئیے کتھا کہتے ہیں + جولاہوں کی کرگھ (۴) ا :- کاروبار - کام دھندا - کام کاج ؎

نگاہِ مست نے اُس کی لٹائی خانقاہ ساری
پڑا ہے برہم اب تک کارخانہ زہد و طاعت کا (رسیم)

کہنا صاحبو نسیم تجھے سب سُن چکے نزدیک اختتام ترا کارخانہ ہے (نسیم)

(۵) ا :- معاملہ - حساب - دھندا - معاملات - جیسے دُنیا کا یہی کارخانہ ہے سُرور کوئی سمجھ کو بھلا یا بُرا کہے دُنیا کے کارخانے ہیں بھائی خبر نہ ہو (سرور)

بڑا رتبہ ہے انساں کا نہ مشت خاک اُسے سمجھو
یہی ہے دخل ہے جس کو خدا کے کارخانے تک (امیر)

بیگانہ دیکھا ہر اک یگانہ دیکھا اپنے مطلب کا سب زمانہ دیکھا
جس کو دیکھا غرض سے اپنے دُنیا کا عجب کارخانہ دیکھا (رباعی)

(۶) ا :- تقدیر - حق - تماشا - مایا - نیچر - معاملات آلہی - خدا کے کاروبار ؎

کار

بگڑتے جاتے ہیں لاکھوں ہزاروں بنتے جاتے ہیں
جہاں رات دن جاری خدا کا کارخانہ ہے (نیچر)

سیکڑوں ہست کے نیست سے پھر نیست ہے کارخانے یہی اللہ تعالےٰ کے رہے (اسیر)

سیر بُت خانے کی جب تک کہ نہ کی تھی ہم نے
کارخانہ ہی نہ تھا شان خدا کا دیکھا (نیچر)

(۷) نیچ :- انعام نہانی - فُرج - قُبل +

کارخانۂ آلہی (ف + ع) اسم مذکر :- معاملاتِ خدا - ایشور کی مایا - قدرتِ خدا - جیسے کارخانۂ آلہی میں کسی کو دخل نہیں ہے +

کارخانہ پھیلانا (و) فعل متعدی :- کاروبار شروع کرنا - نیج بیوپار کرنا - تجارت کا ڈھچر ڈالنا - کام پھیلانا +

کارخانہ دار (و) اسم مذکر :- (۱) صاحب کارگاہ - مالک کارخانہ - وہ شخص جس کا کاروبار ہو - کوٹھی کا مالک (۲) ا :- خانساماں + میر ساماں دار و خوانچہ دار - رسوئی خانہ - بکاول +

کارخانہ داری (و) اسم مؤنث :- کارخانہ کی انسری - کارخانہ کا کام +

کارخانہ کھولنا یا کرنا (و) فعل متعدی :- دیکھو کارخانہ پھیلانا +

کارِ خیر (ف + ع) اسم مذکر :- (۱) بھلائی یا ثواب کا کام - نیک کام (۲) لڑکی کا نکاح - فاتحہ خیر (۳) کنیا دان +

کاردار (ف) اسم مذکر :- عُہدہ دار - منصب دار - عمدار - عامل - وزیر - بادشاہ کے آگے کام کرنے والا +

کارداں (ف) صفت :- (۱) واقفکار - تجربہ کار - معاملہ فہم - حقیقت کار سے آگاہ (۲) اُستاد - ہنرمند - کاریگر (۳) قدردان - کارشناس +

کارروائی (ف) اسم مؤنث :- (۱) کار اجرائے - اجرائے کار - کارپردازی - کام نکالنا - گوں نکالنا - کام چلانا ؎

سونپ دل کون بُجھائے کہ ہمیں چشم میں تک پر ہے کچھ خون جگر کارروائی کرتا (ذوق)

(۲) کام - دھندا (۳) تعمیل - کارگذاری - برتاؤ - عملدرآمد (۴) قانون - ضابطہ - دستور العمل (۵) انتظام - بندوبست - تدبیر - انصرام - اہتمام + پیروی - (۶) ا - بازاری :- مجامعت (۷) قانون :- روبکاری - پیشیے عدالت کا عملدرآمد - روئداد عدالت +

کارروائی کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) کارگذاری کرنا + کام چلانا - کام نکالنا - کار اجرائے کرنا - اجرائے کار کرنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کار

سوزِ دل کون بجھائے کہ نہیں چشم میں اشک پر رہے کچھ خون جگر کار دوا ہم کرتا (ذوق)
وہ بے پرست ہوں کہ شاہی اگر شراب کی خون دل سے کار دوائی تمام رات (ناظم)
(۲) تعمیل کرنا۔ عمل کرنا (۳) فرض ادا کرنا۔ ڈیوٹی بجا لانا (۴) بازاری: مجامعت کرنا (۵) گوں نکالنا مطلب نکالنا (۶) پیروی مقدمہ کرنا +

کارزار (ف) اسم مؤنث:۔ لڑائی۔ جنگ۔ جدل۔ محاربہ۔ پیکار۔ جدہ مصاف رن۔ حرب۔ نبرد۔ رزم۔ معرکہ (یہ لفظ کار بمعنی کاج اور زار بمعنی جگہ سے مرکب ہے۔ چونکہ وہ محل کثرت کار و موقع حرکات مردان ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

کارساز (ف) صفت:۔ کام بنانے والا۔ کام سنوارنے والا + صانع + قادرِ مطلق +

کارسازی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کام کرنا یا بنانا۔ دستے کار (۲) صنعت۔ ہنر۔ حرفت (۳) و:۔ چالاکی۔ عیاری۔ کارستانی۔ مکاری۔ دغابازی۔ دھوکا بازی +

کارشناس (ف) صفت:۔ (دیکھو کار آزمودہ) +

کارفرما (ف) اسم مذکر:۔ کام لینے اور کام دینے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ کام بنانے والا۔ حکم کرنے اور چلانے والا۔ کارپرداز ؎

نشہ سے سودا ہوا چاہتا ہے جنوں کارفرما ہوا چاہتا ہے (حالی)

کارکردہ (ف) صفت:۔ (دیکھو کار آزمودہ) +

کارکن (ف) اسم مذکر:۔ کارپرداز۔ عامل۔ کارندہ۔ مہتمم۔ سرانجام + مختار + وزیر۔ اہلکار۔ عمل فعلہ۔ متصرف۔ حافظ دفتر +

کارگاہ (ف) اسم مذکر:۔ کارخانہ۔ کارگہ۔ کام کرنے کی جگہ۔ جولاہوں کے کپڑا بُننے کا گڑھا +

کارگر (ف) صفت:۔ (۱) مؤثر۔ سریع التاثیر۔ تیر بہدف۔ تاثیر بخش۔ گنی۔ گن کرنے والی (۲) مفید۔ فائدہ مند۔ پھل دایک۔ سود مند (۳) کاری۔ مہلک۔ ہلاک کنندہ۔ بھاری۔ گہرا +

کارگر ہونا (ف) فعل لازم:۔ مؤثر ہونا + مفید ہونا۔ گن کرنا۔ کاری ہونا۔ بھاری ہونا

ہاتھ تو لہکا پڑا تھا یار کی شمشیر کا زخم پر تسمت سے میرے کارگر اچھا ہوا (ذوق)

کارگزار (ف) صفت:۔ نہایت کام کرنے اور حکم بجا لانے والا۔ عامل۔ کام میں چست۔ کام میں ہوشیار۔ خدمت گزار۔ فرماں بردار۔ مطیع۔ کارپرداز + چتر۔ چالاک۔ چوکس۔ مستعد۔ لوگوں کا کام برلانے والا۔ حاجت روا +

کارگزاری (ف) اسم مؤنث:۔ ادائے فرض۔ خدمتگذاری۔ تعمیل۔ خبرداری خدمت۔ ملازمت۔ نوکری + مستعدی۔ ہوشیاری۔ کارپردازی +

کارنامہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) جنگ نامہ۔ رزم نامہ (۲) وہ تصاویر کا رقم جو مصور

کار

کاری گری اور اظہار کمال کے واسطے بہت کوشش سے تیار کر کے رکھتا ہے (۳) بہادری یا کسی کارگزاری کی سند۔ تمغۂ بہادری (۴) تواریخ۔ سیر۔ ہسٹری۔ واقعات۔ (۵) قانون سلطنت۔ دستور العمل۔ ضابطہ۔ آئین +

کاروبار (ف) اسم مذکر:۔ (دیکھو کاروبار) دھندا۔ حیلہ۔ شغل۔ کام کاج ؎

بیکار ہے امید سے فرصت ہے رات دن وہ کاروبار حسرت و حرماں نہیں رہا (مومن)

پوچھتے کیا ہو سوز کو یارو کونسا کاروبار کرتا ہے
ایک مُدت سے ہے جو خاکستر کچھ تو وہ خاکسار کرتا ہے

(اس جگہ بار مرادف کار ہے) +

کاربان (انگلش) Carbon اسم مذکر:۔ وہ اصلی زہریلا اور بسیط مادہ جو اکثر بیر سے یا جلی ہوئی چیز اور علی الخصوص کانی کوئلے یا سیسے میں زیادہ تر پایا جاتا اور تیزاب کی آمیزش سے نمک بن جاتا ہے +

کاربانک (انگلش) Carbonic صفت:۔ کاربون سے منسوب کاربون کا۔ کوئلہ کا +

کاربانک ایسڈ (انگلش) Carbonic Acid اسم مذکر:۔ کوئلہ کا تیزاب +

کاربانک ایسڈ گاس (انگلش) Carbonic Acid Gas اسم مؤنث:۔ وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کے سانس اور نباتات سے بکثرت نکلتی ہے +

کارتوس (ا) اسم مذکر:۔ انگریزی کارٹرج Cartridge کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ وہ کاغذی انگشتی نل جس کے آخر میں گولی اور باقی حصے میں بارود بھری ہوتی اور اُسے بندوق میں بھر کر سر کرتے ہیں۔ ٹوٹا ؎

رومی نے بگڑ کیا نہ کیا شاہ روس نے جھگڑا اُٹھایا ہند میں اس کارتوس نے (منصف)

(بغیر گولی کا بھی کارتوس ہوتا ہے) +

کارتڑائی (انگلش) Cartry اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا موٹا ابھری دھاری یا ڈوری کا مضبوط کپڑا جس کا بیجار گھوڑے کی سواری کے وقت پہنتے ہیں +

کارج (س) اسم مذکر (ہندی):۔ کام۔ کاج (۲) تقریب۔ لوگوں کے جمع کرنے کا سبب (۳) غرض۔ مطلب۔ مقصد۔ مُدعا۔ معاملہ۔ گوں۔ ارادہ (۴) سبب۔ باعث۔ (۵) پیشہ۔ حرفہ (۶) بوڑھے کے مرنے کی رسم +

کارج رچنا (ہ) فعل متعدی (ہندی):۔ شادی بھیلانا۔ کوئی تقریب کرنا +

کارد (ف) اسم مذکر:۔ چاقو + چھری + چھرا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کار

کارڈ (انگلش) Card (اسم مذکر:-) (۱) ملاقات کا ٹکٹ جس پر ملنے والے کا نام ہوتا ہے (۲) پتا۔ ورق (۳) دوسرکاری ایک پیسہ کا کاغذ جو ڈاک میں بالمحصول جا سکتا ہے۔ بوسطج کارڈ ٭

کارسپانڈنٹ (انگلش) Correspondent (اسم مذکر:-) برچہ نویس۔ خبر نویس۔ نامہ نگار۔ جاسوس۔ مخبر۔ خبر رساں ٭

کارسپانڈنس (انگلش) Correspondence (اسم مؤنث:-) خط و کتابت۔ مراسلت۔ چٹھی پتری ٭

کارستانی (و) (اسم مؤنث:- (۱) چالاکی عیاری ٭ سازش کارسازی جوڑ توڑ (۲) استادی۔ کمالیت۔ ہوشیاری (۳) تدبیر۔ آپاسے (۴) نٹ کھٹی۔ شرارت بدی۔ فتنہ انگیزی (یہ لفظ فارسی کارستان یعنی کارخانہ کارگاہ سے لیا گیا ہے چونکہ کارخانوں میں اکثر شوخ شہدے لوگ ہوتے اور ان کے سبب سے دن بھر چالاکیاں اور بدمعاشیاں سجالی۔ گلچھپ وغیرہ ہوتی رہتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) ٭

کارستانی کرنا (و) (فعل متعدی:- چالاکی کرنا عیاری کرنا ٭ شرارت کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا ٭ سازش کرنا ٭ تدبیر کرنا ٭

کارستانیاں (و) (اسم مؤنث:- کارستانی کی جمع۔ چالاکیاں ٭

کارن (ہ) (اسم مذکر:- سبب۔ جہت۔ واسطے لئے ٭ واسطہ۔ باعث۔ خاطر ٭

گو مجھے تاثیر گی باجی تیرے کارن اے دوا
میں نہیں کرنے کی تجھ کو شور مت ٹسوے بہا (رنگین)

مین بھیجے رھونڈے نیر ہو بھر لوہ انجن کارن بھیجو تنک چرن کی دھوڑ (دوہا)

کارندہ (ف) صفت:- (۱) محنتی۔ مزدور۔ کام کرنے والا (۲) اسم مذکر:- سرمایہ کار۔ منیجر۔ کارکن۔ ایجنٹ۔ مختار۔ گماشتہ ٭

کارنس (انگلش) Cornice (اسم مؤنث:- دیوار کی کنگنی۔ گلدستہ کا (یہ لفظ عربی قرنس یعنی بیل کوہ سے انگریزی میں آیا ہے) ٭

کارن فلور (انگلش) Corn-flour (اسم مذکر:- ایک قسم کے غلہ کا میدہ جو اروروٹ کی قسم میں سے ہوتا ہے ٭

کارواں (ف) (اسم مذکر:- قافلہ۔ میدنی ٭ بنجارا ٭

جس جگہ ہے حسن فوراً قدرداں پیدا ہوا
چاہ میں یوسف گرا تو کارواں پیدا ہوا (رنگین)

کاروان سرائے (ف) (اسم مؤنث:- قافلہ اترنے کی سرائے۔ بنجارے کا پڑاؤ ٭

کاری (انگلش، صحیح کری) Curry (اسم مؤنث:- خوردنی۔ ماکولات۔ میدہ بنا ہوا گاڑھا شوربا اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر خشک کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اُسے کاری بھات بھی کہتے ہیں ٭ (یہ لفظ فارسی خورش سے لیا گیا ہے جو خوردن سے مشتق ہے۔ انگریزی میں شوربا مرغ وغیرہ کے ہیں) ٭

کاڑھ

کاری (ف) صفت:- (۱) مہلک۔ کام گر۔ کام تمام کر دینے والا ٭ گہرا۔ بھاری جیسے کاری زخم ٭

کاری لگا زخم سکتے ہی ہم رہے تماشا صورت خنجر قاتل میں رہ گیا (لا علم)

(۲) کام کا۔ کارآمد۔ کامی جیسے مرد کاری (۳) ف۔ مرغباز:- سخت لات۔ بھاری لات۔ لات کی ضرب شدید و مہلک ٭

کاری کھائی (و) مجاز مرغبازاں:- یعنی ایسی سخت لات کھائی کہ مرغ بے ہوش ہو گیا جب ایک مرغ دوسرے مرغ کو ضرب شدید پہنچاتا ہے تو مضروب کے حق میں کہتے ہیں کہ اس نے کاری کھائی ٭

کاریگر (ف) اسم مذکر:- (۱) ہنرمند۔ پیشہ ور۔ صناع۔ دست کار۔ حرفت کرنے والا (۲) ماہر فن۔ استاد فن (۳) کامل۔ ہوشیار۔ سمجھدار۔ کام کو خوب سمجھنے اور پہنچنے والا (۴) چمار۔ موچی۔ کفش دوز ٭

کاریگری (ف) (اسم مؤنث:- (۱) ہنرمندی۔ دستکاری۔ حرفت۔ پیشہ۔ صنعت ٭ استادی۔ ہوشیاری۔ دانائی۔ کمالیت (۲) طنزاً:- نادانی۔ بے وقوفی۔ جھوٹ پن۔ بے سلیقگی ٭

کارے نہ کسے (و) (تابع فعل (عوام):- حاصل نہ حصول محض فضول۔ یونہیں سبب نہ واسطہ ٭

کاڑھا (ہ) (اسم مذکر:- وہ گرم دوائیں جو زیادہ کو زہر باد کے اخراج کے واسطے جوش دیکر عوام لوگ پلاتے ہیں اس نام سے موسوم ہیں۔ کیونکہ کاڑھا ہندی زبان میں جوشیدہ و جوش دادہ آیا ہے۔ استفاط کے موقع پر بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ اس میں اکثر پوست۔ املتاس۔ بانس کی جڑ۔ چھوہارے۔ کھوپرا۔ سونٹھ۔ سونف مغز بادام وغیرہ ۳۲ چیزیں ڈالتے ہیں ٭

زہر لگتی ہے مجھ کو اچھوتی نہیں پیونگی بلا جنائی کو
نہیں دیتی ہے مجھ کو کاڑھ یکیوں دوں میں کیا کیا بتا جنائی کو (رنگین)

کاڑھنا (ہ) (فعل متعدی (ہندو عوام):- (۱) الکالنا (۲) باہر کرنا۔ اخراج کرنا (۳) کھینچنا۔ کشیدہ کرنا (۴) خاص:- کشیدہ بنانا۔ سوئی کا کام کرنا۔ جیسے جالی یا رومال کاڑھنا (۵) گنوار:- جوش دینا۔ اوٹنا جیسے دودھ کاڑھنا (۶) گنوار:-

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاس

اُدھار لینا۔ قرض لینا (۲) گنوار۔ اُجڈ۔ انتخاب کرنا۔ الگ کرنا۔ استنباط کرنا (۸) گنوار۔ کیکر کی پھلی یا نقشہ کھینچنا (۹) گنوار۔ صرف کرنا۔ برطرف کرنا (۱۰) گنوار۔ اسقاط کرنا۔ پیٹ گرانا۔ گرب ساقط کرنا (۱۱) و۔ جلاوطن کرنا۔ دیس نکالا دینا ✦

کاسہ (ع) صفت۔ کھوٹا۔ غیر خالص ✦ بہروپ ✦

کاسنی (ف) اسم مؤنث۔ ایک دوا کا نام جسے عربی میں ہندبا کہتے ہیں اس کے پتے سلاد کی مانند ہوتے ہیں۔ مزاج بقول ابن بیطار اول دوم میں سرد و تر یا بعض کے نزدیک خشک۔ شیخ ابوعلی قانون میں لکھتا ہے کہ کاسنی دو قسم کی ہے ایک وحشی یعنی جنگلی دوسری بستانی یعنی باغی۔ پہلی قسم کی درجہ اول میں سرد ہے۔ مگر سوکھی ہوئی اول درجہ میں خشک اور اخیر درجہ میں تر ہے۔ پانی دشتی میں رطوبت کم اور بستانی میں نہایت برودت و رطوبت ہے ✦

کاسنی رنگ (و) اسم مذکر۔ سرخی مائل نیلا رنگ۔ بنفشی۔ پرنگ نیل شہاب اور کھٹائی سے تیار ہوتا ہے ✦

کاسہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) پیالہ۔ کاسہ۔ بادیہ۔ پیالا ✦ طباق جیسے "کاسہ بھر کھانا عصا بھر جانا" (۲) بھیک کا ٹھیکرا۔ کچکول جیسے ماتھے میں یا کاسہ تو بھیک کا کیا سانسا (۳) ف۔ انقارہ۔ دھونسا۔ طبل (۴) و۔ طعام خاصہ۔ راجہ کا طعام خاصہ (۵) و۔ طعام۔ کھانا جیسے کاسہ دیکھے یا سادہ دیکھے یعنی کھانا کھلا دینا پاس کھنے سے اچھا ہے ✦

کاسۂ سر (ف) اسم مذکر۔ کپال۔ کھوپڑی۔ سر کا پیالہ ✦

کاسۂ گدائی (ف) اسم مذکر۔ بھیک کا پیالہ۔ کچکول۔ زنبیل ✦

کاسہ لیس (ف) صفت۔ (۱) جھوٹے برتن چاٹنے والا۔ ذلیل۔ رذل۔ خوشامدی۔ چاپلوس۔ متملق (۲) پلید۔ پرلے درجہ کا حرام خور۔ نظیر گدا۔ حریص لالچی۔ لالچی ✦

کاش (ف) کاش کہتا۔ خدا کرے۔ خدا ایسا کرے۔ کیا اچھا ہو۔ کیا اچھی بات ہے ✦ حسرت۔ خواہش۔ آرزو۔ ان سب موقعوں پر بولتے ہیں ؎

رہ رہ کر گن جوں کا دکھلانا کہیں اے کاش ہوتی قید میں زلفِ بتاں کی (اسیر)
ہمیں تو جانتے ہیں پھول تک کی لاش ہم کو بتا تو خاک شاید کسی کا (شرف)

کاشانہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) چھوٹا سا گھر۔ کٹیا۔ جھونپڑا۔ تحقیر کا کلمہ ہے (۲) گھونسلہ۔ بسیرا ✦

کاشت (ف) اسم مؤنث۔ (۱) زراعت۔ جوت بھیتی۔ تلبسانی۔ کشتکاری۔ کھیتی باڑی (۲) بوند دھندیر۔ جوتی ہوئی دھرتی۔ بوئی ہوئی زمین ✦

کاشت

مکرر آکیت (۳) تبقہ زمین۔ موروثی زمین ✦

کاشت کرانا (ف) فعل متعدی۔ (۱) زمین مجتنا۔ زراعت کرانا۔ بونا ✦

کاشت کرنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) بونا۔ جوتنا۔ زراعت کرنا بھیتی باڑی کرنا۔ ہل چلانا ✦

کاشت کار (ف) اسم مذکر۔ کسان۔ ہلوا۔ جوتا۔ زمیندار بھیتی باڑی کرنے والا مزارع۔ اسامی ✦

کاشت کاری (ف) اسم مؤنث۔ کسان پن بھیتی باڑی۔ زراعت۔ جوت۔ ہلواہی۔ فلاحہ رانی ✦

کاشت کاری کرنا (و) فعل متعدی۔ (۱) زراعت کاشت کرنا ✦

کاشف (ع) اسم مذکر۔ کھولنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ پردہ دور کرنے والا ✦

کاشکے (ف) کلمۂ تمنا۔ (۱) دیکھو کاش ✦

کاشکے وہ بھی ہمارے سامنے ہی ہو گئیں
گردشیں باقی ہیں جتنی چرخِ زنگاری میں ہیں

کاغذ (ع) اسم مذکر۔ (۱) قرطاس۔ چترہ۔ وہ چیز جس پر لکھتے ہیں ؎

نامہ رونے میں جو لکھا تو یہ بھیگا کاغذ کہ ہما ہم گھر صفحۂ دریا کا کاغذ (مومن)

سید صادق کو زمانے کے ہے ہاتھوں سے شکست
ہے صفائی سے سزاوار تکن کا کاغذ
مُہر وہ کرتا ہے نامہ پر تجھے آتے ہے رشک
تجھ سے یوں چوسے لعاب اُس کے دہن کا کاغذ

(۲) پرچہ۔ پرچہ ✦ رقعہ ؎

رقعہ شادی شہادت کا ہوا ہے نگیں ایسی شادی کو جو ایسی ہی پھبن کا کاغذ (ذوق)

(۳) چٹھی خط۔ مکتوب۔ نامہ۔ رقعہ ؎

یوں لبِ یار تلک کوئی پہنچا کر مرگ جیسے غربت میں شہیدانِ وطن کا کاغذ (ذوق)

(۴) بوسیدہ۔ تحریر۔ دستاویز۔ سند۔ قبالہ۔ تمسک۔ چٹھا ؎

کیا کرے خانگیتی کا کوئی رونے تک ہم پر کس کے ہے اس قصر کہن کا کاغذ (ذوق)

(۵) اخبار۔ پرچۂ خبر۔ نیوز پیپر ؎

نقدِ جاں دے کے لئے آج خریدے تو لو مفت تھوڑے سے آیا ہے خبر کا کاغذ (مجمل)

(۶) ورق۔ پتر (۷) سیاہا۔ لیکھا ✦ بہی کھاتا ✦ روزنامچہ ✦ اعمال نامہ ؎

گور میں پیش ہو جب دفترِ تن کا کاغذ ہو سیاہ کو سفید جیسے کفن کا کاغذ (ذوق)

(۸) ہنڈی۔ کاغذ زر۔ نوٹ۔ پرومیسری نوٹ ✦ (اس لفظ کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاغ

صاحب قاموس نے بدال مُہملہ معرب کاغذ لکھا ہے مگر صاحب مقامات حریری نے درۃ الغواص میں بعض مُصنفوں کے حوالہ سے لکھا ہے کہ کاغذ اور کاغد دونوں عربی ہیں)

کاغذِ آزادی (ع۔ف) اسم مذکر:۔ (دیکھو خط آزادی) ؎

مُژدہ قتل سے اُس عہد شکن کا کاغذ ہے مری رُوح کو آزاد مے تن کا کاغذ (ذوق)

کاغذِ بادیابادی (ع۔ف) اسم مذکر:۔ پتنگ۔ کنکوا۔ گُڈی۔ گُل ؎

نامۂ سیر کو اُڑاتا ہے کاغذِ باد کر گیا قاصد (میر)

عاشق تمہارے دیدۂ تر سے ہو منفعل اُڑتا برنگ کاغذِ بادی سحاب ہے (کنیالال شوق)

کاغذِ بیتر (و) اسم مذکر:۔ (۱) جھجی چپاٹی۔ خط بیتر (۲) تمسک۔ دستاویز۔ سند قبالہ۔ لکھتم۔ تحریر وغیرہ ✦

کاغذ پر چڑھانا (و) فعل مُتعدی:۔ بیٹھنا۔ ٹانکنا۔ درج رجسٹر کرنا۔ بہی میں لکھنا

کاغذ سا (و) صفت:۔ ورق سا۔ پتلا۔ باریک۔ پتیل ✦ نازک ✦ نہایت ہلکا اور پتلا۔ کاجو بھوجو ✦

کاغذ سیاہ کرنا (و) فعل مُتعدی:۔ (۱) خوب لکھکر کاغذ بھرنا۔ کاغذ پر بہت کچھ لکھنا۔ کاغذ چیتنا۔ لکھتے لکھتے کاغذ لیپ دینا ؎

اپنے ہی روزِ سیہ سے نہیں واقف ناسخ کیوں کیا کرتے ہیں کاغذ کو یہ اعمال سیاہ (ناسخ)

(۲) کاغذ پر کیڑے مکوڑے کاڑھنا۔ کاغذ خراب کرنا۔ کاغذ بگاڑنا ✦

کاغذ کا پٹا باز (و) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کھلونا جو کاغذ سے اس طرح پر بناتے ہیں کہ جب اُسے ہلائیں تو وہ اس طرح ہاتھ چلاتا ہے جیسے پٹا باز پٹا کھیلتا ہے (۲) جھاڑ جھلا۔ پتلا۔ دُبلا آدمی ✦ (جن لوگوں نے اس کے معنی چالاک لکھکر بانداؤں میں نام لکھایا۔ جھک مارا۔ کیونکہ اُنھوں نے کبھی بولتے نہیں سُنا اور یہ خبر نہیں کہ اصل میں پیٹی ہے اس کے معنی یہ نہیں ہیں۔ جس طرح نہایت گورے آدمی کو شورے کی پُتلی کہتے ہیں اسی طرح دُبلے پتلے کو کاغذ کا پٹا باز) ✦

کاغذ کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) دستاویز لکھنا۔ تمسک لکھنا (۲) ہبہ نامہ لکھنا (۳) کسی کے نام پر قبالہ لکھنا۔ کوئی چیز کسی کے نام پر لکھدینا ✦

کاغذ کھولنا (و) فعل مُتعدی:۔ کسی کی غلطی یا قصور کو ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا۔ عیب ظاہر کرنا ✦

کاغذ کے گھوڑے (و) اسم مذکر:۔ خطوط۔ چٹھیاں۔ نامے۔ مکتوبات ✦

کاغذ کے گھوڑے دوڑانا (و) فعل مُتعدی:۔ جا بجا خطوط دوڑانا۔ رسائل خطوط و مکتوبات کرنا۔ چاروں طرف جلدی جلدی خط بھیجنا۔ خط و کتابت کرنا ؎

کاغ

گونہ جادیگی سواری آپ کی غیروں کے گھر
گھوڑے کاغذ کے یہیں سے بیٹھے دوڑائینگے آپ
یوں تو صبا وہ گھر سے باہر جاتے نہیں اک مدت سے
لیکن گھوڑے کاغذ کے گھر بیٹھے وہ دوڑاتے ہیں

(انشا)

اجی کس مُنہ سے بن جاتے ہے گھوڑا کاغذ ہم بھی دوڑانے لگیں لاؤ نہ تھوڑا کاغذ (انشا)

جاری ہے اُس نگار کی غیروں سے رسم خط
کاغذ کے گھوڑے ان دنوں دوڑے جاتے ہیں

(رنگین)

مَیں سفر میں ہوں اور اُس کو غیر بہکاتے ہیں واں
مجھ کو اب کاغذ کے گھوڑے یاں سے دوڑانے پڑے

(رنگین)

کاغذی ناؤ (و) اسم مؤنث:۔ اول معلوم۔ دوم بے ثبات اور ناپائدار چیز۔ غیر مستقل۔ فانی۔ سریع الزوال۔ کمزور۔ پلوچ ✦ بھربھا۔ بے اصل بات۔ وہ شئے جو بھروسے کی نہو ؎

علم سفینہ اُس کو تجھے علم سینہ بحر تو پُل پر اور شیخ ہے کاغذی ناؤ پر (بحر)

کاغذی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی (و) کہاوت:۔ یعنی جس طرح کاغذی ناؤ کا کچھ بھروسا اور اعتبار نہیں۔ اسی طرح دنیا سے ناپائدار کی دولت کا اعتماد نہیں ✦ بے اصل بات کو کچھ قیام نہیں ہوتا جیسے ع

سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں (میر حسن)

کاغذی ناؤ میں کون پار اُترا (و) کہاوت:۔ یعنی ناپائدار سہارے پر کیا بھروسا ✦ بھربھا کھُل کر رہتا ہے ✦

کاغذ لکھانا (و) فعل مُتعدی:۔ تمسک کرانا۔ لکھتم کرانا۔ دستاویز لکھانا۔ قبالہ بنوانا۔ مچلکہ لکھانا ✦

کاغذ لکھدینا یا لکھنا (و) فعل مُتعدی:۔ (۱) تمسک کردینا۔ دستاویز کردینا۔ لکھتم کردینا۔ تحریر کردینا (۲) ہبہ کردینا۔ دوسرے کے نام لکھدینا ✦

کاغذ لکھوا لینا (و) فعل مُتعدی:۔ لکھتم کرا لینا۔ تحریر سے اطمینان کرا لینا دستاویز لے لینا۔ تمسک کرا لینا ✦

کاغذ ملانا (و) فعل مُتعدی:۔ حساب کا مقابلہ کرنا۔ حساب جانچنا۔ پڑتالنا۔ بدلانا۔ جانچنا ✦

کاغذِ نکاح (ع) اسم مذکر:۔ نکاح نامہ۔ کابین نامہ ✦

کاغذات (ع) اسم مذکر:۔ کاغذ کی جمع ✦

کاغذی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کاغذ بنانے اور نیز بیچنے والا۔ کاغذگر۔ کاغذ فروش

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاغ

(۲) دفتری (۳) سفید کبوتر (۴) ا۔ صفت:۔ کاغذ کا بنا ہوا (۵) ا۔ صفت:۔ نازک پتلا۔ پتلے چھلکے کا۔ ایک قسم کے باریک چھلکے کا نیبو جس میں بہت سا رس نکلتا ہے۔

(۶) پنجاب:۔ محرر۔ منیم۔ بہی کھاتہ لکھنے والا (۷) ا۔ سیاق داں۔ حساب داں +

کاغذی بادام (ت) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا بادام جس کے اوپر کا چھلکا نہایت باریک اور کاغذ کی مانند ہوتا ہے ؎

کھینچ کر تصویر چشم یار مانی نے کہا۔ باغ عالم میں کب ایسا کاغذی بادام ہے (ناسخ)

کاغذی تبوت (ا) اسم مذکر:۔ تحریری ثبوت + خط و کتابت کے ذریعہ کا ثبوت +

کاغذی محلہ (ا) اسم مذکر:۔ وہ کوچہ جس میں کاغذ بنانے والے رہتے ہیں کاغذیوں کا کوچہ + دہلی کے ایک کوچہ کا نام ہے +

کافر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حق کو چھپانے والا۔ منکر خدا۔ خدا کو نہ ماننے والا۔ مرتد۔ ناستک۔ بے دین۔ دھرم ہین۔ ادھرمی۔ ملحد۔ ملیچ۔ ملیکش ؎

مسجد میں اس نے ہم کو آنکھیں دکھا کے مارا کافر کی دیکھ شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)

ایسی ضد کا کیا ٹھکانا اپنا مذہب چھوڑ کر میں ہوا کافر تو وہ کافر مسلماں ہو گیا (غالب)

روٹھیے گا میری ہی طرح دین کو اپنے کافر جو ترے ساتھ مسلمان ملیگا (درد)

(۲) ا۔ معشوق جفاکار۔ معشوق۔ دلدار۔ بت۔ صنم۔ من موہن۔ من ہرن ؎

بحث میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا اُسی کو دیکھ کر جیتے ہیں جس کافر پہ دم نکلے (غالب)

ہر لحظہ زلف اُس کی دل لگتی ہے مجھ سے کافر نے کس بلا کو پیچھے لگا دیا ہے (مصحفی)

میں دل کسی سے بات میں لیتا ہوں تو کافر کہتا ہے مری بات میں بولا نہ کر تم (مصحفی)

(۳) صفت۔ ا۔ ظالم۔ اظلم۔ شوخ۔ بیرحم۔ بیدرد۔ نروئی۔ سنگ دل۔ کٹھور

کافرو سینہ لف بلا ہے تری کافر جازیز میں جس کے چھپا خوف سے کالا جرأت)

(۴) ا۔ صفت۔ غضب۔ قہر۔ قیامت۔ پُرآفت۔ فتنہ انگیز۔ فتان ؎

جس کی یہ کافر ادا یہ طرۂ طرار ہو۔ کیوں نہ کافر اُس کی صورت دیکھنا دیندار ہو (جرأت)

(۵) ا۔ بد۔ بدذات۔ بلا۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے واسطے بطور تکیہ کلام ؎

اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)

(۶) لوح کابل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو بھی کافری بولی کہتے ہیں +

(اہل فارس اور اردو والوں نے اس کو بفتح فا باندھا ہے اور بمعنے برابر۔ کوثر وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھا ہے) +

کافر حربی (ع) اسم مذکر:۔ وہ کافر جس کے سبب سے امور دین میں حرج واقع اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو +

کاف

کافر ذمی (ع) اسم مذکر:۔ وہ کافر جو سلطنت اسلام کا مطیع ہو اور اُس سے جزیہ لیا جائے +

کافر کتابی (ع) اسم مذکر:۔ وہ کافر جو کسی پیغمبر کی اُمت میں مگر دین محمدی کے برخلاف ہو جیسے یہود نصارا +

کافر کرتی (ا) اسم مؤنث:۔ انگریزی کوٹ۔ انگریزی وضع کی جاکٹ +

کافر نعمت (ع) صفت:۔ (۱) ناسپاس۔ ناشکر۔ احسان فراموش۔ بے لحاظ حق ناشناس نعمت کا انکار کرنے والا۔ منکر نعمت۔ کفران نعمت کرنے والا ؎

کھا کے زخم تیغ جو قاتل بجا لائے شکر کوئی بھی اُس سے زیادہ کافر نعمت نہیں (ذوق)

(۲) نمک حرام۔ حرام خور +

کافر نعمتی (ع) اسم مؤنث (بلا اضافت):۔ ناشکری۔ ناسپاسی۔ احسان فراموشی +

کافر ہونا (ا) فعل لازم:۔ منکر دین ہونا۔ دین سے پھرنا۔ دین میں نہ رہنا۔ جیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں۔ سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں (ظرافتاً) +

کافری (ع) اسم مذکر:۔ ملک کافریہ واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام +

کافور (ع) اسم مذکر:۔ کپور۔ کرپور۔ ایک نہایت تیز خوشبو اور تلخ ذائقہ کا دھنیت دار سفید مادہ جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے۔ اس کا درخت ملک خطا اور چین کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا۔ کافور کا درخت سو سو ہاتھ بلند ہوتا ہے اور اس کا تنہ بیس آدمیوں کی کولی میں بھی نہیں آسکتا۔ پرانے درخت میں سے شب کے وقت خود بخود شعلے نکلا کرتے ہیں مگر اُن سے ہاتھ نہیں جلتا۔ ختا کے لوگ اس کی شاخوں کی گنڈیریاں کتر کر تین شبانہ روز پانی میں رکھتے اور پھر دیگ میں ڈال کر جوش دیتے ہیں جس سے اس کا عرق اکل اکل کر برف کی مانند جم جاتا اور وہی کافور کہلاتا ہے +

اہل ہند اس کی پیدائش کیلے کے درخت سے لکھتے اور یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ سوات بوند یعنی قطرۂ نیساں سے پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ سورداس جی کے دوہے سے بھی ظاہر ہوتا ہے ؎

سوات بوند جیسی چکت کدلی بھیو کپور کارے کے مکھ یکھ بھیو سنگت سو بھاسور (دوہا)

کافوری شمع مشہور ہے۔ کافور کی روشنی نہایت شفاف ہوتی ہے۔ یہ آگ پر جلد اُڑ جاتا اور پانی پر بھی جلتا رہتا ہے۔ اس کی خوشبو سے اُونی اور پشمینے کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتا۔ مزاج بارد اور تیسرے درجہ میں یابس۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کافور

ملوی دل ہو داغ۔ اکثر سفید چیز کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں جیسے کافور کھلا جانے سے بھی اڑ جاتا ہے۔ اس وجہ سے کالی مرچیں ڈال کر پکایا کرتے ہیں تیرے گورے رنگ کا بس کافور ہو جانا یہ رنگ خال ہے ہر خائف دائم خلل ہمارا (نصیر)

زیست بھر مجھ کو دو جا چارہ سودائے عشق
بارے کافور ہو تپ ہائے داغ کوہ ہم ہما

کافور دینا (ف) فعل متعدی۔ ۱۔ کافور کھلانا (چونکہ لاشوں میں نہایت سڑاند ہوتی ہے۔ اس وجہ سے اس کو تپ محرقہ اور دماغی امراض کے دفعیہ کے واسطے کھلاتے ہیں تپ دل شمع کی جب کم نہیں ہوتی تو یار اس کو کافور سپید کا سحر دیتی ہے (ذوق)

کافور ہو جانا (ف) فعل لازم۔ اڑ جانا۔ جاتا رہنا۔ ہوا ہو جانا۔ غائب ہو جانا معدوم ہو جانا۔ اڑن چھو ہو جانا۔ رفو چکر ہو جانا۔ چپت ہو جانا۔ چل دینا۔ چلتا بنا۔ فرار ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ زائل ہو جانا ؎

کون آفتاب چہرہ ہے محفل میں جلوہ گر
کافور ہو گیا ہے جو شمع لگن کا رنگ (وزیر)

اضطراب اللہ رے تیرے زخمی شمشیر کا
ہو گیا کافور بھاگا مرہم کافور کا

سرد مہری سے فریق اپنے جو تھے سب دوست دار
ہو گئے کافور (بمعنی اڑ گئے) جیسے داغ کافور کے (جرأت)

رکھتے ہی پھاہا جو اٹھا شعلہ میرے داغ کا
ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی (ناسخ)

شب آگیا جو بزم میں وہ ماہ ایک بیک
جوبن سے نور شمع سحر کا کافور ہو گیا (سودا)

چاندنی میں تو دسکو کھٹکے پڑے ہے کہ تیرا
لے کے ہو جائے ہری کوئی کافور پلنگ (انشا)

جب وہ آیا دیکھنے کو زخم میرے شعلہ رو
ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی

کافور ہونا (ف) فعل لازم۔ (۱) چپت ہونا۔ لمبا بنا۔ چلتا پھرتا نظر آنا۔ ہوا ہونا۔ رفع ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ اڑن چھو ہونا۔ چلتا بنا۔ چل دینا ؎

مٹ نام وفا کا لے تو اور وفا دعوہ ہو
اٹھ اٹھ مرے پہلو سے کافور ہو جا مدعو ہو

ہو گیا کافور ہوا ہوش مرے سر سے ہوا
نشہ نشہ ہوئے آثار جنوں کے پیدا (صفدر)

(۲) جاتا رہنا۔ اڑ جانا۔ زائل ہو جانا۔ تمام ہو جانا ؎

سفید ہی نہ کی ہو کافور ہر چند
کوئی مشتاب ہے داغ جوانی (آتش)

گری سے بزم محفل میں جو ہوا سا دو آیا
تو وہیں شمع سے کافور ہوا رنگ (جرأت)

دھواں چھپ گیا تو وہیں تو ہو
سیاہی اڑی سب کی کافور ہو (میر حسن)

(۳) معدوم ہونا۔ نابود ہونا۔ سمجھنا عقل ہونا ؎

کافور

رنگ افزا جو شعلے سے رخ پُر نور ہوئی
شمع کافور وہیں بزم سے کافور ہوئی

چارۂ سوزش ہجراں ہو گا ہاری آہ سے
داغ ہوتا ہے ترے چہرے سے کافور (صابر)

(۴) چھپنا غروب ہونا۔ غائب ہونا۔ ۲ گم ہونا۔ مفقود ہونا (مثال کیسے کافور ہو جاتا ہوں) ؎

کافور کا مرہم (ف) اسم مذکر۔ نہایت ٹھنڈا مرہم۔ جس کا جز اعظم کافور ہے ؎

کافور ہونا (ف) فعل لازم۔ معدوم ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ چپت بنا چل دینا۔ اڑ جانا۔ غائب ہو جانا (دیکھو کافور ہو جانا) ؎

دشمن جاں ہیں جو پہنچے تیرا دربار تک
محو کے آواز جاں سوختہ وہ کافور ہوا (مومن)

کافوری (ع ف) صفت۔ ۱۔ کافور کا۔ کافور کا سا۔ کپوری (۲) کافور کے رنگ کا سفید رنگ کا۔ نہایت صاف اور خالص سفید رنگ کا (۳) کافور آمیز۔ کافور ملا ہوا ؎

کافوری پان (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا سفید پان ؎

کافوری رنگ (ف) اسم مذکر۔ زردی مائل رنگ۔ نہایت ہلکا زرد رنگ یہ رنگ زعفران اور چنگری اور ہلدی کے رنگ سے تیار ہوتا ہے ؎

کافوری شمع (ف) اسم مؤنث۔ کافور کی بنی ہوئی شمع جس کی روشنی نہایت صاف شفاف ہوتی اور دھواں متصل نہیں اٹھتا ہے ؎

کافی (انگلش Coffee) اسم مؤنث (منسوب بہ کافہ)۔ قہوہ بحر (چونکہ بحر ابی نامی ملک کافہ واقع افریقہ کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس وجہ سے انگریز لوگ اسے کافی کہنے لگے۔ مشرقی تاریخ کے موافق ایک شخص مسمی حاجی عمر یمنی نے اس ملک سے چل کر شاذلی کو ایک بہم پہنچایا تھا جس کی وجہ یہ ہے کہ حاجی عمر ۸۵۰ھ میں مکہ سے فارغ ہو کر ملک کافہ کے ایک غار میں جا کر چھپا تو اس نے وہاں کافی کے پھل یعنی پھلوں کو بھون بھون کر کھانے کے سوا کچھ نہ دیکھا۔ اس کے کھانے سے اس نے جو فائدے محسوس کئے۔ اس نے تمام افریقہ و عرب میں مشہور کر دیئے۔ الدین صاحب کی تحقیق کے موجب ایک شخص موسوم گرسی ایڈورڈ سنہ ۱۶۰۰ء میں اول مرتبہ سورت سے لندن میں لایا اور اس کے ایک ملازم نے کارن ہل میں دوکان کھولی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اب ایک ایک لاکھ بار ہزار پونڈ روزانہ کی قیمت کا قہوہ خاص لندن میں پیا جاتا ہے) ؎

کافی (ع) صفت (۱) کفایت کرنے والا۔ کفایت شعار۔ مالدار۔ بہت۔ بس۔ بھرپور۔ کفایت حسب دلخواہ۔ حسب ضرورت۔ بقدر۔ اطمینان کے قابل۔ من ماخلا (۲) و۔ اسم مؤنث (جمع کفیہ) کپڑوں میں سے ایک کپڑا کا نام (۳) پانچا بی۔ قافیہ۔ تک بندی جیسے شیخ شاہ کی کافیاں وغیرہ ؎

کافی ہونا (ف) فعل لازم۔ کفایت کرنا۔ کام چلنا۔ پورا ہونا۔ کفایت نہ ہونا ؎

کافی وافی (ع) تابع فعل۔ بہت ہے۔ بہت سا۔ بقدر۔ من ماخلا۔ بھرپور۔ پورا پورا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاک

کافی ہونا (و) فعل لازم ۱- کفایت کرنا یا کفایت ہونا۔ بخوبی ہونا۔ کام نکل جانے کے قابل ہونا ۔

کاک (انگلش کارک Cork) کاگ جوا ہوا۔ ایک درخت کا نام جس سے اکثر بوتل وغیرہ کی ڈاٹ بناتے ہیں (یہ درخت سپین اور پرتگال میں پیدا ہوتا ہے جس کے چھال سے ڈاٹیں بناتے ہیں) ۔

کاک (ر) اسم مذکر ۱- ایک قسم کی رغنی ٹکیا جو سوکھے آٹے میں گھی ملا کر پکائی جاتی ہے۔ بسکٹ۔ ٹھٹھری۔ یہ وہ ٹکیا جو خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ تناول فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ اب درگاہ شریف کے تبرک میں کاک ہی دیا جاتا ہے جس کی ساخت گول ہوتی ہے ۔ (اگرچہ یہ لفظ فارسی زبان میں چند معنی میں آتا ہے اور خاص جو لاہور کے واسطے بولا جاتا ہے۔ وہ بھی اصل میں کاک ہی تھا چنانچہ حکیم انوری کے کلام میں بھی دیکھا گیا ہے) ۔

کاکا (ر) اسم مذکر ۱- (۱) بڑا بھائی۔ برادر کلاں (۲) وہ قدیمی غلام جو رہتے رہتے گھر ہی میں بوڑھا ہو گیا ہو۔ قدیمی خاندانی جیسے کاکا کرے ساکھا (۳) پنجاب ۱- چھوٹا بچہ۔ ننھا بچہ ۲- لڑکا۔ پیار کے موقع پر بھی لڑکے کو کاکا کہتے ہیں ۔ سکھ راجہ ہیرا سنگھ کا لڑکا (۴) بیگمات قلعہ ۱- وہ خواجہ سرا جس کی گود فیض والدین نے پرورش پائی ہو ۔

کاکا (و) اسم مذکر (گنوار) ۱- چاچا۔ چچا۔ عم۔ باپ کا چھوٹا بھائی ۔

کاکا قوآ (و) اسم مذکر ۱- ایک قسم کا سفید اور بڑا طوطا جس کے سر پر سرخ پر دار کلغی ہوتی ہے۔ آواز آدمی کے بچہ کی مانند صاف نکلتا ہے۔ اس کی چونچ نہایت سیاہ اور بڑی ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مشرقی جزائر میں بہت پایا جاتا ہے طوطا اپنا نام بہت صفائی سے لیتا ہے۔ کاکاتوا بھی اسی کو کہتے ہیں ۔

کاکا کوا (و) اسم مذکر ۱- (دیکھو کاکاتوا) ۔

بڑا اڑتا پھرتا ہے جوں کاکا کوا کبھی اس شجر پر کبھی اس شجر پر (انشا)

کاکر یزی (و) صفت ۱- ایک سیاہی مائل سرخ رنگ کا نام جو مائیں۔ کٹھ۔ پتنگ۔ چھنکری یا ناسپال کٹھ۔ پتنگ۔ چھنکری سے بنایا جاتا ہے۔ اگر تلیا کاکریزی بنائیں تو اس میں کسیس آل اور مرزا دکھ دیں ۔

کاکڑا (و) اسم مذکر ۱- ایک ہرن کی قسم کے جانور کا نام جسے ساہر بھی کہتے ہیں اور اس کی کھال کے مونڈھے بٹیاں وغیرہ بناتے ہیں ۔

کاکڑا سینگی (و) ایک قسم کی پھلی کا نام جو کاکڑا جانور کے سینگوں کی طرح بل کھائی ہوتی ہے اور کشتہ وغیرہ میں کام آتی ہے ۔

کاگ

کاکل (ف) اسم مؤنث ۱- سر کے بڑے بڑے اگلے لٹکے ہوئے بال۔ زلف۔ گیسو۔ جٹا۔ لٹ ؎

کاکل جو اس کے لعل سے مرغ سے سرک گئی
کالی گھٹا میں صاف یہ بجلی چمک گئی

کاکل پیچاں (ف) صفت ۱- نہایت زلفیں۔ کاکل تاب دادہ ؎

بار نے کاکل پیچاں کے جو اکثر مطلوں — اسطلہ رکھتے ہیں معنی دیدہ شاہد کے پیچ (ناسخ)

کاکلوتی یا کاکلودسی (و) اسم مؤنث ۱- (بیگمات قلعہ) ماما۔ مجمت۔ مم الملت۔ مادر سی کی بنیبار سی جیسے اماں جان کاکلوتی کے مارے کیسے کپڑے پہنتی ہیں

کاکلو (و) اسم مؤنث ۱- (بو) ماما۔ مجمت۔ فرط الملت کا لفظ ضامجمت کی بنیبار سی ہر چند میں زنانی سے بیزار ہوں جیا پر کاکلو اپنی سے ناچار ہوں جیا (بیگمین) (یہ لفظ کاکا بمعنی بچہ اور لاڈ بمعنی محبت سے بنا لیا ہے)

کاکلیں (ر) اسم مؤنث ۱- کاکل کی جمع ۔

کاکلیں چھوڑنا (ر) فعل متعدی ۱- زلفیں چھوڑنا۔ لٹیں لٹکانا ۔

کاکی (ر) صفت ۱- کاک کھانے والا۔ کاک سے رغبت رکھنے والا۔ جیسے حضرت قطب الدین بختیار کاکی ۔

کاکی (و) اسم مؤنث (گنوار) ۱- (۱) چاچی۔ چچی۔ باپ کے چھوٹے بھائی کی بیوی کاکا کی تانیث (۲) پنجاب ۱- لڑکی۔ بچی۔ بیٹی۔ نتنی۔ بیوی ۔

کاگ (و) اسم مذکر ۱- کاک کا بگڑا ہوا (دیکھو کاک بمعنی ڈاٹ) ۔

کاگ (و) اسم مذکر ۱- (۱) کوا۔ زاغ۔ کوکو ؎

بابا بھرتے دھن چل بائیں بولو کاگ — کے سر پر ٹے کاگری کے کوئی لے گو بار (روحا)

(۲) حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رخ پر لٹکتا رہتا ہے اور کھانے کھاتے وقت آجاتی ہے ۔

کاگ اٹھانا (و) فعل متعدی ۱- کاگا اٹھانا۔ حلق کے کوے کو اوپر سے دبانا ۔

کاگ پھسنڈ (و) اسم مذکر ۱- (کاگ + پھسنڈ) (۱) ہندوؤں کے استنجا کے موافق ایک رسی یا کپڑوں کے دیوتا کا نام جو ہنومان جی کے چھوٹے کو لانے کو تو بن کر گیا جا کر کتھا (۲) ایک نہایت کالا موٹا اور بھدا آدمی۔ نہایت بدشکل وبدیئت وحبشی ۔

کاگا یا گگوا یا گگروا (و) اسم مذکر ۱- کاگ کی تصغیر ؎

کھلا دینگے تجھے ہم دودھ جاول پیٹ بھر بھر کے
خدا کے واسطے جلدی نہ دے سوزن کو کاگا!

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاگ

کاگا سب تن کھائیو اور چُن چُن کھائیو ماس
دو نینا مت کھائیو ہے پیا ملن کی آس (دوہا)

اری اے ری ماں یہیں گگو ا بولے۔
پھیرو امرا ڈولے۔ اری اے ری ماں یہیں گگو ا بولے (گیت کھوکھر)

کاگا باسی بھنگ (ا) اسم مؤنث:۔ وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں +

کاگا باسی موتی (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سیاہ موتی +

کاگا رول (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) کوؤں کی کائیں کائیں (۲) نہایت شور و غُل۔ خوغا۔ ہائے ہو۔ ہُلڑ +

کال (ا) اسم مذکر:۔ (۱) موت۔ قضا۔ اجل (۲) ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ عزرائیل۔ جمراج جیسے "کال کے ہاتھ کمان بوڑھا بچے نہ جوان (۳) وقت۔ سماں۔ زمانہ۔ موسم۔ رُت (۴) سانپ۔ ناگ۔ مار۔ عام بول چال میں نہیں ہے (۵) برج بھاکا میں دکھل۔ دی۔ فردا (۶) قحط۔ اکال۔ گرانی۔ غلہ کی نامیسری خشک سالی جیسے کال کا مارا سب جگ مارا ؎

گندمی چہرے کو اپنی زلف میں پنہاں کر ہندواں سُن کر مُبادا شور ڈالیں کالکا (ناجی)

کس قدر ہے داغ مہر و لطف کا دنیا میں کال
مر گئے عشاق تو اس قحط عالمگیر سے (ذوق)

زمانہ عاشق و معشوق سے نہیں خالی
گھروں کا قحط نہیں بلبلوں کا کال نہیں (ناسخ)

(۷) کمی۔ توڑا۔ قلت۔ جیسے کیا دنیا میں کپڑے کا بھی کال ہے ؎

زخم دل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہے مشک گر مہنگا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے (ذوق)

گیسو نہ دکھاؤ کہیں دیکھے نو لگا سانپ کالوں کا کیا خدا کی خدائی میں کال ہے (امانت)

(۸) صفت:۔ سیاہ۔ کالا۔ سیام جیسے کال راتری۔ کال گنڈیت۔ کال چیوڑی یعنی مد سیاہ وغیرہ (۹) صفت:۔ بڑا بھاری۔ نامی مشہور۔ جیسے کال جُواری (۱۰) صفت:۔ کہنہ۔ پُرانی۔ جیسے کال بنجر مدت کی بنجر زمین +

کال آنا (ف) فعل لازم (ہندو):۔ موت آنا۔ وقت آنا +

کال بنجر (ا) اسم مؤنث:۔ بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین +

کال پڑنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) قحط ہونا۔ خشکسالی ہونا (۲) توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔

قاتل کا بھی زمانہ میں اب کال پڑ گیا
پھرتا ہوں کب سے ہاتھ پہ سر کو دھرے ہوئے (ناسخ)

کال

دوست خوش ہونے لگے دوست کے مر جانے سے
غم کا یہ کال بڑا ہے مرے غم کھانے سے (رفیع)

کالٹین (ا) اسم مذکر:۔ تحقیر اً۔ نہایت کالا۔ حبشی۔ شدید ہی +

کال جواری (ا) اسم مذکر:۔ بڑا بھاری جواری۔ نامی قمار باز +

کال کاٹنا (ف) فعل متعدی:۔ گرانی بسر کرنا۔ قحط کے دن گزارنا۔ جیسے کال کاٹنے یہاں چلے آتے ہیں + ؎

کال کا لوٹا (ا) صفت:۔ (۱) قحط زدہ۔ بھکڑ۔ بھوکا بنگال۔ (۲) رنیدہ۔ نظر بایا دوسروں کے کھانے کو تکنے اور نظر لگانے والا (۳) قحط کے دنوں کا لوٹا اٹھایا ہوا۔ گرانی کے سبب مفلس شدہ +

کال کا مارا (ا) صفت:۔ (دیکھو کال کا لوٹا) +

کال کاٹنا (ف) فعل لازم:۔ قحط بسر ہونا۔ گرانی کے دنوں کا گزرنا +

کال کر جانا (ف) فعل لازم (ہندو):۔ مر جانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا

کال کوٹھڑی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) اندھیری کوٹھڑی۔ کلبۂ تنگ و تاریک بلیک ہول (۲) قید تنہائی + کانجی ہوس +

کال گنڈیت (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ جس کے جسم پر کالے کالے گنڈے اور چتیاں ہوتی ہیں +

کال ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) قحط ہونا۔ گرانی ہونا۔ مہنگی بڑنا۔ خشکسالی ہونا ؎

ابر مری شرم تر کا نہ برسا جس سال خاک کھیتوں میں اُڑی قحط بڑا کال ہوا (امیر)

(۲) توڑا ہونا۔ کمی ہونا یا میسری ہونا (۳) ہندو:۔ مرنا۔ گزرنا۔ انتقال کرنا۔ دُنیا سے اُٹھنا۔ فوت ہونا +

کالا (ا) صفت:۔ (۱) سیاہ۔ سیاہ بدن۔ اسود (۲) صفت:۔ ذو فنون۔ چالاک۔ ہر ہابی۔ بہت بڑا ہوشیار۔ گھاگ۔ نہایت بتکر بہ کار + موذی (۳) اسم مذکر:۔ کالے رنگ کا آدمی۔ سیاہ فام (۴) صاحب لوگوں کے نزدیک ہندوستانی آدمی یعنی دیسی آدمی۔ دیسی (۵) ہندوستانی سپاہی۔ وہ سپاہی جو فوج میں انگریزوں سے بھرتی گئے تھے ؎

ظلم گوروں نے کیا اور نہ ستم کالوں نے ہم کو برباد کیا اپنے ہی اعمالوں نے (لا اعلم)

(۶) مار سیاہ۔ ناگ ؎

بہت ہر اک سے کترا کے چلے تھا کالا
ہو گیا دیکھ کے وہ زلف سیہ فام سفید (سودا)

تریاق کا ہے جوہر اس جسم سخت جاں میں کالا بھی کاٹتا تو مجھ کو اثر نہ کرتا (آتش)

؎ کے کال کاٹوگے اسے کے روز کھاؤ گے کالا سے دل کو لیکے جو تم کالکا کے گئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کال

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
رہا ن وگیسو کا تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے

(ذوق)

گیسوؤں پر ہاتھ رکھکر ناز سے کہتے ہیں وہ
سامری کو بھی تو ڈس جائیں یہ دو کالے مرے

(رند)

کالا آدمی (ر) اسم مذکر:- (۱) انگریزوں کی اصطلاح میں حقارتاً ہندوستانی آدمی - نیٹو - دیسی آدمی ✦ مختصر آدمی (۲) حبشی - شیدی - افریقہ کا آدمی ✦

کالا بال (ر) اسم مذکر:- (۱) موئے زنار - جھانٹ کا بال (۲) ہیچ - ادنے - ناچیز - حقیر - بوچ - ہیچ - خفیف ✦

کالا بال جاننا یا سمجھنا (ر) فعل متعدی:- نہایت حقیر اور ذلیل جاننا - خاطر میں نہ لانا - بے حقیقت سمجھنا ؎

جو رکب اُس کا زور مانے ہے کالا بال اُس کو اپنا جانے ہے (سودا)

کالا بھجنگ (ہ) صفت:- کالا کوا - نہایت کالا - کالا کلوٹا - دھنیور - ازحد سیاہ فام - حبشی - شیدی - (بھجنگ ایک کویل کی مانند پرند کا نام ہے جسے بھجنگا بھی کہتے ہیں) ✦

کالا پانی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) جزائر انڈیمن - جہاں ہندوستان کے عمر قید کی بھیجے جاتے ہیں ؎

خوگرِ سیکدہ کو چشمۂ حیواں نہ دکھا اے خضر وہ تو ترے حق میں ہے کالا پانی (عارف)

(۲) بحر و دریائے شور - جلائے وطن - دیس نکالا - عمر قید - حبس دوام (۳) سمندر کا پانی جو سیاہ نظر آتا ہے ؎

تر پسینے سے ہوا ہے جو رہ گیسوئے سیاہ ناپنے جائینگے عشاق بھی کالا پانی (اسیر)

(۴) شراب - آب سیاہ (لکھنؤ) ✦

کالا پہاڑ (ہ) اسم مذکر:- (۱) کوہ سیاہ ؎

جوٹی کسی پری کی جو چڑھ جاوے دھیان میں
مضمون شعر میں اُسے کالا پہاڑ باندھ

(رنگین)

(۲) مجازاً:- ہاتھی - فیل - گج (۳) انسان کا سر - مونڈ - سیس جیسے کالے پہاڑ پر ٹلوا ناچے (پہلی اُستر ے کی) (۴) صفت:- نہایت بھاری - اجیرن - ناگوار طبع بلائے جاں ؎

آ تجھ بغیر مکتبِ دل اُجاڑ ہے بھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے (رنگین)
فراقِ جہیں میں کسکو یارب نیند آتی ہے کہ ہے کالا پہاڑ اک یہ اندھیری رات چھاتی پر (نصیر)

کالا تل (ہ) اسم مذکر:- (۱) کنجِ سیاہ (۲) خالِ سیاہ ✦

کال

کالا چور (ہ) اسم مذکر:- (۱) بڑا بھاری چور - وہ کامل [illegible] چوروں کا سر چور - نامی اور مشہور چور - دنیا کا جانا پہچانا اور شناخت کیا ہوا چور ؎

وہ کالا چور ہے خالِ رُخِ یار کہ سوئے مکھوں میں دیکھا ہو تو چُرا لے (میر)
دل چُرا لینے میں گو زلفِ سیہ پُر زور ہے پر ترا خالِ سیہ اے شوخ کالا چور ہے (بیدم)

(زنگین)

بُتوں کا خالِ مشکیں دل اُڑائے بن نہیں رہتا
یہ کالا چور ہے اس کو چُرائے بن نہیں رہتا

(۲) فرضی چور - نامعلوم الاسم آدمی - کسے باشد - کوئی شخص جس کا نام بتانا منظور نہ ہو - جیسے تمہیں کیا بتائیں ہم سے کالا چور کہ گیا ؎

چُرائے کوئی کالا چور دل کو پر جو تو پوچھے کہوں مُنہ پر کہ تیرے رُخ کا کافر تِل چُراتا ہے (ظفر)

(اس کی وجہ تسمیہ میں اختلاف ہے اگلے زمانہ والے جو کہتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی کالا بمعنی اسباب اور چور سے مرکب ہے یعنی وہ دزد مال - لیکن یہ بالکل خلاف قیاس اور بے اصل ہے - ہماری رائے میں دو صورتیں ہیں اول تو یہ کہ ہندی میں جو کال کا لفظ صفت بمعنی بڑا بھاری جیسے کال جواری وغیرہ میں موجود اور مستعمل ہے یہ اُسی کا مزید علیہ ہو کر کالا ہو گیا یا یوں کہو کہ کالا رنگ ایک ایسی ظاہری بات اور اظہر من الشمس امر ہے کہ اُسے ہر ایک جانتا اور پہچانتا ہے - پس جو نامی اور مشہور بلکہ سب کا جانا بوجھا چور ہو اُسے کالا چور کہتے ہیں - دوسرے معنی میں جو فرضی شخص مراد ہے وہ بات بھی ظاہر ہے کہ ایسے الفاظ فرضی مقام پر لے آتے ہیں جیسے کالی جمعرات یا سنسکرت میں کال راتری بمعنی شب تیمات جس کی کوئی ٹھیک تاریخ مقرر نہیں) ✦

کالا دانہ (ر) اسم مذکر:- حب النیل - تخم نیل - نیل کے بیج جو دوسرے درجہ میں گرم و خشک ادویہ میں نظر گزر کے دفع کرنے کے واسطے اُن کا جانا اور اُتارنا مخصوص خیال کیا گیا ہے - یہ بیج دستاور ہوتے ہیں ✦

کالا دھتورا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا دھتورا جس کا درخت پھل اور بیج سیاہ مگر پتے سبز ہوتے ہیں - مویشی اس سے بہت شوق رکھتے ہیں - اس قسم کا دھتورا زیادہ زہریلا ہوتا ہے ✦

کالا دیو (ہ) اسم مذکر:- (۱) بڑا بھاری دیو (۲) نہایت کالا اور ملنگا آدمی ✦

کالا زیرہ (ر) اسم مذکر:- زیرۂ سیاہ - ایک قسم کا عمدہ خوشبودار زیرہ جو کڑاہی وغیرہ میں ڈالتے ہیں - سب سے خوشبو میں بہتر تبت کا زیرہ ہوتا ہے ✦

کالا کلوٹا (ہ) صفت:- نہایت کالا - حبشی - شیدی - جیسے کالا کلوٹا بینگن لوٹا - بڑے بازار میں دھم دھم کوٹا ؎

چشم تر چاہے تو دے تجھ کو بہا ابرِ سیاہ رونے والی ہے وہ اے کالے کلوٹے اپنے آنکھ (جرأت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کالا

کالا کرنا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) سیاہ کرنا (۲) ہندو ۔ کلنک لگانا ۔ داغ لگانا ۔ داغی کرنا ۔ رو سیاہ کرنا ۔ رسوا کرنا ۔

کالا کوا (ا) اسم مذکر ۔ ایسے قسم کا نہایت سیاہ اور بڑا کوا جو اکثر پہاڑوں یا جنگلوں میں پایا جاتا ہے ۔ کلانج ۔ داغ ۔ شقی یا کہنی سیاہ لوہی کوا ۔ کاگ ۔

کالا کوئلہ (ا) صفت (ہندو) ۔ نہایت سیاہ ۔ بیل تو اچھا ہے کوئلہ کالا کالا ہے ۔

کالا مُنہ (ا) کالا منہ تنفر دعا ہے ۔ (۱) یعنی خدا تجھے رسوا اور رو سیاہ کرے ۔ دور ہو مُنہ دکھا پرے ہٹ ۔

تیرے مُکھ میں ہووے جوتا کالا مُنہ (کہنی)
چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا مُنہ اے شیخ پھر تیرا کالا مُنہ (مومن)

(۲) روسیاہ ۔

جو حرام اپنی نورانی دکھا صورت ہمیں کب سے کالا مُنہ دکھاتی ہے شب فرقت ہمیں (ناسخ)

(۳) کالا مُنہ پیلے ہاتھ پاؤں کا مخفف ۔

کالا مُنہ کرنا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) کسی کو مُنہ سیاہ کرنا ۔ مُنہ کو کالک لگانا (۲) عیب لگانا ۔ کلنک لگانا ۔ داغ لگانا ۔ داغی کرنا ۔ کلنکی کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ۔ بے عزتی کرنا (۳) چھوڑنا ۔ ترک کرنا ۔ تیاگنا ۔ دور کرنا ۔ کام نہ رکھنا جیسے نہیں مانتا تو اُس کا کالا مُنہ کرو (۴) نکال دینا ۔ مار کر بھگا دینا (۵) زنا کرنا ۔ زنا کا مرتکب ہونا ۔ باطل کرنا ۔ برا کام کرنا ۔

باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت نگاہ کی کالا کریگا مُنہ بھی جو ڈاڑھی سیاہ کی (ذوق)

(۶) فعل لازم ۔ چھپ جانا ۔ جانا ۔ دور ہونا ۔ رفع ہونا ۔ رخصت ہونا ۔ سامنے سے ہٹنا لمبا جانا ۔ ڈوب مرنا ۔

دعا دی کر تم فرد سے کالا مُنہ کرو اور نہیں گر بخت تو جاؤ کالا مُنہ کرو (ذوق)

مارکسی سے آنکھ نہ جھکے کالا مُنہ نہیں کالا مُنہ قیام کرے اب جا کے روئیل میں (انشا)

اُس کے گھر سے نقد دھم نکلے کیا گویا سے جل کے کالا مُنہ (کہنی)

کالا مُنہ کر جگ دکھلاوے تب لالن کی لالی پاوے (ض)

کہاوت ۔ پہلے آدمی بدنام ہووے تب شہرت اُٹھاوے ۔ جب جا کر وہ روشن ہوتا ہے ۔

کالا مُنہ کرو (ف) کلمہ تنفر ۔ دور ہو ۔ مجھے مُنہ نہ دکھاؤ (۱) چھوڑ دو ۔ جانے دو ۔ مجھے کام نہ رکھو ۔

کالا مُنہ کریل کے واٹ (ض) کہاوت ۔ سب باتیں بگڑی ہوئی ۔

کالا مُنہ پیلے ہاتھ پاؤں (ف) کلمہ تنفر دعا ۔ مُنہ ہو ۔ جب عورتیں کسی سے نہایت بیزار و ناراض ہوتی ہیں تو یہ کلمہ بان بہاتی ہیں ۔ کہ تجھ پہلے ہندستان

کال

میں دستور تھا کہ جب حاکم کسی سے ناراض ہو جاتا تھا تو اُس کا مُنہ کالا کیلے کر کے گدھے پر چڑھا شہر میں کھرا کرتا اور بعد میں شہر سے نکلوا دیتا ۔ سے نہایت رسوائی اور بدنامی ہوتی تھی ۔ پس اسی سے تنفر کی حالت میں یہ کلمہ بولنے لگے جیسے "ایسے شخص کا کالا مُنہ پیلے ہاتھ پاؤں" ۔

کالا مُنہ ہو (ف) دعا ہے ہد ۔ رو سیاہ ہو ۔ رسوا ہو ۔ بدنام ہو ۔ نکالا جائے ۔ بیچ کار پڑے ۔

تیرے مُنہ کالے کر یہ مکھ سوہاوے تجھ پہ برسانے
اُسی ہووے کالا مُنہ شب مہتاب ہجراں کا

کالا مُنہ ہونا (ف) فعل لازم ۔ (۱) مُنہ کالا کیا جانا ۔ رو سیاہ ہونا (۲) بدنام و رسوا ہونا ۔ ذلیل و خوار ہونا ۔

داغ رسوائی عذاب یار سے لالا ہوا ۔ اس زمین کے سامنے گنگنجی کا مُنہ کالا ہوا (بحر)

(۳) دفعان ہونا ۔ نکالا جانا ۔

کالا ناگ (ا) اسم مذکر ۔ (۱) ایک سیاہ (۲) صفت ۔ موذی ۔ ظالم ۔ ایذا رساں ۔

کالا نعام (ع) صفت ۔ بہائم کے معنی مُنہ ۔ انعام چوپائے جانور یعنی چوپاؤں کا سا بے ڈوف گدھے ۔ بیل ۔ بیوقوف ۔

کالبد (ف) اسم مذکر ۔ (۱) قالب ۔ ڈھانچہ ۔ ڈھانچا ۔ ہڈیوں کا ڈھانچا (۲) جسم ۔ تن ۔ بدن ۔ کایا ۔ سریر

نکلتے مثل گل بو مثل گل میں داغ ہوتے ہیں
بنے کیا ہائے کالبد خاک گلستاں کا

(۳) سانچہ ۔ وہ اوزار جس میں کوئی چیز ڈھالیں (۴) جوتے کے اندر پیر پھنسا کر اُسے اُبھارنے والی لکڑی ۔ کالبوت ۔

کالبوت (ا) اسم مذکر (عوام) ۔ (دیکھو کالبد) ۔

کالبوت دینا یا چڑھانا (ف) فعل متعدی (عوام) ۔ جوتہ تیار کرنے کے لئے اندر لکڑی کا بانا یا ہوا پاؤں رکھنا ۔ تنگ جوتے کو قالب پر چڑھا کر ڈھیلا کرنا ۔

کالج (انگلش College) اسم مذکر ۔ دارالعلوم ۔ بڑا مدرسہ ۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم کا مدرسہ ۔ ادب ۔ فن ۔ حکمت وغیرہ سیکھنے کا مدرسہ ۔

کالر (انگلش Collar) اسم مذکر ۔ کُرتے کا پٹا ۔ لفافہ کا طوق ۔ گھوڑے کی حلقی ۔ مویشی کا گدا ۔ عورتوں کی نسلی ۔ گریبان کی گنٹھی ۔ گلوبند ۔ ایک چوڑی سلی ہوئی پٹی جو اکثر انگرکھے وغیرہ کے گلے میں باندھتے ہیں ۔ کوٹ وغیرہ کا وہ اُٹھا ہوا یا الگ کپڑا جو گریبان سے اوپر خوبصورتی یا گلے کے مستور رہنے کے واسطے ساتھ سی دیتے ہیں ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کال

کالرا انگلش Cholera) اسم مؤنث۔ ہیضہ۔ وبائے ہیضہ۔ ہیضہ۔ مہلک۔ طاعون ✦

کالک (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سیاہی۔ کالس۔ کلونس۔ عربی سواد (۲) رسوائی۔ عیب (۳) بس:۔ مقدار مجہول ✦

کالک کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۱۔ (۱) سیاہی۔ دھبا۔ داغ (۲) کلنک کا ٹیکا۔ داغ۔ رسوائی۔ ذلت۔ بدنامی ✦

کالک کا ٹیکا لگانا (و) فعل متعدی (ہندو) ۱۔ کلنک لگانا۔ داغی کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا ✦

کالک کا ٹیکا لگنا (و) فعل لازم ۱۔ بدنام ہونا۔ بدنامی آنا۔ رسوائی حاصل ہونا۔ کلنک لگنا۔ داغ لگنا۔ ذلت نصیب ہونا ✦

کالک مُنہ کو ملنا (و) فعل متعدی:۔ مُنہ کو کالک ملنا زیادہ برتتے ہیں مُنہ کالا کرنا۔ خجل ہونا۔ شرمندہ ہونا ؎

بہائیں دگر آئینہ لے کر اپنے دانتوں میں
مسی جب شب کو مشتاقان رنگ عورت ملتے ہیں
تو مُنہ کو درست موج دود سے تا صبح دم کالک
خجل ہو کر چراغان شب دیجور جلتے ہیں (نظیر)

کالک کے ہاتھ لگانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۱۔ سیاہی کے بھرے ہوئے ہاتھ کسی کے مُنہ پر لگانا۔ مجازاً کسی کو بدنام و رسوا کرنا ✦

کالکا دس (ہ) اسم مؤنث:۔ کالی دیوی۔ کالی مائی۔ دُرگا۔ بھوانی۔ شکتی۔ ایک کالے رنگ کی دیوی کا نام جس کی پرتما بھی کالی ہی بنائی جاتی ہے ✦

کالی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سیاہ۔ شیام۔ اسود (۲) ایک دیوی کا نام۔ دُرگا۔ بھوانی۔ کالکا۔ شیو جی کی استری پاربتی (۳) ایک سانپ کا نام جسے کرشن جی نے کالی دہ سے باہر نکالا اور اُس کے ۱۱۰ پھن تھے (۴) صفت:۔ سیاہ۔ کالے رنگ کی۔ سیاہ چہرہ ✦

کالی آندھی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ طوفان باد جس کی گرد کے باعث اندھیرا چھا جائے ؎

عشق زلف محمد برما دیا کھینچو آ کر کالی آندھی آگ گئی جلدی کرو روشن چراغ (نذیر)

کالی آنکھ (ہ) اسم مؤنث:۔ چشم سیاہ۔ وہ آنکھ جو نہایت سیاہ اور خوبصورت ہو۔ یہی اشارہ ہے اُن کالی کالی آنکھوں کا
شکر شیرہ کھیلیں تو ہم غزال نہیں (ناسخ)

کال

کالی بلا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بلائے سیاہ ✦ بلائے بد ✦ بلائے سخت و عظیم ✦ نہایت کالی چڑیل ؎

قسمیں تو ساری ہو چکیں باقی رہی ہے اب
کالی بلا کی خول بیابان کی قسم۔ (ناسخ)

اخی ہے شب ہے شنک ہے یا تو تیا ہے یہ
زلف سیہ ہے یا کوئی کالی بلا ہے یہ (نامعلوم)

جوون ہے سو ہے دیو سفید اپنی نظریں جدات ترے ہیچ میں ہے کالی بلا ہے (ناسخ)

دل شامت زدہ کر اُس کی حذر کا کل سے
تیرے پیچھے یہ بلا لپٹی ہے کالی بے ڈھب (نظیر)

(۲) آفت بزرگ۔ مصیبت سخت۔ سنکٹ۔ بپتا ؎

لے سیہ بختی کہ دل زلف دوتا میں پھنس گیا
اب رہائی ہو چکی کالی بلا میں پھنس گیا (نظیر)

(۳) کالی اور بدصورت عورت۔ ڈراؤنی شکل کی عورت۔ بھتنی۔ چڑیل۔ پچھل پائی ؎

مجھے ہر خدا کہیں اُس سے چھڑا تو ہے جل کی شب ہے یہ کالی بلا
نہیں جھوٹ میں کہتا کچھ اس میں خدا مجھے تیری ہی زلف دوتا کی قسم (نظیر)

کالی بھلی نہ سیت دونوں مارو ایک ہی کھیت (و) کہاوت دونوں کو ایک ہی سا سمجھو۔ سب زد و برادر شغال۔ سوذی سوذی سب بُرے ✦ (اس کا قصہ یوں مشہور ہے کہ کسی شخص کی دو بیویاں تھیں۔ جن میں نہایت دشمنی اور عناد تھا۔ ایک دوسری کو نہیں دیکھ سکتی تھی۔ چونکہ یہ دونو ساحرہ تھیں اس سبب سے ایک نے اپنے کو کالی چیل بنایا۔ دوسری نے اپنے تئیں سفید چیل کے روپ میں دکھایا۔ اس حرکت سے خاوند بہشت میں آیا اور اُس نے اُن کو جادوگر شیال یقین کر کے ہیں خیال کہ مجھے کچھ گزند نہ پہنچائیں فقرۂ مذکورہ زبان پر لا دونوں کو ایک ساتھ قتل کر ڈالا جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی۔ مفسد اور جھگڑالو آدمیوں کے حق میں بولتے ہیں) ✦

کالی پیلی آنکھیں کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ (دیکھو پیلی پیلی آنکھیں کرنا)۔ یہ محاورہ غلط ہے۔ جس محاورہ کا ہم نے حوالہ دیا ہے مسلمانوں میں وہی بولتے ہیں ✦

کالی پیلی چیل چلو (ہ) الطفال:۔ چیلوں کو گوشت کے ٹکڑے اُچھال کر بلانے کی آواز (بعض لڑکوں کو یہ تماشا اچھا لگتا ہے۔ اس وجہ سے وہ قربانی وغیرہ مکانوں پر اپنے گھر سے گوشت لے آتے اور اس طرح چیلوں کو اکٹھا کر کے گوشت اُچھالتے اور انہیں آپس میں لڑاتے) ۔ بہت سے رؤسا بعض اوقات میں بھی اپنے بچوں کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کال

اوپر سے گوشت کا صدقہ اُتار کر چیلوں کے واسطے نوکروں یا بچوں کو دیا کرتے ہیں کہ انہیں کھلا دو۔ جب بھی یہ فقرہ کہکر چیلوں کو جمع کرتے ہیں) +

کالی تیری (و) اسم مؤنث:۔ نہایت تیرہ و سیاہ عورت پر بھبتی۔ کبھی لڑکے بھی آپس میں سیاہ فام لڑکے کو کہدیتے ہیں (تیری تیرہ سے بنالیا ہے) +

کالی جمعرات (و) اسم مؤنث:۔ فرضی روز یا شب۔ جس کا کوئی دن اور کوئی رات مقرر نہیں۔ صرف وعدہ ٹالنے یا ناوھند کے وعدہ وعید کرنے کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔ جیسے "کالی جمعرات کو آنا اور لے جانا۔ اور نیز اکثر شوخ مزاج معشوق کے اقرار وصال پر بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں +

کالی دہ (ہ) اسم مذکر:۔ جمنا ندی کے ایک بھنور کا نام جس میں کالی سانپ رہتا تھا۔ یہ وہی سانپ ہے جس کے ہندی مذہبی کتابوں میں ایک سو دس پھن لکھے ہیں اور اُسے سری کرشن جی نے کالی دہ سے باہر نکالا تھا۔ چنانچہ اُس کی پھنکار سے اُن کا رنگ سیاہ پڑ گیا تھا +

کالی دیبی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو کالکا (۲) ہندوانیونی:۔ انیم۔ انیون۔ جُتی بیگم۔ ہیتو +

کالی زبان (و) اسم مؤنث:۔ زبان سیاہ جس کی نسبت عوام کا اعتقاد ہے کہ اُس کی بددعا جلد اثر کرتی ہے۔ کالی جیب ؎

جتنے ہیں اہل سخن کہتے ہیں ڈر کر الحفیظ
میری کلک دو زباں کی دیکھ کر کالی زباں

کالی زیری (و) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا زیرہ سیاہ جو انیسون کے مشابہ اور مزاج دوم درجہ میں گرم و خشک ہے +

کالی سیتلا یا ماتا (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی سخت اور مہلک چیچک جس کے دانے سیاہ ہوتے۔ جسم کو بدہیئت کر دیتے اور بچوں کو بڑی تکلیف دیتے ہیں۔ کرتیا۔ مسوریا +

کالی کلوٹی (ہ) صفت:۔ نہایت سیاہ۔ کالی تیری +

کالی گھٹا (ہ) اسم مؤنث:۔ ابر سیاہ۔ ابر تیرہ +

کالی گھٹا ڈراؤنی بھیڑی برسن مارہ (ہ) کہاوت:۔ یعنی جو ڈانٹ ڈپٹ اور دھمکے کرنے والے نہیں ہیں۔ وہی کام دے جاتے ہیں +

کالی مٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ جوہر کی چکنی مٹی جو اکثر لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے +

کالا ہر مزہ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گول مرچ۔ سیاہ مرچ۔ فلفل گرد۔

کال

(۲) تشبیہاً:۔ کتھی۔ مگس ؎

کوئی پکاتا ہے کیوں خیر تو ہے بھائی ایسے جو کھاتے ہو کیا کالی مرچ کھائی (نظیر)

کالی ہانڈی سر پر دھرنا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ بدنام ہونا۔ بدنامی سر لینا۔ رسوائی اختیار کرنا +

کالی ہڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ ہلیلہ سیاہ۔ چھوٹی ہڑ۔ زنگی ہڑ۔ مزاجاً اول درجہ میں سرد و خشک اور بعض کے نزدیک گرم +

کالے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کالا کی جمع (۲) حروف مہملہ کے آجانے کی صورت میں الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے۔ جیسے کالے رنگ کا "کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا" (۳) اسم مذکر:۔ کالے خاں۔ کالے میاں۔ جیسے "واہ میاں کالے خوب رنگ نکالے" +

کالے بال (ہ) اسم مذکر:۔ موئے زہار۔ جھانٹ کے بال ؎

نہ لے تو نام میرے کالے بالوں کا وہ سن لینگے
تجھے شامت آجائیگی بھڑوے جوتیا تیری (راقم)

کالے پانی بھیجنا (ہ) فعل متعدی:۔ عبور دریائے شور کرنا۔ جزیرہ انڈمان کو بھیجنا۔ جلاوطن کرنا۔ سمندر پار اُتار دینا ؎

آہ کس طفل فرنگی سے پڑا ہے پالا مجھ کو بے جرم و خطا بھیجے ہے کالے پانی (نصیر)

کالے تل چانا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو):۔ (۱) کالا دان کھانا (۲) احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا۔ کنوٹا ہونا + غلام زر خرید بنانا۔ جیسے "میں نے ایسے ہی تیرے کالے تل چالے ہیں جو آنکھ نیچی کروں" +

کالے تل چبوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) غلام بادفا بنانا۔ زر خرید غلام بنانا مول لے لینا۔ مطیع و فرماں بردار بنا لینا + احسان مند بنانا۔ مرہون احسان کرنا

دے کے بوسے خال کے اُس نے لیا ہے مجھ کو مول
اب کہاں جاؤں کہ جیوائے ہیں کالے تل مجھے (مرزا)

(۲) خوشامد کرانا۔ ڈھکانا + غلامی کا کام لینا۔ غلامی کرانا ؎

لیتے بوسہ خال لب جو پاس ہم اُن کے آتے ہیں
بوسے تو وہ دیتے نہیں پر کالے تل چبواتے ہیں (نظیر)

(یہ ایک ٹوٹکا ہے جو دولھا کے ساتھ قبل از وداع اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ دلہن کی ہتیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھکر دولھا سے کہتے ہیں کہ اس کو بغیر ہاتھ لگائے زبان سے اُٹھا کر چبا ڈو۔ اگر وہ چاب لیتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع۔ فرمانبردار اور جورو کا غلام بنا رہتا ہے) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کالے

کالے سر کا (ا) اسم مذکر۔ (۱) انسان مخلوق۔ بنی آدم۔ آدم زاد جیسے "کالے سر کا بڑا بے ڈھب ہے" (۲) نر۔ مرد۔ آدمی۔ پرش۔ جوان آدمی۔ گبرو۔ جیسے "کالے سر کا ایک نہ چھوڑا" خانہ عورت کی نسبت کہتے ہیں +

کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا (د) کہاوت:۔ اول معلوم۔ دوم موذی، دغاباز۔ فریبی آدمی سے بچنا مشکل ہے +

کالے کوس (ف) اسم مذکر:۔ (۱) راہ ناپیدا کنار۔ مسافت بعید۔ دور دراز کا رستہ۔ بہت دُور۔ کوسوں دُور۔ راہ دور و دراز اور سخت دشوار۔ برسوں اور مہینوں کی راہ ؎

دیکھئے کب خدا ملا دیگا ۔۔۔ اب کے رنگیں گئے ہیں کالے کوس (رنگین)

(۲) بڑے بڑے کوس۔ لمبے کوس ؎

دیکھی نہ کسی نے میری غربت افسوس ۔۔۔ کانٹے کرتے ہیں ہر قدم پر ایا پوس
اس روز سیاہ پر یہ اے بخت سیاہ ۔۔۔ چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس (ریاض خیر)

کالے کوسوں (ف) اسم مذکر:۔ بہت دُور۔ ہزاروں کوس۔ مسافت بعید۔ برسوں اور مہینوں کی راہ ؎

دلاست منزلِ گیسو میں جانو اہش میں برسوں کی
نہیں تو راہ طے کرنی پڑیگی کالے کوسوں کی۔ (درد)

یار ہے کالے کوسوں ہم سے دست درازی دیکھیگا
اکثر دست وہم سے اُس کی زلف سنوار کر تم میں (امروہہ)

جیسے "اب تو وہ بات کالے کوسوں گئی" "بُری باتوں سے جھی جھی کر کے کالے کوسوں بھاگے" (از چترپنیلی) +

کالے کوّے کھائے ہیں (ف) محاورہ:۔ جب کسی آدمی کے پیرانہ سالی پر بھی بال سفید نہیں ہوتے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ "اُس نے تو کالے کوّے کھائے ہیں" نوٹ (عوام کا لانعام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کی عمر سو برس کی ہوتی ہے۔ چونکہ یہ آخیر وقت تک کالا ہی رہتا ہے۔ پس جو کالے کوّے کا گوشت کھاتا ہے۔ اُس کی عمر بھی بڑی ہوتی ہے اور بال بھی سیاہ رہتے ہیں) +

کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا (د) محاورہ:۔ زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی۔ اجلے کے سامنے اوجلے کی نہیں چلتی۔ کامل کے آگے ناقص کا کام رونق نہیں پاتا ؎

سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ ۔۔۔ چھپ گیا مُرخ پہ تیری زلف شبگوں دیکھکر (ذوقی)

کام

(نوٹ چونکہ کالے سانپ کی پھنکار کے سامنے چراغ نہیں جلتا۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا ہے۔ اور یہ کہنا محض غلط ہے کہ اُس کے من کے آگے چراغ کی روشنی مدھم پڑجاتی ہے۔ یا اُس کی آنکھ میں روشنی جذب کر لینے کی قوت ہے

کیوں نہ بجھے سوز دل دیکھ کر اُس زلف کو
کالے کے آگے ظفر جلتا ہے ہاں کب چراغ (ظفری)

داغِ دل کیوں نہ مٹے جب وہ دکھائے گیسو
سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ (امیر)

کالے کی سی لہر آجاتی ہے (ہ) کہاوت:۔ یعنی کبھی کبھی جنون اُبھر آتا ہے۔ گاہے گاہے ہڑک اُٹھ آتی ہے +

کالے کے کاٹے کا منتر نہ جنتر (ہ) کہاوت:۔ اول معلوم۔ دوم زبردست اور فریبی و دغاباز سے بچنا مشکل ہے +

کالے مُنہ اندھیرے (ہ) محاورہ (ہندو):۔ نہایت سویرے۔ نور کے تڑکے۔ جبکہ ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھے۔ علی الصباح +

کام (ف) اسم مذکر:۔ (۱) سقف دہن۔ تالو۔ حنک + حلق + دہان۔ مُنہ ؎

مُنہ پھر گیا رقیبوں کا شیرینی بانی سے ۔۔۔ کس درجہ تلخ کام ہوا ہے نبات کا (اختر)

(۲) مراد۔ مقصد۔ مطلب۔ مُدعا ؎

کام دل رنج و بلا کو سونپا ۔۔۔ تجھ کو لو ہم نے خدا کو سونپا (مومن)

دل کو ہو کیوں نہ تری ابرو سے خمدار سے کام
جو سپاہی ہے سدا اہے اُسے تلوار سے کام (نصیر)

کام ہے زلفِ سیہ رو سے تباہی سے غرض
کچھ نہ مطلب کفر سے ہم کو نہ ایماں سے غرض
مطلب کی میرے ایک نہ فرمائی آپ نے
باتیں شبِ وصال میں کیں اپنے کام کی (مصحفی)

(۳) خواہش۔ آرزو۔ تمنا جیسے کام پُورا کرنا یعنی آرزو برلانا یا کام نکالنا یعنی اچھا پوری کرنا وغیرہ (۴) ہ کار۔ کاج۔ کاروبار۔ دھندا۔ کاج جیسے کام کو کام سکھاتا ہے۔ کام اپنا ہی کام ہے ؎

مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہے مفلسی
مصلحت سے کیا کوئی خالی ہے کام اللہ کا (امیر)

یہی ہے تیشہ فرہاد کا کام ۔۔۔ تراشے سنگ جو لے شیر کاٹے (مصحفی)

(۵) ا:۔ فعل۔ عمل۔ کردار۔ کرنی۔ کرتوت۔ کوشش ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کام

مار ڈالا ہمیں غرض سے دکھا کر ابرو ۔ دُو سے تم نے لیا تیر کا تلوار سے کام (اسیر)

(۶) اس:- کامنا - اچھا - مرضی - منوتھ (۷) اس:- خواہشِ نفسانی - شہوت - کام دیو - حضرت عشق - عشق کا دیوتا (۸) ا:- محنت - مشقت مزدوری - ریاضت - ریاض جیسے چار آنے روز کا کام کرتا ہے (۹) ا:- صنعت - ہُنر + کرتب - کسب - پیشہ - حرفہ + کاریگری - دستکاری - (۱۰) و:- شغل - مصروفیت - انصراف (۱۱) ا:- بیوپار - لین - دین - بیچ - بیوپار جیسے آجکل اُن کا کام خوب چمک رہا ہے" (۱۲) و:- مطلب - واسطہ - غرض - تعلق - علاقہ - سروکار جیسے جس کی بیوی سے کام اُس کی لونڈی سے کیا کام ؎

پیدا کیا ہر نیک اک کام کے لئے اُس کو جفا سے کام ہے مجھ کو وفا سے کام (مصحفی)

ہمارے کام ہے کیا خوبیِ دیدار سے کام
گل کے مشتاق ہیں ہم رکھتے نہیں خار سے کام
آنکھ اسی واسطے ہے کان اسی واسطے ہیں
تیرے دیدار سے مطلب تیری گفتار سے کام (بیخود)

(۱۳) و:- کارِ مخصوص - کارِ معلوم - کارِ منظور - وہ بات ؎

خفا جو ہوتے ہو ناحق تو خوش ہو صاحب وہ کام مجھ سے نہیں بار بار ہوتا ہے (صاحب)

(۱۴) و:- روزگار - ملازمت + عہدہ - منصب - نوکری - خدمت - کارِ مفوضہ

کوہکن کو تو نہیں کاہشِ ہا ہوں شب و روز
بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سرکار سے کام (بیخود)

(۱۵) و:- زردوزی - کارچوبی - + گلکاری - کشیدہ کاری - نقاشی وغیرہ جیسے "اس چوتے پر بھاری کام ہے" - "اُس رومال پر تو خوب کام بنا ہوا ہے"

(۱۶) و:- بڑی ہوشیاری - بڑی بات - دانائی - عقلمندی ؎

سوچ کے چلنا مسافریاں ٹھگوں کا کام ہے
اس سرائے میں ہزاروں سر اس سے بچا کام ہے (بیخود)

(۱۷) و:- فرض - ڈیوٹی - کارِ خدمت (۱۸) و:- ڈاک کی تھیلی - ڈاک جیسے "آج کی ڈاک میں کئے کام گئے" - ہر ایک چوکی پر کام دیتا ہوا چلا جا (۱۹) پُل - خدمت - سیوا - کارگزاری - جیسے "تمہارا کام اب کے سال اچھا ہے" + "گام پیارے ہے چام پیارا نہیں" (۲۰) ا:- مُہم - کارِ عظیم - کارِ اہم - کارِ دشوار - جیسے قاصد کا وہاں جانا کام رکھتا ہے ؎

سر سے جوں کوہکن گزر جانا کام یہ اس قدر نہیں ہے کچھ (غافل)

کام

اُس کے دل میں کام کرنا کام ہے یوں فلک پر کیوں نہ جا نے آہ تو - (میر)

(۲۱) بازاری:- جماع - کھیل - بھوگ بلاس - جیسے دو روپئے مٹے اور کام بنا کر چلے آئے (۲۲) بازاری:- معاملہ - بات - ماجرا (۲۳) جاناکی - عیاری - ہوشیاری - چترائی ؎

دیکھ کر مجھ کو منہ کو چھپایا اور حیا کا نام کیا
وامے تیری دانشمندی اس میں بھی اک کام کیا (رند)

کام اُتارنا (و) فعل متعدی:- کام تیار کرنا - کوئی چیز بنا کر پورا کرنا (دستکار)

کام اٹکنا (و) فعل لازم:- کام بند ہونا - کام کا رُکنا - حرج کار ہونا ؎

جان سینہ میں نظر آنکھوں میں دم ہونٹوں پر
اِک نہ آنے سے ترے کام ہیں اٹکے لاکھوں (سودا)

کام آخر کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) کام پورا کرنا - کام نمٹانا (۲) مار ڈالنا - قتل کر دینا - کام تمام کرنا ؎

کام بس اپنا کیا دونوں نے آخر جب قدم گھر سے رکھا یار نے بیوں اپنا (جرأت)
منہ سے بولے نہ کسی روز ٹالا آخر کام دیوانہ کیا تم نے ہمارا آخر (مصحفی)
بام پر آکر جو شب وہ کچھ اشارا کر گئے کیا کہیں بس کام ہی آخر ہمارا کر گئے (؟)
پیرزن نے کوہکن کا کام آخر کر دیا زور کا کچھ بس نہیں چلتا ہے ہرگز زور سے (ناسخ)

کیا نازونگہ نے مل کے میرا کام آج آخر
کہ ہوتی مشورت باہم دگر دو دن سے یہ ہی تھی (رند)

کام آخر ہو جانا (و) فعل لازم:- کام تمام ہو جانا - مر جانا - گزر جانا ؎

یا بن گیا اول شب سے یہی شدت رہی
کام میرا آخر اے دردِ جگر ہو جائیگا (رند)

کام آخر ہونا (و) فعل لازم:- (۱) کام پورا ہونا - کام انجام کو پہنچنا (۲) مرنا - کام تمام ہونا - گزرنا - جان سے جانا - دم نکلنا - ہلاک ہونا + دم نہ رہنا - قریب بہ ہلاکت پہنچنا ؎

کام ہی ہو گیا امید شفا میں آخر دل کی بیماری تھی یا چشم کی بیماری تھی (آتش)
پردے میں کام یاں ہوا آخر واں سدا چہرے پر نقاب رہا (میر)
دیکھتا ہوں تو کام میرا ہو - اوّلِ عشق میں ہی آخر ہے (میر)

چین وقتِ شام ہے بستر پہ نہ آرام صبح
گر یہی غم ہے تو کام آخر ہے اپنا شام صبح (بیخود)

کرتے ہو مدا اب بیمارِ غم کا لیکن جب کام ہوا آخر تدبیر نظر آئی (سودا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کام

کام آنا (و) فعل لازم:- (۱) کارآمد ہونا مفید مطلب ہونا (۲) نیگ لگنا۔ ٹھکانے لگنا۔ بجا صرف ہونا۔ جگہ سے خرچ ہونا۔ سمارتھ ہونا ؎

بالیں پہ دم نزع وہ خود کام نہ آیا مرنا بھی مرا ہائے مرے کام نہ آیا (بہیں)
آئی دعائے صبح مرے کام دیکھنا رام اپنا ہوگیا وہ دل آرام دیکھنا (تجمل)

(۳) مددگار ہونا۔ معاون ہونا۔ ساتھ دینا یا پشت پناہ ہونا۔ کام دینا۔ سہارا دینا۔ آڑے آنا۔ جیسے حشر میں کچھ اپنا کیا ہی کام آئیگا" ؎

کام آیا مرے وقت کوئی اے غافل جس کو سمجھا تھا میں اپنا وہی بیگانہ ہوا (غافل)

جان سے مارا اُسے تنہا جہاں پایا جسے
بیکسی میں کام آتا کوئی تم سے سیکھ جائے (داغ)

(۴) مارا جانا۔ قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ لڑائی میں مارا جانا ؎

دل و دماغ و جگر یہ سب ایکبار کام آئے فراق میں اے یار (میر)
کام یہاں جس نے جو کہ ٹھیرایا۔ جب تلک ہو سکے آپ کام آیا (درد)

کہے ہے لاش پر سوروں کی اک خلق حسرت سے
کہ ہے یہ ہاتھ سے اُس ظالم اظلم کے کام آیا (مصحفی)

(۵) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ اُٹھ جانا (۶) استعمال میں آنا۔ برتنے میں آنا

برتا جانا (و) فعل متعدی:- کام دینا۔ کام نکالنا۔ کارآمد ہونا۔ غرض نکالنا مطلب برآری کرنا ؎

دے چکی تھی مری قسمت تو مجھے صاف جواب
آخریں جذبۂ دل وقت پہ کیا کام آیا
لطف سو دیکھے بلا کر اُسے یک جام شراب
وصل کی رات میں کیا آئی مرے کام شراب

کسی کے تو آکام فرخندہ فال کہ آخر یہ دُنیا ہے خواب خیال (میر حسن)

ہر عیش کی کرتی عنایات اندھیری
کام آتی ہے عاشق کے بہت رات اندھیری (انیس)

بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے
کام اپنے نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں (مصحفی)

جو زباں بند جو محشر میں مرا نام آئے
سوچ رکھنا کوئی افسوس کہ وہاں کام آئے (انیس)

کام بٹا لینا (و) فعل متعدی:- دوسرے کا کام آپ ہی تقسیم کر لینا۔ آپس میں کام بانٹ لینا۔ شریک کار ہو جانا۔ مددگار ہو جانا +

کام

کام بٹانا (و) فعل متعدی:- باہم کام تقسیم کر لینا۔ کسی کے کام میں شریک و معاون ہو جانا +

کام بر آنا (و) فعل لازم:- مقصد حاصل ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ مطلب برآری ہونا ؎

ہو گئے ہم نشتے ہی وصل کا پیغام تمام کام دل کچھ نہ بر آیا کہ ہوا کام تمام (فراق)

کام بڑھانا (و) فعل متعدی:- (۱) کام اُٹھانا۔ دفتر درخواست کرنا۔ کام ختم کرنا۔ کام بند کرنا (۲) کام زیادہ کرنا + کام کو طول دینا + کام کو ترقی دینا + محنت یا مشقت میں زیادتی کرنا + بیوپار کو ترقی دینا +

کام بڑھنی۔ کام بڑھیکا (و) (آواز نجار) درودگر کی آواز۔ ترکھان کی آواز جو لکڑی کو جوں میں لگاتا پھرتا ہے۔ جس سے یہ مُراد ہوتی ہے کہ بڑھئی کا کام کرنے والا آیا ہے +

کام بگاڑنا (و) فعل متعدی:- (۱) کام خراب کرنا۔ کام ناقص کرنا۔ کام ابتر کرنا (۲) حارج کار ہونا۔ مُخل ہونا کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا

کام بگڑنا (و) فعل لازم:- (۱) کام خراب ہونا۔ کام میں نقص پیدا ہونا۔ (۲) معاملہ بگڑنا۔ جیسے بنا بنایا کام بگڑ گیا (۳) بات میں فرق آجانا۔ دیوالہ نکل جانا (۴) کارخانہ تباہ ہونا۔ کاروبار میں فرق آجانا +

کام بنا رہنا (و) فعل لازم:- زمانہ کا حسب مراد رہنا۔ اقبال کا یاور رہنا دور دورہ رہنا ؎

کہاں وہ گریہ وہ نالہ وہ جاں بلب رہنا کسی کا کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا (احسان)

کام بنانا (و) فعل متعدی:- (۱) کام درست کرنا۔ کام سنوارنا ؎

یہ سنوارے کی ہے گردش اے فلک گھبرا نہیں
دیکھنا تیرے بناتا کام ہے اللہ کیا (ظفر)
قسمت نے کوئی کام بنایا نہیں ہنوز
اپنے بھی لب پہ شکوۂ بیک آیا نہیں ہنوز (ذوق)

(۲) کام تیار کرنا۔ تقاضا اُٹھانا۔ کوئی چیز بنانا۔ جیسے وہ کام روز بنا کر بیچ آتا ہے (۳) مقصد پورا کرنا۔ مراد بر لانا۔ مطلب نکالنا۔ کارپردازی کرنا۔ ہوس نکالنا۔ ہوس مٹانا۔ ارمان پورا کرنا ؎

یہ حسرت ہے تو کام بنایا نہ جائیگا ہم سے ترے خیال میں جایا نہ جائیگا (مصحفی)

(۴) بازاری:- کھیل بنانا۔ ہم بستر ہونا۔ ہم صحبت ہونا +

کام بن جانا (و) فعل لازم:- مطلب بر آنا۔ مراد بر آنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کام

حسب دلخواہ کوئی بات ہو جانا ۔ کام تیار ہو جانا ۔ کامیابی حاصل ہو جانا ۔

ہے نزاکت مانع جنبش لب جاں بخش کو
کام تیرا خوب چشم سامری فن بن گیا (ناسخ)

کام بند رہنا یا ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) کام رکنا ۔ کام ہرج ہونا کام اٹکنا ۔ کام نہ نکلنا ۔

اٹکی ہے تب میں جس میں میرے رہیں کیوں کام بند واسطے جس شوخ کے غالب گنہگار بے درد کھلا (غالب)

(۲) کارخانہ بند ہونا ۔

کام بند نہ رکھنا (ف) فعل متعدی :- حارج کار نہ ہونا ۔ کام نہ اٹکانا ۔ کام نہ روکنا ۔

گو اُن کے گھر سے ہو گئے میرے نیہ بند رکھتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند (داغ)

کام بننا (ف) فعل لازم :- (۱) کام درست ہونا ۔ کام ٹھیک ہونا (۲) مراد بر آنا ۔ کامیاب ہونا ۔ مقصد پورا ہونا ۔ مراد ملنا ۔ کارباری ہونا ۔ مدعا حاصل ہونا ۔ مطلب حاصل ہونا ۔

وہ کون ہے کہ نہیں چاہتا کہ کام بنے پر اختیار میں بھی ہو دست کر لینا (ناظم)
کی عبث تیشہ زنی ہوتی جو تقدیر بھلی کام فرہاد کا بنے قوت بازو بنتا (ظفر)
بنا نصیب سے کیا خوب کام بوسے کا کہ تیری لب پہ ہے ظالم مقام بوسے کا (ظفر)
کیا بنے کام کہ تقدیر سے تاثیر کو بھی پنبۂ گوش ہوئی اپنی دعا کی تاثیر (ظفر)

کام بھگتانا (ف) فعل متعدی :- کام پورا کرنا ۔ کام کو انجام دینا ۔ کام نمٹانا ۔ کارگزاری پوری کرنا ۔

کام بھگتنا (ف) فعل لازم :- کام نمٹنا ۔ کام پورا ہونا ۔ تکمیل کو پہنچنا ۔ کام کا انجام پانا ۔

کام بر جانا (ف) فعل لازم :- کام کرنے جانا ۔ اپنی ڈیوٹی پر جانا ۔ اپنے کارخانہ یا کار مفوضہ کے پورا کرنے کو جانا ۔ مزدوری پر جانا ۔

کام پر لگانا (ف) فعل متعدی :- (۱) برسرکار ہونا ۔ کسی خدمت پر مقرر کرنا (۲) کسی کام کے سیکھنے میں مصروف کرنا (۳) مزدوری پر لگانا ۔ کام دینا دھندے سے لگانا ۔

کام پر لگنا (ف) فعل لازم :- (۱) برسرکار ہونا (۲) کام میں مصروف ہونا کام میں مشغول ہونا ۔

تار برقگاں پر چلا جاتا ہے انشک کام پر لڑکا یہ نٹ کا لگ گیا (نصیر)

کام

کام پڑنا (ف) فعل لازم :- کسی سے سروکار ہونا ۔ پالا پڑنا ۔ واسطہ پڑنا ۔ متعلق ہونا ۔ جیسے آدمی سے آدمی کو کام پڑتا ہے ۔

چندن پڑا چمار گھر نت اُٹھ کوٹے چام
رو رو چندن یہ کہے پڑا نیچ سے کام (دوہا)

کام تجنا (ف) فعل متعدی :- کام چھوڑنا ۔ کام ترک کرنا ۔ دھندا چھوڑنا ۔

کام تمام کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) کام پورا کرنا ۔ کام کو انجام پہنچانا ۔ کام ختم کرنا ۔ خاتمہ کرنا ۔

مانند شمع ہم نے حضور اپنے یار کے کام وفا تمام کیا ایک آہ میں (میر)

(۲) ہلاک کرنا ۔ مار ڈالنا ۔ جان لینا ۔ قتل کرنا ۔ جانستانی کرنا ۔ مار کر پار اُتار دینا

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
آخر اس بیمار غم نے اپنا کام تمام کیا (میر)

یا تو لیتا ہوں دل و دل یا رب کام اپنا تمام کرتا ہوں ۔ (لا اعلم)
کر چکے جلد میرا کام تمام دیر کیوں ہیچ پار کرتا ہے (رند)
کر دیا کام تمام اُس نے مرا خوب کیا کر کوئی کار ثواب اور نہ تھا یہی تھا (ظفر)
کر دیا تیغ نظر ہی نے تری کام تمام گو کہ قاتل نہ پڑا جسم پہ شمشیر سے خط (ظفر)
ہونے پایا مرے قاصد کا نہ پیغام تمام تھا سخن لب پہ کہ قاتل نے کیا کام تمام (مسنون)
آپ کی جنبش لب نے تو کیا کام تمام اس اعجاز پہ کہتے تھے مسیحا ہوں میں (داغ)

سُنتے پائے نہ دہن سے تیرے دشنام تمام
جنبش لب ہی نے اپنا تو کیا کام تمام (ناسخ)

کام تمام ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) کام پورا ہونا ۔ کام ختم ہونا ۔ کام انجام پانا ۔ کام کا انجام کو پہنچنا (۲) مرنا ۔ ہلاک ہونا ۔ کام آخر ہونا ۔ جان سے جانا ۔ جان دینا ۔ جان سے گزرنا ۔ فیصلہ ہونا ۔ نیست و نابود ہونا ۔ معدوم ہونا ۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا ۔ گور کے کنارے لگ جانا ۔

ہو گیا غفلت ہی غفلت میں جو کام اپنا تمام ۔
اس قدر غافل ترا شیوہ تغافل کیوں ہوا (نجم)
ہمدموں کام مرے یک شب میں ہوا کام تمام
قہر تھا نالے جو دو چار برس کے سُنتے ۔ (کلیات)
بن ترے اے بت خود کام دل کو ہے خطر تیرے عاشق کا تمام آہ کہیں کام نہ ہو (لا اعلم)
کاٹا ہے یار نے مری باتوں کو اس قدر
گویا دہن میں کام زباں کا تمام ہے (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کام

بہت ہیں ماتھ ہی تیرے نہ کر نفس کی فکر
مرا تو کام انہیں میں تمام ہے صیاد (ذوق)

اِک نگاہ و نانہ سے ہے کام یاں اپنا تمام
قتل کرنے کو مرے کیا تیر و پیکاں چاہئے (حاذق)

تا اپنے وہ قرار پہ آوے کہ ہو گیا یاں کام ہی تمام دل بے قرار کا (انشا)

ہو چکا مصحفیؔ خستہ کا تو کام تمام آپ اب بیٹھے ہوئے باتیں بنایا کیجئے (مصحفی)

کام چڑھانا (ف) فعل متعدی:- کسی کل یا مشین وغیرہ پر کام لگانا ۔

کام چلانا (ف) فعل متعدی:- کفایت کرنا۔ کارروائی کرنا۔ کارا جرا کرنا یا کام نکالنا۔ مطلب برآری کرنا (۲) کاروبار یا دھندا چلتا رکھنا (۳) انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ اہتمام کرنا (۴) جوں توں کر کے پورا کرنا یا وقت سے کام نکالنا ۔

کام چلاؤ (ص) صفت:- چند روزہ کارا جرا کے قابل۔ رفع حاجت کے لائق ۔

کام چلنا (ف) فعل لازم:- (۱) کارروائی ہونا۔ کارا جرائی ہونا۔ کاربراری ہونا۔ حاجت روائی ہونا۔ کام نکلنا۔ کاروبار جاری رہنا۔ مطلب نکلنا

صنم کی بزم میں جو مے کا جام چلتا ہے
تو یہاں بھی خون جگر پی کے کام چلتا ہے (ذوق)

فلک تو ٹیڑھی کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے (ذوق)

(۲) گزر ہونا۔ بسر ہونا۔ کٹنا ۔

بہتر تو ہے یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے (ذوق)

(۳) ہاتھ تنگ نہ رہنا ۔

کام چمکنا (ف) فعل لازم:- کاروبار کی چلتی ہونا۔ کام کا برسر علق ہونا۔ کام کی قدر ہونا ۔

کام چور (ص) صفت:- کام سے دل چرانے والا۔ کام سے ٹلنے والا۔ سست کاہل وجود۔ وہ شخص جو کسی کام کے کرنے میں حیلہ و بہانہ کر دیتا ہے ۔

دل عبادت سے چراتا اور جنت کی طلب
کام چور اس کام پر کس منہ سے اجرت کی طلب (حاذق)

کام چور نوالہ حاضر (ک) کہاوت:- وہ کاہل وجود اور سست قدم جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے وقت دسترخوان پر آموجود ہو۔ وہ سست اور خود غرض آدمی جو کام تو کرے مگر لینے کو موجود ہو ۔

کام

کام دار (ص) ہندی:- (۱) کام کرنے والا۔ سرمایہ کار۔ عہدہ دار۔ منتظم۔ منصرم۔ گماشتہ۔ کارندہ (۲) صفت:- زردوزی کا کام کیا ہوا۔ زری یا ریشم کا کام کیا ہوا۔ جیسے کام دار جوتی ۔

کام دُوڈھا دُلہن ہی سے پڑتا ہے کہاوت:- یعنی جب لڑائی کے وقت دو آدمی مقابل ہوتے ہیں تیسرے کو دخل نہیں ہوتا آپس کا معاملہ آپس ہی میں طے ہوتا ہے ۔

کام دیکھنا (ف) فعل متعدی:- کارگزاری کا معائنہ کرنا۔ کام کی پڑتال کرنا کام دیکھنا بھالنا ۔

کام دینا (ف) فعل متعدی:- (۱) کارا جرائی کرنا۔ حاجت روائی کرنا کام آنا بکار آمد کا ترجمہ چلنا (۲) عہدہ منصب یا خدمت سپرد کرنا کوئی دھندا یا کام سپرد کرنا ۔

تو سدا جاگ رہے اور سبھی جاگوں میں خوب لے دستِ جنوں تو نے مجھے کام دیا (ظفر)

(۳) چارج دینا۔ کام سپرد کرنا (۴) پیشہ وروں کو اُن کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے واسطے دینا ۔

کام دیو (ا) اسم مذکر:- خواہش نفسانی کا دیوتا۔ مدن۔ قوت باہ۔ خواہش جماع ۔ وشنو اور لکشمی کا بیٹا اور رتی کا خاوند ۔

کام ڈالنا (ف) فعل متعدی:- پالا ڈالنا۔ کوئی کام متعلق کرنا۔ سروکار پڑنا ۔

ہمدرد دل ہی یہ جانے ہے کہ وہ کیسا ہے
آہ ڈالے نہ خدا اس بت عیار سے کام (ناسخ)

کام رکھنا (ف) فعل متعدی:- مطلب رکھنا۔ غرض رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ جیسے "اپنے کام سے کام رکھو" ۔

خوب بنتا خوش ادا کہ کے خفا یا چشم سرمہ سا کہ کے
گہر بار لے دلربا کہ کے بند غم کا کل دوتا کہ کے
ملن و تشنیع ہی کام رکھے
جائی جائے کہ تیرے نام رکھے (مصحفی)

کام سپرد کرنا (ف) فعل متعدی:- کام حوالہ کرنا (دیکھو کام دینا نمبر ۲، ۳، ۴)

کام سکھانا (ف) فعل متعدی:- دستکاری یا ہنر یا صنعت یا دفتر وغیرہ کا کام بتانا۔ جیسے کام کو کام سکھاتا ہے ۔

کام سمٹنا (ف) فعل لازم:- کام اکٹھا اصابت جا ہونا۔ کام قابو میں آنا کام طے ہونا۔ کام انجام پانا۔ کام بن جانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کام

دامان وجیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا
لیکے یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا

کام سنگوانا (و) فعل متعدی:- (دیکھو کام سینا) +

کام سنوارنا (و) فعل متعدی:- کام درست کرنا - کام بنانا - بگڑے کام کو اصلاح پر لانا +

کام سے جاتا رہنا (و) فعل لازم:- (۱) مطلب کا نہ رہنا - نکمتا ہو جانا خراب ہو جانا - قابل استعمال نہ رہنا - محض بیکار و معطل ہو جانا ؎

تم کو فرصت نہ ہوئی موت لے یاں عجلت کی
تم رہے کام میں ہم کام سے جاتے ہی رہے

(۲) موقوف ہو جانا - برطرف ہو جانا (۳) نامرد ہو جانا - ڈھیلا ہو جانا پسک ہو جانا +

کام سے کام رکھنا (و) فعل متعدی:- اپنے مطلب کے سوا دوسرے کے کام میں دخل نہ دینا - اپنے مقصد کا خیال رکھنا - کام مفوضہ سے تعلق رکھنا - پرائے جھگڑے میں نہ پڑنا - دوسری طرف متوجہ نہ ہونا +

کام سے کام ہونا (و) فعل لازم:- اپنے مطلب سے مطلب اور اپنی غرض سے غرض ہونا - دوسرے سے مقصد اور مطلب نہ رکھنا ؎

جبھی یہی جی میں کہ لیجے لہو دلدار سے کام +
کام سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام

کام سیکھنا (و) فعل متعدی:- کوئی کسب یا ہنر حاصل کرنا - کسی فن کی تعلیم پانا +

کام کا (و) صفت:- کارآمد - لائق کار + برتنے جوگ + مفید مطلب +

کام کا آدمی (و) اسم مذکر:- (۱) مردکار آمد - مردکاری - کاروبار کے قابل آدمی - کامی آدمی - کاردان آدمی - محاملہ فہم اور معاملہ دان آدمی - ہوشیار آدمی - آوارہ اور بیکار آدمی کا نقیض ؎

عشق نے غالب نکما کر دیا ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (غالب)

(۲) ہوشیار آدمی - تجربہ کار آدمی - سمجھدار آدمی - عقیل آدمی - حسب مرضی آدمی ؎

لطف آخر ہم کا نہیں ملتا آدمی کام کا نہیں ملتا - (داغ)

کام کاج (ہ) اسم مذکر:- کاروبار - اقدام - شغل اشتغال + معاملہ + بیوپار - دادوستد - لین دین +

کام

کام کاجی (ہ) صفت (ہندو):- محنتی - محنت کش - چالاک - ہوشیار آدمی پھرتیلا - کامی +

کام کانہ کاج کا دشمن اناج کا (و) کہاوت:- وہ شخص جو کھانے یا اناج بگاڑنے کے سوا کسی کام کا نہو - سست - کاہل وجود +

کام کر جانا (و) فعل لازم:- کام دے جانا - کامیابی دکھا دینا - کامیاب ہو جانا کام نکال دینا - کام آجانا - کارآمد ہو جانا + اپنا اثر دکھا جانا - اپنی تاثیر دکھانا - کارگر ہو جانا ؎

دل کو لے جائے مجرا کر ایک پرتو ثابت نہو
کام کر جائے ہزاروں میں تری تیار آنکھ

جذبۂ دل کھینچ ہی لائیگا اُس خود کام کو کام اپنا ایک دن یہ اے ظفر کر جائیگا (ظفر)
وہ رسوائی سے ڈر جائے تو اچھا بڑائی کام کر جائے تو اچھا (داغ)
ساقی نگاہ مست تری کام کر گئی ٹپکی شراب شوق جگر کے کباب سے (نسیم لہوی)

ایک عالم ہے دل دیوانہ کا اب تک نسیم
کام اپنا کر گیا جادو نگاہ یار کا

محن اُس کا کام اپنا کر گیا دیکھتے ہی رہگئے حسرت سے ہم (نواب)

کام کر چکنا (و) فعل متعدی:- کام تمام کر دینا - مار ڈالنا - ٹھور رکھنا - ہلاک کر چکنا ؎

تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چڑھ چکا
کام اپنا کر چکے تری زلف دوتا کے سانپ

کام کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) کاروبار میں لگنا - کام کاج میں مشغول ہونا (۲) دھندے سے لگنا - کوئی مشغل کرنا (۳) کوئی ہنر یا پیشہ و حرفہ کرنا - فکر معیشت یا کار معاش میں مصروف ہونا (۴) فائدہ دینا مفید پڑنا - فائدہ مند ہونا ؎

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریٔ دل نے آخر کام تمام کیا

(۵) سرایت کرنا + اثر کرنا - مؤثر ہونا - اثر دکھانا - کارگر ہونا ؎

نالوں سے مرے رات کے خاطر نہ ڈرا کر
اک روز یہی دل میں ترے کام کرینگے

دل کھینچتی ہیں اور کسی کو خبر نہیں -
کرتی ہیں کام تیری نگاہیں نقاب میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کام

صبح سے اور بھی بایا میں اُسے شام کو ہند
کام کرتی ہے جو کچھ میری دُعا مت پوچھو (ذوق)

(۶) کامیاب ہونا۔ مدعا کو پہنچنا۔ مقصد حاصل کرنا۔ مطلب حاصل کرنا۔ مطلب پورا کرنا۔ مطلب نکالنا۔ جیسے "وہ تو اپنا کام کر گئے تمہیں گھاٹے" وہ سوتے بے مجابا نہ رہے اور نگاہ و شوخ کام اپنا کیا کی (مومن)

بظاہر گھات گو دل پر بُرے خود کام کرتے ہیں
ہم اپنا کام کرتے ہیں وہ اپنا کام کرتے ہیں (عیش)

کام کرتی رہی وہ چشم فسوں ساز اپنا لب جاں بخش دکھائے اعجاز اپنا (آتش)

(۷) کارنمایاں کرنا۔ بہادری شجاعت یا مردی کا کام کرنا۔ کسی کار اہم یا دشوار میں کامیابی حاصل کرنا ؎

کام بل میں مرا تمام کیا غرض اُس شوخ نے بھی کام کیا (میر)

(۸) عوام:۔ ہم صحبت ہونا۔ صحبت داری کرنا۔ کام بنانا۔ کھیل بنانا۔ مجامعت کرنا۔ کار مخصوص کرنا (و) ہلاک کرنا۔ قتل کرنا۔ کام تمام کرنا ؎

زہر غم کر چکا تھا میرا کام۔ مجھ کو کس نے کہا کہ ہو بدنام (غالب)

غم فرقت نے مرا کام کیا آخر کار ہاتھ ملتے رہے سب نفع محرر تمام (شیریں)

اے مسیحا تو رہا غافل مداوا سے مرے
کام دردِ ہجر نے آخر کیا رنجور کا (مصحفی)

خود تیر رنگ سے لڑتے ہیں اور نام ہمارا کرتے ہیں
ان نیچی نیچی نظروں سے وہ کام ہمارا کرتے ہیں (مومن)

(۱۰) کوئی عجب یا انوکھا کام کرنا۔ کارِ شگفت کرنا ؎

جفا پر جان دیتے ہیں ستم پر تیرے مرتے ہیں
یہ ناکام محبت سچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں (ذوق)

(۱۱) کام دینا ؎

کیوں اُٹھا لیں وہ مجھے جان کر افتادہ خاک
ناتوانی نے کیا کام توانائی کا (ناسخ)

کام کھلنا (و) فعل لازم:۔ کام جاری ہونا۔ کاروبار چلنا۔ مشاغل ہونا (۲) کوئی نیا کام شروع ہونا۔ نیا کارخانہ کھڑا ہونا ✦

کام کھینچنا (و) فعل لازم (متروک):۔ کام آخر ہونا۔ مرنا۔ گزرنا۔ جان سے جانا

شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچ جائے میر
احوال آج شام سے درہم بہت ہے یاں (میر)

کام

کام کے سر ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) کسی کام کے درپے ہونا۔ ہمہ تن کسی کام میں مصروف ہونا (۲) ہندو:۔ پر سرِ روزگار ہونا۔ کام سے لگنا ✦

کام لگانا (و) فعل متعدی:۔ کام شروع کرنا ✦

کام لینا (و) فعل متعدی:۔ (۱) کام کرانا (۲) کوئی کام اختیار کرنا (۳) چارج لینا۔ کسی دفتر کا کام سنبھالنا (۴) ٹھیکہ لینا جیسے انہوں نے وہاں کا کام لیا ہے (۵) منصب یا عہدہ حاصل کرنا ✦ نوکری یا خدمت لینا (۶) صحبت داری کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔ اختلاط کرنا ؎

وصل کی شب کام اُس سے صبح تک کیا لیجئے
وہ تو گھبرا جائے ہے کیجے جو یکدم اختلاط۔ (ذوق)

کام ملنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی عہدہ یا خدمت ملنا (۲) ٹھیکہ لینا ✦

کام میں (و) حرف فعل:۔ استعمال میں۔ برتاؤ میں۔ برتنے میں۔ عمل میں ✦

کام میں آنا (و) فعل لازم:۔ (۱) استعمال میں آنا۔ برتاؤ میں آنا۔ برتنے میں آنا (۲) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ برتا جانا ✦

کام میں کام نکالنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) ایک پنتھ دو کاج۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی کر لینا (۲) ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی بتا دینا۔ ایک کام میں دوسرا کام نکالنا ✦

کام میں لانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) استعمال یا برتاؤ میں لانا۔ کام لینا ؎

لاتے زباں کو کام میں کرتے وہ ہم سے بات
مجبور رہ گئے کہ سرے سے وہاں نہ تھا (ذوق)

(۲) صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ اُٹھانا ✦

کام میں لگانا (و) فعل متعدی:۔ کسی کام میں مصروف کرنا۔ کسی شغل سے لگانا کسی کام کے سر کر دینا ؎

کام دن رات ہے عاشق کا ترے ناکامی
کر دیا تو نے لگا اُس کو اسی کام میں خاص (ناسخ)

کام نکالنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) اپنی خواہش یا حاجت کو روا کرنا۔ غرض نکالنا۔ مطلب نکالنا۔ کارروائی کرنا (۲) کسی کے وسیلے کوئی کام تجویز کرنا۔ اُجرت یا مزدوری یا ٹھیکے کے واسطے کوئی کام قرار دینا ✦

کام نکلنا (و) فعل لازم:۔ (۱) کارباری ہونا۔ مطلب نکلنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ کام بننا۔ مراد بر آنا ؎

صاف دل کو کیا اور داغ جگر کو دھویا کام کیا کیا ترے دیدۂ تر سے نکلا (فراق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کام

گر سلسلۂ نامہ و پیغام نکلتا تو اے دلِ ناکام بڑا کام نکلتا (داغ)

پیغام برش شیخ کو لایا مجھے لے چل خالی تری باتوں سے نہیں کام نکلتا "

ہنگامِ وصل ردّ و بدل مجھ سے ہے عبث نکلیگا کچھ نہ کام نہیں لو ہاں سے آج (امانت)

کیوں کام طلب ہے میرے آزار سے گردوں
ناکام سے دیکھا ہے کہیں کام نکلتا (سودا)

(۲) کام ہونا۔ کام بننا۔ اجرائے کار ہونا۔ کارہ روائی ہونا۔ جیسے "کام تو کیوں دیجے دام" ؎

ہمکن نہیں کہ نقل میں ہوں اصل کی صفات
نکلے ہے کام مانیہ کا کب پشت خار سے (ناسخ)

(۳) مزدوری ملنا۔ کام ملنا۔ کسی کام کی ضرورت سے پیش ہونا۔ جیسے "آجکل وہاں قلیوں کے بہت کام نکل ہے ہیں" (۴) کام چلنا۔ مجدے یا خدمت کا لے لیا جانا (جسے نا کے ساتھ آتا ہے) (۵) کام پیش آنا۔ کام درپیش ہونا۔

کام نہ آنا (ر) فعل لازم:۔ کارآمد نہ ہونا۔ مفید نہ ہونا۔ کچھ کام نہ دینا ؎

مگر کہ میرے گھر وہ گل اندام نہ آیا یہ جذبۂ الفت بھی کسی کام نہ آیا (طالب)

کام ہو جانا (ر) فعل لازم:۔ (۱) کام بن جانا۔ مقصد حاصل ہو جانا۔ مراد بر آنا۔ کام نکل جانا۔ مطلب پورا ہو جانا۔ جیسے "کام آپ کا ہوا اور نام ہمارا ہو جائے" ؎

کب میں حریص ہجر تو کل کے آشنا موتی کا ایک قطرہ ہی میں کام ہو گیا (رویرو)

(۲) کام تمام ہو جانا۔ دم نکل جانا۔ ہلاک ہو جانا۔ جان سے جاتا رہنا۔ کام آخر ہو جانا۔ ترجمہ بہ ہلاکت پہنچنا۔ برا حال ہو جانا ؎

اب وہ مجھ سے پوچھتے ہیں گھر کا کیا حال ہے
کام ہی یاں ہو گیا میرا بہت دن ہو گئے (ذوق)

بول لب خنجر کے بوسے متصل پینے نہ تھے
زخم کاری کی ہنسی میں کام میرا ہو گیا (مومن)

اس عشق میں جیتے نہیں بچنے کے نصیر آہ
ہو جائیگا اک روز یونہیں کام ہمارا (نصیر)

(۳) کوئی ضرورت پیش آجانا۔ کسی کام میں لگ جانا۔ کچھ کام کرنے لگنا۔ سرکار میں تجھے تو رے کام ہو گیا پاپوش سے تری جو مرا کام ہو گیا (واقف)

(۴) روزگار لگ جانا۔ کوئی خدمت بجالانا۔ مجدہ یا منصب ملجانا جیسے

کام

"اب انہیں حیدرآباد میں بڑا کام ہو گیا" +

کام ہو چکنا (ر) فعل لازم:۔ (۱) کام ختم ہو جانا۔ کسی کام کا تکمیل کو پہنچ جانا کام پورا ہو جانا۔ کام نبٹ جانا (۲) مر چکنا۔ کام تمام ہو جانا۔ مر جانا۔ جان نکل جانا۔ جان سے جاتا رہنا۔ دم فنا ہو جانا۔ انتقال کر جانا ؎

آتے ہی آتے تیرے یہ ناکام ہو چکا واں کام ہی رہا تجھے یاں کام ہو چکا (میر)

میں نے شروع نزع میں کی تھی تجھے خبر
پہنچا تو اُس گھڑی کہ مرا کام ہو چکا (ذوق)

کام ہونا (ر) فعل لازم:۔ (۱) کار درپیش آنا۔ ضرورت پڑنا (۲) مطلب حاصل ہونا۔ مقصد پورا ہونا۔ کام بننا ؎

جاں بلب ہوں خبر وصل سنا دے قاصد
لب ہلانے میں ترے کام مرا ہوتا ہے (مومن)

(۳) کام تمام ہونا۔ کام آخر ہونا۔ جان سے جانا۔ ہلاک ہونا۔ مرنا

تیغ ناکاموں پر نہ ہر دم کھینچ اک کرشمہ میں کام ہوتا ہے (میر)

اٹھا دوں کس لیے احسان یار گردن پر
مرا تو اُس کے تغافل سے کام ہوتا ہے (ناسخ)

بسکہ آغاز محبت میں ہوا کام اپنا پوچھتے ہیں ملک الموت سے انجام اپنا (شیفتہ)

میں خستہ تمام ہو چکا اب جا در کہ کام ہو چکا اب (مصحفی)

کام دیو بین (س) (اسم مؤنث ہندو):۔ (۱) اماجھاندر کی گائے جس سے جو کچھ مانگو حسب اعتقاد ہندو دیتی ہے (۲) دو دھیل گائے بہت دودھ دینے والی گائی +

کامراں (ف) (صفت):۔ مقصد خوش نصیب اقبالمند۔ بختاور +

کامرانی (ف) (اسم مؤنث):۔ خوش نصیبی۔ بختاوری۔ اقبال۔ اقبالمندی +

کام رُوپی (ہ) (صفت):۔ شہوت انگیز +شہوت خیز۔ من موہنی۔ لبھندی۔ خوبصورت۔ خوبرو۔ حسینہ۔ جمیلہ +

کامگار (ف) (صفت):۔ خوش نصیب۔ مقصدمند۔ اقبالمند۔ بادشاہ صاحب اقبال۔ متمکن +

کامل (ع) (صفت):۔ (۱) پورا + تمام۔ سب۔ سارا۔ کل۔ جملہ + سوچا رثابت عدد بست (۲) ماہر۔ استاد فن + بڑا بھاری کاریگر۔ بڑا فن۔ پرہنر (۳) عارف۔ پہنچا ہوا۔ خدارسیدہ ؎

عشق کیا شے ہے کسی کامل سے پوچھا چاہئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کامل

(۴) فاضل اجل۔ عالم متبحر (۵) پکا۔ مضبوط +

کامل ہونا (ف) فعل لازم: کسی کام میں پورا ہونا۔ پکا ہونا۔ مستاد ہونا + حارف ہونا۔ صدر سیدہ ہونا۔ پہنچا ہوا ہونا +

کامنی (ا) اسم مؤنث: (۱) نہایت خوبصورت عورت۔ حسینہ۔ جمیلہ۔ خکیلہ۔ کامروی۔ بدیہ۔ پری۔ جیسے "چھوٹی موٹی کامنی سب ہی پر کی بیل" (۲) نازک اور دبلی عورت۔ نین نازک۔ چھریرے بدن کی۔ مشک۔ تجی سی +

کامود (ہ) اسم مذکر: ایک پرند کے پتر کا نام جسے رات کو گاتے ہیں +

کامونی یا کمونی (پنجابی) اسم مؤنث: ہاضمہ اور معدے میں ریاح تحلیل کرنے والی چٹنی جس میں کمون یعنی زیرہ جزو اعظم ہوتا ہے +

کامی (ا) صفت: (۱) کاروباری۔ کاروبار اور کام دھندے میں مصروف۔ کام میں لگا ہوا (۲) کام کا۔ کارآمد مفید کار (۳) ہ: شہوت پرست۔ عیاش +

کامیاب (ف) صفت: بہرہ مند۔ کامران۔ کامگار مقصد مند۔ پھل پھل مند مراد مند + منصور و مظفر +

کامیاب ہونا (ف) فعل لازم: مراد کو پہنچنا۔ مراد حاصل کرنا۔ مقصد پانا۔ بمقصود رسیدہ و بہرہ مند ہونا +

کامیابی (ف) اسم مؤنث: بہرہ مندی۔ مقصد مندی۔ فتحیابی۔ فیروزمندی۔ نصرت۔ ظفر +

کامیابی ہونا (ف) فعل لازم: مقصد پورا ہونا۔ مراد بر آنا۔ فتح پانا +

کان (ف) اسم مؤنث: (۱) کھان۔ معدن۔ کھنے دانہ (ان چیزوں کے پیدا ہونے کی جگہ جو محض صنعت الٰہی سے وجود میں آتی ہیں۔ اگرچہ یہ لفظ فارسی ہے مگر حسن اتفاق سے عربی مکمون کے اشتقاق سے قریب قریب ہے) وہ جگہ جہاں سے کھود کر معدنیات یا جواہرات وغیرہ نکالتے ہیں جیسے چاندی کی کان۔ نیلم کی کان وغیرہ ؎

یارب کسی جنتر سے کھچ آیا نہ ادھر وہ۔
دل اس بت کافر کا ہے کس کان کا لوہا

(۲) ہ: منبع۔ چشمہ۔ جیسے حق کی کان +

کان ملاحت (ف + ع) صفت: ملاحت کی پورٹ۔ وہ معشوق جو نہایت سانولا سلونا ہو +

کان (ہ) اسم مذکر: (۱) گوش۔ سمع۔ اذن۔ کرن۔ سروں سننے کا عضو جیسے "اب سونٹے تیری ماری۔ کان چھوڑ کنپٹی ماری" ؎

کان

کہے ایک جب سن لے انسان دو کہ حق نے زبان ایک دی کان دو (ذوق)

(۲) سماعت۔ سننے کی قوت (۳) چارپائی کی پٹی۔ پٹیڑھ جو اکثر سیل سے ہو جاتی ہے۔ چارپائی کی اینٹھ۔ کپڑے کا ایک کونا بڑا ایک چھوٹا جو کلپ سے ہو جاتا ہے + بل کھینچاؤ + چار گوشہ یا مربع و مستطیل چیز کے ایک گوشہ کا بڑھ گھٹ جانا (پتنگ کی پہیلی): "سونے کا ایک شیر بنایا۔ بنا کان سب کو بھایا" ؎

خلوت میں بھی میں کیونکہ کہوں تجھ سے راز دل
اس کا ہے ڈر کہ تیری چھپر گھٹ میں کان ہے (مجاز)

کیا باتیں کیجیے شب وصل ان سے ساز کی
ڈر ہے ہمیں کہ کان نہ سن لے پلنگ کا (مجاز)

(۴) مجازاً: توجہ۔ دھیان (ہ) لکھنؤ۔ عورتوں کے کانوں کے ایک زیور کا نام جسے دہلی میں کرن پھول کہتے ہیں (۶) ستار۔ طنبورہ وغیرہ کی کھونٹی +

کان اُڑ جانا (ف) فعل لازم: کانوں کا متواتر شور یا باتیں سننے سے پریشان ہو جانا۔ کانوں پر صدمہ پہنچنا ؎

کہاں تک سنوں کان تو اڑ گئے تری سنتے سنتے حکایات روز (زنگیں)

کان اُڑے یا پھٹے یا پھوٹے جانا (ف) فعل لازم: کثرت شور و غل یا تصص طویل کے سننے سے کانوں کا پریشان اور ماؤف ہو جانا +

کان آلگنا (ف) فعل لازم: سرگوشی کرنے لگنا۔ کانوں میں خفیہ باتیں کرنے اور مصاحب بننے لگنا ؎

مہلت تنک بھی ہو تو سخن کچھ اثر کرے
میں اٹھ گیا کہ غیر ترے کانوں آ لگا (میر)

کان اینٹھنا اکھاڑنا اینٹھنا۔ کھینچنا یا مروڑنا (ف) فعل متعدی: (۱) گوشمالی دینا۔ ادب دینا۔ تادیب کرنا۔ تنبیہ کرنا تاڑنا۔ دھمکانا۔ واہی گوشمالی دینا ؎

بل دے کے جو وہ زلف پریشان اینٹھے
ہر گل کے نہ کیوں ہاتھ صبا کان اینٹھے۔ (انیس)

پانا جو گوشمالی کوئی انساں ہو جاتی ہے بند شرم سے اسکی زباں
آگے سے بھی آواز ہوئی اسکی نہ یارو طنبورہ کی طرح گو اینٹھے گئے کان (مجاز)

(۲) لازم: یاد آنا۔ کسی کام کے ذکر کے کا عہد کرنا۔ جیسے "ہم نے اس بات سے کان اینٹھے (۳) متعدی: ستار۔ طنبورہ یا سارنگی وغیرہ کی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کان

کھٹونی مروڑنا ✦ (اہل لکھنؤ کان اُمیٹھ لیتے ہیں) ✦

کان اُونچے کرنا (۱) فعل متعدی۔ کان کھڑے کرنا۔ چوکنا ہونا۔ کسی نئی بات کے سُننے کو کان لگانا۔ چونکنا۔ خواب غفلت سے ہوشیار ہونا ؎

جو کہئے تو نے کلام اے بدزباں اونچے کئے۔
ہم نے مُنہ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کئے (بیخ)

کان بال (ہ) اسم مذکر:۔ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں بچے کے بال مُنڈوائے اور کان چھدوائے جاتے ہیں ✦

کان بجنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کانوں میں سائیں سائیں ہونا۔ کانوں میں باجا سا بجنا۔ کان میں ہر وقت آواز آنا۔ کانوں میں گونج کا بھرا رہنا۔ کان میں ہَوا کے تموج کے سبب خود بخود آواز آنا (۲) کسی کے بغیر لگائے اور بن بُلائے بول اُٹھنا یا خیال کر لینا کہ ہمیں کوئی پکارتا یا کچھ کہتا ہے۔ خواہ مخواہ اور آپ ہی آپ کسی بے اصل بات کو دل میں ٹھیرا کر کہنا کہ تم ہم سے یہ کہتے ہو۔ جیسے تمہارے بھی کان بجتے ہیں کہ کوئی بولے نہ بولے مگر کیا کہتے ہو؟ خیال صبح کے ہونے کا ہے بہت شب وصل ہمارے کان بجنے لگیں گجر کی طرح (بیخ)

کان بند ھنانا (ہ) فعل متعدی:۔ کان چھدنا۔ کان میں سُوراخ ہونا ✦

کان بند ھوانا (ہ) فعل متعدی:۔ کان چھدوانا۔ کان میں چھید کرنا ✦

کان بہرا یا گونگا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جان بُوجھ کر اپنے تئیں بہرا یا گونگا بنانا۔ کسی بات کو سُنی اَن سُنی کرنا۔ مجبوراً گونگا بہرا بن کر خاموشی اختیار کرنا۔ چُپ ہو رہنا۔ جیسے جب کوئی زبردست حاکم ناحق بُرا بھلا کہے یا گالیاں دے تو کہتے ہیں کہ ایک کان بہرا کر دو ایک گونگا۔ اپنے کام سے کام رکھو ✦

کان بھر جانا (ہ) فعل لازم:۔ کانوں کا آواز یا باتوں یا غیبت یا افسانوں وغیرہ سے پُر ہو جانا۔ کان اُٹھ جانا ؎

پند و اعظ سُنتے سُنتے کان اپنے بھر گئے۔
کیا عبادت کو یہاں سب فرشتے مر گئے (ذوق)

کان بھر دینا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بُرائی ڈال دینا۔ بُرائی جما دینا۔ دلوں میں بَل ڈال دینا ؎

بھروئے کان اُس سراپا ناز کے خاک مُنہ میں تفرقہ انداز کے (مومن)
کیا کان بھر دیئے ہیں خدا جانے غیر نے
قصّے میں جو پھرے ہے وہ کافر بھرا ہوا (بیخ)

کان

کوئی غماز نہیں میری طرف سے اے ذوق
کان اُس کے مری فریاد ہی بھر دیتی ہے (ذوق)

بھر دیئے کان رقیبوں کی طرف سے اُن کے
موتیوں کی سی پروئی وہ لڑی میں نے بھی (صابر)

کان بھر لینا (ہ) فعل متعدی:۔ کان پُر کر لینا۔ کان اٹا لینا۔ کانوں میں سما لینا۔ کانوں بسا لینا ؎

ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد
کان بھر لیجیے پہلے مرے افسانے سے (رفیع)

کان بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لگائی بُجھائی کرنا۔ لگانا۔ بجھانا۔ بُرائی جمانا۔ غیبت کر کے بدظن کرنا۔ دوسرے کے دل میں کسی کی طرف سے بل ڈالنا۔ غمازی کرنا۔ چُغلی کھانا۔ لگانا۔ بجھانا۔ غیبت کرنا ؎

ہزار باتیں تمہیں دھریں گے شکایتیں سب بھری کریں گے
رقیب کان آپ کے بھریں گے نہ سُنئے باتیں اِدھر کی (نسیم)

اب ہماری بات بھی سُننے سے وہ معذور ہیں
کان کیوں غیروں کی جانب سے بنا دانی بھرے (عارف)

سرگرانی نہیں بے وجہ یہ اتنی ہم سے۔
خُوب شاید کہیں غیروں نے ترے کان بھرے (عارف)

بُلبلِ چمن میں آج جو بادِ سحر گئی۔
کچھ کان گُل کے تیرے ہی نکوے سے بھر گئی (مومن)

میرا افسانۂ غم گوشِ دل سے وہ سُنے کیونکر
بھرے ہیں کان اُس کے کان ملاحت کے قیبلوں نے (ظفر)

دیکھ کر کیوں وہ مجھے آنکھ چُرا جاتا ہے۔
مُدّعی نے نہیں اُس گل کے اگر کان بھرے (صفی)

(۲) کان اٹنا۔ کان پُر ہونا۔ بہت سی باتوں۔ افسانوں وغیرہ کے سُنتے سُنتے جی اُکتا جانا ✦ کانوں میں سما جانا ✦

کان بہنا (ہ) فعل لازم:۔ کان سے پیپ جاری ہونا۔ کان میں سے ریم یا رادھ نکلنا ✦

کان بِنْد ھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کانوں میں سُوراخ کرنا۔ کان بندھنا ✦

کان پر جُوں نہ چلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی بات کے [illegible] نہ ہونا کسی بات کی [illegible] نہ ہونا محض [illegible] خبری عمل میں [illegible] نہ ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

نہیں آسان تُجھے دیکھ سکنا ہے بسمل کا یہی باعث ہے جو مُنہ پھیر گیا شمشیرِ قاتل کا (غافل)
پھیر لیجئے مُنہ نہیں لے شعلۂ خوں سخت جاں بلکہ تیری تیغ آتش دم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۶) التفات نہ رہنا۔ توجہ نہ رہنا۔ اور طرف خیال ہو جانا۔ دُوسری طرف دھیان لگ جانا۔ خیال بٹ جانا ؎

حُبِّ دُنیا نے جہاں مارا اُٹھا کچھ حرص کا حق کی جانب سے دُھیں آدم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۷) بے رُخ ہو جانا۔ رُخ بدل جانا۔ نظر بدل جانا۔ نظر ٹیڑھی ہو جانا ؎

مُنہ لگیگا جام کھلے اور جھلکے گا تیرے مُنہ تو اگر پھیر یگا مُنہ عالم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۸) سمت بدل جانا۔ دِشا بدل جانا۔ جانب یا پہلو پلٹ جانا۔ رُخ پھر جانا ؎

دیکھ لینگے لوگ تیرے قبلۂ دل کی طرف گور میں بھی عاشقِ بیدم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

مُنہ پھلا کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُجا کر بیٹھنا۔ مُنہ ٹھُتھا کر بیٹھنا۔ ناراض اور خفا ہو کر بیٹھنا۔ گال پھُلا کر بیٹھنا خفگی کی علامت ظاہر کرنا ؎

بھلا ہم مُنہ پھُلائے آنا نہیں سخن میں کیا گُنگنیاں بھری ہیں اُس شوخ کے دہن میں (مُصحفی)

مُنہ پھُلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مُنہ سُجانا۔ مُنہ ٹھُتھانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا خفگی کی علامت ظاہر کرنا۔ گال پھُلا کر بیٹھنا۔ خفگی کا اظہار کرنا +

مُنہ پھوڑ کر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ بے شرم ہو کر۔ بے غیرت بنکر۔ بے حجابانہ۔ بیحیائی سے + آزادانہ۔ بے باکانہ +

مُنہ پھوڑ کر کہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بیحیائی یا بے غیرتی سے کہنا۔ بے محابا اور بے تحاشا کہنا۔ بے شرم ہو کر کہنا۔ شرم اُٹھا کر کہنا۔ بیحجابانہ کہنا۔ رازِ پوشیدہ کو ظاہر کرنا اور زمانہ کی کچھ شرم و حیا نہ کرنا۔ آزادانہ و بیباکانہ کہنا ؎

نوچے گُل کو سرِ شاخ کہاں جب چمن میں تو کر میں بھی حاضر ہوں کہا غُنچہ نے یہ مُنہ پھوڑ کر (ذوق)

مُنہ پھوڑ کر مانگنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بے شرم بنکر مانگنا۔ بے غیرت بنکر طلب کرنا۔ بیحیائی سے طلب کرنا ؎

بڑھے کہ تو اس خمیازہ کش نیخوار کو ساقی طلب کرتا ہے یہ مُنہ پھوڑ کر اپنا ہی سے (بحر)

مُنہ پھُولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُوجنا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ مُنہ بنانا ؎

گُل تو ڈر دیا دِل بُلبُل کو کیا ہے خار پھُولا ہوا ہے غُنچہ کا مُنہ باغباں سے آج (امانت)

مُنہ پھیر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) رُخ پھیر دینا۔ چہرہ پھیر دینا۔ نہ دینا۔ مُنہ پرے کر دینا۔ مُنہ موڑ دینا ؎

سخت جانی نے مری پھیر دیا مُنہ دم میں مل کر اکر کے اگر خنجرِ فولاد آیا + + + (امانت)

(۲) جی بھر دینا۔ سیر کر دینا۔ طبیعت ہٹا دینا۔ چھکا دینا (۳) مغلوب کر دینا۔ ہٹا دینا۔ پس پا کر دینا +

مُنہ

مُنہ پھیر کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مُنہ موڑ کر بیٹھنا۔ پیٹھ موڑ کر بیٹھنا۔ پُشت گردانیدن کا ترجمہ ؎

وصل میں تعلیم ضبطِ شوق کا انداز نا ئے بیٹھنا مُنہ پھیر کر اُسکا وہ شرمانے ہوئے (رند کی)

مُنہ پھیر لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رُوگرداں ہو جانا۔ مُنہ موڑ لینا۔ رُوگردانی کر لینا۔ اعراض کرنا۔ ناراض ہو جانا۔ رُخ بدل لینا ؎

کاہے کو یہ انداز تھا اعراض بُتاں کا ظاہر ہے کہ مُنہ پھیر لیا جسے خدا نے (رہبر)

اب آکے بُڑھاپے نے کیا ہائے یہ اندھیر جو دوڑ کے ملتے تھے سو اب پھیر ہیں مُنہ پھیر (نظیر)

مُنہ پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) اعراض کرنا۔ کنارہ کرنا۔ مُنہ گردانی کرنا۔ رُوگرداں ہونا۔ مُنہ موڑنا + کج ادائی کرنا۔ بیوفائی کرنا۔ آنکھ چُرانا۔ بے اعتنائی کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ بیرُخی کرنا + خمیدہ ہونا۔ کُند ہونا۔ دھار کرنا۔ مُتبدل ہونا ؎

مُنہ نہ پھیرا جگر و دل نے صفِ مژگاں سے بچ تو یہ دو بھی چُبھے ہوتے ہیں مرنے والے (لالہ)
وہ پھیرے خشم سے مُنہ یا غضب سے پھیرے آنکھ نگاہ دل کبھی اُس شوخ مشوہ گر سے پھیرے (ظفر)
وفا سے ہم نہ بلا سے جفا سے تُم نے مُنہ پھیرا ہمیں پھر با وفا نکلے تُمہیں پھر بے وفا نکلے (ظہیر)
قتل سے میرے جب قاتل پھرا اُسنے مُنہ پھیرا ہمارا دل پھرا + (سودا)
ڈر ہے مُنہ پھیرے وہ زن کہ نہ خنجر اُسکا پڑھ کے ہم سُورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں (داغ)
یہ ظلم کیا اور کہ وہ تیغ تغافل مُنہ پھیر گئی عاشقِ گرمن زنی سے (مُصحفی)

(۲) انکار کرنا۔ ہٹنا۔ پھرنا ؎

کس ستم سے تیرے پھیرا ہم نے مُنہ کہ رہا ہے اوستر ایکا دیا + + (نسیم)
نہ ہم پھرینگے ہرگز آپ ہمسے مُنہ پھیریں تُمہیں ہے سہل ہیں یہ فانی مشکل ہے (آتش)

(۳) بیزار ہونا۔ مُتنفر ہونا۔ ناراض ہونا۔ رنجیدہ ہونا +

مُنہ پھیلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ پسارنا۔ مُنہ کھولنا۔ مُنہ بانا۔ دہن فراخ کرنا۔ (۲) زیادہ مانگنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ بہت لالچ کرنا۔ زیادہ طمع کرنا۔ زیادہ مانگنے پر اُتارنا۔ جیسے اُسکے اچھا ہوتے ہی سب بیاد لگانوں کی چڑھ بنی ہر ایک اپنی اپنی شیخی بگھارنے اور مُنہ پھیلانے لگا (حیرت بھینلی)

(۳) زیادہ قیمت مانگنا۔ دام چڑھانا۔ مول بڑھانا۔ گراں کرنا +

مُنہ پھیلائے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مانگنے اور لینے کے واسطے تیار رہنا مُنہ کھولے بیٹھنا۔ مُنتظر رہنا۔ خواہشمند رہنا جیسے (جنگ) سنان لال ٹھونک نہ لے کوئی ہاں کرلے دُوسرے دُنیا کے لوگ نہ کہیں گے کہ ایسی بھی کیا دُوبھر تی کہ ذرا سے مُنہ چُھواتے ہی جھٹ تک دیا سچ مچ مُنہ پھیلائے بیٹھے تھے (حیرت بھینلی) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

مُنہ پیٹ پیٹ لینا۔ ۔ فعل متعدی مدد و ہمدردی یا افسوس کی حالت میں اپنے مُنہ کو طمانچوں سے لال کرنا۔ سر پیٹ پیٹ لینا ؎

مُنہ بھینچ پیٹ پیٹ لیا شب کو اے نظر یاد آیا اُنکے گال پہ رکھنا جو گال کا (نظر)

مُنہ پیٹ پیٹ لینے کی چاہے کہ لیکے دل بنتی نگیا چھپا ہوا تعافل شعار مُنہ + (جرأت)

مُنہ پیٹنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ اپنے مُنہ پر طمانچے مارنا۔ اپنے چہرے پر تھپڑ لگانا۔ حالتِ غصہ یا افسوس میں یہ کیفیت ہوتی ہے ؎

جبھی مُنہ پیٹتا ہوں نے جب آگیا ہے یاد بھولی بھولی باتیں اور وہ پیارا پیارا انداز (رند)

مُنہ تک آنا۔ ۔ فعل لازم:۔ (۱) لب تک آنا۔ ہونٹوں تک آنا +

زبان تک آنا۔ (۲) کناروں تک بھرنا۔ لبریز ہونا +

مُنہ تک بھرنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) تا لب پُر کرنا۔ منہا مُنہ بھرنا بالب بھرنا۔ گلے تک آنا (۲) پُر ہونا۔ اتنا بھرا ہونا جیسے مُنہ تک بھرا ہوا ہے +

مُنہ تک جگر آنا۔ ۔ فعل لازم:۔ دم گھٹنا۔ دم گھبرانا۔ مُنہ کو کلیجا آنا ؎

مُنہ سے مُنہ میں کوئی یوں کہتا تک جگر آہ مُنہ تک تو آنے لگا + + (رسا)

مُنہ تکنا۔ ۔ فعل لازم:۔ (۱) چہرے کی طرف نظر کرنا۔ صورت دیکھنا۔ مُنہ دیکھنا۔ مُنہ کی طرف گھورنا ؎

تیرا مُنہ تکتے ہے کیا جانیے کہ نرگس نے آئینے کو دکھایا (رسا)

(۲) کسی بات کے سُننے یا اجازت ملنے کا انتظار کرنا۔ منتظرِ جواب رہنا

(۳) حسرت سے دیکھنا۔ ارمان بھری نگاہ سے دیکھنا۔ بیگانہ وار تاسف سے نظر کرنا۔ ملول آنا۔ بے بسی اور بیکسی سے نظر کرنا حسرت و یاس سے دیکھنا ؎

اُسکی محفل میں بے کسی سے کل تکتا مجروح تھا ہر ایک کا مُنہ (مجروح)

لے گو ہزاراں حاجتیں جب عرض کرنے کو تکینگے نیک مُنہ بدکار (دبیری)

دیں ایک وہ بھی کہ تجھ سے انکو رازونیاز اور ایک ہم ہیں کہ مُنہ تکتے ہیں نہ ملنے کا رفیق ہاتھ ہلوی

کوئی پتی پہ سر پٹکنے لگا کوئی حسرت سے مُنہ کو تکنے لگا (شوق)

(۴) بھونچکا ہو کر دیکھنا حیران و ششدر رہ کر نظر کرنا۔ ٹھٹک رہ جانا۔ تعجب کی نظر سے دیکھنا جیسے مُنہ تکنا کا تکنا رہگیا۔ یہ خبر سُنتے ہی مُنہ تکتا رہگیا ؎

تاثیر نہ چکھا پڑا تکتا ہے مُنہ سب کا تکتا تھا مُنہ سے وہ جو نکلتا تھا وہ ہوا (نظر)

مرے بیتاب آنسو نے کیے مری حیرت مرے مُنہ کر تکا کی (نظیر)

(۵) جواب نہ بن پڑنا۔ لاجواب ہو جانا۔ (۶) تعجب سے دیکھنا۔ اچنبھے سے دیکھنا ؎

سالک جو کوئی عشق میں تجھکو بُرا کہے تکتا ہوں مُنہ کو اور یہ کہتا ہوں ہاں درست (سالک)

مُنہ تکھانا۔ ۔ فعل لازم:۔ بخار یا غصے کے سبب چہرہ سُرخ ہو جانا +

منہ

مُنہ تو دیکھو۔ ۔ محاورہ:۔ عزتِ صورت تو دیکھو اپنے دعوے اور ارادہ کے موافق پہلے اپنے مُنہ کو تو دیکھ لو۔ دل میں قائل تو ہو لو + یہ قابلیت تو پیدا کر لو۔ اس قابل تو ہو جاؤ۔ بھی مُنہ ہے ؟ یہی صورت ہے اسی مُنہ سے یہ کام کروگے۔ ایسا ہی۔ کیا مجال۔ کیا تاب۔ کیا طاقت۔ کیا حوصلہ تمہاری کیا حقیقت ہے) ؎

تجھ سے اغیار کو تکی آنکھ لگا سکتے ہیں مُنہ تو دیکھو وہ مرے سامنے تکتے ہیں (انشا)

صورتِ حال دو عالم کشمکش دل میں ہے مُنہ تو دیکھو یوں بنا ہے یا رسکتا ہے (ناسخ)

پُشت لب پر ہے تسے بلبل بیاں ایسا مُنہ تو دیکھے کوئی یا قوت رمّاں ایسا (نصیر)

آئینہ دیکھے کر سب سے نرالا نکلا مُنہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا (نظر)

آئینہ گھورنے کر سب سے نرالا نکلا مُنہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا (وصال)

اُسکی آنکھوں کو دیکھیں لے بوشمش مُنہ تو دیکھو شرابِ نوروں کا (بوشمش)

تیرے آگے بھی حیراں ہے سدا آئینہ مُنہ تو دیکھ جھک کے تجھے نظر سے مرے + (نظر)

تصویر اُسکی کھینچے مانی کا مُنہ تو دیکھو نقشہ ہی اور ہے واں نصویر ہے اور (۰)

چاند کے اُوپر نہیں پڑتی کسی مُورکھ کی خاک مُنہ تو دیکھیں یہ کسی کے مُنہ کے برابر آئینہ (آتش)

مُنہ تو دیکھیے۔ ۔ محاورہ:۔ دیکھو (مُنہ تو دیکھو) پہلے اس لائق تو ہو جاؤ فضا قابلیت تو پیدا کر لیجیے ؎

میں اور تجھ سے بات کروں مُنہ تو دیکھیے جا جی میں کر رہا ہے خیالِ محال تو (انشا)

مُنہ توڑ کے جواب دینا۔ ۔ فعل متعدی:۔ دندان شکن جواب دینا آڑے جواب دینا۔ بے باکانہ جواب دینا۔ بے لاگ جواب دینا صاف جواب دینا ؎

وہ جو ہر بات میں مُنہ توڑ کے دیتا ہے جواب اُسکے آگے نہیں ٹھہرا مرے غمخوار کا مُنہ (صبا)

مُنہ توڑنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ میں ضرب لگانا +

مُنہ مسل ڈالنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) اینٹ بھاڑ دینا (۲) دندان شکن جواب دینا + مُنہ کچل دینا +

مُنہ چھتھانا۔ ۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُجانا تیوری چڑھانا۔ مُنہ پھلانا۔ رنجیدہ خاطر اور آزردہ دل ہو کر خفگی کی صورت بنانا۔ چیں بچیں ہونا ہونٹوں کو لٹکا دینا۔ لب فروہشتن یا نفخ اغاضتن کا ترجمہ۔ جیسے اگر میاں نے پوچھا کہ ابھی تو یہ چیز آئی تھی کیا ہوئی تو فوراً لگیا۔ پھر جو مُنہ پھٹا کے اڑائی کھسوائی لیکے پڑیں تاب مُنہ سے بولیں نہ سر سے کھیلیں (شکر بسیلی)

نگہیں نہ ہو حسن تو یہ ناز ہے کس پہ
ہوں اور کے تو آگے وہ مُنہ پھٹا کے میٹھے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

شب کو آئے جو میرے گھر رقیبوں منہ چھپا کر میں بولی اِس ڈھب سے
خیر سے جاؤ یہاں سے اپنے گھر دشمنوں کو بخار ہے شب سے

منہ تھکنا یا تھکا جانا۔ ف فعل لازم:۔ منہ دُکھنا۔ منہ کو تکلیف ہونا۔ تراکت کے مارے بولتے بولتے منہ تھکا جاتا ہے کیا اقرار فرماتے ہیں (صبا)

منہ ٹیڑھا کرنا۔ ف فعل متعدی:۔ (۱) منہ بنانا۔ منہ بگاڑنا۔ بیرخ ہونا۔ خفگی کی صورت بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا جیسے تم سیدھے منہ سے بولو تو دوسرا کیوں تیوری چڑھانے لگے (۲) منہ پھیر دینا۔ منہ میں غم ڈال دینا جیسے اپکے بولا تو منہ ٹیڑھا کر دونگا + (رہ، ب)

منہ جوڑنا۔ ف فعل لازم:۔ (ع ل) گھسر پھسر کرنا۔ کانا پھوسی کرنا + چپکے چپکے چرچا کرنا + ذکر اذکار کرنا ؎

بھی منہ جوڑتے ہیں اب نظر کر یکے محل کے کہ دے کیا ہے کیسکا بندہ حاجت ہے (نظیر)
میری بنائی بہم پر سہ زنی اہل اکار ہے سیکڑوں منہ جوڑتے ہیں کہ چھپ دلبا میں (صبا)
جیسے جاہا مانگئے تو مانگ آپس گمراہ سٹ پٹائیں کہ دہ پکیا (سے آدے جو تیاری ہو
دار و غہ کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے ایک ایک آپس میں منہ جوڑتا ہے۔ کوئی کہتا ہے
اچھی پہلے روپے کا تو فکر کیا جاتا) (چرچا پھیلی) + (۲) گلہ شکوہ کرنا۔ طعنہ مہنا دینا۔ جیسے اِنھیں کو نکوں سے تو لوگ منہ جوڑتے ہیں۔ (۳) غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا +

منہ جھٹالنا۔ ف فعل متعدی:۔ برائے نام کھانا۔ بطور ناشتہ ذرا سا چکھنا۔ نام گنانے کو کھانا۔ کھانا کھانے کا نام کرنا۔ صرف منہ جھوٹا کر لینا۔ جیسے کچھ کھا یا نہ پیا منہ جھٹال کر کھڑے ہو گئے +

منہ جھٹک جانا۔ ف فعل لازم:۔ منہ کا مل آنا۔ منہ اُتر جانا۔ چہرہ سُست جانا۔ چہرے پر لاغری و ناتوانی کا نمایاں ہو جانا۔ دُبلا پڑ جانا ؎

کسی کے سر میں ہو اور میرا منہ جھٹکا کسی کے پاؤں میں مجھ آبلے نے سر پٹکا (آتش)

منہ جھلسنا۔ ف فعل متعدی:۔ (۱) منہ کو کوکا لگانا۔ منہ کو جھلسا دینا۔ منہ کو آگ لگانا۔ منہ کو جلانا۔ منہ کو جھلسنا۔ منہ کو جلا کر سیاہ کرنا ؎

جگر کو شعلۂ غم نے جھلسا دو جھلسا تو داغ عرش نے بڑی کا کا۔ ہوں پہ منہ جھلسا (نکت)
یاں تک مدہ و زمانہ ہے مرد دلیر کا جھلسے ہیں منہ شکار یکے پر بھی شیر کا (ذوق)
(چونکہ شیر کی مونچھ کا بال کھا جانے سے آدمی مر جاتا ہے پس اِس سبب سے شیر کو مارنے کے بعد اُسکے منہ کو آگ میں جھلس دیا کرتے ہیں) (۲) لعنت بھیجنا۔ تبرا بھیجنا۔

منہ

خاک نہ دینا۔ مُوکھا ٹرخانا۔ جیسے میں اور میرا مُنش تیسرے کا منہ جھلس۔ (ہندوؤں) (۳) رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ منہ بھرائی دینا جیسے روپے سے اِنکا بھی منہ جھلسو جو کام بنے ؎

بارے مسندوں نے ہو نیا ہی کی دیکے کچھ منسب کا منہ جھلسا (میر)

(۴) پاپ کاٹنا۔ دے دلا کر فارغ ہونا۔ قرضہ ادا کرنا چکانا۔ نمٹانا۔ جیسے اُس مہاجن کا بھی دے دلا کر منہ جھلسا +

منہ چاٹنا۔ ف فعل متعدی:۔ (۱) کسی کا منہ اپنی زبان سے صاف کرنا (۲) پیار کرنا۔ چمکارنا۔ لپچکارنا۔ (۳) خوشامد کرنا۔ لُلو پتو کرنا۔ چاپلوسی کرنا + بڑا یا اٹھنے بیٹھنا + ناز برداری کرنا +

منہ چاہیئے۔ ف۔ محاورہ۔ یعنی ہمت اور حوصلہ مردانہ و دل مردانہ لازم ہے ؎

دیکھے سے یک نگاہ جسے غش ہو آئے منہ چاہیے ہے اُس سے جو ٹک کش ہوا آئے منہ (نظیر)
ہوسے یہ کہ تو منہ چاہیے سچ کہتے ہو نکر گالی بھی غنیمت ہے جو اما دے کر تو (آصفی)

منہ چٹول۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) چوما چاٹی۔ پیار اخلاص جیسے لینا نہ دینا جھوٹوں منہ چٹول (۲) بک بک۔ بکواس +

منہ چڑانا۔ ف فعل متعدی: (افعال شغع و شنگ) (۱) دوسرے کے منہ کی نقل بنانی کے ساتھ کرکے اُسے دکھانا۔ منہ بگاڑ کر اور ہونٹ ملکا کر دوسرے کو غصہ دلانا۔ ہونٹوں کو کھولکر دانت دکھانا منہ کو ٹیڑھا بنکڑا بنا کر دوسرے کو چھیڑنا۔ مسخر کرنا۔ روئے خانیدن کا ترجمہ کسی کے کلام کے نقل کرنے میں از روئے تحقیر و استہزا اپنے ہونٹوں یا دانتوں ہی کو حرکت دینا۔ منہ بگاڑ کر چھیڑنا ؎

ایکے جو وہ ہنسی میں کبھی منہ چڑا دینگے ہم اپنے دل کا آئینہ انکو دکھا دینگے (صبا)
مجھ منہ بھی چڑانے دیتے گالیاں صاف زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا (نفیس)
اطال نسعشے بہ انزی تیری آہ سرد کیسا بڑھا ہی ہے تم سحر کا منہ (میر)
کیسے کاٹنے چڑانا اور کسی کو بہ تے کرنا سدھارے آپ جب سے کہ منہ پھیر کر نہ ہنسا
پیٹے جو آئینے میں بلبل کا منہ چڑایا سانی نے کہ کے منہ تقلیل کا منہ چڑایا (ہ)
ہی سے بھرے کے آہ نہیں زیں لہراتے منہ چڑاتے ہیں گیسوئے بلا نوشکا کا + (آتش)
گھڑی اک اک کا منہ چڑاتی ہے ہنسنے دیتی ہے روتی جاتی ہے + (رشوق)
خانہ میں آئینے تو چکھا دینگے ہم مزا اچھا سوجھا ہے پر ہاں منہ چڑاتے آپ (حیدر)
آئینے تو کال دیکے زباں خوب صاف تھی اب منہ چڑا کے بگڑا ہے کہ آپ کا بن (ناجی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

وہ شوخی و شرارت وہ ہر اک کا منہ چڑانا کہ پھر جانا را اب سچ کہو یہ کام کس کے ہو (میر سوز)
چڑاتا ہے مرا منہ دیکھ کر کہتا ہے کوئی تو اب کوئی تو شیطان تجھ میں آسمایا ہے (")
زبردستیاں اک طرف اور لو مرا منہ بھی آخر چڑا کر چلے + + + (")
غیر مجھ پر ہنسے تو خیر ہے تو نے زخم سے چوڑا یا منہ + + (کیفی)
اڑایا جب تو نے بنکیوں میں مسکرا کے قاتل یہ زخم دل بھی ہنسکر منہ چڑاتا ہے نمکداں کا (داغ)

(۱) کسی کی تقلید کرنا اور اُس سے عہدہ برآ نہ ہونا۔ نقل نہ اُتار سکنا۔ خاکہ اُڑانا۔ سوانگ بنانا۔ جھوٹی نقل اُتارنا۔ جھوٹی تقلید کرنا۔ پوری پوری تقلید نہ کر سکنا۔ خلافِ واقع نقل کرنا ؎

عشق بازی کا منہ چڑاتا ہے اب وہ موسم نہیں شباب نہیں (آزردہ)
یہ بھی کسی اجی رنگیں کا یار جا دہ ہے منہ چڑاتا ہے مُوا ایسا جا کس واسطے (رنگین)

(۲) مضحکہ اُڑانا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا۔ رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا ؎

سے یار و یہ بے پیری اور دین کا دعوے دینداری کا اور دین کا بس منہ چڑاؤ (حالی)

منہ چڑھا۔ ص صفت :- سر چڑھا۔ گستاخ۔ بے ادب۔ وہ شخص جو کسی سے بہ گستاخی و بے ادبی اپنی ناز برداری کے سبب پیش آتا ہو۔

منہ چڑھانا۔ ف فعل متعدی :- (۱) کسی کو گستاخ اور بے ادب بنانا سر چڑھانا۔ (۲) مصاحب بنانا۔ مقرب بنانا۔ یار بنانا۔ منہ لگانا۔ (۳) منہ بنانا۔ منہ بگاڑنا۔ منہ بھنچانا۔ منہ سُجانا۔ (۴) ناک چڑھانا۔ ناپسند کرنے کی علامت ظاہر کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ منہ بنانا +

منہ چڑھنا۔ ف فعل لازم :- (۱) منہ لگنا۔ مصاحب بننا۔ مقرب بننا۔ رفیق ہونا۔ یار بننا + منظورِ نظر ہونا ؎

کہا تم نے نہیں اک بوسہ بھی تم یہ کس کام آئے گا ارے یار اخلاص
کہا منہ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم مجھے بھاتا نہیں ہے پیار اخلاص } قطعہ مصابر

وہ منہ تو چڑھے ہیں لیکن کرتبات ہو جاتی تھوڑی تھی سنجی سنجی سی ہے اور ہنسی سے کچی ہے (نظر)

(۲) منہ ٹیڑھا ہونا۔ تیوری چڑھنا۔ منہ بننا۔ جیسے آج تو ناحق اُنکا جیسے منہ چڑھا ہوا ہے (۳) سر چڑھنا۔ گستاخ بننا۔ بے ادب ہونا ؎

وہ بولے خالِ لب آئینے میں دیکھ تو لے شیدی مرے اتنا چڑھا منہ (معروف)
میری طرح اُسے بھی ملا دے خاک میں آئینہ اُس صنم کے بہت منہ چڑھے نہیں (صبا)

(۳) مقابل آنا۔ سامنے پڑنا۔ مقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ روکش ہونا۔ برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ ٹکر ہونا۔ مقابلے اور مجادلے سے پیش آنا ہمسری کا دعوے کرنا۔ مساوات کا ادّعا کرنا +

منہ

بھیجا یار نے جس وقت بغل میں مارا جو چڑھا منہ اُسے میدانِ اجل میں مارا (ذوق)
منہ چڑھے تیغ غمِ عشق کے کیا منہ ہے مرا ہوس تجھ کو کوئی ضرب چڑھی خوب نہیں (")
منہ عاشقِ صادق کے نہ چڑھ واعظ ملعون ہر حال میں ہے حال سے بندا نہ ہے اُسکا (نسیم)
منہ چڑھیں کیوں نہ مرے داورِ محشر چڑھکر اب تو اے حضرتِ دل وقت کے منصور رہے (ثبات)
میرے ہوتے تیرے منہ چڑھنا ہے دیکھ ہے بڑا دُنیا میں گستاخ سر چنگ آئینہ (تاسخ)
تیغِ غم سے کس کا دل ہوسکا ہے سر بسر اسا ہو وہ چڑھے منہ عشق کے جسکا جگر میرا سا ہو (ظفر)
منہ تھا کیا ماہ کا کہ شے پہ تو نے منہ چڑھنا مہر کو تو نے بھی منہ نہ دکھایا ہوگا (")
جو ترے ناوکِ مژگاں کے منہ چڑھا ہوگا تو چھاتی اُسکی بھری طرح چھن گئی ہوگی (")
کیا منہ چڑھے کوئی تری تیر نگاہ کے سینہ سے دیکھ بھی لے سہم رہ گئے (")
منہ کون چڑھے میری آہوں کے طوفانوں کے بس آگے ہے شرمندہ ان شعلہ فشانوں کے (")
کیا تاب ہے کہ منہ چڑھا تا ہے تیرے آئینہ اور صورت دیکھ کر حیران بھی ہو ہے سو ہے (")
ظالم منہ کسکا میدانِ سخن میں منہ چڑھے تیرے کر جاتا ہے دم اپنے چھپاتا منہ کرتا ہے (ظفر)
ہر شیخ منہ چڑھے ہے اُس تنگ کے آگے کیا آہنی کلیجہ دیکھو ہے آرسی کا + (میر سوز)
آدمی میرے منہ چڑھ جیگا کیا بارہا دیو کو اُتارا ہے + + (ند)

(۵) مشہور جمہور و زباں زد خاص و عام ہونا۔ زبان پر چڑھنا۔ زبان آشنا ہونا (۶) سر ہونا۔ دبے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مضمر ہونا۔ بضد ہونا ؎

طلب بوسہ پہ کیا کوئی چڑھے منہ اُسکے گالیوں پر وہ تمسخر اُتر پڑتا ہے + (ظفر)
ہم نہ کہتے تھے منہ نہ چڑھو اُسکے درد دیکھے عشق کا مزا پایا + (درد)

(۷) منہ پر آنا۔ چہرے پر نمایاں ہونا ؎

درد و اندوہ کی تھیں جو راہیں ہی ہیں رنگ رو جسکے کبھی منہ نہ چڑھا میں ہی ہیں (میر)

منہ چکنا پیٹ خالی۔ ف محاورہ :- منہ پر ہریالی ہے پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں۔ ظاہر آراستہ باطن خراب۔ ظاہر میں درست اور باطن میں خراب و خستہ۔ خالی شیخی ہی شیخی جیسے دلی کے دیوالی نکلنے پر منہ چکنا پیٹ خالی۔ (دیوالی وہ لوگ جنکا دیوالہ نکل گیا ہو) ؎

سفر میں ہے تو ڈبوں میں گالی منہ رکھیں چکنا اور شکم خالی + (سودا)

نہ جا ظاہر پہ زاہد کے کہ باطن کو نہیں اُسکا مثل مشہور ہے ہندی کہ منہ چکنا شکم خالی (ظفر)

منہ چلانا۔ ف فعل متعدی :- (۱) منہ ہلانا۔ منہ کو حرکت دینا۔ چبڑ چبڑانا + جگالی کرنا۔ (۲) کھانا چبانا (۳) گھوڑے کا کاٹنا۔ منہ مارنا۔ منہ ڈالنا۔ منہ سے پکڑنا۔ بھنبھوڑنا۔ پکڑنا۔ (۴) زبان چلانا۔ بدزبانی کرنا۔ گالیاں دینا۔

منہ چلنا۔ ف فعل لازم :- (۱) منہ ہلنا۔ منہ کا گردش کرنا۔ منہ کا متحرک ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

بھگائی ہونا (۲) کھاتے رہنا چبائے رہنا۔ نقل کرتے رہنا۔ ٹھنگیرے جانا جیسے منہ چلے ستر بلائے۔ بکری کا سا منہ چلنا ہی رہتا ہے (۱) زبان چلنا۔ زباں درازی ہونا۔ جیسے کسی کا منہ چلے کسی کا ہاتھ۔ (۲) بکے جانا چپکا نہ رہنا۔ خاموش نہ بیٹھنا۔ بک بک کئے جانا جیسے اسکا منہ چلنا ہی رہتا ہے ذرا چپکا نہیں بیٹھتا +

منہ چور۔ ہ۔ صفت:۔ لجا لو۔ شرمائو۔ حیامند + شرمسار + لجاواں ہ ہ شخص جو شرم ولحاظ سے کسی کے سامنے منہ نہ کرے + نظر چور۔ کل نظر لوگوں کے سامنے اور گھر سے نکلنے میں پرہیز کرنے والا +

منہ چوم کے چھوڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ذلیل وشرمندہ کرکے چھوڑ دینا کام نکال کے ٹرخا دینا ؎

چوس لیتے ہیں مرے زخم زبان پیکاں چھوڑ دیتے ہیں یہ منہ چوم کے سو خاروں کا (داغ)

منہ چوم لینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بوسہ لے لینا۔ چوما لے لینا۔ بتی لیلینا ؎ ہوگیا پانو رخسار سے کچھ اور ہی رنگ، جسنے منہ چوم لیا اسکے تماشائی کا (داغ)

(۲) نہایت سراہنا۔ کسی بات پر قربان ہوجانا۔ حد سے زیادہ خوش ہوکر تعریف کرنا۔ خوش گفتاری کا قائل ہوجانا۔ خوشی کی یا عمدہ بات سنکر ہونٹوں کے چوم لینے کو جی چاہنا۔ داد دینا ؎

غزل ایک اور کہہ معروف ایسی کہ تیرے چوم لے جرأت ترا منہ (مصرون)

خدا منہ چوم لیتا ہے شہیدی کی محبت سے زباں میری جسدم نام آتا ہے محمد کا (شہیدی)

منہ چومنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) بوسہ لینا۔ چوما لینا۔ بتی لینا۔ پیار لینا۔ جیسے منہ چومتے ہی گال کاٹا یعنی پہلے ہی معاملے یا اختلاط میں نقصان پہنچایا ؎

کھل گیا بچہ تیرا سارا حال پہلے منہ چومتے ہی کان کا مال + + + (شوق)

یا شب خواب میں بوسہ تو درکنار منہ چومنا تو نہیں سنہ ہوتا ہے میں غافل کا (بیتکلف نسیم)

(۲) خوشی میں آکر پیار کرنا۔ گلے لگانا۔ چمٹانا ؎

دیکھ آیا ہے جو چاند سا اُس پیکر کا منہ اللہ رے شوق چومتا ہوں نامہ بر کا منہ (مخمور)

(۳) سراہنا۔ داد دینا۔ تعریف کرنا ؎

اُسکے کانوں تک گئی منت احساں ہم سے آج اپنے جی میں ہے منہ چومیے فریاد کار (نسیم ہلوی)

لے لیا بوسہ پائے قاتل کا بھلے منہ چوم اپنے بسمل کا + + + (زکی)

منہ چھپانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ پوشیدہ کرنا۔ منہ کو اوٹ میں کرنا چھپ سامنے نہ کرنا + منہ ڈھکنا۔ منہ ڈھانکنا۔ پردہ کرنا + نقاب ڈالنا ؎

بیمار شش رنج دہن سے نکل گیا بھاپ منہ چھپا کے کفن سے نکل گیا (آتش)

منہ

نقطہ ہیں مہیں ایک پر نقطہ کے بنکر نکر لوں میں ہر ورق سے چھپا منہ (مصرون)

کوئی نا امید از کرتے نگاہ سو تم ہمسے منہ ہی چھپا کر چلے (میر)

(۲) خجالت یا شرمندگی سے منہ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمسار رہنا محجوب ہونا + حیا کرنا۔ لجانا۔ شرمگیں ہونا۔ خجل ہونا ؎

دامن تنگ بکھ اُس سرو قامت کا گلستاں میں چھپا باغ سے غنچوں نے منہ اپنا گریباں میں

(۳) روپوش ہونا۔ روپوشی کرنا۔ دبکنا۔ دبکی لگانا۔ چھپ جانا۔ چھپنا۔ منہ ڈھانکنا۔ سامنے نہ آنا + چھپا رہنا۔ روپوش رہنا ؎

کسی کے منہ چھپانے سے چھپ نہیں سکتے ہم کریں کیا اسکو ظاہر میں جو در و نہانی ہے (جرأت)

(۴) کنارہ کرنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ پہلو تہی کرنا ؎

آمد و سے نظارہ بھی تو نے انہی ہی بات پر چھپایا منہ (مومن)

غیر کا وعدہ و صال نہیں مجھ سے منہ تو چھپائیگا کب تک (ظہیر)

جھاکر ناز سے ہو کر اتنا منہ چھپاتے ہو سنم بھی کیا تماشے جلد و دیدار ہوتے ہیں (؎)

شرم نگہ سے اور بھی کچھ منہ چھپا لیا واہ حسینوں کل آئیں حجاب میں (؎)

(۵) چشم پوشی کرنا۔ آنکھ بچانا۔ نظر بچانا۔ اغماض کرنا ؎

طاقت نے تو ہاتھی ہی نچوایا ہم سے دل صبر خرد نے بھی اُٹھایا ہم سے (میش)

منہ چھٹ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) دریدہ دہن۔ منہ پھٹ۔ بے لگام (۲) (گنوار) کھانے پینے کی آزادی و دیدہ دینے کے موقع پر بولتے ہیں۔ مجازاً بہت الفاروں۔ ات گت۔ وافر منوں۔ جیسے والنے تو منکرانے میں منہ چھٹ گھی بورا دی۔ یعنی اُسنے شکرانے میں بے روک گھی کھانڈ دی +

منہ چھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اوپری دل سے کہنا۔ برائے نام کہنا یا بلوا دینا۔ جھوٹوں کہنا۔ جیسے ایسی بیٹی دو بھر تھی یا گھر کا کوڑا تھی کہ زور سے منہ چھواتے ہی جھونک دیا (چیز پہیلی) (۲) جھوٹی خاطر کرنا۔ جھوٹ موٹ کی تواضع کرنا۔ دکھاوے کی مدارات کرنا۔ ظاہر داری برتنا ؎

ایسے آنے سے تو اچھا ہے نہ آنا اُسکا منہ چھوائے کو جو وہ آئینہ رو آتا (محمد یحییٰ خان شیدا)

منہ چھوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ظاہری طلب۔ وہ طلب یا مانگ جو دل سے نہ ہو۔ برائے نام خواہش۔ جھوٹوں مانگنا یا بلانا۔ تواضع سمرقندی۔ جیسے اس طرح کی منہ چھوائی سے کہیں بیٹا بیٹی کے بیاہ ہوتے ہیں؟ +

منہ چھوٹا اور بات بڑی۔ ہ۔ کہاوت:۔ حوصلہ سے بڑھکر بات کرنا جب کوئی کمینہ اور کم رتبہ آدمی از روئے تکبر وغرور یا لاف وگزاف بزرگانہ گفتگو کرتا ہے تو اسکی نسبت بولتے ہیں ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

اے فلک دیں بہ کے بچے دے نہ دکھائی (میر) منہ چھپانا = بات ظاہر نہ ہونے دینا۔ بات کو چھپانا (اسم)

منہ چھونا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) برائے نام کہنا۔ جھوٹوں کہنا۔ دل سے نہ کہنا + اوپری دل سے بلا دینا + ظاہری طور پر کہنا کسی شخص کو ایسا کام کرنے کے واسطے کہنا کہ نہ تو خود اُس سے کام لینے کا ارادہ ہو اور نہ اُسکی ہی ذات سے توقع ہو۔ ظاہری تواضع کرنا ۔

بھلاوہ اور دینا بوسہ لب نقد چھونا تھا ہم کو یار کا منہ (میر ضاحک علی حلال)

(۲) فدا بولنا۔ خدا بات کرنا ۔

منہ چھوتے ہی جو خالی کیا دل کو یہاں کس دن کے آپ بیٹھے تھے مجھ سے بھرے ہوئے (رند)

منہ چھیلنا ۔ فعل متعدی :۔ (گنوار) منہ کو ناخنوں سے زخمی کرنا۔ تھپڑ مارنا۔ منہ ہی منہ پیٹنا +

منہ خام کرنا ۔ فعل متعدی :۔ منہ بند کرنا۔ آٹے یا مٹی سے کسی چیز کا روزن بند کرنا + کپڑوں کرنا۔ کپڑا وغیرہ لگا کر کسی طرف کا پھونکنے کے واسطے منہ بند کرنا +

منہ خام ہونا ۔ فعل لازم :۔ منہ بند ہونا + کپڑوں ہونا +

منہ خراب کرنا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ بگاڑنا۔ زبان گندی کرنا۔ منہ کا ذائقہ بگاڑنا۔ منہ بدمزہ کرنا +

منہ خراب ہونا ۔ فعل لازم ۔ منہ بگڑنا + زبان گندی ہونا + منہ بدمزہ ہونا +

منہ خشک ہو جانا ۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ سوکھ جانا۔ منہ میں رطوبت نہ رہنا + پیاس یا گرمی کی شدت سے زبان کا تر نہ رہنا۔ (۲) خوف یا ہیبت سے منہ سفید پڑ جانا۔ خوف چھا جانا۔ منہ فق ہو جانا۔ ہیبت غالب ہو جانا۔ ہوش و حواس کا جاتا رہنا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔ سٹپٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ خائف و ترساں ہو جانا۔ ڈر جانا ۔

عالم یہ دیکھ کر مرے رونے کے تار کا منہ خشک ہو گیا رگِ ابر بہار کا (رشید)

فصلِ خزاں میں دیکھ کے موسم کو ہنگامِ جواب خوف سے منہ اور زبان ہر سخنور خشک ہو (مومن)

تر زبانی کچھ نہ کام آئی وہاں ہو گیا منہ سنتے ہی اک بات خشک (ظفر)

منہ خشک ہو گیا یہ خبر سن رقیب کا بھاوے مال کو مرے ملنا صیب کا (نامعلوم)

منہ در منہ ۔ ۱۔ ہی فعل :۔ رُو بُرو۔ سامنے۔ مشک۔ رُو بُرو۔ بر رُو۔ بالمواجہ۔ منہ پر جیسے منہ در منہ کی بات اچھی ہوتی ہے پیٹھ پیچھے کچھ نہیں +

منہ در منہ کر دینا ۔ فعل متعدی :۔ سامنے کر دینا۔ رُو بُرو کر دینا +

منہ در منہ کہنا ۔ فعل لازم :۔ رُو بُرو کہنا۔ بالمواجہ کہنا۔ بر رُو کہنا۔ سامنے کہنا۔ منہ پر کہنا۔ منہ در منہ کہنا ہو تو منہ سے کہتے ہیں کر ٹھل اور ہم سب اُٹھانے میں لیکن نہ اُٹھا سکتے نہیں (نگین)

منہ

منہ دکھا سکنا ۔ فعل لازم :۔ سامنے آنے کے قابل ہونا۔ رُو بُرو آسکنا ۔

وحدت میں تیری حرف دوئی کا نہ آسکے آئینہ کیا مجال تجھے منہ دکھا سکے (وحدت)

منہ دکھانا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ سامنے کرنا۔ منہ رُو بُرو کرنا + سامنے لانا۔ پیش لانا۔ ملاقات کرنا ۔

اُٹھ گئی ہے مل سے مطلق صبح ہونکی امید بخت بد نے منہ دکھایا کس شب دیجور کا (مصحفی)

(۲) فعل لازم) رُو بُرو ہونا۔ سامنے ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے جانا۔ رُو بُرو آنا + سنگھی ہونا۔ پاس جانا۔ مقابل ہونا۔ دُو بدو ہونا۔ ملنا ۔

مصحفی سے مصحف رو کے منحرف زاہد نہ ہو منہ دکھا بیگانہ اگر کیا تو یہاں چھوڑ کر (آتش)

دیکھیے کیجیو نہ بے درد ہی درد کو بھی تو منہ دکھانا ہے (صدر)

وصل میں رنگ اُڑ گیا میرا کیا جدائی کو منہ دکھاؤنگا (میر)

منہ دکھانا مشکل ہے یا ہو گیا ۔ محاورہ :۔ یعنی نہایت شرمندگی ہے جسکے باعث رُو بُرو نہیں جا سکتا ۔

نا توانی نے شرمندہ تجھے ہونے دیا ورنہ منہ تھا تجھے ناصح کو دکھانا مشکل (بیخود)

ماہ اُسکو کہکے سارے شہر میں مجکو مشکل منہ دکھانا ہو گیا (میر)

منہ دکھانیکی صورت نہ رہنا ۔ فعل لازم :۔ پاس جانے یا سامنے آنے کا موقع نہ رہنا۔ شرمندگی حاصل ہونا ۔

آئینہ اُنکا ٹوٹ گیا ہے ہاتھ سے اب کوئی منہ دکھانیکی صورت نہیں رہی (رند)

منہ دکھانیکے قابل نہ رکھنا ۔ فعل متعدی :۔ کسی کے سامنے یا عزت خجالت پانے کے لائق نہ رکھنا۔ شرمندگی یا انفعال کے سبب کسی سے ملنے کے قابل نہ رکھنا۔ ناک کٹوا دینا۔ بات بگاڑ دینا۔ ذلیل و رسوا کر دینا جیسا اس اوباش کے کرتوتوں نے ہمیں دنیا میں منہ دکھانے کے قابل نہ رکھا ۔

اُس آئینہ رُو کی بداطواریوں نے نہ رکھا ہمیں منہ دکھانیکے قابل (مجروح)

منہ دکھانیکے قابل نہ رہنا ۔ فعل لازم :۔ نہایت خجل اور شرمندہ ہونا۔ خجالت کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا۔ کسی حرکت ناشائستہ یا عدم ایفائے عہد وغیرہ کام بگڑ جانے یا اپنا وعدہ پورا نہ کرنے کے باعث سرخروئی سے سامنے آنے کے لائق نہ رہنا ۔

کفن سے منہ اپنا چھپا کر چلے ہیں نہیں ہم رہے منہ دکھانیکے قابل (سوز)

منہ دکھائی یا منہ دکھلائی ۔ ۔ اسم مؤنث :۔ رُونمائی۔ وہ نقدی یا زیور وغیرہ جو کسی کا منہ دیکھکر اُسے نذر کریں۔ وہ نقدی جو دُلہن کا منہ اوّل ہی اوّل دیکھکر اُسکی سسرال کے رشتہ دار اُسے دیتے ہیں ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

آناس ناداری سے بھلے جی دینا اچھا ہے کیا کیئے اندیشہ بُرا تھا اُسکی منہ دکھائی کا (رہبر)
اپنی جانب سے یہ ہی خاکسار ہے منہ دکھائی میں دل یہ حاضر ہے (سید)

منہ دکھلانا ۔۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (منہ دکھانا) +

جو رہے بانا تُجھے پر بانا تُمیں کیا کہتے ہیں ہم تجھ کو منہ دکھلائیں کیا (غالب)
رنگیں سے لیا تھا منہ دکھلا چلا دکھلا دُنگی کیا منہ اُسے کھو کر چلا
ہُنگی جو وہ چلا تو دماغ تنگ ہو گیا منت کا اُٹھاتی ہوں یہ سو کر چلا

منہ دھو رکھو ۔۔ محاورہ :۔ یعنی اس کام کی توقع نہ رکھو۔ ناامید ہو رہو تم اس کام کے لائق نہیں ہو منہ نوار رکھو +

کہا جو اُنسے بوسہ تل تو دو گے لگے کہنے کہ دھو رکھو ذرا منہ (سرور)
کوئی دل مانگے تھا تو کہتے تھے ہم منہ دھو رکھو جب تو یہ کہتے تھے اب اسکوں سے منہ دھو ناپاد جرأت)
اب رہو گے اسی تمنا میں دھو رکھا اپنا منہ گڑھیا میں (شوق)
مینے بوسہ طلب کیا تو کہا دھو تو رکھو ذرا تم اپنا منہ (مجروح)
اے بحر رحم کھائیگا رونے پہ وہ ضرور دھو رکھنا اپنے منہ کو ذرا چشم تر سے آپ (بحر)
(یہ ایک طنز کا کلمہ ہے جسکے لغوی معنی یہ ہیں کہ منہ ہاتھ دھو کر اس کام کے واسطے تیار ہو جاؤ بس تُم میں اس قابل ہو دوسرا نہیں ہے) +

منہ دھونا ۔۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ دُھلانا۔ منہ صاف کرانا۔
فلک نے خوب خدمت کی ہمارے ڈبڈبائے سے کہ آنسوؤں نے منہ دھویا شب مہتاب ہجراں کا (داغ)
(۲) منہ صاف کرنا۔ چہرہ صاف کرنا +

منہ در منہ بات کرنا ۔۔ فعل متعدی :۔ (عو) مُنہ پھیر کر بولنا۔ متوجہ ہو کر بات چیت کرنا۔ التفات سے بولنا +

منہ دیکھے ۔۔ محاورہ :۔ قابلیت پیدا کر۔ لیاقت بہم پہنچا۔ اس بیان سے بانا
وعوئی حُسن کو فرمایا کہ منہ دیکھ اپنا دیکھا یوسف نے جو اُس آئینہ رُخسار کا منہ (صاب)
(لفظ اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) +

منہ دیکھا ۔۔ صفت :۔ (گنواں) منہ دیکھنے والا۔ حلقہ بگوش۔ مطیع۔ آلہ کار۔ منتظر حکم۔ فرمانبردار۔ تابع۔ آدھین۔ حکم بردار۔ جیسے ارے بھیا سب اُسکے منہ دیکھا ہیں +

منہ دیکھا کرنا ۔۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ تکا کرنا۔ صورت تکا کرنا چہرے کو گھورا کرنا۔ (۲) کسی بات کے سُننے کا منتظر رہنا۔
گالی کا انتظار تو مدت سے گزر چکا منہ کو کہاں تلک ترے دیکھا کرے کوئی (جرأت)

منہ دیکھتا رہ جانا ۔۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ تکتا رہ جانا۔ منتظر رہ جانا۔

منہ

امید میں رہ جانا۔ آرزو یا تمنا میں رہ جانا۔
سودا ہمارا بار سے نظروں میں گر گیا منہ دیکھتے ہی کہتے خریدار رہ گئے (سودا)
(۲) حیران و خاموش رہ جانا۔ حیران و ششدر رہ جانا۔ ہک دک رہ جانا۔
تجکو باتوں میں لگا کیا جانے کیا وہ کہہ گیا لیکیا رہ بہہ دل منہ دیکھتا میں رہ گیا (آجز)
چاک کر سل کناں ہیئے کو فش میں آگئے اُس بہ کامل کا تحفہ بے دیکھتے ہی رہ گئے (نہیر)

منہ دیکھ رہنا ۔۔ فعل لازم :۔ حیران و متحیر رہنا (بُرا مانا محاورہ ہے) +

منہ دیکھکر اُٹھنا ۔۔ فعل لازم :۔ سوتے ہوئے اُٹھکر کسی کی طرف دیکھنا۔ خواب سے بیدار ہوتے ہی کسی پر نظر پڑنا۔ جو اہی کسی کا منہ دیکھنا
جھگڑ بیٹھے ہیں باوید تم اُٹھے ہیں آج کس شخص کا تم منہ دیکھکے اُٹھے ہیں (ذوق)
اللہ نے جمال دکھایا جیب کا منہ دیکھکر اُٹھے تھے کسی خوش نصیب کا (بحر)
(بہبود و سنان کے وہی بندوں کا اعتقاد ہے کہ اگر صبح الصباح کوئی خوش نصیب سامنے آجاتا ہے تو دن خوشی سے بسر ہوتا ہے اور اگر کوئی منحوس پیش نظر ہو جاتا ہے تو تمام روز رنج و غم میں کٹتا ہے چنانچہ اسی خیال سے بعض اُمرا اور اُنکی بیگمات کا دستور ہو گیا تھا کہ وہ پلنگ سے اُٹھنے کے پہلے جسے خوش نصیب یا بھاگوان سمجھتے تھے اُسکا منہ دیکھ لیا کرتے تھے بلکہ جگانے کی خدمت ایسے ہی شخص کے سپرد ہوا کرتی تھی) +

منہ دیکھکر بات کرنا ۔۔ فعل متعدی :۔ منہ پر خوشامد کی باتیں کرنا۔ منہ دیکھے کی باتیں کرنا۔ منہ پر خوشامد کرنا۔ خوشامد کی کہنا +

منہ دیکھکر رہ جانا ۔۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ تکتا رہ جانا۔ مایوس ہو کر رہ جانا ناامید ہو کر رہ جانا۔ منتظر رہ جانا۔ ناامید ہو جانا۔
ہم منہ کو دیکھ دیکھ کے رہ جائیں یا نصیب گر ٹوٹے آگاہ دان مزا اُس آگاہ کا + (وزیر)
اپنے پہلو سے وہ جب اُٹھکے چلا اے جرأت کیسے منہ دیکھکے بس رہ گئے مہجور سے ہم (جرأت)
(۲) لاجواب ہو کر رہ جانا۔ جواب نہ بن پڑنا۔
کچھ پوچھتا ہے جو وہ جب پرشتاب سا رہ جاتا ہوں میں دیکھکے منہ لاجواب سا (جرأت)

منہ دیکھنا ۔۔ فعل لازم :۔ (۱) صورت دیکھنا۔ چہرہ دیکھنا۔
دیکھ منہ وہ دیدۂ حسرت سے میں رہتا ہوں کہیں ہنستا ہے کوئی یا روتا ہے بیل بے مُنہ (نہیر)
(۲) آئینہ میں صورت دیکھنا۔ درپن میں منہ دیکھنا۔ آرسی میں چہرہ دیکھنا۔
صفا بری طرح سے کہتا ایسا دل ہے منہ دیکھو مثال آئینہ یاں تو اس قابل ہے منہ دیکھو (نہر)
(۳) حیرانی سے منہ دیکھنا۔ حیرت زدہ ہو کر دیکھنا۔ حیران و ششدر رہ جانا۔
حیراں ہوں اسکا دیکھنا یوں منہ کر کے کوئی کچھ ہنسے طرز طرحدار کی مشیہ (جرأت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

(۴) حسرت سے منہ تکنا۔ نگاہِ حسرت سے دیکھنا۔ تعجب سے نظر کرنا۔ خدا کی قدرت دیکھنا ؎

دل لے گئی اُس کی چیرہ دستی منہ دیکھ کے رہ گیا میں ناچار (مومن)

(۵) مجبوُمانہ نظر کرنا۔ نا اُمیدانہ منہ تکنا ؎

کون پُرسان ہے حالِ بسمل کا خلق منہ دیکھتی ہے قاتل کا (بیمار)

مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں منہ دیکھتی ہیں میری دُعائیں مجیب کا (بحر)

(۶) منہ سے جواب سُننے کا انتظار کرنا۔ منتظرِ جواب یا سخن رہنا۔ (۷) یافت حاصل کرنا۔ منہ بنوانا۔ حوصلہ پیدا کرنا۔ (طنزاً)

منہ دیکھو۔ ۔ محاورہ:۔ (بطور طنز) کیا تاب کیا مجال۔ کیا طاقت۔ کیا مقدور کیا یارا۔ کیا حوصلہ۔ کیا بُرأت۔ فلانکی قابلیت اور لیاقت پر نظر کرو ؎

وہ دل ہی ہے ہمارا جو اُسکے رُو مقابل منہ دیکھو آئینہ کا جو اُسکے رُو بُرو ہو (فراق)

دیوانہ تراوادی پر اپنی اگر آوے منہ دیکھو فلاطوں کا جو مُہدے سے سر آوے (کلیم)

تا خاصۂ قدرت حق کا ہے اُسکے حُسن کا جلوہ مقابل اُسکے ہو سکتا نہیں کامل ہے منہ دیکھو

ملائکہ ویست کہ بتاتے ہیں جو یار اُسکو تو وہ ہنسکے کہے میرا یہ مائل ہے منہ دیکھو ظفر

ظفر نکلا تو ہے تُجھے قدم راہِ محبت میں کوئی طے تُجھسے ہوتی عشق کی منزل ہے منہ دیکھو

ہونٹوں میں جو کی میں نے طلب بوسہ تو ناگاہ نظروں میں جتایا یہ مُجھے گھور کسی نے

منہ دیکھو کر ایسی کوئی یاں کر سکے جُرأت کیا داخل جو پایا ہو یہ مقدور کسی نے

منہ دیکھی۔ ۔ اسم مؤنث:۔ منہ پر کی۔ رعایت کی۔ عند المواجہہ خوشامد کی جیسے منہ دیکھی سب کہیں خدا لگتی کوئی نہ کہے +

منہ دیکھے کا۔ ۔ تابع فعل:۔ ظاہری۔ ظاہر داری کا۔ اُوپری۔ دکھاوے کا۔ منہ پر کا۔ سامنے کا۔ عند المواجہہ جیسے منہ دیکھے کا یارانہ منہ دیکھے کا کارِ نباط جاکے گھر پیغام تک بھیجا نہ اُس دلدار نے وہ پری رکھتی ہے منہ دیکھے کا سارا انتظام (ناسخ)

منہ دیکھے کی۔ ۔ تابع فعل:۔ (۱) ظاہری۔ اُوپری۔ منہ پر کی۔ سامنے کی۔ دکھاوے کی۔ (۲) خوشامد کی۔ رعایت کی ؎

آرسی آرسی ہے وہ سے ہو ہی یہ نہ منہ دیکھے کی سی مینے کی (رہبر)

منہ دیکھے کی اُلفت۔ ۔ اسم مؤنث:۔ اُلفتِ ظاہری۔ دکھاوے کی محبت اُوپری محبت۔ جھوٹی محبت ؎

دو یار ہیں جو رکھتے ہیں منہ دیکھے کی اُلفت مرمٹتے ہیں اِک بات پہ ہم چاہنے والے (جرأت)

صاف آئینہ سے ہوا روشن منہ ہی دیکھے کی جگ میں اُلفت ہے (ممتاز)

بھول لے آرسی گر یار سے تجکو محبت ہے بھروسا کچھ نہیں اسکا یہ منہ دیکھے کی اُلفت ہے (سودا)

منہ

منہ دیکھے کی باتیں۔ ۔ اسم مؤنث:۔ عند المواجہہ خوشامد یا رعایت کی باتیں۔ ظاہری باتیں۔ دکھاوے کی باتیں۔ اُوپری باتیں +

منہ دیکھے کی پریت یا محبت۔ ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو منہ دیکھے کی اُلفت ؎

منہ دیکھے کی لے جان محبت نہیں اچھی رہنے دو تم اپنی یہ عنایت نہیں اچھی (صفدر)

یُوں تو منہ دیکھی کی ہوتی ہے محبت سب کے پیچھے جو یار کرے اسکو وفا کہتے ہیں (۔ ۔)

منہ دیکھے کی چاہ۔ ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو منہ دیکھے کی اُلفت ؎

میری تیری چاہ منہ دیکھے کی ہے جُوں آرسی آنکھ پھیری جس گھڑی پھیرا یہ کانا رانا (رہبر)

منہ دینا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی جانور کا برتن وغیرہ میں منہ ڈالنا۔ (۲) کھانے کے واسطے جانور کا منہ ڈالنا۔ جیسے اس ناج میں اُونٹ تو منہ دیتا ہی نہیں (۳) متوجہ ہونا۔ جُھکنا۔ التفات کرنا۔ دھیان دینا +

منہ ڈالنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی جانور کا کسی چیز یا برتن وغیرہ میں منہ داخل کرنا (۲) مرعبانہ) التفات کرنا۔ حملہ کرنا +

منہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا۔ ۔ فعل لازم:۔ (کنایہ) نہایت گریہ کرنا

منہ ڈھانپنا۔ ۔ فعل لازم:۔ (عوام) منہ پر کپڑا ڈالنا۔ منہ پر رومال ڈالنا۔ رونا۔ نوحہ کرنا ؎

ڈھانپتے ہیں منہ کو اپنے چادر مہتاب سے روتے ہیں اُنکو ہم اُس لقا کے واسطے (وزیر)

منہ ڈھانک ڈھانک رونا۔ ۔ فعل لازم:۔ منہ پر کپڑا ڈال ڈال کر رونا۔ آنکھوں پر کپڑا رکھ رکھ کر رونا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ مُردے کے واسطے عورتوں کا نہایت گریہ وزاری کرنا +

منہ ڈھانک ڈھانک کر رونا۔ ۔ فعل لازم:۔ منہ پر رومال یا کپڑا رکھ رکھ کر زار و قطار رونا۔ اہلِ لکھنؤ منہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا بولتے ہیں ؎

گاہ تو دل میں منفعل ہونا گاہ منہ کو ڈھانپ ڈھانپ کر رونا (تلق)

منہ ڈھانک کر رونا۔ ۔ فعل لازم:۔ منہ پر رومال ڈال کر خوب رونا۔ ماتمیوں کی طرح رونا۔ یکسو ہو کر رونا۔ زار زار رونا +

منہ ڈھانکنا یا ڈھکنا۔ ۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ چھپانا۔ منہ پر پردہ ڈالنا۔ منہ پر کپڑا ڈالنا ہوا ہے اب تو یہ نقشہ ترے پیار بھرواں کا کہیں نے کھول کر منہ اُسکا دیکھا جس نے مُنہ ڈھانکا (جرأت)

(۲) نوحہ کرنا۔ رونا۔ گریہ وزاری کرنا + ماتم کرنا۔ ماتم کرنا۔ چالیسواں پرسہ بیٹھنا۔ مُردے کو رونا ؎

مر گیا میر نالہ کش بے کس کسی نے نے ماتم میں اُسکے منہ ڈھانکا (رہبر)

نہ کھلا تھا میں اُسپر جان بھی دو تو تماشا کیا ہوگا ہوا ماتم کسکا میرا کون رویا کس نے منہ ڈھانکا (بحر)

میرے پُرسے کو شوخ نے آکے صف ماتم میں ہنس کے ڈھانکا منہ (کیفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کان

(۱۶) لاغر۔ نزار۔ نہایت دُبلا ؎

بردے جو پھول اُس نے زُلفوں میں اپنی ہوئے سو کھکے پھول سنبل کے کانٹا
(ظفر) تجھے ہے خبر او غیرتِ گل کوئی ہو گیا غم میں گُل گُل کے کانٹا

کانٹا سا کھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا وہ گُلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤں میں (آتش)

(۱۷) نہایت ناگوار طبع۔ گراں خاطر ؎

یاروں کو کھٹکتے ہیں وطن میں نہ رہینگے
(لالہ) کانٹا ہی جو ٹھیرے تو چمن میں نہ رہینگے

(۱۸) وہ چوبی نیچہ جس کے ذریعہ سے زمیندار لوگ گھانس بھُس وغیرہ اُٹھاتے اور اُسے جلی یا بیسا کھی بھی کہتے ہیں۔ سلگھا (۱۹) شراب کا مُہلک نشہ اور وہ حالت جو فرط سے نوشی سے وقوع میں آتے ؎ نہایت تیز اور تُند شراب چنانچہ ظفر نے اسی رعایت سے اس شعر میں یہ لفظ باندھا ہے ؎

سمجھتا ہے عکس خرہ نشہ میں کہ ہے درمیان ساغرِ مُل کے کانٹا (ظفر)

(۲۰) گھنٹے یا گھڑی کی سُوئی (۲۱) حساب کا عمل سخت۔ جیسے جمع۔ تفریق۔ ضرب تقسیم کا کانٹا (۲۲) خشکی زبان یا زبان کا وہ کھُردرا پن جو حرارت خواہ پیاس کے باعث ہو جاتا ہے (۲۳) توہم کا تار (۲۴) روک۔ اٹکاؤ۔ سدِ راہ۔ حائل۔ مزاحم ؎

ظفر وہیں کا رہے گا کیونکر نہ کھٹکا کہ رستہ میں ہے یہ تو کُل کے کانٹا (ظفر)

(۲۵) دُشمن۔ عدو۔ بدخواہ۔ آزار رساں ؎

جا کے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہو گیا
(شاد) اور اک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا

کانٹا چبھنا ف، فعل لازم:۔ خارِ غیلان و سکستن کا ترجمہ۔ کانٹا ملنا۔ کانٹا لگنا۔ پھانس لگنا +

کانٹا چبھونا ف، فعل متعدی:۔ خلش دینا۔ تکلیف دینا ؎

چبھوتی ہے کافر ہر انگشت شانہ جگر میں گرفتارِ کاکل کے کانٹا (ظفر)

کانٹا ڈالنا ف، فعل متعدی:۔ کسی چیز کے نکالنے کے واسطے کانٹا کنوئیں میں پھانسنا +

کانٹا سا ف، تابع فعل:۔ (۱) مثل خار۔ خار کی مانند۔ (۲) نہایت دُبلا۔ نہایت لاغر فاق۔ مُرجھا لقا +

کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا ف، فعل لازم:۔ محسوس و خلائق ہونا + ناگوار گزرنا بُرا لگنا۔ گراں گزرنا ؎

اگر مرجع خلق ہے ایک بھائی نہیں ظاہر اجس میں کوئی بُرائی

کان

بھلا جس کو کہتی ہے ساری خدائی ہر اک دل میں عظمت ہے جس کی سمائی
(ظفر) تو پڑتی ہیں اُس پر نگاہیں غضب کی کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی

کانٹا سا کھٹکنا ف، فعل لازم:۔ نہایت ناگوار گزرنا۔ گراں معلوم ہونا بُرا لگنا خار و کھائی دینا۔ محسوس ہونا ؎

کیا جانے اُس کا پاؤں پڑا کس شگوفہ پر آج
(ظفر) کانٹا سا کچھ چبھا ہے جو دل میں کھٹک گیا

فرقت سے تیرے تار نفس سینہ میں مرے
(ذوق) کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا

کانٹا سا نکل جانا ف، فعل لازم:۔ خلش غم۔ کاوشِ دل۔ درد و جگر کا دُور ہو جانا چین پڑ جانا۔ چین آ جانا۔ آرام پڑ جانا کسی دُکھ یا مصیبت یا سختی سے جی پانا

مر رہتے جو گُل بن تو سارا یہ خلل جاتا
(میر) بکھیڑا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا نکل جاتا

کانٹا سا ہونا ف، فعل لازم:۔ نہایت لاغر اور دُبلا ہونا ؎

مَیں تول لیا کرتی ہوں نظروں میں ہر اک کو
(ریاض علی) کانٹا سی ہوں۔ آنکھیں ہیں ترازو سے زیادہ

کانٹا گڑنا ف، فعل لازم (عوام):۔ خارِ غیلان کا ترجمہ۔ کانٹا چبھنا +

کانٹا لگنا ف، فعل لازم:۔ (۱) خارِ غیلان و سکستن کا ترجمہ۔ کانٹا چبھنا (۲) پرندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا (۳) شراب کا کھنڈا نشہ ہونا۔ مُہلک نشہ ہونا

کانٹا مارنا ف، فعل متعدی:۔ (۱) مچھلی کا اپنے پروں یا سیہ کا اپنے خاروں سے صدمہ پہنچانا۔ پر مارنا (۲) مرغوں کا باہم لڑتے وقت ایک دوسرے کے خار مارنا لات مارنا +

کانٹا نکالنا ف، فعل متعدی:۔ مصیبت یا تکلیف سے بچانا۔ خلش مٹانا۔ کھٹکا دُور کرنا +

کانٹا نکلنا ف، فعل لازم:۔ (۱) دل سے معلوم و دم خلش دُور کرنا۔ کھٹکا مٹنا۔ غم دُور ہونا۔ تکلیف رفع ہونا ؎

مر گئی سوت مگر غم نہیں بھولا مجھ کو
(ذوق) جان صاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا

(۲) پرندوں کو اُن کا ہلاک کر دینے والا مرض لاحق ہونا ؎

یارب اُس گُل کی محبت میں دم اپنا نکلے جان جھٹکے سے جو جی جائے تو دم اپنا نکلے (بحر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کان

کانٹا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- دُبلا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔ قاق ہو جانا۔ لقات ہو جانا سوکھکر کانٹا ہو جانا زیادہ بولتے ہیں۔ چنانچہ دہاں یہ لفظ لکھا گیا ہے ؎

ضعف پیری میں امید غرہ عشرت کہاں سوکھکر کانٹا نہال زندگانی ہو گیا (اسیر)

ہاتھ میرا اے گل تر سوکھ کر کانٹا ہوا۔
ہے ترے دامن کے چھٹ جانے سے خار آستیں (نامعلوم)

کانٹوں (ہ) اسم مذکر:- کانٹا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے داؤنوں کے ساتھ ہو جاتی ہے۔ کانٹے ۔

کانٹوں پر گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):- اول معلوم (۲) گنہگار کرنا کانٹوں میں گھسیٹنا ۔ شرمندہ کرنا (۳) نہایت تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔ ستانا سزا دینا ؎

وحشت نے نکالا اُس گلی سے کانٹوں پر اُس کو کھینچتا ہوں (ناسخ)

ملایک مرے تن سے جاں کھینچتے ہیں کہ کانٹوں پہ آب رواں کھینچتے ہیں (امانت)

کانٹوں پر گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اول معلوم بمعنی سزائے سخت و تعزیر دینا۔ (۲) حد سے زیادہ تعریف کر کے گنہگار بنانا۔ شرمندہ کرنا۔ جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا خاطر و مدارات کرتا ہے تو وہ اُس کے جواب میں انکسار کہتا ہے کہ آپ کیوں مجھے کانٹوں میں گھسیٹتے ہیں۔ اہل لکھنؤ اور پورب والے پر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں (۲) نہایت تکلیف دینا۔ ستانا۔ از حد اذیت پہنچانا ؎

حُسن رذا فزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو
سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہو گیا (امانت)

میں کون اور تمہاری مژہ کا مجھے خیال
کانٹوں پہ کیوں گھسیٹتے ہو مجھ غریب کو (رشک)

کانٹوں پر لٹانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مضطرب کرنا۔ تڑپانا۔ بے چین اور بے قرار ہونا ۔ جلانا۔ رشک دلانا ؎

شب فراق میں کانٹوں پہ میں لٹاؤں اُسے
سلاؤں طالع خفتہ کو اپنے بستر پر (رند)

اپنے پہلو میں نہ اُس گل نے سلایا مجھ کو شب کو اُس خار نے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو (امانت)

دکھلائے مجھے سبز باغ خط نے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو چھپا کر (رند)

(۲) ستانا۔ تکلیف دینا۔ مصیبت دکھانا۔ آزار پہنچانا۔ دُکھ دینا ؎

لٹایا جنبش بال صبا نے آہ کانٹوں پر سحر کو وقت خواب آیا جو فرش گل پہ شبنم کو (امانت)

کان

نرگسی چشم نے تیری مجھے بیمار کیا سُنبلی زلف نے آفت میں گرفتار کیا
گل رخسارۂ رنگیں نے دل افگار کیا سرو قامت نے مجھے بید صفت زار کیا
تخم الفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھ کو
دشت پُر خار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو (زندہ)

کانٹوں پر لوٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) مضطرب رہنا۔ تڑپنا۔ تلملانا۔ بے تاب رہنا بے قرار رہنا۔ بے چین رہنا ؎

عمر بھر کانٹوں پہ لوٹا گلرخوں کی یاد میں جامۂ ہستی مجھے صحرا کا دامن ہو گیا (امانت)

نہ کانٹوں پر کوئی لوٹے یوں جوں میں بستر گل پر
ترے بن کروٹیں شب ہائے سمن اندام لیتا تھا (مومن)

نہ لوٹوں کس طرح کانٹوں پہ دُوری میں گلستاں کی
وہ بلبل ہوں کہ فرش خواب جس کا گل کا دامن تھا (رند)

میں لیٹا ہوں تجھ بغیر جو پھولوں کی سیج پر
لوٹا کیا ہوں کانٹوں کے اوپر تمام رات (آتش)

بے یار فرش گل مری آنکھوں میں خار تھا
لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات

(۲) آتش رشک و حسد میں جلنا۔ رشک کھانا ؎

کسی شب باغ میں وہ پنجہ لب یا جو ساتھ اپنے
تو شبنم رشک سے کانٹوں پہ سوئی گل کے بستر پر (امانت)

کانٹوں میں تل کر پکنا (ہ) فعل لازم:- نہایت گراں ہونا۔ کسی چیز کی کمال قدر ہونا۔ سونے چاندی کے بھاؤ بکنا ۔

کانٹوں میں گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- گنہگار کرنا مصیبت و بلا میں ڈالنا ۔ شرمندہ کرنا۔ شرمانا ؎

دیکھیں کیا اُن کی لچک اُس ساعد نازک بغیر
کھینچتی ہیں کیوں ہمیں کانٹوں میں گل کی ڈالیاں (فدوی)

پھول دور رکھنے مری قبر پہ کیوں آتا ہے۔
اب تو کانٹوں میں مجھے غیرت گلزار نہ کھینچ (رشک بلال عشق)

کانٹوں میں گرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) مصیبت یا آفت میں پڑنا ۔ دقت میں پڑنا (۲) لشکری:- آتشک میں مبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی ہلانا ۔

کانٹوں میں گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دیکھو کانٹوں پر گھسیٹنا (۲) آفت و بلا میں پھنسانا مصیبت میں ڈالنا۔ تکلیف پہنچانا آزار دینا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کان

لگا خوبانِ نوخط سے یہ ملنے +
گھسیٹا پھر مجھے کانٹوں میں دل نے (جان صاحب)

بھاتا ہے نہایت دل کو خطِ رخسارِ جاناں کا
گھسیٹیگا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا (آتش)

کانٹے (ا) اسم مذکر۔ (۱) کانٹا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی کی صورت +

کانٹے بونا (ف) فعل متعدی:۔ تخم بدی کاشتن کا ترجمہ جس کا انجام ندامت ہوتا ہے۔ اپنے یا کسی کے حق میں برا کرنا + کارِ زشت و زبوں اور گناہ عظیم کرنا + بدی کرنا۔ برائی کرنا ؎

نیفتہ سبزۂ خط کا نہوا ے دل ہرگز بے شور اپنے لئے آپ نہ بو تو کانٹے (آتش)

باز آجانے دے اے دل اُس کی مژگاں کا خیال
دیکھ کیوں بوتا ہے کانٹے تو ہمارے واسطے (مصحفی)

بڑ گئے منہ میں جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے
ہیں یہ بوئے ہوئے اک خنجہ دہن کے کانٹے (جرأت)

چھیڑ کر مژگان کا ذکر اُس کی سیر کے سامنے
واسطے میرے مرے غمخوار کانٹے بو گئے (دلگیر)

مدعی نیش زن کی آپ سنتے ہیں وہ کہتا ہے
کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا (رواج)

فائدہ خط کے بڑھانے سے گلِ عارض پر
ایسے کانٹے حقِ عشاق میں بویا نہ کرو (لاسمی)

کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے کھائے (ض)
کہاوت:۔ بدی کر کے نیکی کے ثمرے کی اُمید رکھنا محض لاحاصل اور حماقت ہے +

کانٹے پر کی اوس (ض) صفت:۔ نہایت ناپائدار و بے قیام ؎

اشکِ مژگاں پہ آکے کہتے ہیں اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی اوس (مصحفی)

جب تک ہو زیست اور نہ ہو پاپوس
اور دکھ سے مجھے یہ بھی فنا ہو افسوس
انسان کی زندگانی کا کیا کیجئے بیاں
اس دلو فنا میں ہے کانٹے پہ کی اوس (رباعی جرأت)

کہتی ہے شبنم بھی اپنا دل ہوس یعنی ہوں میں آپ کانٹے پر کی اوس (مصحفی)

کان

کانٹے پڑنا (ف) فعل لازم:۔ غلبۂ تشنگی کے باعث زبان یا حلق یا منہ کا خشک ہو جانا ؎

تشنگی سے حلق مجنوں میں نہیں کانٹے پڑے
پاؤں کے یاں آن نکلے خار بنہاں واہ وا (جرأت)

بھر کے مشکیں آبلوں کی آب پلا دیجے سیل
پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں (رفیع)

(منہ میں کانٹے پڑنا مثال دیکھو کانٹے بونا میں جرأت کا شعر) +

کانٹے کی تول (ض) اسم مؤنث:۔ ناکا۔ ٹوک۔ بہت ٹھیک۔ ذرا کم نہ زیادہ + کھنچی ہوئی تول +

کانٹے میں تلنا (ف) فعل لازم:۔ بیش قیمت۔ گراں قدر اور گراں بہا ہونا۔ سونے چاندی کے مول بکنا ؎

خرہ پر اشک کے جمنے کا عقدہ آج کھلتا ہے
گراں قیمت ہے موتی اسلئے کانٹے میں تلتا ہے (خلیل)

ہوا اس قدر گرم بازارِ وحشت لگا بکنے کانٹے میں تل تل کے کانٹا (ظفر)

کانٹی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) روئی کا کوڑا (۲) وہ نکمی روئی جو ہتھے میں نہ اسکے دھننے کے بعد جو بنولوں وغیرہ کا کوڑا رہ جائے (۳) چھوٹا کانٹا جس میں جواہرات یا سونا چاندی تولتے ہیں (۴) چھوٹا ہک + آنکڑا + سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے اخیر پر لوہے کا آنکڑا لگا ہوتا ہے + بیڑی۔ جولان (۴) پنجاب + لالنگر جو اٹک کے ڈوبیں روڑا باندھکر لڑاتے ہیں +

کانٹی کھانا (ف) فعل متعدی (جواری):۔ قید کاٹنا۔ بڑا گھر دیکھنا جیل خانے میں رہنا + سزا یافتہ ہونا۔ داغی ہونا۔ کنوڈا ہونا +

کانجی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی۔ زیرہ۔ نمک وغیرہا چاول کی طرح ڈال کر اس میں پکوڑیاں اور بڑے چھوڑ دیتے ہیں۔ ہندو لوگ اسے ترکاری کی بجائے روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔ پورب میں کھٹا مانڈ۔ ترانی وغیرہ کہتے ہیں۔ فارسی میں اسے بکار عربی میں ہری کہتے ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک اور ہاضم طعام ہے (۲) پیچ۔ مانڈ +

کانجی ہوس (ا) اسم مذکر:۔ (یہ لفظ انگریزی کنفائینگ ہوس (Confining House) کا بگڑا ہوا ہے) (۱) قید خانہ کا مکان + وہ تنگ کوٹھڑی جس میں قیدی کو سخت تکلیف دینے کے واسطے علیحدہ بند کرتے ہیں (۲) حوالات۔ حراست۔ نگرانی (۳) وہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کان

سرکاری مکان جس میں لاوارث جانور بھیجدئے جاتے ہیں۔ سرکاری باڑا +

کانچ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بوکھیو کا کچ (۲) خروج المقعد۔ ایک بیماری کا نام جس میں کمزوری کے باعث دستوں کے بعد اکثر بچوں کی مقعد باہر نکل آتی ہے + مقعد کا گوشت پیخانہ پھرتے وقت نکل آنے کا مرض +

کانچ نکال دینا (ہ) فعل متعدی (بازاری):۔ مارتے مارتے گوہ نکال دینا خوب مارنا۔ اس قدر مارنا کہ اس کا صدمہ مقعد تک پہنچے +

کانچ نکل جانا (ہ) فعل لازم (بازاری):۔ برداشت نہ ہو سکنا۔ گوہ نکل جانا + نہایت صدمہ گزرنا + دوالا نکل جانا۔ اخراجات سے گھبرا جانا +

کانچ نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مقعد کے گوشت کا ضعف و نحافت کے سبب باہر نکل آنا مقعد نکل آنے کا مرض ہو جانا (۲) صدمہ گزرنا ؎

دلائے ساٹھ تھے پر پانچ نکلے آلہی فتح خاں کی کانچ نکلے (جعفر علی)

کانچو (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جسے کانچ نکلنے کا مرض لاحق ہو (۲) اغلامی۔ لوطی کفری +

کاندھا (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ کندھا۔ دوش۔ عاتق۔ کتف۔ مونڈھا + کھواشانہ + (کبھی کبھی خواص بھی کاندھا بولتے ہیں چنانچہ وہاں کے موافق چند مشتقات بھی لکھے جاتے ہیں):۔

کاندھا بدلنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ کندھا بدلنا۔ ایک دوش سے دوسرے دوش پر کسی بوجھ کا لینا +

کاندھا دینا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ جنازے کو دوش پر رکھنا۔ کندھا دینا تابوت کے نیچے دوش رکھنا ؎

کاندھا ہمارے جنازے کو کیا دے وہ نازنیں
بھاری ہے جس کو زلف سیہ فام دوش پر۔ (ناسخ)

دیا کاندھا جنازے کو جو میرے اس پری رو نے
گماں تھا تختۂ تابوت پر تخت سلیماں کا (ناسخ)

قبر میں بیٹھ ہماری نہ لگیگی ہرگز یارنے آکے بتابوت کو کاندھا نہ دیا (لا اعلم)

کاندھی دے جانا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ پہلو تہی کرنا۔ بہانہ کرنا۔ ٹال جانا اغماض کر جانا۔ آنا کانی دے جانا +

کانڈ (ہ) اسم مذکر (ہندی):۔ کتاب کا باب۔ حصہ۔ فصل۔ ادھیائے +

کانڑاں (ہ) صفت:۔ (۱) (دیکھو کانا) (۲) سات سمندر یا پہلے دوجے کھیل کا وہ گھر جو تجوری کے بعد آتا ہے +

کان

کانڑار گی (ہ) اسم مذکر:۔ کانڑا بدذات۔ نہایت شوخ اور شریر کانڑا +

کانڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک آنکھ کی عورت۔ وہ عورت جس کی ایک آنکھ جاتی رہی ہو (۲) کڑھائی تر کاری +

کانڑی اپنا ٹینٹ نہ نہارے اوروں کی پیلی دیکھ بکھانے (ہ) کہاوت:۔ اپنا عیب کیسا ہی بڑا ہو عیب نہیں معلوم ہوتا دوسرے کا چھوٹا سا عیب بھی بڑا معلوم ہوتا ہے +

کانڑی کوڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ پھوٹی کوڑی چھنچی کوڑی +

کانڑی کو کون سراہے کانی کا باوا (ہ) کہا۔ ت:۔ اپنے کو اپنی بری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے اور غیر کو دوسرے کی اچھی چیز میں بھی کلام ہوتا ہے:

کانڑی مٹکورہ (ہ) اسم مؤنث:۔ تحقیر آوہ عورت جو ایک چشم ہونے کے باوجود اپنے کو خوبصورت جانے اور مٹک مٹک کر چلے یا باتیں کرے +

کانس (ا) اسم مؤنث:۔ انگریزی کانس کا بگڑا ہوا لفظ۔ کنگنی۔ چھجا۔ گگر +

کانس (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی لمبی گھاس جو اکثر غیر مزروعہ زمین میں پیدا ہوتی اور آدمی کے جسم کو اپنی تیزی کے سبب کاٹ دیتی ہے (۲) بھگوا۔ ٹنٹا۔ تضیہ راڑ۔ کلیس (۳) اسم مؤنث:۔ چمک۔ تابش +

کانس میں پھنسنا (ہ) فعل لازم:۔ دقت میں پھنسنا مشکل میں پڑنا +

(چونکہ کانس میں پھنس کر آدمی زخمی ہوئے بغیر نہیں رہتا اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا) +

کانس میں تیرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سراب کے دھوکے میں آجانا۔ دھوکا کھانا۔ (۲) سوچ بچار میں لگا رہنا۔ غور و فکر میں محو رہنا۔ خیالات میں غلطاں و پیچاں رہنا (۳) عبث:۔ جان جوکھوں میں رہنا۔ دقت اور مشکل میں ہونا +

کانسا (ہ) اسم مذکر:۔ برتن کا کھانا۔ طعام خاصہ۔ خاصہ (۲) پورب:۔ کانسی +

کانسٹیبل (انگلش Constable) اسم مذکر:۔ چوکیدار۔ محافظ۔ نگراں + پولس کا سپاہی +

کانسہ (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح فارسی کاسہ۔ پیالہ + بھیک کا ٹھیکرا جیسے "ہاتھ میں لیا کانسہ تو بھیک کا کیا سانسہ" +

کانسی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی دھات جو تانبے اور رانگ کی آمیزش سے تیار ہوتی ہے اس میں ۲۹ سیر تانبے کو گیارہ سیر رانگ دیا جاتا ہے۔ مگر عوام میں مشہور ہے کہ اس میں پیتل اور دیگر فلزات ملا کر بناتے ہیں۔ شائبۂ اشتد دھات سے ان لوگوں کو یہ غالطہ ہوا ہے +

کانشنس (انگلش Conscience) اسم مذکر:۔ قوت ملکی۔ وجدان سلیم۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کان

وہ انسانی قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرے۔ نورِ دل۔ نفسِ پاک۔

کانفرنس (انگلش Conference) اسم مؤنث: مجلسِ شوریٰ۔ مشورے کی مجلس۔ صلاح مشورے کی کمیٹی۔ مکالمہ۔ مذاکرہ۔ سوال وجواب۔ مباحثہ۔ صلاح مشورہ۔ جانچ پرتال۔ کنگاش۔

کانکھ (ہ) اسم مؤنث (پورب): بغل۔ بر۔ کنار۔

کانگرس (انگلش Congress) اسم مؤنث: (۱) اجتماع۔ جمعیت۔ مجمع۔ مجلس۔ اجتماعِ افسرانِ ممالک۔ اہلِ ملک کی مجلس کا جمع ہونا۔ کونسل یا دربار جس میں چند اشخاص جمع ہو کر کسی قانون یا ملکی امر کی نسبت بحث کریں۔

کانگڑی (کشمیری) اسم مؤنث: مٹی کی انگیٹھی جسے اکثر کشمیری گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔ بُرسی۔

کانورا (ہ) صفت (دھو): کائیں کائیں یا غُل غپاڑے سے گھبرایا ہوا۔ حواس باختہ بدحواس۔ بے اوسان۔

کانورا کرنا (ہ) فعل متعدی (رعو): گھبرانا۔ بے اوسان کرنا۔ حواس باختہ کرنا۔ بدحواس کرنا۔ جان کھانا۔ دق کرنا جیسے ان بچوں نے تو کانورا کر دیا۔

کانورا ہونا (ہ) فعل لازم: گھبرانا۔ حواس باختہ ہونا۔ سُدھ نہ رہنا۔ بے اوسان ہونا۔

کانورا یا کونرا دینا (ہ) فعل متعدی: گھبرا دینا۔ حواس باختہ کر دینا۔ ہوش ٹھکانے نہ رکھنا۔ بے اوسان کر دینا۔

کانوں (ف) اسم مذکر: (۱) انگیٹھی۔ بھٹی۔ (۲) پنجابی: قانون آئین۔

کانوں (ہ) اسم مذکر: (۱) کان کی جمع (۲) بہت سے کان۔ گوشہا۔ ہر دو گوش (۳) کھانیں معدنیات۔ حروفِ منیرہ کے آجانے سے۔

کانوں پر ہاتھ دھر جانا (ہ) فعل لازم: صاف انکار کر جانا۔ مُکر جانا۔ کچھ نہ جاننے اور محض لاعلم ہونے کا اظہار کرنا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ کر جتانا کہ ہم نے سُنا تک نہیں۔

گھر کیا تھا دل میں انشا کے جنہوں نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج اپنے ہاتھ دونوں کان پر (انشا)

کانوں پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعل متعدی: (۱) صاف انکار کرنا۔ مطلق جواب دینا۔ نا شناسا جیسے (بیاہ مانگتے تو مانگ آئیں مگر اب سٹ پٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آوے جو بیاہ کی تیاری ہووے۔ واردغہ کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے اور کہیں ٹھور ٹھکانا نہیں سوجھتا (چترِ بینبلی) (۲) مُکرنا۔ کہکر پھر جانا (۳)

کان

محض لاعلمی اور بے خبری ظاہر کرنا۔ ناواقفیت اور ناآشنائی کا اظہار کرنا۔ دوستی اور ملاقات کا انکار کرنا۔ انجان بننا۔ خاندانِ مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام جس کی طرف غالب نے بھی اشارہ کیا ہے۔

گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں — دربار والو لوگ ہم آشنا نہیں
کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کہتے ہو سلام — اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں (غالب)

مرحبا اے دل ربا کہنے سے مکرنے والے
ہاتھ کانوں پہ مرے نام سے دھرنے والے (ذوق)

(۴) نماز کی تکبیر کے ساتھ کانوں پر ہاتھ رکھنا یا اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں دینا۔

کانوں پر ہاتھ رکھ جانا (ہ) فعل لازم: دیکھو کانوں پر ہاتھ دھر جانا۔

عشق میں ہوش و صبر سُنتے تھے — رکھ گئے ہاتھ سو تو کانوں پر
غم میں دل صبر و ہوش اے پیارے — ہاتھ کانوں پہ رکھ گئے سارے (درد)

کانوں پر ہاتھ رکھنا (ہ) فعل متعدی: (۱) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا۔

جانتے ہیں ہم غیروں سے جو کرتے ہو سرگوشی تم
کانوں پر ہاتھ آپ عبث اے کان ملاحت رکھتے ہیں (ظفر)

وہ عرض وصل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں پر
اثر یہ خوب مری طرزِ گفتگو نے کیا۔ (داغ)

آئے ہیں بہرِ نماز اب کہ خدا کے آگے
کانوں پر رکھیں بہانے سے وہ تکبیر کے ہاتھ (ضمیری)

(۲) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۲۔

رہنا قدم کا نہ یہیں ثابت محال ہے — کانوں پہ لوگ رکھتے ہیں گھر میں خدا کے ہاتھ (امانت)

(۳-۴) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۳ و ۴۔

آہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا۔
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لئے (ذوق)

(۵) کسی بات کے سُننے سے اکراہ کرنا۔ نام سے نفرت کرنا۔ بھاگنا۔

کام دل ہو کیونکہ حاصل اُس بتِ خود کام سے
ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے (ظفر)

کانوں کا کچا (ہ) صفت: (دیکھو کان کا کچا)۔

دل کا تو پاچکے تھے ہم لاکھ بار کچا — پر بُن کے ہو گئے تُم کانوں کا یار کچا (صروف)

کانوں کان خبر نہ ہونا (ہ) فعل لازم: اس طرح پر کوئی بات ہونا جس کی
کانوں کان نہ جاننا دوسرے کو مطلق خبر نہ ہو۔ بالکل آگاہی اور واقفیت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کان

نہونا۔ محض لاعلم ہونا۔ کچھ نہ جاننا۔ بُو تک نہ پھٹکنا۔ بالکل خبر نہونا۔ اصلاً خبر نہونا ؎

ہوتی نہ کانوں کان خبر نیچ عشق کی تیری خموشیوں سے کچھ اظہار ہو گیا (شائق)

یُوں کانوں کان گُل نے نہ جانا چمن میں آہ
سر کو پٹک کے ہم یوں پسِ دیوار مر گئے (ذوق)

اُس نے جانا نہ کانوں کان بھی کچھ رات دن ہم نے آہ و زاری کی (خواجہ)

یُوں تو جانا نہ کسی نے بھی کہیں کانوں کان
مجھ کو دیکھا تو لگا بولنے کچھ ناک چڑھا۔ (مومن)

میری اگر سُنو تو کبھی شور و شر نہو الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہو (ذوق)

ضبط فغاں کسے ہاتھ ہے اخفائے رازِ عشق
اب تک تو کانوں کان کوئی جانتا نہیں (امانت)

رازِ دل کی ذکر کیا کو ہو خبر کانوں کان۔
فرحت اغیار کو جب بزم سے ٹالو تو کہوں (فرحت)

کانوں کی پھُنگیاں نکلوانا (ف) فعل متعدی: کان کا میل نکلوانا۔ کان دکھانا ✦ بہرے پن کا علاج کرانا (طنزاً) ✦

کانوں میں اُنگلیاں دینا یا رکھنا (ف) فعل متعدی: کسی کی آواز نہ سننے کی غرض سے کانوں کو بند کرنا۔ آوازِ مہیب سے بچنے کے واسطے کان بند کرنا

ڈر گئے ہیں مرے نالوں سے موذن ایسے
اُنگلیاں کانوں میں ہنگامِ اذاں رکھتے ہیں (راسخ)

اُنگلیاں کانوں میں دیتا ہے دمِ رفتار یار
ہر قدم پر آتی ہے آوازِ شیون زیرِ پا۔ (واقف)

کانوں میں بول مارنا (ف) فعل متعدی: سُن کر ٹال جانا۔ نگرانی کرنا۔ بات سُن کر جواب نہ دینا۔ بات پی جانا ✦

کانوں میں رس پڑنا (ف) فعل لازم: کانوں کو رسیلی یا سُریلی آواز سے حظ آنا۔ لطف حاصل ہونا۔ راگ رنگ کا مزہ آنا ✦

کانی (ف) اسم مؤنث (عوام): دیکھو کانڑی ✦

کانی (ف) صفت: متعلق بہ کان۔ کان سے منسوب۔ معدنی۔ کھان کی ✦

کانے (ف) اسم مذکر (عوام): (۱) کانا کی جمع ✦ کانڑے (۲) حروفِ تہجی کے آجانے سے جو الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں اُس کی صورت۔ جیسے "کانے کو" کانا کہ کانا اُٹھے بھبک۔ سمجھ سمجھ کر پوچھ لے تیری کیونکر چھوٹی آنکھ "یعنی نرمی سے کام خوب نکلتا ہے ✦

کاد

کانے چوٹ کنوئنڈے بھینٹ (ف) کہاوت: یعنی دُکھتے زخم پر چوٹ زیادہ لگتی ہے اور جس سے لحاظ و شرم ہو اُس سے مُلاقات ضرور ہو جاتی ہے۔ جس بات کا ڈر ہوتا ہے وُہی پیش آجاتی ہے۔ خلافِ طبع آدمی سے اکثر ملاقات کا موقع یا جس سے چھپتے ہیں وہ ہی اوبدا کر سامنے آجاتا ہے ✦

کاؤ (ف) اسم مؤنث: کھُدنی۔ کھُدائی ✦ کاوش ✦ کوشش جستجو ✦ کریدنی ✦ خلش ✦

کاؤ کاؤ (ف) اسم مؤنث: کوشش تجسس تفتیش تفحص ✦ زخم کو ناخن سے چھیلنا اور کھجانا۔ کاوش۔ خلش ؎

کاوِ کاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پُوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جُوئے شیر کا (غالب)

سب کھا گئی جگر ترے پلکوں کی کاوِ کاوِ
ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت لگاؤ (میر)

کاوار (ف) اسم مذکر: گھوڑے کو اس طرح چکر دینے کا فعل جس سے اُس کے قدموں کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جائے۔ چوگان ؎

چکر میں آئے عقل نہ کیوں گرد باد کی ✦
کاووں پہ آج رخش ہے اُس شہسوار کا (نسیم)

وسعت نہیں آفاق کی تیری یہ جولاں گاہ ہے
گردش ہے ہفت افلاک کی کاوار ترے شبدیز کا (امانت)

کاوا دینا (ف) فعل متعدی: گھوڑے کو چوگان پر پھیرانا۔ گھوڑے کو حلقہ باندھ کر چکر دینا ✦

کاوش (ف) اسم مؤنث: (۱) کھودنا ✦ کھوج نکالنا ✦ خلش۔ کریدنی (۲) تجسس تفحص۔ تلاش جستجو۔ تفتیش (۳) ف: بیر۔ دشمنی ✦ حسد۔ جلن ✦

کاوش رکھنا (ف) فعل متعدی: بیر رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ جلنا۔ حسد کرنا ✦

کاؤں کاؤں (ف) اسم مؤنث: (۱) کاگا۔ دل کاگیں کاگیں۔ کاں کاں۔ کاغ کاغ کوّے کے برابر اور متواتر بولنے کی آواز (۲) غُل۔ شور۔ غوغا ✦

کاؤں کاؤں کرنا (ف) فعل متعدی: (۱) کوّے کا کاگیں کاگیں کرنا (۲) غُل کرنا۔ شور کرنا ✦ کان کھانا۔ چلّانا ✦

کاوہ (ف) اسم مذکر: ایک مشہور آہنگر کا نام جس نے فریدون کو ڈھونڈھ کر نکالا اور اُسے ضحاک ظالم پر چڑھایا ✦

کاویانی درفش (ف) اسم مذکر: (فریدوں کا جھنڈا جسے کاوہ آہنگر نے بنایا تھا اور شاہانِ عجم نے ضحاک کی شکست کے بعد سے اُسے اپنے جھنڈے میں شگون نیک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کار

خیال کر رکھا تھا۔ اصل میں وہ بینڈوے کے چمڑے کا ٹکڑا تھا جسے کاوہ لوہار کام کرتے وقت اپنی کمر سے لپیٹ لیتا تھا بعض کہتے ہیں کہ وہ ایک حکیم تھا اور علوم طلسمات میں نہایت دستگاہ رکھتا اور اُس نے اس چمڑے پر قصد و رصد کا نقش بنا رکھا تھا بعضوں کا قول ہے کہ اُس چمڑے پر جو گرم گرم لوہے کے ریزے آکر پڑتے تھے اس سبب سے از خود ایک شکل بن گئی تھی اور اُس میں یہ خواص ہو گیا تھا کہ جس لڑائی پر اُسے جھنڈے میں باندھ کر جاتے فتح پا کر آتے چنانچہ اسی وجہ سے شاہان عجم نے اُسے مرصع کر لیا تھا۔ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں وہ مسلمانوں کے ہاتھ آیا اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سب مسلمانوں کو تقسیم کر دیا) +

کاوے پر لگانا (ہ) فعل متعدی: چوگان پھرانا۔ گھوڑے کو چکر دینا ؎

دیکھ تو سن کو نہ صحرا میں لگا کاوے پر۔
کھاوے نخچیر نہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ (نظیری)

کاوے دینا (ا) فعل متعدی: گھوڑے کو چوگان پھرانا۔ گھوڑے کو چکر دینا۔ گول چکر دینا۔ حلقہ باندھکر پھرانا۔ دائرے میں چکر دینا۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینا کہ جس کے قدموں کے نشان سے ایک دائرہ بن جائے ؎

اُس شہسوار کو ہے کیا خوف و زحمتِ تو سن کو کاوے دیکر جس نے حصار کھینچا (نصیر)

کاوے کھانا (ہ) فعل متعدی (مرغباز): ایک مرغ کا دوسرے مرغ کو ضرب شدید پہنچانا

کاوے کھائے ہے گر اٹھا نیوے — حد سے پالی کی اور لگا دیوے
اس میں پانی کی اس کو ہار نہیں — اور تکرار زینہار نہیں (انشاء در تعریف مرغ)

کاہ (ف) اسم مؤنث: کٹی ہوئی سوکھی گھانس + پھونس ؎

وہ کوہ ہوں میں پر کاہ ہے گراں جسکو — وہ کاہ ہوں کہ کرے کوہ پر جو بار ہوئی (آتش)

کاہ کشاں یا کہکشاں (ف) اسم مؤنث: آسمان کے اوپر کی وہ سڑک جو اندھیری رات میں بہت سے ستاروں کی بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ اکاس گنگا۔ اندر کے ہاتھی کی راہ۔ اکاس جینو۔ عوام مسلمانوں کے نزدیک وہ راہ جس سے رسول مقبول شب معراج کو آسمان پر گئے تھے (چونکہ زمین پر گھانس گھسیٹتے ہوئے لے جانے سے ایسی بنی شکل بن جاتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

کاہ گل یا کہگل (ف) اسم مؤنث: چُونس اور مٹی کا پلستر۔ گھانس اور مٹی کی لپائی کچا پلستر +

کاہش (ف) اسم مؤنث: کاہیدگی۔ کمی۔ گھٹاؤ۔ زوال گھٹتی۔ اُتار + نقصان قبول کرنا + تنزل + لاغری۔ دُبلاہٹ +

کاہل

کاہل (ع) صفت: سُست۔ مجہول۔ آلکسیا۔ احدی + کام چور۔ آلسی۔ آسکتی وسیما۔ مُتھا۔ نُدہ۔ مدھم + آرام طلب۔ تن آسا ؎

اُٹھا سکتے ہیں وہ رنج و مصیبت کب محبت میں
جو کاہل ہیں دم اپنا راحت و آرام پر دیتے (نظیر)

کاہل وجود (ا) اسم مذکر: سُست آدمی۔ مجہول آدمی۔ آرام طلب آدمی۔ تن آسا۔ احدی +

کاہلی (ہ) اسم مؤنث: سُستی۔ آلکسی۔ مجہول پن۔ آرام طلبی۔ آلس۔ آسکت +

کاہو (ف) اسم مذکر: کوک۔ ایک قسم کے ساگ اور اُس کے تخم کا نام جسے عربی میں خس بولتے ہیں۔ سلاد۔ مزاجاً اخیر درجہ میں سرد دوم میں تر بعض کے نزدیک سرد تر میں +

کاہی (ا) اسم مذکر: (۱) ہلکا سبز رنگ مائل بہ سیاہی جو نیل ہلدی اور پھٹکری کے ذریعہ سے تیار کیا جاتا ہے + (منا سب تو یہ تھا کہ زرد رنگ کو کاہی کہتے کیونکہ سوکھی گھانس اسی رنگ سے مشابہ ہے۔ بعض کائی کہتے ہیں پانی کی کائی کے ہمرنگ ہونے کے باعث +) (۲) کسیس جو ایک قسم کی پھٹکری ہے +

کاہے (ہ) کلمہ استفہام (برج کے لوگ یا گنوار آدمی بولتے ہیں): کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے +

کاہے کو (ہ) کلمہ استفہام: کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے ؎

باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی (میر)

کاہے کے واسطے (ہ) کلمہ استفہام (متروک): دیکھو کاہے کو ؎

کیوں فائدہ بھی کس لئے کاہے کے واسطے
موجب سبب حصول بھی کچھ مدعا غرض (انشاء)

کاہیدہ (ف) صفت: گھٹا ہوا۔ کم شدہ + لاغر شدہ۔ دُبلا ہو گیا ہوا۔ جیسے تن کاہیدہ وغیرہ +

کائی (ہ) اسم مؤنث: (۱) وہ بسری جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں وغیرہ پر جم جاتی ہے۔ سوار۔ حلِ آب۔ جامۂ غوک + ایک قسم کی پھپھوندی۔ پانی کا جالا (پنجاب) + (۲) گہرا سیاہی مائل سبز رنگ +

کائی سی پھٹ جانا۔ کائی کی طرح پھٹ جانا (ہ) فعل لازم: بادلوں کی طرح الگ الگ ہو جانا (فعلۂ) تتر بتر ہو جانا۔ انبوہ خلائق کا پھٹ جانا۔ بھیڑوں کی طرح بکھر جانا۔ جیسے مخالفوں کے قدم میدان سے ہٹ گئے کائی کی طرح پھٹ گئے +

کائی لگنا (ہ) فعل لازم: پانی پر سبزی کا چھا جانا۔ بند پانی پر جالا آ جانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کایا

کایا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بدیہ - جسم - تن - بدن - قالب - پنڈ - سریر ؎

کایا تو کیوں روئے تجھ دیئے پران - میں جانا میرے سنگ چلیگی - یا کان
کل کل دھوئی - تجھ دیئے پران - کایا راکھے دھرم پونجی راکھے ہیو پار ؛ (کبیر)

(۲) ہیئت - روپ - بھیس (۳) (ف) :- ماہیت - اصلیت (از فرہنگ عالی)

کایا بڑی کہ مایا ؟ (ہ) کہاوت :- جان اچھی کہ مال یعنی جان سے بہتر مال نہیں ؛

کایا پلٹ (ہ) صفت :- (۱) تناسخ قبول کرنے والا - ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانے والا - قالب بدلنے والا - چولا بدلنے والا (۲) روپ دھارنے والا - ہیئت بدلنے والا - بھیس بدلنے والا ؛ بہروپیا (۳) اسم مؤنث :- وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بوڑھے سے جوان ہو جائے ؛

کایا پلٹ دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ہیئت بدل دینا (۲) ماہیت بدل دینا -

مسِ خام کو جس نے کندن بنایا — کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا — پلٹ دی بس اک آن میں اُسکی کایا
رہا ڈیڑھ بیڑے کو موجِ بلا کا — اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا (حالی)

کایا پلٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چولا بدلنا - قالب بدلنا - آواگون کرنا - تناسخ اختیار کرنا بطریق تناسخ روح کو ایک جسم میں سے دوسرے جسم میں ڈالنا (۲) روپ دھارنا - صورت بدلنا - بھیس بدلنا (۳) پہلے کی نسبت جسم کا رونق پکڑنا - رنگ روپ نکالنا جوبن پر آنا (۴) ہیئت بدلنا - ماہیت بدلنا ؛

کایا پلٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم :- رنگ روپ بدل لینا - روپ دھار لینا - کچھ سے کچھ ہو جانا - دوسرے رنگ میں آجانا ؛

کایا کشٹ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- جسمانی تکلیف ؛ جسمانی مرض ؛ جیسے کایا کشٹ ہے - جان جوکھوں نہیں ؛

کایا کلپ (ہ) اسم مذکر :- بعض ادویہ کے استعمال سے جسم کی ہیئت اولی کو بدل دینا مثلاً پیرانہ سال کا بدن جوانوں کی مانند ہو کر دانت درست اور ڈاڑھی تک سیاہ ہو جاوے (کلپ - ڈاڑھی یا بالوں کے رنگنے کا رنگ جیسے خضاب وسمہ) ؛

کائپھل (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک دوا کا نام جو درحقیقت کسی درخت کی چھال ہے - جسے عربی میں ارشیشعان کہتے ہیں - بقول ابن بیطار اول درجہ میں گرم - دوم میں خشک - صاحب الفاظ الادویہ لکھتے ہیں کہ اسے قندول و عود البرق بھی کہتے ہیں کیونکہ جب اس پر بجلی یا قوس قزح پہنچتی ہے تو اس میں عود ہندی سے زیادہ خوشبو ہو جاتی ہے - سنسکرت میں اسے کٹوبھل کہتے اور اردو والے کائپھل بولتے ہیں (۲) ایک بھاڑی اودے رنگ کے ترش پھل کا نام جو فالسہ کی مانند

کای

ہوتا اور مزاجاً سرد ترش ہوتا ہے ؛

کایتھ (ہ) اسم مؤنث :- قوم کا لقب - ایک ہندو ذات کا نام جن کا کام نوشت وخواند اور منشی گری ہے - ہندوؤں میں سب سے اول سکندر لودھی کے وقت میں اسی قوم نے فارسی لکھنا پڑھنا اختیار کیا تھا جس کے سبب سے اس قوم میں بڑے بڑے فاضل اور صاحب تصانیف ہوئے جیسے کایتھ کا بیٹا بڑھا بھلا یا مرا بھلا ؛

کایتھ کا ہتھیار قلم (ر) یہ لفظ کایا بمعنی جسم اور استھا بمعنی قرار پانے سے مرکب ہے یعنی وہ لوگ جو بقول بعض برہما کے جسم سے پیدا ہوئے اور بقول بعض شدرانی کے پیٹ اور چھتری کے نطفہ سے ان کا جنم ہوا) ؛

کایتھ کی کھوپری (ہ) اسم مؤنث :- اول معلوم و دم نہایت شقی - دغاباز اور چالاک آدمی جو مرنے پر بھی نہ چوکے - اصل میں ایک مشہور قصہ کی طرف تلمیح ہے ؛

کالیتھ (ہ) اسم مذکر :- (دیکھو کایتھ) ؛

کائنات (ع) اسم مؤنث :- (۱) دنیا - موجودات - مخلوقات - جگ - سنسار - عالم ترلوک - خلق اللہ ؎

رونا اگر یہی ہے تو طوفان آئیگا — انکھوں میں کائنات پھریگی بھی بھی (رند)
ہر ذی حیات کا ہے سبب جو حیات کا — نکلے ہے جی بھی اُس کے لئے کائنات کا (میر)

(۲) (ف) :- جمع - پونجی - سرمایہ - بضاعت - مایہ - راس المال ؎

مال کا رہے دو گز زمیں کفن دس گز — بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہے (اسیر)
ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ — کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں (ناسخ)
نہ کھیتوں میں غلہ نہ جنگل میں کھیتی — عرب اور گل کائنات اُس کی یہ تھی (حالی)

(۳) (ف) :- اصل حقیقت - بساط جیسے دس روپے کی بھی کچھ کائنات ہے ؛

کائیاں (ہ) صفت :- (۱) نہایت چالاک - ہوشیار - فرانٹ - تجربہ کار - آٹھوں گانٹھ کا کمیت - پختہ کار (۲) فریبی - دغاباز - دھوکے باز - خود غرض (۳) شوم - خیس - بخیل - کنجوس - کھٹمی چوس - محسک - لئیم (۴) اسم مذکر :- مارواڑ کی ایک قوم کا نام جو بنج بیوپار میں بڑی ہوشیار اور کفایت شعاری و بخیلی میں یکتائے روزگار ہے ؛

کائیاں پن (ہ) اسم مذکر :- (۱) عیاری - ہوشیاری - چالاکی (۲) مکاری - دغابازی (۳) بخیلی - بخل - کنجوسی - خست ؛

کائیں کائیں (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کاگا رول - کاؤں کاؤں (۲) جھک جھک - بک بک - جھک جھک - تکرار (۳) غل - شور - غوغا ؛

کائیں کائیں کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی :- کاگا رول مچانا - غل شور کرنا - جھک جھک کرنا - بک بک کرنا ؛

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کب

کُب (ا) اسم مذکر:- (۱) کج۔ ٹیڑھ (۲) خم۔ خمیدگی۔ جھکاؤ (۳) کوز۔ خمیدہ۔ دوتا شدہ۔ پشت خمیدہ (۴) بڑھوتری۔ گومان۔ اونٹ یا سانڈ کے اوپر کا ابھرا ہوا مقام۔

کُب نکلنا (ف) فعل لازم:- کوزہ پشت ہونا۔ خمیدہ پشت ہونا۔ کمر کا آگے کو جھک کر مٹھے کا ابھر جانا۔ دیوار کا بیچ سے پھول جانا۔ ٹیڑھا ہو جانا۔

کب (ہ) ظرفِ زماں جو محلِ استفہام میں آتا ہے:- (۱) کس وقت۔ کس دن۔ کس گھڑی۔ کس زمانے میں۔ کہ جیسے وہ کب آیا۔

گوندھ کر ہاتھ پاؤں ہیں رنگیں — اُس نے مینھدی مرے لگائی کب (رنگیں)

گرانستان وخیزاں سدھارے بھی اب ہم
تو پہنچے بھلا جا کے منزل پہ کب ہم۔ (حالی)

(۲) تابع فعل:- کیونکر۔ کس طرح۔ کس طور۔

ہرگز آتی نہیں ہے سانچ کو آنچ — پیش جاوے گی یہ بڑائی کب (رنگیں)

(۳) برائے نفی و استفہام انکاری:- جیسے وہ کب سنتا ہے؟ وہ کب آتا ہے یعنی نہیں آتا نہیں سنتا۔

گھر سے جس نے سفر کیا ہی نہو — راہ کی کب وہ قدر جانے ہے (مصحفی)

پاؤں کب اُس رہ دلکش سے اُٹھا سکتے ہیں
گو کہ جاتے ہیں یہ پاؤں سے کوئی جا سکتے ہیں (ذوق)

کب بنائے سے بنے ہے کوئی تدبیر کی بات
بات وُہی ہے کہ جو بات ہے تقدیر کی بات (ذوق)

ہر چند کہ بات اپنی کب لُطف سے خالی ہے
پر یار نہ سمجھیں تو یہ بات نرالی ہے۔ (مصحفی)

(۴) بعد زمانی اور تعین وقت کے واسطے:- جیسے کب باپ مریگا اور کب بیل بٹینگے۔ کب مواکب کیڑے پڑے۔ کب دوگے۔ کب لوگے۔ (۵) اظہار کمی مُدت کے واسطے:- جیسے اس طرح کی روا لب ہی ہے۔ ایسے لوگ کب میسر ہوتے ہیں۔

کب تک یا کب تلک (ہ) تابع فعل:- کس وقت تک۔ کس عرصہ تک کہاں تک۔ تا کے۔ تا بہ کے۔ تا چند۔ تا بہ چند۔ انتہائے زمانہ کے استفہام کے واسطے آتا ہے۔

کب تھوکتے ہیں (ہ) محاورہ:- بالکل خیال نہیں کرتے۔ ہرگز متوجہ نہیں ہوتے۔ کبھی خاطر میں نہیں لاتے۔ کسی وقت رغبت نہیں کرتے۔ نہایت اکراہ کرتے ہیں۔

کبا

جوانمردوں کو رغبت زالِ دُنیا سے نہیں مطلق
کب اس پر تھوکتے ہیں وہ کہ یہ تجہ ضعیفہ ہے (مصحفی)

کب سے (ہ) تابع فعل:- (۱) کس وقت سے۔ کس زمانہ سے۔ کس مُدت سے۔ جیسے کب سے ٹھیکہ لیا ہے۔ کب سے نوکر ہوا ہے وغیرہ (۲) دیر سے مُدت سے۔ عرصۂ مدید سے۔ عرصۂ دراز سے۔ بڑی دیر سے۔

دیر کر بھرنے سے پیارا دیکھ تو ابرِ بہاری کو۔
جان کو تیری کب سے یہ اے ساقی مُحال آتا ہے (ظفر)

کب سے پایا نہیں جو بوسۂ لب — کچھ حلاوت مرے سخن میں نہیں (ناسخ)

کب کا (ہ) تابع فعل:- (۱) کس زمانہ کا۔ کس مُدت کا۔

کہتے جو نالے تو نکلا بخار سینے کا — بھرا ہوا تھا مرے دل میں دھواں کب کا (رند)

بس بیاں عشق تیرے پُوجوں بیر — تو نے مجھ سے نکالا کب کا بیر (سودا)

یہ تیرا عشق کب کا آشنا تھا — کہاں کا جان کو بیرے دھرا تھا

(۲) بڑی دیر کا۔ عرصۂ دراز کا۔ مُدتِ مدید کا۔ نہایت دیر سے۔ بڑی دیر سے۔ بہت پہلے سے۔ بہت مُدت سے۔ کبھی کا۔ مُدت ہوئی۔

کیا ہے درد جُدائی نے نیم جاں کب کا
جواب دے چکی ہے جانِ ناتواں کب کا (رند)

کب کب (ہ) تابع فعل:- (۱) کون کون سے وقت۔ کس کس وقت۔ کون کون سے دن۔

کب کب تری گلی میں ہم بے قرار آئے
سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے (رند)

(۲) گاہے ماہے۔ بھولے بسرے۔ کبھی کبھی جیسے پُردیسی کب کب آتے ہیں۔

کب کے (ہ) تابع فعل:- کبھی کے۔ بڑی دیر سے۔ بہت پہلے سے۔

ہمراہاں منزلِ مقصود کو پہنچے کب کے
چلنے دے ہم کو بھی اے پاؤں کے چھالے تو (نصیر)

آپ سے ہم گزر گئے کب کے — کیا ہے ظاہر میں گو سفر نہ کیا (درد)

کباب (ع) اسم مذکر:- (۱) کوئلوں پر بھنا ہوا گوشت۔ سیخ پر بھنا ہوا قیمہ یا پرسنے سیخ پر لگایا ہوا مرغ۔ کڑھائی میں تلے ہوئے کباب بھی ہوتے ہیں جنھیں شامی کباب کہتے ہیں گولیوں کے کباب جو بوٹی میں کہتے ہیں۔ فارسی بتاسہ ہے

وہ بختہ کار ہوں ساقی کہ کچھ مزہ نہ ملا
جلا دل اور جو لب تک کباب خام آیا (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کبا

ایسی نہم سے ہوئی خطا کیا اب جس کے باعث یہ کچھ عذاب بلا
مئے کے بدلے بلا جو خونِ دل تو جلا کر جگر کباب بنا (قلق)

(۲) صفت: سوختہ۔ بریاں۔ جلا ہوا۔ بھنا ہوا ؎

بیتاب جی کو دیکھا دل کو کباب دیکھا
جیتے رہے تھے کیوں ہم جو یہ عذاب دیکھا (میر)

کچھ نہ پوچھو کہ آتشِ غم سے جگر و دل کباب ہیں دونوں (میر)

مے کے پینے سے تو سینہ ہے کباب اے ساقی
آتشِ سوختہ کی کیونکہ نہ تاثیر ہو اب (غلام علی)

کباب بھُونا دو، فعل متعدی:۔ کباب بریاں کرنا۔ کباب تیار کرنا۔ کوئلوں پر یا سیخ پر کباب لگانا +

کباب کا آنسو (و)، اسم مذکر:۔ کباب کا ساؤ۔ وہ پانی جو کباب میں سے پکتے وقت رستا یا ٹپکتا ہے۔ کباب کی بوندیں ؎

دیکھا بھگا دل کا مرے آتشیں پہ آج آئینہ ہو گیا ہیں آنسو کباب کا (مزا صابر)

کباب کرنا دو، فعل متعدی:۔ (۱) کباب لگانا۔ کباب بھُونا۔ کباب بنانا۔ کباب تیار کرنا ؎

خواہش گزک کی ہے اُسے گلشن میں باغباں
کیوں فاختہ نہ آتشِ گل پر کباب کی (ناسخ)

(۲) جلانا۔ سوختہ کرنا۔ بھُونا + تکلیف دینا۔ دُکھ دینا + رنج پہنچانا۔ رنج دینا ؎

خراب پینے کا تھا ابر میں مزا اے چرخ
کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکلا ہے (ناسخ)

عام حکمِ شراب کرتا ہوں۔ محتسب کو کباب کرتا ہوں (میر)
ناصح مت کر کباب دل کو ہے مری شراب زندگانی (میر درد)
غرقہ رہنِ شراب کرتا ہوں دلِ زاہد کباب کرتا ہوں (بیدار)

(۳) رشک دلانا۔ آتشِ رشک میں جلانا۔ رشک میں سوختہ کرنا۔ رشک سے دل جلانا ؎

اُس گل سے مل کے پیوینگے جامِ شراب ہم
لالہ کا دل جلا کے کرینگے کباب ہم (لاقاق)

بد خشمنوں کے ساتھ تیری گرم جوشیاں
کرتی ہیں دل کو رشک سے احباب کے کباب (ظفر)

غیر کے ہاتھوں سے پی تو نے شراب اچھا کیا رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا (ظفر)

کبا

کباب لگانا دو، فعل متعدی:۔ (۱) تکے لگانا۔ کباب بھُونا یا تیار کرنا۔ کباب پکانا (۲) جلانا۔ سوختہ کرنا (۳) رشک دلانا +

کباب لگنا دو، فعل لازم:۔ کباب بھُننا۔ کباب تیار ہونا۔ کباب پکنا +

کباب ہونا دو، فعل لازم:۔ (۱) گوشت کا بریاں ہونا۔ کباب تیار ہونا (۲) جلنا بریاں ہونا۔ سوختہ ہونا۔ بھُننا ؎

میرے اشک گرم سے ہوتا ہے دریا بھی کباب
اس کی گرمی پہنچ جلے اُس کی تہ میں اس قدر (ذوق)
گرے ہے شاخوں سے بُلبل کباب ہو ہو کر
(۲) آہی پھول کھلے یا لگے چمن میں آگ
تو الٹ کر گرم نظروں سے جو دیکھے ہو کباب
طائرِ رنگِ گل تصویرِ پشتِ آئینہ (مرزا صابر)

(۳) دُکھ پانا۔ غم زدہ ہونا۔ رنج اُٹھانا۔ دُکھیا ہونا ؎

ہجر میں کیا بیوں شراب کہ دل ہو رہا ہے کباب اے قاصد (ناسخ)

(۴) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ رشک یا حسد یا غیرت سے جلنا ؎

ہوا محفل ساقی میں میر جل کے کباب
ہمارے سُنہ سے جو نامِ شراب نکلا ہے (انشا)

غیروں سے مل چلے تم مستِ شراب ہو کر
غیرت سے رہ گئے ہم یک سو کباب ہو کر (میر)

(۵) حد ناگوار گزرنا۔ نہایت بُرا لگنا۔ از حد جلنا ؎

مجھ کو مستِ شراب ہونا تھا محتسب کو کباب ہونا تھا (سالک)

(۶) نہایت برافروختہ ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ غصّے میں لال ہو جانا۔ طیش میں آجانا۔ جیسے اُسے دیکھتے ہی کباب ہو گیا +

کباب چینی (و)، اسم مؤنث:۔ سیتل چینی۔ سرد چینی۔ کبابہ۔ حب العروس۔ ایک قسم کے گول گول بیج جو سیاہ مرچ سے بہت مشابہ ہیں تیسرے درجہ میں حار و یابس اور بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں نافع سلسل البول و محلل ریاح و مقوی معدہ ہے +

کبابہ (ع)، اسم مذکر:۔ (دیکھو کباب چینی) +

کبابی (ف)، اسم مذکر:۔ (۱) کباب بُرا کباب بنا کر بیچنے والا۔ مکیب۔ کباب فروش (۲) صفت۔ و:۔ کباب کرنے کے لائق (مُرغ) +

کبادہ (ف)، اسم مذکر:۔ (۱) نرم کمان۔ مشق کرنے کی کمان۔ دھنش۔ چاپ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کبا

(۲) لیزم +

کباڑ (ع) اسم مذکر:- کبیر کی جمع - بڑے آدمی - بزرگ آدمی +

کباڑ (ہ) اسم مذکر:- (۱) ٹوٹا پھوٹا اسباب - کاٹ کباڑ مستعمل اسباب (۲) گنوار:- کرکٹ +

کباڑیا (ہ) اسم مذکر:- کباڑ بیچنے والا - ٹوٹا پھوٹا اور برتا ہوا اسباب فروخت کرنے والا نیلام کالایا ہوا مال فروخت کرنے والا +

کبت (ہ) اسم مذکر:- رباعی - قطعہ + اشلوک - چھند - نظم - شعر - ایک قسم کی ہندی نظم جیسے کبت بھاٹ کو سوہے اور کھیتی جاٹ کو +

کبتائی (س) اسم مؤنث:- کبت بنانا - شاعری +

کبتائی کرنا (ہ) فعل متعدی:- ہندی یا سنسکرت کی نظم بنانا +

کبجا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کبڑا - کوزہ پشت - خمیدہ پشت +

(کبڑا تک بمعنی کم اور بری طرح اور اُبج بمعنی سیدھا ہونا یعنی کم سیدھا ہونا یا بُری طرح سے سیدھا ہونا)

(۲) اسم مونث:- راجہ کنس کی ایک داسی من کبنیز کا نام جسکو کرشن جی نے سیدھا کیا تھا

کبد (ع) اسم مذکر:- جگر - کلیجہ +

کبدھی (ہ) صفت (ہندو):- احمق - گاؤدی - بے سمجھ بے وقوف +

کبڈی (ہ) اسم مؤنث:- (لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں برابر کے دو گروہ بنا کر کھیلتے اور بیچ میں ایک حد فاصل مقرر کر کے وہاں مٹی کا ڈھیر یا چوٹیاں وغیرہ رکھ کر اُسے بالا کہتے ہیں - اس کے کھیلنے کا طریق یہ ہے کہ ایک لڑکا ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی کہتا ہوا جاتا ہے اگر وہ مخالف کے کسی آدمی کو چھو کر بغیر دم ٹوٹے بالے تک آئیگا تو یہ اُسے مار آیا یعنی اُس کھیلنے والے کو نکما کر دیا - وہ گروہ میں سے نکل کر علیحدہ جا بیٹھتا ہے اور جو طرف ثانی نے اُس کو پکڑ لیا اور بالے تک بولتے ہوئے نہ آنے دیا تو یہ مر گیا - غرض اس طرح کھیلتے کھیلتے جب کسی گروہ کے سب آدمی مر جاتے ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا اور اُس کے نام پالا ہوتا ہے) (۲) پنجاب:- کبپا - وہ لکڑی جس میں لاسا لگا کر جانور پکڑتے ہیں +

کبڈی کھیلتے پھرنا (ہ) فعل لازم:- خالی خولی اور بیکار پھرنا - ہرزہ گردی کرنا - آوارہ گرد ہونا +

کبڈی کھیلنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اول کبڈی کا کھیل کھیلنا - (۲) دوڑنا - کودنا - پھرنا +

کبر (ع) اسم مذکر:- (۱) بزرگی - بڑائی - عظمت (۲) اپنے تئیں بڑا جاننا - غرور - تکبر -

کبی

گھمنڈ - انانیت +

کبر (ع) اسم مذکر:- بڑھاپا - پیری - کلاں سالی +

کبر سن (ع) اسم مذکر:- کہن سال - بوڑھا - بڈھا - پیر - عمر رسیدہ +

کبرا (ہ) صفت:- ابلق - چت کبرا - سیاہ و سفید جسے فارسی میں خلنگ و خلنج کہتے ہیں +

کبرے (ع) الکبر کی تانیث:- بہت بڑی - بہت بزرگ عظمیٰ جیسے عطیۂ کبریٰ نعمت کبریٰ +

کبریا (ع) اسم مذکر:- (۱) بزرگی عظمت - بڑائی (۲) فخر غرور - تکبر خود بینی - خود نمائی (۳) خدا تعالیٰ کا نام لہ اس معنی کی نسبت بعض محققین کو تامل ہے اس وجہ سے کہ کبریا اسمائے باری میں کوئی نام نہیں مگر فارسی والوں نے اسے بہت جگہ برتا ہے - قدسی - عرفی وغیرہ کے کلام میں برابر موجود ہے) +

کبریت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گندک - گوگرد - ایک کانی آتشگیر مادہ کا نام جسے کیمیاگر آتش بتہ کہتے ہیں مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک اور بعض کے نزدیک چوتھے درجہ میں (۲) زر خالص - کشتہ سونا +

کبریت احمر (ع) اسم مؤنث:- گوگرد سُرخ - لال کندک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزو اعظم ہے - مجازاً اکسیر کو بھی کبریت احمر سے بنتی ہے + عنقا - معدوم - کمیاب +

کبڑا (ہ) اسم مذکر:- کبڑا - کوزہ پشت - وہ شخص جس کی پیٹھ جھک گئی ہو - خمیدہ پشت - کمر ٹوٹا - کمر جھکا - منحنی +

کبڑاپن (ہ) اسم مذکر:- خمیدگی - ٹیڑھ +

کبڑن (ہ) اسم مؤنث (لکھنؤ):- کاچھن - ترکاری بیچنے والی عورت +

کبڑی (ہ) اسم مؤنث:- کوزہ پشت عورت - کمر ٹوٹی عورت - کمر جھکی ہوئی عورت +

کبڑیا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):- کاچھی - سبزی فروش - ترہ فروش - ترکاری بیچنے والا

کبک (ف) اسم مذکر:- چکور - ایک قسم کا تیتر جس کی چونچ اور پنجے سُرخ ہوتے اور آگ کھا جاتا ہے مُرغ آتش خوار عربی میں مجانہ یا مجل کہتے ہیں ؎

چل نہیں سکتے کاہر گز تیری انکھیلی کی چال
پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا

کبک دری یا کوہی (ف) اسم مذکر:- پہاڑی چکور جو قد میں بڑی خوبصورت اور نہایت خوش رفتار ہوتی ہے +

کبوتر (ف) اسم مذکر:- حمام - کپوت - کوبتر - ایک مشہور پرند کا نام جسے اکثر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کبو

خوبیں اڑانے کے واسطے پالتے ہیں ✦

کبوتر اُڑانا (ہ) فعلِ متعدی:- کبوتروں کو پرواز میں لانا ✦ کبوتر بازی کرنا ؎

مُرغِ دل تب سے آپ کا ہے صید جب کبوتر اُڑاتے تھے پر کا - (ناسخ)

کبوتر باز (ف) اسمِ مذکر:- کبوتر پالنے اور اڑانے والا - کبوتر اُڑانے والا - کبوتروں کی شرطیں بدنے والا ✦

کبوتر بازی (ف) اسمِ مؤنث:- کبوتر اُڑانے کا فعل - کبوتروں کی شرط ✦

کبوتر خانہ (ف) اسمِ مذکر:- (۱) ڈبا - کابک (۲) مسافر خانہ - سرائے - وہ جگہ جہاں پر ایک آتا اور ایک جاتا رہے ✦

کبوتر لڑانا (و) فعلِ متعدی:- کبوتر بازی کرنا - کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا ✦

کبوتر مارنا (و) فعلِ متعدی:- (۱) کبوتر پکڑنا ؎

الحذر اے طائرِ دل دیکھئے ہوتا ہے کیا
جان پر کھیلے ہیں ہم اُس کا کبوتر مار کے (مصحفی)

(۲) کبوتر کا شکار کرنا ✦

کبوتر کی طرح لوٹنا (و) فعلِ لازم ✦ نہایت تڑپنا - نفاکبوتر کی طرح کلابازیاں کھانا - لوٹن کبوتر کی مانند زمین پر تڑپنا ✦

کبوتری (و) اسمِ مؤنث:- (۱) کبوتر مادہ (۲) کنجری - پانچنے والی دہقانی عورت نرت کار (۳) پنجاب صفت:- خوبصورت - خوش وضع ✦

کبُود (ف) اسمِ مذکر:- نیلا رنگ - نیلگوں - آسمانی رنگ - ارزق ✦

کبُودی (ف) صفت:- نیلا - نیلگوں - آسمانی ✦

کبھو (و) تابع فعل (متروک):- کبھی - گاہے - کداچت - گاہ ✦ کسی وقت بعض اوقات ؎

مرے جو موت کے عاشق کبھو بیان کرتے
مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے - (ذوق)

آگے تو ہم سے اس قدر تھا نہ کبھو الگ الگ
اب ہوئی ایسی کیا خطا رہتا ہے تو الگ الگ (ظفر)

کبھی (ہ) تابع فعل:- (۱) گاہ - گاہے - کداچت ✦ کسی نہ کسی وقت - کدھی ✦ کسی وقت - کسی گھڑی - کوئی دم - کوئی دم کو ؎

کبھی بیٹھے سب میں جو ہر و تو اشارتوں ہی میں گفتگو
وہ بیان شوق کا بر ملا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

کبھی

کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی
کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

کبھی خنداں ہوئے تو صورتِ گُل ہم کو شادی برائے نام ہوئی (اسیر)

یارب یہ دل ہے یا کوئی مہمانسرائے ہے
غم رہ گیا کبھی - کبھی آرام رہ گیا (درد)

(۲) شاذ و نادر - گاہے گاہے - بھولے چوکے - بھولے بسرے - اتفاقاً اتفاق سے - بعض اوقات - "وہ تو کبھی آجاتے ہیں" (۳) کسی زمانے میں ✦ سلف میں - سابق میں - پہلے زمانہ میں جیسے کبھی یہ قاعدہ ہوگا اب تو نہیں

میر و مرزا تھے کبھی آج ہیں عارف موجود
جان لو اہلِ سخن سے نہیں دُنیا خالی (صحبت)

(۴) استفہام انکاری کے واسطے:- جیسے "کبھی تمہارے باوا نے بھی دیکھا ہے؟" (۵) ہرگز - زینہار ✦ مطلق - بالکل قطعی جیسے "میں کبھی تو دوں گا ہی نہیں" ؎

راز اپنا کبھی کہا نہ کہے حال میرا کبھی سُنا نہ سُنے (داغ)

اگر سرے دلِ سوزاں کا داغ گُل ہوتا کبھی چمن میں نہ گُل کا چراغ گُل ہوتا (ظفر)

(۶) گھڑی میں - دم میں جیسے کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے - کبھی آتا ہے کبھی جاتا ہے - کبھی ہنستا ہے - کبھی روتا ہے ✦ (جب یہ لفظ مکرر آتا ہے تو یعنی ہو جاتے ہیں) ✦

کبھی تو لہ کبھی ماشہ (و) محاورہ:- غیر مستقل مزاج اور متلون شخص کی نسبت کہتے ہیں یعنی کبھی کچھ کبھی کچھ - گاہ دشمن گاہ دوست - دم میں کچھ دم میں کچھ کیا کہوں اپنے سیمتن کا حال ، ہے کبھی تولہ اور کبھی ماشہ (حسن)

کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے؟ (ہ) محاورہ:- یعنی کسی زمانے میں تو ہم سے بھی دوستی و آشنائی اور ربط و اخلاص تھا مگر اب ترکِ ملاقات ہے

مَیں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم
بولے کبھی نہیں مرے تم کوئی بھی نہیں (راسخ)

کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا (ہ) کہاوت:- دورِ نلکی و انقلابِ زمانہ - یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا ؎

ہر چند امیر مومن ہے بڑا برحق تو یہ ہے امیر مُحسن ہے بڑا
احسان کر و اعتماد عمارت پہ نہیں ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہے بڑا (امیر مینائی)

کبھی کا (ہ) تابع فعل:- بہت دیر کا - بہت عرصہ ہوا - مدت ہوئی - مدت کا جیسے "وہ تو کبھی کا چلا گیا" ✦ "کھانا تو کبھی کا رکھا ہے" ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کبھ

کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی (ض) کہاوت:- زمانے کے انقلاب اور اُس کی دورنگی سے عبارت ہے یعنی زمانے کا حال یکساں اور ایک حالت پر نہیں رہتا۔ گاہ ترقی ہے اور گاہ تنزل ؎

کبھی اُٹھائے ہے گر مُنہ پہ زُلف چھوڑے ہے
لگی ہے اُس کے ساتھ انقلاب ہاتھ بڑی
کہے ہے دیکھ وہ میرنگ ساز آئینہ کو
کبھی کا دن ہے بڑا اور کبھی کی رات بڑی

(ربانی مخمور)

کبھی کبھار (ض) تابع فعل:- گاہے ماہے۔ بھولے بسرے۔ بھولے بچوکے ✦ وقت بے وقت۔ گاہ وبیگاہ۔ بعض اوقات۔ جیسے کبھی کبھار بچوں نے ضد کی تو سودا منگوا دیا ✦ کبھی کبھار تو آیا کرو ✦

کبھی کبھی (ض) تابع فعل:- (۱) دیکھو کبھی کبھار۔ ع آیا کرو اِدھر بھی میری جاں کبھی کبھی۔ (۲) بہت کم۔ شاذ و نادر۔ جیسے کبھی کبھی آجاتے ہیں ✦

کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے (ض) محاورہ:- ایک حال پر نہیں۔ تلون اور انقلاب کی نسبت بولتے ہیں ؎

نہ پُوچھو حال دل ہائے کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
بسان دستِ دریا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے

(راسخ)

کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات (ض) کہاوت:- دیکھو کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات ✦

کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر
کبھی گاڑی ناؤ پر (ض) کہاوت:- انقلاب زمانہ یعنی کبھی ایسا کبھی ویسا

کبھی نہ کبھی (ض) تابع فعل:- (۱) کسی نہ کسی وقت جیسے کبھی نہ کبھی تو سمجھ لو گا (۲) گاہے ماہے۔ بھولے بسرے۔ کبھی نہ کبھی تو ہو آیا کرو ✦

کبھی نہیں (ض) تابع فعل:- ہرگز نہیں۔ کسی صورت سے نہیں۔ مطلق انکار کے موقع پر بولتے ہیں ✦

کبیدہ (ف) صفت:- (۱) رنجیدہ۔ دوہرا ٹکڑے کیا ہوا۔ شکستہ (۲) اداس۔ رنجیدہ ملول۔ غمگین۔ آزردہ ✦

کبیدہ خاطر (ف) اسم مذکر:- شکستہ خاطر۔ رنجیدہ دل۔ ملول طبع۔ آزردہ خاطر ✦

کبیر (ع) صفت:- (۱) صغیر کا نقیض۔ بڑا بزرگ (۲) ایک ہندی مشہور بزرگ جو سکندر شاہ لودھی کے وقت یعنی ۱۴۵۸ء سے ۱۵۱۸ء میں موجود تھا۔ یہ شخص قوم کا جولاہہ تھا اس کے ماں اُون کا سُوت بنایا جاتا تھا۔ رامانند کے شاگردوں میں یہ بھی ایک بڑے پایہ کا شاگرد تھا اور اُس کا مُرید با اخلاص تھا پہلے اس کا تخلص گیانی تھا۔ پھر چونکہ اس نے کبیر پنتھ ایک بہت بڑا موحدانہ مذہب ایجاد کر کے پھیلایا۔ اس وجہ سے اس کا نام اور تخلص کبیر پڑ گیا۔ یا یوں کہو کہ وہ سب کو اپنے موحدانہ اعتقاد کے سبب بڑا اور ایک سمجھتا تھا۔ اور اگر ہندی خیال کریں تو کبی یعنی شاعر سے بگڑ کر کبی اور کبی سے کبیر ہو سکتا ہے۔ مگر اس صورت میں رائے مُہملہ خلاف قاعدہ کہاں سے آگئی یہ اعتراض ہوگا۔ اس شخص کو ہندو اور مسلمان دونو مانتے اور اپنے اپنے مذہب کے موافق بتاتے ہیں چنانچہ اُس کے مرنے پر بھی دونو فرقوں میں جھگڑا ہوا تھا کیونکہ ایک نے فن کرنا چاہتا تھا دوسرا جلانا۔ تنے ہی میں کبیر ظاہر ہوا اور اُس نے کہا کہ جنازہ کھول کر دیکھو۔ کفن اُٹھایا تو پھولوں کا ڈھیر نکلا۔ پس وہ پھول آدھے آدھے تقسیم ہو گئے۔ بنارس راجہ بانس والے بنارس نے تو وہ پھول لیجا کر اپنے شہر میں جلائے اور اُن کی راکھ پر ایک مندر بنا کر کبیر چوڑا اُس کا نام رکھدیا اور بجلی خاں پٹھان نے جو وہاں کے مُسلمانوں کا ایک بڑا سردار تھا اپنے حصہ کے پھولوں کا ایک روضہ مقام گلور میں جو گورکھپور کے نزدیک ہے اور وہیں کبیر صاحب نے انتقال فرمایا تھا بنا دیا۔ کبیر پنتھی لوگ دونو مقامات کی زیارت کو جاتے ہیں۔ کبیر کی تصانیف تو بہت ہیں مگر اُس میں خرابی یہ ہوئی ہے کہ اُس کے اکثر شاگردوں نے بہت سی کتابیں آپ بن بنا کر اُس کے نام پر ہر زمانے میں کر دی ہیں جن کی زبان میں بہت بڑا تفاوت ہے۔ اس کے بھجن نہایت ہی پُر تاثیر اور اُس کے اشعار کے چار معنی ہیں:- متصوف۔ مایا۔ آتما۔ من۔ یہ اپنی تصانیف میں پنڈتوں ملانوں اور شاستر پر بہت مُنہ آتا ہے ✦ (۲) ایک نہایت بڑے بڑ کے درخت کا نام جو بھڑوچ سے بارہ میل کے فاصلہ پر دریائے نربدا کے ایک ٹاپو میں واقع ہے۔ اس درخت کے سایے میں دو ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ اس کی نسبت مشہور ہے کہ یہ درخت کبیر جی کی مسواک سے پیدا ہوا اور واقع میں ہے بھی بہت پُرانا چنانچہ ایک اٹھارہویں صدی کے سیاح نے اپنی سرگذشت میں لکھا ہے کہ اس درخت میں ۳۵۷ تنے اور تین ہزار بھاری شاخیں ہیں چونکہ دریائے نربدا میں ہمیشہ سیلاب آیا کرتا ہے اس وجہ سے نربدا کے ٹاپو اور اُس کے ساتھ اس مشہور درخت کو بھی ہمیشہ صدمہ پہنچتا رہا ہے۔ اس درخت کا خاص تنہ کچھ دور تک کھوکھلا بھی ہے۔ جس میں قدیم زمانے کے کچھ پتھر اس طرح چُنے ہوئے ہیں کہ اُن سے ایک بھدی عمارت سی بن گئی ہے۔ برہمن لوگ اس عمارت کو ماتا بھی کہتے ہیں) ✦

کبیر (ع) اسم مذکر:- ہندو لوگوں کے فحش گیت جو ہولی کے موسم میں عورتوں کو

کبی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کبی

دیکھ کر گائے جاتے ہیں و معلوم ہوتا ہے کہ طنزاً یا مذاق سے یہ نام کبیر کے بھجنوں پر رکھ کر مشہور کر دیا ہے یعنی ہولی کے بھجن) +

کبیر پنتھی (ف) اسم مذکر:- وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور اُس کے اقوال پر چلتے ہیں مفصل حال لفظ فقرائے ہند میں دیکھو +

کبیسر (ہ) صفت:- بخیل - سوم - کنجوس - کنگ - تنگ دل - کبھی چوس +

کبیسہ (ع) اسم مذکر:- لونڈ کا مہینا - لونڈ کے ۱۱ سا گیارہ دن جو سال شمسی اور قمری کا فرق نکالنے کے لئے جوڑتے اور تین برس بعد ان کے عوض ہندوؤں میں ایک مہینا بڑھا دیتے ہیں + فروری کا انتیسواں دن جو سال شمسی پورا کرنے کو جوڑتے ہیں +

کبیشر (س) کبی شور:- (مرکب از کوی بمعنی شاعر اور ईश्वर ایشور بمعنی خداوند) ملک الشعرا - کوی راے - شاعروں کا بادشاہ جیسے بالمیک +

کبیچ (سریانی) اسم مذکر:- حشرات الارض کے موکل کا نام - جھینگروں کا بادشاہ (اکثر کتابوں کے اوراق پر جہاں انشاں کرتے ہیں یہ لفظ لکھا کرتے ہیں - تاکہ کیڑوں سے محفوظ رہے چنانچہ پرانی کتابوں پر برابر یہ لفظ لکھا ہوا پایا جاتا ہے) +

کپ (ہ) اسم مذکر:- لونگا - بُجس کا بٹوا جو بشکل بُرج بنا کر رکھتے ہیں (پنجاب میں یہ لفظ بولا جاتا ہے) +

کُپا (ہ) اسم مذکر:- (۱) چمڑے کا پچھولا ہوا چھوٹے مُنہ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتے اور اُسانٹ کے چمڑے سے بناتے ہیں - توبہ جیسے "سوم چوڑے پلی ہلی سخی اُڑ ہارے کپے" (۲) صفت تشبیہاً:- موٹا - پھپس - دُنّاب - لیم - شحیم - جسیم - فربہ - تیار - سنڈا - مُرمُروں کا تھیلا (۳) صفت:- سُوجھا ہوا - پھولا ہوا - کپے کی مانند پھرا ہوا +

کُپا سا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) نہایت موٹا اور فربہ ہو جانا (۲) پھُول جانا - سُوج جانا - ورم ہو جانا - آماس ہو جانا +

کُپا کر دھنا (ہ) فعل لازم:- اول معلوم - دوم کسی امیر نواب یا بادشاہ کا مر جانا +

کُپا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- پھُول جانا - سُوج جانا - آماس چڑھ جانا - ورم ہو جانا نہایت فربہ اور پھپس ہو جانا + مُنہ سُجھا بیٹھنا - خفا ہو جانا +

کُپاتر (س) صفت:- سُپاتر کا نقیض وہ دان جو غیر مستحق کو دیا جاوے - وہ شے جو بُری جگہ صرف ہو + (لفظ کُ بمعنی بُرا اور پاتر بمعنی دان دینے کے لائق سے مرکب ہے یا پاتر بمعنی ظرف یعنی وہ مدیہ جو بُرے برتن میں ڈالا جائے - اپنی بُرے آدمی کو دیا جائے جیسے کسی کو دریا چوگھا تک کو دیا جائے) +

کپٹ

کپاٹ (ہ) اسم مذکر (ہندو - پورب):- (۱) کھوپری - کپال - کاسۂ سر (۲) شیو کا لقب جو اپنے ہاتھوں میں کھوپریاں رکھتا اور اُنھیں کا مالا پہنتا تھا (۳) گھوڑے کا کھُرا +

کپاس (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بنولے سمیت روئی - بغیر صاف کی ہوئی روئی - بغیر اوٹی ہوئی روئی - کھمبل - پنبہ - غیر محلوج ؎

سمن ایسی پریت کر جیسی کرے کپاس
جیتے تو حرمت رکھے اور مُوئے چلیگی ساتھ (کبیر)

(۲) روئی کا درخت - بن - باڑی +

کپاسی (ہ) صفت:- کپاس کے پھُول کے رنگ کا سا ہلکا زرد جو ناپسال اور چھٹکی یا ٹیسو کے پھُول اور چھٹکی سے بنایا جاتا ہے +

کپال (س) اسم مؤنث:- (۱) کھوپری - کاسۂ سر (۲) شیو جی کا لقب (۳) ماتھا پیشانی - سلاٹ (۴) قسمت نصیب - بھاگ (۵) ہندوؤں کی ایک خاص ذات جو بنگالہ میں زیادہ ہے +

کپال کریا کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- کھوپری پھوڑنا مُردے کی (جو چلی کھوپری کو بانس سے توڑنا - (ہندوؤں میں دستور ہے کہ جس وقت مُردے کو جلاتے ہیں اور وہ جل چکتا ہے تو اُس کا بیٹا یا کوئی اور جدّی رشتہ دار اُس کی کھوپری پھوڑتا اور اُس میں گھی ڈالتا ہے) +

کپال کھُلنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- قسمت کھُلنا - نصیبا جاگنا - قسمت چمکنا زمانہ کا مساعد و یاور ہونا +

کپتان (انگلش Captain) کپٹن - اسم مذکر:- ایک کمپنی یا لشکر یا جہاز کا حکمران - آرمودہ کا نوجی سردار - پولس کا بڑا افسر + جہاز کا ناخدا سالار فوج - سینا پتی + صوبہ دار - رسالدار +

کپٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھل - دغا - فریب - دھوکا - دغل فصل + کھوٹ + گھٹائی ؎

دل میں ترے کپٹ ہے نہیں جی میں میرے کھوٹ
جس طرح چاہے مجھ کو زنا خی تو جہاں تو دیکھ (جہانگیر)

(۲) بغض - عداوت - دشمنی - بیر (۳) کینہ - نفاق - دورویٔ + کدورت ؎

میر بٹی ہے کپٹ جس کو ہے الٰہی کرے + جو شہد وہ پئے تو ہو اُس کے حق میں سم (زنگیں)
کھا صفائی دل سے ننگ حرفہائے ظفر + لکھ لکھ کے بھیجے اُس نے ہزاروں کپٹ کے خط (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کپٹ

کپٹ رکھنا (س) فعل متعدی:- حسد رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ دغا رکھنا۔ گھٹائی رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ نفاق رکھنا۔ کدورت رکھنا ؎

دیکھو آئینہ کا رو پشت ہے یکساں صاحب
صاف باطن نہیں رکھتے ہیں کسی سے بھی کپٹ

کپٹی (س) صفت:- دغاباز۔ فریبی۔ چھلیا + کینہ توز۔ کینہ ور۔ منافق۔ ریجھیا + حاسد۔ ایر کھا کرنے والا + دشمن۔ بیری۔ بدخواہ۔ دل میں کدورت رکھنے والا۔ جیسے کپٹی کی پریت مرن کی ریت +

کپڈھ (ہ) صفت:- ان پڑھ۔ ناخواندہ۔ جاہل۔ جاہل مطلق۔ بے علم +

کپڑ (ہ) اسم مذکر:- کپڑا کا مخفف +

کپڑ چھن (ہ) صفت:- کپڑے کا چھنا ہوا۔ خوب باریک اور میدہ سا چھنا ہوا +

کپڑ چھن کرنا (ہ) فعل متعدی:- کپڑے میں چھاننا۔ خوب باریک اور میدہ سا چھاننا +

کپڑ دوآر (ہ) اسم مذکر (ہندو):- توشہ خانہ۔ توشک خانہ +

کپڑ دھول (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا ایک ریشمی کپڑا۔ کریب +

کپڑ کوٹ (ہ) اسم مذکر:- ڈیرہ خیمہ۔ تنبو +

کپڑ کنڈ (ہ) اسم مؤنث:- کپڑے کے جلنے کی بو +

کپڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) لتہ۔ بارچہ۔ بستر۔ ثوب + قماش۔ لوگا (۲) لباس۔ پوشاک + جامہ جیسے "کپڑا کہتا ہے تو مجھے کرتہ میں تجھے کروں خشہ" یعنی کپڑے کو حفاظت سے رکھ تاکہ تیری عزت بنی رہے (سنسکرت میں لفظ کرپٹ تھا) +

کپڑا اوڑھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کپڑا اوپر لینا۔ کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا (۲) محاورہ:- دوپٹہ سر پر ڈالنا +

کپڑا بُننا (ہ) فعل متعدی:- بارچہ بافی کرنا۔ تانا بانا کرکے کپڑے کا تیار کرنا +

کپڑا پہنانا (ہ) فعل متعدی:- پوشاک دربر کرنا۔ لباس پوشیدن کا ترجمہ +

کپڑا پہننے جگ بھاتا کھانا کھاوے من بھاتا (ہ) کہاوت یعنی لباس عام پسند اور خوراک حسب طبع کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے +

کپڑوٹی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گل حکمت۔ کسی چیز پر مٹی چڑھانا تاکہ وہ جل نہ جائے کپڑے پر مٹی لتھ کر کسی ظرف پر لپیٹنا (۲) کپڑ چھن +

کپڑوٹی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گل حکمت کرنا۔ کپڑے میں مٹی لتھ کر کسی ظرف وغیرہ پر چڑھانا۔ غامنا (۲) ہندو:- کپڑ چھن کرنا۔ کپڑے میں چھاننا +

کپڑ

کپڑوں (ہ) اسم مذکر:- (۱) کپڑا کی جمع جو حروف مفرد کے آجانے سے بنتی ہے + **کپڑوں سے ہونا** (ہ) فعل لازم:- حائض ہونا۔ میلے سر سے ہونا بے نماز ہونا۔ ایام آنا +

کپڑوں میں نہ سمانا (ہ) فعل لازم:- خوشی کے مارے از حد پھول جانا۔ مٹاپے کے باعث پھٹا پڑنا +

کپڑے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کپڑا کی جمع (۲) مجازاً:- حیض۔ ایام معمول کے دن (۳) حروف مفرد کے آجانے کی وہ صورت جبکہ الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے +

کپڑے اُتار لینا (ہ) فعل متعدی:- کپڑے بدل لینا (۲) کپڑے چھین لینا + لوٹ لینا۔ کپڑے کھوس لینا (۳) ننگا کر دینا +

کپڑے اُتارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پوشاک بدلنا۔ نئی یا اجلی پوشاک پہننا۔ لباس بدلنا۔ دوسرے کپڑے پہننا (۲) جامہ از تن برکشیدن کا ترجمہ۔ کپڑے چھیننا۔ کپڑے کھوسنا۔ پوشاک لے لینا (۳) ننگا کرنا۔ عریاں کرنا۔ (۴) بہ تجاب:- بے عزت کرنا۔ بے حرمت کرنا۔ ناک کاٹنا۔ عیب لگانا۔ کلنگ لگانا۔ "اور بھی گھسوٹنا جیسے" اِہ مُنڈا سارے کپڑے اُتار دیہے" (۵) فعل لازم:- ننگا ہونا۔ عریاں ہونا +

کپڑے آنا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو کپڑوں سے ہونا) ؎

کپڑے انوکھے مجھے آتے نہیں + رسم یہ ہے ہوتی ہیں بے نماز (رنگین)
دھوکے کس طرح کپڑے دھوبن لائے + ہیں گرا ہوا سے تو کپڑے آئے (جرأت)

کپڑے بدلنا (ہ) فعل متعدی:- جامہ تبدیل کردن کا ترجمہ۔ (دیکھو کپڑے اُتارنا نمبر اوّل) +

کپڑے پہنانا (ہ) فعل متعدی:- پوشاک پہنانا۔ جامہ پوشانیدن کا ترجمہ +

کپڑے پہننا (ہ) فعل متعدی:- جامہ پوشیدن کا ترجمہ۔ لباس در بر کردن +

کپڑے چھڑانا مشکل پڑنا یا ہونا (ہ) فعل لازم:- پیچھا چھڑانا دشوار ہو جانا۔ مشکل میں پھنس جانا۔ دقت میں پھنس جانا۔ جان بچانا مشکل ہو جانا۔ رہائی پانا دشوار ہو جانا ؎

تری زلف نے آکر گیر سمجھ کر سر و گل + باغ میں کپڑے چھڑانا مار کو مشکل ہوا (شہیدی)

کپڑے رنگنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کپڑوں پر رنگ چڑھانا (۲) جوگی بننا۔ فقیر ہونا۔ جوگ لینا +

کپڑے گوہ کر دینا (ہ) فعل متعدی (ع):- کپڑے میلے کر دینا۔ کپڑے چکٹ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کپک

کر دینا جیسے "یہ بچہ تو آئے دن کپڑے گوہ کر دیتا ہے" +

کپکپی (ع) اسم مؤنث:- لرزہ - تھرتھری - رعشہ - کپکپاہٹ - تھرتھراہٹ +

کپکپی چڑھنا (ف) فعل لازم:- تپ لرزہ کا لاحق ہونا - تھرتھری چھوٹنا - لرزے کا بخار چڑھنا +

کپکپی چھوٹنا یا لگنا (ف) فعل لازم:- لرزہ براندام ہونا فتادن کا ترجمہ - کانپنا تھرتھرانا - لرزنا - خوف یا جاڑے کے بخار کے باعث کانپنے لگنا - تھرانا +

کپوت (ع) اسم مذکر:- سپوت کا نقیض - نالائق بیٹا - خرند ناخلف - کھوٹا بیٹا نافرمان بیٹا - بُرا اور بدچلن بیٹا +

کپور (ع) اسم مذکر:- دیکھو کافور + ایک خوشبودار چیز کا نام +

کپور کچری (ع) اسم مؤنث:- ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ +

کپورا (ع) اسم مذکر:- آنڈ خصیہ - بیضہ - علے الخصوص مینڈھے یا بکرے وغیرہ جانوروں کا +

کپوری (ع) اسم مؤنث:- (۱) دیکھو کافوری (۲) ایک قسم کا پان +

کپول (ع) اسم مذکر (ہندی):- گال - رخسارہ - عارض (۲) گل تکیہ +

کپی (ع) اسم مؤنث:- (۱) چھوٹا کپا - ڈبیہ خرد (۲) وہ چرمی خاص وضع کا ظرف جو شمعدانوں کے پاس رہتا اور اس سے مشعل کو تیل پلاتے ہیں + وہ چرمی چھوٹی سی شیشی نما چیز جس میں خوشبودار تیل رکھتے ہیں (۳) تانبے یا پیتل کا وہ ظرف جس میں سچاہی لوگ بارود رکھتے ہیں +

کپت (ع) تابع فعل (گیتوں میں یا گنوار):- کدھر - کس طرف - کہاں ؎

سونا ہو تو کس دھوں اور موتی دھروں پردے
بالا جوبن کت دھروں مرانت اُٹھ میلا ہوے

کپتا (ع) تابع فعل (متروک):- دیکھو کتنا +

کُتّا (ع) اسم مذکر:- (۱) کلب - سگ - کوکر - ایک مشہور جانور کا نام جو راتوں کو بھونکتا اور آدمیوں کا کمال رفیق و شدید الجوع ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی گھاس جس کی بال کپڑوں میں لپٹ جاتی ہے (۳) غلام - بندہ - داس جیسے "آدمی پیٹ کا کتّا ہے" (۴) پیٹ - ڈھڈ - آدمی کا شکم جو ہر وقت کتّے کی طرح کھانے کو مانگتا رہتا ہے - جیسے "یہ کتّا ایسا پیچھے لگا ہے کہ کہیں سے ہو پہلے اسے کھلاؤ" (۵) بندوق کا گھوڑا (۶) امیروں کے دروازے کا دربان اور عدالت کا چپراسی یا رشوت خوار عملہ جو آنے والوں سے کچھ نہ کچھ مانگتا اور نہ دینے میں مزاحم ہوتا ہے (۷) ناکس - فرومایہ - پاجی + ذلیل حقیر جیسے "بہن کے گھر بھائی کتّا ساس

کتّا

کے گھر جنوائی کتّا - کتّا پالے وہ کتّا اور سب کتّوں کا وہ سردار جو رہے بیٹی کے بار

غیر نے ہم کو ذبح کیا نے طاقت ہے نے یارا ہے
اس کتّے نے کر کے دلیری صید حرم کو مارا ہے

(۸) ایک قسم کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دوہری دھار کی ہوتی ہے (۹) گھڑی کا وہ پرزہ جو چکر کو روکتا رہتا ہے اور ہٹ کی وہ لکڑی جو اس کے چکر کے اوپر لگی رہتی ہے (۱۰) انگریزی سوداگری کپڑے کا نشان جسے کتّے مارک کہتے ہیں (جب آخرت کا کتّا کہینگے تو وہاں عالم بے عمل سے مراد ہوگی اور جب دنیا کا کتّا کہینگے تو وہاں دنیا دار سے عبارت ہوگی) +

کُتّا بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے (ا) کہاوت:- یعنی گھر کی صفائی جب جانور پسند کرتا ہے تو انسان کو تو سب سے زیادہ کرنی چاہیئے (اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کے مزاج میں گھر کی صفائی نہ ہو) +

کُتّا دیکھیگا نہ بھونکیگا (ہ) کہاوت:- حریص اور لالچی کو مال کی خبر ہوگی نہ نقصان پہنچائیگا - یعنی دیکھنے سے انسان کی ہوس بڑھتی ہے +

کُتّا گھانس (ع) اسم مؤنث:- ایک قسم کی گھانس جو اکثر آدمی کے جسم سے کپڑوں سے چمٹ جاتی ہے - اُس کی بال میں خار خار ہوتے ہیں ؎

سگِ دُنیا پس از مردن بھی دنبہ گی نہ ہو کہ اُس کتّے کی مٹی سے بھی کتّا گھانس پیدا ہو (ذوق)

کِتاب (ع) اسم مؤنث:- (۱) نوشتہ - نامہ - مکتوب - لکھت - پُستک - پوتھی - گرنتھ - شاستر + مقالہ - جلد - نسخہ + رسالہ ؎

حجت ہے بہر مذہب عشق ایک ایک داغ + سینہ مرا کتاب ہے علم الکلام کی (آتش)

(۲) وہ کتاب جس میں شہدا سے کربلا کا ذکر ہو (۳) فالنامہ - تعویذ گنڈے کی کتاب (۴) بیاض - بہی - کھاتہ - رجسٹر +

کتاب آسمانی یا کتاب الٰہی (ع) اسم مؤنث:- وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے احکام الٰہی کی بابت کسی پیغمبر کے وسیلہ سے نازل ہوئی ہو جیسے توریت - انجیل - زبور - قرآن شریف وغیرہ +

کتاب پر چڑھانا (ف) فعل متعدی:- رجسٹر میں درج کرنا - بہی پر لکھنا - بہی میں درج کرنا - کھاتے میں اُتارنا - نوٹ کر لینا +

کتاب خواں (ع) اسم مذکر:- شہدا سے کربلا کا ذکر بطریق الحان مجمع بیٹھ کر پڑھنے والا - تحت اللفظ پڑھنے والا - نثر میں مرثیہ پڑھنے والا +

کتاب خوانی (ع) اسم مؤنث:- شہدا سے کربلا کا تحریری احوال پڑھنا - مجمع بیٹھ کر شہادت کا احوال پڑھنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کتا

کتاب رُو (ع + ف) صفت:- لمبے چہرے کا - کتابی چہرے والا + گھُڑمُنہا +

کتاب فروش (ع + ف) اسم مذکر:- تاجر کتب - کتابیں بیچنے والا +

کتاب کا کیڑا (و) اسم مذکر:- (۱) وہ کیڑا جو کتاب کو چاٹ جاتا ہے جیسے جھینگر وغیرہ - کرم کتاب - کتاب خور (۲) وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعے میں غرق رہے - ہر کتاب سے ماہر +

کتابِ ہدیٰ (ع) اسم مؤنث:- ہدایت کرنے والی کتاب - شریعت اسلام - قرآن مجید +

کتابت (ع) اسم مؤنث:- تحریر - نوشت - لکھائی - کپاتی نویسی - محرّری نقل نویسی +

کتابہ (ع) اسم مذکر:- کتبہ - وہ عبارت جو بخط جلی یا طغرا یا نسخ وغیرہ اکثر مقابر - مساجد اور سرایوں وغیرہ کے دروازوں پر لکھوا کر یا کھدوا کر لگا دیتے ہیں - جس میں اکثر تاریخ بنا یا بنانے والے کا نام یا کوئی مقدس کتاب کا فقرہ ہوتا ہے +

کتابی (ع) صفت:- (۱) منسوب بہ کتاب - لکھی ہوئی - تحریری - قابل وثوق جیسے یہ بات تو کتابی ہے (۲) کافر کتابی یعنی وہ شخص جو دین منسوخ پر چلے منکر کتاب الٰہی - جیسے یہودی - نصارا +

کتابی چور (و) اسم مذکر:- (۱) تصنیف چوٹٹا - پرائی تصنیف میں تصرف کر کے اپنی تصنیف قرار دے لینے والا جس طرح ہماری لغات کے بہت سے چوٹے ہمارے ہی زمانے میں دہلی اور رامپور وغیرہ میں ہوئے (۲) وہ شخص جو محمدہ کتاب کو چرا کر بھی لے لے +

کتابی چہرہ یا کتاب رُو چہرہ (و) اسم مذکر:- لمبا چہرہ ؎

پوچھتے کیا ہو یہ کیسا ہے کتابی چہرہ + پہلے نیں ہاتھ میں قرآں اٹھا لو تو کہوں (داغ)

کتارا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایکھ - اُوکھ - ایک قسم کا پتلا گنا جس کے رس سے گڑ کھانڈ شکر بناتے ہیں - نیشکر ؎

ختم ہے شیریں ادائی اُس ستم ایجاد پر + ہاتھ میں نیزہ لیا جس دم کتارا ہو گیا (اسیر)

(یہ نام شاید اس وجہ سے رکھا گیا کہ اُس کی لمبی لمبی پوریاں کتر کر کڑھاؤ میں رس نکلنے کے واسطے لقہ دیتے ہیں) +

(۲) املی کا پھل اس میں کچا ہو یا پکا - ثمر تمر ہندی - کنگل (یہ نام شاید کٹار کی قدر سے شباہت کے سبب رکھا گیا +

کتان (ف) اسم مذکر:- (۱) السی جس کا تیل نکلتا ہے (۲) ایک قسم کا کپڑا

کتر

علف یعنی گھاس سے تیار کیا جاتا ہے - اس کی طبیعت سرد و خشک ہے اس کا پہننا بدن سے رطوبت و عرق کو جذب کرتا ہے کہتے ہیں اگر کوئی فربہ اندام دُبلا ہونا چاہے تو جاڑے کے موسم میں کتان کا کوٹ پہنے اور گرمی میں دھلا ہوا - اور اگر لاغر ہونا منظور ہو تو اس کے برعکس کرے (شاعروں نے اس کی نسبت یہ خیال کیا ہے کہ وہ چاندنی میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے - لیکن جن لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے وہ بے اصل بیان کرتے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ کپڑا السی کے درخت کی چھال سے سن کے کپڑے کی طرح تیار کیا جاتا ہے اور نور کے سامنے اُسے ٹھیرنے کی تاب نہیں - تار تار الگ ہو جاتا ہے ؎

کتاں کا ہے چاک پیرہن گر + ہے داغِ کلف دل قمر پر (مومن)

باغ میں گلگشت کو آیا ہے کیا وہ رشکِ ماہ + دامنِ گل کھینچتے کھینچتے جو کتاں ہونے لگا (جمل)

گر کتاں اُس سے چھٹے اس سے جگر ہو چاک چاک
ماہ تاباں اور ہے رخسار جاناں اور ہے

کتائی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کاتنا - ریسیدگی (۲) کاتنے کی اُجرت +

کتائی کرنا (ہ) فعل متعدی:- اُجرت پر کاتنا +

کُتُب (ع) اسم مذکر:- کتاب کی جمع +

کتب خانہ (ع + ف) اسم مذکر:- کتاب گھر - لائبریری + وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں + کتابوں کے بکنے کا مقام - بک ڈپو +

کتب فروش (ع + ف):- اسم مذکر:- کتابیں بیچنے والا - تاجر کتب - کتاب فروش +

کتبہ (ع) اسم مذکر:- (دیکھو کتابہ) +

کتر (ہ) اسم مذکر:- (۱) قطع برید - تراش خراش - کاٹ چھانٹ (۲) سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا - خورد و بُرد - تغلب + حساب کتاب میں کمی بیشی کرنا + حساب میں سے کاٹ کوٹ لینا - منہائی - وضع (۳) توڑ جوڑ - چال + کاٹ چھانٹ ؎

دُنیا کی بات کی ہے کتر بیونت اُس کو یاد + مقراض کی طرح سے کہ جس کی زباں چلے (میر سوز)

کتر بیونت یہاں تک ہے کہ میری کاٹ پر اُس نے
مجھے بھیجا تکلفہ سے اک مقراض کا جوڑا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کتر

(۲) اُدھیڑ بُن کتر بیونت ✦

کتر بیونت سے (ہ) تابع فعل (ہندو)؛ - کفایت شعاری سے - چلن سے جگت سے - صرفہ سے - جیسے وہ بڑی کتر بیونت سے چلتا ہے ✦

کتر بیونت رہنا (ہ) فعل لازم؛ - کاٹ چھانٹ رہنا ✦ اُدھیڑ بُن رہنا ✦ کمی بیشی کا خیال رکھنا ✦

کتر بیونت کرنا (ہ) فعل متعدی؛ - (۱) کاٹنا چھانٹنا - قطع و برید کرنا (۲) سودے سلف سے کم و بیش کر کے بچانا ✦ خیانت کرنا - تغلب کرنا (۳) کاٹ چھانٹ کرنا - وضع و منہا کرنا (۴) کسی چیز میں کمی بیشی کر کے نئی صورت یا نئی چیز بنانا اختراع کرنا (۵) اُدھیڑ بُن میں رہنا - اُدھیڑ بُن کرنا (۶) کفایت شعاری گھٹانا بڑھانا - کمی و بیشی کرنا - جیسے "گھر کے خرچ سے کتر بیونت کر کے پورے سو روپے نکال دیجئے" ✦

کترا کر جانا (ہ) فعل لازم؛ - راستہ سے بچ کر جانا - راستہ کاٹ کر جانا - بچ کر نکل جانا - راہ میں موافقت نہ کرنا - کنارے ہو کر جانا - ساتھ سے بھاگنا بیگانگی اختیار کرنا - راہ سے جدا ہو جانا ؎

کوئی بھی کج ادائی کی اجی ہے چال داد ✦ سامنے سے یوں نہ کترا کر ہمارے جائیے (ذرات)

کترا کر کترا کے چلنا (ہ) فعل لازم؛ - نفرت یا ناراضگی کے سبب راستہ سے بچ کر چلنا - قدم کاٹ کر چلنا - جلدی سے سمٹ کر نکل جانا - ساتھ سے جدا ہو کر چلنا - کنارہ کر کے جانا - بچ کر جانا - رستہ کاٹ کر جانا - بیگانگی اختیار کرنا - ساتھ سے بھاگنا ؎

وہ کترا کر چلے ہیں میکدہ سے حضرتِ زاہد
بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا اُن کو یاروں میں

خضر کیونکر نہ رہِ عشق میں کترا کے چلے
طائرِ سدرہ بھی اُس رہ سے پر افشاں نکلا

قبرِ عاشق کی نظر آئی جو اُن کو سرِ راہ ✦ کیا تعفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے (اسیر)

نکل جاتا ہے شوقِ دید میں کترا کے آنکھوں سے
مرے دل نے نیا رستہ نکالا کوسے جاناں کا

کترانا (ہ) فعل لازم؛ - (۱) رستہ سے الگ ہونا - رستہ سے بچنا - نفرت یا اکراہ یا ناخوشی کے باعث رستہ کاٹ کر جانا - ساتھ سے بھاگنا - بیگانگی اختیار کرنا بچ کر نکلنا ؎

غربت میں عادت ہو گئی صحرا نوردی کی مجھے
کترا کے پھر جاتا ہے نیزہ جانتا ہوں جب غزال کو

(۲) کنارہ کرنا - بچنا - جدائی اختیار کرنا جیسے مصرعۂ احسان ع

دل نے کترانا کیا مجھ سے شروع

خط کترا کے آج فینچی سے ✦ ہم سے ملنے میں جا لگے ہے کترا (سجاد)

کترن (ہ) اسم مؤنث؛ - (۱) چھانٹن - چھانٹن - کتری ہوئی دھجی - ریزہ مقراض (۲) ٹکڑا جیسے پان کی کترن ✦

کُتَرن (ہ) اسم مؤنث؛ - دانتوں سے کتری ہوئی چیز ✦

کتر نا (ہ) فعل متعدی؛ - ترا شنا - قطع کرنا - بیونتنا - کاٹنا - چھانٹنا ✦

کُتَرنا (ہ) فعل متعدی؛ - (۱) دانتوں سے کاٹنا ؎

[illegible] کو مرے چوہا کُتر گیا ✦ اچھا ہوا [illegible] کا ڈر گیا (اصغر)

(۲) بیچ میں سے [illegible] کر لینا - وضع کر لینا [illegible] سے بھی کُتر لیتے ✦

کترنی (ہ) اسم مؤنث (ہندو)؛ - مقراض - قینچی ✦

کترنی سی زبان چلنا (ہ) فعل لازم (ہندو)؛ - دیکھو قینچی کی طرح چلنا

جب کترنی سی چلی اُس کی زباں ہر بات میں
منہ میں مُجھ کمبخت کے بھی پھر زباں کیونکر رہے

کترواں (ہ) صفت؛ - اُڑیبواں - آڑا - ترچھا ✦

کترواں چال (ہ) اسم مؤنث؛ - ٹیڑھی چال - اُڑیبواں چال - ترچھی چال رفتار کج و اکج رفتار - خرام ناز ✦

کتروانا (ہ) فعل متعدی؛ - قطع کرانا - چھنٹوانا ✦ بیونتوانا ✦ ترشوانا ✦

کترواَئی (ہ) اسم مؤنث؛ - قطع کرانے کی اُجرت ✦

کَتِف (ع) اسم مذکر؛ - کندھا - شانہ - مونڈھا ✦ کندھے کی ہڈی ✦ گائے بکری وغیرہ کے اگلے پیروں کے اوپر کا حصہ جو کندھے سے ملحق ہوتا ہے اسے قصاب کتیب کہتے ہیں ✦

کُتّگ (ہ) اسم مذکر؛ - (دیکھو کُتّک) سونٹا - موسل - موسلا ✦

کُتّکا (ہ) اسم مؤنث؛ - (دیکھو کُتّکا) بھنگ گھونٹنے کا سوٹا ✦

کتل (ہ) اسم مؤنث؛ - (۱) پتھر لی کرچی - پتھر کی چوڑی ڈلی - سل (۲) بورب؛ - (دیکھو کتر) ✦

کتل کا بگھار (ہ) اسم مذکر؛ - کتل کے وسیلہ سے گھی دفع کرنا - کتر کر [illegible] گھی پتھر کے ٹکڑے ڈال کر اُس سے دال بگھارنا تاکہ سوندھی ہو جائے

کتنا [illegible] کس قدر - کس مقدار سے - کس تول اور اندازہ سے [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کتنا

کس تعداد کے موافق جیسے بڑے بڑے بے جائیں گدھا کے کتنا پانی ؎

پوچھا جو اُس سے تیرے قد کے ہیں خواہاں کتنے
تو کہا گن لے یہ ہیں سرو گلستاں کتنے

(۲) کثرت کے لئے:- جیسے کتنا کہا گیا کتنا مہنگا ہے۔ کتنا بے حیا ہے یعنی بہت کہا گیا بہت مہنگا ہے۔ نہایت بے حیا ہے ؎

دلِ پُر آبلہ کو آہ میں کس کس کو دوں + ایک یہ خوشۂ انگور ہے مہماں کتنے
باغ میں جا کے ذرا دیکھ لو کلیوں کے تختے + تجھ سے تیں کیا کہوں ہیں گنج شہیداں کتنے

(۳) کہاں تک کس درجہ تک جیسے اب کتنا سمجھائیں +

کتنا ایک (ہ) تابع فعل:- کس قدر۔ کہاں تک +

کتنا ماندہ ہے (ہ) محاورہ (عو):- نہایت بے آب اور بے رونق ہے۔ بالکل چمک جاتی رہی ہے ؎

بنایا ہے کمبخت نے ماند کتنا + نہ لے ایسا کوئی خریدار جوتا
لگے تپہ بے ربط سوتی ہیں دائی + یہ اُس جوتی والے کے سر مار جوتا

کتنا ہی (ہ) تابع فعل:- ہر چند کیسا ہی + کسی قدر +

کتنانا (ہ) فعل لازم:- کاتا جانا۔ بُننے کا ترجمہ۔ رُوئی کے تاگے بنا +

کتنانا (ہ) فعل لازم:- اندازہ ہونا۔ کوتاہ میں آنا۔ تخمینہ ہونا تشخیص ہونا +

کتنوں کا (ہ) صفت (متروک):- بہت سوں کا۔ بہت سے لوگوں کا ؎

ہیں خبر نہیں پر بعض لوگ کہتے ہیں + کہ خون کتنوں کا اس پان اس مسی پر ہے (مصحفی)

کتنی (ہ) اسم مؤنث:- وہ بوٹیا جس میں کاتنے کا سامان جیسے پونیاں۔ پونسلائی وغیرہ رکھی جائے +

کتنے (ہ) صفت و استفہام:- (۱) بہت سے۔ بہت سارے۔ بہتیرے ؎

عشق میں آئی نہ دس بیس دو چار کی موت + کتنے اس کھیت میں مارے گئے تلوار کی موت (مصحفی)
کتنے غلس ہو گئے کتنے تو نگر ہو گئے + خاک میں جب ملگئے دونوں برابر ہو گئے (ذوق)

(۲) کس قدر۔ چند۔ کئے +

کتنے پانی میں ہے (ہ) محاورہ:- کس قدر حوصلہ ہے۔ کہاں تک دستگاہ ہے۔ کتنا ظرف ہے۔ کتنی تھاہ میں ہے۔ کہاں تک تہ ہے۔ کس قدر واقفیت اور قدرت ہے ؎

اشکباری مری نرگس کی ذرا دیکھیں تو + کتنے پانی میں ہیں فوارے بھلا دیکھیں تو (ذوق)

کتوانا (ہ) فعل متعدی:- سوت تیار کرانا۔ رُوئی کا سوت بنوانا + چرخہ چلوانا +

کتوال (ہ) اسم مذکر:- مخفف کوتوال +

کتھ

کتوالی (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو کوتوالی +

کتوالی چبوترا (ہ) اسم مذکر:- کوتوالی۔ پولس کا اسٹیشن۔ کوتوال کے رہنے کا تھانہ +

کتھ (ہ) اسم مذکر:- کتھا کا مخفف جیسے پیڑ یا کتھ +

کتھا (ہ) اسم مذکر:- پان کے ساتھ کھانے کا ایک لوازمہ جو کیلی چیزوں جیسے کیکر وغیرہ کی چھال کو جوش دیکر بنایا جاتا اور اُس کی ٹیکیاں سی جما لیتے ہیں۔ پان کھانے والے اسے از سر نو پکا کر پتلا کر لیتے اور اُسے چونے کے ساتھ پان پر لگا کر کھاتے اور ادویات وغیرہ میں بھی ڈالتے ہیں +

کتھا (ر س) اسم مؤنث:- (۱) بیان۔ مقولہ۔ برتن۔ بات (۲) قصہ۔ کہانی۔ حکایت افسانہ۔ تذکرہ۔ برتانت (۳) روائت۔ ذکر۔ اتہاس (۴) وعظ۔ پند مذہبی۔ درس۔ مذہبی ذکر اذکار +

کتھا باچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- مقدس کتاب کا وعظ کرنا۔ شاستر سُنانا۔ درس کہنا۔ کوئی مذہبی تذکرہ پڑھنا +

کتھا بٹھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- شاستر کا بیان سُننے کے واسطے کسی پنڈت کو مقرر کرنا +

کتھا باکھانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دیکھو کتھا باچنا۔ وعظ بیان کرنا (۲) کسی کا قصہ باندھنا۔ لمبا ذکر چھیڑنا +

کتھا سنپورن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- شاستر پڑھکر یا سُنا کر ختم کرنا۔ مذہبی مقدس کتاب کا خاتمہ کرنا +

کتھا سنپورن ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو):- شاستر کا بیان پورا ہونا۔ شاستر ختم ہونا +

کتھک (ہ) اسم مذکر:- (۱) گویوں اور ناچنے والوں کا ایک ہندو فرقہ جن کا نرتھ اور بتانا قابل تعریف ہوتا ہے۔ سجنیا۔ ناچنے اور گانے والا لڑکا (۲) مسخرا۔ مداح +

کتھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) بیان کرنا۔ بدھن کرنا۔ کہنا (۲) برائی کے ساتھ چرچا کرنا۔ بُرا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا (۳) شعر کہنا۔ نظم بنانا +

کتی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سُناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چاندی سونے کے پتروں کو کاٹتے ہیں۔ اصل میں یہ لفظ کتی تھا جس کا مادہ کاٹنا ہے (۲) ایک قسم کی تلوار۔ سروہی۔ نیچہ ؎

غلاف سے جو کھینچی میرے جسم میں ٹھیری + کہاں رہی تری کتی میان سے باہر (لاعلم)

کُتی (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- کُتیا۔ مادہ سگ۔ کوکری +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کُتّے

کُتّے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کُتّا کی جمع (۲) وہ صورت جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو یاے مجہول سے بدل کر لیتے ہیں۔ جیسے "کُتّے کی طرح بھونکنا" +

کُتّے خسی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) زبونی - فروما ئگی - پاجی پن (۲) پاجی گری ادنےٰ درجہ کی ملازمت بمصیبت کی نوکری - بے عزتی کی نوکری - ذلیل نوکری (۳) پنجاب:- ہرزہ گردی - آوارہ گردی + کار بے فائدہ (بعض لوگ تو اُسے کُتّے کی خصلت کا بگاڑ بیان کرتے ہیں۔ بعض صاحب کہتے ہیں کہ خصی بمعنی اُجڈ سے لیا ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ لفظ کُتّا کشی یعنی کنجر پن سے بگاڑ لیا ہے۔ ہماری رائے میں ظن غالب ہے کہ یہ لفظ یا تو فارسی خس بمعنی خاشاک کوڑا کرکٹ وغیرہ سے یا عربی خس بمعنی فرومایہ وزبوں وغیرہ سے بنایا گیا ہے جس کے نزدیکی معنی کُتّے کی سی خواری وزبونی ہوتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب) +

کُتّے خسی کرنا (ہ) فعل متعدی:- پاجی گری کرنا۔ ادنےٰ درجہ کی ملازمت کرنا جس میں کچھ سود نہ ہو + بے فائدہ کام کرنا +

کُتّے تیرا مُنہ نہیں تیرے سائیں کا مُنہ ہے (ہ) کہاوت (عو):- یعنی تمہارے آقا یا مُربّی کے لحاظ سے خاموشی اور درگذر کرتے ہیں جب کسی کمینہ کا قصور کسی شریف کی خاطر سے معاف کرتے یا نقصان کرنے پر دوسرے کے لحاظ سے چھوڑتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں +

کُتّے کا بھیجا کھانا (ہ) فعل متعدی:- کُتّے کا بھیجا کھا کر دماغ میں پکنے اور بھونکنے کی قوت حاصل کر لینا۔ بکواس کرنی اور برابر بولے جانے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ تو نے کُتّے کا بھیجا تو نہیں کھایا ہے؟ اُس نے تو کُتّے کا بھیجا کھایا ہے۔ ذرا خاموش نہیں رہتا +

کُتّے کا کاٹا (ہ) اسم مذکر:- سگ گزیدہ - گزیدۂ سگ +

کُتّے کا کُتّا بیری (ہ) محاورہ:- ہر شخص کا دشمن اُسی کی جنس سے ہوتا ہے - ابنائے جنس ہی دشمنی کیا کرتے ہیں +

کُتّے کا کفن (ہ) اسم مذکر (عو) حقارتاً:- جھونا اور تار تار لگا کپڑا۔ تار تار الگ کپڑا۔ نہایت جھر جھرا موٹے سوت کا اور نکما کپڑا۔ گزی۔ دھوتر۔ جیسے دیکھو تو یہ میرے شبنم کے تھان بھیجے ہیں۔ کُتّے کا کفن تار تار الگ (مگدر سیلی) +

کُتّے کو مُگدی نہیں پچتا (ہ) کہاوت:- کمینہ کو سمائی نہیں ہوتی۔ کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا +

کُتّے کی دُم (ہ) اسم مؤنث:- کج طبع - کج رائے - کج فہم - وہ شخص جسے نصائح اثر نہ کرے - غیر تربیت پذیر - نااہل - بدطینت جسے صحبت کا اثر نہو

کُتّے

(اصل میں اس کہاوت کی طرف تلمیح ہے کہ کُتّے کی دُم کو بارہ برس نلوے میں رکھا پھر دیکھا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی ہی نکلی)

ہیں کجی میں مردم کج طبع بھی کُتّے کی دُم
راست ان کو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج

کُتّے کی دُم مُوئے پر بھی ٹیڑھی (ہ) کہاوت:- یعنی کج طبع کبھی تربیت سے درست نہیں ہوتا +

کُتّے کی سی ہڑک اُٹھنا (ہ) فعل لازم:- اوّل معلوم ودوم کسی امر کا دفعتہً شوق چرّانا - شوق اُبھرنا - کسی بات کا کبھی کبھی دفعتہً خیال آجانا +

کُتّے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے

(ہ) کہاوت:- (یعنی جب آدمی کی شامت آتی ہے تو دانستہ خطرناک کام میں پڑتا ہے یا یوں کہو کہ جب کمینے کی شامت آتی ہے تو اشراف سے ٹکراتا ہے۔ یہ مثل بعینہٖ اُس کی مانند ہے کہ جب گیدڑ کی شامت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے) +

کُتّے کی موت مرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) نہایت ذلّت اور خواری وتکلیف سے مرنا۔ بُرے حال سے مرنا۔ خراب حالت سے جان دینا (۲) حرام موت مرنا۔ نامردانگی سے مرنا +

کُتّے کی موت مارنا (ہ) فعل متعدی:- دُرگت سے مارنا۔ بُری طرح سے مارنا۔ ذلّت وخواری سے قتل کرنا ؎

گرگ شیرو پلنگ کو دہ ترک + لینڈی کُتّے کی موت مارا (چکیں)

کُتّے کی ہڑک (ہ) اسم مؤنث:- کُتّے کے کاٹے کی لہر جو بہتا پانی یا جلتی ہوئی آگ دیکھ کر اُٹھ آتی اور اُس میں آدمی کُتّے کی طرح بھونکتا بلکہ لوگوں کو کاٹنے لگتا ہے + کبھی کبھی کسی امر کے شوق اُبھرنے کو بھی کہتے ہیں +

کُتّے کی ہڑک اُٹھنا (ہ) فعل لازم:- کُتّے کے کاٹے کے مرض کا اُبھرنا۔ باؤلے کُتّے کے کاٹے کی لہر اُٹھنا +

کُتّے گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مرے ہوئے کتّوں کو گھسیٹ کر لیجانے کا کام کرنا۔ کنجر پن کرنا۔ کمین پن کرنا۔ حقیر وذلیل کام کرنا (۲) رنڈی رکھنا۔ رنڈی کو ساتھ سُلانا +

کُتّے مار (ہ) اسم مذکر:- کتوں کو مارنے والا۔ کنجر +

کُتیا (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کُتّی۔ مادۂ سگ - عربی کلبہ۔ لعوہ - فارسی مادہ سگ لاس - کوکری (۲) حقارتاً:- کم قدر چیز اور عورت کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کتی

مردار۔ خندی۔ مالزادی۔ چڑیل وغیرہ ؎

نہیں ابتک اصلا خبر ہم کو یہ بھی + کہ ہے کون مُردار کُتیا ترقی (حالی)

کُتیا چوروں مل گئی پہرا دیوے سو کون (ر) کہاوت: یعنی جب وہ لوگ جو اپنے اور معتمد ہوں دشمن ہو جائیں تو بچاؤ مشکل ہے۔ اپنے دشمن ہو جائیں تو کون ساتھ دے +

کُتیا کا پلّا (ر) اسم مذکر:۔ (۱) کُتیا کا بچّہ۔ پلّا (۲) مردک۔ ادنے آدمی (۳) حرامی۔ حرامکار +

کُتیا کے چھنالے میں پکڑا جانا یا پھنسنا (ر) فعل لازم:۔ اور کی بلا میں پھنسنا۔ دوسرے کے جرم میں گرفتار ہونا اور ناحق کی آفت سر لینا۔ خواہ مخواہ کی بُرائی میں شریک ہونا۔ مُفت میں بدنام ہونا +

کتیرا (ر) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گوند۔ کتیرا۔ زُول۔ زُدہ۔ مزاجاً بعض کے نزدیک گرم و تر اور بعض کے نزدیک سرد خشک۔ مغلظ خون۔ مانع خشونت سینہ وحلق وغیرہ +

کُٹ (ر) اسم مؤنث:۔ کوشنہ۔ ایک دوا کا نام جو اصل میں کسی درخت کی جڑ ہوتی اور عربی میں اُسے قسط کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم وخشک اور بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس۔ دافع امراض بارده وکلف محلل ریاح۔ نافع امراض دماغیہ اور محافظ پارچہ پشمینہ +

کُٹ (ر) اسم مؤنث:۔ (۱) گنّی کا کاغذ (۲) تابع فعل۔ مجازاً:۔ الگ۔ القط۔ جُدا جیسے آج سے یاری کُٹ (اطفال) (۳) پنجاب۔ اسم مونث:۔ ایک دھات کا نام جسے بھرت بھی کہتے ہیں (۴) کوٹنے کا حاصل بالمصدر:۔ کوفت کوبیدگی۔ زدوکوب۔ مار پیٹ (۵) اسم مؤنث:۔ دانت سے کسی چیز یا انگلی کے ناخن کو لگا کر جو آواز نکالیں + دانت سے کھٹکنے کی آواز۔ انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے رکھکر بجانے کی آواز جو قطع دوستی کی علامت ہے۔ کاٹھیاواڑ میں کُمٹ کہتے ہیں +

کُٹ بدیا (ر) اسم مؤنث:۔ زدوکوب۔ گت + گوشمالی ردملی کے سلمان اُسے کُدبدیا اور کتبدیا بولتے ہیں مگر صحیح تا ے مثلثہ سے ہی ہے) +

کُٹ بدیا بنانا یا کرنا (ر) فعل متعدی:۔ خوب پیٹنا۔ خوب ٹھونکنا۔ مارنا پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ مار پیٹ کرنا + گت بنانا + کان اینٹھنا۔ گوشمالی کرنا +

کُٹ کرنا (ر) فعل متعدی:۔ سررشتۂ اخلاص کو قطع وبُریدہ کرنا۔ دوستی ترک کرنا۔ ملاقات چھوڑنا۔ آشنائی ترک کرنا ؎

کٹھ

لی چُٹکی سے جبکہ میں نے اُس کے چُٹکی + بولا پڑے جان پہ تیرے چُٹکی
پھر دانت تلے گھُٹنک کے ناخن یہ کہا + بس چل بے اب آشنائی تجھ سے کٹ کی

تجھ کو ہے میری قسم اُن سے دعا + کہو جا کر یہ زبانی میری
تُم نے کٹ کی ہے جو الفت تو بس + پھیر دیجے وہ نشانی میری

(یاری کُٹ کرنا زیادہ بولتے ہیں۔ دوستی۔ آشنائی اور اُلفت کے ساتھ صرف شو کا اختراع ہے۔ اصل میں کٹ کرنا مُنہ سے ڈور کاٹنا یا ناخن سے دانت بجانا کو کہتے ہیں۔ چونکہ بچے قطع دوستی کے وقت یہ فعل کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے کُٹی کرنا بھی یہی ہے) +

کٹ ہونا (ر) فعل لازم:۔ یاری الفت ہونا۔ دوستی کا جاتا رہنا۔ سررشتۂ اخلاص کا قطع وبرید ہونا۔ حبید ہو جانا۔ ترک ملاقات و آشنائی ہونا ؎

کٹ زناخی سے ہوئی دوستی اچھا تو ہوا + کٹ گئی یعنی مرے پاؤں کی بیڑی آپا

چنچل سے تو آشنائی ہوئی کُٹ + ایک اور ہے مادہ فیل اُس سے چھُٹ

(یاری کُٹ ہونا زیادہ بولتے ہیں) +

کَٹ (ر) اسم مذکر:۔ (۱) [illegible] جوئین کے مکڑوں لوچن کیسس۔ ہڑپہ آلہ۔ سرکہ وغیرہ سے تیار کیا [illegible] یہ رنگسان چیزوں میں سے کٹ کر نکلتے ہے شاید اس سبب [illegible] گیا (۲) کٹنے کا حاصل بالمصدر جو مرکبات میں آتا ہے۔ جیسے کٹ کٹ رہنا وغیرہ (۳) کٹنے کا امر (۴) کاٹ کا مخفف جیسے کٹ کھنا کتا یعنی کاٹ کھانے والا کتا (۴) برائے کثرت:۔ جیسے کٹ متا کٹ بیتی وغ

کٹ جانا (ر) فعل لازم:۔ (۱) ترش جانا۔ قاشین نجانا + دو ٹکڑے ہو جانا + قطع ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ جُدا ہو جانا۔ بریدہ ہو جانا۔ گھستا لگ کر ٹوٹ جانا۔ زخم لگ جانا۔ جیسے اُنگلی کٹ جانا۔ پتنگ کٹ جانا۔ درخت کٹ جانا (۲) پانی سے رستہ کی مٹی بہ جانا۔ بارش کے سبب سڑک میں گڑھے پڑ جانا۔ کٹاؤ گر پڑنا۔ جیسے سڑک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا وغیرہ (۳) شرمندہ ہو جانا نادم ہو جانا۔ خجل ہو جانا۔ لاج سے مر جانا ؎

مخالف کٹ گئے سنتے ہی مجلس میں سخن میرا + زباں کا اب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا (میر درد)

سُنبل تمہارے گیسوؤں کے غم میں کُٹ گیا + ابرو کی تیغ دیکھ مرا عید کٹ گیا (میر)

کٹ گیا پنجۂ مہر شفق آلودہ سحر + تو نے جو دست حنا بستہ نگارا کھولا (نصیر)

سخت جاں گو ہوں پہ خود شرم سے کٹ جاتا ہوں
مجھ سے ہوتا کہ ترے ہاتھ کو چھوٹا کرتا؟ (نامعلوم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کٹر

نجملت ہوئی یہ حالتِ تغیر دیکھ کر + حد آدکٹ گیا مری زنجیر دیکھ کر (میر)

(۴) گزر جانا۔ بیت جانا۔ بسر ہو جانا جیسے (عمر) (۵) کٹ جانا۔ دن کٹ جانا۔ موسم کٹ جانا وغیرہ ؎

آہ جاتھ سی رہی ہے پھر اب کٹ جائیگی
تو گیا تو کون پہلو بیٹھنے پھر آئے گا

(میر سوز)

جاگتے جاگتے اور کروٹیں لیتے لیتے + کٹ گئی ہائے مصیبت شبِ تنہائی کی

(زید)

(۵) ساتھ سے جدا ہو جانا۔ علیحدہ ہو جانا۔ جیسے وہاں تک ساتھ گئے پھر اپنے اپنے رستہ کو کٹ گئے (۶) قتل ہو جانا۔ ذبح ہو جانا۔ مارا جانا۔ کام آنا جیسے لشکر کا لشکر کٹ گیا (۷) زخم پڑ جانا۔ گھاؤ پڑ جانا۔ کسی تیز ہتھیار کے سبب زخمی کیا جانا (۸) گاڑی یا کراچی سے نکل جانا۔ چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا۔ جیسے آج رستہ میں دو گاڑیاں کٹ گئیں (۹) ریل کی گاڑیوں کا ٹرین سے جدا کر دیا جانا۔ ٹرین میں سے گاڑیاں نکل جانا (۱۰) طے ہو جانا قطع مسافت ہو جانا جیسے دوستوں کے ساتھ ہونے سے رستہ خوب کٹ جاتا ہے (۱۱) رشک یا ندامت سے ہلاک ہو جانا۔ شرم کے مارے مر جانا ؎

رشک اُلفت کم نہیں کچھ کاٹ سے شمشیر کے
کٹ گیا پروانہ شب کو نام سے گھگیر کے

(زید)

دکھلا قدِ رعنا نہ صنم اور زیادہ + کٹ جائیگا ہاں سرو ارم اور زیادہ (نصیر)

کچھ غم نہیں جو نیچ تیرا اُچٹ گیا + میں سخت جاں تو شرم کے مارے ہی گیا (غالب)

(۱۲) رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ رنگ اُڑ جانا۔ رنگ دُور ہو جانا۔ رنگ ہلکا پڑ جانا (۱۳) بیحد صرف ہو جانا۔ ناحق اور نکل جانا۔ مفت میں زیرِ بار ہو جانا۔ جیسے رات کے بھرے میں بہت سے آدمی کٹے (۱۴) وضع ہو جانا۔ منہا ہو جانا۔ جیسے تنخواہ کٹ جانا (۱۵) فصل کا درو ہو جانا۔ فصل اُٹھنا جیسے کھیتی کٹ جانا (۱۶) رستہ پھٹ جانا۔ سڑک جُدا ہو جانا۔ دوسری طرف کو مڑ جانا۔ جیسے وہیں سے یہ سڑک دوسری طرف کٹ جاتی ہے (۱۷) پنجاب:۔ مات ہو جانا ہار جانا۔ بازی ہو جانا (۱۸) خارج ہو جانا۔ قلم پھر جانا جیسے نام کٹ جانا +

(۱۲ صرف نام)

کٹ رہنا (ف) فعل لازم:۔ رستہ میں رہ جانا۔ ساتھ سے بچھڑ جانا۔ راہ میں جُدا ہو جانا۔ ساتھ چھوڑ دینا ؎

آتے تھے ساتھ میرے دیکھو تو کیا ہوئے وہ
ایسا نہ ہو کہ پیچھے رستہ میں کٹ رہے ہوں

(زید)

کٹا

کٹ کٹ جانا (ف) فعل لازم:۔ نہایت شرمندہ ہو جانا۔ شرم کے مارے مر جانا ؎

گلبن تو کیا ہے رشک سے یار سے سیر + کٹ کٹ گئی ہے چوبۂ خلد میں [illegible] چمک گیا ہے غازے سے روئے یار کا رنگ + کہ جس کے سامنے کٹ کٹ گیا ہمارا رنگ (اسیر)

کٹ کٹ کے لڑنا (ف) فعل لازم:۔ خوب جان توڑ توڑ کر لڑنا۔ نہایت بہادری سے جان بازی سے لڑنا۔ جان پر کھیل کھیل کر لڑنا ؎

تیرِ نظر یہ کہتا تھا مستعد ستم سے گلو اپنا
جو گوں کٹ کٹ کے لڑتے ہیں کب ٹھوکے کھا کے مرتے ہیں

کٹ کٹ کے مرنا (ف) فعل لازم:۔ باہم لڑ لڑ کر مرنا۔ آپس میں کٹ کٹ کے مرنا +

کٹ کھنا (ف) صفت:۔ (۱) کاٹ کھانے والا۔ چوٹ کرنے والا۔ مُنہ مارنے والا (۲) وہ حرفوں کی شکل جس میں اُس کے [illegible] کاٹا تھ صاف کرنے کے واسطے لکھ دیتے ہیں۔ کٹے کٹے حرف (۳) کٹنک۔ لچھن + اپنی ڈالی ہوئی بنیاد۔ ڈھنگ ؎

تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں + سارے یہ کٹ [illegible] (زید)

(جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

کٹ کھنا کُتا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کاٹ کھانے والا کُتا (۲) بدخلق اور بدزبان آدمی جو پھاڑ کھانے کو دوڑے +

کٹ کھنے (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کٹکھنا کی جمع (۲) خصلتیں۔ عادتیں۔ ڈھنگ۔ کونک + چالاکیاں۔ چالیں۔ دسمبازیاں۔ فریب۔ دھوکے

(۲ صرف نام)

واہ کیا رنگ کھلتے ہیں ہمیں طالعِ شوم + تہمتیں ہونے لگیں [illegible] بھی ہمارے
ٹھہریں ہرخواہ جو ہوں دل سے ہیولیٰ مکوم + کٹ کھنے اس کے اور کو ہونگے معلوم
بدگمانی ہے عبث صدقے میں تیرے ہم + کج ادائی نہ کرو [illegible] ہیں ہم
آگاہ کٹ کھنوں سے نہیں کس حیلے کے ہم + اک عمر تختہ مشق [illegible]

کٹ مرنا (ف) فعل لازم:۔ لڑ مرنا۔ آپس میں [illegible] سے لڑ لڑ کر مر جانا۔ باہم کشت و خون کر کے مر جانا ؎

قاتل کے آتے آتے سب آپس میں [illegible] مرے
دریا ہو کا بحرِ غیرت سے [illegible] گیا

(زید)

کٹ مستا (ف) صفت:۔ بدمست۔ بےمست۔ بےخبر مست۔ [illegible] سٹھیایا ہوا۔

جوان تو انا و مست ؎ پیری میں بھی جوان رکھا ہے دخترِ رز کی صحبت نے

(ذوق)

یعنی بی بی نے انگوری میرے کٹ مستے ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کٹا

کٹا (ا) اسم مذکر:- پرکٹ کبوتر- وہ کبوتر جسے تہ بہ تہ وقت پھینکنے اور اچھالنے کے واسطے دُم اور پر کتر کر اُڑنے سے معذور کر دیتے اور ہاتھ میں لے کر اُڑاتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بلاتے ہیں- پرُ کھا کٹا ہوا کبوتر ؎

پُرزے خط کے نہیں کترا وہ ستمگر کس دن ✦ کٹی بنتے نہیں نامے کے کبوتر کس دن (آتش)

کٹار (ر) صفت:- (۱) سخت مضبوط- پکا- راسخ الاعتقاد متعصب- پُورا دین دار دھرمی- جیسے کٹا مسلمان (۲) طاقتور- زور آور- بلی- بلوان- بلونت ✦ تنومند- موٹا تازہ- ہٹا کٹا- سنڈ مسنڈ (اس معنی میں یہ لفظ ترکی کتا بمعنی بڑا سے اردو میں آیا ہے) ✦ (۳) اسم مذکر:- موٹی جُوں- چلڑ- پیش کلاں فرعہ ✦

کٹا (ا) اسم مذکر:- قتل- قمع کشت وخوں- خونریزی- کاٹنا کوٹنا ✦

کٹا چھنی (ا) اسم مؤنث:- (۱) لڑائی بھڑائی- لڑائی جھگڑا- مار پیٹ مار کوٹ جنگ وجدل- کشت وخون (۲) جانی دشمنی- سخت عداوت- بیر ✦

کٹا کٹی (ا) اسم مؤنث (ہندو) قتل عام- خونریزی ✦

کٹار (ا) اسم مذکر:- (۱) خنجر- نیچہ- پیش قبض- کتارہ- بھجالی ؎

خونبہا اُس سے مانگیں تو کہے ✦ کوڑی رکھتا نہیں کٹار اپنا (گویا)

(۲) ایک درندہ جانور جو نیولے سے مشابہ ہے- کھیکھر- کٹاس ✦

کٹار بھونکنا (ف) فعل متعدی:- خنجر مارنا پیش قبض گھسیڑنا ✦

کٹار (ا) اسم مذکر:- شریر ٹٹو- دنگئی یا بُو ✦

کٹارا (ا) اسم مذکر:- (۱) دیکھو کتارا (۲) ایک دوا کے پودے کا نام ✦

کٹاری (ا) اسم مؤنث:- (۱) چھوٹا خنجر (۲) خنجری- وہ ٹیڑھے اور خمیدہ نشان جو ریشمی کلبدن یا لنگی وغیرہ پر ہوتے ہیں ✦

کٹاری دار (ا) صفت:- خنجری دار- آڑی دھاریوں کا ✦

کٹاریا (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کا خنجری دار ریشمی کپڑا ✦

کٹاس (ا) اسم مذکر:- دیکھو (کٹار نمبر ۲) ✦

کٹانا (ف) فعل متعدی:- عوام (دیکھو دانا) ✦

کٹاؤ (ا) اسم مذکر:- (۱) کاٹنے کا حاصل بالمصدر- تراش خراش (۲) گلکاری ✦

کٹاؤن پڑنا یا لگنا (ف) فعل لازم (عو):- کٹنے لگنا- چھریاں ہو کر استعمال میں آنا- خلاف مرضی دوسرے کے حرف میں آنا ✦

کٹاؤن ڈالنا (ف) فعل متعدی (عو):- زہر مار کرنا- لگنا- ٹھونسنا- جیسے بُکھی روٹی رکھی ہے کٹاؤن ڈال لے (دھحاورات خفگی) ✦

کٹائی

کٹائی (ا) اسم مؤنث:- (۱) درو- فصل کاٹنا (۲) کٹوائی کی اُجرت (۳) فصل کاٹنے کے دن فصل اُٹھانے کا موسم- بساکھ- فصل ✦

کٹائی کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کھیتی کاٹنا- لاؤنی کرنا- کرنا (۲) تراشنا ✦

کٹنی کہنا (ف) فعل متعدی:- بُرائی کرنا- کسی کے خلاف میں کہنا- ایسی بات کہنا جس میں دوسرے کی بُرائی نکلے ✦

کٹ جانا (ف) فعل لازم:- شرمندہ ہو جانا- لیا جانا- زمین میں گڑ جانا ✦ قائل ہو جانا- لوہا مان جانا ؎

مخالف کٹ گئے مجلس میں سنتے ہی سخن میرا
زباں کا اب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا (زدد)

کٹر (ا) صفت (عو):- سنگدل- بے رحم- کٹھور- سخت دل- زودئی- بیدرد پڑا ہے ایسے کٹر سے معاملہ دل کا ✦ نکل سکا نہ کبھی ایک حوصلہ دل کا (احمد حسن)

(۲) بے مروت- بے وفا- طوطی چشم ✦

کٹر کٹر (ا) اسم مؤنث:- کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز ✦

کٹڑا (ا) اسم مذکر:- (۱) چھوٹا سا کوچہ- زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ- محلہ تحصیلہ باڑا- بکھل- باکھل- احاطہ (۲) منڈی- چوک- چھوٹا سا بازار (۳) بھینس کا نر بچہ (۴) لنگار چوبین- کاٹھ کا کونڈا- کاٹھ کا تسلا ✦

کٹک (س) اسم مذکر:- لشکر- عسکر- سقیا- فوج- سپاہ ✦

کٹکٹانا (ف) فعل متعدی (ہندو):- (۱) دانت پیسنا- کچکچانا یا دانت بھینچنا (۲) حیوانات کو جلدی جلدی چلانا- ٹومنا ✦

کٹکٹی (ا) اسم مؤنث:- (دیکھو کچکچی) ✦

کٹکھنے (ا) اسم مذکر:- (دیکھو کوٹ کے شتقات میں) ؎

جانتا ہوں کٹکھنے گیدڑ کے میں اے بنگبو ✦ لام ہلا دھا ہے جو اُس نے ہے بڑھائی شام پر (اسیر)

کٹکی (ا) اسم مؤنث:- (۱) ایک کڑوی دوا کا نام جو ایک پتلی اور کالے رنگ کی گرد دار جڑ ہوتی ہے- خریق الاسود- خال زنگی- فانق الذئب یعنی گرگ کُش مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم خشک بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس (۲) ڈانس- مچھر ✦ بسّو (۳) گھُنگی- دانتوں سے ڈور وغیرہ کو کاٹنا- ڈور پر دانت کا لگایا ہوا نشان جس سے جلد ٹوٹ کر پتنگ کٹ جاوے- ڈور کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہوا کے زور یا جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جاوے ✦

کٹکی دینا یا لگانا (ف) فعل متعدی:- مخالف کی پتنگ کی ڈور کو دانتوں سے بودا کر دینا- ڈور کو کھٹکا دینا- ڈور میں دانتوں کا نشان ڈال دینا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کُٹنک

وہ دن کبھی یاد ہیں جب تمیں اُڑاتا تھا پتنگ لپنا
لگا دیتے تھے کلغی ڈور میں سرکار دانتوں سے (ذوق)

کُٹکی لگنا (ف) فعل لازم:- ڈور میں نشان پڑنا جس سے جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جائے۔ ڈور کٹنا۔ ڈور کا بودا ہونا ؎

کہ اس کا پیرہنگوں سے تو نہ شمع + کُٹکی لگی ہے رشتۂ اُلفت کی ڈور کو (ظفر)

کٹ گلاس (انگریزی Cut glass) اسم مذکر:- نقشین گلاس + ایک عمدہ قسم کا مضبوط شیشہ۔ فرنیچ گلاس کا نقیض +

کٹلو (ہ) اسم مذکر (ہندو):- مسلمانوں اور بوچڑوں کے لئے ایک تقارت کا لفظ ذابح۔ ذبح کرنے والا +

کُٹم (ہ) اسم مذکر:- برادر۔ کُنبہ قبیلہ۔ خاندان۔ تبار۔ گھرانا کُل +

کُٹمّا (ہ) اسم مذکر:- کم پڑھا ہوا مُلّا۔ مُلّانہ مسجد کا طالب علم۔ مسجد کی روٹیاں کھانے والا +

کُٹنا (ہ) اسم مذکر (ع):- کُٹن۔ دَلّا۔ قلتبان۔ عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانے والا۔ دلّوٹ۔ میانجی۔ قُرمساق۔ قوّاد۔ زن جلب بھڑوا۔ بھاڑو +

کٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کوبیدہ ہونا۔ کوٹا جانا جیسے کُٹنا پسنا (۲) پٹنا۔ مار کھانا جیسے "آج تو یار اُستاد سے خوب کُٹے" +

کٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) تراشا جانا۔ بُریدہ ہونا۔ تراشا جانا + دو ٹوک ہونا۔ فاش ہونا + اُڑنا۔ قلم ہونا جیسے سر کٹنا (۲) چھری یا جاکو یا کسی دھار دار چیز کا جسم پر لگنا جسم پر خط پڑنا + زخم لگنا۔ چرکہ لگنا (۳) دُور ہونا۔ الگ ہونا۔ جاتا رہنا جیسے پاپ کٹنا۔ غم کٹنا۔ جھگڑا کٹنا (۴) پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہ جانا۔ (۵) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا + شرمانا۔ لجانا ؎

ذبح تم مجھ کو کرو یار کٹیں دل میں رقیب
خون گردن کا روانی میں دم شمشیر ہو (حیدر)

مزا ہے غیر کرکے کٹتا ہے یار کیوں + حاضر ہیں جان دل جو کسی کو ضرور ہوں (آتش)

کنار و بوس ہے محفل میں سب سے دختر رز کو
ولے اک مُنہ لگانے سے مرے بدذات کٹتی ہے (ذوق)

دیکھی آدھی رات کو جب بانگ اُس کی جھومر میت
کٹ گئی تب کہکشاں دُنبالہ دار اختر سمیت (نصیر)

کب کٹا ہے غیر جو دو چار ہو گیا + میرا دم اُس کو خنجر خونخوار ہو گیا (ادیب)

کٹن

یہ ایما ہے اعجاز سحر البصر + کہ کٹتے ہیں ہر دائے دیکھ کر (مومن)

کٹے ہے دیکھ کر محفل میں شمع فانوسی + وہ گورے گورے تری پر تیں ہیں ہاتھ (ظفر)

(۶) خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ سُبک ہونا ؎

غیر کٹنے لگیں بند ھ جائے ہوا + مجھ سے نکل اگر اُڑ وائیے آپ (رند)

(۷) گزرنا۔ بیتنا۔ بسر ہونا۔ تمام ہونا۔ طے ہونا۔ انجام کو پہنچنا ؎

غیر مختار ہو ترے گھر میں رہوں ہم بھی + اپنی اس طرح سے اوقات کہاں کٹتی ہے (سوز)

کٹتی کسی طرح سے نہیں یہ شب فراق + شاید کہ گردش آج تجھے آسماں نہیں (مُنصف)

کس طرح روز شب ہجر سے کٹتی ہے پوچھ + شام سے صبح تلک صبح سے تا شام فلق (ممنون)

ہلال دیکھ کے اُس شوخ کا مُنہ دیکھ + خوشی سے تجھ کو امانت کٹیگا سارا چاند (امانت)

وصل کی رات ہمنشیں کیونکے کٹی نبو یہ کچھ + در پئے صلح میں تا تپہ بھی وہ لڑا کیا (نصیر)

عمر کٹنے تو کٹی پر کیا ہی خواری میں کٹی + دن کٹا فریاد میں اور رات زاری میں کٹی (امین)

(۸) ساتھ سے جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ بچھڑنا۔ ساتھ چھوڑنا ؎

ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پر + فرہاد ایک تیشہ سے کٹ گیا (بحر)

(۹) قتل ہونا۔ مارا جانا۔ کام آنا مقتول ہونا ؎

شعر شیریں کی وہ بندش ہے کہ کٹتے ہیں عدو
کس کو ملتی ہے بھلا ایسی ظفر آپ سے آپ (ظفر)

(۱۰) گاڑی یا کراچی سے مال نکلنا۔ چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا (۱۱) ریل کی گاڑی گاڑی سے جُدا ہونا۔ ٹرین سے نکالا جانا۔ ٹرین سے علیحدہ کیا جانا (۱۲) قطع مسافت ہونا۔ رستہ طے ہونا ؎

ہمارے حلق پہ چلتا ہے گر کے خنجر یار + یہ راہ دیکھئے کس طرح اس سے کٹتی ہے (لا علم)

(۱۳) رنگ اُڑنا۔ دُور ہونا۔ ہلکا یا پھیکا پڑنا ؎

وہ ترش ابرو ہوا جو اُس کی شوخی ظفر + رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا (ظفر)

(۱۴) بیجا صرف ہونا۔ ناحق روپیہ گرہ سے نکلنا۔ مفت زیر بار ہونا۔ روپیہ ضائع ہونا۔ روپیہ خرچ ہونا۔ جیسے "ہم تو مُجرے میں آٹھ روپے کو کٹ گئے۔ اُن کا ہزار روپیہ کٹ رہا ہے" (۱۵) وضع ہونا۔ منہا ہونا۔ مُجرا ہونا۔ حساب میں لگنا (۱۶) فصل درو ہونا۔ کھیتی میں درانتی پڑنا (۱۷) رستہ پھٹنا۔ راہ کا جُدا ہونا۔ دوسری طرف مڑ جانا (۱۸) شدت سے ہونا کثرت سے پڑنا جیسے جاڑا کٹ رہا ہے برف کٹ رہی ہے (۱۹) کترانا۔ رستہ سے الگ ہو کر جانا۔ بچکر نکلنا (۲۰) جلنا حسد کرنا۔ رشک کھانا۔ جیسے دشمن اُس کا عروج دیکھ دیکھ کر کٹتے ہیں ؎

مَیں چھیڑتا ہوں جو اُس کو کبھی کٹے ہے رقیب + کہے ہے آپ کا بیگانہ آشنا گستاخ (مصحفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کٹا

اُن کے کٹتے ہیں جن کو میرے حاسد اے رند + اسلئے لوگ مجھے سیف زباں کہتے ہیں (رند)

(۲۱) ناک کٹنا کا مخفف۔ ذلت ہونا۔ رسوائی ہونا ؎

دیکھ کر تجھ کو تو پروانہ جلا کرتا ہے + شرم سے شمع ترے آگے پگھل کٹتی ہے (سوز)

(۲۲) پتنگ یا کنکوے کا گھسا کھا کر ٹوٹ جانا (۲۳) خارج ہونا۔ قلم پھرنا جیسے نام کٹنا (۲۴) نکلنا۔ جیسے "دریا سے نہر کٹنا" +

کٹنا پا (ف) اسم مذکر۔ پیشہ دلالی۔ دلالپن۔ بھڑوا پن۔ قلتبانی۔ قرساقی۔ دیوث پن دیوثی +

کٹنا پا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ دلالپن کرنا۔ قلتبانی کرنا۔ بھڑوا پن کرنا۔ دیوثی کرنا۔ عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانا +

کٹنی (ف) اسم مؤنث (خو):۔ مار پیٹ۔ زدوکوب۔ کٹ بڈیا۔ شلاق جیسے چھٹی ملتے ہی گھر چلو۔ ایسا نہو پھر کٹنی ہو (سگھڑ سہیلی) +

کٹنی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) دلالہ۔ فرہاد کش۔ عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو غیر عورتوں سے ملانے والی + ناٹکہ۔ دوتی + عورتوں کو بھگا کر لے جانیوالی (۲) صفت:۔ عیارہ۔ چالاک +

کٹواں (ف) صفت:۔ ترشواں۔ تراشیدہ۔ تراشا ہوا +

کٹوانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ترشوانا۔ کٹانا (۲) وضع کرانا۔ منہا کرانا۔ بجرا کرانا۔ (۳) درو کرانا کھیتی میں درانتی لگوانا (۴) خرچ کرانا۔ اوپر اٹھوانا (۵) اڑوانا۔ قلم کرانا۔ جدا کرانا جیسے سر کٹوانا (۶) خارج کرانا۔ رجسٹر سے نکلوانا۔ قلم پھروانا جیسے نام کٹوانا (۷) چھنٹوانا جیسے درخت کٹوانا (۸) شرمندہ کرانا۔ ذلیل کرانا۔ رسوا کرانا (۹) دریا میں سے نہر نکلوانا +

کٹوانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کوبانیدن کا ترجمہ + پٹوانا۔ کچلوانا (۲) بازاری:۔ جماع کرانا۔ بھوگ بلاس کرانا +

کٹوتی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) منہائی۔ پھرتا۔ بجرائی۔ پھروتی۔ مٹی کاٹنا۔ بٹا۔ ہنڈلون کمیشن۔ ڈسکونٹ (۲) کٹائی۔ تراش +

کٹورا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کاسۂ مسی یا روئین۔ پانی پینے کا تانبے یا پیتل کا جام۔ مشربہ۔ بیلا۔ ساغر۔ پیالہ فلزات (۲) بڑا کھلا ہوا پھول جیسے کٹورے ہیں موتیا کے ؎

نبریزاں کے ہاتھ میں ساغر شراب کا + بنتا ہے عکس رخ سے کٹورا گلاب کا (ناسخ)

(۳) معمور۔ آباد۔ خوب پسا ہوا۔ نچنجہ جیسے "وہ شہر تو آجکل کٹورا بن رہا ہے" +

کٹورا بجنا یا کھنکنا (ف) فعل لازم:۔ شہر کا اس قدر آباد اور معمور ہونا کہ اُس میں سقے پانی پلانے کے واسطے جا بجا کٹورا بجاتے اور کھڑکھڑاتے پھریں

کٹھ

رول چل ہونا۔ گرم بازاری ہونا۔ رونق ہونا +

کٹورا پھرانا یا دوڑانا (ف) فعل متعدی:۔ منتر یا کسی عمل کے زور سے چور کو معلوم کرنے کے واسطے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھ کر یا مشتبہ لوگوں کا نام لے لے کر پھرانا ؎

چرائی جادر مہتاب شب میکش نے جیحوں پر
کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر۔ (۱۲ عبرت)

کٹورا سی آنکھیں (ف) اسم مونث:۔ بڑی بڑی اور گول گول آنکھیں +

کٹوروان (ف) اسم مذکر (ہندو):۔ قطلی۔ ڈھکنے دار پیتل کا ظرف +

کٹورنا (ف) فعل متعدی:۔ گھورنا۔ ٹکٹکی باندھنا۔ تاکنا + خفگی کی نظر سے دیکھنا +

کٹوری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹا کٹورا۔ چھوٹا ساغر یا جام + پیالی۔ بینگن۔ فنجان (۲) انگیا کا ملکٹ۔ ڈوکی۔ انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں۔ غلاف پستان ؎

اسکی انگیا کی کٹوری کو ہو دیکھ کے مست + ساقیا اب نہ دکھا ساغر صہبا مجھ کو (ناسخ)

چاق چوبند سینہ زوری میں + پھول رکھے ہوئے کٹوری میں (شوق)

(۳) پیتل کے ورق کی گول گول گہرائی دار چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو اکثر آرایش کی ٹٹیوں یا تعزیہ یا سہاگ پڑے وغیرہ پر لگی ہوئی ہوتی ہیں۔ جیسے "لال کاغذ کا پڑا اُس پر سنہری کٹوریاں لگی ہوئیں عجب جگمگ جگمگ کر رہی تھیں"۔

(۴) گول آنکھ یا کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو ؎

ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ میں ٹہیں + بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی (دبیر)

(۵) تلوار کی مٹھ کا وہ حصہ یا گول پھول جو اُس کے سرے پر ہوتا ہے۔ سر حلقہ قبضہ شمشیر آب شمشیر بلا دوئے احمر کے عوض + بھروے قبضے کی کٹوری کہی ساغر کے عوض (خواجہ زیر)

(۶) جھنڈے کے اوپر کلغی یا قرص طلائی وغیرہ۔ طاسک علم +

کٹوریاں (ف) اسم مونث:۔ کٹوری کی جمع +

کٹوریوں (ف) اسم مؤنث:۔ کٹوری کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یے مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے +

کٹھ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کاٹھ کا مخفف۔ لکڑی۔ چوب۔ تختہ وغیرہ (۲) ہندو:۔ کشٹ محنت مشقت۔ ریاضت۔ جیسے "کٹھ کرو تو کام بنے" (۳) ایک قسم کا سیاہ رنگ جو لوہے اور ترش چیز وغیرہ کو ملا کر تیار کیا جاتا ہے (دیکھو کوٹ) +

کٹھ پتلی (ف) اسم مونث:۔ (۱) کاٹھ کی مورتی۔ لعبت چوبین (۲) نازک لڑکی۔ دبلی پتلی عورت۔ دوسرے کی عقل اور اسے پر چلنے والی عورت + بے بس۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کٹھ

بے اختیار شخص ✦

کٹھ پُتلی کا ناچ (ا) اسم مذکر:- پُتلیوں کا تماشا جو تاروں کے ذریعہ سے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہے ✦

کٹھ پھوڑا (ا) اسم مذکر:- ہُدہُد۔ مُرغِ سلیمان۔ کھُٹ بڑھئی۔ ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کر کے گھر بناتا اور پنجاب میں چکی راہ کہلاتا ہے ✦

کٹھ گلاب (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کا گلاب ✦

کٹھ مستا (ا) اسم مذکر:- نہایت مست (دیکھو کٹ متا) ✦

کٹھا (ا) اسم مذکر (پورب):- زمین کا ایک طولانی پیمانہ جو بیگھہ کا بیسواں حصہ ہوتا ہے۔ ہندوستان میں تین گز کا پیمانہ۔ گٹھا (۲) پانچ سیر خلہ کا پیمانہ (۳) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے ✦

کٹھالی (ا) اسم مونث:- چاندی سونا گلانے کی پیالی جو کھڑیا مٹی اور رُوئی کوٹ کر بنائی جاتی ہے۔ پنجاب میں کٹھیالی کہتے ہیں۔ یوتہ زر۔ خالص زر۔ بوتقہ ؎

زرِ گل ہے گدازِ شعلہ رو یہ تیرے پرتو سے ۔
کہ جو گل ہے چمن میں ایک سونے کی کٹھالی ہے

کٹھالی کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) سُنار:- سونے چاندی کو کٹھالی میں گلا کر اکٹھا کر لینا۔ سونا چاندی گلانا (۲) ہندو:- مُردے کو جلانا۔ مُردے کو آگ دینا (۳) بازاری:- کھوکھلا کر نا۔ گڑھا ڈال دینا ✦

کٹہرا (ا) اسم مذکر:- (۱) جنگلا۔ لکڑکوٹ۔ لکڑیوں کا احاطہ جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت پر یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں (۲) درندوں کے رکھنے کا لکڑی کا پنجرہ۔ کٹھ گھرا ✦

کٹھڑا (ا) اسم مذکر:- (۱) لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف۔ لکڑی کی ناند۔ کونڈا (۲) بھینس کا نر بچہ (۳) محلہ۔ چھوٹا بازار۔ منڈی ✦

کٹھل (ا) اسم مذکر:- ایک پھل کا نام جس کے اوپر خار خار ہوتے ہیں۔ مزے میں شیریں مگر ہیکدار اور نہایت بدہضم ہوتا ہے۔ مُنہ کو تیل لگا کر کھاتے ہیں ✦

کٹھلا (ا) اسم مذکر (ہندو):- ایک گلے کے زیور کا نام جو ہیکل کی مانند ہوتا ہے۔ ہیکل۔ ہنسلی۔ تعویذ کی ہیکل ✦

کٹھلا (ا) اسم مذکر:- (۱) اناج کی کوٹھی کی تصغیر۔ کھتی۔ اناج کا گودام۔ گنج۔ جیسے "کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے" (۲) چونا پکانے کی بھٹی۔ چونے کا بھٹا۔ چونے کا آوا ✦

کٹی

کٹھلا چڑھانا (ف) فعل متعدی:- چونا پکانے کے واسطے بھٹی چڑھانا۔ چونے کو بھٹی میں رکھکر آگ دینا ✦

کٹھلا سی (ص) صفت (گنوار):- موٹی سی۔ موٹی چوڑی جسیم۔ بھاری جسم کی ✦

کٹھن (ص) صفت:- سخت۔ دشوار۔ مشکل۔ تکلیف دہ۔ سخت منزل یا سخت رستہ۔ راہ دشوار گزار۔ کٹھن ہے اُسکا آنا اسطرف اے جذبۂ اُلفت ہو تو دل پر رکھے اپنے تو لیکر آدے ہی آوے (صوفی) کچھ تو قاصد کی زبانی بھی نہ کہلا بھیجا اب کٹھن ہے مرض ہجر میں جینا مجھ کو (تجمل) عشق بازی پہ کمر تم کسو جانے دو ✦ راہ اُسکی ہے کٹھن بڑا لہو سو جانے دو (میر)

کٹھوتی (ا) اسم مونث، ظرف چوبین۔ کٹھڑا۔ کاٹھ کا برتن جس میں آٹا وغیرہ گوندتے یا پانی رکھتے ہیں۔ تغار۔ تغارہ۔ جیسے مُن چنگا تو کٹھوتی میں گنگا ✦

کٹھور (ص) صفت:- سخت۔ کڑا۔ سنگدل۔ بے رحم۔ نردئی۔ بے ترس۔ کٹھور نٹھر ✦

کٹھور (ص) صفت:- بے ٹھور۔ بے موقع۔ بے ڈھب۔ بے جگہ۔ جیسے "کٹھور نہ مارو" ✦

کٹھیا (ص) صفت:- (۱) سخت۔ کڑا۔ کاغذی کا نقیض جیسے "کٹھیا بادام اخروٹ" (۲) اسم مونث:- بھینس کا مادین بچہ ✦

کُٹھیا (ا) اسم مذکر:- غلہ رکھنے کا بڑا مٹی کا بنا یا ہوا ظرف۔ کٹھلا۔ اناج کی چھوٹی کوٹھی ✦

کُٹھیار یا کُٹھار (ا) اسم مذکر:- ذخیرہ۔ گدام۔ گنج۔ غلے کا گودام۔ جیسے رام سماں کر ڈھونڈو کار۔ ✦ بھرے اُن کے کٹھل کٹھار

کٹی (ا) اسم مونث (ہندو):- (۱) درویشوں یا ناہوں کی جھونپڑی (۲) مڑھی سمادھ ✦

کُٹی (ا) اسم مونث:- (۱) باریک باریک گنڈاسے سے کٹا ہوا چارہ۔ چارہ کی پوریاں کٹی ہوئی پُوریاں (۲) پانی میں گلایا ہوا کاغذ جس کے پتلے فلمدان وغیرہ بناتے ہیں۔ کوٹا اور سڑایا ہوا کاغذ (۳) ایک کلمہ ہے جو لڑکے دوستی الفظ کرتے وقت ناخن سے دانتوں کو کھٹکھٹا کر کہتے ہیں کہ "کُٹی ہمیں تمہیں کُٹی" یاری کُٹ۔ قطع سررشتۂ اخلاص و محبت (۴) لکھنو:- دیکھو کُتا۔ بردم بُریدہ کبوتر (صاحب گلشن فیض نے لکھا ہے) ✦

کُٹی کاٹنا (ف) فعل متعدی:- پولیوں یا چارے کو گنڈاسے سے پور پور کرنا ✦

کُٹی کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) یاری کُٹ کرنا۔ دوستی الفظ کرنا۔ سررشتۂ اخلاص کو توڑ ڈالنا (۲) کُٹی کرنا سانی کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ✦

کُٹیا (ا) اسم مونث (گنوار):- مٹی کا دودھ کا برتن۔ دُھنڈی۔ دودھ دوہنے کا برتن (۲) پورب:- مچھلی پکڑنے کا کانٹا شست۔ شصّ (۳) جوان بھینس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کٹی

جھوٹی +

کٹیا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک خاردار بوٹی کا نام جسے بھٹ کٹیا بھی کہتے ہیں اور اُس میں کچریاں سی لگتی ہیں (۲) ایک قسم کی موٹی گھانس جو اکثر غیر مزروعہ زمین میں ہو جاتی ہے (۳ ہندی):- قصاب - بوچڑ - قسائی - ذابح +

کٹیا پر نمک چھڑکنا یا نون دینا (ہ) فعل متعدی:- زخم پر نمک ڈال کر تکلیف دینا - زخم پر زخم دینا - دُکھ میں دُکھ بڑھانا - تکلیف میں تکلیف دینا - جلے کو جلانا - مرے کو مارنا +

ارے پپیہا کلسری دیت کٹے پر نون + پیو میرا میں پیوکی تو پیو کے سو کون
جا کے آگے دُکھ کہت ہوں دے کٹے پر نون + من میرو میرو نہیں اور سو میرو کون

کٹے جانا (ہ) فعل لازم:- شرم کے مارے گڑ جانا - خجالت سے مُرجھا جانا - تھوڑا تھوڑا ہو جانا - نہایت شرمندہ ہو جانا

دگر گوں رنگ گلہائے چمن ہے رُوئے گلگوں سے
کٹے جاتے ہیں سرو بوستانی قدِ موزوں سے

کٹی چھنی (ہ) اسم مؤنث:- بیر - عداوت - دشمنی - دیکھو کٹا چھنی) ؎

بیطرح ہے نگاہ سے دل کی کٹی چھنی + بیڈھب ہے گرم معرکۂ کارزار آج (داغ)

کٹیلا (ہ) صفت (ہندی):- (۱) خاردار - پُرازخار - کانٹے دار + نوکدار - انی دار + (۲) دل میں چبھنے والا - نکیلا - دل میں بیٹھنے والا - دلربا - من موہن - موہت کرنے والا - قاتل - مفتون کرنے والا - جیسے کٹیلی آنکھیں "نمودے سیاں کی آنکھ کٹیلی کوئی مت جادو کر یوری" (۳) زہریلا - قاتل - سم قاتل (۴) کاٹ کرنے والا - بُرّاں - تیز - آبدار +

کٹے لگنا (ہ) فعل لازم (عو):- چھریاں کٹاون پڑنا - موت پر اُٹھنا - بُری جگہ صرف ہونا - چھریاں ہو کر لگنا (جب کوئی چیز یا روپیہ پیسہ عورتوں کے خلاف مرضی کسی کے صرف میں آ جاتا ہے تو اُسے صرف ہو جانے کی بجائے نہایت خفگی اور قہر سے یوں کہا کرتی ہیں - جیسے "ایک مکان رکھیا تھا وہ بھی آنکھوں میں کھٹک رہا تھا سو آج بک کر کٹے لگ گیا" +

کٹیل آنکھ (ہ) اسم مؤنث:- چشم قاتل - چشم سفاک + دل کو گھائل کرنے والی نظر دل میں بیٹھنے والی چتون +

کٹے مرنا (ہ) فعل لازم:- باہم کشت وخون کر کے جان دینے پر مستعد ہونا - لڑے مرنا غصے سے یکدگر کٹے مرتے ہیں یہ کہ موج + گرداب ڈھال روکے ہے بارے ہے جب کٹار (سودا)

کثافت (ع) اسم مؤنث:- (۱) لطافت کا نقیض + غلاظت - گاڑھا پن - (۲) غلاظت + نجاست - گندگی - آلودگی - آلائش (۳) مُٹمائی - سطبری

کہا

موٹاپن +

کثرت (ع) اسم مؤنث:- (۱) زیادتی - بہتات - فراوانی - ریل پیل - افراط + غلبہ (۲) مجازاً:- علائق دنیوی جیسے کثرت میں وحدت کا مزا لوٹنا (۳) مجازاً:- انبوہ - ہجوم - بھیڑ بھاڑ - ازدحام - جُھرمٹ (۴) لو:- مشق - ورزش + جیسے ڈنڈ پیلنا گدا ہلانا کشتی لڑنا وغیرہ (مگر اس معنی میں سین مہملہ سے چاہیے کیونکہ کسر معنی شکستگی و حرکت آیا ہے - تمے تانیث لگا کر کسرت کر لیا - ورزش میں دونو باتیں یعنی بدن کا توڑنا اور حرکت دینا موجود ہیں) +

کثرت رائے (ع) اسم مؤنث:- رائے کا غلبہ - لوگوں کی رائے کا کسی امر کی جانب زیادہ ہونا - نصف سے زیادہ کی رائے +

کثرت سے (و) تابع فعل:- بکثرت - بافراط - من مانتا - بہتیرا - نہایت - بدرجۂ غایت +

کثرت سے ہونا (و) فعل لازم:- کسی چیز کا افراط سے ہونا - کسی چیز کی ریل پیل ہونا +

کثیر (ع) صفت:- بہت - زیادہ - وافر - افراط سے - ادھک - نہایت پیشمار +

کثیر الاضلاع (ع) اسم مؤنث:- بہت سے ضلعوں کی شکل (اقلیدس)

کثیر الاولاد (ع) صفت:- بہت سے بال بچوں والا - وہ شخص جس کے بہت سے بچے ہوں +

کثیر المعنی (ع) صفت:- وہ لفظ جس کے بہت سے معنی ہوں +

کثیف (ع) صفت:- لطیف کا نقیض - سطبر - موٹا - غلیظ - گندہ + تیرہ - نجس + ناپاک - میلا +

کثیف الطبع (ع) اسم مذکر:- میلا آدمی - غلیظ آدمی - وہ شخص جو پاک صاف نہ رہے - گندا - گھوری +

کج (ف) صفت:- راست کا نقیض (۱) معوج - ٹیڑھا - ترچھا - آڑا - بانکا - خمیدہ منحنی (۲) اسم مذکر:- کُب - ٹیڑھ - کجی - خمیدگی ٹیڑھاپن - جیسے ان کے پیر میں کج ہے یا دیوار میں کج آ گیا (مرکبات میں بمعنی بدتمیز ہے) +

کج اخلاق (ف + ع) صفت:- بدخلق - اکھڑ - بدمزاج - ناملنسار - رُوکھا

کج ادا (ف) صفت:- بے مُروت - بے دید - بے وفا - رُوکھا - بدخلق - بداخلاق - طوطا چشم ؎

کبھی سیدھی طرح سے بات نہ کی + تم بھی کتنے ہو کج ادا صاحب (صابر)

کج ادائی (ف) اسم مؤنث:- (۱) بے مُروتی - بیوفائی - بیرُخی - بے دیدپن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کجا

زلف نے اُس کو سکھائی کج ادائی اے ظفر
نکلے ہے ہر بات میں اُس کی جو خمروی کی بُو (ظفر)

ذکر کیا جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے
کج ادائی ہے بُتانِ کج کلہ میں اس قدر (ظفر)

ہے فقیروں سے کج ادائی کیا + آن بیٹھے جو تم نے پیار کیا (میر)
نگاہِ یار ستمگر ہے تیر سے سیدھی + ولیک شیوہ ہے کافر میں کج ادائی کا (شرر)
کج ادائی یار میں ہے کج روی اغیار میں + ہیں عجب طالع ہمارے یار کج اغیار کج (اسیر)
تجھ سے تو ہم کو اے خم ابرو + تھی نہ امید کج ادائی کی - (وزیر)
یار سے سیکھی مگر تو نے یہ چال + مرگ تیری کج ادائی دیکھ لی (مصحفی)
جانِ دل ایمان و ہوش عقل کی + کج ادائی بیوفائی دیکھ لی -

(۲) مجازاً: عداوت - دشمنی - بُرائی - بدی +

کج ادائی کرنا (ف) فعل متعدی: - (۱) بیوفائی کرنا - بے مروتی کرنا - بیرحمی کرنا - بیدردی کرنا

برنگِ شانہ نہ کیونکر ہو دل کشاکش میں -
کرے ہے زُلف تری ہم سے کج ادائی آج (ولی)

راست کیشوں سے اے کماں ابرو + کج ادائی نہ کر خدا سے ڈر

(۲) دشمنی کرنا - عداوت کرنا - بُرائی کرنا - بدی کرنا ؎

فلک ہر روز کرتا ہے کج ادائی خدا جانے
کہ کس سے آج کی تھی کج ادائی کس سے کل کی تھی (ظفر)

کج ادائیاں (ف) اسم مؤنث: - کج ادائی کی جمع ؎

کرتا ہے جن کے ساتھ فلک کج ادائیاں + دیتا ہے اُس کو عشق کسی کجکلاہ کا (ظفر)

کج بحث (ف + ع) اسم مذکر: - وہ شخص جو ٹیڑھی ٹیڑھی بحث کرے - اُلٹی اُلٹی دلیل کرنے والا - جہالت سے تقریر کرنے والا - جاہل مرکب - بیہودہ بکنے والا

کج بحثی (ف + ع) اسم مؤنث: - اُلٹی پلٹی بحث - نامعقول گفتگو - تکرار بے نتیجہ +

کج پڑنا (و) فعل لازم: - (۱) خم ہونا - لنگ پڑ جانا (۲) ٹیڑھ پڑنا - خمیدگی آجانا (۳) ٹیڑھا گرنا - اُلٹا پڑنا - ترچھا گرنا ؎

ترچھی نظر سے طائرِ دل ہو چکا شکار + جب تیر کج پڑیگا اُڑیگا نشانہ کیا (آتش)

کج خُلق (ف + ع) صفت: - اکھڑ - بدمزاج - بداخلاق + بے مُروت - بے وید - تُرش رو +

کج خلقی (ف + ع) اسم مؤنث: - بداخلاقی - اکھڑپن - بدمزاجی - تُرشروئی +

کجل

بے مُروتی - بے وفائی +

کج رائے (ف + ع) صفت: - جس کی رائے اور تدبیر درست نہو +

کج رفتار یا کجرو (ف) صفت: - ٹیڑھی چال چلنے والا - ناہنجار - جیسے فلک کجرفتار +

کج سرشت (ف) صفت: - بدطینت - بدخو - بداخلاق ؎

دوزخ میں بھی پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت
آتش میں پیچ و خم ہیں رسن کے رسن کے ساتھ (ذوق)

کج طبع (ف + ع) صفت: - (دیکھو کج سرشت) +

کج فہم (ف) صفت: - ٹیڑھی سمجھ کا - اُلٹی سمجھ کا - اوندھی سمجھ کا - کوڑھ مغز + خود رائے

رہا ٹیڑھا مثالِ نیش کژدم + کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا (ذوق)

کج کلاہ (ف) صفت: - ٹیڑھی ٹوپی رکھنے والا - بانکا ترچھا - بانکی یا آڑی ٹوپی پہننے والا ؎

ہوں گے ٹیڑھے ہم کبھی تم سے + ہمیں اے کجکلاہو کچھ کہہ لو (ذوق)

ہیں جتنے ٹیڑھے ابھی پل میں سیدھے ہو جاتے + جو اُن کی تجھ پہ نظر کجکلاہ پڑ جاتی

دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے + کام عشاق کا تمام کیا
کوئی عاشق نظر نہیں آتا + ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر)

کج کلاہی (ف) اسم مؤنث: - بانکپن - چھبیلاپن - ترچھاپن - ٹیڑھ - خودنمائی کجکلاہی نہ گئی تا سرِ مژگاں اُس کی + اشک ہے یا ہے یہ لڑکا کسی فوّارہ کا (مصحفی)

کج نکالنا (ف) فعل متعدی: - ٹیڑھ نکالنا - سیدھا کرنا +

کج نکلنا (ف) فعل لازم: - ٹیڑھ نکلنا - سیدھا ہونا +

کُجا (ف) تابع فعل: - مخفف کدام جا - استفہام مکانی و انکاری کے واسطے فارسی میں اور نفی کے واسطے اُردو میں آتا ہے جیسے "وہ کجا اور یہ کجا" یعنی میں کہاں وہ کہاں - مجھ سے اور اُس سے کیا نسبت +

کُجات (ہ) صفت (ہندو): - کمینی ذات کا - نیچ قوم کا - کمینہ - ہینی ذات کا - جیسے "عشق نہ دیکھے جات کُجات" +

کجاوہ (ف) اسم مذکر: - محمل - اونٹ کی وہ کاٹھی جس پر دو شخص ایک دوسرے کے مقابل ہو بیٹھیں +

کجرا (ہ) اسم مذکر: - کجلا - کاجل کا مصغر (گیتوں میں آتا ہے) +

کجری (ہ) اسم مؤنث: - مرزاپور کے چوبولے - مرزاپور کے ایک خاص قسم کے گیت جو ہولیوں میں گائے جاتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کجھک

کجھک (ف) اسم مذکر:- نیلبانوں کا انکس +

کجکول (ف) اسم مذکر:- (۱) کاسۂ گدایان - زنبیل + بھیک کی جھولی + بھیک کا ٹھیکرا - کاٹھ کا ٹھڑا - کشکول + (۲) مجازاً:- وہ بیاض جس میں ہر قسم کی انتخابی چیزیں یا اشعار یا مضامین وغیرہ درج ہوں +

کجلا (ہ) اسم مذکر:- دیکھو کجرا) تصغیر بالمحبت +

کجلا گھلانا (ہ) فعل متعدی:- آنکھوں میں کاجل لگانا - کاجل دینا ؎

گھلا کے آنکھوں میں کجلا انہیں سے بات کرو
کرم کی جن پہ کہ کرنی نگاہ ہے تم کو۔

کجلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سیاہ پڑ جانا - آگ کا بجھ جانا (۲) سانولا جانا - سانولا پڑ جانا +

کجلوٹی (ہ) اسم مؤنث:- کاجل کی ڈبیا (جامن کی پھلی):- بل کی کجلوٹی اودھو کا سنگار + ہری ڈال پہ بیٹھی ہے کوئی بجھن ہار

کجلی بن (ہ) اسم مذکر:- ہاتھیوں کا جنگل - وہ بن جہاں بہت سے ہاتھی ہوں - ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل (اصل میں یہ لفظ گجلی بن تھا - کیونکہ ہندی زبان میں ہاتھی کو گج کہتے ہیں - کثرت استعمال سے کج ہو گیا)

کج مج زبان (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کا کلام فصیح نہو - وہ شخص جو صاف نہ بول سکے - گپڑ سپڑ بولنے والا +

کجی (ف) اسم مؤنث:- راستی کا نقیض - کب - ٹیڑھا پن - خمیدگی + ترچھا پن ہے مساوی اہل دنیا کی کجی درستی + رہت ہیں ہم سے اگر دو چار تو دو چار کج (ناسخ)

کُچ (ہ) اسم مؤنث (گیتوں میں):- (۱) چوچی - چھاتی - پستان + تھن + جیسے کچوں کا ابھار ؎

اظہار کر کے ہے ابھری کچوں کا عالم + سینے میں دل کو میرے کیا کیا دکھا گیا ہے (جرأت)

(۲) سر پستان - بھنٹنی +

کچ (ہ) صفت:- کچا کا مخفف + جیسے کچ لہو - کچ پینڈیا +

کچ بچ (ہ) اسم مذکر:- کچے بچے - چھوٹے چھوٹے بچے - کچر گھان - بہت سے چھوٹے بچے +

کچ پینڈیا (ہ) اسم مذکر (بازاری):- بودا - کمزور - کچی پینڈی کا + اوچھا - بھاری بھرکم کا نقیض - غیر مستقل مزاج - متلون - بات کا کچا - اقرار کا جھوٹا

کچ دلا (ر) اسم مذکر:- بودے دل کا آدمی - وہ شخص جسے درد - دکھ - ڈر کے صدمہ کی تاب نہو +

کچا

کچ دلی (ر) اسم مؤنث:- دلی - کمزوری - بزدلی - نامردی - ڈرپوکی + نرم دلی + بودا پن + کم ہمتی +

کچ لوندا (ہ) اسم مذکر:- کچا آٹے کا پیڑا - کچا آٹا - جیسے اس بابا نے تو کچ لوندے پکا کر رکھ دئے +

کچ لہو یا کچ لہو (ہ) اسم مذکر:- وہ کچا مواد جس میں خون کی سرخی موجود ہو خون آمیز پیپ - پیپا یا ہوا لہو +

کچا (ف) صفت:- (۱) پکا کا نقیض - ناپختہ - نارسیدہ + خام + ادھ کچرا - ہرا (۲) ادھ گلا - بن گلا + بن پکا (۳) وہ مکان جو چونے یا پکی اینٹوں کا بنا ہوا نہو - وھابا (۴) بودا - ناپائدار + نازک - کمزور (۵) نرم - ملائم - دیالو - رحم دل - جیسے کچے دل کا (۶) ادھورا - مضغہ - وہ بچہ جو پیدا ہونے کے معمولی اوقات سے بیشتر ہو پڑے - ناتمام (۷) ناتجربہ کار - ناپختہ کار (۸) جلد اڑ جانے یا دھونے سے چلا جانے والا رنگ - وہ رنگ جسے قیام نہو (۹) عمدہ - خالص - کھری - جیسے کچی چاندی (۱۰) کسی خاص معمولی سرکاری پیمانے سے کم پیمانہ یا وہ پیمانہ جو حال کے رواج سے کم ہو جیسے کچا سیر کچا من کچی تول وغیرہ (۱۱) غیر سرکاری کاغذ - اسٹامپ کا نقیض جیسے کچا کاغذ - (۱۲) غیر معتبر - بے ٹھکانے - مشکوک - مبہم - ناقابل اعتبار - بے سروپا جیسے کچی بات (۱۳) مسودہ - (ف) (۱۴) بزدل - نامرد - ٹھڑدلا - ڈرپوک - (۱۶) جس کا مولد پکا نہو - زخم خام جیسے پھوڑے کا کچا ہونا (۱۷) وہ خط جو ابھی تک قاعدہ کے موافق صاف اور درست نہو - جیسے کچا خط +

کچا بچہ (ر) اسم مذکر:- مضغہ گوشت - ادھورا بچہ - ناقص بچہ - جنین +

کچا بیگھہ (ہ) اسم مذکر:- پکے بیگھے کا پچیسواں حصہ - تیرہ گز مربع زمین کا ٹکڑا +

کچا پکا (ہ) صفت:- (۱) کچھ کچا کچھ پکا - جیسے کچی پکی سولف - نیم پختہ (۲) مذبذب - بے ٹھکانے (۳) وہ تعمیر جس میں کہیں چونہ اور کہیں اینٹ گارے کی چنائی ہو +

کچا پکا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کچھ بھونا کچھ کچا رکھنا - ادھ بھنا کرنا (۲) کسی بات پر کچھ راضی اور کچھ آمادہ کرنا +

کچا پیسہ (ہ) اسم مذکر:- ولیسی پیسہ - ہندوستانی قدیمی سکہ کا پیسہ - بجوازوں کا پیسہ - ٹبل پیسہ کا نقیض +

کچا تاگا (ہ) اسم مذکر:- (۱) بغیر بل دیا ہوا سوت - وہ سوت جسے اینٹھا نہو - رشتۂ تاب نہ دادہ - تار ریشمیں (۲) نیچاب - موم کی ناک - نازک چیز +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچا

کچا تخمینہ (ا) اسم مذکر:- وہ اندازہ جو پورا پورا نہ کیا گیا ہو- اٹکل پچو حساب تشخیص خام +

کچا جانا (ہ) فعل لازم:- (عو) اسقاط ہونا- پیٹ گرنا- ادھورا بچہ پیدا ہونا- گربھ پات ہونا +

کچا جن (ا) اسم مذکر:- مطلق جاہل اور ضدی آدمی جو کسی طرح سمجھائے نہ سمجھے- کسی بات کے پیچھے پڑنے والا آدمی- ہٹیلہ +

کچا خط (ا) اسم مذکر:- وہ خط جس میں پختگی نہ آئی ہو- وہ خط جس میں صفائی نہ آئی ہو- ؎

مضمون عہدنامہ تو لکھدے مجکو پختہ + کیا ڈر ہے خط ہے تیرا گر اے نگار کچا (معروف)

کچا دل (ا) صفت:- نرم دل- لڑکیوں کا سا دل- عورتوں کا سا دل- جلد بھر آنے والا دل +

کچا دودھ (ہ) اسم مذکر:- شیرا جوشیدہ- بن اونٹایا ہوا دودھ +

کچا دودھ پینا (ہ) فعل متعدی:- خامی سرشت ہونا- خام طبع اور غافل ہونا- سوء خلقت سے مرکب ہونا- جیسے "آدمی نے کچا دودھ پیا ہے بہک بھی جاتا ہے" (شیر خام خوردن کا ترجمہ)

کچا ساتھ (ہ) اسم مذکر:- (عو) چھوٹے چھوٹے بچوں کا کنبہ- کچے بچوں کا ساتھ +

کچا سیر (ہ) اسم مذکر:- پختہ سیر کا نقیض- اسی روپے سے کم وزن کا سیر +

کچا شیر پینا (ا) فعل متعدی:- (دیکھو کچا دودھ پینا) آخر آدمی نے کچا شیر پیا ہے کوئی بات رہگئی تو کیا عجب ہوا +

کچا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کو کھسیانا کرنا- رُلانا- چھیڑ کر رنجھانا کرنا- ذلیل کرنا- شرمندہ کرنا- کھجانا- (۲) کسی ارادے سے باز رکھنا- بیدل کرنا- دل توڑنا- ہمت توڑنا- افسردہ کرنا- پست ہمت کرنا- (۳) بودا کرنا (۴) کچی سلائی کرنا- تیچی بھرنا- کھڑا کرنا- بخیہ کرنے سے پہلے شلنگے بھرنا- درست کرنا +

کچا کوڑھ (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) جذام کھجلی- آتشک- (مسلمان کوڑھ کو مؤنث بولتے ہیں +

کچا کھا جانا (ہ) فعل لازم:- نہایت خفگی کے موقعہ پر اپنے بچے کی نسبت عوام عورتیں بولتی ہیں- جس سے غرض یہ ہوتی ہے- کہ مجھے ایسا غصہ ہے کہ تجھے اتنی مہلت بھی نہ دوں گی کہ پکا کر کھاؤں +

کچر

کچا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) ہمت ہارنا- دل توڑ بیٹھنا- ارادہ توڑنا- بیدل ہو جانا- پست ہمت ہونا- (۲) شرمندہ ہونا- کھسیانا ہونا- رنجھا ہونا- (۳) کچی سلائی ہونا- کھڑا ہونا- جیسے تمہارا انگرکھا کچا تو ہو گیا- بخیا نا باقی ہے (۴) ناتجربہ کار ہونا- ناآزمودہ کار ہونا +

کچائی (ہ) اسم مؤنث:- (عوام) خامی- کچا پن- ناپختگی- ناتجربہ کاری +

کچالو (ہ) اسم مذکر:- (مرکب از کچا + آلو) (۱) اروی کی جڑ- ایک قسم کی ترکاری جو گھیاں کے درخت کی جڑ ہوتی ہے (۲) اروی کی اُبلی ہوئی جڑ یا آلو- یا مرکب دامرود وغیرہ کو تراش کر نمک مرچ اور کھٹائی ڈالکر جو بیچتے ہیں- اُسے بھی کچالو کہتے ہیں- جیسے کچالو ہیں نیبو کے رس کے +

کچالو والا (ہ) اسم مذکر:- وہ کنجڑا یا میوہ فروش جو کچالو بنا کر بیچتا پھرتا ہے

کچاہند (ہ) اسم مؤنث:- (لکھنؤ) کچیاند- ہرانڈ- کچا مصالح رہنے کی بو +

کچ پچ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کیچڑ- دلدل- کیچڑ میں چلنے کی آواز (۲) تنگ جگہ میں خلائق کی کثرت اور ابنوہ ؎

مچھروں کی ہوئی یہ کچھ کچ پچ + لگا کاغذ بھی کرنے اب بچ پچ (انشا)

(آجکل ایسے موقعہ پر گچھ پچ بولتے ہیں)

کچرا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کچا خربوزہ- اس میں چھوٹا ہو یا بڑا- (۲) کپاس کا ڈوڈا (۳) ظرافۃً:- بچے کا پیٹ +

کچر پچر ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی سی آواز ہونا- (۲) لتھ پتھ ہونا- شور بور ہونا (۳) کیچڑ ہونا- دلدل ہونا +

کچر کچر (ہ) اسم مؤنث:- کچے پھل کے چبانے کی آواز- ادھ کچرا گوشت کھانے کی آواز جیسے یہ کیسا گوشت گلایا ہے کہ منہ میں کچر کچر کرتا ہے +

کچر گھان (ہ) اسم مذکر:- بہت سے بال بچے- چھوٹے چھوٹے بچوں کا انبوہ-

کچری (ہ) اسم مؤنث:- ایک خوبصورت پھل کا نام جو صورت میں حنظل کے مشابہ اور نہایت سوندھا ہوتا ہے- مزے میں کھٹ مٹھا اور ہاضم- اکثر گوشت کے گلانے اور سونٹھ پانی میں بھگو کر کھانے کے کام میں آتا ہے- تازی کچریاں یونہیں کھائی جاتی ہیں- اس کے پتوں میں باریک باریک خار ہوتے ہیں- جن کو بچے اکثر زبان پر رگڑ کر خون نکالتے اور آپس میں ایک دوسرے کو اپنی جوانمردی دکھا کر خوش ہوتے ہیں- عربی میں اس کو شتام فارسی میں دستنبویہ کہتے ہیں- ہندی میں بڑی اور چھوٹی کچری کو سیندھی اور سوندھی بھی کہتے ہیں- چھوٹا کچرا +

کچریاں (ہ) اسم مؤنث:- کچری کی جمع سیندھیاں- سوندھیاں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچر

کچریاں بیچنا (ہ) فعل متعدی :- اول معلوم دوم کئی آدمیوں کا برابر ملکر بولے جانا - پکار پکار کر باتیں کرنا - بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا +

کچڑانا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) آنکھوں میں کیچڑ ہونا - آنکھوں میں چیپڑ بھرنا +

کچ کچ (ہ) اسم مؤنث :- لغو اور بیہودہ باتوں کا متواتر کئے جانا - بک [illegible] سامعین کو دماغ سوزی اور سمع خراشی حاصل ہو +

چخ چخ - بک بک - جھک جھک - بہت سے آدمی [illegible] کرنا ؎

لگے ہے آپ کا دل کس طرح اور دنگی
کھچا کھچ بھر دئے ہیں عشق نے دل میں غ[illegible]

(بعض اوقات عوام کچ کچ بھی کہدیتے ہیں) +

کچ کچ کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی :- بک بک کرنا - بکواس کرنا - کچریاں بیچنا - تکرار کرنا - بحث کرنا - جھگڑنا +

کچکچانا (ہ) فعل متعدی :- غصے سے دانت پیسنا - دانت سے دانت بجانا غصے کے مارے دانت آپس میں رگڑنا - زور سے دانت پیسکر کوئی کام کرنا

نقش دنداں پر وہ انگلی رکھکے آئینہ میں دیکھ
رو کے بولے گال اُن کا میں نے جب نیلا کیا
کچکچا کر کوئی ایسا کاٹ کھاتا ہے بھلا
حال میرا کیا کیا تو نے نہ اب اچھا کیا - (نظیر)

ٹوکیاں اوپر بچھاوے ہوئے سب تار بتا پر کچکچا کر کے جو رنگیں نے جھجھوڑی انگیا (نظیر)

کچکچاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- کچکچانا کا حاصل بالمصدر +

کچکچی (ہ) اسم مؤنث :- کچکچاہٹ - دانتوں کے پیسنے کی حالت - دانت کھینچنے کی کیفیت +

کچکچی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- دانت بھینچنا - دانت پیسنا - غصے کے مارے دانت سے دانت پیسنا - جیسے "کچکچی باندھکر جو زور کیا تو توڑ ہی ڈالا" +

کچکڑ (ہ) اسم مذکر :- کچھوے کی ہڈی یا ویل مچھلی کی ہڈی جس کے اکثر چین وغیرہ میں کھلونے بنتے ہیں +

کچکول (ا) اسم مذکر :- (دیکھو) - (کجکول یا کشکول) +

کچلا (ہ) اسم مذکر :- ایک زہریلے پھل کا نام - جس کے کھانے سے کتا مرجاتا ہے - اور انسان کے حق میں بھی مقدار سے زیادہ کھانا زہر قاتل ہے عربی میں

کچھو

خانق الکلب - حب الغراب اور ہندی میں کاگ پھل کہتے ہیں - [illegible] کچ آیا ہے - مزاج تیسرے درجہ کے آخر میں گرم وخشک اور بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس - نافع امراض عصبانی تے مفید فالج ولقوہ وغیرہ + (چونکہ کوا اسے کھاتا ہے اس وجہ سے ہندی میں کاگ پھل اور عربی میں حب الغراب نام رکھا گیا) +

کچلا جانا (ہ) فعل لازم :- پس جانا - مسلا جانا - پائمال ہونا - روندن میں آنا +

کچل دینا (ہ) فعل متعدی :- مسل دینا - پیس دینا - موٹا موٹا پیس دینا +

کچل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- مسل ڈالنا - پیس ڈالنا - پائمال کر دینا - روند ڈالنا +

کچلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) مسلنا - ملنا - دلنا - پیسنا - پائمال کرنا - روندنا - چلنا [illegible] خرام ناز کو موقوف کیجئے دل عاشقوں کے زیر کف پا کچل چکے (تحیر) (۲) مارنا - پیٹنا - رگڑنا - پتھر سے پیسنا جیسے سانپ کا سر ہی کچلتے ہیں (۳) کچومر نکالنا - بھرکس نکالنا - دھننا - خوب پیٹنا - جیسے "دیکھ تو تجھے کیسا کچلتی ہوں" +

کچلو یا کچلھو (ہ) اسم مذکر :- پیپ ملا ہوا خون +

کچلی (ہ) اسم مؤنث :- سیتا دانت جو عین آنکھ کے مقابل اور ڈاڑھوں کے بعد ہے - نوکدار دانت جو گوشت خواروں کے واسطے ایک قدرتی اوزار ہے - کیلا - دندان مشک - عربی ناب + (محققان یورپ کی رائے ہے کہ اگر انسان کو خدا گوشت خوار پیدا نہ کرتا تو اس کی کچلیاں بھی نہ ہوتیں - کیونکہ تجربہ سے ظاہر ہوا ہے کہ کچلیاں یعنی کیلے گوشت خوار جانوروں کے سوا اور کسی کے نہیں ہوتے چنانچہ گائے - بکری - اونٹ - گھوڑے وغیرہ کو دیکھو اور کتے - شیر - بلی وغیرہ کو ملاحظہ کرو) +

کچنال (ہ) اسم مؤنث :- ایک درخت اور اُس کے پھول کا نام - جسکی کلیاں ترکاری کی بجائے پکتی ہیں - یہ دو قسم کے پھول ہوتے ہیں یا سُرخ یا سفید مگر سفید سُرخ کی نسبت گراں اور کم کیلے ہوتے ہیں - بند کلی کو کچنال اور کھلے ہوئے پھول کو بوندسے کہتے ہیں +

کچو (ہ) اسم مذکر :- (پورب) کچالو :- رتالو وغیرہ کی قسم کا پھل جو زمین کے اندر پیدا ہوتا ہے - کند +

کچوانسی (ہ) اسم مؤنث :- پسوانسی کا بیسواں حصہ - $\frac{13}{25}$ ۶۵ مربع انچ کی مقدار +

کچور (ہ) اسم مذکر :- [illegible] کی جڑ جو اکثر دوا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچو

میں پڑتی ہے۔ تر کچور +

کچوری (ہ) اسم مؤنث:۔ پوری کا نقیض۔ ماش کی دال بھری ہوئی پوری جو کڑھائی میں تلی جاتی ہے۔ امانت خانی زردے کی ٹکیا +

کچوری سے گال (ہ) اسم مذکر:۔ پھولے پھولے گال +

کچوری مل (ہ) اسم مذکر:۔ موٹے پھپس ہندو کو کہتے ہیں +

کچوریاں (ہ) اسم مؤنث:۔ کچوری کی جمع +

کچوکا (ہ) اسم مذکر:۔ خنجر وغیرہ کھوپنا۔ بھونکنا +

کچومر (ہ) اسم مذکر:۔ ایک طرح کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کتر کر ڈالتے ہیں +

کچومر کر ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ پلپلھن نکال دینا۔ ہلاکت کے قریب پہنچا دینا۔ کیچلا نکال دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ قیمہ کر دینا +

کچومر نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بھرکس نکالنا۔ کچلنا۔ کیچلا نکالنا۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ خوب مارنا۔ خوب گت بنانا۔ رایتا کر دینا۔ ہلاکت کے قریب پہنچانا۔ (۲) توڑ پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا +

کچوں (ہ) اسم مؤنث:۔ کچ کی جمع بمعنی حرف وغیرہ۔ جانے سے بنائی جاتی ہے ؎

کچوں کی بیاں کیا کروں آب و تاب + سرِ آب آئینہ میں دو حباب (نکہت)

رنگ و بو کا ہیٹ ملائیم اور کچوں میں سختی ہے
سینے سے لے ناف تلک اک صندل سی تختی ہے (نامعلوم)

کچونا (ہ) فعل متعدی:۔ چبھونا۔ کھونپنا۔ بھونکنا۔ چھری گھسیڑنا۔ کوچنا۔ ہولنا +

کچھ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کچھوا۔ سنگ۔ پشت۔ جیسے "مچھ کچھ" لے موہے گھیر لیا۔ کوئی ایسا نہیں دے پی کو ملا" (۲) گوشۂ دیوار۔ دیوار کا کونا یا پہلو (۳) وشنو کا دوسرا اوتار +

کچھ مچھ (ہ) اسم مذکر:۔ پانی میں رہنے والے جانور۔ کچھوا۔ مگرمچھ۔ گھڑیال وغیرہ۔ جن میں سے بعض جانور آدمی کو نگل بھی جاتے ہیں +

کچھ (ہ) صفت:۔ (۱) ذرا۔ کسی قدر۔ ٹک۔ اندک۔ قدرے قلیل۔ تھوڑا سا۔ تھوڑا بہت۔ کسی نہ کسی قدر جیسے "کچھ اب لے جاؤ"۔ کچھ کل لیجانا۔ کچھ اودانے دیا کچھ پودانے دیا ہمارا کام ہو ہی گیا۔ ؎

گرچہ ہیں مونس و غمخوار تمہ دو میں سبھی + کب تری طبع کو کچھ راہ پہ لا سکتے ہیں (انشا)

تیرے ناوک نے دل پسند کیا ہم نے جانا اسے نظر کچھ ہے (نامعلوم)
سیکڑہ کونسا ہے دور ایسا تجھ میں ہمت بھی اے خضر کچھ ہے

کچھ

(۲) استفہام کیواسطے:۔ کیا۔ کہیں۔ کہیں۔ جیسے "کچھ بات بھی"۔ ؎

درد و داغ و قرض ہے دل پر + اے غم عشق میرے سر کچھ ہے (عارف)

(۳) برائے تکثیر:۔ بہت کچھ۔ بہت زیادہ۔ کم نہیں۔ کیا کچھ خرچ نہیں کیا۔ ؎

ایک دو آسمان ڈبو لے تو کیا + ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف)

(۴) کوئی چیز یا کھانا یا نقدی وغیرہ۔ جیسے "کچھ دلوائیے بھلا ہوگا۔ اُن کے پاس کچھ نہیں + کچھ لیتے ہو؟ کہا اپنا کام کیا ہے۔ کچھ دیتے ہو؟ کہا یہ شرارت بندے کو نہیں بھاتی۔ (۵) کوئی بات۔ کوئی مصلحت۔ جیسے "کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے"۔ (۶) غیبت یا خلاف بات۔ جیسے "کچھ سُنا چاہتے ہو۔ کچھ کان میں پھونک دیا۔ (۷) کوئی بھید۔ کوئی راز۔ کوئی نکتہ۔ ؎

بے خودی بے سبب نہیں غالب + کچھ تو ہے جسکی پردہ داری ہے (غالب)

(۸) بمعنی ہر چہ۔ جو کچھ۔ جیسے "کچھ دیا ہی آگے آ گیا"۔ یعنی جو کچھ دیا تھا اُسی نے مدد کی۔ (۹) بالکل۔ مطلق۔ جیسے "کچھ خبر نہیں۔ کچھ انکار نہیں (۱۰) کوئی اور بات۔ کوئی امر دیگر۔ ؎

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے + کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)

(۱۱) انقلاب زمانہ اور تغیر حالت اور تلوّن مزاج کے واسطے ؎

بچیگا کیونکر یہ دل الم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
نبھیگی کس ڈھب بھلا صنم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے (نامعلوم)

(۱۲) کسی قاتل یا مہلک چیز کی طرف اشارہ جیسے "کچھ کھا کر مر گیا (۱۳) کوئی۔ برائے تنکیر۔ ؎

ہنگام وصل رد و بدل مجھ سے ہے عبث
نکلیگا کچھ نکام نہیں اور ہاں سے آج۔ (نامعلوم)

(۱۴) تکیہ کلام اور تزئین کلام کے واسطے۔ جیسے "کچھ ایسی نیند گئی ہے کہ مت پوچھو۔ کچھ ایسے خفا ہوئے ہیں کہ بیان سے باہر ہے۔ ؎

کیا کسی بت کے دل میں جگہ کی کوئی ٹھکانا اور ملا
حضرتِ مؤمن ہم تمہیں کچھ مسجدیں کم پاتے ہیں (مؤمن)

(یہ لفظ رد بھی بہت سے موقعوں پر آتا ہے۔ جسے اہل زبان ہی سمجھ سکتے ہیں) +

کچھ اتنا فرق نہیں (ہ) محاورہ:۔ بہت فرق نہیں۔ بڑا بھاری فرق نہیں +

کچھ آنسو پچھ گئے (ہ) محاورہ:۔ کسی قدر تسلی ہو گئی۔ کسی قدر جیز

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچھ

نقصان ہو گیا۔ کسی قدر صبر آیا۔

کچھ اَور (ہ) محاورہ :۔ (۱) اَور بھی۔ اور زیادہ۔ (۲) دوسری بات۔ دوسرا امر۔ جیسے کچھ اَور نہ سمجھنا۔ (۳) تازہ۔ نئی۔ جدید۔ طُرفہ جیسے کچھ اور بات بھی سنی؟ کچھ اَور سُناؤ۔

کچھ اَور گانا (ہ) فعل متعدی :۔ خلاف واقع بیان کرنا یا برخلاف جواب دینا۔ سوال دیگر جواب دیگر دینا۔ آسمان کی پوچھیں تو زمین کی کہنا۔ جیسے میں کچھ کہتا ہوں تم کچھ اَور گاتے ہو۔

کچھ ایک (و) تابع فعل :۔ (عوام) کسی قدر۔ تھوڑا سا۔

کچھ بات بھی (ہ) استفہام :۔ کوئی وجہ بھی۔ کوئی سبب بھی۔ کیوں۔ کس واسطے۔ کس لئے۔

کچھ بات ہے (ہ) محاورہ بجائے استفہام :۔ قابل اعتبار ہے؟ اعتبار ہو سکتا ہے؟ خیال کرنے کے لائق ہے؟ یعنی بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے۔

کچھ بات ہے کہ گل ترے رنگیں بیان سا ہے
یا رنگ لالہ شوخ ترے رنگ پاں سا ہے (میر)

کچھ بسنت کی بھی خبر ہے؟ (و) محاورہ :۔ دنیا کے حالات سے بھی واقف ہو۔ موسم پر بھی نظر ہے۔

کچھ بنیاد ہے؟ (و) محاورہ :۔ ذرا اصل اور حقیقت نہیں۔ کیا اصل ہے۔ نہایت مفلس اور عاجز ہے۔

تجھ سے کیا لیجے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے (مصحفی)

کچھ پروا نہیں (و) محاورہ :۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ چنتا نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ کیا خوف ہے۔ کیا پروا ہے۔

(یہ محاورہ انگریزی Never Mind سے ترجمہ ہوا ہے اصل میں اُردو کا نہیں ہے)

کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے (ہ) کہاوت :۔ (۱) کسی امر کا تمہیں خیال نہ ہو اور کسی بات کا ہمیں۔ ہمارا تمہارا لیکھا جوکھا برابر ہے۔ حساب دوستاں در دل۔ ہم تم برابر ہیں۔ (یہ ایک قصہ کی طرف تلمیح ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ کوئی پیادہ مسافر بہت سا روپیہ لئے جاتا تھا رستہ میں ایک سوار ملا اس نے اُس سے کہا کہ یار ہمارا بوجھ رکھ لے۔ سوار نے پوچھا کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ روپیہ ہے۔ اُس نے کہا کہ میں کسی کی جوکھوں نہیں رکھتا۔ جب سوار تھوڑی دور آگے بڑھا تو اس کی نیت میں فرق آیا کہ افسوس روپیہ رکھکر

کچھ

گھوڑا نہ بھگا دیا جو مفت میں گہرے ہو جاتے۔ ساتھ ہی اس پیادہ کو خیال گزرا کہ اگر وہ لے کر چل دیتا تو کیا کرتا۔ تھوڑی دُور چلا تھا کہ وہ سوار پھر ملا اور کہا کہ لا رکھ لوں۔ اِس نے اُس کے جواب میں کہا۔ کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے۔ وہ وقت گیا۔ وہ بات گئی) (۲) راز کی بات کو دل میں رکھو ظاہر نہ کرو۔ تاکہ دوسرا ماہر نہ ہو۔

تم دیکھ کے رنگِ عاشق کو مغموم و دیدہ نم سمجھے
تصریح یہاں بیفائدہ ہے کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے (رسید)

کچھ تم نے پڑا پایا؟ (ہ) محاورہ :۔ جب آدمی کو از حد کسی ظاہر سبب کے بغیر خوش دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ شاید کچھ نعمت غیر مترقبہ مل گئی ہے۔

کچھ تم نے خواب دیکھا؟ (و) محاورہ :۔ جب کوئی شخص کسی ناممکن بات کو بیان کرے یا متکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے۔ جو اُس پر عائد نہ ہو سکتا ہو۔ تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی کیا بے ہوش ہو؟

کچھ تو (ہ) تابع فعل :۔ (۱) کسی قدر۔ ذرا تو۔ ذرا ٹھہر۔ تھوڑا بہت۔ تھوڑا سا۔ کچھ ایک۔ کسی نہ کسی قدر تو۔

گل پھینکے ہے عالم کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی۔ (میر)

(۲) کوئی چیز تو۔ کوئی نہ کوئی شے تو۔

کچھ تو دے اے فلک ناانصاف
آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی۔ (انیس)

کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر سے قند پڑا (و) کہاوت :۔ دل میں تو لالچ تھا ہی اوپر سے ہوا نفع اور حرص بڑھ گئی۔

کچھ جُدا ہی تیر مارینگے (و) محاورہ :۔ طنزاً کہتے ہیں۔ یعنی یہ کونسی بہادری کر بیٹھے۔ یہی تو اس مشکل کام کو بنا لینگے۔

کچھ دال میں کالا یا کالا کالا ہے (ہ) محاورہ :۔ کوئی مشتبہ امر۔ کوئی راز ہے۔ کوئی معاملہ ہے۔ کوئی سبب ہے۔ کچھ نہ کچھ وجہ ہے۔

بال ہیں بکھرے بند ہیں ٹوٹے ٹٹا کان کا بالا ہے
ہم نے تو یاں تاڑ لیا کچھ دال میں کالا کالا ہے (نظیر)

کچھ دلائیے یا دلوائیے (ہ) محاورہ :۔ خیرات میں نقدی یا کوئی چیز

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچھ

مرحمت فرمائیے۔ بھکشا دیجئے۔

ہاتھی کے ساتھ ساتھ یہ کہتا چلے عدو + مفلس ہوں کچھ دلائیے نواب نامدار (سودا)

کچھ دیا ہی آگے آگیا (ہ) کہاوت:۔ خدا نے کسی نیکی کے سبب مصیبت سے بچا دیا۔ کبھی کی خیرات ہی کام آئی +

کچھ دیئے کچھ دلائے کچھ کا دینا ہی کیا ہے (ہ) کہاوت:۔ ٹالباز کی نسبت کہتے ہیں +

کچھ ڈر نہیں (ہ) محاورہ:۔ (۱) خوف وخطر یا اندیشہ کا مقام نہیں ہے ذرا خوف نہ کرو۔ دہشت نہ کھاؤ۔ اندیشہ نہ کرو۔ (۲) کیا مضائقہ ہے۔ کیا پرواہ ہے + سمجھ لینگے۔ بدلہ لیکر چھوڑینگے +

کچھ راہ پر آئے ہیں (ہ) محاورہ:۔ نیم راضی ہوئے ہیں۔ ملاقات کا ارادہ ہے + کچھ درست ہوئے ہیں + کچھ ڈھب پر چڑھے ہیں + کچھ یار بنے ہیں۔

ان روزوں قدم رکھتے پڑتی ہیں تیرے پاؤں
اے شوخ تیری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں (مصحفی)

کچھ سُنا چاہتے ہو (ہ) محاورہ:۔ یعنی گالیاں کھانے کو جی چاہتا ہے۔ میرے منہ سے کچھ گالیاں سنو گے۔ کیا ہجو گ سننے کو جی چاہتا ہے۔

جو کہتا ہوں اُس سے کہ سُن شعر میرے + تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے (ناسخ)
سیم اُن سے کہتا ہوں گر بات کوئی + تو کہتے ہیں کیا کچھ سُنا چاہتے ہو (نسیم)

کچھ سے کچھ ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ بالکل حالت یا زمانہ کا بدل جانا۔ دگرگوں ہو جانا۔ رنگ پلٹ جانا۔

ہووے زمانہ کچھ سے کچھ چھوٹے ہے دل لگا مرا
شوخ کسی بھی آن سے تجھ سے تو میں جدا نہیں (میر)

کچھ سونا کھوٹا کچھ سُنار کھوٹا
کچھ گیہوں سیلے کچھ چندرے ڈھیلے
کچھ لونا کھوٹا کچھ کمہار (ہ) کہاوت:۔ یعنی دونوں طرف سے بگاڑ ہوتا ہے۔ لڑائی طرفین سے ہی ہوا کرتی ہے۔ دونوں ہاتھوں تالی بجتی ہے +

کچھ شک نہیں (ہ) محاورہ:۔ بے شک۔ بلاشبہ۔ بلاشک۔ کسی امر کا گمان نہیں۔ یقیناً +

کچھ کا کچھ (ہ) تابع فعل:۔ اصل کے بالکل خلاف + کیا سے کیا + (سیہ اور تخمینہ یا خیال کے برخلاف جیسے کچھ کا کچھ خرچ ہو گیا۔ کچھ کا کچھ

کچھ

معاملہ ہو گیا +

کچھ کا کچھ سمجھنا (ہ) فعل متعدی:۔ مفہوم اور مطلب کے برخلاف سمجھنا۔ اُلٹا سمجھنا۔

کہے وہ کچھ ہے سمجھتی ہے یہ بس کچھ کا کچھ
دائی واقف ہے دوگانہ کے اشارات سے کم (رنگین)

کچھ کا کچھ کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ اصل کے برخلاف بیان کرنا۔ خلاف واقع کہنا۔ یعنی بات کوئی ہو اور کہی کوئی جائے +

کچھ کا کچھ ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ بالکل انقلاب اور تغیر و تبدل کا ظہور میں آنا۔ اصل کے برخلاف ہو جانا۔ حال دگرگوں ہونا۔ غیر حالت ہونا۔

جب تک طبیب آئے ہوا حال کچھ کا کچھ
ہے درد دل یہی تو چلو ہو چکا علاج (امیر)

کچھ کان میں پھونکنا (ہ) فعل متعدی:۔ کوئی فسوں یا منتر یا جادو پڑھکر کان میں دم کرنا + کچھ غیبت کرنا۔ کچھ برائی کرنا + کچھ سرگوشی یا کانا پھوسی کرنا۔

کل ایک ملے کہا کہ میاں مصحفی یہ بات
کہتے تھے ابکے اُسکی جو مجلس میں جائینگے
پھونکینگے اُس کے کان میں کچھ اور ہی فسوں
اور اس بہانے زلف کا بوسہ اُڑائینگے۔
کہنے لگا وہ شوخ کہ کچھ اندنوں کے بیچ
وہ بے ادب ہوئے ہیں بہت مار کھائینگے (قطعہ مصحفی)

کچھ کچھ (ہ) تابع فعل:۔ ذرا ذرا۔ کسی قدر۔ تھوڑا سا۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ پاس پاس۔ لگ بھگ۔ تھوڑا بہت۔ قدرے قلیل

کچھ کچھ اثر تو ہونے لگا جذب عشق کا + غش سُنکے ہم کو یار نے بھیجا گلاب کو (آتش)

کچھ کر دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کچھ باہم پہنچا دینا۔ کسی قدر کام بنا دینا۔ کوئی امر کر دکھلانا۔ (۲۔ عو) جادو کر دینا۔ ٹونا کر دینا +

کچھ کر لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) نیکی کر لینا۔ بھلائی کما لینا۔ دھرم کر لینا۔ جیسے "کچھ کر لے بندے دنیا میں جو آیا ہے" (۲) قابو چلا لینا۔ سمجھ لینا۔ بدلہ لے لینا جیسے "اگر تمہاری حکومت ہے تو کچھ کر لو" +

کچھ کھا جانا (ہ) فعل لازم:۔ زہر کھا جانا۔ افیون یا سنکھیا خواہ ہیرے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچھ

کی کنی وغیرہ خودکشی کے ارادے سے کھالینا۔ ؎

غیر کے ہمراہ جانا ہے یہ مرجانے کی جا
صاحب غیرت ہوں کچھ کھا جاؤنگا کھانیکی جا (نکہت)

کچھ کھا کے سو رہنا (ف لازم) :- زہر ہلاہل نوش فرما کر سو رہنا۔ خودکشی کرنا۔ افیون یا سنکھیا پھانک کر لیٹ رہنا تاکہ جان نہ رہے۔ زندگی سے بیزار ہو کر مرجانا۔ ؎

کیا اکیلے تیرے بن جائے اور سو رہئے
تو نہ ہو پاس تو کچھ کھائیے اور سو رہئے (جرأت)

یہ بانکے سے کچھ نبھ گئی ہے کہ حسن + جی میں آتا ہے کہ کچھ کھا لیے اور سو رہئے (حسن)

فلک کے ہاتھ سے اتنا نہ کھا میں ہے دم
کہ کھا کے سو رہوں کچھ جی میں ہے علی کی قسم (رنگین)

کچھ کھا کے مرجانا یا مرنا (ف لازم) :- زہر کھا کے مرجانا۔ زہر کھالینا۔ ہیرے کی کنی کھالینا۔ سنکھیا پھانک کے مرجانا۔ ؎

یونہی جو منتظر سے خفا نت رہو گے تم۔
سن لو گے ایک دن کہ وہ کچھ کھا کے مر گیا (منتظر)

ہے دلاتشنۂ دیدار تو کچھ کھا کے نہ مر پہلے اس خنجر خونخوار کا زہر اب تو پی (جرأت)

کچھ کھانا (ف متعدی) :- زہر کھانا۔ کوئی قاتل یا مہلک دوا کھانا۔ بس کھانا۔ سم کھانا۔ ؎

یا تو کہہ جاؤ یہاں رات کے آنے کے لئے
ورنہ کچھ مجھ کو منگا دیجئے کھانے کے لئے (مستورہ)

کچھ کہ بیٹھنا (ف لازم) :- گالی دے بیٹھنا۔ سخن ناملائم اور ناسزا وار کسی کی نسبت منہ سے نکال دینا +

کچھ کہنا (ف متعدی) :- گالی دینا۔ گالی سنانا۔ برا کہنا۔ بدکلامی کرنا۔ ناملائم بات کہنا۔ کوئی ناگوار بات زبان پر لانا۔ ؎

مصحفی کیوں خفا سے بیٹھے ہو کچھ کسی نے تمہیں کہا تو نہیں (مصحفی)

کچھ کھو کے سیکھنا (ف متعدی) (۱) نقصان سے تجربہ حاصل کرنا۔ جیسے آدمی کچھ کھو کر ہی سیکھتا ہے (۲) ٹھوکریں کھا کر سیدھا ہونا۔ گھاٹا اٹھا کر چیتنا +

کچھ گوشہ مجھکے کچھ کمان (ا) کہاوت :- یعنی صلح کے واسطے طرفین سے نرمی چاہئے۔ کچھ تم نرم ہو کچھ وہ نرم ہو جب کام بنے +

کچھ

کچھ منہ سے سننا (ف متعدی) :- زبان سے سننا۔ زبان سے گالیاں سننا۔ ؎

چپ کر دبس ورنہ کچھ منہ سے سنو گے ناصح۔
کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت اندنوں (ناسخ)

کچھ منہ سے نکل جانا (ف لازم) :- زبان سے کوئی بات نکل جانا + زبان سے برا بھلا نکل جانا۔ ؎

بوسہ کا سوال اس سے کروں ہوں تو کہے ہے
چپ رہ مرے کچھ منہ سے نکل جائے تو اچھا (نصیر)

کچھ نہ اکھاڑنا یا کچھ نہ اکھاڑ سکنا (ف متعدی) :- کچھ نہ کرنا۔ ذرا صدمہ یا نقصان نہ پہنچا سکنا۔ بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ ؎

آخر عدم نے کچھ نہ اکھاڑا مرا میاں مجھکو تھا دست غیب پکڑلی تری کمر (میر)
سرسبز اور خط سے ہوا حسن یار کا آخر خزاں نے کچھ نہ اکھاڑا بہار کا (عاشق)

(اکھاڑنے کا اشارہ اصل میں اور طرف تھا۔ جسے کراہت اور خلاف تہذیب کے سبب فصحا نے گرا دیا ہے +

کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھئے (ف) محاورہ :- (۱) کہنے کے قابل نہیں۔ قابل اظہار نہیں۔ شرم یا خاموشی اختیار کرنے کی بات ہے (۲) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے جیسے "میرے گھوڑے کی کچھ نہ پوچھو" +

کچھ نہ کچھ (ف) تابع فعل :- کسی نہ کسی قدر۔ تھوڑا بہت + کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز۔ ؎

کچھ نہ کچھ ہو ہر جگہ کا ارمغاں + تحفۂ شہد بتاں ہم لائے داغ (ممنون)

کچھ نہ نکلا (ف) محاورہ :- اکارت گیا۔ بالکل خراب نکلا۔ ناکارہ اور نالائق ہوا۔ ؎

بندے ہیں تمہیں ہزار ہم سے گو ایک غلام کچھ نہ نکلا (سودا)

کچھ نہیں (ف) محاورہ :- (۱) کوئی بات نہیں۔ کوئی معاملہ نہیں۔ (۲) ذرا نہیں۔ نام کو نہیں۔ بالکل نہیں جیسے ع اقرار دتے ہیں مرد کو خبر کچھ بھی نہیں + (۳) خراب ہے۔ نکما ہے۔ ناکارہ ہے +

کچھ نہیں چلنا یا کچھ نہ چلنا (ف) لازم :- بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ پار نہ بسانا۔ مجبوری اور بے اختیاری کا عالم ہونا ؎

تجھسے تو کسی طرح مرا کچھ نہیں چلتا + جز خون کر آنکھو نسے شب و روز رواں ہے (سودا)

کچھ نہیں رہا (ف) محاورہ :- (۱) کام تمام ہے۔ مرنے میں کوئی بات

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچھ

باقی نہیں ہے۔ جاں کنی کا عالم ہے۔ تاب و طاقت جاکر مرنے کا وقت آپہنچا ہے۔ بچنے کی آسید نہیں۔ دم نہیں رہا۔ مرنے کو ہے۔ مرنے والا ہے۔ ناامیدی ہوگئی۔ ؎

دم نکلتا ہے اب کوئی دم میں بیٹھ جا کچھ نہیں رہا ہم میں (حیران)

مجنوں میں کچھ رہا نہیں بس اک تپ فراق
اب اس کے سوکھے ساکھے کو چند استخوان چھوڑ (انشا)

(۲) بالکل تباہ و غارت ہوگیا۔ بالکل لٹ کٹ گیا ہوگیا +

کچھ نہیں کیا (ف) محاورہ (۱) کوئی بھلائی نہیں کی + کوئی نیکی نہیں کمائی۔ (۲) کوئی کام کی بات نہیں کی + کوئی کام نہیں کیا (۳) برا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ خراب بات ہوئی۔ برا ہوا۔ ایسا واجب نہ تھا۔ ناواجب کیا +

کچھ ہو (ف) ندا۔ محاورہ:۔ ہر چہ باداباد۔ جو ہو سو ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے +

کچھ ہوجانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) عو۔ جن یا بھوت یا پری یا پریت کا اثر ہوجانا۔ چڑیل کا چمٹ جانا۔ سایہ ہوجانا۔ آسیب چمٹ جانا۔ (۲) کسی لائق ہوجانا۔ کوئی بات یا ہنر حاصل کرلینا +

کچھ ہو رہنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) کسی قابل ہوجانا۔ کسی لائق ہو رہنا کوئی ہنر یا علم سیکھ لینا۔ کچھ حاصل ہوجانا (۲) تھوڑا بہت فیصلہ ہوجانا۔ کسی نہ کسی تدبر کام نمٹ جانا +

کچھ ہے (ف) محاورہ:۔ (۱) کوئی بات ہے۔ کوئی سبب یا وجہ ہے دال میں کالا ہے۔ (۲) بہت کچھ ہے۔ بہت زیادہ ہے۔ ؎

ایک دو آنسو ڈبوئے تو کیا + ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف)

(۳) برائی ہے۔ کھوٹ ہے۔ ارادہ فاسد ہے۔ ؎

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلو دار ہاں ترے دل میں سیر کچھ ہے

کچھ ہی کرو (ف) ندا:۔ چاہو سو کرو۔ چاہے جیسی سزا دو ہمیں کچھ مزاحمت نہیں۔ چاہے تو تدبیر یا چاہے سو کام کرو۔ ؎

تم روڈیا پیٹو کچھ ہی کرو ہم جان سے اپنی جاتے ہیں
جو روٹھ چلے اس دنیا سے پھر کب بھلا وہ آتے ہیں (نظیر)

کچھ ہی کہو (ف) ندا۔ محاورہ:۔ چاہو سو نام دھرو یا برا بھلا کہو۔ دل میں آئے سو کہو۔ کچھ پروا نہیں۔ ذرا نہیں سنتا۔ ذرا خیال نہیں کرتا۔ کہا

کچھ

نہیں مانتا۔ جیسے کوئی کچھ ہی کہو من لاگا رے +

کچھ ہیں (ف) محاورہ:۔ (۱) کسی قابل ہیں۔ کسی لائق ہیں کسی شمار میں ہیں۔ ؎

جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں + ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں (مصحفی)

(۲) برائے تفصیل انقلاب دلتون۔ ؎

ہم بھی اس انقلاب عالم سے آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں (مصحفی)

کچھ ہی ہو (ف) ندا:۔ دیکھو (کچھ ہو) تاکید (در تاکید) +

کچھار (ف) اسم مذکر:۔ پورب (۱) دریا برآر۔ سمندر برآر۔ دریا کے قریب کی زمین۔ ترائی جس میں اکثر شیر رہتا ہے۔ دریا کا کنارہ۔ آبی ملک + کہار و نشیب + (۲) لکھنؤ) بیلا۔ بنی۔ دریا کے کنارے کی کھانس۔ نرسل کانس وغیرہ کا جنگل (ٹھیک معنی یہی ہیں کہ جزیرہ یا سمندر سے نکلی ہو۔ اُسے کچھار کہتے ہیں چنانچہ ہندوستان کے مغرب و جنوب میں جو ایک جزیرہ نما کچھ کے نام سے مشہور ہے۔ اسی وجہ سے اُس کا بھی یہ نام رکھا گیا ہے تعجب کی بات تو یہ ہے کہ نہ جانے کہاں سے کلکتہ کے ہندی کوش والے نے اس کے معنی پہاڑ کا کنارہ لکھ دئے۔ جس کا کوئی ثبوت کسی ہندی یا سنسکرت یا انگریزی ڈکشنری سے نہیں ملتا۔ شاید اہل کلکتہ اس معنی میں بولتے ہوں۔ مگر بظاہر تو غلطی معلوم ہوتی ہے اس میں خواہ کاتب کی ہو خواہ مصنف کی) +

کچہری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ جگہ جہاں منشی۔ متصدی۔ حاکم۔ عامل بیٹھکر رشکر کا حساب کتاب اور مقدمات کی تحقیقات کریں۔ دفترخانہ۔ دیوان۔ حساب گاہ۔ عمل خانہ + نیائی سبھا۔ محکمۂ عدالت۔ دربار۔ اجلاس انصاف گاہ۔ راج دربار۔ دربار شاہی۔ بارگاہ (۲۔ مجازاً) بھیڑ۔ انبوہ۔ جمگھٹ۔ جیسے یہ کیا کچہری لگا رکھی ہے"+

کچہری برخاست کرنا (ف) فعل متعدی:۔ دربار برطرف کرنا۔ اجلاس بند کرنا +

کچہری برخاست ہونا (ف) فعل لازم:۔ دربار اُٹھنا۔ عدالت بند ہونا۔ دفتر بند ہونا + چھٹی ہونا۔ تعطیل ہونا +

کچہری چڑھنا (ف) فعل لازم:۔ عو۔ عدالت تک جانا۔ عدالت میں جانا۔ دربار میں مدعی یا مدعا علیہ بنکر جانا جو عورتوں کے واسطے ایک معیوب امر خیال کیا گیا ہے +

کچہری کرنا (ف) فعل متعدی:۔ عدالت میں بیٹھکر مقدمات کا طے کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچہرہ

راج دربار لگانا۔ اجلاس کرنا +

کچہری کے کتّے (ہ) اسم مذکر:۔ عملۂ عدالت اور وہاں کے چپراسی وغیرہ جو رشوت کے لئے مستغیث کے پیچھے پڑ جاتے اور بغیر لئے کتّے کی طرح ٹانگ لیتے ہیں۔ ؎

نہ چھوڑیں تن کے کپڑے بھی سوئے کتّے کچہری کے
ارے دیوانے اللہ سُنہ نہ دکھلائے عدالت کا

کچہری لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) اجلاس کرنا۔ (۲) بہت سے آدمیوں کو جمع کر کے چائیں چائیں کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ مجمع کرنا +

کچھنا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کاچھا) جانگیا۔ گھُٹنا +

کچھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ کچھنا کی تانیث +

کچھنیا (ہ) اسم مؤنث:۔ کچھنی کی تصغیر بالتحقیر۔ اونچا ڈھیلا ڈھیلا گھُٹنا یا جانگیا + گھاگری۔ گھگریا +

کچھو (ہ) حرف تنکیر (گنوار) کچھو جیسے اِے دَئی میں نے کچھو نہ کہی موہے سانورے نے گاری دیئی +

کچھوا (ہ) اسم مذکر:۔ سنگ پشت۔ کچھ۔ کاسہ پشت۔ باخہ ایک لمبی گردن کے دریائی جانور کا نام جو اپنے سر کو نکالتا اور دھڑ میں چھپا لیتا ہے۔ اس کی ہڈی کی ڈھال اور کھلونے وغیرہ بھی بنتے ہیں۔ جیسے کہاوت:۔ کچھوے کا کاٹا کھٹوتی سے ڈرے یعنی سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے +

کچھواہا (ہ) اسم مذکر:۔ راجپوتوں کی ایک ذات کے لوگ جو اپنے کو راجہ رامچندر جی کے بیٹے کشو کی اولاد سے بتاتے ہیں۔ جے پور کے راجہ اسی خاندان سے ہیں +

کچھوٹی (ہ) اسم مؤنث: (ہندو گنوار) لنگوٹی۔ کوپین +

کچھّو کے مچھّو (ہ) اسم مذکر:۔ بڑوں کے بُرے۔ بدذاتوں کے بدذات یعنی بد کی اولاد بھی بد ہوتی ہے +

کچھوی (ہ) اسم مؤنث:۔ کچھوے کی مادہ۔ طومہ +

کچّھی (ہ) اسم مذکر:۔ صوبۂ کچھ کا گھوڑا جس کی کمر نہایت پتلی ہوتی ہے +

کچّی (ہ) اسم مؤنث:۔ کچّا کی تانیث (اس کے معانی لفظ کچّا میں دیکھو) +

کچّی اسامی (و) اسم مذکر:۔ (۱) غیر موروثی زمیندار۔ چند روزہ زمیندار۔ پاہی اسامی۔ غیر موروثی جوتا۔ (۲) عارضی جگہ۔ قائم مقامی۔ غیر مستقل ملازمت +

کچّی

کچّی اینٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ اینٹ جسے پزاوے میں نہ پکایا ہو دھوپ کی سوکھی ہوئی اینٹ +

کچّی بہی (ہ) اسم مؤنث:۔ روزنامچہ۔ کھاتہ۔ سیاہا۔ رف۔ وہ بہی جس میں رقم کے کم و بیش کرنے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار رہے اور بطور مسودہ خیال کی جاتی ہے +

کچّی پیشی (و) اسم مؤنث:۔ مقدمہ کی اول شنوائی جس میں اپیل کی منظوری نامنظوری کا حال معلوم ہوتا ہے +

کچّی ترکاری (و) اسم مؤنث:۔ ہری ترکاری۔ سبز ترکاری +

کچّی تول (ہ) اسم مؤنث:۔ کچّے بٹّوں کے موافق وزن۔ کچّے وزن کے حساب سے +

کچّی ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (بازاری) بلوغت سے پیشتر ازار بکر ہونا۔ چھوٹی عمر میں سر ڈھکا جانا +

کچّی چاندی (ہ) اسم مؤنث:۔ کھری چاندی کا نقیض۔ لیکن فارسی میں نقرۂ خام کھری چاندی کے معنی میں آتا ہے +

کچّی رسوئی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ رسوئی جسے چوکے سے باہر نہ کھا سکیں بن گھی کی روٹی +

کچّی ربندی دسترخوان کا ضرر (و) کہاوت:۔ نادان اور ناتجربہ کار کی صحبت میں بدنامی اور افشائے راز کا اندیشہ ہوتا ہے۔ طفل نوخیز سے احتراز کرنے کی نسبت بولتے ہیں +

کچّی سڑک (ہ) اسم مؤنث:۔ ریتے کی سڑک۔ وہ سڑک جس پر کنکر وغیرہ کوٹ کر زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو +

کچّی سِلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ تیپچی۔ لنگر +

کچّی سِلائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ تیپچی بھرنا۔ لنگر ڈالنا۔ کھڑا کرنا۔ تگیانا +

کچّی عمر (و) اسم مؤنث:۔ بالی عمر۔ زمانہ طفلی۔ ایام طفولیت۔ نابالغی عمر +

ناتجربہ کاری اور ناسمجھی کی عمر +

کچّی کلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) شگوفۂ خام۔ غنچۂ ناشگفتہ۔ سُنہ بند کلی۔ (۲۔ بازاری) دوشیزہ۔ باکرہ۔ کنیا۔ انچھیڑ۔ اچھوتی۔ اَن بندھا موتی۔ دُرِ ناسُفتہ۔ چیرہ بند۔ نابالغہ +

کچّی کلی ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عمر طبعی سے پہلے مرجانا۔ چھوٹی عمر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کچی

میں مرجانا۔ (۲) بازاری) کم سنی میں ازالۂ بکر ہونا۔

کچی گولیاں کھیلنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) سنی کی بن پکائی گولیوں سے کھیلنا جو جلدی ٹوٹ جاتی ہیں۔ (۲) نادان ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ بے وقوف ہونا۔ ناآزمودہ کار رہنا۔

میں تو کچھ کھیلی نہیں ہوں ایسی کچی گولیاں
جو سمجھوں بی زنانی یہ تمہاری بولیاں۔ (انشا)

اور وہ ہوتیاں ہیں البیلی میں نہیں کچی گولیاں کھیلی (شوق)

کچی مٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ میعاد باقی۔ ہنوز میعاد کا وقت باقی ہو۔ کہ اس میں پورا سود لگا لیا جاوے مثلاً جس روز گرو رکھیں اس روز کا بھی سود لیں اور جس روز چھڑائیں اس روز کا بھی لگائیں۔ ورنہ رکھنے یا چھڑانے کے دن کا نہیں لگانا چاہئے۔

کچے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کچا کی جمع۔ (۲) حروف مغیرہ کے سبب الف کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے کچے دل کا۔

کچے پکے دن (ہ) اسم مذکر عو:۔ حمل کے چوتھے پانچویں مہینے تک کا زمانہ جس میں بڑی احتیاط لازم ہے۔

کچے گھڑے پانی بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دشوار اور ناممکن کام کرنا۔ سخت مشکل یا تکلیف اٹھانا۔ وقت میں پڑنا۔ سخت مصیبت جھیلنا۔ ناک رگڑنا۔

اُس ستمگر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب
کیسے کچے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں (مومن)

اشک بھر لاؤ نہ دل دیکھے میاں جرأت تم
ابھی بھرنے ہیں تمہیں کچے گھڑے پانی کے (جرأت)

ہمارے نئے محاورہ داں نے گلشن فیض کے سبب یہاں بھی ٹہنی کی کھائی ہے کہ اس محاورے کے معنی فرمانبرداری اور غلامی کے نکلتے (یہ محاورہ بکرا بیعت کی مشہور روایت سے لیا گیا ہے جس میں اُس کے دھرماتما اور صاحب کرامات ہونے کا اس طرح پر ثبوت دیتے ہیں کہ وہ کچے سوت کی دوڑی اور کچے گھڑے سے پانی کھینچ لیتا۔ اور کچے ہی برتنوں میں پانی رکھتا تھا۔ مگر وہ پانی سے گارا نہیں ہو جاتے تھے۔

کچے گھڑے کی چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) شراب یا تاڑی وغیرہ سے نہایت بدمست ہونا۔ گھمنڈ، نشہ، ہونا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔

کد

(۲) پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ بہکنا۔ سر پھرنا۔ مزاج چلنا۔

کچیا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو ذرا سے خوف کے باعث اپنے ارادے سے باز رہ جائے۔ بودا۔ ڈرپوک۔ بزدل۔ کچ دلا۔ کم حوصلہ۔

کچیا جانا (ہ) فعل لازم۔ کچا ہو جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ ڈر جانا۔ دل چھوڑ دینا۔ دل چھوٹ جانا۔ شرما جانا۔ جھیپ جانا۔

کچیلا (ہ) صفت:۔ میلا کا مترادف۔ (یہ لفظ ہمیشہ میلا کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے تسلی کا شعر)

اس طرح میلے کچیلے تو یہ آفت ہو تم
گر تکلف کرو کچھ پھر تو غضب لاؤ اجی (تسلی)

کچیں (ہ) اسم مؤنث:۔ (متروک) کچ کی جمع۔ چھاتیاں۔ چوچیاں۔ پستان زنان۔

در حسن کی ہیں کچیں بُرجیاں۔ کہ دو بھٹیاں اُنپہ ہیں کلسیاں (نکہت)

وہ کنچن سی اس کی کچیں لال لال۔ بھری رنگ سے قمقمی کی مثال (حسن)

کحّال (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی آنکھوں میں سرمہ لگانے والا شخص۔ وہ شخص جس کا پیشہ لوگوں کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کا ہو۔ (۲) آنکھوں کا علاج کرنے والا۔ آنکھوں کا حکیم۔ ستیا۔

کحل (ع) اسم مذکر:۔ سرمہ۔ انجن۔ توتیا۔ بغیر پسا سرمہ۔

کحل الجواہر (ع) اسم مذکر:۔ وہ سرمہ جس میں مروارید نا سفتہ اور دیگر جواہرات ڈال کر آنکھوں کی تقویت کے واسطے تیار کریں۔

کد (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سختی۔ صعوبت۔ تکلیف (۲) جد و جہد۔ سعی و کوشش۔ سرگرمی۔ تردد۔ (۳-۱) اصرار۔ ہٹ۔ ضد۔ پیچ۔

کد کرنا (و) فعل متعدی:۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ کسی بات کو پکڑنا۔

کد و کاوش (ف) اسم مؤنث:۔ جستجو۔ تلاش۔ کوشش۔ چھان بین۔

کد ہونا (و) فعل لازم:۔ ضد ہونا۔ ہٹ ہونا۔ پیچ ہونا۔ اصرار ہونا۔ جیسے تمہیں اپنی بات کی کد ہے۔

کد (ہ) تابع فعل:۔ (متروک) دیکھو (کب)۔ (پرانی ہندی ہے۔ پنجاب میں عام ہندوستان میں عوام الناس کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں)

کد کد (ہ) تابع فعل:۔ دیکھو (کب کب) جیسے کد کد منگلو بوڑے دھ سوکھا ڈالا ہے بھگوان (کہاوت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کد

کد (ف) اسم مذکر:- (مرکبات میں) گھر۔ خانہ۔ بیت۔ مکان۔ (اس دال کو تاے فوقانی سے بھی بدل لیتے ہیں) ✦

کدبانو (ف) اسم مؤنث:- (۱) صاحب خانہ عورت۔ گھر والی (۲) مخدومہ۔ بزرگ خانہ۔ خاتون خانہ۔ (۳) دُلہن۔ بہڑی۔ بہو۔ (۴) بیگم۔ بی بی۔ بیوی (۵) موقر و معتبر عورت۔ سگھڑ اور صاحب سلیقہ عورت ✦

کدخدا یا کتخدا (ف) اسم مذکر:- صاحب خانہ۔ گھر والا ✦ دولھا۔ نوشہ۔ بنڑا۔ بنا۔ بر ✦ خاوند۔ میاں۔ خصم۔ پتی ✦

کدخدا ہونا (و) فعل لازم:- بیاہ ہونا۔ جورو والا ہونا۔ بیاہا جانا ✦

کدخدائی (ف) اسم مؤنث:- شادی عروسی۔ بیاہ۔ نکاح۔ ازدواج ✦

کداچت (س) تابع فعل:- (۱) کبھی کبھی لگتا ہے۔ گاہے گاہے۔ بھولے بسرے شاذ و نادر۔ بعض اوقات (۲) اتفاق سے۔ اتفاقاً۔ حسب اتفاق سنجوگ سے۔ اب اس کے بعد نہیں کا لفظ آجاتا ہے تو ہرگز اور زینہار کے معنی ہو جاتے ہیں۔ جیسے کداچت یہ بات نہیں ہوئی ✦

کدارا (ہ) اسم مذکر:- دیپک راگ کی راگنی کا نام جو موسم گرما یعنی جیٹھ۔ اساڑھ یا مئی دجون میں آدھی رات کو گائی جاتی ہے ✦

کُدال (ہ) اسم مؤنث:- زمین کھودنے کے ایک نوکدار اوزار کا نام۔ کدالی۔ ناغ نول۔ مِغرق ✦

کُدال بجنا (ہ) فعل لازم:- کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا۔ مکان گرایا جانا ✦

کدال سے فصد کھلواؤ (و) محاورہ:- جب کوئی شخص خارج از عقل باتیں کرتا ہے تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں کہ تم کو جنوں کا زور ہے۔ اس کا علاج اس طرح کرو کہ نشتر کی بجاے کُدال سے خون لو۔ تاکہ تمہارا سودا رفع ہو ✦ ہوش کی بنواؤ۔ عقل کے ناخن لو۔ حواسوں پر سے صدقہ ہو۔ فصد کھلواؤ۔ (ان محاوروں کا ایک ہی مفہوم ہوتا ہے) ✦

کُدالی (ہ) اسم مؤنث:- چھوٹی کدال ✦

کُدانا (ہ) فعل متعدی:- دوڑانا۔ اُچھلوانا۔ پھلنگوانا۔ زغند لگوانا۔ چھلانگ لگوانا۔ پھندوانا ✦

کُدبَدیا۔ کُت بَدیا (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کُٹ بدیا یعنی گوشمالی و زدوکوب وغیرہ) ✦

کُدکنا (ہ) فعل لازم:- اُچھلنا۔ کودنا۔ پھلانگنا۔ پھدکنا۔ پھاندنا۔ کلاچیں مارنا۔

کدو

چوکڑیاں بھرنا ✦

گدکڑے یا کُدکے مارنا (ہ) فعل لازم:- دوعوبا کودتے پھرنا۔ اُچھلتے پھرنا۔ کلاچیں مارتے اور چوکڑیاں بھرتے پھرنا۔ خوب کھیلنا کودنا۔ اول لفظ دہلی کی عورتیں اور دوم اہل لکھنؤ بولتے ہیں ✦

کیجئے کیا ہی اندھیر — دیوے چھٹی اگر آتو
مارئے کباہی گدکڑے — جاوے جو اپنے گھر آتو (نظیر)

کُدلی (س) اسم مذکر:- (بندو) کیلا۔ ایک پھل کا نام۔ موز ✦

کَدَم (س) اسم مذکر:- (۱) دیوتاڑ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس پر کرشن جی گوپیوں کے کپڑے نہاتے میں لیکر چڑھ گئے تھے۔ اس کا پھل جو ہری لوگ نہایت خوشی سے پکا کر کھاتے اور اس درخت کی کرشن جی کی وجہ سے تعظیم کرتے ہیں۔ (۲) ایک قسم کی گھاس کا نام ✦

کدُو (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کی ترکاری جو بیل میں تُرئیوں کی طرح لگتی ہے۔ ہندی میں اسے لمبا گھیا۔ لوکی۔ عربی میں قرع۔ فارسی میں نیج کہتے ہیں۔ مسلمان اس کی بڑی تعظیم کرتے اور بیان کرتے ہیں۔ کہ یہ رسول مقبول کو نہایت مرغوب تھا۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و تر ہے (۲) شراب کی بوتل یا صراحی اور سیسہ ظلبہ کو بھی کہتے ہیں۔ چنانچہ بوستاں میں شہزادہ گنجہ کی حکایت میں لکھا ہے۔

پیمانہ در سنگ بہ از دنبہ کدو ✦ کدو بر انشاندہ و گردن نزدند (سعدی)

(۳) عوام۔ تشبیہاً۔ عضو تناسل مرد۔ جیسے ڈھینڈس۔ بینگن وغیرہ ✦

سما گئے مرے سینے میں مثل دل شیشے ✦ تمہارے محبوبا ہاتھ کیا کدو آیا (وزیر)

(عرف عام میں کدّو بولتے ہیں۔ مگر اس صورت میں اُردو کہنا چاہئے) ✦

کُدودانہ (ف) اسم مذکر:- (۱) پیٹ کے ایک قسم کے کیڑے کا نام جو بعینہ گھینے کے بیج سے مشابہ ہوتا اور اکثر لڑکیوں کی لڑیاں نکلتی ہیں۔ کرم شکم۔ کرم رودہ۔ (۲) ایک بیماری کا نام جس سے تمام جسم پر تخم کدو کی مانند پھنسیاں نکل آتی ہیں ✦

کدوکش (ف) اسم مذکر:- ایک آلہ کا نام جس میں کدو کو رگڑ کر ریتے کے واسطے باریک کر لیتے ہیں۔ گھیا کش ✦

کُدوانا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (کدانا) ✦

کدورت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گدلاپن۔ گدلاہٹ ✦ صفا کا نقیض۔ گاد۔ تلچھٹ (۲) تیرگی۔ تاریکی ✦ آلودگی (۲) دھول۔ گرد۔ غبار۔ غبار دل ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کدو

برباد نہ جائیگی کدورت ✦ کیا کیا تری خاک اڑانیگے ہم (مومن)

(ع) مجازاً رنج، بخشش۔ افسردگی۔ رنج و ملال۔ آزردگی۔ شکر رنجی ✦ بغض۔ عداوت۔ کینہ کپٹ۔ دشمنی۔ ؎

ہماری خاک سے اُس کو کدورت کب کی تھی یارب
سکھایا ہے اُسے چلنا اُٹھا کر جس نے داماں کا (نامعلوم)

مرنے پر بھی کیا منہ نہ اُس طرف ✦ مجھکو کدورتیں جو رہیں آسماں کے ساتھ (داغ)

کدورت آنا (ف) فعل لازم:۔ دل میں غبار آنا۔ دل پر میل آنا۔ دل میں فرق آنا۔ رنج و ملال ہونا۔ رنجش آنا۔ ؎

اگرچہ ہو صفائی لاکھ ان آئینہ رویوں سے۔
پہ ذکر غیر سے دل پر کدورت آ ہی جاتی ہے (رشید)

کدورت رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ بغض رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ کپٹ رکھنا ✦

کدہ (ف) اسم مذکر:۔ (مرکبات میں)۔ (۱) جگہ۔ مقام۔ گھر۔ خانہ۔ استھان جیسے آتش کدہ۔ مے کدہ۔ غم کدہ۔ ماتم کدہ (۲) گاؤں۔ دیہ۔ قریہ ✦

کدھر (ف) تابع فعل:۔ (۱) کہاں۔ کس جگہ۔ کس طرف۔ کس جانب کس سمت جیسے واہ کدھر گرے اور کدھر برسے۔ ؎

لوگ کہتے ہیں محبت میں اثر ہوتا ہے ✦ کونسے شہر میں ہوتا ہے کدھر ہوتا ہے (مصحفی)

(۲) کہاں کو۔ کس طرف کو ✦ کہاں چلے۔ کس طرف چلے جیسے کیوں حضرت کدھر؟

کدھر آیا کدھر گیا (ف) محاورہ:۔ آنے یا جانے کی کچھ بھی خبر نہ ہوئی۔ نہایت بے خبری کے موقع پر بولتے ہیں ؎

ساقی تری طفیل ہے ہمکو مہ صیام ✦ معلوم ہی نہیں کہ کدھر آیا کدھر گیا
جی لگ گیا قفس ہی میں تو نہیں ہے دھیان ✦ موسم بہار کا کدھر آیا کدھر گیا (نامعلوم)

کدھر جاؤں کیا کروں؟ (ف) محاورہ:۔ حالت تحیر یا مجبوری اور بیکسی کے موقع پر زبان پر لاتے ہیں۔ جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ کونسی تدبیر کروں۔ ؎

جیتا رہوں کہ ہجر میں مرجاؤں کیا کروں
تو ہی بتا مجھے میں کدھر جاؤں کیا کروں (مصحفی)

کدھر سے (ف) تابع فعل:۔ کس جانب سے۔ کہاں سے۔ کس مقام سے جیسے کدھر سے آنا ہوا ✦

کدھر کا چاند نکلا (ف) محاورہ:۔ (۱) مقام حیرت تعجب اور محل استعجاب

کر

میں بولتے ہیں۔ اور نیز جب کوئی دوست مدت میں ملتا یا جس کی امید نہ ہو۔ وہ دفعتہً آجاتا ہے تو اُس وقت بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی کہاں سے آگئے۔ یہ بات کیونکر ہوگئی۔ آج کیا تھا۔ یہ خلاف معمول کس سمت سے چاند نکل آیا۔ کہیں قُرب قیامت تو نہیں۔ کیا قیامت آگئی؟ ؎

رُخ جو پردے سے مرے رشک قمر کا نکلا
نہیں معلوم کہ یہ چاند کدھر کا نکلا۔ (رحمات)

مرا تھا تیرا منزل گاہ ہوا ہے کہاں طالع
خدا جانے کدھر کا چاند آج اے ماہرو نکلا (رزوقی)

(۱) کیا جاتی دنیا رکھی؟ کیا دل میں آگیا؟ آج کیا تھا؟ ؎

چاند نکلا تھا کدھر کیا ترے جی پر آیا ✦ شام کے وقت جو تو آج مرے گھر آیا (رشید)

کدھو (ہ) تابع فعل:۔ (متروک) کبھو۔ کبھی ✦

کدھی (ہ) تابع فعل:۔ (ع) کبھی۔ کبھو۔ کبھی کبھار۔ کسی وقت۔ گاہے ✦

کدھی کدھار (ہ۔ ع) تابع فعل:۔ (دیکھو: کبھی کبھار) جیسے کدھی کدھار مجرے سلام کو آجاتے آگئے۔ نہیں تو گھر میں آنند کے تار بجائے (چرپہنیلی)

گڈھب (ہ) صفت:۔ بے ٹھور ✦ بے ڈھب ✦ بے موقع۔ بے طور۔ بے ربط ✦ زبون۔ زشت۔ بدبری۔ ؎

پالئے عاشق کو منظور رکھے جانا۔
پھر چال گڈھب چلنا ٹھوکر نہ لگانا بھی (میر)

اپنے جانے کا وہاں دن کو ہے نزاکت کو ڈھب
دیکھئے کیسی بنے آن بنی بات گڈھب (حیراں)

گڈھنگ (ہ) صفت:۔ (ہندو گنوار) بے ڈھنگ۔ بدسلیقہ۔ ناتراشیدہ۔ وحشی۔ جانگلو ✦ بداطوار ✦ بداخلاق ✦

گڈھنگا (ہ) صفت:۔ (گنوار) اکھڑ۔ بدمزاج ✦ بداطوار۔ بدچلن ✦

گڈھیلڑ (ہ) اسم مذکر:۔ (گنوار) سونتیلا بیٹا۔ گیلڑ بیٹا۔ فرزند زن ✦

کذاب (ع) اسم مذکر:۔ نہایت جھوٹا۔ اکذب۔ جھوٹوں کا بادشاہ ✦

کِذب (ع) اسم مذکر:۔ جھوٹ۔ دروغ ✦

کر (ہ) برائے اظہار عطف درمیان دو فعل:۔ جب یہ حرف فعل ماضی کے بعد آتا ہے تو فعل سابق کی اولیت اور فعل لاحق کی بعدیت کا فائدہ دیتا ہے۔ یعنی پہلے وہ فعل کیا جو اُس سے اوّل مذکور ہے اور بعد وہ فعل جو اُس سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کر

پیچھے۔ جیسے آکر چلا گیا۔ اُٹھکر چلا گیا۔ کھڑا ہو کر بھاگ گیا۔ ہاتھ پھیلا کر دو انگلی۔ کھا کر جاتا ہے۔ لیکر جائیگا۔ وغیرہ +

کَر (س) اسم مذکر:۔ (گیتوں میں)۔ (۱) ہاتھ۔ دست۔ ید۔ جیسے کنگنا میں باندھوں کر بیچ تیرے۔ آؤ مورے ہریالے بنرے +۔ (۲) ہاتھی کی سونڈ۔ خرطوم (۳۔ اسم مؤنث) محصول۔ چنگی (۴۔ اسم مؤنث) باج۔ خراج۔ مالگذاری۔ نبلبندی۔ (۵۔ اسم مؤنث) ٹیکس:۔ وہ روپیہ جو ملکی اخراجات کی کمی پوری کرنے کے واسطے اُمراء خواہ دولتمند وعام لوگوں پر حسب تجویز سرکار لگایا جائے (۶۔ اسم مؤنث) ڈنڈ۔ تاوان چٹی جرمانہ۔ ؎

تھی چڑیاروں پہ مزاجی کی کر نصف اُن کے جتنے پکڑیں جانور
ہائے جس دن سے وہ بار و مرگئی سب چڑیاروں کے سر سے گر گئی

(۷) جزیہ۔ وہ ٹیکس جو خلاف مذہب والوں پر بادشاہ لگائے +

کر باندھنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ چٹی دھرنا۔ ڈنڈ ڈالنا + بیگار مقرر کرنا + سرڈالنا۔ ہمیشہ کے واسطے کسی بات کا زبردستی معمول باندھنا دستور باندھنا۔ پخ لگانا۔ ؎

گالیاں روز جو اگر مجھے دیجاتے ہو + مجھ پہ روز آپنے اسبات کی کر باندھی ہے مصحفی

لاکھ منت سے جو کر بوے کی باندھی تو بھی
گاہ دیتا ہے وہ اور گاہ نہیں دیتا ہے۔ (بیتاب)

کر جوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) ہاتھ جوڑنا۔ منت کرنا۔ بنتی کرنا۔ ہاتھ کھانا +

کَرْ (ہ) اسم مؤنث:۔ (پورب) کمر۔ میان۔ (گیتوں میں آیا ہے)

کَرْ دھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) تاگڑی۔ لنگوٹ اُٹکانے کا ڈورا +

کَرّ (ف) صفت:۔ (۱) بہرا۔ اصم۔ آگندہ گوش۔ وہ شخص جسے کم سُنائی دے۔ (۲۔ اسم مذکر) زور۔ قوت۔ طاقت۔ توانائی +

(جب فر کے ساتھ یہ لفظ مرکب ہوتا ہے تو وہاں مشدد بھی بلحاظ ماقبل ہو جاتا ہے) +

کَرّ و فَر (ف) اسم مذکر:۔ شان و شوکت۔ رفعت۔ شکوہ۔ ٹھاٹ باٹ + دھوم دھام + رونق و زیبائی + زور و توانائی + تزک و احتشام۔ ؎

ہے ہجوم نالہ و افغان و فوج اشک و آہ
ساتھ شہزادوں کے صابر کرّ و فر اچھا تو ہو (صابر)

کَرّار (ع) صفت:۔ (۱) بار بار حملہ کرنے والا۔ بھگا دینے والا۔ (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ چنانچہ آپ کو حیدر کرار کہتے ہیں۔

کرا

ہیں کہ آپ اپنی توانائی اور شجاعت خداداد کے سبب جس پر حملہ کرتے اُسے نوکدم اس طرح بھگا دیتے۔ جیسے شیر اپنی آواز کے ساتھ چوپایوں اور درندوں کو بھگا دیتا ہے +

کرارا (ہ) صفت:۔ (۱) پُرمزہ کا نقیض۔ سخت۔ کڑا۔ کرخت۔ ناملائم۔ اکڑا ہوا۔ وہ چیز جو دانتوں میں دبلتے وقت سخت معلوم ہو۔ اور توڑتے وقت آواز نکلے۔ ؎

آشنا گر لب جاں بخش تمہارے ہو جائیں۔
پان مُرجھاتے ہوئے ہوں تو کرارے ہو جائیں (بیتاب)

(۲) تکڑا۔ زور آور۔ شہ زور۔ بہادر۔ ٹھاڈا۔ بلوند۔ بنا کٹا۔ (۳) خوب پکا ہوا۔ کرم کرم۔ گرگرا۔ خستہ۔ بھربھرا۔ مُرمُرا۔ خوب تلا ہوا۔ (۴ ہندو) گراں۔ مہنگا۔ قیمت چڑھا ہوا۔ تیز۔ (۵) بن گھسا ہوا۔ نیا۔ تازہ۔ پورے وزن کا۔ وہ سکہ جس کے حروف نہ مٹے ہوں جیسے کرارا روپیہ۔ (۶) دلیر جری۔ بہادر۔ (۷) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو لکھنؤ میں بنتی ہے ؎

خط میں جب ہم نے لکھے اُسکے لب شیریں کے وصف
نکتیاں نقطے بنے کاغذ کرارا ہو گیا (اسیر)

کراراپن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سختی۔ کرختگی۔ (۲) مضبوطی۔ پکڑاپن۔ ٹھاڈاپن۔ (۳) خستگی۔ بھربھراپن +

کراری (ہ) اسم مؤنث:۔ کرارا کی تانیث +

کرارے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کرارا کی جمع جیسے کرارے روپے۔ (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یاے مجہول سے بدل جانیکی صورت +

کرارے دم (و) صفت:۔ تازہ دم۔ جو تھکا ہوا نہو + مضبوط + مستقل برقرار + تنا ہوا۔ توانا۔ ٹھاڈا۔ کڑا۔ تکڑا + ثابت قدم +

کراڑا (ہ) اسم مذکر:۔ کڑاڑا۔ دریا کا بلند کنارہ۔ ساحل بلند۔ دریا کا عمومی کنارہ۔ دریا کے کنارے کا ٹیلا۔ وہ کنارہ جو پانی سے کٹ کر نکل آیا ہے ؎

رستہ پوچھا تو خضر نے پھینکا کبھی دریا کبھی کراڑوں میں (مؤلف)

(اُردو والے دونوں جگہ رائے خشقلہ بولنا فصاحت کے خلاف سمجھتے ہیں) +

کرام (ع) اسم مذکر:۔ کریم کی جمع۔ سخی لوگ +

کرامات (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کرامت کی جمع۔ بزرگیاں + نوازشیں + (اُردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں) +

(۲) بزرگی۔ خدا بزرگی۔ عظمت۔ فضیلت (۳۔ ۱) کرشمہ۔ خرق عادت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرا

معجزہ۔ عقل کو عاجز کر دینے والی بات پر چہ۔ تصرف۔ حیرت انگیز و تعجب خیز امر جو کسی ولی اللہ یا کامل سے ظاہر ہو + قوت فوق العادت + اعجاز + دیوشکتی۔ ؎

جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گنی + خیر خم کی رہے ساقی تیری خیر گئی (اسیر)

فخر کتا تھا عبث کوہ کنی پر فرہاد + معجزہ عشق کا تھا اس کی کرامات زتقی (رند)

شیخ ہم کرتے ہیں اس خرقۂ رنگیں کا ادب
یہ سمجھتے ہیں کہ کچھ تم میں کرامات نہیں (جرأت)

خرقہ بمنزل دردامت لے جاتے ہیں + شیخ کی ساری کرامات چلی جاتی ہے (اسیر)

جی میں کچھ چاہتا تھا اسی سے ملا دیا + دل کی کشش نے کی یہ کرامات راہ میں (مصحفی)

آگیا وہ بت کافر تو کوئی دم کو آج + شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے (جرأت)

(۴۔ بطریق تلازمہ یا مجازاً) درویشوں کا عضو تناسل۔ شرمگاہ۔ ستر۔ ؎

لنگوٹے کر آگے بڑھا لیجئے + کرامات داتا چھپا لیجئے (شوق)

(۵۔ و) اصل۔ پونجی۔ سرمایہ۔ دولت۔ کائنات جیسے ایک اشرفی کو کسی کرامات تھی۔ جو اُس پر حاتم سے بڑھا دیا + ؎

اور تو کیا ہے فقط ایک خوشی سے ملنا
یہی صابر کی کرامات ہے یہ بھی نہ سہی (صابر)

(۶۔ و) خطاب بہ شاہاں و بزرگاں۔ جس طرح حضور۔ خداوند نعمت۔ قبلہ و کعبہ۔ جہاں پناہ۔ صاحب عالم بہادر وغیرہ بولتے ہیں۔ جواباً بھی یہ لفظ استعمال میں آتا ہے +

(اُردو میں مفرد ہی استعمال کرتے ہیں) +

کرامات والا (و) اسم مذکر۔ اعجاز نما۔ صاحب کرشمہ۔ صاحب تصرف ؎

جو دل میں تمہارے وہ اُنکی زباں پر + تمہارے ہیں عاشق کرامات والے (ظفر)

کرامًا کاتبین (ع) اسم مذکر۔ وہ دونوں فرشتے جو انسان کے اعمال لکھتے اور شانوں پر خفیہ موجود رہتے ہیں۔ ؎

کبھی قسمت کے لکھے سے زیادہ لکھ نہیں سکتے
وہ ناداں ہے جسے خوف کرامًا کاتبیں آیا (آتش)

(مفرد ہی استعمال ہے) +

کراماتی (و) صفت۔ (عوام) صاحب کرشمہ۔ معجزہ دکھانے والا۔ پرچہ دکھانے والا۔ دیوشکتیمان +

کرامت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) بزرگی۔ بڑائی۔ بزرگواری۔ عظمت فضیلت

کرا

بڑپن۔ (۲) جود بخشش۔ سخاوت۔ نوازش۔ فیاضی۔ مرحمت۔ عنایت۔ داد و دہش۔ انعام و اکرام۔ (۳۔ و) معجزہ۔ اعجاز۔ تصرف۔ خرق عادت۔ کرشمہ۔ پرچہ۔ دیوشکتی۔ تعجب انگیز بات۔ شعبدہ +

تو نہیں کیا کرامت برہمن سمجھا خدا جانے + نہ چلتے ہیں نہ پھرتے ہیں نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں (اسیر)

زاہد تجھے کرامت نداں دکھاؤں چل + کہتے ہیں آنکی بزم میں چلتی شراب ہے (صابر)

نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمہیں
جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھکر کہدیا (داغ)

ہے یہ ساقی کی کرامت کہ نہیں جام کے پاؤں
اور پھر بزم میں سب نے اُسے چلتے دیکھا (ناظم)

ہر سخن مُنہ سے نکلتا ہے کرامت ہو کر + کیوں نہ ہو قوتِ اور اک سنجم میں خلل (نسیم دہلوی)

(۴۔ و) خوبی۔ عمدگی۔ بڑھکی بات + ندرت۔ انوکھا پن +

کرانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کروانا۔ کوئی کام لینا۔ (۲) خاص کام دینا +

کرانا یا کرانہ (ہ) اسم مذکر۔ اقسام مختلفہ مصالح وغیرہ جیسے پنساری کی چیزیں +

کرانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) پھٹکنا۔ رولنا +

کرانچی (ہ) اسم مؤنث۔ اسباب لادنے کی بڑی چوپایا خواہ دو پہیا گاڑی جو ستر اسر تختوں کی بنی ہوتی ہے اور اُسے بیل یا اونٹ کھینچتے ہیں +

کرانی (ا) اسم مذکر۔ از کرشچن Christian (۱) کرشتان۔ وہ شخص جو عیسائی ہو گیا ہو۔ عیسائی۔ نصرانی۔ کرنٹا + دو غلا عیسائی۔ ملا جُلا عیسائی۔ (۲) انگریزی کلرک۔ انگریزی کا محرر +

کرانی اُردو (و) اسم مؤنث۔ وہ ہندوستانی زبان جسکو یورپین اور یورو پین اصل قاعدے اور لہجہ کے خلاف بگاڑ کر بولتے ہیں۔ کھڑی زبان۔ بے محاورہ اُردو + قابل مضحکہ اُردو +

کرانی خانہ (و) اسم مذکر۔ انگریزی کا دفتر +

کراؤ (ہ) اسم مذکر۔ چھوٹی قسم کی مٹر +

کراؤ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) رانڈ کے ساتھ شادی کرنا + متوفی خاوند کے چھوٹے بھائی کے ساتھ شادی کر لینا۔ اوڑھنا ڈالنا + رانڈ کو گھر میں ڈالنا۔ (یہ قاعدہ عموماً جاٹوں۔ گوجروں۔ اہیروں اور دیگر چھوٹی چھوٹی ذاتوں میں جاری ہے)

کراؤ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بیوہ کے ساتھ شادی کرنا۔ رانڈ کو گھر میں ڈالنا۔ رانڈ کو مدخولہ بنانا۔ اوڑھنا اُڑھانا۔ (۲) رانڈ عورت کا کسی مرد کے ساتھ خود نکاح پڑھا لینا۔ بیوہ کا کسی کے گھر میں پڑ جانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرا

اوڑھنا ڈال لینا ✦ کریہ کی رسم کرنا ✦

کُراہ (د) اسم مذکر:- بدراہ۔ بُرا رستہ۔ راہِ خلاف۔ بیجا۔ راہ راست کا نقیض۔ ٹیڑھا رستہ۔ ؎

کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کہ بعید ✦ خبر نہیں جو کوئی راہ یا کراہ چلے (بحر)

کَراہ (ر) اسم مؤنث:- وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے۔ ہائے۔ آہ۔ اوہ۔ صدائے تحزیں ✦

کراہت (ع) اسم مؤنث:- نفرت۔ تنفر۔ کراہیت۔ اِکراہ۔ بیزاری۔ گھن۔ ناپسندی۔ ناخوشی ✦

کَراہنا (ہ) فعل متعدی:- درد یا دُکھ سے آہ آہ کرنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ کوکنا۔ کانکھنا۔ اُمّے ہائے کرنا۔ واویلا کرنا۔ چیخنا۔ چلّانا۔ دردناک آواز نکالنا۔ ؎

مرگ اک سوتی تھی ورنہ یہ کراہا شب کو ✦ کہ جہاں کو ترے بیمار نے سونے نہ دیا (ناسخ)

کیوں نہ دن رات کراہا کروں میں اے ناسخ
ہو گیا ہے مرض عشق حسیناں عارض ؎

دردمندوں سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہے
چپکے چپکے ترے بیمار کراہیں کیونکر (داغ)

یہ کراہا ترا بیمار الم درد کے ساتھ ✦ کسی ہمسائے کو بیمار نے سونے نہ دیا (ظفر)

کراہا کیا درد سے رات بھر ✦ سحر ہو گیا تیرا بیمار چپ (")

اُڑا دیتی ہے میری نیند شدت درد و فرقت کی
کراہا کرتا ہے شب بھر دل بیمار پہلو میں (نمود)

کراہیت (ع) اسم مؤنث:- دیکھو (کراہت)

کراہیت کرنا (و) فعل متعدی:- گھن کھانا۔ نفرت کرنا ✦

کرایہ (ف) اسم مذکر:- بھاڑا۔ اجورہ۔ مزدوری۔ چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان وغیرہ میں رہنے کی اُجرت ✦ کسی چیز کی روزانہ یا ماہانہ اُجرت ✦ (یہ لفظ صلاً عربی ہے مگر فارسی والے اپنے کلام کی جنس سے تصرّف کرتے ہیں) ✦

کرایہ اُگاہنا (ہ) فعل متعدی:- بھاڑا وصول کرنا۔ بھاڑا لینا۔ روزانہ اُجرت یا ماہانہ اجورہ لے کر جمع کرنا ✦

کرایہ چلانا یا کرایہ پر چلانا (و) فعل متعدی:- بھاڑے پر دینا ✦

کرایہ دار (د) اسم مذکر:- (۱) کرایہ کے مکان میں رہنے والا شخص ✦ اجورہ دار۔ اسامی۔ رعیت۔ بھڑیت۔ (۲) بازاری) پیٹ کے اندر کا بچہ ✦

کرایہ دار اُترنا (و) فعل لازم:- (۱) کسی مکان میں کرایہ دار کا آکر

کرب

رہنا۔ (۲)۔ بازاری) پاؤں بھاری ہونا۔ حاملہ ہونا۔ بار دار ہونا۔ امید سے ہونا ✦

کرایہ کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) بھاڑا ٹھیرانا۔ اجورہ مقرر کرنا۔ (۲) بھاڑے پر لینا ✦

کرایہ کی گاڑی (و) فعل متعدی:- وہ پالکی گاڑی جو کرایہ پر چلتی ہے۔ ٹھیکہ گاڑی ✦

کرایہ لینا (و) فعل متعدی:- (۱) بھاڑا وصول کرنا۔ بھاڑا اگاہنا۔ (۲) کرایہ پر لینا۔ اجورہ پر لینا ✦

کرایہ نامہ (ف) اسم مذکر:- سرخط۔ وہ کاغذ جو مکان وغیرہ کے لینے کی بابت مالک مکان کی طرف سے یا کرایہ دار کی جانب سے بطور اقرار نامہ لکھکر دیا جائے ✦

کرائے (و) اسم مذکر:- (۱) کرایہ کی جمع۔ جیسے آجکل مکانوں کے کرائے چڑھے ہوئے ہیں۔ (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ✦

کرائے پر چلانا (و) فعل متعدی:- (۱) بھاڑے کو دینا۔ اجرت پر دینا۔ (۲۔ بازاری) خرچی چلانا۔ خرچی پر بھیجنا ✦

کرائے پر دینا (و) فعل متعدی:- دیکھو (کرائے پر چلانا نمبر اول) ✦

کرائے دار (و) اسم مذکر:- دیکھو (کرایہ دار) ✦

کرائے دار اُترنا (و) فعل لازم:- دیکھو (کرایہ دار اُترنا) ✦

کَرب (ع) اسم مذکر:- غم واندوہ۔ رنج والم۔ درد۔ دُکھ۔ ایسا غم جس سے دم گھٹے۔ بیقراری۔ بے چینی۔ اضطراب۔ بے آرامی۔ مجازاً سختی اور نہایت تکلیف جیسے کربِ موت یعنی موت کی سختی ✦ (اُردو والے آفت و بلا کا مترادف بھی خیال کرتے ہیں) ✦ ؎

تھا سبھی پیش نظر معرکۂ کرب و بلا ✦ صبر میں ثانی ایوب ہوا خوب ہوا (داغ)

کُربت (ع) اسم مؤنث:- غم واندوہ۔ دُکھ مصیبت ✦ سختی۔ صعوبت ✦

کربڑا (ہ) صفت:- سیاہ اور سفید ملا ہوا۔ کالے اور دھولے رنگ کا چتکبرا ✦

کربڑی (ہ) اسم مؤنث:- کربڑا کی تانیث۔ جیسے کربڑی ڈاڑھی یعنی ریش سفید و سیاہ ✦

کربلا (ع) اسم مؤنث:- (۱) مرکب از (کرب + بلا) یعنی رنج و آفت کا مقام۔ اُس بیابان عراق کا نام جہاں امیر المومنین حسین بن علی رضی اللہ عنہ شہید

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرب

ہوئے یہ شہید مظلوم حسین صلوٰۃ اللہ علیہ سے تعظیماً کربلائے معلےٰ کہتے ہیں۔ (۲-۱) وہ جگہ جہاں پر تعزئے دفن کئے جائیں۔ (۳-۱) وہ مقام جہاں پانی میسر نہ آئے (۴-صفت) قلت۔ توڑا۔ کمی قحط جیسے پانی کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ (۵-۱) مشہد۔ گنج شہدا۔ وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوئے ہوں۔

مرتے تھے یوں نہ تشنۂ دیدار آن کر ✦ قاتل گلی تھی آگے تری کربلا بھی (رند)

ہزاروں شہید محبت ہیں دفن ✦ گلی اُس کی اور کربلا ایک ہے (" ")

کربلا ڈالنا (۱) فعل متعدی ۔ (۲) نہایت قلت کرنا۔ قحط ڈالنا جیسے پانوں کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ مانگو تو بھی نہیں ملتے ✦

کربلا ہونا (۱) فعل لازم ۔ (۲) قحط ہونا۔ کمی ہونا ✦ ایسا مقام ہونا جہاں پانی میسر نہ آنے اور نہ کچھ اور ہی ملے۔ نہایت تکلیف کا مقام ہونا۔ توڑا ہونا۔ نایسری ہونا۔

ابرو کی دھن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیان
پانی گئی کربلا ہوئی کعبہ کی راہ میں (نظیر)

کربہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کسی بات یا کسی کام کو کرگزرنا۔ کسی کام پر ساتھ ڈالدینا۔ (۲) خاوند کرلینا۔ (۳) جورو بنالینا ✦

کرپا (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) مہربانی۔ الطاف۔ عنایت۔ دیا۔ نوازش۔ کرم۔ انوگرہ۔ مرحمت ✦

کرپا رکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) نظرعنایت رکھنا ✦ مہربانی سے یاد رکھنا۔ اپنی یاد رکھنا ✦

کرپا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) مہربانی کرنا۔ عنایت فرمانا۔ دینا۔ عطا فرمانا ✦

کرتار (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کرنے والا۔ بنانے والا۔ (۲) فاعل (دیاکرن میں)۔ (۳) رچنے والا۔ سرشٹی پیدا کرنے والا۔ خالق۔ فاعل حقیقی۔ (۴) مصنف۔ مؤلف۔ (۵) پتی۔ مالک۔ سوامی جیسے کرتا دھرتا۔ (۶) خاوند۔ خصم۔ میاں۔ شوہر۔ (۷-صفت) تجربہ کار۔ مشاق۔ واقف کار جیسے کرتا اُستاد پکا کرتا شاگرد ✦

کرتار (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) (۱) کرنے والا۔ (۲) پیدا کرنے والا۔ خالق۔ کردگار۔

ایک نار کرتار بہتی ✦ سگرے تن پر لالی چھائی
اور کہوں کیا سکے آگے ✦ نام میں لون پر بھابی لائے (نظیر)

کرتب (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کرنے کے لائق۔ کرنے جوگ ✦ کام۔ فعل۔ (۲) کمال۔ ہنر۔ (۳) پیشہ گری کا ہنر۔ فن پیشہ گری۔ (۴) چالاکی۔ ہوشیاری ✦ عیاری۔ چلتر۔

بدل کے بھیس کو گوپیاں کے گھر میں ✦ گئی ہنگام میں ہولی کے بن جب
تو اپنی باجی سے بولی وہ زنگین ✦ کہ اے بی دیکھو گوپیاں کے کرتب (نظیر)

(۵) شعبدہ کاری۔ طلسم۔ عجیب وغریب کام۔ حیرت میں ڈالنے والا کام۔ لقہ بازی۔ بازیگری۔ نٹ بدیا۔ شعبدہ بازی۔

حسن کے نشہ سے گو مست ہیں آنکھیں لیکن
اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتون یہ نظر۔ (بحر)

(۶) مشق۔ مزاولت۔ برتاؤ۔ سادھن۔ عمل۔ مہارت۔ ربط۔ جیسے کرتب کی بدیا ہے یعنی ہنر کا اعتبار مشق کرتے رہنے سے ہے۔ (۷۔ اقلیدس) عملی شکل ✦

کرتب بدیا (ہ) اسم مؤنث ۔ عملی ہنر۔ تجربہ کار علم ✦

کرتب دکھانا (ہ) فعل متعدی ۔ ہنر دکھانا۔ کمال دکھانا۔ فن پیشہ گری ظاہر کرنا ✦

کرتبی۔ کرتبیا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مشاق۔ عامل۔ کرتا ہوا ✦ پیشہ گری کے فن میں مشاق وماہر۔ (۲) شعبدہ گر۔ حقہ باز۔ بھان متی ✦

کرتیکا (س) اسم مذکر ۔ تیسرا نچھتر۔ چاند کا تیسرا گھر ✦

کرتوت (ہ) اسم مؤنث و مذکر ۔ (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ کار۔ فعل۔ عمل۔ افعال جیسے کرنی نہ کرتوت لڑنے کو مضبوط۔ کرنی نہ کرتوت چلیے میرے پوت (مثل) رام نام کو پھوڑ کے پوجن لگے اب بھوت ✦ تلسی کاہیگ کے سے دیکھو یہ کرتوت (تلسی داس)

لے گئے باغ نہ ہمراہ مجھے ✦ اپنی کرتوت کا پھل پائیگا (مثنوی)

(۲) فریب۔ چالاکی۔ عیاری۔ مکر۔ دغا۔ کرتب۔ چل۔ چالتہ۔

میں دوگانا کے پاس شب جوگنی ✦ کرکے جوگی کا روپ مل کے بھبوت
بولی پہچان کر وہ اے رنگیں ✦ ہیں نظر میں مری ترے کرتوت (نظیر)

(۳) کار بد وزبوں۔ کوتک۔ بُرا کام۔ حرکات ناشائستہ۔ بیجا حرکتیں۔ بُرا چلن۔ عادت بد۔

بڑا جگرا ترا انشا اسے تو قہ ہے
کب تلک میں تیرے کرتوتوں کو رکھوں ڈھانپ ڈھانپ (انشا)

(۴) جادو۔ ٹونا۔ سحر ✦

غضب ہے کہ نگیں کا دل پھاڑ ڈالو ✦ نیا روز کرتا ہے کرتوت خوجا (رنگین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرت

(ہ۔ طنزاً) ناموری یا شہرت کا کام جیسے "دیکھوں تیرے باپ دادا نے کرتوت" ✦

کُرتیہ (ف۔ اسم مؤنث) ۔ قمیص پیرہن ✦ شاہ ✦

کُرتی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ایک قسم کا بن آستینوں کا اوڑھنی کرتہ جسے عورتیں ساڑھی کے اوپر پہنتی ہیں ✦ شاما کچھ ۔ نیم تنہ ۔ (۲) فوجی وردی کی بنیان ۔ وردی کا کوٹ ۔ جیسے لال کُرتی کی پلٹن ✦

کُرتی جانا (ہ) فعل لازم ۔ تلوار یا کسی ہتھیار خواہ دھاردار چیز کا کُند ہو جانا ۔ دانتے پڑ جانا ۔ دھار ٹوٹ جانا جیسے دانت یا چاقو کُرتی جانا ۔ ؎

سخت جانی اس کو کہتے ہیں کہ میرے حلق پر
خنجر اُس سفاک کا مُڑ مُڑ گیا کُرتی کر گیا ۔

کُرجاوے ڈاڑھی والا پکڑا جاوے مونچھوں والا (ہ) کہاوت ۔ کرے کوئی بھرے کوئی کسی کا قصور اور کوئی ملزم جرم نہ کرنے پر مجرم ٹھیرنے کی جگہ بولتے ہیں ✦ (چونکہ عمر آدمی پر اگر اس کا قصور بھی ہو تو کم گمان ہوتا ہے اور جوان پر اگر وہ بے قصور بھی ہو تو جلد احتمال جاتا ہے اس وجہ سے یہ کہاوت بنگئی ✦)

کُرچ کُرچ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ریزہ ۔ خُردہ ۔ ذرہ ۔ ٹکڑا ۔ پارہ جیسے پتھر کی کرچ ۔ عورتیں بکثرت بولتی ہیں ✦

کُرچ (بالا باری) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی بھدی تلوار جو اکثر فوجی افسروں کے پاس ہوتی ہے ✦

(یہ لفظ بالا باری زبان میں کہاں تھا اُس سے کرچ بنالیا ۔ ایک لحاظ سے انگریزی کرچ سے بھی خیال کر سکتے ہیں ۔ کیونکہ انگریزی زبان میں Crutch لاٹھی کو کہتے ہیں ۔ اور یہ لمبائی میں اُس سے مشابہ اور سیدھی ہوتی ہے مگر انگریزی میں اس کے لئے کوئی خاص لفظ نظر سے نہیں گزرا ۔ Sword جو تلوار کو کہتے ہیں وہی اسکو بھی کہتے ہیں) ✦

کرچھا (ہ) اسم مذکر ۔ مرکب از کر + رکھشا (محافظت) ایک ڈنڈی دار ظرف کا نام جو لوہے کا ہوتا اور اس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں ۔ پورب میں کرچُل کہتے ہیں ✦ فرہنگ پان ✦

کرچھی (ہ) اسم مؤنث ۔ کرچھا کی تانیث ۔ چمچہ ✦ گھی داغ کرنے کا لوہے یا پیتل کا ظرف ✦

کرٹ

کُرُچھتر (ہ) اسم مذکر ۔ راجہ کرو کے علاقہ کی زمین ✦ پاپ دور کرنیوالی جگہ ۔ وہ مقدس مقام جہاں کوروں اور پانڈوں کی لڑائی ہوئی تھی ۔ یہ جگہ دہلی کے قریب واقع ہے ۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے روز وہاں بڑا ازدحام ہوتا ہے ✦

کُرخت (ف) صفت ۔ لغوی معنی بے حس و حرکت ۔ اصطلاحی سخت ۔ کڑا ✦

کُرختگی (ف) اسم مؤنث ۔ سختی ۔ کڑاپن ✦

کروا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) بدلوائی ۔ بٹا ۔ (۲) دھڑا ۔ پھروتی ۔ کٹوتی ۔ (۳) نئی اور پرانی چیز کی کمی کا فرق یا وہ میل کچیل کا حق جو پرانے برتن کو نئے برتن سے بدلواتے وقت کاٹیں یا وہ حق جو نئے برتن میں لاکھ وغیرہ کی بابت کم کرکے دام لگائیں ✦ اناج وغیرہ کے کوڑا کرکٹ کا حق جو وزن میں کم کیا جائے ✦

کِردار (ف) اسم مؤنث و مذکر ۔ (۱) طرز ۔ روش ۔ طور ۔ طریق ✦ قاعدہ ۔ (۲) شغل ۔ کام ۔ عمل ۔ دھندا ۔ ؎

نہ کہتا ہوں انکی کوئی خطا ہے نہ کردار انکا کوئی ناسزا ہے (حالی)

(۳) برا بھلا کام کرنا ۔ چلن ۔ رویہ ۔ عادت ۔ خصلت ۔ برتاؤ ۔ خو ۔ بان جیسے ہر شخص کی رفتار و کردار جدا ہے ✦

(بعض نے اس لفظ کو کرد یعنی کردن کی ماضی اور آر علامت حاصل بالمصدر سے مرکب خیال کیا ہے لیکن اس صورت میں بالفتح ہونا چاہیئے) ✦

کرد دکھانا یا کرکے دکھانا (ہ) فعل متعدی ۔ انجام پر پہنچا دینا ۔ کوئی کام بنا کر دکھا دینا ۔ تجربہ دکھا دینا ۔ عمل کرکے دکھا دینا ۔ نقل کو اصل کر دینا ۔ وقوع میں لانا ۔ کر ڈالنا ۔ بہم پہنچا دینا ✦

کردگار (ف) اسم مذکر ۔ طرز بنانے والا ✦ صانع قدرت ۔ خالق ۔ خدائے تعالےٰ ۔ کرتار ۔ کنندۂ کار ۔ کیونکہ کرد بمعنی کار اور گار بمعنی خداوند آیا ہے ✦

کردنی (ف) صفت ۔ (۱) کرنے کے لائق ۔ کرنے جوگ ۔ (۲۔ و) کرنی اعمال ۔ جیسے کردنی خویش آمدنی پیش ✦

کردہ (ف) اسم مفعول ۔ کیا ہوا ✦ آزمودہ ۔ عمل میں لایا ہوا ۔ جیسے سفر کردہ ۔ کار کردہ ✦

کردھنی (ہ) اسم مؤنث ۔ (پورب) کمربند ۔ پٹکا ۔ آزبند ۔ پیٹی ✦

کرد یکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ تجربہ کر لینا ۔ آزما کر دیکھ لینا ۔ برائی بھلائی سے واقفیت پیدا کر لینا ✦

کُرڑ کُرڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ چڑ چڑ ۔ کسی چیز کے چبنے کی آواز جیسے بھنے چنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرس

سے کڑیاں کڑکڑ کڑ بولنے لگیں" +

کرسٹان (و) اسم مذکر:- عیسائی - کرائیسٹ کا پیرو - کرسچن - کرشٹان نجات دہندہ کا پیرو +

کرسی (ہ) اسم مؤنث:- اُپلے کا ٹکڑا - کنڈے کی کور +

کُرسی (ع) اسم مؤنث:- (۱) چھوٹا تخت - چوکی - مُسکھاسن - (۲) اُٹھواں آسمان - (۳) تخت - اورنگ - سریر - بنگھاسن - پاٹ + مسند - گدی - (۴ - و) برابر اور سیدھا خط - اپنے اپنے موقع پر ایک لائن میں - لکھنے میں برابر ایک خط میں جیسے حروف کی کرسی یعنی نشست - موزونی و تسلسل (۵) عمارت کی سطح زمین سے وہ اونچائی جو باہر کا پانی اندر نہ جانے کی غرض سے چھوڑی جاتی ہے - نیو سے اوپر کا حصہ + ستون کی بنیاد - (۶ - و) پیڑھی - پشت - خاندان - (۷ - و) لکھنؤ کے قریب ایک گاؤں ہے - جو اپنے باشندوں کی بیوقوفی کے سبب شکارپور اور بارہ وغیرہ سے زیادہ مشہور ہے - (۸) زینہ - درجہ - (۹) طبقۂ آسمان - ہر ایک آسمان چنانچہ یہ معنی ظہیر فاریابی اور سعدی کے شعر سے بھی معلوم ہوتے ہیں +

نہ کرسے فلک نہد اندیشہ زیر پا + تا بوسہ بر رکاب قزل ارسلاں زند (فاریابی)

چہ حاجت کہ نہ کرسے آسماں + نہی زیر پائے قزل ارسلاں (سعدی)

کُرسی دینا (و) فعل متعدی:- (۱) مکان کو بلندی دینا - عمارت کو سطح زمین سے اونچا کر کے بنانا - اونچی دہلیز رکھنا - (۲) برابر بٹھانا - عزت کی جگہ بٹھانا - برابر بیٹھنے کی عزت دینا - (۳) تعظیماً کسی کے واسطے کرسی چھوڑ کر کھڑا ہونا - آؤ بھگت اور تعظیم و تکریم سے بٹھانا +

کُرسی کا احمق (و) اسم مذکر:- نہایت احمق - از حد گاؤدی - بالکل مُورکھ - کرسی قصبہ کا رہنے والا جس طرح شکارپور کے چوپٹا مشہور ہیں - اسی طرح کرسی کے احمق +

کُرسی نامہ (ع + ف) اسم مذکر:- شجرۂ نسب - سلسلۂ خاندان - نسب نامہ - بنسوالی +

کُرسی نشین ہونا (و) فعل لازم:- (۱) دربار میں کرسی پانا - کرسی پر بیٹھنے کے درجہ کو پہنچنا - مقبول و منظور سرکار ہونا - (۲) ٹھیک بیٹھنا - انتظام کے ساتھ منتظم ہونا - درست ہونا + قابل تسلیم ہونا - مقبول و منظور عام ہونا - جیسے بات کا کرسی نشین ہونا - ہم سلک و ہم سلسلہ ہونا +

کرسیوا توکھامیوہ (و) کہاوت:- خدمت گر اور عظمت پا - محنت کا ثمرہ

کرش

راحت ہے +

کرشٹان (و) اسم مذکر:- دیکھو (کرسٹان) +

کرشٹان کرنا (و) فعل متعدی:- عیسائی بنانا - عیسائی دین میں لانا - بپتسما دینا - اصطباغ دینا - دین نصاریٰ میں ملانا +

کرشٹان ہونا (و) فعل لازم:- عیسائی دین میں آنا - عیسائی بننا - اصطباغ لینا +

کرشٹانی (و) صفت:- کرشٹان کا + عیسائی - مسیحی +

کرشٹانی جُوتا (و) اسم مذکر:- منڈا جوتا - انگریزی جوتا - بوٹ + گرگابی +

کرشٹانی (و) اسم مؤنث:- کرشٹان کی بیوی یا کرسچن عورت +

کرشٹین (و) اسم مؤنث:- مصغر بالتحقیر کرشٹان +

کرشمہ (ف) اسم مذکر:- (۱) آنکھ کا اشارہ - بھوں کا اشارہ - جھانولی - آنکھ کی جھپکی - غمزہ + عشوہ + ناز نخرہ - اشارات و نکایات - ؎

سنیں سرگوشیاں غیروں سے اشارے دیکھے
آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے (زخم)

(۲ - و - مجازاً) کوئی تعجب انگیز بات - شعبدہ - طلسم - انوکھی اور حیرت انگیز بات جیسے "بھان متی کا تماشا" ؎

لڑے ہیں میکدہ میں آج جو یوں شیشہ و ساغر
کرشمہ چشم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا - (ظفر)

(۳) اعجاز - تصرف - معجزہ - کرامات - خرقِ عادت - پرچہ - (۴ - و) علامت - نشان - اشارہ - جلوہ - ظہور ا - ؎

وہ بکر اور تغلب کی باہم لڑائی + صدی جسمیں آدھی اُنہوں نے گنوائی
قبیلوں کی کر دی ہے جس نے صفائی + تھی اک آگ ہر سو عرب میں لگائی
نہ جھگڑا کوئی ملک و دولت کا تھا وہ + کرشمہ اک اُنکی جہالت کا تھا وہ (مسدس حالی)

کرشمہ دکھانا (و) فعل متعدی:- کوئی کرامات یا معجزہ دکھانا - پرچہ دینا + کوئی عجیب و حیرت انگیز بات کرنا +

کرشن (ہ) صفت:- (۱) سیاہ + کالا - سانولا - اندھیرا - اُجالا کا نقیض - تاریک جیسے کرشن پکش یعنی اندھیرا پاکھ - (۲ - اسم مذکر) وشنو کا آٹھواں اوتار - کنہیا جی - باسدیو جی کے بیٹے اور راجہ کنس کے بھانجے کا نام +

کرشن پکش یا پاکھ (ہ) اسم مذکر:- اندھیرا پاکھ - مہینہ کا وہ چاند کے اخیر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرشن

دن جن میں اول اندھیرا رہتا ہے۔ وہ پندرھواڑہ جس میں چاند نہیں نکلتا ہے)

کرشن جنا (ہ) اسم مؤنث:۔ باچھڑ۔ سنبل الطیب۔ جٹا ماسی ✦

کرشن لیلا (ہ) اسم مؤنث:۔ رہس۔ راس۔ کرشن جی کے کھیل تماشے ✦

کرفس (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی اجوان۔ تخم بنگ۔ اجمود۔ خراسانی اجوان جس کے کھانے سے بچھو کا کاٹا فوراً ہلاک ہو جاتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں بارد و یابس ✦

کرک (ہ) اسم مذکر:۔ (گیتوں میں) درد۔ پیڑ۔ دکھ۔ تکلیف ✦ ٹیس۔ کسک ؎

بابل بید بلا ہے کپڑا دکھائی بانھ ✦ بورا بید جائے نہیں کرک کلیجے ماہ (دوہا)

کرگ (س) اسم مذکر:۔ (۱) کینکڑا۔ خرچنگ۔ سرطان۔ گیگٹا۔ (۲) برج سرطان۔ چوتھی راس ✦

(منتظف: برج یا راس منڈل میں ایک نشان جو موسم گرما میں گردش آفتاب کی شمالی حد کو ظاہر کرتا ہے) ✦

کرکٹ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کوڑے کا مترادف۔ خس و خاشاک۔ گھانس۔ پھونس۔ (۲۔ پورب) دیکھو (کرک بمعنی کینکڑا) ✦

کرکٹ (انگلش Cricket) اسم مذکر:۔ گیند بلا۔ چوگاں بازی۔ گوے چوگاں۔ گیند بلے کا کھیل ✦

کرکچ (ہ) اسم مذکر:۔ سمندری نمک جو بخارات آبی سے پیدا ہوتا ہے ✦

کرکرا (ہ) صفت:۔ کنکریلا۔ ریگ آمیز۔ خاک آمیز۔ ریتیلا۔ کھسکھسا۔ جیسے جتنا چھانو اُتنا کرکرا ؎

سُرمہ ڈالوں کرکرا انجن دیا نہ جائے ✦ جن نین میں پی بسے دوجا کب سمائے (دوہا)

کرکرا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی چیز میں ریت ملا دینا۔ (۲) بگاڑنا۔ لطف کھونا۔ بدمزہ کرنا۔ بھنگ ڈالنا۔ کھنڈت کرنا جیسے "سارا مزہ یا سارا عیش کرکرا کر دیا" ✦

کرکرا (ہ) صفت:۔ خستہ۔ بھربھرا۔ گھی میں تلا ہوا۔ کرارا ✦

کرکراہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ کرکراپن۔ دانت کے تلے کنکریلی چیز کے بولنے کی آواز۔ ریتلاپن ✦

کرکری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پیچش۔ مروڑا۔ (۲) گھوڑے کی بدہضمی۔ تخمہ۔

کرگ

حمرالفرس۔ ایک مرض کا نام جس میں گھوڑے کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔

(۳۔ ف) نرم اور ملائم ہڈی جو چبائی جا سکے جیسے کان یا شانے کی پتلی ہڈی

کرکرا ایک بھی فارسی میں آیا ہے چینی ہڈی ✦ (۴۔ صفت) بھربھری خستہ۔ کراری ✦

کرکری اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو)۔ (۱) مروڑ اُٹھنا۔ پیچ و تاب ہونا۔ پیٹ میں درد ہونا۔ (۲) گھوڑے کو تخمہ ہونا۔ گھوڑے کا پیشاب بند ہو جانا ✦

کرکری ہڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ خستہ اور ملائم ہڈی جو گرم گرم کھائی جائے نہیں ہے یہ ٹھنڈی چکنی کی باجی ✦ اجی چینی یہ ہڈی کرکری ہے (رنگیلی)

کرکری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) خاک آمیز چیز۔ کنکریلی چیز۔ (۲) ہیٹی۔ زبونی۔ ذلت۔ خواری جیسے "آج اُن کی بڑی کرکری ہوئی"۔ (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ نوعے از قماش ؎

نظر آتا ہے یہ اُس کے شعاع حسن کا عالم
کہ سب کہتے ہیں پردہ کرکری کا اُسکی چلمن کو

کرکری ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ہیٹی ہونا۔ ذلت ہونا۔ خواری ہونا۔ بگڑنا جھڑنا ؎

کرکری ہو دیگی بدگویوں کی شیخی ساری ✦ استخواں کرکے اگر میں نے ظفر کو چبایا (ظفر)

کرکری نمانہ (ہ) اسم مذکر:۔ وہ مکان جہاں جھاڑ فانوس اور شیشے وغیرہ کا سامان رہے ✦ پرانا اور اُترا ہوا اسباب رہنے کا مکان۔ اسباب روی کا مکان۔ بھٹ کباڑ رکھنے کی جگہ ✦

کرکسا (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو گنوار) لڑاک عورت۔ جھگڑالو عورت۔ کلکل رکھنے والی عورت۔ لڑاکا عورت جیسے

جس گھر ہووے کرکسا ناری ✦ اُس گھر ہووے دن دن کھواری (خواری)

کرکل (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) کرکراپن۔ کرکراہٹ پتی یا کنکر کی آمیزش ✦

کرگدن (ف) اسم مذکر:۔ گینڈا۔ کرگ۔ ہاتھی کی مانند ایک جانور کا نام جس کی کھال سے ڈھال بناتے ہیں ؎

کرگدن کا بھی ذرا حوصلہ دیکھے کوئی ✦ اپنے قاتل کو پس از مرگ سپر دیتا ہے (ناسخ)

کرگس (ف) اسم مذکر:۔ گدھ۔ کیگراج ✦

کرگزرنا (ہ) فعل لازم:۔ گزر جانا۔ کر کے چھوڑنا۔ بن کہے نہ ہٹنا۔ اپنی ہٹ سے باز نہ آنا۔ کر لینا ؎

غرض اپنی سی وہ تو کر گزرا ہو گئی رات اور مینہ نہ کھلا (سودا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرگہ

کرگہ (ف) اسم مذکر۔ کارگاہ۔ وہ گڑھا جس میں جولاہے بیٹھ کر کپڑا بنتے ہیں۔ فارسی میں پاچال۔ عربی میں منسج کہتے ہیں۔ کارخانۂ جولاہاں جیسے "کرگہ چھوڑ تماشے جاتے۔ ناحق چوٹ جولاہا کھائے" پنجابی کھڈی ؎

کرگہا بیچ جولاہا سوہے ہل پر سوہی ہالی۔
پھوجاں بیچ سپاہی سوہے باگاں سوہی مالی

(وارث)

کرگھنا (ف) فعل متعدی۔ (ہندو) ہاتھ پکڑنا۔ بیاہ میں دلہن کا ہاتھ پکڑنا۔ بیاہ کرنا۔ ہندو رسم عامی بننا۔

کرم (ع) اسم مذکر۔ (۱) بزرگواری۔ عزیزی۔ (۲) ہمت۔ مردی۔ جوانمردی (۳) سماوت۔ بخشش۔ دان۔ پن۔ جود۔ داد و دہش۔

لیتے ہیں ثمر شاخ ثمردار کو جھکا کر ؎ جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ (ذوق)

(۴) مہاجاً عنایت۔ مہربانی۔ تلطف۔ کرپا۔ دیا۔ شفقت۔

ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے
اور اس پر بھی نہ سمجھے وہ تو اُس بت سے خدا سمجھے

(ذوق)

کہاں میں کہ بھر تا ہوں دم آپکا ؎ لگا کہنے صاحب کرم آپ کا (حسن)

کرم پیشہ (ع ، ف) صفت۔ داتا۔ سخی۔ لکھ بخش ؎

کرم کرنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) عنایت فرمانا۔ نوازش کرنا۔ مہربانی کرنا۔ کرپا کرنا۔ دیا کرنا ؎

اُسکی تعریف جو کرتا ہوں تو کیا کہتا ہے ؎ چپکے بس رہئے کرم کیجے۔ مجھے اپنا (جرأت)

پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی ؎ کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا (مومن)

خدا کے واسطے ابر کرم کرم تو نکر ؎ کہ میں غریب ہوں اور گھر مرا ٹپکتا ہے

(۲) قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف لانا۔

دوستو چوری سے بھی رات آنکھ آنا تنگ ہے
پاؤں میں مہندی لگی ہے یاں کرم کیونکر کریں

(بیخود)

کرم کیا ہے جو اے برق ادھر تو پورا کر ؎ مجھے بھی پھونکتی جا میرے آشیاں کے طرح (امیر یکھنوی)

(۳) فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ جیسے "خدا اپنا کرم کرے" ؎

کرم (ف) اسم مذکر۔ کیڑا۔ پلو۔ کوڑا۔ پتنگا ؎

کرم پیلہ (ف) اسم مذکر۔ ریشم کا کیڑا ؎

کرم خوردہ (ف) صفت۔ کرم کھایا۔ گھن کھایا۔ گھن لگا ہوا۔ ٹونک لگا ہوا ؎ پرانا۔ بوسیدہ۔ کہنہ ؎

کرم دس (اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) کام۔ وصندا۔ کاج۔ (۲) بھوجہ

کرم

کے متعلق کام۔ ثواب کا کام جیسے جگ۔ ہوم۔ دان وغیرہ۔ مسلمانوں کے ہاں جیسے قربانی۔ ولیمہ وغیرہ۔ (۳) پہلے جنم کا کیا ہوا۔ پہلے جنم کے کئے ہوئے کام کا پھل۔ (۴۔ ع) بھاگ۔ قسمت۔ نصیبا۔ تقدیر۔ پرالبد بخت۔

کاغذ ہو تو بیچ لوں کرم نہ بانچا جائے ؎ ٹنکا ہو تو توڑ دوں پریت نہ توڑی جائے (دوہا)

جیسے "اتر جاتا کہن وہی کرم کے لچھن۔ جنم کے ساتھی سب ہیں کرم کا ساتھی کوئی نہیں"۔ (۵) پیشہ۔ حرفہ۔ کسب جیسے چاروں کا کرم یہ ہے۔ (۶) فرض۔ واجب۔ (۷) مفعول ؎

کرم باچک (ف) اسم مذکر۔ فعل مجہول ؎

کرم بھوگ (ف) اسم مذکر۔ پہلے جنم میں کئے ہوئے کام کا پھل۔ بھلائی برائی کا نتیجہ۔ قسمت کے لکھے کا ثمرہ ؎

کرم بھوگنا (ف) فعل متعدی۔ تقدیر کا لکھا پورا کرنا ؎

کرم پھوٹنا (ف) فعل لازم۔ (ع)۔ (۱) کرم ہین ہونا۔ بدنصیب ہونا۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ ادبار یا بدا قبالی کا سامنا ہونا۔ زمانہ کا نامساعد ہونا (۲۔ ع) بیوہ ہونا۔ بدھوا ہونا۔ رانڈ ہونا۔ (۳۔ ع) بری جگہ شادی ہونا بُرے کے پلے بندھنا جیسے "اُس کی بیٹی کے تو کرم پھوٹ گئے" ؎

کرم ریکھ یا کرم ریکھا (ف) اسم مؤنث۔ نوشتۂ ازلی۔ تقدیر کا لکھا۔ جیسے "کرم ریکھ آمٹ ہے"۔

کرم سینک (ف) اسم مذکر۔ (ہندی)۔ (۱۔ فرانثا) حقہ پنچوں کا پیالہ۔ (۲۔ حقارتاً) کم گھی کے پکے ہوئے سخت پراٹھے جو مشکل سے کھائے جاتے ہیں ؎

کرم کا بلیا (ف) صفت۔ (۱) نصیب کا زور آور۔ زبردست نصیبے والا۔ قسمت کا بادشاہ۔ (۲۔ طنزاً) بدنصیب۔ کرم ہین۔ بدقسمت ؎

کرم کا دھنی (ف) صفت۔ (دیکھو کرم کا بلیا) ؎

کرم کارک (س) اسم مذکر۔ مفعول یا مفعول ثانی ؎

کرم ہین (ف) صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ کرم کا ہیٹا۔ بدطالع۔ بداختر۔ کم بخت جیسے "کرم ہین کھیتی کرے۔ بیل مرے یا سوکھا پڑے" ؎

کرم کرم (ف) اسم مؤنث۔ کسی کراری یا بھربھری چیز کے کھانے کی آواز جیسے مرمروں کے کھانے کی آواز۔ پاپڑوں کے کھانے کی آواز وغیرہ ؎

کرم شب تاب (ف) اسم مذکر۔ رات کو چمکنے والا چھوٹا کیڑا۔ جگنو۔ پٹ بیجنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرم

کبھی جو کوئی چمکتا ہے کرمک شب تاب ✦ سمجھتے ہیں اُسے مُرغان شاخسار چراغ (ناظم)

کرم کلا (د) اسم مذکر۔ ایک قسم کی گوبھی جس میں پھول نہیں ہوتا۔ عربی میں کُرنب۔ فارسی میں کلم۔ مزاج اول درجہ میں گرم دوم میں خشک ✦

کرمل (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ)۔ کن پھیڑ۔ کانوں کے نیچے کا ورم۔ کرن مول ✦

کرموں کو رونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) اپنی بدنصیبی کا ماتم کرنا۔ قسمت کو رونا۔ نصیبوں کو پیٹنا۔ (۲) افسوس کرنا پچھتانا۔ رونا۔ پیٹنا ✦

کرمی (ہ) اسم مذکر۔ پورب کے ہندو زمینداروں کی ایک ذات کا نام ✦

کرن (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) آفتاب کے شعاعی خطوط۔ شعاع آفتاب۔ قرن الشمس۔ رشم۔ سورج کا تیج ✦ چاند کا پرکاش۔ شعاع قمر۔ ؎

ظرۂ زر کا ترے ہے یہ پھبن کا عالم ✦ جیسے ہو صبح کو سورج کی کرن کا عالم (رنگین)

تھی عجب نوشہ کے مُنہ پر رات سہرے کی پھبن
وصف میں ہر سلک دُر کے مین لگاؤں کیا سخن
کہکشاں قربان دصدقے انجم چرخ کُہن
آفتاب خاوری جوں صبح چھوڑے ہے کرن
عارض روشن پہ یوں مقیش کے پھکے تھے تار

(مغفور)

بنے مُکھ دیکھ تیری بنو ہے سہاگ بھری
تاروں بھینی رات رے رہیو جیسے چندر کی کرن کھڑی

(لاوولی)

(۲) تار مقیش۔ وہ روپہلی یا سنہری گوٹے کے تار جو اکثر بھاری دوپٹوں کے آنچلوں یا ٹوپی کی باڑ پر لگائے جاتے ہیں۔ ؎

چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستارونسے ✦ پاپوش میں لگاؤ کرن آفتاب کی (ناسخ)

کرن (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو)۔ (۱) کان۔ گوش۔ سمع۔ سروَن۔ (۲) کشتی کی پتوار۔ کردال۔ سُکان۔ دنبالہ کشتی۔ (۳) مثلث کا قاعدہ ✦ مربع یا متوازی الاضلاع کا وتر۔ آدھ کاٹ یا قطر۔ (۴) مفعول لہ۔ (۵) دور کن کا ایک ہندی وزن۔ (۶) گنتی کا بیٹا جو سورج کے نطفہ سے مانا گیا ہے۔ راجہ کرن ✦

کرن پھول (ہ) اسم مذکر۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ گوشوارہ۔ آویزۂ گوش۔ ؎

کانوں میں ترے دیکھ کے سونے کے کرن پھول ✦ اے سرو رواں پھولے لگے مرغ چمن پھول (آتش)

گل خورشید جوں خور کے تکے عارض کی جانب کو
کرن پھول اس روش سے ہے ترے کان کے آگے

(نامعلوم)

کرن

کرن کا پہرا (ہ) اسم مذکر۔ راجہ کرن کا وہ وقت جو سورج سے نکلنے سے پہلے پہلے داد و دہش میں صرف ہوتا تھا ✦ نور کا تڑکا۔ علی الصباح گجروم جیسے ؎

بھورے ہی بھورے کرن کے پہرے ایسے ڈھیٹ سے پرو کام
گاگریا موری چھولتی رے ترکوانے سورے رام

کرن مُول (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) دیکھو (کرن مُل) ✦

کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کردن یا نیودن کا ترجمہ ✦ بنانا۔ انجام کو پہنچانا۔ سجا لانا۔ عمل میں لانا ✦ نشانا۔ بٹھانا۔ (۲) مارنا۔ چلانا جیسے ہتیار کرنا۔ وار کرنا۔ دو دو ہاتھ کرنا۔ (۳) انتظام یا بندوبست عمل میں لانا جیسے ایسا کرو کہ سب روپیہ اُتر جائے۔ (۴) شغل میں رہنا۔ شغل رکھنا جیسے آجکل کیا کرتے ہو؟ (۵) بس میں لانا۔ قابو میں لانا جیسے یا کسی کے ہو رہو۔ اور یا کسی کو کر رکھو (۶ ہندو) خاوند بنانا۔ شوہر بنانا۔ خصم کرنا۔ اوڑھنا ڈالنا۔ بیوہ کا کسی سے شادی کر لینا ؎ دھوبی چھوڑ سقہ کیا رہی خضر کے گھاٹ ✦ اماں نے کیا کہا بیٹی نے کیا سُنا (کہاوت) (۷۔ ہندو) گھر میں ڈالنا۔ مدخولہ بنانا۔ بیوی بنانا جیسے اُس نے فلاں عورت کو کر لیا۔ (۸۔ ع) جادو ٹونا کرنا۔ ٹونا کرنا۔ افسوں کرنا۔ جیسے اُس پر تو کسی نے کچھ کر دیا (۹) کوئی کارخانہ یا کاروبار کھولنا جیسے دوکان کرنا۔ کارخانہ کرنا۔ جیسے تم بھی کچھ کر بیٹھو۔ خالی رہنے سے اچھا ہے (۱۰) حل کرنا۔ نکالنا جیسے دو گھنٹے میں ایک سوال کیا تو کیا خاک کیا۔ (۱۱۔ بقال) پھٹکنا۔ بنانا۔ چننا۔ جیسے پیسنی کری دھری ہے (۱۲۔ ہندو) سُلگانا۔ بنانا۔ جلانا جیسے آگ کرنا۔ (۱۳۔ ہندو۔ ع) پکانا۔ ریندھنا۔ پونا۔ جیسے دال کرنا۔ بھات کرنا۔ روٹی کرنا وغیرہ (۱۴۔ ہندو۔ ع) بال سنوارنا۔ چوٹی گوندھنا جیسے سر کرنا۔ کنگھی کرنا۔ (۱۵) بڑھانا۔ زیادہ کرنا جیسے عزت کرنا۔ آور کرنا (۱۶۔ ہندو) باندھنا۔ کسنا جیسے دھوتی کرنا۔ لنگوٹی کرنا (۱۷) ٹھہرانا۔ مقرر کرنا۔ چکانا۔ معین کرنا۔ جیسے دس روپے روز پر مکان یا گاڑی وغیرہ کو کر لیا۔ (۱۸۔ بازاری) کام بنانا۔ مجامعت کرنا جیسے مفت کا کرنا اور دورے جانا (۱۹۔ بازاری) گھسانا۔ دخول کرنا۔ اندر پہنچانا (۲۰ ہندو) رکھنا۔ دھرنا۔ ڈالنا۔ بھرنا جیسے اس کا پانی اُس میں کر دے (۲۱۔ ہندو) بجھانا۔ گل کرنا۔ چراغ کو ہاتھ دینا۔ چراغ بڑھانا یا بڑا کرنا جیسے ابھی سے دیا کر دیا (۲۲۔ ہندو) جلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے چراغ بتی کرنا (۲۳۔ قصاب) کاٹنا۔ ذبح کرنا جیسے بکری کی ہے؟ بھیڑ کی ہے؟ وغیرہ (۲۴) ہاتھ لگانا۔ شروع کرنا۔ کام چھیڑنا (۲۵ ہندو) ہلانا۔ ڈلانا جھلنا جیسے پنکھا کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرن

(مرکب ہوکر یہ لفظ بہت سے معنوں میں آتا ہے) ✦

کرنا (ف) فعل لازم :- (۱) دھار گرنا۔ کھنڈا ہونا۔ کھونڈا ہونا۔ کند ہونا۔ کنارہ جھڑنا۔ دانتے پڑنا (۲) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ کنیانا جیسے "وہ ہم سے کرتے ہیں" ✦

کرنٹا (ا) اسم مذکر ✦ کرانی کی تصغیر بالتحقیر۔ کرشٹین۔ کرشٹین ✦

کرنجا (ہ) صفت :- نیلی پتلی کا۔ ازرق چشم۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ کیرا ✦

کرنجوا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کا رنگ خاکی ہوتا ہے (۲) خاکی رنگ۔ کرنجوے کا سا رنگ۔ ایک قسم کا بنجنی رنگ جو ماجو۔ کسیس۔ پھٹکری اور ناسپال کی آمیزش سے بنایا جاتا ہے ✦

کرنجی آنکھ (ہ) اسم مؤنث :- چشم ازرق۔ نیلی آنکھ۔ کیری آنکھ ؎

اے صنم تیری کرنجی آنکھ سے ثابت ہوا
رنگ اُڑ جاتا ہے روے مردم بیمار کا (انشا)

کرنڈ (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا مصالح سے بنایا ہوا پتھر جو نگینے وغیرہ کے گھسنے اور پتھری بنانے ہتیار تیز کرنے کے کام میں آتا ہے ؎

یہ باڑ میری کاٹکے دی کس نے اس قدر
جو تم رگڑ رہے ہو سر دہی کرنڈ پر۔ (انشا)

کرنڈی (ہ) اسم مؤنث :- سر کی چادر۔ کچے ریشم کی بنی ہوئی لنگی ✦

کرنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) فعل۔ کام۔ اعمال جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ کرنی کا پھل ہے۔ اس معنی میں کرنے سے مشتق ہے (۲) ایک اوزار کا نام جس سے راج گارا۔ چونہ وغیرہ پھیلاتے ہیں۔ اور کھگل کرتے ہیں۔ گل مالہ۔ اندایہ ؎

جب راج نے قضا کے کرنی یہ سولی اُنکی
اِک اینٹ بھی نہ پائی ہرگز کسی مکان کی (نظیر)
رنگیں محل ستھرا پر زر رہا تو پھر کیا

(اس کا ماخذ کر یعنی ہاتھ ہے کیونکہ اُس سے ہاتھ کی بجائے کام لیا جاتا ہے۔ لفظ نی نسبت کے واسطے آگیا ہے) ✦

کرنیل (انگلش) Colonel کرنل۔ اسم مذکر :- رجمنٹ کا اعلےٰ افسر۔ سرتیپ لشکر ✦

کرواہ (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) مٹی کا ٹونٹی دار برتن۔ بدھنا۔ لوٹا ✦ چھوٹا

کرو

گھڑا۔ ٹھلیا ✦

کرواچوتھ (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو کاتک کی چوتھی تاریخ ہوتا اور اُس میں سُہاگنیں برت رکھکر پانی کے بھرے کروے کو پوجتی ہیں ✦

کروانا (ف) فعل متعدی :- (۱) کوئی کام درست کرانا۔ کام بنوانا۔ کام لینا۔ (۲) عوام) مجامعت کرنا۔ لگوانا۔ وہ کام کرانا ✦

کرّوبی (ع) اسم مذکر :- مقرب فرشتہ۔ اعلےٰ درجہ کا فرشتہ ✦

کرّوبیاں (ف) اسم مذکر :- (کرّوبی کی جمع بقاعدۂ فارسی) فرشتگان مقرب اعلےٰ درجے کے فرشتے ؎

درد دل کیواسطے پیدا کیا انسان کو ✦ ورنہ طاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں (لا اعلم)

کروت (ہ) اسم مذکر :- بڑا آرا۔ آرۂ کلان۔ کرانت۔ لکڑ چیرنے یا تختے کاٹنے کا ایک دانتے دار اوزار ✦

کروٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پہلو۔ جنب۔ سینے کی دونو طرف میں سے ایک طرف۔ پاسا ؎

ترے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے۔
کہ کروٹ اے مسیحائے زماں پھیری نہیں جاتی (ظفر)

کھسک جاتا ہے جب مخمل کا تکیہ اپنے پہلو سے
تو یاد آتی کسی کی وہ مزے کی مجھکو کروٹ ہے (انشا)

(۲) جانب۔ طرف۔ رُخ۔ بغل۔ بل۔ جیسے "دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے"۔ (۳) طرح۔ طور۔ ڈھنگ۔ طرز۔ طریق ؎

لپٹ کے یار سے سوتا ہوں مانگتا ہوں دعا
تمام عمر لب یار سے ایک کروٹ ہو۔ (ناسخ)

کروٹ بدلنا (ف) فعل متعدی :- (۱) ارپہلو بہ پہلو غلطیدن کا ترجمہ۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹنا۔ لیٹنے کا رُخ بدلنا۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر لڑھا دینا بشرطیکہ ایک پہلو پر لیٹے ہوئے دیر ہوئی ہو ؎

جوں نکہت گل جنبش ہے جی کا نکل جانا
اے بادِ صبا میری کروٹ تو بدل جانا۔ (مومن)

(۲) انقلاب ہونا پلٹی کھانا۔ زمانہ کا پھر جانا ؎

یار ہم سے یہ کبھی آکے ہوا ہم بستر ✦ کروٹ ایسی نہ زمانے کو بدلتے دیکھا (لا اعلم)

(۳) مخالف سے جا ملنا۔ فریق ثانی کی طرف ہو جانا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرو

(یہ معنی عام نہیں ہیں)

کروٹ لینا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) اِس پہلو سے اُس پہلو ہونا ۔ پہلو کے بل سونا ۔ رُخ بدلنا ۔ سمت بدلنا ۔ پیٹھ موڑنا ۔ مُنہ پھیرنا ۔

جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں
مکان عشق کے بیماریوں بدلتے ہیں (امیر مینائی)

یار ستانہیں مُنہ کر کے ہماری جانب ۔ کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا (بحر)

(۲) انقلاب اختیار کرنا ۔ رُخ پلٹنا ۔ پلٹی کھانا ۔ دگرگوں ہونا ۔

کروٹ نہ لینا (ف) فعل متعدی ۔ خبر نہ ہونا ۔ بالکل بے خبر رہنا ۔ بھولکر یاد نہ کرنا ۔ واپس نہ پھرنا ۔ سفر سے واپس آنے کا ارادہ نہ کرنا ۔

کروٹوں (ہ) اسم مذکر ۔ کروٹ کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت میں بنجاتی ہے ۔

کروٹوں میں رات کاٹنا (ہ) فعل متعدی ۔ بیقراری اور اضطراب سے شب بسر کرنا ۔ بے چین رہنا ۔

کروٹوں میں رات کٹنا (ہ) فعل لازم ۔ بیقراری اور بے چینی میں شب بسر کرنا ۔ تڑپ کر رات گزرنا ۔

تجھ بن رہا یہ آہ میں بے کل تمام رات
تا صبح کروٹوں میں کٹی کل تمام رات (سودا)

کروٹیں (ہ) اسم مؤنث ۔ کروٹ کی جمع ۔

کروٹیں بدلنا (ہ) فعل متعدی ۔ گھڑی کوئی کروٹ لینا گھڑی کوئی ۔ کبھی اِس طرف کی کروٹ لینا کبھی اُس طرف کی ۔ (مجازاً) بستر پر بے قرار رہنا ۔ مضطرب رہنا ۔ تڑپنا ۔ بیکل اور بے چین رہنا ۔ تڑپکر رات کاٹنا ۔ آرام سے نہ سونا ۔

خیال خواب کہاں سوزِ غم سے جلتے ہیں ۔ تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں (جرأت)

کیوں نہ پیہم بے کلی سے کروٹیں بدلا کروں ۔
جائے گل کس رات کانٹے میرے بستر میں نہیں (انشا)

تمام شب کروٹیں بدلنا تمام دن دست جیف ملنا
بس اب رہا ہے یہ دم نکلنا قریب وہ دن بھی آچکے ہیں (امانت)

کروٹیں لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (دیکھو کروٹیں بدلنا) ۔

بستر گل پر جو تو نے کروٹیں لیں رات کو
عطر آگیں ہو گئے اے گلبدن سب پسکے پھول (انشا)

کرہ

نہ تھا شب بستر گل لوٹتا تھا بلکہ اخگر پر
ترے بن کروٹیں خاک اے بُتِ گلفام لیتا تھا (انشا)

کرودھ (س) اسم مذکر ۔ کوپ ۔ غصہ ۔ خشم ۔ غضب ۔ خفگی ۔ طیش ۔ عتاب ۔

کرودھی (ہ) صفت ۔ غصیل ۔ غصہ ور ۔ غضبناک ۔ غضبی ۔

کروڑ (ہ) صفت ۔ سو لاکھ کی تعداد ۔ ..... اکوٹی ۔

کروڑپتی (ہ) اسم مذکر ۔ کروڑ روپے کی ساکھ والا ۔ ایک کروڑ کا مالک ساہوکار ۔ بڑا بھاری مالدار ۔

کروڑ کی ایک (ہ) محاورہ ۔ وہ بات جو کروڑ باتوں کا خلاصہ ہو ۔ نہایت تجربہ کی بات ۔ دلیل ساطع ۔ برہان قاطع ۔ نہایت پکی بات ۔ از حد کھری اور بے لاگ بات ۔ کھرتل ۔

بات سن پائیں گر مروڑ کی ایک ۔ کہ دیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک (ظفر)

کروڑوں (ہ) اسم مذکر ۔ کروڑ کی جمع ۔ بے شمار ۔

اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں
پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حُور کی (غالب)

کرّوفر (ف) اسم مؤنث ۔ شان و شوکت ۔ دھوم دھڑکا ۔ رعب داب ۔ دھوم دھام ۔ ٹھاٹ باٹ ۔ تزک و احتشام ۔ شکوہ ۔ جلوہ ۔

شوق گر قلیاں کشی کا ہے تو مہتابی پہ بیٹھ
اے مرے سلطان خوباں شب کو کرّوفر سمیت (انشا)

کرّوفر سے یا کرّوفر کے ساتھ (ل) تابع فعل ۔ دھوم دھام اور ٹھاٹ باٹ سے ۔ نہایت تزک و احتشام سے ۔ شان و شوکت کیساتھ ۔

کروندا (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) ۔ (۱) گندروندا ۔ ایک سُرخ و سفید رنگ کے ترش پھل کا نام جس کا اچار پڑتا ہے ۔ (۲) کان کے پاس کی گلٹی ۔ غُدّہ ۔

کروہ (ف) اسم مذکر ۔ کوس ۔ چار ہزار گز زمین کی مسافت ۔ بعض کے نزدیک تین ہزار گز کا بُعد ۔

کروی (ع) صفت ۔ گول ۔ کُرہ کی شکل پر ۔ مدوّر ۔ دائرہ نما ۔

کرہ (ع) اسم مذکر ۔ گیند ۔ گولا ۔ ہر ایک گول چیز ۔

کرۂ آب یا ماء (ع + ف) اسم مذکر ۔ پانی کی سطح جو زمین کے کرہ کے ساتھ داخل کرہ ہے ۔ وہ پانی جس نے زمین کو گھیر رکھا ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرہ

کرۂ ارض یا زمین (ع) اسم مذکر۔ زمین کا گولہ۔ تمام زمین جو گیند کی شکل پر ہے۔

کرۂ باد یا ہوا (ع + ف) اسم مذکر۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھرا ہوا ہے۔ زمین کے گرد اگرد کی ہوا۔

کرۂ فلکی (ع) اسم مذکر۔ اکاس گولہ۔

کرۂ نار یا آتش (ع + ف) اسم مذکر۔ سب سے اونچا آسمان جسکی نسبت قدما کا خیال تھا کہ خالص آگ رہتی ہے۔ اس کرہ کو قدمائے صنوبری خیال کیا ہے اور دلیل اُس پر یہ لائے ہیں کہ آگ جلتے وقت اسی طرح کی شکل اپنے کرہ کے موافق بناتی ہے۔ مگر اس صورت میں لفظ کرہ کے معنی سے یہ لفظ علٰحدہ ہو جاتا ہے۔

گھر ہے مجھ سوختہ جاں کا کرۂ نار کے پاس
طائر آڑتا نہیں ہو کر مری دیوار کے پاس (ذوق)

کُرِی (ہ) صفت۔ (پورب) کرکری۔ خستہ۔ چینی۔ جیسے کُرِی ہڈی یعنی چینی ہڈی جسے عربی میں عضروف کہتے ہیں۔

کِریا دس، اسم مؤنث۔ (۱) کام۔ کاج۔ دھندا۔ کار۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ کریا کرم (۳) دینی یا مذہبی کام۔ (۴۔ ویاکرن میں) فعل (۵) سوگند۔ قسم۔ حلف۔ عہد۔ (۶) بدلہ۔ عوض۔ مکافات (۷) پرستش۔ پوجا۔

کِریا خراب کرنا (و) فعل متعدی۔ (ہندو) مٹی پلید کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا۔

کِریا کرم (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مذہبی کام۔ فرض۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ گور گڑھا۔

(ہندوؤں میں) دستور ہے کہ جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو اُس کا بیٹا یا قریب کے رشتہ دار جس وقت مردہ آدھا جل چکتا ہے تو بانس سے اُس کا سر پھوڑ کر گھی ڈالتے اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس سے مردے کی عاقبت پاک ہوتی ہے پس اسی کا نام کریا کرم کرنا ہے۔ مسلمانوں میں اس کی بجائے تجہیز و تکفین کرنا اور اول منزل پہنچانا بولتے ہیں کیونکہ اُن میں جلانے کا قاعدہ نہیں ہے)۔

کریا کرم کرنا (ہ) فعل متعدی۔ تجہیز و تکفین کی رسم کو پورا کرنا۔ اول منزل پہنچانا۔ پھر اکر مردے کی مذہبی رسوم کا خاص بیٹے یا قریب کے رشتہ دار کو ادا کرنا۔

کریا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کریا کرم کرنا)۔

کرے

کریا کھانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) قسم کھانا حلف اُٹھانا۔ سوگند کھانا۔

کُریال (و) اسم مؤنث۔ (۱) جانوروں کے مزے سے بے کھٹکے بیٹھکر اپنے بازوؤں کو کھجانے اور سہلانے کی حالت۔

سوسم گل کی خبر سنکے قفس میں صیاد
آکے کُریال میں ہر مرغ خوش آہنگ کھلا (ظفر)

(۲۔ عوام) امن۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ آسائش۔ آسودگی۔ بیفکری۔ طمانیت۔

کُریال کرنا (و) فعل متعدی۔ پرندے کا مزے اور لطف میں آکر بیفکری سے اپنے بازوؤں اور پروں کو کھجانا۔ پر سہلانا۔

درخت اُس باغ کے سارے ہرے تھے۔ ہر اک ڈالی میں ہیوے ہی بھرے تھے
درختوں کی بلندی پر تھے بیٹھے + پرندے بولتے کُریال کرتے (انشا)

کریال میں آنا (و) فعل لازم۔ (۱) پرندوں کا خوش ہو کر اپنے پروں کو جھڑ جھڑانا اور صاف کرنا۔ (۲) مزے میں آنا (۳) خوشی میں آنا۔ (۴) اُمنگ میں آنا۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ عیش و راحت میں مست و سرشار ہونا (مثال دیکھو کریال نمبر اول میں ظفر کا شعر)۔

کریال میں غلہ یا غلیلہ لگنا (و) فعل لازم۔ عین حصول مقصود میں خلل واقع ہونا۔ عین مزے میں کھنڈت ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ مزا مٹی ہونا۔

(چونکہ ایسی حالت میں غلہ لگنا اُس کے آرام میں خلل آنا ہے۔ پس کنایۃً راحت و آرام میں خلل واقع ہو جانے کے موقع پر بولنے لگے)۔

بیٹھے اگر خوشی سے اگر چمن میں بلبل
کریال میں غلیل ایسا لگے کہ اُڑ جائے (سجاد)

کریپ (ا) اسم مؤنث۔ (صحیح انگلش Crape کریپ)۔ ایک انگریزی ریشمی کپڑے کا نام جو نہایت باریک اور لطیف یعنی ہلکا پھلکا ہوتا ہے۔ کپڑا دھول۔ کتان۔ کچے ریشم کا باریک کپڑا۔

کرَیت (ہ) اسم مذکر۔ سکال گنڈیت سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہے۔

کریت (ہ) اسم مؤنث۔ رسم بد۔ بُرا دستور۔ بدچلنی۔ بداطواری۔ بدکرداری۔ بدمعاملگی۔ بے راہ بات۔

کرید (ہ) اسم مؤنث۔ (عو) کاوش۔ کوشش بد۔ خلش۔ پچھان بین۔ تجسس۔ تفحص۔ تلاش جستجو۔ ڈھونڈ جیسے آنہیں ہمیشہ اسی بات کی کرید رہتی ہے۔

کرید میں رہنا یا ہونا (ہ) فعل لازم۔ کسی کی برائی تلاش کرنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرے

میں مصروف رہنا۔ تجسس میں رہنا۔ تخریب کے درپے رہنا۔ جڑ کھودنا۔

کُریدنا (د) فعل متعدی :- (۱) کاویدن کا ترجمہ۔ کھودنا۔ لکڑی یا کسی نوکدار چیز سے راکھ یا خاک وغیرہ کو کسی چیز کی تلاش یا انگارا نکالنے کے واسطے ہٹانا۔ (۲) جڑ خالی کرنا۔ کھود کھود کر نکالنا۔ کھرچنا۔ خلال کرنا جیسے "دانت کریدنا"۔ (۳) نکالنا۔ کھود کر باہر لانا۔ پنجوں سے یا چونچ سے کھودنا۔ جیسے مُرغ کا یا کبوتر کا کریدنا۔

کُریدنی (د) اسم مؤنث :- (۱) وہ اوزار جس سے تنور یا چولھے کی آگ الٹ پلٹ کرتے ہیں۔ آتش کاوا۔ آلۂ کاویدن۔ بڑھئیوں کی نہانی یا چھی (۲-ع) دیکھو (کُرید) کھٹکا۔ خلش۔

ہے اک کریدنی سی اُسکی لگی ہوئی۔ اپنے لئے میں خود مژہ یار ہوگیا (ادیب)

کُریڑا (د) اسم مؤنث :- (ہندو) کھیل۔ تماشا۔ دل بہلاوا۔ ہنسی مذاق۔ ظرافت۔ مزاح۔ ٹھٹولی۔ عیش و نشاط۔

کُریز (ف) اسم مؤنث :- (۱) پرندوں کا پرانے پروں کو جھاڑ کر نئے نکالنا۔ پُرانے پر گرانا۔ (۲-ا) پرندوں کے پر جھاڑنے کی کیفیت جس میں وہ نہایت بدنما اور بدہیئت معلوم ہوتے ہیں۔

(صاحب فرہنگ جہانگیری لکھتے ہیں کہ لفظ کُریز و کُریزد و معنی میں آتا ہے۔ اول معنی وہ جھونپڑا جو اکثر دہقانی لوگ اپنے اپنے کھیتوں میں پھونس یا پُولیوں وغیرہ سے بیٹھنے کے واسطے بنا لیتے ہیں۔ اور نیز جب شکاری پرندوں جیسے باز و شاہین وغیرہ کے پر جھاڑنے کا زمانہ آتا ہے تو اُن کو بھی گھروں میں باندھیا پنجروں میں چھوڑ دیتے اور کہتے ہیں کہ کریز بستہ اند یعنی در خانہ بستہ اند۔ عوام نے غلطی سے پر گرانے کے معنی سمجھ لئے۔ چنانچہ اس کے ثبوت میں حکیم سنائی اور حضرت امیر خسرو کے شعر بھی لکھے ہیں مگر چونکہ یہ معنی داخل اصطلاح ہوگئے۔ اس وجہ سے دوسرے معنی یہی قرار دئے ہیں)۔

کُریز چھوڑنا (د) فعل متعدی :- پرندوں کو پنجروں میں چھوڑ دینا تاکہ پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لیں۔

کُریز سے نکلنا (د) فعل لازم :- پرانے پر پرزے جھاڑ کر نکھرے نئے پر نکال لانا۔

کُریز میں آنا (د) فعل لازم :- پرندوں کا پر جھاڑنا۔ پر جھاڑنے کی کیفیت میں بھرنا۔

کریل (د) اسم مذکر :- کیر کا درخت۔ ایک خاردار جھاڑی کا نام جس میں

کوک

ٹینٹ لگتے اور ہندو اُس کا اچار ڈال کر کھاتے ہیں۔

کریلا (د) اسم مذکر :- ایک قسم کی نہایت کڑوی ترکاری کا نام جو بیل میں لگتی اور صورت میں کھُردری ہوتی ہے۔ عربی میں اس کو خیار الحمار یا قثاء الحمار۔ فارسی میں سیماہنگ کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم خشک۔

کریلا اور نیم چڑھا (د) کہاوت :- ایک تو بدمزاج تھا ہی دوسری بات نے اور بھی ترقی دی۔ تلخی میں تلخی یا خرابی میں خرابی بڑھ گئی۔

کُریل ڈالنا (د) فعل لازم :- (عوام متروک) کھول ڈالنا۔ کُرید کر نکالنا۔ باجی نگر نصیحت بیجا جلے ہے دل۔ ہے آگ سی جو سینے میں اُسکو کریل ڈال (رنگین)

(پوربی میں راے مہملہ کی بجائے لے مثقلہ بولتے ہیں۔ صرف اسی لفظ میں نہیں بلکہ اور الفاظ میں بھی اُن کا دستور پڑ گیا ہے۔ جیسے کنکڑی۔ کنکڑو وغیرہ)۔

کریلنا (د) فعل متعدی :- (پورب) دیکھو (کُریدنا)۔

کریم (ع) صفت :- بخشندہ۔ بخشنے والا۔ کرم کنندہ۔ جوانمرد۔ گناہ سے درگزر کرنے والا۔ آمرزگار۔ سخی۔ خیر دہندہ۔ جواد۔ فیاض۔ اصطلاح میں کریم وہ شخص جو اپنی حاجت پر اور کی حاجت کو مقدم رکھے لئیم کا نقیض۔ رحیم۔ مہربان۔ شفقت کرنے والا۔ بزرگ۔ عزیز۔ خدا تعالےٰ کا ایک صفاتی نام۔

کریمی (ع) اسم مؤنث :- فیاضی۔ عنایت۔ مہربانی۔ بزرگی۔ بزرگواری۔

کریہ (ع) صفت :- مکروہ۔ نفرت کے قابل۔ گھناؤنا۔ جس سے کراہت آئے۔ بھونڈا۔ بدشکل۔

کریہ الصوت (ع) صفت :- بدآواز۔ جس کی آواز بھلی نہ لگے۔ ناگوار آواز والا۔

کریہ منظر (ع) صفت :- بدصورت۔ بدشکل۔ گھناؤنی صورت کا۔ بدنما۔

کُڑ (د) اسم مؤنث :- کسوم کے بیج۔ حب العصفر کا جیرہ۔ کانزیرہ۔ جسے پنجاب میں پولیاں کہتے ہیں۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے درجہ میں اخیر تک خشک۔

کُڑ (د) اسم مذکر :- کیڑے کا مخفف۔ کرم۔ کیٹ۔

کُڑ کھایا (د) صفت :- (۱) کیڑوں کا کھایا ہوا۔ کرم خوردہ۔ گھُنا ہوا۔ بوسیدہ۔ پُرانا۔ کہنہ۔ (۲-حقارتاً) چیچک رو۔ آبلہ رو۔ کوپ کریلا۔ سیتلا منہ داغ۔

کُڑ کھائی (د) اسم مؤنث :- کڑ کھایا کی تانیث۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کڑا

دور جو کی تھی اصیل اُس کو ہی لائے رنگیں
میری قسمت میں لکھی تھی وہی کڑ کھائی پھیر (انشا)

کڑا (ہ) صفت :۔ (۱) نرم کا نقیض۔ سخت۔ کرخت۔ درشت۔ شدید۔ (۲) سخت گیر۔ بیرحم۔ کٹھور۔ شدید العمل جیسے کڑا حاکم۔ (۳) طاقتور۔ مضبوط۔ زور آور۔ کرارا۔ تکڑا۔ (۴) تند۔ تیز۔ (۵) تند مزاج۔ تیز مزاج۔ کڑوا۔ بدمزاج۔ رُوکھا (۶) کمر کا مضبوط۔ مرد صفت۔ پُرشوت (۷) متحمل۔ برداشت کنندہ۔ بُردبار۔ سہارنے والا۔ جھیلنے والا۔ سختی اُٹھانے والا۔ زحمت کش۔ (۸) کٹھن۔ دشوار۔ مشکل۔ بھاری جیسے کڑے کوس (۹) ہندو) اکرا۔ مہنگا۔ گراں (۱۰) شجاع۔ بہادر۔ سورما (۱۱) اسم مذکر) حلقہ آہنی۔ قلابہ چوڑی۔ چھلا۔ کُنڈا۔ جیسے کنجیوں کا کڑا۔ (۱۲) دست برنجن۔ خلخال یا برنجن۔ ہاتھ یا پاؤں میں پہننے کے لئے سونے چاندی کے حلقے۔ (۱۳۔ لکھنؤ) لداؤ کی عمارت۔ وہ عمارت جس میں چونے۔ پتھر اور اینٹوں کے سوا لکڑی کا کام نہ ہو جیسے گنبد و قبر کی چھت۔ قالب کاری۔ (۱۴) ہندی) نظم کا بند۔ (۱۵) قبر یا مزار کی ڈاٹ۔

قید غم سے بعد مردن دی رہائی آپ نے
جب کڑا کھولا مزار عاشق دلگیر کا (نسیم)

کڑا پن (ہ) اسم مذکر۔ سختی۔ کرختگی۔ مضبوطی۔ کرارا پن۔ تکڑا پن۔ بہادری۔ شجاعت۔ تندی۔ تیزی۔ تند مزاجی۔

کڑا سما (ہ) اسم مذکر۔ (دکنوار) (۱) گرانی۔ مہنگا۔ قحط کا زمانہ۔ کال کے دن (۲) تنگدستی کا زمانہ۔ افلاس کے دن۔ بُرا زمانہ۔

کڑا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سخت کرنا۔ اینٹھنا جیسے جسم کڑا کرنا۔ (۲) بھاؤ تیز کرنا۔ بھاؤ چڑھانا۔ (۳) مضبوط کرنا۔ مستحکم کرنا جیسے دل کڑا کرنا (۴) چُست کرنا۔ کسنا۔ جکڑنا (۵) کسالا کرنا۔ سختی جھیلنا۔ سختی کی برداشت کرنا۔ کڑوا کرنا جیسے جی کڑا کر کے پی بھی جاؤ۔ (۶) ہمت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔

کڑا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ (لکھنؤ) لداؤ کا مکان بنانا۔ لداؤ کی چھت ڈالنا۔ لداؤ ڈالنا۔

کڑا ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) سخت ہونا (۲) کٹھن۔ دشوار اور مشکل ہونا (۳) گراں ہونا۔ اکرا ہونا۔ مہنگا ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا۔ (۴) تند مزاج ہونا۔ سنگدل ہونا۔ بے رحم اور کٹھور ہونا۔

کڑا

کڑا اڑا (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کڑا اڑا)

کیوں نہ روئیں پھونک کر ہم قصۂ ہجراں کے تئیں
دیدۂ تر اپنے دریا میں کڑا اڑا چاہیے۔ (میر)

کڑاکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ (۲) فاقہ۔ لنگھن۔ بھوکا رہنا۔ اُپاس۔ (۳۔ صفت) سخت۔ شدت کا۔

کڑاکا گزرنا (و) فعل لازم :۔ فاقہ ہونا۔ بھوکا رہنا۔ نامیسری کے سبب کچھ نہ کھانا۔

کڑاکڑ (ہ) اسم مذکر۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا بجنے کی متواتر آواز۔ جیسے کڑاکڑ بابجیں تھوتھے دھان یا بانس۔

کڑاکے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کڑاکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یا ے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

کڑاکے کا جاڑا (ہ) اسم مذکر۔ سخت جاڑا۔ شدت کا جاڑا۔

کڑاکے کا فاقہ (و) اسم مذکر۔ سخت فاقہ۔

کڑاہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بڑی کڑھائی۔ کڑھاؤ۔ حلوا پکانے یا پکوریاں وغیرہ تلنے کا بڑا ظرف۔ کرخان کلاں۔ (۲۔ پنجاب) تر حلوا۔ موہن بھوگ۔ میٹھا۔

کڑاہا (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کڑاہ نمبر اول)۔

کڑاہا پوجن (ہ) اسم مؤنث۔ کڑھائی کی پوجا جو کسی تہوار یا شادی میں اول ہی اول چڑھانے پر کی جاتی ہے۔

کڑاہی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں پکوان وغیرہ تلتے اور دودھ اوٹاتے ہیں۔ کرخان خورد۔ (۲۔ پنجاب) تر حلوا۔ میٹھا (۳) پکوان یا شیرینی کی نیاز۔ (۴) پکوان۔ تلی ہوئی چیز۔

(یہ ایک قسم کا مجاز ہے کہ ظرف سے مظروف مراد لی ہے۔ جیسے آبخورہ بھنی پانی)۔

کڑاہی باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ منتر کے زور سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا۔ جادو سے کڑاہی کے نیچے کی آنچ کو بے اثر کر دینا۔

کڑاہی چڑھانا (ہ) فعل متعدی (۱) کسی چیز کے تلنے یا جوش دینے کے واسطے کڑاہی کو چولھے پر رکھنا (۲) پکوان کرنا۔ پکوان پکانا۔ پکوان کا سامان کرنا۔ تلنا۔

کڑاہی چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کڑاہی کا چولھے پر رکھا جانا۔ (۲)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کڑا

پکوان کی تیاری ہونا۔ پکوان ہونا۔ پکوان کا تلا جانا۔ پکوان شروع ہونا جیسے "ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑھائی چڑھے (چیر پہنیلی) (۳۔ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان ہونا۔ پوری کچوری بننا +

کڑاہی کرنا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) پکوان تلنا۔ پوریاں کچوریاں اور گلگلے وغیرہ تلنا۔ (۲۔ہندو) کسی دیوی یا دیوتا کی بھیٹ کا حلوا پکانا + نیاز کرنا +

کڑاہی مروڑنا (ف) فعل متعدی :۔ (حلوائی) کڑھاہی سرکانا +

کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا (ف) فعل متعدی :۔ اپنی صداقت اور بیگناہی کا امتحان دینا۔ جلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈالکر دکھا دینا کہ ہم سچے ہو گئے تو ہاتھ نہیں جلیگا +

(یہ اگلے زمانے کی بے بنیاد روایتیں چلی آتی ہیں) دیکھو (تیل میں ہاتھ ڈالنا) +

کڑبڑا (ف) اسم مذکر :۔ وہ شخص جس کی ڈاڑھی کڑبڑی ہو۔ ادھیڑ۔ کہنہ۔ موخود۔ چال۔ آمیزہ موے

لڑکوں سے لڑے چھٹے جوانوں سے تب جواں
بڈھوں سے بڈھے کڑبڑوں سے کڑبڑے لڑے (انشا)

کڑبڑی ڈاڑھی (ف) اسم مؤنث :۔ (دیکھو کڑبڑی) وہ ڈاڑھی جس میں سیاہ اور سفید بال ہوں۔ تل چاول ڈاڑھی۔ ریش دو مو +

کڑبی (ف) اسم مؤنث :۔ (گنوار) دیکھو (کڑوی بمعنی چوری) +

کڑک (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) بجلی کی آواز۔ شور رعد۔ خروش برق + آواز مہیب وسخت۔ ے

کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے
ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے (ظفر)

(۲) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز۔ (۳) گھوڑے کی سرپٹ چال۔ پویہ رفتار۔ (۴) پٹہ بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کے سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں (ف) پنجاب۔ ع) بجلی۔ برق۔ گاج جیسے "تینوں کڑک پوے یعنی تجھ پر بجلی گرے +

کڑک بانکا (ف) اسم مذکر :۔ کڑیل جوان۔ وہ بانکا جوان جسکی آواز سے لوگ ڈر جائیں + بانکا ترچھا جوان۔ گبرو + چھیلا۔ چھیل چکنیا +

کڑک بجلی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) توڑے دار بندوق + وہ بندوق

کڑک

جس کی آواز نہایت مہیب ہو (۲) کڑاکے کی آواز والی عورت۔ رعب داب کی عورت +

کڑک دوڑنا (ف) فعل لازم :۔ سرپٹ جانا۔ پویہ جانا +

کڑک (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ مرغی جو انڈے دینے سے رک گئی ہو + مست مرغی + (یہ لفظ اس معنی میں فارسی لفظ کژک سے بگڑا ہوا ہے) +

(۲۔ف) خالی۔ تہی۔ کورا۔ صاف +

کڑک بولنا (ف) فعل لازم :۔ (عوام) خالی جانا۔ ناغہ ہونا +

کڑک کر بولنا (ف) فعل لازم :۔ کڑاکے کی آواز نکالنا۔ مہیب آواز سے بات کرنا۔ سخت آواز سے بولنا۔ ڈراؤنی آواز نکالنا +

کڑک ہونا (ف) فعل لازم :۔ مرغی کا انڈے دینے سے باز رہنا +

کڑکا (ف) اسم مذکر :۔ (۱) کڑاکا۔ شور رعد و برق۔ آوازہ ے

نہ بادل لڑینگے مری چشم تر سے + کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی (بحر)

(۲) وہ تعریف کے اشعار یا کبت جو لڑائی کے وقت بھاٹ لوگ دلاوروں کا دل بڑھانے کے واسطے بہ آواز بلند پڑھتے اور لڑنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ رجز + وہ آواز جو نقیب لوگ بادشاہ کی سواری کے آگے آگے لگاتے چلتے یا میدان جنگ میں بہادروں کو سناتے ہیں۔ ے

عجب محبوب باشوکت ہے اے بادِ بہاری تو
صدائے خندۂ گل ہے سواری کا تری کڑکا (انشا)

(۳) بہادری کا یادگار گیت۔ ساکھا۔ کسی جنگ کا بیان۔ رزمنامہ بہادری کا گیت۔ ے

جان شیریں کھو دی اپنی پر زبانِ تیشہ پر
یادگار کوہکن کیا خوب کڑکا رہ گیا (نظیر)

کڑکڑاتا جاڑا (ف) اسم مذکر۔ سرمائے سخت۔ شدت کا جاڑا۔ نہایت زور کی سردی +

کڑکڑا کے دم مارنا یا آواز نکالنا (ف) فعل متعدی :۔ حقہ کا زور سے دم لگانا۔ کش لگانا۔ کش کھینچنا۔ حقہ کا دم مارنا۔ کش لگانا ے

دم میں افلاک پر تدم مارا + حقہ کا کڑکڑا کے دم مارا (نسخہ)

نکال آواز ایسی کڑکڑا کر اے میاں ساقی
کہ ہو یہ سیہ سلفے کا تیری بزم کا جوڑا (انشا)

کڑکڑانا (ف) فعل لازم :۔ (۱) گھی یا تیل کے بگھارنے کی آواز نکلنا۔ گھی کے داغ ہونے کی آواز نکلنا۔ چربی وغیرہ کے تلے جانے کی آواز

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کڑکڑ

ہونا تیل وغیرہ کے کھولنے کی آواز کا نکلنا۔ (۲۔ متعدی) داغ کرنا۔ بگھارنا۔ خوب پکانا جیسے گھی کڑکڑانا +

کڑکڑانا (ف) فعل لازم ۔ (۱) انڈے دینے کے دنوں میں مرغی کا بولنا۔ مرغی کی وہ آواز جو انڈے دینے کے زمانہ میں نکالتی پھرتی ہے۔ انڈا دیتے وقت بولنا۔ گرہ چیدن۔ (۲) بسبب بڑا ہانڈ یا ٹھیکرا نا۔ بڑبڑانا۔ بڑبڑ کرنا۔ (۳) کوسنا۔ بددعا دینا۔ آہ مارنا (۴) حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک کھانا + (۵) کھسنا۔ برا بھلا کہنا۔ جیسے "تم اپنی باجی آپا کا مزاج جانتی ہو کہ میری نصیحت فضیحت سے کڑکڑاتی بھی ہیں اور پھر محمد بن انہیں کل بھی نہیں (چتر بھنلی)" +

کڑکڑ بولنا (ف) فعل لازم ۔ کسی سخت چیز کا چباتے وقت آواز دینا +

کڑکڑ چبانا (ف) فعل متعدی ۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا کہ جس سے دانتوں کی آواز نکلے +

کڑکنا (ف) فعل لازم ۔ (۱) تڑخنا۔ تڑکنا۔ چٹکنا۔ تڑقنا۔ کسی چیز جیسے مصل یا اطلس وغیرہ کا جابجا سے شق ہو جانا (۲) موتی گر جنا۔ موتی کا ٹوٹ جانا۔ موتی میں درز پڑ جانا۔ موتی میں بال آجانا۔ ؎

کیا کہوں رات کی بات ساتھ میں یتیم کے سوئی
کروٹ لی موتی کڑکا موتی کی گو سنجھ کھوئی

(۳) چرمر ہونا +

کڑکنا (ص) صفت ۔ تڑخ جانیوالا۔ شکن پڑ جانیوالا۔ جیسے کڑکن کا غذ +

کڑکنا (ف) فعل لازم ۔ (۱) گرجنا۔ بجلی کی آواز کا نکلنا۔ برق کا خروش اور رعد کا شور کرنا۔ گڑگڑانا۔ ؎

ڈرلاگت گوری شام گئی رے + میری بادل کڑک رہی رے (گیت)
تھے شب ہجر میں کیا کیا دھڑکے + آہ تڑپی کبھی نالے کڑکے (نیم لہری)

(۲) کڑاکے کی آواز سے بولنا۔ گمک کر بولنا۔ چیخ کر بولنا (۳) ہانپنے کا خوب زور کے ساتھ آواز دینا۔ نوبت کا زور کے ساتھ بجنا۔ ؎

کڑکن وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ + گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ (میر حسن)

(۴۔ بازاری) اڑنا۔ کافور ہونا۔ روانہ ہونا جیسے وہاں سے جو کڑکا تو یہاں آکر دم لیا +

کڑکیت (ف) اسم مذکر ۔ کڑکا کہنے والا بھاٹ۔ نقیب۔ چاوش۔ وہ لوگ جو بادشاہ کی سواری کے آگے آگے یا بوقت جنگ تعریفی اشعار پڑھتے جاتے ہیں + رزمیہ داستانیں گا کر سنانے والے۔ ساکھا گانے والے +

کڑو

کڑکڑا (ف) اسم مذکر ۔ (لکھنؤ) وہ شخص جو سخت گو۔ سخت کلام اور نہایت توانا و قوی ہو +

کڑوا (ص) صفت ۔ (۱) تلخ۔ تیتا۔ مُر۔ نیم کے مزے کا جیسے میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو (۲) تیز۔ چرپرا۔ جھلا۔ حلق پکڑنے والا جیسے کڑوا تمباکو (۳) کھاری۔ ملمّا۔ نمک کے مزے کا۔ کڑوا پانی وغیرہ (۴) بدمزاج۔ تند مزاج۔ جھلا۔ غصیل جیسے کڑوا گھوڑا۔ کڑوا آدمی (۵) درشت۔ سخت۔ اکھڑ۔ ترشرو۔ جیسے کڑوے سے ملئے میٹھے سے ڈریئے۔ یعنی دھیمی مزاج کا آدمی مکار۔ اور اکھڑ آدمی صاف دل ہوتا ہے +

کڑوا تیل (ص) اسم مذکر ۔ روغن تلخ۔ تورے یا سرسوں وغیرہ کا تیل۔ میٹھے تیل یا تلوں کے تیل کا نقیض +

کڑوا دل کرنا (ف) فعل متعدی ۔ کسالا کرنا۔ سختی جھیلنا۔ دل کو سخت کرنا۔ ہمت باندھنا۔ تلخی کی برداشت کرنا۔ ناگوار بات یا چیز کی برداشت کرنا جیسے "یہ دوا کڑوا دل کر کے پی جاؤ" +

کڑوا زہر (ا) صفت ۔ زہر ہلاہل۔ نہایت تلخ۔ نیم سا کڑوا۔ زہر کی مانند کڑوا +

(اس جگہ زہر کثرت ظاہر کرنے کے واسطے آیا ہے۔ جس طرح کہتے ہیں کہ نمک زہر کر دیا یعنی از حد ڈال دیا +)

کڑوا کریلا (ص) اسم مذکر ۔ اول معلوم دوم نہایت بدمزاج آدمی +

کڑوا کریلا نیم چڑھا (ص) کہاوت ۔ ایک تو بدمزاج تھے دوسرے خلاف طبع بات نے اور بھی بدمزاجی بڑھا دی۔ چڑچڑے کو اور چڑایا + ایک تو بدتھے دوسرے بروں کی صحبت مل گئی +

کڑوا کسیلا (ص) صفت ۔ تلخ و ناگوار طبع۔ ناقابل برداشت۔ ؎

تو جام مئے عشق مو نداں کہ پی جا + یہی ایک ہے گھونٹ کڑوا کسیلا (انشا)

کڑوا لگنا (ف) فعل لازم ۔ (۱) تلخ معلوم ہونا۔ ذائقہ میں برا معلوم ہونا (۲) ناگوار گزرنا۔ برا لگنا۔ زہر معلوم ہونا +

کڑوا نیم (ص) اسم مذکر ۔ (عوام) ۔ (۱) دیکھو (کڑوا زہر)۔ (۲) نر نیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی خیال سے بچے کو کہتے ہیں کہ تیری عمر کڑوے نیم سے بڑی +

کڑوا ہونا (ف) فعل لازم ۔ (۱) کسی چیز کا تلخ اور بدمزہ ہونا۔ (۲) آزردہ ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کڑو

آج کچھ کڑوا ہوا شیریں سے خسرو ہے ستم
وہ بھی عیاری اگر ہو کوہکن سے لگ چلے (احسان)

(۳) بگڑنا۔ بدمزاج ہونا۔ تندی و درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی ظاہر کرنا۔ کج اخلاق اور بے مروت بننا۔ ؎

وائے محرومی گلے پر رہ گیا چلکر مرے ۔ منہ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہو گیا (خواجہ حیدر)

(۴) جھلا ہونا۔ غصیل ہونا۔ مزاج کا تیز ہونا جیسے گھوڑے کا کڑوا ہونا +

کڑواپن (ہ) اسم مذکر ۔ تلخی + بدمزاجی۔ تیزی۔ تندی +

کڑوانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا (۲ متعدی) بگڑنا۔ خفا ہونا۔ کھسانا۔ بدمزاجی برتنا (۳) آنکھوں کا نیند کے خمار کے باعث کھٹکنا نیند میں بھرنا۔ نیند کے باعث آنکھوں میں خارشت سی معلوم ہونا ؎

خواب شیریں سے میں آگاہ نہیں برسوں سے
آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے (رشک)

کڑواہٹ یا کڑواہٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ تلخی +

کڑوڑ (ہ) اسم مذکر ۔ (عوام) سو لاکھ ؎

آئینہ خانہ بن گیا دل توڑنا نہ تھا + یعنی اب ایسے جلوہ نما ہیں کڑوڑ دیکھ (مومن)

لاکھوں جتن کئے نہیں ضبط اگر یہ لیک
سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کڑوڑ (ریختی)

(آج کل فصحائے دہلی اول رائے مہملہ اور دوم مثقلہ بولتے ہیں۔ اور اہل لکھنؤ یا تو دونوں جگہ رائے مثقلہ یا مہملہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت جلال لکھنوی اپنے اُستاد کا شعر لکھتے ہیں۔ ؎

خائف ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر + ایسے ہیں میرے طائر جان کے کڑور پر (خائف)

اہل دہلی اسے بالکل ناپسند کرتے ہیں) +

کڑوڑا (ہ) اسم مذکر ۔ (پورب) وہ شخص جو عاملوں اور محصلوں پر خیانت کی نگرانی کے واسطے کوئی حاکم مقرر کرے۔ افسروں کا افسر۔ حاکموں کا حاکم۔ بڑا عہدہ دار جسکے ماتحت اور عہدے دار بھی ہوں۔ ؎

کڑوڑوں کیوں نہ بیٹھیں بلک دل میں رنج کے تھانے
کہ درد عشق ہے یاں سائر و داثر کڑوڑا سا (جرأت)

(یہاں کوڑا جوڑا تھوڑا ذخیرہ قافیہ ہے) +

کڑوی (ہ) اسم مؤنث ۔ کڑبی۔ جوار۔ باجرے یا مکئی کی بوری۔ کڑب۔ کربی +

کڑوی (ہ) اسم مؤنث ۔ (کڑوا کی تانیث) ۔ (۱) تلخ۔ میٹھی کا نقیض۔

کڑو

(۲) تند۔ تیز۔ تیتی (۳) ناگوار طبع بات +

کڑوی بات (ہ) اسم مؤنث ۔ ناگوار بات۔ سخن تلخ و ناملائم +

کڑوی روٹی یا کھچڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) مُردے کی حاضری جس روز کوئی مرجائے اُس روز کا کھانا۔ بھتی۔ حلوائے مرگ۔ مرنے کا کھانا + وہ کھانا جو مُردے کے گھر والوں کو اقارب و رشتہ دار کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک اپنے پاس سے پکا کر بھیجتے ہیں +

(لکھنؤ کے مسلمان بھی بولتے ہیں) +

کڑوی نگاہ (ا) اسم مؤنث ۔ نگاہ خشم آلود۔ خفگی کی نظر +

کڑوے (ہ) صفت ۔ (۱) کڑوا کی جمع جیسے کڑوے کریلے (۲) حروف مفیدہ کے آجانیکی وہ صورت جس میں الف کو یا سے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے کڑوے بیج کا پھل کڑوا ہی ہوتا ہے۔ کڑوے منہ میں ہر چیز کڑوی ہی معلوم ہوتی ہے +

کڑوے کسیلے دن (ہ) اسم مذکر ۔ (عو) ۔ (۱) بُرے بھلے دن۔ سختی کے دن۔ مصیبت کے دن۔ ایام نحوست۔ منحوس دن + تنگی کا زمانہ۔ افلاس کے دن + بُرے دن + بیماری کا موسم۔ وہ دن جن میں موسمی بیماریوں کا زور ہوتا ہے۔ جیسے اگر وہ اپنے کڑوے کسیلے دن تمہارے ماں کاٹ جاتی تو کیا لوٹا آجاتا + کڑوے کسیلے دن ہیں۔ احتیاط سے کھانا چاہیئے۔ ؎

تری فرقت میں شیریں اُسنے کیا مرمر کے جھیلے دن
لکھے فرہاد کی قسمت میں جو کڑوے کسیلے دن (کرامت)

(۲) حمل کا آٹھواں مہینہ جو خطرناک ہوتا ہے۔ آنگنا مہینا۔

دن تو یہ کڑوے کسیلے آپ کے گھر آؤں میں
جان صاحب ایسا میٹھا ہے تمہارا کیا مجھے (راقم)

کڑوے کسیلے دن کاٹنا (ہ) فعل متعدی ۔ مصیبت یا پتا کے دن بھرنا۔ ادبار یا بدبختی کا زمانہ گزارنا +

کڑوے گھونٹ (ا) اسم مذکر ۔ مشکل و ناگوار بات۔ کار سخت۔ کٹھن کام۔ ؎

رہ اجل اُس کی دم تیغ کے کھالوں کئی زخم
گھونٹ کڑوے تو گلے سے یہ اُتر جائیں کہیں (مصحفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کڑھ

کڑھانا (ف) فعل متعدی :- (۱) رنجیدہ کرنا - ملول کرنا - اندوہگین کرنا - غمگین کرنا - رنج دینا - کلپانا - دل دُکھانا - ؎

ترے حق میں اچھا نہیں ہے ستمگر ٭ کڑھانا کسی کا کڑھانا کسی کا (ظفر)

مجھے تو تمہاری خوشی چاہئے ہے ٭ تمہیں گو ہو منظور میرا کڑھانا (سوز)

(رانا) تمہارے ہاتھ کیا آتا ہے بندے کے کڑھانے سے
بھلا حضرت سلامت آپکو کیا اس سے حاصل ہے

(۲) رنج اُٹھانا - غم اُٹھانا - کلپنا - ؎

(سوز) جو روتا ہوں تو آنسو پونچھکر کہتا ہے بس مت رو
ترا دل پاس میرے ہے تو کیوں جیوڑا کڑھاتا ہے

(۳) افسوس دلانا - سوچ دینا - فکر دینا - چنتا پیدا کرنا - ؎

(رنگین) ہر مہینے میں کڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن
ہارے اب کے ترے ٹل گئے معمول کے دن

(۴) جلانا - ناراض کرنا - کھجانا - رنج دیکر جلانا - ؎

صحبتِ غیر میں جایا نکرو ٭ دردمندوں کو کڑھایا نکرو (ولی)

(جرأت) حواس جس کے نہ رہتے تھے دیکھکر نگلیں
وہ شاد ہوتا ہے کیا کیا میرے کڑھانے سے

کڑھا ہُوا (ص) صفت :- (۱) کشیدہ - کشیدہ کیا ہوا - زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہوا (۲) اُبلا ہوا دودھ - جوش دیا ہوا دودھ - (۳) کشید کیا ہوا - کھینچا ہوا - مقطر کیا ہوا - بھبکے کے وسیلہ سے نکالا ہوا ٭

کُڑھنا (ف) فعل لازم :- (۱) رنجیدہ ہونا - ملول ہونا - اندوہگین ہونا ٭ دل دُکھنا - دوسرے شخص کے واسطے اندوہگین ہونا - درد آنا - رحم آنا - ترس آنا (۲) سوچ کرنا - افسوس کرنا - پچتاوا آنا - حسرت یا افسوس ہونا - چنتا کرنا - ؎

(میر) جی ہی دینے کا نہیں کڑھنا فقط
اُس کے در سے جانیکی حسرت بھی ہے

(۳) رنج کرنا - رنج اُٹھانا - غم کھانا - ؎

(جرأت) بہتری کا منہ نہ دیکھا مر ہی کر پائی نجات
کڑھتے کڑھتے دل مرا بیمار ایسا پڑ گیا

(۴) رحم کھانا - دردمندی ظاہر کرنا - دلسوزی کرنا - ہمدردی کرنا - (۵) ایک ہندی لغات والے نے اس کے معنی جلنا اور حسد کرنا بھی لکھے ہیں -

کڑی

مگر بول چال میں نہیں سنے گئے - ہاں پنجاب کے لوگ بولتے ہیں)

کُڑھنا پچھنا (ف) فعل لازم :- غمگین اور آزردہ خاطر ہونا ٭ یاد کرنا - جدائی میں رونا - ؎

(مقطعہ انشا) عمر کوتہ سفر کی ہے مشہور ٭ چلنے والے کی عمر ہووے دراز
کڑھیو پچھیو تم سفر میں کہیں ٭ اور پڑھا کیجو پانچ وقت نماز

کڑھنا (ف) فعل لازم :- (گنوار) - (۱) نکلنا - باہر آنا (۲) کھنچنا - کشید ہونا - (۳) زردوزی ہونا - کشیدہ کاری ہونا جیسے پھول بیل بوٹہ وغیرہ کڑھنا - (۴) دودھ جوش ہونا - دود اُبلنا ٭

کڑھوانا (ف) فعل متعدی :- (۱) کشیدہ کڑھوانا (۲) - گنوار) نکلوانا (۳ - گنوار) کچھ چیز کھکر قرض لینا ٭

کڑھی (ا) اسم مؤنث :- ایک قسم کے لاون یا نان خورش کا نام جو بیسن کو دہی یا چھاچھ میں لتھکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی - مرچیں گرم مصالح اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں - اس کا اُبال مشہور ہے - کہ ایک دفعہ ہی آتا اور دفعۃً چلا جاتا ہے ٭

کڑھی کا سا اُبال (ا) اسم مذکر :- اول معلوم دوم جلد فرو ہو جانے والا غصہ یا ارادہ - ولولہ سریع الزوال ٭

(جب باسی کڑھی میں اُبال آنا کہینگے - تو وہاں بوڑھے کو غصہ آنے سے مراد ہوگی) ٭

کڑھی میں کوئلا (ا) کہاوت :- اچھی بات میں کچھ نقص ٭

(نظر گزر کے لحاظ سے اُس میں کوئلا ڈال بھی دیا کرتے ہیں کیونکہ اُس کی زردی نہایت بھلی معلوم ہوتی ہے جس سے عورتوں کو نظر بد کا اندیشہ ہوتا ہے) ٭

کُڑی (ا) اسم مؤنث :- (۱) مُرغ یا مُرغی کے ہنکانے کی آواز - (۲) پنجاب میں لڑکی کو کہتے ہیں ٭

کُڑی کُڑی (ا) اسم مؤنث :- مُرغیوں کے ہنکانے کی آواز ٭

کڑی (ص) صفت :- کڑا کی تانیث - (۱) سخت ٭ کرخت - درشت - شدید - (۲) مضبوط - مستحکم - (۳) ناملائم - ناگوار طبع - دل کو بُری لگنے والی - (۴) تُند - تیز - جیسے کڑی شراب ؎

(عارف) چمن کو وہ نگہِ مست سے اگر دیکھے
شرابِ ساری شرابوں سے ہو کڑی گل کی

(ظفر) پہلے ہی ساغر میں تھے ہم تو پڑے لوٹتے
اتنے میں ساقی نے دی اُس سے کڑی اور بھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کڑی

پہلے ہی جام میں نہوا کچھ نشا تو آہ!
دہر نے دی جب اُس سے کڑی تب خبر پڑی (انشا)

(۵) زحمت کش۔ سختی اُٹھانے والی۔ صعوبت کش۔ (۶) کٹھن۔ مشکل۔ بھاری۔ دشوار۔ سخت۔ دشوار گزار جیسے کڑی منزل۔

بیمار کا تمہارے کل دم اُلٹ گیا تھا
کہتے ہیں آج اُس پر پھر شب وہی کڑی ہے (مصحفی)

(۷) قہر آلود۔ غضبناک۔ غضب آلود۔ خشناک۔ جیسے کڑی آنکھ (۸۔ اسم مؤنث) تیر۔ بام۔ شہتیر۔ چوب سقف۔ ہرگا۔ گولا۔ چھلا۔ چوب دراز جسے چھت میں ڈالتے ہیں۔

قدرتِ حق سے بے ستوں ہے کھڑی
سقفِ گردوں میں کہکشاں ہے کڑی (جرأت)

(۹) ہر ایک حصہ۔ گنٹر صاحب کی جریب کا سواں حصہ ۹۲ء۷ انچ کے برابر ہوتا ہے کیونکہ یہ جریب ۲۲ گز کی ہوتی ہے (۱۰) حلقہ آہنی۔ جیسے ہتھ کڑی۔

موسمِ گل دور ہے اور یاں ابھی سے اے جنوں
پاؤں کی زنجیر کی مجنوں نے کڑیاں کاٹیاں (ظفر)

(۱۱) چاندی یا سونے کا باریک اور پتلا حلقہ جو اکثر توڑے یا زنجیر کے بیچ میں ہوا کرتا ہے (۱۲) سختی۔ صعوبت۔ رنج۔ دکھ۔ مصیبت۔ صدمۂ سخت۔ زحمت۔ کشٹ۔ بپتا۔ کسالا (۱۳) حیوانات مثل بکری و بھیڑ کے سینے کی ہڈی (۱۴) ہندی نظم کا بند (۱۵ پنجاب) پاؤں کا ایک زیور۔ جیسے کڑی۔

کڑی اُٹھانا (ف) فعل متعدی۔ سختی جھیلنا۔ صعوبت کی برداشت کرنا۔ سخت بات سہنا۔ مصیبت جھیلنا۔

جب تک کڑی اُٹھائی گئی ہم کھڑے رہے
ایک ایک سخت بات پہ برسوں اڑے رہے (ریختی)

کڑی اُٹھائیں نزاکت شعار مشکل ہے
بدن تو کیا نہ رہے اُنمیں حصار میں روح (بحری)

کڑی آنکھ پڑنا (ف) فعل لازم۔ چشم قہر یا غضب آلود کا پڑنا۔ قہر کی نظر پڑنا۔

سودا جو تری زلف کا اے جان ہے مجھکو
ہر حلقہ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ (سودا)

کڑی

کڑی بات (ف) اسم مؤنث۔ سخنِ سخت۔ کلامِ زشت۔ گفتار ناہنجار۔ ناملائم بات۔ ناگوار طبع بات۔

عاشقوں سے ہے کڑی بات اُس بتِ بے پیر کی
کاکل پیچاں سے آتی ہے صدا زنجیر کی (ناسخ)

اے رند سینکڑوں سے اُس کے کلامِ سخت
ہم نے بھی ایک بات کڑی گر کہی کہی۔ (رند)

کڑی بولی (ف) اسم مؤنث۔ زبانِ سخت جیسے دہاتیوں کی زبان۔

کڑی جھیلنا (ف) فعل متعدی۔ دیکھو (کڑی اُٹھانا)

جھیلتے ہیں جو کڑی آپ کے دیوانے لوگ
آنکی اُن بیڑیوں میں اور کڑی مُنہ کی لگی (انشا)

عشق کے سودے میں کونسی جھیلی نہ کڑی
سر کیا سامنے جو قاعۂ فولاد آیا۔ (آتش)

زورِ وحشت سے جو تڑپا شق ہوا آہن کا دل
وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی (نسیم دہلوی)

کڑی چوٹ (ف) اسم مؤنث۔ ضربِ شدید۔ صدمۂ سخت۔

فرہاد ضربِ تیشہ سے ہے سخت ضربِ غم
سچ پوچھئے تو چوٹ ہمیں نے کڑی سہی (ذوق)

کڑی دھرتی (ف) اسم مؤنث۔ (دگنوار) زمین سخت۔ (۲۔ پنجاب) وہ سرزمین جہاں کے آدمی مضبوط ہوں۔ بھوت پریت کے رہنے کی زمین۔

کڑی دُھوپ پڑنا (ف) اسم مؤنث۔ شدت کی دھوپ پڑنا۔ تیز دھوپ پڑنا۔ سخت دھوپ پڑنا۔

کیا لال ہوئی ہیں میری زنجیر کی کڑیاں۔
پڑتی ہے غضب داد وحشت میں کڑی دھوپ (ناسخ)

کڑی سُنانا (ف) فعل متعدی۔ سخت بات کہنا۔ ناملائم بات کہنا۔ ناگوار طبع سخن زبان پر لانا۔

کڑی سہنا (ف) فعل متعدی۔ دیکھو (کڑی اُٹھانا)

کڑی کا بولنا (ف) فعل لازم۔ چوب سقف کا چٹخنا یا آواز دینا۔ جو صاحبِ خانہ کے واسطے منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ اور شگونِ بد مانا جاتا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کڑی

کڑی کمان (ا) اسم مؤنث :- کمانِ سخت جو بہت زور سے کھینچی جاتی اور اُس کا تیر نہایت دُور اور زور سے اُڑایا جاتا ہے ۔

کڑی کمان کا تیر (ا) صفت :- اول معلوم دوم نہایت تیز رفتار اور زود رَو ۔ ؎

اگرچہ کیسا ہی ہوگا کڑی کمان کا تیر
وہ پیش جائیگا آہِ دلِ حزیں سے نہیں (ظفر)

چال جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کے جا کرے کوئی (غالب)

کڑی کہ بیٹھنا (ف) فعل متعدی :- کوئی سخت بات زبان سے نکالدینا دل دُکھانے والی بات کہدینا ۔ ؎

کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوتے تو کیا ۔
کہ بیٹھینگے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد (زوق)

کڑی کہنا (ف) فعل متعدی :- سخت بات کہنا ۔ کلام سخت و درشت زبان پر لانا ۔ ناملائم بات سُنانا ۔

کڑی منزل (ا) اسم مؤنث :- منزل سخت ۔ راہِ دشوار گزار کٹھن راستہ ۔ راہ صعوبت ۔ ؎

رکھنا قدم اے دل رہِ وحشت میں سمجھکر
زنجیر کا ہے سامنا منزل یہ کڑی ہے (لالہ)

شوکت ہے سوزِ عشق کی منزل بڑی کڑی
رکھا قدم تو جانبرِ فنا رہو گیا (شوکت)

کڑیاں (ف) اسم مؤنث :- (کڑی کی جمع) چھت کے شہتیر ۔ حلقے ۔

کڑیل (ف) اسم مذکر :- آگ کا بڑا ٹھیکرا ۔ وہ اوپر سے ٹوٹا ہوا مٹکا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں ۔

کڑیل جوان (ا) اسم مذکر :- لمڈنگا جوان ۔ قدآور جوان ۔ گراں ڈیل یا گبرو جوان ۔ تیج ہتا جوان ۔ زور آور آدمی ۔ پہلوان آدمی ۔

کس (ف) اسم مذکر :- (۱) مرد ۔ آدمی ۔ لوگ ۔ شخص جیسے تم بھی عجیب کس ہو (۲-ا) کوئی ۔ کدام ۔

کس نمے پرسد کہ بھیا کون ہو ڈھائی ہو یا تین ہو یا پونے کون ہو (ا) کہاوت :- یعنی جب آدمی مفلس ہوتا ہے ۔ تو کوئی اُس کی بات نہیں پوچھتا ۔ کہ تو کون ہے یا کس درجے اور لیاقت کا ہے ۔

کس

کس و ناکس (ف) اسم مذکر :- ادنےٰ و اعلےٰ ۔ خاص و عام ۔ ہر آدمی ۔ لائق و نالائق ۔

کس (ف) اسم مذکر :- (۱) زور ۔ تاب و طاقت ۔ بل ۔ دم خم ۔ ؎

زخم کھانے پہ کر ہم بھی کسے بیٹھے ہیں ۔
جب تلک بازو ہے جلاد میں کس باقی ہے (ناسخ)

(۲) امتحان ۔ آزمائش ۔ پرکھ ۔ جانچ ۔ تاؤ ۔ جیسے سونے کا کس ۔

کسی کا کس ؎

زرِ خالص کے بوسے کی ہویوں کیا قیمت
جانچنی دیکھ لوں کس دیکھ لوں تالوں تو کہوں (ذوق)

(۳) تلوار کی خمیدگی جس سے اُس کی خوبی معلوم ہوتی ہے ۔ تلوار کو موڑ کر آزمانا (۴) مضبوطی ۔ استحکام (۵) اصل ۔ ذات ۔ حقیقت ۔ مُول ۔ جڑ ۔ (۶) کسی رنگدار چیز کا عرق ۔ نکالا ہوا عرق (۷) کساؤ کا مخفف ۔

کس بل (ف) اسم مذکر :- دم خم ۔ چم و خم ۔ شیشیرہ ۔ تاب و طاقت ۔ زور بل ۔ تاب و توانائی ۔ دم کس ۔ ؎

چاہئے کس بل بشر میں تیغ جوہر دار کا
مرد کو لعلوں کے اِکے قوت بازو نہیں (سحر)

نیم بسمل چھوڑنے سے تجھ کو حاصل کیا ہوا
آج وہ کس بل ترا اے تیغ قاتل کیا ہوا (گلزار جان)

کس دیکھنا (ف) فعل متعدی :- سونے کو تپانا ۔ سونے کو تانا ۔ جانچنی دیکھنا ۔ کسوٹی پر لگانا (مثال دیکھو کس نمبر ۲) ۔

کُس (ف) ۔ (بقول بعض عربی) فرج زن ۔ مُبل ۔ عورت کی شرمگاہ ۔ مقام مخصوص ۔

کُس مرانی (ا) اسم مؤنث :- ایک سخت گالی جس کے معنی ہیں ۔ قحبہ ۔ چھنال ۔ بدکار ۔ فلان مرانی ۔

کِس (ف) کلمۂ استفہام :- ایک کلمہ ہے جو حروف مغیرہ کے آگے آجانے سے کدامیہ اور استفہامیہ کاف کا کام دیتا ہے ۔ کون ۔ کدام ۔ ؎

کِس پہ مرتے ہو آپ پوچھتے ہیں ۔ مجھے فکر جواب نے مارا (مومن)

کِس بات پر بھولا ہے (ف) محاورہ :- کِس گھمنڈ میں ہے ۔ کِس کے پر اترتا ہے ۔ کونسے خیال نے تجھے بے خبر کر رکھا ہے ۔ کِس امید پر بیٹھا ہے ۔ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کس

واں نہیں مطلق تسراذکور بھی مصحفی کس بات پر بھولا ہے تو (مصحفی)

کس باغ کا بٹھوا ہے۔ کس باغ کی مولی ہے (ہ) محاورہ ہے۔ یعنی کچھ مال نہیں محض بے حقیقت ہے۔ کیا اصل وحقیقت ہے۔ قابل شمار نہیں۔ کسی حساب میں نہیں۔ کون پوچھتا ہے جیسے جب امیروں کا یہ حال ہو۔ تو ہم کس باغ کی مولی ہیں ؎

اُس چشم سے اور قد سے ہو نرگس و سرو ہمسر
کس کھیت کا بٹھوا ہے کس باغ کی مولی ہے (بیخود)

(بٹھوا ایک قسم کا ساگ اور مولی یعنی ترب ہے) ؎

کس بِرتے پر تِتا پانی (ہ) کہاوت ہے۔ کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش۔ یعنی کس حوصلے اور امکان پر شیخی مارتے ہو۔ اس مقدور اور حقیقت پر مغرور ؎

(اس کے ساتھ ایک قصہ ہے جو فحش ہونے کے سبب نہیں لکھا گیا) ؎

کس بلا کا ہے؟ (ہ) محاورہ ہے۔ کس غضب کا ہے؟ کیسا بیڈھب ہے؟ (نہایت تعریف کے موقع پر بولتے ہیں۔ خواہ وہ تعریف کسی بُری بات کی ہو۔ خواہ بھلی کی) ؎

کس بلا کو پیچھے لگا دیا (ہ) محاورہ ہے۔ (عو) جب کسی ضدی یا ہٹیلے سے پالا پڑتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر آتا ہے۔ یعنی ہم کیسے عذاب میں پھنس گئے ؎

کس پر بھولے ہو؟ (ہ) محاورہ ہے۔ یعنی کس بات پر مغرور اور متکبر ہو۔ اور کونسا وسیلہ یا حمایتی پیدا کیا ہے ؎

تم جو وہ لطف و پیار بھولے ہو اس قدر کس پہ یار بھولے ہو (نعیم)

(اصل یہ ہے کہ اپنی اصل اور حقیقت کو جو بھول گئے۔ وہ کونسی بات ہے جس نے تم کو ایسا مغرور اور بے خبر بنا دیا) ؎

کس پورے پر (ہ) محاورہ ہے۔ (عو) یعنی کس توقع۔ کس امید اور کس دولت کی آمد پر۔ کونسے بھروسے پر ؎

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس پورے پہ لیتی ہے تو تاثیرِ دعا قرض (مومن)

کس جنم کے کالے تل چاٹے ہیں؟ (ہ) محاورہ ہے۔ یعنی کب سے تم نے بال سیاہ رہنے کی تدبیر کی ہے جواب تک ایک بال سفید نہیں۔ یا کس زمانے سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اُٹھایا ہے جو ذرا نافرمانی نہیں کرتے؟

کس چکی کا پیسا کھایا ہے؟ (ہ) محاورہ ہے۔ یعنی ایسے موٹے جو ہو گئے۔ یہ کونسی چکی کے آٹے کی تاثیر ہے؟

کس حساب میں ہے؟ (ہ) محاورہ ہے۔ کون پوچھتا ہے؟ کس گنتی میں ہے؟ دائرۂ حساب سے خارج ہے۔ ؎

بہا پھرے ہے ان آنکھوں کے آب میں دریا
کہو تو ٹھیرے یہاں کس حساب میں دریا (مصحفی)

کس خیال میں ہے؟ (ہ) محاورہ ہے۔ کیوں بے خبر ہے؟ کیا بے فکر بیٹھا ہے۔ کیا سوچتا ہے؟ کیوں نہیں سمجھتا؟ ؎

ترے فراق میں کچھ کھا کے سو رہو لگا میں
تو کس خیال میں ہے تجھ کو کچھ خبر بھی ہے (میر)

کس درد کی دوا ہے؟ (ہ) محاورہ ہے۔ کس کام کا ہے؟ کیا کام آئیگا؟ تجھ سے کیا اُمید ہے؟ ؎

مرضِ عشق سے کرتا ہے پرہیز
بتا کس درد کی پھر تو دوا ہے؟ (امانت)

عاشقوں کی نہ کھو سکے اُلجھن ؎ پھر یہ کس درد کی دوا میں بال (شیدا)

کس سے؟ (ہ) تابع فعل ہے۔ کس شخص سے؟ کون سے آدمی سے؟ از کدام کس؟ ؎

روز آڑاتا ہے وہ سر تیغِ ستم سے دو چار
کس سے یہ طرزِ ستم اُس نے اُڑائی اللہ! (نظیر)

کس شمار و قطار یا کس گنتی میں ہے؟ (ہ) محاورہ ہے۔ یعنی کون پوچھتا ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ بیچارہ غریب کون ہے۔ کچھ قدر و منزلت نہیں ؎

خدا کے واسطے اے مہرباں کہو تو سہی۔
کہ رسمِ مہر و وفا بھی کچھ اس دیار میں ہے
سوائے آپکے یاں کون پوچھے عاشق کو
وہ کس قطار میں ہے کس شمار میں ہے (قطعۂ انشا)

کس طرح (ا) تابع فعل ہے۔ کیونکر۔ کیسے۔ کس طور سے۔ کس وجہ سے۔ کس سبب سے ؎

یہ بیدل زندگانی کس طرح کاٹوں خداوندا!
تو مجھکو اور دل دے کیونکہ تیرا نام داتا ہے (مسعود)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کس

کس طرح کا (ا) صفت (۱) کیسا۔ کس قسم کا (۲) کس وضع کا۔ کس رنگ ڈھنگ کا (۳) کس مرتبے اور کس مقدرت کا۔ کس درجہ کا۔

کس قدر (ا)۔ (۱) کلمۂ استفہام یا استفہام مقداری:۔ کتنا۔ کس اندازے۔ کس وزن اور تعداد کے موافق (۲) ضفت:۔ نہایت۔ از حد۔ بے انتہا۔ بدرجۂ غایت۔ حد سے زیادہ۔ کہاں تک۔ کس حد کا۔ کس درجہ کا۔

بھاگتا ہے مرے تصور سے ۔ کس قدر بدگمان ہے کافر (تسلی)

کس قطار میں ہے؟ (ا) محاورہ:۔ یعنی کس شمار میں ہے۔ کچھ قدر و منزلت اور توقیر و عزت نہیں رکھتا۔ کون پوچھتا ہے۔ کوئی نہیں پوچھتا۔

میں کس قطار میں ہوں جاں مجھ سے سینکڑوں
مر مر گئے اذیتِ زنجیر کھینچ کر (مصحفی)

گنتی کے لوگوں کی وہاں صف ہوویگی کھڑی
تو میر کس شمار میں ہے کس قطار میں (میر)

بزنگِ بیضۂ نوروز توڑے دل اُس نے
ہزاروں ایک ہمارا ہے کس قطار میں دل (زوق)

کس کا (ہ) استفہام:۔ (۱) کس شخص کا۔ کونسے آدمی کا۔ (۲) کونسے شخص کا بیٹا ہے؟ جیسے تو کس کا ہے؟

کس کا سر لائیں یا لاؤں (ا) محاورہ:۔ یعنی ہم اس بارِ گراں کے متحمل نہیں ہیں۔ کس شخص کی مدد چاہیں۔ جو یہ کام کرے۔ کس کے سر سے کام لوں۔

ہم کو تکلیف نہ دو شیخ جی عمامہ کی۔
لاؤں سر کس کا کوئی ہم سے یہ بار اُٹھتا ہے (مصحفی)

کس کا سر لاؤں جو تمہارے ساتھ کھپاؤں۔

کس کام کو نکلا تھا کیا کر آیا؟ (ا) محاورہ:۔ جب غفلت یا بیخودی کے سبب اپنے اصل مقصود کو بھولکر آدمی دوسرا کام کر بیٹھتا ہے تو افسوس کے ساتھ یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے۔ (شعر مرزا اشرف بیگ خانصاحب اشرف جو علوم شرقی کا ایک فاضل اجل نوجوان اور مؤلف لغات کا گہرا دوست اور مصحح لغات ہذا کا حقیقی بھائی تھا۔ تین برس ہوئے کہ داغ مفارقت دیکر سدھارا۔ خدا تعالیٰ

کس

ایسا صالح اور نیک سب کو کرے اور اُسے غریق رحمت فرمائے۔ آمین۔

نہ ملا دوست تو ہو غیر کے در پر آیا + ہائے کس کام کو نکلا تھا میں کیا کر آیا (اشرف)

کس کام کی یا کس کام کا (ہ) محاورہ:۔ کس مطلب کا۔ کس غرض کا۔ نکما۔ نکمی۔ بے سود۔

مقصود ہے آنکھوں سے ترے رُخ کا نظارا
جب تو ہی نہ ہو پاس تو کس کام کی آنکھیں (بعضی)

کس کا موت ہے؟ (ہ) محاورہ:۔ کس کا پیشاب ہے۔ کس کا نطفہ ہے کس کی اولاد ہے۔ کس کا بیٹا ہے۔ کس کا بند ہے؟

کس کس (ہ)۔ (یہ کلمہ کبھی افراط و تاکید کے اظہار اور کبھی عقل کی حیرانی اپنی سرگردانی اور کبھی کوئی بات بن نہ آنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ مثلاً کس کس کام کو کروں۔ اس کی خاطر کس کس کا منہ نہیں دیکھا۔ کس کس ظلم کو نہیں جھیلا وغیرہ وغیرہ)

کس کس کو دکھ جھیلا ہے (ہ) محاورہ:۔ یعنی طرح طرح کے درد و غم اُٹھائے اور بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کی ہیں۔ کون کون سی تکلیف نہیں اُٹھائی۔

اُدھر ہے ہوک پسلی میں اِدھر ہے بے کلی مجھ کو
زناخی تیرے کارن مینے کس کس دکھ کو جھیلا ہے (مجھلیں)

کس کس دکھ کو روئیں (ہ) محاورہ:۔ کون کون سی مصیبت بیان کریں۔ کون کون سی تکلیف کو زبان پر لائیں۔

کس کو (ہ) استفہام:۔ کس شخص کو۔ کونسے آدمی کو۔ کسے۔

کس کھیت کا تجھوا یا مولی ہے (ہ) محاورہ:۔ دیکھو (کس باغ کی مولی ہے)

کس کی بکری کون ڈالے گھاس (ہ) کہاوت:۔ (ع) یعنی اپنی چیز کی ہر ایک رکھوالی خوب کرتا ہے۔ دوسرے کی چیز کو کوئی نہیں سنبھالتا۔

کس کی ماں کو ماں کہتی (ا) محاورہ:۔ (ع) جب کسی سبب سے کوئی ایسی بات پیش آجاتی ہے کہ جس سے اپنے بچے یا عزیز کی ہلاکت متصور ہو۔ تو اُس موقع پر بولتے ہیں کہ ابھی وہ مرجاتا تو ہم کسے اپنا دردمند بنا کر یہ مصیبت بیان کرتے۔ مثلاً اگر ٹھوکر بے ٹھور میرے بچے کے لگ جاتی۔ اور ایسے ویسے کچھ ہوجاتی۔ تو وہ بندی کس کی ماں کو ماں کہتی (سگھڑ سہیلی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسنگ

(اصل میں یہ محاورہ ماں کے حق میں بنایا گیا تھا۔ یعنی اگر ہماری ماں مرجاتی۔ تو ہم کس کی ماں کو اپنی ماں بناتے۔ مگر رفتہ رفتہ عام اور بچوں کے لئے مخصوص ہوگیا) ٭

کس گنتی میں ہے (ہ) محاورہ ۔ دیکھو (کس شمار میں ہے) ٭ ؎

میں ہوں کس گنتی میں ازیک تا ہزار
گالیاں اُس کی تو عالم کھا گیا (مصحفی)

کس لوٹے پر بھولی ہے (ہ) محاورہ ۔ (بازاری۔ عہ۔ طنزاً) یعنی کس یار و آشنا کی حمایت پر مغرور و متکبر ہوگئی ہے کہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتی ٭

کس لئے یا کس واسطے؟ (و) تابع فعل ۔ کیوں۔ چرا۔ کس سبب سے ٭

کس مرض کی دوا ہے؟ کس مرض کی دوا ہو؟ (و) محاورہ ۔ کس کام کا ہے۔ محض نکمّا اور بے فائدہ ہے۔ کیا کام آئیگا ٭ تمہاری ملاقات سے کیا فائدہ ہے۔ تمہارے ساتھ ربط ضبط رکھنے سے کیا حاصل ہے۔ ؎

درد ہے اس بات کا ہم کس مرض کے ہیں دوا
سوچتے ہیں دل میں عارف ہم یہی اکثر پڑے (عارف)

نہیں دیتے اگر ہم کو شفا لب ٭ کہو پھر کس مرض کی ہیں دوا لب (اسیر)
نہ دیا بوسۂ لبِ جاں بخش ٭ کس مرض کی ہو تم دوا صاحب (صابر)

کس مرض کی ہیں دوا یہ لبِ جاں بخش ترے
جاں بلب ہیں ترے آزار محبت والے (ذوق)

زمانے میں جتنے قلی اور نفر ہیں
کمائی سے اپنی وہ سب بہرہ ور ہیں
گوتے امیروں کے نور نظر ہیں
ڈفالی بھی لے آتے کچھ مانگ کر ہیں
مگر اس تپ دق میں جو مبتلا ہیں
خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں (حالی)

کس مُنہ سے (ہ) تابع فعل ۔ (ا) کون سی زبان سے۔ کونسی بات سے جیسے تمہاری عنایت کا شکر کس مُنہ سے کروں۔ ؎

کسن

کس مُنہ سے کہتی ہے کہ میں ہوں آشنائے گل
بلبل زبان سے یہ بھی نہ نکلا کہ ہائے گل (نسیم دہلوی)

(۲) کس دلیل سے۔ کس وجہ سے۔ کس ثبوت پر۔

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن۔
بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا۔ (قطعہ سودا)
کس مُنہ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشقباز
اے روسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا

تیری صورت کو کہوں تصویر سا کس مُنہ سے میں (جرأت)
ہیں کہاں یہ گرمیاں یہ شوخیاں تصویر میں

ہم زندہ کیوں رہے نہ وہ ہم سے اگر ملے
کس مُنہ سے ہم کہیں کہ نہ وہ عمر بھر ملے (عارف)

(۳) کیا مُنہ لے کر۔ کیا ناک لے کر۔ کس عزت پر۔ کس خوبی پر۔ کون سی بات پر۔ کس خوبی یا جوہر سے۔ کونسے ہنر پر ؎

اِک تبسم سے کریگا تیرا سو ٹکڑے جگر
غنچہ تو کس مُنہ سے ہنستا اُس لبِ خنداں پہ ہے (ظفر)

(۴) کون سے دل سے۔ کس حوصلہ اور کس جرأت سے ٭ کس وثوق سے۔ اُستادی حافظ قطب الدین صاحب مشیر دہلوی۔ ؎

ارشاد مشیر آپ کا جو کچھ ہے بجا ہے
کس مُنہ سے یہ فرماتے ہو چاہا نکریں گے (مشیر دہلوی)

نہ یہ لب اور نہ یہ بات نہ غمزہ نہ نگاہ
چاند کس مُنہ سے ترے مُنہ کے برابر ہوگا (مرزا)

کس مُنہ سے کوسوں (ہ) (عو) کلمۂ تنفر ۔ کون سی زبان دعائے بد دوں۔ کیا کہکر کوسوں۔ یعنی اس کے واسطے کون سی بُری سے بُری زبان لاؤں۔ ؎

کیا خفا کر دیا جوانی کو ٭ کوسوں کس مُنہ سے زندگانی کو (میر سوز)

کس نے (ہ) کس شخص نے۔ کونسے آدمی نے ٭

کس نیند سوتا ہے یا سو رہا ہے؟ (ہ) محاورہ ۔ یعنی کیا بے خبر پڑا ہے۔ ذرا خواب غفلت سے بیدار و ہوشیار ہو کر چشم عبرت کھول۔ ہوش پکڑ۔ چیت۔ جاگ۔ کس بے خبری میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسن

پڑا ہے۔

آئی سفیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے
کہ اُٹھ صبح قیامت ہوگئی کس نیند سوتا ہے (نظیر)

تعجب ہے نہیں در پے جو ہوتا
یہ دشمن ہے پڑا کس نیند سوتا (انشا)

اُٹھ کہیں بیدار ہو کس نیند سوتا ہے نصیر
ہے سفر درپیش غافل فکرِ زادِ راہ کر (نصیر)

سو رہا منزلِ دنیا میں ہے غافل کس نیند
آنتیں سر پہ مسافر کے بہت لاتے ہے خواب (ظفر)

کس نیند سویا ہے؟ (ہ) محاورہ:۔ کیسا بے خبر ہے۔ کیسا غافل ہے۔

بیداری کیسی اُس نے تو کروٹ کبھی نہ لی
کس نیند اے خدا مری تقدیر سوئی ہے (زند)

کس وقت (ا) تابع فعل:۔ کون سے وقت۔ کس گھڑی۔ کب۔

کسا (ہ) صفت:۔ (۱) کھنچا ہوا۔ اُڑتا ہوا۔ وزن میں کم۔ جیسے کسا مت تولو۔ دو سیر سے کسا ہے (۲) تنا ہوا۔ چست۔ پھنسا ہوا۔ تنگ۔

کساہوا (ہ) صفت:۔ کھنچا ہوا۔ کم تلا ہوا۔ تنا ہوا۔ چست۔ تنگ۔ جیسے کسا ہوا بدن۔ کسی ہوئی پوشاک۔

کسا کسایا (ہ) صفت:۔ کھنچا کھنچایا۔ کیل کانٹے سے درست۔ تیار۔ آراستہ پیراستہ۔ کمربند۔ کمربستہ۔ مستعد۔ چارجامہ پڑا ہوا۔ کاٹھی رکھا رکھایا۔ بندھا۔ بندھایا۔

کُستا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کدال۔ پھاوڑا۔ پھرسا (پورب۔ (۲) رستا کا مترادف جیسے رستا کستا۔

کستا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کیکر کی چھال جس سے چمڑا وغیرہ رنگتے ہیں (۲) وہ شراب جو کیکر کی چھال سے بنائی جاتی ہے۔ ٹھرّا۔

کستا جانا (ہ) فعل لازم:۔ (لکھنؤ) دیکھو (کسیا جانا)۔

کساؤ (ع) اسم مؤنث:۔ ناروائی متاع۔ بے رواجی اشیاء۔ عدم خریداری اشیاء۔ جنس کا نہ بکنا۔

کساد بازاری (ف) اسم مؤنث:۔ بے رواجی۔ عدم خریداری بکری کا نہ ہونا۔ بازار کا مندا ہونا۔

کسا

کساری (ہ) اسم مؤنث:۔ (پورب) ایک قسم کی دال جوار ہر کی دال سے مشابہ ہے۔

کسالا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) تکلیف۔ گشت۔ دُکھ۔ درد۔ پیڑا پیڑ۔ محنت۔ مشقت۔ سختی۔ صعوبت۔ زحمت کشی۔ تکلیف کی برداشت جیسے ذرا سی دیر کا کسالا ہے۔

اک پیٹ رہے ہم کو سو خطرے ہوں پیدا
مردوں پہ تو کوئی بھی کسالا نہیں رہتا (امیر مینائی)

مر گئے تیغ نگاہ یار سے جھگڑا مٹا
چین برسوں کا ہوا دم بھر کسالا ہو گیا (امیر مینائی)

(۲) مصیبت۔ بپتا۔ بپت۔ (۳) کسل۔ سستی۔ کاہلی۔

بعد فنا ہوئی ہے جہاں گرد میری خاک
دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا (مجروح)

(اوّل اور دوم معنی میں اس لفظ کا ماقبہ کسَ اور سوم میں جو خاص لکھنؤ میں بولا جاتا ہے کسالت معلوم ہوتا ہے)۔

کسالا کھینچنا (ہ) فعل متعدی:۔ تکلیف اُٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ محنت کی برداشت کرنا۔ زحمت کشی کرنا۔

دل پہنچا ہلاکت کو نپٹ کھینچ کسالا
لے یار مرے سلمہ اللہ تعالےٰ (میر)

کسالت (ع) اسم مؤنث:۔ سستی۔ کاہلی۔ آلکسی۔

کسان (ہ) اسم مذکر:۔ کاشتکار۔ کشاورز۔ کھیتی باڑی کرنے والا۔ جوتا۔ بویا۔ مزارع۔ فلاح۔

کسانا (ہ) فعل متعدی:۔ (عو) (۱) امتحان کرانا۔ آزمائش کرانا۔ پرکھوانا۔ چکھوانا۔ کسوٹی پر لگوانا (۲) تنوانا۔ کھچوانا۔ (۳) تلوار کو موڑ کر آزمائش کرانا (۴) بٹیروں کو لڑانے کے واسطے باہم کشتی کرا کر دیکھنا۔ (۵) مشکل اور دشوار کاموں میں آدمی کا امتحان کرانا۔ (۶) دیکھو (کسیانا)۔

کساؤ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) تناؤ۔ کھچاوٹ (۲) کسیلا پن۔ عفوصت۔ زمخت۔ بدمزگی۔ تانبے یا پیتل کے برتن میں جو ترش چیز کے رکھنے سے ایک کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اُسے بھی کساؤ کہتے ہیں۔

کساوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ تناؤ۔ بناوٹ۔ کھچاؤ۔ چستی۔ تنگی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کتب

کُرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹہ اچھا
قہر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی

لقا کی کساوٹ ہی کا مول ہے +

کَسَب (ع) اسم مذکر ۔ (۱) حاصل کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ کمانا (۲) مجازاً) پیشہ ۔ حرفہ ۔ کام ۔ دھندا ۔ آدم ۱ ۔ (۳) مجازاً) ہنر ۔ کرتب ۔ فن ۔ گن ۔ (۴ ۔ و) وہ کمائی جو عورت بدکاری سے حاصل کرے +

کسب کرنا یا کمانا (و) فعل متعدی ۔ (۱) قحبہ پنے سے روزی حاصل کرنا ۔ بدکاری سے کما کر کھانا ۔ پیشہ کرنا ۔ کوٹھے پر بیٹھنا +

کِسبت (و) اسم مؤنث ۔ (۱) نائی کی پیٹی ۔ وہ بینی دار چمڑے کا خانہ جس میں نائی اپنے اوزار یعنی اُسترے ۔ قینچی ۔ کنگھا ۔ مُہرنا وغیرہ رکھتے ہیں + جراح کی تھیلی (۲) وہ چمڑے کا ٹکڑا جو سقے اکثر اپنے بائیں چوتڑ پر اُس کی حفاظت کے واسطے باندھ لیتے ہیں +

(یہ لفظ عربی کسوت بمعنی لباس و پوشاک سے لیا گیا ہے ۔ چونکہ یہ بھی اوزاروں کا غلاف ہے ۔ اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

کسبت نامہ (و) اسم مذکر ۔ وہ کتاب جس میں حجاموں اور حجاموں کا تاریخی حال یا اُن کے پیشہ کا احوال درج ہوتا ہے + سقوں کے پاس بھی اس قسم کی کتاب ہوتی ہے +

کَسبی (ع + ف) اسم مذکر ۔ (۱) پیشہ ور ۔ ہنر والا ۔ دستکار ۔ کاریگر ۔ (۲) وہ بات جو محنت یا ریاضت و مشق سے حاصل ہوتی ہو ۔ اپنی کوشش سے حاصل کیا ہوا کمال ۔ وہبی کا نقیض (۳ ۔ و ۔ اسم مؤنث) فاحشہ ۔ بازاری عورت ۔ رنڈی ۔ پیشہ کمانے والی ۔ کوٹھے پر بیٹھنے والی ۔ مونڈھے والی ۔ ماتا ۔ چترپا ۔ بیسوا ۔ قحبہ ۔ مالزادی ۔ روسپی ۔ لولی +

کستورا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کا ہرن جس کی ناف سے مشک نافہ نکلتا ہے ۔ (۲) ایک قسم کی مچھلی جس کے سینگ ہوتے ہیں + صدف ۔ سیپی ۔ (۳) ایک قسم کے سیاہ پرند کا نام جو نہایت خوش آواز ہوتا اور اسی وجہ سے اُسے اکثر لوگ پالتے ہیں + (۴) (ابابیل کا لعاب جو جزیرہ پورٹ بلیر میں ایک پہاڑ کی چٹانوں سے گھرا جاتا ہے اور وہ نہایت مقوی باہ ہوتا ہے ۔ پہلے اس کا ٹھیکہ پانچ سو روپیہ سالانہ تھا ۔ اب پچاس ساٹھ ہزار سالانہ ہو گیا ہے ۔ اسے دودھ میں ملا کر جوش کرتے اور ایک ماشہ کو جا ایک

کسر

روپیہ کا آتا ہے چار روز تک پیتے ہیں ۔ اس سے آدمی نہایت توانا ہو جاتا ہے ۔ ناتوان انگریز وہاں جا کر رہتے اور توانا ہو کر آتے ہیں) +

کستوری (ہ) اسم مؤنث ۔ مشک ۔ وہ خوشبودار خون جو ایک قسم کے ہرن کی ناف سے نکلتا ہے ۔ مرگ مدھ ۔ مسک + نافۂ مشک +

کسر (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) شکستگی + ٹوٹ پھوٹ ۔ چھیج + ٹکڑا ۔ حصہ ۔ ٹوٹا ہوا ۔ جزو (۲ ۔ صرف نحو) زیر ۔ زیر کی حرکت ۔ کسرہ (۳ حساب) اکائی کا ایک حصہ یا کئی حصے ۔ صحیح عدد کا کوئی ساٹکڑا یا جزو ۔ پھن ۔ (۴ ۔ و ۔ فتحتین) کمی ۔ نقص جیسے ایک انچ کی کسر ہی ۔ فقط دُم کی کسر ہے (۵ ۔ و ۔ عو) بچوں کی بدہضمی ۔ پیٹ کا نکل جیسے بچے کے پیٹ میں کسر ہے (۶ ۔ و ۔ ہندو) نقصان ۔ گھاٹا ۔ خسارہ ۔ ٹوٹا جیسے دو سو کی کسر پڑی +

کسر باقی نہ رکھنا (و) فعل متعدی ۔ (ع) کوئی بات باقی نہ چھوڑنا ۔ ذرا کوتاہی نہ کرنا ۔ کمی نہ کرنا ۔ بہی یا بُرائی کرنے میں نہ چوکنا ۔ جیسے

(وہ تو کچھ خدا کو اچھی کرنی تھی کہ میں نے پہلے دیکھ لیا ۔ نہیں تو نے میرے سر منڈوانے میں کوئی کسر باقی ہی نہ رکھی تھی ۔ سودا ۔ سوانح عمری) +

کسر باقی فلک پیر نے کیسا رکھی ہے ۔
کہ اب آنکھیں سی دکھا نے لگے انجم مجھکو

کسر بھرنا (و) فعل متعدی ۔ (بقال) ٹوٹا دینا ۔ خسارہ بھرنا ۔ کمی پوری کرنا

کسر پڑنا (و) فعل متعدی ۔ (بقال) خسارہ ہونا ۔ کمی ہونا ۔ ٹوٹا ہونا + کمی ہونا ۔ نقص ہونا جیسے اگر کسی بات میں کسر پڑے تو مجھے الہنا دینا +

کسر دینا (و) فعل متعدی ۔ (بقال) خسارہ دینا ۔ نقصان دینا ۔ گرہ سے دلوانا +

کسر رکھنا (و) فعل متعدی ۔ (۱) کمی رکھنا ۔ کوتاہی کرنا ۔ (۲) نقص باقی چھوڑنا +

کسر رہنا (و) فعل لازم ۔ (بقال) ۔ (۱) گھاٹا رہنا ۔ خسارہ رہنا + (۲) کمی رہنا ۔ نقص رہنا ۔ کوتاہی ہونا +

کسرِ شان (ع + ف) اسم مؤنث ۔ عزت کے خلاف ۔ خلافِ شان ۔ وہ بات جس سے آدمی کی عزت ۔ آبرو اور شان میں فرق آئے +

کسرِ غیر واجب یا ملفوظی (ع) اسم مؤنث ۔ (حساب) جس کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسر

شمار کنندہ یعنی کسر نما۔ نسب نما کے برابر یا اُس سے بڑا ہو۔ جیسے $\frac{6}{6}$ یا $\frac{5}{4}$ ✦

کسر کرنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ جیسے تم نے کون سی کسر کی تھی (۲) کفایت نہ ہونا۔ تھڑنا جیسے ایک ہی چیز نے کسر کر دی ورنہ سارا سامان پورا پورا تھا ✦

کسر کھانا (و) فعل متعدی :۔ (ہندو) نقصان اُٹھانا۔ گرہ سے دینا۔ تلے سے دینا۔ خسارہ بھرنا۔ ٹوٹا دینا۔ گھاٹا بھگتنا ✦

کسر مرکب (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) عدد مخلوط۔ وہ رقم جس میں کسر کے ساتھ عدد صحیح بھی موجود ہو۔ ملوان کسر۔ جیسے $\frac{3}{4}$ ۷ ✦

کسر مضاف (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) کسر الکسر۔ وہ کسر جس میں کسر کی کسر ہو۔ جیسے $\frac{5}{6}$ کا $\frac{2}{3}$ ✦

کسر ملتف (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) وہ کسر جس کے شمار کنندے یا نسب نما یا دونوں میں کوئی عدد مخلوط (مرکب) یا کسر مضاف ہو۔ جیسے

$$\frac{\frac{3}{7}}{\frac{2}{3}} \quad و \quad \frac{2\frac{1}{3}}{2} \quad و \quad \frac{7}{2\frac{1}{2}} \quad و \quad \frac{2\frac{1}{2}}{4\frac{3}{4}}$$

$$\frac{\frac{4}{5} \text{ کا } \frac{1}{2}}{2\frac{1}{2} \text{ کا } \frac{5}{6}} \quad \frac{1}{5} \text{ ✦}$$

کسر مفرد (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نما صحیح عدد ہوں۔ ساوی کسر۔ جیسے $\frac{1}{5}$ ✦

کسر نکالنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) کمی پوری کرنا۔ خسارہ پورا کرنا۔ جیسے میں نے اپنی کسر نکال لی۔ تو ڈر نہیں۔ تیری بھی کسر نکالوں گا۔ (۲) انتقام لینا۔ بدلا لینا۔ سمجھنا۔ بھگتنا۔ دیکھو اس بات کی تم سے کیسی کسر نکالتا ہوں ✦

کسر واجب (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو۔ جیسے $\frac{1}{2}$ ✦

کسر ہونا (و) فعل لازم :۔ (۱) کمی ہونا۔ تھڑنا۔ گھٹنا۔ (۲) خسارہ ہونا۔ گرہ سے جانا (۳) بچے کے پیٹ میں خلل ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ (۴) کوتاہی ہونا۔ کمی رہنا جیسے تمہاری طرف سے تو کسر ہوئی نہیں

کسک

مگر خدا نے بچا لیا۔ ؎

لاحول ولا قوت یہ کون بشر ہے۔
صورت میں ہے لنگور ذرا دُم کی کسر ہے (نامعلوم)

کسرات (ا) اسم مؤنث :۔ (اہل دفاتر کی بقاعدۂ عربی بنائی ہوئی جمع) وہ روپیہ یا رقمیں جو رخصت وغیرہ سے کٹ کر بچت میں ڈالی جاتی ہیں ✦

کسرت (و) اسم مؤنث :۔ (۱) ورزش روزمرہ۔ روزانہ ریاضت۔ ریاضت۔ پہلوانی۔ لڑنت ✦

(ڈنڈ پیلنا۔ مگدر ہلانا۔ کشتی لڑنا۔ لینرم ہلانا۔ بیٹھکیاں لگانا۔ یہ ساری باتیں جن سے آدمی کے جسم میں کسر و انکسار ہوتا ہے۔ سب اسی میں داخل ہیں۔ شاے شلتے اس معنی میں لکھنا ہماری رائے کے خلاف ہے) ✦

(۲۔ ا) مشق۔ مہارت۔ ربط۔ ابھیاس۔ برتاؤ جیسے کاریگر بہت کسرت سے ہوتا ہے

کسرت کرنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا۔ پہلوانی کرنا (۲) مشق کرنا۔ ربط کرنا ✦

کسرتی (ا) صفت :۔ (۱) کسرت سے منسوب۔ کسرت یا ورزش کیا ہوا جیسے کسرتی بدن (۲) کسرت کرتا ہوا۔ کسرت کرنے والا۔ ورزشی جیسے یہ بڑا کسرتی آدمی ہے ✦

کسرہ (ع) اسم مذکر :۔ زیر۔ زیر کی حرکت ✦

کسرے (معرب خسرو) اسم مذکر :۔ نوشیروان عادل کا نام۔ اور نیز شاہان عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب ✦

(خسرو کے لغوی معنی ملک بڑھانے والا ہیں۔ پس عربی میں بھی یہی معنی ہو سکتے ہیں) ✦

کسک (ا) اسم مؤنث :۔ (۱) دُکھ۔ درد۔ تکلیف۔ پیڑ۔ پیڑا ؎

کسک دل میں پھر چارہ گر ہو گئی
جو تسکین پھر دو بہر ہو گئی (داغ)

پہنچا دے ہمکو کوئی اُن تک مکس جانے سوری جیا کی کسک (گیت)

(۲) ٹیس۔ چبک۔ چبیس۔ کھٹک۔ کم کم درد۔ اثر درد ؎

بے ڈھب لگی ہے دل کو محبت کی اُس کے چوٹ
گو درد اس قدر نہیں لیکن کسک تو ہے (نامعلوم)

اے چارہ گر جگر کی کسک کس طرح مٹے
گو درد کم ہوا بھی تو کم ہو کے رہ گیا (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسک

پہلے تھی دل میں کھٹک اب تو ہے رگ رگ میں کسک
چین اے درد تجھے بھی شبِ ہجراں میں نہیں ✦ (داغ)

کسک آنا (ہ) فعل لازم :- (لکھنؤ) ضرب پہنچنا۔ جھٹکا لگنا۔ درد ہونا۔ ؎

مزاج پوچھا کسی کا تو اُن کا منہ دُکھا
کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام کیا (بحر)

کسک مٹانا یا نکالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دُکھ کھونا۔ درد کھونا۔ تکلیف دور کرنا۔ جیسے کمر کی کسک مٹانا (۲) گنوار، چُل مٹانا۔ جھُل کھونا خواہش نفسانی پوری کر دینا ✦

(گیتوں میں بھی آیا ہے جیسے چل بن میں تیری کسک مٹائے دونگا) ✦

کسکٹ (ہ) اسم مذکر :- کئی قسم کی ملی ہوئی دھات۔ بھرت۔ اشٹ دھات۔ کانسی۔ پھول ✦

کسکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) درد کرنا۔ دُکھ دینا۔ دُکھنا۔ پیڑ ہونا (۲) ٹیسنا۔ ٹیس مارنا۔ چسکنا۔ چبکنا۔ کھٹکنا۔ کم کم درد ہونا ✦

کسگر (ا) اسم مذکر :- مخفف کاسہ گر (عر + ب) کُمہار۔ مٹی کے برتن بنانے والا۔ کوزہ گر۔ کاسہ ساز ✦

کسل (ع) اسم مذکر :- (۱) سُستی۔ کاہلی ✦ (۲) ماندگی۔ تکان۔ تھکاوٹ۔ (۳-۱) علالتِ طبع۔ ناسازیٔ طبع۔ (۳-۲) کمزوری۔ ناتوانی۔ ضعفِ مرض ✦

کسل مند (ا) صفت :- (عر) آمنّا۔ علیل۔ بدمزہ۔ ناخوش۔ ناساز۔ ناراض۔ بیمار۔ جی اچھا نہ ہونا۔ ؎

تیری تبدیہ بھلا کب ہو مفید اُس کو طبیب
مرضِ عشق سے جس کا ہو کسل مند مزاج (رکھیا لال عاشق)

کُسَل (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) صحیح (کُشل) خیریت۔ عافیت۔ تندرستی ✦

(بقدر کیم کے ساتھ بولا جاتا ہے۔ علیحدہ کم سُننے میں آیا ہے) ✦

کُسُم یا کُسُمبھ (ہ + س) اسم مذکر :- کڑ کا پھول جس سے شہاب نکلتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ عُصفُر۔ گل کاژیرہ۔ گل کاجیرہ۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک ✦

کُسُم کا آزار ہونا (ا) فعل لازم :- (عوام۔ عر) پیر چھوٹنے کا مرض

کسن

ہونا۔ پاؤں جاری ہونا کا آزار ہونا۔ متواتر حیض آئے جانا ✦

کسمسانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بل کھانا۔ مسکوڑا لینا۔ مروڑی کھانا ✦ انگڑائی لینا ✦ کروٹ کے بل جنبش کرنا۔ پہلو بدلنا۔ کلملانا۔ کلبلانا۔ جنبش کرنا۔ اینگ مروڑنا۔ ہلنا۔ ؎

جھجک کر کسمسا کر شرم کھا کر ✦ دیا بوسہ ولے غمزہ جتا کر (لا اعلم)

اُس کے نقشہ کو جو چھاتی سے لگایا میں نے
کسمسا شرم سے تصویر نے مُنہ پھیر لیا (ظفر)

کیا کہوں اُس کی ادائیں وصل کی شب کہ بس
ہاتھ لگ جاتے ہی کیا کچھ کسمسانے لگ گیا
غضب ہے لیتے ہی آغوش میں ہائے
وہ اُس کی سانس لینا کسمسا کے (جرأت)

ٹک کسمسائے ہوتی ہیں سو سو جگہ سے چاک
یہ خوش جنہوں کی ہائے رہے ہیں تنگ چولیاں (مصحفی)

(۲) گھبرانا۔ بے قرار ہونا۔ تڑپنا۔ مضطرب ہونا۔ قابو سے نکلنے کے واسطے کوشش کرنا۔ اُکتانا۔ تنگ ہونا۔ گراں گزرنا ✦ بے چین ہونا۔ بے کل ہونا۔ ؎

شب کہاں تجھ کو جو میں چشم خمار آلودہ
کسمسانا تیرا کچھ اور مزا دیتا ہے۔ (ناسخ)

زانوؤں میں جو لیا ساقِ بلوریں کو دبا
کسمسایا وہ بہت ناز سے پر ہل نہ سکا (انشا)

کسمساہٹ (ہ) اسم مؤنث :- بے کلی۔ بے چینی۔ بے آرامی۔ اضطراب ✦

کسنا (ہ) اسم مذکر :- (۱) پٹاری کا غلاف۔ پٹاری کا گردہ (۲) بستر باندھنے کا تسمہ۔ بستر بند۔ بستر کش (۳) پلنگ کسنے کی ڈوری۔ سیج بند۔ (۴) گٹھڑی باندھنے کا کپڑا۔ بقچہ بند (۵) وہ غلاف جس میں خوانِ طعام رکھکر ڈوری کھینچ دیتے اور اوپر سے خوان پوش ڈھانک دیتے ہیں۔ خاصدان وغیرہ کا غلاف بھی کسنا کہلاتا ہے (۶ پنجاب) چھینکا جو چھت میں ٹنگا رہتا ہے ✦

کسنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کھینچنا۔ تاننا۔ جکڑنا۔ کھینچکر باندھنا۔ چست کرنا۔ تنگ کر کے باندھنا ✦ مضبوط کر کے باندھنا (۲) بستن کا ترجمہ۔ باندھنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسن

جیسے پیٹی کسنا (۳) تلوار کو موڑ کر اُس کی آزمائش کرنا۔ تلوار کو خمیدہ کرنا (۴) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ سخت گیری کرنا۔ تنگ پکڑنا۔ فیتہ میں کرنا۔ شکنجے میں کھینچنا (۵) پکاتے وقت پانی کا چھینٹا دیکر خوب بھوننا + سالن کا پانی خشک یا جذب کرنا (۶۔ حلوائی) دودھ کو بھونتے بھونتے اکٹھا کرنا۔ بھوننا۔ جیسے کُندا کسنا۔ (۷) کسوٹی پر لگانا۔ سونے چاندی کی جانچنی دیکھنا۔ کھرا کھوٹا پرکھنا + (۸) آدمی کو آزمانا۔ آزمائش کرنا۔ جانچنا + تانا + کسی سخت یا لالچ کے کام میں آزمائش کرنا۔ ؎

چاندی سونے پہ پھسلنے والی ہوگی کوئی اَور۔
میں کھری ہوں کسنے کندن مل کسوٹی پر مجھے (بیخود)

(۹۔ لکھنؤ) بٹیروں کا باہم لڑنا (۱۰) بندوق بھرنا۔ بندوق میں بارود گولی یا چھرّا ڈالنا (۱۱) قیمت چڑھانا۔ مول زیادہ کرنا۔ دام بڑھانا + زیادہ چارج کرنا + زیادہ قیمت لینا۔ زیادہ دام لگانا (۱۲) کھینچا ہوا تولنا۔ اُڑتا ہوا تولنا۔ کم تولنا۔ (۱۳) مارنا۔ پھینکنا۔ دینا۔ لگانا +

اُن کو سمجھا جو ترے کوچے میں رہتے ہیں مدام
ہم پہ دن رات یہ آوازے کسا کرتے ہیں (ناسخ)

(۱۴) فعل لازم ہ۔ مجھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ تلوار کا مُڑنا تڑنا۔

خمیدہ کرتا ہے انسان کو جوہر شرافت کا
اصالت جس میں ہوتی ہے وہی تلوار کستی ہے (ناسخ)

کُسنگ (ہ) اسم مذکر ہ۔ (ہندو) بُرا ساتھ صحبتِ بد۔ بُری سنگت +

کُسو (ہ) علامت تنکیر ہ۔

(پرانی ہندی مگر فی الحال بکسال باہر البتہ دیہات کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں) +

کسی ؎

ہم کو پوشیدہ ہیں پیغام کسو کے آتے
خط پہ خط روز ہیں بے نام کسو کے آتے (نظیر)

باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں یہ نہ سنیگا
پڑھتے کسو کو سنیگا تو دیر تلک سر دھنیگا (نظیر)

کُسّو (ہ) اسم مؤنث ہ۔ کس مرانی۔ قحبہ۔ بدکار۔ چھنال۔ فاحشہ + ایک سخت گالی جیسے مالزادی۔ حرامزادی وغیرہ۔ ؎

مورتی کُسّو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو۔
ناچ کرتوا ے نگوڑے مورمت ٹھوے بہا (نظیر)

کسو

کُسوانا (ہ) کسنا کا متعدی المتعدی ہ۔ معانی دیکھو (کسنا) +

کُسوانا (ہ) فعل متعدی ہ۔ (عو)۔ (۱) کوسنے دلوانا۔ بددعا دلوانا۔ سراپ دلوانا + (۲) بددعا لینا +

کُسوانا پٹوانا (ہ) فعل متعدی ہ۔ (عو) رلوانا۔ چھوانا۔ واویلا کرانا۔ رُلوانا۔ گریہ وزاری کرانا۔ کہرام ڈلوانا۔ کہرام مچوانا۔ پیٹک پیٹا ڈلوانا +

کِسوت (ع) اسم مؤنث ہ۔ لباس۔ پوشاک۔ جامہ پوشیدنی۔ جُبّہ +

کسوٹی (ہ) اسم مؤنث ہ۔ محک۔ سنگِ عیار۔ وہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھتے ہیں۔ دھاتوں پر کھنے کا پتھر۔ سنگِ زرکش۔ ؎

رُخ کا ترے خود رنگ ہے کندن نہ بنا خال
کوئی بھی لگتا ہے کسوٹی سے زرِ گل (نظیر)

کھوٹے کھرے کا حال نہ عشاق میں کھلا
افسوس بُت بنے نہ کسوٹی کے سنگ سے (نظیر)

(۲۔ مجازاً) جانچ۔ پرکھ۔ امتحان۔ آزمائش جیسے آدمی کے لئے معاملہ بڑی کسوٹی ہے +

کسوٹی پر رکھنا۔ کسنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی ہ۔ (۱) عیار کردن کا ترجمہ۔ محک پر گھسکر سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ سنگِ زرکش کے وسیلہ سے کھوٹا کھرا پرکھنا۔ جانچنی دیکھنا (۲۔ مجازاً) آزمانا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا +

کُسور (ع) اسم مؤنث ہ۔ (کسر کی جمع) کسرات۔ ٹکڑے۔ اجزا +

کُسورِ اعشاریہ (ع) اسم مؤنث ہ۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما دس یا دس کی کوئی قوت ہو +

کُسورِ عام (ع) اسم مؤنث ہ۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما عام یعنی قید عشری سے بری ہو +

کُسوف (ع) اسم مذکر ہ۔ سورج گرہن۔ زمین اور سورج کے درمیان چاند کا آجانا +

(جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے۔ تو وہ آفتاب کے ایک حصہ کو زمین کے ایک حصہ سے چھپا لیتا اور سورج گرہن یا کسوف کہلاتا ہے۔ اگرچہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہی۔ مگر درحقیقت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسو

زمین کی روشنی جاتی رہتی ہے۔ اور چاند کا سایہ اُس کے اوپر آجاتا ہے۔

کُسون (و) صفت :۔ (چابک سوار) طاق۔ کنجی آنکھ کا گھوڑا + بھینگا۔ اونچا آنا۔ احول۔ کج نظر +

(گھوڑے کے واسطے آتا ہے) +

کُستی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) چھوٹا بھاؤڑا جو اکثر باغبانوں کے پاس ہوتا ہے۔ بیلچہ۔ کلند۔ مخفر (۲) دو قدم کے برابر فاصلہ کا ایک انداز یا پیمانہ +

کسے (ف)۔ (ذوی العقول کے نکرہ کے واسطے آتا ہے) +

کوئی شخص۔ کوئی آدمی۔ کوئی متنفس + شخص غیر معلوم +

کسے دید صحرائے محشر بخواب + چو مس تفتہ روئے زمیں زر آفتاب (سعدی)

کسے باشد (ف) ندا :۔ کوئی ہو۔ کوئی کیوں نہ ہو۔ خواہ کوئی ہو +

کسے (ہ) کلمۂ استفہام :۔ کس شخص کو۔ کونسے آدمی کو۔ کدام کس را۔ جیسے وہ نہ ہوں تو کسے دوں؟ یا کسے غرض پڑی ہے؟

کسی (ہ) علامت تنکیر باعمومیت :۔ (۱) کوئی چیز + کوئی آدمی + کوئی بات + کوئی ایک + (۲) شخص غیر معلوم۔ نامعلوم الاسم۔ جیسے کسی کا ذکر ہے کہ وہ چار چار روز تک نہیں کھاتا تھا (۳) شخص معلوم مشخص مفہوم۔ فلان (۴۔ مجازاً) معشوق۔ یم پسر۔ اشارہ و کنایہ بطرف معشوق و عاشق نیز بہ رقیب وغیرہ۔

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم
منہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم
نہ لگتی آنکھ تو دن رات سوتے ہی رہتے
کسی کی چاہ نکرتے تو کیا نکرتے ہم

(میر)

یاد آتا ہے جب چلنا وہ مستانہ کسی کا
بس عمر سے بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا

(غالب)

کسی بات سے ہاتھ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :۔ اُسے بالکل ترک کر دینا۔ کسی بات یا کسی کام کو چھوڑ دینا۔ کسی بات سے باز آنا۔ دست بردار ہونا + ناامید ہونا۔ مایوس ہونا۔ ناامید چھوڑنا۔ آس چھوڑنا۔ نراس ہو بیٹھنا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا۔

سمند عمر رواں ہے رویں عناں پہ قابو نہیں ہے ہرگز
اُٹھائیں کیونکر نہ ہاتھ سب سے کہ پاؤں اپنا رکاب میں ہے

(ناسخ)

کسی

کسی بات کا خط لکھنا (و) فعل متعدی :۔ کسی امر کی دستاویز کرنا۔ تمسک لکھنا۔ اقرار نامہ لکھنا + مچلکہ دینا +

کسی بات کا خط لکھوانا (و) فعل متعدی :۔ کسی امر کا اقرار نامہ یا تمسک یا دستاویز کرانا + مچلکہ لکھوانا۔

آزاد پھر نہ کیجے ہمیں شرط ہے یہی
لکھ دیتے گر ہیں آپ غلامی کا ہم سے خط

(نظیر)

کسی بات کا نوک زبان ہونا (و) فعل لازم :۔ اُس بات کا ازبر اور حفظ ہونا۔ کسی امر کا نہایت یاد ہونا۔

حال دیوانوں کا اپنے پوچھ خار دشت سے۔
یعنی انسانے اُسے نوک زباں بہتوں کے ہیں

(نظیر)

کسی بات کے لالے پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ اُس بات کا نامیسر و دشوار ہونا۔ کسی بات کا نہایت خواہشمند ہونا اور اُسے پورا نہ کر سکنا مایوسی و ناامیدی ہونا +

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
آب نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے

(نظیر)

جیسے اُس کی جان کے لالے پڑ رہے ہیں +

کسی پر بھولکر بیٹھنا یا بھولنا (ہ) فعل لازم :۔ (عو) لغوی معنی کسی شخص کے بھروسے پر بے پروائی اختیار کرنا۔ اصطلاحی کسی کی حمایت پر اترانا۔ کسی کی امید پر گھمنڈ کرنا۔ کسی کے برتے پر مطمئن ہونا جیسے کوئی خاوند پر کوئی کنبہ پر بھول کر بیٹھتا ہے۔ میں تو اپنے خدا پر بھولی بیٹھی ہوں +

کسی پر بھولے پھرنا (ہ) فعل لازم :۔ کسی کی امید یا حمایت پر اترائے پھرنا۔ دوسرے کے برتے پر گھمنڈ کرنا +

کسی پر پروانہ ہونا (و) فعل لازم :۔ اُس پر فریفتہ اور عاشق و دلدادہ ہونا۔

شمع روؤں پہ ہوں بس دل سے سدا پروانہ
اپنے جی کا جو کرے آپ زیاں وہ میں ہوں

(نظیر)

کسی پر تکیہ کرنا (ا) فعل متعدی :۔ اُس پر بھروسا اور اعتماد کرنا +

کسی پر جان جانا یا دینا (و) فعل لازم :۔ کسی پر عاشق و مفتون ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی

کہا جب اُن سے تم پر جان جاتی ہے تو کہتے ہیں
غلط ہے یہ نہیں جانیکی طاقت آپ کی جاں میں (ذوق)

کسی پر چھری تیز رہنا یا ہونا (د)، فعل لازم:۔ کسی پر بس چلنا۔ کسی کمزور پر قابو چلنا۔ کسی کے قتل پر آمادہ ہونا۔ کسی کو ذلیل اور کم زور سمجھکر بات بات پر قصور وار ٹھیرانا۔

کرتا ہے عاشقوں کو ہی تو ذبح شوخ خو
رہتی تری چھری ہے انہیں پر مدام تیز (ذوق)

سچ ہے چھری غریب پہ ہوتی ہے سب کی تیز
چھیڑا صبا نے زلف کو مجھ پر عتاب ہے (امیر مینائی)

کسی پر دم دینا (د)، فعل متعدی:۔ اس پر شیدا و والہ ہونا۔ کسی کا عاشق زار ہونا۔ کمال محبت کرنا۔ جیسے نانی اپنے نواسے پر دم دیتی ہے۔

کسی پر دیوانہ ہونا (د)، فعل لازم:۔ اُس کے عشق میں مجنون و سودائی ہونا۔ کسی پر فریفتہ ہونا۔

کسی پر گرم ہونا (د)، فعل لازم:۔ اُس پر غضب اور خفا ہونا یا جھنجلانا۔

بظاہر گو نہ مجھ پر گرم ہو وہ سنگدل لیکن
ظفرؔ جانتا ہوں میں نہاں ہے آگ پتھر میں (ظفر)

کسی پر مرنا (ف)، فعل لازم:۔ دیکھو (کسی پر جان جانا)۔

ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر ۔۔۔ ہیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے (لا اعلم)

جان اٹکی ہے لبوں پر جب سے اٹکا دل میرا
ہو گیا مرنا بھی مشکل آپ پر مر کر مجھے (بیخود)

کسی پر ہاتھ رکھنا (ف)، فعل متعدی:۔ اُسے تسلی بخشنا یا کسی کا حامی و مددگار ہونا۔

رات ساری مجھے دونوں کی تسلی میں کٹی
ہاتھ دل پر سے اُٹھایا تو جگر پر رکھا (داغ)

کسی جگہ کو سر پر اٹھانا (د)، فعل متعدی:۔ (۱) وہاں نہایت شور و غل کرنا۔ واویلا مچانا۔

تم نے گھر سر پر اُٹھایا کچھ جو سر میں درد ہے
دل میرا دیکھو کہ چپ ہوں اور جگر میں درد ہے (حسرت)

کسی

ہلاتا ہوں فلک کو بعد مرون دل کے نالوں سے
لحد میں پاؤں پھیلا کر زمیں سر پر اُٹھائی ہے (داغ)

(۲) بچوں کا دھنگا مچانا۔ جیسے اُن کے بچے نے تو آج سارا گھر سر پر اُٹھا رکھا ہے۔ (ع)

کسی چیز پر آنکھ نہ ٹھیرنا (د)، فعل لازم:۔ (۱) کسی چیز کی آب و تاب اور چمک دمک کے سبب اُس پر نظر نہ پڑ سکنا۔ (۲) نہایت خوبصورت و حسین ہونا۔

کسی چیز پر دل چلنا (د)، فعل لازم:۔ اُس پر مائل و راغب ہونا۔ کسی چیز کو جی للچانا۔ کسی چیز کو نہایت جی چاہنا۔ کسی بات کو من چاہنا۔

کسی چیز پر لات مارنا (د)، فعل متعدی:۔ کسی چیز کو پاؤں سے دھکا دینا۔ کسی چیز کو ٹھکرانا۔ کسی چیز کو چھوڑنا یا خاطر میں نہ لانا۔ جیسے اُس نے اپنے رزق پر آپ لات ماری یعنی نوکری چھوڑی۔

کسی چیز پر تھوکنا (د)، فعل متعدی:۔ اُسے خاطر میں نہ لانا۔ کسی چیز سے نہایت اکراہ اور نفرت ظاہر کرنا۔

کسی چیز پر ہاتھ نہ رکھنے دینا (د)، فعل متعدی:۔ گرانی کے باعث اُس چیز کو چھونے نہ دینا۔ زیادہ قدر اور مانگ کے باعث کسی چیز کو ہاتھ نہ لگانے دینا۔ کسی چیز کی فروخت میں نہایت بے پروائی اور ترشروئی کو کام میں لانا۔

کسی چیز کا دھواں اُڑانا (د)، فعل متعدی:۔ اُسے گرد باد کرنا۔ کسی چیز کو خاک میں ملانا۔ کسی چیز کو پاش پاش اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے دھول اُڑا دینا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔

کب آہ دل اُڑاتی فلک کا دھواں نہیں
کب دل ہمارا صورت برق تپاں نہیں (مؤلف)

کسی چیز کا کام آنا (د)، فعل لازم:۔ کسی بات کا کام دینا۔ کسی امر کا مفید مطلب پڑنا۔ کسی بات کا آڑے آنا۔ کسی بات کا یار و مددگار ہونا۔ نیک لگنا۔ جائے سے صرف ہونا۔ کام نکالنا۔ مطلب بر لانا۔ مفید ہونا۔

نہ کیا کام کچھ ایسا جو وہاں کام آتا ۔۔۔ کھوٹی یاں عمر ظفر ہیچے یونہی ہائے عبث (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی

کسی چیز کو بالائے طاق رکھنا (ر) فعل متعدی ۔ اُس چیز سے دست بردار اور بے تعلق ہونا۔ کسی بات کو الگ کرنا یا الگ کا ہٹنا ؎

شیشہ اُتار شکر سے کو بالائے طاق رکھ ۔ کیا اعتبار زندگئے بے ثبات کا (شیفتہ)

کسی چیز کو دل چلنا (ر) فعل لازم ۔ دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا) ؎

کسی چیز کو رو بیٹھنا (ر) فعل لازم ۔ اُس چیز سے ناامید و مایوس ہو جانا ۔ ماتم کر بیٹھنا ۔ فاتحہ پڑھ بیٹھنا ۔ صبر کر بیٹھنا ۔ کھو بیٹھنا ۔ ؎

ہجر میں رونے آپ کو اتنا بیٹھے اُنکھوں کو اپنی رو صاحب (مشتاق)

(چونکہ جب کسی چیز کا ملنا ہو سکتا ہے ۔ تو اُس کا زندہ ہونا ناممکن ہے ۔ پس اسی طرح گئی ہوئی چیز کا پانا بھی مشکل ہے ۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا) ؎

کسی چیز کو کسی کے سر یا منہ پر مارنا (ر) فعل متعدی ۔ کسی چیز کو نکما سمجھکر اُس کے مالک کو واپس کرنا ۔ جس کی چیز ہو اُسی کے سر ڈالنا ۔ ؎

فلک نے پاؤں پہ ڈالا تھا لا کے آخر شب
صنم نے شام کو پھر اُس کے منہ پہ مارا چاند (سمجھو)

جس نے یہ خراب جوتی لا کر دی اُسی کے سر مارو ؎ (ع)

کسی چیز کو مٹی کر دینا (ر) فعل متعدی ۔ اُسے نہایت حقیر اور خفیف کر دینا ۔ خاک کے مرتبہ کا کر دینا ۔ سُبک کر دینا ۔ ؎

عشق نے وہ گنج استغنا دیا مرزا ہمیں
جس نے مٹی کر دیا آگے مرے اکسیر کو (مرزا)

کسی چیز کی چاٹ لگنا (ر) فعل لازم ۔ کسی چیز کا مزا پڑ جانا ۔ ؎

اپنے لب کی تمہیں بھی چاٹ لگی ؎ کیوں نہ پھیروں زبان ہونٹوں پر (سمجھو)

کسی چیز کی طرف دل چلنا (ر) فعل لازم ۔ دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا) ؎

تلاشِ مشک میں جاتا ہے چیں کو سو اگر
چلا دل اپنا نہیں زلفِ مشکبو کی طرف (ظفر)

کسی سے (ر) تابع فعل ۔ اوکے کا ترجمہ ۔ کسی شخص سے ؎

کسی سے اٹکنا (ر) فعل لازم ۔ کسی سے پھنسنا ۔ کسی شخص سے آشنائی ہونا ۔ کسی سے آنکھ لگنا ؎

کسی سے تنگ آنا (ر) فعل لازم ۔ اُس سے عاجز اور منقبض ہونا ۔ بیزار ہونا ۔ تھک جانا ۔ ہار ماننا ۔ دق ہونا ؎ ؎

کسی

ہم آئے تنگ زیست سے پر ؎ اے خانہ خراب تو نہ آیا (سہراب)

کسی سے ٹکر لینا (ر) فعل متعدی ۔ اُس سے مقابلہ اور مجادلہ کرنا ۔ کسی سے جا بھڑنا ۔ ؎

کوہکن کیوں نہ سر کو پھوڑ مرے لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکر (میر سوز)

کسی سے حرف نہیں اُٹھ سکتا (ر) محاورہ ۔ کوئی نہیں پڑھ سکتا ۔ کسی سے نہیں پڑھا جا سکتا ۔ کسی کے پڑھنے میں نہیں آتا ؎

حکایت زلف کی تیرے عجب پُر پیچ لکھی ہے
کسی سے ایک حرف اُس داستاں کا اُٹھ نہیں سکتا (مصحفی)

کسی سے دل لگانا (ر) فعل متعدی ۔ کسی شخص سے اُلفت پیدا کرنا ۔ کسی کا عشق کرنا ۔ کسی پر مفتون ہونا ۔ کسی سے دوستی کرنا ؎

معروف دل لگانا ایسے سے کچھ نہیں ہے
جو رسم مہر و الفت یک بار بھول جاوے (مصحفی)

کسی سے سائی کسی سے بدھائی (ر) کہاوت ۔ یعنی کسی شخص سے تو کچھ وعدہ اور کسی سے کچھ ۔ ایک سے اقرار کیا اور دوسرے کو جا اُسی کام کی مبارکباد دی ۔ وعدہ خلاف اور جھوٹے شخص کی نسبت بولتے ہیں ۔ ؎

کوئی میں تجھ سے ہرجائی سے کرتا ہونگا یارانہ
کسی سے تجھ کو سائی ہے کسی سے لی بدھائی ہے (مجروح)

کسی سے کھل جانا (ر) فعل لازم ۔ اُس سے نہایت بے تکلف اور بے حجاب ہو جانا ۔ کسی سے شرم و لحاظ اُٹھا دینا ۔ ؎

ہوتے ہی نشہ کیونکہ نہ کھل جائے وہ ہم سے
رہتا ہے ظفر کوئی حجاب ایسے مزے میں (ظفر)

ہم سے کھل جاؤ بوقت مے پرستی ایک دن
ورنہ ہم چھیڑینگے رکھکر عذر مستی ایک دن (مومن)

ہم سے گھونگٹ نہ کر عروس عیش ؎ کھل جا اب تو نگار ہو لی ہے (مؤلف)

کسی طرح (ر) تابع فعل ۔ کسی ڈھب ۔ کسی طور ۔ کسی پہلو ۔ کسی عنوان ۔ جیسے "وہ کسی طرح نہیں مانتا" ؎

کسی عنوان (ر) تابع فعل ۔ دیکھو (کسی طرح) ؎ ؎

پڑھتا نہیں خط غیر سراوا کسی عنوان
جب تک کہ عبارت میں تصرف نہیں کرتا (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی

کسی قدر (۱) تابع فعل ہ۔ (۱) ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ قدرے قلیل۔ کچھ۔ جیسے کسی قدر دیدو۔ باقی رہنے دو (۲) کتنا ہی۔ بہت کچھ۔ کسی اندازہ کے موافق۔ بہت سا۔ جیسے کسی قدر کیوں نہ دو۔ وہ خوش نہیں ہوگا۔

کسی کا (۱) تابع فعل ہ۔ (۱) کسی شخص کا (۲۔ کنایۃً) شخص معلومہ کا۔ شخص مفہومہ کا۔ (مجازاً) اشارہ بمعشوق یعنی دلربا کا۔

ملنے کا تجھے رہتا ہے ارمان کسی کا ۔ لیتا جو نہیں نام کسی اَن کسی کا (ظفر)
مجھے یاد آتا ہے ہنس ہنس کے یارو ۔ رُلانا کسی کا رُلانا کسی کا

(۳) دوسرے کا۔ اَور کا۔ دیگر شخص کا۔ غیر کا۔ رقیب کا۔

عزیزو مرے آگے جز ذکر دلبر ۔ نہ لانا کسی کا نہ لانا کسی کا (ظفر)
نہ مانا کرو مری جانب سے اب تم ۔ لگانا کسی کا لگانا کسی کا

ہے قید تعلق سے چھٹکارا کوں یہاں پر (سودا)
کعبہ ہے اگر ایک کا بت خانہ کسی کا

(۴۔ اشارہ بطرف خود، اپنا۔ اپنی ذات کا۔

مرجائے یا کچھ ہو کسے ہے دھیان کسی کا (ظفر)
دُنیا میں نہیں کوئی مری جان کسی کا

کسی کا پردہ پوشیدہ ہونا (۱) فعل لازم ہ۔ مرکر پردہ ڈھکنا۔ عیب چھپنا۔ بات رہنا۔ مرجانے سے عزت رہ جانا۔ کسی بدنام یا بدآدمی کا جہان سے اُٹھنا۔

شر کا پردہ ہی پوشیدہ ہونا خوب ہوا (شرر)
خدا ہی جانے وہ رسوا کہاں کہاں ہوتا

کسی کا پھیلنا (۱) فعل متعدی ہ۔ (۱) اُس کا بچھرنا۔ مچلنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ اصرار کرنا۔ اڑ پکڑنا (۲) طول پکڑنا ۔ وسیع ہونا۔

سنبھالے سے یاں اشکِ دل ۔ یہ پھیلا کہ طوفاں بپا ہوگیا (مہ)

کسی کا کچھ نہیں چلتا یا بس نہیں چلتا (۱) محاورہ ہ۔ کوئی کچھ تدبیر نہیں کرسکتا۔ کسی کی پیش نہیں جاتی۔ قابو اور اختیار سے باہر ہونا۔ کوئی کچھ نہیں کرسکتا۔

کسی کا کچھ نہیں چلتا ہے جب وہ اُٹھکے چلتا ہے (ناسخ)
نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے

کسی

مجھے تشنیع کیوں کرتا ہے ناصح یہ جو آنکھیں ہیں (سودا)
بس ان خانہ خرابوں سے کسی کا کچھ بھی چلتا ہے

کسی کی کچھ نہیں چلتی ہے جب تقدیر پھرتی ہے (مصرعہ)

کسی کا کُشتہ ہونا (۱) فعل لازم ہ۔ اُس کا فریفتہ اور مفتون ہونا۔ کسی کا دلدادہ ہونا۔ کسی پر مرنا۔ کسی کا مقتول ہونا۔

کشتہ ہوں چشم مست کا میرے مزار پر (ظفر)
لازم ہے جام بادۂ انگور کا چراغ

کشتہ ہوا ہوں میں دُر دندان پری کا (عارف)
غسل بھی دینا تو مجھے آب گہر سے

کسی کا کلمہ بھرنا (۱) فعل متعدی ہ۔ (ع)۔ (۱) کسی کا نہایت مطیع و منقاد ہونا۔ کسی کا از حد معتقد ہونا۔ کسی کو اپنا دین و ایمان اور پیشوا مذہب سمجھنا۔ کسی پر ایمان لانا۔ (۲) کسی کو ہر وقت یاد کرنا۔ کسی کی یاد میں رہنا۔ کسی کو ہر وقت جپتے یا رٹتے رہنا۔

کسی کا کلمہ پڑھنا (۱) فعل متعدی ہ۔ دیکھو (کسی کا کلمہ بھرنا)

کلمہ وہ بُت پڑھیگا امانت کا روز و شب (امانت)
کر دیگا اپنا فضل جو پروردگار کچھ

کلمہ پڑھے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر ۔ کافر ہے یہ تری کافر نگاہ کا (جرأت)

کسی کا گھر جلے کوئی تاپے (۱) کہاوت ہ۔ کسی کا تو نقصان ہو اور کوئی خوشی منائے۔ ایک کی مصیبت دوسرے کی خوشی۔

کسی کا لہو پینا (۱) فعل متعدی ہ۔ (۱) اُسے ہلاک کرنا۔ کسی کو جان سے مارنا۔ جان لینا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔

سچ بتا تُو مجھے سوفار خدنگ قاتل ۔ لہو کس کس کے پیگا دہن ہر خ ترا (نصیر)

(۲۔ عوام) عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ جان کھانا۔ جیسے اُس نے تو ہمارا لہو پی لیا۔

کسی کام کا نہونا (۱) فعل لازم ہ۔ محض نکما اور بے کار ہونا۔ عضو معطل ہونا۔

جو دل گداز عشق سے پورا کشا نہیں۔ (مخمر)
اک سنگریزہ ہے جو کسی کام کا نہیں

کسی کام میں رود دینا (۱) فعل لازم ہ۔ اُس کام سے عاجز اور تنگ آجانا۔ ہمت ہار دینا۔ تھک جانا۔ جی چھوڑ دینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی

احوال گر یہ سُن کے مرا یار نے کہا
اے لو ابھی سے عشق میں اُس نے تو رو دیا (قابل)

کسی کا مُنہ تکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مُنہ سے کسی بات کے سُننے کا آرزومند ہونا۔ کسی بات کا متمنی ہونا۔

اعجاز مُنہ تکے ہے ترے لب کے کام کا
کیا ذکر یاں مسیح علیہ السلام کا (میر تقی)

(۲) حالت مجبوری میں کسی کا مُنہ دیکھنا۔ عاجزانہ نظر ڈالنا۔

کسی کا مُنہ کالا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی سے بیزار خواہ متنفر ہو کر ترکِ ملاقات کرنا۔ کسی کی دوستی سے باز آنا۔ کسی کو نالائق سمجھکر ملنا جُلنا چھوڑ دینا۔

نہیں شام جدائی کی سحر ہے + بس اب کالا کرو خورشید کا مُنہ (معروف)

(۲) کسی کو بے عزت کر کے نکالنا (۳) کسی کو بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کلنگ لگانا (۴) کسی کے مُنہ کو سیاہی لگا کر سوانگ بنانا +

کسی کام یا کسی چیز یا کسی کے نام پر مٹنا (ہ) فعل متعدی :- اُس کی خواہش میں اپنے تئیں برباد۔ پریشان اور خاک در خاک کرنا۔ کسی پر تباہ۔ برباد ہونا۔

اپنا سا حال جان تو واعظ خدا کو مان
بیٹھا ہے کیوں مٹا ہوا جنت کے نام پر (نظیر)

کسی کا نقشہ جمنا (ہ) فعل لازم :- اُس کا لٹ بہونا۔ کسی کی بات یا مطلب کا کرسی نشین ہونا۔ بات بننا۔ کسی کا دخیل اور باریاب ہونا۔

آب خورے برف کے انشا کو بھیجے آپ نے
اس کے یہ معنی کہ لو نقشہ تمہارا جم گیا (انشا)

کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان چلے (ا) کہاوت :- (۱) یعنی اگر ایک شخص مارتا ہے تو دوسرا جو کمزور ہوتا ہے۔ گالیاں ہی دیکر اپنا دل ٹھنڈا کر لیتا ہے۔ (۲) بدزبانی کا نتیجہ مار کھانا۔ اور ستانے کا نتیجہ کوسنے سُننا ہوتا ہے۔ (۳) ہر شخص اپنے مقدور اور امکان کے موافق انتقام لے سکتا ہے۔

اُٹھائے تیغ جو قاتل تو میں دُعا بھی نہ دوں
کسی کا ہاتھ چلے اور چلے کسی کی زباں (آ)

کسی

کسی کا ہو رہنا (ہ) فعل لازم :- کسی کا وابستہ یا پابند ہو رہنا۔ کسی کا مطیع و فرمانبردار ہو جانا۔ کسی کا غلام بن رہنا +

کسی کو (ہ) مفعول :- (۱) کسے را + (۲) شخص معلومہ و مفہومہ کو۔ معشوق کو۔

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم
مُنہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم (مومن)

کسی کو اپنا کر رکھو یا کسی کے ہو رہو (ہ) کہاوت :- یعنی خواہ تو آپ کسی کی غلامی و بندگی اختیار کرو۔ خواہ کسی کو اپنا ہی مطیع و فرمانبردار بناؤ کہ آرام سے گزرے + یکسوئی ہر حال میں بہتر ہے + توصل ہر حال میں باعث تقویت ہوتا ہے۔

اپنی پھر کہنا ہماری اک ذرا سُن لو رہو
کر رکھو اپنا کسی کو یا کسی کے ہو رہو (انشا)

کسی کو اُڑانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُس کی بات کو ہنسی میں ٹال دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ لطائف الحیل سے ٹال دینا۔

یہ اُسی کی شمیم کا کل ہے اے صبا کیوں ہمیں اُڑاتی ہے (فہم)
یہ سُن شہزادی ہنسی کھل کھلا کہا کیوں اُڑاتی ہے نجم النساء (میر حسن)

(۲) کسی عورت کو بھگانا۔ بہکا کر لے جانا۔ ورغلا کر یا خیال لے جانا۔ غائب کر دینا۔

رقیبوں نے جو دیکھا یہ اُڑا کر لے چلا اُس کو
پکارا یہ کوئی گیسا ہوا اندھیر آندھی میں (نظیر)

(۳۔ بازاری) کسی غیر عورت سے صحبت کرنا + مجامعت کرنا۔ صحبت داری کرنا +

کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُسے بالکل خاطر میں نہ لانا۔ کسی پر مطلق نظرِ توجہ نہ ڈالنا۔ نہایت بے پروائی اور استغنا ظاہر کرنا۔ ذرا آنکھ بھر کر نہ دیکھنا +

جب سے دیکھا ہے تری ابرو کو بم نے مسجدیں
ماہِ نو کو آسماں پر آنکھ اُٹھا دیکھا نہیں (نظیر)

(۲) نہایت شرم والا ہونا۔ لحاظ اور شرم کے باعث آنکھ سامنے نہ کرنا۔ جیسے ایسا نیک آدمی ہے۔ کہ کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا +

کسی کو بینگن بیالے کسی کو ان پیچ (ہ) کہاوت :- کسی کو تو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی

کوئی چیز پاس ہے اور کسیکو ناموافق ۔ ایک شے کسی کو فائدہ کرتی ہے۔ کسی کو ضرر پہنچاتی ہے ۔ کسی کو مفت کا مال پچتا ہے۔ کسی کو نہیں پچتا ۔

(یہ لا کے لغوی معنی نفاع اور ربح پیدا کرنے والا یعنی ہادی چیز کے ہیں۔ کیونکہ یہ لفظ وایو یعنی ہوا سے مشتق ہے۔ آن پیچ یعنی غیر منضم جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص کو تو ہیگن صرف ربح پیدا کرتے ہیں مگر دوسرے کو سرے سے ہضم ہی نہیں ہوتا) ۔

کسی کو خیال میں نہ لانا (ا) فعل متعدی ا۔ کسی کی پروا نہ کرنا۔ کسی کو کچھ نہ سمجھنا۔ کسی کو حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ کسی کی طرف توجہ نہ کرنا۔ ہیچ سمجھنا۔

منصور کو کسیکو نہ لایا خیال میں
حق ہے کہ عالی ایسا ہوسوار کا دماغ (ظفر)

کسی کی آگ میں پڑنا یا گرنا (ہ) فعل لازم ا۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔ اور کی مصیبت میں شریک ہونا ۔ ہمدردی کرنا۔ دوسرے کی مصیبت کا ساتھ دینا ۔

کسی کے آگے کان پکڑنا (ہ) فعل متعدی ا۔ اُسے اپنا اُستاد مانا۔ سب سے بڑھکر تسلیم کرنا۔ جگت اُستاد جاننا۔ سردار مانتا ۔

دیکھکر موتی وہ بالے کانوں نے پکڑے کان
شعر و میرا یہ سب آشفتہ خوں کی ناک ہے (انشا)

کسی کی آئی مجھ کو آجائے (ہ) محاورہ ا۔ (عو) دوسری کی موت مجھے لگ جائے ۔

(نہایت غصے یا تکلیف کی حالت میں اپنے آپ کو بد دعا دینے کا فقرہ ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ بلا سے اس مصیبت میں دوسرے ہی شخص کی موت میری موت ہو کر لگے۔ تاکہ اس عذاب اور تکلیف سے نجات ملے) ۔

کسی کی بات اونچی ہونا (ہ) فعل لازم ا۔ کسی کی بات کا کرسی نشین ہونا۔ بول بالا ہونا۔ کسی کی بات کا عزت اور فروغ پانا ۔

ترا اوصاف بالا ہے جو اپنا بول بالا ہے
کسی کی بات اپنی بات پر اونچی نہیں ہوتی (ظفر)

کسی کی بات پر جانا (ہ) فعل لازم ا۔ اُس کی بات کا خیال کرنا۔

جاؤ منعتاز کی نہ باتوں پر ۔۔۔ ہے وہ بیہودہ گو خدا کی قسم (ظفر)

کسی

کسی کے پاس جا کر نہ پھٹکنا (ہ) فعل لازم ا۔ بالکل پاس نہ جانا۔ ذرا خبر نہ لینا۔ کسی سے نہایت دور اور متنفر رہنا۔ گریزاں رہنا ۔

کسی کے پاس نہ پھٹکنے پانا (ہ) فعل لازم ا۔ اس قدر دسترس یا مقدور یا تاب و طاقت نہ ہونا کہ اُس تک جا سکیں ۔ کسی شخص تک جانے کی نہایت بندی اور نگرانی ہونا۔

کون اُس پاس بھلا جا کے پھٹکنے پاوے
چشم حیرت سے جسے کوئی نہ تکنے پاوے (برمعروف)

کسی کے پالے پڑنا (ہ) فعل لازم ا۔ کسی کے بس ہونا۔ کسی کے قابو میں آنا۔ کسی سے واسطہ پڑنا۔

اس اسیری کے بکوئی اے صبا پالے پڑے
یک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے (انیس)

ایسے نہ پڑیں کسی کے پالے
جو درد حسد سے مار ڈالے (مومن)

کسی کے ٹکڑوں پر پڑنا (ہ) فعل لازم ا۔ دوسرے کی روٹیاں کھانا۔ دوسرے شخص کی کمائی پر ڈھٹی دینا۔ مفت کی روٹیاں توڑنا۔ دوسرے کے گھر کھانا ۔

کسی کی جان سے دُور کہنا (ہ) فعل متعدی ا۔ (عو) جب کسی مردہ شخص کا ذکر اپنے کسی دوست یا عزیز سے کرتے ہیں تو پہلے یہ فقرہ از راہ توہم زبان پر لاتے ہیں۔ تاکہ اُس کے مرنے کا اثر اس تک نہ پہنچے۔ یعنی خدا تمہیں زندہ رکھے۔ اُس مرنے والے کی یہ عادت یا یہ قول تھا۔ یا تمہاری جان سے دُور۔ فلاں شخص انتقال کر گیا۔ وغیرہ وغیرہ۔

مرے مرنے کی خبر غیر کو یوں دیتے ہیں
مگر وحشت جانبا تری جان سے دُور (نظیر)

کسی کے حال پر رونا آنا (ا) فعل لازم ا۔ اُس کی کیفیت یا حالت سے دل کڑھنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ خوف خدا معلوم ہونا۔ افسوس آنا یا تاسف ہونا ۔

مجھے رونا نہ اپنے حال پر کس طرح سے آوے
نوازش برق بھی منعتی ہے میری بیقراری پر (نوازش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی

کسی کے حق میں کانٹے بونا (و) فعل متعدی:۔ کسی کے لئے کنواں کھودنا۔ کسی کے واسطے برائی کرنا۔ کسی کی طرف سے دوسرے کے دل میں برائی جمانا۔ کسی کو کسی کی طرف سے بدگمان کرنا۔

دے خیش زن کی آپ سے تیں وہ کہتا کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا (داغ)

کسی کی خبر کو آنا یا جانا (و) فعل لازم:۔ عیادت کو آنا۔ بیمار پرسی کو آنا۔

گھر سے چلے نہ آتے ہیں میری خبر کو آج سو سو دعائیں دیتا ہوں آہ سحر کو آج (مؤلف)

کسی کی خبر لینا (و) فعل متعدی:۔ (۱) کسی شخص کی خبر گیری کرنا۔ کسی کی پرورش کرنا۔ خبر گیریاں ہونا۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ مدد کرنا۔

خبر لو تم بھی ہیں اس ناتواں کی آلی عمر بھر جسے قضا کی (داغ)

(۲) کسی کو سزا دینا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ گوشمالی کرنا۔ ٹھیک بنانا۔ سیدھا کرنا۔

خبر لو تم بھی میری خوب واعظ جو تو نے بار بار آکر ستایا (مؤلف)

(۳) کسی کو سرزنش کرنا۔ کسی کو آڑے ہاتھوں لینا۔ لتاڑنا۔ کھڑ کھڑانا۔ جھڑ جھڑانا۔ لعنت ملامت کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ (۴) کسی کی بیمار پرسی کرنا۔ عیادت کو جانا۔ کسی کے دکھ درد کو پوچھنا۔ مزاج کی خیریت دریافت کرنا۔ خیر سلا لینے جانا۔

کسی کے خون کا پیاسا ہونا (و) فعل لازم:۔ اُس کی جان کا دشمن ہونا۔ کسی کے درپے قتل ہونا۔ کسی کی جان کا لاگو ہونا۔

ظاہر میں ہیں ضعف سے تن کی برنگ سایہ پاں
پیاسیں ہیں میرے خون کے یہ خونبرد عیش (بیخود)

اُن کا پیکاں ہے آبدار ہست پر مرے خون کا پیاسا ہے (شیخ فاضل)

کسی کے دل میں جگہ پانا یا بنانا (و) فعل متعدی:۔ اُس کے دل میں گھر ہونا۔ اُس کے دل میں بیٹھنا۔ اُس کے دل میں مقیم ہونا۔

برباد ہو کے یار کے دل میں بلی جگہ آباد کر گئیں میری بربادیاں مجھے (نیاز)

کسی کی دھول اُڑا دینا (و) فعل متعدی:۔ اُس کو سراسر برباد کر دینا۔ خاک اُڑا دینا۔ خاک میں ملا دینا۔ ملیا میٹ کر دینا۔ گرد باد کر دینا۔

عظمت پر اپنی اسقدر اے آسمان نہ پھول چاہیں تو ایک دم میں اُڑا دیویں تیرے دھول

دل لے وہ آگ عشق کے سینہ میں کی بہل دوزخ بھی جائے نمرود مل من مزید بھول

لائیں گر آہ کو شہ رسا نشانیوں میں ہم

کسی کی روح پیاسی تھی (و) محاورہ:۔ جب پانی کا بھرا ہوا مٹکا از خود ٹوٹ جاتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں۔

فغاں اب شیشے سے ہاتھ سے تیرے جو ہے ٹوٹا
کسی پیاسے کی شاید روح یاں پیاسی بھٹکتی ہے (بیخود)

کسی کے سامنے چراغ نہ جلنا (و) فعل لازم:۔ نہایت رعب چھانا۔ رعب غالب ہونا۔ بات نہ چلنا۔ اثر نہ ہونا۔ زبردست کے آگے پیش نہ چلنا۔ اعلےٰ کے آگے ادنےٰ کو فروغ نہ ہونا۔

روشن عجب ہے عارض پرنور کا چراغ جلتا ہے اُس کے سامنے کب حور کا چراغ (عاشق)

(یہ محاورہ اصل میں کالے سانپ سے لیا گیا ہے کیونکہ اُس کی نظر کی تیزی یا پھنکار چراغ کو جلتا نہیں رہنے دیتی ہے)

کسی کے سر ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) کسی کے پیچھے پڑنا۔ کسی کے درپے ہونا۔ کسی کام کے انجام کے لئے کسی شخص سے متواتر کہنا سننا۔ (۲) کسی کے ذمہ پڑنا۔ کسی پر چھپنا۔

کسی کی طرف رُخ نہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ کسی سے شرمندگی کے باعث آنکھ نہ ملانا۔ سامنے نہ تکنا۔ کسی کے مقابل نہ ہونا۔

کسی کی طرف رُخ نہ ہونا (و) فعل لازم:۔ کسی سے شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ جھینپنا۔ کسی کے سامنے آنکھ نہ ہونا۔

روکش فروتنوں سے اہل ہیں شعلہ سوئے زمیں رُخ نہ ہوا آفتاب کا (اخلاص)

کسی کے کہنے پر جانا (و) فعل لازم:۔ دیکھو (کسی کی باتوں پر جانا)۔

واعظ اُس کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر؟ آدمی خانے چلو تم کس کے کہنے پر گئے (میر)

کسی کے کئے میں گھی گھڑے کسی کے کئے میں چھپر پڑے (ہ) محاورہ:۔ کوئی قسمت والا ہوتا ہے اور کوئی بدنصیب۔ کوئی اچھا پھل پاتا ہے اور کوئی بُرا۔ کوئی پراٹھے کھاتا ہے کسی کو سوکھے ٹکڑے بھی میسر نہیں ہوتے۔

کسی کے لتے لینا (و) فعل متعدی:۔ اُسے لتاڑنا۔ بحث و گفتگو میں عاجز اور قائل و معقول کرنا۔ کسی کو خوب جھڑ جھڑانا۔ کسی کو خوب کھڑ کھڑانا۔ ملامت و سرزنش کرنا۔ تنگ پکڑنا۔ تنگ کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔

ہیں وہ مجنوں ہوں کہ صحرا کے میرے خارو خسک
دامن برق کے بھی لتے لیا کرتے ہیں (بیخود)

آفریں صد آفریں دست جنوں خوب ہی لتے لئے پوشاک کے (آتش)
مرحبا مرحبا مریض عشق خوب لتے لئے سیجا کے (مؤلف)

(اصل میں لتے لینا کے معنی کپڑے اُتارنا اور ننگا کر دینا ہیں یعنی اس قدر بحث میں عاجز کیا کہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی

آگے اُسے کوئی دلیل باقی نہ رہی گویا دلیل و بُرہاں سے تھکا ہو گیا)

کسی کے لہو کا پیاسا ہونا (ہ)، فعل لازم:۔ دیکھو کسی کے خون کا پیاسا ہونا) پیاسا تھا دلتوں سے لہو کا مرے سو آج سیراب خوں سے خنجر خونخوار ہو گیا (افضح)

کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا (ہ)، فعل لازم:۔ کسی سے غرض اور سروکار نہ رکھنا۔

کسی کے لینے دینے میں دینے میں تھے غریبوں کو ناحق ستا کر چلے (میر سوز)

کسی کی مٹی خراب یا عزیز کرنا دو، فعل متعدی:۔ اُسے تباہ و برباد اور ذلیل و رسوا کرنا۔

جوہر تو مجھ میں تھے ملکوتی مفات کے انسان بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (لا علم)

وٹس رعنہ سے غریب کی مٹی عزیز کر رکھی ہے +

کسی کی مٹی خراب ہونا دو، فعل لازم:۔ کسی کی نہایت سیقدری بربادی اور تباہی ہونا۔ کمال ذلت اور خواری پیش آنا۔

مرے کے ساتھ پھرتی ہے مانند گرد باد کیا کیا ہماری خاک کی مٹی خراب ہے (مرزا)

کسی کی مٹی عزیز کرنا دو، فعل متعدی:۔ کسی کی مٹی پلید کرنا۔ کسی کو رسوا و بدنام کرنا +

کسی کی مٹی عزیز ہونا دو، فعل لازم:۔ (۱) دیکھو کسی کی مٹی خراب ہونا (یہاں بقاعدہ اردو اچھے لفظوں میں بُرے معنی سے مراد لی ہے)

(۲) ہتی ٹھکانے لگنا۔

اُس کی خنجر سے ہماری ہو گئی مٹی عزیز ہوں مفید خلق میں جو کشتہ فولاد تھا (دولہ)

کسی کے مقابل ہو جانا دو، فعل لازم:۔ لڑنے کے ارادہ سے کسی کے سامنے ہو جانا۔ آمادۂ جنگ ہو جانا۔

اہل وحشت کو مری شورش سے لازم ہے حذر
میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں کے مقابل ہو گیا

کسی کے مُنہ پر چڑھنا (ہ)، فعل لازم:۔ اُس کی برابری کرنا۔ اُس کے مقابل ہونا۔

چمن میں باغباں سے جو دم کہتی تھی یہ بلبل
گلوں کے مُنہ پہ یوں چڑھتی ہے دیدہ دیکھو شبنم کا

کسی کے مُنہ لگنا (ہ)، فعل متعدی:۔ باتوں میں برابری کرنا۔ ہم کلام ہونا۔ اخلاص سے باتیں کرنا۔ قرب حاصل کرنا۔

لگو نہ شیخ کے مُنہ دیکھو آج اے رند کہ اُس کی ریش کا ہر بال ہے عتاب میں یخ (ظفر)

کسی کے نام کا گدّا بنانا دو، فعل متعدی:۔ اُسے رسوا کرنا۔ کسی کو رسوا

کسی

عام کرنا۔

جو نچہ عشق کے ہیں اُلٹے رسوائی سے کیا دشت ہمارے نام کا گدّا بنائے جگہ ہی چاہے (جعفر)

(بھاٹوں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی شخص سے کچھ مانگنے کے باعث ناراض ہوتے ہیں تو اُس کے نام کا ایک کپڑے کا پتلا بنا کر بانس پر لٹکاتے اور جا بجا بدنام کرتے پھرتے ہیں کہ یہ ایسا سوم ہے ایسا بدبخت ہے وغیرہ)

کسی کے ہاتھوں سے تنگ آنا دو، فعل لازم:۔ کسی شخص کے سبب مجبور اور عاجز ہونا۔ کسی سے دق ہونا +

کسی لایق ہونا دو، فعل لازم:۔ کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔ کسی جوگا ہونا +

کسی نہ کسی (ہ)، تابع فعل:۔ کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک +

کسی نہ کسی دن (ہ)، اسم مذکر:۔ ایک نہ ایک دن۔ کبھی نہ کبھی۔ کسی موقع پر کسی نہ کسی دن +

کسی نے پیا دودھ کسی نے پیا پانی سبکو ایک بین گنوانی (ہ)، کہاوت:۔ ایسو غریب بُرے ایسے بھلے سب کی گزر جاتی ہے۔ یعنی دودھ پینے والا بھی مر کاٹ دیتا ہے اور پانی پینے والا بھی اپنی گنوا دیتا ہے +

کسیا جانا (ہ)، فعل لازم:۔ تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزا بدل جانا۔ کیلا ہو جانا۔ کساؤ آجانا +

کسیرا (ہ)، اسم مذکر:۔ کانسیا کار۔ ٹھٹیرا۔ کانسی تانبے پیتل وغیرہ کے برتن بنانے اور بیچنے والا +

کسیرو (س)، اسم مذکر:۔ ایک قسم کی گھاس جس کی جڑ کچی اور بھونکر کھایا کرتے ہیں اس جڑ کا نام بھی کسیرو ہے جو آلو بخارے کے برابر اور اوپر سے سیاہ اور بالدار ہوتا ہے اس کا مادہ کیس ہے یعنی بالدار +

کسیرہٹا (ہ)، اسم مذکر:۔ کسیروں کا بازار۔ وہ بازار جہاں تانبے پیتل اور کانسی کے برتن فروخت ہوتے ہیں +

کسیس (ہ)، اسم مذکر:۔ ایک قسم کی نہایت کساؤدار پھٹکری ہے جو لوہے اور گندک کے پھونکنے سے تیار ہوتی ہے اگر اسے آگ پر بھون کر فولاد پر ملیں تو اُس پر جوہر نمایاں ہو جائیں فارسی میں اسے زاک زدو زاک شتر دندان زاک سیاہ اور زباق رومی میں قلقطار کہتے ہیں تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے +

کسیلا (ہ)، صفت:۔ کساؤدار۔ وہ چیز جس کی تلخی زبان کی گرفتگی کے ساتھ ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کسی

زحمت۔ عفص +

کسیلا پن (ہ) اسم مذکر:۔ کساؤ۔ کسیاؤ +

کش (ف) اسم مذکر:۔ (مرکبات میں) (۱) کشیدن کا امر۔ جیسے زحمت کش محنت کش۔ وغیرہ (۲) ماوراالنہر کے ایک شہر کا نام جو تین کوس تک چلا گیا اور اُس کے علاقہ کا طول چار منزل تک بیان کرتے ہیں (۳) (۱)۔ حقہ کا دم۔ حقہ کا گھونٹ۔ جیسے ایک کش تو اور لگاؤ +

کش مکش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) اینچا تانی۔ کھینچا تانی۔ کشاکش۔ کشیدگی رکاوٹ۔ انقباض۔ ضیق ؎

کچھ وہ کھچے کھچے رہے کچھ ہم کھچے کھچے اس کش مکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا (ارشد)
کرتا ہے دست جنوں جب کش مکش جی اُلجھتا ہے نفس کی تار سے (ذوق)

(۲۔ و) مخفف اُلجھیڑا۔ اُلجھاؤ۔ غم واندوہ (۳۔ و) دقت۔ دھکا پیل۔ دشواری مشکل۔ جیسے کس کش سے وہاں پہنچے۔ (۴) لڑائی جھگڑا۔ ردوبدل۔ مٹا تکرار ؎

ہر ایک نے کھینچا ہمیں اپنی ہی طرف کو ہم کشمکش گبر و مسلمان سے نہ چھوٹے (مصحفی)

کشاد (ف) اسم مذکر:۔ (مرکبات میں) (۱) کشادہ۔ کھولنے یا حل کرنے والا + آسان کنندہ۔ جیسے مشکل کشا۔ (۲) فضا اور راحت بخشنے والا۔ فراخ اور کشادہ کرنے والا جیسے دلکشا +

کشادگی (ف) اسم مؤنث:۔ فراخی۔ وسعت۔ بستار۔ چوڑائی۔ بسط +

کشادہ (ف) صفت:۔ (۱) کھلا ہوا۔ وا۔ باز۔ (۲) وسیع۔ فراخ۔ لمبا چوڑا۔ بسیط +

کشادہ ابرو (ف) صفت:۔ پیوستا برو کا نقیض۔ کھلی ہوئی بھویں۔ وہ شخص جس کی بھوؤں کے بیچ کا میدان زیادہ کھلا ہوا ہو۔ جس کی بھوؤں کا نقیض +

کشادہ پیشانی (ف) صفت:۔ فراخ پیشانی۔ چوڑے اور کھلے ہوئے ماتھے والا + خندہ رو۔ خوش اخلاق۔ خندہ پیشانی۔ وہ شخص جو سب سے شگفتہ و خنداں رہے اور کسی وقت رنجیدہ و ملول نہو +

کشادہ دل (ف) صفت:۔ فراخ دل۔ سخی۔ عالی حوصلہ۔ فیاض۔ داتا + خوش دل +

کشادہ رو (ف) صفت:۔ وہ گھوڑا جو پیچھے کی ٹانگیں پھیلا کر چلتا ہے۔ ٹانگیں کھول کر چلنے والا

کشادہ کشادہ (ف) صفت:۔ دور دور۔ فرق فرق سے۔ جدا جدا۔ الگ

کشت

الگ۔ علیحدہ علیحدہ + کھلا کھلا۔ فراخ فراخ +

کشاف (ع) صفت:۔ صیغہ مبالغہ (۱) نہایت کھولنے والا۔ بالکل پردہ اٹھا دینے والا۔ (۲) جار اللہ زمخشری کی تفسیر قرآن کا نام +

کشاکش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھینچا تانی۔ اینچا تانی۔ گھسٹم گھسٹا۔ کھینچا کھینچ۔ متواتر کھینچنا ؎

تنگروں کی کشاکش میں آبرو ہو سوا + کہ ہوتی سان پہ ہے تیغ تیز تر چڑھکر (ذوق)

(۲) کثرت آمد و رفت کی دھکا پیل۔ دھکم دھکا ؎

اللہ رے کشاکش دیر و حرم کہ میں ظالم ہزار ہا تجھ سے دامن دریدہ ہوں (فراغ)

(۳) تکلیف۔ زحمت۔ کشمکش + نکر۔ تشویش۔ مخمصہ ؎

حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد
سات دن اللہ نے دی تھی سو آسان سے ہیں (اہل جفا میرے بعد (غالب)

(۴) چھینا جھپٹی۔ نوچا کھسوٹی۔ تکرار۔ جھڑپ۔ ردوبدل۔ ہاتھا پائی +

کشاورز (ف) اسم مذکر:۔ مزارع۔ دہقان۔ کھیتی کرنے والا +

(اصل میں کشت ورز یا کشت آور زاے مجہول زاید تھا)

کشت (ف) اسم مذکر:۔ کشتن کا حاصل بالمصدر۔ قتل۔ خونریزی +

کشت وخون (ف) اسم مذکر:۔ قتل وقمع۔ خونریزی۔ کشش وکوشش +

کِشت (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھیتی۔ باڑی۔ زراعت + کھڑا کھیت۔ بویا ہوا کھیت۔ مزروعہ قطعۂ زمین ؎

آب دتاب تیغ نے دل کی لٹائیں خواہشیں
کشت دہقان جل کے برق دیل نے برباد کی

(۲۔ شطرنج) بادشاہ کا ایسے گھر میں آجانا کہ وہاں دوسرا مہرا آجائے تو بادشاہ مر جائے اور مات ہو جائے۔ شہ +

کِشت زار (ف) اسم مؤنث:۔ کھیتی۔ زراعت + کھیت +

کِشت کار (ف) اسم مذکر:۔ کسان۔ کاشتکار۔ زمیندار۔ مزارع۔ کشاورز۔ کھیتی کرنے والا۔ بویا جوتا +

کشت کاری (ف) اسم مؤنث:۔ کھیتی باڑی۔ زراعت۔ بونا جوتنا +

کشتم کشا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کشتی لڑنا۔ گتھم گتھا ہونا۔ غٹ پٹ ہونا۔ لپٹ پڑنا +

کُشتہ (ف) صفت:۔ (۱) مقتول۔ ذبح کیا ہوا۔ بسمل۔ قتل کیا ہوا + شہید۔ (۲) اسم مذکر:۔ لاشہ۔ لاش۔ لوتھ۔ جسد مردہ (۳) مٹا ہوا۔ محو۔ فریفتہ۔ عاشق۔ مفتون۔ جاں دادہ۔ (۴) اسم مذکر:۔ پھنکی ہوئی دھات۔ ماری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کشت

ہلائی دھات۔ جیسے کشتہ سنکھیا۔

کشتہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ شہید کرنا۔ (۲) دھات مارنا۔ اکسیر بنانا۔ دھات پھونکنا۔ (۳۔ و) تباہ و برباد کرنا۔

کشتہ ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) قتل ہونا۔ شہید ہونا۔ ذبح ہونا۔ بسمل ہونا۔ (۲) کسی پر مرنا۔ کسی پر جان دینا۔ عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی پر دم دینا۔ (۳) دھات کا مرنا۔ پارے یا تانبے وغیرہ کا جلکر خاکستر ہونا۔ اکسیر بننا۔ دھات کا پھنکنا۔

مر کر بھی ہمارا دل بیتاب نہ ٹھہرا کشتہ بھی ہوا تو بھی یہ سیماب نہ ٹھہرا (آرزو)

کر سکیں اغیار کیونکر خون مجھ بیتاب کا ہر کسی سے کشتہ ہو سکتا ہے کب سیماب کا (ناسخ)

چل کے میں خاک ہوا تو بھی مرا دل مضطر یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہ ہوا پر نہ ہوا (ذوق)

کشتی (ف) اسم مؤنث:۔ صحیح (کشتی) (۱) ناؤ۔ بیڑی۔ سفینہ۔ زورق۔ بجرا۔ پنسوا۔ ڈونگی۔ ڈونگا۔ ایک قسم کی سواری جس پر چڑھکر دریا سے پار اُترتے ہیں جیسے کشتی لالچ ہی کے سبب ڈوبتی ہے یعنی لالچ سے کام بگڑتا ہے۔

(۲) شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی (۳۔ و) سر میں تیل ڈالنے کی پیالی۔

کشتی میں گھی تیل کی اتا انڈیل ڈال
سوکھے ہیں بال آ کے مرے سر میں تیل ڈال

(۴۔ و) سینی۔ لمبا خون۔ (۵۔ و) کجکول۔ زنبیل۔ (اُردو والے بکسر کاف بولتے ہیں)

کشتی بان (ف) اسم مذکر:۔ ملاح۔ مانجھی۔ ناؤ کھینا۔ ناؤ کو لے جانا۔

کشتی چلانا (و) فعل متعدی:۔ ناؤ کھینا۔ ناؤ کو لے جانا۔

کُشتی (ف) اسم مؤنث:۔ زور آزمائی۔ لڑنت۔ مصارعت۔ دو پہلوانوں کا باہم گتھنا۔ گتھم گتھا۔

(یہ لفظ اصل میں گتی سین مہملہ سے خیال کیا گیا ہے کیونکہ فارسی زبان میں گشتن بمعنی چکنا اور دے مارنا آیا ہے کثرت استعمال سے شین معجمہ کے ساتھ بولنے لگے یا یوں کہو کہ گتی بدل گئی ہے)

کشتی باز (ف) اسم مذکر:۔ کشتی گیر۔ لڑنتیا۔ لڑنت کرنے والا۔ پہلوان۔ مصارع۔

کشتی برابر رہنا (و) فعل لازم:۔ لڑنت یا پکڑ میں برابر چھوٹنا۔ کشتی میں پچھاڑنا۔ پچھاڑنا۔ ایک دوسرے پر غالب نہ آنا۔ کشتی گرہ شدن یا قدر شدن کا ترجمہ۔

کشتی بڑھانا (و) فعل متعدی:۔ پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ کشتی میں در ہونا۔ کشتی جیتنا۔ کشتی مارنا۔

کشتی جیتنا (و) فعل متعدی:۔ کشتی مارنا۔ پچھاڑنا۔

کشش

کشتی دِلانا (و) فعل متعدی:۔ کشتی کی مشق کے واسطے شاگرد کو پچھاڑنا۔ پکڑ کرنا۔ پکڑ دلانا۔ پچھاڑنا۔

کشتی کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) پکڑ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ لڑنت کرنا۔ لپٹنا۔

کرتے ہیں پیلوں سے کشتی پہلوانِ عشق ہیں
ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہئے

(۲) پہلوانی کرنا۔ ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا۔

کشتی گیر (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (کشتی باز)

کشتی لڑنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) پکڑ کرنا۔ گتھنا۔ لپٹنا۔ لڑنت کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔

بھبکو مجنوں سے بھی جو قت کرا لاغر پایا کشتی لڑنے کو ہوئی باد بہاری تیار (آتش)

(۲) باہم لڑنا۔ بھڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ روکش ہونا۔

آنکھ اُس پُر جفا سے لڑتی ہے جان کشتی قضا سے لڑتی ہے (ذوق)

کشتی مارنا (و) فعل متعدی:۔ پکڑ مارنا۔ پکڑ جتانا۔ پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ پٹک دینا۔

کشتی ہونا (و) فعل لازم:۔ پکڑ ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ لڑنت ہونا۔ گتھم گتھا ہونا۔ غٹ پٹ ہونا۔

کشٹ (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) دکھ۔ کلیش۔ پیڑا۔ سنکٹ۔ سختی۔ صعوبت۔ تنگی۔ دشواری۔ دقت۔ مصیبت۔ بلا۔ آفت۔ پیتا۔ عذاب۔

کشٹ اٹھانا یا بھوگنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) دکھ یا تکلیف اُٹھانا۔ سختی و صعوبت کی برداشت کرنا۔ مصیبت بھرنا۔

کِشتا (و) اسم مذکر:۔ (صحیح ف۔ کشتہ) زرد آلو۔ شفتالو۔ آلوے زرد۔ چیلو۔ ایک قسم کا چھوٹا اور زرد آڑو جس کا مربے بناتے اور گٹھلیاں نکال کر چاندی صاف کرنے کے واسطے سکھاتے ہیں۔

کشش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کشیدن کا حاصل بالمصدر۔ کشیدگی۔ کھنچاؤ۔ کھینچا کھانچی۔ جذب۔ (۲) ناز و کرشمہ۔ عشوہ و غمزہ۔ دلربائی (۳) میل۔ رغبت۔ رجحان۔ (۴۔ و) حرفوں کی قلم کی روانی کے ساتھ کشیدگی جیسے شین یا نبے وغیرہ کی کشش (۵۔ و) توقف۔ دیر۔ تامل۔ وقفہ۔ تاخیر۔ ڈھیل۔ جیسے مینہ کی کشش نے تو مار ڈالا۔ (۶۔ و) مصیبت۔ سختی۔ کسالا۔ پیتا۔ سنکٹ۔

کشٹ جیسے کشش اُٹھانا۔ یا کشش کے دن نکلنا وغیرہ۔

آدھی بیر آئے پاؤ تم لوہا ڈ مجھدو کوئی دن کی کشش ہے اللہ آسان کر دیگا (چترپہیلی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کشش (ع) کشیدگی خاطر۔ رکاوٹ شکر رنجی۔ انقباض۔ ان بن۔ کش مکش۔ جیسے اُن دونوں کی آپس میں کشش ہے +

کشش اتصال (ع) اسم مؤنث:۔ علم طبعیات میں اُس قوت سے مراد ہے جس کے سبب اجسام کے ریزے یا ذرے باہم پیوستہ اور متصل رہتے ہیں یعنی اجسام کے پاس پاس کے اجزا کو آپس میں ملا ہوا رکھنے والی قوت جیسے اینٹ پتھر وغیرہ کی تشکل بھی اسی قوت کے سبب نمایاں ہے +

کشش اٹھانا (و) فعل متعدی:۔ مصیبت اُٹھانا۔ کشٹ کے دن بھوگنا۔ تکلیف جھیلنا۔ بپتا کے دن کاٹنا۔ کڑوے کسیلے دن گزارنا +

کشش ثقل (ع) اسم مؤنث:۔ (طبعیات) اُس قوت سے مراد ہے جو زمین اور اشیا کو فاصلہ سے اپنی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے چنانچہ چیزوں میں جو بوجھ ہوتا ہے وہ زمین ہی کی کشش کے باعث ہوتا ہے یعنی وہ کشش جس سے اجسام زمین کے مرکز کی طرف مائل ہوتے ہیں +

کشش کہربائی (ف) اسم مؤنث:۔ وہ قوت جس کے وسیلے سے کہربا گوند اپنی طرف گھاس کو کھینچ لیتا ہے یہ قوت الکہ مور کے پر اور کافور وغیرہ کی ڈلی میں بھی پائی جاتی ہے علم کیمیا والے کشش مقناطیسی کو بھی اسی قبیل سے خیال کرتے اور دونوں کو ایک ہی قوت سمجھتے ہیں +

کشش کیمیائی (ف ع) اسم مؤنث:۔ (طبعیات) اُس قوت کا نام جس کے اثر سے دو مختلف چیزیں ملکر ایک نئی شے بنجاتی ہے جیسے ہیڈروجن اور اکسیجن گاس ملکر پانی بنجاتا ہے +

کشش مقناطیسی (ف ع) اسم مؤنث:۔ چُنک پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلے سے وہ لوہے اور پارے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے حال کے حکمانے برقی قوت سے بھی یہ کام لیا اور لوہے میں یہ خاصیت پیدا کرلی ہے کہ جس سے لوہا خود دوسرے لوہے کو اٹھا لیتا ہے +

کشف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ پردہ سے کرنا۔ پردہ اُٹھانا۔ ظہور۔ توضیح۔ انکشاف۔ اظہار۔ تصریح۔ تفسیر۔ شرح ؎

جلدِ تن سے کھلے خواص روح یہی کشف اللغات اپنی ہے (اسیر)

(۲) صوفیوں کی اصطلاح میں وہ درجہ جس پر پہنچکر غیب کے اسرار کھل جائیں یعنی دل کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہوجانا مجازاً۔ وحی۔ الہام۔ آوازِ غیب۔ القا۔ اکاش بانی وغیرہ اوف کرامات +

کشف قبور (ع) اسم مذکر:۔ صوفیوں کا وہ مرتبہ جس میں اُن کو مُردے کی قبر پر

کشم

جاکر اُس کا احوال معلوم کرلینے کی قوت ہوجاتی ہے +

کشف و کرامات (ع) اسم مؤنث:۔ اعجاز و تصرف۔ خرق عادت (اول لفظ کے معنی بول کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہوجانا دوم کے معنی اولیا اللہ سے خرق عادت ظاہر ہونا۔)

کشکول (ف) اسم مذکر:۔ فقیروں کا قدح۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ زنبیل + فقیر کی توشہ +

کشل (س) اسم مؤنث:۔ (ہندو):۔ عافیت۔ خیریت۔ صحت۔ تندرستی۔ کلیان۔ خیر و صلاح۔ خیر و عافیت +

کشمش (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور۔ دا کھ جیسے وہ کون سی کشمش ہے جس میں گٹھلیاں نہیں یعنی بے عیب کون نہیں +

کشمشی (ف) صفت:۔ منسوب بہ کشمش۔ کشمش کے رنگ کا۔ اموا۔ وہ رنگ جو ناپاک ہلدی کھٹیچکاٹی اور گیرو یا بڑی ہڑ ہلدی شہاب ناسپال پھٹکری یا صرف ناپاک کتھے اور پھٹکڑی سے تیار کیا جاتا ہے +

کشمشی دن (و) اسم مذکر:۔ مسیح اگشش (Christmas-day) ایک انگریزی تہوار کا نام جسے بڑا دن بھی کہتے ہیں اور وہ ۲۵ دسمبر کو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے جنم کی تقریب میں ہوا کرتا ہے عیسےٰ کا جنم دن +

کشمکش (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو کش کے مستقات میں)

کشمیر (ہ) اسم مذکر:۔ ایک مشہور سرسبز و شاداب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے +

(اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ اصل میں یہ لفظ کشپ میر تھا کیونکہ کشپ ایک مشہور منی یعنی رکھی کا نام ہے جو بیچی رشی کا بیٹا اور دیوتاؤں کا محافظ تھا مگر ڈاکٹر برنیر صاحب اپنے سفرنامہ میں بحوالہ تاریخ کشمیر صرف اتنا بتا دیتے ہیں کہ یہ تمام ملک اگلے زمانے میں ایک بڑی جھیل تھا جس کے پانی کو ایک بوڑھے رشی مسمی کاشپ نے اپنی کرامات سے بارہ مولا کے پہاڑ کو چیر کر نکالا یا اُسی کے نام پر کشمیر ہوگیا۔ میر زبان سنسکرت میں پہاڑ کے حصے کو کہتے ہیں جسکے مرکب معنی کشپ کا پہاڑ ہوئے چونکہ یہ مقام کشپ کا استھان تھا اسوجہ سے اول میں کشپ میر پھر کثرت استعمال سے بائے فارسی گر کر کشمیر اور کشمیر ہوگیا۔ یہاں کی سردی اور برف مشہور ہے وہاں کے لوگ ایسے دنوں میں انگیٹھیاں جنہیں کشمیری زبان میں کانگڑیاں کہتے ہیں اپنے سینہ پر لٹکائے رہتے اور رات کو ساتھ لیکر سوتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کا سینہ بالکل جلا ہوا اور بدنما ہوتا ہے یہاں کا ماتا مستر کاشی اور تریہوت کے شاستر کے برابر مستند مانا گیا ہے اول میں یہ ملک برہمنوں کی عملداری میں تھا چنانچہ اسی وجہ سے وہاں کی زبان سنسکرت آمیز ہے ۱۵۵۶ء میں جلال الدین اکبر نے اس صوبہ کو لیا اور ۱۷۵۲ء میں پٹھانوں کے قبضے میں آیا ۱۸۱۹ء میں سکھوں نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کشم

چھینا اور ۱۸۴۵ء میں سرکار انگریزی نے معاہدہ گلاب سنگھ کو ایک کروڑ روپے کے معاوضہ میں اس شرط پر دے ڈالا کہ جب کبھی لڑائی کا موقع آئے تو ایک دوسرے کی مدد کریں اب وہاں کے فرمان روا انہیں کے پوتے ہیں +

یہ مقام ہندوستان کی شمالی مغربی حد پر پہاڑوں کے بیچوں بیچ واقع ہے اپنی آب وہوا کی لطافت چشموں کی خوبی میوہ جات کی افراط کے باعث جنت نظیر کہلاتا ہے چنانچہ عرفی نے اس کی تعریف میں لکھا ہے ؎ ہر سوختہ جانے کہ بہ کشمیر درآید ۔ گر مرغ کباب است کہ بال و پر آید۔ یہاں کے سب ہندو باشندے سارسوت برہمن ہیں جنہوں نے دولت اور شہرت میں بڑی ترقی کی تقریباً تمام ہندوستان میں بڑے بڑے کاموں پر مامور ہیں۔ یہاں کا اونی ریشمی کام اور شال دوشالہ قابل تعریف اور لاثانی ہے زعفران بھی کشمیر سے بڑھکر دوسری جگہ نہیں ہوتی مگر افسوس کہ ۱۸۸۷ء کے قحط میں وہاں کے قحط زدہ اس کی جڑیں اکھاڑ اکھاڑ کر کھا گئے +

کشمیری (ا) صفت۔ (۱) کشمیر سے منسوب جیسے کشمیری کام کشمیری شال وغیرہ (۲) اسم مذکر۔ باشندۂ کشمیر جیسے کشمیری بے پیری جس میں لفت نہ شیری (۳) اسم مذکر۔ ناچنے والا لڑکا۔ نچنیا۔ (۴) اسم مؤنث:۔ کشمیر کی زبان +

کشن (ا) اسم مذکر۔ صحیح کرشن کنہائی کا وصفی نام جو دس مشہور اوتاروں میں سے وشنو کے آٹھویں اوتار ہوئے ہیں

اصل میں یہ تیسرے رام یعنی بلرام کے چھوٹے بھائی تھے اُن کے والد باپ کا نام وسودیو اور والدہ کا نام دیوکی تھا کنس نے دیوکی کے ساتویں بچہ کے ہاتھ سے اپنے ظالم بیرحم ماموں راجہ کنس کے مرنے کا حال سنا تھا اس لئے ظالم بیرحم ماموں راجہ کنس کے ڈر سے نند اور جوشودا کے گھر میں پرورش پائی تھی گو یا نند اور ان کا گمان تھا اور جو واقعات میں اُن کے پیچھے کی نسبت ہے کہ راجہ کنس کو پہلے سے پیشین گوئی کہ کے بتا دی تھی کہ تمہارے خاندان میں ایک ایسا آٹھواں شخص ہوگا جو تمہیں مات کریگا چنانچہ راجہ نے تمام نومولود بچوں کو قتل کرا دینا چاہا تھا کہ اس لڑکے کو قتل کرا دینا چاہا تھا پس کرشن جی نے نند اور جشودا کے گھر میں اپنے نانا اگرسین کو گوالوں اور گوالنوں یعنی گوپوں اور گوپیوں میں بسر کیا اور اسی زمانہ میں کالے سانپ اریشٹ سے دیوؤں اور راکشسوں کو مارا اور اجیکو راجہ کنس کی بہن کی اُن کے بچپن کی لیلائیں اور رس رنگیلت شوق انگیز اور محبت خیز ہیں +

پانڈوں کو کوروں کی لڑائی میں جس کا ذکر مہابھارت میں ہے انہوں ہی نے بیشتر کی مدد کر کے اُسے کوروں سے فتح دلوائی تھی انگریزی تحقیقات کے موافق ان کی موجودگی کا زمانہ

کعب

حضرت عیسےٰ سے تیرہ سو برس پیشتر خیال کیا گیا ہے) +

کشندہ (ف) صفت:۔ مارنے والا۔ ہلاک کرنے والا۔ قاتل +

کشیز (ف) اسم مذکر:۔ دھنیا۔ کوتھمیر۔ پہن۔ منا جاؤل۔ یہ جیرے سرد دوم میں خشک +

کشور (س) اسم مذکر:۔ (مرکبات میں ہندی) (۱) دس برس سے پندرہ برس تک کی عمر کا لڑکا (۲) عنفوان جوانی۔ عالم شباب (۳) لڑکا جیسے تندکشور مگل کشور وغیرہ (۴) نوجوان۔ نوعمر۔ برنا۔ گبرو +

کشور (ف) اسم مؤنث:۔ ولایت۔ اقلیم۔ دیس۔ ملک جیسے ہفت کشور وغیرہ

کشوری (ف) اسم مذکر:۔ (گیتوں میں) لڑکا۔ نوعمر لڑکا۔ نوجوان لڑکا جیسے تندکشوری کشوری لال وغیرہ + (مشہور یکسر کاف ہے)

کشیدگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کشش۔ کھنچاؤ۔ کھنچاؤ (۲) دلوں کی رکاوٹ۔ رکاوٹ۔ انقباض۔ شکر رنجی۔ ملال + تنفر۔ نفرت جیسے کشیدگی خاطر +

کشیدہ (ف) صفت:۔ مرکبات میں) برداشت کردہ۔ اٹھایا ہوا۔ بھگتا ہوا۔ سلا ہوا۔ کھینچا ہوا جیسے رنج کشیدہ محنت کشیدہ۔ (۲) رنجیدہ۔ متنفر۔ ملول۔ مکدر۔ (۳) کھنچا ہوا + کھینچا ہوا۔ (۴) کاڑھا ہوا۔ نکالا ہوا۔ سوئی اور تاگے سے کاڑھا ہوا۔ (۵) اسم مذکر۔ گلکاری کا کام۔ نقاشی کا کام۔ سوئی کا کام۔ جیسے آنکھ دیدہ کاڑھے کشیدہ +

کشیدہ خاطر (ف ع) صفت:۔ رنجیدہ دل ملول خاطر۔ ملول طبع۔ آزردہ۔ ناراض +

کشیدہ خاطر رہنا (ف و فعل متعدی):۔ آزردہ دل رہنا۔ رنجیدہ رہنا +

کشیدہ کاڑھنا (ف) فعل متعدی:۔ سوئی کا کام کرنا +

کعب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹخنا۔ شتالنگ۔ قاب پائے۔ استخوان پا۔ (۲) وہ چوپہل ہڈی جسے نردبازی میں پھینکتے اور بازیجیت کرتے ہیں۔ پاسہ۔ دانہ۔ قرعہ۔ (۳) علم حساب میں عدد کا تیسرا درجہ۔ گھن۔ جب کوئی عدد تین مرتبہ باہم ضرب کھاتا ہے تو اُس کا حاصل ضرب کعب کہلاتا ہے جیسے ۵×۵×۵=۱۲۵ پس یہ مجموعہ پانچ کا کعب ہوا +

کعبتین (ع) اسم مذکر:۔ کعب کا تثنیہ (۱) دو مربع ہڈی کے شش پہلو پانسے جن کے ہر پہلو پر ایک سے لے کر چھ تک بندیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں ان سے چوسر اور جوا کھیلا جاتا ہے +

(ان میں تین پہل تک کے اور تین پہل پوکے ہوتے ہیں۔ چھ خال کا پہلو چھکا پانچ خال کا پنجہ چار خال کا چوک ایک خال کا پودو خال کا دُگا تین خال کا تیری کہلاتا ہے اس میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کعب

ایک سان خالوں کے آنے پر ہار جیت ہوتی ہے ہر دفعہ دو پانسے پھینکے جاتے ہیں اگر ان میں چوک چوک یا پو پو دونوں میں یکساں آجائے تو وہی بازی تر جائے غرض جگ آئے پر بازی موقوف ہے۔ ذوق ؎ جو دل قمارخانہ میں بُت سے لگا چکے ہو کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے۔ (۲) ہر دو کعبہ۔ یعنی مکہ معظمہ اور بیت المقدس +

(اس صورت میں کعبہ یا کعبت کا تثنیہ ہے)

کعبہ (ع) اسم مذکر:۔ بیت اللہ کا نام۔ مکہ۔ بیت الحرام۔ قبلہ۔ وہ مربع عمارت جو عرب میں اہل اسلام کا ایک مقدس اور متبرک مقام ہے جہاں ہر سال حج ہوتا ہے ؎

تیرے کوچے کے رہنے والوں نے ہمیں سے کعبہ کو سلام کیا (میر)

خلیل کعبہ میں بُت پرستی خدا خدا کر خدا کرے (مصرع خلیل)

(اس کے لغوی معنی بلند اور مرتفع ہیں چونکہ کعبہ کی عمارت وہاں کی زمین سے اونچی اور بلند ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا یا از روے مراتب مرتفع ہونے سے بھی مراد لے سکتے ہیں مگر صراح میں لکھا ہے کہ کعبہ کی عمارت چونکہ مربع اور چار گوشہ ہے اس وجہ سے اس کا مادہ تکعیب یعنی مربع کرنے سے خیال کرنا چاہئے چنانچہ اسی وجہ سے چوپہل پانسہ کو بھی کعبہ اور کعب کہا جاتا ہے)

کعبہ کی طرف ہاتھ اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ کعبہ کی قسم کھانا۔ کعبہ کو اپنی صداقت یا عہد کا گواہ ٹھیرانا +

کعبہ ہو تو اُس طرف نمٹنہ نکروں (ا) محاورہ:۔ کسی جگہ سے اس قدر بیزار اور تنگ ہونا کہ اگر وہ جگہ مقام مقدس یا اور خدا کا گھر بھی بنجائے تو اُدھر رُخ نکرنا۔ غرض نہایت بیزار تنگ اور عاجز ہو جانے کے موقع پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے ؎

طوفِ سرکوبِ بُت بدخو نکروں ہیں کعبہ بھی اُدھر ہو تو کھڑے نکروں ہیں (۱۱م)

کف (ع) اسم مذکر:۔ (فارسی دارد والے بالتشدید بولتے ہیں) (۱) ہاتھ کی ہتیلی پاؤں کا تلوا۔ مطلق پنجہ۔ ہاتھ ؎

یدبیضا کا ترے ماہ سے ہو نور دوچند کھولے اپنا جو ساعد مہتاب کے کف (ظفر)

ہیں اعجاز کیا داہ مسیحائے جہاں یدبیضا تو ہمارا کف گلگوں تیرا (اختر)

(اس معنی میں مؤنث بھی بولتے ہیں مومن کا شعر کف پا میں دیکھو)

(۲) وہ کپڑے کی دوہری پٹی جو آستینوں اور علے الخصوص قمیصوں کی آستینوں میں فرور لگاتے ہیں +

(اس معنی میں بھی عربی ہے کیونکہ وہاں دو پارہ دوختن جامہ را بر کنارہ گر کے معنی آتے ہیں)

(۵-ف) جھاگ۔ پھین۔ جیسے کف دریا کف صابون وکف مارو وغیرہ ؎

عرق اُس نے لیں میں یا پونچھ پھینکا ہے آب کے کف اور یا مُنہ میں یہ افعی کے ہیں نداب کے کف (ظفر)

کیا بلا زہر محبت کی ہے ظالم تاثیر منہ سے نیلے ہیں رواں عاشق بیتاب کے کف (" ")

خون دل بہ رہا ہے اور چشم ہے میری گرداب اشک جو چشم میں ہیں گرد میں گرداب کے کف (" ")

پلیے مستی کہ ظفر بزم میں جائے پنبہ مُنہ میں بھر آئے ہے مینگے مئے ناب کے کف (" ")

(۶-و) تھوک۔ کھنکھار۔ لعاب دہن۔ بلغم ؎

تو بہار اپنی دکھائے تو چمن میں شبنم تھوک کر پھینکے منہ پر گل شاداب کے کف (ظفر)

(۷-و) چابک سوار۔ پانچ۔ ۵ +

کف افسوس ملنا (ا) فعل متعدی:۔ ہاتھ ملنا۔ نہایت افسوس کرنا۔ از حد پچھتانا۔ افسوس کر کر کے ہاتھوں کو باہم ملنا + ملولا کرنا +

کف پا (ف) اسم مؤنث و مذکر تر و اہل لکھنؤ:۔ پاؤں کا تلوا ؎

آج ہر رنگ حنا ہے گریہ مل دعا آنکھیں کف پا سے تیری (صوفی دہلوی)

(چونکہ اس جگہ بعض لوگ خیال کر سکتے ہیں کہ شاید ہاے بھول ہوا ہے ہم اس غزل کے جو سفر معشوقہ میں لکھی ہے دو ایک شعر بھی نقل کئے دیتے ہیں ؎

بُو کچھ آتی ہے سبا سے تیری ناک میں دم ہے جفا سے تیری (مومن)

بس لگالے مجھے چھاتی سے کباب تنگ تر ہوں میں قبا سے تیری (" ")

مومن اُس بُت سے بگڑنا ہی نہ تھا بن چکی بات خدا سے تیری (" ")

کف پائی (ا) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی پتلی ایڑی کی جوتی جسے عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ سلیپر +

کف دست (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ہاتھ کی ہتیلی (۲-صفت)۔ برابر۔ یکساں چٹیل ہموار +

کف دست میدان (ا) اسم مذکر:۔ وہ ق ودق میدان جس میں دور تک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کفد

کف جو وغیرہ اور اُردو میں کف افسوس آیا ہے۔ (۳) ہاتھ کی ہتیلی کف دست۔ ہاتھ کا اندرونی حصہ ؎

یدبیضا کا ترے ماہ سے ہو نور دوچند کھولے اپنا جو ساعد مہتاب کے کف (ظفر)

ہیں اعجاز کیا داہ مسیحائے جہاں یدبیضا تو ہمارا کف گلگوں تیرا (اختر)

(اس معنی میں مؤنث بھی بولتے ہیں مومن کا شعر کف پا میں دیکھو)

(۴) وہ کپڑے کی دوہری پٹی جو آستینوں اور علے الخصوص قمیصوں کی آستینوں میں فرور لگاتے ہیں +

(اس معنی میں بھی عربی ہے کیونکہ وہاں دو پارہ دوختن جامہ را بر کنارہ گر کے معنی آتے ہیں)

(۵-ف) جھاگ۔ پھین۔ جیسے کف دریا کف صابون وکف مارو وغیرہ ؎

عرق اُس نے لیں میں یا پونچھ پھینکا ہے آب کے کف اور یا مُنہ میں یہ افعی کے ہیں نداب کے کف (ظفر)

کیا بلا زہر محبت کی ہے ظالم تاثیر منہ سے نیلے ہیں رواں عاشق بیتاب کے کف (" ")

خون دل بہ رہا ہے اور چشم ہے میری گرداب اشک جو چشم میں ہیں گرد میں گرداب کے کف (" ")

پلیے مستی کہ ظفر بزم میں جائے پنبہ مُنہ میں بھر آئے ہے مینگے مئے ناب کے کف (" ")

(۶-و) تھوک۔ کھنکھار۔ لعاب دہن۔ بلغم ؎

تو بہار اپنی دکھائے تو چمن میں شبنم تھوک کر پھینکے منہ پر گل شاداب کے کف (ظفر)

(۷-و) چابک سوار۔ پانچ۔ ۵ +

کف افسوس ملنا (ا) فعل متعدی:۔ ہاتھ ملنا۔ نہایت افسوس کرنا۔ از حد پچھتانا۔ افسوس کر کر کے ہاتھوں کو باہم ملنا + ملولا کرنا +

کف پا (ف) اسم مؤنث و مذکر تر و اہل لکھنؤ:۔ پاؤں کا تلوا ؎

آج ہر رنگ حنا ہے گریہ مل دعا آنکھیں کف پا سے تیری (صوفی دہلوی)

(چونکہ اس جگہ بعض لوگ خیال کر سکتے ہیں کہ شاید ہاے بھول ہوا ہے ہم اس غزل کے جو سفر معشوقہ میں لکھی ہے دو ایک شعر بھی نقل کئے دیتے ہیں ؎

بُو کچھ آتی ہے سبا سے تیری ناک میں دم ہے جفا سے تیری (مومن)

بس لگالے مجھے چھاتی سے کباب تنگ تر ہوں میں قبا سے تیری (" ")

مومن اُس بُت سے بگڑنا ہی نہ تھا بن چکی بات خدا سے تیری (" ")

کف پائی (ا) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی پتلی ایڑی کی جوتی جسے عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ سلیپر +

کف دست (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ہاتھ کی ہتیلی (۲-صفت)۔ برابر۔ یکساں چٹیل ہموار +

کف دست میدان (ا) اسم مذکر:۔ وہ ق ودق میدان جس میں دور تک

کفل

درخت اور آبادی کا نام نہو۔ ویرانہ۔ سنسان جنگل۔ بیابان ؎

نہ انسان ہے واں نہ حیوان ہے فقط اک کفِ دست میدان ہے (میر حسن)

کف لانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) جھاگ لانا۔ پھین لانا۔ (۲) غصّے میں تھوک اُڑانا۔ غصّے ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ خشناک ہونا ؎

دیکھے زاہد ترے ابرو کو اگر وقت نماز لائے کیا کیا نہ وہ پیچھے خمِ محراب کے کف (ظفر)

خادم چاہنے والوں کے ہونگے غوطے کھا کھا بت کف لائیگا وہ طفل خوش اسلوب پر (آتش)

(۳) بدی اور شرارت لانا۔ دیدۂ و دانستہ اپنے آپ کو دیوانہ اور پاگل بنانا۔

کف لانا ؎

یہ داغ دل نہ نکال آبلوں کے صدقے لایا کہ عشق اُنکو دکھاہم سے اور کف لایا (میر)

تنگ کرو تو تھوک اُڑا دے ہوش تو خاصے پر کف لائے (مومن)

کفاف (ف) اسم مؤنث:۔ سختی۔ محنت۔ تکلیف۔ تنگی۔ انقباض۔ مرادف جفا +

کفاجفا (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سختی و مصیبت۔ ظلم و ستم (۲) متابع فعل (پورب) بمشکل تمام۔ جوں توں کرکے۔ خدا خدا کرکے ؎

اُس بُت کو راہ راست پر لائے کفاجفا روٹھے ہوئے کو میں نے منایا کفاجفا (تجمل)

کفار (ع) اسم مذکر:۔ کافر کی جمع۔ ناسپاس۔ ناشکرے۔ مرتد +

کفارہ (ع) اسم مذکر:۔ گناہوں کو چھپا دینے یا دور کر دینے والا۔ گناہ دھو دینے والا۔ گناہ یا خطا کا بدلہ۔ خیانت کا عوض۔ پراشچت۔ پراشچت۔ تصور کا ڈنڈ جو خدا تعالےٰ کی طرف سے مقرر ہے مثلاً قسم توڑ دینے کی پاداش میں آدمی کو لازم ہے کہ ایک بردہ آزاد کرے یا تین روزے رکھے اور یہ بھی نہو سکے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلا دے یا کپڑے پہنا دے اسی طرح روزہ توڑ دینے کی مکافات میں واجب ہے کہ انسان دو مہینے تک روزے رکھے اور اگر نہ رکھ سکے تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے جب اس گناہ کی بازپرس سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ زیارت بزرگاں کفارۂ گناہ۔ (مثل) یعنی بزرگوں سے ملنا گناہوں کو دھوتا ہے +

کفارہ دینا (و) فعل متعدی:۔ پراشچت دینا۔ گناہ کا عوض ادا کرنا +

کفاف (ع) اسم مذکر:۔ اندازہ + اس قدر معاش جو کفایت کرے۔ روز مرہ کا خرچ۔ روزی۔ وظیفہ۔ روزینہ۔ نان و نفقہ۔ راتبہ۔ روٹی کپڑا۔ بھتّا۔ پیٹیا +

کفالت (ع) اسم مؤنث:۔ ضامنی۔ ذمہ داری۔ ضمانت۔ آڑ۔ بینی +

کفایت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کافی ہونا۔ بس ہونا۔ بکتی ہونا۔ مقدار

کفر

حسب ضرورت۔ (۲) اوت۔ بچت۔ مدارا۔ کمی۔ کم خرچی۔ جزورسی۔ مروت

کرشمہ اگر یہیں تو کمی اے چشم شوق کم ہے کفایتوں سے مجھے (ذوق)

کفایت سے (و) تابع فعل:۔ جگت سے۔ اوت سے۔ کتر بیونت سے۔ صرفہ کے ساتھ۔ چلن کے ساتھ۔ واجبی خرچ سے +

کفایت شعار (ع) صفت:۔ جزورس۔ چلن کا۔ کم خرچ کرنے والا۔ جگت سے چلنے والا۔ صرفہ سے خرچ اُٹھانے والا۔ کم خرچ رکھنے کی عادت والا۔ (حرب والوں کا نشان جس سے آدمی پہچانا جائے مجازاً۔ عادت۔ خو۔ خصلت۔)

کفایت شعاری (و) اسم مؤنث:۔ جزورسی۔ کم خرچی۔ صرفہ۔ اوت۔ جگت کم خرچ کرنے کی عادت +

کفایت کا (و) صفت:۔ فائدہ کا۔ نفع کا۔ اوت کا۔ سستا۔ مندا۔ جیسے آج سب سودا کفایت کا ملا +

کفایت کرنا (و) فعل لازم:۔ (۱) کافی ہونا۔ وافر ہونا۔ بس ہونا۔ بکتی ہونا۔ پورا ہونا۔ (۲) متعدی:۔ بچت کرنا۔ اوت نکالنا۔ صرفہ کرنا۔ (۳) متعدی:۔ قیمت میں کمی کرنا۔ مول میں گھٹا کر دینا۔ اوت سے دینا۔ فائدہ سے دینا جیسے اس سودے میں کچھ کفایت کر دوگے تو اور بھی لے لینگے +

کفایتی (و) اسم مؤنث (ہندی):۔ دیکھو (کفایت شعار) +

کفچہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ڈوئی۔ بڑا چمچہ۔ کھچا۔ کرچھی۔ کفگیر۔ کرچھا۔ (۲) سانپ کا پھن۔ جیسے کفچہ مار +

کفر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ناشکری۔ ناسپاسی۔ (۲) خدا کو نہ ماننا۔ خدا کی ذات و صفات سے منکر ہونا۔ سچے دین سے انکار کرنا۔ الحاد۔ بیدینی۔ بے اعتقادی۔ (۳) ضد۔ ہٹ۔ اٹ۔ اعتقاد بد سے نہ پھرنا +

کفر بکنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) دین کے مذمت کے الفاظ کہنا۔ رندانہ یا ملحدانہ گفتگو کرنا۔ بیدینوں کی سی باتیں کرنا۔ (۲) گالیاں بکنا۔ واہی تباہی بکنا۔ گالی گلوچ کرنا +

کفر توڑنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) بیدینی سے دین میں لانا۔ دیندار بنانا۔ ملت میں لانا۔ الحاد دور کرنا۔ اعتقاد جمانا۔ (۲) اٹ توڑنا۔ ہٹ توڑنا۔ ضد توڑنا۔ انکار توڑنا۔ جیسے ؎

لائے اُس بُت کو التجا کرکے کفر توڑا خدا خدا کرکے (لااعلم)

(۳) مرید کرنا۔ تابعدار بنانا۔ مطیع کرنا۔ رام کرنا +

کفر کا فتویٰ دینا (و) فعل متعدی:۔ کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم جاری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کفر

کرنا۔ کسی پر الحاد یا کفر کا حکم لگانا۔ از روے احادیث و آیات کافر قرار دینا +

کفر کا کلمہ بولنا یا مُنہ سے نکالنا (و) فعل متعدی:۔ کفر بکنا۔ ایسا کلمہ یا ایسی بات زبان پر لانا جس سے دین کی اہانت یا مخالفت پائی جائے۔ بیدینی کے الفاظ زبان پر لانا۔ دین یا کسی دیندار کی بے ادبی کرنا +

کفر کچہری (و) اسم مؤنث:۔ بری سنگت۔ گنگ۔ صحبت بد۔ وہ مصنوعی عدالت کا کھیل جو ہولی کے دنوں میں گالی گلوچ اور فحش کے ساتھ کھیلا جاتا ہے +

کفرانِ نعمت (ع) اسم مؤنث:۔ ناشکری نعمت۔ احسان فراموشی۔ نمک حرامی۔ کورنمکی

کفری (و) اسم مذکر:۔ زانی +اغلامی۔ لوطی +

کفش (ف) اسم مؤنث:۔ جوتی۔ پاپوش۔ نعلین +نعلدار جوتی +

کفش پا (ف) اسم مؤنث:۔ پیر کی جوتی۔ پاؤں کی جوتی سے مطلق پاپوش ؎

انجم تاباں سر چرخ بریں چمکیں ہزار پر نہ اپنی کفش پا کے تم ستاروں میں گنو (ظفر)

کفش خانہ (و) اسم مذکر:۔ (لکھنؤ) غریب خانہ۔ دولت خانہ کا تقیض۔ اکسار۔ اپنا مکان۔ کھنڈلا۔ جھونپڑا ؎

یہ گھر بھی کفش خانہ ہے آخر حضور کا تشریفیاں بھی لایا کریں گاہ گاہ آپ (قلق شاہ اودھ)

کفش دوز (ف) اسم مذکر:۔ موچی۔ جوتی بنانے والا۔ چمار +

کفش نشین (ف) تابع فعل:۔ جوتیوں میں بیٹھنے والا۔ حاشیہ نشین۔ نہایت کم درجہ اور کم بیاقت کا۔ ادنےٰ مرتبہ کا ۔ جیسے اُردو ابھی تک مکمل زبانوں کے نزدیک کفش نشین ہے +

کفک (ف) اسم مؤنث:۔ ہاتھ کی ہتھیلی + پاؤں کا تلوا۔ پاؤں کی مندھی لگا ہوا پاؤں کا تلوا ؎

ہے ناف کوئی گرداب بلا اور گول سُریں رانیں ہیں صاف
ہے ساق بلوریں شمع ضیا پاؤں کی کفک پھر ویسی ہی

کفگیر (ف) اسم مذکر:۔ کفچہ۔ تانبے یا پیتل کا ہتھیلی کے موافق ڈنڈی دار چمچہ۔ سوراخدار کفچہ۔ ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے ہانڈی کے اندر سے کف نکالتے ہیں +

کفن (ع) اسم مذکر:۔ وہ کپڑا جس میں مردے کی لاش لپیٹتے ہیں۔ جامۂ میت۔

کفن

مردے کی چادر جس میں لپیٹ کر دفن کرتے ہیں +
(بعض اہل فارس نے تصرف کر کے بسکون فا بھی باندھا ہے) ؎

دے دو پٹہ تو اپنا ململ کا ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا (ناسخ)
تاس کو بھی یقین ہمدم استطاعت کا رکھنا مردہ تن نگوش کفن کے پاس (مؤلف)

کفن پر اُٹھنا (و) فعل متعدی:۔ (عو):۔ کفن پر خرچ ہونا۔ کفن کے خرچ میں آنا۔ قسم سخت ہے جس کے معنی ہیں ہمارے مُردے پر اُٹھے بیٹے مرے پاس ایک کوڑی ہو تو کفن پر اُٹھے" +

کفن پھاڑ کر اُٹھنا (و) فعل لازم:۔ مُردوں کا زندہ ہونا۔ مُردوں کا کسی عجیب بات کے سبب قبر سے نکل کھڑا ہونا۔ قیامت سمجھ کر مُردوں کا اُٹھ کھڑا ہونا ؎

کفن کو پھاڑ کر کیوں کر نہ اٹھیں گور سے مُردے
کہ یہ بُوٹا سا قد اُس کا قیامت کی نشانی ہے

کفن پھاڑ کر یا پھاڑ کے بولنا (و) فعل متعدی:۔ بآواز مہیب بولنا۔ اس طرح چیخ کر بولنا کہ دوسرا ڈر یا دہل جائے +کسی عجیب یا خوفناک بات پر نہایت بے تاب اور مضطرب ہو کر بولنا۔ ضبط سخن نہ کر سکنا۔ دفعۃً بول اٹھنا یا چیخ مارنا۔ جیسے کوئی کھائے جاتا تھا جو اُس طرح کفن پھاڑ کر بولے (مثل) ؎

پیر ہو کر جو ہوا شیخ مرید اطفال مُردے سب بولے کفن پھاڑ نیا آئی عزلت (مؤلف)

کفن چور (ع+ف) اسم مذکر:۔ (۱) کفن دزد۔ گورکن۔ گورشگاف۔ وہ چور جو قبر کھود کر مُردے کا کفن چرایا کرتا ہے۔ نباش۔ (۲۔ صفت بازاری):۔ بدذات۔ ملعون۔ شریر۔ حرامزادہ +ظالم۔ سنگدل۔ بے رحم +

کفن سر سے باندھنا یا لپیٹنا (و) فعل متعدی:۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ سر ہتھیلی پر رکھنا۔ جان پر کھیلنا۔ اپنی زندگی کو معرض خطر میں ڈالنا۔ اجل کا مقابلہ کرنا۔ مرنے کو تیار ہونا۔ موت کا سامنا کرنا +

کفن سر سے باندھے پھرنا (و) فعل متعدی:۔ جان ہتھیلی پر لیے پھرنا۔ مرنے کو پھرنا۔ جان دینے کو مستعد رہنا +

کفن کاٹھی کرنا (و) فعل متعدی (ہندو):۔ گور گڑھا کرنا۔ تجہیز و تکفین کرنا۔ کفنانا دفنانا +

کفن کو کوڑی نہیں (و) محاورہ:۔ نہایت مفلس اور قلاش ہے۔ اتنا پاس نہیں کہ مرنے پر کفن تو آسکے +

کفن کو لگے (و) عو:۔ کچھ پاس نہ ہونے کی نسبت سخت قسم۔ مُردے پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کفن

اُٹھے۔ کفن پر صرف ہو۔ کفن کے کام میں آئے۔

جنوں میں پیراہن پنا اُڑا پھکا پرزے جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن کو لگے (رند)

جنوں میں پھاڑنے ہم ایسے پیراہن کو لگے جو ایک تا بھی چھوڑا ہو تو کفن کو لگے (ظفر)

کفن گھسوٹ (و) اسم مذکر۔ لکھنو (۱) کفن کش۔ دیکھو (کفن چور) (۲) آدمیوں کا مال کھا جانے والا۔

کفن میلا نہونا (و) فعل لازم:۔ دفن ہوئے زیادہ عرصہ نہ گزرنا۔ مرے ہوئے بہت زمانہ نہ گزرنا۔ تازہ معاملہ ہونا۔

ابھی مسلمانیں دھوئے تم سیدوں کا کفن ہوا نہیں میلا تیرے شہیدوں کا (فغاں)

کفنانا (و) فعل متعدی:۔ میت کو کفن پہنانا۔ مُردے کو نہلا دھلا کر کفن میں لپیٹنا۔

ابتو اُٹھوالے کو تابوت آیئے لوگ مُردے کو مرے کفنا چکے (اسیر)

پیراہن چاک ترے درپہ جو کل کرتا تھا آج لوگ اُس کو لئے جاتے ہیں کفنائے ہوئے (جرأت)

چاک آتا ہے نظر پیراہن صبح بہار کس شہید ناز کو دیکھا ہے کفناتے ہوئے (ذوق)

کفنی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ کپڑا جو مُردے کے گلے میں تکفین کے وقت ڈالتے ہیں۔ (۲) وہ کپڑا جسے درمیان سے پھاڑ کر فقرا گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ ایک قسم کا فقیروں کا جامہ۔ نیز وہ کپڑا جو بچے کے پیدا ہوتے ہی اس خیال سے اُس کے گلے میں ڈالتے ہیں کہ وہ مدت تک زندہ رہے مگر درویش اس سے مُتوفّیٰ قبل اثبت مُتوفّیٰ اُسے مراد لیتے اور زندگانی کے ساتھ موت کو وابستہ سمجھتے ہیں۔

کمدونہ آستا جامے سے باہر ہوں بادشاہ خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقر کو (اسیر)

یہ اُس کی قبر ہے کہ جو آخر شدنی ہے ہوتے ہی تولد جو گلے میں کفنی ہے (عارف)

(جو لوگ اس لفظ کو اُردو خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں البتہ یائے نسبت فارسی والوں نے لگا کر فارسی ڈھنگ پر کر لیا اور اپنے اشعار میں برابر باندھا ہے معز الدین فطرت۔ میر احمد فابق کے اشعار ٹھیک چند بہار کی مصطلحات میں دیکھو۔ اگر یوں کہیں کہ سکون فا کے سبب اُردو کہتے ہیں تو بھی غلط ہے کیونکہ اُردو شعرا نے بھی یائے تعرک کے ساتھ باندھا ہے البتہ عوام الناس یا مستورات بسکون فا بولتی ہیں لیکن بالفرض بسکون فا بھی تسلیم کیا جائے تو بھی فارسی والوں کا تصرف جیسا کفن میں ہوا ہے یہاں بھی اُسی قاعدہ سے ہو سکتا ہے کیونکہ اُردو والوں میں کسی نے آج تک کفن بسکون فا نہ باندھا اور نہ زبان سے نکالا ہے)۔

کفو (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ہم جنس۔ ہم نسبت۔ ہم خاندان۔ ہم قوم۔

ککڑ

ہم ذات۔ ذات برادری۔ قوم۔ فرقہ۔ خیل۔ برادری (۲) صفت) ہمتا۔ ہمسر۔ مانند۔ برابر۔ میل کا۔

کفیل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ضامن۔ ذمہ دار۔ ذمہ دار۔ ضمانت دینے والا۔ سوانحہ دار۔ جواب دہ۔ کوئی کام اپنے اوپر لینے یا قبول کرنے والا۔ (۲) اول یہ غالباً

کفیل ہونا (و) فعل لازم:۔ ضامن ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ ضمانت دینا۔

کُک (انگلش Cook) اسم مذکر:۔ باورچی۔ طبّاخ۔ بکاول۔ کھانا پکانے والا۔

کُک بائی (و) اسم مذکر:۔ دیکھو (کُک)

کُکا (س) اسم مذکر:۔ (۱) سورج۔ پرہما۔ وشنو۔ کام۔ خواہش نفسانی۔ اگنی۔ آگ۔ وایو۔ ہوا۔ پون۔ یم۔ موت۔ آتما۔ روح۔ ساجہ بادشاہ۔ مور۔ طاؤس۔ من۔ دل۔ سریر جسم۔ کال۔ وقت۔ دھن۔ دولت۔ شبد۔ آواز۔ پرکاش۔ ظہور۔ ہوشیار۔ پانی۔ سکھ۔ بال۔ (۲) حروف صحیح کا پہلا حرف ک۔ حروف تہجی کی مشق۔ (۳-۵) سکھون کی علامات کے پہچان لینے کے نام جو ککا حرف سے شروع ہوتے ہیں جیسے کاچھا کیس۔ کڑا۔ اسی وجہ سے سکھون کو ککے اور ککّے بھی کہتے ہیں۔

ککرالی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا بنولی پھوڑا۔ وہ گلٹی جو بنول میں ہو جاتی ہے۔ کھرالی۔ کھوالی۔ بغلک۔ قنبیں۔

(یہ لفظ ککھ یعنی بنول اور رال یعنی پیپ یا مواد سے مرکب ہے)۔

ککروندا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو مزے میں ترش اور رنگ میں سُرخ ہوتا ہے۔ لوگ اُس کا اچار ڈالا کرتے ہیں۔

ککرم (ہ) اسم مذکر:۔ فعل بد۔ کار شنیع۔ پاپ۔ گناہ۔ حرام۔ چھنالا۔

ککرمی (ہ) صفت:۔ بدکار۔ زانی۔ پاپی۔ کلپھن۔

ککڑ (پنجابی) اسم مذکر:۔ مرغ۔ مرغا۔ خروس۔

ککڑ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پینے کا بنا ہوا تمباکو۔ ایک قسم کا پینے کا تمباکو جو گیلے اور سوکھے تمباکو کو ملا کر جلد سلگ جانے کی غرض سے بھر بھرا بنایا جاتا ہے۔

سبک سمجھو نہ آہِ عاشقِ شیدا کو بید مجنوں
اگر کی بُود ہوا دیتا ہے اس قلیاں کے ککڑ کا

(۲) ایک قسم کا لمبے نیچے کا حقہ۔ مٹی کا بڑا حقہ۔ (۳) دُبلا پتلا اور حقیر آدمی جیسے حاجی ککڑ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ککڑ	ککس
ککڑ بازی (و) اسم مذکر:- (بازاری):- حقے کا لتیا۔ بہت حقہ پینے والا آدمی +	سن میاں ہمکو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا کو سنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے بُرا (نظیر) (چونکہ ککڑی اور کھیرا ایسی ارزاں اور کم قدر ترکاری ہے کہ اُس کے توڑنے بیچنے میں آدمی کو ذرا درد نہیں آتا پس اس وجہ سے انسان کو ککڑی اور کھیرے کے برابر ادنےٰ اور حقیر سمجھ کر کوسنے کو کہنے لگے ہمارے نئے محاورہ دان نے اس کی وجہ تسمیہ میں سخت غلطی کی ہے) +
ککڑ خانہ (و) اسم مذکر:- وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھ کر حقہ پیتے ہیں۔ تکیہ۔ دائرہ + بھنگیر خانہ۔ بھٹیار خانہ + بری جگہ۔ بری سنگت +	**ککڑی کھیرے کے بیج** (ہ) اسم مذکر:- تخم خیارین +
ککڑ کا دم (و) اسم مذکر:- حقہ مخصوص کا کش۔ بڑے حقے کا گھونٹ +	**ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے** (و) محاورہ:- ادنےٰ قصور پر بڑی سزا نہیں دیتے۔ ادنےٰ تقصیر لایق تعزیر نہیں ہوتی۔ چھوٹی سی خطا پر بڑی سزا نہیں چاہئے۔ ذرا سے قصور پر بگڑ جانا انسانیت کے خلاف ہے ؎ ٹوٹی کلائی کب کرد موتوف شور کو گردن کوئی نہ مارے گا لکڑی کے چور کو (ظفر)
ککڑ والا (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ شخص جو بازاروں عام مجمعوں اور میلوں میں لوگوں کو دام لے کر حقہ پلاتا پھرتا ہے۔ بازاری آدمیوں کو حقہ پلانے والا۔ (۲۔ مجازاً):- ذلیل اور خواہ آدمی +	**ککھوری** (ہ) اسم مؤنث:- پورب (دیکھو لکرالی)
ککڑوں کوں (ہ) اسم مؤنث:- مرغ کے بولنے کی آواز۔ مرغ کی اذان۔ بانگ خروس +	**کِکیانا** (ہ) فعل لازم:- بندر کا چلّانا چیخنا۔ کوکنا۔ چنگھاڑنا۔ کلکاری مارنا +
ککڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سوت کی ہیضوی پیچک۔ پھینٹی۔ کچے سوت کی لچھی جو تکلے کے وسیلہ سے بنائی جاتی ہے اٹی۔ گچہ۔ گرہ۔ پونی۔ (۲) مکئی کا بھٹا۔ (۳۔ پنجابی):- مرغی۔ مایکاں۔ (۴) آنکھ کا ڈھوڈا + مدار کا پھل +	**کُگر** (ہ) اسم مؤنث:- کنارہ۔ کور۔ حاشیہ۔ کنی + لب + حد۔ (۲) مکان کی کنگنی۔ کارنس۔ (۳) دھار۔ باڑھ +
ککڑی ہو جانا (ہ) فعل لازم:- سمٹ کر ذرا سا ہو جانا۔ اچور ہو جانا۔ اینٹھ جانا۔ جیسے سوکھ کر ککڑی ہو گیا +	**کُگل** (ہ) صفت:- کالا کا مخفف۔ سیاہ۔ کالا شیام۔ اسود +
ککڑی (ہ) اسم مؤنث:- خیار۔ خیارزہ۔ گلونده۔ قِثّا۔ ایک قسم کی ترکاری جسے کھاتے اور پکاتے ہیں لمبی اور حلقہ دار ہوتی ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد تر۔ پنجاب میں اسے تری یا تر کہتے ہیں۔ عورت اور ککڑی کی بیل جلدی بڑھتی ہے +	**کل پوٹیا** (ہ) اسم مذکر:- ایک پرند کا نام جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے +
ککڑی کا چور (ہ) اسم مذکر:- ادنےٰ چور۔ اُچکا۔ خفیف چوری کرنے والا۔ چھوٹی چیز کا چور +	**کل جیبھا** (ہ) اسم مذکر:- (عو):- سیہ زبان۔ وہ شخص جس کی جیبھ کالی ہو + وہ شخص جس کی دعا بے بد جلد اثر کرے + منحوس +
ککڑی کا چور باندھا یا مارا جانا (و) فعل لازم:- بے انصافی اور ناپرساں حالی کے سبب ادنےٰ قصور پر بڑی سزا ملنا۔ دند مچنا۔ اندھیر ہونا۔ اندھیر نگری چوپٹ راج ہونا	**کل جیبھی** (ہ) اسم مؤنث:- (عو):- وہ عورت جس کی زبان سیاہ ہو۔ منحوس عورت۔ بدشگون عورت۔ وہ عورت جس کا کوسنا جلد اثر کرے + کثرت استعمال کے سبب اُس عورت کو بھی کہنے لگے ہیں جس کے کوسنے کے بعد کوئی صدمہ وقوع میں آئے +
باندھا جاتا ہے چور ککڑی کا مارا جاتا ہے وزد لکڑی کا (سودا)	**کل دُمہ** (و) اسم مذکر:- ایک کالی دُم کا پرند + کالی دم کا کبوتر +
ککڑی کھیرا کرنا (و) فعل متعدی:- (عو):- نہایت بیدردی اور کثرت سے کوسنا۔ ہر وقت اور ہر گھڑی بیقدری کے ساتھ کوسنا۔ نہایت بیقدر سمجھ کر کوسنا۔ بات بات پر کوسنا۔ جیسے "میرے بچوں کو ککڑی کھیرا کر رکھا ہے ؎	**کل سِرا** (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ پرند جس کا سر یا چوٹی سیاہ ہو۔ کالے سر کا + پپیہا جس کا سر کالا ہوتا ہے ؎ سن لے پپیہا کلمے آدھی رین نہ کوک میں ماری کتا کی اٹھے کلیجے ہوک (درد ہا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلم

(۲) آدمی۔ انسان۔ مُنش + کالے سر والا آدمی۔ جوان آدمی۔ مرد۔ نر ؎

گر کسے سے بھی مُنہ نہ موڑا
کلسرا نام کو نہ چھوڑا

سر نہیں دیتی اُٹھانے شیخ کو ریش دراز
ہے وبال اس کلسرے کو اپنے پنچھالے کی چھونک

جیسے "کل سرے سے سب نیچے ہیں"۔ کل سر اِبڑا آفت ہے۔ کل سرے سے سب نے پناہ مانگی ہے۔ (۳) کالے سر کا پتنگ + کل موٹہا۔ کل مُنہا۔ کلموہا (ہ) اسم مذکر:۔ (عو) کالے مُنہ کا آدمی۔ سیہ چہرہ۔ سیہ رو + بدبخت۔ کم بخت + بدنصیب +

کل موٹہی۔ کل مُنہی یا کلموہی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کالے مُنہ کی عورت۔ سیہ رو عورت۔ روسیاہ عورت۔ (۲) کم بخت اور بدنصیب عورت ؎

موئی نے قیس سے عاشق کو تنکے چنوائے
قربان کی تھی چھگانا وہ کلموئی لیلا

(۳) کلمۂ نفرین۔ ٹرغل۔ شغل۔ ذلیل۔ بیہودہ۔ نابکار۔ جیسے "بیتری بیویان کلموئی ٹرغلوں شغلوں کے مُنہ لگانے میں اپنا تس نس کھوتی ہیں (چترنبیلی)

کل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) منتر۔ جنتر۔ مشین۔ کام کرنے کا آلہ۔ اوزار کام کرنے کی پتلی۔ وہ آلہ جو آدمی کا کام دے۔ جیسے "کپڑا سینے کی کل"۔ برف کی کل۔ روئی کی کل۔ سینے کی کل وغیرہ (۲) بندوق کی چانپ۔ بندوق کا گھوڑا۔ (۳) پنجرے کی چٹنی یا کھٹکا + پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے کے چٹنی لگی ہوئی ہوتی ہے اور وہ حرکت کے ساتھ بند ہو جاتی ہے (۴) پھندا۔ جال۔ دام (ہ) پُرزہ۔ پیچ + عضو۔ کسی چیز کا کوئی حصہ یا جزو جس کے بغیر وہ چیز کام نہ دے سکے۔ بند۔ جوڑ (۶) رکان + ڈوری۔ ڈور۔ تار۔ سلسلہ۔ کنجی۔ نکیل۔ چوٹی ؎

اُس کے کل یوں بدقدرت ہیں ہے جیسے تلی
سبب جنبش ہر تار اُٹھے اور بیٹھے

کلک

کل بگاڑ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی آلہ کو بیکار اور نکما کر دینا۔ نقص پیدا کر دینا۔ کام کا نہ رکھنا ؎

اے انتظار آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی
اب سوجھتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے

کل بگڑنا یا بگڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ کل میں فرق یا نقص آجانا۔ کل کا بیکار ہو جانا۔ کسی پُرزے میں فرق آجانا۔ کسی چیز کا نکما ہو جانا۔ کسی کل کا کام نہ دینا ؎

آدمی کہتے ہیں جس کو ایک پتلا کل کا ہے
پھر کہاں کل اُس کو جب کل ہو ذرا بگڑی ہوئی

کل بیکل ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کسی پُرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا + پیچ ڈھیلے ہو جانا۔ انجر پنجر ہل جانا۔ جوڑ بخیہ جدا ہو جانا۔ بے ترتیب ہو جانا +

کل پر پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی پھرانے والے آلہ کی مدد پر گردش کرنا +

کل پھیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کل مروڑنا یا موڑنا)

کل ٹھیک کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی چیز کے پُرزے درست کرنا۔ مشین کو ڈھنگ سے لگا کر چلتا کرنا +

کل دار (و) اسم مذکر:۔ کل کے ذریعہ سے بنا ہوا سکہ۔ انگریزی روپیہ۔ چہرہ شاہی روپیہ +

کل دار بندوق (و) اسم مؤنث:۔ توڑے دار بندوق کا لقیض۔ چانپدار بندوق۔ گھوڑے کی بندوق +

کل کا (ہ) صفت:۔ کل کے ذریعہ سے بنایا بنتا ہوا۔ جیسے "کل کا کاتا ہوا کل کا بنایا ہوا +

کل کا پتلا (ہ) اسم مذکر:۔ کل کے ذریعہ سے کام کاج کرنے والا۔ کلدار پتلی + دوسرے اعضا کی مدد سے کام دینے والا + انسان۔ آدمی۔ منش ؎

رنگ ہے آنکھ کی پتلی میں اسی کا جھلکا
چھوڑ دنیا میں دیا جس نے یہ پتلا کل کا

اے مصنی گر چشم حقیقت سے تو دیکھے
پتلے ہیں جو سب خاک کے پتلے ہیں یہ کل کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلک

کل کا کارخانہ (و) اسم مذکر:- وہ جگہ جہاں کل کے پرزے تیار ہوتے ہیں- ورک شاپ +

کل کل (ہ) اسم مؤنث:- جوڑ جوڑ- بند بند- انجر پنجر- جوڑ بنجہ +

کل کل توڑ دینا (ہ) فعل متعدی:- جوڑ جوڑ ہلا دینا- بند بند ہلا دینا- ٹانکے ہلا دینا- ناف تلے ٹلا دینا- ایک ایک عضو کو ڈھیلا اور بیکار کر دینا- اندرونی اعضا کو صدمہ پہنچانا- اعضا کو جگہ سے بے جگہ کر دینا ؎

توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دائی آوے تو بیکلی نکلے

کل کا گھوڑا (ہ) اسم مذکر:- وہ گھوڑا جو کل اور پرزوں کے وسیلہ سے چلے +

کل لگانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کام کے آلیا اوزار کو نصب کرنا- (۲) کسی پرند وغیرہ کے پکڑنے کے واسطے کوئی پھندا یا جال یا چٹھنی وغیرہ نصب کرنا +

کل مروڑنا یا کل موڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مشین کو چلتا کرنا + کل گھمانا + کام دینے کے واسطے کھونٹی موڑنا- کلدار چیز میں کنجی دینا + کل چلانا- مشین درست کرنا- کل سنوارنا (۲) کسی کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دینا- طبیعت کو پھیر دینا + برگشتہ کر دینا- برخلاف کر دینا +

کل ہاتھ میں ہونا (و) فعل لازم:- کسی کے رکان اپنے قابو میں ہونا- کسی کے دل یا طبیعت پر اختیار ہونا- کسی کی ناک یا ڈوری اپنے ہاتھ ہونا- جیسے اُن کی کل تو مرے ہاتھ میں ہے +

کل (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آرام- چین- راحت- آسائش- سکھ- اطمینان- سکون- آسودگی ؎

کیا کہیں اے ہمنشیں ہیں آج کیوں بیکل سے ہم
جن سے کل تھی جان کو اُن سے جدا کل سے ہیں ہم

(۲) فرحت- خوشی- انبساط- آنند (۳) ڈھب- طرح- وضع- طور ؎

کل جو پہلو میں دیا تو نہ دکھائی مجھکو
آجتک کل سے کسی کل نہ کل آئی مجھکو

کلہ

کل آنا (ہ) فعل لازم:- چین پڑنا- راحت ہونا- اطمینان ہونا- آرام ملنا- سکھ ہونا + اطمینان اور طمانیت ہونا- قرار ہونا ؎

نہ پہنچا آپ کو ساعد چھڑا کر پاس غیروں کے
کلائی ہاتھ میں لے کر مرے دل کو کل آئی ہے

شکل دو دن سے جو تم نے ہم کو دکھلائی نہیں
کل سے بیکل ہیں ہمیں کل آجتک آئی نہیں

کل پانا (ہ) فعل متعدی:- آرام پانا- چین پانا- آسائش ملنا- سکھ پانا- راحت حاصل کرنا- چین پڑنا- اطمینان ہونا +

کل پڑنا (ہ) فعل لازم:- چین پڑنا- آسودگی ہونا- اطمینان ہونا- دل ٹھہرنا- اضطراب یا قلق دور ہونا- جی ٹھہرنا ؎

پھر آج کل کا ہوا وعدہ دیکھئے کب تک
بغیر اُن کے ظفر ہم کو کل پڑے کیونکر

کل نہ پڑنا (ہ) فعل لازم:- چین نہ آنا- قرار نہ پڑنا- مضطرب ہونا- تڑپنا- لوٹنا- آرام نہ ملنا- اطمینان نہ ہونا ؎

کون اُٹھ گیا ہے پاس سے کیا ہو گیا ہے جو
پڑتی نہیں ہے تجھکو دلِ زار آج کل

کل اُس سے ہم نے ترک ملاقات کی تو کیا
پھر اُس بغیر کل نہ پڑی دو گھڑی کے بعد

کل نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- قرار نہ ہونا- اطمینان ہونا- چین نہ ہونا- مضطرب اور بیقرار رہنا- سکون نہ ہونا- ٹھہر نہ رہنا ؎

اس دل بیتاب کو آہ نہیں کل کہیں
مجھکو پھرے ہے لئے آج کہیں کل کہیں

کل ہونا (ہ) فعل لازم:- آرام ہونا- چین آنا- راحت ملنا- آسائش ہونا + آسودگی اور اطمینان خاطر ہونا- قلق اور اضطراب دور ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کل

تسکین دردِ دل کو نے آج ہو نہ کل ہو
بے یار بے کلی ہے وہ ہی ملے تو کل ہو (ریختی)

کل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) طرف - جانب - رُخ - کروٹ - بل - پہلو - جیسے "دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھتا ہے" (۲) طرح - ڈھنب - طور - (۳) وضع - وضع - ہیئت - انداز - جیسے اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی +

کل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) روز گذشتہ - دی - دی روز - گزرا ہوا دن - آج سے پچھلے کا دن - روز پیس - اَمس جیسے "وہ کل ہی گئے" - (۲) فردا - روز آئندہ - آج سے دوسرا دن جو آئیگا - غد - جیسے "کل کی کس کو خبر ہے - آج ہے سو کل نہیں ؎

میڑھیوں تک تیری چوٹی کی رسائی ہوتی
کل جو آنی تھی بلا آج ہی آئی ہوتی (ناسخ)

آیا مالی باگ میں کلین کری پگار
کھلی کھلی سب بین لین کال ہماری بار (لطف)

(۳) روز قیامت ؎

جو آج دیوے گا یہاں ویسا ہی وہ کل پاویگا (نظیر)

(۴) زمانۂ قریب - حال + عرصۂ قلیل +

کل پر کام نہ رکھنا (ف) فعل متعدی :- دوسرے دن یا آئندہ پر کام نہ چھوڑنا - آج کا کام آج ہی کر لینا ؎

دلا منظور ہے تو بہ تو پھر اس میں توقف کیا
جو عاقل ہیں نہیں رکھتے ہیں وہ کام آج کا کل پر (ناسخ)

کل کا لڑکا (ہ) اسم مذکر :- زادۂ دسی روز + قریب الولادت - حال کا پیدا شدہ - سانے کا بچہ +

کل کی بات (ہ) اسم مؤنث :- حال کا ذکر - ابھی کی بات - ترت کی بات - قریب کا ذکر - وہ امر جو زمانۂ قریب میں واقع ہوا ہو - تھوڑے دنوں کا ذکر ؎

طفل تیغ دہتا آج ترش رو ہو کر
یکے نکلا مرے کیوں قتل کو گھر سے تلوار
کل کی یہ بات ہے تو کہ کے کہلاتا تھا مجھے
خوب بیٹی ہے یہ مہری کی نکر سے تلوار (تلطف نظیر)

کاب

یہ کل کی بات ہے میں عاشقوں میں تھا کہ شب وصال کے ہر روز ٹوٹتا تھا مزے
اب ایسا تو نے فلک کر دیا حقیر مجھے سوال وصل کا کرتا ہوں میں جواب پاؤں (انیس)
خدا کی شان دکھاتا ہے وہ جواب میں پاؤں

(۲) روز گذشتہ کا ذکر یا معاملہ +

کل کی رات (ہ) اسم مؤنث :- شب روز گزشتہ - دی شب - وہ رات جو آج کی رات سے پہلے گزر گئی ہو +

کل کل کرنا (ہ) فعل متعدی :- آج کل کرنا - روز کل کے وعدے پر ٹالنا - امروزو - فردا کرنا - لیت ولعل کرنا +

کِل (ہ) اسم مذکر :- (بازاری) :- مُشت - مُکّا - گھونسا +

کُل (ع) صفت :- (۱) ہمہ - تمام - سب - سارا جمیع - پورا - کامل + جملہ - (۲) صوفیہ کی اصطلاح میں واحد مطلق - چونکہ حق تعالےٰ باعتبار وحدیت والہیت جامع اسمائے مجموعہ ہے اس وجہ سے اُس کا یہ نام بھی ہے - (۳) ہر - ہر ایک جیسے کل آدمیوں کو دو دو روپے دیئے یا کل شئ یرجع الی اصلہ - یعنی ہر شی اپنے اصل کی طرف رجوع کرتی ہے +

(لطائف اللغات والے نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد ہے مگر جمع کے معنی میں آتا ہے) +

کل جمع (ا) اسم مذکر :- (ہندو) کُلّم - کل کائنات - ساری جمع پونجی - سب کی سب رقم - تمام سرمایہ مجموعہ جیسے اُن کے پاس تو اب کل جمع دس روپے رہ گئے +

کل کائنات (ع) اسم مؤنث :- (۱) جمیع مخلوق (۲-۱) :- ساری جمع پونجی - تمام سرمایہ +

کُل (س) اسم مذکر :- (۱) خاندان - تبار - خانوادہ - بنس - گھرانا - کنبہ - (۲) جات - ذات - برن - قوم +

کُل اُچھال (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) ننگ خاندان - اپنے خاندان کو کلنک لگانے اور بدنام کرنے والا آدمی +

کُل بکھاننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بھاٹوں کا کسی کے خاندان کو سراہنا - کسے خاندان کی تعریف و توصیف کرنا + (۲) کسے خاندان کا نسب نامہ پڑھنا - (۳) بھٹئی کرنا - خوشامد کی تعریف کرنا - (۴) تمام خاندان کو برا بھلا کہنا - سارے گھرانے یا کنبے کو پن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلہ

ڈالنا۔ خاندان میں عیب نکالنا۔ کسی کے خاندان کی ہجو کرنا + کسی کے بڑوں کو بُرا کہنا +

کُل وَدھرم (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو):۔ خاندانی رسم و قاعدہ۔ گھرانے کی چال۔ اپنے بنس کا دھرم۔ بڑوں کی ریت +

کُل وِنتا (ہ) صفت:۔ شریف گھرانے کا۔ خاندانی۔ اونچے گھر کا۔ بڑے گھر کا + رئیس زادہ۔ شریف زادہ + فخر خاندان +

(یہ لفظ کُل بمعنی خاندان اور وِنا حرف نسبت سے مرکب ہے) +

کُل وَنتی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) اچھے گھرانے کی عورت۔ شریف زادی۔ رئیس زادی۔ (۲) پتی برتا ستی۔ عفیفہ۔ پاک دامن۔ عصمت والی۔ (۳) فخر خاندان عورت۔ خاندان کا نام اپنے ہنر اور لیاقت سے روشن کرنے والی عورت۔ صاحب ہنر عورت +

کُلّا (ہ) اسم مذکر:۔ درخت کی وہ کونپل جو کلی کی طرح اول نکلتی اور بعد میں اُس میں سے بڑے بڑے پتے نمایاں ہو جاتے ہیں فارسی میں اس کو تُنْدہ کہتے ہیں +

کُلّا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) غرغرہ۔ نکلی۔ غرارہ +

کُلا (س) اسم مؤنث:۔ (۱) بہت چھوٹا حصہ + ذرے کا آٹھواں حصہ۔ (۲) قرص ماہ کا سولھواں حصہ + چاند کی قطر کا سولھواں حصہ۔ (۳) آٹھ سکنڈ۔ آٹھ ثانیہ + درجہ کا ساٹھواں حصہ یعنی ایک منٹ یا دقیقہ۔ (۴) چھل۔ فریب۔ مکر۔ دھوکا۔ بہانہ۔ دغل فصل + شعبدہ۔ (۵) گُن۔ ہنر۔ فن + گانے بجانے کے چوسٹھ فن۔ (۶) دیوشکتی۔ کرامت + معجزہ جیسے "درگا دیبی میں بڑی کلا ہے"۔ (۷) نٹ کی وہ حرکت جس میں سر نیچا کر کے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے۔ سکندری۔ مُعلق۔ (۸) علم نجوم یعنی جوتش میں راس کے تینتیسویں حصے کا ساٹھواں حصہ $\frac{1}{1800}$ (۹) شوجی کے ماتھے کا ہلالی یعنی قوس نما نشان جس کے موافق اب بھی اُن کی مورتی کے ماتھے پر پوجا کرتے وقت کیسر سے بنا دیتے ہیں۔ اس معنی میں شوجی کی استتی میں آیا ہے +

کلابازی (و) اسم مؤنث:۔ معلق دون کا ترجمہ۔ ڈھینکلی۔

کلا

وہ حرکت جو سر نیچے اور پاؤں کا اوپر کر کے نٹ لوگ کیا کرتے ہیں۔ اردو والے اسے قلابازی زیادہ بولتے ہیں +

کلابازی کھانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) ڈھینکلی کھانا۔ نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کر کے لوٹنی لینا۔ (۲) (عو):۔ بچے کا مچلنا۔ پٹخیاں کھانا۔ لوٹنیاں لینا۔ لوٹا لوٹا پھرنا +

کلاجنگ (و) اسم مذکر:۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام جو کلا کی طرح کیا جاتا ہے +

کلاکار (ہ) صفت:۔ (ہندو):۔ لغوی معنی مکار۔ فریبی۔ دغا باز اصطلاحی۔ فسادی۔ دنگئی۔ نٹ کھٹ۔ شوخ + شور مچانے والا۔ غوغائی۔ (۲۔ پنجاب):۔ ہنرمند۔ صاحب ہنر +

کلاکرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ڈھینکلی کھانا +

کلاکھیلنا (ہ) فعل متعدی:۔ نٹ بازی کرنا۔ نٹ کی طرح ڈھینکلیاں کھانا ؎

دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس روپ سے رات
رہ گیا اُن کا دوپٹہ بھی چھپر گھٹ سے لپٹ
چوٹ کھا کر لگے کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھکو تو کسی نٹ سے لپٹ

(انشاء)

کلّا (و) اسم مذکر:۔ دیکھو (کرم کلّا)

کلّا (و) اسم مذکر:۔ (یہ لفظ فارسی کلّہ سے لیا گیا ہے) + (۱) رخسارہ۔ گال۔ (۲) جبڑا۔ گال کے اندر کا حصہ۔ (۳۔ کنایۃً۔ عو):۔ آواز دراز + بدزبانی۔ زبان درازی۔ جیسے "اُس کا بڑا کلّہ ہے"۔ اُس کے کلّے سے سب ڈرتے ہیں۔ اُس نے اپنے کلّے سے سب کو دبا رکھا ہے ؎

لب ہلانے کی بھی غصہ میں نہیں بات مجھے
بدزباں لیتا ہے کلّے کے تلے داب مجھے

(ریاض)

کلّا بہ کلّا لڑنا (و) فعل لازم:۔ دو بدو لڑنا۔ بالمواجہ گفتگو اور بحث کرنا + منہ پر کھانا منہ پر دینا + برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا +

کلّا پھلانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) گالوں میں ہوا بھرنا۔ گالوں کو ہوا سے اونچا کرنا۔ (۲) مغرور ہونا۔ (۳) خفگی یا رنج کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلا

باعث منہ بھجائے رہنا۔ گال پھلانا +

کلا توڑ (و) اسم مذکر:۔ (۱) برابر کا بھائی جو کسی بات اور ذات بلکہ زور و قوت میں بھی کم نہ ہو ؎

آہ بھی پیر فلک کا جوڑ ہے
گرز نالہ بھی تو کلا توڑ ہے (نکت)

(۲) صفت:۔ دندان شکن جیسے "کلا توڑ جواب" +

کلا جبڑا (و) اسم مذکر:۔ باہم مترادف۔ رخسارہ۔ گال جبڑا۔ جیسے "بڑے کلے جبڑے کا آدمی ہے" +

کلا چلے ستر بلا ٹلے (و) کہاوت:۔ منہ چلنے یعنی کھانے پینے سے ہزاروں بلائیں (بیماریاں) دور ہوتی ہیں۔ جب تک آدمی کھاتا پیتا ہے برابر تندرست اور توانا رہتا ہے +

کلا دبانا (و) فعل متعدی:۔ بولنے سے روکنا۔ اپنی بات کے آگے دوسرے کی بات نہ ہونے دینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی آواز کو دبا دینا +

کلا دراز (و) صفت:۔ (فارسی میں کلہ دراز اسی معنی میں آیا ہے اور یہی شیرازی کی رباعی میں ہے جو سند میں لکھی ہے) (۱) بیہودہ شور و غوغا کرنے والا۔ چلا کر بولنے والا۔ (۲) بدزبان۔ زبان دراز۔ لڑاک۔ جیسے "وہ بڑی کلا دراز عورت ہے" +

کلا درازی (و) اسم مؤنث:۔ شور۔ غوغا + زبان درازی۔ بدزبانی + گالی گلوچ +

کلا کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) شور کرنا۔ غل مچانا۔ غوغا کرنا۔ (۲) زبان کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ بدزبانی کرنا +

کلا بتو (و) اسم مذکر:۔ دیکھو (کلابتون)

کلابتون (ت) اسم مذکر:۔ چاندی یا سونے کے تار جو ریشم پر چڑھا کر ڈوکوں کے ذریعہ سے بٹے جاتے ہیں۔ چاندی یا سونے کے تاروں کی ڈور۔ زر رشتہ +

(جن لوگوں نے اس کی وجہ تسمیہ کل کا بٹا ہوا لکھا ہے یہ محض گھڑت ہے وہ ذرا اکبر نامہ کو آنکھ کھول کر دیکھیں اول تو یہ کل کے ذریعہ سے بٹا ہی نہیں جاتا ہاتھ اور پنڈلی کے رگڑنے سے بٹا جاتا ہے دوسرے اگر بالفرض کل سے بٹا جانا تسلیم کیا جائے تو بھی اس کی حقیقت نہیں معلوم ہو سکتی جس مادہ سے اصلی حقیقت معلوم نہ ہو وہ مادہ نہیں کہلاتا۔ فیلن صاحب کو بھی ان کے نوجوان شاگردوں نے ایسا ہی دھوکا دیا ہے۔) +

کلا

کلابتونی (ت + ف) صفت:۔ کلابتون کا کام کیا ہوا۔ کلابتون کا بنا ہوا +

کلاس (انگلش Class) اسم مؤنث:۔ (۱) درجہ۔ مرتبہ۔ طبقہ۔ پایہ۔ رتبہ (۲) نوع۔ صنف۔ قسم۔ رقم۔ برن۔ پرکار۔ بھانت + جنس + ذات +

(وہ ترتیب جو مخلوق اور مادوں کی قدرتی ساخت خاصیت اور اوصاف میں عموماً پائی جاتی اور اس کے موافق اس کی جماعت بندی کی جاتی ہے مثلاً اقسام نباتات جمادات یا حیوانات کی بالخاصہ یا بالمادہ تقسیم) +

(۳) اشخاص یا اشیا کی ترتیب یا تقسیم۔ (۴) طلبا کی جماعت (۵) فرقہ۔ گروہ۔ زمرہ۔ تھوک +

کلاس فیلو (انگلش Class-fellow) اسم مذکر:۔ ہم جماعت۔ ہم سبق +

کلاغ (ف) اسم مذکر:۔ جنگلی کوا۔ غراب۔ کاگ +

کلاک (انگلش Clock) کلوک۔ اسم مذکر:۔ گھنٹہ۔ بڑی گھڑی جو طاقوں پر رکھی جاتی ہے۔ لٹکن یعنی پنڈلم والا گھنٹہ +

کلال (ہ) اسم مذکر:۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ مے فروش۔ بادہ فروش۔ آبکار۔ خمار۔ ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہے۔ پاسی۔ جیسے "کلال کی بیٹی ڈوبنے چلی لوگوں نے کہا متوالی ہے" ؎

مجھ مست کے ہیں حال پہ کیا کیا عنایتیں
ساقی کا میں غلام ہوں بندہ کلال کا (ذوق)

گلے پڑے ہے جو ہر یک کے یہ دختر رز
لگایا تو نے یہ مینا و کلال کے کیسا (ذوق)

کلال خانہ (و) اسم مذکر:۔ شراب خانہ۔ میکدہ۔ مے خانہ۔ خرابات۔ پاسی خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کی کشید ہوتی ہے + شراب فروش کی دوکان +

کلام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سخن۔ بات۔ گفتگو ؎

بے زبان و بے دہن ہے نطق کام اللہ کا
سب کلاموں سے ہے بالاتر کلام اللہ کا (نکت)

(۲) (نحو):۔ وہ عبارت جو کلموں سے مرکب ہو۔ یعنی کلام وہ مرکب ہے جو کم سے کم دو کلموں سے بنا ہو اور زیادہ کی حد نہیں۔ (۳ ۔ ف):۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلا

شعر۔ نظم۔ سخن ؎

اعجاز جان وہی ہے ہمارے کلام کو
زندہ کیا ہے ہم نے مسیحا کے نام کو } (سودا)

(۴-ا):- قول۔ مقولہ۔ بچن۔ (۵) وہ علم جس میں مسائل نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں۔ متکلمین کا علم۔ (۶) ملفوظ۔ ملفوظات۔ (۷) تصنیف + مضمون۔ (۸-ا):- اعتراض۔ عذر۔ جائے گفتگو۔ حجت گرفت۔ جیسے "اُنکے اس قول میں ہمیں کلام ہے یا اس میں کچھ کلام نہیں"۔ (۹-ا-عو):- کلام اللہ۔ قرآن شریف + پارۂ قرآن جیسے "تیسوں کلام کے قسم + تجھے کلام کی مار پڑے (۱۰-ا-عو) تقدیر۔ مقدر۔ قسمت۔ نصیب۔ مقسوم جیسے "ہمارے کلام میں بھی لکھا تھا"۔

(یہ لفظ اس اخیر معنی میں ہندی کرم سے بنایا گیا ہے عربی سے کچھ تعلق نہیں رکھتا)

کلام اُٹھانا (ا) فعل متعدی:- (عو) قرآن اُٹھاکر قسم کھانا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ جیسے "اگر تو سچی ہے تو کلام اُٹھا جا +

کلام اللہ (ع) اسم مذکر:- کلام الٰہی۔ مصحف مجید۔ قرآن شریف۔ وہ کتاب الٰہی جو پیغمبر آخر الزمان پر نازل ہوئی +

کلام اللہ اُٹھانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (کلام اُٹھانا)

کلام تام (ع) اسم مذکر:- (نحو) وہ مرکب جو اپنے کلموں میں اسناد ہونے کے سبب سامع کو متکلم کے کلام کی پوری پوری خبر دے اور سُن لینے والے کو کچھ پُوچھنے یا دریافت کرنے کی حاجت نہ پڑے اسی کو مرکب مفید اور جملہ بھی کہتے ہیں جیسے "پانی لے آؤ" +

کلام کرنا (ا) فعل متعدی:- (ا) بات چیت کرنا۔ بولنا۔ گفتگو کرنا۔ ہمکلام ہونا۔ (۲) جھگڑنا۔ بحث کرنا۔ مُنہ لگنا۔ جیسے "مجھ سے کلام نہ کرنا ورنہ ابھی ٹھیک بنا دونگا" +

کلام ناقص (ع) اسم مذکر:- (نحو) مرکب غیر مفید۔ وہ مرکب جس سے سُن لینے والے کو پُورا فائدہ حاصل نہ ہو۔ جیسے "احمد کا غلام"۔ محمود کا باپ۔ مرد دانا وغیرہ +

کلان (ف) صفت:- (ا) خُرد کا نقیض۔ بڑا۔ کبر سن۔ بزرگ۔ (۲) لمبا۔ دراز + عظیم (۳) بہتر۔ مہتر۔ سردار۔ (۴) بلند۔ افزون۔ اُونچا۔ (۵) وسیع۔ فراخ۔ لمبا چوڑا +

کِلانا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو):- رولنا۔ پھٹکنا۔ اناج کا چھڑنا +

کُلانچ (ا) اسم مؤنث:- چھلانگ۔ زغند۔ چوکڑی۔ جست۔ کود پھاند۔ طفرہ +

(اگرچہ لوگ اسے ہندی خیال کرتے ہیں مگر چونکہ ہندی میں اس کے مادے کا پتا نہیں لگتا اور نہ قدیم ہندی تصانیف میں پایا جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ ترکی ہے اور عجب نہیں جو قلاچ سے بنا لیا ہو کیونکہ اس کے معنی ترکی زبان میں کسی چیز کو مثلِ کمان زور سے کھینچنا آئے ہیں اور جست کرنے میں اپنے تمام جسم کو زور کے ساتھ دوسری طرف اُچھال کر لے جانا پڑتا ہے پس اس لحاظ سے یہ معنی لے لئے ہوں تو کچھ بیجا نہیں) +

کلانچ بھرنا (ا) فعل متعدی:- چھلانگ مارنا۔ زغند لگانا۔ کودنا۔ پھاندنا۔ چوکڑی بھرنا + لانگ جانا۔ برجتن کا ترجمہ +

کلانچ مارنا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (کلانچ بھرنا)

کلانوت (ہ) اسم مذکر:- صحیح (کلا + ونت) ایک قسم کے ڈوم + وہ شخص جس کا پیشہ گانا بجانا ہو۔ خنیاگر۔ مُغنّی۔ گویا۔ جیسے "گاتے گاتے کلانوت ہو جاتا ہے" +

(چونکہ سنسکرت میں کلا بمعنی راگ اور ونت بمعنی والا آتا ہے اس وجہ سے کلاونت گانے بجانے والا ہوا جیسے بلونت صاحب (بل یعنی زور آور جونت صاحب جس یعنی نام آور) +

کلانوت بچہ (ا) اسم مذکر:- مطرب بچہ۔ وہ شخص جو ڈوم کی نسل سے ہو۔ مغنی زادہ +

کلاوہ (ف) اسم مذکر:- (ف۔ کلابہ۔ کلافہ):- (ا) سوت کی گڑی۔ کچا سُوت جو تکلے پر لپٹا ہوا ہو۔ (۲-ا):- وہ سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سوت جو ناریل پر لپٹتے اور بیاہ شادی میں سہاگ پڑے پر باندھتے یا سہاگن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلا

عورتیں اُس سے اپنے بال گوندھتی ہیں نیز سیانے ملانے بھی اسے کام میں لاتے ہیں۔ محولی +

کلاہ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) لمبی ٹوپی جیسے کابلیوں کے پاس ہوتی ہے اور اُسے پہنکر لنگی وغیرہ بھی باندھ لیتے ہیں اس صورت میں اُس کا اوپر کا حصہ جو اکثر کا مدار ہوتا ہے کھلا رکھتے ہیں۔ (۲) تاج شاہی۔ مکٹ۔ افسر۔ (۳) ٹوپی۔ لال مبرج کی پہیلی ؎

جنگل سے نکلی کامنی کر دلہن کا بھیس
لال جوڑا پہن کے سبز کلاہ ہمیش

کلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پہنچا۔ ساعد۔ کہنی سے لے کر پنجہ سے اوپر تک کا حصہ اور نیز ہاتھ کے قریب کا وہ حصہ جو گٹے کے قریب ہے۔ عورتیں اسی جگہ چوڑیاں پہنا کرتی ہیں۔ (۲) ایک قسم کی ورزش جس میں حریف سے اپنی کلائی چھڑا کر اُس کی کلائی پر ہاتھ چڑھا دیتے ہیں +

کلائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کلائی کی ورزش کرنا۔ اپنی کلائی کو حریف کے ہاتھ سے چھڑا کر اُس کی کلائی پر اپنا ہاتھ پہنچا دینا ؎

پنجہ دنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا
کر کے گیسو نے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا

کلب (انگلش) Club اسم مذکر:۔ انجمن۔ مجلس۔ سوسائٹی۔ سبھا۔ سماج + کسی خاص بات کی ترقی کی پنچایت + چندۂ جماعت۔ شراکت + صحبت + مشاعرہ + پنچائتی مکان +

کلبل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے مکوڑوں کا پیٹ کے بل چلنا۔ (۲) مجازاً:۔ کچھ بچہ کچھ بچہ۔ چنگے پوٹے۔ بچے کچھے ؎

معشوق بچہ کش سے تو سفلی خدا بچائے
بس انتشار ہوتا ہے کابل کو دیکھکر

کلبلانا (ہ) فعل لازم:۔ کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے مکوڑوں کا

کلپ

پیٹ کے بل چلنا + کلبل کرنا +

کلبلانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سوتی میں کیسقدر جنش کرنا۔ آہستگی سے ہلنا + (۲) کھجانا۔ کھجلانا۔ چل ہونا۔ (۳) مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بے کل ہونا۔ بیاکل ہونا۔ تڑپنا۔ (۴) رینگنا چلنا۔ جیسے کیڑوں کا زخم میں کلبلانا۔ (۵) قرار قرار ہونا۔ انتڑیوں کا بولنا۔ (۶) بچے کو ہلانا جلانا + گدگدیاں کرنا +

کلبلاہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ جنش۔ آہستگی سے حرکت کرنا + کیڑے مکوڑوں کی حرکت۔ کیڑوں کا رینگنا +

کلبہ (ف) اسم مذکر:۔ چھوٹا سا گھر۔ تنگ و تاریک حجرہ۔ غریبوں کا جھونپڑا + گوشہ۔ کونہ + خانہ محقر +

کلبۂ احزان (ف+ع) اسم مذکر:۔ غموں کا گھر۔ غم کدہ۔ ماتم کدہ ؎

پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب ہٹتا نہیں
رفتہ رفتہ اُس طرف جانے کی مجھکو لت ہوئی

کلپ (س) اسم مذکر (ہندو):۔ وید کے چھے انگوں میں کا ایک انگ۔ وید کی ایک فصل کا نام۔ (۲) برہما کا ایک دن رات جو انسان کے ۴۳۲۰۰۰۰۰۰ برس یعنی چار جگ کے برابر ہوتا ہے۔ (۳) پرلے۔ قیامت۔ پرلو۔ (۴) خطرہ۔ اندیشہ + شک۔ شبہ۔ (۵) مطلب۔ مراد۔ مقصود۔ منور تھ۔ (۶) دیوتاؤں کے ہزار جگ کے برابر کا زمانہ۔ (۷) نیاے شاستر۔ منطق کی کتاب۔ (۸) صرف و نحو۔ ویاکرن۔ گرمر +

کلپ بِرچھ یا پَرکش (ہ) اسم مذکر:۔ اِندر کے باغ کا مراد برلانے والا درخت۔ بہشت کے ایک درخت کا نام جسے مسلمان سِدرۃ المنتہیٰ کہتے ہیں۔ مسلمانوں کے نزدیک وہ ایک بیری کا درخت ہے جو ساتویں آسمان پر واقع ہے اعمال مردم کی منتہا اور علم خلق کی انتہاے بلاغت اسی تک ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام اس سے آگے نہیں جا سکتے کوئی شخص پیغمبر آخر الزمان کے سوا اُس سے آگے نہیں گیا ؎

کماکروں مکینٹے اور کلپ بچھ کی چھاتیاں احمد ڈھاک ساؤنی جو یتیم گل بائیں (دوہا)

لہ چونکہ سانپ کے صرف پانچ دانت ہوتے ہیں اس وجہ سے پنجہ دندان باندھا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلپ

کلپ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وسمہ۔ خضاب۔ بالوں کے رنگنے کا ٹکیہ۔ (۲) مانڈے۔ اہار۔ کانجی کلف جو دھوبی لوگ پہاڑ کے یا میدے کا پکا کر کپڑوں کو کرارا اور صاف بنانے کے واسطے دیتے ہیں۔ (۳-و) عیب۔ کلنک۔ داغ +

کلپ دینا (ہ) فعل متعدی:- مانڈی چڑھانا۔ کپڑے کو اہار دینا +

کلپ لگانا (ہ) فعل متعدی:- عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا +

(ڈاڑھی کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

کلپانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ستانا۔ دکھ دینا۔ رنج دینا۔ ایذا پہنچانا + گڑھانا۔ دل دکھانا۔ ظلم کرنا + مضطرب کرنا۔ بیقرار کرنا۔ تڑپانا ؎

جو کوئی کسی کو یار کلپائیگا
یہ یاد رہے وہ بھی نکل پائیگا
اس دور مکافات میں سُن لے غافل
بیداد کریگا آج کل پائیگا

(تعلیم نسواں)

(۲) کلف دینا۔ مانڈے چڑھانا۔ (اب بکسال باہر ہے)

اُس دھوبی کے لڑکے کو جو میں کل پایا
دل ہاتھوں سے اُس کے اپنا بیکل پایا
کیا جانئے میل خاطر اُس کو کیا ہے
جی جا رہ کو میرے اُس نے جو کلپایا

(رباعیات)

کلپنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دکھ پانا۔ ستایا جانا۔ دل دکھنا۔ کڑھنا۔ (۲) بلبلانا۔ بے تاب و مضطرب ہونا۔ (۳) دعائے بد دینا۔ کوسنا۔ سراپ دینا۔ (۴) متروک:- کلپ دینا۔ مانڈی چڑھانا۔ اہار کرنا۔ (۵) افسوس کرنا +

کلپنا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- من کی کامنا۔ منورتھ۔ دلی آرزو۔ دلی مقصد +

کلٹا (ہ) اسم مذکر:- ٹاپے کی طرح کا ٹوکرا جس میں پہاڑی لوگ کوئلے یا ترکاری وغیرہ بھر کر پیٹھ پر اٹھاتے ہیں۔ ایک قسم کا کھانچا +

کلر

کِل جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) کیلوں یا میخ کے ذریعہ سے کسی مکان کسی چیز یا کسی جاندار کا قابو کیا جانا۔ تسخیر کیا جانا۔ قابو میں لایا جانا۔ جیسے "سانپ کا کِل جانا سکان کا کِل جانا" +

(جب زبان کی نسبت کہینگے تو وہاں اپنے برخلاف منتر سے اُس کے بند ہو جانے اور کوئی کلمہ اپنے برعکس نہ نکلنے دینے سے مراد ہوگی) +

کلجگ (ہ) اسم مذکر:- چوتھا جگ جو چار لاکھ بتیس ہزار برس اور پاپ کا زمانہ مانا گیا ہے۔ زمانہ فساد کا قرن +

(کہتے ہیں کہ یہ جگ حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے تین ہزار ایک سو دو برس پہلے ۱۸ فروری یوم جمعہ سے شروع ہوا ہے جسے اب تک تقریباً چار ہزار نو سو نواسی برس ہو گئے) +

کلجھوان (ہ) صفت (ہندو):- سانولا۔ سونلایا ہوا۔ وہ چیز جس میں سیاہی کی شبیہ ہو +

کلجھوین صورت (و) اسم مؤنث:- کالی صورت۔ سانولی رنگت۔ جیسے زعفرانی دوپٹہ اور یہ نگوڑی کلجھوین صورت کہربا میں کوئلہ (چترہیلی)

کلچہ (و) (صحیح فارسی کلیچہ) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کی میدے کی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جاتی ہے + روغنی ٹکیا (۲) لکڑی کا گول گتا جو خیمہ کی چوب میں اُس کے انجام کے قریب لگا ہوا ہوتا ہے +

کلچہ سا (و) صفت:- کلچے کے مانند پھولا ہوا۔ جیسے "کلچہ سے گال" +

کلچھن (ہ) اسم مذکر (ہندو):- بُرا چلن۔ بدچلن۔ بدکرداری۔ برے کوتک +

کلچھنا (ہ) صفت (ہندو):- (۱) بداطوار۔ بدکردار۔ بد اخلاق۔ (۲) منحوس۔ نحس +

کلر (ہ) صفت:- (۱) اوسر۔ بنجر۔ شور (۲) اسم مؤنث:- ریہ کی زمین جس میں شوریت کے سبب گھاس تک نہیں ہوتی۔ زمین شورہ۔ (۳) اسم مذکر:- شور۔ ریہ +

کلر لگنا (ہ) فعل لازم:- شور لگنا۔ ریہ پیدا ہونا۔ جیسے "دیوار میں کلر لگ گیا" +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلکر

کلکرن (ہ) اسم مؤنث (عو):- جونک والی۔ کیڑیاں لگانے والی ؎

ایک دن باجی نے کلکرن سے منگائیں کیڑیاں
آگیا غش مجھکو سن کر یہ کہ آئیں کیڑیاں (رنگین)

کلس (ہ) اسم مذکر:- (۱) گنبد کے اوپر کی کلغی۔ قبّہ لوہے یا پیتل یا تانبے کا سنہری ملمع کیا ہوا سکھر جو اکثر مندروں یا مسجدوں کے گنبدوں پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ سرطوق گنبد۔ میل سر گنبد۔ شمسہ۔ سرگنبد۔ (۲) گھڑا۔ گگرا۔ لوہے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا مجازاً چوچی جیسے ؎

کاہیکو سوچ کرے من مورکھ
گر بھ میں گانٹھ کا کتنا کھایو
پہلے دودھ کلس بھروایا
پیچھے تیرا جنم کروایو (کبیر)

کلسادہ (ہ) اسم مذکر:- تانبے یا پیتل کا تنگ مُنہ کا بڑا گھڑا۔ دیگچہ +

کلغا دو (ہ) اسم مذکر:- ایک سُرخ رنگ کے پھول کا نام جس میں خوشبو مطلق نہیں ہوتی۔ تاج خروس۔ بستان افروز مزاجاً پہلے درجہ میں سرد و خشک +

کلغی یا کلگی (و) اسم مؤنث:- (۱) ایک خاص پرند کے چند خوشنما پر جنہیں بادشاہ لوگ اپنے تاج یا ٹوپی اور پگڑی پر رزم خواہ بزم میں لگا لیا کرتے ہیں۔ چیغہ۔ کلل۔ کلگی۔ طرّہ ؎

اشک مالا موتیوں کا دود کلغی شعلۂ تاج
رکھتی ہے تختِ لگن میں شوکت شاہانہ شمع (ذوق)

کون تجھ سا بادشاہ حسن ہے اے مہروش
تاج زریں مہ ہے کلگی کہکشاں بالائے سر (امانت)

(۲) مور یا مرغ وغیرہ پرندوں کے سر کا تاج۔ پرندوں کی چوٹی۔ پرندوں کا خوشنما گچھا جو اکثر پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے۔ (۳) کلس۔ قبّہ۔ طرّہ۔ شمسہ۔ (۴) لاؤنی یا مرہٹوں کا مجموعہ +

(یہ لفظ فارسی میں کلغی بر فتح لام مشدد آیا ہے اور بعض لغات میں بر تخفیف لام مفتوح بھی پایا جاتا ہے لیکن اُردو والوں نے بسکون لام اختیار کر

کلک

رکھا ہے پس اس صورت میں اُردو کہنا چاہئے اُس کے علاوہ فارسی میں غین معجمہ کے ساتھ کسی نے نہیں لکھا ہاں اس لحاظ سے کہ کاف فارسی اور عین معجمہ کا باہم بدل ہے اسے غلط نہیں قرار دے سکتے) +

کلغی باز (و) اسم مذکر:- مرہٹی باز۔ لاؤنی بنانے والا +

(لاؤنی بنانے والوں کے دو تھوک مشہور ہیں جن میں سے ایک کلغی باز کے نام سے مشہور ہے اور دوسرا طرّہ باز کہلاتا ہے)

کلف (و) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (کلپ بمعنی آہار) (۲ ع)۔ چہرے کی چھائیاں۔ داغ سیاہ جو چاند پر نظر آتے ہیں۔ وہ سیاہ دھبے جو خون کے بگاڑ سے مُنہ پر ہو جاتے ہیں۔ عشق۔ مُنہ کے داغ + چھیپ ؎

کتا نکالا ہے چاک پیرہن گر ہے داغ کلف دل قمر پر (مومن)

نہیں ہے یہ کلف رخسارۂ ماہ درخشاں پر
یہ اُس نے داغ کھایا ہے رخ پر نور جاناں پر
کون جانے عکس بخت تیرہ عاشق سے ہے
مہ کو دیکھو ہے کلف اور ماہ رخساروں کو خط (کنہیالال عاشق)

کلف آجائے ماہ کامل میں داغ رُخ لالہ کے مقابل میں (مومن)

کلفت (ع) اسم مؤنث:- رنج۔ اندوہ + تکلیف۔ کشٹ۔ سختی۔ مصیبت۔ بپتا + کدورت + رنجش۔ ملال خاطر۔ کوفت ؎

کلفت ہجر کو کیا روؤں ترے سامنے میں
دل جو خالی ہو تو آنکھوں غبار آجائے (مومن)

خدا کے واسطے بتلاؤ کیا ہے یہ ساماں
کلفت کیوں ہوئی ایسے کہو تو میری جان (واجد علی شاہ)

کلفت دور ہونا (و) فعل لازم:- رنج و تکلیف کا مٹنا۔ کدورت کا جاتا رہنا +

کِلک (ف) اسم مؤنث:- (۱) نیزہ جس کی قلم بناتے ہیں۔ نے۔ نرسل۔ (۲-۱) (اسم مذکر و مؤنث):- قلم۔ لیکھنی۔ خامہ ؎

لکھتا ہوں ترے حسن خداداد کی تعریف ہے کلک مرے ہاتھ میں جبریل کے پر کا (لاالہ)
زندان سے جو ہوتی ہے رہائی یوں کلک بیاں پر ہے آئی (صوفی)

کلکارنا (ف) فعل لازم (ہندی):- پکارنا۔ آواز مارنا۔ ہانک مارنا + نعرہ لگانا چیخنا۔ رُدکا دینا +

کلکاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چیخ۔ کوک۔ چلّی۔ زور کی آواز۔ رُدکا۔ (۲) بندر کی آواز۔ بندر کا کیکیانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلک

کلکاری مارنا (ف) فعل متعدی:- چیخ مارنا۔ رُوکا دینا۔ چلانا۔ قہقہہ لگا کر کودنا۔ زور سے پکارنا * بندر کا کلکیانا۔ بندر کا چیخ مارنا جیسے اُٹھ منہ ان ماری کلکاری" *

کلکٹر (۱) اسم مذکر:- دیکھو (کلکٹر جو صحیح لفظ ہے)

کلکٹر (انگلش Collector) کلکٹر:- اسم مذکر:- اُگاہنے والا۔ محصّل خراج ملک و محصول اور ٹیکس وغیرہ وصول کرنے والا۔ ضلع کا مالی افسر۔ منتظم ضلع۔ حاکم ضلع جیسے "تم ہی تو کلکٹر ہو؟" *

کلکٹر کا سالا (۱) اسم مذکر:- (بازاری) بخشی کا وکیٹر۔ کوتوال کا یار۔ حاکم کا رشتہ دار۔ زبردست کا رشتہ دار۔ رستم کا سالا۔ جیسے ایسے ہی تم کلکٹر کے سالے ہو نا؟

کلکٹری (۱) اسم مؤنث:- (۱) ضلعداری۔ افسرمالی کا عہدہ (۲) ضلع کی حکومت۔ حاکمی *

کل کل (ف - ۰) اسم مؤنث:- (۱) ہرزہ درائی۔ کاؤ کاؤ۔ بک بک ؎

آنکھ خیرہ ہوگئی کی شدت کل سے اور ہی ہے نکوا عظ کیا کل مجھ سے فرماتے قیامت کی (ظفر)

(۲) ۱:- گھر والوں کی باہمی لڑائی جو روز مرہ ہوتی رہے۔ گھر کا جھگڑا۔ آئے دن کا ٹنٹنا۔ راڑہ۔ تکرار۔ چخ۔ کھٹا پٹی *

(یہ لفظ فارسی کے اشعار میں بھی برابر پایا جاتا ہے اور لغات فارسیہ میں بھی موجود ہے میر سنجات وغیرہ نے اسے اچھی طرح ادا کیا ہے۔ ہندی سنسکرت کوش میں بھی موجود ہے پس اس وجہ سے دونوں زبانوں میں شریک کیا گیا۔ مشورات بکسر ہر دو کاف بھی استعمال کرتی ہیں) *

کل کل کرنا (۱) فعل متعدی:- ہر بات پر لڑنا جھگڑنا۔ بات بات پر خفا ہونا۔ باہم تکرار کرنا۔ باہم ٹنٹنا کرنا۔ راڑا کرنا۔ کلیش کرنا ؎

حباب بحر کو جام بلور میں سے تو لے ساقی ندے تشبیہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے
شباہت اور نسبت ایک گو دونوں کی ہیں لیکن نہ کر تو نکتہ چیں کل کا یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے (قائم)
کہا تھا اس نے مجھ کو آؤں گا میں کل ملا جو آج تو کل ہی پھر آیا خلل
جو پوچھا میں کہ تری کل کبھی ہیں ہے کل تو ہنس کے کہنے لگا جا ہٹ نہ کر کل کل (قائم)

کل کل (۱) اسم مؤنث (ھو):- (۱) دانتا کل کل:- تکرار۔ فساد * کہا سنی۔ بحث و بحثی۔ کلیش (۲) کچ کچ۔ غل شور۔ بک بک۔ اس طرح غل مچایا کہ دوسرے کو ناگوار گزرے جیسے کیوں کل کل کر رہے ہو"

کل کل کرنا (۱) فعل متعدی:- کان کھانا۔ مغز کے کیڑے کھانا۔ جان پریشان کرنا *

کلم

کلکلاں (۱) صفت (ہندو):- درد بست۔ بالکل۔ پورا پورا۔ جیسے "وہ اُن کے گھر کا کلکلاں اک ہے" *

کل کلاں کو (۰) تابع فعل (ہندو):- (۱) آئندہ کو۔ کل کو۔ بعد ازاں۔ آگے کو۔ اتفاقاً۔ قضائے کار۔ قضا عند اللہ۔ بمنوگ سے *

کِلکِلانا (۰) فعل لازم:- (ہندو پوربی) چڑچڑانا۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا۔ بدمزاج اور ترش رو ہونا۔ غرانا *

کلکنا (۰) فعل متعدی:- بیگیات (اب متروک) نگلنا۔ زہر مار کرنا۔ بے رغبتی سے کھانا ؎

تمہاری شتہا کیا صاف ہے آنا کہ مسہل میں اکیلی تم بھری مشقاب کچھڑی کی کلکتی ہو (رنگین)

کِل کِل کاٹنا (۰) اسم مذکر (پورب):- بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں لکیریں کھینچ کھینچ کر چھپا دیتے ہیں۔ دیکھو (چیل چلو نمبر ۲)

کلکی (س) اسم مذکر:- وشنو کا سوال اوتار جو قصبہ سنبل میں وشنو شرما برہمن کے گھر لینے میں پیدا ہوگا وہ گھوڑے پر چڑھے گا اور تمام گناہگاروں کو مارے گا۔ جیسے مسلمانوں میں حضرت امام مہدی خیال کئے گئے ہیں ویسا ہی یہ اوتار مانا گیا ہے *

کلگا (۱) اسم مذکر:- دیکھو (کلغا) *

کلگی (۱) اسم مؤنث:- دیکھو (کلغی) *

کُلما (۱) اسم مذکر:- کُلہ * مصالحہ دار قیمہ بھری ہوئی بکری کی انتڑی۔ کُلم۔ لنگوچا *

کلمات (ع) اسم مؤنث:- کلمہ کی جمع جسے عربی میں مضیب فارسی میں جرغند کہتے ہیں *

کلموی (۰) اسم مؤنث:- دیکھو (کل موہی مشتقات کل بمعنی مخنث کالا میں) *

کلمہ (ع) اسم مذکر:- (۱) شبد۔ لفظ۔ بول۔ یک سخن۔ بات۔ قول (۲) انجیل میں وہ با معنی لفظ جو آدمی کے مُنہ سے نکلے (۳) منطق کی اصطلاح میں بمعنی فعل (۴) تفسیر میں بمعنی رسول (۵) دین اسلام کے رسول کا عقیدہ۔ اعتقاد نامہ۔ اُن مذہبی پانچ عقائد کا ہر ایک عقیدہ جس پر اسلام کی بنیاد ہے مثلاً (۱) کلمہ طیبہ۔ کلمہ شہادت۔ (۲) کلمہ تمجید۔ (۳) کلمہ توحید۔ (۴) کلمہ تحمید۔ بعض نے چھٹا کلمہ رد کفر ساتواں کلمہ استغفار بھی اس میں داخل کیا ہے۔ ان کلموں کی تفصیل کتب عقائد میں دیکھنی چاہئے۔ بندہ باعث طوالت اس جگہ لکھنے سے معذور ہے) (۶) کلمۃ اللہ۔ مجازاً خدا کا نام (اُردو والے بسکون لام زیادہ بولتے اور اکثر شعرا باندھ بھی دیتے ہیں۔ مثال دیکھو نمبر ۴ کلمہ پڑھنا و کلمہ تکبیر اور نیز کلمہ بھرنا میں وزیر اور جرأت نے کیا باندھا ہے) *

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلمہ

کلمۃ الحق (ع) اسم مذکر:- سچی بات - خدا لگتی بات - حق بات - انصاف کی بات - کھری بات - سچل ٭

کلمہ بھرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا - لا الہ الا اللہ کہنا - خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا ٭ خدا کا نام لینا (۲) کسی کا معتقد اور اُس کے کمال کا مقر ہونا کسی کا شیدا اور والہ ہونا ؎

کلمہ بھرے تراجے دیکھے تو بھر نظر کا فوائر ہے یہ تری کا فرنگاہ کا (جرأت)

کلمہ پڑھانا (۱) فعل متعدی:- کلمۂ توحید زبان سے نکلوانا - لا الہ الا اللہ کہلوانا ٭ مسلمان بنانا - اسلام میں لانا ٭ دین محمدی میں لانا ٭

کلمہ پڑھنا (۱) فعل متعدی:- (۱) دین اسلام کے اصول کو زبان سے ادا کرنا - خدا تعالیٰ کی توحید کا قائل ہونا - کلمۂ شہادت کو زبان سے نکالنا ٭ اسلام قبول کرنا - ایمان لانا - مسلمان ہونا ؎

خوش بیاں لاتے ہیں ایمانِ کلامِ اقدس
کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآں تیرا (آتش)

(۲) خدا کا نام لینا - خدا کو یاد کرنا ٭ (۳) حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا اطمینے کی نسبت بولتے ہیں) (۴) کسی کی اطاعت یا فرماں برداری کرنا - کسی کا معتقد ہونا - کسی کو ماننا - کسی کا دم بھرنا ؎

پری وش پڑھتے ہیں کلمہ مرا میں ہوں وہ دیوانہ
ہر اک داغ جنوں میں ہے اثر مہر سلیماں کا (وزیر)

(۵) کسی کے کمال یا ہنر کا مقر ہونا - کسی بات میں اُستاد یا کامل ماننا ؎

ہے یہ سرسبز گلستاں سخن آرائی کا کلمہ پڑھتے ہیں طوطے مری گویائی کا (اسیر)

(۶) کسی کا نام جپنا - کسی کو ہر وقت رٹنا - کسی کا نام یاد کرتے رہنا ؎

زاہد ایسا کوئی تو ہم کو بتا جا کلمہ کہ پڑھے وہ بُتِ بے رحم ہمارا کلمہ (معرف)

سُنا ہے اے زناخی جب سے باجا تو نے ارگن کا
لگی ہے تب سے کلمہ پڑھنے تو از خود فرنگن کا (لڈ گین)

کلمہ پڑھوں میں یار کا بعدِ وفات بھی طوطی ہو مری گور کا سبز اسی طرح (بحر)

(۷) کسی کا عاشق و فریفتہ ہونا - کسی کا دل دادہ اور شیدا ہونا ؎

اک نظر آئینہ کر آنکھ سے میری دیکھی ابھی اے بت کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا (رند)

کلمۂ تکبیر (ع) اسم مذکر:- وہ کلمہ جس میں خدا تعالیٰ کو بندگی کے ساتھ یاد کرتے ہیں - اللہ اکبر کہنا (یہ کلمہ نماز کی نیت اور اُس کی ہر نشست و برخاست کے ساتھ یا بوقت ذبح و جنگ زبان پر لایا کرتے ہیں ؎

کلمن

ان کبریائی والوں میں ہے جان کا خطر جیسے اجل ہے کلمۂ تکبیر میں چھپی (سوز)

کلمۂ شہادت (ع) اسم مذکر:- کلمہ اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہٗ ورسولہٗ چونکہ اس میں صرف خدا ہی کے معبود ہونے اور حضرت محمد صلعم کے بندہ اور رسول ہونے پر گواہی دی جاتی ہے اسلئے اُسکو کلمۂ شہادت کہتے ہیں اور اسی کلمہ کو مسلمان اکثر موقعوں پر خصوصاً صبح اُٹھنے منہ دھونے اور مرنے کے وقت ضرور پڑھا کرتے ہیں وہ مثل کو ہمارے ارشاد کر رہے ہیں ٭ یاں کلمۂ شہادت ہم یاد کر رہے ہیں (شور)

کلمۂ کفر (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ بات جس سے دین کی مذمت اور اہانت نکلے ٭ دھرم نندا (۲) غرور کی بات کلمۂ سخت جو خدا تعالیٰ اور اُس کے بندوں کو ناپسند و داخل کفران نعمت ہے

کلمہ گو (ع-ف) صفت:- (۱) مسلمان مومن - دین اسلام کا کلمہ پڑھنے اور اُسپر اعتقاد رکھنے والا (۲) ہر کسیکا معتقد (۳) و کسیکا خیر خواہ و دُعا گو - خیر طلب - بہی خواہ - کسیکا کلمہ پڑھنے والا ٭

کلمے (ا) اسم مذکر:- (۱) کلمہ کی جمع (۲) حروف مفتوحہ کے اجانے کی وہ صورت جس میں ے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلمے کا شریک (ا) اسم مذکر:- ایک ہی خدا اور ایک ہی رسول کا کلمہ پڑھنے والا - شریک مذہب - ذات بھائی - ہم مذہب - ہم مشرب - کلمہ گو ٭ مسلمان بھائی - دینی بھائی ٭

کلمے کی انگلی (ا) اسم مؤنث:- انگشت شہادت - سبابہ - انگوٹھے کے پاس کی انگلی - ترجنی انگلی - بت انگلی ٭

کلن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھولن - زخم کی ٹیس - چیس (۲) درد سلسلاہٹ - جیسے دانتوں کی کلن ٭

کلنا (ہ) فعل متعدی:- ٹیسیں مارنا - درد کرنا - کھولن ہونا - جیسے "دانت کل رہے ہیں" ٭

کلنج (ہ) صفت:- گھوڑے کے ایک عیب کا نام جس میں چلتے وقت اُس کی پچھلی ٹانگیں آپس میں رگڑ کھاتی اور ٹکراتی جاتی ہیں ٭

کلندرا (انگلش صحیح Calendor کیلنڈر):- دفتر - فہرست ٭ فہرست جرائم ٭ فرد قرار داد جرم ٭

کلنک (س) اسم مذکر:- داغ - دھبا ٭ عیب - روش - الزام - رسوائی - بدنامی - ذلت - خواری - روسیاہی ٭

کلنک چڑھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ف:- بدنام کرنا - رسوا کرنا ؎

سانچ کہو ہر جی ہم سوں کچھ بیر تھا جو نیو لگایو ٭
گہہ اچرا میں پوچھت ہوں بنا پاپ موہے کلنک چڑھایو (دوہا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلنک

کلنک کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر:- داغ رسوائی - بدنامی کا دھبا - روسیاہی - داغ بدنامی ؎

نام آوری بھی یار و ٹیکا کلنک کا ہے — چھٹتی نہیں سیاہی یہ کھیوں کے خون سے (نصیر)
بندہ ہے تیرا لاکھ چڑھے آسماں پہ چاند — مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (اوج)
بدنامیٔ محبتِ گیسو ہے سر کے ساتھ — مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (عجز)

کلنک کا ٹیکا لگانا (ہ) فعل متعدی:- داغ رسوائی دینا - بدنام کرنا - عیب لگانا - الزام دھرنا - روسیاہ کرنا - داغ لگانا - رسوا کرنا ؎

کلنک کا ٹیکا لگنا (ہ) فعل لازم:- عیب لگنا - رسوا ہونا - بدنام ہونا - الزام دھرا جانا ؎

کلنکی (ہ) صفت (ہندو):- (۱) بدنام - رسوا - ذلیل ؎ عیبی - عیب دار - دوشی ؎ داغی (۲) وہ شخص جس نے گلے یا برہمن کو قتل کیا ہو ؎

کلنگ (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک ٹھیالے رنگ کے آبی پرند کا نام جس کی گردن لمبی اور لک لک سے بڑا ہوتا ہے - قاز - کونج (۲) ؎:- لمبی لمبی ٹانگوں کا آدمی (۳) تشبیہاً:- موٹا تازہ اور بڑا مرغ - اصیل مرغ - ٹینی یا گھاگس کا نقیض ؎

کلنی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کی چڑیا جسے گجی بھی کہتے ہیں - اکثر بکری - گائے اونٹ - کتے وغیرہ کے جسم میں ہوتی ہے ؎

کلو (ہ) صفت:- کالے رنگ کا آدمی - کالا آدمی - کالا کلوٹا - حبشی - شیدی - (واؤ مجہول تانیث کے واسطے آتا ہے) ؎

کلوا (ہ) صفت:- (۱) کلو یعنی حبشی کی تصغیر بالتحقیر (۲) اسم مذکر:- کالا کتا - (۳) کالا - کلوٹا ؎

کلوا بیر (ہ) اسم مذکر:- کالا دیو - ایک فرضی کالے رنگ کا موکل جسے جادو ٹونا کرنے والے مناتے ہیں ؎

کلوار (ہ) اسم مذکر:- (پورب) مے فروش - کلال - مدرا کھینچنے اور بیچنے والا ؎

کلوانا (ہ) فعل متعدی:- تسخیر کرانا - حصار کرانا - منتر سے قابو کرانا ؎ بند کرانا جیسے سانپ یا آدمی کے منہ کو منتر کے زور سے کلوانا ؎ منتر پڑھکر کیل سے بند کرنا ؎

کلوٹا (ہ) صفت:- کالا کالا مترادف - سیاہ فام ؎

کلوخ (ف) اسم مذکر:- مٹی کا ڈھیلا ؎ کچی اینٹ کا ٹکڑا ؎ پکی اینٹ کا روڑا ؎

کلول (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھیل کود - اچھل کود - کھلاڑی کرنا (۲) تفریح طبع - تفریح دل لگی - سیر - گلگشت (۳) اچلاہٹ - چنچل پن - شوخی - چلبلاپن (۴)

کلہ

عیش و نشاط - آنند - عیش و عشرت (۵) ع - متروک:- آفت - بلا - مصیبت (یہ لفظ سنسکرت میں بمعنی دشمن بفتح اوّل پایا جاتا ہے - اسی سے شاید یہ محاورہ بنا لیا ہو) ؎

کلول ٹلنا (ہ) فعل متعدی:- ع - (متروک) آفت و بلا رفع ہونا - مصیبت دور ہونا ؎
ہمیں غش آگیا تھا وہ بدن دیکھ — ترٹمی کلول ٹلی ہے جان پر سے (میر)

کلول کرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کھیلنا کودنا - کھلاڑیاں کرنا (۲) چہچہانا - خوشی میں بولنا - چہکنا ؎

یہ باغ کھلا گئی کس کی نظر نہیں معلوم — نہ جانے کتنے رکھا یاں قدم وہ کو تھا شوم
جہاں تھے سرو و صنوبر ابا بس جگہ ہے زقوم — پڑی ہے زاغ ہے اب اس چمن میں بوم (نظیر)

گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کریں تھیں کلول

(۳) متعدی:- آنند کرنا - مزے لوٹنا - عیش منانا - عیش و عشرت کرنا - مزے اڑانا ؎ ہنسنا - بولنا - باہم چہل کرنا ؎

رہے تم جگ جگ جیو ایسے بول نہ بول — رانی سے تم رنگ محل میں چلکر کرو کلول (چوبولہ)

کلونجی (ہ) اسم مؤنث:- مگریلا - ایک قسم کے سیاہ بیج جو اکثر اچار اور دوا کے کام میں آتے ہیں - عربی میں الحبۃ السودا - فارسی میں سیاہ دانہ و شونیز کہتے ہیں مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ؎

کلونس (ہ) اسم مؤنث (۱) کالک - کالس - سیاہی - کاجل (۲) کلنک - داغ - دھبہ - داغ رسوائی - روسیاہی - بدنامی ؎

کلونس کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) دیکھو (کلنک کا ٹیکا) ؎

کلونس لگانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- کلنک لگانا - عیب لگانا - روسیاہ کرنا ؎

کلہ (ف) اسم مؤنث:- مخفف کلاہ بمعنی ٹوپی ؎

کلہ شجرہ (ف + ع) اسم مذکر:- وہ ٹوپی اور سلسلۂ خاندان وغیرہ جو صوفی یا درویش لوگ مرتے وقت اپنے جانشین کو عنایت کرتے ہیں (۲) ؎:- بدھنا بوریہ - مال اسباب - استر بستر - انگڑ کھنگڑ - لیکن عوام قلہ شجرہ بولتے ہیں جیسے چلو اپنا قلہ شجرہ اٹھاؤ ؎

کلہ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (کلا بمعنی جبڑا) ؎

(اردو والے جو اسے لام مشدد سے لکھتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں کیونکہ فارسی میں اس معنی میں یہ لام مشدد کہیں نہیں پایا جاتا پس اردو قرار دیکر الف سے لکھنا چاہیے - ہاں قالب گزشت اور سر کے معنی میں مشدد آیا ہے - اس میں انسان کا سر ہو یا حیوان کا مگر اردو میں بکری ہرن بھیڑ وغیرہ کے سر کو کلا اور نیز سری کہتے ہیں) ؎

کلہ (ف) اسم مذکر:- راس - سر - سیس - مونڈ ؎ گزشت - خشت - خشت قند -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلہ

کلّہ دراز (ف) صفت :- بیہودہ بکنے والا ۔ لڑاک ۔ شوری ۔ زبان دراز ۔

کلّہ قند (ف) اسم مذکر ۔ قالب قند ۔ خشتِ قند ۔ قند کے ڈلے ۔ ایک قسم کی مشہور شیرینی کا نام جو کھوئے اور قند کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہے اس کو صرف قند بھی کہتے ہیں فارسی میں کلّہ قند و کلّہ قندیہ باضافت و بلا اضافت اور بہ تشدید لام عربی آیا ہے مگر اردو والے بلا تشدید و باقاف فرشت قلہ قند بولتے ہیں ۔

کلّہ مِنار (ف) اسم مذکر ۔ مقلوب الاضافت یعنی منارِ کلّہ ۔ (بیچ شہر میں جو دشمنوں باغیوں لٹیروں راہزنوں وغیرہ کے سر بریدہ کھوپریاں ایک دیوار میں چُن کر ٹیلہ سا بنا دیتے ہیں اُسے کلّہ منار کہتے ہیں اس کے بنانے سے عبرت اور رُعب مقصود ہوتا ہے اس زمانہ میں اس کا رواج کابل کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا وہاں حال میں بھی کلّہ منار بنایا گیا تھا جس کے سوانح یہاں لکھا گیا ہے ۔ جن لوگوں نے کلّہ منار دیکھا نہیں وہ خیال کرتے ہیں کہ صرف کھوپریاں چُن کر بنا دیتے ہیں لیکن یہ مشاہدہ کے خلاف ہے ہمارے دو مختلف دوست حال میں کابل سے کیفیت دیکھ کر آئے ہیں) ۔

کلّہاری (ہ) اسم مؤنث :- لڑاک عورت ۔ جھگڑالو ۔ جنگ جو ۔

بجھ کلّہاری نار سے میں دیکھا ہوں آپ جو تو گھر سے نکل جائے ہیں جنم کے پاپ (دودھ)

کُلہاڑا (ہ) اسم مذکر ۔ تیر چوب شگاف ۔ تیر چوب شکن ۔ صاعُور ۔ بہت بڑی کلہاڑی جس سے لکڑہارے لکڑی کے پورے پھاڑا کرتے ہیں ۔ تیشہ کلاں ۔

کُلہاڑی (ہ) اسم مؤنث :- لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ ۔ تیشہ ۔ بسولا ۔ تبسو ۔ گُہاڑی فاس ۔ تیر چوب شکن ۔

کُلھڑ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) چھوٹا کلھڑا ۔ چھوٹا مٹی کا آبخورا ۔ مٹکنیا (۲) ایک قسم کی آتش بازی (۳) گول مول آدمی ۔ گول مٹول ۔ بیڈول آدمی ۔ وہ شخص جس کے اعضا میں کچھ تناسب نہ پایا جائے ۔

کُلھڑا (ہ) اسم مذکر ۔ مٹکنیا ۔ مٹی کا آبخورا ۔

کُلھُم (ع) تابع فعل :- (۱) سب کا سب ۔ پورا کا پورا ۔ اجمعین ۔ جیسے کُلھُم اجمعین ہی تھا (۲) صفت :- سب ۔ تمام ۔ ہمہ ۔ پورا ۔ کامل (۳) ۱ ۔ صرف ۔ فقط جیسے کُلھُم اتنی بات تھی ۔

کُلھیا ۔ کُلیا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بہت چھوٹا سا مٹی کا گول برتن جس میں عطار لوگ شربت وغیرہ دیتے ہیں ۔ کوزۂ کوچک ۔ چھوٹا سا آبخورہ (۲) چھوٹی سی ہانڈی جس میں جانوروں کا دانہ پانی یا کتھا چونہ رہتا ہے (۳) ایک قسم کی

کلی

آتش بازی جس کی مثال نظیر کے اشعار میں موجود ہے (۴) بازاری بھاؤ ۔ مقعد ۔ دیگ ۔ خمیرہ ۔ بجٹ ۔ فُرج ۔ تُمبل ۔ اندام نہانی ۔

کُلھیا سا (ہ) صفت :- بہت تنگ ۔ سکڑا ہوا ۔ چھوٹا ۔ بند جیسے کلھیا سا مکان ۔

کلھیا لگانا (ہ) فعل متعدی :- پیچھے لگانا ۔ بھری سینگی لگانا ۔ شاخیں لگانا ۔

کلھیا میں گڑ پھوڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چھپ کر کوئی کام کرنا ۔ مخفی کوئی کام کرنا ۔ پوشیدہ کام کرنا ۔ چھپا کر کوئی کام کرنا (۲) بہت سے آدمیوں کے نام کو چند آدمیوں کے لینے کی کوشش کرنا جیسے کہ کلھیا میں گڑ پھوڑنا چاہتے ہو ۔ (۳) ناممکن کام کرنا ۔

کلھیا میں گڑ پھوٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی کام کا خفیہ یا پوشیدہ ہونا ۔ چھپ کر کوئی کام کیا جانا ۔ کسی ایسی بات کا اخفا کرنا جو فی نفسہ اخفا کی قابلیت نہ رکھتی ہو ۔

گھر میں شیخی کرنی کچھ رکھتی ہے مُول کلھیا میں گڑ پھوڑنے سے کیا حصول (سودا)

(۲) ناممکن بات ہونا ۔ ناممکن کام ہونا ۔

کلھیا میں گڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے (ہ) محاورہ :- بڑا کام چھپ کر نہیں ہو سکتا ۔ راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا ۔

(یعنی جس طرح کلھیا میں جو ایک چھوٹا سا برتن ہے گڑ کی بھیلی کا توڑنا دشوار اور ناممکن ہے اسی طرح کسی بڑے راز کا مخفی رہنا محال ہے) ۔

کلھیاں (ہ) اسم مؤنث :- کلھیا کی جمع ۔

کلھیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) کسی دیوی پر دودھ یا شربت کی کلھیاں پڑھانا (۲) دیوالی کی پوجا کے وقت کلھیوں میں کھیلیں ڈالنا ۔

کُلّی (ع) صفت :- (۱) سارا ۔ پورا ۔ تمام ۔ سمچا ۔ کامل (۲) منطق ۔ جزی کا نقیض جس کے مفہوم میں بہت افراد شامل ہوں یا جس کا مفہوم شرکت سے خالی نہ ہو جیسے حیوان ۔

کُلّی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (کلی یعنی چھڑی) (۲) گنوار ۔ کھردی کیل کیلی ۔ (۳) گنوار ۔ چیخ ۔ کوک جیسے کُلّی مارنا ۔

کُلّی (ہ) اسم مؤنث :- غرغرہ ۔ غرارہ ۔ کُلّا ۔ مُنہ میں پانی بھر کر پھینکنے کا نام ۔ نافہ ۔

کُلّی کرنا (ہ) فعل متعدی :- مُنہ میں پانی بھر کر پھینکنا ۔ غرغرہ کرنا ۔ غرارہ کرنا ۔

اُس کے دانتوں پہ یہ علم ہے جو کُلّی کی کبھی مرتیوں نے آب یہ پانی کر دریا بڑھ گیا (بحر)

کلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) غنچہ ۔ زہر ۔ غنچۂ ناشگفتہ ۔ بن کھلا پھول ۔ گل دماغ ۔ شگوفہ (۲) کونپل (۳) بازاری :- دوشیزہ ۔ کنواری ۔ کماری ۔ باکرہ (۴) پرندوں کے نئے اور چھوٹے پر کو بھی کلی کہتے ہیں ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلی

بھری بہی یہ پہ وبال میں ہوا ہے بہار کلی کلی میں شگفتہ یہاں گلاب رہا (بحر)

(۴) وہ مثلثی تراش کا کپڑا جو کرتوں انگرکھوں اور پیجاموں وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ شاخ جامہ۔ خریص۔ ترپز ۔

گلبدن بیسیار ناز میں ہوا تو پیدا پائیجامے کی بھی کلیوں سے ہے خوشبو پیدا (بحر)

(۵) ایک قسم کا حقہ جو ابتدا میں بشکل کلی یعنی حرامی بنایا گیا اور اب اس کے علاوہ اور اور وضع کی بھی کلیاں نکلی ہیں (۶) گنوار یا پنجاب کے لوگ جس سے قاف کا تلفظ ادا نہیں ہوتا قلمی کو بھی کلی کہتے ہیں ۔

کلی کھلنا یا پھولنا (ف) فعل لازم۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ پھول کھلنا۔ فرحت دل وانبساط خاطر ہونے سے بھی مراد ہے ۔

دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی چھپا کھلا گلاب کھلا سو تبا کھلی (داغ)

کلے (۱) اسم مذکر۔ (۱) کلا بمعنی جبڑا کی جمع (۲) سر گو سفند کے معنی کی جمع بریں (۳) حروف معتبرہ یا تابع معتبر کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف یا ہے مخفی کو یا ہے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

کلے پاے (۱) اسم مذکر۔ سری پائے۔ بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکانے جاتے ہیں ۔

کلے تلے دبا لینا (۹) فعل متعدی (عو)۔ اپنی آواز سے دوسرے کو بات نہ کرنے دینا۔ دوسرے کو غل مچا کر دبا لینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی نہ سننا ۔

کلے چیرنا (۱) فعل متعدی۔ گال چیرنا۔ رخساروں کو پھاڑ ڈالنا۔ جیسے زیادہ بکا تو کلے چیر ڈالوں گا ۔

حیدر آرا نے دھندور بنشا ہے نشاد یک سم میں دو کروں اژدر کے کلے چیر کر (نشاد)

کلے دار (۹) صفت۔ دیکھو (کلہ دار یا کلا دار) ۔

کلے والی (۱) اسم مؤنث۔ بڑی اور بلند آواز کی عورت۔ زبان دراز۔ گالی گلوچ بکنے والی ۔

کلیات (ع) اسم مؤنث۔ (۱) کلی کی جمع۔ نقیض جزئیات (۲) مجموعہ تصانیف۔ مجموعہ نظم ہر ایک شخص کی تصنیف سے ہو ۔

کلیاں (ہ) اسم مؤنث۔ کلی کی جمع ۔

کلیاں آنا (ف) فعل لازم۔ (۱) شگوفے نکلنا۔ غنچوں کا نمایاں ہونا۔ درختوں میں کونپلیں نکلنا (۲) پرندوں کے نئے پروں کا نکلنا ۔

کلیان (س) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) مشل خیریت۔ عافیت (۲) خوشی۔ منگل مانند۔ خوشی وخرم (۳) سونا۔ زر۔ طلا۔ کنچن (۴) خوش نصیب۔ صاحب اقبال۔ خوش حال ۔ خوش حالی۔ اقبال مندی (۵) نجات مکت۔ رہائی۔ (۶) فنا فی اللہ (۷) ایک راگنی کا نام جو رات کو گائی جاتی اور اسے شام کلیان بھی کہتے ہیں ۔

کلیان ہونا (ف) فعل لازم۔ صاحب اقبال خوش حال ہونا (۲) پھلنا پھولنا۔ سرسبز ہونا (۳) فنا فی اللہ ہونا ۔ مرنا۔ جنت کو سدھارنا۔ گزر ناسوت ہونا۔ قضا کرنا (۴) بخیر وعافیت ہونا (۵) نجات پانا۔ مکت ہونا۔ گتی ہونا ۔

کلیانا (ف) فعل لازم۔ (۱) درختوں میں شگوفہ کا آنا (۲) پرندوں کا نئے پروں سے آنا۔ نئے پر نکالنا ۔

کلیجن (ہ) اسم مؤنث۔ خونجان۔ پان کی بیڑ۔ پان کی پرکہ بیڑ۔ دوسرے دیہی حاریا بس۔ بغی کھانسی اور گندہ رہنی کو مفید ہے ۔

کلیجا یا کلیجہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کبد۔ جگر۔ ایک عضو کا نام جو پہلوے راست کی جانب واقع اور مخزن خوں ہے۔ انسان کا جگر۔ وہ جگہ جہاں خون بنتا ہے۔ (اردو میں آدمی کی نسبت زیادہ بکثرت مخصوص بولتے ہیں) (۲) مجازاً: ہمت جرأت۔ دلیری۔ دل گردہ۔ جگرا۔ حوصلہ۔ دیدہ دلیری ۔

جلوہ دیکھا تری عنایت کا کیا کلیجا ہے تماشائی کا (داغ)

ہر نظارہ چلا ہے کوچۂ قاتل میں داغ کس بلا کا ہے کلیجا کس غضب کا دیدہ ہے (داغ)

زخم خونیں بتوں کو لوٹ ہے نازوں کا ٹرا کلیجا ہے ان دل کھانے والوں کا (نامعلوم)

کوہ غم مثل پر کاہ اٹھا لیتا ہوں حوصلہ دیکھو ذرا میرا کلیجا دیکھو (رند)

(۳) مجازاً:۔ عالی ظرفی۔ عالی حوصلگی۔ پوتا ۔ سخاوت ۔

کلیجا ہوں صبر ان کی جفا پر تو کہتے ہیں یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے (داغ)

(۴) میانہ ہر چیز ۔ گری۔ مغز۔ گودا۔ اندر کا حصہ۔ اس معنی میں جگر زیادہ مستعمل ہے (۶) تاب طاقت۔ زور وتوانائی۔ مجال۔ قدرت (۷) زہرہ۔ پتا۔ شجاعت۔ بہادری جیسے "اس سے تو کلیجہ کا آدمی ہے"۔ "اس عورت کا بڑا کلیجہ ہے"۔

(۸) پیارا۔ عزیز۔ جانی۔ مخصوص جگر۔ دل کی کہ جان۔ جیسے "تو تو ہمارا کلیجہ ہے"۔

(۹) نہایت عزیز چیز۔ از حد پیاری چیز جیسے "ماں کلیجہ تک نکال کر کھلا دیتی ہے"۔

(۱۰) (عو) :۔ مایہ۔ دولت۔ جمع۔ پونجی۔ روپیہ۔ پیسہ جیسے "ہم نے بھی تو اپنا کلیجہ نکال کر دیا اور ہم ہی دشمن ٹھیرے"۔ (۱۱) (عو) :۔ پیٹ۔ شکم۔ رودہ۔ جیسے "کھی کہاں گیا مکھڑی میں کھڑی کہاں گئی پیاروں کے کلیجے میں"۔ "جو کچھ ہوتا ہے اپنے ہی کلیجہ میں رکھ لیتی ہے" (۱۲) (عو) :۔ متعلق دل۔ ہر رہ۔ بیا جیسے "کلیجہ پک کر رہ گیا"۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلے

یعنی دل سوس کر رہ گیا ۔ "اب کلیجہ تمہارا جلتا ہے یا ہمارا" (شمس بریلی)۔

ٹھنڈے سے کلیجے کو کیا اُس کے ہوا لوگو کچھ ابر نہ لوں رہتی ہے دلگیر مری چھوچھو (رنگین)

(۱۳) (عو) :- کلیجہ تو نفرو اکراہ در جواب - بجائے سر - پھوٹ - درگور وغیرہ - جیسے تیرا کلیجہ - یعنی تیرا سر - مثلاً کسی نے پوچھا یہ کیا بات ہے - دوسرے نے کہا تمہارا کلیجہ - نیز جھوٹ کے موقع پر بھی اُس کے جواب میں کہتے ہیں ؎

کہا میں نے یہ دل سے شہید انتہا را لگے ہنس کے کہنے کلیجا تمہارا (لاعلم)

(۱۴) (عو) :- چھاتی - سینہ جیسے کلیجے سے لگا لینا وغیرہ ۔

کلیجا اُچھلنا (ہ) فعل لازم (عو) :- دل دھڑکنا - تپاک قلب ہونا ؎

دم تاک میں ہے آہ پھپولوں کے پھکنے سے ہے مغز اُڑا جاتا ہلبل کے چہکنے سے

اُچھلے نہ کلیجا کیوں پتے کے کھڑکنے سے اللہ رے نزاکت وہ غنچہ کے چٹکنے سے

بولے کہ نہ پھٹ جاویں پرے کہیں کانوں کے

(اگرچہ دل اور کلیجے میں بہت بڑا فرق ہے مگر عدتیں حالت خوف یا خفقان میں جو دل کو جنبش ہوتی ہے اُس کو بھی کلیجا ہی اُچھلنا بولتی ہیں) ۔

کلیجا اُڑ جانا (ہ) فعل لازم :- دل کا نہایت پریشان ہو جانا - لوسا اُڑ جانا ۔

کلیجا اُلٹ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) دل کا تہ و بالا ہو جانا - دل اُلٹ جانا - دیوانہ ہو جانا ؎

اقرار وصل کر کے پھرا انکار ظلم ہے تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا (بحر)

(۲) متواتر قے آنے سے دم اُلٹ جانا - قے کرتے کرتے جی گھبرا جانا ۔

کلیجا اُلٹنا (ہ) فعل لازم (عو) دم اُلٹنا - جی گھبرانا - وحشت ہونا - کلیجہ منہ کو آنا (کم بولتے ہیں) ۔

کلیجا بڑھ جانا (ہ) فعل لازم (لکھنؤ) :- دل بڑھ جانا - وفور خوشی اور جوش مسرت سے دل کا شگفتہ اور باغ باغ ہو جانا ؎

بھر کے آنے کی شادی مرگ مجھ کو ہو گئی بحر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا (بحر)

کلیجا بیٹھا جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- دل کا خوف اور ناتوانی کے باعث ڈوبا جانا - نہایت مضمحل ہو جانا - دل کھبر جانا جیسے بھوک کے مارے کلیجا بیٹھا جاتا ہے ۔

کلیجا بیندھنا - سالنا - چھیدنا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو) :- دل میں کرچے لگانا - دل میں چھید کرنا - کلیجا گودنا - طعنے چبھنے کی باتوں سے دل میں زخم ڈالنا - بول مارنا - دل میں تیر لگانا ۔

کلیجا پاش پاش ہو جانا (ا) فعل لازم :- دل کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا - دل خون ہو جانا - نہایت دل دکھنا - دل گڑھنا جیسے تمہاری مصیبتیں سن کے کلیجا پاش پاش ہو گیا" ۔

کلے

کلیجا پانی ہونا (ہ) فعل لازم :- نہایت رحم آنا - دل کا کسی کے صدمہ کی تاب نہ لا کر رفیق ہو جانا جیسے "اس مصیبت کو سن کر پتھر کا کلیجہ پانی ہوتا ہے" ۔

کلیجا پتھر ہو جانا (ہ) فعل لازم :- دل کا نہایت سخت ہو جانا - بے رحم اور کٹھور ہو جانا ؎

ہو گیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل ترے پیکان بہت (داغ)

کلیجا پکانا یا پکا دینا (ہ) فعل متعدی :- دل جلانا - دل جلا دینا - سوز رشک سے طبیعت جلانا - غم و غصہ دلانا - دل دکھانا - رنج دینا - درد کا پتلا بنانا ؎

اُن سے نازک کو کہاں گرمیٔ صحبت کی تاب بس کلیجا نہ پکا اے طبع خام اپنا (شیفتہ)

کسی کچے سے کہہ تو ناصحا جو عشق سے بھاگے
کہیں جا بھی پرے بک بک کلیجا کیوں پکاتا ہے (رسوا)

اس آہ نارسا نے کلیجا پکا دیا اُس گل کے کان تک نہ گئے نالۂ دل (یاور)

کلیجا پک جانا (ہ) فعل لازم :- دکھی ہو جانا - سائی کرتے کرتے دل کا پکا پھوڑا ہو جانا - جلتے جلتے کباب ہو جانا - غم ہی غم میں سوختہ ہو جانا - دل کا ماؤف ہو جانا - سخت عاجز اور زندگی سے تنگ آجانا - چھاتی پک جانا - کسی کی تکلیف دہ باتوں سے دل کا آزار رسیدہ ہو جانا ؎

کہتا ہے بات بات پہ کیوں جان کھاتے ہے گویا کہ پک گیا ہے کلیجا ندیم کا (مومن)

بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا اور سنتے سنتے اب میرا کلیجا پک گیا (ظفر)

سن سن کے پک گیا ہے کلیجا میرا اب مرقوف کیجئے کہیں اس داستان کو (جرأت)

قیامت کا تو وعدہ اس پہ انکار کلیجا پک گیا تیری نہیں سے (داغ)

پک گیا ہے ترے ہاتھوں سے کلیجا میرا تجھ کو دوں چیلوں کو گر بھر مقدور روا (رنگین)

تیری گرمی سے تو اے مہ کلیجا پک گیا ذکر دوزخ کیوں کیا فردوس کے مذکور میں (اسیر)

چپ ہو اے ناصح بہت باتیں نہ کر تیری گرمی سے کلیجا پک گیا (اسیر)

اے حور آدمی ہیں نو دو یک تا تک جواب چپ رہتے رہتے رہتے میرا کلیجا تو پک گیا (رند)

کلیجا پکڑ کر رہ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی صدمہ کی بے تابی کے روکنے کو کلیجے پر ہاتھ رکھنا - دل سوس کر رہ جانا - کسی صدمہ کی تاب نہ لانے سے دل تھام کر رہ جانا - تڑپ کر رہ جانا - دھک ہو جانا ؎

باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہ گیا
غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہ گیا (ظفر)

کلیجا پکڑ کے تو بس رہ گئی کلی کی طرح ہے بس رہ گئی (میر حسن)

(۲) ٹھٹک رہ جانا - اش اش کرنے لگنا - لوٹ ہو جانا - مزے میں آکر لوٹنے لگنا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلے

تم دیکھنا بے تکلف بولی اور سیدھی سادی باتوں سے جو کچھ دل میں آئے گا ایسا بے ساختہ کہہ دیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے اور جب تک سُننے والے سُنیں گے کلیجا پکڑ کر رہ جائیں گے اس کا سبب کیا وہی "بے ساختہ پن"۔

(آبِ حیات کے دوسرے دور کی تمہید)

کلیجا پکڑ لینا (ف) فعل متعدی:- (۱) کسی صدمہ یا الم کی تاب نہ لا کر دل تھام لینا۔ کسی صدمہ سے بے تاب اور مضطرب ہو جانا (۲) کسی دوا کا دل پر جا کر خشکی پیدا کرنا۔ چھاتی جکڑ دینا جیسے اس دوا نے تو جاتے ہی کلیجا پکڑ لیا۔

کلیجا پکڑنا (۱) فعل لازم:- کلیجا تھامنا۔ دل سوسنا۔ دل کے صدمہ کو دبانا۔ کلیجے کو دبانا تاکہ زیادہ صدمہ نہ پہنچے ؎

چاہت وہ روگ ہے کسی بُت پر جو آئے دل تم بھی کہو پکڑ کے کلیجا کہ ہائے دل (شباب)

کلیجا پکڑے ہوئے آنا (ف) فعل لازم:- پیٹ پکڑے ہوئے آنا مضطربانہ آنا۔ دل تھامے ہوئے آنا ؎

یہ آہ و شیون نے سر اُٹھائے کہ جس کی وہ تاب لائے
کلیجا پکڑے ہوئے خود آئے ہمارے نالوں میں ہاتھ دے کے (اظہر)

کلیجا پکنا (ف) فعل لازم:- دل جلنا۔ عاجز آنا۔ تنگ آنا۔ دل کا ماؤف ہونا۔ دل کا غمزدہ ہونا۔ چھاتی پکنا ؎

دل اپنا یاں تلک اس عشق کے ہاتھوں سے پکا ہے
کہ تارِ اشک بھی جوں سلکِ گوہر آبلہ پا ہے (جرأت)

کلیجا پھٹا جانا (ف) فعل لازم:- کسی صدمہ کے باعث یا رحم و دردمندی سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے ہوا جانا۔ کسی مصیبت کے سُننے کی تاب نہ لانا ؎

اپنا تو کلیجا ہی پھٹا جائے ہے سُن کر دل تھام کے آزردہ نہ تو آہ بھر ایسی (آزردہ)

کلیجا پھٹ جانا (ف) فعل لازم:- (۱) کلیجے کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دل پارہ پارہ ہو جانا۔ جگر شق ہو جانا۔ دل پاش پاش ہو جانا۔ شدتِ محبت کا گھائل ہو جانا ؎

آزار چھپکا رہنا آنکھوں پہ پڑا ہے پھٹ جائے گا کلیجا کچھ بات بھی بنا کر (درد، غم، شملہ، آزاد)

وہ پریزاد کہ دیوانہ ہو عالم اُس کا طاقِ محراب بلا طرۂ خوش خم اُس کا
چشمِ جادو دفسوں عشوہ پیہم اُس کا تیز تر تیز ایسی نظر شوشہ بھر نہ خم اُس کا
تیغ ابرو کی یہ جنبش ہو کہ بس ٹوٹ جائے
دشتِ مژگاں کے اشارے سے کلیجا پھٹ جائے (انشاء از خوشنویس)

(۲) حسد یا رشک سے جل مرنا۔ چھاتی پھٹ جانا۔ دھک رہ جانا ؎

جب ہمارے اُن کے شبگوں کے ذکر چھڑ گئے پھر کلیجے اپنے بدخواہوں کے سلیپر پھٹ گئے (ظفر)

کلے

کلیجا پھٹنا (ف) فعل لازم:- (۱) جگر شق ہونا۔ کسی صدمہ کے سُننے کی تاب نہ لانا۔ کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکنا۔ رحم یا دردمندی کے سبب کسی کی مصیبت دیکھ کر تاب نہ لانا۔ ترس آنا۔ رحم آنا جیسے غدر میں جب دہلی کی بیگمیں چکیاں پیسنے بیٹھیں تو اُن کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجے پھٹنے لگے" (۲) دل بھر آنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ صدمہ پہنچنا ؎

جان دل کسی کا کسی سے چھٹے ہے تو سُنتے ہی اپنا کلیجا پھٹے ہے (مصحفی)

اُس کا وہ چھاتی سے لگنا جب کہ یاد آ جائے ہے
پھٹنے لگتا ہے کلیجا سینہ تڑپا جائے ہے (" ")

(۳) کسی کی دولت ثروت یا ترقی کو دیکھ کر حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک کھانا۔ چوٹ سہنا ؎ (جہاں نئے محاورہ دان الہ صاحب نے عین مطلع کہاں سے اس کے معنی دشمن ہونے کے لکھ دیئے شاید محاورہ پر اجتہاد کیا ہے تاکہ خزانہ میں کمی نہ رہ جائے)

کلیجا تر ہونا (ف) فعل لازم (مع):- پوتا تر ہونا۔ دولت کے سبب بے فکر رہنا۔ دولت مند ہونا۔ مال کے سبب دل کا غنی ہونا۔ جیسے تمہارا تو کلیجا تر ہے تمہیں تو ہمارا کیا ڈر ہے ؎

کلیجا تھام تھام کر رونا (ف) فعل لازم:- بے تابی کے باعث دل کو پکڑ پکڑ کر رونا۔ زار و قطار رونا۔ بے تحاشا گریہ و زاری کرنا ؎

کلیجا تھام کر بیٹھ جانا (ف) فعل لازم:- دل پکڑ کر رہ جانا۔ دل مسوس کر رہ جانا بیٹھ جانا ہوں ہی دم میں کلیجا تھام کر جب میں گستاخیوں کا اب ہوتا ہے جانا آپ کا (تجمل)

کلیجا تھام کر یا تھام کے رہ جانا (ف) فعل لازم:- (۱) دل مسوس کر رہ جانا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ صدمہ کی برداشت نہ کرنے کے سبب دل پر ہاتھ رکھ کر صبر کرنا ؎ نہایت بے تاب اور بے قرار ہو جانا۔ لوٹنے لگنا۔ لوٹنیاں کھانے لگنا۔ تاب و طاقت نہ رہنا۔ تڑپ کر رہ جانا ؎

تیرے جلوے سے رہ جائے کلیجا تھام کر حشر کا انسان کی یہ تاب و طاقت ہو چکی (داغ)
رہ گئے لاکھوں کلیجے تھام کر آنکھ جس جانب تمہاری اُٹھ گئی (داغ)
گر تکلموں حال دل میں ہاتھ اپنا تھام کے چوپڑے خط کو وہ ہو جائے کلیجا تھام کے (ظفر)

(۲) دل ماند ہو بیٹھنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ پتھر کی چھاتی کر لینا۔ صدمہ کو ضبط کر کے ہو بیٹھنا۔ رنج و الم کا اظہار نہ کر سکنا ؎

پاس جا بیٹھا بر میں کل اک ترے ہم نام کے
رہ گیا بس نام سُنتے ہی کلیجا تھام کے (جرأت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلیجا تھام لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اظہار بے تابی کرنا۔ ضبط بے تابی کی علامت ظاہر کرنا ۔ بے تاب ہو جانا۔ بے تابی کے مارے جگر پکڑ لینا۔ مضطرب ہو جانا۔ تڑپنے لگنا ۔

عبث الفت بڑھی تم کو وہ کب دیتا تھا دم تم پر ۔ یہ کہو دیکھ کر دشمن کا کلیجا تھام لیتا تھا (مومن)

کلیجا تھام لو گے جب سنو گے نہ سنو اے خدا شیون کسی کا (داغ)

(۲) ضبط صدمہ کرنا۔ صدمہ کے مارے دل پکڑ لینا۔ دل کو روکنا ۔

ترے جوڑے کا اوکا فوجر کوئی نام لیتا ہے تو عاشق کھا کے ٹکا سا کلیجا تھام لیتا ہے (ظفر)

روکوں حضور کو میں یا تھام لوں کلیجا پہلو سے آپ اٹھے اک درد اٹھا جگر میں (بہار)

کلیجا تھامے ہوئے آنا (ہ) فعل لازم ۔ صدمہ کے مارے دل پکڑے ہوئے آنا ۔ مضطربانہ آنا ۔ گھبرایا ہوا آنا ۔

نور آخر کو ہوا آپ کے نالوں میں اثر وہ تھامے ہوئے ہاتھوں سے کلیجا آئے (نور)

کلیجا ٹوٹ جانا (ہ) فعل لازم (ہندوعو) ۔ دیکھو کلیجا بیٹھا جانا ۔ جیسے بھوک کے مارے کلیجا ٹوٹا جاتا ہے ۔

کلیجا ٹوٹنا (ہ) فعل متعدی (متروک) ۔ دل پر صدمہ پہنچنا ۔ دل پر چوٹ لگنا ۔ اب کلیجا پھٹ جانا بولتے ہیں ۔

کبھی پرسش طرف آ کر جو چھاتی کوٹ جاتا ہے خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے (میر)

کلیجا ٹوک ٹوک ہونا (ہ) فعل لازم (ہندوعو) ۔ دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔ دل پھٹنا ۔ دل پر صدمہ گزرنا ۔ دل بے تاب ہونا ۔

کلیجا ٹھنڈا رہنا (ہ) فعل لازم (عو) ۔ ماتا خوش رہنا ۔ جی خوش رہنا ۔ چین اور تسکہ سے رہنا ۔ پلک اٹھا اٹھا کر راج کرو ۔ کوک تمہاری بھری پوری اور تمہارا کلیجا ٹھنڈا رہے (چترہنیلی) ۔

کلیجا ٹھنڈا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی کو خوش کرنا ۔ آرام پہنچانا ۔ چین دینا ۔ تسلی بخشنا ۔ تسکین دینا ۔

کلیجا ٹھنڈا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دل میں خنکی ہونا ۔ دل کو طراوت حاصل ہونا ۔ جی خوش ہونا ۔ دل کا مگن ہونا ۔ دل کو آرام ملنا ۔ طبیعت کو راحت حاصل ہونا ۔ آرام پانا ۔ دل ٹھنڈا ہونا جیسے دل کے پھپھولے پھوڑنے چلو اب تو کلیجا ٹھنڈا ہوا ۔

خاک ٹھنڈا مرا کلیجا ہو اس کے بن مجھ کو اک بلا ہے نیند (بھجو)

(۲) تسلی ہونا ۔ تشفی ہونا ۔ اطمینان خاطر ہونا ۔

تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا میرے دل کے پھپھولا تھا وہ اب تو کیا ہو گیا (بحر)

(۳) صبر آنا ۔ سنتوکھ ہونا ۔ چین پڑنا ۔ چین آنا ۔ کل پڑنا ۔

گرمجوشی غیر سے کر کے جلایا آپ نے اب تو صاحب آپ کا ٹھنڈا کلیجا ہو گیا (خواجہ)

دیکھ کر غیر کو ہو کیوں نہ کلیجا ٹھنڈا ناوکِ تاک ترا طالب تاثیر بھی تھا (غالب)

راکھ جل کر یہ ہوا تا ہو کلیجا ٹھنڈا دل ہوس ناں کو مرے تشبیہ دوں کس آگ سے (جرأت)

ہو گیا آب رم تیغ سے بسمل ٹھنڈا کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا (رند)

تپ دوری سے جو میں مر کے ہوں بالکل ٹھنڈا
تب کلیجا ہو ترا راست تغافل ٹھنڈا (ظفر)

کلیجا جلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (عو) (۱) دل جلانا ۔ آزردہ کرنا ۔ جی جلانا (۲) عوام ۔ زیادہ حقہ پینے سے اپنا سینہ کو صدمہ پہنچانا ۔ زیادہ حقہ پینا (۳) لازم ۔ آزردہ ہونا ۔ طبیعت جلانا ۔

کلیجا جلنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دل جلنا ۔ آزردگی اور کوفت ہونا ۔

غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا (داغ)

(۲) رنج اٹھانا ۔ غم کھانا ۔ غم برداشت کرنا ۔

کلیجا جلی (ہ) اسم مؤنث ۔ دل سوختہ ۔ کوفتہ خاطر ۔ رنج رسیدہ ۔

کلیجا جلی کٹی (۱) اسم مؤنث ۔ وہ تحقل جس کا بیج کا حصہ سیاہ ہو ۔

کلیجا چھلنی ہونا (ہ) فعل لازم (عو) ۔ دل کا سوزن زدہ ہونا ۔ دل خون ہونا ۔ طعنے مہنے کے سبب دل نہ ملنا ۔ طعنے سننے کی سہار نہ رہنا ۔ طعن تشنیع سے تنگ آ جانا ۔

بولیوں سے سوت کی چھلنی کلیجا ہو گیا (حسرت)

کلیجا چھن جانا (ہ) فعل لازم ۔ طعن تشنیع کے سبب دل کا پارہ پارہ اور سوزن زدہ ہو جانا ۔ طعن و تشنیع کی باتوں کا ناگوار گزرنا ۔ غم کی تاب نہ رہنا ۔

بس اصغر تیر ملامت کہاں تک باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا (جرأت)

کلیجا چھٹنا (ہ) فعل لازم ۔ دل کا سوزن زدہ اور مغموم ہونا ۔ دل میں طعنے مہنے کی سہار نہ رہنا ۔

کلیجا دھڑکا دینا (ہ) فعل متعدی ۔ دل پر خوف بٹھا دینا ۔ خوف سے دل ہلا دینا ۔ دل کو خطرے یا اندیشے میں ڈال دینا ۔ دل دہلا دینا ۔ جیسے تم نے تو میرا کلیجا دھڑکا دیا ۔

کیا چین سے میں وصل میں مٹھوں کہ ایک نہ ایک
خطرہ مرے کلیجے کو دھڑکائے جائے ہے (جرأت)

کلیجا دھڑکنا (ہ) فعل لازم ۔ خوف یا اندیشہ کے باعث دل کانپنا ۔ دل لرزنا ۔ دل کپکپانا ۔ اندیشہ ہونا ۔ خوف چھانا ۔ تپاک قلب ہونا ۔ دل میں دھڑکن ہونا ۔ دل دھک دھک ہونا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلے

واسطے دل کے دھڑکتا ہے کلیجا مرے لئے — کہ مرادہ خفقانی جو گیا پھر نہ پھرا (جرأت)

آئی خبر کہ بھر آج کیوں بازو پھڑکتا ہے — لے گا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے (میر سوز)

کلیجا دھک دھک ہونا (ہ) فعل لازم:- دل کانپنا - دل کا تپاں و لرزاں ہونا ٭ خوف چھانا ٭

کلیجا دھکڑ دھکڑ ہونا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کلیجا دھڑکنا) ٭

کلیجا دھک سے ہو جانا یا رہ جانا (ہ) فعل لازم (عو):- (۱) دل پر صدمہ سا گزر جانا - دل دہل جانا - دل پر خوف چھا جانا - دل ڈر جانا ٥

ہو گیا دھک سے کلیجا اُدھی میں توڑ گئی — گھر میں بی مہتاب کے ٹوٹا جو تارات کو (یار علی)

(۲) متحیر ہو جانا - حیرت زدہ ہو جانا - حیرت چھا جانا - بھک رہ جانا - دنگ ہو جانا - متعجب ہو جانا ٥

پہلے اس بات کا مطلق اُسے آیا نہ یقیں — وہی تیوری تھی بدستور وہی چین جبیں

جب کہا میں نے کہ موجود ہے وہ پردہ نشیں — دیکھ ایسا کبھی دیکھا ہے زمانہ میں حسیں

سامنا جبکہ ہوا دور ہوا اول شک سے

رہ گیا دیکھتے ہی ہو کے کلیجا دھک سے (زبردست خانی)

کلیجا سُلگانا (ہ) فعل متعدی:- دل جلانا - دل کو رنج دینا - دل کباب کرنا ٥

یہ کہہ کے شب وصل میں سُلگا نہ کلیجا — ہے ہے نہ لپٹ مجھ سے کہ پنکھا ہے تو اگرم (جرأت)

کلیجا سُلگنا (ہ) فعل لازم:- دل جلنا - دل کو رنج ہونا ٭

کلیجا سنبھالنا (ہ) فعل متعدی:- دل کی روک تھام کرنا - دل کو قابو کرنا ٭ دل کو پکڑنا - دل کو تھام لینا ٥

جھانکا کسی نے در سے جو گردن نکال کر — شش در سا رہ گیا میں کلیجا سنبھال کر (غضنفر)

کلیجا کاڑھ کے دینا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو):- (۱) دوسرے کے واسطے دل نکال دینا - کسی عزیز اور پیاری چیز کا دریغ نہ کرنا - جان نکال دینا - جان تک عزیز نہ کرنا (۲) روپیہ نکال کر دینا - مال سپرد کرنا - بلا سود یا بن گردی روپیہ دینا ٭

کلیجا کاڑھ لینا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو):- (۱) ڈاین کی طرح جگر کھا جانا - (۲) کسی کو موہ لینا - فریفتہ کر لینا - دل چھین لینا (۳) چوٹی کی یا بیچ کی عمدہ عمدہ چیز نکال لینا (۴) کسی کی جمع پر ہاتھ مارنا - دوسرے کا مال مارنا ٭

کلیجا کاڑھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) دل نکالنا - ڈاین کی طرح جادو کے زور سے دل پر صدمہ پہنچانا (۲) کسی کا مال لینا - کسی کی دولت پر ہاتھ مارنا ٭

کلے

کلیجا کانپنا (ہ) فعل لازم:- (۱) خوف سے دل دھڑکنا - دل کا لرزاں اور تپاں ہونا - خوف چھانا (۲) سردی لگنا - سردی سے دل کپکپانا - کپکپی چھوٹنا ٭

کلیجا کٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) ہیرے کی کنی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل خواہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) خونی دست آنا ٭ اسہال آنا (۳) دل دُکھنا - دل پر چوٹ لگنا - دل کُڑھنا جیسے اُس کا صدمہ دیکھ کر کس کا کلیجا نہیں کٹتا" (۴) ناگوار گزرنا - بُرا لگنا جیسے "ایسے بد کو تو ایک روپیہ دیتے ہوئے بھی کلیجا کٹتا ہے" (۵) دل پر نہایت صدمہ گزرنا - دل خون ہونا - صدمہ سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے اور پاش پاش ہونا - حادثہ گزرنا - اولاد گزرنا - جیسے (غالب) "ہائے ایک کا تو کلیجا کٹ گیا ہے اور لوگ کہتے ہیں صبر کر" (۶) بے جا روپیہ صرف ہونا ٭ بہت روپیہ خرچ ہونا (۷) حسد ہونا - رشک ہونا - ایرکھا سے دل جلنا (یہ معنی صرف فیلن صاحب نے دیئے ہیں سُننے میں نہیں آئے) ٭

کلیجا کھُرچنا (ہ) فعل لازم:- بھوک کے سبب دل پر خشکی معلوم ہونا - خوب بھوک لگنا - اشتہا سے صادق معلوم دینا - کھُدبدانا لگنا - جیسے "تیسرے پہر کو بھوک کے مارے کلیجا کھرچتا ہے (سُگھڑ سہیلی) ٭

کلیجا کھلانا (ہ) فعل متعدی:- کمال خاطر و مدارات کرنا - کیسی ہی عزیز چیز ہو اُس کے کھلانے سے دریغ نہ کرنا - مال کھلانا - دولت کھلانا - جان تک نکال کر حوالے کر دینا ٥

شاد ہو ہو کے کھلاتا ہوں کلیجا اپنا — غم بھی کیا یار کرے گا کہ مدارات نہ کی (نامعلوم)

کلیجا گودنا (ہ) فعل متعدی (عو):- دیکھو (کلیجا بیندھنا یا چھیدنا) دل کو کوچے لگانا - کلیجا کوچنا - طعنے مہنے دینا ٭

کلیجا مسوس کر رہ جانا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (دل تھام کر رہ جانا - دل پکڑ کر رہ جانا) دل مار کر رہ جانا - صدمہ کو ضبط کر کے چپ رہ جانا جیسے "جب کچھ نہیں بن پڑتا تو کلیجا مسوس مسوس کر رہ جاتی ہوں" ٭

کلیجا ملنا (ہ) فعل متعدی:- دل مسوسنا - دل کو صدمہ پہنچانا - دل جگر مروڑنا - دل دکھانا ٥

رنج و فرقت کو پہنچتی نہیں ایذا کوئی — دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی (امان علی بحر)

کلیجا مُنہ تک آنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کلیجا مُنہ کو آنا) ٥

مزے بے تابیٔ فریاد کے جب دیکھ کرتے ہیں — کلیجا مُنہ تک آ جاتا ہے ناقوس برہمن کا (نسیم دہلوی)

کلیجا مُنہ کو آنا (ہ) فعل لازم:- جی اُلٹنا - دم گھبرانا - دم اُلٹنا - طبیعت کا گھبرانا دم گھٹنا - دم بولنا - نہایت جی گھبرانا جیسے "خالی بیٹھے جی گھبراتا اور کلیجا مُنہ کو آتا ہے"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلے

یاں بھی کٹ کٹ کے مرتا ہے کلیجا مُنہ کو — گھر میں کیا ہے مجھے لحد جو بیاباں میں نہیں (صابر)

پڑا تھا اس خرابی سے دِل اک ظالم کے کوچے میں
کہ اُس کی دیکھ کر حالت کلیجا مُنہ کو آتا تھا (جرأت)

نکال کیا دم بھی لینا پڑے دِل اُڑا تا ہے — کہوں کیا درد ہناں کو کلیجا مُنہ کو آتا ہے (مومن)

اگر کچھ مُنہ سے بولوں ہوں منا اُلفت کا جاتا ہے — اگر چپکا ہی رہتا ہوں کلیجا مُنہ کو آتا ہے (نظیر)

(۲) جی نکلا پڑنا۔ دم فنا ہوا جانا ۵

کس منہ نہیں ہوتا قلق ہجر ہے مجھ کو — کس وقت مرا مُنہ کو کلیجا نہیں آتا (ذوق)

مرا دل رنج و غم سے ہے بہت جس وقت گھبراتا — تو یا حوال اپنا ہے کلیجا مُنہ کو ہے آتا

نہیں مرگز سمجھتا کوئی مگر ہے لاکھ سمجھاتا — مگر جب میں یکستا ہوں تو بدبے ہے ٹھہر جاتا

(زنجیر نظیر)

خدا دارم چہ غم دارم خدا دارم چہ غم دارم

نزع میں نے تاب ہے دل کیا کہئے — کب کلیجا نہیں مُنہ کو دمِ فریاد آیا (آتش)

(۳) خفقان ہونا۔ سودا اُچھلنا۔ خون ہونا۔ دہشت ہونا ۵

کلیجا آتا ہے مُنہ کو اب اُس کے دیکھے سے — نہ پوچھ رند کا احوال اُس میں حال نہیں (رند)

(۴) بے تاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ تلملانا۔ ناگوار گذرنا۔ قلق گذرنا ۵

الٰہی خیر صبح پیٹ پکڑے آگے ہے دوڑا — کوئی دِل سے نہ دے اُس کا کلیجا مُنہ کو آتا ہے (سوز)

کلیجا نکال کر یا نکال کے لے جانا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کی دولت چُرا کر لے جانا۔ مال مار کر چلا جانا ٭

کلیجا نکال لینا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلیجا کاڑھ لینا) ٭

کلیجا نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلیجا کاڑھنا) ٭

کلیجا نکل جانا (ہ) فعل لازم:۔ دم فنا ہو جانا۔ دم نکل جانا۔ جان نکل جانا ۵

دوڑو خدا کے واسطے دیکھو تو کیا ہوا — کہتا ہے کوئی ہائے کلیجا نکل گیا (نسیم دہلوی)

کلیجی (ہ) اسم مؤنث:۔ تمام جگر دل پھیپھڑا تلی وغیرہ جو گلے کے نرخرہ سے لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ اگرچہ کلیجا کی تانیث ہے مگر اس کا اطلاق صرف حیوانات کے جگر پر ہوتا ہے جیسے بکری کی کلیجی۔ بھیڑ کی کلیجی۔ ہرن کی کلیجی وغیرہ۔ جگر بند۔ سواد البطن ٭

کلیجی پھیپڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (عو) ایک قسم کی پھبتی ہے جو بے میل سیاہی اور سُرخی پر کہی جاتی ہے جیسے "اچھی ذرا دیکھنا! گل انار دوپٹہ اور سرخی پھیپڑا" جیسے کلیجی پھیپڑا" (چتر بہنیلی) ٭

کلیجے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کلیجا کی جمع (۲) حروف تہجی یا تابع مہمل کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلے

کلیجے پر چوٹ یا گھونسا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ اندرونی صدمہ پہنچنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ دل میں درد پیدا ہونا ٭

کلیجے پر چھری سی چل جانا (ہ) فعل لازم:۔ دل پر تیر سا لگنا۔ دل پر صدمہ سا گزر جانا ۵

یا دا گئی جو جنبش ابروے یار رند — بے ساختہ چھری سی کلیجے پر چل گئی (رند)

کلیجے پر سانپ پھرنا یا لوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ دل پر نہایت افسوس گزرنا۔ نہایت ملول آنا۔ رشک گزرنا۔ حسد گزرنا ٭ رنج و صدمہ گزرنا ٭

کلیجے پر گھونسا سا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ دل پر نہایت صدمہ گزرنا۔ دل پر چوٹ لگنا ۵

کہہ کے غصے میں پھر آیا اور بھی چلتے چلتے — ایک گھونسا سا کلیجے پر لگا جاتے ہو تم (جرأت)

کلیجے پر ہاتھ دھر کے دیکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کے دل کا جاننا ٭

کلیجے پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کے دل کو تسلی دینا۔ (۲) اپنے دل کو دیکھنا۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کا جاننا۔ اپنے کو نفس سے کام لینا ٭

کلیجے پر ہاتھ دھرے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ بے تاب اور مضطرب پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا۔ پیٹ پکڑے پھرنا ۵

ہوکے آزردہ جو وہ ہم سے پرے پھرتے ہیں — ہاتھ ہم اپنے کلیجے پر دھرے پھرتے ہیں (لا اعلم)

کلیجے سے دھواں اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت سوختگی اور برافروختگی ہونا۔ کمال دل جلنا۔ دل سے دھواں نکلنا۔ دل سے بھاپ اُٹھنا ۵

لگائی آگ کس نے میرے گھر کو — دھواں سا کچھ تو اُٹھتا ہے جگر سے (جرأت)

کلیجے سے لگا کے رکھنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ نہایت عزیز رکھنا (۱) جان کے برابر رکھنا۔ جان سے زیادہ رکھنا۔ دم بھر جدا نہ ہونے دینا (۲) چھپا کے رکھنا۔ کمال احتیاط اور حفاظت سے رکھنا ٭

کلیجے سے لگا لینا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ چھاتی سے فرط محبت کے باعث چمٹا لینا۔ گلے سے لگا لینا۔ نہایت پیار کرنا۔ ماتا کے مارے خوب بھینچ بھینچ کر ملنا ٭

کلیجے سے لگائے رہنا (ہ) فعل لازم:۔ چھاتی سے لگائے رہنا۔ دم کے ساتھ رکھنا۔ اپنے سے جدا نہ ہونے دینا جیسے "واری تم کیوں کر کہتی ہو جب تک میرے دم میں دم ہے تمہیں کلیجے سے لگائے رہوں گی" ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کلے

کلیجے کا ٹکڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) لختِ جگر۔ کلیجے کی کور ۔ نورِ چشم ۔ قرۃ العین۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز (۲) پارۂ دل۔ لختِ دل ۔

کلیجے کھائی (ہ) اسم مؤنث (عو):- ڈائن۔ وہ جادوگرنی جو بچوں کے جگر کو نظر کے وسیلے سے کھا جاتی ہے ہندوؤں میں کلیجے والی بھی کہتے ہیں ۔

کلیجے کی کور (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کلیجا کا ٹکڑا) ۔

کلیجے میں آگ لگنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دل یا جگر یا سینہ میں کسی تیز چیز کے کھا جانے سے سوزش پیدا ہونا (۲) نہایت پیاس اور تشنگی ہونا ۔

کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کلیجا ٹھنڈا ہونا) ۔

کلیجے میں چٹکیاں لینا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (کلیجا جلانا۔ طعنے مہنے کی باتوں سے دل کو صدمہ پہنچانا ۔

کلیجے میں ڈال رکھنا (ہ) فعل متعدی:- فرطِ محبت کے باعث یا ممتا کے مارے دل کے اندر رکھ لینا (مبالغۂ محبت) جیسے "جی چاہتا ہے کہ اسے تو کلیجے میں ڈال رکھوں" ۔

کلیجے میں ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دل میں جگہ کرنا۔ دل میں بیٹھنا۔ مقرب اور عزیز ہونا ؎

خاصے یار کا پنجہ نہیں ہے گل کے رنگ ہمارے اُس نے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے (میر)

(۲) کلیجا نکال لینا۔ کسی عزیز چیز کو لے لینا۔ دولت پر ہاتھ مارنا۔ کچھ چھین لینا۔ (۳) دل کھانا۔ تکلیف دینا جیسے کسی کے کلیجے میں ہاتھ ڈال کر روپیہ لیا تو کیا لیا ۔

کلیجے والی (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو عو) دیکھو (کلیجے کھائی) ۔

کلیچہ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (کلچہ) ۔

کلید (ف) اسم مؤنث:- کنجی۔ مفتاح۔ چابی۔ تالی ؎

دہانِ یار کے مضمون چھپیں گے کیا ہم سے نہاں کلید ہے قفلِ درِ معانی کی (اسیر)

کلیس (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) کلیش۔ دکھ۔ درد۔ پیڑا۔ تکلیف۔ کشٹ۔ سختی۔ رنج والم ۔ پیتا۔ مصیبت (۲) جھگڑا۔ فساد۔ لڑائی۔ دنگا۔ راڑ۔ ٹنٹا۔ جیسے "وہ عورت تو روز کلیس رکھتی ہے" ۔

کلیسا (یونانی) اسم مذکر:- معبدِ نصاریٰ۔ قومِ نصاریٰ کا مندر ۔ گرجا ؎

بیک حرم ہم میں نہ ناقوس کلیسا پھر شیخ و برہمن میں ہے کیوں غلغلہ اپنا (مومن)

کلیسائی (یونانی) صفت:- منسوب بہ کلیسا ۔

کلیسیا (یونانی) اسم مذکر:- عیسائیوں کی ایک جماعت جو بُت پرست خیال کی جاتی اور وہ حضرت مریم کا بُت پوجتی ہے ۔

کمب

کلیل (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گھوڑے کا خوشی میں آکر دائیں بائیں جانب اُچھلنا کودنا (۲) ؟:- اردو والے کریز کی جگہ بھی اس لفظ کو بول لیتے ہیں چنانچہ کلیل میں غلیل لگنا محاورہ ہو گیا ہے ۔

کلیل میں غلیل لگنا (ا) فعل لازم:- رنگ بھنگ ہونا۔ خوشی میں مغنہ ریح ہو جانا۔ دیکھو (کریز میں غُلہ لگنا) ۔

کلیم (ع) اسم مذکر:- (۱) بات کرنے والا ۔ ہم سخن (۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب جو خدا تعالیٰ سے ہم کلام ہوا کرتے تھے (۳) ایک مشہور فارسی گو شاعر کا تخلص ۔

کلیم اللہ (ع) اسم مذکر:- خدا سے کلام کرنے والا۔ حضرت موسیٰ علی نبینا و نبیناء علیہ السلام کا لقب ۔

کلین (س) صفت (ہندو):- (۱) کُلوان۔ کُلونت۔ عالی خاندان۔ اچھے گھرانے کا۔ اشراف۔ جنٹلمین (بنگالی برہمنوں کا ایک فرقہ جو اور برہمنوں پر فوق رکھتا ہے اور اُس کو دیگر فرقے کے برہمن اپنی بیٹی دینا فخر سمجھتے ہیں) (۲) ہ:- کمینہ۔ رذیل۔ سفلہ۔ یہ معنی مجازاً ہیں جو ممالک مغربی کی طرف برتے جاتے ہیں ۔

کلیو یا کلینو (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) باسی کھانا۔ شبینہ۔ (۲) ناشتہ۔ وہ رات کا بچا ہوا کھانا جو صبح کو ناشتے کی بجائے کھایا جائے ۔

کُم (ع) ضمیر جمع مذکر مخاطب:- شما۔ تم۔ آپ جیسے سلامٌ علیکم آپ پر سلامتی ہو۔ دام عنایتکم۔ آپ کی ہمیشہ عنایت رہے ۔

کَم (ف) صفت (۱) اندک۔ بیشی کا نقیض۔ قلیل۔ ٹُک ۔ تھوڑی یا ذرا سا۔ تھوڑا ؎

گو نہ سمجھوں اُس کی باتیں گو نہ پاؤں اُس کا بھید پر یہ کیا کم ہے کہ ہم سے وہ پری پیکر کھلا (غالب)

اے مصحفی آئے تھے احباب ستور کر جو اس محفل ہستی میں افسوس کہ کم بیٹھے (مصحفی)

(۲) نہیں۔ نہ۔ نفی مطلق کے واسطے۔ بے ۔ معدوم جیسے "وہ کم ایسا کام کرتا ہے" یعنی نہیں کرتا (۳) بد۔ بُرا۔ منحوس۔ جیسے کم طالع۔ کم نصیب کم بخت وغیرہ (۴) اعلیٰ کا نقیض۔ ادنیٰ ۔ چھوٹا۔ گھٹیا جیسے کم رتبہ ۔

کم اختلاطی (ا) اسم مؤنث:- نا ملنساری ۔

کم اصل (ا) صفت:- (۱) بد اصل۔ نیچ۔ رذالہ۔ سفلہ۔ کمینہ۔ پاجی (۲) ذلیل۔ خوار۔ نالائق ۔

کم بخت (ف) صفت:- (۱) ابھاگا۔ ابھاگی۔ بدقسمت۔ بدنصیب۔ نگوں طالع۔ (۲) کلمۂ تنفر و تحقیر:- نگوڑا۔ شامت کا مارا۔ خانہ خراب شامت زدہ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کم

دل کا کوئی حامی نرم بسمل نہیں ہوتا کمبخت کلیجا بھی تو شامل نہیں ہوتا (داغ)

(۳) تکیہ کلام۔ حسن کلام ؎

وعدہ کرنے کو وہ تیار تھے پہلے دل سے میں نے کمبخت یہ جانا مجھے دم دیتے ہیں (داغ)

کم بختی (۱) اسم مؤنث:۔ (۱) بدنصیبی۔ بدقسمتی۔ بدطالعی۔ نگوں بختی (۲) شامت۔ بدشگونی۔ بدفالی (۳) مصیبت۔ بپتا ؎ آفت۔ بلا ؎ برے دن۔ کھوٹے دن ؎

کم بختی آنا (۱) فعل لازم۔ شامت آنا۔ برے دن آنا۔ بلا کا سامنا ہونا۔ آفت نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا ؎

کم بختی کا مارا (۱) صفت۔ شامت زدہ۔ مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔ دکھیا ؎ بدنصیب ؎

کم بختی کے دن (۱) اسم مذکر:۔ ایام نحوست ؎ زمانۂ مصیبت۔ کڑوے کسیلے دن۔ برے دن۔ برا وقت ؎

کم بختی نے تو نہیں گھیرا۔ کم بختی تو نہیں آئی (۱) محاورہ:۔ کیا شامت آئی ہے۔ کھوٹے دن تو نہیں آئے۔ پٹنے کو تو جی نہیں چاہا ؎

کم پا (ف) صفت:۔ دیر پا کا نقیض۔ بودا۔ کم زور۔ ناپائیدار۔ ناپائندہ ؎

کم تر (ف) صفت (۱) بہت کم۔ بہت تھوڑا (۲) نہایت ادنیٰ ؎

کم توجہی (ف+ع) اسم مؤنث:۔ بے پروائی۔ کم نگاہی۔ کچھ خیال نہ کرنا۔ غفلت ؎

کم تولا (۱) اسم مذکر:۔ کم تولنے والا۔ ڈنڈے سے مارنے والا ؎

کم حوصلگی (ف+ع+ف) اسم مؤنث:۔ تنک ظرفی۔ تھڑدلی۔ اوچھاپن ؎

کم حوصلہ (ف+ع) صفت:۔ کم ظرف۔ تنک ظرف۔ اوچھا۔ تھڑدلا۔ کم دلا ؎

کم حیثیت (ف+ع) صفت:۔ (۱) ٹٹ پونجیا۔ کم بضاعت۔ کم سرمایہ۔ تھوڑی سی کائنات والا (۲) کمینہ۔ نیچ۔ سفلہ۔ ذلیل۔ ناچیز (۳) اوچھا۔ کم دلا۔ بے حوصلہ۔ تھڑدلا۔ کم ظرف ؎

کم خرچ (ف) صفت:۔ (۱) کفایت شعار۔ کفایتی۔ جز رس۔ (۲) بخیل۔ کنجوس۔ تنگدل ؎

کم خرچ بالانشین (ف) کہاوت:۔ وہ عمدہ چیز جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو۔ تھوڑے داموں میں بڑا کام نکالنے والی چیز ؎

کئے ضبط اشک آپہنچی فلک پر مرا عشق کم خرچ بالانشیں ہے (ذوق)

کم خوراک (ف) صفت:۔ کم کھانے والا۔ تھوڑا کھانے والا۔ تھوڑی بھوک کا ؎

کم دلا (۱) صفت (۱) تھڑدلا۔ بزدلا۔ ڈرپوک (۲) کنجوس۔ کم حوصلہ ؎

کم ذات (۱) صفت:۔ رذالہ۔ رذیل۔ کمینہ۔ نیچ ذات۔ قوم کا ہیٹا ؎

کم رو (ف) صفت:۔ چلنے میں سست۔ سست رفتار۔ جو چل نہ سکے ؎

کم رو ہے اس قدر کہ اگر اس کے نعل کا لوہا گلا کے تیغ بنا دے کھرا لہار

کم

ہے دل کو یہ یقیں کہ وہ تیغ روز جنگ رستم کے ہاتھ سے نہ چلے وقت کارزار

کم رو (ف) صفت:۔ کریہ منظر۔ بدصورت۔ وجیہ کا نقیض۔ وہ شخص جو وجاہت نہ رکھتا ہو ؎ بے حیثیت۔ بدہیئت ؎ حقیر۔ ذلیل۔ کمینہ۔ ارذل ؎

کم زور (ف) صفت:۔ (۱) نربل۔ مُربل۔ ناتواں ؎ ضعیف القویٰ ؎ نقیہ۔ ناطاقت ؎ (۲) ضعیف التاثیر ؎ ہلکا۔ مدھم۔ غیر مؤثر۔ بودا ؎

کم زور کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) زور گھٹانا۔ طاقت توڑنا (۲) ناتواں کرنا۔ ضعیف و نقیہ بنانا ؎

کم زوری (ف) اسم مؤنث:۔ ضعف۔ ناتوانی۔ ناطاقتی۔ نقاہت۔ مُربلتا ؎

کم سال (۱) صفت:۔ خردسال۔ کم سن۔ نوعمر۔ صغیر سن۔ بچہ۔ طفل۔ یانا ؎

کم سخن (۱) صفت:۔ بہت کم بولنے والا اور کم بات کرنے والا۔ کم گو۔ ان بولا۔ مترجم۔ تمو نہا۔ تمونہا۔ بے زبان۔ چپ ؎ سیدھا ؎

کم سخنی (۱) اسم مؤنث:۔ کم گوئی۔ تھوڑا بولنا۔ کم بات کرنا ؎

خوباں یوں تو ہیں اس عالم تصویر میں سب اک گونہ سے یہ کم سخنی خوب نہیں (ذوق)

کم سن (ف+ع) صفت:۔ چھوٹی عمر کا۔ یانا ؎

کم سُننا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) نہ سُننا۔ ثوجہ نہ کرنا۔ خیال میں نہ لانا۔ دھیان نہ دینا۔ جیسے ایسی کم سُنتے ہیں (۲) اونچا سُننا۔ کسی قدر بہرا ہونا۔ پکار کے سُننا ؎

کم سنی (۱) اسم مؤنث:۔ خردسالی۔ طفولیت۔ بچپن ؎

کم سے کم (۱) تابع فعل:۔ زیادہ سے زیادہ کا نقیض۔ اقل درجہ۔ تھوڑے سے تھوڑا۔ بہت ہی کم ؎

کم شہوت (۱) صفت:۔ کم کاڑھیلا۔ سست۔ نامرد ؎

کم طالعی (۱) اسم مؤنث:۔ کم نصیبی۔ بدنصیبی ؎

کم ظرف (ف+ع) صفت:۔ (۱) عالی ظرف کا نقیض۔ کم حوصلہ۔ اوچھا۔ تھڑدلا۔ وہ شخص جسے کسی بات کی سمائی نہ ہو یا اپنے احسان کو جتلاتا پھری نا تحمل۔ نابردبار ؎

ساقیا نظر سے کم ظرف پیار کرتے ہیں گر یقیں تجھ کو نہیں ہے تو لگا کے بوتل (لاعلم)

روتا ہوں تو ہنستے ہیں وہ کم ظرف سمجھ کر کرتے ہیں تحمل مجھ کو مرے دیدۂ تر اور (؎)

کم ظرف ہیں جو مست خرابات دہر میں ساقی خم شراب بھی پیمانہ ہو گیا (ناسخ)

ایک ساغر میں ہوش اڑ گئے واہ کتنے کم ظرف ہو معاذ اللہ (شوق)

(۲) کمینہ۔ سفلہ۔ ارذل۔ ادنیٰ۔ حقیر۔ پاجی ؎

پنے پہلو میں جو دی آپنے کم ظرف کو جاے نہ رہی خدمت عالی میں ہم حرف کو جاے (مظہر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کم

وہ حد کم ظرف ہیں جو ایک ساغر میں سکتے ہیں نہیں قطرہ بھی اِن مِنگام نوشانوش میں دریا (تشنہ)

کم ظرفی (ا) اسم مؤنث:- (۱) کم حوصلگی - اوچھاپن - سبک سری - نامتحملی - عدم بردباری سماجی کا نہ ہونا ؎

کھل گیا سب کی کم ظرفی کا دم میں جو حباب میں تو اتنا ضبط بھی کر کے پشیماں ہو گیا (بلگرامی مرحوم)

ہوئے ساقی سے جل واسے کم ظرفی دل بوسۂ لب کی طلب پہلے ہی پیمانے پر (زکی)

(۲) کمینگی - سفلگی - رذالت - کمینہ پن ؎

زیادہ کش کی کم ظرفیاں تو دیکھو ساقی کے پھینک مارا جام شراب مُنہ پر (نصیر)

کم عقل (ف + ع) صفت:- بے عقل - بے وقوف - کم فہم - موسکہ - نادان ؛

کم عقلی (ا) اسم مؤنث:- بے عقلی - نادانی - کم فہمی - ناسمجھی ؛

کم عمر (ا) صفت:- دیکھو (کم سن) ؛

کم فرصتی (ف + ع) اسم مؤنث:- (۱) ناقابو طلبی - موقع ڈھونڈنا (صرف فارسی میں یہ معنی آتے ہیں) (۲) کام سے چھوٹ جانا - عدم مہلت - عدم فرصت ؎

نوبت نہ آئی یار کو کم فرصتی سے آج اُترا نہ سر سے اپنے کم ہمتی سے آج (عاشق)

کم فہم (ف + ع) صفت:- نادان - ناسمجھ ؛

کم فہمی (ا) اسم مؤنث:- نادانی - ناسمجھی ؛

کم قسمتی (ا) اسم مؤنث:- کم نصیبی ؎

کم قسمتی اپنی کے سوا اور تو ہم کو کھلتا نہیں اُنکا سبب کم نگہی کچھ (ظفر)

کم قیمت (ا) صفت:- سستا - ارزاں - مندا - مول میں کم - نرخ میں کم ؛

کم کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) گھٹانا - مخفف کرنا (۲) وضع کرنا - منہا کرنا - کاٹنا (۳) دھیما کرنا - سست کرنا - چال کم کرنا (۴) اختصار کرنا - مختصر بنانا ؛

کم کم (ا) تابع فعل:- (۱) تھوڑا تھوڑا - اندک اندک ؛ قطرہ قطرہ (۲) گاہے گاہے - کبھی کبھی - کبھی کبھار جیسے ؎

مہتابی نہ رکھ غبار اتنا کم کم آتا ترا قیامت ہے (چرکین)

(۳) ف:- آہستہ آہستہ - رفتہ رفتہ - دھیرے دھیرے ؛ بتدریج ؛

کم گو (ف) صفت:- دیکھو (کم سخن) ؛

کم گوئی (ف) اسم مؤنث:- کم سخنی - خاموشی - چُپ - چپنہ - مونی ؛

کم محنت (ا) صفت:- کام چور - محنت و مشقت سے بھاگنے والا - زحمت کش کا نقیض - سست ؛

کم نصیب (ا) صفت:- دیکھو (کم بخت نمبر ۱) ؛

کم نصیبی (ا) اسم مؤنث:- بدبختی - نگون طالعی ؛

کما

کم نگاہی (ف) اسم مؤنث:- عدم توجہی - بے التفاتی - بے پروائی - کم نظری

اٹھوں خاک سے میں گشتہ کم نگاہی کا رہا کس کو ہے محشر کی داد خواہی کا (میر)

بھرا وہ چشم بتاں میں نفس کہ جو دیکھے تمام عمر کرے شکوہ کم نگاہی کا (ظفر)

کم و بیش (ف) تابع فعل:- تھوڑا بہت ؛ تقریباً - قریب قریب - لگ بھگ ؛

کم ہمت (ف + ع) صفت:- پست ہمت - کم حوصلہ ؛ بزدل - ڈرپوک ؛ کام چور - جی چھوڑو ؛

کم ہمتی (ا) اسم مؤنث:- کم حوصلگی - پست ہمتی - بزدلی ؛ کام چوری - عدم جرأت ؎

بے نوا گیا یار تشنہ پیام بر پہنچا نہ اُس کے کوچے میں کم ہمتی سے آج (عاشق)

کم ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) گھٹنا - کسر رہنا (۲) گھٹنا - وزن میں پورا نہ ہونا - (۳) زوال ہونا - نور گھٹنا ؛

کم یاب (ف) صفت:- (۱) نایسر - ناپید - کم ملنے والی - عنقا صفت - (۲) نادر - نایاب - شاذ ؛

کم یابی (ا) اسم مؤنث:- نایسری - ناپیدگی ؛ نایابی ؛ ناہوت - قلت ندرت ؛

کما (ع) تابع فعل:- جیسا - جس قدر ؛

کما حقہٗ (ع) صفت:- جیسا اُس کا حق ہے - جیسا ہونا چاہئے - بخوبی - ٹھیک ٹھیک - واجبی ؛

کما ینبغی صفت:- جیسا کہ لائق ہے - جیسا کہ چاہئے حسب الحکمنان - بخوبی ؛

کماچ (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کی نامہوار روٹی - وہ روٹی جو کہیں سے پتلی اور کہیں سے موٹی ہو - مجازاً بھدی - چوڑی چکلی - موٹی اور گول چیز جیسے "جو کماچ سا منہ تھا اب وہ سیب سا نکل آیا" ؛

کماچ دار (ا) صفت:- سطبر - گڑھوا - غفص - ٹھوک کر بنا ہوا - صفت جیسے "لیجئے یہ نگینہ نگینہ ڈلا سا کماچ دار مصالحہ صفت نہیں جیسے کیلے کا گابھا" (سگھڑ سہیلی)

کمار (س) اسم مذکر:- (۱) کنور - دُلار - کشوری - بالک - کوارا بن بیاہا (۲) شہزادہ - ملک زادہ - راج دُلار - راجہ کا بیٹا جیسے "راج کمار" (۳) پُتر - بیٹا - پسر - فرزند جیسے "نند کمار" "سنت کمار" ؛

کماری (ہ) اسم مؤنث:- (کمار کی تانیث) ؛

کمال (ع) اسم مذکر:- از (مکمل معنی سب) (۱) پورا پن - کمالیت - زوال کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی

نقیض۔ کسی کام میں کامل یا پورا ہونے کا ملکہ۔ اوصاف۔ ایا ناقص نہ ہونا ؎

سن کے بولا تمام قصۂ قیس عشق کا اُس کو بھی کمال نہ تھا (جرأت)

(۲) ا:۔ ہنر۔ گن۔ جوہر۔ لیاقت۔ قابلیت۔ کرتب ؎

یوں تو ہیں اہل کمال آشفتہ حال افسوس ہے کمال افسوس ہے تجھ پر کمال افسوس ہے (ماسٹر)

(۳) ا:۔ خوبی۔ عمدگی۔ وصف۔ فوق۔ فوقیت۔ جیسے "تم میں ایسا کونسا کمال ہے جس سے ہر ایک تابع ہو جائے" (۴) ا:۔ اچرج کرم۔ انوکھی بات۔ انوکھا پن۔ عجیب کام۔ حیرت انگیز اور تعجب خیز امر۔ طرفہ معاملہ ۵ غرق حالت۔ کرامات کرشمہ۔ تصرف۔ اعجاز۔ جیسے "تم بھی کمال ہی کرتے ہو" (۵) ا:۔ صنعت۔ کاریگری۔ خوش سلیقگی۔ جوہرنمائی۔ ہنرنمائی۔ اُستادی (۶) صفت:۔ کامل۔ پورا۔ اب۔ تام۔ مکمل۔ بالغ۔ سنپورن۔ جیسے کسی چیز کا کمال کو پہنچنا یعنی پورا ہو جانا (۷) ا:۔ ازحد۔ نہایت۔ ازبس۔ بدرجۂ غایت جیسے کمال بے غیرت یا بے حیا ہو گیا ہے کمال خوشی ہوئی ؎

اے داغ بندۂ عشق کی دیکھیے کشش کی اُس شیدہ رو نے ہم سے کمال کھینچ (داغ)

(۸) ا:۔ انتہا کا۔ غایت درجہ کا۔ جیسے کمال تقلل ہے۔ کمال استغراق ہے ۵

کمال حاصل کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی ہنر یا فن بہم پہنچانا۔ لیاقت یا قابلیت حاصل کرنا (۲) کسی کام میں بدرجۂ نکتہ مہارت کامل بہم پہنچانا ۵

کمال درجہ کا (۱) صفت:۔ ازحد۔ بدرجۂ غایت۔ نہایت۔ انتہا گت۔ جیسے کمال درجہ کا نالائق ہے ۵

کمال دکھانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) ہنر یا کرتب دکھانا۔ گن دکھانا۔ جوہر دکھانا (۲) کرامات دکھانا۔ کوئی تصرف ظاہر کرنا۔ کرشمہ دکھانا ۵

کمال رکھنا (۱) فعل متعدی:۔ کسی ہنر یا جوہر یا فن میں بدرجۂ کامل دسترس رکھنا۔ کامل فن ہونا ۵

کمال کا بنا ہوا (۱) صفت:۔ (۱) پختہ فن۔ بڑا کرتبی ۵ پرلے درجہ کا ہنرمند۔ پرلے درجہ کا فن۔ (۲) نہایت عیار۔ نہایت چالاک۔ آفت کا پرکالا (۳) ازحد دھوکے باز۔ فریبی۔ چالیا۔ چالباز ۵

کمال کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) کسی تعجب خیز و حیرت انگیز بات کا بروے کار لانا۔ قیامت کرنا۔ کوئی عجیب یا انوکھا کام کرنا۔ اعجاز کرنا۔ کسی ہنر یا جوہر یا صنعت میں قابلیت دکھانا۔ کاریگری دکھانا۔ اُستادی دکھانا۔ اعلیٰ درجہ کی لیاقت ظاہر کرنا۔ اپنی جدت طبع اور ایجاد کا ثبوت دینا ۵ غضب کرنا۔ قابل تعجب کام کرنا۔ حضرت فصیح الملک داغ دہلوی سلمہ اللہ تعالیٰ ؎

کی

ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں
جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں (داغ)

(اگر اس جگہ طنزاً کمال کرنا کے معنی لیں تو روا کرنا۔ قابل افسوس کام کرنا۔ اچھا نہ کرنا وغیرہ چسپاں ہیں) ۵

(اس معنی کی نظیر کے دسلے ہمارے ہاتھ دکن کے سفر میں ایک ایسی عمدہ اور تازہ مثال آئی ہے کہ اگر ہم اُسے کلام الملوک ملوک الکلام کے خیال سے فرہنگ آصفیہ کا سرتاج قرار دیں تو باعث فخر کتاب ہے اور جو بلحاظ برجستگی و شستگی زبان مدح صفات کریں تو استحقاق لاجواب۔ دراصل وہ ایک قی البدیہ شعر ہے جو شکارگاہ مان کوٹ کے مقام پر ۱۴ ذالحج ۱۳۱۱ ھجری النبوی مطابق ۲۰ جون ۱۸۹۳ عیسوی مجمع کو جناب معلی القاب میر محبوب علی خاں بہادر سلطان حیدرآباد دکن آصف جاہ سادس بابقابہ کی زبان مبارک سے جس وقت کہ آپ دو جنگلی شیروں کا شکار مار کر بندوق لئے ہوئے اُن کی لاشوں پر پاؤں پھیلائے بیٹھے ہیں اور راجہ لالہ دین دیال صاحب مصور جنگ نے جو اپنے فن میں یکتائے زمانہ ہیں شبیہ مبارک اُتاری ہے۔ اُس سے خوش ہو کر زبان فیض ترجمان سے لالہ صاحب موصوف کی شان میں ارشاد فرمایا ہے۔ اس شعر میں دو معنی کی نظیریں موجود ہیں ایک تو لفظ کمال کے نمبر ۴۔ ۵ کی اور دوسری نمبر ۶ کی چونکہ اس جگہ کمال کرنا کے ساتھ شعر میں آیا تھا لہذا اسی موقع پر یہ شعر تیسرا و تبرکاً درج فرہنگ کیا جاتا ہے) اور اس کے ساتھ ابوظفر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ دہلی کے ایک قی البدیہ شعر کا بھی درج کیا جاتا ہے جو ایک ایسے ہی موقع پر سرزد ہوا تھا۔ سلطان دکن کا یہ شعر راجہ نیدیال صاحب مصور جنگ نے مع ترجمہ انگریزی ہمارے نوجوان دوست میر شاکر علی صاحب موجد فنون عجوشنویسی وغیرہ وغیرہ سے لکھوا کر خود فوٹو اُتار اسے سلطان دکن کے اور بھی اشعار نواب فصیح الملک بہادر عرف داغ دہلوی کی زبانی قابل وجد سُنے میں آئے مگر اجازت تحریر نہ ہونے سے درج فرہنگ نہ ہو سکے) ۵

شعر مذکور صفحہ آئندہ پر ملاحظہ ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شعر

نتیجۂ طبع سلطانی و قریحۂ خاقانی اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی

عجب یہ کرتے ہیں تصویر میں کمال کمال

اعجاز نہایت

مُصوّروں کے ہیں اُستاد لالہ دین دیال

راجہ

Translation by SHAMSUL ULMA SYED ALI BILGRAMI, B. A., L. L. B.

In art of picture making skilled surpassing all,
A master e'en of masters is Lalla Deen Deyal.

فٹ نوٹ ۱؎ جس طرح اعلیٰ حضرت والاشوکت نظام دکن نے راجہ دین دیال صاحب کے حق میں شکارگاہ کے مقام پر یہ برجستہ شعر فرمایا اسی طرح ایک مرتبہ ابوالمظفر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ دہلی نے ایک مرقع پر سکھدیو پہلوان کی نسبت ارشاد فرمایا تھا جس کی متحمل کیفیت یہ ہے کہ ایام غدر سے چند روز پیشتر ریاست الور کا مشہور پہلوان سکھدیو نامی دہلی میں آیا اور بادشاہ کے حضور میں عرضی گزرانی کہ حضور تمام شہر میں منادی کرادیں کہ جس پہلوان کو دعوئے کشتی ہو وہ کل جھروکوں کے نیچے آجائے ورنہ آب میں لنگوٹ کھول ڈالو گا یعنی اپنا ثانی نہ دیکھ کر کشتی سے عہدہ کرلوں گا۔ چنانچہ دوسرے روز زمین ریتی میں جھروکوں کے نیچے دہلی کی تمام خلقت اور بڑے بڑے نامی پہلوان جمع ہوئے اور ایک بڑا بھاری میلا لگ گیا مگر کسی کی ہمت نہ پڑی کہ سکھدیو سے کشتی لڑے۔ آخرکار سکھدیو نے بھاری بھاری مگدر ہلا کر طرح طرح سے ڈنڈ پیل کر ڈھیکلیاں کھا کھا کر اپنا زور دکھایا اور بادشاہ کے روبرو لنگر لنگوٹا باندھ کر آئندہ کشتی کرنے۔ پکڑانے سے ہاتھ اُٹھایا بادشاہ سلامت نے اُس کی خداداد طاقت اور دعوے کے ثبوت میں فی البدیہہ یہ شعر فرمایا۔ اور ایک چاندی کی تختی میں کھدوا کر اُس کے گلے میں ڈلوا دیا شعر ؎

صُورتِ رستم سیرتِ گیو ✤ یکتا گُرمکھ سُکھدیو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) مبالغہ کرنا۔ اغراق کرنا۔ جیسے جھوٹ میں تم بھی کمال کرتے ہو" (۳) نہایت عیاری اور چالاکی کرنا۔ دھوکا دینے میں کامل ہونا (۴) کسی بات میں غالب آنا کسی امر میں بڑھ جانا۔

کمال کو پہنچنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) کسی بات میں کمال حاصل کرنا (۲) تکمیل کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ اتمام ہونا۔ ختم ہونا۔

کمالا (ف) اسم مذکر:۔ پہلوانوں کی جنگ۔ زور گری۔ صلح کے ساتھ کشتی کرنا۔ نقلی کشتی۔ اپنا اپنا کمال اور کرتب دکھانے کی کشتی جو سچی ہار جیت یا چت پٹ سے متعلق نہ ہو۔ (جس طرح پتنگ باز کنکوا لڑانے میں غوطہ چارہ کھیلتے اور کاٹنے سے کچھ غرض نہیں رکھتے ہیں اسی طرح کمالے میں پہلوان اپنے اپنے داؤں کرتب اور کمال دکھاتے مگر پچھاڑ دینے اور مات کر دینے سے کچھ تعلق نہیں رکھتے ہیں)۔

کمالا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ پہلوانوں کا آپس میں جنگ زور گری کرنا۔ اپنے اپنے داؤں بطور صلح دکھانا۔

کمالات (ع) اسم مذکر:۔ جمع کمال۔

کمانا (۱) فعل متعدی:۔ محنت و مزدوری سے پیٹ پالنا۔ روزی حاصل کرنا۔

کما لینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) دباغت کر لینا۔ چمڑے کو خوب مل مل کر ملائم اور درست کر لینا (۲) نوکری یا تجارت کے وسیلہ سے روپیہ پیدا کر لینا (۳) نجاست صاف کر دینا (۴) کمزور کر دینا۔ چر لینا۔ نچوڑ لینا۔ ست نکال لینا جیسے بیماری نے کما لیا۔

کمان (ف) انگلش (Command) کمانڈ کا بگڑا ہوا):۔ (۱) آگیا۔ حکم۔ ارشاد۔ فرمان۔ امر۔ اذعان۔ اذن (۲) حکومت۔ سرکردگی۔ سرداری۔ اختیار۔ افسری جیسے زیر کمان یعنی زیر حکم یا بسرکردگی۔

کمان افسر (ف) اسم مذکر:۔ (لشکری) کمانیر۔ کمانڈر۔ فوج کا سردار۔ فوج کی کمان بولنے والا۔ سالار لشکر۔ سپہ پتی۔ سپہ بخشی۔

کمان بولنا (ف) فعل متعدی:۔ (لشکری) نوکری بولنا۔ نوکری بتانا۔ ڈیوٹی بتانا۔ جنگی خدمت کا حکم دینا۔ لڑائی پر جانے کا حکم دینا۔

کمان بولی جانا (ف) فعل لازم:۔ نوکری نکلنا۔ ڈیوٹی بتائی جانا۔ نوکری بولی جانا۔ جنگی خدمت پر جانے کا حکم ملنا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانے کا حکم ملنا۔

کمان پر جانا (ف) فعل لازم:۔ جنگی خدمت پر جانا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانا۔

کمان پر ہونا (ف) فعل لازم:۔ ڈیوٹی پر ہونا۔ جنگی نوکری پر ہونا۔ جنگی خدمت پر ہونا۔

کمان دغنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) حکم ہو جانا۔ کام چل جانا (۲) بندوق سر ہونا۔ تڑپ کا فیر ہونا۔ بندوق دغنا۔ بندوق چلنا۔

کمان نکلنا (ف) فعل لازم:۔ نوکری نکلنا۔ فوج کا لڑائی کے واسطے تعین کیا جانا۔

جنگ ہے عشق سے اے دل علمداری کر یعنی اشکوں کے رسالے کی کمان نکلی ہے (نکہت)

کمان (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) اس خمیدہ آلہ کا نام جس کے وسیلے سے تیر چلاتے ہیں قوس۔ دھنش۔ دھنک۔ چاپ۔

لاکھوں ہی شہ گیروں کے ابرو خوں کتے ہر چند یہ کمان ہے بے تیر آپ کی (نکہت)

(۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے نویں برج کا نام۔ دھن راس (۳) محراب۔ طاق۔ دائرہ کا کوئی حصہ۔ قطع دائرہ (۴) وہ قوسی شکل جو پلاؤ میں کے ذرا مین کھینچی ہوئی ہوتی ہے اور یہ بنوٹ لطف ہوتی ہے۔ ہلالی شکل۔ قوس قزح۔ کمان رستم (۵) صفت:۔ خمیدہ۔ کوزہ کبڑا۔ جھکا ہوا (۶) لچکدار۔ لرزاں۔

کمان ابرو (ف) اسم مذکر:۔ خمیدہ ابرو۔ قوسی بھوؤں والا۔ کمان جیسی بھوؤں والا معشوق۔

کمان اتارنا (ف) فعل متعدی:۔ کمان تاننے کا نقیض۔ کمان ڈھیلی کرنا۔ کمان کا چلہ اتارنا۔

کمان بردار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کمان اٹھا کر چلنے والا۔ کمان لے چلنے والا ملازم۔ کمان دار (۲) تیر انداز سپاہی۔ وہ سپاہی جسے کمان کا ہتھیار دیا جائے۔ دھنش دھاری۔

کمان تاننا (ف) فعل متعدی:۔ کمان کھینچنا یا چڑھانا۔ چلہ چڑھانا۔ کمان کو چلہ کرنا۔

کمان چڑھانا (ف) فعل متعدی:۔ دیکھو (کمان تاننا)۔

کمان چڑھنا (ف) فعل لازم:۔ اقبال سامنے ہونا۔ بات چلنا۔ کہا سنا چلنا۔ بول بالا ہونا۔ رتی چمکنا۔ دور دورا ہونا۔ ڈنکا بجنا۔ غلبہ ہونا۔ جیسے "آج کل ان کی کمان چڑھی ہوئی ہے"۔

کمان دار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو (کمان بردار) (۲) صفت:۔ محراب دار۔ قوس نما۔

کمان کھینچنا (ف) فعل متعدی:۔ کمان تاننا۔ کمان چلانا۔

فروتن ہے جھکنا تو سرکش سے رکنا وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں (دبیر)

کمان گر (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کمنگر۔ کمان بنانے والا۔ کمان ساز (۲) ہاتھ پاؤں کی بیجا شدہ ہڈیوں کو اُن کی جگہ پر لے آنے والا۔

کمان گری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کمنگری۔ کمان کے بنانے کا کام یا پیشہ (۲) ہڈیوں کے جوڑنے یا بٹھانے کا ہنر۔

کمان نکلنا (ف) فعل لازم:۔ قوس قزح کا نظر آنا جو مینہ کھلنے کی علامت ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کما

ابرو سے یا نظر آئے تو رونا تھم جائے کھڑی مینہ کی نکلتے ہی کمان ٹھنتی ہے (جرأت)

کمانا (ف) فعل متعدی:- (۱) روپیہ حاصل کرنا۔ دولت پیدا کرنا۔ تجارت یا ملازمت کے وسیلے سے دولت جمع کرنا جیسے کماؤ پوتی والا اڑاوے دھوتی والا ؎

کہے میرا پیغمبر مرگیا ہے جورو کچھ اس طرح سیکھے کمانا رونا (رنگین)

(۲) بے۔ خوب و سخت پیٹ کر ریوچ دار بنانا۔ لوہے کی سختی دور کرنا۔ لوہے میں لوچ پیدا کرنا۔

(۳) بے۔ نرم و ملائم بنانا چمڑے کی کرختگی دور کرنا۔ دباغت کرنا چمڑا صاف کرنا۔

(۴) آبنوسا کا گودہ نکالنا۔ بیلا صاف کرنا مٹی صاف کرنا۔ انسان کا فضلہ اٹھانا ؎

صحت بھولی تو اٹھائی بہن جنگن تو نے بھاڑیں جلیے یہ منڈاس کمانا تیرا (رنگین)

(۵) بے۔ پیشہ کرنا۔ خرچی کمانا۔ مراکام کرنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا (۶) محنت و مشقت کرنا۔ جسم کو پکا اور مضبوط بنانا۔ سخت کام کرنا جیسے "یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں" یعنی محنت کشیدہ ہیں (۷) انتخاب کرنا۔ سر لینا۔ ذمہ لینا جیسے "پاپ کمانا" (۹) حاصل کرنا۔ لینا۔ جیسے "خوب کمانا" (۱۰) زمین کو بار بار جوتنا۔ زمین کو زرخیز بنانا۔ (۱۱) گرنا۔ گھٹانا (یہ معنی اردو میں نہیں سنے گئے صرف ہندی کوشوں میں دیکھے گئے ہیں)۔

کمانا دھمانا (ف) فعل متعدی:- (عو) روپیہ پیسہ پیدا کرنا۔ جیسے "خوب کما دھما کر لایا ہے" (دھمانا تابع مہمل ہے)۔

کمانچہ (ف) اسم مذکر:- (۱) چھوٹی کمان (۲) وہ غلیل جس سے عورتیں روئی دھنکتی ہیں۔ دھنکی (۳) ایک قسم کی سارنگی۔ سارنگ۔ چونارا (۴) ایک کوکلی۔ طاقچہ۔ محراب راہچھت (۵) ا:- فولاد کی کمانی۔

کمانڈر (انگلش Commander) اسم مذکر:- سرخیشی سالار لشکر۔ سپہ پتی۔ فوج کا بڑا افسر۔

کمانڈر انچیف (انگلش Commander-in-chief) اسم مذکر:- سپہ سالار۔ جنگی لاٹ۔ فوجی لاٹ۔

کمانی (ا) اسم مؤنث:- وہ خمیدہ اور پیچ دار لوہے کی قوس یا حلقہ وغیرہ جو اکثر گیسوں گھڑیوں اور کرسیوں وغیرہ کی گدیوں میں ہوتی ہے سبزیوں کی وہ لکڑی جس میں برساتی کرگھا تانتے ہیں۔ سارنگی کا گز۔

کماؤ (ص) صفت:- (۱) خوب کمائی کرنے والا۔ روپیہ کما کما کر لانے والا۔ ٹھوٹو کا نقیض۔ جیسے "کماؤ خصم کس نے نہ چاہا" (۲) محنتی۔ زحمت کش۔ مزدور۔ (۳) اسم مذکر:- کمائی کرنے والا آدمی محنت مزدوری سے روپیہ لانے والا آدمی جیسے "کماؤ آئے ڈوما کھٹو آئے لڑما" (عو):- خاوند۔ مالک۔ پتی سیاں۔

کب

خصم۔ شوہر۔ پیا جیسے "تیرا کماؤ جیئے"۔

کماؤ پوت (ص) اسم مذکر:- (۱) وہ بیٹا جو نکمٹو نہ ہو۔ سپوت (۲) کماؤ آدمی۔ کمانے والا شخص جیسے "کماؤ پوت کی دور بلا"۔

کماؤ دھن (ص) اسم مذکر:- (۱) کھاتا دھن کا نقیض۔ بیٹا۔ اولاد نرینہ۔ پوت (۲) کرایہ پر چلانے کی گاڑی۔ بھاڑے کا ٹٹو وغیرہ (۳) بازاری:- فوجی۔

کماویں میاں خان خاناں اڑاویں میاں فہیم (ا) کہاوت:- یعنی اعلیٰ دولت پیدا کرے اور ادنیٰ کے صرف میں آئے۔ غیر مال سے بہرہ مند ہوں اور حق دار محروم رہیں۔

عبدالرحیم خان خانخاناں نے جو بیرم خان خانخاناں کا بیٹا اور اکبری نورتن کا ایک اعلیٰ رکن تھا۔ اپنی ذاتی فیاضی اور سخاوت کے علاوہ اپنے غلام مرزا فہیم کو بھی اُس کی بہادری خدمت گزاری اور جان نثاری کے سبب ایسا ہی فیاض اور سخی بنا دیا تھا۔ چنانچہ جو کچھ خان خاناں کا مال تھا وہ سب فہیم کے اختیار اور ہاتھ میں تھا جو کچھ خانخاناں کماتا فہیم اُسے جس طرح خرچ کرتا پس اس وجہ سے یہ مثل مشہور ہوگئی چنانچہ فہیم آخر کار اپنے اقبال پر تصدق ہوا جس کا ذکر تزک جہانگیری میں اس طرح لکھا ہے کہ جہانگیر کو خانخاناں کی فقہ سازی اور نیرنگ پروازی سے کھٹکا لگا رہتا تھا کیونکہ شاہ جہان کی بغاوت کے زمانہ میں اُس کا بیٹا دارا شاہ جہان کے پاس چلا گیا تھا پس مشیرانِ دربار کے مشورے سے خانخاناں کو نظر بند کر رکھا تھا اور اُس کے گھر پر شاہی پہرا لگا گیا تھا ایک دفعہ بادشاہ نے اُس کا مال ضبط کرنے اور فہیم نام اُس کے نمک حلال غلام کو پکڑ لانے کے واسطے کچھ آدمی بھیجے اُس نے نامردی کے ساتھ گرفتار ہونا اور اپنے آقا کا مال دوسروں کے ہاتھ لگنا مناسب نہ جان کر خوب دادِ مردانگی دی اور بخیام کار اپنے نوکروں سمیت ہلاک ہوا)۔

کمائی (ص) اسم مؤنث:- (۱) وہ دولت اور سرمایہ جو نوکری یا تجارت اور محنت بازو سے بہم پہنچایا ہو۔ حصول محاصل۔ آمدنی۔ کھتی۔ آمد۔ یافت۔ پیدا۔ دخل۔ ماحصل۔ مزد ؎

دل نہ کھیجو تو حسرتیں برباد عمر بھر کی مری کمائی ہے (صفدر)

دولتِ عشق سے غنی ہوں برق نقد داغ جگر کمائی ہے (برق)

(۲) نفع۔ فائدہ۔ لابھ۔ منافع (۳) مزدوری۔ کام۔

کمائی کرنا (ف) فعل متعدی:- دیکھو (کمانا نمبر ۱)۔

کمبل (س) اسم مذکر:- بھیڑ کے بالوں کا بُنا ہوا کپڑا جو بارش اور سردی سے محفوظ رہنے کے واسطے غریب غربا کام میں لاتے ہیں۔ پلاس۔ کسا۔ ایک قسم کی موٹی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کمب

لوئی۔ کمبل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا ۔

کمبل اُڑھانا (م) فعل متعدی:۔ جیل خانہ دکھانا۔ قید میں بھیجنا۔ قید کرانا۔ (چونکہ حسب قاعدۂ جیل ونان پہر ایک اونی اوڑھنی کو جاتے ہی اوڑھنے اور بچھانے کے واسطے کمبل دیتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا ہے) ۔

کمبل پوش (ا) اسم مذکر:۔ وہ درویش جو ہمیشہ کمبل ہی اوڑھے یا پہنے رہے ۔

گمبھ (س) اسم مذکر:۔ (۱) گھڑا۔ منکا۔ ٹھلیا۔ کلس۔ کلسا (۲) ہاتھی کا سر۔ مستک (۳) جوتش میں گیارھویں راس۔ دلو۔ آسمانی گیارھویں برج کا نام۔ (۴) ہر دوار کا میلا جو بارھویں برس ہوا کرتا ہے (۵) کمبھ کرن کا بیٹا (۶) ۶۴ سیر۔ ایک من چوبیس سیر (۷) ہندی نظم:۔ کچیں۔ عورت کی چھاتیاں ۔

کنبھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ہر دوار کا میلا جو چھ برس کے بعد ہوا کرتا ہے ۔

کمپا (ہ) اسم مذکر:۔ لمبی چھڑی یا بانس جس کے اوپر لاسہ میں تیلی بھر کر لگا دیتے اور اُس سے پرند پکڑتے ہیں ۔

کمپا مارنا یا لگانا (م) فعل متعدی:۔ (۱) پرند کو پھندے سے پھنسانا۔ لاسہ کے ذریعہ سے جانور کو پکڑنا ۔

پکڑی انگیا کی جو چڑیا تو یہ حوریں بولیں — سخل طوبیٰ پہ لو حیا دونے کمپا مارا (مخمر)

نا رجب پار گیا چرخ کے بورے یہ ملک — طائر صدرہ کو صیاد نے کمپا مارا (برق)

(۲) کسی کو دام فریب میں پھنسانا۔ کسی کو قابو میں لانا۔ داؤں مارنا۔ نشانہ لگانا ۔

کمپاس (انگلش Compass) اسم مؤنث:۔ محیط دائرہ ۔ حدود ۔ رقبہ ۔ ایک آلہ کا نام جو مقناطیسی سوئی کے وسیلہ سے اُفق کی سمت ظاہر کرتا ہے قطب نما۔ قبلہ نما ۔ سمت نما ۔ پرکار ۔ گُنیا۔ ایک قسم کی پیمائشی شیشے کی کل جس سے دوری اور بلندی ماپتے ہیں ۔ ایک آلہ کا نام جس سے انعکاس کے وسیلہ سے زاویہ کی پیمائش کرتے ہیں ۔

کمپاس کا دفتر (ا) اسم مذکر:۔ محکمۂ پیمائش ۔

کمپاس لگانا (ف) فعل متعدی:۔ آلۂ کمپاس کے وسیلہ سے پیمائش کرنا ۔

کمپاس والا (ہ) اسم مذکر:۔ مساح۔ پیمائش کرنے والا۔ پیمائش کا صاحب ۔

کمپنی (انگلش Company) اسم مؤنث:۔ (۱) جماعت۔ ٹولی۔ سنگت۔ سبھا۔ مجلس۔ انجمن۔ سماج۔ منڈلی ۔ طائفہ۔ گروہ۔ زمرہ۔ فرقہ۔ جتھا (۲) شرکا۔ شریک۔ ساجھی (۳) سوسپاہیوں کی ٹولی (۴) انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جس نے

کمت

سنہ ۱۶۰۰ء میں متفق ہو کر ملکہ ایلزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ ہمارے سوا دوسری انگریزی کمپنی ہند میں تجارت نہ کر سکے۔ اور رفتہ رفتہ اِس کمپنی نے یہاں کی زمینداری خرید کر اور بعض اوقات حکمت عملی سے ملک لے لے کر ہندوستان کی حکومت کی باگ اپنے ہاتھ میں لی جو ۱۸۵۸ء سے بحکم ملکۂ انگلستان اُس سے واپس لی گئی کیونکہ ۱۸۵۷ء کا غدر اسی کمپنی کی غفلت کا نتیجہ خیال کیا گیا اب ہمارے زمانہ اور لفات تیار ہونے کے دنوں میں بھی ہند کی حکومت ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کے قبضۂ اقتدار میں ہے۔ ہندوستان کے لوگ مدت تک کمپنی کو شخص واحد تصور کر کے بولتے چالتے رہے۔ مگر اب انگریزی زبان کا رواج ہو جانے اور مدارس کی تعلیم کے اثر سے وہ بات جاتی رہی گو عوام کالانعام اب بھی ایسا ہی خیال کرتے ہیں چنانچہ جب کمپنی کا روپیہ چلا تو یہ شعر اُن لوگوں نے گھڑا ؎

افسوس ایسے سکۂ زر کے چلانے پر — سرکار کمپنی کا بجا سولہ آنے پر (نامعلوم)

کمپنی کا راج (ا) اسم مذکر:۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت ۔ حکومت جمہوری ۔

کمپنی مارک (انگلش Company Mark) اسم مذکر:۔ وہ کپڑے کی مخصوص علامت جو کسی انگریزی کپڑے کی کمپنی نے تجویز کر رکھی ہے ۔

کمپو (ا) صحیح (انگلش Camp) کیمپ۔ اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی میدان وسیع۔ وہ زمین جو فوج لڑائی کے وقت گھیر لیتی ہے خیمہ گاہ۔ لشکر گاہ۔ چھاؤنی۔ پڑاؤ۔ معسکر۔ اردو (۲) ڈیرے۔ خیمے (۳) فوج۔ لشکر۔ عسکر۔ سپاہ۔ سینا۔ کٹک (۴) عوام:۔ وہ فوج کی مقدار جو ایک جرنل کے ماتحت ہو۔ متعدد پلٹنوں یا رسالوں کا مجموعہ ۔

کمپو کے بگڑے ہوئے (ا) اسم مذکر:۔ (۱) فوجی لوگ۔ لچے۔ گنڈے۔ شہدے۔ چھاؤنی کے شریر (۲) باغی منحرف۔ سرکش۔ مفسد ۔

کمپوزنگ سٹک (انگلش Composing Stick) اسم مؤنث:۔ وہ سانچہ یا قالب جس میں ٹائپ کے حروف مرتب کئے جاتے ہیں۔ حروف جوڑنے کی تختی ۔

کمپوزیٹر (انگلش Compositor) اسم مذکر:۔ ٹائپ کے حروف ملانے یا جوڑنے والا۔ وہ شخص جو ٹائپ کو ترتیب دیتا ہے ۔

کمپونڈر (انگلش Compounder) اسم مذکر:۔ دوا ساز۔ دوا بنانے والا۔ نسخہ باندھنے والا۔ عطار ۔

کمتر (ف) صفت:۔ دوسرے سے کم اور سے کھوٹا۔ ادنیٰ۔ حقیر خفیف۔ سُبک ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کمت

کمترین (ف) صفت:- (۱) نہایت ادنیٰ۔ نہایت کم درجہ کا (۲) اسم مذکر:- بندہ۔ غلام۔ نیازمند۔ فدوی ٭

کمتی (۱) صفت:- کم۔ وزن یا مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا ٭

کمٹھا (۱) اسم مذکر:- بانس کی کمان۔ چاپ۔ وہ لکڑی کی کمان جو اکثر چوکیدار یا رکھوالوں کے پاس ہوتی ہے۔ کمانِ چوب۔ چوب کمان۔ فارسی شیر بچہ ٭ صحیح کمٹھا

کمخاب (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تار ناسے زر کی آمیزش سے بُنا جاتا ہے۔ زربفت۔ تمامی۔ دری۔ تاش۔ بادلہ وغیرہ ؎

بوٹیاں ہیں ترے کمخواب کے چھاجے پر یا چمکتے ہیں پڑے یزد و بان جگنو (نصیر)

(یہ لفظ خواب بمعنی روئیں اور کم بمعنے تھوڑے سے مرکب ہے چونکہ اس میں مخمل کی نسبت کم روئیں ہوتے ہیں اس سبب سے یہ نام رکھا گیا فارسی والوں نے اس کا مخفف کخاب کر کے باندھا ہے) ٭

کمر (ف) اسم مؤنث:- (۱) میان۔ کمر۔ خصر۔ کٹی۔ جسم کا درمیانی حصہ۔ قطن۔ جب چیتے کی سی کمر کہیں گے تو پتلی کمر سے اور جب تکیہ سی کمر کہیں گے تو سیدھی کمر سے مراد ہوگی۔ دکھاوت) کمر میں توشہ توراہ کا بھروسا ؎

اس قدر پتلی کمر ہے اس پری رخسار کی کہتے ہیں چھپتی سب اُس پر پیرہن کی نازکی (ناسخ)

(۲) پشت۔ پشت (۳) وسط۔ بیچ کا حصہ۔ میانہ (۴) پٹکا۔ پیٹی۔ منطقہ ٭ پٹا۔ پرتلا (۵) محراب۔ طاق۔ کمان (۶) بازو سے لشکر۔ فوج کا پہلو۔ فوج جرنیل۔ برنیل (۷) ا:- بھاڑا۔ ہمت۔ ڈھارس (۸) ا:- کابلی کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا۔ (۹) ا:- پہلوانوں کا ایک پیچ جو کمر یا کولے کے وسیلے سے کیا جاتا ہے ٭

کمر باندھنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر سے دوپٹہ یا پٹکا وغیرہ کسنا پیٹی باندھنا۔ پیٹی لگانا (۲) سفر کو آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار ہونا ؎

نالہ سینے سے کرے عزم سفر آخر شب راہرو باندھے ہے چلنے پہ کمر آخر شب (سودا)

سفر ہے دشوار خواب کب تک بہت بڑی یہ منزل عدم ہے
نسیم جاگو کمر کو باندھو اٹھاؤ بستر کہ رات کم ہے (نسیم)

کیوں اے آتش جوانوں کی طرح مغبچوں کی ٭ پیر ہوں پیش لے کرنا ہے میدان مرگ کا (آتش)

(۳) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا ٭ کسی کام کے سرانجام کو تیار ہونا ٭ پختہ ارادہ کرنا مصمم ارادہ کرنا۔ عزم بالجزم کرنا ٭ قصد کرنا۔ لیس ہونا۔ جیسے آج نوکری پر کمر باندھوں تو سو موجود ہیں ؎

کمر تو قتل پر کس کے بُت خونخوار باندھے ہے کبھی خنجر کو تکتا ہے کبھی تلوار باندھے ہے (جرأت)

جادہ چینوں نے سدا باندھی کمر اس بات پر گھیر دامن کا ترے لیکن نہ آیا ہاتھ (نصیر)

کمر

کمر کر جبکہ قاتل نے بقتل عاشقاں باندھا خم شمشیر سے پل بہر خون ناحق باندھا (نصیر)

بار فراہم سا جہاں میں نہ ملے گا عاشق باندھے تُو قتل پیر سے نہ خبردار کمر (اسیر)

رونے پہ باندھ لے جو مری چشم تر کمر کیسی نہیں فلک پہ ہوا پانی کمر کمر (خلیل)

کمر باندھی ہے گل چینوں نے غارت پر گلستاں کی اجارہ بلبلوں کے خون کا ممتاز کرتے ہیں (آتش)

پوچھتا ہے طنز سے کیا باندھی ہے کس پر کمر باندھی ہے اس پر کہ کھولوں تر اشلوار بند (؟)

(۴) مسلح ہونا۔ ہتھیار باندھنا۔ پانچوں ہتھیار لگانا ٭ کیل کانٹے سے لیس ہونا۔ زردی پہن کر تیار ہونا ٭ لڑائی کے واسطے مستعد ہونا ؎

دل عاشق کو اُن آنکھوں سے بچائے اللہ قتل مسلم پہ ہیں باندھے ہوئے کفار کمر (اسیر)

نہیں ہر سر شک سرخ آلود اُس کی مژگاں میں کمر باندھے کیا لشکر نے اپنا ستارہ ہے میداں میں (ظفر)

(۵) اختیار کرنا۔ عادت ڈالنا۔ شیوہ ڈالنا۔ تیر کر لینا۔ جیسے جھوٹ بہتان یا ظلم وغیرہ پر کمر باندھنا ؎

خلق نے بہتان کی باندھی کمر ہے کمر ہے کہاں اُس کا وہیں اک بات ہے لڑائیں (اسیر)

(۶) آس باندھنا۔ امید رکھنا۔ بھروسا کرنا ؎

کیا کمر باندھے امید وصل پر عاشق ترا کٹ گئی اُس کی تو اب تیغ تغافل سے کمر (ظفر)

کمربستہ (ف) صفت:- (۱) تیار۔ لیس۔ موجود۔ مستعد۔ حاضر۔ آمادہ ؎

کمربستہ ہیں لوگ خدمت میں اُن کی گل و لالہ رہتے ہیں صحبت میں اُن کی (رعالی)
اسی طرح جو اہل ہمت ہیں جتنے کمربستہ ہیں کام پر اپنے اپنے

(۲) ہتھیار بند۔ مسلح ؎

الپ ارسلان سے یہ غزل نے پوچھا کو تو میں ہیں دنیا میں جو جلوہ فرما (رعالی)
نشاں اُن کی اقبال مندی کے ہیں کیا کہا اقبال مند اُن کو کہنا ہے زیبا
کہا ملک و دولت ہو ہاتھ اُن کے جب تک
جہاں ہو کمربستہ ساتھ اُن کے جب تک

(۳) خادم۔ نوکر۔ ملازم۔ خدمت گار (حرف فارسی ہیں) ٭

کمر بندھانا یا بندھوانا (۱) فعل متعدی:- ڈھالس بندھانا ہمت بندھانا۔ تقویت دینا۔ مستعد کرنا۔ آمادہ کرنا۔ خلاج آئندہ پر اس نظر سے امید دلانا کہ کسی امر خاص کے ارادے سے باندھے ہے۔ مدد کرنا ؎

ہوی اس ناتواں سے گل بخوں کی استقامت میں (حرف)
کمر جوں گل سے گلدستہ کی بندھوائے کمربستہ

کمربند (۱) اسم مذکر:- (۱) پٹکا کمر باندھنے کا دوپٹہ ٭ پیٹی۔ پٹا (۲) ازار بند۔ شلوار بند۔ ناڑا (۳) صفت:- کمربستہ۔ تیار۔ مستعد۔ لیس ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کمر

کمر بندی (ا) اسم مؤنث:- فوج کا ہتھیاروں اور وردی وغیرہ سے مستعد ہوتا۔ آمادگی جنگ۔ سلاح شوری۔ ہتھیار بندی ۔

کمر بندھنا (ف) فعل لازم:- (۱) کمر بندی ہونا۔ فوج یا سپاہی کا نوکری کے واسطے تیار ہونا۔ کمر کا کسا جانا (۲) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار ہونا۔

یا قصد عدم کا ہے واں تل کا سامان دیکھیں تو سہی پہلے بندھے کس کی کمر آج (داغ)

کمر بیٹھنا (ف) فعل لازم:- ہمت ٹوٹنا۔ حوصلہ پست ہونا۔ مایوسی ہونا ۔

کمر پکڑ کے اٹھنا (ف) فعل لازم:- بڑھاپے یا کمزوری کے سبب کمر تھام کر کھڑا ہونا۔ بڑھاپا آنا۔ بوڑھا ہونا ۔

کمر پکڑنا یا تھامنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کسی کی اعانت اور مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ کام کے وقت ایسے شخص کی مدد کرنا جو اس سے بیدل ہو چلا ہو۔ سہارا دینا۔ سہایتا کرنا (۲) ہمت بندھانا۔ مستعد کرنا (۳) بازاری:- مجامعت میں مدد دینا جیسے "سر تھامنا" ۔

کمر تختہ ہونا (ف) فعل لازم:- پیٹھ کا سخت ہو جانا۔ کمر اکڑ جانا۔ جیسے زمین پر پڑے پڑے کمر تختہ ہو گئی ۔

سر اٹھائے گا وہ کیا تیری نظر سے گر کر تختہ ہو جائے گی اے بت کمر آئینہ (امیر)

کمر توڑنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کمر کو شکستہ کرنا۔ کسی ضرب سے کمر کو نکما کر دینا۔ بڑا بنا دینا۔ مایوس کرنا۔ ناامید کرنا۔ آس توڑنا۔ نراس کرنا۔ ہمت توڑنا۔ ہمت ہرنا۔ بیدل کرنا ۔

کوئی بولا کہ تو توڑ چلے یہ کہو ہم کو کس پہ چھوڑ چلے (شوق)

(۲) کمزور اور ناتواں کرنا۔ زور توڑنا۔ زور گھٹانا۔ عاجز کر دینا۔ بٹھا دینا ۔

تو اگر کمر شاخ گوزن نے ترکی دنیا میں گراں بار ہے اولاد غضب سے (ذوق)

(۳) کسی کے دوستوں اور معاونوں کو توڑ لینا ۔

کمر تھامنا (ف) فعل متعدی:- (بازاری) مدد کرنا۔ سہارا دینا (کسبی کی نسبت بولتے ہیں) ۔

کمر ٹوٹا (ص) صفت:- (۱) کوزہ پشت۔ کبڑا۔ خمیدہ پشت (۲) نامرد۔ کاہل۔ سست ۔

کمر ٹوٹ جانا (ف) فعل لازم:- (۱) کمر شکستہ شدن کا ترجمہ۔ کمر شکستہ ہو جانا ۔ (۲) مایوس ہو جانا۔ ناامید ہو جانا۔ نراس ہو جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ امید بیخود اور توقع سود جاتی رہنا۔ بیدم ہو جانا ۔

بے اثر آہ کو پایا تو کمر ٹوٹ گئی آس بننے کی ترے رشک قمر ٹوٹ گئی (عارف)

کمر

ہاتھ سے صبر کی عنان چھوٹ گئی نوکر رزم کو فوج غم ٹوٹ گئی
گھر جلے جو اس کے گھر نہ پایا اس کو حیران سے رہ گئے کمر ٹوٹ گئی

(۳) بے یار و مددگار ہو جانا (۴) اولاد یا بھائی بند کا مر جانا ۔

کمر ٹوٹنا (ف) فعل لازم:- (۱) کمر شکستن کا ترجمہ (۲) بیدل ہونا۔ ہمت ٹوٹنا۔ آس چھوٹنا۔ جی چھوٹنا۔ ہمت ہارنا۔ نراس ہونا ۔

باندھتا عباس غازی ہے جو مر نے پر کمر ٹوٹتی شہ کی کمر ہے وہ وہ۔ واہ ری ظفر (ظفر)

(۳) بے یار و مددگار ہونا (۴) اولاد نرینہ یا بھائی بند وغیرہ کا مر جانا (۵) کوئی صدمۂ جاں کاہ پہنچنا۔ سخت صدمہ گزرنا ۔

تارک رحم اپنی تو نے سفر پہ باندھی کیونکر کمر کسی کی اے زین ٹوٹے (جرأت)

کمر ٹوٹی (ا) اسم مؤنث:- ٹھنڈا ٹوٹی۔ کمر شکستہ ۔ کبڑی۔ کوزہ پشت۔ کبڑی ۔

کمر ٹھوکنا (ف) فعل متعدی:- پیٹھ ٹھوکنا۔ تھپکنا۔ تعریف کرنا۔ آفریں کرنا۔ شاباشی دینا۔ سراہنا ۔

کمر جھکنا (ف) فعل لازم:- گراں باری یا ضعیفی کے باعث پیٹھ کا جھک جانا۔ کبڑا ہو جانا۔ کوزہ پشت ہونا ۔ نہایت بوڑھا اور منحنی ہو جانا ۔

کمر چست باندھنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کمر کس کر باندھنا (۲) لازم کسی کام پر نہایت مستعد اور آمادہ ہونا ۔ کسی کام کا پکا ارادہ کرنا ۔

حرص دنیا پر کمر تو کس لے باندھے ہے چست ست اے غافل کمر بند توکل کیوں ہوا (ظفر)

کیوں کر بچاؤں جان کو میں چشم یار سے باندھے کمر ہے قتل پہ یہ خانہ جنگ چست (ظفر)

کمر چلانا (ف) فعل متعدی:- کمر کو حرکت دینا ۔ دھکے لگانا ۔

کمر دیوال (ا) اسم مذکر:- کمر سے باندھنے کا تسمہ۔ کمر کی پیٹی جو چمڑے کی ہو۔ چمڑے کا تسمہ ۔

کمر رہ جانا (ف) فعل لازم:- (۱) کمر شل ہو جانا۔ کمر تھک جانا۔ کمر کا جکڑ جانا۔ کمر اینٹھ جانا (۲) مفلوج ہو جانا۔ فالج مار جانا۔ دھڑ کا بے حس حرکت ہو جانا ۔

کمر سی ٹوٹ گئی (ف) محاورہ:- مایوسی سی ہو گئی۔ ہمت جاتی رہی۔ ہمت نہ ہی

ہر صید کی کمر سی گئی ٹوٹ جس گھڑی ٹوٹی کمان ولبر نا وک فگن کی شاخ (ذوق)

کمر سیدھی کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کمر راست کرنا۔ آرام کرنا۔ لیٹنا۔ آرام لینا۔ دراز ہونا۔ کمر کو لیٹ کر آرام دینا۔ ذرا کی ذرا سونا۔ تکان اتارنا۔ کمر سنجیدہ کردن کا ترجمہ ۔

ہوئیں جب ہمخواب ہم بات گر سیدھی کریں بستر حرت پہ یوں کیونکر کمر سیدھی کریں (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کمر

تری بیمار غم نے تیرے بستر پر کر سیدھی — کہ دشمن بانہ بھی اس کی اس نے اے رشک قمر سیدھی (میر)
اسے شور حشر تو نے ہمیں پھر اٹھا دیا — سیدھی ابھی تو کی تھی ذرا آن کر کمر (معروف)

(۲) قبول کرنا۔ کھا کر لیٹنا۔

کمر کا بل کھانا (۱) فعل متعدی:۔ کمر کا لچکنا۔ بار برداشت سے کمر کا پیچ و تاب کھانا۔ ایک انداز معشوقانہ سے کمر کو مٹکانا۔

کمر تک جو زلف چلیپا گئی — میاں دہ کمر لاکھ بل کھا گئی (رجسن)

کمر کا ڈھیلا (۱) صفت:۔ نامرد۔ ہیجڑا۔ ایٹیک۔ خنثہ۔

کمر کا مضبوط (۱) صفت:۔ (۱) مرد صفت۔ دیر میں اتزال ہونے والا۔ ٹھیرنے والا۔ پٹھوان (۲) طاقتور۔ بلوان۔ شہ زور۔ زور آور۔

کمر کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (کبوتر باز) (۱) کابلی کبوتر کا ہوا پر قلا کرنا۔ کبوتروں کی ٹکڑی کا پلٹی کھانا۔ کبوتروں کا آدھی قلا کرنا۔ کبوتروں کا اڑتے میں قلا بازیاں کھانا یا پلٹیاں لینا۔

لگ کے خط و صف کمر میں جو کبوتر کو میں دوں
وقت پرواز کرے فخر سے سو بار کمر (اسیر)

پیچ و تاب دل عشاق بتاتا ہے اسیر — یہ کبوتر نہ نہیں ہیں جو کمر کرتے ہیں (اسیر)
کیا ہی اے لطف تری تاب کمر کا ہے اثر — سی ٹکڑی کے کبوتر بھی کمر کرتے ہیں (ناسخ)

(۲) جب پہلوان کمر کے پیچ پر مارتے ہیں تو اسے بھی کمر کرنا مثل کو لا کرنے کے کہتے ہیں۔ (۳) گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس طرح اچھالنا کہ اس سے سوار کو گر پڑنے کا اندیشہ ہو۔ گھوڑے کا کمر کو ایک طرف سے اونچا ایک طرف سے نیچا کرنا۔

کمر کس کر باندھنا (۱) فعل لازم:۔ کسی کام کے کرنے کا مصمم اور پختہ ارادہ کرنا۔ کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا۔

بستے ہیں مرد زمانہ میں سب سے کنارہ کش — کس کر کمر ہیں جو پئے تجرید باندھتے (ظفر)

کمر کسنا (۱) فعل لازم:۔ کمر کا سخت کھینچ کر باندھنا۔ تیار ہونا۔ کسی کام پر مستعد ہونا۔ کسی کام کے انجام پر آمادہ ہونا۔ یکبارگی ارادہ کرنا۔

اس دل ربا کے پاس اگر بھیجوں ایک کو — موجود ہوں خوشی سے کہ اپنی کس کے دس (ظفر)
ہم سن سنا تو تھے سو ہو چکے ہیں کب کے — نکلے ہو تم سپارے کس کر کمر کس پر (میر)
کیا ہے وجہ ہم کو اپ کی تیغ تغافل نے — کہ ہم بسملوں کے قتل پر کیا آپ کستے ہیں (جرأت)
عشق بازی پہ کمر تم نہ کسو جانے دو — راہ اس کی ہے کٹھن بولہوس جانے دو (میر سوز)
کشش تیغ تغافل ہے جو دل خستہ ہے — کون زندہ ہے تو اب کس پہ کمر کستا ہے (رند)

کمر

کمر کشائی (ف) اسم مؤنث:۔ کمر بندی کا نقیض۔ سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو کمر سے کھولنا۔ کمر کھولنا۔ پیٹی اتار کر رکھنا۔

کمر کمر (۱) ق ا بمعنی:۔ پیٹھ تک۔ کمر تک۔ کمر کے برابر۔ جیسے کمر کمر پانی ہے۔

حساب گاہ قیامت میں جب بھجے لائے — تو اب شرم سے تھا واں کمر کمر پانی (عارف)

کمر کوٹ (۱) اسم مذکر:۔ کمر بر فصیل۔ سینہ پناہ۔ چھوٹی دیوار۔

کمر کوٹھا (۱) اسم مذکر:۔ شہتیر یا کڑی کا وہ حصہ جو دیوار سے باہر کے رخ نکلا رہتا ہے۔

کمر کوہ (ف) اسم مؤنث:۔ پہاڑ کا بیچ کا حصہ۔ میان کوہ۔

کمر کھول بیٹھنا (۱) فعل لازم:۔ کسی کام سے فارغ ہو کر آرام سے ہو بیٹھنا۔ پیٹی کھول ڈالنا۔ کوشش سے باز آنا۔ خانہ نشین ہونا۔ نوکری کرنے سے دست بردار ہونا۔

ہم چیچے کیوں اپنی کمر مصحفی اب — جو چاہے سو اول اس سے بے باک باندھے (مصحفی)
رند شب جو مے پیتے ہیں پھر تے ہیں ہر قرص ناں — اہل نیا کھول بیٹھے کب تحمل سے کمر (ظفر)

کمر کھول ڈالنا (۱) فعل متعدی:۔ کمر سے پیٹی یا پٹکا کھول ڈالنا۔ کسی امر کی سعی اور کوشش سے باز آنا۔ بے فکر ہو بیٹھنا۔ سخت ہو جانا۔

کھول ڈالی قتل کر کے ہم کو قاتل نے کمر — آج ترکش بھر گئے خالی ترنچا ہو گیا (نامعلوم)

کمر کھول کر بیٹھنا (۱) فعل لازم:۔ نوکری چھوڑ کر بیٹھنا۔ ترک روزگار کر کے خانہ نشین ہونا۔

کمر کھول کر اپنے کوئی کب بیٹھ سکتا ہے — کمر باندھے نہ تا کس کے کمر بند توکل سے (معروف)

کمر کھولنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) پٹکا کھولنا۔ پیٹی کھولنا۔ ہتھیار کھولنا۔

کبھی کھول کر دے سپاہی کی طرح سے — مثل میں ہے اگر تلوار تو سر کے تلے خنجر (ظفر)

(۲) سعی و کوشش سے باز آنا (۳) کسی کام سے فارغ ہونا (۴) آرام لینا۔ سستانا۔ دم لینا۔

جلد آ تیر جواب کہاں انتظار ہے — آگیں پہ کھیر لیوا ہے کمر بکر (عاشق عرف چھنا)

(۵) فسخ عزیمت کرنا۔ ارادہ فسخ کرنا۔

لالچ بھی ہے قاصد کو مرے نوش خبری کی — سعد تجھ باندھے کھولی ہے کمر آج (داغ)

کمر کی لچک (ا) اسم مؤنث:۔ جنبش کمر۔ کمر کا بل۔ کمر کا شکنا۔ بار برداشت سے کمر کا پیچ و تاب۔

کمر اپنی دکھائے جو پیرہن میں لچک — (مصرع مغفور)

کمر لچکانا (۱) فعل متعدی:۔ کمر شکانا۔ کمر کو پیچ و تاب دینا۔ کمر کو ملانا جلانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کمر

کمر کو بل دینا - کمر کو موڑنا ؎

پک سی آگئی ہے شاخ گل کے شانے پر خدا کے واسطے اپنی کمر کو مت لچکا (انشا)

کمر لچکنا (۱) فعل لازم :- کمر کا بل کھانا - کمر میں جنبش ہونا - کمر میں جھٹکا لگنا ؎

کمر لگانا (۱) فعل متعدی :- (۱) سقوں کی اصطلاح میں مشک کندھے پر رکھنا (۲) پورب :- پیٹی کسنا - کمر کسنا - نوکری یا پہرے کے واسطے تیار ہونا ؎

کمر لگنا (۱) فعل لازم :- (۱) چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا - پیٹھ لگنا ؎ پیٹھ میں زخم ہونا (۲) چارپائی یا بستر پر پڑے پڑے کمر میں زخم ہو جانا ؎

کمر مار کر چلنا (۱) فعل لازم :- گھوڑے کا بارگراں کے سبب کمزی ہو جانا - گھوڑے کا بوجھ کے سبب کمر کو جھکا کر چلنا - بوجھ سے کُبڑا کر چلنا ؎

پرچھے گراس پڑا دل میں ہا عشق کے چلنے لگے یہ خرش فلک مار کر کمر (صحرف)

کمر مارنا (۱) فعل متعدی (۱) صف لشکر کے درمیان چلا اور حربہ کرنا - قلب لشکر کو شکست دینا - فوج کے بیچ کے حصہ پر حملہ کرنا - سیاہ فوج پر چلا آور ہونا کھاوے یکدفعہ لشکر صبر تواں شکست مارے جو فوج ناز وار آن کر کمر (صحرف)

(۲) پہلو کے رُخ ضرب لگانا ؎ پہلو مارنا ؎ ترچھا یا آڑا وار کرنا سیف کا ہاتھ لگانا بھی کا ہاتھ لگانا ؎

کمر میں چک آنا (۱) فعل لازم :- کمر میں چھکا لگنا - کمر کا جھٹکا کھانا، کمر میں ضرب پہنچنا ؎

جان صاحب کمر میں آئی ہے چک لے کے ڈولی جو کل کہار گرے (جان صاحب)

کمر ہلانا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (کمر چلانا) ؎ (ہمارے دوست نئے محاورہ دان نے اس لفظ کو کمر ہلانا اپنی تحقیقات کے موافق لکھا ہے اور معنی بھی خوب دیئے ہیں) ؎

کمرا (لاطینی) صحیح Camera کیمرا - اسم مذکر :- محراب دار یا گنبد نما چھت کا مکان - ان دنوں میں کمرا وہ پکا مکان کہلاتا ہے جس کی چھت اندر باہر سے کانس دار یا مغزلہ دار اور اونچی ہو یا وہ پکا کوٹھا جو کسی مکان کے اوپر اونچی اونچی منڈیروں کا بنایا جائے - کوٹھی کے اندر کا ہر ایک درجہ جیسے سونے کا کمرا - کھانے کا کمرا - گول کمرا وغیرہ ؎ حجرہ - کوٹھا - کوٹھڑی ؎ خلوت خانہ ؎

(فارسی والوں نے بھی اس لفظ کو طاق بلند مانند طاق ایوان و طاق نگار و ملاطین و اُمرا کے معنی میں لکھا ہے چنانچہ حکیم ارزقی کے شعر سے بھی جو اُبر کی صفت میں ہے یہی بات ثابت ہوتی ہے ؎

کمک

گہے از گردش گردان بہ دریا بر زند کلک گہے از گوشۂ گردوں کجیواں بر پہ و کمرا (ارزقی)

از لحد گور تا بہ دوزخ نفساں راہ شد طاق و طاق را کمرا (فوزی)

نیز فارسی میں دیوار بلند اور بکریوں کے رات کے بند کرنے کا احاطہ اور زنار زرتشت کے معنی میں بھی آیا ہے - ان معانی کے ثبوت میں عمق بخاری - حکیم قطران خسروانی - وغیرہ کے اشعار موجود ہیں - جن لوگوں نے پرتگالی قرار دیا وہ غلطی پر ہیں) ؎

کمرک (۱) صحیح انگلش Cambreck کیمبرک) اسم مذکر :- ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک لٹھا جو ہین سُکھ کے مشابہ اور سفید ہوتا ہے ؎

کمرکھ (ہ) اسم مؤنث :- ایک ترش اور خوش نما پھل کا نام جس کی چار پھانکیں قدرتی طور پر بنی ہوئی ہیں ؎

کمری (ف) اسم مذکر :- وہ گھوڑا جو بھاری بوجھ اُٹھانے کے سبب کمر کے صدمہ سے کُبڑا کر یا پیٹھ کو دبا کر چلے - کُبڑا کر چلنے والا گھوڑا ؎ کمزور گھوڑا - بودا گھوڑا - عیبی گھوڑا - کمر کا کچا گھوڑا ؎ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں راہ چلنا دشوار ہوتا ہے (۲) (۱) اسم مؤنث :- ایک قسم کی جاکٹ - مرزئی نیمہ مگرتی ؎

کمسریٹ (ا) صحیح انگلش Commissariat / یعنی کمسریٹ - اسم مؤنث :- سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ ؎ رسد رسانی کے افسر کا دفتر ؎

کمشنر (انگلش Commissioner) اسم مذکر :- حاکم قسمت یا پرگنہ - کئی ضلعوں کا حاکم - ڈپٹی کمشنر کا افسر ؎ امین - دلیل - گماشتہ ؎

کمشنری (ا) اسم مؤنث :- قسمت - پرگنہ - کئی ضلعوں کا حلقہ چکلہ - صوبہ ؎

کمک (ت-ف) اسم مؤنث :- مدد - اعانت - پشتی - حمایت ؎ مددگاری ؎ وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کے واسطے تعین کی جائے ؎

ہر چند ناتواں ہیں مگر رکھتے دل قوی ہم عشق کی کمک سے جنوں کی مدد سے ہیں (ذوق)

پہنچا کمک لشکر باراں سے ہے یہ زور ہمزالکی ہے دشت میں مد یا پہاڑ ہائی (ذوق)

(اگرچہ صاحب غیاث اس لفظ کو لغات ترکی کے حوالہ سے ترکی قرار دے کر بضمتین لکھتے ہیں مگر کلام شعرائے ہند سے بفتح دوم ثابت ہوتا ہے - چنانچہ تاثیر اور مسیح کاشی وغیرہ کے اشعار سے ثابت ہوتا ہے ؎

باچشم تم کہ فتنہ ہا را کمک است شوریست کہ در سیاہیٔ مردمک است

گوہخت کسے سفید مطلق نشود وہ بخت ہم اندر کے سفید ہے نمک است

اس سے ثابت ہے کہ فارسی والے بفتح دوم استعمال کرتے ہیں - چنانچہ اسی وجہ سے اس کو فارسی بھی لکھا گیا) ؎

کمک پر ہونا (۱) فعل لازم :- کسی حمایت یا پشتی پر ہونا کسی کا معاون و مددگار ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کمک

کمک دینا (۱) فعل متعدی:- سہارا دینا۔ مدد دینا۔ پشتی کرنا۔ اعانت کرنا۔ حمایت کرنا ٭

کمک کرنا (۱) فعل متعدی:- مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ مدد دینا۔ اعانت کرنا ٭

یہ مجھ پر ناتوانی نے بہت اب سر اٹھایا ہے کہ ہر ہے فوج درد و غم کہ کرنے کو کمک نکلے (عارف)

کمل (۱) اسم مذکر:- دیکھو (کمبل) ٭

روح کو ہوتا ہے مضم کے دشالے سے حجاب میلا کمل سر سے تابوت پہ ڈالا ہوتا (سحر)

اب کے جاڑے یوں بسر کرتا ہوں کہ یا میں خاک کا بستر ہے کمل سایۂ دیوار کا (ناسخ)

کمل پوش (۱) اسم مذکر:- دیکھو (کمبل پوش) ٭

چاند پر یہ خاک ہے یا اس کے چہرے پر بھبھوت بدلی میں سورج ہے یا محبوب کمل پوش ہے (ناسخ)

کملا (س) اسم مؤنث:- (۱) لچھمی دیوی کا نام ٭ وشنو کی بیوی (۲) خوب صورت عورت۔ حسین عورت ٭

کملا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کے زرد کیڑے کا نام جس کے جسم پر کثرت سے روئیں ہوتے اور وہ اگلا دھڑ اٹھا کر چلتا ہے۔ بھونڈیلا۔ جھانجا۔ یہ کیڑا اکثر فالیز یا گیہوں اور ترکی کے کھیت میں پیدا ہوتا اور اسے تباہ کر دیتا ہے ٭

کملانا (ہ) فعل لازم:- (۱) پژمردہ ہونا۔ مرجھانا۔ گلوں کا یا درختوں کا افسردہ ہونا۔ پھولوں کا بکھلنا۔ طراوت نہ رہنا۔ رطوبت اور رونق نہ رہنا خشک ہونا ؎

سایۂ مژگاں میں رکھ ہر بخت دل کو چشم تر
یہ گل باغ محبت دیکھ کملاویں نہیں (نصیر)

بنیا پھول گلاب کو بات کہت کملائے لاٹھی لمبے نام سے بھاؤ سنت مرجائے (دوہا)

کیا دیکھ لیا اس چمن حسن کا جلوا گل خشک ہیں کملائے ہوئے ہیں (مشتری)

گالوں کے لئے ہیں کسے مشتاق نے بوسے بے وجہ نہیں پھول یہ کملائے ہوئے ہیں (ـــ)

کیا دیکھئے کرتا ہے نگاہوں کی بھی نہیں پھولوں کی طرح آپ تو کملا جاتے ہیں (مرزا صابر)

(۲) خشک ہونا۔ سوکھنا۔ تری نہ رہنا (پینے کی پیاسی) ٭

دھوپ لگے سوکھے نہیں اور چھاؤں لگے کملائے میں تجھ پر چھوں اے سکھی کیوں لگے مرجائے

(۳) دُبلا ہونا۔ کلی کی طرح پکنا۔ جیسے "بچے گرمی سے کملا جاتے ہیں" (۴) غمگین ہونا ٭

کمل مائی یا کمل باؤ (ہ) اسم مذکر (ہندو):- یرقان۔ ایک مرض کا نام جس سے آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔ پنڈ روگ ٭

(یہ مرض صفرا سے بگڑنے یا سودا کے جاری ہونے سے جلد کی طرف عارض ہوتا ہے) ٭

کملی (۱) اسم مؤنث:- کمل کی تصغیر۔ ایک قسم کی اونی پوشش جو بکریوں اور

کمہ

بھیڑوں کے بالوں سے تیار کی جاتی اور اسے غریب درویش لوگ پہنا کرتے ہیں یہ لفظ فارسی میں بھی مگر فتحتین اسی معنی میں آیا ہے شاید توافق لسانین کا سبب ہے ٭

دراز کار بود گر بکسوت کملی ٭ بتاج و تخت کند میل را بے پیر و گدا (رضی الدین نیشاپوری)

(کہاوت) نہ نماز پڑھی نہ گنہگار ہوئے۔ کملی جھاڑ الگ کھڑے ہوئے ٭

کملی بچھانا (ہ) فعل متعدی (ہندوستان پنجاب):- سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا۔ کیونکہ جس شخص کا کوئی مرجاتا ہے تو وہ گھر یا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھا کرتا ہے ٭

کملی کھتری کرنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) مبہتا بونا یا سنبھالنا۔ گھر کا اسباب اٹھانا ٭

کمند (ف) (بمعنی خم و پیچ و شکن) ایک قسم کی چرمی رسی جو لڑائی کے وقت دشمن کی گردن میں پھنسا کر ڈال دیتے اور اسے اس کے وسیلہ سے اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں اور کبھی کسی چیز یا آدمی کو بھی اونچی جگہ پر اس سے چڑھا لیتے ہیں چوروں کا وہ رسہ جس کے ذریعے سے کوٹھوں پر چڑھ جاتے ہیں ٭ پھندا طوق۔ سرک پھانسی ٭

ہزار کوس ہو محبوب دور کر آئے عجیب جذب کمند خیال رکھتی ہے (اسیر)

کمند پھینکنا یا ڈالنا (۱) فعل متعدی:- کسی شے یا چوپائے وغیرہ کے پکڑنے یا کوٹھے کے اوپر چڑھنے کے واسطے پھندا ڈالنا ٭

کمند لگانا (۱) فعل متعدی:- رسی کا زینہ لگانا ٭

کمنکر (۱) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (کمان گر) (۲) وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی اپنی جگہ سے ہٹی ہوئی ہڈیوں کو ان کی جگہ پر لے آئے

کموانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کھٹوانا۔ فائدہ کرانا۔ روپیہ حاصل کرانا (۲) چڑے کو دباغت کرانا ٭

کمونی (ف) اسم مؤنث:- دیکھو (کامونی) ایک ناضم مجون کا نام جس کا جزو اعظم زیرہ ہے۔ چونکہ کمون زبان فارسی میں زیرہ کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ٭

کمہار (ہ) اسم مؤنث:- (کنبہ ٭ بار برتن والا) مٹی کے برتن بنانے والا۔ کوزہ گر۔ کاسہ گر۔ کمال۔ فخار۔ کوزہ ساز۔ جیسے "کمہار پر بس نہ چلا گدھی کے کان اینٹے"۔ "کمہار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا" ٭

کمہار کا آوا (ہ) اسم مذکر:- پناوہ کاسہ گران۔ کمہاروں کی بھٹی جس پر برتن پکانے کی جگہ۔ جیسے "ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی گورا کوئی کالا" ٭

کمہار کا چاک (ہ) اسم مذکر:- کمہار کا چکر جس کے وسیلہ سے برتن بناتا ہے ٭

کمہاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کمہار کی جورو (۲) کمہار کی تانیث (۳) ایک قسم کا بھڑ جو مٹی کا گھر بنا کر رہتی ہے۔ بھنبھاری ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کمہ

کمہاری کا گھر (ا) اسم مذکر:۔ وہ مٹی کا بنا ہوا گھر جسے کمہاری یعنی ایک قسم کی بھڑ بناتی ہے۔

کمی (۱) اسم مؤنث:۔ توڑا۔ گھٹتی۔ بناہوت۔ قلت۔ ٹوٹا۔ نقصان۔ خسارہ۔ نقص۔ کسر۔ کوتاہی۔ چوک۔ جیسے "تو میں چار کی کمی ہے" "یہاں کس بات کی کمی ہے"۔

کمی کرنا (۱) فعل متعدی:۔ کسر کرنا۔ کوتاہی کرنا۔

کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا کمی جو مجھ سے کرے تو پیئے لہو میرا (ذوق)

کمی نہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ کوتاہی نہ کرنا۔ کسر نہ چھوڑنا۔ کوشش سے باز نہ رہنا۔ کوئی بات اٹھا نہ رکھنا۔ دقیقہ چوکنا۔

سم تہی کرنا جفا ہی کرنا نگاہ الفت کبھی نہ کرنا
تمہیں قسم ہے ہمارے سر کی ہمارے حق میں کمی نہ کرنا (داغ)

کمیت (ف) اسم مذکر:۔ لاکھی رنگ کا گھوڑا۔ سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا۔ جس کے دم کے بال سیاہ ہوں۔ تیلیا۔ سرنگ۔

اس زمین میں لکھ غزل اک اور بھی ایسی نصیر
خوب چلتا ہے یہ کمیت عاشقوں کا ہے نصیب (نصیر)

تیرے خیل ملک سے تھی وہ بسکہ وابستہ کمیت خامہ مضمون سواری سے بہت بھڑکا (آتش)

کمیٹی (انگلش۔ میچ Committee) کم ہٹی) اسم مؤنث:۔ ایک سے زیادہ منتخب شدہ اشخاص۔ وہ مقررہ اشخاص جن کے سپرد کوئی معاملہ یا خاص کام ہو خواہ عدالت کی جانب سے خواہ عوام کی طرف سے۔ پنچایت۔ مجلس۔ سبھا۔ انجمن۔ سماج۔

کمیٹی کرنا (۱) فعل متعدی:۔ پنچایت کرنا۔ باہم جمع ہو کر مشورہ کرنا۔

کمیرا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ مزدور جو باغبان کے تحت میں کام کرتا ہے۔ کسان کا ٹہلوا۔ سیوک۔ نوکر۔ چاکر۔ مزدور۔ کسی کے آگے کام کرنے والا۔ اسسٹنٹ۔ سہائک۔ مددگار۔ معاون۔

کمیڑے (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو دعو) تشنج اعضا۔ جسم کا اینٹھنا۔ اینٹھن مروڑ۔ جب ماتا کے کیڑے کہیں گے تو اس سے مرض ہیچک کے سبب اعضا شکنی ہونے سے مر ڈالیں گے۔

کمیشن (انگلش Commission) اسم مذکر:۔ (۱) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ جماعت متعینہ۔ کمیٹی (۲) سفارت۔ نیابت۔ رسالت۔ وکالت۔ گماشتہ گری۔ وہ جماعت جو ایک بادشاہ کی طرف سے دوسرے بادشاہ کی جانب بطور نیابت جائے (۳) دستوری۔ دلالی۔ حق السعی۔ اجرت۔ رسوم۔

کمی

محنتانہ (۴) وہ امین یعنی کشنر جو کسی معاملہ کی تحقیقات کے واسطے موقع پر بھیجا جائے یا پردہ دار عورت کا معاملہ خود جا کر تحقیق کرے۔

کمیشن بیٹھنا (۱) فعل لازم:۔ کسی امر کی تحقیقات یا تصفیہ کے واسطے کسی جماعت کا اجلاس ہونا۔ کسی فرض یا کار مفوضہ کے بجا لانے کے واسطے کسی گروہ کا اجلاس کرنا۔

کمیلا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک رنگ کی مانند سرخ رنگ کی دوا کا نام جو زخم قرحہ اور کیڑوں کے حق میں مفید ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار یابس۔ اس کو عربی میں قنبیل اور فارسی میں کنیلائی کہتے ہیں۔

کمیلا (ہ) اسم مذکر:۔ مذبح۔ گھات استھان۔ مسلخ۔ مقتل۔ بکریوں وغیرہ کے ذبح کرنے کی جگہ۔

تو پتا خاک خوں میں طائر بسمل ضرور ہے ران ہے ذبح جب خوں کیلا کو فی قاتل ہے (نکہت)

کمیلا کرنا (ہ) فعل متعدی (قصاب):۔ ذبیحہ کرنا۔ کاٹنا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا۔

کمین (۱) اسم مذکر:۔ (۱) نیچ۔ ادنیٰ قوم کا۔ کمینہ۔ شودر۔ خدمتی۔ نیچ ذات۔ شاگرد پیشہ۔ نوکر چاکر۔ ٹہلوا (۲) صفت:۔ سفلہ۔ پاجی۔ کم ظرف۔ سفلہ مزاج۔ اوچھا۔ دون ہمت۔

کمین ذات (۱) اسم مؤنث:۔ نیچ قوم۔ رذالی ذات۔ جیسے چڑھا چمار۔ دھوبی وغیرہ۔

کمین (ع) اسم مؤنث:۔ گھات۔ دشمن یا شکار کے مارنے کے واسطے چھپ کر بیٹھنا۔

اے حلقۂ زلف خم داری ہے عبث اے ناز و ادا کمین داری ہے عبث (مومن)

کمین گاہ (ع+ف) اسم مؤنث:۔ گھات کی جگہ۔ وہ جگہ جہاں سے چھپ کر شکار یا دشمن کے چھپوا مارنے کی کوشش کریں۔

کمینڈ (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ وفا۔ فریب۔

کمینڈیا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ وفا باز۔ فریبی۔ مکار۔

کمینہ (ف) صفت:۔ (۱) اوچھا۔ کم ظرف۔ دون ہمت۔ سفلہ۔ فرومایہ۔ پاجی۔ عات کا بیٹا (۲) اسم مذکر:۔ نیچ ذات۔ کم اصل۔ ارذل۔ شودر۔ نیچ قوم۔ کم ذات۔ بد اصل۔

کمینہ پن (۱) اسم مذکر:۔ سفلگی۔ فرومائیگی۔ اوچھا پن۔ دون ہمتی۔ رذالت۔ کم ظرفی۔ پاجی پن۔

کمینہ سے خدا کام نہ ڈالے (۱) کہاوت:۔ یعنی بد اصل اور کم ذات سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کن

خدا پالا نہ ڈالے کیونکہ صاحب عزت کو مر جانے کی جگہ ہوتی ہے ۔
میں کیا جغانہ اٹھائی فلک کے کینے سے کسی کو کام نہ ڈالے خدا کمینے سے (بیتاب)

کن (ف) صیغہ امر۔ کھود۔ کندہ کر۔ مرکبات میں آتا ہے اور دال اسم سے مل کر اسم فاعل ترکیبی ہو جاتا ہے جیسے گوکن۔ قہرکن۔ کوہ کن وغیرہ ۔

کَن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ریزہ۔ ذرہ۔ ذرا سا۔ ٹکڑا (۲) شگوفہ۔ غنچہ۔ پھول۔ کلی۔ کونپل جیسے "کھڑیوں میں کن آرہا ہے"۔ "تمباکو میں کن نکلا ہے"۔ (۳) پورب:۔ اناج۔ غلہ۔ ان۔ اناج کا دانہ (۴) (ہندو):۔ طاقت۔ زور۔ بل۔ توانائی ۔ ست۔ عطر۔ جیسے "بخار سے بدن میں کن نہیں رہا" (۵) چھوٹا۔ خرد (۶) نیم۔ آدھا۔ کونہ۔ گوشہ۔ جیسے "کن انکھیاں گوشۂ چشم" ۔

کن انکھیوں سے دیکھنا (ہ) (محاورہ متعدی):۔ نیم نگاہ سے دیکھنا۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ پوشیدہ نظر کرنا۔ آنکھ چرا کر دیکھنا۔ آنکھوں کے کونوں سے دیکھنا۔ نیچی نظروں سے دیکھنا۔ بھینگے پن سے دیکھنا۔ آنکھ دبا کر دیکھنا۔ نظر بچا کر دیکھنا ۔

گرچہ سب باتوں سے تائب ہوئے لیکن معروف
دیکھ لیتے ہیں کن انکھیوں سے طرح دار کو تو (مصحفی)

اے دو اد دیکھ تو کن انکھیوں سے دیکھوں میں چشم نم زناخی کو (رنگین)
آگے یا قسمت جلاؤ یار یا مارے ہمیں اب تو کن انکھیوں لگا بیٹھے دیکھنے بارے ہمیں (سودا)
کیا نیچی انکھیں دیکھیو ہر تلوار کی طرف دیکھو کن انکھیوں ہی سے گنہگار کی طرف (میر)
کوئی سنبل کا گرمذکور کرتا ہے تو وہ کافر کن انکھیوں سے دیکھیں لف مغز دیکھ لیتا ہے؟ (مصحفی)

کن اُنگلی (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ چھنگلی۔ سب سے چھوٹی انگلی۔ کانی انگلی۔ چٹلی انگلی۔ انگشت کوچک ۔

کن کوت (ہ) اسم مؤنث:۔ اناج کی جانچ۔ غلہ کا اندازہ ۔

کن مانتر (ہ) صفت (ہندو):۔ نہایت قلیل بہت تھوڑا سا۔ تاؤ بھاؤ ۔

کَن (ہ) اسم مذکر:۔ (کان بمعنی گوش کا مخفف) کرن۔ گوش۔ سمع ۔

کن بندھا (ہ) اسم مذکر:۔ کان چھیدنے والا ۔ بندھیرا ۔

کن پٹی یا کنپٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ کان کے برابر کی سطح جہاں تک حرکت کرتی رہتی ہے۔ کان اور آنکھ کے درمیان کا حصہ۔ بناگوش۔ شقیقہ۔ وہ نرم جگہ جو کان اور بھوں کے درمیان واقع ہے۔ صُدغ ۔

کن پھٹا (ہ) اسم مذکر:۔ شگافتہ گوش۔ وہ شخص جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں۔ ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں بڑے بڑے چھید کر کے مندرے ڈالتے ہیں ۔

کن پھول (ہ) اسم مذکر:۔ (متروک) دیکھو (کرن پھول) ۔

گر کن پھول کے کانوں میں اُس کے کیا چمکتے ہیں
یہ باغ حسن میں انگور کے خوشے لٹکتے ہیں (مصحفی)

کن پھیٹر (ہ) اسم مذکر:۔ گلوا۔ وہ ورم جو کان کے نیچے سے گلے کی جانب ہو جاتا ہے ۔

کن ٹوپ (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی ٹوپی جس سے کان ڈھکے رہتے ہیں اُسے رات کو سوتے وقت جاڑوں میں یا سردی کے وقت پہن لیا کرتے ہیں ۔

کن چھدا (ہ) صفت:۔ وہ شخص جس کے کان چھدے ہوئے ہوں ۔

کن چھیدن (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ بچوں کے کان چھیدنے کی رسم ۔

کن رس (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) راگ رنگ سننے کا مزا (۲) باتیں سننے کا مزا (۳) کانوں کا راگوں کی آواز سے آشنا ہونا۔ فہم راگ وغنا ۔

کن رسیا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ شخص جسے گانا سننے کا مزا ہو۔ راگ کے سمجھنے اور لطف حاصل کرنے کا مذاق رکھنے والا ۔

کن سلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا چھوٹا باریک سرخ رنگ کا دھاری دار کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے۔ خرک ہزار پا بلاس کے پاؤں بہت سے ہوتے ہیں ۔

کن سوئیاں لینا (ہ) (محاورہ متعدی):۔ چھپ کر کسی کی باتیں سننا۔ دیوار سے کان لگا کر باتیں سننا۔ خفیہ بھید لینا۔ ٹوہ رکھنا۔ جاسوسی کرنا ۔

کن کٹا (ہ) صفت:۔ (۱) گوش بریدہ۔ بوچا (۲) اسم مذکر:۔ دوستوں کے کان کاٹنے والا۔ گوش بُر۔ جیسے "بچے سے کہتے ہیں کہ دیکھ وہ کن کٹا آیا اب کان کاٹ کر لے جائے گا (نگانہ کر)" ۔

کن کھجورا (ہ) اسم مذکر:۔ ہزار پا۔ صد پایہ۔ ایک زہریلے کیڑے کا نام جو کان میں گھس جاتا یا جسم میں چمٹ کر اپنے پاؤں گڑو دیتا ہے ۔

ٹانگوں سے زخم پہلو لگتا ہے کنکھجورا متعصب پیر ہے دل کو بیٹھا ہے کن کھجورا
چپا کلی کاؤس کی کیونکر خیال چھوٹے بے وجہ دل سے آکر لپٹا ہے کن کھجورا (ناسخ)

(چونکہ اس پر کھجور کے درخت کیسے نشان ہوتے اور کانوں میں اکثر گھس جاتا ہے اس سبب یہ نام رکھا گیا۔ دہلی میں کھنا کھجورا کہتے ہیں) ۔

کِن (ہ) کلمہ استفہام:۔ کون۔ کس۔ کدام۔ جیسے کن کا۔ کن کو۔ کن کے۔ کن کی۔ کن نے وغیرہ۔ کچے دکن میں زیادہ بولا جاتا ہے اور نکس کی نسبت تعلیم کا نقطہ ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کن

کُن (ع) صیغۂ امر حاضر:- ہو۔ ہوجا ۔ موجود ہو۔ ظاہر ہو۔ پیدا ہو ۔

کُن فکاں (ع) اسم مؤنث بہ تقطیع ہندی:- ہوجا پس وہ ہوگئی۔ (مجازی):- دُنیا۔ مخلوقات۔ موجودات۔ کائنات ۔ (چونکہ خدا تعالیٰ نے ہر شے کی طرف جو اُس کے ذہن میں تھی اور اُسے پیدا کرنی منظور تھی خطاب کرکے کہا تھا کہ ہوجا یعنی وجود میں آجا پس وہ پیدا ہوگئی اِس وجہ سے عالم موجودات کے معنی ہوگئے) ۔

کُن فیکُون (ع) اسم مؤنث:- عالم موجودات۔ مخلوق۔ کائنات۔ وجہ تسمیہ دیکھو (کُن فکاں) ۔

کُن (ف) صیغۂ امر:- کر۔ مرکبات میں اسم کے ساتھ مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی ہوجاتے ہیں جیسے کارکُن ۔

کِنا (۱) اسم مذکر:- تخفف کینہ۔ بُغض۔ عداوت۔ کپٹ۔ حسد۔ لاگ ۔

کِنا رکھنا (۱) فعل متعدی:- بُغض یا عداوت رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔ جلنا۔ حسد کرنا ۔

کِنا نکالنا (۱) فعل متعدی:- دشمنی لینا۔ عداوت نکالنا۔ بدلا لینا ۔

کِنا (ہ) اسم مذکر:- (لازہ کان) (۱) کنارہ۔ کور۔ لب۔ کگر (۲) وہ ٹھونٹھ جو کانپ اور ٹھڈے کے مقام اتصال اور پنچھا سے اُوپر کی جانب یعنی پتنگ کے بیچوں بیچ باندھی جاتی ہے۔ پتنگ کا وہ حصہ جس میں ڈور باندھتے ہیں ؎

لیجئے رشتۂ حیات مرا رہیں کٹنے اسی کے بَل میں (جلال)

(۳) جوتی کے نیچے کا کنارہ (۴) (ہندو) :- کڑہ یا حلقہ جو اکثر کڑاہے یا توے میں لگا ہوا ہوتا ہے ۔

کِنا کٹ جانا (ہ) فعل لازم:- کنارہ ٹوٹ جانا۔ کنارہ چر جانا۔ کنارہ پھٹ جانا ۔

کِنار (ف) اسم مؤنث:- (۱) بغل۔ آغوش ۔ گود ۔ سینہ۔ چھاتی۔ جیسے ہمکنار یعنی ہم آغوش۔ بوس و کنار یعنی بوسہ بازی و ہم آغوشی یا چوما چاٹی ؎

خفقان الفتو نے ہم دم کی طوق گردن کنار اب و غم کی (مومن)

(۲) جدائی۔ علیحدگی۔ بچھوا۔ مفارقت ۔

کنار گرم ہونا (۱) فعل لازم:- بغل گرم ہونا۔ حظِ وصال اُٹھنا۔ ساتھ سونا۔ ہم بستر ہونا۔ بغل میں لے کر سونا ؎

کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو گرم ہونے تو دو کنار ابھی (مصحفی)

کِنار (ف) اسم مذکر:- کنارہ۔ لب۔ کور۔ حاشیہ۔ سنجاف۔ گوٹ۔ گوشہ۔ طرف۔ پہلو ۔

کِنار (۱) اسم مذکر:- گھوڑے کا زُکام ۔

کنا

کُنار (ف) اسم مذکر:- بھیڑ۔ سمندر ۔

کِنارا (۱) اسم مذکر:- گوٹ۔ کور۔ آنچل۔ کتی۔ پہلو۔ حاشیہ۔ ریشمی خواہ سوتی خواہ زری کا فیتہ جو اکثر دوشالوں اور چادر جوڑوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے ؎

اطلس کے عرض شملے میں ہے اطلس گردوں بجلی جسے کہتے ہیں کنارا ہے زری کا (برق)

کنارہ (ف) اسم مذکر:- (۱) ساحل۔ لب دریا۔ تیر ۔ کراڑا (۲) گوشہ۔ طرف۔ گوشہ۔ کھونٹ (۳) انجام۔ سرا۔ انتہا ۔ حد۔ چھور (۴) جدائی۔ علیحدگی۔ انقطاع (۵) گوٹ۔ کور۔ آنچل۔ پلو۔ حاشیہ۔ فیتہ ۔ بلحاظ قافیہ بعض جگہ یہ بھی جائز ہے ۔

کنارہ کرکے بیٹھ رہنا (۱) فعل لازم:- الگ ہوکر بیٹھ رہنا۔ کسی کام کو ترک کرکے ہو بیٹھنا۔ قطع تعلق کرلینا۔ آمد و رفت چھوڑ دینا ؎

بل کے اس بیر سے آپس کے یقیں ہے مجھ کو بیٹھ رہوگے کہیں کرکے کنارا بگا (رنگین)

کنارہ کرنا (۱) فعل لازم:- علیحدہ ہونا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ الگ ہونا۔ قطع تعلق کرنا۔ انقطاع کرنا۔ چھوڑ بیٹھنا۔ گوشہ نشین ہونا۔ دست بردار ہونا۔ تارک ہونا۔ بچنا۔ چلا جانا۔ باز آنا۔ رخصت ہونا۔ جانا ؎

نقاب مُنہ سے اُٹھائے اگر ہمارا چاند کنارِ چرخ سے کرنے لگے کنارہ چاند (نظیر)

کرنے لگے صبر و سکوں کیوں کنارہ آب کون اُٹھ گیا ہے آہ ہماری کنار سے (جرأت)

سب مجھے وقت میں کرتے ہیں کنارا افسوس آیا ساحل کبھی اپنی بے آب کے پاس (امانت)

ڈوبنا بحرِ محبت میں گوارا کرتے وہ نہ تھے ہم کہ جو مرنے سے کنارا کرتے (فاضل)

کنارہ کش ہونا (۱) فعل لازم:- دیکھو (کنارہ کرنا) ؎

کنارہ کش ہو جو دُنیا سے اے نظیر کوئی تو پھر نصیب اُسے کُنجِ فراغ اچھا ہو (ظفر)

کنارہ کشی (ف) اسم مؤنث:- علیحدگی۔ انقطاع۔ جدائی۔ قطع تعلق ۔

کِنارے (۹) اسم مذکر:- (۱) کنارہ کی جمع (۲) حروف مفرد کی وہ حالت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

کنارے بیٹھنا (۱) فعل لازم (ہندو) :- جنا کے کنارے ہونا۔ مرنے کو بیٹھنا۔ گور میں پاؤں لٹکانا۔ ہونے کے قریب ہونا ۔

کنارے پر (۱) تابع فعل:- بر لب دریا ۔ ساحل پر ۔ علیحدہ۔ جدا ۔

کنارے کنارے (۱) تابع فعل:- الگ الگ۔ لب بلب۔ پہلو بہ پہلو ۔

کنارے کنارے چلنا (۱) فعل متعدی:- بچ کر چلنا ۔

کنارے لگانا (۱) فعل متعدی:- (۱) کشتی یا جہاز کو ساحل پر لاکر ٹھہرا کرنا۔ دریا پار اُتارنا۔ جیسے تیری دیا کنارے لگا کھیویا۔ (۲) مدد کرنا۔ سہارا کرنا ۔

کنارے لگنا (۱) فعل لازم:- ساحل پر پہنچنا ۔ اختتام پہنچنا۔ دریا پار ہونا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کنا

قریب بمرگ ہونا۔ جیسے "موت کے کنارے پہنچنا"۔

کنارے ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ ایک طرف کو ہٹ جانا۔ پہلو میں بچ جانا۔ رستہ سے بچ جانا۔

کناری (۱) اسم مؤنث:۔ پتلا گوٹہ جو دوپٹوں وغیرہ کے کنارے پر عورتیں لگایا کرتی ہیں ؎

شبِ وصال میں بجلی نشان عشرت ہے لگا کے آئی ہے دامن میں یہ کناری رات (برق)

کناری باف (۱) اسم مذکر:۔ کناری بُننے والا۔

کُناس (ع) اسم مذکر:۔ مہتر۔ خاکروب۔ حلال خور۔ چوہڑا۔ جلاد۔ پھانسی دینے والا۔

کناکت (ہ) اسم مذکر:۔ (اصل میں کینا گت تھا) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جس میں اکثر وہ اپنی بیٹی کو عمدہ عمدہ کھانے کھلاتے اور اُس کے اندھیرے پاکھ کے ختم ہونے تک اپنے متوفی بزرگوں کے نام پر اُن کی تاریخ یعنی یوم وفات کو برہمنوں کو جمایا کرتے ہیں بلکہ پنجاب میں تو یہ دستور ہے کہ کُواری لڑکیاں کناکت کے شروع سے ختم ہونے تک روز اپنے گھر سے باہر چلی جاتی اور ٹولی باہم خوب ایک دوسرے کی گت بناتی ہیں عجب نہیں کہ اس کا ماخذ یہی ہو۔ مگر بعض پنڈت یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ اصل میں کرناگت تھا جس وقت راجہ کرن جوہڑ اسخی اور دیگر شیا کی بجائے صرف سونے کا دان پن کرنے لگا تھا مر گیا اور فرشتے اُسے سورگ میں لے گئے تو وہاں اُس کو کھانے پینے کے واسطے سونا ہی سونا ملا جو اُس کے کسی کام بھی نہ تھا۔ پس اُس نے پندرہ روز کے واسطے پھر دنیا میں آنے کی درخواست کی اور اب کی دفعہ پیدا ہو کر اناج اور غلے ہی غلہ کا پن کیا۔ پس جب سے کناگت کی رسم جاری ہو گئی یعنی راجہ کرن کی گت (حالت) سے منسوب۔ نونورتی درگا ماتا کے سوا کناگت پتروں کے مشہور ہیں جیسے "آئے کناگت پھولا کانس بابن اُچھلے نونو بانس" (کہاوت)۔

کناگت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (سرادھ کرنا)۔

کنال (پنجابی) اسم مذکر:۔ ایک طولانی پیمانے کا نام جو بیس مرلے یعنی بیگھے کی ایک چوتھائی کے مساوی ہوتا ہے۔ گھماؤں کا آٹھواں حصہ۔

کنائی کاٹنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ راستہ کاٹ کر دوسرے راستہ پر ہو لینا۔ ایک راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ لینا۔

کِنایَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) پوشیدہ طور پر بات کہنا۔ اشارے سے بات کہنا۔ رمز۔ اشارہ۔ سخن پوشیدہ۔ مبہم بات ؎

یہ بھی تقدیر کا لکھا کر لکھے خط وہ کن کن کنایتوں سے مجھے (ذوق)

کنٹ

(۲) ایک چیز کو دوسری چیز سے تشبیہ دے کر اسم شبہ کو پوشیدہ رکھنا اور مشبہ بہ کا نام بیان کرنا۔

کِنایہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) رمز۔ ایما۔ اشارہ۔ مبہم بات۔ یقین (۲) معنی۔ منشا۔ مراد۔ مقصد۔ مطلب (۳) استعارہ۔ مجاز (۴) حرف۔ جب کوئی مطلب اختصاراً یا بغرض عدم اظہار ایک یا دو لفظوں میں ادا کیا جائے تو وہ لفظ اسمائے کنایہ کہلاتے ہیں جیسیوں کیا۔ وں کیا۔ اس طرح بھی سمجھا یا اُس طرح بھی سمجھا یا وغیرہ۔

کِنایَتاً (ع) تابع فعل:۔ اشارۃً۔ اشارے سے۔ ضمناً۔ بجازاً۔ بطریق ایما۔ جیسے کنایتاً ماننا یا منع کرنا۔

کُنبل (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کمبل)۔

کُنبھ (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کمبھ)۔

کُنبہ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گوتم۔ قبیلہ۔ گھرانا۔ خاندان۔ خویش و برادر۔ گل۔ خویشاوند۔ تبار۔ پروار (۲) لڑکے بالے۔ جورو بچے۔ بال بچے۔ اہل و عیال۔ آل و اطفال۔ آل اولاد۔ جیسے "منہ لگے ڈومنی کُنبے سمیت آئی"۔

کُنبہ پرور (۱) صفت:۔ اپنے بال بچوں اور رشتہ داروں کی خبر گیری کرنے والا۔ گوتم کو پالنے والا۔

کُنبہ جوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ گوتم اکٹھا کرنا۔ رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا۔ بھیڑ لگانا جیسے "گیس کی امینٹ کہیں کار وڑا بان جتی لے کنبہ جوڑا"۔

کُنپٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ کان اور ماتھے کے بیچ کی جگہ۔ دیکھو (کن پٹی مخفف کان) کے مشتقات میں۔

کُنت (س) اسم مذکر:۔ (۱) محب۔ دوست۔ پیارا (۲) خاوند۔ پیا۔ پریتم۔ سوامی۔ خصم۔ شوہر۔ بھرتار۔ پتی۔ جیسے "کنت نہ پوچھے بات رہی میرا دھن سہاگن ناؤں" (ہندی اور اُردو والوں نے اسی کو کنتھ کر لیا ہے)۔

کنتھ (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کنت)۔

کنتھا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کنت) جیسے "کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس"۔

کنٹر (انگلش۔ صحیح Decanter ڈی کنٹر):۔ شراب رکھنے کا خوش نما شیشہ۔ مینائے شراب۔ لابہ۔

کنٹک (ہ) صفت:۔ بخیل۔ کنجوس۔ سوم۔ تنگ دل۔ دانہ دد۔ ممسک۔ خسیس۔

کنٹک پنا (ہ) اسم مذکر:۔ کنجوسی۔ تنگ دلی۔ بخیلی۔ خسیس پن۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کنٹک

کنٹک بنا کرنا (ہ) فعل متعدی:- کنجوسی کرنا۔ اوت بچانا۔ خست کرنا۔

کنٹھ (ہ) اسم مذکر:- (۱) حلق۔ گلا۔ گلو (۲) گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بالغ ہونے پر اُبھر آتی اور اُس سے آواز کی خوبی جاتی رہتی ہے۔ گانٹھی (۳) گلے کی آواز۔ سُر (۴) کنٹھا کا مخفف جیسے نیل کنٹھ وہ پرند جس کے گلے میں نیلا طوق ہو۔ (۵) صفت:- حفظ۔ ازبر۔ برزبان۔ نوک زبان۔

کنٹھ اکشر (ہ) اسم مذکر:- ہندی حروف حلقی جیسے کا۔ کھا۔ گا۔ گھا وغیرہ ک-کھ-گ-گھ۔

کنٹھ بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- گلا پڑ جانا۔ آواز بیٹھنا۔ بھاری آواز ہو جانا۔

کنٹھ سوکھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) پیاس یا خشکی سے گلا خشک ہو جانا (۲) دُبلا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔

کنٹھ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔ زبانی یاد کرنا۔ نوک زبان کرنا۔

کنٹھ مالا (ہ) اسم مذکر:- (۱) خنازیر۔ گل سُوا۔ گھُرگھُرا۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس میں گلٹیاں ہو جاتی ہیں (۲) گلے کا ہار۔ کنٹھا۔ تسبیح گلو۔

کنٹھ نکلنا یا پھوٹنا (ہ) فعل لازم:- گلے کی ہڈی کا نمایاں ہونا۔ سن بلوغت کی علامت کا ظاہر ہونا۔ بالغ ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا۔

کنٹھا (ہ) اسم مذکر:- (۱) سونے کے منکوں یا بڑے بڑے موتیوں کا ہار۔ منکوں کا ہار۔ ایک قسم کا زیور طلائی جو گلے میں پہنتے ہیں (۲) پھولوں کا ہار۔ (۳) وہ ہلالی مضع کا کٹھا ہوا کپڑا جو گریبان میں لگاتے اور اُسے کنٹھی بھی کہتے ہیں ؎

یہ تو اُترا ہوا کنٹھا ہے ترے کُرتے کا ہاتھ آیا مہ نو کے یہ گریباں کیونکر (صبا)

(۴) ۳۳ بڑے بڑے دانوں کی مخصوص تسبیح جسے اکثر فقرا اپنے گلے میں ڈالتے ہیں۔

کنٹھا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):- تسبیح یا مالا کی قسم کھانا ؎

ہم سے نہ ہو غبار یہ اور نہیں ہیں گو تم نے خاک پا کا کنٹھا اُٹھا لیا (امداد علی)

کنٹھی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) لکڑی کے دانوں یا کسی پتھر کے بیجوں کی لاجواب سی لوگ باندھتے ہیں۔ تسبیح۔ گلے میں باندھنے کی لڑی۔ موتیوں کی لڑی (۲) پرندوں کے گلے کا طوق (۳) دیکھو (کنٹھا نمبر ۳)۔

کنٹھی باندھنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- (۱) کسی کا چیلا ہونا۔ مرید ہونا۔ بیعت کرنا (۲) ترک حیوانات کرنا۔ گوشت اور شراب سے پرہیز کرنا۔ پارسا اور سادھو ہو جانا۔ بھگت بن جانا (۳) فعل متعدی:- چیلا بنانا۔ مرید کرنا۔ پنتھ میں لانا۔

کنج

کنٹھی دینا (ہ) فعل متعدی:- گُرمنتر دینا۔ چیلا بنانا۔ مرید کرنا۔

کنٹیا (ہ) اسم مذکر:- (لکھنؤ):- کانٹا کی تصغیر۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا بنشست۔ قلاب۔ کانٹا۔

کُنج (ف) اسم مذکر:- زاویہ۔ گوشہ۔ کونہ۔ کنارہ۔

کنج تنہائی (ف) اسم مؤنث:- گوشۂ خلوت۔ خلوت۔

گو میں بھی جرسِ غم دل سے نہ نکلا ہائے آپ ہی میں ہم نہیں جب کنج تنہائی ملا (مومن)

کنج قناعت (ف+ع) اسم مؤنث:- گوشۂ صبر۔ گوشۂ قناعت۔ گوشۂ تسلیم و رضا۔

جو کنج قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر ہے ذوق برابر انہیں کم اور زیادہ (ذوق)

دستِ ملک سلیماں کو سمجھتے کیا ہیں سامنے کنج قناعت کے قناعت والے (ظفر)

کُنج (س) اسم مذکر:- (۱) درختوں کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ۔ بیل بوٹوں کی جگہ۔ (۲):- گلی۔ کوچہ۔ محلہ۔

کنجا (ہ) صفت (ہندو):- کرنجا۔ ازرق چشم۔ نیلی آنکھوں والا۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ گربہ چشم۔

کنجر (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک خانہ بدوش قوم کے لوگ جن کا پیشہ کرکیاں۔ چھینکے۔ چھاج وغیرہ بنا کر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے۔ ایک مُردار خوار قوم جس سے مجوسوں کو پھانسی ملوائی جاتی ہے۔ سانسی (۲) پنجاب:- کنچن۔ رنڈی کا بھڑوا (۳) کمینہ۔ ارذل۔ بدوضع۔ بدہیئت۔ بدشکل۔

کنجری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کنجر قوم کی عورت (۲) ایک قسم کے مخنث گویت جسے کنجریاں لڑائی کے وقت گا گا کر اپنا بخار نکالتی اور ننیرہ سوانگ میں بھی گاتے چلتے ہیں (۳) پنجاب:- کنچنی۔ رنڈی۔ کسبی۔ پاتر۔ بیسوا۔

کنجڑا (ہ) اسم مذکر:- ترہ فروش۔ ترکاری بیچنے والا۔ کاچھی۔ سبزی فروش۔ رائیں۔

کنجڑن (ہ) اسم مؤنث:- کاچھن۔ ترکاری بیچنے والی عورت۔ جیسے کنجڑن اپنے بیر کو کھٹا نہیں بتاتی۔

کنجڑے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کنجڑا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔

کنجڑے قصائی (ا) اسم مذکر:- ادنیٰ اور کمین آدمی۔ نیچ ذات کا آدمی۔ گھٹیل آدمی۔ عوام الناس۔

کنجڑے کا غلّہ (ا) اسم مذکر:- (۱) کنجڑے کی گولک۔ بگڑی حساب۔ وہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کنج

حساب جو صاف اور بالا نفراد نہ ہو۔ بلا جُملا حساب۔ بے ترتیب حساب کتاب ایسا حساب جس کی آمد و خرچ کا پتہ نہ لگے۔ گڈ مڈ حساب (۲) صفت:۔ بے ترتیبی۔ ابتری ٭

کُنجڑے کی اگاڑی قصائی کی پچھاڑی (۱) کہاوت:۔ ترکاری اوّل وقت اور گوشت اخیر وقت اچھا ملتا ہے ٭

کُنجشک (ف) اسم مؤنث:۔ چڑیا۔ گوریا ٭

کُنجل یا کُنجر (۱) اسم مذکر:۔ بڑا اور قوی الجثہ ہاتھی (فرہنگ جہانگیری میں اس معنی میں کُنجلک آیا ہے اور فردوسی کا شعر بھی سند لکھا ہے مگر سنسکرت میں کُنجر ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل دونوں لفظ ایک ہی ہیں) ٭

کنجوس (ہ) اسم مذکر:۔ بخیل۔ کنٹک۔ دانہ زدہ خسیس۔ ممسک۔ تنگ دل سوم ؎

بوسہ جب مانگو تو منہ کو پھیر لیتے ہیں بُت صورتِ ان کی ہے سخی کی دل اگر کنجوس ہے (آتش)

کنجوسی (ہ) اسم مؤنث:۔ بخل۔ تنگ دلی۔ خست۔ کنٹک پن۔ سکیڑ ٭

کنجی (ہ) اسم مؤنث:۔ کلید۔ چابی۔ مفتاح۔ تالی ٭

کنجی کا کھو یا جانا (ہ) فعل لازم:۔ چابی کا جاتا رہنا۔ کلید کا گم ہو جانا۔ کسی صندوقچے یا دروازے کے بند رہ جانے کا سبب ہو جانا۔ بند کا بند رہ جانا یا مقفل رہ جانا ؎

صبح ہوتی نہیں جو ہجر کی شب آج کی رات آہ کھوئی گئی کیا باب اثر کی کنجی (مصحفی)

کنجی (ہ) صفت (ہندو):۔ ارزق۔ نیلگون۔ نیلی۔ کرنجی جیسے کنجی آنکھ ٭

کنجن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سونا۔ زر۔ زہب۔ طلا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کروانا یا اُن کو نچوانا ہے کنچنیوں کا مالک۔ لولی زادہ۔ لولی بچہ۔ بھڑوا (۳) ولد الزنا۔ حرامی (۴) صفت:۔ نر و گا۔ نہایت تندرست ٭

کنجن بچہ (۱) اسم مذکر:۔ لولی زادہ۔ لولی بچہ۔ کسبی کا جنا۔ بیسوا پتر ٭

کنجن برسنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مُن برسنا۔ روپیہ برسنا۔ کثرت سے آمدنی ہونا۔ جھڑ جھڑ روپیہ پڑنا (۲) زرخیز اور خوب پیداوار ہونا ٭

کنجن نیر (ہ) اسم مذکر:۔ آبِ زر ٭ نہایت صاف اور شفاف پانی۔ ستھرا پانی ؎

دلی نگر سُہاونا برسے کنجن نیر سب کے کنٹھ ہٹور کے لے گئے عاگیر (دونا)

کنجنی (ہ) اسم مؤنث:۔ منسوب بہ زر۔ زر دوست۔ طالبِ زر۔ کنجن کی عورت پاتر۔ بیسوا۔ رنڈی۔ کسبی ٭ رقاصہ۔ ناچنے والی ٭ (بعض لوگ جیسے ڈاکٹر ہنیر

کند

وغیرہ اپنی تحقیقات میں لکھتے ہیں کہ کنچنی کے معنی ہیں سونے سے ملمع کی ہوئی یعنی آراستہ و پیراستہ) ٭

کُند (س) اسم مذکر:۔ (۱) ہل جیڑ۔ ہیخ ہیل (۲) گانٹھ گنٹھی جیسے پیاز۔ گاجر۔ مولی وغیرہ (۳) ف:۔ شکر۔ کھانڈ۔ بورا۔ چینی۔ قند اسی کا معرب ہے ٭

کُند (ف) صفت:۔ (۱) برّان کا نقیض۔ کُنڈا۔ بھتّرا۔ مُٹھا۔ وہ چاقو یا تلوار جو تیز نہ ہو جیسے کُند چاقو ؎

تھی چھری کُند گر چرائے سید لطف آیا کیا پچھاڑوں میں (مؤلف)

(۲) سُست۔ کاہل۔ کُھل۔ بُھس۔ بغی۔ جیسے کُند ذہن" ٭

کُندا (۱) اسم مذکر:۔ (۱) پہنچا کا بازو۔ شہپر جیسے کُندے جوڑ کر گرایا اُترا (۲) تنگ پائجامہ کی وہ سہ گوشہ کلی جو آس کے قریب رہتی ہے۔ شاخ پائجامہ۔ ترپز (۳) بندوق کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال وغیرہ جڑا ہوا ہوتا ہے اور کندے چھاتی سے لگا کر سر کرتے ہیں۔ بندوق کا پچھلا حصہ (۴) پتنگ کا ہر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہے۔ بانڈے پتنگ (۵) بھنا ہوا دود۔ کھویا۔ ماوا (۶) دستہ۔ قبضہ۔ بینٹا (۷) پورا۔ موٹی لکڑی کا ٹکڑا۔ سوٹا۔ اس معنی میں فارسی کندہ ہے ٭

کُندا بھونا یا کسنا (۱) فعل متعدی:۔ دود کا کھویا بنانا۔ دُود کا ماوا بنانا ٭

کُندا چڑھانا (۱) فعل متعدی:۔ بندوق کی نال میں لکڑی لگانا ٭

کُندلا (ہ) اسم مذکر:۔ سونے کا تار۔ سونا جو چاندی پر چڑھا کر اس کے تار بنائے جائیں۔ سونے کا ڈلا ٭ (یہ لفظ کُندل بمعنی سونا سے منسوب ہے) ٭

کُندلا کش (۱) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو چاندی کے ڈلے پر سونا چڑھاتے ٭

کُندلا گلانا (ہ) فعل متعدی:۔ چاندی اور سونا ملا کر گلانا تاکہ چاندی پر سُنہری رنگ آجائے ٭

کُندن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خالص سونا۔ زر ناب۔ زر خام۔ اُتم سونا جو نہایت ملائم اور دمک دار ہوتا ہے ؎

کم ہے کچھ کُندن سے کیا چہرے کا اُس کے زر و رنگ عشق کر کے مصحفی تو کیمیا گر ہو گیا (مصحفی)

(۲) نہایت چمکتا ہوا۔ دمکتا ہوا ٭ سُرخ و سفید جیسے کُندن سا بدن (۳) صفت:۔ خالص۔ نرمل۔ بے ملاؤ جیسے "یہ تو کُندن لال ہے" (۴) نر و گا ٭

کُندن بن جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) اکسیر کے وسیلے سے خالص سونا تیار ہو جانا (۲) صاف اور ستھرا نکل آنا۔ نکھر جانا ٭ نر و گا ہو جانا ٭ چمک جانا۔ دمک جانا (۳) رسائن بن جانا۔ کیمیا بن جانا۔ اکسیر ہو جانا۔ پارس بن جانا جیسے یہ کام کر لو گے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تو کندن بن جاؤ گے"۔

کُندن سا دمکنا (ہ) فعل لازم:۔ سونے کی طرح چمکنا۔

کُندن سا رنگ (ا) اسم مذکر:۔ نہایت سُنہری اور زرد رنگ۔ چمکتا ہوا سُنہری رنگ۔ سُنہری رنگ۔

کُندن (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کھدائی (۲) کھدنی (۳) گودنا (۴) منبت کاری۔ کندہ کاری۔

کُندن کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کھودنا۔ کھدائی کرنا۔ گودنا۔ کھدنی کرنا۔ منبت کاری کرنا۔ کندہ کرنا۔

کُندوری (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دسترخوان۔ سفرہ چرمیں (۲) اسم مؤنث (ع):۔ بیوی کی ممنک۔ بیوی کی نیاز۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی فاتحہ جسے بیوی کی کُندوری (یہ لفظ پنجاب کی عورتوں میں بولا جاتا ہے) (۳) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جنگلی گھیا (۴):۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے سُرخ پھل کا نام مجازاً اب بھل۔

کندہ (ف) صفت:۔ گھدا ہوا۔ نقش کھدا ہوا۔ منبت۔

کندہ کار (ف) اسم مذکر:۔ قلم کار۔ حکاک۔ نقش و نگار کھودنے والا۔ منبت کار۔

کندہ کاری (ف) اسم مؤنث:۔ قلم کاری۔ نقاشی منبت کاری حکاکی۔

کندہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کھودنا۔ قلم کاری کرنا۔ نقاشی کرنا۔ منبت کاری کرنا۔

کُندہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کاٹھ۔ لال خان کا لکڑا:۔ وہ موٹی لکڑی جس میں چھید کر کے مجرموں کا پاؤں ٹھونک دیتے ہیں (۲) قیمہ کوٹنے کی لکڑی (۳) لکڑی کا پوپا۔ موٹی لکڑی۔ تنۂ درخت۔ مندلا (۴) بندوق کی لکڑی۔ (ہ) باقی کہانی دیکھو (کُندا)۔

کُندۂ تراش (ف) صفت:۔ بے ڈول لکڑی کا پورا۔ انگھڑ لکڑی۔ کاٹھ کا اُلّو۔ پیچھا کاٹا ہوا۔ مورکھ۔ موڈھو۔ بے وقوف۔ احمق۔ ابلہ۔

کندھا (ہ) اسم مذکر:۔ مونڈھا۔ شانہ۔ کتف۔ دوش جسے کندھے ڈالی جھولی چار چھوڑا نہ کوئی"۔

کندھا بدلنا (ہ) فعل متعدی:۔ ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا۔ ڈولی اٹھانے والوں کا مونڈھا بدلنا۔

کندھا پکڑ کے چلنا (ہ) فعل لازم:۔ اندھے یا لنگڑے یا بیمار کا دوسرے کی مدد سے چلنا۔ دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھ کر چلنا۔

کندھا دینا (ہ) فعل متعدی (ہندو) جنازے کو دوش پر لینا۔ جنازے کو باری باری سے اُٹھانا۔ کندھے پر رکھنا۔

شہیدی کے بشتی جنے نیں کچھ پتہ نہیں ہرگز جنازے کو دیا ہم نے بھی کندھا گل سے تھا ہلکا (شہیدی)

(۲) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ سہایتا کرنا۔ بوجھ بٹانا۔

کندھا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بیل کا اپنے کندھے پر سے جوے کو گرا دینا۔ جوا چھوڑ دینا۔ جوا ڈال دینا (۲) ہمت ہار دینا۔ تھک جانا۔ دل چھوڑ دینا۔

ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا (عالی، برکھارت)

کندھا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ بوجھ یا رگڑ کے سبب کندھے کا زخمی ہو جانا۔ کندھے میں زخم پڑ جانا۔

کندھے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کندھا کی جمع (۲) حروف معتوف کے آجانے سے الف کو یا سے بھول سے بدل لینے کی صورت۔

کندھے چڑھانا (ہ) فعل متعدی:۔ بچوں کو کندھے پر اُٹھانا۔ پہلوانوں کو کشتی جیتنے کے بعد دوش پر چڑھا کر لوگوں کو دکھانا۔

کندھے سے لگا لینا (ہ) فعل متعدی:۔ ماں کا اپنے بچے کو گودی میں لے کر مونڈھے سے چمٹا لینا۔ بچے کو تھپک کر سُلا دینا۔

کُندے (ا) اسم مذکر:۔ (۱) کُندا یا کُندہ کی جمع (۲) حروف معتوف کے آجانے سے وہ تبدیلی جس میں الف یا سے مخفی کو یا سے بھول سے بدل لیتے ہیں۔

کُندے باندھ کر یا تول کر یا جوڑ کر آنا (ا) فعل لازم:۔ پرندے کا اُوپر سے اپنے شہ پروں کو سمیٹ کر سیدھا نیچے آنا۔ گدے کا پنجے تُرت نیچے آنا۔

کُندے ڈالنا (ا) فعل متعدی:۔ ترپیں ڈالنا۔ کلیاں ڈالنا۔

کُندی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) موگری۔ کوبہ۔ دُھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر صفائی کرنے کی چیز۔ کپڑوں کی صفائی جو موگری کے وسیلے سے کی جائے (۲) گھڑنتا۔ گھڑنتا۔ ماپیٹ۔ زدوکوب۔

کُندی کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) دُھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو تہ کر کے موگری سے کوٹنا۔ کپڑوں کی صفائی کرنا۔ مُہرا کرنا۔ گھوٹا پھیرنا۔ استری کرنا۔ (۲) مارنا۔ پیٹنا۔ کوٹنا۔ گھڑنا۔ زدوکوب کرنا۔ گت بنانا۔ خوب ٹھوکنا۔

کُنڈ (س) اسم مذکر:۔ (۱) زمین کا وہ گڑھا جس میں تبرک آگ رکھیں۔ ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا۔ جیسے اگن کُنڈ۔

اگن کُنڈ میں گھی کیوں جلے کا بس پڑے پڑے جلات ہے پیا نے کہا (معمہ کی پہیلی)

(۲) غار۔ گڑھا۔ قعر۔ کھڈ۔ بھیرا۔ بڈھا (۳) تالاب۔ جوڑ۔ حوض۔ غدیر۔ پانی کا چشمہ۔ مقدس پانی کا چشمہ۔ جیسے جل کُنڈ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کنڈ

ڈوب کر چاہ زنخداں میں نہ اُبھرا کوئی ہے عجب طرح کا اس گنڈ میں گہرا پانی (اسیر)

(۴) کرم چشمہ۔ جیسے ستا گنڈ۔ بھون گنڈ۔ یا وہ گنڈ جو قصبۂ سُہنہ میں واقع ہے ۔

کنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (پورب) اُپلا۔ ارنا۔ پاچک دشتی۔ جیسے ڈولی میں بیٹھ کر کنڈے بینے گئے ہیں ۔

کُنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حلقہ۔ وہ لوہے کا حلقہ جس میں زنجیر ڈالتے ہیں۔ (۲) پنجاب:۔ زنجیر۔ سائکل۔ کُنڈی جیسے جانا ہے بریلی نول گنڈا ما جولی نول ۔

کُنڈل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حلقہ۔ دائرہ۔ چکر۔ وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کے واسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کے واسطے زمین میں کھینچ لیتے ہیں (۲) کان کا بالا۔ حلقۂ گوش۔ مُندرا (۳) ہالہ۔ چاند یا سورج کا حلقہ۔ منڈل۔ خرمن ماہ۔ خرمن آفتاب ۔

کنڈل مارنا / کُنڈل میں بیٹھنا (ہ) فعل متعدی:۔ خرمن زدن ماہ یا خورشید۔ چاند کا ہالہ نشین ہونا۔ سورج کا منڈل میں ہونا ۔

کُنڈلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا۔ دور۔ چکر (۲) زائچہ مولود۔ جنم پتر۔ (۳) ایک قسم کی ہندی نظم ۔

کُنڈلی بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) زائچہ بنانا۔ جنم پتر بنانا ۔

کُنڈلیا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ ایک قسم کے چھند کا نام۔ ایک قسم کے ہندی اشعار ۔

کنڈی (ہ) اسم مؤنث (۱) کلٹا۔ ایک قسم کا کھمبا پنجے کی وضع کا لوہے کا ٹکڑا جس میں کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اُٹھاتے ہیں (۲) سیوے کا ما جو دیوالی کے تہوار میں ہندوؤں کے بچے اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ۔

کُنڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ زنجیر دروازہ۔ حلقہ در۔ سائکل۔ زنجی ۔

کنڈی بند کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ زنجیر لگانا۔ سائکل دینا۔ دروازہ بند کرنا ۔

کنڈی دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ زنجیر لگانا۔ دروازہ بند کرنا ۔

کنڈی کھڑکھڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ دروازہ پر زنجیر مار کر بُلانا۔ دستک دینا۔ پکارنا ۔

کنڈی کھولنا (ہ) فعل متعدی:۔ کواڑوں کی زنجیر کھولنا۔ کواڑ کھولنا۔ دروازہ کھولنا ۔

چپکے بنی کھول کُنڈی بے توانشا کو بُلا ڈر بھلا کیا چاہیئے دربانِ بوبک کا تجھے (انشا)

کنڈی لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ زنجیر لگانا۔ سائکل دینا۔ کواڑ بند کرنا۔ دروازہ مُوندنا ۔

کنک

کنڈی مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کُنڈی کھڑکھڑانا) ۔

کنڈی مُوندنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ دروازہ بند کرنا۔ زنجیر لگانا ۔

آئے جو میرے گھر میں وہ شب راہ کرم سے۔ میں مُوندی کُنڈی مُنہ پھیر لگے کہنے تعجب سے کہ یہ کیا۔ ہاں تیری یہ طاقت (رستہ الفاظ)

کنز (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خزانہ۔ مخزن۔ گنج۔ گنجینہ (۲) علم فقہ اور علم لغت کی ایک کتاب کا نام ۔

کنس (س) اسم مذکر:۔ (۱) ایک ظالم راجہ کا نام جو اگرسین ہمارا راجہ متھرا کا بیٹا اور سری کرشن جی کا ماموں نیز جانی دشمن تھا۔ سری کرشن جی نے اسی ظالم کے مارنے کے واسطے اوتار لیا اور اخیر کو اُسے ہلاک کیا چونکہ یہ دیوتا کا دشمن تھا اس وجہ سے اُسے یعنی کرشن جی کو شمس خیال کیا جاتا تھا (۲) کامنی:۔ رومین ۔

کنستر (انگلش۔ صحیح Canister کینسٹر) اسم مذکر:۔ ٹین کا وہ بکس جس میں اکثر مٹی کا تیل آتا ہے۔ ٹین۔ بکس ۔

کنسلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (کن مخفف کان کے مشتقات) ۔

کنف (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) جانب۔ طرف۔ سمت۔ اور رُخ۔ کنارہ (۲) پناہ۔ سرن (۳) بازو ۔

کنک (س) اسم مذکر:۔ (۱) کانچن۔ سونا۔ طلا۔ زر (۲) دھتورا۔ دھتورے کے بیج۔ مثال ہر دو معنی ؎

کنک کنک سے سو گنا اور کنک کنک سے ہے مہکا وہ کھائے بورا کرے یہ پائے بورا سے (دورہ)

(۳) ہ:۔ اسم مؤنث:۔ گندم۔ گیہوں ۔

کنکر (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا مٹی کا سخت مادہ جس سے چونا پکاتے اور پکی سڑکیں بناتے ہیں (۲) سنگریزہ ؎

کیا کہوں کیسے وہ بھرائے ہیں مٹھے مٹھے میں نے شب گھر میں اُن کے کوئی کنکر پھینکا (ظفر)

کنکر پتھر (ہ) اسم مذکر:۔ (حقارتاً):۔ (۱) جواہرات۔ جیسے ہیرا۔ الماس۔ نیلم وغیرہ (۲) خاک دھول خس وخاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ واہیات ۔

کنکر سا (ہ) صفت:۔ نہایت سرد۔ خنک۔ بہت ٹھنڈا۔ جیسے کنکر سا پانی ۔

کنکر کا (ہ) صفت:۔ کنکر سے نسبت رکھنے والا۔ کنکر کا بنا ہوا۔ جیسے کنکر کا مجسمہ وغیرہ ۔ (مجہ) اُٹھ میرے کنکر کے مجسمہ بندی ٹوٹے کر سلام ۔

کنکر کی سڑک (ہ) اسم مؤنث:۔ پکی سڑک ۔

کنکری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سنگریزہ خرد۔ ٹھیکری (۲) ڈلی۔ ٹکڑا جیسے نمک کی کنکری ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کنک

کنکری کر دینا (ف) فعل متعدی:- ٹھیکری کر دینا۔ بے قدری اور افراط کے ساتھ اُٹھانا۔ دل کھول کر خرچ کرنا۔ اسراف کرنا۔

کنکریلا (ص) صفت:- کنکر آمیز۔ کنکرا۔

کنکریلی (ف) اسم مؤنث:- پتھریلی زمین۔ سنگلاخ۔ رانکڑ زمین۔

کُنکُنا (ص) صفت:- نیم گرم۔ شیر گرم۔ مسمم۔ گُنگُنا۔ سہتا سہتا سیل گرم۔

کنکوّا (ف) اسم مذکر:- (۱) کاغذ بادی۔ پتنگ۔ گڈی۔ پتنگ (۲) ایک بوٹی کا نام۔

کنکوّا اُڑانا (ف) فعل متعدی:- پتنگ بازی کرنا۔ کاغذ بادی کو ہوا پر تانا۔

کنکوّا بڑھانا (ف) فعل متعدی:- پتنگ کو بلند کرنا۔ کنکوّا اُڑانا۔

کنکوّا کاٹنا (ف) فعل متعدی:- مخالف کے پتنگ کے ڈور کو اپنی ڈور کے گھسّے اور پتنگ کے زور سے اُڑا دینا۔

کنکوّا لڑانا (ف) فعل متعدی:- پتنگ بازی کرنا۔ پتنگوں کا باہم اُڑا کر گھسّوں سے کاٹنا کٹوانا۔

کنکوت (ص) اسم مذکر:- کھڑے کھیت کا تخمینہ لگانے والا۔ کھڑے اناج کو گنتے اور اُس کے دام قرار دینے والا۔

کن کھجورا (ص) اسم مذکر:- کنگوجہ۔ ہزارپا۔ صدپا (مفصل دیکھو کن مخفف کان کے مشتقات میں)۔

کنکی (ص) اسم مؤنث:- وہ چاول کے ٹکڑے جو دھانوں سے نکالتے وقت ہو جاتے ہیں۔ چاولوں کا چورا۔

کنگال (ص) صفت:- (۱) مفلس۔ نزدھن۔ دھن ہین۔ محتاج۔ نادار۔ تنگ دست۔ تنگ حال۔ فقیر۔ قلاش ؎

مجھ سے فضول خرچ کے ہتھے جو چڑھ گیا دو دن میں آسمان بھی کنگال ہو گیا (صبا)

(۲) قحط زدہ۔ کال کا مارا۔ فاقہ زدہ۔ فاقہ کش۔ بھکڑ۔

کنگال بانکا (ص) اسم مذکر:- خشک بانکا۔ فاقہ مست۔ مفلس شوقین۔ افلاس میں اُترنے والا۔

کنگال کر دینا (ف) فعل متعدی:- نزدھن کر دینا۔ مفلس بنا دینا۔ محتاج کر دینا۔

کنگال گھر کا (ص) صفت:- غریب گھر کا۔ محتاج خاندان کا۔

کنگال ملک (ا) اسم مذکر:- بھوکا دیس۔ کنگلوں کا ملک۔ بے روزگار۔

کنگال ہو جانا (ف) فعل لازم:- مفلس ہو جانا۔ محتاج ہو جانا۔ افلاس

کنگھ

میں گھر جانا۔

کنگر (ا) صفت:- موٹا۔ فربہ۔ قوی ہیکل۔ موٹا تازہ۔ خنگرا۔

کنگرا (ا) اسم مذکر:- موٹا اور فربہ آدمی۔ خنگرا۔ ڈھینگ۔ ڈھینگرا۔

کنگلا (ص) صفت:- کنگال کی تصغیر بالتحقیر۔ مفلس۔ قلاش۔ بھوکا۔ محتاج۔ نادار۔

کنگلی (ص) اسم مؤنث:- فاقہ زدہ عورت۔ مفلوکہ۔ مفلس عورت محتاج عورت۔ بھوکی عورت۔

کنگن (ص) اسم مذکر:- دست برنجن۔ دستبینہ۔ کلائی کے ایک زیور کا نام جسے چوہے وتیاں بھی کہتے ہیں۔ اینڈوی۔ سوار (یہ لفظ کر + گھن سے مرکب ہے یعنی ہاتھ کا زیور)۔

کنگورہ (ف) اسم مذکر:- کنگورہ۔ وہ طاق نما کٹے ہوئے طاقچے جو شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارات میں خوب صورتی کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ شرفہ۔

کنگنا (ص) اسم مذکر (ہندو):- (۱) وہ کلاوے کا ڈورا جو پھیروں کے وقت دولھا کی داہنی کلائی اور دلہن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہے۔ کپڑے کی وہ پٹڑی جس میں اسبند اور گیندے کی کھال یا لوہے کا چھلا سپاری ہلدی وغیرہ رکھ کر دولھا کے ہاتھ میں لگن کے دن باندھ دیتے ہیں (۲) وہ گیت جس میں کنگنا باندھنے کا ذکر ہوتا اور وہ کنگنا باندھتے وقت گایا جاتا ہے۔ جیسے آؤ مورے بہرالے بنرے۔ کنگنا میں باندھوں کرنج تیر سے۔ (ہندوؤں کی ایک شادی کی رسم جس میں دولھا دُلہن کا کنگنا بیاہ کر لانے سے دو روز بعد کھولا جاتا ہے)

کنگنی (ص) اسم مؤنث:- (۱) کانس۔ دیوار کی کنگر (۲) ایک قسم کا چکنا اور چھوٹا اناج جسے انگریز پڑیوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور تیزاب کے لڈو بناتے ہیں۔

کنگورہ (ا) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (کنگرہ) (۲) کلغی۔ جیغہ۔ وہ خوش نما پر جو سرداروں کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں۔ تاج کے اوپر کا جواہرات۔

کنگھا (ص) اسم مذکر:- شانہ۔ بال سلجھانے کا ایک رخہ مروانہ آلہ۔ رشط۔

کنگھی (ص) اسم مؤنث:- (۱) کنگھا کی تانیث۔ شانہ کوچک جس کی دونوں طرف دندانے ہوتے ہیں (۲) ایک درخت کا نام جس کے پھول میں کنگھی کے دندانے ہوتے ہیں۔ درخت شانہ ؎

اُلجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں — لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا

آگئی ہے جائے سبزہ کنگھی موئے چمن میں (آتش)

بہار شانہ چاک ہے لف پریشاں میں — مہ ہے جائے گل پھولی ہے کنگھی شب بچاں میں (افق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کنگھ

کنگھی چوٹی (ا) اسم مؤنث :- تزئین لو - بناؤ سنگار - آرایش ۵
ملے اور میسر ہٹ گئی شب وصل کنگھی چوٹی میں مستی کاجل میں (الا علم)

کنگھی چوٹی کرنا (ف) فعل متعدی :- بناؤ سنگار کرنا - تزئین و آرایش کرنا - سر گوندھنا - بال سنوارنا - چوٹی کرنا - مانگ سنوارنا ٭

کنگھی کرنا (و) فعل متعدی :- بال بانہنا - شانہ (ور موزوں کا ترجمہ - بالوں کو کنگھی کے ذریعہ سے سلجھانا اور سنوارنا (اس کی نسبت عورتوں کا وہم ہے کہ اگر دوسرے شخص کے سر کی کنگھی کی جائے تو بیر پڑ جاتا ہے) ٭

کنواں یا کوواں (ا) اسم مذکر :- س (کوپ) چاہ - بر - کھو - جھیرا - کو - کوہ ۵
ملاحت ذقن یار کا ہے ہر سو شور عجیب لطف کا کھاری ہے یہ کنواں نکلا (آتش)

کنواں بیچا ہے کنوئیں کا پانی نہیں بیچا (ف) کہاوت :- نکما بے فائدہ دلیل ناجائز و شروط خلاف عقل پراپرٹی کا اطلاق ہوتا ہے ٭

کنواں پوجنا (ف) فعل متعدی (ہندو) :- بیٹے کے جنم یا شادی کے وقت کنوئیں کی پرستش کرنا ٭

کنواں ٹوٹنا (ف) فعل لازم :- کنوئیں کا پانی گھٹنا - کنوئیں کا پانی کم ہو جانا ٭

کنواں جوتنا یا چلانا (ف) فعل متعدی :- کنوئیں سے لاؤ کے ذریعہ سے پانی نکالنا - آبپاشی کرنا ٭

کنواں چھوڑ دینا (ف) فعل متعدی :- کنواں چلانا بند کر دینا - کنواں تمام دینا - آبپاشی سے باز رہنا ٭

کنواں سا (ف) صفت :- مانند چاہ ٭ گہرا - ہاوڈا - عمیق ٭

کنواں کھودنا (ف) فعل متعدی :- (۱) چاہ کندن کا ترجمہ - کنوئیں کے واسطے زمین کھودنا (۲) دوسرے کے گرانے کو گڑھا کھودنا - کسی کے واسطے بدی کرنا - برائی کرنا ٭

کنواں کھودنے والا (ف) اسم مذکر :- (۱) چاہ کن (۲) برائی کرنے والا - بدی کرنے والا ٭

کنوانسا (ف) اسم مذکر :- نواسے کا بیٹا - بیٹی کے بیٹے کا بیٹا ٭

کنوانسی (ف) اسم مؤنث :- نواسی کی بیٹی - بیٹی کی بیٹی کی بیٹی ٭

کنوتی (ف) اسم مؤنث :- (۱) گوش اسپ - گھوڑے کا کان ٭ گھوڑے کا کھڑا ہوا کان (۲) کان کی بالی ٭ مُرکی - دُرسیچہ ٭

کنوتیاں (ف) اسم مؤنث :- کنوتی کی جمع ٭

کنوتیاں بدلنا یا کھڑی کرنا (ف) فعل لازم :- گھوڑے کا دونوں کانوں کو

کنو

کھڑا کرنا - چوکنا ہونا ٭

کنوٹھا (ف) اسم مذکر :- (۱) کونہ - گوشہ - کھونٹ - زاویہ (۲) بغل - کنارا - آغوش (۳) برادر پہلو ٭ برابر کا بھائی ٭ ۵
زناخی جو کنوٹھے سے پکڑی گئی تو میرے کنوٹھے سے پکڑی گئی (رنگین)

کنور (ف) اسم مذکر :- (۱) لڑکا - طفل کو دک - بالا - (۲) بیٹا - پسر - پتر (۳) راج دُلار - ٹیکا - راجہ کا بیٹا - میاں - شہزادہ - ملک زادہ - راج پتر (۴) حرت کا خطاب ٭

کنول (ف) اسم مذکر :- (۱) پدم - ایک پھول کا نام جو دریا میں کھلتا ہے - گل نیلوفر - کھانے کے پھول کا نام - کمودنی اس پھول کو اکثر لوگ سے تشبیہ دیتے ہیں ۵
ہمیشہ جوش گریہ سے ہے پانی میں اپنے آتش کبھی تازہ نہیں نے اپنے اس دل کا کنول دیکھا (آتش)
وہ بہار آئی کہ کھلے پھوٹتے ہوئے ہنسنے لگیں حوض کا فوارہ بن جائے کنول تالاب کا (بحر)
(۲) تمغہ - ایک سرخ کاغذ یا ابرق کا پھول جس میں موم کی بتی جلاتے اور اکثر بھادوں کے مہینے میں جمعرات کے روز عوام لوگ خواجہ خضر کے نام پہناتے ہیں ٭ لالہ (۳) شیشے کے ایک ظرف کا نام جس میں شمع روشن کرتے ہیں ۵
چشم بد دور آپ کا کیا رنگ ہے سرخ و سفید روتے ہاں ہے کہ روشن ہے کنول تو کا (بحر)
(۴) ایک بوٹی کا نام (۵) مشانہ جانور - مچھکنا (۶) مجاز اول - من - ہرہ جیسے "اُن کے دیکھتے ہی کنول ہرا ہو گیا" (۷) دیکھو (کمل بائی معنی برقان) ٭

کنول بُو یا باؤ یا بائی (ف) اسم مذکر :- یرقان ٭

کنول چرن (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے پاؤں میں پدم ہو ٭ مبارک قدم - مبارک پے ٭

کنول کھلنا (ف) فعل لازم :- گل نیلوفر کا شگفتہ ہونا ٭ دل خوش و خرم شگفتہ اور شاداب ہونا - دل کی کلی کھلنا ۵
جو دل کی آرسی کو ہمارے جلا کرے اس کا کنول خدا کی طرف سے کھلا کرے (انشا)

کنول گٹا (ف) اسم مذکر :- کھانا - کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں - کول ڈوڈے ٭

کنول نین (ف) صفت :- کنول سی آنکھوں والا ٭

کنوں (ف) اسم مذکر :- کتا کی جمع پتنگ کے کنے - جوتے کے کنے (یہ جمع حروف مفرد کے آجانے سے اس طرح بنتی ہے) ٭

کنوں سے اکھڑنا (ف) فعل لازم :- اول معلوم - دوم بگڑ پڑے جانا - بالکل اکھڑ جانا - کچھ تعلق نہ رکھنا - جیسے "وہ تو کنوں سے اکھڑ گئے"

کنونڈا (ف) صفت :- (۱) شرمندہ - شرمسار - شرمگین (۲) ذلیل خوار - رسوا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کنو

داغی - بدنام - کلنکی - بیٹا (۳) احسان مند - ممنون - منت کشیدہ - شرمندۂ احسان ۔

وہ قومیں ہیں آج ستر سب کی کنوڈی ہیں گی ہمیشہ عرب کی (حالی)

(۴) ناقص الخلقت - عیبی - عیب دار - ناقص ۔

کنوڈا کرنا (ف) فعل متعدی :- شرمندہ کرنا - داغی کرنا ۔ احسان مند کرنا ۔ داغ لگانا - عیب لگانا ۔ نیچا دکھانا ۔ کسی عضا کو نقص پہنچانا ۔ عیب دار بنانا - جسمانی عیب کر دینا جیسے ہاتھ پاؤں سے کنوڈا کر دیا " آنکھ سے کنوڈا کر دیا وغیرہ ۔

کنوڈا ہونا (ف) فعل لازم :- شرمندہ ہونا ۔ ممنون ہونا - داغ لگنا - داغی ہونا - کلنک لگنا ۔ کسی عضا میں نقص آ جانا - عیب دار بن جانا عیب لگ جانا ۔

کنوڈی (ف) صفت :- (کنوڈا کی تانیث) کنوڈی بلی چوہے سے کان کتروا تی ہے ۔

کنووں یا کووں (ف) اسم مذکر :- کنواں کی جمع جو حروف تہجی کے آجانے سے بنائی جاتی ہے ۔

کنووں میں بانس ڈالنا یا کنوئیں میں بانس ڈالنا (ف) فعل متعدی :- کسی چیز کو کنووں میں بانس ڈال کر ٹٹولنا - بہت ڈھونڈ بھال کرنا - پتال تک تلاش کرنا - زمین کی تہ تک میں ڈھونڈ ڈالنا - نہایت ڈھونڈ ڈھونڈ تلاش و جست جو کرنا ۔

کنوئیں میں بانس ڈالے ہم نے ہزچند نہ آیا ہوسے چاہ ذقن ہاتھ (مغفور)

کنووں میں بانس ڈلوا دینا (ف) فعل متعدی :- نہایت تلاش کرا لینا - ڈھنڈوانے میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑنا ۔

کنوئیں (ف) اسم مذکر (کنواں کی جمع) ۔

کنوئیں بھانگ پڑنا (ف) فعل لازم :- سب کے سب کا متوالا اوپاگل ہو جانا - اوسان سے کر علی ہنکا مست بے ہوش بلکہ خود رفتہ و دیوانہ ہو جانا - کسی کی عقل کا بھی سلیم اور بجا نہ رہنا ۔

کنوئیں بھی بہتری ہے حفظ کی دیکھو جیدھر کنوئیں پڑی ہے بھانگ (میر)

چونکہ کنوئیں کا پانی ایک خلقت اور محلہ کا محلہ پیا کرتا ہے اور جب کنوئیں میں کوئی نشہ والی چیز ہو تو ظاہر ہے کہ سارا محلہ یعنی سب پینے والے متوالے ہو جائیں پس اس لحاظ سے کثرت حمقا پر یہ محاورہ بولا جانے لگا) ۔

کنوئیں پڑ گئے اور پیاسے آئے (کہاوت) :- امید کی جا گئے اور پھر

کنو

محروم آئے - کمال نصیبی کے موقع پر بولتے ہیں ۔

کنوئیں جھانکنا (ف) فعل متعدی :- (۱) نہایت جست جو اور تلاش کرنا - کنوؤں کے اندر جا جا کر دیکھنا ۔ حیران و پریشان ہونا سرگردان پھرنا ۔

ڈوبا میں اس لئے کہ بگت آشنا تھا میں جھانکے کنوئیں چاہ زنخداں کی چاہ میں (الماس)

(۲) کنوؤں میں گرنا - کنوؤں میں پڑنا ۔

یہ جگہ ہے فرشتوں نے کنوئیں جھانکے ہیں پاک آلایش دنیا سے بشر کیا ہوگا (بحر)

(۳) کتے کے کاٹے کا ٹوٹکا کرنا جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جسے کتا کاٹے اس کو سات کنوئیں جھانکنے لازم ہیں تاکہ اس کا اثر نہ ہو ۔

کنوئیں جھنکانا یا جھنکوانا یا جھنکا دینا (ف) فعل متعدی :- (۱) کنووں کے اندر منہ ڈلوا کر دکھانا - کنووں کا پانی یا تہ دکھانا ۔ کتے کے کاٹے کو سات کنوؤں پر لے جانا تاکہ اس کا اثر نہ ہو ۔ کنووں میں گرانا ۔

جیسے تا ہے شاہی مثل یوسف چرخ کہتا ہے مناسب ہے کنوئیں اس کو جھنکایا چاہئے پہلے (اسیر)

(۲) حیران کرنا - آوارہ پھرانا - در بدر پھرانا ۔ ناک میں دم کر دینا - ستانا - ناک چنے چبوا دینا - تنگ کر دینا - مصیبت میں ڈالنا - آفت میں پھنسا دینا - دق کرنا - تھکا مارنا - دیوانہ بنانا - سودائی بنانا - باؤلا کر کے پھرانا - دیوانہ وار پھرانا ۔

عزیزو یوسف کنعاں کی چاہ میں آیا تو کنوئیں جھنکائے گا مجھ کو ہنوز دل میرا (اللہ اعلم)

عشق چاہ ذقن کیا تو ہے دل دیکھنا کیا کنوئیں جھنکاتے ہیں (وزیر)

یوسف کنوئیں میں گر کے ہوا بادشاہ مصر وحشت بھی ہے کنوئیں ہی کسی کو جھنکائے عشق (اسیر)

چاہ میں مہرہ جیبنوں کے دلا غرق نہ ہو یہ فرشتوں کو کنوئیں روز ہیں جھنکا دیتے ہیں (امانت)

لڑکے کبھی جاتے ہیں یا کبھی تالاب کیا ہمکو جھنکاتی ہے کنوئیں چاہ نہاری (؟)

گردش نرگس فتاں نے تو دیوانہ کیا دیکھو جھنکوائے کنوئیں چاہ زنخداں کس کا کیا (آتش)

عشق ذقن نے ہم کو جھنکائے بہت کنوئیں بیتے رہے تو نام ہی ہیں کے نہ چاہ کا (نادر)

ز اچاہ کا دیکھ اپنی مزا جھنکاتی ہوں کیسے کنوئیں میں بھلا (حسرت)

یا آمینہ رح - تو بنایا حیراں دیکھوں جھنکوائے کنوئیں چاہ زنخداں کتنے (رند)

کنوئیں کی مٹی کنوئیں کو لگتی ہے (ف) محاورہ :- یعنی جس قدر آمد ہوتی ہے اسی قدر خرچ بھی ہو جاتا ہے - جہاں کی کمائی ہوتی ہے وہیں صرف بھی ہو جاتی ہے ۔

تجھے ہن کی ہی کا وقن یہ کیوں ہو عکس کنوئیں کی لگتی کنوئیں کو ہے جان من مٹی (نصیر)

کنوئیں میں بولنا (ف) فعل لازم :- ضعف کے مارے نہایت آہستگی اور دھیمے پن سے بولنا - اس طرح بولنا کہ بہ مشکل دوسرے کے کان میں آواز جائے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کنو

موت یا جان کنی کے وقت کیسی آواز نکالنا۔ قریب بمرگ ہونا۔

کُنوئیاں (ہ) اسم مؤنث۔ چھوٹا کنواں۔ کُوئی۔ چاہ کوچک۔

کُنہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) کسی چیز کی انتہا۔ تہ۔ حقیقت۔ ماہیت (۲) مجازاً۔ نکتہ۔ باریکی۔ مغز سخن۔

کُنہ کو پہنچنا (۱) محل متعدی۔ کسی بات کے مغز یا اس کی تہ کو پہنچنا۔

کنہا (ہ) اسم مذکر (پورب)۔ وہ سرکاری ملازم جو کھڑی کھیت کے غلہ کا اندازہ کرتا ہے۔ اٹکلو۔ کوتنے والا۔ جانچنے والا۔

کنہائی (ہ) اسم مذکر۔ برج کی زبان میں کرشن جی کو کنہائی کنہیا اور ہولیوں میں اکثر اسی نام کے ساتھ گاتے ہیں۔

کنہیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سری کرشن جی کا نام۔ کاہن۔ شیام۔

طرۂ حسن اس صنم کے سر پہ زیبا ہو گیا زلف کالی بن گئی جوڑا کنہیا ہو گیا (بحر)

(مفصل کیفیت دیکھو کرشن میں) (۲) خوب صورت لڑکا۔ جوان حسین۔ خوبصورت بچہ

ہوا دھوپ میں بھی نہ کم حسن یار کنہیا بنا وہ جو سونلا گیا (بحر)

(۳) ا۔ رسیا۔ معشوق صفت۔ جیسے "وہ تو گوپیوں میں کنہیا ہے"۔

کنی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ٹکڑا۔ ریزہ۔ کرچ۔ پارہ۔ بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا۔ ریزۂ الماس۔

تاب ندان دکھا بزم میں تو ہنس ہنس کر کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں (ذوق)

کیوں کہ پی جاؤں یکے لے ضبط جو اشک ہے ہیرے کی کنی ہے (ناسخ)

(۲) کنکی۔ چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ ٹوٹے ہوئے چاول (۳) چاول کا وہ حصہ جو گلنے سے رہ گیا ہو۔ خامی۔ اوکچا پن۔ جیسے جب چاولوں میں ایک کنی رہ جائے تو دم پر چھوڑ دو (۴) جوبن کا کوئی حصہ۔ حسن کا کوئی نشان۔ کوئی آن۔ کوئی انداز۔ جیسے "ابھی تو اس میں ایک کنی باقی ہے"۔

کنے (ہ) تابع فعل۔ (دکن اور ضلع کانگڑہ میں زیادہ بولتے ہیں۔ متروک) پاس۔ نزدیک۔ قریب۔

میتا جس کنے اسباب ملکی اوٹالی تھے وہ سکندر گیا یاں سے تو دونوں ہاتھ خالی تھے (میر)

کنے (ہ) اسم مذکر۔ (کنا کی جمع)۔

کنے ڈھیلے ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ رگ و پے کا سست اور عضو کا بیکار ہو جانا۔ تھک جانا۔ عاجز آ جانا۔ پتلا حال ہو جانا۔ جوش جوانی و غرور و نخوت کا جاتا رہنا۔

دیکھ حال میرا اٹھا کے سو سو جیلے ساتھی بھاگے سب اپنا اپنا جی لے

کتیا

کہتی تھی کہ میں نہ چھوڑوں گی قدم سو اس کے بھی ہو چکے ہیں کتے ڈھیلے

کتی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) حاشیہ۔ کنارہ۔ کور۔ سنجاف۔ مغزی۔ گوٹ۔ پٹہ۔ شال پر لگانے کا اونی یا ریشمی کنارہ (۲) وہ رسی جو پتنگ بالکل کے گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اڑے (۳) گوشۂ پتنگ۔ کنکوے کا بازو (۴) تمباکو کے وہ چھوٹے چھوٹے پتے یا کونپلیں جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوبارہ نکلتی اور قابل قدر عدہ نہیں ہوتی ہیں۔

کتی باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ پتنگ کے بازو میں رسی باندھ کر اس کے دونو بازوؤں کو ہم وزن کرنا۔

کتی دار (ا) صفت۔ وہ کپڑا جس کے کناروں پر کسی رنگ کی دھاری ہو۔ کنارہ دار۔

کتی دبانا (ہ) فعل متعدی۔ قابو میں لانا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ بس میں کرنا۔

کتی دبنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ادھین ہونا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا (۲) جھینپنا۔ کتیانا۔ لجانا۔ شرم کرنا۔ آنکھ نیچی ہونا۔ (۳) ڈرنا۔ خائف ہونا۔

کتی کھانا (ہ) فعل لازم۔ پتنگ کا ایک رخ کو جھکنا۔ کنکوے کا ایک طرف سے نیچا ہو کر اڑنا۔

کتیا (س) اسم مؤنث۔ (۱) فحاش برس تک کی لڑکی۔ چھوٹی عمر کی لڑکی۔ صبیہ۔ معصومہ۔ (۲) باکرہ۔ دوشیزہ۔ چیرہ بند۔ نا لمسی لڑکی۔ کواری (۳) بیٹی۔ دختر۔ دھی۔ پتری (۴) دلہن۔ عروس۔ بنی (۵) چھٹی راس۔ برج منڈلہ (۶) ورگاویدی کا نام (۷) ایلوے کا درخت۔ درخت صبر (۸) بڑی الائچی۔ بیل کلان (۹) ہندی باعی کا ایک وزن جس میں چار چار رکن ہوتے ہیں (۱۰) وہ پودا جو دوسرے درخت پر پیدا ہو جاتے ہیں۔ اکاس بیل۔ امربیل (۱۱) بانجھ۔ وہ عورت جسے حمل نہ رہے۔

کتیا پتر یا کتیا سُت (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ بن بیاہی لڑکی کا لڑکا۔ حرامی۔ ولد الزنا۔ حرام کا۔

کتیا چرانا (ہ) فعل متعدی۔ چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کو ورگا کے نام پر کھانا کھلانا۔ معصوم لڑکیوں کی ضیافت کرنا۔

کتیا دان (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑکی کا بیاہ کرنا۔ لڑکی کو بیاہ میں دینا (۲) جہیز

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کنیا

دان - آمیز - دہیز (۳) وہ روپیہ جو بیٹی کے بیاہنے کے واسطے لوگوں سے بطور مانگا جائے ۔

کنیادان مانگنا (ف) فعل متعدی :- (۱) کسی کی لڑکی کو نکاح میں لانے کے واسطے مانگنا ۔ کسی کی بیٹی سے بیاہ چاہنا (۲) بیٹی کے بیاہنے یا جہیز میں دینے کے واسطے کچھ نقدی طلب کرنا ۔

کنیاوانی (ف) اسم مؤنث :- سوات بوند - وہ بارش جو آفتاب کے برج سنبلہ میں آنے پر برستی ہے ۔ موسم بہار کی بارش - نیساں ۔ (ہندوستانیوں کے نزدیک تو یہ بارش ہندی چھٹے مہینے یعنی بھادوں میں تقریباً ہوتی ہے اہل فارس کے نزدیک ساتویں رومی مہینے میں جبکہ آفتاب برج حمل میں آتا ہے جو تقریباً بارہ بارہ ہے) ۔

کنیانا (ف) فعل لازم :- (۱) کنکوے کا ایک جانب یا ایک طرف کو جھکنا پتنگ کا کنی کھانا (۲) کنارہ کرنا - بچنا - ہٹنا - ایک طرف ہونا - کترانا - بغل کو ہونا ؎

کوئی کیسا ہی اُس سے کنیاوے آخر اُس کو بیچ میں لاوے (میر قائم)

(۳) شرمانا - جھینپنا - آنکھ سامنے نہ کرنا (۴) دُور بھاگنا - الگ الگ رہنا - بچا ہوا رہنا - پاس نہ پھٹکنا - دور نہ جانا - وحشت کرنا - رمیدگی اختیار کرنا ۔

(صاحب گلشن فیض نے جو بیان تعجب ہونے کے معنی لکھے ہیں اس میں کلام ہے نہ تو کسی استاد کا شعر اس معنی میں نظر سے گزرا اور نہ سننے میں آیا) ۔

کُنیت (ع) اسم مؤنث :- وہ نام جو باپ یا ماں سے خواہ بیٹا یا بیٹی کے نام سے بولا جائے - عربی میں ایسے ناموں کے اوّل ابو یا ام بنت ابن اور فارسی میں پسر یا دختر آتا ہے جیسے ابوالحسن - ابوالقاسم - ابابکر - ام الفاطمہ - بنت الکرم ابن حاجب ابن ماجہ - ابن خلدون ۔ پسر محمود - دختر حامد وغیرہ - اردو میں اصغر کی ماں - اکبر کا باوا وغیرہ - عربی میں رصیقت اور لقب کے معنی میں بھی مستعمل ہے - جیسے ابوالفضل - بزرگی کا باپ - ابوجہل جہالت کا باپ - ابوہریرہ بلیوں کا باپ یعنی بلیوں کی پرورش کرنے والا کیونکہ اصل نام عبدالرحمن تھا - مگر بلیوں سے رغبت رکھنے کے سبب یہ لقب پڑ گیا ۔ ماں باپ کا رکھا ہوا نام - خاندانی نام - وہ نام جس سے ماں باپ اپنے بچے کو پکاریں ۔

کنیر (ا) اسم مذکر :- ایک تلخ اور زہریلے درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کا پھول اکثر زرد یا سُرخ ہوتا ہے اور پھل میں سے دودھ سا نکلتا ہے اس پھل کی شکل نہایت سنکھیا ہے - عوام الناس کا خیال ہے کہ جس کے گھر میں اس کا پھول ڈالی ہیں اُس کے ماں آپس میں کھٹا پٹی ہو جاتے - گویا اسی کے کانٹے کا اور اس کا ایک ہی خواص ہے

کنیر خرنبوہ - کنیر بیر کنیل - مزاجاً اوّل درجہ میں گرم - دوم میں خشک ۔

کوّا

کنیر کا پھول (ف) اسم مذکر :- (۱) گل خرزہرہ - (۲) لڑائی کا گھر - بس کی گانٹھ - فتنہ پرواز - فتنہ انگیز - سی کا کاٹنا ؎

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں کانٹا ہے گھر میں سانپ کا یا گل کنیر کا (ذوق)

کنیر کی جڑ (ف) اسم مؤنث :- بیخ خرزہرہ جس کے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے ۔

کنیز (ف) اسم مؤنث :- لونڈی - باندی - چیری - داسی - بندوڑ - زن مملوکہ - پرستار زنان ۔ جسم - سُریت ۔

کنیزک (ف) اسم مؤنث :- تصغیر کنیز - بندوڑ ۔

کو (ف) علامت مفعول (۱) را - نو - تئیں جیسے اُس کو مارا - گھر کو گیا - شام کو جائے گا - میں تو اپنے کو حقیر سمجھتا ہوں - وغیرہ (۲) سے - از ؎

نہ کبھی میں بت خانہ میں تا ہے خدا طالب نہ پڑے گا نہ پڑے گا جھے جو یا تو ل رل کو (سوز)

کیسوئے بے دھبا بچھڑے ہوؤں کو راہ ملتی ہی نہیں وحشت کے آداروں کو (ناسعلوم)

(اب متروک ہے) (۳) اظہار فعل کی تاکید کے واسطے جیسے "وہ جائیگو ہے" کہنے کو ہے یعنی جانیوالا یا عنقریب آنے والا ہے (۴) لئے - واسطے - برائے - جیسے اُن کے ہاں کھانے کو بہت ہے - وہ روٹی کھانے کو بیٹھا ہے - اپنے گھر کو سب پہنچتے ہیں - (۵) گنوار بجائے کا استعمال کرتے ہیں یعنی کس کو بجائے کس کا - واوا کو ہے یعنی واوا کہاں ہے (۶) ہرج میں کون کی جگہ بولتے ہیں - جیسے کو جائے ہمایعنی کون جاتا ہے (۷) بجائے میں - اندر - ور - جیسے رات کو - دن کو یعنی رات میں دن میں (۸) زاید ۔ تحسین و ربط کلام کے واسطے جیسے کل کو آنا یعنی کل آنا - آج کو وہ ہوتے تو دکھا دیتے ۔

کُو (ف) اسم مؤنث :- گلی - کوچہ - محلہ - ٹولہ جیسے کوئے یار کوئے دلدار وغیرہ ۔

کوّا (ا) اسم مذکر :- (۱) زاغ - کاگ - کاگا - کاک - غُراب - جیسے کوّا ناک لے گیا ناک کو نہیں دیکھتے کوّے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں - یعنی جھوٹی بات کو بلا تحقیق مانے لیتے ہیں (۲) وہ گوشت کا ٹکڑا جو حلق کے اندر بشکل زبان لٹکا ہوا ہے - طلازہ - لہات (۳) سرکنڈے کا ایک کھلونا جسے بچے دور پھینکتے ہیں (ہندوستان کی عورتیں اس کے بولنے پر اپنے کسی پردیسی کے آنے کا شگون لیتی اور اُسے دیکھکر کہتی ہیں کہ کوّے اگر فلاں شخص آتا ہے تو اُڑ جا ۔

کوّا اُٹھانا (ف) فعل متعدی :- گلا اُٹھانا - حلق کے اندر کا گوشت جو زیادہ لٹک جاتا ہے اُسے دبانا تاکہ تکلیف لاحق جاتی رہے ۔

کوّا پری (ا) اسم مؤنث :- کالی عورت - کلو - شیدن - حبشن - کالی کلوٹی ۔

کوّا اچھلنا نے کی چال ہے (ف) محاورہ :- ہوشیار آدمی کو دام فریب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوا

میں لانے کا ڈھنگ ہے ۔

کوا ٹرٹراتا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں (ض) محاورہ (پورب) ۔ یعنی کوا تلملاتا ہی رہتا ہے مگر دھان پکے بغیر نہیں رہتے ۔ دشمن کے برا چاہنے سے برا نہیں ہوتا ۔

کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا (ض) کہاوت ۔ یعنی ادنی جو اعلی کی روش اور طرز اختیار کرتا ہے تو وہ خرابی اور رسوائی کا سبب ہوتا ہے یا جو شخص اپنی اوقات سے بڑھ کر حوصلہ کرتا ہے وہ اپنی پچھلی حیثیت کو بھی گنوا دیتا ہے ۔

عبث عدو کہے جرأت کی ہمسری کا خیال — کہ بھولے اپنی بھی کوا چلے جو ہنس کی چال (جرأت)

قریب اب اُس کے گھر کی راہ مت تیری طرح تو لے
چلے گر چال کوا ہنس کی تو اپنی بھی بھولے

جب طرح کا زمانہ نے رنگ بدلا ہے — نیا ہی شعبدہ برپا ہے زیر چرخ کہن
چلے ہے یعنی کہ کوا ہر ایک ہنس کی چال — کہ ہر فلوس نے سیکھا ہے اشرفی کا چلن (ظہیر)

کوا گھاس میں پڑنا (ض) فعل لازم ۔ کاگا رول میں پھنسنا ۔ کائیں کائیں اور نزع میں گھبرانا ۔ جیسے جب کچھ دینے کو نہ رہا تو قرض خواہوں کی کوا گھاس میں پڑے ۔

کوآر (ہ) اسم مذکر ۔ ہندی چھٹا مہینا ۔ آسن ۔ اسوج ۔ اکتوبر جیسے کوار کا سا بھلا آیا برسا اور پلا ۔ ساون کی جھڑی بھادوں کا بھرن ۔ کوار کے چھٹے بتے مشہور ہیں ۔

کوارا (ہ) صفت ۔ (۱) بن بیاہا ۔ ناکتخدا ۔ مجرد ۔ وہ شخص جسکی شادی نہ ہوئی ہو ۔ جتی ستی کوارا پنڈ (۲) اوت ۔ وہ شخص جو بن بیاہا مر جائے ۔ جیسے کوارے کے نام کا اٹھانا (ہندو)

کوارا بالا (ہ) اسم مذکر ۔ بن بیاہا لڑکا ۔ ناکتخدا لڑکا ۔ کوارے پنڈے والا ۔

کوارا نانا (ہ) اسم مذکر ۔ سگائی یا نسبت کے بعد کا اور شادی کے پیشتر کا رشتہ ۔ جیسے کوارے ناتے کوئی بھی کسی کے ہاں جاتا ہے جو میں چلی جاؤں (عو)

کوار امنڈھوا (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ دیکھو (کوارا نانا) ۔

کوارپت یا کوار چھل (ہ) اسم مذکر ۔ پکارت ۔ دوشیزہ پن ۔ دوشیزگی ۔ کوارپن ۔ چیرہ ۔

کوارپت یا کوار چھل اُتارنا (ہ) فعل متعدی ۔ ازالہ بکر کرنا ۔ چیرہ توڑنا ۔ کچا تاگا توڑنا ۔ مُنہ کھولنا ۔ سرفراز کرنا ۔ چیرہ اُتارنا ۔ کوارپن دُور کرنا ۔ مینڈی کھولنا ۔ سر ڈھکنا ۔

کبھی جھولوں بھی آ کے پوچھا کر تیرے جیوڑے کا حال کیا ہے
یہی تھے اقرار تو نے جس دم کوار چھل تھا مرا اُتارا (جان صاحب)

کوا

کوآرپتا (ہ) اسم مذکر (عو) ۔ زمانہ ناکتخدائی ۔ شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ ۔ کوار پنے کی حالت ۔ جیسے بیٹی ! کوارپتے میں کوئی بھی ستی لگتا ہے جو تم لگاؤ گی ۔ (عو)

کوآرپن (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (کوآرپتا) ۔

کوآرپن اُتارنا (ہ) فعل متعدی ۔ غریبی موجب شادی کرنا ۔ ہاتھ پیلے کرنا ۔ دولہا بول پڑھانا ۔ مُنہ کھلوانا ۔

کوآری (ہ) اسم مؤنث ۔ زن ناکتخدا ۔ بن بیاہی لڑکی ۔ کنیا ۔ دوشیزہ ۔ باکرہ ۔ اچھوتی لڑکی ۔ ان چھیڑ ۔ ان بندھا موتی ۔ کچی کلی ۔ مُنہ بند کلی ۔ جیسے کوآری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں ۔ کوآری ارمان بیاہی پشیمان ۔

کوآری بالی (ہ) اسم مؤنث ۔ بن بیاہی لڑکی ۔ ناکتخدا اور کم سن لڑکی ۔ کورے پنڈے والی ۔ اچھوتی لڑکی ۔

کوآری کو سدا بسنت (ہ) کہاوت ۔ آزاد اور مجرد کے لئے ہر وقت خوشی ہے ۔

کوآری لڑکی کو پیٹ رکھوانا (ہ) فعل متعدی ۔ اوّل معلوم دوم بے اصل بات کو قایم کرنا ۔ بہتان لینا ۔ افترا کرنا ۔

کوارٹر (انگلش Quarter) اسم مذکر ۔ (۱) ربع ۔ چوتھا حصہ ۔ چوتھائی ۔ پاؤ ۔ ¼ (۲) ہنڈرویٹ کا چوتھا حصہ جو ۲۸ یا ۲۵ پونڈ کے برابر ہوتا ہے (چونکہ ہنڈرویٹ سو پونڈ یا ایک سو بارہ پونڈ کا شمار کیا جاتا ہے اس وجہ سے ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا کوارٹر قرار دیا گیا مگر استعمال ۲۰ پونڈ کا زیادہ ہوتا ہے) (۳) ٹن کا چوتھا حصہ ۔ ۷ من کا پیمانہ (۴) ایک ہفتہ یعنی مہینا کا چوتھا حصہ ۔ سال کا چوتھا حصہ یعنی سہ ماہی (۵) مقام ۔ جگہ ۔ چھاؤنی ۔ قیام ۔ جیسے ہیڈ کوارٹر ۔ یعنی صدر مقام (۶) محلہ ۔ ٹولہ ۔ ضلع (۷) سپاہیوں یا افسروں کے رہنے کا مقام ۔ صدر ۔

کوارٹر ماسٹر (انگلش Quarter-Master) اسم مذکر ۔ جنگی محکمہ کا وہ افسر جس کا کام چھاؤنیوں کے واسطے سد ذخیرہ وردی ایندھن اسٹیشنری بہم پہنچانے اور ٹھوک کی تبدیلی کا ہوتا ہے ۔ ہر ایک پیشہ یعنی خیمہ وغیرہ مہیا کرنے والا فوجی افسر ۔ جہاز کا چھوٹا عہدہ دار جو تپوا یعنی مکان پر حاضر رہتا ہے ۔

کواڑ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) پٹ ۔ دروازہ بند کرنے کے تختے ۔ تختہ در اسباب (۲) ح ۔ دروازہ ۔ دولر (۳) سینہ کا ہر ایک پہلو ۔ سینہ کا حصہ ۔

تیغ قاتل نے جو کھولے مری چھاتی کے کواڑ — حسرت دل کے نکلنے کو سبب ہو گیا (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوا

کواڑ بند کرنا یا بھیڑنا یا دینا (۱) فعل متعدی:- پٹ بھیڑنا۔ کواڑ موندنا۔ کُنڈی لگانا۔ دروازہ بند کرنا۔ دروازہ معمور کرنا۔

کواڑ توڑ توڑ کے کھانا (۱) فعل متعدی:- مصیبت سے دن کاٹنا۔ مصیبت بھرنا۔ جوں توں عمر بسر کرنا۔

کواڑ کھٹکھٹانا (۱) فعل متعدی:- زنجیر در کھڑکھڑانا۔ کُنڈی بجانا۔ دستک دینا۔

کواڑا (ا) اسم مذکر (پوربی لکھنؤ):- دیکھو (کواڑ) ؎

اونچوں کی ہاری قبریں حاجت نہیں خانۂ محبوب کا کوئی کواڑا چاہئے (ناسخ)

کواڑی (ا) اسم مؤنث:- (۱) کواڑ کی تصغیر (۲) قبا کا وہ کپڑا جو سینہ کے دونوں طرف ہوتا ہے۔ انگرکھے کا پردہ۔ مرزئی وغیرہ کی دونوں پہلوؤں کا وہ حصہ جو سینے کے ادھر اُدھر ہوتا ہے (۳) دیکھو (کواڑ نمبر ۳) چھاتی کے کواڑ۔

کواڑیاں (ا) اسم مؤنث:- کواڑی کی جمع۔ کترنے یا بونتنے کی کچھ جی پر لہرائی۔ توکترتے کترتے کپڑے کی تکے بوٹیاں کر ڈالیں۔ آستینوں کی کلیاں۔ کلینکی کواڑیاں کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں (سگھڑ سہیلی) ؎

کوالب (ع) اسم مذکر:- کوکب کی جمع۔ روشن ستارے۔

کُوآن (ا) اسم مذکر:- دیکھو (کنواں) ؎

کوب (ف) امر از کوبیدن:- مرکبات میں آتا ہے جیسے زدوکوب۔ زرکوب۔ کلوخ کوب وغیرہ۔

کوبانس (ا) اسم مذکر:- کوّوں کو بانس سے اُڑانے کا فعل۔ کوّوں کے اُڑانے کی آواز۔

کوبانس کوبانس کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کوّے اُڑانا۔ کوّے اُڑاتے پھرنا۔ (۲) کسی کے پیچھے پیچھے لکڑی لئے اور تنبیہ کرتے پھرنا۔ جیسے "دن بھر بچوں کے پیچھے کوبانس کوبانس کرتی پھرتی ہوں (۳) ہرزہ گردی کرنا۔ آوارہ گردی کرنا۔ واہی تباہی پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔

کوبہ (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ لکڑی جس سے چونہ یا چھت وغیرہ کوٹتے ہیں تھاپی۔ موگرا۔ کوٹنے کا آلہ۔ موگری۔ مُوسل۔ مٹی کے ڈھیلے توڑنے کی لکڑی۔ کلوخ کوب۔ لاق۔ ہرزہ (۲) چابک۔ کوڑا۔ تازیانہ۔ سانٹا۔ درّہ قمچی (اردو میں حالت انفراد میں یہ معنی نہیں ملتے صرف کوبہ کاری میں یہ معنی پائے جاتے ہیں مگر فارسی لغات میں یہ معنی موجود ہیں) ؎

کوبہ کاری (ف) اسم مؤنث:- (۱) کوبہ سے کوٹنا۔ کوبہ بجانا۔ تھاپی لگانا (۲) چابک زنی کرنا۔ کوڑے مارنا۔ تازیانے لگانا۔ مار پیٹ کرنا۔ زدوکوب کرنا ؎

کو۔

کوپ (ا) اسم مذکر (سنسکرت) غصہ۔ کرودھ۔ روس۔ خشم۔ خفگی۔ غضب۔ عتاب۔ قہر ؎

کوپل (ف) اسم مذکر:- شگوفہ۔ کن۔ انکر یا سوئی۔ نئے پھوٹے ہوئے ملائم پتے۔ کلی (اردو والوں نے اسی کو کونپل کر لیا ہے) ؎

کوپل پھوٹنا نکلنا (۱) فعل لازم:- شگوفہ نکلنا۔ نئے پتے پھوٹنا۔ انکر یا سوئی نکلنا ؎

بڑھنا اس طفل کا دلاتا ہے یاد پھوٹنا شاخ گل سے کوپل کا (ناسخ)

کوپین (ا) اسم مؤنث:- (سنسکرت) لنگوٹی۔ لنگوٹ ؎

جوگی ہوئے تو کیا ہوا مالا تو ڈالیں تین نار ٹی دیکھ کے پھاٹ گئی پین (دوہا)

کُوت (ا) اسم مؤنث:- (۱) آنک۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ ٹکل۔ ریکھ۔ جانچ (۲) پیمائش۔ مساحت۔ ناپ (۳) مثلث قائمۃ الزاویہ کا قاعدہ ؎

کُوتا (ا) اسم مذکر:- کوتنے والا۔ جا چو۔ آنکو۔ اندازہ کرنے والا۔ تیسرا ساجھی ؎

کوتاہ (ف) صفت:- (۱) چھوٹا۔ اوچھا۔ بنبھلا۔ کوپک۔ کم۔ تھوڑا۔ قلیل (۳) مختصر۔ مجمل۔ خلاصہ (۴) تنگ۔ فراخ کا نقیض۔ سکڑا (۵) ٹھنگنا۔ پستہ۔ بونا (۶) ؎:- چکتا۔ بے باق۔ طے۔ انقطاع ؎

کوتاہ بیں (ف):- (۱) کم نظر۔ کم بیں (۲) کوتہ اندیش۔ ناعاقبت اندیش ؎

کوتاہی (ف) اسم مؤنث:- (۱) کمی۔ قلت۔ اختصار۔ چھٹائی۔ نقص۔ کسر۔ (۲) تنگی۔ ضیق ؎

کوتاہی کرنا (۱) فعل متعدی:- کمی کرنا۔ کسر چھوڑنا ؎ دریغ کرنا ؎

کوتک (ا) اسم مذکر:- (۱) کام۔ فعل۔ بھین۔ حرکت۔ گن۔ جیسے "ذرا ان صاحبزادی کی کوتک دیکھو تو معلوم ہو" (سگھڑ سہیلی) (۲) افعال ناشایستہ۔ بدکرداری۔ عادت بد۔ بدچلنی۔ جیسے "ماما عظمت اپنے کوتکوں کے پیچھے یہاں سے نکالی گئی (مراۃ العروس)"

کوتکی (ا) صفت:- (۱) کوتک کرنے والا۔ کچلھنا۔ بدکردار (۲) فریبی۔ مکار۔ فتنہ پرداز ؎

کوتل (ف) اسم مذکر:- بن سوار کا گھوڑا۔ خالی گھوڑا۔ زائد گھوڑا جو ضرورت کے موقع کے واسطے ساتھ رکھا جائے ؎ خاص گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو امیروں کی سواری کے آگے آگے ساز سے آراستہ و پیراستہ محض زینت کی غرض سے چلتا ہے۔ جلو کا گھوڑا ؎ خاص سواری کا گھوڑا ؎

عرش سے اس بادشاہ حسن کا تخت رواں وہ عنم کوتل کہ بود چرخ کو دوڑانے کا (آتش)

کوتل کش (ف) اسم مذکر:- بالا تنگ۔ پیٹار ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوت

کوتوال گارڈ (۱) مع انگلش Quarter Guard) کوارٹر گارڈ) اسم مذکر۔ چھاؤنی یا فوج کا وہ صدر مقام جہاں ہر وقت گارد متعین اور کھڑی اور بندوقوں کا ڈھیر لگا رہتا ہے۔ آتے جاتے افسروں کی سلامی یہیں جُدا اُترتی ہے اور دلیل والوں کی نگرانی یہیں ہوتی ہے ۔

کوتنا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) اندازہ کرنا۔ آنکنا۔ جانچنا۔ تخمینہ کرنا۔ پرکھنا (۲) رفع ہرزہ کے واسطے بجانب مقصد سانس کا زور لگانا ۔ (اس معنی میں کوتھنا یا وہ بولتے ہیں) ۔

کوتوال (ف) اسم مذکر :۔ محافظ قلعہ و شہر۔ شب گرد۔ سرہنگ۔ جس شحنہ شہر کا رات کو گشت لگانے والا افسر۔ پولیس کا وہ عہدہ دار جس کے ماتحت کئے تھانے ہوں گے۔ (اس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے اکثر لوگ تو اس طرف ہیں کہ یہ ہندی ہے کوٹ بمعنی قلعہ اور وال بمعنی محافظ سے مرکب یعنی حافظ قلعہ و حصار۔ بعض کی رائے ہے کہ اصل میں یہ لفظ کوتہ وال یعنی ناٹک کوتہ ہے کیونکہ کوتہ اُن بندوقوں کو کہتے ہیں جو سپاہی لوگ کھڑی کر کے کوتوالی میں رکھ دیتے ہیں۔ غرض اس کے ہندی ہونے میں کلام نہیں اور یہیں سے یہ لفظ فارس و خراسان میں پہنچا ہے۔ البتہ اس قدر محل قابل ہے کہ ہندی میں کوتوال مرکب ہو کر کسی ہندی کوش یا پرانی تصنیف میں نہیں پایا گیا ہاں کوٹ علیحدہ بولا جاتا اور کثرت استعمال میں آتا ہے۔ لفظ کوتوال کے اشعار فارسی کتابوں میں برابر پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ درویش دہلی ملا محمد ظہوری وغیرہ کے اشعار اس وقت بھی ہمارے پیش نظر ہیں۔ پس اس لحاظ سے اس کو فارسی خیال کرنا چاہئے) ۔

کوتوالی (۱) اسم مؤنث :۔ کوتوال کا صدر مقام۔ کوتوال کا دفتر۔ بڑا تھانہ۔ پولیس اسٹیشن۔ کوتوال کے رہنے کی جگہ ۔

کوتوالی چبوترہ (۱) اسم مذکر :۔ کوتوال کے دفتر کا مقام ۔

کوتوالی چڑھنا (۱) فعل متعدی :۔ رنگے نساد یا چوری اور ڈکیتی کے جرم کے سبب کوتوالی تک جانا۔ بدمعاشوں میں نام لکھا جانا ۔

کوتہ (ف) مخفف کوتاہ۔ صفت :۔ دیکھو (کوتاہ) ۔

کوتہ اندیش (ف) صفت :۔ ناعاقبت اندیش۔ چھوٹی سمجھ والا۔ کم بین۔ کوتہ اندیشی کا نقیض۔ کم نظر۔ بے سوچے سمجھے کام کرنے والا ۔

کوتہ اندیشی (ف) اسم مؤنث :۔ دور اندیشی کا نقیض۔ ناعاقبت اندیشی۔ کم نظری۔ کم بینی۔ کم حوصلگی ۔

کوتہ بیں (ف) صفت :۔ دیکھو (کوتاہ بین) ۔

کوتہ بینی (ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (کوتاہ اندیشی) ۔

کوٹ

کوتہ قد (ف + ع) صفت :۔ پستہ قد۔ ٹھنگنا۔ بونا۔ کُھٹی ۔

کوتہ کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) کم کرنا۔ چھوٹا کرنا۔ گھٹانا۔ مختصر کرنا (۲) طے کرنا۔ بے باق کرنا۔ بٹانا۔ چُکانا۔ چُکتا کرنا ۔

کوتہ گردن (ف) صفت :۔ چھوٹی گردن والا جیسے کوتہ گردن تنگ پیشانی حرام زادے کی یہی نشانی ؎

اے فلک تیری شرارت سے جہاں آگاہ ہے تنگ پیشانی ہے اور گردن تری کوتاہ ہے (نکہت)

کوتہ نظر (ف + ع) صفت :۔ (۱) کم بین۔ کم نظر (۲) غافل۔ بے خبر ۔

کوتھ (ہ) اسم مذکر :۔ (صرف کہاوت میں آیا ہے) واسطہ۔ تعلق۔ سروکار جیسے تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کوتھ ؎

کوتھا (ہ) تابع فعل (ع)۔ کونسا۔ کدام۔ جیسے اُسے کوتھا برس ہے۔ کوتھا مہینہ لگا ۔

کوتھلا (ہ) اسم مذکر (گنوار) :۔ (۱) تھیلا۔ تھیلی۔ بیگ (۲) جیب۔ پاکٹ۔ کیسہ۔ ڈب (۳) مجازاً :۔ شکم۔ پیٹ۔ آوذر۔ جیسے کوتھلا بھرنے سے کام ہے (حقارتاً بولتے ہیں) ۔

کوتھلا بھرنا (ہ) فعل متعدی (حقارتاً) ادھوڑی تاننا پیٹ بھرنا۔ گڑھا بھرنا ۔

کوتھلی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) تھیلی۔ کیسۂ خرد۔ جیب (۲) شیرینی یا مٹھائی کی تھیلی جو تحفۃً کسی کو دی جائے ۔

کوتھمیر (ہ) اسم مذکر :۔ ہرا دھنیا۔ کشنیز سبز۔ دھنیے کے پتے ۔

کوتھی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ لڑا جو تلوار یا پیش قبض وغیرہ کے میان میں بطور شام لگا ہوا ہوتا ہے۔ میان کا چھلا ۔

کوٹ (انگلش Coat) اسم مذکر :۔ انگریزی گرتی۔ ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ جسے انگریز لوگ یا اُن کی فوج پہنتی ہے۔ واسکٹ کے اوپر کا لباس ؎

پائجامے یا کے پتلون میں انگرکھے ہیں کٹ صاحب لوگ ہے آئی ہے اچکن کا پہنو (رعیر)

کوٹ (۱) (انگریزی Court) کورٹ کا بگڑا ہوا لفظ) کچہری۔ عدالت ۔

کوٹ (ہ) صفت :۔ کروڑ۔ سو لاکھ کی تعداد ۔

کوٹ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) قلعہ۔ حصار۔ حصین۔ گڑھ۔ وہ مکان جس کی پناہ میں بیٹھ کر دشمنوں سے لڑیں (۲) فصیل۔ شہر پناہ۔ شہر بند۔ چار دیواری۔ (۳) کھیت یا کانوے کے گرد کا کچا پشتہ ۔ احاطہ (۴) جادوگروں کا گنڈل جس میں بیٹھ کر منتر پڑھتے ہیں۔ حصار (ہ) مجازاً :۔ قالب۔ کالبد۔ کاٹھی جسم۔ میرا دیہی۔ جسد ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوٹ

کوٹ اُٹھانا (ف) فعل متعدی:- قلعہ چُننا۔ حصار تعمیر کرنا۔ گڑھ بنانا۔

کوٹ گشتی (ا) اسم مؤنث:- شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنے اور بدمعاشی کا پتہ لگانے کے واسطے سرکاری افسروں کا شہر کے گرد پھرنا۔ گشت۔

چھپکے لینے کی بھی کیفیت اُنہیں کھل جائے کوٹ گشتی میں لگے کوئی جو پرچہ اُس کا (برق)

کوٹر (ا) اسم مذکر:- درخت کے اندر کی وہ جگہ جسے پرند کھوکھلا کر لیتے ہیں۔

کُوٹ کر (ف) تابع فعل:- پیس کر۔ چورا کرکے۔ بخوبی۔ بکثرت۔ ازحد۔ ات گت۔

کُوٹ کر موتی بھرنا (ف) فعل متعدی:- چمک کے واسطے موتیوں کا چورا کرکے کسی چیز میں بھرنا۔ تمام حسن اور خوبی عالم کا ایک جا جمع کرنا۔ آنکھوں کی تعریف میں کہتے ہیں کہ ایسی چمکتی ہوئی اور خوش وضع آنکھیں ہیں کہ گویا موتی کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں۔

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری گز آنکھوں میں فلزہ اشک سیاں بھی ہیں گز آنکھوں میں (ناسخ)

کوٹ کوٹ کر کوٹ کوٹ کے (ف) تابع فعل:- بخوبی۔ اچھی طرح سے۔ ٹھونس ٹھونس کے۔ ٹھساٹھس بھرا ہوا۔ بکمال۔ ازحد۔ نہایت۔ ات گت۔

کوٹ کوٹ کر بھرنا (ف) فعل متعدی:- بخوبی بھرنا۔ ناکوں ناک اور ٹھساٹھس بھرنا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھرنا۔ جیسے اس میں تو کوٹ کوٹ کر شرارت بھری ہے۔

بے تابیاں بھری ہیں مگر کوٹ کوٹ کر خرقے میں جیسے برق ہو بے اضطراب (میر)

یہ کوٹ کوٹ کے شوخی بھری ہے اے ظالم کہ ایک دم تری آنکھ میں حیا ٹھیری (صابر)

کوٹ کوٹ کر موتی بھرنا (ف) فعل متعدی:- تمام حسن و خوبی عالم کا ایک جا جمع کر دینا۔ آنکھوں کو نہایت بارونق اور چمکدار بنانا۔

وہ آنکھیں جو روی ہیں بس پھوٹ پھوٹ تو گویا کہ موتی بھرے کوٹ کوٹ (میر حسن)

خوش نگاہی سلک بندان کی ہیں یہ کیا کیوں دُرِ مکنونِ قدرت میں موتی بھرے کیوں کوٹ کوٹ (نکہت)

کوٹ کے بھر دینا (ف) فعل متعدی:- اچھی طرح سے بھر دینا۔ بخوبی داخل کر دینا۔ خوب سما دینا۔ ٹھساٹھس بھر دینا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھر دینا۔

شوخی سے بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے یار کی کیا بھر دیا ہے کوٹ کے کس بدن میں تس (اسیر)

کوٹلا یا کوٹلہ (ا) اسم مذکر:- (۱) چھوٹا قلعہ۔ گڑھی (۲) وہ جگہ جہاں مندر کا توشہ خانہ یا اسباب رہے۔

کُوٹنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کوبزنی کرنا۔ کوبکاری کرنا۔ چھت یا چھنے وغیرہ کو تھاپی خواہ موگری کے وسیلے سے پیٹنا۔ کوٹنا کو فتن و کوبیدن کا ترجمہ۔ جیسے کُوٹو تو چونا نہیں خاک سے رونا (۲) چھیڑنا۔ دردسر کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کچلنا۔

کوٹھہ

(۳) پیسنے کا مرادف جیسے پیسنا کوٹنا (۴) خرمن کوب کے ذریعہ سے بالوں کے اندر کا اناج نکالنا۔ لاٹھی مارنا (۵) مارنا۔ پیٹنا۔ گھونسا۔ زدوکوب کرنا۔ بھوکنا۔

کچلتے ہو مجھے تم میں یہ مانگوں ہوں دُعا دل سے
کوئی دلبر ترے آگے تمہیں بھی خوب سا کوٹے (نظیر)

(۶) بجانا۔ نواختن کا ترجمہ۔ تھاپ لگانا۔ ڈنکا لگانا۔ چوب مارنا (۷) بازاری:- عورت سے خوب کام لینا۔

کوٹو (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کا اناج جسے ہندو لوگ برت میں کھاتے ہیں۔

کوٹھا (ا) اسم مذکر:- (۱) بام۔ بالاخانہ۔ اٹاری۔ اُوپر کا کمرہ (۲) اینٹوں یا پتھروں کا بنا ہوا مکان۔ کوٹھری کی تذکیر۔ حجرۂ بزرگ۔ بڑی کوٹھری (۳) ذخیرہ خانہ۔ گودام گھر۔ کھتا۔ بھنڈار۔ گولا (۴) اندرونی کمرہ۔ اندر کی بڑی کوٹھری (۵) وہ مکان جس میں خزانہ یا امیروں کا مال متاع رہے۔

دیکھ کر اپنا حسن کی دولت کا کوٹھا تو بند کر نکلی ہیں پر لئے دو بدو زرچھاتیاں (بحر)

(۶) سینہ۔ چھاتی۔ نیم تن یعنی سر سے کمر تک کا جسم (۷) گنوار:- پیٹ۔ شکم۔ اور معدہ (۸) خانہ۔ لکیروں کا کھینچا ہوا خانہ۔ کالم۔ کالم کا نصف حصہ۔ (۹) ضرب کا نقشہ جس میں پہاڑے درج ہوتے ہیں (۱۰) بچہ دان۔ دھرن (۱۱) چھت۔ سقف۔

کوٹھا بگڑ جانا (ف) فعل لازم (ہندو)۔ (۱) معدہ میں خلل ہو جانا۔ ہاضمہ میں فرق آجانا۔ معدہ کا غلیظ ہو جانا (۲) رحم یا بچہ دان میں خرابی ہو جانا۔

کوٹھا لینا یا کوٹھا لے کر بیٹھنا (ف) فعل متعدی:- کسب اختیار کرنا۔ چکلے میں بیٹھنا۔ پیشہ کمانا۔ حرام پر روزی بٹورنا۔

تجھ کو نہیں لحاظ تو کب مجھ کو شرم ہے
بیٹھوں گی کوٹھا لے کے میں بندی بزاز میں (رمز)

کوٹھڑی (ا) اسم مؤنث:- حجرہ۔ چھوٹا کوٹھا۔ کمرہ۔ حجرۂ خرد۔

کوٹھے (ا) اسم مذکر:- (۱) کوٹھا کی جمع (۲) حروف علت کے آجانے کے سبب وہ صورت جس میں الف کو بائے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے کوٹھے پر۔ کوٹھے میں۔ کوٹھے کے اندر۔ کوٹھے کو۔ کوٹھے سے۔ کوٹھے تک۔

کوٹھے اُوپر تو مڑی کیا دے گی لومڑی (ا)۔ (فقرۃ الضعفاء ہندو)

اس میں اوّل فقرہ صرف تحقیر کے لحاظ سے ہے اور دوسرے سے یہ مراد ہے کہ سوم سے فائدہ کی امید نہیں۔

(جب ہندوؤں کے لڑکے لوہڑی کے تہوار میں گھروں سے ایندھن دکانوں سے پیسے مانگنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوٹھ

جاتے ہیں تاکہ رات کو گڑھے کھود کر آگ جلائیں اور چڑھوے، بوڑیاں کھا کر خوشی منائیں اور کوئی عورت ایسے وقت میں نہیں جاتی یا انکار کرتی ہے تو اُس عورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں)۔

کوٹھے پر بیٹھنا (ف) فعل لازم:۔ کسبِ اختیار کرنا۔ کسب کمانا۔ رنڈی بننا۔ بیسوا پن اختیار کرنا۔ پیشہ کمانا۔

کوٹھے چڑھنا (ف) فعل لازم:۔ مشہور و معروف ہونا۔ الم نشرح ہونا۔ تمام زمانے میں پھیلنا۔ طشت از بام ہونا۔ سب کو معلوم ہو جانا۔ شہرت ہو جانا۔ جیسے ہونٹھوں نکلی کوٹھے چڑھی"۔

کھڑکی نکال جانبِ دشمن بہ بام پر کوٹھے چڑھے جو بات کھلے خاص و عام پر (رنج)

کوٹھے والا روے چھپر والا سووے (ف) محاورہ:۔ یعنی دُنیا میں دولت مند زیادہ حاجت مند متفکر اور شاکی پایا جاتا ہے۔ اور غریب خوش و خرم۔

کوٹھے والیاں (ف) اسم مؤنث (ع)۔ کنچنیاں۔ رنڈیاں۔ کسبیاں۔ بیسوائیں۔ طوائفیں (کنجریاں)۔

کوٹھی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹا پکا گھر (۲) کٹھلا۔ غلہ رکھنے کا گلی یا چوبی ظرف۔ بھنڈار۔ گودام۔ گنجینہ۔ گولا۔ گندوج۔ کندو۔ ذخیرہ۔ انبار جیسے کوٹھی میں چاول گھر میں اُپلے (۳) وہ لکڑی کا اونچا اور گول پکّہ جیسے کنوے کی تہ میں خاک نگرنے کی غرض سے ڈالتے ہیں۔ پونے کا گولہ جو پلوں کے نیچے گلایا جاتا ہے چوڑیوں کا بیان ہے کیا دیدۂ تر خشک ہو کوٹھیاں جس میں بھرے چاہ کیوں نہ خشک ہو (اسیر) (۴) ساہو جی گھر۔ ہنڈی ڈال کی دُکان۔ بینک۔ صرّاف یا ساہوکار کی دُکان (۵) کارخانہ۔ بیوپار گھر۔ بنج استھان۔ بڑی دُکان جیسے تیل کی کوٹھی۔ کپڑے کی کوٹھی انگریزی سامان یا اشیا کی کوٹھی (۶) بندوق کا خزانہ جس میں بارود جا کر بھرتی ہے۔ خزانۂ تفنگ (۷) امیروں کے رہنے کا بڑا مکان۔ انگریزوں کے رہنے کا مکان۔ بنگلہ۔ حویلی۔ محل۔ ایوان۔

تلاش اُس بادشاہِ حسن کی ہے شاہ منزل کی پسند آئے تو ظاہر ہے تجھی کوٹھی ہے دل کی (نامعلوم)

(۸) بچہ دان۔ رحم۔ دھرن۔ گربھ استھان (۹) پنجاب:۔ قحبہ خانہ۔ چکلہ۔ اڈا۔ وہ جگہ جہاں طائفیں آکر جمع ہوں (۱۰) میان کی شام۔

کوٹھی اُتارنا یا ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ کنوئیں کے اندر حلقۂ چوبیں کا داخل کرنا۔

کوٹھی بیٹھنا (ف) فعل لازم:۔ دیوار نکلنا۔ خسارہ آنا۔ گھاٹا آنا۔ ٹوٹا ہونا۔ ٹاٹ

کوچ

اُلٹ جانا۔ تہ و بالا ہونا۔ بینک کا دیوالہ نکلنا۔

واں کوٹھی دودھ کی بیٹھ گئی یاں کھیتی باڑی کھیت رہی (نظیر)

کوٹھی کرنا یا کھولنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) بینک گھر کھولنا۔ صرّافی یا ساہوکاری کی دُکان جاری کرنا۔ ہنڈی کا بیوپار شروع کرنا (۲) کارخانہ جاری کرنا (۳) سوداگری کی بڑی دُکان کرنا۔

کوٹھی گلانا (ف) فعل متعدی:۔ کنوئے میں یا دریا کی تہ میں گورگلانا۔ حلقۂ چوبیں یا اینک بنا کر تہ میں بٹھانا۔

کوٹھی وال (ف) اسم مذکر:۔ مہاجن۔ صرّاف۔ ساہوکار۔ ہنڈی کا بیج بیوپار کرنے والا۔

کوثر (ع) اسم مذکر:۔ بہشت کی ایک نہر کا نام جو اُس کے اندر جاری ہے جنت کے اُس حوض کا نام جو بہشت کے باہر حوالے میں واقع ہے چونکہ اس کا منبع کوثر ہے اس وجہ سے یہی نام رکھا گیا۔

کوچ (ت) اسم مذکر:۔ روانگی۔ گون۔ گمن۔ رحلت۔ نقل مقام۔ ہجرت۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ تحویل۔ کسی منزل یا مقام سے دوسری منزل یا مقام کو جانا۔ جیسے تڑکے کا کیا کوچ کیا مقام ہے

یا ان رفتہ سے کہو ٹھیرے ہوئے چلیں اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا (اسیر)

کیا لطف مقام اُن کو جو مشتاقِ عدم ہیں دل کوچ میں رہتا ہے ہمیشہ سفری کا (مصحفی)

سُن کر خبرِ سفر کی مجھے مال ہو سیر شکار کا بھی وہ رکھتے ہیں نام کوچ (ناظم)

ناظم خدا کو حال ہے اُٹھ جائے مُنہ کدھر یاں سے تو ہے بجانبِ بیت الحرام کوچ

کوچ کرنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) روانہ ہونا۔ چلنا۔ سدھارنا۔ رحلت کرنا۔ ڈیرا ڈنڈا اُٹھانا۔ سفر کرنا۔ نہضت فرما ہونا۔

ہے جوشِ گریہ تو کہیں کس زباں شہر کشتی میں مثل نوح علیہ السلام کوچ (ناظم)

(۲) دُنیا سے گزرنا۔ مرنا۔ انتقال فرمانا۔ رحلت کر جانا۔ وفات پانا۔

کوچ سب کر گئے دلی سے ترے قدر شناس قدریں رہ کے اب اپنی نہ گنوانا ہرگز (حالی)

(۳) وداع ہونا۔ راہ لینا۔ رخصت ہونا۔

روتے ہیں اہل و عزیز اُن الوداع کے کرتا ہے اُن کے زعم میں ماہِ صیام کوچ (ناظم)

کوچ مقام (ف + ع) اسم مذکر:۔ چلنا اور ٹھیرنا۔ منزل سفر کرنا۔

کوچ ہونا (ف) فعل لازم:۔ روانگی ہونا۔ تصدق ہونا۔ جانا۔

گویا نماز روزہ کہ سمجھے ہیں زاد راہ زنّار کا ہے جانبِ دارالسلام کوچ (ناظم)

کوچ یا کوچ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ موٹا پٹھا جو آدمی کی ایڑی کے اوپر اور

لہ بہو کو ٹھی بیٹھنے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوچ

چارپایوں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے۔ پے۔ عرقوب۔ مجھے سطبر کر در مردم بالائے پاشنہ بود در چارپایاں پس کہ بین میاں مفصل قدم وساق بود ۔

جو اپنی کوچ بھی کہتی تو اُس کے کوچے میں گھٹ گھٹ کے ہی گھٹنوں سے ہم واں ہوتے (قمر)

(۲) جولاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں۔ بیس کے تنکوں کا بنا ہوا ہوتا ہے چنانچہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ کبیر داس جولاہے سے جو بڑا عارف ہو گزرا ہے کسی نے تانی کرتے وقت پوچھا کہ کیا کر رہے ہو تو اُس نے یہ ذو معنی لطیفہ کہا کہ اِدھر سے توڑتا ہوں اُدھر کو جوڑتا ہوں کوچ سر پر ہے"۔

کوچ (انگلش) Coach براؤ مجہول۔ اسم مؤنث۔ (۱) سبز گاڑی۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی جس پر بیٹھ کر ہوا کھانے جاتے ہیں۔ پالکی گاڑی۔

کوچ بکس (انگلش) Coach-Box اسم مذکر۔ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ۔ وہ اونچی جگہ جو عمارتی کے آگے صندوق نما بنی ہوئی ہوتی ہے۔

کوچ (انگلش) Couch اسم مؤنث۔ بستر و آرام گاہ۔ ایک قسم کا پلنگ جو بید سے بُنا ہوا ہوتا ہے۔ چارپائی۔

کوچا (ہ) اسم مذکر۔ کچوکا۔ کسی نوک دار چیز یا تلوار وغیرہ کا تھوڑا سا زخم جو آر پار نہ ہوا ہو۔

کوچا دینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کچوکا لگانا۔ چبونا۔ نیزے وغیرہ کی نوک گھسیڑنا۔ گودنا۔ کچونا (۲) لقمہ دینا۔

کوچا کریلا (ہ) صفت۔ کریلے کی طرح کوچے دیا ہوا۔ چیچک رو۔ چیچک منہ داغ۔ سیتلا کھایا۔ وہ شخص جس کے منہ پر چیچک کے داغ بشدت ہوں۔ بدصورت

مجھے جو نام دھرتی ہے دوگانا میری خیلا ہے
وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کریلا ہے (کرشن)

کوچا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ نوک چبونا۔ ٹونک مارنا۔ نشتر لگانا چھیدنا۔ آر کرنا۔ زخم دینا۔

کوچک (ف) صفت۔ چھوٹا۔ خرد۔ کوتہ۔ ننھا۔ کلان یا بزرگ کا نقیض۔ صغر سن۔

کوچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو ہو)۔ کچونا۔ چبونا۔ سالنا۔ چھری یا کانٹے سے گودنا۔ آجیدن کا ترجمہ۔ خلاشیدن۔ سپوختن۔

کوچہ (ف) اسم مذکر۔ تصغیر کو۔ گلی۔ گنج۔ گلیارا۔ محلہ۔ ٹولہ۔ باڑا بگڑہ۔ ممنک بکجل۔ راہ تنگ۔ سکڑا رستہ۔

کوچہ بکوچہ (ف) تابع فعل۔ گلی گلی۔ گلی در گلی۔

کوچہ بندی کرنا (ا) فعل متعدی۔ گلیوں کی حد بست کرنا۔ محلوں کی حد باندھنا۔ احاطہ کھینچنا۔

کوچہ جھکانا (ا) فعل متعدی۔ کوچے میں پھرانا۔ گلی کے پھیرے کرانا۔ گلیاں جھکانا۔

جھانک کر دیکھا تو کوچے میں مجھے تو کہوں کیا بھوگ کو کیا کوچہ جھکایا آپ نے (جرأت)

کوچہ سر بستہ (ف) صفت۔ وہ گلی جس کا ایک ہی راستہ ہو۔ بند گلی۔

کوچہ گردی (ف) اسم مؤنث۔ آوارہ گردی۔ ہرزہ گردی۔ گلیوں کو چھاننا۔ راہی تباہی پھرنا۔ گلیوں گلیوں پھرنا۔

کوچہ گردی کا مزہ خانہ نشیں کیا جانے پاؤں باہر کبھی رکھا نہیں دروازے سے (مصحفی)

کوچہ گردی کرنا (ر) فعل متعدی۔ آوارہ پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ راہی تباہی پھرنا۔ خراب خستہ پھرنا۔ گلیاں چھانتے پھرنا۔

کوچے (ا) اسم مذکر۔ (۱) کوچہ کی جمع (۲) حروف مفیدہ کے آجانے سے اسے مخفی کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے "اس کوچے میں سب اشراف رہتے ہیں"۔

تیرے کوچے کے رہنے والوں نے ہمیں سے کہا کو سلام کیا (میر)

کوچے (ہ) اسم مذکر۔ کوچا کی جمع۔

کوچے دینا (ہ) فعل متعدی (عو)۔ (۱) گودنا۔ زخم ڈالنا۔ سالنا۔ کچونا۔ بھونکنا۔ گھسیڑنا۔ چبونا (۲) لقمے لینے دینا۔ لطف و تشفی کرنا۔ جلانا تندیں آنے ہی بھاوج کو کوچے دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانہ لے کر چلی تھیں کہ یہ نہیں وہ سہی"۔

کوچی (ہ) اسم مؤنث۔ برش۔ سفیدی پھیرنی یا سونا چاندی صاف کرنے کا برش۔

کوچیں یا کونچیں (ہ) اسم مؤنث۔ کوچ کی جمع۔ عرقوب۔ دونوں پنڈلیوں کی ایڑیوں کے اوپر کے موٹے پٹھے۔ مجازاً پاؤں۔

کوچیں کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ پے کردن کا ترجمہ۔ ایڑی کے اوپر پٹھوں کے پٹھے کاٹ ڈالنا۔ پاؤں قلم کرنا۔ قدم کاٹ ڈالنا۔ لولا بنا دینا۔ آگے جانے چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا۔

خاک اُڑے صدجواب خط کی ہو تم سے امید کاٹتے ہیں اپنی کوچیں یہ کہاں کسی سے ہو (ناسخ)

تو نے جس وقت سے قاتل مری کوچیں کاٹیں بوالہوس نے ترے کوچہ کا گزر چھوڑ دیا ۔)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کور

کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رکتے نہیں کاٹ ڈالوں اپنی کو چیں سے یہی تعزیر پا (بحر)

کُودپھاندنا (ف) اسم مؤنث :- اُچھل کود - دوڑ دھوپ - کُودنا پھاندنا ۔

کووک (ف) اسم مذکر :- لفل - لڑکا - بچہ - چھوکرا ۵

کووک اٹک کو دیتا ہے جو تو گھر سے نکال تو گلے میرے وہ اے دیدۂ تر پڑتا ہے (ظفر)

کُودَن (ف) اسم مذکر :- (۱) سُست رفتار ۔ لدّو گھوڑا - ٹخ ٹخ کر کے چلنے والا بارکش گھوڑا ۔ رستہ بھولا ہوا گھوڑا (۲) کند فہم - مورکھ - گاؤدی - احمق - نادان ۵

زور ہی طوق مضامیں تو نے باندھے ہیں نصیر
فہم میں آتے کہاں ہیں یہ کسے کودن کے طوق (نصیر)

سنا ہے در سر فہمایش جاہل سے کیا حاصل گرفتار صید ہے معلم طفل کودن کا (اسیر)

کیوں نہ پیر فلک کا حق ظاہر خلق پر دن کو جوش کہے خورشید کا کودن چراغ (ناسخ)

کُودنا (ف) فعل لازم :- (۱) اُچھلنا - برجستن کا ترجمہ - جست لگانا - پھاندنا پھلانگنا پھلانگیں مارنا - چوکڑیاں بھرنا جیسے "گودبچھڑے کو دتیری نلیوں میں گُود" (۲) خوشی میں پھولا نہ سمانا - خوشی کے مارے اُچھل اُچھل پڑنا - نہایت خوش ہونا (۳) مُتعدی :- گھمنڈ کرنا - اترانا - ڈینگ مارنا - ڈون کی لینا - تقلی کرنا - ڈینگ ٹانکنا - کسی کے بِرتے پر اترانا ۵

نکودائے ترک چشم یار اتنا بل پہ آبرو کے
گھمنڈ ایسا بھی کیا ہے حملۂ اوّل پہ آبرو کے (نصیر)

کُودنا پھاندنا (ف) فعل لازم :- اُچھلتے کودتے پھرنا - خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا ۔

کوودوں (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کا سخت غلّہ جو چینہ کی مانند ہوتا ہے پہاڑ پر اِس کو کودا اور فارسی میں گُدم کہتے ہیں ۔

کوودوں دلانا (ف) فعل مُتعدی :- اوّل معلوم - دوم سخت کام لینا - محنت شاقہ کرانا - کٹھن کام کرانا - جیسے چاہے کوودوں دلالے چاہے منڈوا چالے یعنی چاہے جیسا مشکل خواہ آسان کام لے لے" ۔

کوودوں دے کے پڑھنا (ف) فعل مُتعدی :- کم خرچ کر کے پڑھنا - مفت پڑھنا - بلا اجرت تعلیم پانا - ناقص تعلیم پانا ۔ (چنانچہ جب کوئی شخص علم ہونے کے باوجود غلطی کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ کوودوں ہی دے کے پڑھے ہو یعنی کچھ خرچ کر کے نہیں سیکھا) ۔

کوودوں کا بھات (ف) اسم مذکر (ہندو) :- ادنیٰ درجہ کا کھانا - سستی - دال دلیا - نان جویں - کم قیمت کھانا - جیسے "گودوں کا بھات کن کھالوں میں میاسا - کن ساسوں میں" ۔

کُور (ف) اسم مؤنث :- (۱) کنارہ - حاشیہ - گوٹ - کنی - سرا - کگر - سنجاف - مغزی - زنجیرہ - تُور (۲) کرسی - اُپلے کا ٹکڑا (۳) ریشۂ ناخن - وہ کھڑا ہوا کھال کا ٹکڑا جو اکثر ناخنوں کی جڑوں میں یا اُن کے گرد نظر آیا کرتا ہے ۵

جون گ برگ گل اچھ پنالے ہے نہاں دھڑی میں اُس کے ہ ناخن کی کوروں کی حنا (نصیر)

کور دَبنا (ف) فعل لازم :- کنّی دبنا - عاجز ہونا - مغلوب ہونا ۔

کورکسر (ف) اسم مؤنث :- کمی - نُقص - عیب - خامی - ادھورا پن ۔ کمی وبیشی ۔ برائی بھلائی ۔ قصور - تجاوز - بستم ۔

کورکسر نکالنا (ف) فعل متعدی :- گھاٹا نکالنا کمی پوری کرنا نقص یا عیب دور کرنا - بالکل درست اور ٹھیک کر دینا - جیسے "اب اس کپڑے کی سب کورکسر نکال دی ۔

کورکسر نکلنا (ف) فعل لازم :- گھاٹا پورا ہونا - کمی نکلنا - نقص جاتا رہنا ۔ عیب دور ہونا ۔

کور (ف) صفت :- اندھا - نابینا - سُور - اعمیٰ ۔

کور باطن - کوردل (ف) صفت :- کند فہم - کج طبع - کم ذہن - بے ادراک - کودن - نابکھ ۔

کوربخت (ف) صفت :- مُدبر - بدبخت - بدنصیب - نگوں طالع - ابھاگی - نربھاگ ۔

کوروہ (ف) صفت :- کم آباد اور چھوٹا گانوں جسے کوئی نہ جانتا ہو - غیر مشہور موضع ۔ جاہلوں کی بستی بے علموں کا مقام ۵

شہر کیا یہ کوروہ ایسا ہے وہ اندھا ہوا جس نے آنکھوں میں لگایا طوطیائے کا بنور (مخمّر)

کورنمک (ف) صفت :- وہ شخص جو نمک کا پاس نہ رکھے - نمک حرام - احسان فراموش - اپنی ولی نعمت سے بدی کرنے والا - ناسپاس - ناشکرا ۔

کورا (ف) صفت :- (۱) نیا - غیر مستعمل - اچھوتا - بغیر برتا ہوا - آب ناریدہ سفالین ظرف - پانی نہ لگایا ہوا - جیسے مٹی کا کورا برتن (۲) سادہ - صاف - بن لکھا جیسے کورا کاغذ - کوری کتاب - کوری کاپی ۔ (۳) بغیر شوب پڑا ہوا - تازہ بُنا ہوا - پارچہ وجامۂ ناشستہ - مانڈی نہ نکلا ہوا - کلپ دار - کارخانہ سے آیا ہوا کپڑا - جیسے کورا گاڑھا - کورا لٹھا (۴) محض جاہل - ٹھیٹ گنوار - ٹھوٹ - وہ شخص جو اپنی نادانی کے سبب سے ہنر یا کسی امر میں ذرا دخل نہ رکھتا ہو (۵) پڑھا نہ پڑھا برابر - ہنوز روز اوّل - وہ شخص جس نے پڑھ کر بالکل بھلا دیا ہو (۶) صاف - تلوے - لاگ -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کور

جیسے کورا بچ گیا۔ کورے دس روپے لے گیا (۷) گوڑ۔ احمق۔ بیوقوف۔ نادان (۸) غریب۔ مفلس۔ نروھن۔ تنگ دست۔ محتاج۔ دھن ہین (۹) بن دھارکا۔ دھار نہ نکالا ہوا۔ تیز نہ کیا ہوا ٭ تازہ سان رکھا ہوا جس سے ابھی کام نہ لیا ہو ٭ نہایت تیز۔ نہایت باڑھ دار جیسے کورا اُسترا (۱۰) پنجاب :- بے مُروّت۔ بے وفا۔ روکھا۔ نامہنسار (۱۱) مزا۔ خالص ٭ بالکل ستراسر ٭ ایک بلّی ایک بگلا دیکھا اڈہ فقیری خرقہ باہر سے سب گیان کہ پھانٹیں اندر کورا اچھلکا ؎ کوئی صاف نہ دیکھا دل کا

کورا بچنا (ہ) فعل لازم :- نیلا بچنا۔ صاف بچنا۔ کسی صدمہ یا آفت کا اثر تک نہ پہنچنا۔ بال بال بچنا۔ بال بیکا نہ ہونا ٭

کورا برتن (ہ) اسم مذکر :- (۱) نیا باسن۔ غیر مستعمل ظرف کلی بغیر برتا ہوا بسن۔ اچھوتا برتن ٭

تازگی جی کی اور ترے تن کی راہ کیا بات کورے برتن کی (نظیر)

(۲) ویشنو۔ باکرا۔ کواری۔ ان چھیڑ۔ اچھوتی (بازاری) ٭

کورا پنڈا (ہ) اسم مذکر (عو) :- اچھوتا جسم ٭ بن بیاہی عورت ٭ بن بیاہا مرد ٭ کوارا۔ کواری ٭

کورا رکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ٹھوٹ رکھنا۔ جاہل محض رکھنا۔ کچھ نہ سکھانا۔ بالکل تعلیم و تربیت نہ کرنا (۲) بالکل محروم رکھنا۔ کچھ نہ دینا۔ وعدہ وفا نہ کرنا۔ اقرار پورا نہ کرنا۔ خالی رکھنا۔ آرزو بر نہ لانا ٭

کورا رہ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بالکل محروم رہ جانا۔ کچھ ہاتھ نہ لگنا۔ کچھ حاصل نہ ہونا (۲) جاہل رہ جانا۔ ٹھوٹ رہ جانا ٭

کورا سر (ا) اسم مذکر :- وہ سر جس پر اُسترا نہ لگا ہو۔ وہ سر جس کے بال نہ مونڈے گئے ہوں۔ وہ سر جس پر پیٹ کے بال ہوں ٭

کورا کاغذ (ا) اسم مذکر :- سادہ کاغذ۔ بن لکھا کاغذ ٭

کورٹ (انگلش Court) اسم مذکر :- (۱) محل شاہی۔ ایوان۔ محل سرا (۲) کچہری۔ عدالت۔ دربار۔ محکمہ (۳) ارکان دولت۔ حاکم عدالت۔ (۴) مقدمہ۔ روبکاری۔ جیسے ہمارا اس کا کورٹ ہوگا ٭

کورٹ انسپکٹر (انگلش) اسم مذکر :- وہ پولیس کا سارجنٹ جو سرکار کی طرف سے عدالت میں پولیس کے بھیجے ہوئے مقدمات کی دیکھ بھال پیروی کرتا ہے

کورٹ مارشل (انگلش Court-Martial) اسم مذکر :- کورٹ مارشل۔ جنگی یا جہازی افسروں کا اُن مقدمات کی پیشی کے واسطے اجلاس جو جنگی یا جہازی قانون کے برخلاف ہوئے ہوں ٭

کُورکُور (ہ) اسم مؤنث :- کتے کے پلّے کو بُلانے کی آواز ٭

کورنش (ت) صحیح کُرنش) اسم مؤنث :- خمیدگی۔ جھکاؤ ٭ جھک کر سلام کرنا۔ آداب بجالانا ٭ آداب۔ تسلیمات :- بندگی۔ تسلیم ٭

کورنش بجالانا (ا) فعل متعدی :- آداب بجالانا۔ تسلیم عرض کرنا۔ بندگی کرنا ٭

کورنشات (ت) اسم مؤنث :- جمع کورنش بہ قاعدۂ عربی جو خلاف فصاحت اور ناجائز ہے ٭

کورَو (س) اسم مذکر :- کوروں۔ راجہ کرو کی اولاد۔ کرو بنسی۔ دھرت راشٹر اور پانڈو دونوں کے بیٹے پوتوں کو کرو بنسی کہہ سکتے ہیں لیکن خصوصاً دھرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ مہابھارت کی بڑی لڑائی انہیں دونوں خاندانوں میں اٹھارہ دن تک کرچھیتر کے میدان میں گرم رہی تھی اور انجام کار پانڈو فتحیاب ہوئے تھے۔ یہ لڑائی تقریباً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ سے تیرہ سو برس پیشتر ہوئی تھی ٭

کوری (ہ) اسم مؤنث :- (کورا کی تانیث) ٭

کوری آنکھ سے دیکھنا (ہ) فعل متعدی (عو) :- ویدے کی صفائی اور محض بے حیائی سے دیکھنا ٭

کورے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کورا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کورے اُسترے سے سر مُنڈوانا (ا) فعل متعدی (عو) :- تازہ دھار نکلے ہوئے اُسترے سے سر مُنڈوانا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ قرار واقعی سزا دلوانا سخت سزا دلوانا (چونکہ عورت کے واسطے اس سے زیادہ کوئی بے عزتی کی سزا نہیں ہے اس وجہ سے نہایت رسوائی کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ بعض اوقات تکلیف سخت سے مراد لیتے ہیں۔ چنانچہ پنجاب میں سوکھے اُسترے سے سر مُنڈوانا کہتے ہیں یعنی بغیر پانی لگائے سر مُنڈوانا تاکہ زیادہ تکلیف ہو) ٭

کورے اُسترے سے سر مُونڈنا (ا) فعل متعدی :- تازہ سان لگے ہوئے اُسترے سے سر مونڈنا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے ٭ سوکھے اُسترے سے سر مونڈنا تاکہ زیادہ تکلیف ہو (۲) کوڑی پاس نہ چھوڑنا۔ دھڑی دھڑی کر کے لوٹنا۔ موسنا۔ خوب ٹھگنا۔ کپڑے تک چھوڑنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوڑ

جیسے کوئی اُس کے چھل بُتوں میں آوے تو پھر دیکھو کیسا کوڑے اُسترے سے سر مونڈے (مگھڑ سہیلی) ٭

گوڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) خس و خاشاک - خاکروبہ - گھانس پھونس - بُہارن خار و خس - کرکٹ (۲) آخور - الابلا - خراب اور نکمی چیز جیسے "یہ کیا کوڑا اُٹھا لائے" ٭

گوڑا کرکٹ (ہ) اسم مذکر:- گھانس پھونس - خار و خس ٭ آخور ٭ الابلا ٭

گوڑا کرنا یا پھیلانا (ہ) فعل متعدی:- خس و خاشاک ڈالنا - کوڑا کرکٹ بکھیرنا - ایسا کام کرنا جس سے فرش یا انگنائی میں کوڑا ہی کوڑا ہو جائے ٭

گوڑا (ہ) اسم مذکر:- بڑی کوڑی - ٹنگا - خرمہرہ ٭

کوڑا بھر (ہ) صفت:- (بینوا فقیر) ایک خرمہرے کے برابر - ذرا سا - تھوڑا سا - کسی قدر - چٹکی بھر - پنجہ بھر ٭

کوڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) چابک - تازیانہ - دُرّہ - سانٹا - جیسے جس نے کوڑا دیا وہ گھوڑا بھی دے گا (۲) تنبیہ - گوشمالی ٭

کوڑا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چابک لگانا - تازیانہ مارنا - گھوڑے کے سانٹا سہی کرنا ٭

توسن طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا ایک اک گام پہ بیٹھتا ہے یہ گھوڑا کیا کیا (صبا)

(۲) تنبیہ کرنا - تادیب کرنا - ادب دینا - گوشمالی کرنا - کان اینٹھنا - کان اینٹھنا

کوڑا لگانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چابک مارنا - تازیانہ سہی کرنا (۲) تیز کرنا - دوڑانا ٭

دنبالہ سر کا نہیں کیونکہ شیر مست میں کوڑا لگاؤ ابلق لیل و نہار پر (امانت)

کوڑا لگنا (ہ) فعل لازم:- (۱) چابک پڑنا - تازیانہ سہی ہونا (۲) تنبیہ ہونا - تاکید ہونا (۳) تیزی ہونا - تندی ہونا - جیسے ٭

جو ناتھ اپنے سبزے کا گھوڑا لگا تو سلنے کا اور اُس پہ کوڑا لگا (لا علم)

کوڑا ہونا (ہ) فعل لازم:- چابک لگنا ٭ تیزی ہونا - اشتعال ناک ہونا - بھڑکنا ٭ تنبیہ ہونا ٭

نظر وقت تبسم جب پڑی اُس برق رخساں پر ہوا اک دُر کوڑا توسن عمر گریزاں پر (اسیر)

کوڑھ (ہ) صفت:- (۱) مورکھ - مورھو - بے وقوف - بھوندو - گنوار - کودن - احمق - خیلا ٭

چترنا نر کوڑھ سے بھوگ کرے پچتائے جیسے وگی نیم کو انکھ میچ پی جائے (دوہا)

(۲) پھوہڑ - بے تمیز - بے سلیقہ - بے ہنر - لغو - مہمل ٭

کوڑھ پن یا کوڑھ پنا (ہ) اسم مذکر (عو):- بدسلیقگی - بدتمیزی ٭

بے وقوفی ٭ پھوہڑ پن - بے ہودہ پن - خیلا پن ٭

تو خفا ست ہو و د اختم اس پہ ہے کوڑھ پن ساری مستی سے ہے انگلی بکھیلے اس کی عمر ی (رنگین)

اِس لئے کرتی ہوں تکوہیں یہ ماما کا کہ وہ دیتی ہے کوڑھ پنے سے مجھے سالن کو کا (ر)

کوڑھ پنے سے جو دو انوتے لگائی نندی تو ہتھیلی میں مری دیکھ لے چور پڑا (ر)

کوڑھ مغز (ا) صفت:- کند ذہن - محض بے وقوف - نرا مورکھ - احمق - ابلہ - نادان - بے سلیقہ - پھوہڑ - بے تمیز - لغو - مہمل - بے ہودہ ٭

لیلیٰ سمجھتی آپ کو جو تجھ سے نغز ہے میں خوب جانتا ہوں کہ وہ کوڑھ مغز ہے (نکہت)

کوڑھ (ہ) اسم مؤنث:- بواسیر مجہول - برص - اپرس ٭ جذام ٭ پنڈرو گ - کُشٹ - پیس - ایک سخت مرض کا نام جو فساد خون سے عارض ہوتا اور اُس میں یا تو بدن پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں - یا اعضا پر ورم ہو کر اُنگلیاں وغیرہ گرنے لگتی ہیں ٭

کوڑھ ٹپکنا یا چُونا (ہ) فعل متعدی:- شدت برص یا جذام سے بدن کی انگلیوں کا گرنے لگنا جسم پر جا بجا زخم اور ورم ہو کر پانی یا مواد بہنے لگنا ٭

دیکھے نگہ بد سے جو عیسیٰ نفسوں کو کوڑھی کی طرح شوق تقدیر سے ٹپکے (آتش)

جس نے تمہاری چیز کو ہاتھ لگایا ہو اُس کے ہاتھ میں کوڑھ ٹپکے (عو) ٭

کوڑھ میں کھاج (ہ) محاورہ:- آفت پر آفت - تکلیف میں تکلیف - بلا میں بلا ٭ مصیبت میں مصیبت - ایک تو کوڑھ اُس پر کھجلی اور غضب ہے ٭

کوڑھی (ہ) صفت:- (۱) جذامی - مجذوم - برصی ٭ مبرص ٭ پیسی - کُشٹی (۲) پورب:- سست - کاہل - نکھٹو - آلکس - آسکتی ٭

کوڑھی کلنکی (ہ) صفت:- فاجر و فاسق - گنہگار - پاپی - اپرادھی ٭

کوڑھی کے جُوں نہیں پڑتی (ہ) کہاوت:- مرے کو کوئی نہیں مارتا - جو خود مصیبت زدہ ہے اُس پر کیا آفت آئے گی ٭ مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا ٭

کوڑی (ہ) اسم مؤنث:- ایک بیسی - بیس - بست عدد - جیسے دو کوڑی جتے چار کوڑی کنکوے وغیرہ ٭

کوڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کوڑا کی تصغیر - خرمہرہ خرد - پُلچی - پشیز - ایک قسم کا چھوٹا سکہ جو خرید و فروخت میں ادنیٰ سکہ کا کام دیتا اور بالدیہ کپے جزیروں سے آتا ہے - جیسے ٭

دیکھو دیکھو رے بلم چیزیاں ہار و مڑی میں تین کوڑی پھیر لائیں رے (پورب کا گیت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوڑ

(سینہ کی ہڈی جو خرمرے کی طرح اونچی ہے۔ قفس سینہ کے نیچے کی وہ ہڈی جو جزم معدہ سے اوپر ابھری ہوئی ہے (۲) کٹار کی نوک ۵

کس سے کہوں خلش مژۂ آبدار کی کوڑی کے وار پار ہے کوڑی کٹار کی (بحر)

(دوم اور سوم کی مثال اس شعر سے ظاہر ہے) * (۴) مجازاً:- روپیہ پیسہ۔ مال۔ دولت۔ جیسے "کوڑی نہیں گانٹھ میں چلے باغ کی سیر کو" (۵) جتہ۔ پائی۔ دام۔ دمڑی۔ جیسے "اپنی تو کوڑی کوڑی ٹھوک بجا کے لے جاتی ہو (سگھڑ سہیلی) (۶) مقدار قلیل *

کوڑی بھر (ا) تابع فعل:- تھوڑا سا۔ ذرا سا۔ کوڑی کے برابر۔ ماشہ بھر *

کوڑی جگن مگن یا کوڑی چھپتول یا کوڑی زغند (ا) اسم مذکر۔ (بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں دو گروہ مقرر کرتے آمنے سامنے ایک ایک گروہ کو صف میں بٹھا دیتے اور اس کا منتر باری باری سے ایک کوڑی ہاتھ میں لے کر ہر ایک کے ہاتھ میں پگاتا جاتا اور جس کو چاہتا اُسے دے دیتا ہے جب یہ شخص کوڑی پگا چکتا ہے تو دوسرے گروہ کے مترسے کہتا ہے کہ جس کے پاس کوڑی ہو مانگ لو۔ چنانچہ وہ آتا اور چہرے وغیرہ کی علامتوں سے قیافہ کر کے مانگ لیتا ہے اگر اُس کے قیافہ کے موافق کوڑی نکل آئی تو یہ جیت جاتا اور اسی طرح اپنی طرف کے آدمیوں کو پگاتا اور اس طرف کے مترسے دریافت کرتا ہے اور جو اُس کے پاس نہیں نکلتی تو سب لڑکے ایک ایک زغند لگا کر آگے بڑھ جاتے اور اسی طرح دوسرے کی حد سے باہر تک چلے جاتے ہیں اُس وقت اس گروہ کے لڑکے جیت جاتے اور اپنی اپنی جوڑیوں سے حدِ مقررہ تک چڈھیاں لیتے ہیں۔ کھیل کا آغاز اس طرح پر ہوتا ہے کہ پہلے دو سردار تجویز ہوتے ہیں اس کے بعد تمام لڑکے اپنی اپنی جوڑیاں باہم بدلتے ہیں پھر ایک فاصلہ بیٹھنے کے واسطے مقرر کر کے ایک ایک لمبی لکیر کھینچ دیتے ہیں جس پر لڑکے پاؤں رکھ کر قطار میں اپنی اپنی حد کی طرف جا بیٹھتے ہیں اس وقت اس امر کا فیصلہ کرنے کے واسطے کہ پہلے کون سا مترا پنے آدمیوں کو کوڑی پگائے۔ یہ ترکیب کرتے ہیں کہ یا تو کوڑی کو اچھال کر کوئی چت اور کوئی پٹ پڑنے پر اپنا فیصلہ کر لیتا ہے۔ یا جوتی کے اُلٹے سیدھے گرنے پر یہ فیصلہ ہو جاتا ہے) *

کوڑی ملیں نہ ہونا (ف) فعل لازم:- نہایت مفلس اور تنگ دست ہونا۔ از حد ہاتھ تنگ ہونا۔ بھکڑ ہونا *

کوڑی

کوڑی پھرنا (ف) فعل لازم (لکھنؤ):- پیادہ سپاہیوں یا لشکریوں کا کسی امیر پر متفق اور ہمراہی ہو جانا *

کوڑی کا مال نہیں (ف) محاورہ:- محض نکما ہے۔ مفت لینے کے لائق بھی نہیں۔ بے حقیقت اور بے حیثیت ہے *

کوڑی پھیرا کرنا (ف) فعل متعدی:- بات بات پر آمد و رفت کرنا۔ ادنیٰ ادنیٰ کام کے واسطے آنا جانا۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ نہایت پھرنا *

کوڑی کا ہو جانا (ف) فعل لازم:- نکما ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ ہیچ کار ہو جانا۔ کسی چیز کا بگڑ جانا۔ کام کا نہ رہنا * بے قدر اور حقیر ہو جانا۔ نظروں سے گر جانا۔ قابل پسند نہ رہنا ۵

بُت کدہ میں ہے ہمارے نالوں کا جو اوج اے صنم کوڑی کا ناقوس برہمن ہو گیا (امانت)

ہے جسے ست یار میں ساغر شراب کا کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورہ گلاب کا (آتش)

کوڑی کوڑی (ف) تابع فعل:- (۱) ایک ایک کوڑی سے ایک ایک پیسے پائی پائی۔ جیسے "وہ آج کل کوڑی کوڑی کو حیران ہے" (۲) دام دام۔ جتہ جتہ۔ ذرا ذرا۔ بالکل جیسے "کوڑی کوڑی بھر پائی" *

کوڑی کوڑی ادا کرنا (ف) فعل متعدی:- ایک ایک جتہ چکا دینا۔ دام دام بے باق کر دینا *

کوڑی کوڑی بھر پانا (ف) فعل متعدی:- دام دام وصول پانا۔ جتہ جتہ لے لینا۔ بھر پانا *

کوڑی کوڑی جوڑنا (ف) فعل متعدی:- ایک ایک پیسہ کر کے جمع کرنا۔ پائی پائی جوڑنا۔ تھوڑا تھوڑا کر کے روپیہ جمع کرنا۔ نہایت کفایت شعاری اور کنجوسی سے پس انداز کرنا۔ بمشکل اور نہایت دقت سے دولت جمع کرنا ۵

کوڑی کوڑی مایا جوڑی کر باتیں پھل کی
بھاری بوجھ دھرا سر اُوپر کس بدھ ہو ہلکی (دوہا)

کوڑی کوڑی کو تنگ یا حیران ہونا (ف) فعل لازم:- نہایت تنگ دست ہونا۔ از حد تہی دست اور مفلس ہونا۔ ایک ایک پیسہ کے واسطے حیران و پریشان رہنا *

کوڑی کوڑی لینا (ف) فعل متعدی:- ایک ایک جتہ وصول کرنا۔ پیسہ پیسہ اور پائی پائی لینا۔ کچھ رعایت نہ کرنا۔ کچھ نہ چھوڑنا *

کوڑی کوس دوڑنا (ف) فعل لازم:- (۱) نہایت لالچی اور حریص ہونا۔ ایک کوڑی کے واسطے کوس کوس بھر کا چکر لگانا (۲) نہایت محنت و مشقت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوڑ

کرنا۔ از حد پیروڑی کرنا۔ کمال کوشش اور سعی کرنا۔ اس زمانہ میں آدمی کوڑی کوس دوڑے جب چار پیسے کا منہ دیکھے ٭

کوڑی کو نہ پوچھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ذرا قدر نہ کرنا۔ مفت بھی کام نہ لینا۔ کوڑی بھی قیمت نہ لگانا۔ بات نہ پوچھنا۔ تنگ دستی میں کوئی کوڑی کو نہیں پوچھتا (۲) نہایت حقیر اور ذلیل جاننا۔ مطلق خاطر میں نہ لانا ٭

کوڑی کے تین تین (ہ) تابع فعل:۔ (۱) نہایت ارزاں۔ نہایت سستا۔ نہایت مندا (۲) نہایت بے قدر اور بے وقر ٭

کوڑی کے تین تین بکنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ایک کوڑی میں تین آنا۔ نہایت ارزاں اور سستے بکنا (۲) کمال بے قدر اور حقیر ہونا۔ کچھ پوچھ نہ ہونا۔

کوڑی کے تین تین ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت ارزاں ہونا سستے ہونا ٭ بے قدر اور بے وقر ہونا۔ بات نہ پوچھی جانا ٭

کوڑی کے جان نہیں نقش و نگین ہیں کوڑی ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں (نظیر)

کوڑی کے دو دو بکنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا ٭

تر بہ آنکھوں سے کریں قصد جو چشمی کا تو بکیں کوڑی کے دو دو یہ ہوں دام خراب (ظفر)

افتادہ کو یے یار میں جا جائے دل کوڑی کے دو دو کیوں نہ بکیں یار کے دل (نکہت)

کوڑی کی عزت ہو جانا۔ کوڑی کی بات ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ کچھ عزت نہ رہنا۔ نہایت بے وقری اور بے قدری ہو جانا۔ ذرا آبرو نہ رہنا۔ بات بگڑ جانا ٭

کوڑی کے کام کا (۱) محاورہ:۔ محض بیکار۔ نکما۔ بے تصرف۔ ناکارہ۔ ہیچ کارہ ٭

دعویٰ بڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا (سوز)

کوڑی کے کام کا نہیں (۱) محاورہ:۔ محض نکما اور ناکارہ ہے۔ بالکل بے کار اور بے مصرف ہے ٭

کوڑی کے مول بکنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت سستا اور ارزاں بکنا ٭

بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی کوڑی کے مول بکنے کی اپنی گواں نہیں (آتش)

(جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ٭

کوڑی میں تین مزے (۱):۔ کتے کی پھانک بیچنے والے کی آواز جس سے مراد یہ ہے کہ ایک کوڑی میں کتے کی پھانک دیتا ہوں جس میں نمک مرچ اور ترشی تین ہیں ٭

کوڑے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کوڑا کی جمع (۲) زر۔ روپیہ۔ پیسہ۔ دام (۳)

کوڑ

قیمت۔ مول ٭

کوڑے کر ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (بازاری) آونے پونے بیچ ڈالنا۔ دام کھرے کر لینا۔ ارزاں بیچ ڈالنا ٭

کوڑے کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (بازاری) دام کھرے کرنا قیمت اٹھانا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ آونے پونے بیچنا۔ جیسے یہ تو تمہارے بھی کوڑے کرا لائے ٭

کوڑے ہیں اس چیز کے (۱) ندا:۔ (شہدی) مول ہے اس چیز کا۔ دام ہیں اس چیز کے۔ جب شہدے کوئی چیز ارزاں فروخت کرتے ہیں تو اس چیز کو ہاتھ میں لے کر اس کے نام کے ساتھ کوڑے ہیں لگا کر یہ آواز لگاتے ہیں مثلاً کوڑے ہیں ایک لحاف کے۔ کوڑے ہیں اس چارپائی کے وغیرہ ٭

کوڑیالا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا سفید چیتوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ ٭

دو چند حسن ہو گیسوؤں کا جھالوں سے کوندتیوں سے بنے ہیں یہ کوڑیالے سانپ (برق)

(۲) ایک بوٹی کا نام جسے کوڑیالی بھی کہتے ہیں (۳) مال دار۔ زردار۔ متمول۔ دولت مند۔ امیر ٭

زلف نے نقد دل کئے ہیں جمع اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہے (گویا)

کوڑیالی (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (کوڑیالا نمبر ۲) ٭

کوڑیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ کوڑی بمعنی خرمہرہ کی جمع ٭

کوڑیوں (ہ) اسم مؤنث:۔ کوڑی کی جمع جو حروف معنوف کے آجانے سے و۔ن کے ساتھ بنائی جاتی ہے ٭

کوڑیوں کا جھاڑ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کوڑیوں کا بنا ہوا درخت۔ کوڑیوں کا کھلونا (۲) بازاری و عضو تناسل ٭

کوڑیوں کے مول (ہ) صفت:۔ نہایت سستا۔ ارزاں۔ کم قدر۔ بے قدر ٭

چار دن کی گرم بازار شباب اے نونہال کوڑیوں کے مول یہ سیب ذقن ہو جائے گا (آتش)

کوڑیوں کے مول بکنا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا۔ مفت بکنا۔ بے قدری کے ساتھ فروخت ہونا ٭

ہمارے بعد ہوگا زخم کھانے کا مزا کس کو بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا (اسیر)

یہ اثر ہے خندۂ دنداں نمائے یار میں کوڑیوں کے مول گوہر بکتے ہیں بازار میں (نکہت)

بندگی کی یہ تمنا ہے کوئی بے جو ہمیں بکتے ہیں کوڑیوں کے مول خریدار کے ہاتھ (آتش)

محبت کوڑیوں کے بھاؤ اگر مول ہنی آدم نہ ہے یہ در و سر مول (" ")

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوڑ

کوڑیوں کے مول بکوانا (۱) فعل متعدی ۔ نہایت ارزاں اور سستا فروخت کرانا ۔ بے قدری سے بکوانا ۔ مفت لٹوانا ۔

بکوایا متیوں کے تئیں کوڑیوں کے مول رحمت ہے میرے دیدۂ گوہر فشاں پر (قمر)

کوڑیوں کے مول یا مولوں ڈھالنا (ہ) فعل متعدی ۔ سستا بیچنا ۔ ارزاں بیچنا ۔ ٹکے دھڑی لگا دینا ۔

فداں جو دیکھیے دو دل بیچ ڈالتے ہیں لو کوڑیوں کے مولوں یہ لال ڈھالتے ہیں (میر شاگرد نسیم)

(ہولی میں نہیں بولتے) ۔

کوڑیوں کے مول لینا (ہ) فعل متعدی ۔ سستا لینا ۔ ارزاں خریدنا ۔ مفت لینا ۔

کوڑیوں کے مول نہ لینا (ہ) فعل متعدی ۔ مفت نہ لینا ۔ بلا قیمت بھی لینے کا ارادہ نہ کرنا ۔ از حد نکما اور ناکارہ اور بے قدر سمجھنا ۔

کیا بے قدر ایسا دور دو چشم ساقی نے کہ کوئی کوڑیوں کے مول جام نہیں لیتا (اسیر)

شتاقوں نے ترے نہ لیا کوڑیوں کے مول بکتا رہا یوسف سر بازار ہمیشہ (رند)

کوڑ (ف) صفت ۔ (۱) خمیدہ ۔ دوتا شدہ (۲) پشت خمیدہ ۔ کب ۔

کوڑ پشت (ف) صفت ۔ خمیدہ پشت ۔ کبڑا ۔ کبڑا ۔

کوزہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ڈونگا ۔ دستی دار ظرف (۲) قلفی ۔ قلفی جیسے کوزے ہیں برف کے (آواز برف فروش) ۔ (۳) وہ مصری جو مٹی کے آب خورے کے سانچے میں گول گول ڈلے سے بنا کر بیچتے ہیں ۔ کوزہ نبات ۔ جیسے مصری کے کوزے (۴) مٹی کا برتن ۔ مٹی کا باسن ۔ ظرف گلی (۵) مٹی کا آب خورا ۔ کلہڑا ۔ شکنیا ۔

کوزہ گر (ف) اسم مذکر ۔ کمہار ۔ کلال ۔ کاسہ گر ۔

کوزے (ا) اسم مذکر ۔ (۱) کوزہ کی جمع (۲) حروف تہجی کے آجانے سے اے مختفی کا یائے مجہول سے بدل ہو کر جمع کی صورت پیدا کر لینا ۔ مثلاً اس مصری کے کوزے کی ڈلیاں بنا لو ۔

کوزے میں دریا بند کرنا (ا) فعل متعدی ۔ کسی بہت بڑے مضمون یا بیان کو نہایت مختصر کر کے لکھ دینا ۔ سمندر کو آب خورے میں بند کر دینا ۔ طولانی مضامین کو اس طرح پر مختصر کر کے دکھا دینا کہ مطلب بھی فوت نہ ہو اور اختصار بھی بدرجۂ غایت ہو جائے ۔ عجیب اور انوکھے بلکہ ناممکن امر کو مختصر کر کے دکھا دینا ۔

ہم سر اشک کے رکھتے ہیں آنکھ میں کوئی کرے تو کوزے میں دریا حکیم بند (داغ)

کوس

ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

کوس (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) راستہ کی ایک حد معین کا نام جس کی مقدار بعض کے نزدیک چار ہزار گز اور بعض کے تین ہزار گز ہے ۔ یہ گز سوداگرہ کا ہے ۔ انگریزی گز کے حساب سے ۲۳۷۶ گز کا ایک کوس ۔ کروہ ۔ فرسخ کا تیسرا حصہ ۔ فرسنگ ۔ جیسے کوس نہ چلی بابل پیاسی ۔ راہ چلنے سے کام ہے نہ کوس گننے سے (یہ لفظ اصل میں ہندی گوس یعنی گو شبد یعنی آواز گاؤ کا بگڑا ہوا ہے چونکہ پہلے گاے کی آواز سے بُعد اور فاصلہ کا اندازہ ہوا کرتا تھا جس طرح اب تیر اور گولی کے فاصلہ سے حساب لگایا جاتا ہے پس اس وجہ سے معنی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) (۲) وہ پتھر یا نشان یا منارہ جو ہر فرسنگ کی مقدار پر بنا دیتے ہیں میل ۔ سنگ نشان (۳) ا:- آستین کا وہ بڑھا ہوا حصہ جو اس کے اوچھا ہو جانے کے سبب لگا دیتے ہیں ۔ آستین کا کف ۔ آستین کی موری کا جوڑ ۔

وحشت اک ہوتی ہے اس سے کیوں نہ پھاڑوں پیرہن (نامعلوم)
کوس سے ہر آستیں صحرا کا دامن ہو گئی

(فرہنگ جہانگیری برہان و دیگر کتب معتبرہ میں لکھا ہے کہ کمل اور جامہ وغیرہ کے اس گوشہ کو کہتے ہیں جو آذر گوشوں سے بڑھا ہوا اور زیادہ ہو پس اسی وجہ سے بڑھائی ہوئی آستین کے حصہ کو اردو والے کوس کہنے لگے) ۔

کوس چڑھانا (ا) فعل متعدی ۔ آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کر طول بڑھانا ۔ آستینوں کا اوچھا پن دور کرنا ۔ کف لگانا ۔

کوس ڈالنا (ا) فعل متعدی ۔ آستینوں کے آگے اور کپڑا چڑھا کر اس کو لمبا کرنا ۔

کوس (ف) اسم مذکر ۔ نقارۂ کلاں ۔ دمامہ ۔ دھونسا ۔

کوس رحلت (ف ع) اسم مذکر ۔ کوچ کا نقارہ ۔ روانگی کی گھنٹی ۔

کوسا (ہ) اسم مذکر ۔ (عو) سراپ ۔ کوسا ہوا ۔ دعاے بد ۔ جیسے اسے تو کسی کا کوسا بھی نہیں لگتا ۔

کوسا لگنا (ہ) فعل لازم ۔ دعاے بد کا اثر ہونا ۔ کوسنا لگنا ۔ سراپ لگنا ۔

نہیں ہے نام کو بھی نم پڑی ہے خشک مدت سے
یہ کس کا لگ گیا کوسا ہماری چشم گریاں کو (عارف)

کوسا کاٹی (ہ) اسم مؤنث (عو) ۔ کوسنا پیٹنا ۔ سراپ ۔ دعاے بد ۔ دھکار ۔ پھٹکار ۔

کوسا کاٹی کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کوسنا پیٹنا ۔ برا بھلا کہنا ۔ سراپ دینا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوس

بددعا کرنا ۔

کوسنا (ف) اسم مذکر (عو) :- دعاے بد۔ سراپ ۔ دھکار ۔ لفرین ۔ جیسے اسے تو اُس کا کوسنا لگ گیا ۔ اُسے کیوں کوسنے دیتی ہے ؟

کوسنا (ف) فعل متعدی :- (۱) سراپنا ۔ دعاے بد دینا ۔ سراپ دینا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ جیسے کوسے جنیں اسے نہیں مرتے ۔ کوس کوس کے بیمار ڈال دیا ۔

مجھے کوسیں بلا سے گالیاں دیں مگر وہ نام لیں ہر بار میرا (داغ)

(۲) پیٹنا ۔ ماتم کرنا ۔

ڈبویا مجھے اشک شرمگیں نے کیا کوسوں جلایا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں (مصحفی)

کوسنا کاٹنا (ف) فعل متعدی :- کوسنا پیٹنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ دعاے بد دینا ۔ سراپنا جیسے پہلے تو اُس کی عادتیں بگاڑیں اب اُسکو کوسنا کاٹنا شروع کیا کہ مارا جائے موئے کو ڈھائی گھڑی کی اُسے میرا تاک میں دم کر دیا (شبلی) ۔

کوسوں (ف) اسم مذکر :- (۱) کوس یعنی فرسنگ کی جمع جو حروف معرّف کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بن جاتی ہے (۲) بہت دور ۔ کالے کوس ۔

کوسوں بھاگنا (ف) فعل لازم :- نہایت نفرت اور توحش کرنا ۔ پاس نہ پھٹکنا ۔ دور بھاگنا ۔ دور رہنا ۔ الگ رہنا ۔ از حد نفرت کرنا ۔ جیسے وہ اُن کے نام سے کوسوں بھاگتا ہے ۔

کوسوں دُور بھاگنا (ف) فعل لازم :- نہایت متنفر اور توحش کرنا ۔ از حد نفرت کرنا ۔ پاس نہ پھٹکنا ۔ بالکل الگ اور دُور رہنا ۔ مطلق غرض نہ رکھنا ۔

بھاگتا ہوں میں گلوگیر سے کوسوں دُور نرگست یار میں مستوں کا گزر ہوش ہیں ہیں (ناسخ)

کوسوں دُور رہنا (ف) فعل لازم :- نہایت دور اور الگ رہنا ۔ پاس نہ پھٹکنا ۔ الگ رہنا ۔ توحش کرنا ۔ وحشت کرنا ۔ پاس تک نہ جانا ۔

کوسوں دُور ہونا (ف) فعل لازم :- نہایت دور ہونا ۔ نہایت الگ رہنا ۔ پاس تک نہ جانا ۔ نہایت بچنا ۔

نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے کوسوں ہیں ہم تو عزم زہد و ثواب سے (مؤلف)

کوش (س) اسم مذکر :- (۱) خزانہ ۔ گنجینہ ۔ مخزن ۔ کنز (۲) کتاب لغات ۔ ڈکشنری ۔ وہ کتاب جس میں ہندی کے لغت ہوں ۔ فرہنگ ہندی سلفات ہندی (۳) میان ۔ نیام ۔ خانہ ۔ تلوار وغیرہ کا گھر ۔

کوشش (ف) اسم مؤنث :- (۱) سعی ۔ جد و جہد ۔ جستجو ۔ جتن ۔ قصد ۔ اقدام ۔ پیر دوڑی ۔ دوڑ دھوپ (۲) صرف فارسی میں :- قتل و قمع ۔

کوک

جنگ و جدل ۔ اس معنی میں کشتن مصدر کا حاصل بالمصدر سمجھنا چاہئے ۔

کوشش کرنا (ف) فعل متعدی :- جد و جہد کرنا ۔ ہاتھ پاؤں ہلانا ۔ دوڑ دھوپ کرنا ۔

کوشک (ف) اسم مذکر :- قصر ۔ محل ۔ ایوان ۔ اونچی اور بلند عمارت ۔ بلند مکان ۔ ساج منذر ۔

کوفت (ف) اسم مؤنث :- (۱) صدمہ ۔ آزار ۔ آسیب ۔ ضرب دست و سنگ و چوب و دشت و لکد وغیرہ (۲) درد ۔ پیڑ ۔ دکھ ۔ سختی ۔ مصیبت ۔

باتھی کی نہ کچھ سوز جگر سے ہمیں تو کوٹ کوٹ اُنے جلایا (میر)

(۳) غم ۔ ملال ۔ آزردگی ۔ رنجش جیسے خرس کی مدد دینے سے کوفت حاصل ہوئی اور وہ کوفت باعث درد دل ہوئی (نامۂ غالب) ۔

کوفت یہ دل نے اُٹھائی کہ ٹھیرے آنسو
یاد آئی جو تری موسم باراں میں کبھی (مصحفی)

(۴) تھکن ۔ یکان (۵) لوہے پر سونا چاندی چڑھانے کا کام جیسا گجرات (پنجاب) اور جالندھر میں ہوتا ہے ۔

کوفت گزرنا (ف) فعل لازم :- رنج اور صدمہ گزرنا ۔ تکلیف گزرنا ۔ سختی گزرنا ۔ مصیبت گزرنا ۔ الم گزرنا ۔

دیکھئے کب وصال اب تو لگے ہے ڈیڑھ برس کوفت گزری ہے فراق ایک جی پر بہت (میر)

کوفتہ (ف) صفت :- (۱) آسیب رسیدہ ۔ آزار کشیدہ ۔ رنج دیدہ (۲) اسم مذکر :- قیمہ کے گول کباب ۔ پکے ہوئے کباب ۔ گولیوں کے پکے ہوئے کباب ۔

کوفتہ بجنبہ (ف) تابع فعل (طبیب) :- کوٹ پھان کر ۔ کوٹ کر اور پھر چھان کر ۔ جیسے کوفتہ بجنبہ و شربت نیلوفر آمیختہ بنوشند ۔

کوفہ (ع) اسم مذکر :- عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے لوگ سخت اور بے رحم ہوتے ہیں ۔ دشمن صلوات اور قاتل حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے لوگ تھے ۔

کوفی (ع) صفت :- (۱) کوفہ کا باشندہ ۔ کوفہ کا رہنے والا (۲) ظالم ۔ بے رحم ۔ باغی ۔ نمک حرام ۔

کوک (ف) اسم مذکر :- براہمنوں کی ایک کتاب کا نام جسے کوک شاستر بھی کہتے ہیں اس میں انواع جماعت و اقسام زن یعنی اُنکے ڈھنگ اور عورتوں کی قسمیں لکھی ہیں ۔ بھوگ بلاس بدی شاستر ۔

کوک (ف) اسم مؤنث :- کچی سلائی ۔ لنگر ۔ لچائی ۔ وہ ٹانکا جو ڈالنا ۔ لمبے لمبے ٹانکے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوک

کوک دینا (م) فعل متعدی :- کچی سلائی کر دینا - لنگر ڈال دینا - لنگیانا - تاگے ڈال کر کھڑا کر دینا - ترپ دینا ۔

کوک (ف) اسم مؤنث ۱- (۱) صدائے بلند - آواز بلند ۔ مطلق آواز (۲) ۱- سُریلی آواز - ترانہ - چہچہاہٹ (۳) ۱- قمری فاختہ کبوتر اور کوّے کی آواز مگر لمبی چال میں مد کی جھنکار کوئل کی اور کوتلے کی آواز ؎

فرق تیرے کوک کوئل کی ہے — نہ پوچھو جو حالت مرغِ دل کی ہے (بحر)

میرا پی ہے جیسی پپیہا اجھونہ آیو ری ما — جنگل بنگل میں مور پری سی پتا ہو نہ پایو ری ما (گیت)

کوکلا کی کوک سنی جیراڑ ا ریو ری ما — میرا پی بدیسی

(۴) ۱- چیخ - کیک - کلکاری - شور - غُل - فغاں ؎

جس طرح جنے گئیں کو لاجا کے یاں تک — اُس بن مجھے کھانا یہ رہ مرغ خوک ہے دائی

دائی ہے بن اُس کے ہے یہ اب بندی کی حالت — یا شور ہے یا چیخ ہے یا کوک ہے دائی (انشا)

(۵) ۱- آہ و نالہ - آواز درد - فریاد و زاری - صدائے واویلا ؎

یار جب جگ سے اُٹھتی مرے کیسی ہوک ہے — جانکاہ جس کی تا فلک العرش کوک ہے (انشا)

(۶) ۱- گھڑی یا گھنٹے یا باجے وغیرہ میں کنجی دینا - جیسے گھڑی کی کوک چڑھی ہوئی ہے (۷) ۱- وہ کھانا جو کوکا پنتھی لوگ رات کو ایک دوسرے سے ملتے وقت مارتے ہیں ۔

کوک اُترنا (ا) فعل لازم :- گھڑی باجے یا گھنٹے وغیرہ کے چکر کا کھل جانا - کنجی ہو چکنا ۔

کوک چڑھنا (و) فعل لازم :- گھڑی گھنٹے وغیرہ میں زیادہ کنجی لگ جانا - چکر کا زیادہ کسا جانا ۔

کوک دینا (ا) فعل لازم :- (۱) گھڑی باجے وغیرہ میں کنجی دینا - چکر کسنا - لگن باجے کو ذرا صوت کرنا ؎

شور ہے وہ کل ہے یا نسلیوں کی آواز — کوک کوئل کی ہے یا کوک ہے اگن (نامعلوم)

(۲) آواز لگانا - صدا لگانا ۔

کوک کرنا یا مارنا (ا) فعل متعدی :- چیخ مارنا - آواز لگانا - ہانک مارنا - کلکاری مارنا ؎

کوک کر تو جاگ بنے چپکے ہو گے گھاؤ — ایسے کٹھن سینہ کر کے بدکوں آباد (درد)

کوکا (ہ) اسم مذکر :- (سکھوں کے اُس مذہب کا نام جسے بھائی رام سنگھ جسی نے ۱۸۶۰ء میں رائج کیا تھا - اوّل یہ پنتھ ضلع راول پنڈی کے غربی حصوں میں شروع ہوا رام سنگھ اپنے مذہب سکھوں کی پیشوائی میں ذکری بھی کر چکا تھا - جنرل ونٹورا نے فوجی قاعدہ کے موافق اُسے تواعد بھی سکھائی تھی - چونکہ اس کا گرو منتر بعض سکھ لوگ سیدھا

کوکا

کرتے ہیں کہ کوئی قرآنی آیت تھی اس سبب سے مسلمان بھی اُسے اچھا سمجھنے لگے تھے مگر یہ بات پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچی کہ اس پر وثوق کیا جائے رام سنگھ کے جلاوطن ہونے تک ایک لاکھ ۲۰ ہزار اُس کے چیلے اور پیرو ہو گئے تھے اور اب تو کہتے ہیں کہ درپردہ بہت سی ترقی کر لی ہے اس شخص نے موضع بھینی ضلع لدھیانہ کو اپنا صدر مقام یعنی گرو استھان مقرر کیا تھا بادشاہوں کی طرح حکم احکام جاری ہوتے تھے اس کا قول تھا کہ میں سکھوں کے چال چلن کو درست کرنے آیا ہوں نہ کہ اُنکا مذہب بدلنے - میرا دلی منشا اور مقصد یہ ہے کہ سکھ لوگ ہیش و عشرت چھوڑ کر بابا گرونانک کے پورے پورے پیرو ہو جائیں نیکوں کی طرح زندگی بسر کریں - اس شخص کے بیان میں یہ اثر تھا کہ اپنی ذاتی تلقین اور ہدایت کے وقت لوگوں میں ایک جوش پیدا کر دیتا اور جلسہ جمع ہونے پر نہایت شور و غل مچاتا تھا جس سے اُس کا نام کوکا یعنی کوکنے اور چلانے والا رکھا گیا - اس کے مذہبی جلسے میں عورت مرد سب شریک ہو کر ناچتے حال کھیلتے دھمالتے اور کرنتھ صاحب کے نغمے چیخ چیخ کر گاتے زور زور سے چلاتے اور خوب چکر کھاتے یہاں تک کہ چکرا کر گر گر پڑتے تھے - رام سنگھ نے اپنی کسی صلاحت سے بہت سے چیلوں کو سرکاری فوج اور پولیس میں بھرتی کرایا جب اُن کی تعداد بڑھ گئی تو اُس نے پنجاب میں بیس صوبے یعنی اپنے نائب مقرر کئے - اس کے چیلے اکثر پیشہ ور اور رذیل قوم کے لوگ تھے جن کی مدد سے اکثر اپنے مخالفوں کو قتل بھی کرا دیتا تھا چنانچہ امرت سر و لائے کوٹ - الیسر کوٹلہ وغیرہ میں اس قسم کی خفیہ اور علانیہ وارداتیں ہوئیں - اس پنتھ کا آدمی اپنا بھید اور گرو منتر کسی پر تا وقتیکہ وہ اُس مذہب میں صدق نیت سے شامل نہ ہو جائے مرتے دم تک ظاہر نہیں کرتا - سکھوں اور ہندوؤں کے سوا دوسرا شخص اُن کے مذہب میں داخل نہیں ہو سکتا - ڈوگی جیشی رام کا قتل اسی مذہب کے آدمی سے ملزم میں آیا تھا) ۔

کوکا (ہ) اسم مذکر :- باریک کیل مینجھ - چھوٹی سی پیگ ۔

کوکا بیلی (ہ) اسم مذکر (پوب) ۱- گل نیلوفر - کنول ۔

کوکب (ع) اسم مذکر :- روشن ستارہ - ستارہ - بڑا ستارہ ؎

ہنگام وصل اور فراق کے خزانے میں ہم — پست بلند ہے اگر کوکب مری تقدیر کا (اسیر)

کوکبہ (ع + ف) اسم مذکر :- ستارہ ۔ جماعت - انبوہ - بھیڑ بھاڑ ۔ دھوم دھڑکا - شان و شکوہ - حشمت و بندگی ۔ ایک بجاتا غرارہ کی گولہ جو بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے چوب میں لٹکتا ہوا چلتا ہے ۔ شاہی جلوس ۔ سواروں کا پرا ۔ شرکت شاہی ۔ جلو ۔

کوکر (ہ) اسم مذکر :- (۱) سگ - کتا - کلب - ڈوگ جیتے چاکو سے گوکر بھلا جو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوک

سوے اپنی ہیئت (۲) حقارتاً:- نوکر کا نوکر۔ نوکر کا غلام۔ جیسے نوکر کے آگے چاکر چاکر کے آگے کوکر ۔

کوکر بسیرا کرنا (ف) فعل لازم:- ذرا کی ذرا ستانا۔ ذرا آنکھ جھپکانا بہت کم آرام کرنا ۔ ذرا سی دیر ٹھیر کر چلنا بتانا۔ بہت کم ٹھیرنا ۔

کوکر بھنگرا (ف) اسم مذکر:- ایک نہایت بدبو کی بوٹی کا نام ۔

کوکر تیرائی (ف) اسم مؤنث:- گتے کی طرح تیرنا۔ سگ شناوری ۔

کوکر چال (ف) اسم مؤنث:- گتے کی سی چال۔ دُلکی چال ۔

کوکر چنبی (ا) اسم مؤنث:- ایک جنگلی بوٹی کا نام جس کے پتوں کو پیس کر سگ گزیدہ کے زخم پر لیپ کرتے ہیں ۔

کوکر لینڈ (ف) اسم مذکر (پورب):- گتے اور کتیا کی لینڈی جڑ جانے کا نام۔ جنتی سگ بامادہ۔ عقد الکلب۔ قفل شدن یا پیوستن سگ ۔

کوکر مُتّا (ف) اسم مذکر (ہندو):- گتے کا موت۔ سانپ کی چھتری سانپ کی ٹوپی۔ گلن حول۔ کجھی۔ ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات کے دنوں میں پھوٹ آتی ہے۔ کلاہ بارس۔ کلاہ زمین۔ سماخ۔ کلاہ مار۔ چتر مارہ۔

کوکلا (ف) اسم مذکر:- ایک سبز رنگ قسم فاختہ پرند کا نام جس کے گلے میں طوق ہوتا اور اس کی آواز بعینہٖ آدمی کے بچے کی آواز ہوتی ہے یہ جانور برفانی پہاڑوں پر کثرت دیکھنے میں آیا ہے سنسکرت اور ہندی کوشوں میں کوئل کے معنی پائے جاتے ہیں۔ فارسی لغات میں کوکا بمعنی ہدہد۔ مرغ سلیمان شاید سرخاب یعنی بگلا بڑا ہوتا ہے لکھا ہے۔ کٹے پھوڑا ۔

کوکنا (ف) فعل متعدی:- بواؤ بھول۔ کچی سلائی کرنا۔ لنگر ڈالنا۔ ٹانکا ڈالنا۔ بکھیڑا کرنا۔ تیچی بھرنا ۔

کوکنا (ف) فعل لازم:- (۱) چیخنا۔ چلانا۔ بلند آواز سے بولنا۔ کیک مارنا۔ گلبانا ۔ آواز لگانا۔ شور کرنا۔ غل مچانا۔ فغاں کرنا۔ آہ و فریاد کرنا۔ واویلا کرنا ۔

بن میں لکڑی بیچارے کے لئے لگتیا ہاتھ ۔ ہمارا بھارا لد گیا اور ایک نہیں ہے ساتھ (رونا)
اُس ستم سے کس دن پُرشور سر نہ پٹکا ۔ اُس کی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا (میر)

(۲) کوئل کا بولنا۔ فاختہ کا کوکو کرنا۔ مور کا جھنکارنا ۔

دل پُر داغ نالاں ہے کب اہل درد کے ہے ۔ چمن میں یہ کہ طاؤس کوکے ہے (میر)

(۳) گھڑی گھنٹے یا باجے میں کنجی دینا۔ ساز کو ذی صوت کرنا۔ ارگن باجا بجانا۔ ساز لانا (۴) کرانا۔ مور کی آواز نکالنا ۔

کوکھ

کوکنار (ف) اسم مذکر:- پوست۔ بنشخاش کا ڈوڈا ۔ بعض نے مطلق خشخاش اور بعض نے اس کے عصارہ کو بھی لکھا ہے (یہ لفظ کوک بمعنی کھانسی اور نار سے مرکب ہے) ۔

کوکنی (ص) صفت:- (۱) چھوٹا۔ ننھا۔ مختصر۔ جیسے کوکنی کیلا اور پنجاب میں جھڑبیری کے بیر کو بھی کوکنی بیر کہتے ہیں (۲) ادنیٰ درجہ کا۔ گھٹیا۔ گھٹیا کا۔ جیسے کوکنی کا کلتو ۔

کوکنی (ا) اسم مذکر:- ایک رنگ کا نام جو شہاب لاجورد اور چٹکری سے تیار کیا جاتا ہے (یہ غالباً ترکی زبان سے بنایا گیا ہے کیونکہ ترکی میں کوک بمعنی رنگ کبود آیا ہے) ۔

کوکو (ف) اسم مؤنث:- فاختہ کی آواز ۔ قمری کی آواز ۔

میں تو اُس سرو کو ساتھ اپنے چمن میں لایا ۔ کھا گئی جان مری فاختہ کیوں کوکو سے (مصحفی)
وہی قمقہ پاس ہے جس کی ہے ہم کو جستجو ۔ قرار کرتی ہیں کوکو جس روش شمشاد پر (ناسخ)
سنی مشوق میں قمری کا قد و قامت کے ہے ۔ دور بسمل کا کبھی کلمۂ کوکو نہ ہوا (مناصب)

کوکو (ص) اسم مؤنث:- (الطفال) (۱) کوا۔ زاغ۔ کلاغ بیگیت میں آیا ہے ۔

میں تو سمجھی تھی فقط پیا کو کوکو لے گئی رے ۔

(۲) بچوں کو ڈرانے کا فرضی نام۔ جیسے ہتو۔ لولو۔ دال چپاتی رفیرو ۔

کوکہ (ت) اسم مذکر:- (۱) آنا کا بیٹا۔ دودھ پلانے والی کا لڑکا۔ سبا اور رضاعی۔ دھائی بھائی۔ دودھ شریک بھائی ۔

کوکا بی کھیر بری دودھ کا نا پہ کیا کھلی ۔ پشوا نا اودی ابھا بھل کی اندھ بھی (انشا)

(۲) آنا کی بیٹی۔ دودھ پلانے والی کی بیٹی۔ دودھ بہن ۔

کرتی ہے ڈونی پنا کوکہ مری جان ۔ پکڑے ہے خاک چاٹ کے اس کان تو دمی (رنگین)

کچھ نظر آتی ہے اُن کی ہلی تری چتون کو کا ۔ ان نوں رہتی ہے یہ ٹھنی تری بھون کو کا
جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ بچتا ہی نہیں ۔ ہے کہیں گوتی شاید تری ناگن کو کا

کوکھ (ف) اسم مؤنث:- (۱) پیٹ۔ شکم۔ بطن۔ اور (۲) پہلو۔ پہلو کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے۔ بھوسی۔ تہیگا۔ کشخ۔ جنب (۳) حمل۔ گربہ۔ ادھان ۔ (۴) جانا۔ اولاد ۔

کوکھ جڑھانا (ف) فعل لازم:- (۱) حمل کا گر پڑنا ۔ حمل کا قرار نہ پانا۔ حمل نہ رہنا (۲) اولاد کا نہ ہونا۔ اولاد کا نہ رہنا ۔

کوکھ بند (ا) اسم مؤنث:- بانجھ عورت۔ عقیمہ ۔

کوکھ بند ہو جانا (ف) فعل لازم:- جننے سے رہ جانا۔ حمل نہ ٹھہرنا ۔

کوکھ جلی (ص) اسم مؤنث:- وہ عورت جسے بچوں کے مرنے کا صدمہ پہنچا ہو ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوکھ

بری قسمت کا لکھا کوکھ جلی ہوں راحت — مرگیا پیٹ میں بچہ تو کرے دائی کیا (رحمت)

کوکھ سے ٹھنڈی ہے (ہ) محاورہ (عو)۔ اولاد سے خوش ہے۔ اولاد والی ہے۔ گود بھری ہے۔ صاحب اولاد ہے اور جو بچہ پیدا ہوا زندہ و سلامت ہے۔

کوکھ شاستر (ہ) اسم مذکر (ہندو عوام)۔ علم غیب۔ استرجام جیسے میں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا جو پیٹھ پیچھے کی بات بتا دوں۔

کوکھ کا خلل یا آزار (۱) اسم مذکر۔ اسقاط کا مرض۔ پیٹ نہ رہنے کا دکھ۔ پیٹ کی نظر۔ بچوں کا جیتا نہ بچنے یا مر مر جانے کا روگ۔

کوکھ کی آنچ (ہ) اسم مؤنث۔ محبت مادری۔ ممتا۔ ماں کی محبت۔ مادری الفت۔ جیسے "کوکھ کی آنچ بری ہوتی ہے" "پیٹ کی آنچ سہی جاتی ہے کوکھ کی آنچ نہیں سہی جاتی"۔ یعنی بھوکا رہا جا سکتا ہے مگر ماں نہیں چھوڑی جا سکتی۔

کوکھ ماری جانا (ہ) فعل لازم (ہندو عو)۔ بانجھ ہو جانا۔ عقیمہ ہو جانا۔ حمل ٹھیرنے کے قابل نہ رہنا۔

کوکھ مانگ بھری پڑی رہے (ہ) محاورہ (عو)۔ (دعائے خیر) تمہاری اولاد اور خاوند زندہ و سلامت رہیں۔ گود بھری اور سہاگن بنی رہو۔ جیتے خرد افروز نے دیکھتے ہی سلام کیا دی اسے لاکھوں دعائیں دیں کہ بیوی جیتی رہو کوکھ مانگ بھری پڑی رہے (چتر بہلی)۔

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا (ہ) فعل لازم۔ آل اولاد اور خاوند سے خوش و خرم رہنا۔ سہاگن اور صاحب اولاد رہنا۔ اولاد اور خاوند دونوں کا زندہ و سلامت رہنا۔

وہ کیوں کوکھ سے اور مانگ سے رہے ٹھنڈی — رہے مثال کمال جو کہ تیرے آگے غم (رنگین)

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا (ہ) فعل لازم۔ آل اولاد اور خاوند سے خوش رہ کر اس کا سکھ دیکھنا۔

کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے — جھاڑ بالوں سے نہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

کوکھیں (ہ) اسم مؤنث۔ کوکھ کی جمع۔

کوکھیں لگنا (ہ) فعل لازم۔ کوکھوں کا اندر کو دھس جانا۔ بھوک کے مارے کوکھوں کا خالی معلوم دینا۔ بھوکا ہونا۔

کوکئی (۱) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا اودا رنگ۔ کوکنی رنگ۔

کوکل (ہ) اسم مذکر۔ کچا اناج جو بھون کر یا اسی طرح گنوار لوگ کھاتے ہیں۔

کوکل (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ (۱) گراس۔ لقمہ۔ کور۔ نوالہ (۲) اناج کی وہ مقدار جو چکی میں پیسنے کے واسطے ایک دفعہ ڈالتے ہیں۔ گتا۔ [illegible]

کول

کول گراس نہ کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ نوالہ تک نہ کھانا۔ بھوکا رہنا۔ نراہار رہنا۔ کچھ نہ کھانا۔

کولا (ہ) اسم مذکر (متروک)۔ اکشت۔ نرکال۔ زغال۔ ہیزم سوختہ کوئلہ

جل کر اگر بجھائے بھی دل سوختہ مرا — تو پھر جلے گا جیسا کہ کولا بجھا ہوا (ذوق)

تاثیر آتش ضبط فغاں نے کی — کولوں کی طرح داغ جگر کے سلگ گئے (نامعلوم)

(آجکل کوئلا بولتے اور اسی کو صحیح خیال کرتے ہیں اگرچہ سودا نے بھی کولا ہی باندھا ہے۔ لکھنؤ میں اب بھی دونوں طرح بولتے ہیں)۔

کوَلا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دروازے کے اِدھر اُدھر کا پہلو۔ پاکھا۔ کونہ۔ گوشہ۔ کھونٹ۔ دروازے کے اِدھر اُدھر یا اندر کی دیوار (۲) وہ اناج کی پوٹلی جو کاٹنے کو دی جائے (۳) بغل۔ آغوش۔ گود (۴) پورب۔ چھوٹا سنگترا۔ نارنگی یا ایک قسم کا نہایت میٹھا نارنج۔

کُولا (ہ) اسم مذکر۔ پچھ۔ پچھا۔ چوتڑ۔ پرا۔ سرین۔ ازار بند رہنے کی جگہ۔ حقہ۔

طرۂ زلف ہی نہیں ہیں رخسار کے پاس — خوش نما لگتے ہیں کولے کمر یار کے پاس (آتش)

پہنچی چک کمر کو ارے لوگو دوڑیو — کولے تلک جو سرکے مرے جھلکی اوڑھنی (رنگین)

کولاؤنکیاں (ہ) اسم مؤنث (پرانا محاورہ)۔ رعینگا شتیاں ٹھاپا پائیاں۔ شوخی مزاج اسکے سے اب تک نہیں گئی — ویسا ہی الکپن ہے وہی ہیں کولاونکیاں (مصحفی)

کولا کاٹنا (ہ) فعل متعدی (عو)۔ سزا دینا۔ کچھ کر لینا۔ کسی طرح کا صدمہ پہنچانا جیسے "اگر میں کچھ منگا کر کھاؤں گی تو کیا کوئی میرا کولا کاٹ لے گا"۔ "کوئی کسی کا کولا نہیں کاٹ سکتا"۔ "ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمہارا کولا کاٹ لیتی"۔

کولا مشکانا یا کولا مار کر چلنا (ہ) فعل متعدی۔ چوتڑ نچانا۔ کولا پھڑکانا۔ کہرے کیسی گت لینا۔

کولھو (ہ) اسم مذکر۔ تیل نکالنے کی کل۔ تیل پیلنے یا رس نکالنے کا آلہ۔ شکنجہ عصاری۔ چرخشت۔ معصار۔

شیرینی اُن لبوں کی کہتا ہو تو کولھو — پانی سے تجھ کو تپلا نے شکر نہ کرتے (آتش)

کولھو پلنا (ہ) فعل لازم۔ کولھو میں پسنا۔ کولھو میں پڑ کر تیل نکلنا۔

تل ہوئے کولھو پلے بیٹھے پلایا انگ — ہم تو گھر گھر جلتے پھرتے توس بے پایا تنگ (دوہا)

کولھو چلانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تیل نکالنے کی چرخی یا کل کھروا کر نکالنا (۲) کولھو کا کارخانہ کھولنا یا قائم کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کول

کولھو چلنا (ف) فعل لازم:- (۱) تیل یا رس کی کل کا رواں ہونا (۲) کولھو کا کارخانہ قائم ہونا۔

کولھو کا بیل (ف) اسم مذکر:- (۱) تیلی کا بیل۔ وہ بیل جو کولھو میں جوتا جاتا ہے (۲) صفت:- نہایت محنتی۔ محنت کش۔ کسی کام میں ہر وقت جُتا رہنے والا۔ ملازمان محکمۂ بندوبست۔

کولھو کاٹ موگری بنانا (ف) کہاوت:- ایک بڑے کام کی چیز کو بگاڑ کر چھوٹی چیز بنانا۔ اونی کام کے واسطے بڑا کام حرج کرنا۔ قیمتی چیز کو بگاڑ کر کمتر چیز میں لگانا۔ حماقت کا کام کرنا۔

کولھو کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس / **کولھو کے بیل کو گھر ہی میں منزل ہے** (۱) کہاوت:- یعنی غریب مزدور کو گھر میں ہی مصیبت رہتی اور پیسے کی گردش حیران و سرگرداں رکھتی ہے۔ مصیبت زدہ کو گھر میں بھی آرام و قرار نہیں ملتا۔

کولھو کے بیل کی طرح پلنا (ف) فعل متعدی:- (۱) سخت محنت و مشقت کرنا۔ کسی کام میں رات دن جُتا رہنا۔ از حد محنت کرنا۔ کسی محنت کے کام میں مصروف رہنا (۲) غلاموں کی طرح کام میں لگا رہنا۔

کولھو میں پلوا دینا (ف) فعل متعدی:- شکنجے میں کھنچوا دینا۔ اگلے زمانہ کے موافق کولھو میں ڈلوا کر مروا ڈالنا۔ نہایت سخت اور بے رحمی کی سزا دلوانا۔

کولھو میں پیل ڈالنا / **کولھو میں پیلنا** / **کولھو میں ڈال کر پیس ڈالنا** (ف) فعل متعدی:- نہایت سخت سزا دینا۔ از حد تکلیف پہنچانا۔ نہایت محنت و مشقت میں رکھ کر مار ڈالنا۔ سخت محنت لینا۔ شکنجے میں کھینچنا۔ سخت تکلیف سے مار ڈالنا۔

یارب شب جدائی تو ہرگز نہ و نصیب بندی کی کولھو میں چل ڈال (رنگین)

کولی (ف) اسم مذکر:- (۱) ہندو جولاہا (۲) ایک ادنی قوم جس کا کام موٹا کپڑا بُننا مچھلیاں پکڑنا اور بیگار وغیرہ بھگتنا ہے۔ جیسے "سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا" (۳) لکھنؤ:- صفت:- وہ سیاہی جو مہندی لگانے کے بعد خانستہ ہاتھوں میں نمودار ہو جاتی ہے۔

کولی بری مہندی کی نظر سے مرے لال مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں جان (رشک)

کولی (ف) اسم مؤنث:- (۱) کھپچی۔ گود۔ دونوں ہاتھوں کا حلقہ۔ گودی۔ آغوش۔

لے لو اُسے کولی میں اگر میں تو عجب کیا بے رحم ابھی زخم مرے دل کا بھرا ہے (جرأت)

کون

کولی بھر کے لے لینا (ف) فعل متعدی:- دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے کر چھاتی سے لگا لینا۔ آغوش بھر کے لے لینا۔ گودی بھر کے لے لینا۔

انہیں جب پیار سے گودی میں کولی بھر کے لے لوں گا
رہن کے بوسے بھی میں لب کو لب پر دھر کے لے لوں گا (ظفر)

کولی بھرنا (ف) فعل متعدی:- کھپچی بھرنا۔ آغوش میں لینا۔ دونوں ہاتھوں سے گھیر کر اُن کے بیچ میں لے لینا۔ گودی بھرنا۔ بغل میں دبانا (۲) فعل لازم:- ہم آغوش ہونا۔ بغل گیر ہونا۔ معانقہ کرنا۔ گلے لگانا۔ چھاتی سے لگانا۔

کولی میں بھر لینا (ف) فعل متعدی:- دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے لینا۔ کھپچی بھر لینا۔

ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا فرمائیے اب آپ کی تشفی کیا ہوئی (مصحفی)

کولے (ف) اسم مذکر:- (۱) کولا کی جمع (۲) حروف مفیوہ کے اُجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یا سے بھول سے بدل لیتے ہیں۔

کولنے سے لگ کر کھڑا ہو جانا (ف) فعل لازم:- ریخ یا غُصّے کے باعث دیوار کے پلکے یا دروازے کے پہلو یا کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا۔ جیسے "تاری کوٹی کولے لاگی میں کیا سیاں روٹھی تھی" (چڑیا کی کہانی کا فقرہ)۔

کولے سینچنا یا ٹھنڈی کرنا (ف) فعل متعدی:- دروازے کے دونوں کونوں پر پانی چھڑکنا تاکہ رو بلا ہو (اکثر سفر کو جاتے یا سفر سے آتے یا مانا کو پوج کر گھر میں داخل ہوتے وقت یہ ٹوٹکا کیا جاتا ہے) (ہندو)

کول (ف) صفت:- (ہندو) (۱) نرم۔ ملائم۔ نازک (۲) شیریں۔ میٹھا۔ خوش آیندہ۔ جیسے "کول بچن"

کوہل یا کوٹھل یا کُوَل (ف) اسم مذکر:- وہ شگاف جو چور دیوار میں کر کے مکان کے اندر گھس آتے ہیں۔ سیندھ۔ نقب۔ پاڑ۔

کوہل دینا یا لگانا (ف) فعل متعدی:- پاڑ لگانا۔ سیندھ لگانا۔ نقب لگانا۔ مکان میں چوری کے واسطے شگاف دینا۔ مکان توڑنا۔ مکان پھوڑنا۔

کَوْن (ع) اسم مذکر:- ہو جانا۔ ہونا۔ موجود ہونا۔ ہست ہونا۔ عالم موجودات۔ دُنیا۔ جہان ہستی۔ حادث ہونے والی چیز۔

کون و فساد (ع) اسم مذکر:- موجود ہونا اور تباہ ہو جانا۔ ہو کر بگڑ جانا۔ بودنی و نابودنی۔ مجازاً:- فانی۔ جیسے "عالم کون و فساد"۔

کون و مکان (ع) اسم مذکر:- دُنیا جہان۔ جگ سنسار۔ لوک

کون (ف) صفت:- بواؤ مجہول (دوآل) تو۔ ایک کم دس۔ نُہ۔ جیسے کون

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کون

آنے بمعنی نوآنے۔ کون جیتے یعنی نو روپے وغیرہ۔

کُون (اف) اسم مؤنث :- مقعد۔ دُبر۔ گانڈ۔ چُتی۔ سُفرہ۔ جائے دیگر۔ دیدۂ پشت۔

کون خر (اف) اسم مذکر :- مردنادان۔ احمق۔ بے وقوف بے تمیز۔ مردنا ہموار۔ مورکھ۔

کَون (ض) کلمۂ استفہام :- کدام۔ کو۔ کم جیسے "کون کسی کے آوے جاوے دانہ پانی تہمت لاوے"۔

کہیں گا حشر میں یہ کون میرا کام ہے غالب (واقع) مزا وے جائے گا انکار میرا

کون بشر ہے (ا) محاورہ :- کدام کس است۔ کون شخص ہے۔ کیا آدمی ہے۔ ہم نہیں جانتے۔

کون پرائی آگ میں گرتا ہے (ض) محاورہ :- کوئی شخص کسی کی عوض مصیبت میں نہیں پڑتا۔ دوسرے کی آفت کوئی اپنے سر نہیں لیتا۔ کوئی شخص کسی کے عوض جان شیریں کو تلخ نہیں کرتا اور شریک رنج وبلا و مصیبت نہیں ہوتا۔

یہ پتنگے کو مصیبت کھینچ لائی آگ میں ورنہ کون اپنی شمع گرتا ہے پرائی آگ میں (معرف)

کون دن تھے (ض) محاورہ :- کیسے اچھے دن تھے۔ کیا اچھا زمانہ تھا۔

کون دن تھے کہ جب تب تو نظارہ کو تری آنکھ میں پریشان نظری کا تھا جولاں (سودا)

(اب متروک ہو چلا ہے)۔

کون سا (ض) کلمۂ استفہام :- (۱) کدامیں۔ جیسے "ان میں سے کون سا لوگے"۔ (۲) "کون سا آدمی گالی دے گیا" ایسا کس قدر۔ ایسا کتنا۔ کتنا۔ جیسے "آپ کا کون سا خرچ ہو گیا"۔

مے کدہ کون سا ہے دُور ایسا تجھ میں تب بھی اے خضر کچھ ہے (عارف)

کون سے مرض کی دوا ہو (ا) محاورہ :- کس کام کے ہو۔ کیا کام کر سکتے ہو۔ یعنی محض نکمی اور بے تصرف ہو۔

تم سے ہوا نہ درد دل زار کا علاج پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم (ناسخ)

کونا (ض) اسم مذکر :- (۱) گوشہ۔ کنج۔ زاویہ۔ کون۔ دو لکیروں کا جھکاؤ۔ (۲) کھونٹ۔ طرف۔ جانب۔ پہلو۔ پاکھ۔ کونلا۔

کونا کھدرا یا کونا کھترا (ض) اسم مذکر :- کونا دنا۔ گوشہ دوشہ۔ بلا دلا۔ جیسے "کسی کونے کھدرے میں پڑی رہ گئی"۔ "نوٹ کا مال چوری چھپی کھنول کھتروں میں بک گیا" (اس جگہ کھدرا تابع مہمل ہے ورنہ بل یا سوراخ کے

کون

معنی ہیں)۔

کونپل (ض) اسم مؤنث :- دیکھو (کونپل)۔

کونپل (ض) اسم مؤنث :- دیکھو (کونپل مع مشتقات)۔

کونت (ض) اسم مؤنث :- اندازہ۔ تخمینہ۔ اٹکل۔ اٹکل تشخیص۔

کونتنا یا کونتھنا (ض) فعل متعدی :- دفع براز کے واسطے مقعد پر زور لگانا۔ بگڑنے میں زور کرنا۔ حالت قبض میں زور کر کے دفع براز کرنا۔

کونج (ا) اسم مؤنث :- گانز۔ کلنگ۔ راج ہنس۔ جو اصل۔ وہ مرغابیاں جو جاڑے کے موسم میں اکثر سرد ملکوں سے گرم ملکوں میں آجاتے اور قطار باندھ کر اڑتے ہیں۔

کونج کونج ہماری کوڑی دے جا اپنی کوڑی لے جا (ا) :- بچوں کے ایک کھیل کا نام۔ (جب لڑکے کوڑیوں کے عوض کوڑیاں لیتے ہیں تو دونوں فریقوں کی مٹھیاں باہم رگڑتے جاتے اور یہ فقرہ کہتے جاتے ہیں اور اس رگڑ سے یا تو از خود سفید سفید نقطے جو اخروٹ پر نشانیاں ہوتے ہیں اُن کو کوڑیاں خیال کر کے گنتے ہیں کہ ہمیں اتنی کوڑیاں دے گئی یا رگڑ سے جو نشان پڑ جاتے ہیں۔ اُن کو خیال کرتے ہیں)۔

کونجیں (ا) اسم مؤنث :- کونج کی جمع۔

کونچ (ض) اسم مذکر :- (۱) ہجڑا ہے کا برش جس سے نانی صاف کی جاتی ہے (۲) شنخنے سے اوپر کا پٹھا۔ پے۔ معقل۔ معنی دیکھو (لفظ کونچ بمعنی پے وغیرہ ہا)۔

کونچ (ض) اسم مؤنث :- ایک درخت اور اُس کی پھلی کا نام جس کے چھونے سے آدمی کے تمام جسم میں خارشت ہونے لگتی اور آگ سی لگ جاتی ہے کہ سوج بھی جاتا ہے دراصل اُس کے روؤں میں یہ خاصیت ہے۔ پہاڑوں پر بچھو کا درخت بھی ایسا ہی تماشا دکھاتا ہے۔

کونچ پھلی (ض) اسم مؤنث :- کونچ کے درخت کی پھلی جس کے روؤں سے آدمی کے جسم پر کھجلی ہونے لگتی ہے۔

کونچا (ض) اسم مذکر :- بھڑ بونجے کا کچھا جس سے بالو وغیرہ نکالتا ہے۔

کونچی (ض) اسم مؤنث :- (۱) سفیدی پھیرنے کا برش۔ مونجھ کا برش۔ (۲) لمبی ڈاڑھی (۳) چاندی سونا صاف کرنے کا برش۔

کوند (ض) اسم مؤنث :- بجلی کی چمک۔ ورخش۔ درخشندگی برق۔ تابندگی برق۔

کوندا (ض) اسم مؤنث (پورب) :- بجلی کی چمک یا کسی چیز کا برق کی مانند اس طرح چمکنا کہ آواز مطلق نہ ہو۔

پکارے کہ وہ کوندا لگا وہ مینہ آیا پڑی ہے دھوم مرے اشک آمی کی ایسی (بحر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کون

گونڈنا (ف) فعل لازم :- بجلی چمکنا - رشید ن برق ؎

گونجے ہے جو بجلی تو سمجھے ہے نشانہ ساقی نے ہے تانی ہے تیر اُڑاتی (ذوق)
گرتی تھی نشیمن پہ مرے کوند کے بجلی صیاد کے گھر آگ لگائی نہیں جاتی (داغ)
ہے آنچ میں اُس رُخ کی رشنی کا عکس یوں جس طرح سے کوندتی دریا کے بیچ برق (صفی)
برق کوندی جو چمن میں تنکے فرماں سے آنکھ مچ چمن بانی کی دیواروں سے (")
برق کوندے ہے پڑی دعوے جرأت سے تو بھی چپکے کے دباوش ہوا گیر اُڑا (نصیر)
ٹھاکس چڑھ تاباں پہ خدا یاد رکھ برق سی کوندگئی جو میں اُٹھایا بدھ (مصحفی)

گونڈ (ا) اسم مؤنث :- تانڈ - تغار - طغاری - کٹھوتی - تغیر کرنے کپڑے رنگنے یا دھونے کی تانڈ - لوک - کٹھڑا ؎

گونڈا (ا) اسم مذکر :- (۱) آٹا گوندھنے کا مٹی کا ظرف - تانڈ - کٹھڑا - تغار - پرات - دورا (۲ - عر) :- نذر دینا کی شیرینی کسی ولی کی نیاز کا کھانا ؎

گونڈا کرنا (ف) فعل متعدی (۱ - عر) :- کسی ولی کے نام کی نیاز دلانا - کچھ پکا کر کوڑھے میں کھلانا ؎ کڑاہی کرنا ؎

ہمائی میرے ہاں کی تم نیاز ضرور گونڈا کروں گی جو کہ تیرا جلال کا (میر اثر علی)

(۲) لوطی :- اردلی - آنا - دربان - دربیں آدمیوں کا مل کر کسی کے ساتھ فعل شنیع کرنا - سر کہری کرنا کا ترجمہ ؎

گونڈی (ا) اسم مؤنث :- چھوٹا گونڈا جو لکڑی یا پتھر کا بنا ہوا ہوتا ہے - ہاون - جنگ گھونٹنے کا برتن ؎ کنڈی

گونڈی سونٹا (ا) اسم مذکر :- جنگ گھونٹنے کی ڈنڈی اور گھنگہ ؎

گونڈی سونٹا بجانا (ف) فعل متعدی :- جنگ گھونا - جنگ گھونٹنا ؎

گونچیں (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (کونچیں مع مشتقات) ؎

گونفرا (ف) صفت (عر) :- کائیں کائیں سے گھبرایا ہوا - ہراساں - بدحواس - پریشان جس کے کوندا کر دیا ؎

گونفرا جانا (ف) فعل لازم (عر) :- کائیں کائیں سے گھبرا جانا - ہراساں اور پریشان ہو جانا - شیخ میں آنا جیسے بچوں کے کھیل سے کوندا گئی ؎

گونفرا دینا (ف) فعل متعدی :- گھبرا دینا ؎

گونسل (انگلش) Counsel اسم مؤنث :- صلاح - مشورہ - مصاحت - گنگاش - مدارے طلبی - منصوبہ ؎

گونسل کرنا (ف) فعل متعدی :- صلاح و مشورہ کرنا - منصوبہ بھانا - مل کر تدبیر سوچنا ؎

گہ

گونسل (انگلش) Council اسم مؤنث :- مجلس شوریٰ - مشورے کی مجلس - صلاح کی کمیٹی - پنچایت - رائے دینے والوں کا مجمع - حکام کی وہ جماعت جو معاملات سلطنت میں بادشاہ کو صلاح و مشورہ دیتی ہے ؎

گونسلی (ا) اسم مذکر :- مشیر - صلاح کار - گونسل کا ممبر - گونسلر - مشیری - وکیل - پیروکار ؎

گوں گوں (ف) اسم مؤنث :- گلوں کے بولنے کی آواز ؎

گوں ہونا ہے (ف) محاورہ :- (۱) اُسے کیا تعلق ہے - وہ کیا علاقہ رکھتا ہے - اُسے کیا واسطہ ہے یعنی کچھ واسطہ نہیں کچھ علاقہ نہیں (۲) شہتیر کیا گنتا ہے کیا رشتہ ہے ؎

گونی (ف) اسم مذکر :- ماروں - وہ شخص جسے علت مشل سُنے ہو - بالیسیا - گانڈو ؎

گونین (ع) صیغہ تثنیہ :- دونوں جہان - ہر دو عالم - دونوں لوک - دنیا اور عقبیٰ - یہ جہان اور وہ جہان - دین دونیا ؎

گونوں (ف) اسم مذکر اور مؤنث کی جمع جو حروف مفرد کے آخر سے ہو جاتی ہے ؎

گونوں کی برات (ف) اسم مؤنث :- اطفال - بچہ مرزا خاں - جیسے بچیاں ہائیں بچیاں ہائیں گونوں کی برات آئی ؎

گوہ (ف) اسم مذکر :- پہاڑ - جبل - اچل - پربت - گرو - وہ بلند قطعہ جو سطح زمین سے بلند ہو ؎

تمام بادہ کشی خاک میں مل جاتی پس پئے حق جو یہ ایک گوہ سے گراں ٹوٹا (ظفر)

کوہ آتش خیز یا آتش فشاں (ف) اسم مذکر :- جوالا مکھی پہاڑ - آگ کا پہاڑ - وہ پہاڑ جس میں سے گندک کا مادہ ہونے کے باعث آگ کے شعلے اُٹھتے رہتے ہیں اور جب کبھی یہ مادہ زور کر کے ایک دفعہ ہی خروج کرتا ہے تو شہر کے شہر ویران اور تباہ ہو جاتے ہیں جیسے اٹلی کا اٹنا - ایس لینڈ کا ہیکلا - ہندوستان کا جوالا مکھی پہاڑ جو کانگڑے میں واقع ہے ؎

کوہ آدم (ف + ع) اسم مذکر :- لنکا کے سلسلہ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا گیا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام دنیا میں بہشت سے آکر اُترے تھے اس پہاڑ کے اوپر دونوں طرف چڑھنے کے واسطے زینے بنے لگی ہوئی ہیں جس کے سبب سے سلکل ویب اس جزیرے کا نام ہو گیا ہے تقریباً ایک میل تک سیدھی چڑھائی ہے اوپر جا کر دیکھو تو ایک گڑھا سا ہوا ہے جو آدم کے گھٹنے کا گڑھا بیان کیا گیا ہے - کچھ مجاور وہاں موجود رہتے ہیں ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوہ

کوہِ بیستون (ف) اسم مذکر۔ فارس کے ایک پہاڑ کا نام جسے فرہاد نے کھود کر جوے شیر نامی ایک نہر نکالی تھی۔ اس کی کیفیت اخبار الاخیار میں اس طرح لکھی ہے کہ یہ پہاڑ درمیان ہمدان اور حلوان کے ہے بہت بلند ہے عرض اس کا سہ روزہ راہ ہے پتھر اس پہاڑ کا نہایت سخت ہے اور چوٹی سے جڑ تک یہ پہاڑ یکساں ہے۔ قصۂ شیریں خسرو اور فرہاد کا ہر شخص جانتا ہے لکھنے کی حاجت نہیں۔ اس نے اس پہاڑ پر شیریں کی صورت بنائی تھی اور گرد اس کے سامان آسایش بنایا تھا اور مکان کے درمیان خسرو کی صورت گھوڑے پر سوار زرہ پہنے ہوئے اس خوبی اور لطافت سے بنائی کہ زرہ کے جوڑ وغیرہ معلوم ہوتے تھے اگر کوئی شخص اس کو غور سے دیکھے تو یہ معلوم ہو کہ متحرک ہے۔ اب تک وہ مکان اور صورت وہاں موجود ہے۔ ایک تیر کے فاصلے تک اس نے پہاڑ کو ایسا تراش ڈالا ہے کہ دیکھنے والے کو اب تک یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس کی عمارت سے ابھی معمار فارغ ہوئے ہیں۔ قصر شیریں و جوے شیریں شیراز اور راہ جو فرہاد نے بنائی تھی اب تک موجود و یادگار ہے ۔

کوہ صفا (ف۔ع) اسم مذکر۔ صفا اور مروہ مکۂ معظمہ کے قریب دو مقدس پہاڑیاں ہیں جن کے بیچ میں حاجیوں کو سات بار دوڑنے کا حکم ہے ۔

کوہ طور یا سینا (ف۔ع) اسم مذکر۔ (۱) شام کے اس مشہور پہاڑ کا نام جس پر موسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے اپنی تجلی دکھائی اور دس احکام شرعی نازل فرمائے (۲) ایک مشہور ہیرے کا نام جو کوہ نور کے مقابل کا تھا ۔

کوہ قاف (ف۔ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک نہر و کا مانا ہوا پہاڑ جسے ایشیائی لوگ دنیا کے گرد اگرد خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ آسمان اس کی اطراف سے ملحق ہے۔ حال کی تحقیقات کے موافق بحیرہ اسود کے شمالی حصہ کا وہ پہاڑ جسے انگریزی میں کاکسس کے نام سے موسوم کرتے ہیں (۲) ۹:- وہ جگہ جہاں آدمی کا گزر نہ ہو سکے۔ نہایت دشوار گزار اور سنسان پہاڑ جو دیو اور پریوں کا ایک فرضی مقام ہے ۔

کوہ کن (ف) اسم مذکر۔ پہاڑ کھودنے والا ۔ فرہاد عاشق شیریں کا لقب جس نے کوہ بیستون کو کھود کر جوے شیر نامی ایک نہر اپنی معشوقہ کے گھر تک پہنچائی تھی۔ اور یہ سرا سر خسرو پرویز کا دھوکا تھا ؎

دل پہ ہوں گر داغ سوزان عشق میرا ہے کوہ کن
پھر تو خسرو کا بھی گنج سوختہ کیا مال ہے (ذوق)

کوہ نور (ف۔ع) اسم مذکر۔ ہندوستان کے ایک بہت بڑے اور

کوہ

مشہور ہیرے کا نام جس کے برابر تمام دنیا میں اس وقت تک کوئی ہیرا دستیاب نہیں ہوا۔ اگرچہ اس ہیرے کی نسبت عام طور پر یہ مشہور ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار برس پیشتر راجہ کرن انگھ جو مہابھارت کے ایک مشہور سورماؤں میں سے تھا۔ پہنا کرتا تھا۔ اور رفتہ رفتہ راجہ بکرماجیت والیٔ اجین کی ملکیت میں آگیا تھا۔ جب تک مسلمانوں کی حکومت نہیں آئی۔ یہ ہیرا راجگان مالوہ کے قبضہ میں رہا۔ مگر اس کے نام کے الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ یا تو مہابھارت کے زمانہ میں اس ہیرے کا یہ نام نہ ہوگا یا بعد میں یہ حکایت اس سے متعلق کی گئی ہوگی۔ غرض یہ ہیرا کسی زمانہ میں مقام گولکنڈہ واقعہ حیدر آباد دکن سے برآمد ہوا تھا۔ جس کی نسبت محمد ظہیر الدین بابر بادشاہ اپنی تزک بابری میں اس طرح لکھتا ہے کہ یہ ہیرا جسے کوہ نور کہتے ہیں۔ گوالیار کے ایک راجہ نے جو اس زمانہ میں سلطان ابراہیم لودھی کی بجائے آگرہ میں حکمرانی کر رہا تھا۔ لوٹ سے محفوظ رہنے کے شکریہ میں میرے بیٹے نصیر الدین ہمایوں کی نذر کیا تھا ۔

کہتے ہیں ۱۶۶۵ء میں جب اورنگ زیب نے ٹیورنیر صاحب مصر جواہرات کو اپنے جواہر خانہ کا ملاحظہ کرایا تو سب سے بڑھ کر یہی ہیرا جانچا۔ اور اسی کا نقشہ اتارا گیا۔ مگر غلبہ رائے اس طرف ہے کہ ٹیورنیر صاحب کی ملاقات کے بعد یہ ہیرا اورنگ زیب کے قبضہ میں آیا تھا۔ لیکن ابھی تک کوئی ایسی شہادت بہم نہیں پہنچی کہ اس کے قبضہ میں کس طرح آیا۔ یعنی خاندانی ورثہ میں ملا یا کسی امیر نے تحفۃً دیا ۔

ہندوستان میں دو ہیرے مشہور تھے۔ ایک کوہ نور دوسرا دریائے نور۔ یہ دونوں ہیرے ۱۷۳۹ء میں کرنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادر شاہ کے تصرف میں آئے تھے۔ اور وہ انہیں ایران لے گیا تھا جن میں سے دریائے نور شاہ فارس کے تاج میں زیب دے رہا ہے۔ اور کوہ نور ہماری ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کے کرون میں جگمگا رہا ہے ۔

کوہ نور کریم خاں زند کے ہاتھ سے جس نے نادر شاہ کے بعد سات برس تک سلطنت کی۔ اس کے بھائی جعفر علی خان کے ہاتھ میں اور اس سے لطف علی خان کے قبضہ میں آیا۔ بعد ازاں احمد شاہ درانی اور اس کے جانشینوں کے تصرف سے نکل کر اس کے پوتے شاہ شجاع کے توشہ خانہ میں پہنچا جب شاہ شجاع تخت قندھار کی ناقابلیت کے سبب اپنے بھائی محمود شاہ سے مغلوب ہو کر ہندوستان میں آیا۔ تو یہ ہیرا بھی اپنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوہ

ساتھ لایا۔ راول پنڈی میں پناہ لی وہاں سے لاہور چلا آیا۔ یہاں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اُسے مجبور کر کے تین لاکھ نقد اور پچاس ہزار روپیہ سالانہ کی جاگیر کے وعدہ پر لے لیا۔ جس کی نسبت فقیر نورالدین اپنا چشم دید حال اِس طرح لکھتا ہے کہ یکم جون ۱۸۳۳ء کو فقیر عزیزالدین۔ بھائی گوبند سنگھ مع جمعدار خوشحال سنگھ شاہ شجاع کی خدمت میں جا کر کوہ نور کے خواستگار ہوئے جس کے جواب میں شاہ شجاع نے کہا کہ اس کے واسطے مہاراجہ صاحب کو خود آنا چاہیئے۔ چنانچہ مہاراجہ صاحب خود گھوڑے پر سوار ہو کر مع حشم و خدم نہایت خوشی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ لئے ہوئے شاہ مذکور کے پاس گئے۔ شاہ نے نہایت تعظیم و تکریم سے بٹھایا اور وہ ہیرا نکال کر آگے رکھ دیا۔ جس کے صلہ میں مہاراجہ صاحب نے یہ اقرار نامہ لکھ کر دیا کہ ہم شاہ شجاع کو آیندہ ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے۔ غرض تحفہ و تحائف لے کر مہاراجہ صاحب قلعہ کی طرف چلے آئے۔ مگر یہ یقینی امر ہے کہ مہاراجہ صاحب نے ایفائے وعدہ نہیں فرمایا۔

۱۸۴۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ آیا اور ۱۸۵۰ء میں مارکوئس ڈلہوزی گورنر جنرل ہند نے لفٹننٹ کرنل میکسن صاحب سی۔ بی اور کپتان رمزی صاحب کے ہمراہ ولایت روانہ کیا۔ اُنہوں نے وہاں پہنچ کر بورڈ آف ڈائرکٹر کے حوالہ کیا۔ ۳ر جولائی ۱۸۵۰ء کو جناب قیصر ہند کے حضور میں پیش ہوا۔ جسے لنڈن میں اسّی ہزار پونڈ کے خرچ سے اسٹرڈم کے ایک جوہری نے از سر نو چھ تراشا۔ گویا بقول سی۔ ڈبلیو کنگ صاحب اُس کی اصل اور خوبی کو مٹا کر ایک ایسی بیدنما اصلاح دی جس نے اِس ہیرے کو کانی اور تاریخی جوہر سے محروم کر دیا۔ اب اِس کا وزن صرف ۱۰۲ ۱/۲ رتی رہ گیا ہے۔

کوہان (ف) اسم مذکر:۔ اونٹ کی پیٹھ کی بلندی جسے کوہ بھی کہتے ہیں سانڈ یا بجارہ یا بیل کا مذ بیل کا اونچا کندھا۔

کوہر یا کُہر (ہ) اسم مؤنث:۔ کُہاسا۔ شب دُود۔ وہ دُھند لاپن اور غبار جو اکثر جاڑے کے موسم میں صبح کے وقت دیس میں اور موسم برسات میں پہاڑوں پر بادلوں کے بخارات سے نظر آتا ہے۔ آبی غلیظ بخارات۔ دھند۔ تار میغ۔ خباب۔

کوہسار (ف) اسم مذکر:۔ پہاڑی ملک یا مقام۔ پہاڑ سنگلاخ۔

کوہستان (ف) اسم مذکر:۔ پہاڑی ملک۔ پہاڑی دیس۔ پہاڑوں کا سلسلہ۔ پہاڑ۔

کود

کوہستانی (ف) صفت:۔ (۱) پہاڑی۔ کوہی۔ پہاڑ کا (۲) اسم مذکر:۔ پہاڑ کا رہنے والا۔ باشندہ کوہ۔

کوہی (ف) صفت:۔ پہاڑ کا۔ پہاڑی۔ منسوب بہ کوہ۔

کُوہی (ہ) اسم مؤنث:۔ بہری۔ ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کو پکڑ لیتی ہے۔ ایک قسم کا شکرہ۔

کوئی (ہ) علامت تعلیر:۔ (۱) کچھ۔ کیکس۔ کسے۔ کسی جیسے کوئی چیز لو۔ کوئی نہ آوے" (۲) شخص نامعلوم۔ شخص فرضی۔ مطلق شخص۔ آدمی۔ جیسے کوئی کھڑا ہے۔ کوئی آتا ہے ؎

آنکھیں نگ نقش قدم ہو گئیں سفید — پھر اور کوئی اُس کا کرے انتظار کیا (میر)
جگ میں کوئی نہ ٹک ہنسا ہوگا — کہ نہ ہنستے ہی رو دیا ہوگا (درد)

(۳) تامل۔ فضل۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ لگ بھگ۔ تخمیناً۔ اندازاً۔ اٹکل سے۔ جیسے کوئی دس سیر لے آؤ۔ کوئی دس پانچ مہینے رہ گئے ہیں (۴) اطلاق استفہام اور سوال کے لئے ؎

ہزار رنگ کھائے گا داغ داغ جگر — مری بہار میں تیری کوئی خزاں ٹھیری (داغ)
بے چراغ اس کو نہ رکھ داغ الم سے اے عشق — خانۂ دل کوئی ویرانہ ہوا گھر نہ ہوا (ذوق)

(۵) استفہام انکاری کی بجائے۔ کہیں۔ ممکن ہے؟ ہو سکتا ہے؟ یعنی نہیں ممکن نہیں ہو سکتا۔ جیسے "یہ بھی کوئی بات ہے"؟ ؎

کاوشِ غم کو بہ ہر حیلۂ رہاں سے کیا — خار جاتے ہیں کوئی صحرا کا دامن چھوڑ کر (ناسخ)
عشق میں ہم کوئی بلبل سے مخل ہوتے ہیں — گل کو جب چاہے ملا لے ترے خرار کے ساتھ (غافل)

میری جانب کوئی وہ ملتفت ہوتا ہے اب عارف
غرور حسن ہے اب تو دو چند اُس آفتِ جاں کو (عارف)

یہ بھی کوئی سونا ہے اے بیدِ ہائے دجلہ ریز — موجِ خوں جو آب تک کر کے پاس ہے (الیٹنگ)
نیند شراب کیا پیئں دم بھر کے واسطے — روزہ یہ کھولتے ہیں کوئی ایک جام پر (مؤلف)

(۶) قلت کمی کے واسطے جیسے ذرا۔ اک مثلاً۔ کوئی دم کا مہمان۔ کوئی دن کا مہمان ؎

تیرا کٹانہ جیوی کوئی دم کا — داغ نئے گئے کلیجے میں گم کا (گیت)

(۷) برلا۔ شاذ و نادر۔ اکا دکا۔ ایک آدھ۔ خال خال۔ جیسے کوئی کوئی ایسا ہوتو ہو۔ کوئی ہوگا جو وہ حالت دیکھ کر رو دیا ہوگا ؎

کوئی اب بولے کوئی جب بولے میری نکٹی شاشب بولے (۸)

محاورہ (ع):۔ نہایت بے غیرت اور بے حیا کی نسبت کہتے ہیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کود

ذلیل ہونی کیا ہے لگنی۔ بہ ترکیب۔ ہتیا چالاک۔ بدشیر۔ بدذات۔ بیحیثیت ہونی طبع کوئی ہونہ۔

کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی ہیجے کا اندھا (ر) محاورہ ۱۔ کوئی جہالت اور بے علمی کے سبب بے وقوف اور کوئی پڑھا لکھا ہو کر جاہل ہے بہتر۔

کوئی تقدیر کے لکھے کو نہیں مٹا سکتا (۱) محاورہ ۱۔ یعنی کسی کی قسمت کا لکھا نوشت تقدیر ہو کر گوں نہیں ہوتی کسی میں یہ طاقت نہیں کہ قسمت کا لکھا بدل دے۔

چارہ ساز اپنے تئیں تو سخت مشکل میں ہیں لیکن — کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتے ہیں (انشا)
خط تقدیر اسے بہت نہ خدا کوئی لا سکتا ہے — کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتا ہے (نجت)

کوئی تو پوچھیگا (ر) محاورہ ۱۔ کوئی تو ہمارا پرسش کریگا۔ کوئی تو سنیگا کوئی تو فریاد کو پہنچیگا۔ کسی کو تو ضرور رحم آئیگا۔

سلامتی شہر گزرے ستم کوئی تو پوچھیگا — ہوا سر سے گذر تیر سے ظلم کوئی تو پوچھیگا (رنگیر)

کوئی تولوں بھاری کوئی ماولوں بھاری محاورہ ۱۔ کوئی کسی سبب سے بڑا
کوئی تولوں کم کوئی ماولوں کم اور عزت دار ہے کوئی کسی سبب سے۔ ہر شخص اپنی اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے۔

کوئی دم کا (۱) تابع فعل ۱۔ دم بھر کا۔ ایک دم کا۔ ذرا سی دیر کا۔ لمحہ بھر کا۔

کوئی دم کا مہمان (ر) صفت ۱۔ قریب بہ مرگ۔ آفتاب لب بام یا سر کوہ۔ چراغ سحری۔ عنقریب مرنے والا مرنے والا۔ جلد فوت ہونے والا۔ جان بلب۔

منا تھا بہت آشفتہ کو کوئی دم کا مہماں ہے — کئی دن ہو گئے اس کو دل بیتاب رمتا ہے (آشفتہ)
بزم شمع اک جلتا ہے تربت پر مری سو بھی — چراغ صبح کی مانند کوئی دم کا مہماں ہے (حسرت)
آتا ہے تو آ چپک کہیں اے رشک مسیحا — ہے جان مری ہم میں یہاں کوئی دم کی (امانت)
دیکھنا ہے گر ہمیں غم کو اپنے دیکھ آہ — اس کہن بنا ہوں کوئی دم کا مہماں سمجھ کر (مصحفی)
سنگ گور پر جا کے حال کہا بیمار کا اپنے — کوئی دم کا گھڑی کی ٹک کا ساتھ کا مہماں ہے (مومن)
ٹھہر جا کوئی دم کے مہمان ہیں — ہمارے چلے ہم چلے (رند)
ہے تماشا ہم رہ دل بستر دیکھ لے — کوئی دم کا ہے یہ مہماں چل کے دم بھر دیکھ لے (نصیر)

کوئی دم کو (۱) تابع فعل ۱۔ کوئی گھڑی میں۔ ذرا سی دیر میں۔ عنقریب۔ صفت جلد۔ جیسے "کوئی دم کو مرا لیا جائے گی"۔

کوئی دم میں (۱) تابع فعل ۱۔ عنقریب۔ تھوڑی ہی دیر میں۔ لمحہ بھر میں۔ جلد۔ ابھی۔ فوراً۔ فوٹ۔ کوئی آن میں۔

کوئی دن (ر) اسم مذکر ۱۔ کچھ دن۔ کچھ روزوں۔ چند روز۔

یوسف عزیز کو لیا جا مصر میں ہوا تھا — تا کسی دن ہو کوئی دن پھر کر (میر)

کوئی دن کا مہمان (ر) اسم مذکر ۱۔ مہمان چند روزہ۔ دو چار روز

کود

رہنے والا۔ جلد چلا جانے والا۔ قریب الزوال۔ رخصت کرنے والا۔ چند روزہ۔ فانی۔ دوال پذیر۔ رخصت ہونے والا۔

مہمان کوئی دن کا ہے دارفنا عشق کا — ظاہر ہے حال سے کہ یہ بیار کب تلک (میر)

کہی کہتے ہیں میسج میں یہ ساماں — کہ خود زندگی ہے کوئی دن کی مہماں
رہے سب یہ رہ جائیں گے کاخ و ایواں — شتابی رہے گی حکومت ذرا ساں
ترقی اگر ہم نے کی بھی تو پھر کیا — (حالی)
یہ ہاوی اگر بیت لی بھی تو پھر کیا

کوئی دن یاد کروگے (۹) محاورہ ۱۔ (۱) ہماری قدر بعد میں کچھ دن ہوگی۔ کچھ عرصہ تک ہمیں بھی نہیں بھولوگے (۲) پچھتاؤ گے۔ کچھ دن افسوس کروگے۔ کئی روز تک تکلیف اور مصیبت اٹھاتے رہوگے جیسے تم تک نہیں بھولوگے"۔ جیسے ایسا مارونگا کہ کوئی دن یاد کروگے"۔

کوئی سا (ر) صفت ۱۔ (۱) کسی ایک شدہ کئی میں سے ایک۔ جو ان سا شخص وہ جو ہو۔ جو سا چاہو۔ کوئی سا لے لو (۲) ایک ایک۔

کوئی کسی کی آگ میں نہیں کرتا (ر) محاورہ ۱۔ کسی کی مصیبت اور بلا کو کوئی شخص اپنے سر پر نہیں لیتا۔

کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا یا نہیں سوتا (۱) محاورہ ۱۔ کسی کے عوض کوئی نہیں مرتا۔ دوسرے کی موت کوئی نہیں اختیار کرتا۔ ہر شخص کسی کا ساتھ نہیں دیتا۔ ہر شخص اپنی ہی جوابدہی کرے گا۔

کوئی کسی کی قبر پر نہیں موتتا (۹) محاورہ ۱۔ کوئی کسی کو یاد نہیں کرتا۔ کوئی کسی کی قبر پر فاتحہ پڑھنے پھول چڑھانے تو کیا مرتے بھی نہیں جاتا۔

کوئی کوئی (ر) صفت ۱۔ شاذ و نادر۔ پہلا۔ ایک آدھ۔ اکا دکا۔ خال خال۔

کوئی مرے کوئی مارگاوے (ر) کہاوت ۱۔ ایک کو صدمہ دوسرا غوطی بناتے۔

کوئی نہ کوئی (۹) تابع فعل ۱۔ ایک نہ ایک۔ کوئی سا۔ ایک نہیں دوسرا۔ یہ نہیں وہ۔ وہ نہیں یہ۔

کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں (ر) کہاوت۔ غرض انتظامی اور انصاف کی تعریف میں یہ فقرہ کہتے ہیں۔ یعنی کسی کو کسی سے کچھ مطلب نہیں ہے۔ نہایت مطلبی ان اور بے جان کا زمانہ ہے۔ ہر شخص آزاد اور بے غرض و مخلص ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوتی ہو (م) محاورہ ۔ کہے باشد ۔ جو چاہے ۔ کسی کی خصوصیت نہیں ۔ جیسے کوتی ہو وہاں جانے نہیں دیتا ۔

جو ہو جاگ ہو ہوشیار ہو کوتی ہو گوئل ہیں ہو یا ستیاناس ہو (صبا)

کوتی ہے ہو (ہ) نما ۔ ملازم کو بلانے کی آواز ۔ یعنی کوئی ملازم ہو جو یا حاضر ہو ۔

محفل میں مجھے دیکھ کے کہنے لگا اپنی جا دے یہ بلا گھر سے مرے کوئی اٹھا لے جائے

اٹھا میں تو بولا کہ ہوں میں فقیر کوتا جل چل کے تو کچھ اپنی ہی خیر اس سے مانگ

کوتے (ہ) اسم مذکر ۔ کوا کی جمع ۔

کوتے اڑانی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ عورت جس کی خدمت کوتے اڑانے کی ہو ۔ نہایت ادنی درجہ کی ملازمہ ۔ (۲) اگلے زمانہ کی ایک مشہور سزا جس میں راجا یا بادشاہ اپنی رانی یا بیگم سے ناراض ہو کر اُسے سزا دلا کر کوتے اڑانے بٹھا دیا کرتے تھے ۔ (۳) ایک ذلیل اور بے عزت عورت کا خطاب ۔ (۴) دیوانی ۔ پاگل ۔ چلی ۔ جیسے کوتے اڑانی سی پھرتی ہے ۔

کوتے اڑیہا (ہ) اشکون ۔ جب کوئی پردیسی آنے کو ہو اور کوا اگر میں آ بیٹھے تو عورتیں یہ فقرہ کہہ کر اس کا شگون لیتی ہیں کہ اگر وہ آنے والا ہوگا تو یہ اڑ جائیگا ورنہ بیٹھا رہیگا ۔

کوتے کھانی (ہ) اسم مؤنث ۔ بڑھیا عورتوں کے چڑانے کا فقرہ ۔ یعنی عمر بڑھانے کی امید پر کوتے کھانے والی عورت ۔

کوتے کھاتے ہیں (ہ) محاورہ ۔ یعنی بڑی عمر کا ہے ۔ اس عمر پر بھی بال سیاہ ہیں (عوام کا اعتقاد ہے کہ کوتے کی عمر سب سے بڑی ہوتی ہے اس کے کھانے سے کھانے والے کی عمر بھی بڑی ہو جاتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں) ۔

کویا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) گرگٹ پیشم ۔ آکھ کا کوا ۔ ماق ۔ پینو ۔ پیشم ۔ کنج پیشم (۲) تھل کا دانہ ۔ شربتہ یا بیل کا دانہ ۔

کویر (س) कवि اسم مذکر ۔ (ہندو) وصن کا بارہتا ۔ دولت کا بارہتا ۔ بکھتوں کا راجہ ۔ خزانوں کا مالک ۔

کویر کو دھن دیا ہے شیو نے دیا اندر کو اندراسن
اپنے تن پر خاک رمائی ناگوں کے پہنے ہر پھن } (رود ۱)

کویرن (ہ) اسم مؤنث (بنجارات) ۔ بیچ گویرن ۔ گنواری ۔ گاؤں کی رہنے والی ۔ زن دہقان ۔ زمیندار لی ۔ چودھرائن ۔ بدسلیقہ غیر مہذب عورت ۔

راہ میں کویرن ملی بولی مجھے لگتی ہے زہر اے تمہارے اس کو کویرن کہہ گئے
ساتباس کی تشفی میں ہر کثیف یہ کہہ پس گئی ایسے ہی نیچے نیچ کرن کہہ گئے

کوئل (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک خوش آواز پرندے کا نام جو اکثر آم کے موسم میں بولا کرتا ہے ۔

کوکتی باغ میں جو ہے کوئل شور کے ہوتی ہے جان یاں بیکل (ادیب)

کوئل کے پاوے کا آم (ہ) اسم مذکر ۔ جس عمدہ آم پر عقیدہ شیدہ گرویدہ ہو جاتے ہیں اُسے کوئل کے پاوے کا آم کہتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس کے چھل پر پاوے یا گوبر دینے سے یہ کیفیت ہو جاتی ہے اور وہ اکثر عمدہ ہی آم پیدا ہوتا کیا کرتی ہے ۔

کھلا اُڑتا قریب پر وٹا اٹھال ہو کوئل کے پاوے آم پڑے ہیں جن چال ہیں (نظیر اکبرآبادی)

کوئیلا (ہ) اسم مذکر ۔ انگشت ۔ گھال ۔ نعم ۔ جلی ہوئی لکڑی کا بجھا یا ہوا ٹکڑا یا کان سے نکالا ہوا سیاہ اور دلی ماتہ جو کوئلے کی طرح جلتا اور وہ اصل تاتی ماتہ ہوتا ہے ۔

مگر یہ سے تجھے دیکھے تو لے عالم نور کوئلے سے ہو سوا رے ہو ناک سیاہ (آتش)

خال مشکیں ترے بال سیاہی چلا یا ہے کہ بس کوئلوں پر بھی یہ صورت کبھی لگاتے ہیں (بحر)

اگلے شعرا نے بغیر ہمزہ کوئلا بھی باندھا ہے اور لکھنؤ میں اب بھی بولا جاتا ہے ۔ مگر دہلی کے فصحا سے حال اسے مکروہ خیال کرتے ہیں ۔

بلا تا بوں ہے یہ کانوں کو ہر ہر ۔ کہ دھونکیں شعلہ پھوں سے کرلوں کا انبار (سودا)

حضرت ذوق نے بھی اس کو باندھا ہے جو اصل جگہ پر لکھا گیا ہے ۔

کوئیلوں (ہ) اسم مذکر ۔ کوئلا کی جمع جو حروف مفیو کے آجانے سے واؤ بھول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۔

کوئیلوں پر مُہر ہونا (۱) فعل لازم ۔ یاس قدر کشوس بننا کہ اشرفیوں اور روپوں کی بجائے کوئیلوں کو مُہر لگا لگا کر رکھنا ۔ بڑے بڑے اخراجات پر توجہ نہ کرنا اور اولی اولی خرچ میں کفایت نہ دیکھنا ۔ اور ہر ایک پر نظر نہ کرنا اور بچانے میں تنگ چشمی و کم حوصلگی کرنا ۔ اشرفیاں لٹیں اور کوئیلوں پر مُہر ۔

خراب کوئیلوں پہ ہونے لگی روپیہ مفت جب گنوا بیٹھے (رند)

کوئیلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے (۱) محاورہ ۔ بُرے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہے ۔ جس کام میں الٹا بدنام ہو اس کی نسبت بولتے ہیں ۔

کوئیلے (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کوئیلا کی جمع (۲) حروف علیہ کے آجانے سے الف کو ہمزہ سے بدل جانے کی صورت ۔

کوئیلے کی کان (ہ) اسم مؤنث ۔ وہ کان جس میں سے پتھر کا کوئلہ نکلتا ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوئی

کوبلیا (ہ) اسم مؤنث:۔ کویل کی تصغیر۔

کویہ (ف) اسم مذکر:۔ ریشم کے کیڑے کی کھال۔ ریشم کے کیڑے کا خول۔

کوئیہ ابریشم (ف) اسم مذکر:۔ ریشم کے کیڑے کا خول۔

کہ (ف) اسم مذکر:۔ (اگرچہ فارسی میں بہت سے موقعوں پر مستعمل ہے مگر اردو میں صرف چند جگہ آتا ہے اس وجہ سے اختصار ہی کو مدنظر رکھا) ۱ (۱) بیان کے واسطے اور نیز جو کی بجائے جو بیان کے موقع پر آتا ہے یعنی جیسے اُس نے کہا کہ میں جاتا ہوں۔

پاس ناموس مجھے عشق کا ہے اے بلبل ورنہ یاں کون بیاں انداز فغاں ہے کہ نہیں (سودا)

غنچۂ ناشگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یوں بوسہ کو پوچھتا ہوں میں منہ سے مجھے بتا کہ یوں (غالب)

نہیں منظور جو چپنا تو دمِ چارہ گری ہم مسیحا کو ڈراتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (داغ)

(۲) علت۔ سبب۔ کیونکہ۔ کس لئے کہ۔ زیرا کہ۔ جیسے "وہاں سے جاؤ کہ پٹو گے"۔

واں دیں پاس سے جاتے ہیں کہ وہ جاتے ہیں صبر و ہوش و دھڑکے تو یہ آتے ہیں (داغ)

پڑا تھا ہاتھ کس کمبخت کے ماتھ کہ ہے نکلا ہوا دامن کسی کا (داغ)

(۳) مفاجات۔ ناگاہ۔ دفعتہً۔ اچانک چپکے جیسے "میں بیٹھا ہی تھا کہ وہ آگیا"۔

(۴) تردید کے واسطے بجائے یا۔ جیسے "یہ لوگے کہ وہ"۔

دیکھا یہ قصہ فرہاد کے دماغ پر اک شخص طعنہ زن ہو کے پکارا کوئی یاں ہے کہ نہیں (سودا)

طرفہ تھا اور رہتا کہ الم تھا کچھ تھا لے لیا عشق میں جو ہم کو میسر آیا (داغ)

دیر تا صد کو لگی آنے دل مشتاق جمال دیکھئے ہمکو بلاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (ایضاً)

ساتھ دشمن کے وہ کیا آئے قیامت آئی خاک میں ہمکو ملاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (ایضاً)

(۵) استفہام۔

جرم ہے اس کی جفا کا کہ وفا کی تقصیر کوئی تو بولو میاں منہ میں زباں ہے کہ نہیں (سودا)

مجھے معلوم تھا یا تم کو معلوم وہ راز افشا ہوا مجھ سے کہ تم سے (داغ)

نہ کہنا پھر کہ ہم قاتل نہیں ہیں ہوا خونِ حنا مجھ سے کہ تم سے (ایضاً)

کہا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مقولہ۔ کہنا۔ قول۔ بچن۔ سخن (۲) گفتہ شدہ۔ کہا ہوا کہن۔ جیسے "ماں باپ کا کہا مانو"۔

کہا سُنا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) جرم۔ تقصیر۔ خطا۔ قصور۔ جو کچھ بُرا بھلا منہ سے نکلا یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سُنا ہو۔ گلہ۔ شکوہ شکایت۔

کہتا تھا اس میں کوئل وہ سُنا سُنا کرے کوئی معاف کسی کا کہا سُنا (غضنفر)

مرے سے لب شتاب یا بخشو ورنہ میرا کہا سُنا بخشو (مصحف)

گفت و شنود اگر مری رہی بھی ظالم معاف رکھیو تو میرا کہا سُنا (میر)

کھا

کہا سُنی (ہ) اسم مؤنث:۔ لگائی بجھائی۔ اِدھر کی اُدھر کہنا۔

کہا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کہنا کرنا۔ کہا ماننا۔ کہنے کے موافق کرنا کہے پر عمل کرنا۔

کہیں تو ہم بات تجھ سے لیکن کسی کا کب تو کہا کریگا۔
جو سوز پر تو ستم کرے گا تو دیکھ ظالم بُرا کریگا (میر سوز)

کھات (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ میلا اور گھورا وغیرہ جسے گڑھا کھود کر دبا رکھتے اور کچھ عرصہ کے بعد نکال کر کھیتوں میں ڈالتے ہیں جس سے زمین کی طاقت بڑھتی اور درخت خوب پھبکتا ہے۔ مل۔ سار۔ پانس۔ بٹا۔ جیسے کھات پڑے تو کھیت نہیں تو؟ ڈھ کا ریت (۲) بوسیدہ۔ گلی سڑی۔

کھاتا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) روزنامچہ۔ لیکھا بہی۔ روزمرہ کے حساب کی کتاب۔ سیاہا۔ خسرہ (۲) حساب۔ لیکھا۔ حساب کتاب۔ لین دین۔ بیوہار۔

کھاتا پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ حساب کتاب یا لین دین شروع ہونا۔

کھاتا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کے ساتھ حساب کتاب یا لین دین جاری کرنا۔ لیکھا ڈالنا۔

کھاتا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کھتیانا۔ کھاتے میں چڑھانا۔ روزنامچہ سے چھانٹ کر پکی بہی میں چڑھانا۔

کھاتا پیتا (ہ) صفت:۔ خوشحال۔ آسودہ حال۔ مرفہ حال۔ دال روٹی سے خوش۔

کھاتے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کھاتا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو بائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

کھاتے باقی (ا) اسم مذکر:۔ (بقال) بقایا۔ باقی۔

کھاتے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ حساب میں رہن ہونا۔ روزنامچہ سے پکی بہی میں چڑھایا جانا۔

کھاتی (ہ) اسم مذکر:۔ بڑھئی۔ بڑھئی۔ ترکھان۔ لکڑی کا کام بنانے والا۔

کھاتے پیتے لاتیں مارنا (ہ) فعل متعدی (محاورہ):۔ باوجود آسودگی کے تمت کاشاکی رہنا۔ ناشکری کرنا۔

کھاٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ چارپائی۔ پلنگ۔ پلنگڑی۔ کھٹیا۔ اچی۔ ماچا۔ جیسے "چور کو پکڑے گانٹھ سے چھنال کو پکڑے کھاٹ سے"۔

کھاٹ پر پڑ کے کھانا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ بیماری پر اُٹھنا۔ بیماری میں مرض ہونا۔ بیماری پر لگنا جیسے "ہمارا روپیہ کھاٹ پڑ کر کھائے"۔

کھاٹ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ بیمار ہو کر چارپائی پر پڑنا۔ صاحب فراش ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھا

ہم دوش بستر ہونا ۔

کھاٹ سے اُتار لینا (ف) فعل متعدی (ہندو) :- قریب بمرگ آدمی کو چارپائی سے نیچے ڈال لینا تاکہ وہ مرکر بھوت نہ ہو جائے ۔

کھاٹ سے لگ جانا (ف) فعل لازم :- صاحب فراش ہو جانا۔ چارپائی سے پیٹھ لگ جانا ۔

کھاٹ سینا (ف) فعل لازم :- دیکھو (کھاٹ پڑنا) ۔

کھاٹ کٹ جانا (ف) فعل لازم :- صاحب فراش ہونے کے سبب بول و براز کے واسطے نیچے سے چارپائی کا کاٹ دیا جانا۔ نہایت بیمار پڑ جانا۔ مرنے کے قریب ہو جانا ۔

کھاٹ کھٹولا (ف) اسم مذکر :- بدھنا بوریا۔ استر بستر۔ انگڑ کھنگڑ۔ اثر بثر۔ جیسے اپنا کھاٹ کھٹولا اٹھاؤ ۔

کھاٹ نکلنا (ف) فعل لازم (عو) :- جنازہ نکلنا۔ تابوت نکلنا۔ ارتھی نکلنا ۔ مرنا جیسے تیری کھاٹ نکلے اور میں دیکھوں جیسے تو مرے اور میں دیکھوں ۔

کھاج (ف) اسم مؤنث :- (ہندو) کھجلی۔ خارشت۔ جھونجھ۔ چل ۔ خواہش مجامعت ۔

کھاجا (ف) اسم مذکر :- (۱) خوراک۔ غذا۔ جیسے "چوہا بلی کا کھاجا ہے" (۲) ایک قسم کی مٹھائی جیسے "انھیر نگری چوپٹ راجہ ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا" ۔

کھاجانا (ف) فعل لازم :- (۱) گل جانا۔ چٹ کر لینا۔ ہڑپ کر لینا۔ چبا ڈالنا ۔

مقابل ہو اگر لب کے ترے مصری چبا جاؤں
تری آنکھوں سے ہم چشمی کرے بادام کھا جاؤں (کلنا بیگم)

(۲) مال مار لینا۔ غبن کر لینا (۳) اٹھ جانا۔ صرف ہو جانا۔ جیسے "یہ مکان تو ہزار روپے کھا گیا" (۴) چھوٹ جانا جیسے عبارت کھا جانا (۵) رشوت لے لینا (۶) تباہ کر دینا۔ اُجاڑ دینا۔ برباد کر دینا۔ ویران کر دینا۔ خاک میں ملا دینا ۔

چاہی جن میں نہ کھا بلبل و گل کا نشاں کھا گئی صیاد گل چیں کی نظر گلزار کو (آتش)

کھاور (ف) اسم مؤنث :- بانگر کا نقیض۔ نشیب۔ زمین پست۔ کچھار۔ ہریانہ۔ کچھوا۔ ترائی۔ وہ زمین جہاں سیلاب رہے ۔

کہار (ف) اسم مذکر :- (۱) ہندو :- پانی لانے والا۔ پانی بھرنے والا ۔ دھینور۔ مہرا (۲) ڈولی یا پالکی اٹھا کر چلنے والا۔ حمال (۳) برتن مانجھنے والا۔ بشلوا۔

کھا

شودر۔ خدمتی (یہ لفظ اصل میں کندھا + ہار تھا یعنی کندھے پر بوجھ اٹھانے والا) ۔

کھار (ف) اسم مذکر :- (۱) شور۔ ریہ۔ کلر ۔ شوریت ۔ نمک (۲) بھجی۔ کاٹ کرنے والی چیز ۔

کھار لگنا (ف) فعل لازم :- شور لگنا۔ کلر لگنا ۔

کھارا (ف) اسم مذکر (پورب) :- (۱) کھاس ۔ لادی (۲) نمکین۔ شور۔ نمک (۳) ہندو :- سرکی کی تیلیوں یا سرکنڈوں کا چوکھونٹا ٹوکرا جس پر دولھا کو پھیروں کے وقت کپڑا ڈال کر بٹھاتے ہیں اور یہ اکثر ہیسیرنیوں جاتیوں کے پاس ہوتا ہے (۴) پہاڑ :- نمک۔ نون ۔

کھاروا (ف) اسم مذکر ایک قسم کا سرخ موٹا کپڑا جو اکثر پردوں یا محاموں یا ستوں کی لنگیوں کے کام آتا ہے ۔

کہاری (ف) اسم مؤنث :- کہاروں کی مزدوری۔ ڈولی کا کرایہ ۔

فقط بیگی میری اکہری سواری یہ کہیں ڈولی رستے میں تم نے اتاری
کرو لاکھ منت کرو لاکھ زاری علی کی قسم میں نہ دوں گی کہاری (ظہیر دکنی)
مجھے سمجھیو تم نہ بھولی کہارو
جو روپیے کی ڈولی میں کہیں جاتی ہوں چڑھ کر تو
پرانی شال دیتے ہیں کہاروں کی کہاری میں (انشا)

کھاری (ف) صفت :- نمکین۔ شور دار جس میں کھار پایا جائے ۔ تلخ۔ کڑوا۔ تیتا ۔

کھاری کنواں (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ کنواں جس کا پانی کڑوا یا نمکین ہو (۲) بے فیض ۔

کھاری کوئیں میں ڈال دینا (ف) فعل متعدی :- ضائع کر دینا۔ کھو دینا۔ پھینک دینا۔ فائدے سے ہاتھ اٹھا لینا۔ بے فائدہ کھونا ۔

دشمن سے سارا حال کہیں گے وصال کا ڈالیں گے اپنی بات کو کھاری کوئیں میں ہم (مراصلہ)
فنا اگر نہ سنے ترے شیریں دہن کے صدقے کھاری کوئیں میں تم کو کنوں کو ڈال دے (ذوق)

کھاری نمک یا نون (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا نمک جو اکثر کھانوں میں دینے اور دواؤں میں ڈالنے کے کام آتا ہے ۔

کھاڑی (ف) اسم مؤنث :- خلیج۔ پانی کا وہ تنگ خطہ جو خشکی میں دور تک چلا گیا ہو۔ نیز وہ پانی جو بندرگاہوں میں جہاز لا کر کھڑا کرنے یا جہاز بندر مند میں لے جانے کی غرض سے خشکی کے اندر گلی سی بنا کر بھرا رکھتے ہیں یہ پانی سمندر سے ملا ہوا ہوتا ہے اور اس کے انجام پر بند کر دینے کے واسطے ذرا دور تک تختے بھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھا

کھا یا کرتے ہیں ۔

کھاس (ہ) اسم مؤنث ۔ وہ جالی دار گون جس میں کپڑے بھر کر گدھوں پر لادتے ہیں ۔ آپلوں کی جالی دار بوری ۔ جالی دار بورا ۔

کھاسا (ہ) اسم مذکر (پورب) ۔ دیکھو (کھٹر) ۔

کھا کر ڈکار نہ لینا (ہ) فعل محاورہ ۔ پرایا مال ہضم کر کے خبر نہ ہونا ۔ بالکل ہضم کر جانا ۔ پچا لینا ۔

کھاک سی (ہ) اسم مؤنث (عو) ۔ وہ موتی موٹی سفید لکیریں بادن کی نکبت کے برخلاف نشان جو ذیچگی چھاتیوں رانوں اور پیٹ پر جننے کے بعد کچھ دنوں سے پڑ جاتے ہیں ۔

شبیہ: کھاک سی مثل پیکر ہیکل ۔ کہیں بیخش تجھ پر آتو گویا مشتجر پر (نکبت)

کھاک (ہ) اسم مذکر ۔ کینڈے کا سیاہ رنگ جو اکثر خوبصورت پیش قبض حاملہ اور چھوٹے دھوکے دستوں میں پکایا جاتا ہے ۔ کرگ ۔

کھال (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) چمڑا ۔ چام ۔ چرم ۔ اوھڑی ۔ انسان یا حیوان کے جسم کا پوست ۔ حیوان کا بال دار چمڑا (۲) دھونکنی ۔ چمڑے کی دھونکنی ۔ دم آہن گر ۔ دمہ ۔ منفاخ ۔

آتش افروزی بیا لڑائے ہے ہمارے روز ۔ ہے شکم فاز کا یا کھال ہے خمار کی (آتش)

(۳) پوست ۔ چھال ۔ تجل ۔ چھلکا ۔

کھال اُپاڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۔ کسی کے جسم سے کھال الگ کھانا ۔ گوشت سے پوست جدا کرنا (۲) چمڑی اُدھیڑ دینا (۳) سزا دینا ۔ بدلہ لینا ۔ سچہ کر لینا ۔

کھال اُدھیڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) پوست اُتارنا ۔ چمڑی جدا کرنا (۲) سزا دے ٹانیا دینا ۔ سختی سے مارنا ۔ بیدلگانا ۔

کھال اُڈوانا (ہ) فعل متعدی ۔ چمڑی اُدھیڑنا ۔ کوڑوں کی مار سے پوست اُڈوانا ۔ سزا دلانا ۔ مزے لگانا ۔

کھال پکڑنا (ہ) فعل لازم ۔ (بازاری) شامت آنا ۔ پٹنے کو جی چاہنا ۔ جیسے تیری کھال تو نہیں بگڑی جو اسے چھیڑتا ہے ۔

کھال کھینچنا (ہ) فعل لازم ۔ چمڑا اُدھیڑنا ۔ پوست اُتارا جانا ۔ سزا سے موت دینا ۔ چمڑی اُدھیڑنا ۔

آسماں ہم کو کہا دے اُسے کر جائیے ۔ کھال کھینچی ہے ہمیشہ خانہ قصاب میں (آتش)

کھال کھنچوانا (ہ) فعل متعدی ۔ چمڑی اُدھیڑوانا ۔ پوست اُتروانا ۔

کھا

سزا سے موت دلوانا ۔ سخت سزا دلوانا ۔

شانہ اُس زلف میں آویزہ کرے مشاطہ ۔ کھال کھنچوا نیکے واسطے جو بیکار ہوگا (آتش)

کھال کھینچنا (ہ) فعل متعدی ۔ پوست کشیدن کا ترجمہ ۔ زمانہ جہالت کی وہ سزا جس میں زندہ مجرم کے جسم سے پوست اُدھیڑ کر اُس میں بھس بھروا دیا کرتے تھے ۔ سزا سے موت دینا ۔

شانہ کبھی جو اُس کی زلفوں کے بل کھینچے ۔ شانہ کی دیکھ شکستے میں کھال کھینچے (لالہ رام)

بسمل قلم روش سے پوچھ تو کہ ناحق ۔ کیونکر کی کھال کھینچی یا کیونکر کو ذبح کھینچا (میر)

کھال میں مست ہونا (ہ) فعل لازم ۔ اپنے حال میں خوش ہونا ۔ اپنی موجودہ حیثیت اور غریبی میں ہی مگن رہنا ۔

زندہ ہیں اپنے حال میں مست ۔ ملک ہیں اپنی کھال میں مست (حالی)

کھالا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) وہ نیچی زمین جس میں بہت سے نرمی نالے ہوں ۔ (۲) گڑھا ۔ غار ۔ (۳) نالہ ۔ ندی ۔ آب جو ۔

کھان (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کان ۔ معدن ۔ وہ کیمیاوی ملغوبات اور جواہرات کے پیدا ہونے کی جگہ ۔ وہ گڑھا جس میں سے معدنی اشیا برآمد ہوتی ہیں (۲) مخزن ۔ خزانہ ۔ منبع ۔ مصدر ۔ چشمہ ۔ پورٹ (۳) افراط ۔ کثرت ۔ بہتات ۔ وفور ۔

کہاں (ہ) استفہام برائے ظرف مکان ۔ (۱) کس جگہ ۔ کس مقام پر ۔ کدھر ۔ کس طرف ۔ کون سی جگہ ۔

کہہ دو یہ میں جو واغ ملیں ۔ پھر یہ خانماں خراب کہاں (داغ)

ظاہر ہے پیٹیاروں کے دیباں ہیں ۔ پر یہ ظلمیں ہے میرے رب کہاں ہوں (سودا)

غیر تو اتنا واں ہے یکہ کر روکا ۔ تجھ سے کچھ جان پہچان کہاں جاتا ہے (داغ)

رہ گئے ہے نقش کی طرح فلک یاں مجھے ۔ اسے غربت چھوڑ کی تو کہاں مجھے (راسخ)

(۲) استفہام انکاری ۔ نہیں ۔ نہ ۔ کب ۔

اُن سے کہدو ہے آرزو دل کی ۔ اب مری بات کا جواب کہاں (داغ)

رات اور رات بھی جدائی کی ۔ اب نکلتا ہے آفتاب کہاں (")

بات کرلی جسے بات آتی ہو ۔ بات سمجھے کی اُس کو تاب کہاں (")

جنگلی جانور ہیں کال ہے اے قیس ۔ تو پھر لیلیٰ کہاں محمل میں ہوگی (")

پاؤں تھکتے ہے یہاں کہاں پہنچتا ہے ۔ ہاتھ سے گریبان کہاں جاتا ہے (")

چار کے فرق سمجھتے ہے یگانے تیرے ۔ ڈوبے گرداب محبت کے کہاں تھے ہیں (سودا)

(۳) تابع فعل ۔ تعجب ۔ تردد ۔ تفاوت عظیم ۔ فرق عظیم ۔ خارج از امکان ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہا

خارج از نسبت۔ جیسے کہاں مُنہ سیا کہاں راج کنیا یہ کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا تیلی یہ کہاں یہ کہاں وہ ؎

میں کہاں اور بزمِ خواب کہاں لائی اے ہستی خراب کہاں (داغ)

کہاں تک یا تلک (ہ) تابع فعل:۔ (۱) کب تک۔ کب توڑی۔ کس وقت تک۔ کتنی دیر تک۔ تا بہ کے۔ کس حد تک جیسے کہاں تک شوق گئے؟ (۲) کتنی دور تک۔ کس حد تک۔ کتنے فاصلہ یا مسافت تک۔ کہاں تک ساتھ چلو گے؟ کہاں تک پانی ہے؟ (۳) کس قیمت پر۔ کس مول پر جیسے کہاں تک فیصلہ ہو جائے گا؟ کہاں تک خرید لو گے؟ (۴) کتنا۔ کس قدر۔ جیسے کہاں تک بجھاؤں۔ کہاں تک خاک اڑاؤ گے؟

کہاں چلے آتے ہو؟ (ہ) محاورہ:۔ تمہارے آنے کا کام نہیں ہے۔ پردہ ہے۔ پردے والے بیٹھے ہیں۔

کہاں سر پھوڑوں (۱) محاورہ:۔ کنجا روم۔ کہاں جاؤں۔ کیا کروں اور کدھر جاؤں۔ کچھ تدبیر بن نہیں آتی عالم بجوری اصا مزا چاری ہے ؎

اسی شہر میں کٹی عمر کہاں سر پھوڑوں کوئی سکا مرے اب تک نہ خریدار ملا (مصحفی)

کہاں سے (ہ) تابع فعل:۔ کس مقام سے۔ کس جگہ سے۔ کدھر سے۔ کس طرف سے۔

کہاں سے ٹپک پڑے (ہ) محاورہ:۔ اچانک یا یک کدھر سے نکل آئے۔ کہاں سے آ گئے۔ کدھر سے آ گئے ؎

گھبرا کے جو رانا تہ لیلیٰ نے یوں کہا تم ہاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے (انشا)

کہاں سے کہاں (ہ) تابع فعل:۔ کدھر سے کدھر۔ بے ٹھکانے۔ دور دست کوسوں کوسوں۔ بہت آگے۔

کہاں کا (ہ) تابع فعل:۔ (۱) کس جگہ کا۔ کس مقام کا۔ کس شہر کا رہنے والا باشندہ کدام جا۔ کس ملک کا ؎

یہ صنم خوش ادا کہاں کا ہے عشوہ گر دل رُبا کہاں کا ہے (سوز)

(۲) کس طرف کا۔ کس جانب کا۔ کون سے شہر یا ملک کا ؎

کیا اضطراب شوق نے مجھ کو خجل کیا وہ پوچھتے ہیں کہنے ارے کہاں کے ہیں (داغ)

(۳) کیسا۔ کس کام کا۔ کس غرض کا۔ کس مطلب کا ؎

وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو (غالب)

نہیں ہیں جن تئے کچھ مفعل شرت کی کیفیت کہاں کا جام کیسا اے بت مغرور بے شیشہ (نصیر)

(۴) کس کا۔ کدھر کا۔ کس قسم کا۔ کس کمیت کا۔ کون ؎

کہا

کرو منع ناصح کو ہم سے نہ بولے کہاں کا یہ غم خوار پیدا ہوا ہے (جرأت)

اُس کے لب رنگین سے ہم تو کلام رکھتے ہیں کہاں کا صل ثانی ہے یاقوت یمن کس کا (مصحفی)

کہے ہے پند میں پند گو خدا کی ہے شان کہاں کا آج ہمارا یہ غمگسار آیا (آرزو)

(۵) کون سا ؎

میں نہ بیٹھوں گا اُس کنے واللہ ایسا وہ پارسا کہاں کا ہے (سوز)

(۶) کب کا۔ کس زمانے کا۔ کن دنوں کا ؎

سوز مرتا ہے تجھ پہ میں نے کہا سن کے وہ بول اُٹھا کہاں کا ہے

کیسی صورت ہے کیسا ہے نقشہ وہ مرا مُنشی کہاں کا ہے (ذکر میر)

کہاں کا آنا کہاں کا جانا (ہ) فعل لازم:۔ کیسا آنا کیسا جانا۔ کیسا ملنا کیسا جلنا۔ کیسی ملاقات کیسا واسطہ ؎

کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ مانتے ہی نہیں یہ رسمیں

وہاں ہے وعدے کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا (داغ)

کہاں کا کہاں (ہ) تابع فعل:۔ کدھر کا کدھر بے ٹھکانے۔ کس مقام سے کس مقام پر۔ بہت دور۔ کانے کوسوں۔ دور دست۔ کہاں کا کہاں لے آیا۔ کہاں سے کہاں لے گیا۔ پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں پہنچا ؎

کہاں کی بلا پیچھے لگی۔ (۱) محاورہ:۔ کلمۂ تنفر۔ کیسے آفت میں پڑے۔ کیسے مصیبت میں گھرے ؎

(جب کوئی شے گراں خاطر اگوار طبع اور بار معلوم ہوتی ہے تو جنگ و ناراضی ہو کر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں) ؎

جوں سایہ لگ چلا میں تو دیکھ کر مجھ کو بولا یہ پیچھے کہاں کی بلا لگی (مصحفی)

کہاں کے ہیں (ہ) محاورہ:۔ کون سی سرزمین اور کون سے ملک کے رہنے والے ہیں۔ کس شہر کے ہیں۔ ایسے کون ہیں ؎

چلو ہری نگاہ میں کون بکاں کے ہیں مجھ سے کہاں چھپیگے وہ ایسے کہاں کے ہیں (داغ)

کہاں لا کر پھنسایا (ہ) محاورہ:۔ مجھ کو کہاں جگہ گرفتار اور فریفتہ کیا۔ کس عذاب میں ڈالا۔ کس بلا میں مبتلا کیا ؎

ملاؤں آنکھ تک اُس سے تو سر تن سے جدا ہووے

کہاں لا کر پھنسایا ہے تجھے دل کا بُرا ہووے (جرأت)

کہانا (ہ) فعل لازم (گنوار):۔ (۱) بانجھ۔ مشہور ہونا۔ کہلانا ؎ موسوم ہونا۔ نام رکھا جانا (۲) متعدی:۔ کہلوانا۔ پیغام دینا۔ کہلوانا ؎

کھانا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خوراک۔ طعام۔ خورش۔ بھوجن۔ رسوئی۔ روٹی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھا

ماکول - خاصہ جیسے "کھانا حاضر ہے" "دُلہن کے ہاں سے سو آدمیوں کا کھانا آیا"

(۲) لشکری :- ضیافت - دعوت - مہمانی - جیونار - جیسے "آج دس صاحب لوگوں کا کھانا ہے"

کھانا پینا (۱) اسم مذکر :- آب و خورش - اکل و شرب - دانہ پانی

کھانا پینا لہو کرنا (۱) فعل متعدی (عو) :- رنج یا غصہ دلا کر کھائے پیئے کو خون آلودہ کرنا - کھایا پیا خاک میں ملانا - انگ نہ لگنے دینا - جزو بدن نہ ہونے دینا - رنج دلانا

کھانا جوڑا (۱) اسم مذکر :- وہ طعام اور دودھ کا بیش قیمت جوڑا جو دُلہن کے گھر سے آتا ہے - دواع کے روز کا کھانا اور جہیز و نقدی وغیرہ جو اس نام سے دی جائے

کھانا دانہ (۱) اسم مذکر (عو) :- شادی کی ضیافت - بیاہ کی دعوت جو برادری کے لوگوں کو دی جاتی ہے - جیسے "کھانا دانہ ایسا کیا کہ نام ہو گیا"

کھانا کھانا (۱) فعل متعدی :- تناول الطعام کرنا - خاصہ نوش فرمانا - جیسے "کھانا کھا کر انگڑائی نہ لو نہیں تو کھایا پیا گتے کے پیٹ میں چلا جائے گا" - (عورتوں کا وہم)

کھانا کھلانا (۱) فعل متعدی :- روٹی کھلانا - ضیافت دینا - دعوت کرنا

کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو یا ہاتھ یہاں دھوؤ (۱) محاورہ - جلد آؤ - فوراً چلے آؤ - آنے میں تامل نہ کرو - جس طرح بیٹھے ہو اُسی طرح چلے آؤ

کھانا ہضم نہ ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) کھانا نہ پچنا - طعام کا گوارا نہ ہونا - (۲) عو :- بے قراری رہنا - اضطراب رہنا - چین نہ پڑنا - جیسے جب تک وہ اپنی چیز نہ لے لے گی کھانا ہضم نہیں ہوگا یعنی بے قرار اور مضطرب الحال رہے گی

کھانا (۱) فعل متعدی :- (۱) خوردن کا ترجمہ - تناول کرنا - نوش کرنا بھوجن کرنا جیمنا بھکنا پیلو کرنا چٹ کرنا (۲) فرو بردن کا ترجمہ - نگلنا - حلق سے اُتارنا - غٹکنا - سٹکنا - رھڑیں ڈالنا - ڈکارنا - بھکوسنا - ڈکنا (۳) پھاڑنا - بھنبوڑنا - جیسے شیر کا کسی کو کھا لینا (۴) ڈسنا - کاٹنا - ڈنگ مارنا - جیسے سانپ نے کھا لیا - بچھو نے کھا لیا (عوام) مگر پہاڑی اقوام کھٹملوں اور پسوؤں کے واسطے بھی بولتی ہیں جیسے کھٹمل کھاتے ہیں یعنی کاٹتے ہیں (۵) سہنا - برداشت کرنا - سہارنا - پینا - جیسے "غصہ کھا کر چپ ہو رہے" - علی ہذا

کھا

غم کھانا - رنج کھانا - درد کھانا (۶) اماما - سماما - اٹنا - بھرنا - آنا - کھپنا (۷) چاٹنا - کترنا - نس نکال لینا - کھوکلا کر دینا - جیسے دیمک نے کھا لیا - چوہوں نے کھا لیا - گھن نے کھا لیا وغیرہ (۸) غبن کرنا - اڑانا - ہضم کرنا - چٹ کرنا - خرد برد کرنا - ہاتھ مارنا جیسے "سرکاری روپیہ کھا گیا" (۹) رشوت لینا - گھونس لینا جیسے "وہ تو کھلے خزانے کھاتا ہے (۱۰) ستانا - تنگ کرنا - دق کرنا - جیسے "تو تو مجھے کھائے جاتا ہے" (۱۱) مار ڈالنا - قتل کر دینا - جان نکال دینا - جیسے "میرا بس چلے تو تجھے کھا جاؤں" (۱۲) اُڑانا - صرف کرنا - فضول خرچی کرنا - جیسے "چند روز میں پڑوسیوں تک کا مال کھا گئے" (۱۳) اُٹھنا - صرف ہونا - لگنا - جیسے "یہ مکان دس ہزار روپے کھا کر بنا (۱۴) چھوڑ دینا - رکھ جانا بھول جانا - جیسے "عبارت کھا جانا یا لکھنے میں حرف کھا جانا (۱۵) پٹنا - زد و کوب ہونا - ٹھکنا - جیسے "جوتے کھانا" - کوڑے کھانا - مار کھانا وغیرہ (۱۶) لوطی و بازاری :- اندر لینا - ہڑپ کرنا - ہپ کرنا (۱۷) گلا دینا - بوسیدہ کر دینا - راکھ کر دینا - جیسے "لوہے کو زنگ کا کھا جانا" - زمین کا فرش کو کھا جانا وغیرہ (۱۸) ہندو :- نوشیدہ کا ترجمہ - سڑپنا - پینا جیسے جل کھانا - عوام ظرافتاً حقہ کھانا بھی کہہ دیتے ہیں (۱۹) خون پینا - خون چوسنا جیسے مچھروں نے کھا لیا - کھٹملوں نے کھا لیا (۲۰) اثر لینا - اثر حاصل کرنا جیسے ہوا کھانا یعنی ہوا سے صحت کا اثر حاصل کرنا (۲۱) سُننا - جیسے گالیاں کھانا - بھوگ کھانا (۲۲) موقوف کرانا - روزی چھڑانا - نوکری چھٹانا جیسے "اس حاکم نے آتے ہی پہلے سررشتہ دار کو کھایا پھر جتنے چالاک تھے اُن کو اُڑایا" (۲۳) برباد کرنا - ستیاناس کرنا - جیسے "ٹڈی نے کھیت کھا لیا" (۲۴) زخم دینا جیسے جوتی کا پاؤں کو کھانا (۲۵) پریشان کرنا - پراگندہ کرنا جیسے کان کھانا - دماغ کھانا - سر کھانا وغیرہ (۲۶) کرنا جیسے "ترس کھانا" - رحم کھانا - غصہ کھانا - پیچ و تاب کھانا - (۲۷) ضرب تیغ و سنگ و چوب و لکد وغیرہ کا اُٹھانا

(یہ لفظ مرکب ہو کر بہت سے مختلف معنی پیدا کرتا ہے جس کا ذکر اپنے اپنے موقع پر آئے گا اور اکثر جگہ موقع خود ہی بتائے گا)

کھانا اور غرانا (۱) فعل متعدی :- بلی کی سی عادت رکھنا - اپنے محسن کا احسان فراموش کرنا - ایک تو کھانا دوسرے دھرکانا

کھانا پینا (۱) فعل متعدی :- (۱) کھانا اُڑانا - چٹر پٹر کرنا (۲) کھانا کھونا کھانے والے میں اُٹھانا - روٹی کپڑے کا خرچ اُٹھانا جیسے "کماؤ پیسہ گھر اپنے رہو ہمارے سنگ"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھا

کھانا کمانا (ہ) فعل متعدی:- نوکری چاکری کرنا۔ محنت مزدوری کرنا۔ روزی حاصل کرنا۔ کام دینے اور روپیہ حاصل کرنے لگنا۔

کھانچا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ٹاپا۔ مغیوں کے بند کرنے کا اونچا ٹکڑا۔ ایک قسم کا پنجرا۔ قفس مُروس (۲) خانچہ۔ چھلبا۔ خوان۔ ٹوکرا (۳) موڑہ کجی۔ دیوار کا کج۔ دیوار کا کُب (۴) وقفہ۔ دیر۔ ڈھیل۔ بچھا۔ فرق۔ تاخیر۔ تعویق۔ فرق تسلسل۔ ناغہ۔

کھانچا پڑنا (ہ) فعل لازم:- تسلسل میں فرق آنا۔ بچھا پڑنا۔ وقفہ ہونا۔ ناغہ ہونا۔

کھانڈ (ہ) اسم مؤنث:- شکر تری۔ بورا۔ چینی۔ شکر سفید۔

کھانڈ کے کھلونے (ہ) اسم مذکر:- چینی کے بنے ہوئے میٹھے گھوڑوں وغیرہ کی مورتیں جو دیوالی میں بنا کرتی ہیں۔

کھانڈا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی سیدھی دو دمتہ تلوار۔ تیغہ۔ قصائی کی بغدلہ پھلی کا قتلہ۔ دہلی میں کھنڈلا بولتے ہیں۔ شمشیر چوبیں۔

کھانڈا بجنا (ہ) فعل لازم:- تلوار چلنا۔ شمشیر زنی ہونا۔ جنگ وجدل ہونا۔

کھانسنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کھوں کھوں کرنا۔ کھانسی کی آواز نکالنا۔ کھنکھنا (۲) کھنکارنا۔

کھانسی (ہ) اسم مؤنث:- سرفہ۔ سُعال۔ کھوکھی۔ خارش گلو۔ وھانسی۔ کھرکھر۔ کھوں کھوں۔

کھانسی اٹھنا (ہ) فعل لازم:- مرض سرفہ کا زور ہونا۔

کھانکھ (ہ) صفت (ہندی)۔ (۱) نہایت سوکھی ہوئی چیز جیسے پاٹ پتا وغیرہ۔ (۲) کھائی۔ خندق۔

کھانگ (ہ) اسم مذکر:- ہاتھی یا شتر کا دانت۔ ناب۔

کہانی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) حکایت۔ قصہ۔ داستان۔ کتھا۔ سمر۔ افسانہ۔ تذکرہ۔ شب افسانہ ؎

جائے گریہ ہے مرا قصۂ فرقت کہ وہ شوخ — سن کے میرے رُکھ کی کہانی جو گیا پھرنہ پھرا (جرأت)

قصہ فرہاد و شیریں کیا لکھوں — در دراپنے کی کہانی اور ہے (محسن)

(۲) ذکر۔ بیان۔ برنن۔ حال احوال (۳) سرگذشت۔ بیتی۔ گزری ہوئی۔

کہانی جوڑنا (ہ) فعل متعدی:- قصہ بنانا۔ کتھا بنانا۔ افسانہ جوڑنا۔

کہانی کہنا (ہ) فعل متعدی:- داستان سُنانا۔ قصہ بیان کرنا۔ کتھا بکھاننا۔

کہانی ہے (ہ) محاورہ:- افسانہ ہے۔ گپ ہے۔ غلط ہے۔ صرف کہنے کی بات ہے۔ جھوٹی بات ہے۔ سب جھوٹ ہے ؎

خدا ملے تو ملے آشنا نہیں ملتا — کوئی کسی کا نہیں دوست سب کہانی ہے (انوار)

کہانی یہ بڑی ہے (ہ) محاورہ:- طول طویل ذکر اور قصہ پُر غصہ ہے۔ یہ سرگذشت دراز اور داستان طویل ہے ؎

کیا حال بیان کیجیے عجب طرح پڑی ہے — وہ طبع تو نازک ہے کہانی یہ بڑی ہے (سودا)

کھانے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کھانا بمعنی طعام کی جمع (۲) حروف مینو کے آجانے سے یا سے مجہول کے ساتھ الف کے بدل جانے کی صورت۔

کھانے کمانے کا ٹھیکرا (ہ) اسم مذکر:- (بازاری) روزی کا وسیلہ۔ نوچی۔ وہ لڑکی جسے کسب کمانے کی نیت سے پالا ہو۔

کھانے کو بسم اللہ کام کو استغفر اللہ (ہ) کہاوت:- کھانے کو موجود کام کو مفقود۔ کام کاج میں سست کھانے پینے میں چست۔ کام چور نوالہ حاضر۔

کھانے کو دوڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) بدمزاجی سے پیش آنا خشونت طبع کھانا ؎

یہ نے جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش — کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ (میر)

(۲) فعل متعدی:- ڈرانا۔ کاٹ کھانیکا ارادہ کرنا۔ پھاڑ کھانے کو موجود ہونا۔

کھانے کو شیر کمانے کو بکری (ہ) کہاوت:- کھانے میں سب سے زیادہ اور زبردست کمانے میں سب سے کم اور پست۔

کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور (ہ) محاورہ:- یعنی ظاہر باطن کے خلاف ہے قول کچھ ہے اور عمل کچھ۔

کھاؤ (ہ) صفت:- (۱) پُرخور۔ بہت کھانے والا۔ اکال پیٹو شکم بندہ۔ (۲) رشوت خور۔ راشی۔ گھونس کھاؤ (۳) بہت خرچ کرنے والا۔ چٹورا۔ تن پرور۔

کھاؤ اڑاؤ (ہ) صفت:- فضول خرچ۔ لکھ لٹ۔ مُسرف۔ خراج۔ چٹورا۔ تن پرور۔

کھاؤ پیت (ہ) اسم مذکر:- کھانے پینے کا دوست۔ مطلب کا یار۔ مطلب کا آشنا۔ خود غرض۔

کہاوت (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کہن۔ قول۔ بچن۔ مثل (۲) ضرب المثل۔ نیوا۔ وہ بات جو نظیراً بار بار زبان پر آئے۔

کھائے بکری کی طرح سوکھے لکڑی کی طرح (ہ) کہاوت:- یعنی باوجودیکہ بہتیرا کھاتا ہے مگر پھر بھی دُبلا ہوا چلا جاتا ہے۔

کھائی (ہ) اسم مؤنث:- خندق۔ وہ گڑھا جو قلعہ یا شہر پناہ خواہ باغ کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھا

گرد اگرد کھود دیتے ہیں ۔ نالہ ۔ سلامت کوچہ ۔

کھایا پیا انگ نہ لگنا (ف) فعل لازم ۔ خوراک کا جزو بدن نہ ہونا ۔ آب و نان کا خوش نہ آنا ۔ جسم کا فربہ اور تر و تازہ نہ ہونا ۔ دن بدن لاغر اور دبلا ہوا چلا جانا ۔

تم کو خبر ہو کہ ترا رنج ہے آہن تک جیسے بھی چوسے تو کھایا نہ لگے انگ (سودا)

کھبّا (ص) صفت ۔ (۱) ستجا کا نقیض ۔ بایاں ۔ چپ ۔ الٹا (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا ۔ چپہ ۔ چپ دست ۔

کھبّی (ص) اسم مؤنث ۔ کھبا کی تانیث ۔ وہ عورت جسے بائیں ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ہو ۔ چپ دست ۔

کھب جانا (ف) فعل لازم ۔ (۱) گھس جانا ۔ بند ہو جانا ۔ گڑ جانا ۔ چبھ جانا ۔ بیٹھ جانا ۔

کھب گئی جنگ سنہری مری آنکھوں میں جس طرح سے تڑے دیوار میں طلا سیاہی (ناسخ)

جب لڑی ہیں وہ نگاہیں عاشق دلگیر سے چھ گئی ہیں پھیاں سی کھب گئے ہیں تیر سے (داغ)

(۲) بس جانا ۔ سما جانا ۔ منقش ہو جانا ۔ نقش ہو جانا ۔ دل نشین ہو جانا ۔ پسند خاطر ہونا ۔ منظور نظر ہونا ۔ نظروں یا آنکھوں کو اچھا لگنا ۔

وہ کب محو تماشائے مرقع ہوئے اے دل نظریں جس کی نقش کب گیا جادو طرازوں کا (ناسخ)

کھبی ہے اس قدر آنکھوں میں خوب صورتی یا کرہ گیا نظر آئنے سے جوہر زشت مجھے (شاکر)

اے نکیلی یہ تھی کہاں کی ادا کھب گئی جی میں تیری بانکی ادا (میر)

کھب گیا حسن یار آنکھوں میں کیا ہی پھولی بہار آنکھوں میں (میر سوز)

شمع میں ہر چند ہے سر سے گزر جانے کی طرح
کھب گئی دل میں ہمارے لیک پڑ جانے کی طرح (سودا)

اتنی کھب گئی ہے تیرے سنہری نگت اے پہلی تو سما تا نہیں نہ آنکھوں میں (ناسخ)

کھبنا (ف) فعل لازم ۔ (۱) چبھنا ۔ گھسنا ۔ خلیدن کا ترجمہ ۔ میخ گونا ۔ بند ہونا ۔ (۲) بسنا ۔ سمانا ۔ نقش ہونا ۔ دل نشین ہونا ۔ نظروں کو اچھا لگنا ۔

کہہ بیٹھنا (ف) فعل لازم ۔ برا بھلا کہہ دینا ۔ گالی دے بیٹھنا ۔

کھپاچ (ص) اسم مؤنث ۔ (۱) کھپچی ۔ بانس کا ٹکڑا ۔ پھانس (۲) نہایت دبلا پتلا آدمی ۔

کھپاڑالنا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) صرف کر دینا ۔ لگا دینا ۔ برت لینا ۔ کام میں لے آنا (۲) تباہ کر دینا ۔ پامال کر دینا ۔ غارت کر دینا ۔ خراب و خستہ کر دینا ۔ ملیامیٹ کر دینا ۔ اس کرنا ۔

قیمت سے تو مری جان ہی کھپا ڈالی (صفدر علی حزیں)

کھپ

کھپانا یا کھپا دینا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) برتنا ۔ لگانا ۔ صرف کرنا ۔ کام میں لانا ۔ جیسے اچھا برا مال سب کھپا دیا (۲) تحلیل کرنا ۔ گھلانا ۔ کام تمام کرنا ۔ ناس کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ برباد کرنا ۔ کھونا ۔ گنوانا ۔ ضائع کرنا ۔ تلف کرنا ۔

اٹھتا نہ بار عشق کسی سے ہلے بعد ہم اور اپنی جان کو اس میں کھپا چلے (صابر)

جا عاشقی میں جان کھپا ہے یہی ہنر کیوں خاک چھانتا ہے تو دنیا کے نام پر (شوالف)

(۳) پچی کرنا ۔ جیسے مغز کھپانا ۔ سر کھپانا (۴) جذب کرنا ۔ پلانا ۔ پیوست کرنا جیسے سیر بھر دودھ میں سیر بھر گھی کھپا دیا (۵) سمانا ۔ اٹانا ۔ بھرنا ۔

کھپت (ص) اسم مؤنث ۔ (۱) صرف ۔ انصراف ۔ خرچ (۲) سمائی ۔ گنجائش ۔ گزارا ۔ نباہ ۔ اپنے تلوکو رو کو کوئی ہنر سلیقہ سیکھو جہاں تمہیں جھلسیں تو وہاں تمہاری کھپت ہو (سنگھ سہیلی) ۔

کھپچی (ص) اسم مؤنث ۔ (۱) بانس کا چرا ہوا ٹکڑا ۔ کھپاچ ۔ بانس کی تیلی یا تیچی ۔ (۲) لاغر ۔ دبلا پتلا ۔ کانٹا سا ۔

کھپچی (ص) اسم مؤنث ۔ کولی ۔ گود ۔ بغل ۔ آغوش ۔

کھپچی بھرنا (ف) فعل متعدی ۔ کولی بھرنا ۔ آغوش میں لینا ۔ دونوں ہاتھوں سے کمر پکڑ لینا ۔ گود میں اٹھا لینا ۔

کھپر (ص) اسم مذکر (ہندو) ۔ (۱) کھوپری ۔ کپال ۔ کاسۂ سر ۔ سر کی ہڈی ۔ (۲) توبی ۔ جوگیوں کا توبے کا بنا ہوا برتن (۳) لشت خون ۔ وہ لشت جس میں مجرم کا خون نکال کر کے بہایا جاتا یا دیوتا کو چڑھایا جاتا ہے ۔

کھپر بھرنا (ف) فعل متعدی (ہندو) ۔ (۱) خون کی بھینٹ چڑھانا ۔ قربانی کرنا ۔ قربانی دینا ۔ بل دان دینا (۲) جوگیوں کو شیو یا مہادیو جی کے نام کی خیرات دینا ۔

کھپرا (ص) اسم مذکر ۔ (۱) چھال ۔ چھلکا ۔ بکل ۔ پوست ۔ فلوس ماہی (۲) پھاٹک ۔ قاش (۳) کھپریل چھانے کا سفالین ظرف ۔ کھولا ۔ پٹڑی یا چوکی جس سے مکان چھایا جاتا ہے ۔

ہے بیچ میں گھر چار طرف ہے صحرا والان اجاڑ ہے سنسرا ہے چھپرا
دروازہ نہیں نہ چیر کی جا ہے سیاہ کھپریل کا کھپرا جو ہے وہ بس کھپرا (راجہ شیو پرشاد)

(۴) ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں میں پیدا ہو جاتا ہے ۔ سرسری (۵) چوڑی بھال کا تیر ۔ چوڑے پھل کا تیر ۔ منجوف و خفیف ۔

کھپریل (ص) اسم مؤنث ۔ (۱) کھپروں سے چھائی ہوئی چھت (۲) وہ مکان جو سفالپوش ہو ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھپ

کھپریل ڈالنا (ف) فعل متعدی :- کھپروں کی چھت چھانا۔ سفالہ پوش مکان تیار کرنا ۔

کھپنا (ف) فعل لازم :- (۱) صرف ہونا۔ خرچ میں آنا۔ اٹھنا۔ لگنا۔ جیسے "سارا روپیہ کھپ گیا" (۲) سمانا۔ اٹانا۔ اتنا۔ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر آجانا (۳) جذب ہونا۔ سوکھنا۔ خشک ہونا۔ جیسے "ان چاولوں میں بہت گھی کھپتا ہے"۔ "اس آٹے میں بہت سا پانی کھپتا ہے" (۴) بکنا۔ بک جانا۔ کھپت ہونا۔ فروخت ہو جانا۔ جیسے "اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتا ہے" (۵) سمانی ہونا۔ گزر ہونا۔ جیسے "اچھوں میں برے بھی کھپ جاتے ہیں" (۶) تحلیل ہونا۔ گھلنا۔ رنجھنا۔ غم یا مصیبت بھر بھر کر جان لینا ؎

قافلہ کا جی کہ کیتی ہیں مٹی ہوں غم میں رو رو کے زنانی کے نہ کھپنا کہ سخت (رنگین)
کب تک کہ ہوں میں نالہ بھروں کیونکر میں کیا کروں اے انشاؔ جی ہی لگا کھپنے (انشا)
کھپ ہی جاتا ہے آدمی آسے میر آفتِ جاں ہے عشق کا غم بھی (میر)

(۷) کام آنا۔ مارا جانا۔ جیسے "اس لڑائی میں ہزاروں آدمی کھپ گئے" (۸) بکھیڑوں۔ شرمندہ اور مشغول ہونا ۔

کھتا (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ گڑھا جس میں غلہ بھر کر اوپر سے پاٹ دیتے ہیں تاکہ ایام قحط میں گراں ہو کر بکے۔ زمیں دوز کوٹھا جس میں اناج بھرا جاتا ہے کھتی۔ نہاں خانہ۔ مطمورہ (۲) گڑھا۔ مقتولوں کے ڈالنے کا گڑھا جو لڑائی میں کھود دیا جاتا ہے۔ گنج شہدا ۔ برف رکھنے کا گڑھا (۳) ذخیرہ۔ انبار۔ خرمن۔ ڈھیر۔ گودام۔ بھنڈار (۴) خزانہ۔ گنجینہ ۔

کہتا (ف) اسم مذکر :- کہنے والا۔ متکلم۔ بکتا۔ جیسے کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ مارتے کے آگے کہتا نہیں ٹھیرتا۔ کہتا بھلا کہ سنتا ۔

کہتا کہتا (ف) صفت :- کہتا ہوا۔ بہت کہنا جیسے "میں کہتا کہتا تھک گیا" ۔

کہتا ہُوا (ف) صفت :- کہنے کی حالت میں۔ اثنائے گفتگو میں۔ بولتا ہوا۔ جواب دیتا ہوا۔ جیسے کہتا ہوا چلا گیا ۔

کہتر (ف) صفت :- مہتر کا نقیض۔ چھوٹا۔ ادنیٰ ۔

کھتّرانی (ف) اسم مؤنث :- کھتری کی تانیث۔ کھتری کی جورو یا عورت ۔

کھتّرا (ف) اسم مذکر :- کھتریوں کی برادری ۔

کھتری (ف) اسم مذکر :- ہندوؤں کے چار برنوں میں سے ایک برن۔ ہندوؤں کی ایک قوم کا نام۔ کھتریوں سے گورا سو پنڈ روگی ۔

(اصل میں یہ لفظ چھتری سے بنا ہوا بتاتے ہیں اور کھتری کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں

کھٹ

کہ جب پرسرام برہمن نے اپنے باپ کا بدلہ لینے کے واسطے اس قوم کو مارنا شروع کیا اور لاکھوں کو تباہ کر دیا تو ان لوگوں نے اپنی جان بچانے کے واسطے اس لفظ کو بدل کر کھتری مشہور کر دیا اور بھاگ کر پنجاب میں چلے آئے اور سوداگری کا پیشہ اختیار کر لیا) ۔

کھتریٹا (ف) اسم مذکر :- حقارتاً کھتری بچہ۔ کھتری زادہ۔ کھتری کا۔ کھتری والا ۔

کھتونی (ف) اسم مؤنث :- گاؤں کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ ۔

کھتّے (ف) اسم مذکر :- کھتا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جسمیں الف کو یا سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے "کھتّے کے گیہوں" ۔

کھتّے کا (ف) صفت :- وہ غلہ جو کھتی سے نکالا گیا ہو۔ بھکر انداز۔ بھگر۔ بودار ۔

کھتّی (ف) اسم مؤنث (عو) :- خزانہ۔ دولت۔ جیسے "کون سی ایسی گھتی میرے پاس رکھی ہے یا کھاں کی دھروڑ تمہارے کنے دھری ہے" (گھٹیا۔ سیلی) ۔

کھتیانا (ف) فعل متعدی :- کھاتے میں رقم کو درج کرنا۔ روزنامچہ سے نکال کر کھاتے میں چڑھانا۔ کھاتا کرنا ۔

کھتے (ف) صفت :- کہتے ہوئے۔ بات کرتے یا جواب دیتے ہوئے ۔

کہتے کہتے (ف) صفت :- دیکھو (کہتا کہتا) ۔

کہتے کے ساتھ ہی (ف) تابع فعل :- فوراً۔ حکم سنتے ہی۔ جھٹ پٹ۔ تُرت ۔

کہتے ہوئے (ف) صفت :- زبان پر لاتے ہوئے۔ منہ سے نکالتے ہوئے۔ جیسے "میں کہتے ہوئے شرم آتی ہے"۔ "یہ کہتے ہوئے چلے گئے" ۔

کہتے ہی (ف) تابع فعل :- دیکھو (کہتے کے ساتھ ہی) ۔

کھٹ (س) صفت (ہندو) :- چھے۔ شش۔ سِت ۔

کھٹ پد (س) اسم مذکر :- چھے پیروں والا یعنی بھونرا ۔

کھٹ راگ (س) اسم مذکر :- (۱) اچھے مکارمِ رذیلہ جیسے حسد غضب حرص۔ کبر۔ شہوت۔ بغض۔ گو مسلمانوں میں آٹھ ہیں۔ بخل۔ کذب۔ بے حیائی داخل اور شہوت ان میں سے خارج ہے (۲) چھٹوں راگ یعنی بھیرؤں۔ مال کوس۔ سری۔ میگھ۔ ہنڈول۔ دیپک (۳) سری راگ کا پانچواں پتر ؎

مطربا ایسا کچھ سنا جس سے کہ بول اٹھے کشو نیک سن کر ہی ترا کھڑاگ آئے ہم ترمیں (ظفر)

(۴) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ۔ قصہ۔ راڑ ۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ۔ عذاب۔ روگ۔ جھمیلا ۔ لغو بیہودہ باتیں۔ جنجال ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھٹ

جون تار چنگ چیرنا انشا کو بات ان تیرا سُنا ہوا ہے یہ کھٹراگ اسے بسنت (انشا)
گا کے وہ بیت سے ناز جو دہ ہوش کرے اپنے کھٹراگ کو تو صاف فراموش کرے (جرأت)
پڑے ہیں عشق کے کھٹراگ میں ہم اے طرب کسے خیال ہے دھرپد ترانے تروٹ کا (صبا)

(چونکہ اس راگ میں کئی راگنیوں کے سُر شامل ہیں اس سبب سے اس کا نام مشکل ہے پس اس وجہ سے جو اُلجھیڑے کی یا مشکل بات ہوتی ہے اُس پر اطلاق کرتے ہیں بعض مقام پر کلاہ تحقیر کی جگہ بھی مستعمل ہے جیسے کیا کھٹراگ مچا رکھا ہے) ٭

کھٹراگ پھیلانا (ف) فعل متعدی:- جھگڑا پھیلانا۔ بکھیڑا پھیلانا۔ جھمیلا کرنا۔ جھنجھٹ کرنا۔ کھکھیڑ لانا ٭

کھٹراگ لانا (ف) فعل متعدی:- جھنجھٹ لانا۔ جھگڑا لانا۔ فیل لانا۔ کھکھیڑ لانا۔ شرارت کرنا۔ دنگا کرنا ٭

کھٹراگ میں پڑنا (ف) فعل لازم:- جھمیلے میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ فضول اور بے سود کام میں پھنسنا۔ جنجال میں پڑنا ٭

کھٹ رس (س) اسم مذکر:- چھے قسم کے ذائقے۔ جیسے کھٹا۔ میٹھا۔ نمکین۔ تیکھا۔ کسیلا۔ چرپرا یعنی تیز جیسے مرچ ٭

کھٹ شاستر (س) اسم مذکر:- چھے درشن یعنی اوّل نیائے شاستر جس کا مُصنّف گوتم رشی ہے اور اُس نے اس کتاب کو علم منطق میں لکھا ہے۔ دوسرے ویشیک شاستر جس کا مُصنّف کنا دھنی ہے اس کی اکثر باتیں نیائے شاستر سے ملتی ہوئی ہیں۔ تیسرے میمانسا یعنی ویدانت جس کا مُصنّف جیمنی رشی ہے اس میں جگ کرنے برت رکھنے تپسیا کرنے دان دینے اور وید وغیرہ پڑھنے سے سنجات یعنی مکتی حاصل ہونے کا حال لکھا ہے۔ چوتھے ویدانت جس کا مُصنّف بیاس دیو ہے اس میں برہم گیان یعنی علم الٰہی کا ذکر ہے۔ پانچویں سانکھ شاستر جس کا مصنّف کپل منی ہے اس کا بیان دہریہ فرقہ کے عقاید سے ٹھیک ٹھیک ملتا ہوا ہے کیونکہ اُس میں لکھا ہے کہ دنیا کا کوئی خالق نہیں دُنیا ہمیشہ سے چلی آتی اور از خود پیدا ہوئی۔ چھٹے پاتنجل جسے پتنجلی منی نے تصنیف کر کے اپنے نام پر نام رکھا اور وہ جوگ شاستر کے نام سے بھی مشہور رہا کیونکہ اُس میں جوگ منی سنیاس کا بیان ہے۔ یہ سانکھ شاستر کے مطابق ہے مگر صرف اتنا فرق ہے کہ اس نے خدائے تعالیٰ کو خالق مانا ہے مفصل کیفیت آئین اکبری کی تیسری جلد میں موجود ہے ٭

کھٹ کرم (س) اسم مذکر:- ہر جنموں کے چھے فرض جیسے اشنان۔

کھٹ

وصیان۔ جپ۔ ترپن۔ دیوتا کی پوجا وغیرہ اصطلاحاً وید پڑھنا اور پڑھانا جگ کرنا کرانا۔ دان دینا اور لینا ٭

کھٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) دو چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز۔ جیسے کھٹ سے چھرا گر گھٹنے میں لگا ٭ (۲) کھاٹ وچارپائی) کا مخفف ٭

کھٹ بُنا (ف) صفت:- کھاٹ بُننے والا۔ چارپائی بُننے والا ٭

کھٹ پٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گھوڑے کے متواتر ٹاپ پڑنے یا بوٹ پہنے ہوئے جلدی جلدی چلنے کی آواز (۲) لڑائی بھڑائی۔ لڑائی جھگڑا کھٹا پٹی۔ ان بن۔ ناچاقی۔ آجکل کھٹا پٹی زیادہ بولتے ہیں ٭

کھٹ پٹ کھٹ پٹ (ہ) اسم مؤنث:- جلد جلد اور متواتر ٹاپ پڑنے یا بوٹ پہنے ہوئے چلنے کی آواز۔ جیسے کھٹ پٹ کھٹ پٹ کرتے ہوئے آن موجود ہوئے" ٭

کھٹ پٹ کرنا (ف) فعل متعدی:- لڑنا جھگڑنا۔ فتنہ و فساد برپا کرنا ٭

جب دیکھو تب لاٹھی پانی کھٹ پٹ کرتے پھرتے ہیں
اُڑتے ہیں کوئی شیخ جی صاحب ان کو فرشتے بھول گئے (انشا)

کھٹ پٹ ہونا (ف) فعل لازم:- لڑائی جھگڑا ہونا ٭

کھٹ کھٹ (ہ) اسم مؤنث:- دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے یا بجنے کی آواز۔ جیسے کیا کھٹ کھٹ لگا رکھی ہے ٭

کھُٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کسی چیز کے کھٹکنے کی آواز۔ کسی چیز کے ٹکرانے کی آواز۔ کھٹ۔ کھٹکا۔ کھٹا کا (۲) لکھنؤ:- گٹ یعنی پیچوں کے کٹی کرنے کی آواز جو ترک ملاقات کے وقت انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے کھٹک کر نکالتے اور بعد میں زبان سے کہتے ہیں کہ یاری کٹ ٭

کھٹ بجنی (ہ) اسم مذکر:- کٹھ پھوڑا۔ ہُدہُد۔ کھٹ بڑھئی۔ مُرغ سلیمان۔ ایک لمبی چونچ کے پرند کا نام جو درخت کو کھود کھود کر اُس کے اندر گھر بنا کر رہتا ہے ٭

کھٹا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ترنج۔ گلگل۔ ایک ترش پھل کا نام جو چکوترے سے چھوٹا ہوتا اور اُس کا رس رنگ کے شوخ کرنے میں دیا جاتا ہے۔ بچے اُس کی پھانکیں بنا کر بیچتے اور بہت شوق سے کھاتے ہیں۔ بعض کھانوں میں ترشی کے واسطے نیبو کی بجائے ڈالا جاتا ہے۔ جیسے کوڑی کو پھانک ہے کھٹے کی ٭ کوڑی میں تین مزے" (پھانکیں بیچنے والے کی آواز) (۲) لکھنؤ:- اچھا۔ بڑی چارپائی۔ پلنگ کھٹیا کا اسم مکبر (۳) صفت:- ترش۔ حامض۔ چوک۔ آنل ٭

کھٹا چوک (ہ) صفت:- چوک سا کھٹا۔ نہایت ترش۔ بہت ہی کھٹا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھٹ

کھٹا کھانا (ف) فعل متعدی (عوام ہندو) :- (۱) بُری بات سُننا - گالی کھانا - بُرا بھلا سُننا - جیسے مجھ سے بولے تو کھٹا کھاؤ گے" (۲) خفا ہونا - ناراض ہونا - بگڑنا جیسے تم نے کس بات پر کھٹا کھایا ہے؟

کھٹا میٹھا (ف) صفت :- کچھ ترش کچھ شیریں - کھٹ مٹھا *

کھٹا میٹھا ہونا (ف) فعل لازم :- جی للچانا - دل چلنا - جی کرنا - جی چاہنا - لوبھ ہونا - لالچ ہونا - من چلنا - رال ٹپکنا - مُنہ میں پانی بھر آنا ؎

جب نظر آئی مجھے شوخ کے سینے کی بہار کھٹا میٹھا سا لگا ہونے مرا دل اک بار (نظیر)

(۲) (ہندو) شکر رنجی ہونا - ان بن ہونا - رنجش ہونا *

کھٹا ہو جانا یا ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) تُرش ہو جانا - ترشا جانا - حرصت آجانا (۲) اچار کا تیار ہو جانا - اچار اُٹھ آنا (۳) جب دل یا جی کے ساتھ کہیں تو وہاں بیزار بے دل افسردہ اور متنفر ہو جانے کے معنی ہونگے (۲) سڑ جانا *

کھٹاپٹ (ف) اسم مؤنث :- (۱) ان بن - لڑائی - خفگی - ناموافقت - تکرار - رنجش - ناراضگی (۲) ہتھیاروں یا کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز *

کھٹاپٹی (ف) اسم مؤنث :- (۱) ہتھیاروں کا باہم ٹکرانا ہتھیاروں کی کھٹ کھٹ (۲) لڑائی - جھگڑا - ٹنٹا - تکرار - کھٹ پٹ - بگاڑ - ان بن - باہمی نزاع - رنجش - ناموافقت - نفاق *

کھٹاپٹی رہنا (ف) فعل لازم :- ان بن رہنا - تکرار رہنا - لڑائی جھگڑا رہنا - باہم نزاع رہنا - رنجش رہنا - شکر رنجی رہنا *

کھٹاپٹی ہونا (ف) فعل لازم :- ان بن ہونا - ناموافقت ہونا - رنجش ہونا - شکر رنجی ہونا * لڑائی ہونا - جھگڑا ہونا *

کھٹاس (ف) اسم مؤنث :- (۱) مٹھاس کا نقیض - ترشی - کھٹائی - حموضت (۲) خفگی - ناراضگی - بدمزگی - کلفت (۳) اسم مذکر :- ایک قسم کا نیولا *

کھٹاکا (ف) اسم مذکر :- دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز - گرنے یا ٹوٹنے کی آواز - کڑاکا - کھڑکا *

کھٹائی (ف) اسم مؤنث :- کھوٹا پن - نٹ کھٹی - کھوٹ * دوش عیب - سُقم - بُرائی - نقص - اوگن - قباحت - قصور * بدی - بدسلوکی - دغا - فریب - دھوکا *

کھٹائی کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) بُرائی کرنا - بدی کرنا - نٹ کھٹی کرنا (۲) دغا کرنا - فریب دینا - دھوکا دینا (۳) عیب لانا - کھوٹ لانا *

کھٹ

کھٹائی (ف) اسم مؤنث :- (۱) ترشی - کھٹاس - حموضت - کھٹاپن (۲) کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانکیں - امچور *

کھٹائی کھانا (ف) اسم مذکر :- (۱) ترشی سے رغبت رکھنے والا - کھٹائی کا عادی (۲) نامرد - وہ شخص جس کو رجولیت ترشی کھانے کے سبب جاتی رہی ہو - کمر کا ڈھیلا - میچڑا - کم شہوتا - (۳) مجازاً :- کنٹن - بھڑوا - دلّا - قوّاد (۴) مجازاً :- بے غیرت - بے حیا - بے شرم *

کھٹائی میں پڑنا (ف) فعل لازم :- (۱) زیور کا اُجالنے کے واسطے کشٹوں میں ڈالا جانا - ترشی میں پڑنا (۲) جھمیلے میں پڑنا - بکھیڑے میں پڑنا - وعدہ وعید میں پڑنا - آجکل میں پڑنا - تعویق میں پڑنا - امروزہ فردا کے جھگڑے میں پھنسنا - کام میں توقف ناخیر اور خرابی کا واقع ہونا - دیر لگنا ؎

چوبۂ شیریں ہے کلام اُن کے یہی ہیں ہر بار — کچھ دنوں اب تو کھٹائی میں نکھار پڑے (رند)

ترش روہبت ہے وہ زر گر پسر — پڑے ہیں کھٹائی میں بہت سے ہم (میر)

کیوں ترش نہ ہوں کب سے کھٹائی میں پڑا ہے — قبضے سے جی سوت کے زیور نہ نکالو (جان صاحب)

بجلی گرے الٰہی بھاجن کی جان پہ — کیا پڑ گئیں کھٹائی میں کانوں کی بالیاں (؟)

وہ بوسہ دیتے دیتے یکایک ترش ہوئے — کیا مقدمہ یہ کھٹائی میں پڑ گیا (اسیر)

لبوں پہ جان آئی ہے تمہاری ترش روئی سے — کھٹائی میں نہ کھٹے ہوتے ہیں جیتے نہیں مرتے ہیں (مرزا لاجا)

(یہ محاورہ سناروں سے لیا گیا ہے کیونکہ وہ اپنے بچاؤ کے واسطے زیور کے تقاضا کرنے والے کو اکثر یہ دھوکا دے کر ٹال دیا کرتے ہیں کہ زیور تیار تو ہو گیا اُجلنے کے واسطے کھٹائی میں پڑا ہے دو چار روز میں نکال لیں گے چنانچہ وردی کا بند اور سنار کی کھٹائی ایک مشہور مثل ہو گئی ہے) *

کھٹائی میں ڈالنا (ف) فعل متعدی :- اوّل معلوم - وردم جھمیلے میں ڈالنا - تعویق میں ڈالنا - آجکل کرنا - امروز و فردا کرنا - بکھیڑے میں پھنسانا - حیلہ حوالہ کرنا - ٹال مٹول کرنا - وعدہ وعید کرنا - توقف کرنا - ڈھیل ڈالنا - ٹلا مار ٹرول کرنا ؎

ہو کے اک بوسے پہ ترش زابرو — بات ڈال نا کھٹائی میں (ذوق)

جواب صاف ہی دیجے ترش روی سے کیا حاصل — کھٹائی میں مجھے کس واسطے تم نے ڈالا ہے (عارف)

کیوں ہو زر گر سے بخش عاشق دلگیر کو — اُس نے ڈالا ہے کھٹائی میں تری زنجیر کو (صابر)

کھٹ بڑھئی (ف) اسم مذکر :- مُدبُد - کٹھ پھوڑا *

کھٹ بُنا (ف) اسم مذکر :- کھاٹ بُننے والا - ایک قوم کا نام جس کا پیشہ چارپائی بُننے کا ہے - یہ قوم اتفاق میں مشہور ہے - اس کا آج تک سرکار میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھٹ

کوئی مقدر نہیں گیا ۔

کھٹ پٹ (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (کھٹا پٹی) ۔

کھٹ راگ (ا) اسم مذکر :- دیکھو (کھٹ سنسکرت بمعنی چھ کے مشتقات میں) ۔

کھٹک (ا) اسم مؤنث (۱) - خلش - چبھن ۔ رُک جیسے آنکھ کی کھٹک کانٹے کی کھٹک ۔ پھانس کی کھٹک ۔

خیال ہے انہیں کس گل کے خارِ مژگاں کا — کھٹک سی رہتی ہے لیلیٰ ہمارے آنکھوں میں (اظہر)

(۲) ٹیس - چیس - چبک ۔

کھٹکا (ا) اسم مذکر :- (۱) کسی چیز کے ٹکرانے یا گرنے کی آواز ۔ صدائے خفیف جو کسی چیز کے ملنے سے ہو ۔ کھڑکا - کھٹکا عربی و جس فارسی شرفاک ۔ پیروں کی آواز - آہٹ ۔

ہم اُن کے گھر میں چوری سے رہے پر دم نکلتا تھا
درِ ہمسایہ پر ہوتا تھا گر زنجیر کا کھٹکا (ظفر)

مجھ کو ہر کھٹکے پہ گزرا تیرے آنے کا خیال — اور شبِ وعدہ میں ہوتے رہے کھٹکے لاکھوں (سوز)

(۲) خلش - چبھن - کھٹک ۔

خلشِ خار کا کھٹکا ہے بغل میں ہر جو — دیکھ گل بھوئے نازک بٹنی خوب نہیں (ذوق)

(۳) وہ بانس کا ٹوٹا جو ثمر دار درخت میں جانوروں کے ڈرانے کے واسطے باندھ دیتے اور اُسے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی جانور درخت پر بیٹھ کر پھل کو نہ کھائے ۔

مرغانِ باغ کیا رہیں نے کھٹکے باغباں — کرتا سدا تو کھٹکے کی کھٹ کھٹ ہے بانس پر (نصیر)

درختوں میں اگر کھٹکا نہ باندھا بلبلِ کو کیا پڑا — اسے ہے باغباں پر اور کچھ نذرِ بکار کھٹکا (ظفر)

لگا رہتا ہے تیرِ باغ میں لے باغباں کھٹکا — کہاں مرغِ چمن شاخِ شجر پر بیٹھ کے بیٹھے ہے (لا اعلم)

فنون ہوتا ہے جمعیت سے زیرِ آسماں کھٹکا — درخت بار دیں باندھا ہے باغباں کھٹکا (آتش)

(۴) چٹکنی ۔ چٹکنی ۔ بلی - آنکل ۔ ہُک - کانٹا ۔ کیل کانٹا ۔ قفل کا گرتا ۔

(۵) آواز کی گٹکاری سُریلی آواز کا موزوں جھٹکا جس سے تال پر چوٹ لگتی ہے ۔

سُنائی اپنی گمک بادلوں نے اے ساقی — صراحیوں کے گلے کا بھی میں سُنوں کھٹکا (بحر)

(۶) ہیبت - خوف - خطر - ڈر - دہشت - بیم و ہراس - اندیشہ ۔

نہ گھر میں فہیم اور دشمن کا کھٹکا — دباہے قزاق و رہزن کا کھٹکا (حالی)

موت کا مجھ کو نہ کھٹکا شب ہجراں ہوتا — مرے دروازے پہ گر آپ کا درباں ہوتا (داغ)

خدا بھی ہے اپنے بندۂ عاجز کا مشکل میں — نہ واں کھٹکا ہے کچھ ہم کو نہ کچھ ہم کو ہے یاں کھٹکا (آتش)

خار کا کھٹکا نہیں رکھتے ہیں ہم آتش قدم — موم ہو جاوے اگر آجائے آہن زیرِ پا (")

کھٹ

نہاں خشک کھٹکا نہیں ہوتا ہے پتہ چھڑکا (نیم لکھنوی)

بنایا شکل نیش ایسا خدا نے اُس کی مژگاں کو
کہ اک عالم کو ہے اُس عالمِ تصویر کا کھٹکا (ظفر)

اسے ظفر ہے یہ کھٹکا باغباں کا کس قدر — باغ میں بلبل کی آج آواز بھی آتی نہیں (ظفر)

ہے جو غرانِ چمن کو تیرِ کھٹکا باغ میں — باغ میں بلبل کی آج آواز بھی آتی نہیں (لا اعلم)

ظفر نہیں ہے اگر باغباں کا کچھ کھٹکا — تو آج کیوں ہے غرانِ بوستاں ہیں چپ (ظفر)

خیالِ زلف ہے کیونکر مری آنکھوں میں نیند آئے — کہ رستہ بند کر دیتا ہے کھٹکا مارِ رہزن کا (اسیر)

(۷) اندیشہ - فکر - سنديہ - وغدغہ - خدشہ - تشویش - چنتا - خلجان - خطرہ - پیچ خیال - دُبدھا - تردد - ڈبکا ۔

سیر بہار کیا تو کرے گا ہوس کریاں — کھٹکا رہے ہے گل کو سدا نوکِ خار کا (ہوس)

شبِ جدائی کا مجھ کو کھٹکا نہ بس کہ روزِ وصال بھی ہے
اگرچہ رنگِ نشاطِ منہ پر تو دل میں کچھ کچھ ملال بھی ہے (غافل)

تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا — اُڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا (غالب)

نہ لُٹتا دن کو تو کب رات کو یوں بے خبر سوتا
رہا کھٹکا نہ چوری کا دعا دیتا ہوں رہزن کو (")

ہوسِ گل کا تصور میں بھی کھٹکا نہ رہا — عجب آرام دیا بے پر و بالی نے مجھے (")

نہ تم بیمار ہو تم سے نہ ہم بیمار ہوں تم سے — محبت کا مزا کیا ہے جب آپا دیں کھٹکا (آتش)

آرام کہاں نصیب ہم کو — کھٹکا درپیش ہے سفر کا (نیم لکھنوی)

گو ابتدائے عشق میں سو حشر ہو چکے — کھٹکا مگر ہنوز ہے انجام کار کا (سالک)

پشتارۂ گناہ نہ باندھ اپنی پیٹھ سے — کھٹکا ہے راستہ میں گرانبار کے لئے (زند)

چین سے پھر کیونکر داں جب جاہوں کھٹکے سے گئے — دل تو چاہے ہے کہ خوب اُس سے لپٹ کر سوئیے (جرأت)

سرمایہ ہے بشر کے لئے مایۂ ضرر — کھٹکا ہے مال دار کو دُنیا میں چور کا (اسیر)

جو مال مارے اُسے کھٹکا ہے چور کا — مچھلی کی طرح خار ہے پانے درم کے ساتھ (ناسخ)

شبِ وصال میں کھٹکا ہے ہجر کا دل پر — الٰہی حشر تلک ہو نہ آفتاب طلوع (رشید)

(اگرچہ کھٹکا تصادم کو کہتے ہیں مگر اصطلاح میں ٹ، خیال کے معنی آتے ہیں اور اُن مقامات پر بھی بولتے ہیں جہاں جہاں ایک دفعہ کا مرنا یا چکا ہو دوسری دفعہ کا ٹوٹکا ہو یا جہاں کسی عمل کا خیال ہو بعض جگہ خلش پر بھی اطلاق ہوتا ہے) (۸) مار واڑ ۔

بیت الخلا - ٹٹی - پخانہ - بول و براز کی جگہ صحت خانہ ۔

کھٹکا باندھنا (ف) فعل متعدی :- بار دار یا ثمر دار درخت میں بانس کا ٹوٹا جانوروں کے اُڑانے کے واسطے باندھنا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھٹ

وہاں چھاتی ہے گرانی سی کہیں کھٹکا ہوا ۔ دخت بارور میں یا باغباں کھٹکا (فرد)

کھٹکا پڑ جانا (۵) فعل لازم :- خوف یا اندیشہ ہو جانا ۔ ڈبکا لگ جانا ۔ ماتھا ٹھنک جانا ۔ باتیں کرتے کرتے پیارے دل دھڑکنے کیوں لگا ۔ تجھ کو کچھ آہٹ کہو کیا دل میں کھٹکا پڑگیا (جرأت)

کھٹکا لگا رہنا (۵) فعل لازم :- فکر و تشویش رہنا ۔ اندیشہ اور دغدغہ لگا رہنا ۔ خطرے میں جان رہنا ۵

تردد ہے مرے آنسو کو دامن تک پہنچنے میں ۔ مسافر کو لگا رہتا ہے کھٹکا بعد منزل کا (نسیم دہلوی)

کھٹکا لگنا (۵) فعل لازم :- اندیشہ ہونا ۔ چنتا ہونا ۔ فکر رہنا ۔ تشویش رہنا ۵

بن سے اپنے گھر گئے آئی شب فراق ۔ کھٹکا لگا ہوا تھا اسی بات کا مجھے (داغ)

کھٹکا مٹانا (۵) فعل متعدی :- اندیشہ دور کرنا ۔ چنتا دور کرنا ۔ فکر رفع کرنا ۔ ڈبکا مٹانا ۵

سب حسرتوں کا یاں نے کھٹکا مٹا دیا ۔ جو بے خلش تھی دل میں وہ کانٹے نکل گئے (داغ)

کھٹکا ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) آہٹ ہونا ۔ کھڑکا ہونا ۵

شب وصال میں ان بن کہ تھا رقیب کا خوف ۔ ہوا نہ ساتھ جو کھٹکا تو بول مر اکھٹکا (امانت)

(۲) فکر ہونا ۔ سوچ ہونا ۔ تردد ہونا ۵

گزرے ہے حال کا یاں کھٹکا ہوتا بار بار ۔ دوڑتے کاہے کو پھرتے ہو پس پس کے دوار (نظیر)

(۳) خوف ہونا ۔ اندیشہ ہونا ۔ ڈر ہونا ۵

کچھ نہیں کھٹکا ہے جو وحشی کو تیغ خار کا ۔ ہر قدم پر پاؤں کے چھالے پھر جائیں گے (امانت)

کھٹکا (۵) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) کھڑکا ۔ آہٹ (۲) نقصان ۔ ضرر ۔ جیسے کوڑی کا کھٹکا نہیں ہوا (۳) اندیشہ ۔ دغدغہ (۴) گمان ۔ بھرم ۔ شک ۔ شبہ ۔ تردد ۔

کھٹکانا (۵) فعل متعدی :- متروک ۔ دیکھو (کھڑکانا) ۵

راہ کس کی تو دریا پہ تکتا ہے نصیر ۔ کس کا کھٹکا ہے تجھے فوج سے کھٹکا نہ خیر (نصیر)

کھٹکتے رہنا (۵) فعل لازم :- الگ الگ رہنا ۔ بچے بچے رہنا ۔ بچتے رہنا ۔ کنارہ کش رہنا ۔

کھٹک جانا (۵) فعل لازم :- (۱) چبھ جانا ۔ خلش کر جانا ۔ اثر کر جانا ۔ موثر ہو جانا ۵

بستہ پہ تیرا پھول بچھایا جو آیا یاد ۔ پہلوئے دل میں خار سا اے گل کھٹک گیا (رند)

کھٹک جاتی ہے اُن کے دل میں ایسی بات کہتے ہو ۔ ظفر کہو نہ کہو دے آپ کی تقریر کا کھٹکا (ظفر)

(۲) ناگوار گزرنا ۔ برا لگنا ۔ خار گزرنا ۵

باریک ہے تصور میں تیرے گلشن میں ۔ گل کی بھی پنکھڑی کی رگوں میں کھٹک جاتی ہے (نصیر)

کھٹ

(۳) اُچٹ جانا ۔ اکھڑ جانا ۔ منڈلی سے نکل جانا ۔ جیسے آج وہ ہم سے کھٹک گئی ۔

(۴) بگڑ جانا ۔ بگاڑ ہو جانا ۔ دوستی میں فرق آ جانا ۔ جیسے اب ہماری اُن کی کھٹک گئی ۔

کھٹکنا (۵) فعل لازم :- (۱) خلیدن کا ترجمہ ۔ چبھنا ۔ خلیدہ ہونا ۔ بندھنا ۔ کھبنا ۔ خلش ہونا ۔ جیسے کانٹے یا پھانس کا کھٹکنا ۵

کس کمال اب روکی خرگاں کا تصور تھا نصیر ۔ رات سے ناصبح دل میں تیر سا کھٹکا کیا (نصیر)

دل میں نشتر مگر یار کا آ ہی کھٹکا ۔ وہی پیش آیا جو تدبیر سے تھا کھٹکا ہم کو (ذوق)

آثار دیکھیے کیا کیا اُن بھوں سے آ کے کر ۔ جی نے کئے یہ کانٹے دل میں کھٹک کھٹک کر (میر)

مثل پیکان دل میں کھٹکے ہے ۔ تا ارمان کیا کہوں تجھ سے (سوز)

تیر سا دل میں کچھ کھٹکتا ہے ۔ دیکھیو میں شکار کس کا ہوں (لا اعلم)

(۲) درد کرنا ۔ ٹیس مارنا ۔ جیسے آنکھ کھٹکنا ۔ (۳) کڑکر معلوم دینا ۔ ٹڑکنا ۔ جیسے سرمہ آنکھ میں کھٹکنا ۔ (۴) حد ناگوار گزرنا ۔ گراں گزرنا ۔ برا لگنا ۔ خار گزرنا ۔ جیسے ایک ہمارا ہی مرنا اُن کو کھٹکتا ہے ۵

کھٹکا کیا ہوں خاک کو بھی خاک ہو کے آہ ۔ میں سینۂ مزار کا اپنے غبار تھا (نسیم دہلوی)

وہ غنچہ ہوں شگفتہ دل زار عالم کے خاروں میں
وہ کانٹا ہوں نہ کھٹکا ہیں کسی کو گلعذاروں میں (داغ)

کیوں نہ کھٹکوں آسماں کو رات دن میں ناتواں ۔ آبلے کی شکل اُس میں مجھ میں عالم خار کا (ناسخ)

سو کوہ غم سے ہوتے ہیں کانٹا سے ۔ پر دلوں میں کھٹک ہے ہم (میر)

خلش گو ہے جو پاس ہر گل کے کانٹا ۔ کھٹکتا ہے وہ دیکھیں بلبل کے کانٹا (ظفر)

(۵) کھڑکنا ۔ بجنا ۔ ٹھنکنا (۶) لڑائی ہونا ۔ ان بن ہونا ۔ بگڑنا ۔ بگاڑ ہونا ۔ جیسے اُن کی اُن کی آپس میں کھٹک رہی ہے یا کھٹک گئی ۔ (۷) اُچٹنا ۔ اکھڑنا ۔ کنارہ کش ہونا ۔ بیزار ہونا ۔ اُچاٹ ہونا ۵

دل مرا اہل وطن سے ہے بہت کھٹکا ہوا ۔ خار تک جس میں نہ ہو ویرانہ ایسا چاہئے (داغ)

اب دل سے کھٹکتا ہے الگ خار تمنا ۔ کھٹکے کی جگہ کوئی بھی شامل نہیں ہوتا (لا اعلم)

(۸) خائف ہونا ۔ ہراساں ہونا ۔ اندیشہ ناک اور اندیشہ مند ہونا ۔ ڈرنا ۔ خوف کرنا ۔ دبنا ۔ جھجکنا ۔ کنیانا ۔ بدکنا ۔ بھڑکنا ۔ چونکنا ۔ بچکچانا ۵

کیوں کھٹکتا ہے یہاں آتے ہوئے ۔ کیا مری مژگاں ہیں خار پائے خواب (صابر)

بغل میں لے کے یوسف کو اکیلا واں سے گزرا میں ۔ قدم رکھتے ہوئے جس راستے میں کارواں کھٹکا (آتش)

زیر کو نہ لا دیا جو میری بے قراری سے ۔ سانس کیسے کیسے بھر کے کھا کھا کے ٹھوکر کھٹکا (؟)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھٹ

تیر ترا بڑھ کے مژگاں سے نہیں کچھ کھٹکتے ہیں اسی نشتر سے ہم (داغ)
(۹) تردد اور اندیشہ کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا۔ خاطجان ہونا۔ خطور کرنا (۱۰) دل پر اثر کرنا۔ مؤثر ہونا۔ چوٹ سی لگنا (۱۱) کھبنا۔ بسنا۔ گھر کرنا۔ پیٹھنا۔ بھلا لگنا۔ جیسے "دیا موری" مکھیوں میں سانور اکھٹکے ٭ مینا اٹکے جیرا کھٹکے۔ اُمنگ جوانی رنگ سانورا ٭ چھینٹ پر رنگ ٹپکے"۔

کھٹکنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) پرند کے بچے کا انڈے میں چونچ مار کر باہر نکلنا ؎

دیا سلائی جو چیچے تھا یا کہ سر کنڈا ہوا وہ صاحب لشکر پنا کے اک جھنڈا
ہوا ہے بلغ جہاں سے نکیوں میں دل ٹھنڈا جو مرغ ٹینی کا بچا کھٹکتے ہے انڈا
حضور بلبل بستاں کرے نوا سنجی

(۲) مستعدی:۔ تربوز یا خربزہ کے بیج یا چلغوزہ وغیرہ کو گری نکالنے کے واسطے دانتوں سے دبا کر چھلکا جدا کرنا تاکہ ثابت گری نکل آئے۔ چھلکا اتارنا ٭

کھٹ کھٹ (ا) اسم مؤنث:۔ آواز تصادم۔ متواتر کوٹے جانے کی آواز جیسے سو کھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لہار کی ؎

عبث محنت ہے کچھ حاصل نہیں پتھر تراشی سے یہی مضمون تھا فرہاد کے تیشے کی کھٹ کھٹ کا (نظیر)

کھٹ کھٹ (ا) اسم مؤنث:۔ دیکھو (کھٹ کھٹ) ٭

کھٹکھٹا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) بکھیڑا۔ جھیلا۔ جھگڑا (۲) کام۔ دھندا۔ دکان داری وغیرہ جیسے "کچھ کھٹکھٹا کرلو جو دو چار پیسے ہاتھ آتے رہیں" ٭

کھٹکھٹانا (ف) فعل متعدی:۔ کھڑکھڑانا۔ کنڈی مارنا۔ کھڑکانا۔ دستک دینا ٭

کھٹکی (ا) اسم مؤنث:۔ ڈور یا تانگے کو دانت سے کاٹ کر ٹوٹ جانے کے قابل کر دینا ٭

کھٹکی لگانا (ف) فعل متعدی:۔ ڈور کو دانت سے کاٹ دینا۔ ڈور میں دانتوں سے نشان ڈال دینا ٭

کھٹلے (ا) اسم مذکر (عو):۔ کان کے اوپر کے سوراخ جو زیور کے واسطے عورتیں چھدواتی ہیں ٭

کھٹمٹھا (ص) صفت:۔ وہ میوہ جو ترش و شیریں ہو۔ کھٹ مٹھا۔ سیخوش۔ مزہ۔ جیسے انوچہ۔ آم۔ بیر وغیرہ ٭

کھٹمل (ا) اسم مذکر:۔ (۱) ایک سرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر موسم برسات میں پلنگ اور چارپائی وغیرہ میں پیدا ہو کر آدمی کا خون پیتا ہے عربی میں کُتّان فارسی میں شب گز اور فسک کہتے ہیں۔ چارپائی کا کیڑا۔ کھٹ کیڑا پنجابی:۔ ماکھنول (۲) ایک سیاہ رنگ کے پہاڑی پھل کا نام جسے کھاتے ہیں ٭

کھٹ

کھٹنا (ف) فعل متعدی (سوداگر):۔ کمانا۔ حاصل کرنا ٭ بٹنا۔ فروخت کرنا۔ جیسے "آج دس روپے بٹے"۔ بٹے سو کھٹے۔ "کھٹن گئے کما کچھ کھٹ کے بھی لائے؟ بانٹو بھوشیرنی میاں خیر سے تو آئے"۔

کھٹّو (ص) صفت:۔ (۱) کماؤ۔ کھٹنے والا۔ کمانے والا (۲) بنگال:۔ محنتی۔ مزدور۔ مشقت کرنے والا ٭

کھٹولا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹا پلنگ۔ چھوٹی کھاٹ (۲) (ہندو):۔ پالنا۔ جھولنا۔ پنگورہ۔ مہد ٭

کھٹولی (ا) اسم مؤنث:۔ چھوٹی سی چارپائی۔ کھٹیا ٭

کھٹّے (ص):۔ (۱) کھٹا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت ٭

کھٹّے پیالے کو جی چاہنا یا جی چلنا (ف) فعل لازم (زنان فاحشہ):۔ مباشرت اور مجامعت کی خواہش ہونا۔ ہم صحبت ہونے کی رغبت ہونا ؎

پھر چلا کھٹّے پیالے پر زناخی بے جی یاد آیا جو زباں کاوہ لہرانا تیرا (رنگین)

کھٹّے چنے (ا) اسم مذکر:۔ سخت و ترش و نمکیں کھٹائی اور نمک پر چرچ لگے ہوئے چنے ٭

کھٹّے میٹھے دِن (ا) اسم مذکر (عو):۔ (۱) کڑوے کسیلے دن۔ برے دن۔ خراب موسم (۲) ایام حمل۔ گربھ کے دن ٭

کھٹّی (ص) صفت:۔ (۱) ترش۔ حامض۔ امل جیسے "اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹی نہیں کہتا"۔ (۲) مجازاً:۔ بیزار۔ متنفر۔ جیسے "اُس سے طبیعت کھٹی ہوگئی" (۳) اسم مؤنث (پنجاب):۔ کمائی۔ نفع۔ فائدہ۔ جیسے "کتنے کی کھٹّی ہوئی" ٭

کھٹّی چھاچھ سے بھی گئے (ف) محاورہ:۔ جو کچھ ذرا ذرا فائدہ یا امید تھی وہ بھی جاتی رہی (چونکہ باہر والوں کا دستور ہے کہ اکثر کھٹی چھاچھ محلے میں تقسیم کر دیا کرتے ہیں مگر جب بگاڑ ہو جاتا ہے تو وہ بھی نہیں دیتے اسی سے یہ محاورہ نکلا ہے) ٭

کھٹّی میٹھی باتیں سُننا (ف) فعل متعدی:۔ (ہندو) سخت و سست سننا۔ بری بھلی باتوں کی برداشت کرنا ٭

کھٹیا (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹی کھاٹ۔ پلنگڑی ٭ کھاٹ کی تصغیر بالتحقیر ٭ چارپائی (۲) مجازاً:۔ (عو) ارتھی۔ بوان۔ تابوت۔ جنازہ جیسے "خدا کرے اُس کی کھٹیا نکلے اور میں دیکھوں" ٭

کھٹیا پر پڑ کر کھانا (ف) فعل متعدی (عو):۔ بیمار پڑ کر کھانا۔ بیماری پر اٹھنا۔ بیماری میں مرض ہونا۔ جیسے "جس نے تمہارا مال چرایا ہو وہ کھٹیا پر پڑ کر کھائے" ٭

کھٹیا پر پڑنا (ف) فعل لازم:۔ بیمار پڑنا۔ صاحب فراش ہونا۔ بستر ہونا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھٹ

کھٹیا سیا (ف) فعل لازم (عو) :- بیمار پانی پر بیماری کے باعث پڑا رہنا - بیمار پڑنا - صاحب فراش ہونا - مجھے آج اتنے دن مجھے کھٹیا بیٹھے ہو گئے کہ بھی جھوٹوں اٹھ کر نہ بیٹھا (دلی دستکھط تبدیلی) ٭

کھٹیا نکالنا (ف) فعل لازم (عو) :- ارتھی نکلنا - جنازہ نکلنا - مُردہ نکالنا ٭

کھٹیک (ا) اسم مذکر :- (۱) چمڑا رنگنے والا - دباغ (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عموماً ہر قسم کے جانوروں کے پالنے اور بیچنے کا ہے ٭ ایٹری ٭

کھٹیکنی (ا) اسم مؤنث :- کھٹیک قوم کی عورت - کھٹیک کی بیوی ٭

کھج (ا) اسم مؤنث :- (ہندو) رنجیدگی - ملال - رنج - آزردگی - خفگی - ناراضی ٭ چڑ - ناراضگی کا سبب - چھیڑ ٭

کھج نکالنا (ف) فعل متعدی :- چڑ نکالنا - چھیڑ مقرر کرنا ٭

دودھ ہوئیاں سے لونڈے چھیڑ مجھے — کیا نکالی ہے تو نے میری کھج
کھو جڑا جائیو ترا رنگین — ارے میں تجھ سے دل لگا تی رنج (نظیر)

کھجانا (ف) فعل متعدی :- چڑانا - چھیڑنا - جلانا - غصہ دلانا ٭ ناراض کرنا - خفا کرنا - ایسی بات کہنا جو گراں گذرے اور رنجش خاطر کا باعث ہو ٭

نمولڑے ہنستے ہیں میرے سینۂ پرملخ پر — خوش نہیں یہ بات یوں ہم کو کھجاتی ہے بہار (حسرت)

کھجانا یا کھجلانا (ف) فعل متعدی :- (۱) خارش دینا کا ترجمہ - ناخن سے کھرچنا - چل مٹانا - کھجلانا - سہلانا (۲ لازم) :- خارشت ہونا - چل ہونا - کھجلی ہونا - جیسے اجل جن بہت کھجاتا ہے ٭

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر پکڑ کھڑکائے ہے
مژدہ خانہ وحشت پھر تلوار کھجلائے ہے (ذوق)

(۳ تحقیر) :- سراہنا - تعریف کرنا - جیسے گدھے کو گدھا کھجاتا ہے - یعنی بیوقوف کی بیوقوف تعریف کرتا ہے ٭

کھجلا (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کی خستہ پوری جس میں چار پھید اور پرت پرت علیحدہ ہوتے ہیں - میلوں میں اکثر کبابی بیچا کرتے ہیں ٭

کھجلاہٹ (ا) اسم مؤنث :- خارشت - خارش - کھجلی - چل ٭

کھجلی (ا) اسم مؤنث :- (۱) کھاج - خارش - خارشت - چل (۲) ایک سوزاکی مرض کا نام جس میں یا تو بدن نہایت کھجلاتا یا ہاتھوں کی گھائیوں ڈھڈی وغیرہ میں پھنسیاں ہو جاتی ہیں اور ان میں بھی میٹھی چل ہو کر کھجانے سے پانی ٹپکتا ہے اول قسم کی خشک اور دوسری تر کھجلی کہلاتی ہے (۳) وہ چل جو خواہش جماع پر آمادہ کرے ٭ سزائے جسمانی پر آمادہ کرنے والی بات ٭

کھج

کھجلی اٹھنا (ف) فعل لازم :- (۱) چل ہونا - خارش ہونا - کھجلانا (۲) پٹنے یا مار کھانے کو جی چاہنا (۳) خواہش جماع کا زور کرنا (۴) شامت آنا ٭

کھجلی ہونا (ف) فعل لازم :- دیکھو (کھجلی اٹھنا) ٭

کھجور (ا) اسم مؤنث :- (۱) خرما - ایک قسم کا چھوٹا چھارا (۲) درخت خرما سانپ کا گھر رودے جیسی لمبی کھجور — اوپر چڑھوں تو میوہ کھاؤں نیچے گروں تو چکنا چور (دوہا)
(۳) ایک قسم کی شیرینی جو کھجور کی مانند نشان ڈال کر تلتے ہیں اور اکثر بچے کا دودھ چھڑانے میں بھی بناتے اور تقسیم کرتے ہیں یہ مٹھائی میدے میں کھانڈ اور گھی ملا کر تیار کی جاتی ہے ٭

کھجور چھڑی (ا) اسم مؤنث :- ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر کھجور کی ٹہنیوں سے مشابہ چھڑیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں ٭

کھجورا (ا) اسم مذکر :- (۱) نر کھجور جس میں پھل نہیں لگتا اور اس کے پھول کو مادہ کھجوروں کے پھول پر چھڑکنے سے بہت سی کھجوریں لگتی اور خوشہ میں سے جھڑتے نہیں پاتی ہیں (۲) چھپر کی لگری - ٹکہ جوڑ (۳ بنگال) :- کن کھجورا ٭

کھجوری (ا) صفت :- کھجور سے منسوب - کھجور کی وضع کا - کھجور کی ٹہنی یا درخت کی مانند ٭

کھجوری چوٹی (ا) اسم مؤنث (عو) :- ایک قسم کے لہردار گندھے ہوئے بال - مضبوط گندھی ہوئی چوٹی ٭

مرے دل میں نشہ کا ہے مکاں مجھے سوجھتی ہیں وہ مستیاں
وہ کھجوری چوٹیوں والیاں پڑی پھرتی میری ہیں تاڑیں (رفشا)

(جرأت میر حسن اور بحر وغیرہ نے بھی باندھا ہے) ٭

کھجوری ڈورا (ا) اسم مذکر (پورب) :- دوبلی ڈور - دوبلا تاگا ٭

کھچا (ا) صفت :- (۱) تنا ہوا - کسا ہوا ٭ جکڑا ہوا (۲) کشیدہ - ناراض (۳) گراں - تیز - مہنگا - چڑھا ہوا ٭

کھچا جانا (ف) فعل لازم :- (۱) لمبایا بھرا ہوا برابر دسارہ کو چلا جانا جیسے آب توسار اکپڑا پنجاب کو کھچا جاتا ہے (۲) گراں ہوا جانا - بھاؤ چڑھتا جانا - جیسے بارش نہ ہونے سے اناج دن بدن کھچا جاتا ہے" (۳) کشش کے سبب کسی طرف کو چلا جانا - راغب اور متوجہ ہوا جانا - جھکا جانا - مائل ہوا جانا ٭

کھچا جاتا ہے عالم ہر طرف سے تیری جانب کو — بجائے مرکز عالم ترے رخسار کا تل ہے (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھچ

کھچا رہنا (ف) فعل لازم:- کشیدہ رہنا۔ الگ اور دُور دُور رہنا۔ رُکاوٹ رکھنا۔ رُکا رہنا۔ بچتا رہنا۔ آزردہ رہنا ؎

کھچی اُس سے بھلا کب تک رہے دل میں لڑا کرتا ہے وہ مجھ سے ہمیشہ (رنگین)

کھچا کھچ (ف) صفت:- (۱) خوب بھرا ہوا۔ ٹھُسا ٹھُس ٭ انبوہ خاص و عام جیسے کھچا کھچ آدمی بھرے ہوئے ہیں یا کھچا کھچ بوری بھری ہوئی" ؎

وصل صنم ہُوا تو مرا دم ہوا اخیر سینہ میں مستیں ہیں کھچا کھچ بھری ہُوئی (حکمت)

(۲) تابع فعل:- بکثرت۔ بافراط۔ کثرت سے جیسے کھچا کھچ ڈولیاں اُتر رہی ہیں" کچھ نہیں معلوم پوچھو کون سا میلا ہے آج جاتیاں ہیں کھچا کھچ ڈولیوں سے ڈولیاں اُتر رہی ہیں" (انشا)

(۳) اسم مُؤنث:- چقا چاق۔ ہتھیاروں کے جسموں پر چلنے اور گوشت میں گھُسنے کی آواز۔ گچا گچ ٭

کھچا کھچ بھرنا (ف) فعل مُتعدی:- ٹھونس ٹھونس کر بھرنا۔ ٹھُسا ٹھُس بھرنا۔ خوب داب داب کر بھرنا ٭

کھچاؤ (ف) اسم مذکر:- تناؤ۔ کساؤ۔ کھچاوٹ ٭ کشیدگی ٭ کھینچ کشش ٭

کھچاوٹ (ف) اسم مُؤنث:- (۱) تناوٹ۔ کساوٹ ؎

سب سے سب بات جُدی سب سے انوکھی رفتار
سب سے پوشاک الگ سب سے کھچاوٹ خاصی (رنگین)

(۲) کشش۔ جذب (۳) رُکاوٹ۔ کشیدگی۔ انقباض ٭

کھچ جانا (ف) فعل لازم:- کشیدہ ہونا۔ رُک جانا۔ آزردہ اور خفا ہو کر ترک ملاقات کر دینا ٭ بیٹھ رہنا۔ کنارہ کش ہو جانا۔ آمد و رفت موقوف کر دینا۔ کیا گُنہ ایسا ہُوا گر اُس کی کھچاؤ شبیہ کچھ گیا کیوں یار مجھ سے ہے یہ حیرانی مجھے (معرف)

کھچڑی (ف) اسم مُؤنث:- (۱) دال اور چاول باہم ملے ہوئے ٭ ایک ملائم خورش کا نام جس میں برابر کے دال چاول ملا کر پکاتے اور اکثر ہمارے بچوں یا بوڑھوں کو کھلاتے ہیں۔ کچری۔ کشری۔ بچے اسے کھچی کہتے ہیں یا بتا (۲) بیری کا پھول (۳) ناچ کی سمائی۔ وہ نقدی جو کسبیوں کو دے کر دوسری جگہ ناچنے نہ جانے کے واسطے روک دیں (۴) روپے اور اشرفیوں کا مجموعہ۔ ملی جُلی روپے اور اشرفیاں (۵) اطفال:- چیل جھپٹے کے وہ چانٹے جو چیل بنتے یعنی رسّی پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب لڑکے مل کر جھٹاتے وقت مارتے ہیں (۶) خفیہ صلاح و مشورہ۔ خفیہ چرچا (۷) اخراجات و محصولات مختلفہ (۸) کڑبڑے بال۔ موئے ابلق۔ سیاہ اور سفید بال۔ تلچھوڑے بال (۹) صفت:- خلط ملط۔ ملا جلا ٭ شیر و شکر ٭ گڈمڈ

کھچ

درہم برہم (۱۰) وہ دال چاول جو چھٹی کے روز زچہ کے واسطے اُس کے میکے سے گٹھڑی بندھ کر آتے ہیں ٭

کھچڑی آنا (ف) فعل لازم:- (۱) بیری کے درخت میں پھول آنا (۲) چھٹی کے روز زچہ کے واسطے اُس کے میکے سے کھچڑی کی گٹھڑی بندھ کر آنا ٭

کھچڑی پکانا (ف) فعل لازم:- اوّل معلوم۔ دوم خفیہ صلاح و مشورہ کرنا سازش کرنا۔ گٹھوت کرنا۔ باہم خفیہ چرچا کرنا ٭

کھچڑی پکنا (ف) فعل لازم:- اوّل معلوم۔ دوم کسی امر کا خفیہ صلاح و مشورہ ہونا۔ چپکے چپکے چرچا ہونا۔ باہم گٹھوت ہونا اور منصوبہ بندھنا۔ کھچڑی پکنا ہے یہ جو کھچڑی سی بہوں میں جس سے اب تلک اُس کی گلی دال نہ چاول نشکا (انشا)

(یہ محاورہ کھچڑی کے کھدبد ہونے سے لیا گیا ہے) ٭

کھچڑی کھاتے پہنچا اُترنا (ف) فعل لازم:- کمال فارغ اور مزے چھوپا ہونا۔ زرا سے بوجھ سے زیادہ صدمہ پہنچنا۔ ناحق کی یا جھوٹی نزاکت جتانا ٭

کھچڑی کھانا (ف) فعل مُتعدی:- (اطفال) چیل چھٹے کا کھیل کھیلنے میں رسّی پکڑ کر بیٹھنے والے کو سب کھلاڑیوں کا مل کر اوّل دفعہ چانٹے لگانا ٭

کھچڑی ہو جانا (ف) فعل لازم:- (۱) بالوں کا تل چاول ہو جانا۔ کڑبڑے بال ہو جانا۔ بالوں کا سفید اور سیاہ ہو جانا یا ابلق ہو جانا (۲) گڈمڈ ہو جانا۔ مل جُل جانا۔ خلط ملط ہو جانا ٭

کھچ کھچ (ف) اسم مُؤنث:- کیچڑ میں چلنے کی آواز۔ پچ پچ ٭

کھچنا یا کھچنا (ف) فعل لازم:- (۱) تننا۔ کسا جانا۔ جکڑا جانا۔ جیسے رگیں کھچنا۔ (۲) اینٹھنا۔ گھسٹنا (۳) کشیدہ ہونا۔ رُکنا۔ دور رہنا۔ کنارہ کش ہونا۔ ترک ملاقات کرنا جیسے بہت سا کھچو گی تو کہیں گے کیا دماغ چوٹی ہے (مُسکھڑ سہیلی) ٭ آزردہ ہونا۔ الگ رہنا ؎

کھنچ نا ہے وہ اگر کھچ رہنے دو اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے (ناسخ)

جیسے ہیں کھنچے ویسے ہی یہاں آئیں وہ کھچ کر
یارب کشش دل میں اثر ہووے تو یوں ہو (ظفر)

کچھ وہ کھچے کھچے رہے کچھ ہم کھچے کھچے اس کشمکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا (ارشد)

لذتِ قتل کے بھی کیا میں سزاوار نہیں
ایسے کھنچتے ہو کہ کھنچتی کوئی تلوار نہیں (صابر)

(۴) عرق نکلنا۔ کشیدہ ہونا (۵) طول کھینچنا۔ دراز ہونا۔ عرصہ لگنا (۶) نکلنا۔ خارج ہونا جیسے طاقت کا کھچ جانا روح کا کھچ جانا (۷) اُترنا۔ نقل ہونا۔ بنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھد

جیسے نقشہ کھینچنا (۸) عکس اترنا۔ شبیہ اترنا جیسے تصویر کھچنا۔ فوٹو کھچنا (۹) روانہ ہونا۔ باہر جانا جیسے "تمام مال اُدھر کھچا جاتا ہے" (۱۰) گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ چڑھنا جیسے "اناج پھر کھچ گیا" (۱۱) کشش ہونا۔ جیسے "ان کی طرف دل کھچا جاتا ہے"۔

کھُدانا (ف) اسم مذکر:۔ وہ گڑھا جہاں سے برتن یا اینٹیں بنانے کے واسطے چکنی مٹی کھودتے ہیں۔ بجری کی کھان۔

کھُدائی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھودنے کا حاصل بالمصدر جیسے "دس گز روز کھدائی ہو جاتی ہے" (۲) کھودانے کی اُجرت (۳) کندہ کاری کندہ گی۔

کھدبد (ف) اسم مؤنث:۔ دال یا چاول وغیرہ کے پکنے کی آواز۔ کسی اناج کے اُبلنے کی آواز۔ جیسے "کھچڑی کا کھدبد ہونا"۔ پکنے کا شور۔

کھدبدانا (ف) فعل لازم:۔ کھدبد کھدبد کرنا۔ اُبلنا۔ پکنا۔ جوش ہونا۔ کھولنا۔

کھُدرا (ف) صفت:۔ (۱) کھُردرا۔ کھرکھرا۔ روڑھا۔ ناہموار۔ نابرابر۔ اونچا نیچا (۲) کونہ کا مترادف۔ گوشہ۔ جیسے "کونے کھدرے بن ٹھہ نہ ڈھونڈو" "خدا جانے کس کونے کھدرے میں پڑا ہے" (۳) پورب:۔ متفرقات۔ چُٹ پٹ۔

کھُدنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) کندہ ہونا۔ کھودا جانا (۲) نقش کیا جانا۔ (۳) اُکھڑنا۔ مسمار ہونا۔ جیسے "مکان کھُد گیا"۔

کھُدنی (ف) اسم مؤنث:۔ کھدائی۔ مال یا دولت کی تلاش کے واسطے زمین کا کھودنا۔

کھُدنی کرنا (ف) فعل متعدی:۔ دولت یا کسی سرقہ کا کھوج لگانے کے واسطے زمین کھودنا۔

کھُدنی ہونا (ف) فعل لازم:۔ کھدائی ہونا۔ کھودا جانا۔ کسی چیز یا مال کی تلاش کے واسطے زمین کا کندہ کیا جانا۔

کھُدوانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کندہ کرانا۔ (۲) نقش کرانا۔ جیسے مُہر کھُدوانا (۳) جڑ سے نکلوانا۔ جیسے گھاس یا درخت کھُدوانا (۴) (عو) یوں تو ں کرانا۔ الفاظ فحش کے نقل کرنے میں یہ لفظ کہہ دیتے ہیں۔

کھدوائی (ف) اسم مؤنث:۔ کھدوانے کی اُجرت۔ کندہ کرائی۔

کھُدیا (ف) اسم مؤنث:۔ بھوک۔ اشتہا۔ کھانے کی چاہ۔ خواہش طعام۔

کھدیا لگنا (ف) فعل لازم:۔ بھوک لگنا۔ پیٹ کو لگنا۔ اشتہا ہونا۔

کھر

کھدیڑ (ف) اسم مؤنث:۔ (گنوار) پیچھا۔ تعاقب۔

کھدیڑنا (ف) فعل متعدی (گنوار):۔ (۱) تعاقب کرنا۔ پیچھا کرنا (۲) نکالنا۔ بھگانا۔ باہر کرنا۔ تاڑنا۔ دھتکارنا (۳) بھگانا۔ رگیدنا۔ گریبان دان کا ترجمہ۔

کہہ دینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کسی بات کو کھول دینا۔ ظاہر کر دینا۔ بھید کھول دینا (۲) جتا دینا۔ بتا دینا (۳) عرض کر دینا۔ بات سنا دینا۔ بیان کر دینا (۴) سمجھا دینا۔ کان کھول دینا۔ متنبہ کر دینا۔

کہہ دیں گے (ف) محاورہ:۔ پھر آنا۔ فرصت میں پوچھنا۔ موقع پر بتا دیں گے کیا جلدی ہے۔ کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ جیسے وقت ملنے کا جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے غیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے (داغ)

کھڈ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دو پہاڑوں کے بیچ کا عمق۔ غار کوہ۔ خندق۔ کھائی۔ گھاٹی۔ درہ۔ وادیٔ کوہ (۲) پنجاب:۔ پہاڑی نالہ۔ کھالا۔ ندی۔

کھُڈی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) قدچہ۔ وہ اینٹوں یا پتھروں کا چولہا سا جس پر بیٹھ کر بیچارہ پھرتے ہیں (۲) مجازاً:۔ رنج۔ دانتوں کا سوراخ (۳) سر کے بالوں کا سیدھا منڈا ہوا حصہ جسے شیطان کی کھُڈی بھی کہتے ہیں (۴) پنجاب:۔ بالفتح گرگ۔ کارگاہ۔ جولاہوں کے بیٹھ کر کام کرنے کا گڑھا۔

کھُر (ف) اسم مذکر:۔ گائے بکری اور ہرن وغیرہ کے ناخن۔ چرے ہوئے سُم۔ عربی ظلف فارسی تحریر۔ ریزہ سرای۔ ریزہ خوانی ؎

دانت گرے اور کھُر گھسے پیٹھ بوجھ نا لے
ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھُس دے (دوہا)

کھُر بندی (ف) اسم مؤنث:۔ گھوڑے کی نعلبندی۔

کھُر پلٹا (ف) اسم مذکر:۔ ہندوستان کی ایک خانہ بدوش قوم کا نام جس کا یہ پیشہ ہے کہ وہ بوڑھے بیلوں کو کھُر وغیرہ سے درست کر کے جوان بیلوں کی قیمت میں دھوکا دے کر بیچ جایا کرتی ہے۔

کھُر (ف) اسم مؤنث:۔ کھانسی۔ سُرفہ۔ کھوکھی۔

کھُرکھانسی (ف) ندا (عو):۔ ایک مشہور فقرہ ہے جو عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیف یا کھانسنے کے وقت رونے سے بہلانے کے واسطے زبان پر لایا کرتی ہیں جیسے "کھُر کھانسی تیری دائی کے گلے میں پھانسی۔ کھُر کھانسی بیٹے کے جائے۔ اُس کے گھر گئے گُڑ کھائے"۔

کھُر کھُر کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کھوں کھوں کرنا۔ کھانسنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہر

کُہر (ہ) اسم مؤنث :- وہ بخارات جو سردی کے موسم میں صبح اور شام کو دھند کا عالم کر دیتے ہیں - کُہاسا - حباب - نزلہ - تامیع دشم جیسے کہر پڑ رہی ہے"

کُہرا (ہ) اسم مذکر :- کہاسا - کہر ۔

کھُہرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا بڑا چھان یا بنا ہوا اوزار جس سے کپڑا چُنتے اور اُس میں بُتّی ڈالتے ہیں - کھُرپا (۲) کھنگر - گھنگری - ایک مصالح کا نام جس سے چھاپنے کے پتھر پر سے حرف اُڑاتے اور اس کے کھنگر کی مانند سوراخ دار ڈلے ہوتے ہیں (۳) لکھنؤ :- درشت سخت خشن (۴) لکھنؤ :- درشت خو - سخت کلام - بدمزاج - اکل کھرا - اکھڑ مزاج ۔

کھرا (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) پورب :- مسودہ - کچا حساب کتاب - کچا کھاتا - (۲) لکھنؤ :- طومار - مکتوب دراز - طول طویل خط ۔

پڑھ سکے گا کون محشر میں یہ کس کو ہے دماغ
لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرا ہو گیا (اسیر)

کھرا (ہ) صفت :- (۱) خالص - بے غش ۔ زر ناب - زر خالص - بے ملاؤ - کھوٹا کا نقیض - درجفری - زر مصر - سو - زر جید (۲) اچھا - چوکھا - عمدہ - خوب - خاصا - جیسے کھرا مال" "تم کھرے آنے کرے کہی جاؤ گے ۔

عشق کے ہاتھ اسے ظفر، ہیچ متاع جان کو
وہ زر نقد داغ دل دے گا تجھے کھرا کھرا (ظفر)

(۳) صاف - سچا - بے ریا - بے کپٹ - راست باز ۔ خوش معاملہ - لین دین کا صاف جیسے "وہ کھرا آدمی ہے" یا "کھرے سے کھوٹا اسے عرش کا ٹوٹا" (۴) بے رو رعایت - صاف گو - کسی کا پاس اور لحاظ نہ کرنے والا - منصف مزاج - (۵) اسم مذکر :- دوسرا کا نقیض - (قوم کا بستھ) (۶) صفت :- نقد - جیسے "گھری مزدوری چوکھا کام" ۔

کھرا پن (ہ) اسم مذکر :- صفائی - خوش معاملگی ۔ خوبی - عمدگی ۔ دیانت داری - ایمان داری ۔ سچائی - صداقت ۔ صاف گوئی ۔

کھرا پن بگھارنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- صاف معاملہ ہونے کا دعوی کرنا - خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا ۔

کھرا کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- پرکھنا - جانچ لگانا ۔

کھرا کھوٹا (ہ) صفت :- اچھا برا - برا بھلا ۔ ایسا ویسا ۔

کھرا کھوٹا پرکھنا (ہ) فعل متعدی :- برے بھلے کی آزمایش کرنا - اچھے برے کو آزمانا ۔

کھر

کھرا کھوٹا ہونا (ہ) فعل لازم :- نیت میں فرق آنا نیت بگڑنا - کسی خوب صورت عورت کو دیکھ کر بدنیتی کرنا - اس معنی میں جی یا دل کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے - جیسے اُسے دیکھ کر دل کھرا کھوٹا ہونے لگا ۔ (نظیر اکبر آبادی نے بھی آندھی کے مضمون میں ایک موقع پر باندھا ہے) ۔

کھرا کھیل (ہ) اسم مذکر :- (۱) خوش معاملگی - معاملہ کی صفائی (۲) تابع فعل :- جلد - تُرت - پھرت - فوراً ۔

کھرا کھیل فرخ آبادی (ہ) اسم مذکر :- (۱) فرخ آبادی روپیہ کا معاملہ سب سے کھرا ہے کیونکہ وہ کھوٹا نہیں ہوتا - خوش معاملگی اچھی ہے - اُدھر دام دیجئے اُدھر کام لیا (۲) فوراً اور جلدی کے ساتھ سے کام کو سجالانا ۔ (ایک زمانہ میں فرخ آباد نکسال گھر تھا اور وہاں کے برابر کسی کا کھرا سکہ نہیں ہوتا تھا چنانچہ وہاں کا روپیہ ہمیشہ بٹے سے بکتا تھا پس اسی وجہ سے یہ مثل مشہور ہو گئی - عوام اس کو کھرا کھیل فرخ آبادی کہنے لگے) ۔

کہرام (ہ) اسم مذکر :- بلاپ - رونا - کلپنا - گریہ وزاری - واویلا - آہ و نالہ - رونا پیٹنا - ماتم - نوحہ و فریاد ۔ آفت - قیامت (اس کی اصل بعض اشخاص کے نزدیک قہر عام ہے کیونکہ سنسکرت اور ہندی قدیم تصانیف سے اس کا پتہ نہیں لگتا اور نہ مسلمان عورتوں کے سوا ہندو عورتیں اس لفظ کو بولتی ہیں) ۔

کہرام پڑنا (ہ) فعل لازم :- واویلا اور ماتم ہونا - کسی حادثہ کا رونا پیٹنا پڑنا ۔

کہرام ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- واویلا مچانا - بلاپ کرنا - پیٹنا ڈالنا - شور و غل مچا دینا - دہائی ڈالنا ۔

کہرام کرنا (ہ) فعل متعدی :- ماتم اور شور برپا کرنا - بلاپ کرنا - رون کرنا - رونا پیٹنا ۔

زنداں میں تھا گون جو مجھ بے تاب کی صف روشن کرتا
طوق نے باندھا حلقۂ ماتم بیڑیوں نے کہرام کیا (بحر)

رگو پہ زناخی نے عجب کام کیا — رنگیں سے مجھے لگا کے بدنام کیا
سیاں کی زمیں تلے کی اوپر — گھر میں مرے آ کے یہ کہرام کیا (راجہ بختاور سنگھ رنگین)

کہرام مچنا (ہ) فعل لازم (عو) :- واویلا ہونا - شور و شیون ہونا - ماتم ہونا - رونا پیٹنا پڑنا ۔ آفت برپا ہونا - قیامت ٹوٹنا - جھگڑا پڑنا - شور و شر ہونا ۔

غرض کہ گھر میں مرے مچ رہا ہے وہ کہرام — کہ جس کے لکھنے سے ہوتی ہے شق زبانِ قلم (رنگین)

کہرام ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کہرام مچنا) ۔

کیا کیا مرے کلام پہ کہرام ہو چکا — (رند)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھُرب (ہ) اسم مذکر:- سَو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے۔ دس ہزار کروڑ کی تعداد۔

کھُربا (ف) اسم مذکر:- (مخفف کاہ رُبا یعنی گھانس اُٹھا لینے والا گوند) ایک قسم کا زرد گوند جس کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اُسے کپڑے یا چمڑے پر رگڑکر گھانس کے تنکے کے مقابل کریں تو مقناطیس کی مانند اُسے اُٹھا لیتا ہے۔

کھربائی (ف) صفت:- منسوب بہ کھربا۔ متعلق بہ کھربا جیسے کشش کھربائی یعنی مقناطیسی قوت۔

کھُرپا (ہ) اسم مذکر:- (۱) گھانس کھودنے کا آلہ۔ رانپا۔ فارسی رنبہ (۲) مجازاً۔ کُند ناتراش۔ احمق۔ موڈھو۔ کاٹھ کا اُلّو۔ بھوندو۔ بچھیا کا باوا۔

کھُرپا جالی سنبھالنا (ہ) فعل لازم:- گھانس کھودنی اختیار کرنا۔ گھانس کھودنے جانا۔ سائیس کا پیشہ لینا۔ سائیسی کرنا۔

کھُرپی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھوٹا کھرپا۔ کھُرچنی (۲) (عو) انگیا اور شوآزکے مونڈھوں کی تراش۔

کھرتل (ہ) صفت:- کھرا۔ صاف گو۔ بے ریا۔ آداد۔ لگی لپٹی نہ رکھنے والا۔

کھرتل رہنا (ہ) فعل لازم:- کھرا اور صاف رہنا۔ سب سے الگ اور آزاد رہنا۔

کھرتل کہنا (ہ) فعل متعدی:- صاف صاف اور کھلی کھلی کہنا۔ لاگ لپٹ نہ رکھنا۔ کسی بات کے کہنے میں ملاحظہ نہ رکھنا۔ آزادانہ بولنا۔

کھرتوا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی گھانس جو بھتوے کے ساگ سے مشابہ ہے۔

کھُرچ (ہ) اسم مؤنث:- چونکہ سر بلندی و پستی کے اعتبار سے سات درجوں پر منقسم ہوئے ہیں۔ پس پہلے سُر کا نام جو سب سے پست اور مخرج اُس کا ناف ہے اس نام سے موسوم ہوا اُس کی آواز سور کی مانند ہے۔

کھُرچن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پکتے میں جو طعام یا کوئی اور چیز مسخ و بریاں ہو کر ہانڈی کی پیندی میں تھپڑ سا جم جاتا ہے۔ تہ دیگ۔ تہ دیگی۔ تہ گیرہ۔ تُنکران۔ عربی قُرُدہ۔ (۲) ہانڈی کی پوچھن (۳) دودھ کی جمائی ہوئی مٹھائی جو قصداً کڑھائی میں پکاتے وقت کناروں پر جما جما کر حلوائی لوگ اُتارتے ہیں (۴) بچا کھچا۔ پس ماندہ۔ جیسے "نوکری چھوٹ گئی تو کیا ہے اب بھی کھرچن بہتیری ہے"۔ (ہ) سب سے اخیر بچہ۔ پیٹ کی پوچھن۔

کھُرچنا (ہ) فعل متعدی:- چھیلنا۔ زدودن کا ترجمہ۔ کُریدنا۔ سُترون۔ مونڈنا۔

کھُرچنی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھرچنی کا آلہ۔ کھُرپی۔ رانپی (۲) غلط بردار ریزہ۔ حرف چھیلنے کا آلہ۔

کھُردرا (ہ) صفت:- ٹھوڑا۔ ناہموار۔ دانے دار۔ اونچا نیچا۔ کھرکھرا۔ اُکھڑا۔ درشت۔ خشن۔ اخشن۔

کھردرا پن (ہ) اسم مذکر:- روڑا پن۔ کھرکھراہٹ۔ ناہمواری۔ درشتی۔

کھرسا (ہ) اسم مؤنث:- (۱) موسم خشک۔ موسم گرما۔ وہ موسم جس میں گرمی کے باعث گھانس وغیرہ جل جاتی ہے جیسے گدھا کھرسا میں مرتا ہوتا ہے۔

کھرسا پیارا بھینسا پیارے پیاری آگ برکھا میں پیارے لاگیں کاہنل چھاوا آگ (ہوا) (۲) سوکھا۔ خشک سالی۔ قحط۔ کال۔

کھرسا بگنا (ہ) فعل لازم (گنوار):- برسات کا بارش کے بغیر گزرنا۔

کھرسیلا (ہ) صفت:- خارشتی۔ کھجلی والا (گدھے یا اونٹ یا گھوڑے کی خارش کی نسبت بولتے ہیں جیسے کھرسیلی کتیا کھرسیلا کُتا وغیرہ)۔

کھرک (ہ) اسم مذکر:- گوسالہ۔ گوخانہ۔ باڑا۔ وہ مکان جس میں چارپائے بند کئے جاتے ہیں۔

کھرکھرا (ہ) اسم مذکر (گنوار) کھردرا۔

کھُرکھُرا (ہ) صفت (پوربی):- دیکھو (کھُردرا)۔

کھرل (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کے پتھر کی کونڈی یا اوکھلی جو کشتی نما ہوتی اور ادویات کے پیسنے حل کرنے کے کام آتی ہے۔ سنگ صلابہ۔ مسحقہ۔ صلابہ سنگین۔

کھرل کرنا (ہ) فعل متعدی:- کسی دوا کو حل کرنا۔ خوب باریک پیسنا۔ سُرمہ سا بنانا۔

کھرنڈ (ہ) اسم مذکر:- دبولی۔ زخم کا انگور بندھنے کے بعد اوپر سے خشک ہو جانا وہ خشکی جو زخم اچھا ہو جانے کے بعد اُس کے اوپر جم جاتی ہے۔ خشک ریش۔ خشک ریشہ۔ جلبہ۔

گن گر ترجمہ کے لگا بیٹھی ایک چرنچ بلبل ہمارے زخم جگر کے کھرنڈ پر (انشا)
چاند کٹے ہوئے زخم سے اترا تھا کھرنڈ لے کے للا نے اُسے اپنے جگر پر رکھا (مصحفی)

اگر ہو چھاتا پر سمندر یقین ہے ہو خاک سوم میں جل کر
سُنا جو ہوا آفتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشیں کا (ناسخ)

کھرنڈ بندھنا (ہ) فعل لازم:- زخم کا انگور بندھ کر اُس پر خشکی آجانا۔ زخم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھر

کے اوپر پپڑی جم جانا۔

کھرنی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو بنولی یعنی نیم کے پھل سے مشابہ اور ذائقہ میں شیریں ہوتا ہے۔

کھروا (ہ) اسم مذکر:۔ کمہاروں کا ناچ اور گانا جو اکثر صبح کو رنڈیاں ناچا گایا کرتی ہیں۔

کھرہا (ہ) اسم مذکر (پورب):۔ خرگوش۔ سُستا۔ سہا۔

کھُری (ہ) اسم مؤنث:۔ جوتی کے تلے کا وہ حصہ جو ایڑی کے نیچے رہتا ہے جوتی کا وہ حصہ جہاں نعل لگاتے ہیں۔ وہ چمڑے کا ٹکڑا جو جوتی کے نیچے بجائے پاشنہ کے نصب کریں۔ اڈّا۔

کھُری (ہ) اسم مؤنث:۔ کھردری چارپائی۔ وہ چارپائی جس پر بچھونا نہ ہو۔

کھُری چارپائی پر سونا (ا) فعل لازم:۔ اوّل معلوم۔ دوم بدمزاج ہونا۔ خشمناک ہونا۔ جیسے "کھُری چارپائی پر تو سو کر نہیں آئے جو ایسے بدمزاج ہو"۔

کھری (ہ) اسم مؤنث:۔ کھرا کی تانیث۔ خالص۔ بے غش۔ بے میل۔ صاف۔ کھرتل۔ چوکھی۔ عمدہ۔ خاصی۔ صاف گو۔ بے کپٹ۔

کھری سُنانا (ہ) فعل متعدی:۔ صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔

کھری کرنا (ہ) فعل متعدی (دکان دار):۔ اطمینان کرنا۔ خوش معاملگی کی تصدیق کرنا۔

کھرے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کھرا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔

کھرے کھرے (ہ) صفت:۔ نقد۔ چوکھے۔ بغیر دستوری اور بٹے کے۔ جیسے "کھرے کھرے روپے لو"۔

کھرے ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ نقد کی برابر ہو جانا۔ قائم ہو جانا۔ جیسے "تمہارے روپے کھرے ہو گئے"۔

کھریا (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی سفیدمٹی جسے مکانوں پر پھیرتے ہیں۔ چاک۔

کھریا میں کوئیلا (ہ) محاورہ:۔ ناموزوں اور بے میل بات۔

کھُریا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بڑے چمچے یا ناریل کے چھلکے یا کاٹ کا بنایا ہوا کٹوری کی شکل کا آلہ جس سے کپڑا چُنتے ہیں (۲) پورب:۔ گھُٹنے کی چنپی۔

کھُرے چنے بن جانا (ہ) فعل لازم:۔ اکل کھرا اور نامنصف بن جانا۔ بالکل بداخلاق اور بے مروّت بن جانا۔ جیسے "بہت منصفی اختیار کرو نہ بالکل

کھُرے چنے بن جاؤ"۔

کھریرا (ہ) اسم مذکر:۔ گھوڑے کے بال صاف کرنے اور گرد نکالنے کا آہنی آلہ۔ کھرکھرا۔ کھرہرا۔ شانہ۔ مستورغار۔ فرجون۔

کھڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ریزۂ آبگینہ۔ زجاج جس سے چاندی سونے پر جلا کرتے یا جس کی پوٹلی میں گانٹ کٹے ہوئے پُرزوں کو رکھ کر ملتے اور اُجالتے ہیں۔ (۲) پورب۔ گھانس۔

کھڑا (ہ) صفت:۔ (۱) ایستادہ۔ اُٹھا ہوا۔ برپا۔ قائم (۲) سیدھا۔ عمود وار۔ راست۔ مستقیم (۳) بغیر کٹا ہوا۔ اُبا ہوا۔ اُگا ہوا۔ جیسے "کھڑا کھیت" (۴) کچا۔ ابلہ گلا۔ نیم پختہ۔ جیسے "چاول یا دال کا کھڑا رہ جانا" (۵) لنگر ڈالے ہوئے۔ پانی میں ٹھیرا ہوا۔ جیسے "جہاز کھڑا ہے"۔ (۶) (عو):۔ جلد۔ تُرت۔ فوراً۔ جیسے "کھڑا دو نا یہ نا"۔ (۷) درزی:۔ کچی سلائی کیا ہوا۔ ٹانکا ہوا (۸) نصب۔ برقرار۔ گڑا ہوا جیسے "کھڑا جھنڈا" (۹) چلتا حساب (۱۰) بے تکان۔ بے پوچھے۔ بلا حساب۔ مفرّ۔ جیسے "گن گن روزے کھائے کھڑا بہشت کو جائے"۔

کھڑا پانی (ہ) اسم مذکر:۔ بند پانی۔ وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو۔ جیسے "باولی یا تالاب وغیرہ کا پانی"۔

کھڑا پانی (یا کھڑے پانی) نہ پینا (ہ) فعل متعدی:۔ تُرت چلا جانا۔ فوراً چلا جانا۔ ذرا نہ ٹھیرنا (نہایت نفرت یا خفگی کے موقع پر بولتے ہیں)۔

کھڑا پچھاڑیں کھانا (ہ) فعل لازم:۔ کھڑے ہو ہو کر گر گر پڑنا۔ بچے کا غصّے یا ضد کے سبب اپنے تئیں ہلکان کرنا۔ کسی صدمۂ عظیم یا حادثۂ مرگ کے سبب لوٹا لوٹا پھرنا (کھڑی پچھاڑیں کھانا زیادہ بولتے ہیں۔ مثلاً آپ کے چاہتے بھانجے نے تو میرا فنس تنگ کر رکھا ہے فجر سے لوٹ رہا ہے کھڑی کھڑی پچھاڑیں کھاتا ہے اور یہی کہتا ہے کہ ماں میرے انگرکھے میں پھول بنا دو۔ (سنگھ سیلی)۔

کھڑا پڑا اپیٹنا (ہ) فعل لازم:۔ ہر حالت میں ماتم کرنا۔ اُٹھتے بیٹھتے پیٹنا۔ برابر گریہ وزاری کرنا۔ متواتر پیٹنا۔ کہرام ڈالنا۔ کہرام مچانا۔

کھڑا داؤں (ہ) اسم مذکر:۔ (قمار باز) وہ داؤں جو چلتے چلتے لگایا جائے۔ اخیر داؤں۔ اخیر بازی۔

کھڑا وونا (ہ) اسم مذکر (ع):۔ حضرت مولا مشکل کشا علی کرم اللہ وجہہ کی دست بدست نیانہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھڑ

کھڑا دونا دینا (ف) فعل متعدی (اعو) :- حضرت مشکل کشا علی کی نیاز ہاتھوں ہاتھ دینا۔ فوراً منت ادا کرنا ؎

ہے دو امال کیا بڑا دونا ° جو وہ آوے تو دوں کھڑا دونا (رنگین)
شرطی اُڑاؤں پڑیاں اور سو دوں کھڑا میں دونا گر اب کے مجھ سے بچ جائے اے پیر بی بی جی (")
پڑیاں بی بی کی پھولوں کا گہنا گر وہ بیٹھے تو دوں کھڑا دونا (بیگم)

کھڑا رکھنا (ف) فعل متعدی :- (۱) استادہ اور قائم رکھنا (۲) حساب چلتا رکھنا۔ باقی رکھنا۔ بے باق نہ کرنا ؎

کھڑا رہنا (ف) فعل لازم :- (۱) ٹھیرا رہنا۔ تھما رہنا (۲) استادہ رہنا ؎ اُٹھا ہوا رہنا (۳) منتظر رہنا۔ راہ دیکھتے رہنا۔ راہ تکنا ؎

کھڑا کر کے دکھانا (ف) فعل متعدی :- مانگنے کے جواب میں انگوٹھا کھڑا کر کے دکھانا۔ صاف انکار کرنا۔ بالکل نہ کرنا۔ شرارت یا ضد سے انکار کرنا ؎

کھڑا کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) استادہ کرنا۔ اُٹھانا (۲) برپا کرنا۔ لگانا۔ جیسے فساد کھڑا کرنا۔ مقدمہ کھڑا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا" وغیرہ (۳) ٹھیرانا۔ روکنا۔ تھمانا۔ اٹکانا۔ جیسے گاڑی کھڑی کرنا۔ گھوڑا کھڑا کرنا" (۴) لنگر کرنا۔ لنگر ڈالنا۔ لنگر ڈالنا جیسے جہاز کھڑا کرنا" (۵) قائم کرنا۔ جاری کرنا جیسے کارخانہ کھڑا کرنا" (۶) کچی سلائی کرنا۔ تگیانا۔ دو دو روڑ ٹانکے بھر کر پہلے اُس کی صورت بنا لینا۔ جیسے انگرکھا کھڑا کرنا" (۷) گاڑنا۔ نصب کرنا۔ جیسے خیمہ کھڑا کرنا" (۸) سیدھا کرنا۔ حاصل کرنا۔ کمانا۔ جیسے "وہ تو اپنے چار پیسے روز کے روز کھڑے کر لیتا ہے" ؎

کھڑا کھیت (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ کھیت جو ابھی تک کاٹا نہ گیا ہو (۲) ساخت :- سیدھا یا لمبا میدان ؎

کھڑا کھیل (ف) اسم مذکر :- تُرت کا معاملہ۔ ہاتھوں ہاتھ کا کام ؎

کھڑا ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) اُٹھنا۔ استادہ ہونا (۲) گھوڑے کا چوغا پا ہونا۔ الف ہونا (۳) برپا ہونا۔ قائم ہونا ؎ بُنیاد پڑنا۔ درخواست کا ترجمہ (۴) ٹھہرنا۔ تھمنا۔ رُکنا (۵) گڑنا۔ نصب ہونا (۶) لڑنے کو مستعد ہونا۔ سیدھا ہونا (۷) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا (۸) محفوظ ہونا۔ نہ مرنا۔ مری کا اُٹھنا ؎

کھڑاکا (ف) اسم مذکر (پورب) :- کھڑکا۔ کھٹکا ؎

کھڑاؤں (ف) اسم مؤنث :- کفش چوبیں۔ وہ لکڑی کی جوتی جسے اکثر

کھڑ

ہندو لوگ پہن کر چوکے میں جاتے یا عام لوگ موسم برسات میں خواہ نہاتے وقت پہن لیا کرتے ہیں۔ پاافشار۔ قبقاب ؎

کھڑ بڑ (ف) اسم مؤنث :- ٹاپ کی متواتر آواز۔ کھٹ کھٹ ؎

کھڑک (ف) اسم مؤنث :- دیکھو (کھرک) ؎

کھڑکا (ف) اسم مذکر :- (۱) کھٹکا۔ آہٹ۔ کھڑکا (۲) ہندو :- خلال دانت کریدنے کی چیز۔ سینک (۳) دونا بنانے کا تنکا۔ کھٹکا ؎

کھڑکا ہونا (ف) فعل لازم :- کھٹکا ہونا۔ آہٹ ہونا جیسے کھڑکا ہوا اور چور اُبھرا ؎

کھڑکانا (ف) فعل متعدی :- (۱) کُنڈی مارنا۔ کُنڈی کھٹکھٹانا۔ زنجیر مارنا۔ دروازہ بجانا۔ پکارنا۔ بُلانا ؎

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خارائے دشت پھر نوا را کھجلائے ہے (ذوق)

رشک کہتا ہے نہ کھڑکانا در بے پیر کو ہوے گی اُن تک رسائی نا نہ زنجیر کو (صابر)

(۲) جھڑکنا۔ جھڑپنا۔ لعن طعن کرنا۔ فاعل مفعول کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ دھمکانا ؎

نبولا ہم نے کھڑکایا بہت در ذرا در باں کو کھڑکایا تو ہوتا (ظفر)
کوچۂ یار میں جایا کئے ہم بے کھٹکے کھڑکا پتا بھی دربان کے کھڑکانے کے بعد (لاعلم)
کل اُس کا حلقۂ زلف جو ہم نے جا کے کھڑکایا تو اُس نے خوب ہی دل کو ہلا کے کھڑکایا (معروف)

(۳) پورب :- ڈرانا۔ بدکانا۔ چونکانا ؎

کھڑکنا (ف) فعل لازم :- (۱) درخت کے سوکھے پتوں کا بجنا ؎

فصل بہاری میں یہ صیاد کا دھڑکا دل اُڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا (امانت)
لیتے ہیں گل کے بوسے آج کچھ ہی بلبل نے پڑا سویا کیا گل چین کوئی پتا نہیں کھڑکا (فیض دہلوی)

(۲) ریگوں کا کھنکنا۔ ریگوں کا بجنا (۳) کھٹکنا۔ بگاڑ ہونا ؎ لڑائی ہونا۔ تلوار چلنا۔ کھانڈا بجنا ؎

کھڑکھڑ (ف) اسم مؤنث :- وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھسٹنے سے نکلے۔ کھڑکھڑے یا گاڑی یا یکے وغیرہ کے چلنے کی آواز۔ ہتھیاروں کے ٹکرانے کی آواز۔ سخت چیز کے ٹکرانے کی آواز۔ کھٹ کھٹ ؎

کھڑکھڑا ڈالنا (ف) فعل متعدی :- خبر لے ڈالنا۔ جھڑک دینا۔ آڑے ہاتھوں لے ڈالنا۔ دھمکا ڈالنا۔ جھڑجھڑا ڈالنا۔ جھاڑنا۔ جھڑکنا ؎

کھڑکھڑانا (ف) فعل متعدی :- جھڑجھڑانا۔ کھٹکھٹانا ؎ بجانا ؎ کھٹ کھٹ کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھڑ

گنڈی بجانا۔ کواڑ بجانا (۲) آڑے ہاتھوں لینا۔ خبر لینا۔ دھمکانا۔ جھڑکنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔

کھڑکھڑاہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ پتوں یا دیگوں کے باہم ٹکرانے کی آواز۔ یکے وغیرہ کے چلنے کی آواز۔

کھڑکھڑیا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی گاڑی جس میں بگی کے گھوڑوں کو سدھاتے اور اس کی آواز کھڑکھڑ ہوتی ہے۔

کھڑکی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) غرفہ۔ جھروکا۔ دو گھروں کی دیوار کے بیچ یا بالا خانہ کے اوپر کا چھوٹا دروازہ۔ دریچہ۔ دریچی۔ چھوٹا دروازہ ؎

آنکھیں نہ چندھیں دیں گی تری بیوفا مجھے ان کھڑکیوں سے جھانک ہی بے تقاضا مجھے (بحر)

(۲) پگڑی کے اوپر کا وہ حصہ جو سوکھا سا گھلا ہوا ہوتا ہے اور مارواڑی لوگ اکثر اس قسم کی پگڑیاں باندھتے ہیں (۳) شہر یا قلعہ کا چھوٹا دروازہ۔ وہ چھوٹا سا چور دروازہ جو غنیم سے چھپ کر نکل جانے اور اس پر چھاپہ مارنے کے واسطے بنا کر چھوڑ دیتے ہیں (۴) پنجرے کا در دازہ (۵) چھوٹے کواڑ مع چوکھٹا۔

کھڑکی دار انگرکھا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ انگرکھا جو سینہ پر سے کھلا ہوا ہو۔

کھڑکی دار پگڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ مارواڑی پگڑی۔ وہ پگڑی جس کے آگے سوکھا سا ہو۔

کھڑگ (ہ) اسم مؤنث:۔ تیغ۔ تلوار۔ شمشیر۔

کھڑگنجا (ہ) صفت:۔ سر سے گنجا چیچک رو نہایت بدصورت اور زشت۔ کریہہ منظر۔

کھڑگنجی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ گنجی اور سیتلا منہ واغ عورت جو نہایت بدنما اور کریہہ منظر و بدصورت ہو ؎

(تلمیح) پڑی پھرتی ہے کھڑگنجی سی اک لونڈی جو مہتا کی
بزخفش بنائے اپنی صورت خاکساری میں
سو اس کی اب یہ صورت ہے کہ گاہے گرہنی سے بھی
لگایا ہاتھ اس کے کان کچھ اور وہ پکاری میں

کھڑلا (ہ) اسم مذکر:۔ (بوب) ڈربا۔ مرغی خانہ۔

کھرنجا (ہ) اسم مذکر:۔ کھڑی اینٹوں کا فرش۔ اینٹوں یا سلوں کا فرش۔ پتھر کا فرش یا سڑک۔

کھڑنگ (ہ) صفت:۔ نہایت سوکھا۔ پاپڑ سا کرارا۔ کھانگڑ سا جیسے سوکھ کر کھڑنگ ہو گیا۔

کھڑے

کھڑے (ہ):۔ (۱) کھڑا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے حروف مغیرہ کی یا سے بھول سے تبدیل ہو جانے کی صورت۔

کھڑے پانی نہ پینا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ ذرا نہ ٹھیرنا۔ فوراً چلا جانا۔

کھڑے پاؤں (ہ) تابع فعل:۔ کھڑے کھڑے۔ فوراً۔ اسی وقت۔ ترت۔

کھڑے پاؤں بٹھا دینا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ فوراً حضرت علی مشکل کشا کی نیاز دلوانا۔ ترت منت ادا کرنا۔ ناتھوں ہاتھ فاتحہ یا نیاز دلوانا ؎

کھڑے پاؤں بٹھا دیں گی تری بیوفا مجھے سلامت تا نہ لے کے کھانا روٹا (رنگین)

کھڑے پیر کا روزہ رکھنا (ہ) فعل لازم (ظرافتاً):۔ برابر کھڑا رہنا۔ بیٹھنے کا نام نہ لینا جیسے "تم نے کیا کھڑے پیر کا روزہ رکھا ہے جو نہیں بیٹھتے"۔

کھڑے کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ نقد کرنا۔ اٹھانا۔ حاصل کرنا۔ جمع باندھنا۔ جیسے "اپنے دام کھڑے کر لئے"۔

کھڑے کھڑے (ہ) تابع فعل:۔ (۱) فوراً۔ ترت۔ جلد۔ شتاب۔ بے تاخیر و توقف۔ بے درنگ۔ اسی وقت۔ آتے ہی ؎

پیارے تمہارے غم نے بے دم کیا ہمیں خوب اپنے گھر میں آپ سدھارے کھڑے کھڑے (جرأت)
پہنے تھے جو لباس جوانان باغ آہ ترک خزاں نے دم میں اتارے کھڑے کھڑے (ے)

(۲) دیر تک کھڑے رہ کر۔ عرصہ تک انتظار کر کے۔ جیسے "وہ تو کھڑے کھڑے تھک کر چلا گیا" (۳) ذرا کی ذرا۔ لمحہ بھر کو۔ تھوڑی سی دیر کو۔ جیسے "ذرا کھڑے کھڑے ان کی بھی خبر لے آنا" ؎

جس بن میں بے خبر سا پڑا تھا سو جرأت آج وہ لے گیا خبر مری بارے کھڑے کھڑے (جرأت)

کھڑے کھڑے آنا یا آ کر چلا جانا (ہ) فعل لازم:۔ ذرا کی ذرا آنا۔ ذرا سی دیر کو آنا۔ ترت آ کر چلا جانا ؎

مشتاق ان کی باتوں کا تھا وقت نزع بھی بولے نہ کچھ کھڑے کھڑے آئے چلے گئے (رند)

کھڑے کھڑے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ مضطرب پھرنا۔ بے قرار پھرنا۔ پیٹ پکڑے پھرنا۔ نہایت تلملانا۔ گھبرایا گھبرایا پھرنا ؎

چارہ ترے مریض کا کیا ہو کہ اس کے سب غم خوار اب پھرے ہیں بچارے کھڑے کھڑے (جرأت)

کھڑے کھاٹ کپڑے دھلوانا (ہ) فعل متعدی:۔ کھاٹ پر کھڑے رہ کر کپڑے دھلوانا۔ جلدی کپڑے دھلوانا۔ کپڑے دھلنے کی جگہ پر جا کر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھڑ

کپڑے دھلوانا ۵

قابل ثوب اگر جسم کا جامہ ہوتا تو کھڑے گھاٹ یہ گدڑی بھی بھلائی ہوتی (رند)

کھڑے گھاٹ دھونا (ف) فعل متعدی :- جلدی دھونا - ترت دھو کر حوالہ کرنا *

کھڑے گھاٹ کلپانا یا کلپوانا (ف) فعل متعدی :- سردست آزمانا - فوراً امتحان کرنا * سردست کوئی کام کرانا - سرسری کام لینا ۵

گھڑی بھر رہو کے کوے یار میں یوں رنگ دل کھویا
کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ آ کے کلپایا (آتش)

کھڑے کھڑے ہو جانا (ف) فعل لازم :- ذرا کی ذرا ہو جانا - لمحہ بھر کو آجانا - ترت آکر چلا جانا - تھوڑی سی دیر کو آجانا ۵

پھرتے ہیں نے قراری کے مارے کھڑے کھڑے ہو جا ہے پاس تو پیارے کھڑے کھڑے (جرأت)

کھڑی (ف) اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کی تیراکی جس میں سیدھے کھڑے ہو کر صرف پاؤں مارنے سے تیرتے ہوئے جاتے یا پانی میں سینہ ابھارے ہوئے کھڑے رہتے ہیں - لکڑ سان کا تقیض (۲) صفت :- استادہ - اٹھی ہوئی * سیدھی (۳) کچی - ادھ کچری جیسے کھڑی دال (۴) غیر وصول - موجود - وہ ہنڈوی جس کے دام وصول نہ ہوئے ہوں *

کھڑی پچھاڑیں کھانا (ف) فعل متعدی (عو) :- کھڑے ہو ہو کر گر پڑنا - بچے کا حالت ضد میں اور بڑے کا اپنے کسی پیارے کے صدمۂ انتقال میں اپنے کو زمین پر گرا گرا دینا *

کھڑی تال (ف) اسم مؤنث :- چلتی تال - چلتی ہوئی نے - جیسے کھڑی تال کے چوبولے *

کھڑی چوٹ (ف) تابع فعل (بازاری) :- فوراً - ترت - اسی وقت - کھڑے کھڑے *

کھڑی چھایا (ف) اسم مؤنث :- (جوتش) دم دار ستارے کا سر *

کھڑی لکیر (ف) اسم مؤنث :- عمود - سیدھا خط *

کھڑی لگانا (ف) فعل متعدی :- کھڑے رہ کر تیرنا - کھڑی کی تیراکی تیرنا - صرف پاؤں کے زور سے کھڑے کھڑے تیرنا ۵

نہیں اے خضر گردش پتلیوں کو چشم حیواں میں لگاتے ہیں کھڑی سی الغال ہندو آب حیواں میں (انق)

کھڑی ہنڈی (ف) اسم مؤنث :- وہ ہنڈی جس کا روپیہ ادا نہ ہوا ہو - متی کی ہنڈی *

کھڑینچ (ف) اسم مؤنث :- (۱) زخم خفیف - اچٹتا ہوا زخم - کھرونٹ -

کھس

چل جانا (ہمارے دوست نے اس لفظ کے معنی کھینچ دیئے ہیں حالاں کہ اس میں اس میں اندرے محاورہ بہت بڑا بل ہے کیونکہ کھینچ خاص کپڑے کے واسطے ہے اور کھڑینچ جسم کے چل جانے کے واسطے شاید وجہ تسمیہ قرار دینے کے واسطے یہ اجتہاد فرمایا ہو جو بالکل بے لگاؤ ہے کھڑینچ کے لغوی معنی خود اصطلاحی معنی کی اصل بتاتے ہیں کیونکہ کھڑینچ کا مفہوم کھڑچا جانا کریدا جانا کھودا جانا وغیرہ ہے اور عداوت و دشمنی کے موقع پر بھی آدمی اپنے دشمن کا پوشیدہ عیب کھود کھود کر باہر کریدنا نکالنا چاہتا ہے پس اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) (۲) کینہ - بغض - دشمنی - عداوت * عیب گیری - نکتہ چینی - خردہ گیری * چھیڑ - چھیڑ چھاڑ - بیجا تکرار - حجت ناحق *

کھڑینچ رکھنا (ف) فعل متعدی :- عداوت رکھنا - دشمنی رکھنا - کینہ رکھنا - کپٹ رکھنا *

کھڑینچ نکالنا (ف) فعل متعدی :- (۱) عیب چینی کرنا - خردہ گیری کرنا - نقص نکالنا - اعتراض کرنا (۲) دشمنی کرنا - بیر کرنا - عداوت نکالنا (۳) چھیڑ نکالنا - حجت کرنا - ناحق کی تکرار کرنا - چھیڑنا *

کھڑینچیا (ف) اسم مذکر (ہندو) :- دشمن - حاسد - بیری * عیب جو - خردہ گیر - حرف گیر - معترض *

کھسار (ف) اسم مذکر :- (مخفف کوہسار) پہاڑی ٹیک - پہاڑی دیس - پہاڑ کی جگہ *

کھساری (ف) اسم مؤنث (پورب) :- ایک قسم کا غلہ جس کی دال کھاتے ہیں *

کھسرا (ف) اسم مؤنث :- پنسا - حصہ - پنگوٹی - ایک قسم کی چھوٹی چھپک - ہنسنی کھیلنی ماتا *

کھُس پھُس (ف) اسم مؤنث :- کھسر پھسر - سرگوشی - کانا باتی - پھسر پھسر باہم آہستہ باتیں کرنا کہ کوئی اور نہ سنے *

کھُسر پھُسر (ف) اسم مؤنث :- کانا پھوسی - سرگوشی - پھسر پھسر کانا باتی - چپکے چپکے باتیں کرنا - جیسے "کیا کھسر پھسر کر رہے ہو" *

کھُسر پھُسر کرنا (ف) فعل متعدی :- کانا پھوسی کرنا - سرگوشی کرنا - چپکے چپکے غیبت یا کسی کی برائی یا باتیں کرنا - کانا باتی کرنا *

کھسکانا (ف) فعل متعدی :- (۱) ہٹانا - سرکانا - پرے کرنا (۲) ٹالنا - روانہ کرنا - چلتا کرنا - دوسری جگہ بھیج دینا (۳) الگ کرنا - چھپا دینا - اڑا دینا - غائب کر دینا - جیسے "وہی روز میں ہزاروں روپے کھسکا دیئے" (۴) رشوت میں کچھ دینا - رشوت ہاتھ بڑھا کر پاؤں کے نیچے یا سامنے رکھ دینا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھس

جیسے بیٹھے بیٹھے سو روپے کھسکا دیئے جب مقدمہ جیت کر آیا"۔

کھسک جانا (ف) فعل لازم:- (۱) سرک جانا۔ ہٹ جانا (۲) چلا جانا۔ ٹل جانا۔ سٹک جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔ چپکے سے نکل جانا۔ دبک کر چلا جانا (۳) رپٹ جانا۔ پھسل جانا۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ جیسے "پیچ کھسک گیا"۔

کھسک کر جانا (ف) فعل لازم:- ٹل کر چلا جانا۔ چھپ کر چلا جانا۔ چپکے سے چل دینا۔ سٹک جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔

ایک ہی خم تو اب دل پہ لگا کر گھر کو — دیکھ اے قاتلِ بے مہر کھسک کر مت جا (معرف)

کھسکنا (ف) فعل لازم:- (۱) سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا (۲) پھسلنا۔ رپٹنا۔ کھسلنا۔ اپنی جگہ سے ہٹنا۔ جیسے ازار کا کوٹھے سے کھسک جانا۔ (۳) چلا جانا۔ سٹک جانا۔ کنارہ کرنا۔ یک سو ہونا۔ چمپت بننا۔ چمپت ہونا۔ چلتا بننا۔ چل دینا۔ چھپ کر چلا جانا۔ ٹل جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔ روانہ ہونا۔

کیا نوا سنجی کریں اے ہم صفیران چمن — آگئی فصلِ خزاں گلشن سے سارے کھسکے پھول (نصیر)

کیا وہاں جاؤں بلا بھیجے یہ حاکم کا — جو وہاں جائے تو پھر وہ نہ کھسکنے پاوے (معرف)

وہ چلا جان چلی دونوں زباں سے کھسکے — اس کو تھاموں کہ اسے پاؤں پڑوں کس کس کے (مومن)

نظیر چھپ جا چھپا لے منہ کو بدل لے تیوری کھسک شتابی
جو دیکھ پاوے گا وہ ستم گر تو جان پر ہے ابھی جھڑاکا (نظیر)

کھسکو (ف) محاورہ:- جاؤ۔ رفع ہو۔ چمپت ہو۔ ہوا کھاؤ۔ رخصت ہو۔ سدھارو۔ ٹھلو۔

کھس کھس (ف) اسم مؤنث:- گھاس کاٹنے کی آواز۔

کھسلنا (ف) فعل لازم:- پھسلنا۔ رپٹنا۔ کھسکنا۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ ڈھسلنا۔

کھسوٹا (ف) اسم مذکر:- کشتی کے ایک داؤں کا نام جس میں حریف کو آگے کھسیٹ لیتے ہیں۔

کھسوٹنا (ف) فعل متعدی:- (۱) نوچنا۔ بال اکھاڑنا۔ بال نوچنا۔ موبرکندن کا ترجمہ۔ کھسونا۔ جیسے "جس کی گودی میں بیٹھے اسی کی ڈاڑھی کھسوٹے"۔

لے میں کتنی ہوں کہ سر پٹ کے چونڈے کو کھسوٹ
نوچ نوچ اپنا تو منہ شوق سے کر زاری چیخ (رنگین)

(۲) اتارنا۔ چھیننا۔ کھسونا۔ زبردستی لے لینا جیسے کپڑے تک کھسوٹ لئے۔ (۳) اپاڑنا۔ اکھاڑنا۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ توڑنا۔ نوچنا۔ سونتنا جیسے پنڈھی کے پتے کھسوٹنا۔ پھول کھسوٹنا۔ درخت کھسوٹنا۔

کھسک

کھسیانا (ف) صفت:- (۱) رنکھا۔ روانسا۔ رونا۔ رونے والا۔ چڑچڑا۔ (۲) شرمندہ۔ خفیف۔ خجل۔ نادم۔ مجوب۔ حجاب زدہ۔ آزردہ۔ جیسے "کھسیانی بلی کھمبا نوچے"۔

کھسیانا کرنا (ف) فعل متعدی:- چڑانا۔ رلانا۔ کھجانا۔ شرمندہ کرنا۔ نادم کرنا۔ شرم دلانا۔

کھسیانا ہو جانا یا ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) رنکھا ہو جانا۔ روانسا ہو جانا۔ رونے کو تیار ہو جانا۔ رو دینا۔ رو پڑنا۔ قریب بہ گریہ ہونا۔ رنجیدہ ہو کر رونے لگنا۔

رات ہنس بول کے کیجے بسر اے بندہ نواز — تم تو باتوں میں ہمیں جاتے ہو کھسیانے سے (صابر)

(۲) شرمندہ ہو جانا۔ نادم ہو جانا۔ شرا جانا۔ خجل ہونا۔

کھسیانی ہنسی (ف) اسم مؤنث:- وہ ہنسی جو حالت شرمندگی یا قہر و غضب میں ہو۔ زہر خند۔ دانت نکوسنا۔

کھسیانی ہنسی ہنسنا (ف) فعل متعدی:- رفع خجالت یا اخفائے غضب کے واسطے ہنسنے کا سا منہ بنانا۔ دانت نکوسنا۔

کھف (ع) اسم مذکر:- (۱) غار کوہ۔ پہاڑ کا کھوہ۔ گپھا (۲) وہ کھوہ جس میں اصحاب کہف جا کر سوئے تھے ان لوگوں کو رقیم بھی کہتے ہیں کیونکہ رقیم ایک لوح کا نام ہے جس پر ان کا تمام حال لکھا ہوا تھا اور اسے کسی بادشاہ نے اس غار پر لٹکوا دیا تھا۔ انگریزی کتابوں میں ان کو سیون سلیپرز لکھا ہے۔ ہمارے ایک دوست جو ترکستان کی سیر کر آئے ہیں بیان کرتے ہیں کہ بحیرہ خزر کے پاس ایک غار ہے وہاں اصحاب کہف کی نعشیں رکھی ہوئی ہیں بہت سے لوگ زیارت کے واسطے آتے ہیں۔ میں بھی گیا۔ مجاوروں سے ساری حقیقت سنی ان کو دیکھا مگر ان لوگوں نے میرے حسب دل خواہ مجھ کو کفن بوسیدہ ہٹا کر نہیں دیکھنے دیا چونکہ ان لوگوں کے زمانے میں یہ ملک اسی بادشاہ کے قبضہ میں تھا جس کے سبب سے یہ لوگ ایمان بچا کر غار میں چھپے تھے اس وجہ سے عجب نہیں کہ یہ بات صحیح ہو مگر ابھی ہم کو اس کی اور تحقیقات قابل اطمینان باقی ہے۔

کھکا (ف) اسم مذکر:- خاکی۔ وہ پنجابیوں کی فوج کا آدمی جسے ایام غدر میں سرکاری خاکی پوشاک ملی تھی۔

کھکشاں (ف) اسم مؤنث:- (مخفف کاہکشاں) وہ طولانی سفیدی جو اندھیری رات میں سڑک کی مانند آسمان پر دور تک گئی ہوئی نظر آتی ہے اور اصل میں بہت سے چھوٹے چھوٹے ستاروں کی قطار ہے۔ کہکشاں اس کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھک

سے نام رکھا گیا کہ جس طرح کوئی شخص گھاس رسّی میں باندھ کر کھینچتا ہوا دور تک لیجاتا اور اُس سے زمین پر نشان پڑ جاتے ہیں یہی صورت اِس کی ہے۔ آکاس گنگا۔ اندر کے ہاتھی کی راہ۔ اکاس جنبو۔ معراج کی راہ۔ کجرہ۔ شاعر مانگ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں ؎

چھڑک کے ماتگ پہ افشاں وہ سرو دوش بولا ستارے کو دکھاتی ہے کہکشاں میری (امانت)
ارے شک کہاں ہے خط شب رنگ کہکشاں کا ہالے سے میرے شق ہے گنبد آسماں کا (نصیر)

کھکھ (ہ) صفت:۔ (۱) کھوکھلا۔ خالی (۲) تہیدست۔ مفلس۔ نادار
نردھن جیسے ہم تو اس لغات کے پیچھے کھکھ ہو گئے"۔

کھکیڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ رنج۔ مصیبت۔ سختی۔ صعوبت۔ زحمت۔ بپتا۔ سخت محنت۔

کھکیڑ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ مصیبت جھیلنا۔ سختی اور صعوبت کی برداشت کرنا۔ رنج و مصیبت سہنا ؎

آوارگی سے کوے محبت کے ہاتھ اٹھا اسنے وفق یہ اُٹھا نہ سکے گا کھکیڑ تو (ذوق)

کھگل (ف) اسم مؤنث:۔ (مخفف کاہ گل) (اُردو والے نفع کاف تازی فارسی بولتے نہیں) مُنجس ملی ہوئی مٹی جس سے مکان لیپتے ہیں۔ گارا۔ استر کاری کا گارا۔ پلستر کا گارا ؎

اُس پہ کوئی جائے تو خاک خوش آئے بھری ہے دراڑوں میں بھی گل کٹنی دن سے (مصحفی)

کھگل کرنا (ا) فعل متعدی:۔ پلستر کرنا۔ استر کاری کرنا۔ لیپنا۔

کھگل (ہ) اسم مؤنث:۔ کھلی۔ تل یا سرسوں کا فضلہ۔ تیل نکالی ہوئی سرسوں یا تل یا تارے وغیرہ کا پھوک۔ تل کی سیٹھی۔ جیسے "مایا کا کیا جوڑنا کھل کھانا کمل اوڑھنا"۔

کھل کی کھل (ہ):۔ (محاورہ دوکان داران) (جس طرح بھس کھا بھس ستا مال خریدنے والے گاہک کو چڑانے کے واسطے کہتے ہیں اسی طرح یہ لفظ ہے یعنی تجھ میں اس چیز کے کھانے کی لیاقت اور حوصلہ نہیں ہے اس کی بجائے کھل خرید کرے جا جو ارزاں اور سستی ملے گی)۔

کھل (ہ) اسم مؤنث:۔ کھال کا مخفف۔ چمڑا۔ چام۔ پوست۔

کھل اُپاڑ (ہ) صفت:۔ کھال اُدھیڑنے والا۔ لینے کے واسطے کھال تک میں سے نکال لینے والا۔ لے لوٹ کا نقیض۔ وہ قرض خواہ جو ہر طرح سے لے کر پیچھا چھوڑے جیسے "وہ لے لوٹ ہیں تو یہ کھل اُپاڑ ہوں"۔

کھل (ع) اسم مذکر:۔ مرد میانہ سال یعنی نہ بڑھا نہ جوان۔ ادھیڑ۔

کھل

تیس برس سے لے کر پچاس برس تک کا آدمی۔

کھلا (ہ) صفت:۔ (۱) بند کا نقیض۔ کشادہ۔ وا۔ باز ؎

صبح آیا جانب مشرق نظر اک نگارِ آتشیں رُخ سر کھلا (غالب)
نامہ کے ساتھ آگیا پیغام مرگ رہ گیا خط میری چھاتی پر کھلا (")

(۲) فراخ۔ وسیع۔ چوڑا (۳) عریاں۔ ننگا۔ بے حجاب (۴) صاف۔ بے ابر جیسے "ایسے میں کھلا ہے چلے جاؤ" (۵) بے روک۔ بلا زحمت۔ آزادانہ بغیر بندھا (۶) مقفل کا نقیض۔ قفل یا گنڈی نہ لگا ہوا۔ جس سے باہر نکلا ہوا ؎

سطح گردوں پر پڑا اتھارات کو موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا (غالب)

(۷) عام۔ مشہور۔ معروف (۸) ظاہر۔ علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ ؎

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا (غالب)
دیکھیو غالب سے اگر الجھا کوئی ہے ولی پوشیدہ اور کافر کھلا (")

(۹) دل کشا۔ صحن دار۔ جس میں جی خوش ہو جیسے "کھلا سکان یا کھلی باولی"۔

کھلا کھلا (ہ) صفت:۔ (۱) صاف صاف۔ کھرا کھرا جیسے "کھلا کھلا بیوہار" (۲) دور دور۔ فاصلے سے۔ جیسے "کھلا کھلا کہو" (۳) فراخ۔ دل کشا۔ وسیع جیسے "کیا کھلا کھلا سکان ہے" (۴) بے لاگ۔ صاف ؎

روشناسوں کی جہاں فہرست ہے واں لکھا ہے چرخ قیصر کھلا (غالب)

کھلا کھلا پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ آزادانہ پھرنا۔ بے روک ٹوک پھرنا۔

کھلا بھیجنا (ہ) فعل متعدی:۔ پیغام بھیجنا۔ کسی کے ہاتھ پیام بھیجنا۔ سندیسا بھیجنا۔ سندیسا دینا۔ بُلا بھیجنا۔

کھلا جانا (ہ) فعل لازم:۔ پھولا نہ سمانا۔ باغ باغ ہو جانا۔ خنداں و خوش و خرم ہو جانا۔ شگفتہ ہو جانا ؎

پیام لد کا کس کی حیا کے ساتھ آتا ہے کہ گل آپ ہی کھلا جاتا ہے غنچہ مسکراتا ہے (بحث)
اس توقع میں کہ لائے ہیں کوئی مژدہ وصل مثل گل دیکھ صبا کو میں کھلا جاتا ہوں (قناعت)

کھلاڑ (ہ) صفت:۔ (۱) کھلنڈرا۔ مردوں کے ساتھ کھیلنے والی فن تراش بنی میں اُستاد۔ فاحشہ۔ فن حیاشی سے ماہر۔ شوخ۔ چنچل۔ خوش طبع۔ آپل چپل (۳) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جو تماش بینی کے کھیلوں سے واقف ہو۔ فاحشہ عورت۔ چھنال عورت۔ بدکار عورت۔ اوباش اور بدوضع عورت (۲) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو بازی اور لب کی طرف مائل ہو"۔

کھلاڑ پن (ہ) اسم مذکر:۔ چھنال پن۔ چھنالا۔ اوباشی۔ شوخی۔ چنچل پن۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھل

کھلاڑن (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (کھلاڑ) ۔

کھلاڑی (ا) صفت :- (۱) کھیل جاننے والا - کرتب جاننے والا - کرتبی - ماہر فن - اُستاد - کامل فن - پُرفن ۔ کوئی کھیل یا بازی جاننے والا ؎

کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلتے کیسے ہو تم بارہا اس گنجفہ کو تم نے برہم کر دیا (ناسخ)

(۲) جواری - قمار باز - جُوا کھیلنے والا - جیسے کھلاڑی کو دیکھ کھلاڑی نہیں رہ سکتا" ۔

(۳) کھلنڈرا - کھیل کود میں مشغول رہنے والا (۴) سانپ پکڑنے والا - وہ شخص جو سانپ کا پکڑنا جانتے (۵) مداری - حقہ باز - شعبدہ باز - بھان متی - بازیگر ۔

نٹ ؎

بنا سے اپنی ہوا خاک آگ پانی پر نہیں ہے سہل کھلاڑی کی لاگ پانی پر (انشا)

(۶) مکار - فریبی - عیار - دغاباز - چالاک ۔ شوخ ۔

کھلاڑیاں (ا) اسم مؤنث :- کلول - اچھل کود - کود پھاند - شوخیاں ۔

کھلانا (ف) فعل متعدی :- (۱) خوراندیدن کا ترجمہ - تناول طعام کرانا - بھوجن کرانا - جیسے "کھلائے سونے کا نوالہ دیکھنے شیر کی نظر" (درحق اولاد) (۲) ضیافت کرنا - دعوت کرنا - روٹی دینا - جیونار کرنا جیسے "چار آدمی کھلائے" (۳) بازی کرانا ۔ بہلانا - بچے کا دل خوش کرنا - جیسے "کھلانے کا نام نہیں رُلانے کا نام" (۴) سانپ کو منتر کے زور سے خوش کرنا ۔ سانپ کو رکھنا - سانپ کی حفاظت کرنا جیسے بچے کا رکھتا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے - حاکم کے پاس رہنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے (۵) بھوت پریت کا سر پر لانا جن کو عمل کے زور سے کسی کے سر پر بلا کر اُس کے سر کو ہلونا (۶) شگفتہ کرنا - پھلانا - وا کرنا - کھولنا ؎

کیوں اُس رُت میں کہیں پیر و جواں اے چمن غنچۂ دل کو کھلاتی ہے ہوا سلون کی (مصحفی)

(۷) دانہ وانہ الگ کرنا جیسے "کچے چاولوں کو کھلانا" (۸) مال چٹ کرنا - جیسے "کسی عورت کا اپنے یار کو کھلانا" (۹) پٹوانا - ضرب لگوانا - جیسے "جوتیاں یار کھلانا - (۱۰) کھیلیں کرنا یا پھلانا جیسے جوار مکئی وغیرہ کو بھون کر کھلانا (۱۱) خستہ کرنا - بھربھرا کرنا ۔

کھلانا (ف) فعل متعدی :- (۱) دوسرے شخص کی معرفت پیغام دینا - دوسرے شخص سے کوئی بات ظاہر کرانا - بکوانا (۲) اقرار لینا - اقرار کرنا جیسے اُس کے مُنہ سے کہلا لیا (۳) دوسری دفعہ پڑھوانا - سبق یاد کرانا (۴) فعل لازم :- مشہور ہونا - نامزد ہونا - باجنا - موسوم ہونا - جیسے "یہ کون سا گانوں کہلاتا ہے" (۵) متروک :- الکسانا - کاہلی کرنا - کاہل وجود ہونا - سست قدم ہونا ۔ خائف اور ترساں ہونا - ڈرنا ؎

کھل

تو جواں مرد ایسا کہلاتا ہے یار نیند میں پھر کیوں تو کہلاتا ہے یار (رنگین)

کھلاؤ (ف) اسم مذکر :- اوروں کو مال کھلانے والا - سخی - دریادل جیسے "وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے" ۔

کھلائی (ف) اسم مؤنث :- (۱) خوراک - خورش - جیسے "اُس کی کھلائی خوب ہوتی ہے (۲) کھانا کھلانے کی اُجرت - خوراک کی قیمت (۳) بچوں کو کھلانے والی عورت - دایہ - بچوں کی تیمارداری اور اُن کو پالنے پوسنے والی عورت - آیا

کھلائی پلائی (ف) اسم مؤنث :- کھانے پینے کی قیمت - قیمت آب خور ۔

کھلابلی (ف) اسم مؤنث :- دیکھو (کھل بلی) ۔

کھل بلانا (ف) فعل لازم (پورب) :- کھولنا - اُبلنا - جوش آنا - اُپھنا ۔

کھل بلی (ف) اسم مؤنث :- (۱) ہل چل - افراتفری - درہمی برہمی خلفشار - ہُلڑ - ہلّہ - فتور - ہنگامہ - غدر ۔ رولا - بھدّا ۔ شور و شغب - شور و شر - فتنہ و فساد (۲) بوکھلاہٹ - گھبراہٹ - اضطراب - بے چینی - بے قراری ۔ جلدی - شتاب زدگی ۔

کھل بلی پڑنا یا مچنا (ف) فعل لازم :- (۱) ہل چل ہونا - افراتفری ہونا - ہُلڑ مچنا - غدر مچنا - شور و شر ہونا - ہنگامہ برپا ہونا ؎

ہوا غلغلہ نیکیوں کا بدوں میں پڑی کھل بلی کفر کی سرحدوں میں
ہوئی آتش افسردہ آتش کدوں میں لگی خاک سی اُڑنے سب جدوں میں
ہوا کعبہ آباد سب گھر اُجڑ کر
جمے ایک جا سارے دنگل بچھڑ کر (ترجمہ حالی)

(۲) گھبرانا - گھبراہٹ ہونا - بوکھلاہٹ پڑنا ۔ اضطراب اور بے قراری ہونا ۔ جلدی پڑنا ۔

کھل بلی ڈالنا (ف) فعل متعدی :- ہل چل ڈالنا - گھبرا دینا - شور و شر مچانا - ہُلڑ مچانا - غدر ڈالنا - خوف اور ڈر بٹھانا ؎

گلیں میں تیغ جو کہ اُس نے یا علیؑ ڈالی بتانِ ہند میں اک بار کھل بلی ڈالی (نصیر)

کھل بیٹھنا (ف) فعل لازم :- فراغت سے بیٹھنا - اچھی طرح آرام سے پھیل کر بیٹھنا - چار زانو ہو کر بیٹھنا - بافراغت کشادہ ہو کر بیٹھنا ؎

مکانِ مصحفی اس کو نہ سمجھو آپ کا گھر ہے تکلف کچھ نہیں کھل بیٹھئے یاں بے حجابی سے (مصحفی)

کھل پڑنا (ف) فعل لازم :- پردۂ شرم و تکلف کو درمیان سے اُٹھا دینا - بے حجاب اور بے تکلف ہو جانا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھل

کھل پڑے عالم مستی میں تو بخت کھلے لے زلے دختر رز اب تو ترے بخت کھلے (انشا)

کھِل جانا (ف) فعل لازم۔ دیکھو (کھلنا بمعنی شگفتہ ہونا)۔

کھُل جانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہو جانا (۲) منکشف ہو جانا۔ مکشوف ہو جانا۔ ظاہر ہو جانا۔ معلوم ہو جانا۔ عیاں ہو جانا۔

صاف باطن ہو کے میری جان کس مشکل میں ہے
کھُل گیا سب اُن پہ جو جو بھید میرے دل میں ہے (ارشد)

مارِ دل کتنا چھپایا کھُل گیا حال اِس دولت سرا کا کھل گیا (وزیر)
کیسو قاصد کو نہ کھل جائے کسی پر یہ راز سر کتب تو لکھ کے مرا نام نہ بھیج (ظفر)
آپنے جو جو دیئے ہیں سبق سب کھُل جائیں گے اِس دل غمگیں سے اِس جانِ حزیں سے پوچھئے (داغ)
جب پیچ عشق میں پڑے نسّاخ کھُل گیا کوئی نہیں ہے جان کا دشمن سوائے دل (نسّاخ)

(۳) پھٹ جانا۔ شق ہو جانا۔ دو پارہ ہو جانا جیسے سر کھل جانا بھیجا کھُل جانا وغیرہ (۴) اُکھڑ جانا۔ عریاں ہو جانا۔ ننگا ہو جانا۔ برہنہ ہو جانا۔ ستر نہ رہنا پردہ سرک جانا (۵) سیون نکل جانا۔ اُدھڑ جانا۔ جیسے ٹانکا کھُل جانا۔ (۶) معاملہ حل ہو جانا۔ عقدہ وا ہو جانا۔ سُلجھ جانا۔ کوئی مشکل سوال یا مسئلہ صاف ہو جانا (۷) رسّی تڑا جانا۔ رسّی یا پھندے سے نکل جانا۔ جیسے گھوڑا کھُل گیا" (۸) صاف ہو جانا۔ کُشادہ ہو جانا۔ موکلا ہو جانا جیسے "موری کھُل جانا" (۹) جاری ہونا۔ بہنے لگنا۔ چلنے لگنا۔ جیسے "رستہ کھُل جانا۔ نہر کھُل جانا۔ کام کھُل جانا۔ زبان کھُل جانا۔ یعنی گویائی ہو جانا" (۱۰) بے حجاب اور بے تکلف ہو جانا۔ شرم اُٹھ جانا۔ لحاظ جاتا رہنا۔ کھل مل جانا۔ ہمراز ہو جانا۔

ہم سے کھُل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایک دن ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذرِ مستی ایک دن (غالب)

(۱۱) چوڑا اور فراخ ہو جانا۔ وسیع ہو جانا جیسے "اب تو اس مکان کا خاصہ صحن کھُل گیا" (۱۲) ابر یا گھٹا کا ہٹ جانا۔ مطلع صاف ہو جانا۔ بادل نہ رہنا۔ بارش تھم جانا۔ مینہ ٹھیر جانا۔

اے محترم اتنی شکِ باری کھُل جائے ہے ابر بھی برس کر (محترم)
ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا بس ثباتِ بحرِ دُنیا کھُل گیا (وزیر)

(۱۳) چھوٹ جانا۔ رہا ہو جانا۔ آزاد ہو جانا (۱۴) مرتب اور مزین ہو جانا۔ موزون اور زیبندہ ہو جانا۔ پھب جانا۔

اللہ رے جامزیب تری جامہ زیبیاں پہنا جو تو نے رنگ بے رنگ کھُل گیا (داغ)

(۱۵) اٹک جانا اور رُک جانا کا نقیض۔ بجاں ہو جانا سلسلہ جاری ہو جانا۔

کھل

جیسے تنخواہ کھُل جانا۔ پنشن کھُل جانا (۱۶) باز ہو جانا۔ پھندا یا کھٹکا وغیرہ ڈھیلا ہو جانا (۱۷) (ہندسہ):۔ گرہ سے جاتا رہنا۔ ضائع ہو جانا۔ ہار جانا۔ جیسے "آج اُس کے بھی تو سو روپے کھُل گئے" (۱۸) شطرنج کے مہرے کا اپنے گھر سے چل کھڑا ہونا (۱۹) روک نہ رہنا۔ لگام نہ رہنا۔ جیسے زبان کھُل جانا۔

دیتا ہے بات بات میں وہ ہم کو گالیاں یہ کھُل گئی ہے اُس بتِ بے پیر کی زبان (امیر)

کھڑّا (ف) اسم مؤنث بروزن عوام (۱) وہ بڑھیا عورت جس کے جسم پر گوشت کی بجائے کھال ہی کھال رہ گئی ہو (۲) پاڑ:۔ وہ بشکل مشک کھال جس میں کوہستانی لوگ آٹا وغیرہ رکھ کر لے جاتے ہیں۔ چمڑے کی گون۔

کھڑّا (ا) اسم مذکر:۔ کھال کی تصغیر۔ فقیروں کی چمڑے کی جھولی۔

کھڑّی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھال کی تصغیر۔ چمڑی۔ پوست حیوانات۔ کھال (۲) عضو تناسل کے اگلے کا چمڑہ جس کا ختنہ ہوتا ہے۔ غلاف سرِ زہ۔ قُلفہ۔ گھونگٹ۔

کھل کر یا کھل کے (ف) تابع فعل:۔ (۱) خلاصہ ہو کر۔ پھیل کر۔ چار زانو ہو کر۔ کُشادہ ہو کر۔ آرام سے۔ جیسے کھل کر بیٹھو تکلیف سے کیوں بیٹھے ہو (۲) بافراغت بخوبی۔ اچھی طرح سے۔ آزادانہ حسبِ دل خواہ۔ جی کھول کر۔ جیسے "اب تو مینہ کھل کر برس گیا"۔ "اب کے مہینے میں کھل کر نہیں ہوئی (عو)۔

جوں صبح اِس چمن میں ہم کھل کے ہنس لئے فرصت ہی سو میر ہمیں ایک نفس رہی (میر)

(۳) بے حجاب ہو کر۔ شرم و لحاظ اُٹھا کر۔ ایک دفعہ تو کھل کر مل جاؤ۔

ذرا اب تو کھل کر کے مل مہرباں بہت مدتوں تک تو شرما چکا (بسمل)
ہم نے جب بات کی اُس غنچہ دہن سے کھل کر پہلے جب اُس کے قیصوں کا دہن باندھ لیا (نظیر)

(۴) علانیہ۔ ظاہر۔

کھل کر بیٹھنا (ف) فعل لازم:۔ دیکھو (کھل بیٹھنا)۔

کھلا ہونا (ف) فعل لازم (عو) اچھی طرح سے حیض آنا۔ خون حیض کا بخوبی خارج ہونا۔

کھِل کھِل (ف) اسم مؤنث:۔ ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز۔ قہقہ۔ ٹھی ٹھی۔ قاہ قاہ۔ پھوڑ پن کی ہنسی۔

کھل کھل کے ہنسنا (ف) فعل مستعمل:۔ خوش ہو ہو کر ہنسنا۔ قہقہے مارنا۔ ٹھٹھے لگانا۔

خبر ہے اپنے بھی رخسارِ زرد کی اُس کو یہ ہم سے ہنستی ہے کھل کھل کے زعفران کیا خوب (اختر)

کھل کھلا ہنسنا (ف) فعل لازم:۔ ٹھی ٹھی ہنسنا۔ بے تاہا ہنسنا۔ برابر ہنسے چلا جانا۔

ثبات اس کو نہیں عالم دا شد دور روزہ ہے ہنسو اتنا بھی مت اے غنچہ تم کھل کھل گلستاں میں (اختر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھل

کھل کھلا کر پھینکنا (ف) فعل متعدی:- چوسر، قمار کی کوڑیوں کو خوب ہلا کر بے لاگ پھینکنا۔

کھل کھلا پڑنا (ف) فعل لازم:- بے تاب ہو کر زور سے ہنس پڑنا۔ خوشی میں آکر بے تامل ہنس پڑنا۔ قہقہہ مار کر ہنس پڑنا ؎

مذکور جب کہ تیرے تبسم کا آ پڑا — گلشن میں طفل غنچہ گل کھل کھلا پڑا (معرف)

کھل کھلا کر ہنسنا یا کھل کھلا کے ہنسنا (ف) فعل لازم:- ٹھٹھا مار کر ہنسنا۔ قہقہہ مار کر ہنسنا۔ ہنسی ٹھٹھا کر کے ہنسنا۔ زور سے آواز کے ساتھ ہنسنا۔ بہت ہنسنا۔ خندہ زنی کرنا۔ قہقہہ مارنا ؎

ہنس تبسم میری کھل کھلا کر — یہ پھول چڑھا کبھی تو آکر (درد)
کہا میں نے جواب گل کچھ وفا کر — تو وہیں ہنس پڑا بس کھل کھلا کر (خلیق)
کیا قہر ہے یہ تیرا مجھ کو رلا کے ہنسنا — پھر ترس بھی نہ اے ستم گر یہ کھل کھلا کے ہنسنا (رجب)
روتا ہوں بلبلا کے تو ہنستا ہے کھل کھلا — کہتا ہے یار و رو ڈرو یوں زور ہی نرا ہے یہ (میر سوز)
کرتا ہوں رو کے ہستے موہوم پر نظر — ہنستا ہے جب چمن میں کوئی کھل کھلا کے پھول (نصیر)
سچ کہہ بھلا گلوں پر کیوں اوس پڑ گئی ہے — کیا آج کھل کھلا کر کوئی ہنسا چمن میں (〃)
ہنستا رہ گل چمن میں اگر کھل کھلا کے صبح — ہے داغ شکل لالہ ترا داغ سینہ (ظفر)
کھل کھلا کر جو ہنسے باغ میں گل وقت بہار — تھا یہ باعث کہ نہیں رونق خزاں دیکھا تھا
کھل کھلا کے ہنسے گلشن میں ہزاروں غنچے — دل ہمارا خوش و خرم نہ ہوا پر نہ ہوا
جب کھل کھلا کے سامنے گلفام ہنس پڑا — شیشے نے قہقہے لئے اور جام ہنس پڑا
ہنستا ہے کھل کھلا کے چمن میں گل اور میں — ناکردہ ہوں بلبل ناشاد کس طرح (عاشق)
ہاتھ مُنہ پر رکھ کے وہ بُت کھل کھلا کے ہنس پڑا — بل گئے موتی سے دنداں موتیا کے ہار میں (وزیر)
کیسی ہی کیوں نہ ہم میں تم میں رکھائیاں ہوں — جب کھل کھلا کے ہنس دو دو ہیں صفائیاں ہوں (〃)

دیکھ کر اک دو جنوں کی رنگ رنیاں باغ میں
کھل کھلا کر شب ہنسیں پڑتی ہیں پھولوں کی کلیاں باغ میں (انشا)

کھل کھلانا (ف) فعل متعدی:- زور سے ہنسنا۔ قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھا مارنا۔ ہی ہی ٹھی ٹھی کرنا۔ نہایت بے تاب ہو کر ہنسنا۔ نہایت ہنسنا۔ خرم و شاداں ہونا ؎

خندۂ گل کے لئے تکلیف سیر باغ کیا — آئینہ لو ہاتھ میں اور کھل کھلا کر دیکھ لو (غضنفر)
گل نہیں ہنستے چمن میں تم یہ کچھ اے بلبلو — دیکھ رنگ زرد میرا کھل کھلائے ہے بہت (میر سوز)

کھل کھلاتا (ف) فعل لازم:- لفنگروں کا گڑگڑ بولنا۔ قراقر ہونا۔ پیٹ بولنا۔ جیسے کھل کھلا کر دست آیا۔

کھل کھیلنا (ف) فعل متعدی:- آزادانہ کسی فعل کا مرتکب ہونا۔ شرم و حجاب اٹھا کر کوئی کام کرنا۔ علانیہ کسی معیوب امر کا کرنا۔ جس کام کو پہلے چھپا کر کرتے تھے پھر اُسے علانیہ اور کھلم کھلا کرنے لگے۔ مطلق آزاد ہو جانا ؎

تُم شوخیوں سے پاؤں جو رکھو زمین پر — کھُل کھیلتے ہیں لب خاموش نقش پا (داغ)
کیا خوب راز دار ملا ہے نصیب سے — کھُل کھیلے پردے پڑے ہیں تم تو رقیب سے (〃)
گالیاں بننے لگے نام مرا لے تُم — اِس مری چاہ کے کھُلتے ہی کھُل کھیلے تُم (جرأت)
دیوانہ جان کر جو وہ کھل کھیلے غیر سے — بے ہوشیوں سے اور میں ہُشیار ہو گیا (مخزون)

کھُلنا (ف) فعل لازم:- (۱) پھول کا شگفتہ ہونا۔ کلی کا پھولنا۔ بکسنا ؎

کھل کے گل کچھ تو بہار اپنی صبا دکھلا گئے — حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے (ذوق)
ایک سے دو داغ دو سے چار پھر تو سیکڑوں — کھلتے کھلتے پھول سینے پر گلستاں ہو گیا (نسیم دہلوی)
دل کی کلی تجھ سے کبھی اے صبا کھلی — چمپا کھلا گلاب کھلا موتیا کھلی (داغ)
نرگس اُس کی آنکھ سے شرمائی باغ میں — اللہ رے ڈھٹائی کہ یہ بے حیا کھلی (〃)

(۲) پھول آنا۔ پھول لگنا (۳) خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ نہایت شاداں ہونا ؎ ہنسنا۔ خنداں ہونا (۴) دانہ دانہ جُدا ہونا۔ جیسے "چاولوں کا کھلنا" (۵) بھر بھرا اور خستہ ہونا (۶) دیوار کا شق ہونا۔ دیوار کا پھٹ جانا۔ پکی قبر یا گنبد وغیرہ میں درز آجانا ؎

داغ شگفتہ دل کا ذرا دیکھنا اثر — مانند غنچہ قبر بھی بعد فنا کھلی (داغ)
نالوں سے شق ہوا نہ جگر پاسبان کا — دیوار قید خانہ مگر بارہا کھلی (〃)
برشکال گریۂ عاشق ہے دیکھا چاہئے — کھل گئی مانند گل سرجائے دیوار چمن (غالب)
تُم جو دو پھول چڑھا دو تو خوشی کے بدلے — قبر کھل جائے یہ پھولے تن لاغر اپنا (بحر)

(۷) چاندنی کا فوراً فشاں ہونا۔ روشنی پھیلنا۔ جیسے "کیا چاندنی کھل رہی ہے" (۸) سرور ہونا۔ گھٹنا۔ جمنا۔ جیسے "نشہ کھلنا" (۹) زیب دینا۔ پھبنا۔ سجنا۔ موزوں ہونا ؎ نکھرنا۔ جیسے "سُرخی میں سبزی خوب کھلتی ہے"۔ "یہ ٹوپی تمہارے چہرے پر نہیں کھلتی"

اُسی لے کے ذرا تو بھی تو دیکھ اپنی زیب — لب کی سی کھل، پان کی لالی کیا خوب (مصحفی)
مہتاب پر گمان ہوا آفتاب کا — رنگت جو تیری شیشے میں دیکھی کھلی (داغ)

(۱۰) بالوں کا نکھرنا (۱۱) پارہ پارہ ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ کھل کھل ہونا جیسے "پھونٹ یا سر کا کھل جانا" ؎

کھُلنا (ف) فعل لازم:- (۱) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہونا۔ کشادہ شدن کا ترجمہ۔ عقدہ وا ہونا۔ عقدہ حل ہونا ؎

وہ کہ جس کے ناخنِ تدبیر سے — عقدۂ احکام غیبی کھلا (غالب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھل

آہ کس کس نے لڑائے نہیں تدبیر کے پیچ
نہ کھلے پر نہ کھلے رشتۂ تقدیر کے پیچ (ممنون)

(۲) ظاہر ہونا۔ منکشف ہونا۔ مکشوف ہونا۔ معلوم ہونا۔ عیاں ہونا۔ پرگھٹ ہونا ۔ بھید کھلنا۔ راز افشا ہونا۔ بھانڈا پھوٹنا ۵

کچھ تو ہیں حقیقتِ شمس و قمر کھلے — کس کج کلاہ کے عشق میں پھرتے ہیں سر کھلے (آتش)
ہنسو بولو کھلے خوبی زباں کی — خموشی بات کھوتی ہے ہاں کی (سالک)
وہ بھی تھی اک سیمیا کی سی نمود — صبح کو راز مہ و اختر کھلا (غالب)

غنچہ جو چمن میں صبح کھلا تب کان میں گل کے یہ کہنے لگا
ہاں آج یہ عقدہ مجھ پہ کھلا تو اور نہیں میں اور نہیں (نصیر)

(۳) پھٹنا۔ شق ہونا۔ دراڑ پڑنا۔ چیر آنا ۔ دو پارہ ہونا۔ کھیل کھیل ہونا۔ جیسے سر کھلنا (۴) اگھڑنا۔ عریاں ہونا۔ ننگا ہونا۔ برہنہ ہونا۔ ستر نہ رہنا۔ پردہ اٹھنا۔ پوشش سرکنا (۵) ادھڑنا۔ بخیہ یا سیون نکلنا۔ سلائی کا ڈھیلا پڑنا جیسے ٹانکا کھلنا" (۶) مقاصل ہونا۔ کسی مشکل بات کا سلجھنا۔ کسی دقیق مسئلہ کا صاف ہونا۔ وا ہونا ۵

نکلیں تھے انتہا کے عشق کی وحشت سے ہم — بارے یہ عقدہ ہیں آکر ناخنِ خنجر کھلا (سوز و صبائی)

(۷) رسی تڑانا۔ پھندے سے نکلنا۔ جیسے کسی جانور یا گھوڑے کا تھان سے کھلنا" (۸) اٹنا کا نقیض۔ اڑاؤ نکلنا۔ صاف ہونا۔ صفا ہونا۔ جیسے "موری کھلنا" (۹) جاری ہونا۔ بہنے لگنا ۔ چلنے لگنا ۔ آمد و رفت شروع ہونا جیسے "نہر کھلنا رستہ کھلنا"۔ کام کھلنا۔ زبان کھلنا وغیرہ ۵

شگافِ چرخ سے اے آہ کیا ہوا حاصل — کہ آذرہ راہ کھلی ہر بلا کے آنے کی (داغ)

(۱۰) حجاب اٹھنا۔ شرم و لحاظ دور ہونا۔ مغائرت نہ رہنا۔ بے تکلف ہونا ۔ خاموشی دور ہونا ۔ ہمراز بننا۔ بے تکلف ہو کر دل کی بات کہنا ۵

کس طرح معلوم ہو مجھ سے کہ دل کا مدعا — مجھ سے بند قول میں ظفر غنچہ لب کھلتا نہیں (ظفر)
بات بھی کچھ کی تو اس نے ذکر دشمن کا کیا — واقعی قسمت ہی کھلا ہے ہم سے تو کیونکر کھلا (تصور)
بزمِ غیر گو یا منہ پاک مہر خموشی ہے — نہیں کھلا وہ ہم سے برستر تقریر کیا باعث (نصیر)
باغ معنی کی دکھاؤں گا بہار — مجھ سے گر شاہ سخن گستر کھلا (غالب)
جبکہ باتوں میں وہ مجھ سے بتِ مغرور کھلا — میرا دل ایسا کھلا جاں در معمور کھلا (ظفر)

(۱۱) چوڑا ہونا۔ فراخ ہونا۔ وسیع ہونا (۱۲) ابر یا گھٹا کا ہٹنا۔ بادل کا دور ہونا۔ مطلع صاف ہونا ۔ بارش تھمنا۔ مینہ تھمنا ۵

شیشے شراب کے رہیں آنکھوں پہ کھلے — ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابر تر کھلے (آتش)

کھل

سوز دل کا کیا کرے باران اشک — آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر کھلا (غالب)

(۱۳) چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ طوعاً سے نکلنا۔ بند سے آزاد ہونا ۵

توسن شہ میں ہے وہ خوبی کہ جب — تھان سے وہ غیرتِ صرصر کھلا
نقش پا کی صورتیں وہ دل فریب — تو کسے بت خانۂ آذر کھلا (ظہیر)

(۱۴) پھبنا۔ زیب دینا۔ سجنا۔ موزوں ہونا۔ زیبندہ ہونا ۵

زیب ہم جنس کی ہم جنس سے ہے عالم میں — پستی گوٹ بہت کھلتی ہے منابی پر (انت)
کھلتی ہے سرخ پہ ہر رنگ کی پوشاک — اودی اگرئی چمپئی گلنار بسنتی (ہ)
عرق خوں ہے مری مژگاں بھی تر پیکاں بھی — رنگ کھلتا ہے مگر دیکھئے اچھا کس پر (داغ)
اس سے اور بوسہ کی خواہش اپنی ہے بات کر — وہ اگر دے بھی تو سالک کب تجھے منہ پر کھلا (سالک)
لٹ پٹی تو نے جو رستا زبھی بام خدا — کیا تمے منہ پہ ہے اے شاکتاں کھلتی ہے (جرأت)
واقعی دل پر بھلا لگتا تھا یہ داغ — زخم لیکن داغ سے بہتر کھلا (غالب)
منہ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں — زلف سے بڑھ کر نقاب اس شوخ کے منہ پر کھلا (ہ)
دیتی ہیں زیب آپ کو سب رنگتیں مگر — سرخ و سفید رنگ پہ کھلتی ہے شال سبز (رند)
کھلے ہے کیا ترے بازو پہ سیمبر تعویذ — بندھے ہیں بیچ میں جوشن اور اوپر تعویذ (ہ)

(۱۵) اٹکنا اور مرکنا کا نقیض بحال ہونا۔ سلسلہ جاری ہونا۔ جیتے خود کھلنا۔ پنشن کھلنا (۱۶) باز ہونا۔ دروازہ یا قفل یا پھندے یا کھٹکے وغیرہ کا کشادہ ہونا ۵

رہتے ہیں ہم اس کوچے میں گو بار نہ پائیں
کھلتا ہے تو سنتے ہیں در یار کی آواز (ناظم)
صبح دم دروازہ خاور کھلا — مہر عالم تاب کا منظر کھلا (غالب)
تھا دل وابستہ قفل بے کلید — کس نے کھولا کب کھلا کیونکر کھلا (ہ)

(۱۷) ہنڈوہ۔ گرہ سے جانا۔ ڈب سے نکلنا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا ۔ جوئے میں ہارنا۔ "آج بیٹھتے ہی سو روپے اس کے بھی کھل گئے"۔ "ہمارا کیا کھل گیا جو سر پکڑ کر بیٹھ جائیں" (۱۸) شطرنج کے مہرے کا اپنے گھر سے چلنا۔ مہرے کا اپنے گھر کو چھوڑنا (۱۹) روک نہ رہنا۔ لگام نہ رہنا۔ قابو نہ رہنا۔ جیسے "اب تمہاری زبان بہت کھل گئی ہے" (۲۰) گھوڑے کا بکنا۔ فروخت ہونا۔ جیسے اس کے تھان سے چار گھوڑے روز کھلتے ہیں آج کل خوب کمارہا ہے" (۲۱) لکھنؤ:۔ ناگوار گزرنا۔ گراں گزرنا۔ تلخ گزرنا۔ برا لگنا ۵

ہیچ جاناں ہیں کہیں جینے سے مرنا بہتر — زندگانی کے مزے کو ہیں کھلتے دیکھا (رشک)

یعنی تلخ گزرتے ہوئے (۲۲) پھیلنا۔ خوشبو دینا۔ مہکنا معطر ہونا ۵

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھل

تاول کی نہ واشد ہو تو کیا لطف کھلے آہ — کھلتی ہے جو بوئے پیرہن گل کی تو کھلے پر (جرأت)

(۲۳) کھٹکنا۔ رونق پر آنا۔ چمکنا۔ جوبن پر آنا ؎

جب چہرے پہ میرے نہ رہی نام کو سرخی
تب ہنس کے کہا اُس نے کہ اب تو کھلا رنگ (جرأت)

(۲۴) فہرست یا جیب سے نکلنا۔ دفتر دیکھا جانا ؎

پہلے زارا کا کل آیا ہے نظر — اُس کے سر منگوں کا جب دفتر کھلا (غالب)

(۲۵) جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ الگ ہونا ؎

ہاتھ سے رکھ دی کب ابرو کماں — کب کرے غمزے کی خنجر کھلا (غالب)

(۲۶) ہضم ہونا۔ خیال بٹنا۔ چت اُچٹنا۔ جیسے "سارا دھیان کھلنا" یا "دھیان کھلنا" وغیرہ (۲۷) جچنا۔ انکنا۔ لگنا۔ قرار پانا۔ ٹھیرنا ؎

ہنس کے دکھائے نعت جو ہم کو تو کیا ہوا — لے لیجئے جو قیمت سلک گہر کھلے (آتش)

(۲۸) انقباض دُور ہونا۔ کُلفت مٹنا۔ بشاش ہونا۔ بستگی دور ہونا ؎

کیا چیز ہے عبارت نگیں میں شرح شوق — خط کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے (")

(۲۹) گویائی ہونا۔ نطق ہونا ؎

حیواں سے آدمی کو شرف نطق سے ہوا — شکر خدا کرے جو زبان بشر کھلے (")

کھلنڈرا (ہ) صفت :۔ کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والا۔ **کھلاڑی** ؎

کھلنڈرے ہیں پر ایسے کہ راہ میں ہر روز — بگاڑ دیتے ہیں دو تین چار کی صورت (ناظم)

کھلنڈڑی (ہ) صفت :۔ کھلاڑن۔ کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والی ؎

کھلّو (ہ) صفت :۔ (۱) ہر وقت ہنستی رہنے والی۔ ہنسوڑ۔ خوش مزاج ہنسی باز۔ خواہ مخواہ ہنسے جانے والی۔ خوش مسخری (۲) کھلاڑن۔ کھیلتی رہنے والی۔ کھلنڈڑی ؎

کھلّو باؤلی (ہ) صفت (عو) :۔ پگلنوں کی طرح ہنستی رہنے والی۔ بے محل و موقع ہنسنے والی۔ ہنسوڑ۔ خوش مسخری ؎ بے ہودہ ؎ جیسے "سسرال میں جا کر بہت سا ہنسو گی تو کہیں گے کھلّو باؤلی ہے نہ ہنسو گی تو کہیں گے کیا شستو محرم کی پیدائش ہے (سُگھڑ سیلی) ؎

کھلوانا (ہ) کھولنا کا متعدی المتعدی ؎

کھلوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی :۔ (۱) پیغام دلوانا (۲) سبق یا کسی عبارت کا منہ سے نکلوانا ؎

کھل

کھلوریاں (ہ) متروک :۔ بُن دھنیا، بیج وغیرہ بھنی ہوئی چیزیں جو منہ صاف کرنے کے واسطے کھاتے ہیں جیسے "خاصدان میں گلوریاں چوگھڑے میں کھلوریاں لا کر آگے رکھیں" ؎

کھلونا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ کھیلنے کی چیز جس سے بچے کھیلا کرتے ہیں نمبر۔ وہ مٹی کی یا لکڑی وغیرہ تانبے پتھر وغیرہ کی بنت جس سے بچے کھیلتے ہیں ؎

دل کھلونا نہیں جو کہتے ہو — ہم یہی لیں گے ہم یہی لیں گے (سخی)

جیسے "بونا جورو کا کھلونا" ؎

ذرا سی بات میں ریزے کی اک طفل کے غم سے — معدم کھلونے کی طرح جس ہوئی ہم سے (ناسخ)

(۲) وہ خوش مزاج یا مسخرہ آدمی جسے ہر ایک پسند کرے۔ جیسے "یہ شخص تو میروں کا کھلونا ہے" (۳) نازک اور دکھاوے کی چیز (۴) بازاری :۔ عضو تناسل۔ (خواجہ آتش نے بضم لام بھی رونا دھونا ہونا وغیرہ کے ساتھ باندھا ہے اور اکثر عوام خصوصاً ہندو یا بچے یہی بولتے ہیں ؎

بازیچہ ہستی میں وہ مجنوں پری ہوں — اطفال سمجھتے ہیں کھلونا میرے دل کو (آتش)

کھلی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) مزاح۔ ہنسی۔ ٹھٹا۔ چہل۔ ٹھٹولی۔ مذاق۔ تمسخر۔ خندہ زنی (۲) بے جا ہنسی۔ گندی گندی باتیں (۳) پورب :۔ گلوری ؎

کھلی اُڑانا (ہ) فعل متعدی :۔ ہنسی اُڑانا۔ ٹھٹا کرنا۔ احمق بنانا مسخرہ بنانا ؎ رسوا کرنا۔ فضیحت کرنا ؎

کھلی باز (ا) صفت :۔ مسخرہ۔ ظریف۔ چہل باز۔ خوش طبع۔ ہنسی مذاق کرنے والا ؎

کھلی بازی (ا) اسم مؤنث :۔ چھیڑ خانی۔ چھیڑ ہنسی۔ مزاح۔ مذاق۔ ٹھٹا۔ چہل بازی ؎

کھلی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ ہنسی کرنا۔ مذاق کرنا چھیڑنا۔ چھیڑ خانی کرنا چہل کرنا ؎

غیر سے کھلی نہ کر جوں غنچہ کھل کھل کر نہ ہنس — مثل شبنم دیکھ گل رو در نہ رو دے گا کوئی (نکہت)

کھلی میں اُڑانا یا کھلیوں میں اُڑانا (ہ) فعل متعدی :۔ ہنسی میں اُڑانا۔ احمق بنانا۔ پاگل بنانا مسخرہ بنانا ؎

ذرا سی بات میں ریزے جال ہو جس کا — وہ کھلیوں میں کسی کو اُڑائے گا پھر کیا (رند)

آج تو رونق گلزار مٹاؤ صاحب — کھلیوں میں گل و لالہ کو اڑاؤ صاحب (")

باغ میں اُس گل کو لے جا کر نہ یا چاہئے — کھلیوں میں عندلیبوں کو اُڑایا چاہئے (ناسخ)

کھلی میں لینا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) :۔ ہنسی اور مذاق سے تنگ کرنا۔ ہنسی اُڑانا مسخرہ بنانا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھل

شرم خنجر کو رہی تیرے دہن سے ورنہ کھلیوں میں اسے اک اک گل خندان لیتا (سحر)

کھلی (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (کھل) عربی کُسب فارسی کنجار- جیسے جیب نہیں کھلی کی ڈلی چھیلا پھرے گلی گلی ٭

کھلے (ف):- (۱) کھلا بمعنی کشادہ وغیرہ کی جمع (۲) حروف مفرد کے آجانے کی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں (۳) ظاہر- نمایاں- عیاں ٭

جو چاہیں یار سے کہیں اغیار غم نہیں خواجہ کو ہیں غلام کے عیب و ہنر کھلے (آتش)

کھلے بازار (ا) تابع فعل:- سر بازار- بے خوف و خطر- کھلم کھلا- علانیہ- ٹنکے کی چوٹ ٭

کیا ہوا محتسب شہر کو مے بادہ فروش کھلے بازار جو بے خوف و خطر بیچتے ہیں (مصحفی)

کھلے بالوں (ف) تابع فعل:- (۱) بال کھولے ہوئے- ننگے سر (۲) بے تکلف- بے دھڑک- بے خوف و خطر- بے اندیشہ ٭

چکا ہے گر کوئی یوں گھر سے باہر کھلے بالوں نکل آیا نہ کیجے (مصحفی)

کھلے بند (ا) تابع فعل:- (۱) بے تکلف- آزادانہ- کھلم کھلا- علانیہ- ظاہر ٭

کہا صبح دم میں نے غنچہ سے جا کر کھلے بند مرغ چمن سے ملا کر
تو بولا کہ فرصت یہاں اک تبسم سو وہ بھی گریباں میں منہ کو چھپا کر (نظیر)

(۲) صفت:- آزاد- بے قید- وہ شخص جو پابند نہ ہو ٭

کھلے بندوں (ا) تابع فعل:- بے دھڑک- بلا خوف و خطر- بے باکانہ- نڈر ہو کر- بے اندیشے ٭ آزادانہ- بے تکلف ٭ علانیہ- کھلم کھلا- ٹنکے پکارے- ٹنکے کی چوٹ ٭ بے روک ٹوک- بے کھٹکے ٭

کھلے بندوں چلا جاتا ہے شائق بزم جاناں میں
کوئی اس کی طرح سینہ سپر ہووے تو جانوں (شائق)

کھلے بندوں جو آ بیٹھے وہ در پر عجب کیا ہے جو ہووے رہگذر بند (مصحفی)
کھول کر بند قبا کو ملک دل غارت کیا کیا حریف طلب لبر نے کھلے بندوں لیا (آرزو)
بھولی باتیں کہ کھلے بندوں لبھانا دل کو پھر قید جہاں میں پھنسانا تجھ پر آپ ہی (عاشق)

کھلے بندھن (ف) تابع فعل:- دیکھو- (کھلے بند) ٭

کھلے خزانے (ا) تابع فعل:- علانیہ- آزادانہ- بے دھڑک- کھلم کھلا- ٹنکے کی چوٹ- ٹنکے پکارے ٭

کھلے خزانے سنانا یا کہنا (ا) فعل متعدی:- کھری کھری اور صاف صاف کہنا- آزادانہ سنانا- لگی لپٹی نہ رکھنا- ٹنکے کی چوٹ کہنا- نڈر اور بے خوف ہو کر کہنا- ٹنکے پکارے کہنا ٭

کھلی (ف) اسم کھلا کی تانیث ٭

کھلی سوڑھ کہنا یا گانا (ف) فعل متعدی:- علانیہ کہنا- کھلم کھلا کہنا- صاف صاف سنانا- آزادانہ بیان کرنا- سب کے روبرو کہنا- سب کو سنا کر کہنا (سوڑھ اصل میں ایک راگنی کا نام ہے کیونکہ جب کوئی بات گا بجا کر کہی جاتی ہے تو ہر ایک شخص کا خواہ مخواہ بھی سننے کو جی چاہتا ہے پس اس وجہ سے سب کو سنا کر کوئی بات کہنے کے موقع پر بولتے ہیں) ٭

کھلی کرکا (ف) صفت:- خفیہ پولیس کا- مخبر- جاسوس- وہ کنسٹبل جو وردی کے بغیر ہر جگہ گھس بیٹھ کر خبر لاتے اور مجرموں کو پکڑواتے ٭

کھلیان (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ جگہ جہاں کھس میں سے اناج برسا کر ڈھیر لگاتے ہیں- پیر (۲) وہ اناج کا ڈھیر جو کھیتوں پر صاف کر کے لگایا جاتا ہے- خرمن- انبار غلہ- کھتی- کھتا- کوٹھیار- اناج گودام- کوٹھی- گنج- (۳) مطلق انبار- ڈھیر- تودہ ٭

کھلیان کر دینا (ف) فعل متعدی:- (عو) توڑ پھوڑ کر ڈھیر کر دینا ٭ ستیاناس کر دینا- تہ و بالا کر دینا- تباہ و برباد کر دینا ٭

کھلیان ہو جانا (ف) فعل لازم:- لاشوں اور کشتوں کا ڈھیر ہو جانا- مقتولوں کا انبار لگ جانا- گنج شہیداں بن جانا ٭

دل جیسے خط سبز میں کھلیان ہو گئے پڑتے ہیں ایسے جنگ میں بھی کھیت گاہ گاہ (سجاد)

کھم (ف) اسم مذکر:- تھم- ستون- ٹکن- تھونی- لاٹھ- منڈہ- منارہ ٭

کھمانچ (ف) اسم مؤنث:- ایک راگنی کا نام جو کانھڑا راگنی میں اور راگنیوں کا رنگ ملا کر بنائی گئی ہے ٭

کھمبا (ف) اسم مذکر:- دیکھو (کھم) ٭

کھمبی (ف) اسم مؤنث:- گگن دھول ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات میں سفید رنگ کی لکڑی سی کھڑی ہو جاتی ہے اور لوگ اسے انڈے کی طرح تل کر کھاتے ہیں- عربی میں کما- عسقول فارسی میں کلاہ زمیں- سماغ- کلاہ دلوان وغیرہ ٭

کھم کھم (ف) اسم مؤنث:- (اطفال) (۱) ڈولی کے لچکنے یا رتھ کے چلنے کی آواز (۲) مجازاً رتھ- جیسے چلو بھئی کھم کھم میں بیٹھ کے اپنی بیوی کو بزار لے چلیں (چتر بہنیلی) ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھن

کھن (ہ) اسم مذکر:- کھنڈ کا مخفف:- (۱) منزل - درجہ - حصہ - جیسے لاٹھ کا کھن (۲) مکان یا دوکان کا اندرونی حصہ - جیسے دوکھنی دوکان یا دیکھنا مکان وغیرہ ۔

کُھن (ف) صفت:- پُرانا - سال خوردہ - کُہنہ - مدّت کا - جیسے "چرخِ کُہن - پُرانا آسمان" ۔

کُھن سال (ف) اسم مذکر:- بوڑھا - بڈھا - پیر - سال خوردہ - بڑی عمر کا - ضعیف - معمر - عمر رسیدہ ۔

کُھن سالی (ف) اسم مؤنث:- بڑھاپا - پیری - ضعیفی ۔

کہن (ہ) اسم مؤنث:- کہنا کا حاصل بالمصدر - کہاوت - قول - بچن - بات - مقولہ ۔

کہنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بیان کرنا - گفتن کا ترجمہ - بکھاننا - کتھنا - بولنا زبان پر لانا ۔

کہنے سے گرچہ ہوتی ہے یار و پرائی بات ہو ہم سے تو نہیں منہ پر آئی بات (میر)

(۲) کھولنا - ظاہر کرنا - افشا کرنا - جیسے "دوسرے سے بات کہنا" (۳) خبر کرنا - اطلاع دینا - آگاہ کرنا (۴) نام رکھنا - موسوم کرنا - جیسے "اُسے کلو کہتے ہیں" (۵) برا کہنا - سُنانا - بھوگ سُنانا - گالی دینا - نہ کچھ کہنا نہ سُننا - کیوں کہئے اور کیوں کھایئے (ہندو) (۶) شعر کہنا - شعر گوئی کرنا ۔

کیوں نہ غالب کے ہوں اشراق کا قائل نائم دور سے جس نے سکھایا مجھے ایسا کہنا (نائم)
اے مصحفی بعضے مرے کہنے کے ہیں قائل بعضوں کا مقولہ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مصحفی)

(۷) سمجھانا - فہمایش کرنا - نصیحت کرنا (۸) کان کھولنا - تنبیہ کرنا - متنبہ کرنا ۔

کہنا سُننا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بہکانا - ورغلانا - جیسے "اُن کے کہنے سُننے میں نہ آجانا" (۲) ردّ بدل کرکے مباحثہ کرنا - گالی گلوچ کرنا - برا بھلا سُنانا ۔

کہنا (ہ) اسم مذکر:- (۱) مقولہ - قول - بچن - بات - کہاوت - کہن - (۲) برزن - بیان - ذکر - کتھا (۳) پند - نصیحت - اُپدیش (۴) حکم - فرمان - آگیا - امر (۵) بات چیت - گفت گو ۔

کہنا ٹالنا (ہ) فعل متعدی:- کہا نہ ماننا - حکم بجا نہ لانا - حکم عدولی کرنا ۔

کہنا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- حکم نہ ماننا - بات نہ ماننا ۔

کہنا سُننا (ہ) اسم مذکر:- دخل - مداخلت - رسائی - پہنچ - حکم - اختیار - چلتی - جیسے "آج کل تو ساری ریاست میں اُنہیں کا کہنا سُنتا ہے" ۔

کہنا سُنا چلنا (ہ) فعل لازم:- دخل ہونا - رسائی ہونا - اختیار ہونا - بات مانی جانا - جیسے "سرکار میں جو اُن کا کہنا سُنا چلتا ہے دوسرے کا نہیں چلتا" ۔

کہنا کرنا (ہ) فعل متعدی:- حکم بجا لانا - کہا ماننا - تعمیل ارشاد کرنا - بات ماننا - عرض پوری کرنا - عرض سُننا ۔

کہنا ماننا (ہ) فعل متعدی:- کہنے پر چلنا - کہنے پر عمل کرنا - تعمیل ارشاد کرنا - بات ماننا یا تسلیم کرنا ۔

کہنا نہ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) قابو میں نہ ہونا - بس میں نہ ہونا - ارادے کے موافق کوئی کام نہ کرنا - جیسے "اب ہاتھ کہنا نہیں کرتا - پاؤں کہاں سے کرتا" (۲) حکم نہ ماننا - تعمیل نہ کرنا - عمل نہ کرنا ۔

کھنجری یا خنجری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک باجہ کا نام - بہت چھوٹی سی ڈفلی - چھوٹی چنگ جو اکثر جوگیوں کے پاس ہوتی ہے (۲) ا:- جھوٹا خنجر - (۳) ا:- ایک قسم کی لہر دار دھاری جو ریشمی کپڑے میں ہوتی ہے ۔

کھنچاؤ (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کھچاؤ) ۔

کھنچنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دیکھو (کھچنا) (۲) متفکر ہونا - متوحش ہونا - وحشت پکڑنا - کشیدہ ہونا - کنارہ کش ہونا ۔

خدایا جذبۂ دل کی مگر تاثیر اُلٹی ہے کہ جتنا کھینچتا ہوں اور کھنچتا جائے ہے مجھ سے (غالب)

کھندل مارنا (ہ) فعل متعدی:- پامال کر ڈالنا - زیر و زبر کر دینا - روند ڈالنا ۔

قاش سے زین کے نرّہ جو اُچک جائے عناں
مارے حوں روے زمیں پشک فلک کو دے کھندل (سودا)

کھندلنا (ہ) فعل متعدی:- پیروں سے روندنا - پامال کرنا - کھوندنا - زیر و زبر کرنا - پاؤں میں ملنا - مسلنا - کچلنا ۔

دل کو پاؤں تلے کھندلنا ہے کیوں جی ایسا بھی پیار ہوتا ہے (مصحفی)
اُٹھاؤ نعش کہ میری نہ اس کوچے سے سُنتے ہو بلا سے گاہ گاہے اپنے گھوڑے سے کھندلتا ہے (سوز)

کیا ناز و ادا کا ماتم ہے بے خوف اُچھلتے پھرتے ہیں
ننگے ننگے پیروں سے وہ لاش کھندلتے پھرتے ہیں (ریختی)

کھنڈ (س) اسم مذکر:- (۱) ٹکڑا - حصہ - بھاگ (۲) منزل - درجہ - مکان پر مکان - مکان بلند کا درجہ (۳) مکان کا اندرونی حصہ - جیسے دوکان کے اندر دوکان یا کوٹھے کے اندر کوٹھا وغیرہ (۴) زمین کا کوئی حصہ - قطعۂ زمین - خطّہ - دیس - مُلک - ضلع - پرگنہ - جیسے بھارت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھنڈ

کھنڈ - بندیل کھنڈ - روہیل کھنڈ - وغیرہ (۵) کتاب کا حصہ - باب - ادھیائے (۶) کھانڈ - شکر - قند - چینی - بورا ✦ میزاں کھانڈ - کچی کھانڈ (۷) پدارتھ کے گیت (۸) دھوبیوں کے بنائے ہوئے گیت - دھوبیوں کا راگ (۹) قتلہ - قاش ✿

نمطلوں کی کسی نے سُنی تو وہ ناچار شروع دھوبیوں کی طرح کھنڈ کرتے ہیں (انشا)

کھنڈ کھنڈ ہونا (ف) فعل لازم :- ٹکڑے ٹکڑے ہونا - پارہ پارہ ہونا - ریزہ ریزہ ہونا - کھیل کھیل ہونا - پاش پاش ہونا ✿

نیناں ترسے پٹک کی کھنڈ کھنڈ ہو جائے تن بیچ واہ لگاے کے آپ الگ ہو جاے (دوہا)

کھنڈا (ہ) اسم مذکر :- (۱) چاولوں کا چورا - چاولوں کے ٹکڑے (۲) کھانڈا بمعنی تلوار کا مخفف - تلوار - تیغ - شمشیر ✦

کھنڈا (ہ) صفت (ہندو) :- کھونڈا - کُند - بھُتّرا - دھار کرا ہوا ✦

کھنڈانا (ہ) فعل متعدی :- پھیلانا - بکھیرنا - ستھراؤ کرنا - زمین میں بچھا دینا - تتر بتر کرنا - تتر تین کرنا - منتشر کرنا - پراگندہ کرنا ✦

کھنڈت (ہ) صفت :- صحیح سنسکرت (کھنڈِت) (۱) ٹوٹا ہوا - ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا - کٹا ہوا - چھن بھن ✦ (۲) تتر بتر - پراگندہ - بکھرا ہوا - منتشر (۳) مات کیا ہوا - رد کیا ہوا (۴) اسم مؤنث :- کھنڈن بھنجن - بھنگ - جیسے اس کامت کھنڈت کر دیا ✿ خلل - دست اندازی مزاحمت خلل اندازی - حرج ✦ ترمیم - تنسیخ ✿

کبھی یہ اگئے شاستر و بید و پُران کروں اک بات میں پنڈت کی کتھا میں کھنڈت (ذوق)

کھنڈت پڑنا (ف) فعل لازم :- (۱) مزے میں خلل واقع ہونا - کریز میں غلہ لگنا - کسی کام میں حرج واقع ہونا (۲) ✿ :- دو دیانیم میں فرق آنا - کسی بات کا سلسلہ نہ رہنا ✦

کھنڈت کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) خلل ڈالنا - دست اندازی کرنا - تعرض کرنا - حرج کرنا - رنگ میں بھنگ کرنا - رخنہ ڈالنا (۲) توڑنا - کھنڈن کرنا - بھنجن کرنا - (۳) رد کرنا - منسوخ کرنا ✦

کھنڈت ہونا یا ہو جانا (ف) فعل لازم :- (۱) ٹوٹ جانا - ٹکڑے ہو جانا - جیسے جنیو کھنڈت ہو جانا (۲) رنگ بھنگ ہو جانا - مزے میں خلل پڑنا ✦

کھنڈر (ہ) اسم مذکر :- (۱) ٹوٹا ہوا مکان - نہایت بوسیدہ مکان - ویران مکان ✦ ویرانہ - خرابہ (۲) ٹوٹے پھوٹے مکانوں کے نشان - کسی اُجڑی ہوئی بستی یا شہر کے غیر آباد مکانات ✿

وہ سنگیں محل اور وہ اُن کی صفائی جمی جن کے کھنڈروں پہ ہے آج کائی

کھنک

وہ مرقد کہ گنبد تھے جن کے طلائی وہ مسجد جہاں جلوہ گر تھی خدائی
زمانے نے گو اُن کی برکت اُٹھالی
نہیں کوئی ویرانہ پر اُن سے خالی (نظیر مرحوم)

کھنڈلا (ہ) اسم مذکر :- قتلہ - ٹکڑا - قاش - پھانک - مچھلی کا قتلہ ✦

کھنڈلا (ہ) اسم مذکر :- تحقیراً ٹوٹا پھوٹا مکان - جھونپڑا - کلبہ - چھوٹا سا گھر ✦

کھنڈن (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- بھنجن - بھنگ - چھن بھن ✦ ترمیم - تنسیخ ✦ بُت شکنی ✦

کھنڈن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- توڑنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا ✦ بگاڑنا - خلل ڈالنا ✦ مات کرنا - ہرانا ✦

کھنڈنا (ہ) فعل لازم :- بکھرنا - پھیلنا ✦ پراگندہ ہونا - پریشان ہونا منتشر ہونا - تتر بتر ہونا - تتر تین ہونا ✦ خستگی کے باعث بکھر جانا جیسے "روٹی کھنڈی جاتی ہے" "جی کھنڈا جاتا ہے" ✦

کھنڈنے اُسترے سے سر مونڈنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- دیکھو (کورے اُسترے سے سر مونڈنا) بن دھار کے اُسترے سے حجامت بنانا ✦ خوب تکلیف دینا ✦ لوٹنا - مُوسنا - خوب صفایا کرنا ✦

کھنس (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ردس - کروہ - کوپ - خشم - غصہ - رس - (۲) بیر - حسد - دشمنی - ویر کھا ✦

کھنسانا (ہ) فعل لازم (عو) :- (۱) جلنا - ناراض ہونا - حسد کرنا - بیر کرنا - دشمنی کرنا - جیسے "تو کیوں ہر وقت اُس سے کھنساتی رہتی ہے" (۲) روکھا پھیکا ہونا - مُنہ بنانا - تیوری چڑھانا - تُرش رو ہونا - جیسے "جس سے آگ مانگو وہی کھنساتی ہے" (۳) لگائی بجھائی کرنا - کان بھرنا - چغلی کھانی ✦

کھنک (ہ) اسم مؤنث :- بجنے کی آواز ✦ روپے کی آواز - جھنکار ✦ کھڑک ✦

کھنکانا (ہ) فعل متعدی :- بجانا - جھنکارنا - کھڑکانا - روپیہ بجانا - روپیہ پرکھنے کے واسطے اُس کی آواز نکالنا ✦

کھنکڑی (ہ) اسم مؤنث :- کرارے پوری - ایک قسم کے پاپڑ - مٹھڑی ✦

کھنکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بجنا - کھڑکنا - برتنوں کا ٹکرانا ✦ ٹھنٹھنانا - جھنکار ہونا - جھنجھنانا - پرکھتے یا گنتے وقت روپیوں کا بجنا (۲) لگھو :- جھوجری آواز نکلنا - ٹوٹے ہوئے مٹی کے برتن کی آواز ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھن

کہنے پر جانا (ف) فعل لازم:- کہا ماننا - کسی کے کہنے میں آنا - کسی کے کہنے کا خیال کرنا - بات کا خیال کرنا ؎

پچھتائے گا آخر کو مجھے چھوڑ کے اے یار کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا کیجے (سوز)

کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے (ف) کہاوت:- مُنہ سے نکالی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا ؎

کہنے سے گرچہ ہوتی ہے یار و پرائی بات ہوتا ہم سے تو نہیں تم کہیں مُنہ پر آئی بات (میر)

کہنے کو (ف) تابع فعل:- (۱) نام کو - ذکر کو - نام چارے کو - برائے نام - جیسے "کہنے کو بات رہ گئی" (۲) عیب لگانے یا عیب نکالنے کو - جیسے "کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی نہیں" ٭

کہنے کو بات رہ گئی (ف) محاورہ:- یعنی وقت نکل گیا شکوہ و شکایت اور گلہ باقی رہ گیا ؎

گویم سے تم ملے تو ہم بھی مر گئے کہنے کو بات رہ گئی اور دن گزر گئے (قلق)

کہنے کو مُنہ میں زبان رکھتے ہیں (۱) محاورہ:- اول معنی سوال کا جواب دے سکتے ہیں - جیسا کو گے سُنو گے - دوسرے معنی برائے نام زبان ہے گویائی کے قابل نہیں ؎

بولتے آپ نہیں ہم سے کبھی مُنہ میں کہنے کو زباں رکھتے ہیں (مصحفی)

کہنے کی باتیں ہیں (ف) محاورہ:- خالی باتیں ہی باتیں ہیں - صرف زبانی خرچ ہے - عمل میں لانا مشکل ہے ؎

کہتے تو ہو یوں کہتے یوں کہتے جو یار آتا سب کہنے کی باتیں ہیں کچھ بھی نہ کہا جاتا (میر)

کہنے میں (ف) تابع فعل:- (۱) مطیع - فرماں بردار - تابع جیسے وہ ہمارے کہنے میں ہیں (۲) قابو میں - بس میں جیسے "ہاتھ کہنے میں نہیں" ٭

کہنے میں آجانا (ف) فعل لازم:- بہکائے میں آجانا - ورغلانے میں آجانا ٭ دھوکے میں آجانا - فریب میں آجانا - کہنے کا یقین کر لینا - بات کا اعتبار کر لینا ٭

کھنکھارنا یا کھنکارنا (ف) اسم مؤنث:- (۱) بلغم - کف ؎

مریضِ عشق وقت ہے اے المبا زندگانی سے جگر کا کٹ کے آنا اب کی تم کھنکار پر رکھو (میر)

(۲) کھانسنے کی آواز - کھانسی کی آواز ٭ وہ آواز جو گلا صاف کرنے کے واسطے نکالی جائے - بلغم کے ہٹانے کی آواز (۳) لکھنؤ:- وہ آواز جو روپیوں کے کہنے یا گننے سے نکلے ٭

کھنکھارنا یا کھنکارنا (ف) فعل لازم:- (۱) کھانسنا - کھانسنے کی آواز نکالنا ٭

کھن

ہم گزرے اُس گلی میں نہایت قریب سے آہستہ تک گلی ہی میں کھنکارہ گئے (مصحفی)

(۲) دوسرے کو کھانسی کی سی آواز سُنا کر جتانا - کھانس کر اپنی طرف متوجہ کرنا - کھانسی کے ذریعہ سے اشارہ کرنا ؎

دیکھ کر کھنکارا مجھ کو اور دی مشنا بھی جب میں سمجھا یا تو بولے واہ تیرا نام بھی (انشا)

(۳) کھانس کر تھوکنا ٭ گلے یا مُنہ سے بلغم ہٹانا - گلا صاف کرنا ٭

کھنکھجورا (ف) اسم مذکر:- دیکھو (کنکھجورا) (اگر اس کا مادہ کھن بمعنی ٹکڑا اور کھجور قرار دیں تو اس کے معنی ہوں گے کھجور کے درخت کیسے کھن والا - یعنی گنڈے دار) ؎

ماتا گوں سے زخم پہلو لگتا ہے کھنکھجورا مت چھیڑ میرے دل کو بیٹھا ہے کھنکھجورا (نصیر)

کھن کھن کرنا یا کھنکھنانا (ف) فعل لازم:- ناک میں رونا - بچہ کا بیماری کے باعث ناک میں رونا - جیسے "ذرا بچہ کھن کھن کرنے لگا پٹی پٹی دے دی" (اسگھٹر سیلی) (یہ لفظ عربی فن سے لیا گیا ہے) ٭

کھنگالنا (ف) فعل متعدی:- (۱) پانی ڈال کر برتن میں ہلانا اور اُسے پھینک دینا ٭ پانی سے برتن صاف کرنا ؎

ہوا ہے شوقِ چمن میں کسے صبوحی کا پیالے گُل کے جو شبنم کو کھنگال رکھتی ہے (لااعلم)

(۲) دھونا - صاف کرنا - میل نکالنا - کدورت سے پاک کرنا ؎

کتنا نہیں کرشمت و ناز و ستم لے اس میرے میلے دل کو الٰہی کھنگال دے (رنگین)

(۳) بازاری:- بھوگ بلاس کرنا - جماع کرنا - زنا کرنا ٭

کھنگر (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ اینٹوں کا بھنڈ جو زیادہ پکنے سے ہو جاتا ہے - کئی کئی جُڑی ہوئی اینٹوں کا مجموعہ - جلی ہوئی اینٹ (۲) بہت سوکھا ہوا اور خشک (۳) دھات کا میل جو پگھلنے کے بعد نکلتا ہے (۴) ایک قسم کا گُرنڈ جس سے چھاپہ کا پتھر صاف کرتے ہیں - کھُرا - کھنگری ٭

کھنگر لگ جانا (ف) فعل لازم:- ہڈیاں نکل آنا - گوشت اور جسم گھل کر صرف ہڈیاں رہ جانا - سوکھا لگ جانا - سوکھ کر کانٹا ہو جانا ٭

کُھنگی (ف) اسم مؤنث:- پُرانا پن - بڑھاپا - پیری - قدامت ٭

کُھنّہ (ف) صفت:- پُرانا - سال خوردہ - دیرینہ ٭

کُہنی (ف) اسم مؤنث:- مِرفق - آرنج - ساعد و بازو کا جوڑ - بند گاہ - ساعد و بازو ٭

کُہنی مارنا یا چلانا (ف) فعل متعدی:- مِرفق کے ذریعہ سے اشارہ کرنا - کُہنی کی ضرب لگانا - کُہنی سے ہٹانا ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہنے پر جانا (ف) فعل لازم:- کسی کی بات کا خیال کرنا ۔ کسی کی بات کا یقین کرنا پچھتائے گا آخر کو مجھے چھوڑ کے اے یار کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا دیکھ (سوز) واعظ ناکس کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر آؤ مغاں نے چلو تم کس کے کہنے پر گئے (میر)

کھو (ف) اسم مؤنث:- غار - گپھا - گوہا - بھٹ - گڑھا - پہاڑ کے اندر کا کھوکھلا حصہ ۔

کھوا (ف) اسم مذکر:- شانہ - بوٹھا - کتف ۔ کندھا - دوش ۔ شانہ کی ہڈی ۔

کہوانا (ف) فعل متعدی:- دیکھو (کہلوانا) ۔

کھو بیٹھنا (ف) فعل لازم:- ضائع کر دینا - برباد کر دینا - تباہ کر دینا - کھو دینا کہیں تو بھی نہ دل کو کھو بیٹھے کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے (مومن)

کھوپرا (ف) اسم مذکر:- (۱) کھوپا - ناریل کا مغز - گری - مغز ہز ہندی - گولا - مغز نارجیل - لب النارجیل - مزاجاً بوعلی سینا کے نزدیک دوم درجہ میں گرم اور اول میں خشک اور ابن بیطار کے موافق اول میں گرم دوم میں خشک (۲) بازاری:- کاسۂ سر - کھوپری - جیسے کھوپرا چبڑ دوں گا (ہندو اکثر کھوپا بولتے ہیں) ۔

کھوپری (ف) اسم مؤنث:- (۱) کپال - کاسۂ سر - قحف - سر کے اوپر کا حصہ - سر کی ہڈی - پالی - جمجمہ ۔

کھوپری چٹخنا یا چٹکنا (ف) فعل لازم:- کاسۂ سر کا شق ہونا - الو پھوٹنا - شدت گرمی یا آفتاب کے سبب کاسۂ سر کا پھٹ جانا ۔

شراب عشق کی تدت سہار نے کیونکر یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے (بحر)

کھوپری کھا جانا (ف) فعل متعدی (عو):- (۱) مجازاً بیجا کھا جانا - دماغ چٹ کر جانا (۲) ستانا - دق کرنا - جان کھانا - تنگ کرنا (۳) دوسرے کے مال کو کھا جانا - دوسرے کو موسنا - لوٹ کر کھا جانا - کچھ باقی نہ چھوڑنا - سر مونڈنا ۔

کھوپری گنجی کرنا (ف) فعل متعدی:- اس قدر مارنا کہ سر کے بال اڑ جائیں - سر پہ بال نہ رکھنا - خوب مارنا - مار کر گنجا کر دینا ۔

کھوتو میں گھر چھوڑ دوں (ف) محاورہ:- یہاں سے جائے - تشریف لے جائے - زیادہ نہ ستائیے (جب کوئی شخص آکر جانا نہیں چاہتا تو اس سے ناراض ہو کر کہتے ہیں) ۔

کھوٹ (ف) اسم مؤنث:- (۱) غش - ملاوٹ - ملونی - آمیزش (۲) اسم مذکر:- چاندی سونے میں کسی کم قیمت دھات کا ملاؤ - نقص - عیب - دوش - اوگن - سقم - قباحت (۳) خطا - قصور (۴) نقصان - ضرر (۵) بدی - برائی - نا نتا ۔

یہ مصحفی ہے نصیبوں کی کھوٹ شکوہ کریں کوئی نہیں جو ترا قدر دان زمانے میں (مصحفی)

(۶) شرارت - نٹ کھٹی - بدذاتی - حرامزدگی (۷) دغا - چھل - فریب کینہ - کپٹ ۔

کیونکر آشتی انہیں ہم نے پرکھ لیا منہ پکھرے ہیں پر آپ مگر دل میں کھوٹ ہے (بحر)

کھوٹ کرنا (ف) فعل متعدی (ہندی):- برائی کرنا - بدی کرنا ۔ قصور کرنا ۔ دوسرے کو نقصان یا ضرر پہنچانا ۔

کھوٹ ملانا (ف) فعل متعدی:- (۱) خالص سونے چاندی میں کوئی ادنیٰ دھات آمیز کر دینا (۲) نقص کرنا - خلل ڈالنا جیسے "میں نے کیا کھوٹ ملا دیا جو میری بات سے ناراض ہو گئی" ۔

کھوٹ نکالنا (ف) فعل متعدی:- کسی کا نقص یا عیب ظاہر کرنا ۔

کھوٹا (ف) صفت:- (۱) کھرا کا نقیض - ناسرہ - زر غیر خالص - ملونی کا - جعلی - سکۂ قلب - سکۂ قلب جو چلنے کے قابل نہ ہو ۔

بازار مصر میں چل یوسف کا سا سکہ کھوٹے کھرے کا پرد کھل جائے گا چلن میں (آتش)

(۲) برا - بد - زبون - زشت - خراب ۔ شریر - بدذات - مفسد - دنگئی - عیبی - نٹ کھٹ - جتنا چھوٹا اتنا ہی کھوٹا - بڑا کھوٹا آدمی ہے (۳) ناقص - نکما - ناکارہ جیسے کھوٹا مال" (۴) دغاباز - بے ایمان - ادھمی - نمک حرام - فریبی - متقنی - مکار (۵) بدچلن - زناکار - بدکار - جیسے کھوٹے کے پاس بیٹھے کھوٹا کہلائے" (۶) کپٹی - کینہ توز - بدباطن (۷) بدنیت - برے ارادہ والا ۔

کھوٹا بیٹا (ف) اسم مذکر:- کپوت - ناخلف - نالائق بیٹا - جیسے کھوٹا بیٹا اور کھوٹا پیسا وقت پر کام آتا ہے" ۔

کھوٹا پیسہ (ف) اسم مذکر:- کھسا ہوا پیسہ - وہ پیسہ جو چلنے کے قابل نہ ہو ۔

کھوٹا پیسہ برے وقت کے کام آتا ہے (ف) کہاوت - بیگانہ دشمن دوست بیگانہ سے بہتر اور کارآمد ہوتا ہے - اپنی نکمی اور ناکارہ چیز بھی وقت پر کام دے جاتی ہے ۔

دل دل کیے ترجمہ تجھے خود کام آیا کھوٹا پیسہ ہی برے وقت پہ ہے کام آیا (نکہت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیچ مثل ہے کبھو کام آتا ہے کھوٹا پیسہ صنم دیر ہوئے طالب ایماں ہم سے (ناسخ)

کھوٹا سما (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- برا زمانہ - کل جگ ٭

کھوٹا کھرا دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- برے بھلے کی آزمایش کرنا - پرکھنا - تاڑنا ٭

کھوٹا کھرا ہونا (ہ) فعل لازم :- نیت کا ڈانواں ڈول ہونا - نیت بگڑنا - للچانا ٭

کھوٹی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کھوٹا کی تانیث - غیر خالص نامرد (۲) جلی - قلب (۳) بد - زبون - زشت - بدذات (۴) ناقص - نکمی (۵) دغاباز - فریبی - (۶) کینہ توز - کپٹ باز (۷) فاحشہ - قحبہ - بدکار - چھنال - بدچلن ٭

کھوٹی بولنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) بے راہ یا خلاف تہذیب بات زبان پر لانا - گالی دینا (۲) مسلمان :- بری کہنا - چغلی کھانا - کٹنی ہونا کہنا ؎

یہی رہتا ہے دھڑکا جب تک اس کی بزم میں ہمدم
کہ کچھ کھوٹی نہ اپنے حق میں کوئی بدخواہ بول اٹھے (ناسخ)

کھوٹی راہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- عداوت کے باعث بروقت روک رکھنا یا بے محل رخصت کرنا ٭ صلح یا کام سے باز رکھنا ٭ بنی بات کو بگاڑنا - بنے کام کو بگاڑنا ٭ کسی کی شادی وغیرہ میں حارج ہونا ؎

قتل کرنا ہے تو لو دیکھو نہ سوچار کی راہ کھوٹی کیوں کرتے ہو جی اپنے گنہگار کی راہ (جرأت)

کھوٹی کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کھوٹ ملانا - چاشنی دینا - ملونی ملانا (۲) بدی کرنا - برائی کرنا - اچھا نہ کرنا ؎

گریں کیوں کر ہم سے تو کھوٹی کی تم نے جان تو کس ادا سے کوسے ہے ہاں ہم کھوٹ ہے (جرأت)

(۳) ضرر یا نقصان پہنچانا ٭

کھوٹی کھری سنانا (ہ) فعل متعدی :- برا بھلا کہنا - گالی گلوچ بکنا - گالیاں دینا ٭

کھوٹی کہنا (ہ) فعل متعدی :- کسی کے حق میں برا کہنا - چغلی کھانا - کسی کے برخلاف کہنا ٭

کھوٹی گھڑی (ہ) اسم مؤنث :- بری گھڑی - برا وقت - سخت گھڑی - منحوس گھڑی - ساعت بد ٭

کھوٹی ہنڈی (ہ) اسم مؤنث :- جلی ہنڈی - جھوٹی ہنڈی - جلی نوٹ یا بل ٭

کھوج (ہ) اسم مذکر :- (۱) سُراغ - نقش پا ٭ آدمی کے پاؤں کا نشان نقش قدم - پیڑ - اثر (۲) پتا - نشان - ٹھکانا (۳) تلاش - جستجو - تفحص (۴) خبر - واقفیت ٭

کھوج پانا (ہ) فعل متعدی :- پتا پانا - سُراغ لگنا - نشان ملنا ٹھکانا معلوم ہونا - خبر پانا ؎

اُسے ہم نے بہت ڈھونڈھا نہ پایا اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا (ذوق)
غرض نام و نشاں سارا بتایا دلِ گم گشتہ کا یوں کھوج پایا (مومن)
مفصل کب ہاتھ آوے بالکھے یہاں کا مشکل ہے کھوج پانا عنقا کے آشیاں کا (نکہت)
جس گنج کا دنیا میں کہیں کھوج نہ پایا وہ گنج غم چاہ زنخداں میں دیکھا (مصحفی)

کھوج ڈھونڈنا (ہ) فعل متعدی :- پتا لگانا - سُراغ لگانا - خبر لگانا ؎

ہم لئے ڈھونڈ ناچتے ہوں دل نار کا کھوج کہ ملے دل تو ملے خانۂ دلدار کا کھوج (ظفر)
ڈھونڈ بیٹھا ہے کیا سینہ میں تیر نگہ یار کا کھوج نہ پتا ملتا ہے پیکاں کا نہ سوفار کا کھوج (" ")

کھوج کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- جستجو کرنا - تفحص کرنا - ڈھونڈنا - تلاش کرنا - پتا لگانا - جیسے بولنے کا کھوج کرو بہ ہم گیان دھرو بابا"

کھوج کھونا (ہ) فعل متعدی :- ستیاناس کرنا - بیڑا غرق کرنا - تباہ و برباد کرنا - خانہ خراب کرنا ٭ کسی کام کا نہ رکھنا ؎

ہمارا کھوج کھونے کو نثار ایسا وہ دوپے ہے
اگر نقش قدم دیکھے مٹائے پن نہیں رہتا (نثار)

کھوج لگانا (ہ) فعل متعدی :- پتا لگانا - سُراغ لگانا - ٹھکانا معلوم کرنا - نشان معلوم کرنا - خبر لگانا ٭

کھوج لگنا (ہ) فعل لازم :- کسی شخص یا کسی چیز کا نہایت تلاش سے معلوم ہونا - پتا لگنا - سُراغ ملنا ؎

نہ کس نور مجسم کا لگا کھوج پھرے ایسے کہ مارے چاند سورج (ناسخ)

کھوج مٹانا (ہ) فعل متعدی :- نیست و نابود کرنا - نام و نشان نہ رکھنا - بیخ کنی کرنا - استیصال کرنا ٭

کھوج مٹ جانا (ہ) فعل لازم :- پتا نہ رہنا - نام و نشان نہ رہنا - بالکل تباہ و برباد ہو جانا - معدوم ہو جانا - نیست و نابود ہو جانا ؎

جب وہ دو چار قدم آئے کہ جوں نقش قدم
مٹ گیا خاک نشینوں میں سے دو چار کا کھوج (ظفر)

کھوج مٹنا (ہ) فعل لازم :- نام و نشان مٹنا - پتا نہ رہنا - برباد ہونا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھو

تباہ ہونا ؎

ترے ٹھن سے جو رد کش ہو تو مانند حباب صاف دریا میں مچے گوہر شہوار کا کھوج (ظفر)

کھوج مٹا (ہ) صفت :- خانہ خراب - خانہ ویران - بے نام و نشان - ستیاناس گیا ۔

کھوج مٹی (ہ) صفت :- خانہ خراب - خانہ ویران - ستیاناس گئی ؎

شوق مجھ کھوج مٹی کو ہے جو اُس بات سے کم
بولتی مجھ سے دوگانا ہے بہت رات سے کم (رنگین)

کھوج ملنا (ہ) فعل لازم :- سُراغ ملنا - پتا لگنا - خبر لگنا ؎

چھوٹے ہم دام سے صیاد کے پر کیا حاصل نہ پتا گل کا ملا اور نہ گلزار کا کھوج (ظفر)

کھوج نکالنا (ہ) فعل متعدی :- چوری کے مال کا پتا لگانا - سُراغ رسانی کرنا ؎

بے خلل پردہ دلداریں سمراخ نہیں ہم نکالے ہیں گے زن و یار کا کھوج (ظفر)

کھوج نکلنا (ہ) فعل لازم :- پتا لگنا - سُراغ ملنا ۔

کھوج نہ پانا (ہ) فعل متعدی :- پتا نہ پانا - سراغ نہ ملنا ؎

گو دھیان اُس کا رہا ہم کو رہا ہمیشہ پر کھوج کچھ نہ پایا خفا کے آشیاں کا (نصیر)

کھوج ہاتھ آنا (ہ) فعل لازم :- پتا لگنا - سراغ ملنا ؎

اے ظفر کیونکر نہ ہو کہ جنوں کے ہاتھوں ہاتھ آیا نہ گریباں میں کہیں تار کا کھوج (ظفر)

کھوجڑا (ہ) اسم مذکر :- کھوج کی تصغیر بالتحقیر (۱) کھوج سُراغ (۲) نام و نشان ۔ بیخ و بُنیاد ۔

کھوجڑا جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- ستیاناس جانا - اُجڑنا - غارت ہونا - تباہ و برباد ہونا - بیڑا غرق ہونا - خانہ خراب اور خانہ ویران ہونا - نام و نشان تک نہ رہنا - نیست و نابود ہونا ؎

کھوجڑا جائے میری آنکھوں کا نیند کیوں ان کو نہیں آتی ہے (رنگین)

کھوجڑا جائے (ہ) دعائے بد (عو) :- غارت ہو - برباد ہو - نیوال ماس جائے - ستیاناس ہو - خدا کھوئے - نام و نشان تک نہ رہے ۔

کھوجڑا کھونا (ہ) فعل متعدی (عو) :- ستیاناس کرنا - بگاڑنا - خراب کرنا - جیسے تمہارا لاڈ پیار اس بچے کا کھوجڑا کھوئے گا - میرے تو بیٹے کا کھوجڑا کھو دیا" ۔

کھوجڑے پیٹا یا گیا (ہ) صفت :- (عو) ستیاناس - خانہ خراب - خانہ ویران ۔ مُوا - غارتی - اُجڑا - نگوڑا - جیسے کھوجڑے پیٹے کی شامت

کھو

نے گھیرا ہے ۔

کھوجڑے پیٹی (ہ) دعائے بد (عو) :- (کھوجڑے پیٹا کی تانیث) ۔

کھوجی (ہ) اسم مذکر :- سُراغ لگانے والا - سُراغ رسان - کھوج لگانے اور تفتیش کرنے والا - جوینده - متفحص - پژوہندہ ۔

کھوچڑ (ہ) اسم مذکر :- ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا - مخل - خلل انداز - رخنہ انداز - چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانے والا - فسادی - مفسد - کھوٹا - بدسرشت - بدباطن ۔

کھوو (ہ) اسم مؤنث (۱) پورب :- کھلی - کھل ۔ تلچھٹ - تیٹھی (۲) خوید - چرنی - ہرے جو ۔

کھوو کر پوچھنا یا کھوو کھوو کر پوچھنا (ہ) فعل متعدی :- خوب چھان بین کرنا - کسی بات کو طرح طرح کے سوالات کر کے پوچھنا - طرح طرح سے پوچھنا نہایت تفحص اور تفتیش کرنا ؎

تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھو کھو کے پوچھو حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے (غالب)

کھوودنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کندیدن کا ترجمہ - کاویدن - کندن - گڑھا کرنا - جیسے چوہے کا تجویل ہی کھودتا ہے" (۲) اُپاڑنا - جڑ سے اُکھاڑنا جیسے گھاس کھودنا (۳) کھوکھلا کرنا - خالی کرنا (۴) کُریدنا - کھرچنا (۵) کندہ کرنا - مُہر یا چپراس وغیرہ میں حروف کندہ کرنا - مُنبّت کاری کرنا - نقاشی کرنا - جیسے کُتبہ کھودنا - مہر کھودنا (۶) تحقیقات کرنا - تفحص کرنا - تفتیش کرنا (۷) عو :- گالی کے اُس لفظ کی نقل جو بچے اکثر ماں بہن کی دیا کرتے ہیں ۔

کھودن کی سُنے رات کی (ہ) محاورہ :- سوال کے برخلاف جواب دینا - سوال کچھ جواب کچھ - سوال دیگر جواب دیگر ۔

کھودینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ضائع کر دینا - گنوا دینا - برباد کر دینا - خاک میں ملا دینا جیسے "سارا روپیہ کھو دیا" (۲) کہیں کا نہ رکھنا - نکما کر دینا - جیسے اُس نے مجھے تو سب سے کھو دیا ؎

جی اپنا میں نے تیرے لئے خوار ہو دیا آخر کو جستجو نے تری مجھ کو کھو دیا (میر)

(۳) گم کر دینا - غائب کر دینا ۔

کھور (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- (۱) مویشیوں کے کُتلی کھانے اور پانی پینے کی نادیا نالی (۲) پورب :- راستہ - گلی (۳) پورب :- چینی - ڈھکنا - سرپوش (۴) گنوار :- رضائی - لحاف ۔

کھورُو (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھُردار جانوروں کی وہ حالت جس میں وہ زمین کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھور

اپنے کھُروں یا سم سے کھود کر کسی خواہش کا اظہار کرتے ہیں (۲) گائے کے رمبھانے یا سانڈ کے ڈرو کنے کی حرکت - ڈکرانے کی حالت (۳) بدی - فساد - دنگہ - شرارت - نٹ کھٹی - فیل - حرامزدگی - جھگڑا - ٹنٹا - اڑا ۔

کھور ولانا (ف) فعل متعدی :- (۱) زمین پر کھُر یا سُم دے دے مارنا - پاؤں پٹینا (۲) شور و غل کرنا - شور مچانا (۳) فیل لانا - جھگڑا کرنا - فساد مچانا - نٹ کھٹی کرنا - شرارت لانا - حرامزدگی کرنا - بدی کرنا ۔

کھُوڑ (ف) اسم مؤنث :- (ہندو) :- (۱) پتروں کی خفگی - مرے ہوئے بزرگوں کی ناراضگی (۲) آسیب - خلل - اثر جیسے اس کو میراں کی کھوڑ ہے ۔

کھوڑ (ف) اسم مؤنث :- شیو کے پوجا کرنے والوں کا وہ تلک جو صندل یا سیندور وغیرہ کا لگاتے ہیں ۔

کھُوسا (ا) صفت :- وہ شخص جس کے ڈاڑھی اور مونچھ جوانی پر بھی نہ نکلے - کوسہ ۔

کھوسٹ (ا) اسم مذکر :- وہ بوڑھا شخص جس کی ڈاڑھی اور مونچھیں بڑھاپے کے مارے گر پڑی ہوں ۔ ڈاڑھی کھسوٹا ہوا ۔ بوڑھا بوبک - نہایت بدشکل اور زشت رو آدمی - بوم خصلت ۔ چندہ - کہن سال - پیر فرتوت - بوڑھا پھوس - ڈوکرا ؎

شیخ سے عید کے کیوں آپ ہم آغوش ہوئے کوئی آتا ہے بھلا ایسے بھی کھوسٹ سے لپٹ (انشا)

کھوس دینا (ف) فعل متعدی (پورب پنجاب) :- اُڑس دینا - اُبھار دینا - اُبھا دینا

کھوس لینا (ف) فعل متعدی (پورب پنجاب) :- چھین لینا - جھپٹ لینا - اُچک لینا - زبردستی لے لینا ۔

کھوسنا (ف) فعل متعدی (گنوار) :- بال گھسوٹنا - بال نوچنا (۲) (پورب و بنگال) :- چھیننا - چھپٹنا - اُچکنا - ہاتھ مارنا (۳) بنگال :- اُڑسنا - اُبھانا ۔

کھوکر سیکھنا (ف) فعل متعدی :- نقصان اُٹھا کر تجربہ حاصل کرنا ۔

کھول

کھوکھا (ف) اسم مذکر :- (۱) سکاری ہوئی ہنڈی - وہ ہنڈی جس کے پیندے دیئے جا چکے ہوں (۲) بنگالی :- لڑکا - طفل ۔

کھوکھلا یا کھوکلا (ف) صفت :- پولا - تھوتھا - خالی - میان تہی - کھوکل جوف دار - چھوچھا - بے مغز ۔

کھولانا (ف) فعل متعدی :- (۱) جوش دینا - اُبالنا (۲) (مجاز) :- جلانا - غم دینا ۔

کھول کر (ف) تابع فعل :- (۱) اگھاڑ کر - ظاہر کر کے - واضح طور سے (۲) بے روک ٹوک - آزادانہ ؎

کھول کر دل جب میں روتا تھا فراق یار میں
چشم تر منبع تھی ہر موئے مژہ فوارہ تھا (آتش)

جیسے کھول کر اوپر (۳) بخوبی - جیسا چاہیئے ۔

کھول کر کہنا (ف) فعل متعدی :- کسی بات کو خوب ظاہر کر کے اور علانیہ کہنا صاف کہنا - بے لاگ کہنا - واضح کر کے کہنا ؎

جُل ہے ہمارے کھول کہ ہم کہہ نہیں سکتے کس کی غرض ہاں دل میں بند ہوویں گے (ظفر)

کھول کیسہ کھانا (ف) محاورہ :- گرہ کا زر خرچ کر اور دُنیا کا مزا اُٹھانا ۔

کھولن (ف) اسم مؤنث :- (۱) جوش - اُبال (۲) جلن - ٹیس - سوزش زخم - کلن ۔

کھولنا (ف) فعل لازم :- (۱) اُبلنا - جوش کھانا - نہایت گرم ہونا - پکنا - جوشیدن کا ترجمہ - کھد بدانا (۲) مجازاً جلنا - دل ہی دل میں غم کھانا - جیسے بی دولتی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی (۳) زخم یا پھوڑے میں جلن یا ٹیس ہونا ۔

کھولنا (ف) فعل متعدی :- (۱) کشادن کا ترجمہ - گرہ - بندش - پھندے یا کسی بندھی ہوئی چیز کا باز کرنا - عقدہ وا کرنا - عقدہ حل کرنا ؎

بند بند اُس کے جدا کیجے یہی ہے جی میں جانِ من بندِ قبا جس نے تمہارا کھولا (نصیر)
آپکچھ ہم کو نہ تھی فرصتِ یک دم کی خبر اے حبابِ لب جو تو نے یہ عقدہ کھولا (")
سرِ شاخِ بید کیوں کر نہ بلا نازل ہو تو نے اسے رشک پر ہی تمام کو جو اُکھولا (")

(۲) ظاہر کرنا - منکشف کرنا - واضح کرنا - ابہام دور کرنا - شبہ مٹانا ؎

قاصد پھرے گا شہر میں حیرت کو پوچھتا کب اُس کو کھول کر ترے گھر کا پتہ دیا (عارف)
دل نے تو الفتِ پنہاں کو نہ اصلا کھولا چشمِ تر تو نے مرا حیف یہ پردہ کھولا (نصیر)

(۳) افشائے راز کرنا - بھانڈا پھوڑنا (۴) پھاڑنا - شق کرنا - دو پارہ کرنا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھو

چھپانا۔ جیسے سر کھولنا دینا (۵) اکھاڑنا۔ ننگا کرنا۔ عریاں کرنا۔ پردہ اٹھانا۔ برہنہ کرنا۔ ستر نہ رکھنا ۔ پوشش سرکانا (۶) اُدھیڑنا۔ بخیہ یا سیون کا جدا کرنا۔ سلائی دور کرنا۔ جیسے ٹانکا کھولنا (۷) سلجھانا۔ حل کرنا۔ کسی مشکل مسئلہ یا دقیقے کا صاف کرنا (۸) صاف کرنا۔ کوڑا کرکٹ نکالنا۔ جیسے موری کھولنا (۹) جاری کرنا۔ بہانا۔ جیسے نہر کھولنا (۱۰) حجاب دور کرنا۔ بے تکلف کرنا۔ بے تکلف بنانا ۔ خاموشی دور کرنا۔ ہم راز بنانا۔ دل کا بھید لینا ؎

ہزار طرح سے کھولا وہ دل رُبا نہ کھُلا ہمیں نہ کھلنے کا کچھ اُس کے مدعا نہ کھُلا (ظفر)

(۱۱) چوڑا کرنا۔ فراخ کرنا۔ وسیع کرنا (۱۲) گھٹا یا بادل کا دور کرنا۔ بارش تھمانا جیسے کئی روز بعد خدا تعالیٰ نے ہنوز کھولا ہے (۱۳) بند سے آزاد کرنا۔ رہائی دینا۔ رہا کرنا (۱۴) کسی بندھے ہوئے جانور کی چوری کرنا (۱۵) اُٹکانا اور روکنا کا نقیض۔ بحال کرنا۔ سلسلہ جاری کرنا جیسے تنخواہ کھولنا (۱۶) ہتھیار کا کمر سے جدا کرنا (۱۷) کھٹکا ہٹانا۔ قفل کو زنجیر سے دور کرنا ۔

کھونا (ف) فعل متعدی :- (۱) گم کرنا۔ بھلانا۔ بسرانا (۲) گنوانا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا ؎

دن کو کبھو ہنستے ہیں کبھو روتے ہیں اور رات جو ہوتی ہے تو ہم سوتے ہیں
نے کام خدا کا کیا نے عقبے کا اس عمر کو دُنیا میں یونہیں کھوتے ہیں (رباعی میر)

(۳) بے قابو کرنا۔ قابو کا نہ رکھنا جیسے دل کھونا۔ کسی آدمی کو ہاتھ سے کھونا۔ وغیرہ (۴) نکما کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا جیسے کسی کام سے کھونا (۵) دور کرنا۔ زائل کرنا۔ دفع کرنا۔ رفع کرنا ؎

عاشقوں کی نہ کھو سکے اُلجھن پھر یہ کس درد کی دوا ہیں بال (رشید)

کھونپ (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کی لمبی لمبی سلائی۔ لمبے لمبے ٹانکے۔ تُرپا۔ سیون۔ تیمچی۔ شلنگا ۔

کھونپ بھرنا (ف) فعل متعدی :- موٹا موٹا سینا۔ تیمچی بھرنا۔ تگیانا۔ شلنگے مارنا۔ حقارتاً سینا ۔

کھونٹ (ف) اسم مؤنث :- (۱) کون۔ کونہ۔ گوشہ ۔ زاویہ (۲) پہلو۔ جانب۔ طرف۔ سمت (۳) کنارۂ چادر۔ پلّا۔ پلّو (۴) ہندو :- چکی کا ہتھا۔ چکی کا کھونٹا (۵) پورب :- کان کا میل۔ چرم گوش (۶) ہندو :- دیوی دیوتا پر چڑھانے کی روٹیاں (۷) مُلک کا حصّہ۔ خطّہ۔ دیس ۔

کھونٹا (ف) اسم مذکر :- (۱) میخ۔ چوب۔ میخچو۔ خیمہ کی میخ۔ گھوڑا وغیرہ جانور باندھنے کی میخ (۲) کوٹھے کی لاٹھ (۳) چکی کا ہتھا ۔

کھو

کھونٹا سا (ف) تابع فعل :- میخ کی مانند سیدھا اور مضبوط گڑا ہوا ۔

کھونٹا سا بیٹھ جانا (ف) فعل لازم :- کھونٹے کی طرح جم جانا۔ مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا۔ مستحکم ہو جانا ۔

کھونٹا سا گڑ جانا (ف) فعل لازم :- جم کر بیٹھ جانا۔ مستحکم ہو جانا ۔

کھونٹے (ف) اسم مذکر :- (۱) کھونٹا کی جمع۔ میخیں (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یا مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے بچھا بچھڑوں میں یا قسائی کے کھونٹے ۔

کھونٹے پر مارنا (ف) فعل متعدی (بازاری) :- ٹھینگے پر مارنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ پروانہ کرنا۔ جوتی کی نوک پر مارنا ۔

کھونٹے سے باندھنا (ف) فعل متعدی :- اوّل معلوم۔ دوم کسی بے رحم کے ساتھ لڑکی کی شادی کر دینا ۔ پابند کر دینا ۔ نکاح یا شاری کر دینا ۔

کھونٹے سے بندھنا (ف) فعل لازم :- اوّل معلوم۔ دوم پابند ہونا۔ نکاح یا شاری ہونا ۔ (نعو)

کھونٹے کے بل کودنا (ف) فعل لازم :- کسی کی حمایت پر اترانا۔ کسی کی پشتی پر پھولنا۔ کسی کے برتے بھروسے پر گھمنڈ کرنا۔ جیسے بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے ۔

کھونٹی (ف) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹی میخ (۲) سارنگی یا ستار کے کان۔ جن میں تار یا تانت لپٹی رہتی ہے (۳) بالوں کی جڑ۔ بُن ہو۔ چھوٹے چھوٹے بال جو مُنڈنے کے بعد نکلتے ہیں (۴) گھوڑے وغیرہ کا قد۔ جیسے چھوٹی کھونٹی کا گھوڑا یا آدمی ۔

کھونٹی لینا (ف) فعل متعدی :- چھوٹے چھوٹے بالوں مونڈنا ۔

کھونٹی مروڑنا (ف) فعل متعدی :- گوشمالی کرنا۔ کان اینٹھنا۔ ادب دینا ۔

کھونٹی نہ چھوڑنا (ف) فعل متعدی :- خوب گھونٹ کر جامت بنانا۔ خوب سر گھوٹنا۔ بہت صفائی سے جامت بنانا ۔ خوب صفایا کرنا۔ کوڑی نہ چھوڑنا۔ خوب مونڈنا ۔

کھونچ (ف) اسم مؤنث :- کیل یا کانٹے وغیرہ سے جو اُلجھ کر کپڑا پھٹ جائے اُس پھٹی ہوئی جگہ کو کھونچ کہتے ہیں ۔

کھونچ آنا یا لگنا (ف) فعل لازم :- کپڑے کا کسی چیز سے اُلجھ کر پھٹ جانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھوں

کھونچا (ہ) اسم مذکر:- بڑی کھونچ۔

کھونچا (ہ) اسم مذکر:- ساڑھے چھ کا پہاڑہ۔

کھونچڑ (ہ) صفت:- دیکھو (کھوچڑ)۔

کھوندنا (ہ) فعل متعدی:- پامال کرنا۔ روندنا۔ پیروں سے مسلنا۔ پاؤں تلے ملنا یا کچلنا۔ کھندلنا۔ لکد کوب کرنا۔

کھونڈا (ہ) صفت:- آگے کے دانت ٹوٹا ہوا شخص۔ دانت ٹوٹا۔ وہ لڑکا جس کے دودھ کے دانت ٹوٹ رہے ہوں۔

کھونسڑا (ہ) اسم مذکر:- پرانی اور ٹوٹی جوتی۔ پاتل۔ پیتڑا۔

کھونسنا (ہ) فعل متعدی (پورب):- اڑسنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا۔ گھسیڑنا۔

بال لعنوں کے دیئے کھونس اُس نے جوتوٹے ہوئے
سانپ کی بابنی میں سمجھا رخنۂ دیوار کو (ناسخ)

کھوں کھوں (ہ) اسم مؤنث:- ٹھوں ٹھوں۔ کھانسنے کی آواز۔ جیسے "بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے"۔

کھوں کھوں کرنا (ہ) فعل متعدی:- کھانسنا۔ ٹھوں ٹھوں کرنا۔ کھانسنا۔

کھوؤ (ہ) صفت:- برباد کرنے والا۔ گنوار۔ لٹاؤ۔ فضول خرچ۔ مسرف۔ ضائع کرنے والا۔ روپیہ کھونے والا۔

کھوہ (ہ) اسم مؤنث:- گپھا۔ گوپا۔ پہاڑ کا غار۔ کہف۔ مغار۔

کھوئی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گنے یا ایکھ کا پھوک جو رس نکالنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ پنجاب میں سیٹھی یا پھٹی کہتے ہیں (۲) پورب:- مُرمُرا۔ بھنے ہوئے چاول یا دھان کی کھیل (۳) گنوار:- گھگھی۔ کپڑے یا کمل کو گوشہ نما بنا کر اوڑھنا۔ جھونپا۔

کھوے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کھوا کی جمع۔ مونڈھے۔ کندھے (۲) حروف مفرد کے آجانے سے الف کی یا ے مجہول کے ساتھ بدل ہو جانے کی صورت۔

کھوے سے کھوا چھلنا (ہ) فعل لازم:- کثرت خلائق و ازدحام کثیر کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا۔ شانہ سے شانہ گڑکھانا۔ نہایت بھیڑ ہونا۔ ازدحام ہونا۔

وہ دلی کے کوچے جن میں ہے سارے خالی کھوے سے کھوے تھے جہاں رند چلتے (مصحفی)

کھویا (ہ) صفت:- دغا بہت کھانے والا۔ پیٹو۔ بسیار خور۔ کھاؤ۔ کھانے والا۔

کھیپ

کھویا (ہ) اسم مذکر:- (۱) گندنا۔ بھنا ہوا دودھ۔ دودھ کا مادا۔ کھن۔ ربڑی (۲) اینٹیں بنانے کا گارا (۳) اینٹ کی رنگت کا۔ چنانچہ اینٹ کھویا اسی وجہ سے کہتے ہیں۔

کھویا جانا یا کھوئے جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) گم ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ (۲) سٹ پٹا جانا۔ سٹی گم ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ حیران ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ ششدر رہنا۔ دھک رہ جانا۔ آپے سے باہر ہونا۔ بے خبر ہونا۔ ازخود رفتہ ہونا۔

کیا رنگی سے مری تم گفت گو کر رہو کھویا گیا نہیں ہیں ایسا جو کوئی پاوے (میر)
سدا ہم تو کھوئے گئے سے رہے کبھو آپ میں تم نے پایا ہمیں (؟)
شب تم جو بزم عیش میں آنکھیں چرا گئے کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے (مومن)
دل گم گشتہ کے مذکور پر تم کھوئے جاتے ہو
بڑی چوری ملے گی زلف پُرخم میں اگر پایا (رواغ)
ذکر کے اتنے ہی کیوں کھوئے گئے یہ تو واعظ کچھ چھپنے کی بات ہے (نسیم بھرتپوری)

(۲) جواب نہ بن آنا۔ لاجواب ہو جانا۔ بند ہو جانا۔

کھوئے سے گئے (ہ) محاورہ:- سٹ پٹا گئے۔ اوسان سے جاتے رہے گھبرا گئے۔ حواس باختہ اور متحیر ہو گئے۔

نعل و گوہر اُن لب و دندان سے کھوئے سے گئے
پانی پانی اُس طلائی رنگ سے زر ہو گیا (آتش)

کھے (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پشٹا۔ ٹیلا۔ گوہ۔ براز۔ نجاست۔ گندگی۔ (۲) خاک۔ دھول۔ راکھ۔ کوڑا کرکٹ۔

کھے کھانا (ہ) فعل متعدی:- جھک مارنا۔ بیہودہ بکنا۔ گوہ کھانا جیسے جھوٹ بولنا اور کھے کھانا برابر ہے"۔

کہی (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- بات۔ کہا۔ جیسے "ماں نے شام موری کہی رہے" (لہیت)

کہی بدی (ہ) اسم مؤنث:- باہمی عہد و پیمان۔ قول و قرار۔

کہی سنی (ہ) اسم مؤنث:- لوگوں کا کہنا سننا۔ ورغلانا۔ بہکانا۔

ناصحا کہی سنی یہ ہمارا نہیں عمل جو جی میں آ گیا وہ کیا کوئی کچھ کہے (رواغ)

کھیپ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھیپا جس سے کھیوہ کر کھیپ ہو گیا (۱) اینٹوں یا مٹی وغیرہ کے بوروں کو کئی کئی چوپایوں پر بدفعات لاد کر لانے کو کھیپ کہتے ہیں (۲) بحری سفر۔ دریائی سفر۔ جاترا (۳) بار جہاز۔ بھرتی۔ برجہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کمی

(۴) دفعہ۔ دار۔ شمار۔ بار۔ کرت۔ مرتبہ (۵) غش۔ کھوٹ ۔

کھیپ بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ بوجھ لادنا۔ مال بھرنا۔ دساور کے واسطے بہت سامال لادنا ۔

کھیت (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کشت۔ مزرع۔ کشت زار۔ وہ زمین کا قطعہ جس میں بونا جوتا جائے (۲) بطریق مجاز کھیت میں اُگی ہوئی چیز جیسے "کھیت کھائے گدھا مار اجائے جولاہا"۔ "کھیت کھائے چڑی اور نول کے سر پڑی" ؎

آئینے میں لخت دل آنکھوں میں پھرتے مل گیا کھیت لالہ کا کنارا جو نظر آیا مجھے (اختر)

(۳) خطہ۔ زمین۔ ملک۔ دیس۔ دھرتی ۔ جائے پیدایش اسب۔ جیسے "کون سے کھیت کا گھوڑا ہے" (۴) اصل۔ نژاد۔ نسل جیسے "اچھے کھیت کا گھوڑا ہے" (۵) میدان وسیع۔ چوڑا میدان۔ چٹیل میدان (۶) میدان جنگ۔ مصاف گاہ۔ میدان کارزار۔ معرکہ۔ حرب گاہ۔ رن بھوم جنگ گاہ۔ رزم گاہ۔ مقتل (۷) تلوار کا وہ حصہ جو قبضہ سے اوپر اور پھلے سے نیچے ہوتا ہے۔ متن شمشیر یعنی تلوار کا پھل ؎

چاک چلیں ہر طرف گل کا بعینہ زخم ہے کھیت ہے تلوار کا یا باب کہ میدان ہار (آتش)

جو ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا (سودا)

(بطریق مجاز موصل یعنی ظرف بیان کرکے مظروف سے مراد لینا اس شعر میں مقتولوں اور کشتوں سے عبارت ہے) (۸) کارزار۔ جدہ۔ جدال و قتال۔ جنگ و جدل (۹) چاندنی۔ روشنی مہتاب۔ نور افشانی ماہ۔ چاند کی روشنی کا پھیلنا ؎

کیا غم جلیں جو حاسد مضموں کی روشنی سے مثل غول پھونکے کب کھیت چاندنی کا (اسیر)

کھیت آنا (ہ) فعل لازم (متروک):۔ کام آنا۔ مارا جانا۔ قتل ہونا۔ شہید ہونا۔ مقتول ہونا۔ میدان جنگ میں ٹھور رہنا ؎

کیا جواں مارا گیا خوباں کے ہاتھ لاکھ حسرت کھیت آئیں جس کے ساتھ (مظہر)

خون منصور ہو گئی سب ریت جتنے صوفی تھے سارے آئے کھیت (انشا)

کھیت پتر (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ زمین کا رہن نامہ۔ خط زمین ۔

کھیت پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی جگہ جنگ و جدل کا واقع ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا یا ٹھہر رہنا۔ بہت سے لوگوں کا کام آنا۔ گھمسان پڑنا ۔

کھیت چٹھا (ہ) اسم مذکر:۔ پیمایش والوں کی کتاب جس میں تازہ کی پیمایش لکھی جاتی ہے۔ خسرہ۔ فیلڈ بک۔ پٹواریوں کا خسرہ ۔

کھیت چھوڑنا یا چھوڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ میدان جنگ سے

کھی

بھاگ نکلنا۔ میدان کارزار سے نکل بھاگنا۔ پیٹھ دکھانا ۔

کھیت رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹھور رکھنا۔ مار رکھنا۔ جیتا نہ جانے دینا۔ سنگوا لینا ؎

دھانی جوڑے نے ترے کھیت رکھا ہے مجھ کو سبز رنگ آپ نے دیکھے تو نہیں ہاں کہیں (مصحفی)

زہر غم کھیت رکھے کیوں نہ ہمیں بھی ظالم
سج کے پوشاک وہ دھانی جو گیا پھر نہ پھرا (جرأت)

گولیوں کی طرح برساتی ترے تو اب تگرگ دیکھنا کھیتے گی پر کیسی پشیانی گھٹا
یعنی اپنی کشت میں رکھیت رکھے گا تجھے ہیں اس دھقاں پر کے ہے قبا دھانی گھٹا (انتخاب)

کھیت رہنا (ہ) فعل لازم:۔ کام آنا۔ ٹھور رہنا۔ قتل ہونا۔ مارا جانا لڑائی میں مارا جانا۔ لڑائی میں اپنی جگہ سے نہ ہلنا اور وہیں مارا جانا شہید ہونا۔ مار رکھنا۔ مار لینا ۔ مر رہنا ۔ فریفتہ ہو جانا۔ جان دینا ؎

دھانی جوڑے نے ترے کھیت رکھا ہے مجھ کو سبز رنگ آپ نے دیکھے تو نہیں ہاں کہیں (مصحفی)

ہمنوں اس کے خط سبز سے کیا چاہتے ہو شاید اس کھیت میں تخم کھیت اچاہتے ہو (نصیر)

بھلا ہوا یہ کہ ہم نہ اس سے کبھی فلاخن کے ڑ سے کھیلے
رہے وہ آخر کو کھیت یار و جو کوئی دھقاں پرے کھیلے

مانند دانہ خال پہ ہم خاک میں ملے نکلا جو اس کا سبز خط کھیت اب رہے (ناسخ)

گیا بیٹھ آسامنے ریت میں رہا کھیت وہ تو اسی کھیت میں (میر حسن)

صنم کے روپ مبارک ہو مجھ کو مر لینا رہا ہوں کھیت نہ میری کوئی خبر لینا (ناظم)

کیا نذر تیغ عشق سر سبز میں کیا اس مرکز میں کھیت بہت خستہ جان ہے (میر)

زندہ جو ژاد دیکھ کر جسم تب بے پیریں مکھیت رہے یعنی کشت زعفران کشمیر میں (نکہت)

عاشقوں سے یہ اشارہ ہے تری مژگاں کا اس صف جنگ میں ہر کھیت رہا مستعد ہے (آتش)

کھیت کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ فصل کاٹنا۔ درو کرنا۔ غلہ کاٹنا۔ کھیتی کاٹنا ۔

کھیت کا لکھا پڑھا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ گنوار۔ دھقان۔ کسان۔ دہاتی۔ روستا۔ ہل جوتا۔ ہل چلانے والا۔ بل چلاتے والا ۔

کھیت کرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) چاند کا اُدے ہونا۔ چاند نکلنا۔ رات کو قمر کا طلوع ہونا۔ اگنا (انشا اللہ خان نے چاندنی نے کھیت کرنا بھی باندھا ہے مگر ہمارے ہاں ایسے موقع پر چاندنی چٹکنا بولتے ہیں ؎

کیا جو کھیت آ کے چاندنی نے مرا اپنی نہ چاند نکلا
کہ ماہ کنعاں بھی جس کے آگے جو غور سے سوچا تو ماند نکلا (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھیت

(۲) متعدی:- زراعت کرنا۔ بونا جوتنا (۳) متعدی: کھیت سنگوانا۔

کھیت کمانا (ف) فعل متعدی۔ کھیت میں کھاد، گھوڑا وغیرہ ڈال کر اُسے زرخیز بنانا۔ کھیت کی زمین کو قابل پیداوار بنانا۔

کھیت کیار کرنا (ف) فعل متعدی:- کسان کا کام یا کسان پن کرنا۔ بونا جوتنا۔ کھیتی باڑی کرنا۔

کھیت نکالنا (ف) فعل متعدی:- زراعت کو خودرو گھانس اور سبزۂ بیگانہ سے صاف کرنا۔ اڑانا دور کرنا۔ گھانس پات کھود کر نکالنا اور جڑوں کو گودتے جانا۔ فارسی خشار کردن وخشارہ کردن۔

کھیت ہاتھ ہونا (ف) فعل لازم:- میدان ہاتھ ہونا۔ فتحیابی ہونا۔ پالا ہاتھ ہونا۔ پالا جیتنا۔ فتح نام پر ہونا۔

کاٹ کر کوچۂ قدم رکھ سر زمینِ عشق پر کھیت ہاتھ آئے کے ہے بھاگا جو میدان چھوڑ کر (آتش)

کھیتی (ف) اسم مؤنث:- (۱) زراعت۔ کشت۔ زرع۔ کشت زار۔ بویا ہوا کھیت (۲) فصل۔ ساکھ۔ پیداواری۔ اناج۔ غلہ۔ ان (۳) کسانی۔ کاشت کاری۔

کھیتی باڑی (ف) اسم مؤنث:- دیکھو (کھیت کیار) کھیت کرم۔ کسانی۔ کاشت کاری۔

کھیتی باڑی کرنا (ف) فعل متعدی:- زراعت کرنا۔ بونا جوتنا کسانی کرنا۔ کاشت کاری کرنا۔ بونے جوتنے کا کام کرنا۔

کھیتی خصم سیتی (ف) کہاوت:- کام مالک ہی کی توجہ سے خوب ہوتا ہے۔ اگر مالک کسی کام میں خود ہاتھ نہ لگائے تو وہ کام جب تک خواہ نہیں ہوتا۔

کھیتی کرنا (ف) فعل متعدی:- دیکھو (کھیتی باڑی کرنا) جیئے سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے"۔

کھید (س) اسم مؤنث (ہندو):- (۱) دُکھ۔ درد۔ پیڑا۔ کشٹ۔ تکلیف۔ ایذا (۲) سوچ۔ فکر۔ اندیشہ (۳) غم۔ اندوہ۔ ملال۔ رنج والم۔ ماتم۔ سوگ (۴) روگ۔ بیماری۔ مرض۔

کھیدا (ف) اسم مذکر:- (۱) ہاتھیوں وغیرہ کے پکڑنے کی آدگی (۲) زور آور پھندہ۔ وہ بیل جو اور بیلوں یا پھندوں کو مار کر نکال دے۔

کھیدنا (ف) فعل متعدی:- (۱) ہانکنا۔ نکالنا۔ نکال دینا۔ باہر کرنا (۲) پورب:- ستانا۔ دکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ (گنوار)

کھیر (ف) اسم مؤنث:- شیر برنج۔ دودھ اور چاولوں کا پکا ہوا ایک قسم کا عمدہ کھانا جو دلیے کی مانند ہوتا ہے۔ مشٹان بھوجن۔

رَن کی سوبھا سور یا گھر کی سوبھا بیر
رات کی سوبھا چاندنی بھوجن سوبھا کھیر (دوہا)

کھیر چٹانا (ف) فعل متعدی:- بچے کو اَن کھلانے اور پانی پلانے سے پہلے کھیر کھلانا۔

کھیر چٹائی (ف) اسم مؤنث:- ایک رسم کا نام جو بچے کے دودھ چھڑانے میں برتی جاتی ہے جب تک بچے کی زبان پر کھیر نہیں رکھ لیتے پانی یا اناج کی قسم میں سے کوئی چیز اُس کے مُنہ تک نہیں جانے دیتے۔

کھیر کا دلیا ہو جانا (ف) فعل لازم:- (۱) قسمت پلٹ جانا۔ اقبال جاتا رہنا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔ نصیبا اُلٹ جانا۔ انقلاب روزگار ہو جانا (۲) کچھ سے کچھ ہو جانا۔ کیا سے کیا ہو جانا۔ کسی آرزو یا امید کا خاک میں مل جانا۔ بھلائی کرتے برائی پڑنا۔ سنورا ہوا کام بگڑ جانا۔

نظیر یار کی ہم نے جو کل ضیافت کی پکایا قرض منگا کر پلاؤ اور قلیا
سو یار آپ نہ آیا نصیب کو بھیجا ہزار حیف ہم ایسے نصیب کے بلیا (نظیر)
اِدھر تو قرض ہوا اور اُدھر نہ آیا یار پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا

کھیرا (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کی چھوٹی ککڑی۔ باور نگ۔ قثد۔ مزاجاً دوسرے درجہ کے خیر میں سرد تر (۲) تشبیہاً الماس (۳) چھوہارے کا پھل۔

کھیرا ککڑی کرنا (ف) فعل متعدی (عو):- بیدردی سے کوسنا۔ بے دھڑک کوسنا۔ کھیرے ککڑی سے بھی کم سمجھ کر کسی کا مزا چاہنا۔ نہایت کوسنا۔ جیئے" واہ واہ تم نے کیسا میرے بچے کو کھیرا ککڑی کر ڈالا"۔

کل کھیرا ککڑی جن کو کیا کوس کاٹ کر آج اُس پری نے نرم دیئے اُن کو آرے (انشا)

کھیروگ (ف) اسم مذکر (ہندو):- مرضِ دق۔ تپ کہنہ۔ تپ مزمن۔ بڑا روگ۔

کھیری (ف) اسم مؤنث:- بالکہ کا گوشت۔ جانوروں کے تھنوں سے اوپر کا وہ گوشت جس میں دودھ بنتا اور رہتا ہے۔

کھیڑا (ف) اسم مذکر:- (۱) چھوٹا سا گاؤں۔ بستی۔ وہ گرام (۲) کسی قسم کا بلا ہوا اناج جو اکثر کبوتروں کو ارزاں ہونے کے سبب کھلاتے ہیں (۳)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھی

وہ ٹیلا یا مٹی وغیرہ کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ یہاں پہلے گانوں آباد تھا۔ کھنڈر۔

کھیڑا اُجڑنا (ف) فعل متعدی:۔ بستی یا گانوں کا برباد ہو جانا۔

کھیڑا بسانا (ف) فعل متعدی:۔ گانوں آباد کرنا۔

کھیڑا بسنا (ف) فعل لازم:۔ گانوں آباد ہونا۔ بستی آباد ہونا۔

کھیڑاپتی (ف) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) وہ برہمن جو خاص خاص مذہبی فرائض یا دینی رسومات بجالانے اور اپنا حق الخدمت گانوں والوں سے وصول کرنے کے واسطے مقرر کیا جاتا ہے (۲) مالک وہ۔ وہ خدا۔ گانوں کا چودھری۔ مقدم۔ گانوں کا سردار۔

کھیڑی (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا سخت اور عمدہ لوہا۔ فولاد۔ پولاد۔ اسپات۔

کھیڑے کی دُوب (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) گانوں کے آس پاس یا اندر کی گھاس جو اکثر دودن میں آتی رہتی ہے (۲) مجازاً گنوار:۔ نہایت غریب۔ مفلس۔ مسکین۔ ایسا غریب جو ہر ایک سے ستایا جائے۔

کھیس (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی بُناوٹ جو روسوتی سے متعلق ہے۔ ایک قسم کا کپڑا جو اوڑھنے اور بچھانے کے کام آتا ہے۔ دوسوتی کا چادر۔

کھیس (ف) اسم مؤنث:۔ پیوسی۔ وہ گاڑھا دودھ جو بچہ پیدا ہونے پر اول ہی اول تین روز تک نکلتا اور جوش کر نے سے اُس کی کھیلیں سی بن جاتی ہیں۔

کھیسا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) تھیلی۔ کیسہ۔ خریطہ۔ جیب۔ ڈب۔ پاکٹ۔ (۲) وہ کڑھی ہوئی تھیلی جسے ہاتھ میں پہن کر بدن کا میل صاف کرتے ہیں ایک قسم کا کپڑے کا بھانواں۔

کھیسا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ جسم کو کھیسا پھیر کر صاف کرنا۔ مشت مال کے بعد تھیلی سے بدن کا میل اُتارنا۔

کھیے سے ضد سوا ہوتی ہے (ف) کہاوت:۔ یعنی آدمی کو جس قدر سمجھاؤ اُسی قدر وہ زیادہ ہٹ کرتا ہے ؎

تم اپنی بات کے راجہ ہو پیارے کھیے سے ضد تمہیں ہووے سوائی (آبرو)

کھیے کھے (ف) اسم مؤنث (عو):۔ ہے ہے کا مترادف۔ کل کل۔ جھگڑا ٹنٹا۔ دانتا کل کل جیسے کسی کی ہے ہے نہ کھیے کھے"۔

کھیل (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بھنے ہوئے چاول یا جوار یا مکی وغیرہ کا پھٹا پھلی۔ کھلا ہوا چاول۔ وہ بھنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو (۲) مقدار قلیل

کھی

شمہ بھر۔ جبہ بھر ؎ (۳) بھنا ہوا سوہاگہ یا دھات جو پھول جائے ؎

کھیل اُڑ کر مُنہ میں نہ جانا یا نہ پڑنا (ف) فعل لازم:۔ بالکل نہ کھانا۔ ذرا بھی مُنہ تک نہ جانا۔ کچھ مُنہ میں نہ پڑنا۔ کوئی چیز نہ کھانا ؎

مُنہ پڑتی نہیں ہے کھیل اُڑ کر زندگانی ہے غصہ کھانے پر (مومن)

کھیل کھیل کر دینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ پارہ پارہ کر دینا (۲) نہایت خستہ بنا دینا ؎

کھیل کھیل ہو جانا (ف) فعل لازم:۔ ٹکڑے ٹکڑے یا پارہ پارہ ہو جانا۔ خستہ ہو جانا۔ ٹوٹ کر یا پھٹ کر کھیل جانا۔ ریزہ ریزہ ہو جانا ؎

کھیل ہونا (ف) فعل لازم:۔ بھن کر کھیل کی مانند پھول جانا جیسے سٹے کا کھیل ہونا ؎

کھیل (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بازی۔ بازیچہ۔ لہو۔ لعب۔ لہو ولعب۔ جیسے شطرنج بازد یا تاش اور گنجفہ وغیرہ کا کھیل ؎

قطرہ میں جلوہ دکھائی دے اور جزمیں کُل کھیل لڑکوں کا ہوا دیدۂ بینا نہ ہوا (غالب)

(۲) تماشا جو کرتب کر کے دکھایا جائے۔ نٹ بازی۔ شعبدہ بازی۔ جیسے "کھیل کھلاڑی کا پیسہ مداری کا" (۳) دل بہلاوا۔ سیر۔ تماشا۔ شغل مشغلہ جیسے "لڑکوں کا کھیل چڑیوں کی موت" ؎

گردنِ غیر پہ خنجر کو ہنسی سے رکھا واں تجھے کھیل ہے یاں کام ہوا جاتا ہے (یاس)

(۴) لیلا۔ سوانگ ؎ ناٹک ؎ کریڑا (ف) نسل۔ آسان۔ سہج۔ ایک بات ؎

واں ایک کھیل ہر ہمیئے روزگار ہے وہ انجمن میں آئیں تو پھر انجمن کہاں (مالک)

عشق کچھ کھیل نہیں اے دلِ ناکام طلب سیکھنا تھا تجھے وہ کام جو آساں ہوتا (داغ)

کھینچ کر تلوار قاتل مجھ کو دھمکاتا ہے کیا کھیل سر دینا حضور ہمت مردانہ ہے (اسیر)

نہ دل میں رحم ہے اُس کے نہ ہے خوفِ خدا قتل کرنا کھیل ہے ایک اُس بت بے باک کا (جرأت)

(۶) صفت:۔ کاریگری۔ نیرنگ سازی۔ نیرنگی جیسے "قدرت کے کھیل" (۷) کام۔ کاج۔ کاروبار۔ فعل۔ دھندا ؎

ہم سے پوچھیں کہ ابھی کھیل میں کھوئی ہے عمر کھیل جو لوگ سمجھتے ہیں لگاتا دل کا (شفیقہ)

(۸) وہ چھوٹا سا چشمہ جس میں مویشیوں کو پانی پلایا کرتے ہیں۔ چوآ۔ کونڈ۔ جھیرا (۹) بازاری:۔ جماع۔ مجامعت۔ بھوگ۔ بلاس ؎

کھیل بکھیڑا ہونا (ف) فعل لازم (عو):۔ کام بگڑنا۔ کارخانہ بھنڈ ہونا۔ کام میں کھنڈت پڑنا۔ کاروبار بگڑنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھی

کھیل بگاڑنا (ف) فعل متعدی:- کام بگاڑنا۔ کام خراب کرنا۔ فراکھندرت کرنا۔ رنگ بھنگ کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔ بنا بنایا کام بگاڑنا

کھیل بگڑ جانا (ف) فعل لازم:- بنے ہوئے کام کا بگڑ جانا۔ کام میں رخنہ پڑ جانا۔ فراکھندرت ہو جانا۔ رنگ بھنگ ہو جانا ؎

تیرِ تقدیر کا ترے دیکھ بگڑ جائے گا کھیل دیکھ چہرے پہ نہ تو زلف سیہ فام بنا (ظفر)
جو چنگ نا لکو ہم نے اڑایا ہجر کی شب میں کہیں گے تب کہ تیرا کھیل اب چرخِ کہن بگڑا (مصحفی)

کھیل بنانا (ف) فعل متعدی (بازاری):- کام بنانا۔ مجامعت کرنا۔ جماع کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا ؎

کھیل بنّا (ف) فعل لازم:- (۱) کام بننا۔ مطلب نکلنا۔ کارِ برآری ہونا ؎
عاشق کا نہیں کھیل زر و سیم سے بنتا ؎ پاس اُس کے جو وہ سیم بدن جائے تو بن جائے (ظفر)
(۲) جماع ہونا۔ مجامعت ہونا ؎

کھیل بھنڈیا بھنگ کرنا (ف) فعل متعدی:- کام بگاڑنا۔ کام خراب کرنا۔ سنسرے میں خلل ڈالنا ؎

کھیل جانا (ف) فعل متعدی:- (۱) گزار دینا۔ کھپا دینا ؎ جو کھنوں یا ہلاکت میں ڈال دینا۔ جیسے جان پر سے عزت پر مال پر کھیل جانا ؎
کھیل جاتے ہیں جان پر عاشق جان دیتے ہیں آن پر عاشق (مصحفی)
(۲) مر جانا۔ ہلاک ہو جانا۔ جان سے جاتا رہنا ؎

ناگنی بچ میں آ اُس کے نہ نگلے پانی کھیل جائے وہیں کالا جو ڈسے اُس کی لٹک (سودا)

کھیل جاننا (ف) فعل متعدی:- آسان جاننا۔ بہت ہی سہل جاننا۔ سہج سمجھنا ؎

بہت جانے لگا ہے اب جو بازی گاہ طفلاں میں
ولا تو جانتا ہے کھیل شاید عشق بازی کو (ناسخ)

کھیل ڈالنا (ف) فعل متعدی:- برت لینا۔ کام میں لے آنا۔ مستعمل کر دینا۔ کام بنا لینا۔ اُڑا دینا ؎

چڑست ہے دو اکھیں اس کی یہ جھل مجھے رنگیں خدا کے واسطے تو اس کو کھیل ڈال (رنگیں)

کھیل سمجھنا (ف) فعل متعدی:- دیکھو (کھیل جاننا) (۱) ؎

ابھی تو کھیل سمجھے ہو مگر اک دن دکھا دیں گے
قیامت اس کو کہتے ہیں قیامت ایسی ہوتی ہے (داغ)

بوالہوس اور لافِ جاں بازی کھیل کیسا سمجھ لیا ہے عشق (مومن)
سب کو دیدہ و دل سمجھا ہے کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے (شوق)

سُن کے شکوے مرے کس ناز سے وہ کہتے ہیں
آپ کیا کھیل سمجھتے ہیں لگانا دل کا (نامعلوم)

(۲) تماشا جاننا۔ سیر سمجھنا ؎

سمجھ کے اک کھیل کیا غضب ہے ہمارے لاشہ کو بعدِ مُردن
سپرد کرنا ہے اب وہ قاتل گئے بہ آب و گئے بہ آتش (جرأت)

کھیل کرنا (ف) فعل متعدی:- ہنسی سمجھنا ؎ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا ؎ مذاق میں ڈالنا (۲) کھیلنا۔ کودنا۔ تماشا کرنا ؎

کھیل کود (ف) اسم مذکر۔ لہو و لعب ؎ اُچھل کود۔ کودنا پھاندنا ؎

کھیل کھلاڑی کا (ف) اسم مذکر:- قدرت الٰہی کی نیرنگ سازی۔ صانع لم یزلی کی صنعت کا تماشا ؎

کھیل کھلاڑی کے ہے یکھیا ہی ہم پہ ہو گئے ایک پہ ایک مہرباں آتش و آب و خاک و باد (انشا)

کھیل کھلانا (ف) فعل متعدی:- (۱) بازی کرانا ؎ صاحب لوگوں کے ساتھ انٹا وغیرہ کھیلنا (۲) ہندوؤں:- ستانا۔ حیران کرنا۔ ناچ نچانا۔ دق کرنا جیسے "یہ تو سارے دن کھیل کھلاوے ہے" ؎

کھیل کھیلنا (ف) فعل متعدی:- بازیچہ کرنا۔ بازی کرنا ؎ کرتی کرنا ؎

وہ کھیل کھیل جس سے بنے کچھ وہاں کا کھیل
کیا فائدہ یہاں کے ظفر کھیل کود میں (ظفر)

عشق نفتہ ہووے گا اشکوں سے آشکار یہ طفل کھیل کھیلیں گے افشائے راز کا (آتش)

کھیل نکالنا (ف) فعل متعدی:- کوئی نیا کھیل ایجاد کرنا۔ جیسے تم نہ ایسا ہی کھیل نکالتے ہو ؎

کھیل ہاتھ لگنا (ف) فعل لازم:- شغل ہاتھ لگنا۔ مشغلہ ہونا۔ دل کا بہلاوا ہاتھ آنا ؎

کہاں سے روز دل و سینہ و جگر لاؤں تمہیں تو کھیل لگا ہاتھ تیغ رانی کا (ممنون)

کھیل ہے (ف) محاورہ:- (۱) ایک ادنیٰ بات ہے۔ ایک ادنیٰ کام ہے ؎ داخل عادت ہے ؎

ہوں وہ بہتر لفظ جس کو جان کہنا کھیل ہے کُنج مقرر ہے گھروندا میری بازی گاہ کا (آتش)
فقرہ دینا تو کھیل ہے تیرا خوب دیدہ و دل ہے تیرا (شوق)

(۲) تماشا ہے۔ سیر ہے۔ ایک دل لگی کی بات ہے۔ مشغلہ ہے۔ شغل ہے۔ تفنن ہے ؎

اُس پری رُو طفل کا دیوانہ ہوں آتش مجھے کھیل ہے اک توڑنا سودائی کی زنجیر کا (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھیل

مرم دل مجھ سے مانگے ہے اب سنگ دل شیشہ کا کر کٹنا اگر کھیل ہے گلگیر کا (نسخ)

(۳) سہل ہے۔ آسان ہے ۔

کھیلا کھایا (ص) صفت (بازاری) :- بھگتا ہوا۔ کار کردہ ۔

کھیلنا (ف) فعل متعدی :- (۱) بازی کرنا۔ دل بہلانا۔ بازیدن کا ترجمہ۔ بازیچہ کرنا۔ کھیل کرنا ۔ شطرنج یا گنجفہ یا چوسر وغیرہ کا شغل کرنا ۔

آتے ہوئے پاس اپنے اُس کو ننگ آتا ہے ۔ لگے ہے عیب کیونکر عاشق بدنام سے کھیلے (نصیر)

دانہ پانی کے خبر لینے کی توفیق نہیں کھیلنا جانتے ہیں مرغ گرفتار کے ساتھ (ثاقب)

(۲) اُچھلنا۔ کودنا۔ کھلاڑی کرنا (۳) لہو لعب کرنا (۴) کام کرنا۔ کوئی فعل کرنا۔ کوئی امر کرنا ۔

سحر تک کیا کہیں جو کھیل تجھ بن شام سے کھیلے
تصوّر میں تری آنکھوں کے ہم بادام سے کھیلے (نصیر)

(۵) دل بہلانا (۶) گزرنا۔ بیتنا۔ جیسے بچہ ہاتھ سے کھیل گیا" نیز جان پر کھیلنا سر پر کھیلنا وغیرہ (۷) قمار بازی کرنا۔ جوا کھیلنا۔ جیسے "وہ خوب کھیلتا ہے" (۸) کسی بھوت پریت یا جن پری کے اثر سے سر ہلانا ۔

ڈسا ہو کالے نے جس کو کا فر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
رمان و گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی بھلائے
جسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ظفر)

کھیلی یا کھلّی (ص) اسم مؤنث (پورب) :- گلوری۔ پان کا بیڑا ۔

کھیلی کھائی (ص) اسم مؤنث (بازاری) :- بھگتی بھگتائی۔ دنیا کے کام سے واقف۔ کام دیتی ہوئی عورت ۔

کھیم کُسَل (ص) اسم مؤنث :- خیر و عافیت ۔ خیریت ۔ چین چان صحت۔ تندرستی ہنسی خوشی ۔

کہیں (ص) تابع فعل :- (۱) کسی جگہ ۔ کسی مقام یا موقع پر۔ جا۔ پہنچ جا جائے دیگر۔ دوسری جگہ۔ اور جگہ ۔

سرکٹ کے بھی ہوا نہیں ٹھنڈا شہید عشق — تن تو تڑپا کہیں سر سے لوٹتا (ظفر)

مجھ سے جانیں غم کے ہاتھوں سے جو نکلے کم کہیں — خاک ایسی زندگی پر تم کہیں اور ہم کہیں (" ")

حیرت ہے مجھ کو کیونکر وہ جرأت ہے چین سے — جس بن قرار جی کو ہمارے کہیں نہیں (جرأت)

بدگماں کیوں ہے وہ مجھ سے یارو — کچھ کہیں تم نے سنا کیا باعث (عاشق)

آنے سے مرے ٹھیر گئے آپ وگرنہ — جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

کہی

کو چۂ زلف بتاں میں دل اڑا ہو گا کہیں — پوچھتے کیا ہو ٹھکانا اُس حد اڑی خوار کا (ذوق)

(۲) کسی طرف۔ کسی جانب ۔

سدھارو خیر اتا سے کہیں دُم داب کر بھاگو — وگرنہ کوئی دم کو سوز سونٹا لے کے آتا ہے (سوز)

(۳) شاید۔ کداچت ۔ مبادا۔ ایسا نہ ہو۔ چناں نشود۔ چناں نہ باشد۔ جیسے تمہیں آپ ہی نہ بھول گئے ہوں"۔ کہیں وہ نہ آجائے (۴) مطلق استفہام اور استفہام انکاری کے واسطے۔ استفسار کے لئے۔ کیا۔ کوئی کی بجائے ۔

نکلتا ہی نہیں یاں سے کسی صورت جو تُو اے غم
ہمارے خانۂ دل کا کہیں لیتا قبالہ ہے (عارف)

سینہ جو کیا چاک تو واں کچھ بھی نہ پایا — کیا جل کے جگر خاک کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے۔ کہیں تھوک سے بھی ستوسے ہیں۔ کہیں توڑ مروڑ تو تے بھی پڑھے ہیں (۵) برائے تمنا۔ کاش۔ جیسے کہیں آ تو جائیں (۶) برائے ترقی و ترجیح۔ بہت زیادہ ۔ جیسے کہیں بڑھ کے ہے۔ کہیں آگے ہے ۔

مجھ کو کہتے ہیں رقیبوں کی برائی سُن کر — وہ نہیں تم سے بُرے بلکہ کہیں اچھے ہیں (داغ)

(۷) برائے تنبیہ ۔ جیسے کہیں تم کچھ نہ کہہ بیٹھنا"۔ کہیں تم بیچ میں نہ پڑ جانا (۸) تابع فعل :- کسی طرح ۔ جیسے کہیں آ تو جائے۔ کہیں مان تو لے ۔

سدھارو خیر اتا سے کہیں دُم داب کر بھاگو — وگرنہ کوئی دم کو سوز سونٹا لے کے آتا ہے (میر سوز)

(۹) ایسا نہ ہو۔ چناں نشود۔ مبادا ۔

آگ سے آگ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا — کہیں جل جائے نہ اس جنگ و جدل میں مارا (ذوق)

کہیں اَور (ص) تابع فعل :- کسی اور جگہ ۔ دوسری جگہ۔ جیسے کہیں اور سے لاؤ۔ کہیں اور چلے جاؤ ۔

کہیں پاؤں رکھتے ہیں اور کہیں پڑتا ہے (ص) محاورہ :- یعنی نشہ میں اس قدر چور ہیں کہ سیدھا راستہ بھی نہیں چلا جاتا ۔ ہر ہر قدم پر لڑکھڑاتے اور گرتے جاتے ہیں۔ نہایت سرشار مست مخمور اور بے ہوش ہونے کے موقع پر نشہ باز کی نسبت بولتے ہیں ۔

بکتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور — ساقی تو ذرا ہاتھ تو لے تھام ہمارا (انشا)

عجب چال سے وہ چلی نازنیں — کہ مستی میں پاتھا کہیں سے کہیں (میر حسن)

کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں (ص) محاورہ :- کثرت خلائق یا ابلہ پیچک وغیرہ کے موقع پر بولتے ہیں۔ بالکل جگہ نہیں۔ اتنی جگہ نہیں کہ ایک تل بھی رکھ سکیں ۔

کہیں دُوبے بھی ترے ہیں (ص) محاورہ :- یعنی بگڑوں کا سنورنا دشوار ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہیں

کہیں سے (ض) تابع فعل :- کسی جگہ سے - کسی مقام سے جیسے کہیں سے آدمی نہیں - کہیں سے لاؤ مگر ہم کو دو ۔

کہیں کا کہیں (ض) تابع فعل :- اظہار بُعد و فرق عظیم کے موقع پر بولتے ہیں - کہاں کا کہاں - جیسے "وہ تو کہیں کا کہیں پہنچا - اس میں کہیں کا کہیں بل ہے ۔

کہیں کا نہ رہنا (ض) فعل لازم :- کسی جگہ اور کسی موقع کے قابل نہ رہنا - دین و دُنیا سے جانا - کسی کام کا نہ رہنا - کسی قابل نہ رہنا محض نکما یا برباد ہو جانا ۔

کہیں کا ہو رہنا یا ہو جانا (ض) فعل لازم :- کسی جگہ رہ پڑنا - جہاں جانا اُسی جگہ کا ہو جانا - جا کر واپس نہ آنا ۔

خاکساری سے مثال نقش پا جس جگہ بیٹھے وہیں کے ہو گئے (الفتی)

کہیں کہیں (ض) تابع فعل :- کسی کسی جگہ پر بعض بعض جگہ ۔ بہت کم ۔

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کُنبہ جوڑا (ض) محاورہ - بے میل رشتہ جتانے کے موقع پر بولتے ہیں ۔

کہیں ناخن سے بھی گوشت جُدا ہوا ہے (ا) کہاوت :- یعنی قرابت - یگانگت اور اپنوں سے چھوٹنا مشکل ہے - رشتہ کسی طرح نہیں چھوٹتا ۔ اپنوں سے اپنے نہیں چھٹ سکتے ۔

کہیں نہ کہیں (ض) تابع فعل :- کسی نہ کسی جگہ - کسی نہ کسی مقام پر - ضرور - جیسے کہیں نہ کہیں تو برسا ہوگا - کہیں نہ کہیں سمجھ لوں گا ۔

کہیں نہیں (ض) محاورہ :- کسی جگہ نہیں - کسی موقع پر یا مقام پر نہیں ۔ بالکل پتا نہیں ۔

کہیں ماتھوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں ؟ محاورہ :- یعنی کہیں رشتہ بھی چھوٹا ہے ؟ کہیں اپنے بھی چھوٹے ہیں ؟ اپنوں سے اپنوں کا چھوٹنا اور رشتہ سے نکلنا دشوار ہے ۔

کھینا

کھینا (ض) فعل متعدی :- (۱) ناؤ چلانا - چپو کے وسیلہ سے کشتی لے جانا - ڈانڈ لگانا ؎

وے قوم سہارا تو یہ ہے نوح کی کشتی پر تو مجھ کھیوے تو یہ کاغذ کی ہے ناؤ (حالی)

(۲) ہندو :- برداشت کرنا - سہنا - اُٹھانا - بھوگنا - جیسے "اب کے بڑا دُکھ کھیا" (۳) ہندو :- جلانا - آگ پر رکھنا - دھونی دینا جیسے دھوپ کھینا یعنی دھوپ گھانس جلانا (۴) ہندو :- ضرورت پر کسی کے کام آنا ۔

کھیں

کھینچ (ض) اسم مؤنث :- (۱) کشش - کھنچاؤ - کشیدگی (۲) کمی - قلت - قحط - کال - گرانی - آج کل اناج کی بڑی کھینچ ہے ۔

کھینچ کرنا (ض) فعل متعدی :- کشیدگی - انقباض - مُرکاوٹ - رکاوٹ ؎

اے داغ جذبِ عشق کی نکلیں گے اک کشش کی اُس کشیدہ رو نے تو ہم سے کمال کھینچ (داغ)

کھینچا کھینچ (ض) اسم مؤنث :- کش مکش - کشاکش - اینچا تانی ۔

کھینچ لانا (ض) فعل متعدی - اینچ لانا - گھسیٹ لانا - پکڑ لانا ؎

کہتا ہے جذبِ شوق کی میں کھینچ لوں پہاڑ اُس تنگ دل کو لائے کبھی یاں دھر تو کھینچ (ظفر)

کھینچنا (ض) فعل متعدی :- (۱) گھسیٹنا + اینچنا + تاننا ؎

پنجۂ شانہ سے تو زلف گرہ گیر نہ کھینچ دل سے دیوانے کو مت چھیڑ بہ زنجیر نہ کھینچ (مومن)

(۲) جذب کرنا - چوسنا - سوکھنا (۳) کشید کرنا - چوانا - مقطر کرنا - بھپکے کے ذریعہ سے عرق وغیرہ نکالنا ؎

لے اُڑے بوجس کی اے پیرِ مغاں اب کے ایسی تند پُرتاثیر کھینچ (داغ)

(۴) تمکنت کرنا - اکڑنا - غرور کرنا - نخوت کے باعث علیحدہ رہنا ؎

نازک بہت ہے رشتۂ اُلفت ٹوٹ جائے اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ (داغ)

جیسے "وہ اپنے کو بہت کھینچتے ہیں (۵) لکھنا - قلم سے جلدی جلدی نکالنا جیسے "دو ورق رہے ہیں ان کو بھی کھینچ ڈالو" (۶) عدالت میں لے جانا - گرفتار کرانا - پکڑوانا - پکڑوا بلوانا (۷) ہنگامہ کرنا - گراں کرنا - جیسے "جس مہینہ کو دیر ہوئی اور نیوں نے اناج کھینچا" (۸) اُٹھانا - برداشت کرنا - سہارنا - سہنا - اپنے اوپر لینا + لینا ؎

غُربت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ اے داغ پر زمانے سے ہے سوال کھینچ (داغ)

رنج بہبود و مطلب دل بیمار نہ کھینچ مفت شرمندگی اے عیسیٰ غمخوار نہ کھینچ (عاشق)

اپنا کر ایک کو یا ایک کا ہو رہ اے دل ناز دلدار اُٹھا منت اغیار نہ کھینچ (")

ہے دوا میری یہی سو نہیں ممکن کہ ملے چارہ گر رنج و مصیبت پئے تدبیر نہ کھینچ (مومن)

ہم تو سمجھتے نہیں شاہ مرے آئے بھی تو کیا اے عاجِ سحری منتِ تاثیر نہ کھینچ (")

(۹) روکنا - سمیٹنا - پھیلانے کا نقیض جیسے ہاتھ کھینچنا (۱۰) تصویر بنانا - عکس اُتارنا - حکس لینا - فوٹو لینا - بنانا ؎

نقاش نقش کھینچ سکے اس کا گر تو کھینچ کیا کھینچتا ہے کھینچ سکے اُن کا قمر تو کھینچ (ظفر)

میں نے کہتا تھا مصور کو وہ ہے شعلہ عذار دیکھ تو صفحۂ قرطاس پہ تصویر نہ کھینچ (مومن)

یوں مصورِ یار کی تصویر کھینچ کچھ ادا کچھ ناز کچھ تقریر کھینچ (داغ)

کیا کھینچتے شبیہ مصور گراں جبین توڑا قلم کو مانی و بہزاد کی طرح (عاشق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھے

(۱۱) سونتنا۔ میان سے نکالنا۔ میان سے باہر کرنا ؎

سنگ مقناطیس ہیں ہم سخت جاں — کھینچ اے قاتل ذرا شمشیر کھینچ (داغ)
اے تم پیشہ مرے بعد کہاں نشۂ عشق — دیکھ جنازہ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ (مومن)
کیوں دیر کر رہا ہے اگر میرے قتل پر — تلوار تو نے باندھی ہے اے فتنہ گر تو کھینچ (ظفر)

(۱۲) باہر لانا۔ نکالنا ؎

بوے گا اُس کے سامنے اے غنچہ منہ ہے کیا — باتیں بنانا جیب خجالت سے سر تو کھینچ (ظفر)
اتنی فرصت دے ستم گر کہ پہنچ جائے اجل — دم کے دم اور بھی سینہ سے مرے تیر نہ کھینچ (مومن)
ظالم کھنچ آئے گا مرا دل بھی ساتھ کے — برچھی کی بھال کھینچ (داغ)
سینے لے دیکھ بھال کے برچھی کی بھال کھینچ (داغ)

(۱۳) سمیٹنا۔ رولنا۔ بٹورنا۔ گھسیٹنا۔ کمانا۔ جیسے روپیہ کھینچنا۔ مال کھینچنا ؎

نہ صبح تھا کہ گا محبت میں جی نہ مار — دل کو لگا کے نفع اٹھا خوب مال کھینچ (داغ)

(۱۴) بھرنا۔ نکالنا۔ لمبا سانس لینا۔ ٹھنڈا سانس لینا جیسے آہ کھینچنا ؎

کیوں کھینچتا ہے حسرت دلدار بے اثر — گر جانتا ہے کچھ بھی ہے اس میں اثر تو کھینچ (ظفر)
وہ ٹھنڈے ٹھنڈے سانس گھر کو چلے گئے — لے آہ سرد دل پر ملال کھینچ (داغ)
خواب میں رات کے ہم منہ سے بول — یوں تو آہیں دم تعبیر کھینچ (")

(۱۵) چڑھانا۔ لٹکانا۔ جیسے دار یا سولی پر کھینچنا ؎

قامت دکھا کے آج صنوبر کو کر قلم — سولی پہ سرو باغ کو اے نونہال کھینچ (داغ)
قمری پکیا کرے گا ستم اور عشق سرو — ڈالا گلے میں طوق دیا دار پر تو کھینچ (ظفر)

(۱۶) حلقہ بنانا۔ احاطہ کرنا۔ گھیرنا۔ سرکل بنانا ؎

لے کے دشمن خط تقدیر کھینچ — پھر اسے دل پہ تسخیر کھینچ (داغ)

(۱۷) کاڑھنا۔ نقش بنانا۔ نقش کرنا۔ نکالنا۔ بنانا۔ اُتارنا۔ جیسے زائچہ کھینچنا۔ خط کھینچنا۔ لکیر کھینچنا وغیرہ ؎

کھینچے یوں رتال میرا زائچہ — شکل میری یار کی تصویر کھینچ (داغ)

(۱۸) اظہار درازی اور بیان طوالت کے واسطے ؎ کرنا۔ کپڑنا۔ جیسے طول کھینچنا۔ عرصہ کھینچنا۔ انتظار کھینچنا۔ حسرت کھینچنا ؎

ایسے نہیں میں دعوتوں جائیں گے ابھی — تو اُن کا انتظار ظفر دوپہر تو کھینچ (ظفر)
مومن آگیش محبت میں کہے سب جانثر — حسرت حرمت مہباد مزا میر نہ کھینچ (مومن)

(۱۹) اُوپر لانا۔ اُوپر چڑھانا۔ جیسے کوٹھے پر کسی چیز کو کھینچنا یا کنوئیں سے پانی کھینچنا (۲۰) جکڑنا۔ باندھنا۔ کسنا ؎

کھینچ مشکیں مری نعش سے لیا گر بوسہ — کیا ہے طاقت جو کہے بھی کہ نہ گر نہ کھینچ (عاشق)

کھے

کھینچوں گا وہ بال کہ جس کی خبر دور ہوگی (۱) محاورہ:۔ یعنی اُن پوشیدہ اور چھپے ہوئے عیبوں کا اظہار کروں گا جن سے تمام عالم میں ذلت و رسوائی ہو کر تمہارے بزرگوں کی عزت و آبرو خاک میں مل جائے گی ؎

کہیں کیا۔ کیا کہیں (ہ) محاورہ:۔ ایک مجبوری اور بے بسی کا کلمہ ہے جو حقیقت حال بیان کرتے ہوئے باز رہنے کے وقت زبان سے نکالتے ہیں کیا بیان کریں۔ کیا شکایت کریں۔ کچھ مت پوچھو۔ قابل بیان نہیں ؎

ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا کہیں کیا جی کو رو بیٹھے
بس اب اک ساتھ ہم دونوں جہاں سے ہاتھ دھو بیٹھے (درد)

کھیوا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ناؤ کی اُترائی۔ ناؤ کا کرایہ (۲) عبور دریا۔ پایاب (۳) مجازاً:۔ کشتی میں بیٹھنے والوں کا گروہ۔ عبور کرنے والے۔ عابرین۔ کھیپ (۴) کشتی۔ بیڑا۔ ناؤ۔ جیسے برسات کے سبب دن میں صرف ایک بار کھیوا لگتا ہے ؎

کھیوا پار کرنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ بیڑا پار لگانا۔ کشتی کو کنارے پہنچانا ؎ نجات دینا۔ عاقبت بخیر کرنا ؎

کھیوا پار ہونا (ہ) فعل لازم:۔ بیڑا پار ہونا۔ کنارے پر پہنچنا۔ ساحل مراد پر پہنچنا۔ مراد حاصل ہونا۔ مصیبت دور ہونا۔ مراد بر آنا ؎

اگر باخبر ہیں حقیقت سے اپنی — تلف کی ہوئی اگلی عظمت سے اپنی
بلندی و پستی کی نسبت سے اپنی — گزشتہ اور آئندہ کی حالت سے اپنی
تو سمجھو کہ ہے پار کھیوا ہمارا
نہیں دور منجدھار سے کچھ کنارا (حالی)

انہیں کہیں مشرق میں سنا م لیوا — انہیں سے ہوا پار مغرب کا کھیوا (")

کھیوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ سرکاری رجسٹر جس میں گاؤں کی کیفیت مندرج ہوتی ہے (۲) خراج کی قسط (۳) گاؤں کے حصوں کی مسل۔ وہ رجسٹر جس میں گاؤں کے حصہ داروں کی شرکت یا ورثہ درج ہو ؎ کاغذات بندوبست۔ (۴) پورب:۔ ملاح۔ مانجھی ؎

کھیوٹ دار (ا) اسم مذکر:۔ گاؤں کا شریک۔ شریک حصہ ؎

کھیوٹ کھتونی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گانوں کے بندوبست کا حساب و کتاب (۲) مالکان اراضی اور اُن کی زمینوں کا حساب کتاب ؎

کھیوٹیا (ہ) اسم مذکر:۔ (پورب) ملاح۔ مانجھی۔ ناؤ چلانے والا۔ کشتی بان ؎

کھیون مار (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کھیوٹیا) ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھے

کھیوٹا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کھیوٹیا) ٭

کھیئی (ہ) اسم مؤنث:۔ سوکھی کٹی ہوئی جھاڑی۔ جھڑ بیری کے وہ درخت جنہیں کاٹ کر پالا یعنی پتے نکال لئے ہوں صرف جھانکڑ یا کانٹے رہ گئے ہوں جو باڑ لگانے اور جلانے کے کام آتے ہیں ٭

کے (ہ) برائے اظہار عطف درمیان دو فعل:۔ جیسے آ کے گیا۔ کھا کے جائے گا۔ لے کے جاتا ہے وغیرہ ٭

کے (ہ) استفہام عددی:۔ کتنے کتنے۔ چند۔ جیسے کے کوس ہے؟ کے آدمی آئے تھے؟ کے روپے لوگے؟ وغیرہ ٭

کے بار (ا) تابع فعل:۔ کتنی دفعہ۔ چند بار ٭

کئی (ہ) صفت:۔ چند۔ کتنے ہی۔ دو چار ٭

چھپتے نہیں گواہ جو سوز نہاں کے ہیں چند اشک گرم میں کئی چھالے نہاں کے ہیں (لاعلم)

کئی ایک (ہ) صفت:۔ چند۔ چند ایک۔ دو چار۔ کتنے ایک ٭

کئی بار (ا) تابع فعل:۔ چند مرتبہ۔ چند بار۔ اکثر۔ بارہا۔ کتنی دفعہ ٭

کی (ہ) ایک کلمہ ہے جو اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضاف مؤنث ہو۔ اور مضاف الیہ خواہ مذکر ہو خواہ مؤنث ٭

نہ تھا چاہ مجھے قامت دلدار کی تھی مثل منصور زمانہ کو ہوس دار کی تھی (لاعلم)

کیا (ہ) کلمہ استفہام:۔ (۱) چہ ٭ آیا۔ (گنوار کہار۔ بھوجپوری) (پنجابی) کی جیسے کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے ٭

دزدیدہ نظر ہے کیوں دم قتل کیا مرنے سے جی چرائیں گے ہم (مومن)

ہوتا ہے زرد سن کے جو نامرد مدعی دستم کی داستاں ہے ہمارا فسانہ کیا (آتش)

اب تو دل اُس بت کو ہم نے دے دیا اے ظفر دیکھیں خدا کرتا ہے کیا (ظفر)

مجھ سے ملنے کی مری جان قسم کھائی کیا بجلیں مرتی ہے اب تا رشیدائی کیا (کاشف)

(۲) مساوات کے لئے جیسے کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات"۔ کیا درزی کا کوپ کیا مقام ٭

جو کچھ کیا ہے تم نے کیا جور کیا تظلم سب بھولیں دل سے تیرے گر آئے یہاں پہ (عاشق)

(۳) خواہ۔ چاہے ٭

شغل بہتر ہے عشق بازی کا کیا حقیقی و کیا مجازی کا (ولی)

(۴) ایسا ہی۔ گویا۔ جیسے کیا منہ کا نوالہ ہے یعنی ایسا ہی منہ کے نوالہ کی طرح آسان ہے۔ کیا گھر کی بات ہے؟ (۵) کس قدر۔ کتنا۔ جیسے تمہارا کیا خرچ ہوا؟ (۶) حرف تردید کی بجائے جیسے آگ۔ آیا۔ جیسے تم جاؤ گے کیا

کیا

میں جاؤں۔ یہ لے لو کیا وہ لے لو۔ کیا ماڑوں ڈھیری کیا داموں ہی ڈھیری۔ یعنی یا تو مر گئے یا مالا مال ہو گئے (۷) استفہام انکاری کے واسطے جیسے وہ کیا کر سکتا ہے؟ وہ کیا طاقت رکھتا ہے؟ اُس کی کیا مجال ہے؟ بدھنا کیا دھرا ہے؟ ٭

جلل و علم ہے پس نا اپنے نہ ملک و مال ہم سے خلافت کے کرے گا زمانہ کیا؟ (آتش)

(۸) کون سا۔ کدام ٭

آتی ہے کس طرح سے مری قبض روح کو دیکھو تو موت ڈھونڈ رہی ہے بہانہ کیا (ہ)

(۹) اظہار قلت و عظمت کے واسطے جیسے ایسی کیا بات ہے یعنی ذرا سی بات ہے۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ یعنی نہایت تعریف کے قابل ہیں۔

(۱۰) کون سی بڑی بات ہے۔ کون سا فخر ہے ٭

ایک دو آسماں ڈرے تو کیا ہم سمجھتے ہیں چشم تر کیا ہے (عارف)

(۱۱) برائے نفی ٭

ترچھی نظر سے طائر دل ہو چکا شکار جب تیر کج پڑے گا اُڑے گا نشانہ کیا (آتش)

یعنی نہیں اُڑے گا ٭

دیکھا ہے میں نے عالم طول شب فراق کیا خوف ہے درازیٔ روز شمار کا (حالی)

(۱۲) برائے تحسین و آفرین ٭

یہاں موعی جدے دے دے اور تو دے آتش غزل یہ تو نے لکھی عاشقانہ کیا (آتش)

(۱۳) کراہت و نفرت کے واسطے۔ کلمہ تنفر و اکراہ ٭

جیسے تیری کیا اصل ہے تو کیا ہے اور تیری ہستی کیا (ہ)

(۱۴) کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے۔ چرا ٭

بے یار سازوار نہ ہوگا وہ گوش کو مطرب ہیں سُنتا ہے اپنا ترانہ کیا (ہ)

دل مرا سُنتا ہے کس کے عشق میں۔ تو نصیحت ناصحا کرتا ہے کیا (ظفر)

(۱۵) حیرت۔ تعجب۔ افسوس کے واسطے ٭

چرانہ کر جلا کے کیا ایک دم میں خاک ہے ہے تم یہ سوز محبت نے کیا کیا (ظفر)

(۱۶) برائے کثرت و افراط جیسے کیا بھیڑ تھی کہ خدا کی پناہ۔ کیا مینہ برسا ہے کہ دم نہ لیا۔ کیا ظلم کیا (۱۷) خوب۔ عمدہ و مبارک۔ مسعود ٭

دل آہ سحر گاہ کے ہمراہ نکل چل کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے واللہ (جرأت)

ثروت تو نہ کر خوف معاصی کہ علی کی کیا ذات ہے کیا ذات ہے واللہ (ثروت)

شطرنج میں وہ دس بوسے بدہم ہے میرے کیا بات ہے کیا بات ہے واللہ (رافت)

(۱۸) قابل اعتبار نہیں۔ قابل وثوق نہیں ٭

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا

قسم کھاتے ہو مرے سر کی جھوٹی اجی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا (مصحفی)

کیا اُدھار کی ماں مری ہے (ہ) محاورہ:۔ یعنی کہ لین دین کا دستور دنیا سے اٹھ گیا ہے تم نہ دو گے تمہارا بھائی دوسرا موجود ہے (جب کوئی قرض دینے میں حجت کرتا ہے تو بولتے ہیں)

کیا آسمان کے تارے ہیں (۱) محاورہ:۔ یعنی کہ یہ خاصیت اور نایاب زمانہ نہیں ہیں ؎

کیوں نہ ہمارے ہاتھ آویں گے ایسے کیا آسمان کے تارے ہیں (مصحفی)

کیا اُکھاڑ سکتا ہے (ہ) محاورہ:۔ یعنی کچھ نقصان زیان اور ضرر نہیں پہنچا سکتا ؎

گر کوئی بیفہ اپنا پھاڑے ہے لیک کھٹمل کا کیا اُکھاڑے ہے (انشا)

(یہ محاورہ ایک کہنہ فقرہ کا مخفف ہے جس میں مجھے زبار کی طرف اشارہ ہے)

کیا آگ لگاؤں (ہ) محاورہ (عو):۔ کیا کروں۔ نہایت اکراہ تحقیر اور بیزاری ظاہر کرنے کے موقع پر آتا ہے ؎ مرزا یگانہ خاں مصحفی جلد ہوا۔

فصل گل حسن چمن ابر و مے آتش رنگ
مے کے کیا آگ لگاؤں کہ وہ دلدار نہیں (سیل)

کیا آگ لینے آئے تھے؟ (ہ) محاورہ:۔ جب کوئی شخص فوراً آکر چلا جاتا ہے تو اُس سے طنزاً کہتے ہیں یعنی تم اس طرح آئے جیسے کوئی کسی کے گھر سے آگ لینے آتا اور اُسی وقت چلا جاتا ہے ۔

کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو؟ (۱) محاورہ:۔ یعنی کیا صحیح دعوکا دینا منظور ہے۔ کیوں چندراتے اور کرتے ہو ۔

کیا اُنہیں کے سر ٹیکا ہے
کیا اُنہیں کے سر سہرا ہے } (۱) محاورہ:۔ کیا اُنہیں پر موقوف ہے کیا اُنہیں پر دارومدار ہے یعنی یہ کام کچھ اُنہیں پر موقوف اور منحصر نہیں ہے اور لوگ بھی کر سکتے اور قابلیت رکھتے ہیں ۔

کیا آئے کیا چلے (ہ) محاورہ:۔ آنا نہ آنا برابر ہے۔ جب کوئی دوست آتے ہی جانے کا ارادہ کرتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی تمہارا آنا آنے میں داخل نہیں ہے ؎

دعدہ عدو کا آپ کی تکرار سے کھلا ۔ میں نے یونہی کہا تھا کہ کیا آئے کیا چلے (شیفتہ)

کیا بات ہے (ہ) محاورہ:۔ کیا کہنا ہے۔ شاباش۔ مرحبا۔ واہ وا۔ بجے ۔ دھن ہے ۔ کیا خوب۔ بہ خوب۔ سبحان اللہ ۔

(یہ محاورہ مقام تحسین و آفرین اور نیز طنز برحسب موقع بولا جاتا ہے جس کے معنی ہیں کہ یہ کام یا یہ بات بیان سے باہر ہے۔ بعض جگہ صرف کیا بات بھی کہدیتے ہیں ؎

میر کیا بات اُس کے ہونٹوں کی جینا دوبھر ہوا مسیحا پر (میر)

اہل دانش کے فوائد کی تو کیا بات مگر غور سے دیکھو تو عاشق بھی خسارہ میں نہیں (شیفتہ)

کیوں کہوں کیوں کر کہوں کس سے کہوں کیا کہوں
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے } (دواغ)

مطلب کی کہی نہ ایک ظالم کیا بات ہے تیری گفت گو کی (")

واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی (غالب)

اعجاز نما ہے لب عیسی کی طرح سے کیا بات ہے اُس گل خندہ دہن کی (رند)

کیا بڑی عمر ہے (۱) محاورہ:۔ جب کوئی شخص اُس کی یا دیا اُس کا ذکر ہوتے وقت آجائے تو اُسے یہ فقرہ سناتے اور خیال کرتے ہیں کہ ایسے شخص کی عمر بڑی ہوتی ہے ؎

مذکور کے ہوتے ہی میں آیا تو وہ بولا کیا خضر کی مانند تری عمر بڑی ہے (مصحفی)

کیا بلا (۱) محاورہ (عو):۔ (متروک) یہ محاورہ پہلے لفظ مگر کی بجائے بولا جاتا تھا اب بالکل نہیں بولا جاتا مگر بعض شعر کے معنی حل ہونے کے واسطے ضروری سمجھا گیا ؎

تو گیا ہے بھول اُس کو کیا بلا تھا جو پہلے دن کہا تو نے بھلا (رنگین)

کیا بھروسا ہے (ہ) محاورہ:۔ کیا اعتبار ہے۔ کچھ ٹھکانا نہیں۔ کچھ اعتبار نہیں۔ اطمینان کے قابل نہیں ؎

دم بہا رہوں کیا میرا بھروسا ہے صبح جب کڑی مجھ پہ پڑے گی میں نکل جاؤں گا (مصحفی)

کیا بھروسا ہے زندگانی کا آدمی بلبلا ہے پانی کا (لااعلم)

کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے (ہ) محاورہ:۔ کون سا سبب یہاں آنے کو مانع ہے۔ طنزاً متکبر شخص کی نسبت جو آنے جانے میں مکث کرے بولتے ہیں ۔

کیا پدڑی کیا پدڑی کا شوربا (۱) محاورہ:۔ بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں ۔

کیا پروا ہے (۱) محاورہ:۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ ڈر نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ کیا خوف ہے) ۔

(یہ محاورہ اصل میں انگریزی Never Mind نیورمائنڈ سے ترجمہ ہو کر اردو میں آیا ہے) ۔

کیا پوچھنا ہے (ہ) محاورہ:۔ دیکھو (کیا کہنا ہے) ؎

بنگام قتل غیر مجھے بھی کیا تمام کیا پوچھنا ہے مرتبہ شیر یار کا (امداد حسین بیدل)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا

آیا جو ذکر میرا بولے پوچھنا کیا ایسے بھی لوگ شاید دنیا کے بیچ کم ہوں (انشا)
قدر شک مرگ شن ایجاد ہے سو ہے کیا پوچھنا ہے حسن خداداد ہے سو ہے (نکہت)
ہیں تھا آپ قصد عرض احوال جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا (شیفتہ)
سوز کے اشعار کا کیا پوچھنا ہے شاعرو گفتگو میں اُس کی پاہوں نظیری کا دماغ (سوز)

کیا تاک لگائی ہے (ہ) محاورہ (متروک) :- یعنی کس قدر عزت آبرو اور توقیر پیدا کی ہے ؎

تجھ سے دزکش ہوں مہ مہر نگاہ کیا تاک شہرت حسن تری تا بہ فلک جاتی ہے (نصیر)

تاک کے نیچے ہم اُس گل کی ناک لگائے بیٹھے ہیں
کون سے غنچہ منہ پہ اپنی ناک لگائے بیٹھے ہیں (انشا)

کیا تھا کیا ہوا یا کیا تھا کیا ہو گیا (ہ) محاورہ :- اوّل معنی بنا ہوا کام یا بنی ہوئی بات بگڑ گئی - دوسرے معنی زمانہ دگرگوں اور اُلٹ پلٹ ہو گیا ؎

اب نہ بلبل ہے نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا
کچھ نہیں آتا نظر جز خار کیا تھا کیا ہوا (تمکین)

جیسے کیا تھا کیا ہو گیا چمن تھا گل ہو گیا ایک فقیر کی صدا جو غدر سے پیشتر کہتا پھرتا تھا

کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں (ہ) محاورہ (عو) :- جب کوئی عورت جلد آکر چلی جائے یا تھوڑی دیر کیواسطے آئے تو طنزاً یہ محاورہ زبان پر لاتی ہیں اس کا اور آگ لینے آنے کا ایک ہی مفہوم ہے ؎

کیا جاتا (ہ) محاورہ :- کون سا نقصان ہو جاتا - کون سا کام بگڑ جاتا - کیا بگڑتا - یعنی تمہارا کچھ بھی نہیں بگڑتا ؎

میں بات کرتی جو پنوں میں تم سے صاحب ذلیل ہوتی وہ بندی تمہارا کیا جاتا (جان صاحب)

کیا جاتی دُنیا دیکھی (ا) محاورہ :- یعنی کیا سبب ہوا جو تم نے دُنیا کو فانی سمجھ کر خلاف عادت بات کی ؎

(جب کسی بے رحم بے مروت سے کوئی رحم یا مروت کا کام ہو جائے یا کسی بخیل سے سخاوت ظہور میں آئے یا کوئی غیر ملنسار ملنساری کی باتیں کرے تو اُس وقت کہتے ہیں کہ تم نے کیا جاتی دُنیا دیکھی جو یہ خلاف عادت برتاؤ کیا) ؎

کیا جان پائی (ا) محاورہ :- یعنی کیا تاب و طاقت اور کیا مجال ہے جو ہمسر اور مقابل ہو سکے - مقابلہ اور روکشی کرنے کا حوصلہ تو پیدا کرے کیا منہ ہے ؟ ؎

غضب جبرا یا ستم آن یا ئی تجھے پایا تصور کیا جان پائی (مُنیر)

کیا

رو بر و تیرے ہو سکے جرأت یار کیا اُس نے جان پائی ہے (جرأت)
ستم صاف چرا غضب شان پائی تجھے پائے آئینہ کیا جان پائی (شیفتہ)

کیا جان ہے (ا) محاورہ :- کیا تاب و طاقت ہے - کیا حوصلہ ہے - کیا مجال ہے - کیا مقدور ہے ؎

رُخ سے تیرے ہے اُس کی تری کیا جان ہے شمع روشنی تیری فقط رات کی مہمان ہے شمع (ظفر)
تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پاوے ہو بشر طے ترے آنے کا بھروسا ہم کو (ذوق)

کیا جانے یا کیا جانیئے (ہ) محاورہ :- خدا جانے - خدا کو خبر ہے - مجھے خبر نہیں - نہ معلوم - لاعلمی ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں ؎

کیا جانے کس کی خاک ہے کہ رکھ ہوں نقش پا ہو خاک عاشقان نہ ہم آغوش نقش پا (سودا)
دل کو رکھا تھا میں نے بڑی احتیاط سے کیا جانے لے کے کان طاقت نے کیا کیا (ظفر)
ہمارے قتل میں کیا جانیئے کیا ہو پس و پیش کھنچے دو تیغ کی صورت مرے کے سر کی طرح (لاعلم)
دوستوں کو مرے دشمن تو کیا ہے تو نے اور کیا جانیئے کیا ہے تجھے منظور دوا (رنگین)
کیا جانیئے کہ وصل میں کیا بات ہو گئی آنکھیں نہیں ملاتے ہیں شرمائے جاتے ہیں (؟)
کیا جانے چپ ہوں کیوں تیری صورت کو دیکھ کر آئینہ میں نہیں ہوں کہ حیران ہو گیا (داغ)

کیا چلائی (ہ) محاورہ :- کیا بات ہے - کیا کہنا ہے - جیسے آپ کی کیا چلائی میر ہو چاہو سا اٹھاؤ ؎

کیا چاہیئے (ہ) محاورہ :- (۱) کیا ضرورت ہے - کس چیز کی حاجت ہے - کیا مانگتے ہو (۲) کیا بات ہے - کیا کہنا ہے - کیا پوچھنا ہے - واہ واہ ہے ؎

چاہئے اچھوں کو جتنا چاہئے یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہئے (غالب)

کیا چلے (ہ) محاورہ :- یعنی کچھ قابو اور ذرا اختیار نہیں ہے - عالم مجبوری اور باعث ناچاری ہے ؎

جدھر دیکھو اُدھر چرچا ہے اِن بنگلہ سازوں کا چلے فقرہ کی کیا یاں دو ہے دامن بہاری کا (مصحفی)

کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی (ہ) محاورہ :- کیا نقصان ہو جائے گا - کون سے ہاتھ دُکھ جائیں گے - جب کوئی شخص اپنے ہاتھ سے کسی کام کے کرنے میں اکراہ یا کاہلی کرے تو طنزاً یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

کیا چیز ہے (ا) محاورہ :- کیا مال ہے - کون سی بڑی دولت ہے - کچھ بھی نہیں ہے - اُس کی کیا اصل ہے ؎ کیا حقیقت ہے - کم قدر اور حقیر چیز کی نسبت بولتے ہیں ؎

آدمی زاد کیا چیز ہے اے غیرت حور دل لگائیں ترے ہوتے نہ پریزاد سے ہم (رند)

کیا خاک ہے (ا) محاورہ :- دیکھو (کیا چیز ہے) ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا

کیا خاک رہا (۱) محاورہ :- کچھ نہیں بچا - کچھ نہیں رہا ؎

گر جوشِ شمع پہ پروانہ جل کے یوں بولا اُڑوں میں کاہے سے کیا خاک بال و پر میں رہا (مصحفی)

کیا خبر (۱) محاورہ :- کیا معلوم - کچھ خبر نہیں - خدا جانے - کون جانتا ہے ؎

کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کئے تو نے کہ جو کچھ ہے خدائی میں تجھے بے ریب و شک تیرا (داغ)

کیا خدائی ہے (۱) محاورہ :- خدا تعالیٰ کی کیسی قدرت اور کیسی شان ہے، خدا کی شان ہے - خدا کی قدرت ہے - کیا شانِ الٰہی ہے ۔

(تعجب - حیرت - طنز اور طعنہ کے موقع پر یا جب کسی ادنیٰ کو اعلیٰ تر پر دیکھتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

کیا خدائی ہے منڈانے لگے اب خط وہ لوگ دیکھ کر ڈیوڑھی میں چپتے تھے جو نائی کو (انشا)

(خط منڈوانا اب نہیں بولتے خط بنوانا بولتے ہیں اس موقع سزاوار ہے)

کیا خوب (۱) کلمۂ طنز و تعریف :- واہ - کیا کہنا ہے - چہ خوش - اچھے آئے - کھرے رہے - کیا پوچھنا ہے - چہ خوش چرا نباشد - سبحان اللہ - آہا - خدا سلامت رکھے - رحمت خدا کی - اللہ اکبر - اوہو جی - اوہو ۔ منہ بنواؤ - ہوش پکڑو - ہوش کی لو - ہوش میں آؤ - عقل سے بات کرو ۔

(غرض اس قسم کے تمام محاورے مشتمل بر مدح اور دال بر مذمت ہوا کرتے ہیں کیونکہ اکثر ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کا فعل اپنی طبیعت کے خلاف اور ناگوار ہوا کرتا ہے اور بعض موقع پر صرف تحسین بھی منظور ہوا کرتی ہے چنانچہ اشعار ذیل سے یہ سب مواقع ظاہر ہیں ؎

کیا ہم سے کیا نباہ کیا خوب صد آفریں اُن کو واہ کیا خوب (ظفر)

بوسہ جو طلب کیا شب اُس سے بولا وہ رشکِ ماہ کیا خوب (؍ ؍)

آئے نہ اقرار پر وہ شب کو ناصح دکھائی راہ کیا خوب (؍ ؍)

ہر صبح ہے سرِ برہنہ خورشید پُر زر ہے تری کلاہ کیا خوب (؍ ؍)

ظلمات کہوں میں یا شبِ تار ہے زلف تری سیاہ کیا خوب (؍ ؍)

گاہے نہ کہا ظفر کو لاؤ بس دیکھی تمہاری چاہ کیا خوب (؍ ؍)

جب میں نے کہا تجھ میں ہے کیا آن و ادا خوب
گردن کو ہلا کر وہ لگے کہنے کہ کیا خوب (جرأت)

بس ہم کو نباہ کیا خوب کیا خوب کیا نباہ کیا خوب (عاشق)

مارا عاشق کو کس ادا سے کر کے ترچھی نگاہ کیا خوب (؍ ؍)

(ہم نہیں جانتے ہمارے دوست مخزن زباں دانی کو اِن کے معنی تعجب اور پڑے پچھے

کیا

کی بات کہاں سے معلوم ہوئی یہ صرف ایجاد بندہ ہے کیونکہ جن کتابوں سے اُنہوں نے لیا ہے اُن میں بھی نہ تو یہ معنی ہیں اور نہ کوئی اِس قسم کی مثال ہے)

کیا خوب آدمی ہے (۱) محاورہ :- نہایت اچھا آدمی ہے - بڑا بھلا مانس ہے - بہت عُمدہ آدمی ہے - قابلِ تعریف ہے ؎

ہنس مُکھ ہے دیکھ رونا کیا خوب آدمی ہے معشوق تو ہمارا کیا خوب آدمی ہے (میر)

کیا خوب آدمی تھا (۱) محاورہ :- جب کسی عُمدہ آدمی کا اُس کے مرجانے کے بعد ذکر کرتے ہیں تو یہ کلمہ اُس کے مرجانے کے افسوس میں زبان پر لاتے ہیں ؎

کہتے ہیں آج ذوقؔ جہاں سے گزر گیا کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوق)

خوب ہے ایسی زندگی سے مرگ ذکر میرا جو وہ حبیب کرے

ہائے کیا خوب آدمی تھا سرور حق اُسے مغفرت نصیب کرے

کیا خُو نکالی ہے (۱) محاورہ :- کیسی عادت اختیار کی ہے - کیا بُری عادت ڈالی ہے - کیسی عادت بد اور خوئے زشت و زبون سیکھی ہے - جس کے سبب بُری بُری باتیں مُنہ سے نکلتی ہیں ؎

کہتے ہو رذیم سے یہی کل کو آئیو کیا خو ہے نکالی یہ ستاتے ہو ہمیں کیا (مصحفی)

کیا درزی کا کوچ کیا مقام (۱) چھڑے چھٹانک آدمی کو سفر و حضر یکساں ہے ۔ مزدور و پیشہ اپنی بیکباری یا داری بے تعلقی اور آزادی کے سبب جہاں چاہے بے تکلف چلا جاتا ہے کوئی دامنگیر اور مزاحم نہیں ہوتا - مفلس کو سفر کا تردد کرنا نہیں پڑتا ۔

(چونکہ درزی کا سب سے بڑا سامان سوئی تاگا اور قینچی ہے جس کے اُٹھانے کو مزدور رکھنے کو کچھ بڑی جگہ درکار نہیں - ٹوپی میں سوئی جیب میں قینچی اور پیچک رکھ کر جہاں چاہے جا نکلتا ہے پس اِس وجہ سے آزاد - جریدہ - نادار وغیرہ کی نسبت بولنے لگے) ۔

کیا درجہ کر رکھا ہے (۱) محاورہ (عو) :- کیا حال کر رکھا ہے - کیا بُری گت بنا رکھی ہے - کیسی خراب حالت میں ہو ۔

کیا دن تھے (ہ) محاورہ :- یعنی ایامِ گزشتہ کیسے اچھے اور جس مُراد تھے جن کا اب افسوس آتا ہے - یا جو اب یاد آتے ہیں ؎

کیا دن تھے وہ کہاں بھی دل آرمیدہ تھا روداشیاں طائر رنگ پریدہ تھا (سودا)

کیا دن تھے وہ کہ ہم کو بھی یار و فراغ تھا یعنی کبھی تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا (درد)

کیا دھا ڑا کر رکھا ہے (ہ) محاورہ (عو) :- دیکھو (کیا درجہ کر رکھا ہے) ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا

کیا ڈر ہے (ہ) محاورہ :- کیا مضائقہ ہے - کچھ پروا نہیں - کیا خوف و خطر ہے - کیا اندیشہ ہے - کیوں گھبراتے ہو ؛ کیا حرج ہے - کیا نقصان ہے

کیا ڈر جو شوق نے گربند کی زبان کہتی ہے ہنگر دل بائل کی آرزو (ممنون)

کیا ڈری ہے (ہ) محاورہ (عو) :- کیا خوف ہے - کون سا اندیشہ ہے - کچھ پروا نہیں - بلکے نیست کا ترجمہ ؛

کیا رات ہے (ہ) محاورہ :- کیا عمدہ مبارک اور مسعود رات ہے ؎

امشب کسی کامل کی حکایات ہے اللہ کیا رات ہے کیا رات ہے واللہ (جرأت)

کیا رات تھی (ہ) محاورہ :- کیا عمدہ مبارک اور مسعود شب تھی جس کا اب افسوس آتا ہے ؎

وہ بھی کیا رات تھی کہ سوتا تھا سر کھے اس کنار میں کوئی (بیان)

کیا رہا (ہ) محاورہ :- یعنی کچھ حالت باقی نہیں رہی - وقت نزع قریب پہنچا ہے ؛ کوئی امید نہیں رہی - آس ٹوٹ گئی - توقع اٹھ گئی ؎

ترے جانے سے مجھ میں کیا رہا ہے رہا تھا جی سو اب پہ آ رہا ہے (محبت)

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں ہم تو بزرگوں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (نامعلوم)

کیا شاخ نکلی ہے (ا) محاورہ :- کون سی انوکھی اور فخر کی بات حاصل ہوئی ہے - ایسی کیا شان و شکوہ اور شیخی زیادہ ہو گئی ہے ؎

کھنچی رہتی ہے اس ابرو سے خم سے کوئی کیا شاخ نکلی ہے کماں میں (میر)

کیا شان میں جھگڑے پڑ جائیں گے (ا) محاورہ :- کون سا غرت میں بٹہ لگ جائے گا - کیا قدر و منزلت میں فرق آ جائے گا ؛

(جب کوئی شخص کسی کام کرنے میں بیٹ کرتا ہے تو اس سے طنزاً یہ فقرہ کہتے ہیں)

کیا غم ہے (ا) محاورہ :- (ا) کیا اندیشہ ہے - کیا چنتا ہے - کیا فکر ہے جیسے تو ہے تو کیا غم ہے ؛

(لمبی ڈاڑھی والے کی نسبت جو درحقیقت دغاباز اور بظاہر نیک و پارسا معلوم ہوتا ہے کہتے ہیں یعنی اس ڈاڑھی کی طفیل سے تم ہمیشہ دھوکا دے سکتے ہو)

(۲) کیا مضائقہ ہے - کچھ ڈر نہیں ؛

کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے ؟ (ا) محاورہ :- کیا ہم نے حاکم کا کچھ قصور کیا ہے یعنی ہم نے کون گناہ اور جرم کیا ہے جس کے سبب ڈریں ؛

کیا قاضی گلہ کرے گا (ا) محاورہ :- کوئی لعن و تشنیع نہیں کرے گا کوئی نام نہیں دھرے گا - کچھ نقصان اور ضرر نہیں ہو گا - کوئی شکوہ و شکایت نہیں کرے گا - کوئی منہ پر بات نہیں لائے گا ؛

کیا قیامت ہے (ا) محاورہ :- کیا بلا ہے - کیسا غضب ہے - کیا ستم ہے ؛ نہایت خوبصورت ہے - کسقدر حسین و خوش جمال ہے (برائے مدح و ذم) ؎

نئی بانس نئی گھانیں نئی جاپت نیا پیار کیا قیامت ہے نئے شخص پہ آنا دل کا (شہیدی)

کیا کام (ا) استفہام انکاری :- کچھ کام نہیں - کیا واسطہ - کیا تعلق - کیا علاقہ ؎

سرسبز کشت دل ہے محمد کے عشق میں کیا اس زمیں میں کام ربیع و خریف کا (داغ)

کیا کچھ (ہ) تابع فعل :- کس قدر - کتنا - بہت کچھ - نہایت - جیسے کیا کچھ روپیہ پیٹ رہا ہے - کیا کچھ نہیں کہا ؎

میں نے جو کل کہا یار بن جائے گا دل سا رکھا ہے مجھ کو کیا کچھ کہا کیا ہے (جرأت)

منکر بھی میری طاب ہے بانہیں کبھی وہ کیا جانوں اس کے جی میں ہے میری طرف سے کیا کچھ (میر)

کیا کروں (ا) محاورہ :- (ا) یہ محاورہ استفہام استعفاء اطمینان طلبی - حیرانی تعجب و مجبوری کے موقعوں پر بولا جاتا ہے - یعنی حیران ہوں - مجبور ہوں - ناچار ہوں - ضیق میں ہوں - کوئی تدبیر بتاؤ - کسی طرح تو تسلی دو وغیرہ ؎

شکوہ نہیں عشاق کا ستور کروں کیا گر آپ کے تم کانوں شکور کروں کیا (شہیدی)

سولی نے ہمیں محنت زنداں سے بچایا میں اب کہو اے حضرت منصور کروں کیا (")

اکتا کے دوا سے مری کہتا ہے مسیحا مرتا بھی نہیں یہ تیر انجور کروں کیا (")

(۲) کس کام میں لاؤں - کیا کام لوں - مجھے نہیں چاہئے ؎

بیت کو مری چاہئے خاک اس کی گلی کی جنت سے ملک لے جو کافور کروں کیا (شہیدی)

مے کھینچنے سان میں ہی اے حضرت واعظ میں لے کے تبرک کیا انگور کروں کیا (")

(۳) کیوں کروں - کس لئے کروں ؎

پوچھا تھا جو کچھ حال ہوا یار کے غم میں نالاں ہوں بہت غیر کو مسرور کروں کیا (")

تھا روز مرا مجھ سے بھی تاریک زیادہ میں تیرہ گلائے شب دیجور کروں کیا (")

کیا کرے گا یا کیا کرے گا (ہ) محاورہ :- کچھ نہیں کر سکتا - کیا کر سکتا ہے - کون سا نقصان یا ضرر پہنچا سکتا ہے ؎

طبل و علم ہے پاس نہ اپنے نہ ملک و مال مجھ سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا (آتش)

کیا کوسوں کیا کہہ کر کوسوں (ہ) محاورہ (عو) :- نہایت خفگی اور دل جل جانے کے موقع پر یہ کلمہ بجائے دعائے بد زبان پر لاتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم ایسے ناراض ہوئے ہیں کہ کوئی بددعا ایسی نہیں پاتے جو اس ملال کو رفع کرے اور ہمارا دل ٹھنڈا ہو ؎

ڈبو دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کوسوں جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں (معروف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا

رقیب ایک دم اُس سے جدا نہیں ہتا نیم کے بیٹھے ہے اِس پر سے بسر کو کیا کورے (مصحفی)

کیا کہنا (ہ) محاورہ :- دیکھو (کیا بات ہے نکیا پوچھنا ہے) کلمۂ تحسین وتعجب۔ واہ وا۔

ہائے رے میں واہ کیا کہنا مرا رنج اُس کو چھیڑ کر پیدا کیا (داغ)

تیغ ہے اُس نظر کا کیا کہنا لیکن اپنے جگر کا کیا کہنا (طور)

دم نکلتا ہے سب کا بے دیکھے اُس کمر کا کیا کہنا (")

اُس پری رو کو دم میں لے آیا اپنے پیغامبر کا کیا کہنا (")

مہندی مل کر ہے چوٹ مرجاں پر ہاتھ لانا نگار کیا کہنا (صبا)

جھوٹے وعدوں پہ آرہا ہے یقیں طرزِ گفتار یار کیا کہنا (ظہیر)

بن کے بیہوش گر پڑا تم پر طلب ہوشیار کیا کہنا

کیا کیا مجھ پہ وار کیا کہنا واہ رے میرے یار کیا کہنا (مؤلف)

سر پہ بیٹھی کہ خاک پر ٹھیری بل بے تیغ فگار کیا کہنا (")

سر بھی کٹ کر گرا تو قدموں پر دل چلے ہوشیار کیا کہنا (")

نقشِ اغیار مٹنے جا ہی دیا دل کے سلوے نگار کیا کہنا (")

بخشیں چھوٹیں طبیب کی سُن کر جسم زار و نزار کیا کہنا (")

دل اُچھلنے کے ساتھ ہی اُچھلا مرے سنگِ مزار کیا کہنا (")

اس مصیبت میں یہ غزل لکھی سید بے قرار کیا کہنا (")

یار ہوں نغمسار کیا کہنا اور بلیں ایسے یار کیا کہنا (دفاتر)

پاؤں پڑ کے اُسے منا لایا ہاتھ تو لاؤ یار کیا کہنا (")

کیا کہنا ہے (ہ) محاورہ :- دیکھو (کیا بات ہے کیا پوچھنا ہے) "

کیا کیا (ہ) استفہام :- (۱) تفصیل طلبی کے واسطے۔ کون کون سا۔ کدام کدام جیسے کیا کیا لاؤں۔ یعنی کون کون سی چیز لاؤں۔ کون کون سا اسباب لاؤں۔ ساس گئی ہے گاؤں بہو کہے میں کیا کیا کھاؤں۔ (۲) اظہارِ کثرت و افراط کے واسطے۔ سب کچھ۔ ساری باتیں سارے کام۔ کس قدر۔ کتنے۔ کیسے کیسے۔ کہاں تک۔ بہت سے۔ کیسا کیسا۔ بہت سارے بہت کچھ۔ جیسے کیا کیا رنج اُٹھائے ہیں۔ کیا کیا ارمان رہ گئے۔ کیا کیا ارادے تھے۔ کیا کیا ارمان ساتھ لے کر گیا وغیرہ ؎

بعد اُمتا و ذوق کے کیا کیا شہرت افزا کلام داغ ہوا (داغ)

جو صاحب قدرت ہیں وہ کیا کیا نہیں کرتے مجھ کو کسی شے کا نہیں مقدور کروں کیا (شہید)

یعنی صاحب مقدور سب کچھ اور ساری باتیں کرتے ہیں ؎

کیا

نہ پوچھ عشق کے صدمے اُٹھائے ہیں کیا کیا۔ شبِ فراق میں ہم مبتلائے ہیں کیا کیا (مصحفی)

ذرا تو دیکھ تو گھر سے نکل کے اے بے مہر۔ کہ دیکھنے کو ترے لوگ آئے ہیں کیا کیا (")

میں اُس کے حُسن کے عالم کی کیا کروں تعریف۔ نہ پوچھ مجھ سے کہ عالم دکھائے ہیں کیا کیا (")

نصیب سے جو ہار چکے ہیں خسارے کیا کیا اُٹھا چکے ہیں۔ وہ مفلس کو لنگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت پہ پا چکے ہیں کیا

کیا کیا (ہ) محاورہ :- (۱) چہ کردم کا ترجمہ۔ افسوس۔ تعجب۔ حیرت پشیمانی اور انفعال کے موقع پر الفاظ ذیل کی بجائے بولتے ہیں۔ یعنی بڑا غضب کیا۔ بڑا ستم کیا۔ حد برا کیا۔ بڑا قہر کیا۔ افسوس صد افسوس۔ بجائے تعجب ہے۔ بڑی حیرت ہے۔ نہایت شرم کی بات ہے ؎

اُس بے وفا کو پیار کیا ہم نے کیا کیا اس دل کو مفت خوار کیا ہم نے کیا کیا (عاشق)

ناصح مسیح کو مرضِ عشق کے لئے بلوا کے شرمسار کیا ہم نے کیا کیا (")

عشق بُتاں سے دیر و حرم تک ہو گئے کیوں عشق اختیار کیا ہم نے کیا کیا (")

کہتا ہے یار دیکھ کے عاشق کا حال غیر کیوں ہم نے اُس کو خوار کیا ہم نے کیا کیا (")

(۲) کوئی بے جا بات نہیں کی۔ کیا بیجا کیا۔ کون سا بُرا کیا۔ کچھ غضب تو نہیں ہو گیا۔ کچھ ستم نہیں ہو گیا ؎

عشق کے جرم تھے ہم تو جب گردن کشی جو ہی اُس نے اگر ہم پر کیا تو کیا کیا (عاشق)

کیا کیا کچھ ؟ (ہ) استفہام :- کون کون سی بات۔ کون کون سی چیز۔ بہت کچھ ؎

کیا کیا کچھ کہا۔ یا۔ کیا کیا کچھ نہ کہا (ہ) محاورہ :- کون کون سی بات نہ کہی۔ کون کون سی گالی نہ دی۔ بہت کچھ بُرا بھلا کہا۔ بہت سے بھوگ سنائے ؎

قبلہ و کعبہ خداوندا و ملاذ و مشفق مضطرب ہو کے اُسے میں نے لکھا کیا کیا کچھ (رقعۂ غیر)

پر کہوں کیا رقم شوق کی اپنی تاثیر ہر ہر حرف پہ وہ کہنے لگا کیا کیا کچھ

کیا گزری (ا) محاورہ :- کیا بیتی۔ کیونکر بسر ہوی۔ کیا ہوا۔ جب کوئی شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اور لوگ اُس کا حال دریافت کرتے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

ہم تو مر کے جئے یوں شب تنہا گزری تم نے پوچھا بھی نہ ہو گا کہ کہو کیا گزری (نامعلوم)

کیا گل کھلا ہے۔ کیا گل کھلا ہے (ا) محاورہ :- کیا فتنہ برپا ہوا ہے۔ کیا بہتان اٹھا ہے۔ کیا خرابی نکلی ہے ؎ کون سی عجیب و غریب بات ظہور میں آئی ہے ؎

کیا کیا نہ ہوا (ہ) محاورہ :- کون سی بات رہ گئی۔ کیا کیا رسوائی اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا

فضیحتی نہ ہوی۔ کون سی بے عزتی تھی جو ہمارے ساتھ عمل میں نہ آئی ؎

کیا کہا نہ تیرے عشق میں اے یار ہو گیا رسوا ہوا ذلیل ہوا خوار ہو گیا (تشنہ)

کیا کیا نہ کیا (ہ) محاورہ:۔ کون سی بات چھوڑ دی۔ سب کچھ کیا۔ کوئی کام نہ چھوڑا۔ کون سی بات باقی رکھی ؎

ہم نے کیا کیا نہ ترے عشق میں محبوب کیا صبر ایوب کیا گریۂ یعقوب کیا (مضمون)

کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے؟ (ہ) محاورہ:۔ کیوں نہیں بولتے۔ کیوں خاموشی اختیار کی ہے۔ کس لئے گونگے سے بن گئے ہو ؎

کیا لوگے (ہ) ندا (محاورہ):۔ کیا فائدہ اُٹھاؤ گے۔ کس فلاح کو پہنچو گے۔ کون سے بچ جاؤ گے۔ کیا پاؤ گے۔ کیا حاصل ہوگا ؎

اے مخبر باتوں سے کیا لوگے اللہ اللہ کیا کرو کیا بیٹھے (مخبر)

مر کے کیا لوگے یار سید تم واں بھی حوریں تمہیں ستائیں گی (مولف)

کیا مال ہے (۱) محاورہ:۔ یعنی محض بے حقیقت اور ناچیز ہے۔ کچھ قدر وقعت اور منزلت نہیں رکھتا۔ نہایت کم قدر اور حقیر ہے۔ کیا حقیقت ہے۔ کیا اصل ہے۔ کون ہے ؎

دولتِ دُنیا ہے کیا نامہ آوروں کے آگے مال دیکھ لو رکھتا نگیں ہے خاتمِ زر زیرِ پا (نصیر)

شیریں کیا مال ہے ترے آگے شرم سے خود دہ پانی پانی ہے (عاشق)

اُجرت میں مال تو ہے کیا مال ہے جان فدائے قاصدِ یار (ناسخ)

گنج جو جانتے ہیں کُنجِ قناعت کو فقیر سامنے اُن کے ہیں کیا مالِ جہ دولت والے (فقیر)

کیا مجال ہے؟ (۱) محاورہ:۔ کیا مقدور ہے۔ کیا تاب و طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا کر سکتا ہے۔ کیا اُکھاڑ سکتا ہے؟ ؎

کیا معنی؟ (۱) محاورہ:۔ (۱) کیا سبب۔ کیا وجہ۔ کیا واسطہ۔ کیا باعث۔ کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے ؎

ہم سے بولے تو کے کیا معنی ہم سے اس گفت گو کے کیا معنی (معروف)

(۲) کیا موقع۔ کیا بات۔ کیا مراد۔ کیا غرض ؎

چاہ میں چاہئے ہے بدنامی عزت و آبرو کے کیا معنی (")

(۳) کیا مجال۔ کیا حوصلہ۔ کیا مقدور ؎

تو ہی دل میں ہے ورنہ آ تو سکے عزت و آبرو کے کیا معنی (")

کیا مُنہ پر پھٹکار برستی ہے (ہ) محاورہ:۔ کیا ہے رونق اور اداس چہرا ہو رہا ہے۔ کیا بے نور چہرا ہو گیا ہے۔ کیا مُنہ کا نور اُڑ گیا ہے۔ کیا لعنت برستی ہے ؎

کیا

کیا مُنہ دکھاؤ گے؟ (ہ) محاورہ:۔ کیا جواب دو گے؟ کیونکر سامنے آؤ گے؟ کس طرح سُرخرو ہو گے؟ ؎

کیا مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں (ہ) محاورہ:۔ (۱) کیا خوش گفتار اور خوش بیان ہے۔ کیا دُر فشاں ہے۔ کیا فصیح ہے (۲) جب کوئی شخص بدکلامی کرتا ہے تو اُس سے بھی ملنسار کہتے ہیں کہ واہ آپ کے مُنہ سے بھی کیا پھول جھڑتے ہیں ؎

کیا مُنہ لے کر جاؤں (ہ) محاورہ:۔ کس مُنہ سے جاؤں۔ کس سُرخروئی سے جاؤں۔ کون سی بھلائی لے کر سامنے ہوں ؎

کیا مُنہ لے گھر جاؤں پیا کے تیرمیں کچھ ڈھنگ نہیں سیکھا
گونے کے باجے جا جن لاگے گونے کے لوگ سب ڈار آئے آنگن میں بیٹھا پل کھی ری (لوچ)

کیا مُنہ ہے (ہ) استفہام انکاری:۔ کیا اصل ہے۔ کیا حقیقت ہے۔ کیا طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا مجال ہے۔ کیا تاب ہے۔ کیا رتبہ ہے۔ کیا مقدور ہے ؎

مجنوں اُٹھا لے تو دشت کو مُنہ ہے کیا رخشِ جنوں کو میں جو برابر سے چھیڑ دوں (ظفر)

کیا مُنہ ہے کہ ہو خنجرِ قاتل کی شکایت یاں مُنہ ہی مرے زخمِ جگر کا نہیں کھُلتا (")

مُنہ کیا کہ سامنے ترے ابرو کے آسکے شمشیر اپنی کھینچ کے میدان میں ہلال (")

یہ غزل کیا ایک قلم تو نے لکھی ہے اے ظفر مُنہ ہے کیا پکڑے قلم کوئی سخنور ہاتھ میں (ظفر)

کیا مُنہ ہے ترا سو سن جو کچھ کہے وہاں پر تقریر کچھ اگر ہو تو وہم اور گماں پر (عاشق)

گل کا کیا مُنہ ہے نگاہ جو ترے سامنے آئے باغ میں دست بکف برگ حنا لگتا ہے (نصیر)

سچ ہے سوا حُسن شانہ کس کا مُنہ اور کون ہے ایسا چھیڑے تمہارے چہرہ پر جو کاکلِ بالوف کا حلقا (")

مہر دیکھے ماہ دیکھے ہر ستارا دیکھے کس کا مُنہ ہے مُنہ تو دیکھو مُنہ تمہارا دیکھے (نکہت)

(صرف کیا مُنہ بھی بولتے ہیں جیسے ؎

سنگ اسود نہیں ہے چشمِ بُتاں بوسہ مومن طلب کرے کیا مُنہ (مومن)

کیا ناک لے کر بولتے۔ یا۔ بات کرتے ہو (ہ) محاورہ:۔ کس مُنہ سے بات کرتے ہو۔ کس غیرت اور شرم سے مُنہ سامنے کرتے ہو۔ یعنی شرماؤ اپنے گریبان میں مُنہ ڈالو ؎

کیا نام۔ کیا نام جی (۱) نکتہ کلام بقالاں ؎

کیا ننگی نہائے گی کیا نچوڑے گی (ہ) کہاوت:۔ مفلس آدمی کیا دے گا کیا دلائے گا۔ مفلس کے پاس کیا دھرا ہے ؎

کیا نہ چاہئے (ہ) محاورہ:۔ (۱) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا

اگر تم ہی چلے جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے (۲) سب کچھ چاہئے۔ سب ہی چیز کی ضرورت ہے (۳) سب کچھ موجود ہے۔ پھر اور کس چیز کی ضرورت ہے گویا سارا کام ہی بن گیا۔ جیسے تم بھی ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے ۔

کیا واسطہ (۶) استفہام:۔ (۱) کیا تعلق۔ کیا علاقہ۔ کیا نسبت۔ جیسے "ہم سے اُس سے کیا واسطہ" (۲) کیا سبب۔ کس لئے۔ کیوں۔

کیا باعث ؎

کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک (ظفر)

کیا ہوا (۵) محاورہ:۔ (۱) جو شد کا ترجمہ۔ کیا حال گزرا۔ کیسی بیتی۔ کیا ماجرا گزرا۔ کیا وقوع میں آیا۔ کیا پیش آیا۔ کیا کر لیا۔ کون سا نقصان ہو گیا۔ کیا بگڑ گیا (۳) کیا بات ہے۔ کیا معاملہ ہے (۴) کچھ تعجب نہیں۔ کوئی نئی یا انوکھی بات نہیں (۵) کیا مضائقہ ہے۔ کیا ڈر ہے۔ کیا اندیشہ ہے ۔

کیا ہوتا (۵) محاورہ:۔ (۱) کیا اثر ہوتا۔ کیا کام نکلتا۔ کون سی بات بن جاتی۔ کون سا کام بن جاتا۔ کیا اچھا ہوتا۔ کون سا بھلا ہوتا۔ کیا مراد حاصل ہو جاتی۔ کیا فائدہ ہوتا۔ کیا حاصل ہوتا۔ کیا حاصل تھا۔ کیا فائدہ تھا۔ کیا مفاد تھا ؎

کیا ہوتا جو سمجھاتے اُسے جا کے مرے دوست
دشمن کا سخن ذہن نشیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

کبھی بھولے سے قتل صید بسمل کا نہ کرتا ہمارا اُس سے پھڑنا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (عاشق)
نگہ مژگاں و ابرو قتل کو کیا کم تھے اے قاتل سنان و تیر اور تیغا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (" ")
ہجوم درد و غم سے بے قراری کے وہ چھوٹا مریض دل اچھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (" ")

(۲) کیا بگڑ جانا۔ کیا نقصان ہو جانا۔ کسی بات میں فرق آ جانا جیسے تم ہمارا کہا مان لیتے تو کیا ہوتا (۳) کیا پیش آتا۔ کیا ہی اچھی بات ہوتی۔ کیا خوب ہوتا۔ کیا اچھا ہوتا۔ کیا ہی بہتر ہوتا۔ کیا ہی مرغوب ہوتا۔ کیا ہی مرضی سمت میں لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا مرا مہماں وہ آ کر ن آہ گر ہوتا تو کیا ہوتا (عاشق)

کیا ہوگا (۵) محاورہ:۔ (۱) کیا پیش آئے گا۔ کیا گزرے گا (۲) کیا نقصان ہوگا۔ کیا بگڑ جائے گا۔ کیا بگڑے گا۔ کون سی آفت آ جائے گی۔ کون سا ملک چھن جائے گا۔ کچھ نہیں ہوگا ؎

جو در سے اپنے دربان کو اُٹھا لو گے تو کیا ہوگا
یہ پتھر میری چھاتی سے جٹا لو گے تو کیا ہوگا (معروف)
یہ اب ہونی نہیں ہرگز جو بوسہ بن لئے چھوڑیں
بگڑ کر مجھ سے گر منہ کو ہٹا لو گے تو کیا ہوگا (" ")

کیا

کیا ہو گیا (۵) محاورہ:۔ حیرت تعجب افسوس اور نیز وفتہ بھوت پریت یا کسی معاملہ کے دگرگوں ہو جانے پر بولتے ہیں ؎

کوئی نظر سے گرا معشوق خوش ادا کیا کیا جانے مٹی مٹی مجھ کو ہو گیا کیا (مصحفی)
دیدہ سمندر سے سوا ہو گیا دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا (رشک)

کیا ہے (۵) محاورہ:۔ (۱) برائے استفسار و استفہام۔ کیا بات ہے؟ کون سی بات ہے؟ کس بات کا ہے؟ کس چیز کا ہے؟ کیا چیز ہے؟ کون سی چیز ہے؟ کس چیز کا نام ہے؟ کیا معاملہ ہے؟ ؎

دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے آخر اس درد کی دوا کیا ہے (غالب)
ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے (" ")
میں بھی منہ میں زبان رکھتا ہوں کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے (" ")
بہت سہے غمِ گیتی شراب کم کیا ہے غلام ساقیٔ کوثر ہوں مجھ کو غم کیا ہے (" ")
تمہاری طرز و روش جانتے ہیں ہم کیا ہے رقیب پر ہے اگر لطف تو ستم کیا ہے (" ")
نہ شعلہ میں یہ کرشمہ نہ برق میں یہ ادا کوئی بتاؤ کہ وہ شوخِ تند خو کیا ہے (" ")
جلا ہے جسم جہاں دل بھی جل گیا ہوگا کریدتے ہو جو اب راکھ جستجو کیا ہے (" ")

(۲) استفہام انکاری۔ نہیں ہے۔ کون ہے ؎

سخن میں خامۂ غالب کی آتش افشانی یقین ہے ہم کو بھی لیکن اب اس میں دم کیا ہے (غالب)
ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے تمہیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے (" ")
یہ رشک ہے کہ وہ ہوتا ہے ہم سخن تم سے وگرنہ خوف بد آموزیٔ عدو کیا ہے (" ")
چپک رہا ہے بدن پر لہو سے پیراہن ہماری جیب کو اب حاجتِ رفو کیا ہے (" ")

(۳) بے حقیقت ہے۔ کچھ وقعت نہیں رکھتا۔ کسی کام کا نہیں۔ ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ بیکار ہے۔ نکما ہے۔ کیا حقیقت ہے۔

شعر حضرت نواب میر محبوب علی خان بہادر فرمانروائے دکن

جن کے نام نامی اور دستگیری سے یہ فرہنگ آصفیہ تیار ہوئی ؎

دل میں گر تو نہیں تو پھر کیا ہے
گل میں گر بو نہیں تو پھر کیا ہے

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے (غالب)
پیوں شراب اگر خم بھی دیکھ لوں دو چار یہ شیشہ و قدح و کوزہ و سبو کیا ہے (" ")
ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے (" ")

(۴) کیا کہتے ہو۔ جب کوئی نام لے کر پکارتا ہے تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں (۵) کیا کام ہے۔ بلانے کے جواب میں کہتے ہیں۔ عالم بغیری ایلمار بیخبری ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیا

مجھ کو اُن سے وفا کی ہے امید جو نہیں جانتے وفا کیا ہے (غالب)
جان تم پر نثار کرتا ہوں میں نہیں جانتا دُعا کیا ہے (" ")

(۶) استفہام اقراری۔ یہی ہے ؎

ہاں بھلا کر تیرا بھلا ہوگا اور درویش کی صدا کیا ہے (غالب)

(۷) کیوں ہے۔ کس لئے ہے۔ کس سبب سے ہے کس واسطے ہے ؎

جان محزوں نزار سی کیا ہے عشق میں بے قراری کیا ہے (عاشق)

کیا ہی (ہ) محاورہ :- (۱) کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ بہت ہی۔ بکثرت۔ بدرجۂ غایت۔ سات گت۔ از حد۔ خارج از حساب۔ جیسے کیا ہی خلقت جمع تھی۔ کیا ہی روپیہ لُٹا ہے۔ کیا ہی مزا آیا ہے (۲) نہایت عمدہ۔ بہت ہی اچھی۔ نہایت مسعود و مبارک۔ قابل تعریف۔ حسبِ دل خواہ۔ جیسے کیا ہی کام بنا ہے"۔ "وہ کیا ہی رات تھی" ؎

کیا ہی چمن میں شب کو واہ برسے تھی نور کی جھڑی
تارنشوں کے گلے بندھے روتے تھی چاندنی پڑی
غنچہ دہن تھا بے خبر پی تھی جو مے کڑی کڑی
دیتا تھا بوسے پیار کے سینہ کو مل گھڑی گھڑی
چشم سے چشم لب سے لب چھاتی سے چھاتی جب لڑی
کیا ہی گھڑی تھی عیش کی اُس میں بلا سے آپڑی
صبح ہوئی سجا سجا پھول کھلے ہوا چلی
یار بغل سے اُٹھ گیا دل ہی کی دل میں رہ گئی

(ریختی)

کیا ہیجڑے راہ مارتے ہیں (۱) محاورہ :- کیوں آنے سے ڈرتے ہو (ملنہ گو بولتے ہیں)۔

کیا یاد رکھو گے۔ کیا یاد کرو گے (۱) محاورہ :- یعنی بہت یاد رکھو گے۔ مدت تک یاد کرتے رہو گے ؎

ہے کس کا جگر جس پہ یہ بیداد کرو گے تو ہم سے جو تم ہو گئے کیا یاد کرو گے (حسرت)

کیاری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) خیابان۔ کھیت یا باغ کا وہ ہر ایک چھوٹا حصہ جو پانی دینے کے واسطے ہر ایک قطعہ میں بنا لیتے ہیں۔ قطعۂ باغ۔ تختۂ باغ۔ (آنکھ کی پتلی) چھوٹی سی کیاری دل کو لگی پیاری۔ بوجھتا ہے بوجھ نہیں مارتی ہوں کٹاری (۲) وہ مستطیل یا مربع گڑھا جس میں نمک یا شورہ جماتے ہیں۔ جیسے نمک کی کیاری۔ شورے کی کیاری (۳) کیاری کا مخفف یعنی اری عورت تو کیا کہتی ہے ؎

کچ

بولی مگس کی بھی کیا ہی میں نہ دیکھا پانی ہے ہماری ہی طرح تجکو بھی کیا ری روزہ (انشا)

کیاست (ع) اسم مؤنث :- دانائی۔ زیرکی۔ چترائی۔ فہم و فراست۔ ہوش و خرد۔

کیانی (ف) صفت :- منسوب بہ کیان۔ جو کے معنی بادشاہ عظیم کی جمع اور ملوک عجم کے دوسرے طبقہ کے پہلوں بادشاہوں کا لقب ہے۔ پس کیانی وہ چیز جو کیانیوں کی طرف منسوب ہو جیسے تاج کیانی۔ کمان کیانی۔

کیت (ہ) اسم مذکر :- (۱) کیتو۔ ستارہ۔ بھاڑ تارا (۲) نواں گرہ۔ نواں ستارہ۔

(ہندی میں یہ نو ستارے گرہ کہلاتے ہیں :- سورج۔ چاند۔ منگل۔ بدھ۔ برہسپت شکر۔ سنیچر۔ راہو۔ کیت) (۳) کیتکی کا مخفف جو ایک مشہور پھول ہے (۴) کوڑا۔ تازیانہ۔ بید۔ قمچی (یہ لفظ شاید انگریزی Cane کین سے عوام نے بنایا ہے)۔

کیت (ہ) اسم مذکر :- ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو بیل کے پھل کی مانند سخت مگر اندر سے کھٹ مٹھا یا ترش ہوتا ہے۔

کیتکی (ہ) اسم مؤنث :- ایک مشہور خوشبودار پودے کا نام جو کیوڑے کے درخت سے مشابہ اور اُس کا پھول انڈے کی مانند ہوتا ہے ہندی شعرا کا خیال ہے کہ بھونرا اس پر عاشق ہے۔

کیتلی (ا) اسم مؤنث :- انگریزی Kettle) کیٹل کا بگڑا ہوا لفظ۔ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس میں چاء یا پانی جوش کرتے ہیں۔ آفتابہ۔

کیٹ (ہ) اسم مذکر (پوربی) :- (۱) چیکٹ۔ چراغ کی گاد۔ دھتہ کا میل۔ تہ نشین روغن۔ دُرد (۲) کیڑا۔ کوڑا۔

کیجا (ہ) اسم مذکر (عو) :- پیار سے بچے کے کلیجے یا اُس کے بجھانے کے واسطے اپنے جگر کو کہتے ہیں جیتے تو تو میرا کیجا ہے"۔

کیجا جان (ا) اسم مؤنث :- (۱) دائی۔ دایہ ؎

میری لیتی ہے بلائیں کرنے سے آن کے سب سے اوپر ہیں تو بابا اپنی کیجا جان (رنگین)

(۲) مثل جان جگر۔ نہایت عزیز۔ جان کے برابر عزیز (۳) وہ عورت جسے مثل دایہ سمجھتے ہیں۔

کیچ (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) گارا۔ گل۔ چہلا۔ دلدل۔ لائے۔ خلاب۔ دھل۔ گیلی مٹی۔ غلیظ مٹی بھری مٹی جیسے "اگلے پانی پچھلے کیچ"۔

کیچڑ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (کیچ) ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیچ

یہ تیرے کدہ خم خانہ عالم بنا ساقی ۔ ارے خمار کیچڑ بھی سات تہ چھٹ کی پھرتی ہے (اختر)

(۲) چیپڑ ۔ کیٹ ۔ چرک چشم ۔ کیچ ۔ رمص ۔ (۳) درد ۔ تلچھٹ ۔ گاد ۔ (۴) نہایت گاڑھی جیسے "کیچڑ سی بھنگ پیتا ہے" ۔

کیچڑ میں پھنسنا (ف) فعل لازم :۔ دلدل میں دھنسنا ۔ کسی صیبت یا دقت میں گھرنا ۔

مجھ دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہے ۔ وہ کیچڑ میں پھنسا ہے جو ہے آبِ گل کے دہانے میں (آتش)

کیچوا (ف) اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کے لمبے اور سُرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر برسات کے موسم میں زمین نمناک میں پیدا ہو جاتا اور اُس کے شکم کی مٹی رات کے وقت چھکا کرتی ہے ۔ خراطین ۔ شحم الارض ۔ شکنند ۔ گل خوردہ (۲) ایک قسم کا پیٹ کا کیڑا جو معدہ کی خرابی سے پیدا ہو جاتا ہے ۔ کرمِ شکم ۔

کید (ع) اسم مذکر :۔ مکر ۔ فریب ۔ دغا ۔ دھوکا ۔

کَیر (ف) اسم مذکر (گنوار) :۔ ایک درخت کا نام جس میں ٹہنیاں لگتی ہیں ۔ کریل ۔

کیر (ف) اسم مذکر :۔ ذکر ۔ عضو تناسل ۔ آلت ۔

کیر خر ۔ یا ۔ کیر خرا (ف) اسم مذکر :۔ وہ شخص جس کا عضو تناسل گدھے کی مانند بڑا ہو ۔

کیرا (ف) صفت (گنوار) :۔ کرنجا ۔ ازرق چشم ۔ بلی کیسی آنکھوں والا ۔ نیلی نیلی آنکھوں والا ۔

کیری (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) امبی ۔ کچا آم (۲) ایک قسم کا زیور جس میں عطر رکھ کر گلے میں لٹکاتے ہیں (۳) کچے آم کی شکل کی چیز (۴) وہ عورت جس کی کبھی نہ کھیس ہوں ۔

کیری آنکھ (ف) اسم مؤنث :۔ کرنجی آنکھ ۔ چشم ازرق ۔

نہ چکیے کیونکہ حسنِ طفل زمگ گیری کی آنکھوں سے ۔ نہ زرگر زیور سیمی کو ہاں اچھو ملتے ہیں (مغفور)

کیڑا (ف) اسم مذکر :۔ (۱) مکوڑا ۔ کرم ۔ کیٹ ۔ حشرات الارض ۔ دیدان ۔ پلو ۔ رینگنے والا جانور ۔ گھن ۔ ویمک (۲) سانپ ۔ مار ۔ ناگ ۔ کژدم ۔ بچھو ۔ کنکھجورا وغیرہ زہریلا جانور ۔

جھپی دم تو مک مرگاں جب ہوا در اوقد سہدم ۔ کرجانا دل نے زہریلا کوئی کاٹ اب کیا کیڑا (منشی)

(۳) عو :۔ جون ۔ پیش مگر اس معنی میں جمع کے ساتھ بولتے ہیں جیسے اُس کے سر میں کیڑے پڑ رہے ہیں (۴) ننھا بچہ ۔ چند روزہ بچہ ۔ تازہ پیدا شدہ بچہ ۔

کیڑا

کیڑا اُچھلنا (ف) فعل متعدی :۔ (بازاری) علت اُبنا کا زور کرنا ۔

کیڑا اوبانا (ف) فعل متعدی (بازاری) :۔ سانپوں کی خواہش مٹانا ۔ چل مٹانا ۔

کیڑا اکلبلانا (ف) فعل لازم (بازاری) :۔ علت اُبنا کا زور ہونا ۔ بوس ہونا ۔ چل مٹوانے کو جی چاہنا ۔

کیڑا لگنا (ف) فعل لازم :۔ ویمک لگنا ۔ گھن لگنا ۔ کرم خوردہ ہونا ۔ کٹکھایا ہونا ۔ کتاب یا ریشمی اُونی کپڑے یا دانت وغیرہ کو جو بعض قسم کے کیڑے چاٹ جاتے ہیں اُسے کیڑا لگنا کہتے ہیں ۔

روئے گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گل ۔ کیا ہی پھبتی ہے کہ کیڑا لگ گیا ہے بات میں (آتش)

کیوں بال خورے کا ہے خط یار میں گماں ۔ ہم سے سُنو لگا ہے یہ کیڑا کتاب میں (ناسخ)

کیڑا (ف) صفت (گنوار) :۔ سخت ۔ درشت ۔ تُند مزاج ۔ سخت گیر ۔ مضبوط ۔ مستحکم ۔

کیڑے (ف) اسم مذکر :۔ (۱) کیڑا بمعنی کرم کی جمع (۲) حروف مغیو کے آجانے سے الف کو یا سے بھول سے بدل لینے کی صورت (۳) عو :۔ جوئیں ۔ پیلیپش تملہ ۔ جیسے اس کے سر میں کیڑے پڑ رہے ہیں (۴) عو :۔ کھٹمل شب گز ۔ عنکبوت جیسے "اب تو اس چارپائی میں بھی کیڑے ہو گئے رات بھر سونے نہیں دیتے" ۔

کیڑے پڑنا (ف) فعل لازم (عو) :۔ اوّل معلوم ۔ دوم سر میں کثرت سے جوئیں پھرنا ۔ بہت سی جوئیں پڑ جانا جو ئیں رینگنا ۔

کیڑے پڑنا (ف) فعل لازم :۔ (۱) کسی چیز میں سڑ جانے کے سبب کرم پیدا ہو جانا (۲) عو :۔ عیب ہونا ۔ نقص ہونا ۔ جیسے "اس میں کیا کیڑے پڑے ہیں" ۔

کیڑے پڑیں (ف) دعائے بد (عو) :۔ گلے سڑے ۔

کیڑے پڑیں اس کو کنی پر تری فریاد ۔ شیریں نے کہا اس لئے ہے سنگ میں کیڑا (جرأت)

کیڑے مغز کے اُڑنا (ف) فعل لازم (عو) :۔ دماغ کا پریشان اور پراگندہ ہونا ۔ سر میں درد ہونے لگنا ۔

اُڑ گئے مغز کے کیڑے تو اُدھیڑوں سے کھڑی ۔ میری چندیا پہ کھڑی ہو کے وہ آری چیخ (رنگین)

(مغز کے کیڑے اُڑنا زیادہ بولتے ہیں) ۔

کیڑی (ف) اسم مؤنث (ہندو) :۔ (۱) چیونٹی ۔ چیونٹی ۔ مور (۲) عو :۔ جُونک ۔ زلو ۔

کیڑی والی (ف) اسم مؤنث :۔ جُونک والی ۔ کلان ۔ وہ عورت جس کا پیشہ جُونکیں لگانے کا ہوتا ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیڑ

کیڑیاں (ا) اسم مؤنث :- کیڑی کی جمع - چیونٹیاں ۔ پھونکیں ؎

ایک دن تاجی نے کلرک سے منگائیں کیڑیاں آگیا غش مجھ کو سن کر یہ کہ آئیں کیڑیاں (رنگین)
ڈنک سب کٹتے ہیں نگیں اُن کے اگر ہاں ہو بہو ۔ دیکھ تو کیا ظلم ہے پر لائیں کیڑیاں (")

کیڑیاں لگانا (ہ) فعل متعدی :- جونکیں لگانا ؎

پتلی پتلی چُن کے پھڑکتوں سے اپنے بے دھڑک ساری گدی پر بھر کر لگائیں کیڑیاں (")

کیس (ا) اسم مذکر (ہندو) ۱- (۱) بال - مو - موئے سر + لمبے بال جیسے چھاجا باجا کیس یہ تینوں بنگالہ دیس" ؎

گورے سے بیچ پہ اور کھ پہ ڈالے کیس چل خسر گھر اپنے سانجھ بھی چندیس (دودھا)
تورے کارن بلموا چھاڑو دیس ہم کر لیو جوگیا بھیس ؛ (مؤلف)
ہاتھوں بیچ سمرن گلے بیچ سیلی کاندھے پڑے ہیں کیس - تورے کارن

(۲) مُرغ کا تاج - تاج خروس - پرند کے سر کی کلغی (یہ لفظ فارسی کیش بمعنی گیسو سے ملتا ہوا ہے) + پرند کی چوٹی - پرند کے سر کے اُبھرے ہوئے بال -

کیس (انگلش Case) اسم مذکر :- (۱) ڈھکنا - خانہ پیٹی کیس - گھر - نلوا - ڈبیا جیسے کھڑی کا کیس - بندوق کا کیس (۲) مقدمہ - نالش + قضیہ - امر - معاملہ (۳) نظیر - تمثیل - حوالہ (۴) سیسے کے حروف یعنی ٹائپ جمانے کا خانہ دار بکس یا ڈبہ + سانچا (۵) حال - صورت - حقیقت (۶) گریمر :- حالت - تعلق - نسبت - رشتہ +

کیسا (ا) صفت :- (۱) کس قسم کا - کس طرح کا - جیسے کیسا رنگ ہے ؎

جلوۂ حسن بتاں کی ہے نمایش کیسی اے دل اس باغ کا ہوگا چمن آرا کیسا (ناظم)
اور دکھ درد ہو تو اُس کو بھی جگہ دیں یا رب مجھ کو سونپا ہے غم حوصلہ فرسا کیسا (")
جو ستم پیشہ نہ معتقد مہر و وفا کیا وہ سمجھے کہ غم عشق ہے ہوتا کیسا (")
دیکھ کر شمع پہ گرتے ہوئے پروانہ کو پوچھتے ہیں یہ ہوتا ہے تماشا کیسا (")
ایک ہی رنگ ہے سب یہ تماشا کیسا کوئی کیسا ہے کوئی چاہنے والا کیسا (داغ)
نامہ بر تو نے بھی دیکھا اُسے سچ کہنا گات کیسی ہے پھبن کیسی ہے نقشہ کیسا (")

(۲) کس بات کا - کس چیز کا + جیسے کیسا روپیہ مانگتے ہو" ؎

نبض سے لے گئے دل کی نکال کے وہ صبح جو انگڑائی کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)
ہماری فتح پہ بنگارہ کیوں ہے اے قاتل اُٹھا ہے قصہ یہ بعد الفصال کے کیسا (")

(۳) کس قدر - کتنا - کس درجہ - بہت سا - از حد - نہایت - ات گت جیسے کیسا ڈھیٹ لڑکا ہے ؎

رہے ہم مایس میں اس رنگ کا رونا کیسا پانی ہو ہو کے بہا خون تمنا کیسا (داغ)

کیا

خوباں لاکھ کسی میں ہوں تو ظاہر نہ کریں لوگ کرتے ہیں بُری بات کا چرچا کیسا (داغ)
غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے ولغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا (")
جلد جم جاتا ہے ہر شخص کا نقشہ کیسا سادہ دل ہے وہ بُت آئینہ سیما کیسا (ناظم)
نہ پوچھ اس دل سوز دہ سے شام فراق کہ تو ہے شوق میں صبح وصال کے کیسا (نصیر)
گلے پڑے ہے جو ہر ایک کے یہ دختر رز لگایا تو نے یہ مُنہ اد کلال کے کیسا (")
شب فراق میں اُس مہ جبیں کے انجم چرخ مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)
دھمکاتے ہیں جھجھلاتے ہیں شرماتے ہیں کیسا قابو میں آ کے وہ گھبراتے ہیں کیسا (حیدر)
رعشہ بھی ہے کچھ جسم میں کچھ لب پہ ہنسی ہے تنہا کہیں ملتے ہیں تو گھبراتے ہیں کیسا (")

(۴) کس کام کا - کس مطلب کا - کس غرض کا - بیکار اور بے فائدہ بے سود ؎

ساغر و خم سے گل و غنچہ خوش آتا ہے ہمیں تو نہ ہو ساقی تو پھر کیسا چمن اور کس کے پھول (نصیر)
ذوق دیدار بے خود ہوں نہ کر مجھ سے حجاب اُٹھ گیا بیچ سے جب بیں ہی تو پردا کیسا (ناظم)
ٹھہر بالیں سے میرے جا بھی گھر اپنے طبیب اب دم آخر ہے یہاں کیسی دوا کیسا علاج (مصحفی)

(۵) کس طرح - کس طرح پر - کس ڈھنگ سے ؎

نہیں ہے وصعت یکدم پہ آنکھ کو نظر جباب دیکھے ہے آنکھیں نکال کے کیسا (نصیر)
میں کیا کہوں تجھی سے کہ اے کمر ابرو چھپا ہے مُنہ کو گریباں میں ڈال کے کیسا (")
ہمارے حوصلے اپنا مآل کے کیسا چلا ہے دیکھو وہ دامن سنبھال کے کیسا (ذوق)
ہزار دم میں ہے یار تو نے دیکھا ذوق گیا وہ غیر کے گھر بھال کے کیسا (")
دل لے کے مرا صاف مکر جاتے ہیں کیسا جب ہاتھوں کو جھٹکا کے یہ فرماتے ہیں کیسا (حیدر)

(۶) استفہام انکاری کے واسطے - کیا ذکر - کیا مذکور ؎

میں تو کس گنتی میں ہوں قیس کا قصہ سن کر کہتے ہیں ہم بھی اک انداز ہے سودا کیسا (ناظم)

(۷) کہاں کا - کس کا - کاہے کا ؎

تپش و زاری و تنہائی و سرگردانی گھر میں سب کچھ ہیں موجود ہے صحرا کیسا (ناظم)
طلب بوسہ میں کیا چاہئے ناظم ابرام دے چکے دل جسے پھر اُس سے تقاضا کیسا (")
ترے قربان کوئی دم بھی تکرار رہے دل ہمارا ہے ہمارا ہے تمہارا کیسا (داغ)

(۸) کیوں - کیسا - کس لئے - کس وجہ سے - کس سبب سے ؎

نہیں ہے جوگی اگر چشم یار گرد اُس کے ہجوم کرتے ہیں مژگاں کے بانکے کیسا (ذوق)
بخش دے اُس بُت مغاک کو اے داور حشر خون ہی مجھ میں نہ تھا خون کا دعوی کیسا (داغ)
حُسن معشوقوں کو عاشق کے لئے اندوہ و درد پھر شش و پنج میں اے دل آپنے کیسا کیا (عاشق)
کر کے خون ایک کا جا بیٹھے ہیں گھر میں اور پھر
پوچھتے ہیں کہ میرے ورپہ ہے غوغا کیسا (ناظم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیس

کیساہی (ہ) تابع فعل :- (۱) کتنا ہی ۔ کسی قدر ۔ کمایغنی ۔ تا بہ امکان ۔ تا بہ مقدور ۔ جیسے کیسا ہی سمجھ کر دو پھر احسان نہیں ۔ کیسا ہی سمجھاؤ ذرا اثر نہیں (۲) کسی قسم کا ہی ۔ کسی طرح کا ہی ۔ جیسے کیسا ہی گڑ ہو اس وقت لے آؤ ۔ وہ کیسا ہی ہے پھر اپنا ہے ۔

کیسر (ہ) اسم مؤنث :- زعفران ۔ ایک قسم کا نہایت خوشبو دار زرد پھول ۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم ۔ اوّل میں خشک ؎

رتی کا تختہ گلشن بنا ہے کیسر کی کیاری
کرم ہیں داد ہنی کے بکسے لٹ گئی سب پھلواری
کہاں گئی باغ و بہاری (ہولی)

کیسری (ہ) صفت (ہندی) :- زعفرانی ۔ زرد ۔

کیسری بانا (ہ) اسم مذکر :- زعفرانی پوشاک ۔ زرد پوشاک جو ہندؤں میں دولہا کو پہناتے ہیں ۔

کیسر یا بانا کرنا ۔ یا ۔ پہننا (ہ) فعل متعدی :- زرد پوشاک پہننا ۔ زعفرانی پوشاک زیب تن کرنا ۔

(ہندوستان کے راجپوتوں میں قدیم سے دستور چلا آتا ہے کہ جب وہ کسی لڑائی پر نہایت مستعدی کے ساتھ عہد و پیمان کر کے جاتے ہیں تو اس قول قسم کے اظہار کے واسطے کیسری بانا پہن لیتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم نے کرشن کا بانا پہنا ہے یا تو فتح کر کے آئیں گے یا وہیں کھیت رہیں گے ۔ چنانچہ سودا نے بھی اس رسم کی طرف اشارہ کیا ہے ؎

صدبرگ و جعفری و گل اشرفی نے اب — کیسر یا بانا کر کے یہ باہم کیا قرار (سودا)
سنکھ صف شون خراں آوے جس گھڑی — ہو کر اتار سے کیجئے میداں میں کارزار (")
ایسا نہ ہو کہ طعن کریں ہم کو بلبلیں — لڑیو قدم کو گاڑ کے یاران طرحدار (")

کیسر یا بانے والے (ہ) اسم مذکر :- وہ زعفرانی پوشاک والے راجپوت جو اگلے دستور کے موافق لڑائی پر چڑھتے وقت زرد پوشاک زیب تن کر کے جاتے اور پھر زندہ بغیر فتح پھر کر نہیں آتے تھے ۔

کیسے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کیسا کی جمع ۔ کس بات کے ۔ کس قسم کے ۔ کس رنگ ۔ کس وضع کے ۔ جیسے کیسے روپے مانگتے ہو ۔ وہ کیسے آدمی ہیں ۔ کیسے کپڑے پہنے ہوئے تھا ۔ کیسے مکان بنے ہوئے تھے وغیرہ (۲) استفہام :- کیوں ۔ کیوں کر ۔ کس وجہ سے ۔ کس سبب سے ۔ جیسے تم کیسے آئے ۔ کیسے کھڑے ہو ؎

کیف

آنے میں تو سو طرح کی حجت ۔ تھی شب وصل — دیکھیں گے پر اب اٹھ کے سحر جاتے ہیں کیسے (شہیدی)
اس صاحب عصمت کو یہی سوچ ہے ہر صبح — بنے بھرے بال بکھر جاتے ہیں کیسے (")
ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے — دن عیش کے گھڑیوں میں گزر جاتے ہیں کیسے (")

(۳) کس طرح ۔ کس حالت میں ۔ مثلاً کیسے ہو ؎

وہ وقت تو آنے دے بتا دیں گے شہیدی — بن آئی کسی شخص پہ مر جاتے ہیں کیسے (")

(۴) کس قدر ۔ کتنے ؎

غصہ میں نیا رنگ نکالے ہیں پری رو — جوں جوں بگڑتے ہیں سنور جاتے ہیں کیسے (")
بخشش کا مری اس نہیں آپ کو مطلق — برہم نہیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے (")

کیسہ (ف) اسم مذکر :- جیب ۔ پاکٹ ۔ تھیلی ۔ خریطہ ۔ جیسے کھول کیسہ کھا ہر یہ ۔

کیسہ بُر (ف) اسم مذکر :- جیب کترا ۔ گٹھ کترا ۔ اچکا ۔ بدمعاش ۔

کیسی (ہ) کیسا کی تانیث ؎

کیستی عاکماں کی شفا یہ بھی چند روز — قسمت میں تھا کہ ناز مسیحا اٹھائیے (ناظم)

کیش (ف) اسم مذکر :- (۱) مذہب ۔ دین ۔ اعتقاد ۔ پنتھ ۔ ریت (۲) عادت ۔ خو ۔ خصلت ۔ بھاؤ ۔ بان (۳) گن ۔ وصف ۔ صفت ۔ طور ۔ طرز ۔ ڈھنگ ۔ طریقہ ۔ طریق ۔ روش (۴) ترکش ۔ تیردان ۔ تیروں کے رکھنے کا نلوا ۔

کیش (انگلش Cash) اسم مذکر :- نقد ۔ روکڑ ۔ نقدی ۔ روپیہ پیسہ ۔ دام دمڑے ۔

کیش بک (انگلش) اسم مؤنث :- روکڑ بہی ۔ نقد کے حساب کی بیاض ۔

کیف (ع) تابع فعل :- (۱) کیونکر ۔ کس طرح ۔ کیسا ۔ چگونہ (۲) اصطلاح میں وہ عرض جو بذاتہ تقسیم قبول نہ کرے جیسے سیاہی ۔ سفیدی ۔ نشہ ۔ مستی (۳) بغیر فتح فا :- اسم مذکر ۔ نشہ ۔ مدھ ۔ خمار ۔ سرور ۔ جیسے ذرا بلبل کو کیف دے دو ؎

بے ہوشیاں نصیب ہیں سامعین کو — کیف شراب کب ہے ہر سخن میں تھا (نسیم)

کیفر (ف) اسم مذکر :- سزا ۔ بدی کا عوض ۔ پاداش ۔ برے کام کا بدلہ ۔

کیفر کردار (ف) اسم مذکر :- کئے کی سزا ۔ پاداش عمل بد ۔ کار بد کی سزا ۔

کیفر کردار کو پہنچنا (ف) فعل لازم :- اپنے کئے کے پاس بیٹھنا ۔ سزا کو پہنچنا ۔ پاداش عمل پانا ۔ ندامت اٹھانا ۔ کیا بھوگنا ۔ کرنی کا پھل پانا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیف

کیفی (ع) صفت :- (۱) مسرور - مخمور - سرشار - مدھ ماتا - متوالا - نشہ میں چور - مدہوش (۲) ا :- نشہ باز ؎

میں وہ کیفی ہوں کہ پانی ہو تو بن جائے شراب جوشِ کیفیت ہے میری خاک کے پیمانے میں (ذوق)

کیفیت (ع) اسم مؤنث :- (۱) حالت - چگونگی - ماجرا - حال - احوال - حقیقت (۲) عالم - گت - رنگ ڈھنگ (۳) ا :- توضیح - شرح - تفسیر - تفصیل - تشریح (۴) ا :- جوبن - بہار - رونق ؎

باوہ کشی کے سکھلاتے ہیں کیا ہی قرینے ساون بھادوں
کیفیت کے جو ہم نے دیکھے دو میں مہینے ساون بھادوں (نصیر)

(۵) ا :- لطف - مزہ - جیسے آج بڑی کیفیت ہوئی" (فارسی و اُردو والے بلا تشدید اکثر استعمال کرتے ہیں) ٭

کیفیت طلب کرنا (۱) فعل متعدی (قانون) :- استفسار کرنا - پوچھنا - سرکاری طور پر دریافت کرنا ٭ بازپرس کرنا ٭

کیفیت کی جگہ (۱) اسم مؤنث :- سیرگاہ - خوش نما و قابل سیر مقام - بہار کی جگہ - نظارہ گاہ ٭

کیفیت لکھنا (۱) فعل متعدی :- تحریری رپورٹ کرنا ٭

کیک (انگلش Cake) ایک قسم کی مٹھائی یا روٹی جو بشکل مخروط میدے انڈے میوے وغیرہ ڈال کر سانچے کے وسیلے سے تنور میں پکائی جاتی ہے - اکثر بڑے دن اور شادی میں بالضرور انگریز لوگ پکواتے اور کھاتے ہیں - یہ لفظ فارسی الاصل ہے اور کاک سے بنا لیا گیا ہے ٭

کیکر (ہ) اسم مذکر :- ببول کا درخت - مُغیلان - اس کی لکڑی نہایت مضبوط ہوتی ہے اور چھال سے چمڑا رنگا جاتا ہے ٭

کیکری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا کیکر - کیکر کا پودا (۲) ایک قسم کی سلائی جو کپڑے کو کتر کر کنگرے سے اُسی کے اندر بناتے چلے جاتے ہیں چین کی مانند ہوتی ہے اس کی اصل کیکر ہے کیونکہ کیکر کی پھلی سے یہ مشابہ ہوتی ہے ٭

کیکری بنانا - یا - کاڑھنا (ہ) فعل متعدی :- کپڑے پر کنگری بنانا - چین بنانا ٭

کیکڑا (ہ) اسم مذکر :- سرطان - خرچنگ - کرک - گینگٹا - پنج پا - پنج پایہ - ایک آبی کیڑے کا نام جو بچھو سے مشابہ ہوتا ہے ٭

کیل

کیکنا (ہ) فعل لازم (پوربی) :- چیخنا - چلانا - پکارنا - کوکنا - کلکاری مارنا (بندر کے بولنے کو اکثر کہتے ہیں) ٭

کیکئی (س) اسم مؤنث :- کیکے والی کشمیر کی بیٹی جو راجہ دسرتھ والی اودھ کی چاہتی بیوی اور بھرت کی ماں تھی ٭ راجہ رام چندر کی سوتیلی ماں جس نے اِن کو چودہ برس تک صحرا نشین کرایا تاکہ میرا بیٹا بھرت راجہ دسرتھ کی گدی پر بیٹھے ٭

کیل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پریگ - میخ آہنیں - لوہے کی کھونٹی - میل آہنیں وغیرہ (۲) پیپ کا ڈورا جو اکثر مُہاسوں کے چھیل ڈالنے سے نکلتا ہے دیکھے جو آئینہ بھی شباب اُس جمیل کا دل میں چبھے اُبھار مہاسوں کی کیل کا (ناعلم) (۳) لمبی کترنی ہوئی چھالیہ یا لونگ جو اکثر گلوری بندر بنے کے واسطے لگا دیتے ہیں بعض امیروں کے ہاں سونے چاندی کی بھی بنوا کر رکھتے ہیں (۴) چاندی یا سونے کا ایک قسم کا زیور جو لونگ کی شکل کا ہوتا اور اکثر عورتیں ناک میں پہنا کرتی ہیں - بھولی ؎

آبلے پھوٹیں اُتار و کان سے موتی کہیں دل میں چبھتی ہے کہ کیل اپنی ناک سے (بحر)

کیل کانٹے کا نہیں (ہ) محاورہ :- یعنی ایسا انتظام اور رعب داب ہے کہ کوئی کیل تک نہیں چُرا سکتا - کیل کا بھی اندیشہ نہیں کسی شے کا ذرا خوف و اندیشہ نہیں - ذرا بھی اندیشہ نہیں ؎

وہ مراول تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا سو قلق ہے تجھ پہ ٹھیرا نوک مژگاں واہ وا (مُنیر)
دُر و مرجان کے لئے خاشی مناسب ہے یہی ہے فصل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا (بحر)

کیل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- کیل پر منتر پڑھ کر اُس کے وسیلے سے حصار یا قابو کرنا - قابو میں لانا - بس میں لانا - سانپ کو منتر کے زور سے کاٹنے کے قابل نہ رکھنا ؎

وصل کی شب یار کی کاکل کا کالا کیا ڈسے
پڑھ کے ہم نے اُس کو منتر کیل ڈالا کیا ڈسے (شہیدی)

کیل کانٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہتھیار - اوزار - شستر - اسلحہ - جیسے کیل کانٹے سے درست ہو کر فوج آگے بڑھی (۲) ایک قسم کا زیور (۳) گھسیٹ - گھسیٹواں لکھا ہوا - کیڑے کوڑے کاڑھے ہوئے - بدخط - (۴) بچوں کا ایک کھیل جس میں ٹھیکریوں دیواروں وغیرہ پر بہت سی لکیریں دو ٹھوک بن کر علیحدہ علیحدہ چھپوں کاڑھتے اور جگہ جگہ ٹھیکریاں وغیرہ دبا دیتے ہیں پھر میعاد مقررہ کے بعد وہ لکیریں گنی جاتی ہیں جس کی زیادہ ہوتی ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیل

وہ جیت جاتا ہے ۔

کیل نکالنا (ف) فعل متعدی :- (۱) پھنسی یا مہاسے کو دبا کر اُس کے اندر سے پیپ کا خشک مادہ نکالنا (۲) عوام :- مارتے مارتے گوہ نکال دینا مار کر بھرکس کر دینا - مار کر رأیتا کر دینا - خوب ٹھیک بنانا ۔

کیلا (ف) اسم مذکر :- (۱) کھونٹا - بڑی میخ - چوب (۲) گوشت خوار جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جن کے وسیلہ سے وہ گوشت کاٹتے یا شکار پکڑتے ہیں - ناب - ببیر - کھانگ - ڈاڑھ اور دانت کے بیچ میں کا دانت جسے کچلی کہتے ہیں ۔

کیلا (ف) اسم مذکر :- (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جسے کدلی بھی کہتے ہیں - موز - طلح - اس کی پھلی میٹھی اور لمبی ہوتی ہے - مزاجاً بقول ابن بیطار معتدل (۲) بازاری :- تشبیہاً عضو تناسل ۔

کیلنا (ف) فعل متعدی :- (۱) سانپ کو منتر سے قابو کرنا - کیل پر منتر پڑھ کر سانپ کو کاٹنے سے باز رکھنا ۔ جادو یا عمل کے زور سے آسیب یا جن و پری کو اس میں کرنا - مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر کیلیں گاڑنا تاکہ وہاں آسیب نہ آسکے - جادو یا منتر کے زور سے کسی شخص کو اپنے برخلاف بولنے سے باز رکھنا - منہ بند کرنا - زبان بند کرنا - چنانچہ منہ کیلنا سے یہی غرض ہے - کیونکہ جس شخص کو اپنے خلاف بولنے سے روکنا ہوتا ہے اُس کا نام کیل پر منتر کے ساتھ پڑھ کر دبا دیتے ہیں - رام کرنا - قابو میں لانا - تسخیر کرنا ۔

یاں کسے کا کیا کروں مذکور — رہ سکے کوئی یاں کیا مقدور
جس کسی نے اُسے آکر کیلا — خوب اُسے اُس نے بنایا ڈھیلا (نظیر)

کان پر سے زُلف اُس کی اب سرکتی کیوں نہیں
یا کہیں یہ سانپ اُس بانبی سے ہے کیلا ہوا (نظیر)

لے کے میرا نام دیں مت شہ! آہن کی کیل — میں جو تیرا دوست ظالم تو زبانِ دشمن کی کیل (؟)

خط آنے سے بھی لف کا سودا نہیں جاتا — کالا تاگا کالے سے بھی کیلا نہیں جاتا (مجروح)

(۲) کیلیں گاڑنا - کیلیں جڑنا - کیلیں ٹھونکنا - کیلوں سے جڑنا - درج کرنا ۔

آدھا بیاہا آدھا کیلا — سارا جگت اسی میں کیلا (پہیلی)

(روفتر) (۳) آگے جانے سے روک دینا - بند کر دینا - جیسے چیونٹیوں کو کیل دینا ۔

کیم

کیلی (ف) اسم مؤنث :- (۱) لکڑی کی کھونٹی ۔ وہ کھونٹی جو کنواں چلانے والے جوٹ جوڑنے میں لاٹو کی رسّی اور جوے کے درمیان لگا کر کنواں چلاتے ہیں ۔ مطلق کیل ۔

اک نار کے بل میں کیلی — بن کیلی وہ آپ ہی ڈھیلی
ٹانگوں سے وہ رہے لگھاڑی — ناہیں لنگا ناہیں ساڑی (پہیلی)

(۲) لوہے کی لاٹھ - نیزہ وہ لوہے کی لاٹھ جو راے پتھورا نے بخومیوں کے کہنے سے بنوا کر راجہ باسک کے سر پر کھڑی کی تھی - یہ کیلی ابھی تک قطب صاحب یعنی مہرولی میں جو دہلی کے قریب ہے موجود اور برقرار ہے عوام اُسے کوئی میں جا کر پکڑ اکرتے اور یہ کہا کرتے ہیں کہ جس کی کوئی میں نہ آئے اُس کے نطفہ میں فرق ہے ۔

ہے مانگ کہاں جدتاک یار کے سر پر — کیلی ہے یہ باسک سے سیہ مار کے سر پر (مُنیر)

(۳) کشتی کے ایک داؤں کا نام - کشتی کا ایک مشہور پیچ جو ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے ۔ کبڈی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کے ہاتھ سے ہتھیار چھین لیتے ہیں - (۴) وہ کیل جو پہیے کے باہر نکل جانے کے واسطے دُھرے کے سوراخ میں لگاتے ہیں - پیچ - اسکرو ۔

کیلی مارا چلانا (ف) فعل متعدی :- لاٹو چلانا - کنوئیں چلانا - کنوئیں کا پانی بیلوں کے وسیلہ سے نکالنا ۔

(بارا اس جگہ سنسکرت واری یعنی پانی سے لیا گیا ہے اور عنیر بارا وہ راگ بھی ہے جو لاٹو چلاتے وقت چرس کے اوپر آجانے پر جتانے کے واسطے گاتے ہیں) ۔

کیلی کا کھٹکا نہ ہونا (ف) فعل لازم :- دیکھو (کیل کا کھٹکا نہ ہونا) ۔

کیلی کرنا (ف) فعل متعدی :- پہلوانوں کا کشتی کے وقت وہ پیچ کرنا جسے کیلی کہتے ہیں - ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر مارنا ۔

کیلی والا (ف) اسم مذکر :- (۱) جوٹیا - وہ شخص جو کنوئیں کے بیل جوڑتا ہے (۲) پانے کا چرس ڈالنے اور نکالنے والا - بارے والا - آب کش ۔

کیلی والا لال (ف) اسم مذکر :- بارا لینے والے یعنی کنواں چلانے والے کی آواز جو راگ کے ساتھ نکالی جاتی ہے ۔

کیلیا (ف) اسم مذکر :- جوٹیا - کنوئیں کے بیل چلانے والا - کنوئیں کے بیل ہانکنے والا - بارے والے کا نقیض ۔

کیمخت (ف) اسم مذکر و مؤنث :- گھوڑے یا گدھے کی پیٹھ کی کھال ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیم

وہ دانہ دار چمڑا جس پر دانہ اُٹھا کر نگاری رنگ چڑھاتے اور موسم برسات میں اُس کی جوتیاں پہنتے ہیں ٭

کیمختی (ف) صفت :- کیمخت کا بنا ہوا ٭

کیموس (یونانی بعض کے نزدیک سریانی) اسم مذکر :- رس - وہ رقیق شے جو معدہ میں کھانا ہضم ہونے کے بعد پیدا ہو - مادہ - خلط - غذا کی اُس صورت کا نام ہے جو دوسرے طبخ میں جگر کے درمیان پختہ ہوتی ہے اور وہ صاف پانی کے مانند ہوتی ہے بعض لوگوں کے نزدیک وہ چیز جو جگر اور عروق میں نضج پاکر دودھ کے چھاگوں کی صورت میں پیدا ہوتی ہے ٭

کیمیا (ع) اسم مؤنث :- (۱) اوّل معنی مکر و حیلہ - دوم زرسازی - یعنی روح و نفس اجسادِ ناقصہ کو باہم ملا کر مرتبہ کمال تک پہنچانا جیسے رانگ کو چاندی اور تانبے کو سونا بنانا چونکہ یہ امر مکر و فریب سے خالی نہیں ہے اس وجہ سے اوّل معنی میں اہل عرب استعمال کرنے لگے البتہ فارس والوں نے پیر و مرشد کامل کی نظر - عشق کامل و زر خالص کے معنی میں برتا ہے چنانچہ کیمیاگری سے عشق بازی مراد لی گئی ہے - مجازاً رسائن - اکسیر (۲) چیزوں کی خاصیت معلوم کرنے اُن کے اجزاؤں کے ملانے اور جدا کرنے کا علم - وہ علم جس سے اجزا کے ملانے اُن کے تبدیل کرنے نیز اُن کے مفرد اور مرکب ہونے کا حال معلوم ہوتا ہے - خاصیت و ماہیت اشیا کا علم کیمسٹری (۳) (ا) صفت :- نہایت مفید - تیر بہدف - اکسیر حکمی ٭ ایک بر ایک مفید مطلب - حصولِ مقاصد کا ذریعہ ٭

غش میں سر نہ کھاؤ خاک در یار دوستو — صابر کے واسطے ہے یہی کیمیا علاج (صابر)

ہوا کچھ وہی جس نے یاں کچھ کیا ہے — لیا جس نے پھل بیج بو کر لیا ہے (نظیری)
کرو کچھ کہ کرنا ہی کچھ کیمیا ہے — مثل ہے کہ کرتے کی سب بیا ہے

یوں ہیں وقت سو سو کے ہیں جو گنواتے
وہ خرگوش کچھوؤں سے ہیں رشک اُٹھاتے

کیمیا بنانا (ا) فعل متعدی :- (۱) رسائن بنانا - چاندی سونا بنانا - (۲) مطلب حاصل کرنا - آسانی سے روزی حاصل کرنا ٭

کیمیا سمجھنا (ا) فعل متعدی :- اکسیر جاننا - نہایت مفید اور حسب مُراد خیال کرنا ٭

وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پا سمجھے
ہم اپنی خاک ساری اپنے حق میں کیمیا سمجھے (ذوق)

کین

کیمیاگر (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) رسائنی - رسائنیا - مہوس - کیمیا بنانے والا - زرساز (۲) مکار - چالاک ٭

کیمیاگری (ع + ف) اسم مؤنث :- زرسازی - نقرہ سازی چاندی سونا بنانے کا فن ٭

کین (ف) اسم مؤنث :- کھوٹ - کپٹ - نفاق ٭ حسد - بغض - کینہ - دشمنی - عداوت - بیر ٭

مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی — کہاں تک ستم پیشہ کیس ہو چکی (مومن)

(اہل لکھنؤ فریب کے معنی میں بھی بولتے ہیں) ٭

کینیا (ا) اسم مذکر (لکھنؤ) :- فریبندہ - فریب دینے والا - دھوکے باز ٭

کینچلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سانپ کی سفید جھلی جو اُس کے جسم کے اوپر سے اُترتی ہے - پوست مار ٭

مانگ سب کہتے ہیں جس کو سانپ کی وہ لکیر ہے کینچلی ہو بو ہے اور اُس کی چوٹی مار ہے (ناسخ)

(۲) بازاری :- پوشاک - لباس ٭

کینچلی بدلنا (ا) فعل متعدی :- (۱) سانپ کا پرانا پوست چھوڑ کر نیا پوست لانا (۲) عوام :- ظرافتاً - پوشاک بدلنا - کپڑے بدلنا - اُجلے کپڑے پہننا - بناؤ سنگھار کرنا - روپ بدلنا ٭

کینچلی جھاڑنا (ہ) فعل متعدی :- سانپ کا مُردار جھلی کا اپنے اوپر سے اُتارنا - سانپ کا اپنے جسم سے پوست دور کرنا ٭

کینچلی چھوڑنا - یا - ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (کینچلی جھاڑنا) ٭

کینچلی کا لچکا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا لچکا کہ جب اُسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کینچلی کی مانند لمبا ہو جاتا ہے چونکہ اُس پر کثرت سے اُتو کیا ہوا ہوتا ہے اس وجہ سے یہ بات ہو جاتی ہے - لچکا ایک قسم کا گوٹہ ہے ٭

کینچلی میں آنا - یا - بھرنا (ہ) فعل لازم :- نئی کینچلی بدلنے کو ہونا یہ وار کینچلی کے جسم پر سے اُترنے کا زمانہ آنا - جب سانپ کینچلی میں بھرتا ہے تو نہایت بدروپ اور بُرا ہو جاتا ہے بلکہ اُسے نظر بھی کم آنے لگتا ہے کیونکہ وہ جھلی پھول کر اُس کی آنکھوں کو ڈھانک لا کر دیتی ہے ٭

کینچوا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کیچوا) چوں کہ اُس کا مادہ کیچ ہے اس وجہ سے وہاں لکھا گیا ٭

کینڈا (ہ) اسم مذکر :- ڈول - نمونہ - انداز ٭ خاکہ ٭ ڈھانچ ٭ سانچا - قالب ٭ نقشہ ٭ پیمانہ - اندازہ - ماپ ٭ وہ اوزار جس سے کسی چیز کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کین

نقشہ درست کیا جائے۔ ڈول ڈالنے کا اوزار ۔ وضع ۔ جیسے عجب کینڈے کا آدمی ہے ۔

کینڈا کرنا (ف) فعل متعدی :۔ سرسری پیمایش کرنا ۔ ماپنا۔ ڈول ڈالنا ۔

کینڈا لینا (ف) فعل متعدی :۔ ٹوہ لینا ۔ اندازہ لینا ۔ خاکہ اتارنا۔ ڈول کی پیمائش کرنا ۔

کینہ (ف) اسم مذکر :۔ دیکھو (کین) ۵

ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اس محفل میں ہے ۔ تب کینے کا مزہ تجھ کو کہ کوئی کہنے والا ہے (لالہ علم)

کینہ توز (ف) صفت :۔ کینہ کش ۔ کپٹی ۔ حاسد ۔ دل میں بغض رکھنے والا ۔

(توزیدن تو فتن بمعنی جمع کرنا سے توزا مر کا صیغہ ہے) ۔

کینہ رکھنا (ف) فعل متعدی :۔ عداوت رکھنا ۔ دشمنی رکھنا۔ پٹ رکھنا ۔

کینہ کش (ف) صفت :۔ دشمنی رکھنے والا ۔

کینہ ور (ف) صفت :۔ کینہ رکھنے والا ۔ دشمن ۔ حاسد ۔

کیواں (ف) اسم مذکر :۔ زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر واقع ہے ۔ سپہر ۔ ساتواں آسمان ۔ آسمان ہفتم ۔

کیوٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) دیکھو (کیوکی دال) ۔

کیوڑا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک درخت اور اس کے پھول کا نام جس کی خوشبو نہایت عمدہ ہوتی ہے اس کا پھول گلی کی مانند ہوتا ہے اسی وجہ سے کیوڑے کی گلی اسے کہتے ہیں ۔ کاذی (۲) کیوڑے کا عرق ۔ ماء کاذی مزاجاً سرد تر ۔ مقوی دل و دماغ و اعضا ۔ رافع خفقان و مفرح قلب ۔

کیوکا (ہ) اسم مذکر :۔ جنگلی کا سامان مثلاً گوند مکھانے گھی سونف سونٹھ میوہ وغیرہ جیسے پورے دن ہوئے دائی کو کیوکے کے روپے ملے (چترہیلی) ۔

کیوکی دال (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ دال جو سب قسم کی ملا کر پکائی جائے۔ کیوٹی ۔

کیول (س) تابع فعل (ہندو) :۔ (۱) ایک ۔ واحد ۔ اکیلا (۲) صرف ۔ نرا ۔ فقط جیسے کیول بھروسا تیرا (۳) تمام ۔ بالکل ۔ کامل (۴) علم وحدانیت ۔ اتم گیان ۔

کیو

کیول گیان (س) اسم مذکر :۔ (جینی) وحدانیت ۔ توحید ۔ توحید ۔

کیول گیانی (س) اسم مذکر :۔ (جینی) موحد ۔ توحیدیا ۔

کیولی (س) اسم مذکر (جینی) :۔ (۱) وہ شخص جسے کیول گیان ہوگیا ہو۔ موحد ۔ نجات پانے والا ۔ مرنے اور پیدا ہونے سے نجات پایا ہوا موکش گامی (۲) جنم پترا ۔ زائچہ ۔ لگن ۔ گنڈلی ۔

کیوں (ہ) کلمۂ استفہام :۔ (۱) کس لئے ۔ کس سبب سے ۔ کس خاطر ۔ کس وجہ سے ۔ کیا باعث ۔ ترجمہ چوں اور نیز ترجمہ چرا (۲) سوال اور استفسار کے موقع پر بھی بولتے ہیں ۔ جیسے ۵

ہوگیا آبِ دمِ تیغ سے بسمل ٹھنڈا ۔ کیوں ہوا اب تو کلیجہ ترا قاتل ٹھنڈا (رند)

(۳) مقدار کے لئے ۔ کتنے ۔ جیسے کیوں سیر ۔ (عو)

کیوں اندھا نیوتا کیوں دو بلائے (۱) محاورہ :۔ یعنی اندھے شخص کو بلاؤ گے تو ایک کے ساتھ دو آئیں گے کیونکہ وہ دوسرے شخص کی مدد بغیر نہیں آسکتا ہے یعنی اپنی بے وقوفی سے دگنا نقصان اٹھانا اور حماقت ہے ۔

کیوں جان جاتی ہے ! کیوں دم نکلتا ہے ! (۱) محاورہ :۔ کس لئے مرا جاتا ہے ۔ کس واسطے مضطرب ہوا جاتا ہے ۔ کس سبب سے گھبرایا جاتا ہے ۔ تجھے کیا غرض ہے ۔ تجھے کیا مطلب ہے ۔ تو کون ہوتا ہے ۔ تجھ کو کیا پڑی ہے ۵

وہ بہت جور و جفا کرتا ہے مجھ پر تجھ کو کیا ناصح
تری کیوں جان جاتی ہے ترا کیوں دم نکلتا ہے

(نسیم مہدی پوری)

کیوں چپا چپا کر باتیں کرتے ہو (۵) محاورہ :۔ کس لئے از راہ تحقیر طنز آمیز باتیں کرتے ہو ۔ کس سبب سے مٹھار مٹھار کر باتیں کرتے اور دوسرے شخص کو بناتے ہو ۔ کس واسطے اس قدر اتراتے ہو ۔

کیوں سیر (ہ) محاورہ (عو) :۔ کس بھاؤ ۔ کتنے سیر کس نرخ پر ۵

بڑے آج لائی جو ہے سیر کا چھن ۔ چکاؤ تو دیتی ہے کیوں سیر کا چھن (رنگین)

کیوں کانٹوں میں گھسیٹتے ہو (۱) محاورہ :۔ کس لئے شرمندہ کرتے ہو ۔

کیوں کر (ہ) تابع فعل (۱) چگونہ اور چساں کا ترجمہ ۔ کس طرح ۔ کیسے ۔ کس دلیل سے ۔ کس وجہ سے ۔ کس بنا پر ۔ کس امید پر ۔ کس لئے ۔ کس واسطے ۔ ۵

خدایا ہاتھ اٹھاؤں میں غرض مطلب سے بھلا کیوں کر
کہ ہے دستِ دعا میں گوشۂ دامن اجابت کا (مومن)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیو

نے تیغ زبان کھینچکر تشنگ بہنگ کو ملنے کو صف ماتم پر چلا ہے فوج خجالت کا (مومن)

(۲) کس ڈھنگ سے۔ کس انداز سے۔ کس طریق پر۔ "... یہ کام کیونکر شروع کرنا چاہئے۔

کیوں کہ (ہ) برائے علت :- اس لئے کہ۔ اس واسطے کہ۔ اس طرح پر کہ۔ اس سبب سے کہ۔

کیوں کے (ہ) تابع فعل :- دیکھو (کیوں کر)۔

کیوں نہو (کلمۂ تحسین و آفرین) :- سبحان اللہ۔ واہ وا۔ کیا کہنا ہے کس لئے قابل تعریف نہ ہو۔ کس واسطے نہ سراہا جائے۔ بے شک اور بالضرور اسی قابل ہے۔ دم مارنے کی جگہ نہیں۔ کوئی انکار نہیں کر سکتا۔

کیو

عالم تمام اس کا گرفتار کیوں نہو وہ ناز پیشہ ایک ہے عیار کیوں نہو (میر)

کون سی طرز ہے جو اُسے آتی نہیں
کیوں نہ ہو شاگرد ہے ناسخ ہر اک اُستاد کا (ناسخ)

کیوں نہیں (ہ) تابع فعل :- کس لئے انکار کرتے ہو۔ کیا سبب۔ کیا وجہ۔ کیا باعث۔ ضرور۔ بالضرور۔ درحقیقت۔ یقیناً۔ بے شک۔ بلاشبہ۔ ایسے ہی ہو۔ ایسا ہی ہے۔ کون انکار کر سکتا ہے۔ کون نہیں سراہتا۔

جلد سوم ختم ہوئی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk



PDFBOOKSFREE.PK

اردو سائنس بورڈ

وفاقی وزارت تعلیم - حکومت پاکستان

299-اپر مال، لاہور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk